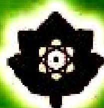
فرہنگِ آصفیہ

جلد اول

مُرتبہ

مولوی سیّد احمد دہلوی



اردو سائنس بورڈ

وفاقی وزارت تعلیم - حکومت پاکستان

299-اپر مال، لاہور

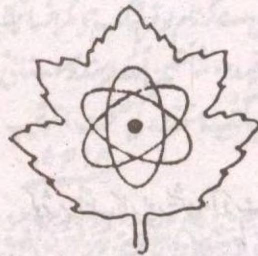
فرہنگِ آصفیہ

جلد اول

الف تا ت

مرتبہ

مولوی سیّد احمد دہلوی



اردو سائنس بورڈ

299 - اپر مال، لاہور

سلسلہ مطبوعات نمبر156 (ا ، ب)

طبع عکسی (بارششم) : 2010ء
قیمت (مکمل سیٹ) : -/1250 روپے (چار جلد در دو جلد)

ناشر
اقبال نبی ندیم
ڈائریکٹر جنرل، اردو سائنس بورڈ
299- اپر مال، لاہور

مطبع : کوثر پرنٹنگ کارپوریشن، آؤٹ فال روڈ، لاہور

سند ہے جو کہ ہر کہہ و مہ کی زبان

فرہنگِ آصفیہ

زبانِ ریختہ کی یہ نہال ہے

(از الف) جلدِ اوّل (تا ت)

اس سے پیشتر کی اشاعت حضور نظامِ سادس میر محبوب علی خاں بہادر نور اللہ مرقدہ وجعل الجنۃ مثواہ کے روشن زمانے کی مبارک یمن نشانی تھی جو نقشِ اوّل سے تعبیر کی جاتی ہے۔ اور اسی عہدِ فضیلت مہد، فیضِ مجسم، بحرِ سخاوکرم، سلطانِ انس و جان عرب و العجم سرپرست زبانِ اردو، حامیِ ریختہ قدیم و جدید، ہمہ تن خیرِ محض، عالی جناب، والا خطاب، لفٹنٹ جنرل ہز اگزالٹڈ ہائینس، رستمِ دوران ارسطوئے زمان، سپہ سالار، آصف جاہ، مظفر الملک و الممالک، نظام الملک، نظام الدولہ، نواب مستطاب

میر سر عثمان علی خاں بہادر آصف جاہ ہفتم

فتح جنگ، جی، سی، ایس، آئی + جی، سی، بی، ای - خلد اللہ ملکہ و سلطنتہ۔ تاجدارِ ریاست فرخندہ بنیاد حیدرآباد دکن حرسہا اللہ عن الآفات والفتن کے ایامِ فرخندہ فرجام کا نقشِ ثانی کہنا چاہیئے۔ بمصداق

نقاش نقشِ ثانی بہتر کشد ز اوّل

اس فرہنگ میں سب سے بڑی ایک خوبی یہ بھی ہے کہ نام تو فرہنگ ہے مگر انسائیکلوپیڈیا کا لطف پیدا کرتی اور ناول کا سماں باندھ دیتی ہے از سرِ نو ترمیم و تجدید ہو کر باضافۂ مطالبِ مفیدہ، شائقینِ اردو و ہندوستانی زبان کے واسطے، خاص مصنف یعنی خاں صاحب مولوی سید احمد دہلوی مؤلف کتب متعددہ کی صحت، ترتیب، علامات تلفظ و اعراب سے مزین ہو کر باہ مارچ

سنہ ۱۹۱۸ء

گلزار محمدی اسٹیم پریس لاہور میں طبع ہو کر

دفتر فرہنگ آصفیہ دہلی واقع گلی شاہ تارا سے شائع ہوئی

"فرہنگِ آصفیہ" کی پہلی طباعت (بالاقساط) "ہندوستانی اردو لغات" کے سرورق کا عکس

آٹھواں نمبر ۔ جون سنہ [illegible] ع

۱۷۷-۲۰۰

دیسی کاغذ پر ۱۲ محصول ۲
ولایتی پر ۱۰

تاریخِ سالِ نو

اسکے اب بیس سال ہونے میں گفتگو ہے کلام کسکو ہے ۔
لکھئے مشتاق بیسویں تاریخ کان معنی لغاتِ اردو ہے

ہندوستانی اردو لغات

یہ ٹیک اور مکمل اردو ڈکشنری جسمیں ہندوستانی زبان کے تقریباً کل الفاظ یعنی عربی - فارسی - سنسکرت - ہندی - بلکہ لغاتِ انگریزی مخلوطہ بہ اردو اور مصطلحاتِ دیہاتی محاورے بھی شامل ہیں ماہ نومبر سنہ ۱۸۷۸ع سے ۲۴ صفحہ پر (اگر جولائی سے ۳۲ صفحہ پر) بطور رسالہ ماہوار ہر مہینے کی بیسویں تاریخ شائع ہوتی ہے اور ہر ایک چار مہینہ کی پیشگی قیمت ساڑھے چار آنے ماہوار کے حساب سے لیجاتی ہے بصورتِ مابعد دو چند - یا ترسیل رسالہ بند ۔
پورے رسالہ کی قیمت بھیجنے پر کوئی سا نمبر اور صرف ایک آنہ ارسال کرنے پر ردی پروف نمونۃً ارسال ہو سکتا ہے ۔
یہ کتاب منشی سید احمد صاحب مؤلف لغاتِ مذکور ساکن حویلی مظفر خاں واقع دہلی سے درخواست کرنے پر مل سکتی ہے ۔

ہدایت

۱ قیمت پیشگی یعنی آرڈر یا ڈاک ٹکٹ کے ذریعہ آنی چاہیے اور بصورت مجبوری ادھنّی ٹکٹوں کے ذریعہ سے ۔
۲ ٹکٹوں پر آدھ آنہ فی روپیہ کمیشن بھی دینا پڑیگا اور کورٹ فیس کے ٹکٹ کسی صورت میں نہیں لیے جائینگے ۔
۳ ہر امر میں جسقدر خط و کتابت تقاضائی زر یا امور دریافت طلب جواب میں ہوگی اسکا صرف ان خریداروں ہی کو دینا پڑیگا جنکے ساتھ یہ بات ہوگی ۔
۴ ایسے خطوط کی تعمیل نہیں ہوگی جو زرِ قیمت بغیر کسی نمونہ کی طلب میں آئینگے ۔

رعایت

۱ پانچ جلد کا خریدار محصول سے بری ہے ۔
۲ دس جلد کے خریدار کو گیارہ کتابیں پیشگی اور ۲۰ جلد کے مشتری سے صرف ۲۰ جلد کی قیمت لی جائیگی ۔
۳ طلبا مدارس کے ساتھ اور بھی رعایت ہو سکتی ہے بشرطیکہ وہ اپنی کم بضاعتی اور حالتِ طالب علمی کا ہمیں ثبوت پہنچادیں ۔
۴ یہ رعایتیں صرف ہندوستانی اردو لغات کے واسطے میں اور کتابوں کے واسطے نہیں ہیں البتہ اگر کوئی تاجر کمیشن خریدے تو وہ خط و کتابت کرے ۔

مبادلہ

یہ رسالہ ان قومی اور ملکی ہمدردوں کی خدمت میں بھی بطورِ مبادلہ جاتا ہے جو اسکا ماہوار اشتہار چھاپکر اشاعت میں مدد دیتے ہیں رسالے یا اخبار ہمیں یاد فرماتے رہیں جن صاحبوں نے مدت سے اشتہار نہیں چھاپا توجہ فرمائیں ۔

مژدہ

ہندوستانی اردو لغات کے قدردانوں اور مشتاقوں کو مبارک ہو کہ ماہ جولائی سنہ حال سے ۲۴ صفحہ کی بجائے ۳۲ صفحہ پر یہ رسالہ نکلیگا اور قیمت بدستور رہیگی اگر بہار حسب منشا اسکی خریداری ہوئی تو اور بھی سہولت ممکن ہے ۔

مطبع یوسفی دہلی میں میر علی حسین مالک مطبع کے اہتمام سے چھپی

(جملہ حقوق محفوظ)

نہیں کھیل اے داغ یاروں سے کہہ دو — کہ آتی ہے اردو زباں آتے آتے

فرہنگِ آصفیہ

از (الف) — تا (ت)

جلدِ اول

نسیم دہلوی ہم موجدِ بابِ فصاحت ہیں — کوئی اردو کو کیا سمجھے گا جیسا ہم سمجھتے ہیں

(تجدید و ترمیم شدہ)

یہ نئی، جامع، ضخیم، مبسوط، مکمل نیز مطول ہندوستانی اور اردو لغات سابق موسومہ ارمغانِ دہلی جس میں ہندوستانی مروجہ خاص و عام زبان کے قریباً کُل الفاظ یعنی عربی، فارسی، ترکی، ہندی، سنسکرت بلکہ لغاتِ انگریزی مخلوط بہ اردو، عدالتی و بیگماتی محاورات، اہلِ پیشہ و اہلِ حرفہ کی مخصوص اصطلاحات، داخلی معذرہ ضرب الامثال خاص خاص اشارے، کنائے، تاریخی واقعات، مناسبِ حال ماتوے، مذکر و تانیث کے فیصلے، طبیعات و فلسفہ کے حسبِ موقع مسئلے، علم زبان یعنی فلالوجی کے نکتے، اردو صرف و نحو کے نامعلوم قاعدے، ملک کی متداولہ رسمیں، قدیم و جدید تحقیقات کے اختلافات مع نظائرِ نظم و نثر و کثرتِ معانی و وجہِ تسمیہ، تمام اولیائے ہند کے بہ ترتیبِ زمانہ لفظ اولیائے ہند میں، اور تمام فقرائے ہند کے لفظ فقرائے ہند میں اسمائے گرامی مع حالات، علمائے نامی گرامی کے ناموں کے ساتھ مختصر سوانح عمری ہو بشمول دیگر ذخیرہ منبعِ زبانِ موجودہ تخمیناً

پچپن ہزار سے زیادہ مندرج و مندمج ہیں

بندہ سید احمد دہلوی الملقب بہ خانصاحب مصنف و مؤلف کتب متعددہ نے (جن میں سے اکثر کتابوں پر گورنمنٹ انگریزی وہ رسالے نادرہ سے انعام بھی مل چکا ہے) مثلاً مناظرہ تقدیر و تدبیر، وقائعِ دُرّانیہ، سفرنامہ مہاراجہ الور، ارمغانِ دہلی، طبیبی تعلیم، تسخیرِ شوہر، رسالہ نذرِ آصف یعنی مرقعِ زبان، بہارِ دہلی، لغات النساء، روزمرۂ دہلی، فسانۂ راحت، انشائے ہادی النساء، رسالہ علم اللسان، تفہیم المصادر، سیرِ شملہ، رسومِ دہلی، و کتبِ تعلیمِ نسواں وغیرہ وغیرہ اپنی لگاتار تیس برس کی شبانہ روز محنت وصرفِ کثیر سے غفران مکان نواب میر محبوب علی خاں بہادر آصف جاہِ سادس نور اللہ مرقدہٗ و جعل الجنۃ مثواہ کی اسلامی مدامی یادگار کے واسطے سالِ جلوسِ میمنت مانوس سے تالیف شروع کرکے اکیس سال میں ختم اور نو برس میں ترمیم و نظرِ ثانی کے بعد تیمناً و تبرکاً حضورِ ممدوح کے نامِ نامی سے اول مرتبہ نامزد و شائع کی تھی۔ اور اب اس کتاب کے معدوم ہو جانے کے سبب قدردانِ علم و ہنر، فیض رساں، فیض گستر، جنابِ معلّیٰ القاب، حضورِ پُرنور، اعلیٰحضرت، والا شوکت رستمِ دوران، ارسطوئے زمان، سپہ سالار، آصفجاہ، مظفر الملک و الممالک، نظام الملک، نظام الدولہ، حضرتِ بندگانِ عالی متعالی، نواب مستطاب

ہز اکزالٹیڈ ہائنس میر سر عثمان علیخاں بہادر آصف جاہ ہفتم بالقابہ

تاجدارِ دکن کی گہری دستگیری و عالی حوصلگی سے امداد پاکر بعد از تجدیدِ نظرِ ثانی و باضافۂ مطالبِ مفید و مقدمۂ قدیم و جدید بار دوم

سنہ ۱۹۱۸ء

دفترِ فرہنگِ آصفیہ دہلی سے شائع کی

تاکہ اہلِ ہند کو عموماً اور باشندگانِ دکن کو خصوصاً اس کا فائدہ ہمیشہ پہنچتا اور مؤلف نیز حضورِ اقدس و اعلیٰ سلمہ اللہ تعالیٰ کا نام چلتا رہے۔ شعر

رہتا قلم سے نام قیامت تلک ہے ذوق — اولاد سے تو ہے یہی دو پشت چار پشت

گلزارِ محمدی اسٹیم پریس لاہور میں باہتمام شیخ گلزار محمد پرنٹر طبع ہوئی

بن بن کے بگڑ جاتی ہے تقدیر ہماری

سچ ہے انسان کا چاہا کچھ نہیں ہوتا۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا یہ قول کہ عرفت ربی بفسخ العزائم اس ثبوت کے لیئے وافی و کافی ہے۔ ہم نے چاہا تھا کہ طبع ثانی مکمل فرہنگ کی قیمت نصف یعنی بیس روپے کردیں۔ مگر ہمارا یہ ارادہ پورا نہ ہوا، کاغذ کی گرانی، اخراجات کی فراوانی نے ہمارا ہاتھ پکڑ لیا۔ مگر اب بھی باوجودیکہ کاغذ پہلے سے مضبوط، دبیز اور عمدہ لگایا گیا، نیز مکمل کتاب کا حجم بھی تقریباً تین سو صفحے بڑھ گیا ہے، مگر اپنی محنت، مشقت و زیر باری کو بالائے طاق رکھ کر یہ ٹھان لی ہے کہ حتی الوسع

کم سے کم قیمت میں چاروں جلدیں

سلطان دکن خلد اللہ ملکہ

کے تصدق میں شائقین فرہنگ کو دیتے رہیں۔ اور جہاں تک ممکن ہو۔ پبلک کو فائدہ پہنچائیں۔ امید ہے کہ خدا تعالیٰ ہماری اس آرزو اور اس تمنا کو سلطان دکن خلد اللہ ملکہ کی طفیل بر لائے گا اور ضرور بر لائے گا۔ نیز اس صورت میں بھی ذاتی نقصان نہیں پہنچے گا +

سید احمد دہلوی

مؤلف فرہنگ آصفیہ

New and Enlarged Edition

FARHANG-I-ASAFYA

VOL 1

A

HINDUSTANI AND URDU DICTIONARY

OF

WRITTEN & SPOKEN HINDUSTANI

Words and Folk-lore (their derivation) Phrases and Idioms,

WITH

Copious Illustrations in Prose and Verse,

BY

M. SAIYID AHMAD DEHLVI K. S.

DEDICATED BY PERMISSION

TO

Lieutenant-General His Exalted Highness Rustum-i-Dauran Arastoo-i-Zaman Sipasalar Asaf-Jah Muzaffar-ul-Mulk Val Mamalik Nizam-ul-Mulk Nizam-ud-daole Nawab Meer Sir USMAN ALI Khan Bahadur, Fatehjung G. C. S. I., G. C. B. T.

HYDERABAD (DECCAN.)

MARCH, 1918.

Gulzar Mohammadi Steam Press, Lahore

To be had at the office of

FARHANG-I-ASAFYA

Price under Consideration

Gali Shah Tara, DELHI.

فہرستِ کُتبِ موجودہ و زیرِ طبع دفتر فرہنگِ آصفیہ دہلی - گلی شاہ تارا

نامِ کتاب	قیمت
فرہنگِ آصفیہ (طبع جدید) یعنی نہایت بسیط و وسیع ہندوستانی اور اُردو زبان کی مکمل لغات - یہ ہندوستانی اور اُردو زبان کی ایک بےمثل لغت ہے جو چار جلدوں میں دو ہزار پانچسو پانچ کلاں صفحوں پر تیس برس میں تالیف ہو کر ۱۹۰۱ء میں طبع ہوئی تھی۔ اِس لغات میں صرف اُردو - فارسی عربی ترکی ہندی و انگریزی مخلوط بارہ الفاظ ہی نہیں بلکہ بہت سے تاریخی حالات متعلقہ لغات۔ اصطلاحات - محاورات وغیرہ درج ہیں۔ اولیائے ہند، فقرائے ہند، علمائے نامی۔ اور شاعرانِ گرامی کے تذکرے اور شاہد اشعار و ضرب المثلیں بھی بکثرت مندرج ہیں۔ تذکیر و تانیث۔ لازمی و متعدی افعال، ضروری الفاظ کے مادّے اور نسلوں کا امتیاز بھی اِس فرہنگ سے ہوتا ہے۔ اکثر فرقوں یعنی اہلِ پیشہ و اہلِ حرفہ کی خاص خاص اصطلاحیں بھی اِسمیں بہت کچھ ملتی ہیں۔ بیگماتی زبان اسمیں موجود ہے علمی زبان کا لطف۔ اسکے دیباچہ اور مقدمہ قدیم و جدید سے آتا ہے۔ صرف و نحو کی یہ معاون ہے۔ غرض چھپن ہزار سے زیادہ الفاظ کا مجموعہ ہے۔ ہر صوبہ کی گورنمنٹ انگریزی نے اِسکی قدردانی فرمائی۔ معتدبہ خریداری کے علاوہ گورنمنٹ نے پانچسو روپے کا انعام بھی مرحمت فرمایا ہے۔ اسکے ماسوا اعلیٰ مقام حضور نظام خلد اللہ ملکہٗ نے سب سے زیادہ اسکی دستگیری فرمائی۔ ساڑھے پانچ ہزار روپیہ کا انعام۔ نو ہزار کی خریداری کے علاوہ تین ہزار روپیہ مستقل طبع کر دینے کو مرحمت فرمائے۔ اسکے علاوہ ۱۸۹۰ء سے پچاس روپے ماہوار کا وظیفہ بھی مقرر فرمایا اِسکے مصنف نے جو قومی و ملکی خدمت کی ہے وہ اِس قابل ہے کہ جب تک وہ زندہ رہے اُس سے برابر اِسکی ترمیم اور نظرثانی نیز تازہ معلومات میں کام لیا جاتے۔ اسکی ہمت بڑھانے کو صرف طرحداری سے ہی دستگیری کافی ہے۔ کیونکہ اب وہ اپنی محنت کا اِس سے زیادہ صلہ نہیں چاہتا۔ مگر افسوس کہ فروری ۱۹۱۲ء کی آتشزدگی نے مصنف کا تمام مکان مال و متاع۔ کتب خانہ۔ زرِ تصنیف سے مجموعہ اور ایک معصوم بچی کو جلا کر خاکستر کر دیا۔ جیسے سب سے فرہنگ کا ذخیرہ میں نام تک نہ رہا۔ اخیشوں سے چند کتابیں واپس لیکر جو تمام تو تم سکتا۔ اور مکمل جلد کی قیمت کمی تعداد اور گرانی کاغذ کے سبب چالیس روپے کی بجائے پچاس کر دی۔ چونکہ پہلی جلد بہ	
جلکر خاکستر ہو گئی تھیں۔ اور مشتاقانِ زبانِ اُردو اسکے بے حد خواہاں تھے۔ لہٰذا حضور نظام خلد اللہ ملکہٗ آصف جاہِ سابع کے حضور میں درخواست کیگئی۔ اور اُنکی دستگیری و سرپرستی سے بصورتِ تجدید از سرِ نو بہت کچھ اضافہ ہو کر چھپنی شروع ہو گئی چنانچہ اوّل جلد مارچ ۱۹۱۸ء میں خاتمہ پر پہنچی۔ اور قیمت بھی جو زیرِ تجویز ہے بہت زیادہ ہوگی۔ البتہ بالانفراد خریدنے والے کو مکمل کتاب کا انتظام کرنا پڑیگا۔ کیونکہ کاغذ میسر نہیں ہے ٭	
اِس فرہنگ کی محققانہ تحقیق کی سرکاری عدالتوں اور ہر صوبہ کی کل گورنمنٹوں نے بہت کچھ قدرافزائی فرمائی۔ یہانتک کہ مقدمات کے فیصلوں تک میں اِسکے نام کا حوالہ دیا گیا۔ مثلاً مسٹر کلیفرڈ صاحب سابق ڈسٹرکٹ جج دہلی نے جلوہ خانہ کی تحقیق میں اسکا حوالہ دیکر اسکے مطابق فیصلہ کیا۔ دہلی کے ایک اور جج نے جھجے کے متعلق اسکے موافق فیصلہ دیا۔ نیز عدالت میں موجود ہونیکے واسطے چیف کورٹ میں رپورٹ کی۔ کسی نے تماشا بیں اور تماش بیں کے جھگڑے کو اِسی سے نکالا۔ علاوہ ازیں اسی فرہنگ کو فلّن آمن نے مع لغات انساء (؟) وغیرہ کے واسطے خرید فرمایا ٭ قیمت مکمل لغات	زیرِ تجویز
تسخیرِ شوہر یعنی ساجن موہنی جو اپنے خاوند کو مضامند رکھنے اور بیوی کو اپنا فرمانبردار بنا لینے کا نہایت مجرّب اور چلتا ہوا عمل ہے۔ جسے سر لوئیس ڈین صاحب بہادر لفٹنٹ گورنر صوبہ پنجاب نے اوّل تا آخر ملاحظہ فرما کر مارچ ۱۹۱۲ء کو شکریہ کے ساتھ لکھا کہ "ہم نے اِس کتاب کو شوق سے پڑھا خدا مصنف کو اپنے ارادہ میں کامیاب کرے"۔ ساتھ ہی دو سو روپے کا انعام بھی بذریعہ چٹھی مورخہ ۲۵ جون ۱۹۱۲ء ڈائرکٹر صاحب بہادر سررشتہ تعلیم کی معرفت گورنمنٹ پنجاب سے مرحمت فرمایا۔ نیز خواجہ حالی صاحب مرحوم و مغفور نے بھی اِسکی نسبت بطور سفارش لکھا کہ "جہاں تم نے اتنا بڑا قومی کام کیا ہے اگر اِس نیت میں بھی تصنیف کرو تو احسان بالائے احسان ہو"۔ چنانچہ باوجود گرانی کاغذ ہم نے اِسکی قیمت ۸ر سے زیادہ نہیں رکھی۔ اِس کتاب ساجن موہنی کو دیگر اقوام نے بھی پسند فرما کر خرید لیا بلکہ ایک ہندو صاحب کی آئی گوال سکول ہیر ٹھ سے درخواست آئی کہ اگر آپ ہندی میں چھاپ لینے کی اجازت دیں تو ہم بھی چھاپ کے اپنی قوم کو اِس سے فائدہ پہنچائیں ٭ قیمت فی جلد صرف	۸ر
لغات المدارس یعنی اُردو زبان کی سکول ڈکشنری جو یہ لغات دراصل فرہنگِ آصفیہ کا مستند انتخاب ہے اور یہ لحاظ الفاظ و امثال بھی کم ہیں مگر از حد کارآمد انتخاب ہے۔ مگر چونکہ مصنف ۱۸۹۰ء سے پنجاب یونیورسٹی کے پانچ چھ امتحانوں کا مستقل ممتحن چلا آتا ہے۔ اُس نے اپنے بیس سالہ تجربہ سے اِس لغات میں یہ امر سب سے زیادہ ملحوظ رکھا ہے کہ پنجاب کے طلباء جو اِس زبان میں کثرت سے فیل ہوتے اور صرف مجموعہ یعنی جوابِ مضمون و قواعدِ اُردو میں نمبر لیکر پاس ہو جاتے ہیں اِس نقص سے بھی بچا دیا جائے اور یہ لغات اُردو کے ابتدائی امتحانوں سے لیکر اعلیٰ امتحانوں تک کافی ہو۔ فرہنگ کی طرح اِسمیں بھی تذکیر و تانیث۔ پارٹ آف اسپیچ۔ کا مادہ و فصوصی معانی، اخاص خاص محل استعمال موجود ہے۔ نہایت خوشی کی بات ہے کہ حضور اقدس و اعلیٰ سلطانِ دکن دام اقبالہٗ نے اِسکی بھی ڈھائی سو جلدیں خرید فرما کر مصنف کی معاونت و دستگیری سے عزت افزائی فرمائی قیمت	عیر
انشائے ہادی النساء مع تحریر النساء بہ ترمیم و اضافہ جدید منظوم و منثور (بر دو حصہ) اسمیں نہایت شوق انگیز و دلچسپ بیگماتی زبان کی خط و کتابت ہر عمر و مرتبہ کے لحاظ سے درج ہونیکے علاوہ یہ کتاب بیاہ شادی کی رسموں، گیتوں، برساتی کیفیت، پہیلیاں، کہاوتوں، کہہ مکرنیوں، بادشاہی باغ کا زنانہ میلا، پھول والوں کی سیر وغیرہ کا دلپسند مجموعہ ہے۔ ٹیکسٹ بک کمیٹی لاہور کی خریدشدہ حکامِ مدارس و گورنمنٹ کی پسندیدگی کا فخر رکھنے والی اور صاحب طبیع ہونے سے مقبولِ عام کا پتہ دینے والی ہے۔ اِسکی نسبت بعض نامی اخباروں نے اپنی عمدہ رائے ظاہر کی ہے جسکا خلاصہ لغات النساء کے دیباچے میں درج ہے۔ قیمت ہر دو جلد مع اضافہ	۱۲ر
تفہیم المصادر جسمیں اُردو زبان کے مستعملہ روزمرّہ دہلی، لازمی متعدی مصادر حاصل بالمصدر، تشریحِ معانی مع موقعِ استعمالِ افعال و ثبوتِ کلامِ اساتذۂ متقدمین و متاخرین دہلی و لکھنؤ، کمال تحقیق کے ساتھ مندرج ہیں۔ قابلِ طبع ہے	زیرِ طبع (اضافہ شدہ)
روزمرّہ دہلی - یہ کتاب دہلی کی روزمرّہ بول چال کے موافق فقرات میں مع مطالبِ فقرات لکھی گئی ہے۔ جس سے بول چال کا لطف ہی نہیں آتا۔ بلکہ ایک سماں بندھ جاتا ہے۔ اسکو آنریبل مسٹر ہیلی صاحب بہادر چیف کمشنر دہلی کے عہد کی یادگار میں بطبعِ ڈیڈکیٹ چھاپنے کا ارادہ ہے ٭ زیرِ طبع ہے ٭	زیرِ طبع (اضافہ شدہ)

پیش لفظ

برصغیر پاک و ہند کے مسلمانوں کی سیاسی ، فکری اور ادبی تاریخ میں انیسویں صدی عیسوی ایک سنگ میل کا درجہ رکھتی ہے ۔ اس دور میں جہاں مسلمانوں کی خستہ حالت درست کرنے کے لیے بہت سے مصلحین پیدا ہوئے ، وہاں مخصوص عوامل کے زیر اثر اردو زبان و ادب کو روح عصر کے مطابق بنانے کے لیے بھی کئی بہی خواہوں نے مخلصانہ کوششیں کیں اور اس زبان کو نئی سمتوں سے روشناس کرایا ۔ اس صدی میں ، جہاں تک زبان اور زبان دانی کا تعلق ہے ، اردو قواعد ، اردو لغت اور تاریخ زبان اردو پر خاص توجہ دی گئی ۔ ان موضوعات پر بہت سا کام برطانوی حکومت نے اپنی انتظامی مجبوریوں کے باعث شروع کرایا ۔ لیکن جب انگریز ماہرین لسانیات کی کتابیں شائع ہوئیں اور ان کو ملک کے علمی حلقوں میں سراہا گیا تو برصغیر کے اہل قلم نے بھی انھی خطوط پر سوچنا شروع کیا اور چند ہی سالوں میں متعدد یادگار کتابیں مرتب ہو گئیں ۔

قواعد اور تاریخ زبان کے علاوہ اس زمانے میں اردو لغت نویسی پر چند حضرات نے ناقابل فراموش خدمات سرانجام دیں ، جن میں سید محمد دہلوی (''مفتاح اللغات'' ، دہلی ۱۸۵۱ء صفحات ۲۲۴) ، سورج مل (''ہندوستانی لغات'' ۔ پٹنہ ، ۱۸۷۴ء) ، سید عبدالفتاح (''اشرف اللغات'' اس میں اسماء درج تھے اور ان کے عربی ، فارسی اور اردو مترادفات دیے گئے تھے) ، میر علی اوسط رشک شاگرد ناسخ (''نفس اللغۃ'' ، غیر مطبوعہ ، اس میں الفاظ کی تشریح فارسی زبان میں کی گئی تھی) ، مرزا مچھو بیگ عاشق لکھنوی ، شاگرد نسیم دہلوی (''بہار ہند'' ۔ اس کی تدوین فارسی لغت ''بہارعجم'' کی طرز پر شروع کی گئی ۔ اس کی ابتدائی دو فصلیں مرتب ہوئیں ، لیکن بقیہ حصے طبع نہیں ہوسکے) ، ضامن علی جلال لکھنوی (''تنقیح اللغات'' ، لکھنؤ ۱۸۷۳ء و ۱۸۷۵ء اور ''گلشن فیض'' لکھنؤ ۱۸۸۰ء) ، امیر احمد مینائی (''امیر اللغات''۲ ،

۱- اس میں اردو الفاظ کے معانی فارسی میں لکھے گئے ہیں : اس کے متعلق لکھنؤ والوں کا کہنا ہے کہ یہ رشک کی مذکورہ ''نفس اللغۃ'' کی نقل ہے ۔

۲- سید احمد دہلوی لکھتے ہیں ۔ ''امیر مینائی جنھوں نے اس اخیر عمر میں ''امیر اللغات'' کے دو باب صرف الف ممدودہ و مقصورہ کے ہوبہو ''ارمغان دہلی'' کا چربہ اتار کر شائع فرمائے'' (فرہنگ آصفیہ ، دیباچہ ، جلد چہارم ، ص ۴ ، تحتی نوٹ) ۔ امیر مینائی اور سید احمد دہلوی کی علمی چپقلش کے لیے رک : ''فرہنگ آصفیہ اور امیر اللغات'' (سرمور گزٹ ناہن ، بابت ۱۴ دسمبر ۱۸۹۱ء بحوالہ فرہنگ آصفیہ ۴ : ۸۳۳ - ۸۳۴) ۔

جلد اول ، رامپور ۱۸۹۱ء) اور مولوی سید احمد دہلوی کے اسمائے گرامی قابل ذکر ہیں[1] ۔ مؤخرالذکر ہی وہ شخصیت ہیں ، جنھوں نے ''ارمغان دہلی'' (مشتملبرالف ممدودہ ، صفحات ۳۷۰) اور ''ہندوستانی اردو لغت'' (بصورت رسائل ، تعداد ۳۹ ، نومبر ۱۸۸۲ء بعد ، مطبع یو-فی ، دہلی) شائع کیں اور بعد میں ان کی ترقی یافتہ صورت کو ''فرہنگ آصفیہ'' کے عنوان سے شائع کرایا ۔ اردو کے اس اہم ترین لغت پر بحث سے قبل یہ مناسب معلوم ہوتا ہے کہ صاحب لغت کے سوانح حیات کو بالاختصار پیش کر دیا جائے ۔

مولوی سید احمد دہلوی[2] ۱۸۴۶ء میں بمقام دہلی پیدا ہوئے ۔ ان کا آبائی سلسلۂ نسب مختلف پشتوں کے بعد حضرت عبدالقادر جیلانیؒ سے جا ملتا ہے ۔ ان کے والد عبدالرحمان مونگیری دیندار اور صوفی منش شخص تھے اور ان کا بیشتر وقت اولیائے کرام کی صحبتوں میں گزرتا تھا ۔ وہ اسماعیل شہید اور سید احمد بریلوی کی جدوجہد آزادی میں ان کے ہمراہ سوات اور بونیر تک گئے اور اس جہاد میں عملی حصہ لیا ۔ مولوی سید احمد دہلوی کی ابتدائی تعلیم رسم زمانہ کے مطابق مکتبوں میں ہوئی اور پھر سرکاری مدرسہ میں داخل ہوگئے ۔ یہاں سے فارغ ہوئے تو دہلی کے نارمل سکول میں تعلیم حاصل کی ۔ مولوی موصوف کو ابتدا ہی سے لکھنے پڑھنے کا

۱- تفصیلات کے لیے گارسیں دتاسی کے ''خطبات'' (اورنگ‌آباد ، ۱۹۳۵ء) اور ''مقالات'' (۲ جلد ، طبع ثانی ، کراچی ۱۹۶۴ء) ملاحظہ کیجیے ۔ اسی مؤلف کی ''تاریخ ادبیات ہندی و ہندوستانی'' (بزبان فرانسیسی ، طبع ثانی ، ۳ جلد ۔ پیرس ، ۱۸۷۱ء - ۱۸۷۳ء) سے بھی استفادہ کیا جا سکتا ہے ۔

اسی زمانے میں اردو لغت نگاری کے سلسلے میں چند اشخاص نے انفرادی طور پر کوششیں کیں لیکن ان کی لغات بعض وجوہ سے اختتام پذیر نہ ہوسکیں ۔ مثلاً مومن دہلوی کے شاگرد مولوی حکیم غلام مولیٰ قلق نے منشی جمیل الدین ہجر مالک لارنس گزٹ ، کے ضمیمے کے ساتھ اردو لغات کا نمونہ چند سالوں تک چھپوایا تھا ، لیکن نامکمل رہا ۔ اخبار ''رہبر ہند'' (لاہور) میں بھی ایسا ہی کام شروع ہوا تھا مگر وہ بھی ناتمام رہا ۔ اسی طرح سائنٹفک سوسائٹی (علیگڑھ) نے بھی اردو لغت کا ایک نمونہ بڑے سلیقے سے شائع کیا ، لیکن یہ کام بھی ادھورا ہی رہا ۔ اردو کے معروف انشا پرداز مولانا محمد حسین آزاد بھی ایک لغت کو مرتب کرنے کا ارادہ رکھتے تھے ، لیکن وہ بھی اس کام کو مکمل نہ کرسکے (رک : آزاد کی تقریظ مشمولہ ''فرہنگ آصفیہ'' ۴ : ۸۰۳ ، تاریخ تصنیف ۶ جولائی ۱۸۸۷ء) ۔

۲- ان کے حالات زندگی کا اصل ماخذ ''فرہنگ آصفیہ'' کے مقدمات اور تقاریظ ہیں ۔ ان کے علاوہ بعض حالات ''رسوم دہلی'' مرتبہ سید یوسف بخاری (کراچی ، ۱۹۶۲ء) کے مقدمے سے اخذ کیے گئے ہیں ۔

شوق تھا - کبھی کبھار شعر بھی کہہ لیتے تھے ، لیکن اپنے ایام جوانی میں انہوں نے عورتوں اور بچوں کی ذہنی تعلیم و تربیت پر خصوصی توجہ دی اور اپنے اس اعلیٰ مقصد کے لیے کئی چھوٹی چھوٹی کتابیں اور رسالے تحریر کیے - اس کے بعد وہ تقریباً سات سال (۱۸۷۳ء تا ۱۸۷۹ء) تک ڈاکٹر ایس - ڈبلیو - فیلن کی ملازمت میں دہنا بور رہے اور اس کی انگریزی/اردو (۱۸۸۳ء) اور اردو/انگریزی (۱۸۷۹ء) لغات کی تدوین میں ہاتھ بٹایا[1] - یہاں سے فارغ ہونے ، تو الور

۱- ایک مدت سے اصحاب علم و دانش میں یہ تاثر پایا جاتا ہے کہ ''فرہنگ آصفیہ'' اصل میں فیلن کے لغت کا چربہ ہے اور اس میں سید احمد دہلوی کی ذاتی کاوش کا بہت کم دخل ہے - اگر اس تاثر کا معاصرانہ تحریروں کی روشنی میں جائزہ لیں ، تو اس کو درست تسلیم کر لینا مشکل ہو جاتا ہے - چند تحریروں کے متعلقہ اقتباسات درج ہیں:

''گو بظاہر یہ (فرہنگ آصفیہ) ڈاکٹر فیلن کی بڑی ڈکشنری کی طرز اور بنا پر لکھی گئی ہے اور غالباً بہت سی مثالیں دونوں میں ایک ہی ہیں لیکن مقابلے سے معلوم ہوتا ہے کہ ''ارمغان دہلی'' میں اصطلاحیں اور محاورے زیادہ ہیں'' (تقریظ سی - ایس - کرک پیٹرک ، ہیڈ ماسٹر دہلی کالج مورخہ ۲۵ اپریل ۱۸۷۸ء - رک ؛ فرہنگ آصفیہ ۴ : ۸۳۸)

سید احمد دہلوی خود رقمطراز ہیں : ''یہ بدگمانی بھی بعض افسران سر رشتہ تعلیم میں پیدا ہوئی تھی کہ سید احمد جو اردو ڈکشنری چھاپ رہا ہے ، یہ ایس - ڈبلیو - فیلن صاحب بہادر کی کتاب سے ناجائز فائدہ اٹھا رہا ہے'' -
(فرہنگ آصفیہ ۴ : ۸۳۶)

فیلن کے ایک مراسلہ بابت ۲۳ اپریل ۱۸۷۸ء سے ایک اقتباس :

''اس میں شک نہیں کہ میری ہندوستانی انگریزی ڈکشنری کے بہت سے فقرے اور مثالیں مولوی سید احمد کی اردو ڈکشنری میں پائی جائیں گی - دونوں تصنیفوں کے مقاصد میرے نزدیک ایک دوسرے سے بالکل مختلف ہیں''-
(فرہنگ آصفیہ ۴ : ۸۴۱)

مولوی سید احمد دہلوی کے ایک دیرینہ رفیق مرزا محمد عبدالغنی گورگانی ارشد لکھتے ہیں : ''سید پر یہ اعتراض کرتے ہیں کہ ان کی کتاب کا ماخذ فالن ڈکشنری ہے لیکن ایمان سے کہا جاتا ہے کہ یہ خیال ، خیال ہی ہے اور خیال بھی محال - مجھے بھی فالن صاحب بہادر کی ڈکشنری میں چند روز شرکت کا موقع ملا ہے - میں تحقیق کے ساتھ کہتا ہوں کہ فالن صاحب کی ڈکشنری کو اگر سید کی لغات کا ماخذ کہیں تو بجا ہے نہ کہ سید کی لغات کو فالن کی ڈکشنری کا - اب اس عام خیال کو ایک ڈوم کا خیال سمجھنا چاہیے کہ ابھی کانوں میں بھرا ، دل کو خوش کیا اور ہوا ہوگیا - سید کی کتاب کا بہت سا عکس بہت سا مضمون فالن ڈکشنری میں تو ضرور پایا جاتا ہے مگر فرہنگ آصفیہ ، فالن ڈکشنری سے علیحدہ چیز ہے'' (فرہنگ آصفیہ ۴ : ۸۴۵)

کے مہاراجہ نے انہیں اپنا سفرنامہ لکھنے پر مامور کردیا ۔ یہ کام چھ ماہ میں ختم ہوا اور اس کے بعد وہ الور سے لاہور آ گئے ۔ یہاں آ کر انہوں نے انجمن پنجاب کے تحت کام کرنے والے پنجاب بک ڈپو میں نائب مترجم کے طور پر اپنے فرائض سنبھالے ۔ پھر لاہور اور دہلی کے سکولوں میں سرکاری ملازمت کرتے رہے اور بالآخر اپنی بلند پایہ خدمات کے صلے میں انہیں ۲۲ جون ۱۹۱۴ء کو ''خانصاحب'' کا خطاب بھی ملا ۔ ۷۲ سال کی عمر میں فوت ہوئے ۔ تاریخ وفات ۱۱ مئی ۱۹۱۸ء[1] ہے[2] ۔

مولوی سید احمد دہلوی نے مختلف موضوعات پر متعدد کتابیں اور مضامین سپرد قلم کیے ہیں[3] جن سے ان کے اچھوتے اسلوب بیان ، زبان پر کامل دستگاہ اور اپنے مقصد سے گہرے تعلق کا ثبوت ملتا ہے اور انہی محاسن کے باعث ان کی تحریروں کی افادیت آج بھی جوں کی توں قائم ہے ، لیکن جس کتاب نے ان کو دائمی شہرت بخشی اور ان کے نام نامی کو آج

۱- بعض مصنفین ان کا سال وفات ۱۹۱۹ء بتاتے ہیں ، رک : فرہنگ عامرہ ، مولفہ محمد عبداللہ خان خویشگی ، بار چہارم ، کراچی ۱۹۵۷ء ، ص ۴۳۱ ۔ لیکن ان کے ایک ہمعصر مولوی بشیرالدین احمد دہلوی لکھتے ہیں کہ انہوں نے ''سال گذشتہ انتقال فرمایا'' (رک : واقعات دارالحکومت دہلی ، جلد دوم ، آگرہ : شمسی مشین پریس ، ۱۹۱۹ء ، ص ۳۲۲) ۔ چونکہ کتاب مذکورہ کا سنہ طباعت ۱۹۱۹ء ہے ، اس لیے مولوی صاحب کا سن انتقال ۱۹۱۸ء ہی ثابت ہوتا ہے ۔

۲- مولوی صاحب کی تحریروں بالخصوص ''فرہنگ آصفیہ'' کے دیباچوں سے جو اندرونی شہادتیں ملتی ہیں ، ان سے ان کے وقائع زندگی پر خاصی روشنی پڑتی ہے ۔ سید یوسف بخاری صاحب نے ''رسوم دہلی'' کے دیباچے میں مولوی صاحب کے خاندانی حالات اور ان کے احباب کے متعلق مفید معلومات فراہم کی ہیں ۔ لیکن اس کے باوجود ان کے معلومہ حالات میں مزید اضافوں کی گنجائش موجود ہے ۔ جو باتیں تحقیق طلب ہیں ان میں ایک تو ان رفقائے کار کے متعلق تفصیلی معلومات کی فراہمی ہے جو ''فرہنگ آصفیہ'' کی تدوین میں مولوی صاحب کے ساتھ سالہا سال کام کرتے رہے ۔ ان میں شاہ نصیر دہلوی کے نبیرہ بہاؤالدین بشیر دہلوی اور درگا پرشاد نادر کھتری کے نام سرفہرست ہیں ۔ دوسری بات یہ کہ مولوی موصوف کے زمانے کے متعدد رسائل اور اخبارات میں ان کی زندگی اور اس لغت پر کئی مضامین لکھے گئے ۔ ان میں چند رسالوں اور اخباروں کا حوالہ انہوں نے اس لغت کے مقدموں اور جلد چہارم کے آخر میں دیا ہے ۔ اگر ان مآخذ کو بھی پیش نظر رکھا جائے تو مولوی صاحب کی زندگی اور علمی کاموں پر مزید روشنی پڑ سکتی ہے ۔

۳- سید یوسف بخاری صاحب نے ''رسوم دہلی'' کے دیباچے میں ان کی تصانیف کی فہرست درج کی ہے ، صفحہ و ــ ی ۔

تک زندہ رکھا، وہ ''فرہنگ آصفیہ'' ہے، جو ان کی زندگی کے تقریباً تیس برس کی محنت شاقہ کا ثمر ہے۔ اس لغت کی تدوین کے کیا محرکات تھے؟ صاحب لغت اس کو کن اصولوں کی روشنی میں مرتب کرنا چاہتے تھے؟ اور ان کو اس کی ترتیب اور طباعت کے دوان میں کن کٹھن مصائب کا سامنا کرنا پڑا؟ ان سب کی تفصیلات مولوی موصوف نے اس لغت کے مقدمات میں فراہم کر دی ہیں۔ اس لیے یہاں ان کو دہرانا مناسب نہیں۔ البتہ ہم قارئین کی سہولت کے لیے یہاں چند بنیادی باتوں کا ذکر ضرور کریں گے۔

سید احمد دہلوی نے ۱۸۶۸ء میں دہلی کی عرب سرائے[۱] میں مذکورہ بالا لغت کو لکھنا شروع کیا تھا۔ دس سال کی انتھک محنت کے بعد انہوں نے ۱۸۷۸ء میں ''ارمغان دہلی'' کے عنوان سے زیر تدوین لغت کے چند اجزا بطور نمونہ شائع کرائے اور بقیہ غیر مطبوعہ حصے پر کام جاری رکھا۔ چند سال بعد ان کا تقرر بطور مدرس شملہ ہوگیا۔ حسن اتفاق سے یہاں ان کی ملاقات سر آسمان جاہ وزیراعظم حیدرآباد دکن سے ہوئی۔ مولوی صاحب نے انہیں اپنی لغت کا مسودہ دکھایا، جس سے وہ بہت متاثر ہوئے اور اس کو اپنے ساتھ حیدرآباد لے گئے جہاں مولوی سید علی بلگرامی کی رائے اور سفارش کے بعد انعام کا بھی وعدہ کیا۔ جب ۱۸۹۲ء میں لغت کی تدوین کا کام ختم ہوا، تو سرکار آصفیہ کی جانب سے پانچ ہزار روپیہ بطور انعام اور پچاس روپے ماہانہ وظیفہ عطا کیا گیا۔ اس حوصلہ افزائی کے بعد مولوی صاحب کو اس لغت کو مکمل طور پر طبع کرانے کی فکر ہوئی، چنانچہ وہ لاہور پہنچے، جہاں مختلف کاتبوں سے اسے لکھوایا۔ کئی پریسوں میں اس کی طباعت کا کام شروع ہوا۔ اس دوران میں وہ خود لاہور ہی میں مقیم رہے اور انارکلی بازار کی ایک سرائے میں، جہاں آجکل دہلی مسلم ہوٹل واقع ہے، بیٹھ کر کتابت شدہ مسطر اور مطبوعہ صفحات کے پروف پڑھتے رہے۔

۸ جنوری ۱۹۱۲ء کو ان کے مکان (دہلی) میں آگ لگ گئی، جس میں گھر کے دیگر سامان کے ساتھ لغت کے تمام مطبوعہ نسخے بھی شعلوں کی نذر ہوگئے۔ جب اس سانحہ کی اطلاع نظام دکن کو ہوئی تو انہوں نے اس شرط پر مولوی صاحب کی سرپرستی قبول کی کہ لغت کو از سرنو طبع کرایا جائے اور جتنی جلدیں چھپ کر تیار ہوں، وہ ارسال کرتے رہیں اور ان کی قیمت ساتھ ساتھ وصول کرتے رہیں۔ اس طرح یہ لغت ۱۹۱۲ء اور ۱۹۱۸ء کے درمیان آخری مرتبہ شائع ہوئی۔ اس عرصے میں مولوی صاحب سخت علیل رہے لیکن اپنے کام سے ان کا جذباتی تعلق اتنا گہرا تھا کہ بیماری کے باوجود وہ لاہور سے موصول ہونے والے پروفوں کی تصحیح بذات خود کرتے تھے۔

۱- آثارالصنادید۔ تالیف سرسید احمد خان، ترتیب و حواشی ڈاکٹر سید معین الحق، کراچی ۱۹۶۶ء، ص ۳۵ — ۳۶

''فرہنگ آصفیہ'' ۲۰ × ۲۶/۴ کے سائز کی چار ضخیم جلدوں پر مشتمل ہے (مطبوعہ لاہور، ۱۸۹۸ء - ۱۹۱۸ء) - صفحات کی تعداد ۲۸۳۵ ہے۔ اس میں مختلف زبانوں مثلاً عربی، فارسی، ترکی، ہندی، سنسکرت، انگریزی وغیرہ کے ساٹھ ہزار سے زاید ایسے الفاظ کو جمع کیا گیا ہے، جو اردو تحریر اور روزمرہ بول چال میں بکثرت استعمال ہوتے ہیں - ہر لفظ کے مادہ اور اشتقاق کی نشاندہی کی گئی ہے اور اس کے تحت معروف شعراء کے شعری نمونوں اور نثر نگاروں کے نثری ٹکڑوں کو سند کے طور پر درج کیا گیا ہے، تاکہ تذکیر و تانیث کے فرق کا علم ہوسکے اور فصیح و غیر فصیح کے مابین امتیاز بھی کیا جا سکے - ان اسناد کی تلاش و جستجو میں صاحب لغت نے دواوین اور نثری تالیفات کی کثیر تعداد کی جو ورق گردانی کی ہوگی، اس کا اندازہ ایک عام قاری بھی آسانی سے لگا سکتا ہے - مزید برآں زیر نظر لغت میں محاورات، ضرب الامثال، تلمیحات، علمی و فنی اصطلاحات اور رسم و رواج کے مظاہر کو تفصیل سے بیان کیا ہے - پھر اس میں قلعہء معلی کی بیگماتی زبان، تاریخی حقائق، معروف شخصیات، ضلع جگت، دو سخنے، کہہ مکرنیوں، پہیلیوں وغیرہ کا ذکر بھی ملتا ہے - مولوی صاحب نے اس لغت کے شروع میں اردو زبان کی تاریخ اور اس کے ارتقاء پر ایک طویل مقدمے میں مفید معلومات فراہم کی ہیں - گو حالیہ لسانی تحقیقات کے پیش نظر اس مقدمے کے بعض حصے قابل ترمیم ہیں، تاہم ان کی پیش کردہ تفصیلات کی تاریخی اہمیت بدستور قائم ہے -

سطور بالا میں ''فرہنگ آصفیہ'' کے جن نمایاں محاسن کا ذکر کیا گیا ہے، انہی کی وجہ سے اسے اس قدر مقبولیت حاصل ہوئی - اس کی اشاعت کے بعد کئی اور ضخیم اردو لغتیں مثلاً ''نوراللغات''، ''جامع اللغات'' اور ''مہذب اللغات'' مرتب ہوئیں اور یہ بھی اپنی اپنی خوبیوں کے باعث منفرد مقام رکھتی ہیں، لیکن ان کی اشاعت سے ''فرہنگ آصفیہ'' کی افادیت میں ذرہ بھر فرق نہیں آیا اور اب بھی اسے اردو زبان کے بنیادی ماخذ میں شامل کیا جاتا ہے - لیکن اس لغت کی مسلمہ اہمیت کے باوجود یہ ایک عرصے سے نایاب تھی اور بڑے بڑے کتب خانوں کے سوا اور کہیں نظر نہیں آتی تھی - اس کی نایابی کی یہی وجہ ہوسکتی ہے کہ اس کا پہلا ایڈیشن تو نظام دکن کی مالی اعانت اور مرتب کی ذاتی کوششوں سے چھپ گیا لیکن اس پر اٹھنے والے کثیر اخراجات کے پیش نظر آج تک کسی ناشر نے اس کو دوبارہ چھاپنے کی ہمت نہیں کی - اردو لغات نگاری کی تاریخ میں اس لغت کے بلند پایہ مقام، موضوعی اہمیت اور نایابی کی وجہ سے مرکزی اردو بورڈ اس کو عکسی طور پر شائع کر رہا ہے اور اب یہ لغت عام لوگوں کے ہاتھوں میں پہنچ جائے گی اور اس طرح وہ اس سے بہتر طور پر استفادہ کرسکیں گے -

حال ہی میں بورڈ کی جانب سے ڈاکٹر ایس - ڈبلیو - فیلن کی معروف ''انگریزی/اردو ڈکشنری'' کی طبع جدید مع اضافات شائع ہوئی ہے - گذشتہ صدی کے بعض تقاضوں کے باعث اس لغت کے اردو معانی کو رومن رسم الخط میں درج کیا گیا تھا، لیکن موجودہ ایڈیشن میں اس

غیر مانوس رسم الخط کو اردو کے اصل رسم الخط میں تبدیل کردیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ ۱۸۸۳ء (لغت کا سنہ اشاعت) سے لے کر اب تک جو نئے الفاظ یا بعض الفاظ کے معانی میں نئے پہلوؤں کا اضافہ ہوا ہے، اس کو بھی لغت میں شامل کر دیا گیا ہے۔ ابتدا میں یہی طے ہوا تھا کہ "فرہنگ آصفیہ" کے نئے ایڈیشن کو بڑی احتیاط سے مرتب کیا جائے اور یوں نئے الفاظ وغیرہ کی شمولیت سے اس لغت کی افادیت مزید بڑھ جائے لیکن یہ کام ایسا نہیں تھا جو چند دنوں یا مہینوں میں ختم ہو جاتا، بلکہ اس کے لیے کم از کم چار پانچ سال کی مدت درکار تھی۔ مزید براں اس طریق سے لغت کی ضخامت بڑی خاصی بڑھ جاتی اور اس کا ترمیم شدہ ایڈیشن چار جلدوں کی بجائے بمشکل چھ جلدوں پر مشتمل ہوتا۔ ظاہر ہے گرانی کے اس دور میں اتنی ضخیم لغت کے کاغذ اور طباعت کے لیے زر خطیر کی ضرورت تھی اور بورڈ اپنے محدود مالی وسائل میں اس کا متحمل نہیں ہوسکتا تھا۔ ان وجوہ کے پیش نظر بالآخر یہی فیصلہ کیا گیا کہ اس لغت کو کسی تبدیلی یا اضافے کے بغیر اصل کے مطابق ہی شائع کردیا جائے اور اس طرح اس کی نایابی کا مسئلہ پوری طور پر حل کردیا جائے۔ اس لغت کو طبع اول کے مطابق شائع کرنے کی ایک وجہ یہ بھی تھی کہ ہم اس میں کسی قسم کی ترمیم و تنسیخ سے اس کی تاریخی قدروقیمت کو گھٹانا نہیں چاہتے تھے، اس لیے زیر نظر لغت کے ان حصوں کو بھی چھوڑا نہیں گیا، جن کو اگر موجودہ عکسی طباعت میں شامل نہ بھی کیا جاتا، تو لغت کے اصل ڈھانچے میں کوئی نمایاں فرق نہیں پڑتا تھا، مثلاً تقاریظ وغیرہ۔ البتہ ان چاروں جلدوں کے چند صفحات پر معمولی سا ردوبدل کیا گیا ہے۔ مثال کے طور پر لغت نگار نے کہیں کہیں بعض طبقوں کے متعلق اظہار رائے کرتے ہوئے حد اعتدال کو ملحوظ نہیں رکھا۔ ممکن ہے، مرتب کے ان شدید تاثرات میں ان کے ذاتی تجربات کی تلخی بھی شامل ہو، لیکن اب ان کے پڑھنے سے متعلقہ طبقوں کے افراد کی دل شکنی کا احتمال ہے، اس لیے ان حصوں کو موجودہ ایڈیشن میں شامل نہیں کیا گیا۔ ذیل میں ایسے حذف شدہ چند الفاظ کے حوالے دیے جاتے ہیں:

جلد دوم: دائی ددا والے (صفحہ ۲۳۱)، ڈیڑھ اینٹ کی مسجد (صفحہ ۳۳۴)، رافضی (صفحہ ۳۴۳)

جلد سوم: کشمیری (صفحہ ۵۲۸)

جلد چہارم: گوجر (صفحہ ۵۱۲)، میو، میواتی (صفحہ ۷۷۱)

جیسا کہ سطور بالا میں ذکر کیا گیا ہے کہ ایک طویل عرصے سے "فرہنگ آصفیہ" نایاب تھی اور بڑے اداروں یا معدودے چند اصحاب علم کے ذاتی کتب خانوں کے سوا اور کہیں سے اس کا دستیاب ہونا مشکل تھا ۔ اس جامع لغت کو عکسی طور پر شائع کرنے کا مقصد بھی یہی تھا کہ اس کی نایابی کا دیرینہ مسئلہ فی الفور حل ہو جائے اور زبان و بیان کے ماہرین اور عام قارئین اس سے مستفید ہوسکیں ۔ خدا کا شکر ہے کہ انتہائی قلیل مدت میں یہ کام بخیروخوبی پایۂ تکمیل کو پہنچا ۔ جہاں تک اس لغت کی ترتیب نو یا اس کو بنیاد بنا کر ایک نئی لغت کی تدوین کا تعلق ہے ، وہ اپنی جگہ برقرار ہے ۔ اگر ہمارے مالی حالات نے اجازت دی اور کوئی رکاوٹ حائل نہ ہوئی تو شاید یہ فریضہ بھی ہم ہی کو ادا کرنا پڑے ۔ فی الحال ہماری توجہ جامع اللغات (مؤلفہ خواجہ عبدالمجید) کی اشاعت پر مرکوز ہے ۔ متن کی ترتیب نئے سرے سے ہو رہی ہے اور عنقریب یہ منصوبہ پریس کے حوالے کر دیا جائے گا ۔

عملۂ ادارت

طبع ثانی

مولوی سید احمد دہلوی (م ۱۹۱۸ء) کی "فرہنگ آصفیہ" (مشتملبر چار جلد) اردو لغات میں اپنا ایک خاص مقام رکھتی ہے ۔ اس کو مرتب ہوئے برسوں گزر گئے ، لیکن اب بھی اس کی اہمیت جوں کی توں قائم ہے ۔ اس عرصے میں اردو کے ذخیرۂ الفاظ میں ہزاروں نئے لفظوں کا اضافہ ہوا اور اس میں ہر طرح کے مطالب و مفاہیم ادا کرنے کی نئی وسعتیں پیدا ہوئیں ۔ اس کے باوجود آج بھی "فرہنگ آصفیہ" اردو کی مستند لغات میں شمار کی جاتی ہے اور اردو داں طبقے کی ضرورتوں کو کماحقہ پورا کر رہی ہے ۔

"فرہنگ آصفیہ" طباعت کے فوراً بعد ناپید ہو گئی اور بڑے بڑے کتاب خانوں کے علاوہ یہ کہیں دستیاب نہیں تھی ۔ چنانچہ اس کی کمیابی اور اردو کی اولین جامع لغت کی وجہ دس برس قبل اردو سائنس بورڈ (سابقہ مرکزی اردو بورڈ) نے اس کا عکسی ایڈیشن شائع کیا اور اس کے استعمال میں سہولت پیدا کرنے کے لیے اس کی تقطیع میں مناسب کمی کر دی ۔ یہ ایڈیشن اب ختم ہو چکا ہے ، لیکن اس کی مانگ روز بروز بڑھتی جا رہی ہے ۔ چنانچہ اب اس عکسی ایڈیشن کو دوسری بار شائع کیا جا رہا ہے ۔ سابقہ ایڈیشن میں جو طباعتی کمیاں اور کوتاہیاں رہ گئی تھیں ، انھیں اب دور کر دیا گیا ہے اور موجودہ ایڈیشن کو قارئین کی مزید سہولت کے لیے چار کے بجائے دو جلدوں میں طبع کیا جا رہا ہے ۔

عملۂ ادارت

بِسمِ اللہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

لَا تَقنَطُوا مِن رَّحمَۃِ اللہِ

اثنائے تالیف کے مصائب ہمارا استقلال دولتِ آصفیہ کی بدولت اُنکا مُبارک مآل

ہمنے فرہنگِ آصفیہ کے زمانہ تالیف و تصنیف اور اُسکی اشاعت۔ نیز لوگوں کی خودغرضانہ وسفاکانہ تصانیف کی دستبرد سے جو جو مصیبتیں تکلیفیں اُٹھائیں۔ جانی و مالی صدمے برداشت کئے۔ اُنکا اکثر موقعوں پر اشارۃً وکنایتہً ذکر آچکا ہے۔ جداگانہ پمفلٹوں اور رسالوں میں بھی ہمارا دُکھا ہوا دل باز نہیں آیا ہے۔ اُردو کا وِصال ہمارا عرضِ حال ایک نہایت درد انگیز پمفلٹ ۱۸۸۸ء میں شایع ہوا۔ رسالہ ہندوستانی اُردو لغات کے رسالہ نمبر ۳۔ مطبوعہ نومبر ۱۸۸۳ء میں داغِ دل کے نام سے ہمنے اپنا رونا رویا جسے پڑھکر اہلِ درد آنسو بھر لائے۔ نواب محسن الملک بہادر کو بمقام حیدرآباد ہمنے ۱۹۰۱ء میں بچشمِ خود اُسے سنکر روتے ہوئے دیکھا۔ غالباً وہ خود بھی اُس زمانہ میں دردرسیدہ تھے۔ جو اس درد کو پہنچے۔ مالی شریکوں نے ہمارا فروختِ کُتب کا روپیہ اور مطبوعہ مال مار رکھا۔ کسی نے بدعہدی کرکے۔ معاہدہ سے انحراف فرمایا۔ ہمارے اُوپر نالش کی اور تمام کُتب کا حقِ تصنیف اپنے نام لکھا لینا چاہا۔ لیکن ازغیبی دستگیری نے اُنکی یہ مُراد پوری نہ ہونے دی۔ ایک کشمیری دشمنِ دوست نمانے ہمارا انطباعِ لُغات کی غرض سے امانتی رکھا ہوا اکھٹا تین ہزار روپیہ غصب کرلیا۔ گو ایک ہی سال کے اندر اندر اُسکا بیڑہ غرق ہوگیا نہ اولاد رہی۔ نہ خود رہا۔ نہ اپنے مال و متاع سے فائدہ اُٹھا سکا۔ لیکن بدنامی اور رسوائی کا توشۂ آخرت ضرور اپنے ساتھ لیگیا۔ آتشزدگی نے ہمارا دِل جلایا۔ تصنیف کے ڈاکوؤں نے ہماری تصنیف پر ہاتھ مارا اور دن دہاڑے ڈاکہ ڈالا۔ لیکن اُس خدا کی خدائی کے قربان جائیے۔ جسنے ان نامراد عقل کی مرادوں کو انجام پر نہ پہنچنے دیا۔ بعض نامی گرامی شاعروں۔ عربی فارسی کے ماہروں۔ فنِ لغت سے ناآشناؤں نے۔ ارمغانِ دہلی کا چربہ اُتار کر لغت تراشی پر کمر باندھی۔ آب وضو۔ ظرفِ وضو وغیرہ۔ اِس قسم کے الفاظ درجِ لُغات فرماکر بزعمِ خود فنِ لغت کو ترقی دینی چاہی مگر درحقیقت اپنی مسلّم اُستادی پر حرف آنے کا ایک بیّن موقع دیا۔ اگرچہ ۱۹۱۵ء میں اسپر ڈیڑھ برس تک۔ اکمل الاخبار دہلی میں بحث و مباحثہ طبع ہوتا رہا اُنکی فروگزاشت و عدمِ تحقیقِ لغات سے اُنہیں آگاہ کیاگیا۔ مگر وہ صرف الف ہی تک شایع کرکے رہ گئے۔ حال میں۔ ایک کاکوری صاحب کا نمونۂ لغات ہماری نظر سے گزرا۔ آپ فرماتے ہیں کہ "حرفِ الف کے متعلق امیر اللغات ضرورت کو پورا کرچکا ہے۔ میں نے حرفِ (ب) کا نمونہ شایع کیا ہے"۔ معلوم ہوتا ہے کہ جناب کی نظرِ اقدس سے ارمغانِ دہلی کا اوّل حِصّہ مطبوعہ ابریل ۱۸۸۴ء ابتک بھی نہیں گزرا جس طرح جامعِ امیر اللغات نے ارمغانِ دہلی مطبوعہ ۱۸۸۴ء میں سے لفظ آنکھ لیکر اُسکے مشتقات اور معانی کی ہو بہو نقل بطورِ نمونہ چھاپی تھی۔ اِسی طرح مؤلف نور اللغات نے بھی اُنکی پیروی کرکے سنہ اشاعت سے پُورے تین قرن بعد۔ فرہنگِ آصفیہ میں سے لفظِ بات اور اُسکے مشتقات کی ہو بہو نقل بطورِ نمونہ شایع فرمائی ہے۔ ناظرین و دل بستگانِ اُردو لغات۔ للّٰہ فرہنگِ آصفیہ و نور اللغات کو سامنے رکھکر مقابلہ فرمائیں۔ بلکہ جس لغات کی نسبت اُنھوں نے فرمایا ہے۔ یعنی امیر اللغات حرفِ (الف) لکھ کر ضرورت پوری کرچکا ہے" اُسے بھی ساتھ ہی سامنے رکھ لیں۔ ارمغانِ دہلی اگر نہ ملے تو ہمارے دفتر میں آکر مقابلہ کرلیں ورنہ فرہنگِ آصفیہ ہی کافی ہے۔ نور اللغات میں بھی ویسے ہی الفاظ قابلِ اندراج سمجھے گئے ہیں۔ جو درحقیقت محاورے یا اصطلاح سے تعلق نہیں رکھتے۔ واہ کیا اچھی ضرورت خیال فرمائی ہے۔ اگر کوئی نامی شاعر اپنے شعر میں کوئی فقرہ اظہارِ مضمون کے واسطے موزوں کرے تو اُسکے یہ معنی نہیں ہوسکتے کہ وہ فقرہ محاورہ یا اصطلاح بنگیا کیونکہ اسطرح شعر کا ہر ایک ٹکڑا لغت۔ محاورہ یا اصطلاح خیال کیا جاسکتا ہے۔ مثلاً آپ لکھتے ہیں۔ "باب بازنہ ہونا" بھلا فرمایئے تو یہ اُردو کا

کوئی محاورہ ہے؟ یا اصطلاح ہے؟ یا خاص لغت ہے؟ اوّل تو باب باز ہونا اُردو کا کوئی محاورہ ہی نہیں۔ فارسی زبان میں باب بازکردن۔ باب بازشدن آتا ہے۔ اسکا ترجمہ کردینا داخلِ لغت نہیں ہو سکتا۔ چونکہ آپنے حضرت ناسخ کے ایک شعر میں یہ لفظ دیکھ لیا ہے۔ بس اسی کو سمجھ لیا کہ یہ بھی قابلِ اخذ محاورہ ہے۔ اور جھٹ داخلِ نور اللغات کردیا۔ حضرتِ ناسخ کا شعر جو سنداً لایا گیا ہے ملاحظہ فرمایا جائے سے فصلِ گُل ہے چار دن ایّام توبہ ہیں مُدام ؎ عمر بھر ایسے سیکشو باب اجابت باز ہے ؎ اُستادِ ذوق نے بھی لفظ باز کو ایک جگہ باندھا ہے اور نہایت خوبی سے باندھا ہے۔ اگر اہلِ لغت اِسے محاورہ یا اصطلاح یا کوئی خاص لغت سمجھتے تو وہ بھی اس مرکب فقرہ کو لغت یا محاورہ خیال کرکے داخلِ لغات بناتے۔ اس قسم کے فقرے تو کروڑوں داخلِ لغت ہو سکتے ہیں۔ ملاحظہ ہو شعر ذوق سے درِ دروازہ میکدہ کا نگر بند محتسب ؎ ظالم خدا سے ڈر کہ درِ توبہ باز ہے ؎ کیا درِ توبہ باز ہے یہ فقرہ شاملِ لغت ہو سکتا ہے؟ نہیں ہرگز نہیں۔ البتہ محتسب یا میکدہ وغیرہ کی نظیر میں ایسے فقرے نظیراً دیئے جا سکتے تھا علےٰ ہٰذا باب باندھنا یعنی باب قایم کرنا بھی عجیب بے محاورہ یا خلاف روزمرہ لغت قایم کیا گیا ہے۔ کیا اگر کوئی بجنوری[1] فاضل اسے اپنی قدیمی بول چال کے موافق اپنی کسی کتاب میں لکھدے کہ "ہمنے اپنے پہلے حصّے میں چار باب باندھے ہیں" تو یہ محاورہ خیال کیا جا سکتا ہے؟ اسے کوئی ٹکسالی یا اہلِ زبان کے موافق محاورہ یا روزمرہ کہہ سکتا ہے؟۔ ہمنے تو آجتک بھی یہ محاورہ کسی دہلوی مصنّف کی کتاب میں دیکھا نہ اُسکی زبان سے سُنا۔ اِسیطرح۔ کیا۔ "بات آرہنا" بمعنی نتیجہ نکلنا۔ منحصر ہونا۔ کوئی محاورہ ہو سکتا ہے؟ اگر بات قرار پانا ہوتا تو بھی ایک بات تھی مگر یہ تو ایک سرے سے محاورہ ہی نہیں ہے۔ غرض بات اُٹکا رکھنا۔ بات پھینکنا۔ بجائے آوازہ کسنا۔ اس قسم کے الفاظ بڑھاکر اپنی لغات کو مکمّل سمجھ لینا۔ زبانِ اردو کے گلے پر چھُری پھیرنا ہے۔ سے اے کہ از فہمِ دقایق دم زنی خاموش باش ؎ عمرہا باید کہ دریابی زبانِ خویش را ✚

ایک اور مؤلفِ لغات نے ایک جگہ یہ محاورہ لکھا ہے۔ ہاتھی کا پیر انکس۔ اسکے معنے لکھتے ہیں کہ زورآور کا ہر ایک عضو زورآور ہے بھلا اس سے اور عضو سے کیا تعلق؟ وجہ یہ ہے کہ وہ اُردو لغات و محاورات پر حاوی نہ تھا۔ غریب نے پیر بکسر بائے فارسی بروزن تیر کو پَیر سمجھ لیا۔ اگر وہ محاورہ سے واقف ہوتا اور یہ جانتا کہ پیر یعنی اُستاد یا گرو۔ اور ٹھیک بتلانے والا ہیں۔ کیونکہ انکس کی ضرب سے ہاتھی سیدھا ہو جاتا اور حکم بجالاتا ہے۔ تو کبھی ایسی فاش غلطی نہ کرتا۔ یہ ایسی ہی غلطی ہے جیسے شعرِ ذیل کے معنی میں اہلِ مشرق کر جاتے ہیں۔ مومن سے نہ کچھ پیری چلی بادِ صبا کی ؎ بگڑنے میں بھی زُلف اُسکی بنا کی ؎ یعنی بادِ صبانے ہرچند چالاکی۔ اُستادی اور زورآوری دکھائی مگر اُس کی (معشوق کی) زلف اس صورت میں بھی بگڑنے کی بجائے سنورتی اور زیادہ دِلآویزی دکھاتی رہی۔ اہلِ مشرق اس پیری کے لفظ کو تیزی مان کر اس شعر کا لطف کھو دیتے ہیں۔ چونکہ یہ خاص دلی کا محاورہ ہے۔ اسوجہ سے دیگر امصار و دیار کے زباندان اِسے نہیں سمجھ سکے۔ جن لغت نگاروں کی یہ لغت تراشی ہو بھلا وہ ہماری لغات کو کیونکر ٹھنڈی پیٹوں دیکھ سکتے ہیں۔

یہ تو ایک آمدسخن بات تھی اب بقیہ مصائب کے بعض اشارات کو ملاحظہ فرمائیے۔ ۱۸۹۶ء میں ہمارا نوجوان ہونہار سید حسین عرف منّا نامی سگا نوزدہ سالہ بھائی اسی لغات کا کام کرتے کرتے ایّامِ گرما میں دق ہو کر چل بسا۔ اسی طرح ایک ہندو اسسٹنٹ اور کئی مسلمان اسسٹنٹوں نے اپنی جان دی۔ جیسے لالہ دھومی مل جینی۔ جنھوں نے [illegible] عالمِ شباب کا بھی لطف نہ اُٹھایا۔ ابتدائی معاونوں میں سے شاہ بہاء الدین عرف عبداللہ شاہ دہلوی متخلّص بہ بیشیر سجّادہ نشین حضرت سیّد مخدوم صدر جہاں قدس سرّہٗ و نبیرۂ حضرت شاہ نصیر صاحب دہلوی نے بھی محنت سے آنکھ نہ چُرا کر ۱۳۱۸ھ میں انتقال فرمایا۔

غرض ایسے مختصر بیانِ مصائب سے آگاہ ہو کر ہمارے ناظرینِ فرہنگ واقف ہو گئے ہونگے کہ ہمنے کس کس جانکاہی۔ جانفشانی اور اخراجات کی برداشت کرکے اس فرہنگ کو انجام پذیر کیا۔ جو لوگ اثنائے تالیف میں جان بحق ہوئے۔ وہ گویا اسکی بھینٹ چڑھے ✚ اُردو کی تکمیل میں اپنی جانیں قربان کیں۔ بعض صاحب بطورِ ملازمت کارکن رہے۔ بعض بباعثِ دوستانہ وتکمیل وتدوینِ زبان اسپر تصدّق ہوئے ✚

خود ہماری آنکھوں پھر کی مدوزانہ جمتوں اِن شکست نے مصائب کے ضمن میں یہ مزید عنایت فرمائی کہ پیٹ بڑھاکر توندل بنا دیا۔ ریاحی بواسیر۔ ضُعفِ مثانہ بہم پہنچا دیا۔ بعدہ ابگاڑ دیا۔ اعصاب کو ڈھیلا کر دیا۔ جس سے چلنے پھرنے کے قابل نہ رہے گو یا تندرست جان کو ایک روگ لگا دیا۔ اِن مصائب کے بعد۔ کچھ ہمارے دن پھرنے شروع ہوئے۔ ۱۳۲۰ھ میں اس کا ستارہ اُفق میں نظر آیا۔ یعنی سرآسمان جاہ بہادر وزیرِ دکن نے

[1] خبر نہیں اسی فاضل مصنّف نے ساراہاں اجتہاد سے ایسے ہی الفاظ کیوں چھوڑ دیئے۔ مثلاً جو انتہا ہے بجائے ہر تار ہائے۔ بس ارا ہے بجائے۔ ہوئی ہے دیکھو صفحہ ۳۰۳ -

درود شملہ کے زمانے میں اِس کا ہاتھ پکڑا۔ اوّل مرتبہ پانچ سو روپے کا انعام اور چار سو جلدوں کی خریداری منظور فرمائی۔ ۱۸۹۵ء میں اختتام کتاب پر نواب وقارُ الدولہ بہادر نے پانچ ہزار کا بیش قرار انعام عطا فرمایا قیمت میں بھی اضافہ منظور کیا تھا۔ ۱۹۰۶ء میں ہم سائز کر دینے کے واسطے عالیجناب راجہ راجایاں مہاراجہ سر کِشن پرشاد بہادر یمین السّلطنت۔ کے۔ سی۔ آئی۔ اِی۔ مدارُالمہام سرکارِ عالی نے تین ہزار روپیہ سے مدد فرمائی۔ ہم تنقیح ہو کر اوّل۔ دوم جلد و بقیہ نکالن تختی کی سوم جلد لاہور سے دہلی پہنچی تھی کہ ۸ فروری ۱۹۱۳ء کی آتشزدگی نے جس کی کچھ تفصیل درج ذیل ہے۔ ہماری یاوری بخت میں پھر کچھ وقفہ ڈال دیا۔ اور ہمارا تمام سرمایۂ عمری۔ کتب خانہ۔ مسوداتِ تازہ نیز اثاثُ البیت کا خاتمہ کر کے الف اللہ کر دیا۔ وانت کر دینے کو مہنگا تک تھا بلکہ ایک معصومہ لڑکی کی جان بھی گئی۔ ع گل زمیں سے جو نکلتے ہیں برنگِ شعلہ ٭ کوئی جاں سوختہ جلتا یہ تہِ خاک نہ ہو ٭ فرہنگ کا نام ہی نام باقی رہ گیا۔

آتشیں آفت

یعنی

بیانِ آتشزدگی

۱۹۱۲ء میں ہمارا مسکن ایک چھوٹا سا مکان تھا جسمیں شمال رویہ دالان در دالان غرب رویہ ایک دیوار بیچ کمرہ اور شرق رویہ اُس کمرہ کا جواب۔ باقی تمام ضروریات کے واسطے چھوٹی چھوٹی سی مکانیت کافی تھی صحن کچھ بڑا نہ تھا چار پانچ چار پائیاں بچھ سکتی تھیں جانبِ غرب دروازہ اور اُسکے شمالی پہلو میں ایک چھوٹا سا کمرہ اور ننھا سا دربستہ دالان تھا۔

چونکہ مکان بہت بڑا نہ تھا اس سبب سے فرہنگِ آصفیہ کی پہلی دو۔ مری نیز تیسری طبع شدہ جلدیں جو اُنہیں دنوں میں لاہور سے آئی تھیں اُنہیں بوریوں میں بھر بھر کر نصف دالان میں چھت تک انبار لگا دیا تھا۔ اسی دالان میں اندر کے رُخ زچہ خانہ تھا جسمیں زچہ اور اُسکا چار مہینہ کا پھلروا سا بچہ سوتا تھا برابر کے دالان میں ایک شریف زادی ہمسائی اور اُسکی ہفت سالہ معصوم لڑکی پڑی سوتی تھی۔ ۸ رفروری کی شب بھی ہمارے حق میں غضب آتشبار شب تھی۔ کڑکڑاتا جاڑا پڑ رہا تھا۔ برف سے بُجھی ہوئی ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا چل رہی تھی غریب گدڑیوں تلے امیر لحافوں میں مُنہ ڈھانکے پڑے سو رہے تھے۔ رات کے بارہ بج چکے تھے۔ ایک کا عمل تھا زچہ خانہ کے قریبی دالان میں گھی کے ہنڈے اور مٹی کے تیل کا بھرا ہوا کنستر رکھا ہوا تھا رُوئی کے پردے اندر اور باہر چھوٹے ہوئے تھے وہیں دھر بیچ میں کوئلوں کی انگیٹھی دہک رہی تھی۔ اُسکے اُوپر ایک اُونچا لوہے کا ٹکن اور ٹکن کے اوپر نوزائیدہ بچے کا گیلا نہالچہ سُوکھ رہا تھا کوئلوں کی چنگاری بن پروں اُڑ کر نہالچے پر جا بیٹھی۔ نہالچے کو اپناب تر بنا چاروں طرف ہاتھ پاؤں پھیلائے جس سے شعلہ اُٹھکر کتابوں کی بوریوں گھی کے برتنوں اور رُوئی دار پردوں میں پہنچا۔ سونے والوں کو اوّل دھیمی دھیمی گرمی اچھی معلوم ہوئی اور بھی کروٹیں بدل بدل کر خرّاٹے لینے لگے جب آدھے گھر کے قریب جل چکا تو اُس کے دُھوئیں اور آگ کی لپٹوں نے جھنجھوڑ کر جگایا۔ برابر کے کمرے میں ہمارا دفتر تھا مگر ہم بھی حضرت نظام الدّین اولیا قدس سرہٗ کی زیارت سے فارغ ہو کر دن بھر کے تھکے ماندے گھوڑے بیچ کر سوئے تھے۔ اوّل ہمسائی کی آنکھ کھلی اُنہوں نے اپنا لحاف سنبھالا اور ہفت سالہ بیٹی کو جگا کر کہا کہ باہر نکل وہ باہر کے بھڑکتے ہوئے شعلے دیکھکر اُلٹی اندر چلی گئی اور وہیں بھسم ہو کر رہ گئی اتنے میں گھروالی زچہ کو خبر ہوئی وہ پہلے تو تنہا صحن تک آئی پھر اپنے بچے کو لینے اندر چلی گئی اُسے گود میں اُٹھا غسلخانے میں آکھڑی ہوئی اسوقت آگ لگ جانے کا شور مچ گیا۔ دو چار پاس پڑوس کے آدمی آ گئے ہمنے اپنی گھروالی سے ہرچند کہا کہ دروازے میں آجاؤ۔ مگر یہی جواب ملا کہ غیر مردوں کی آواز آ رہی ہے ہم کیونکر آئیں اس ہٹ سے ہمیں اُسوقت بہت بڑا رنج ہوا اور کوئی تدبیر زچہ اور اُسکے بچّے کے باہر آنے کی نہ سوجھی

کیونکہ بیچ میں آگ کے شعلوں کا دریا لہریں مار رہا تھا۔ چونکہ خدا تعالیٰ کو یہ دونوں جانیں بچانی منظور تھیں ہمارے دل میں یہ بات ڈال دی کہ غسل خانے کی دیوار کا آثار بہت کم ہے اِسے توڑ کر ان دونوں دموں کو نکال لاؤ مگر اُسوقت پھاوڑا اور کدال کہاں سنگِ خارا کے ڈبوں اور کنکوں سے اُس دیوار کو پھوڑ کر ایک چھوٹا سا بھباقا کر لیا اور اُسے اتنا بڑھا لیا کہ اِن دونوں نیم جانوں کو گھسیٹ کر نکال لائے۔ بیوی کے پاس سر کے دوپٹے کے سوا کچھ نہ تھا اور ہم بھی صرف شبینہ پوشاک پہنے ہوئے تھے۔ جوں توں کر کے ایک شریف ہمسائے کے مکان میں پہنچا دیا۔ رات بھر بچہ اور اُسکی ماں جاڑے میں اکڑتے اور سُوں سُوں کرتے رہے۔ بچے کے ہونٹ نیلے پڑ گئے۔ ماں کا جسم رات بھر کانپتا اور تھرتھراتا رہا ماسپردل نے بھی پنکھا بنکر سردی پر سردی پہنچانی شروع کی ❊

آگ کا یہ حال تھا کہ چھت کی کڑیاں آتشیں اژدہے بنکر چاروں طرف پھنکارے مار رہی تھیں اور پاؤ کے تختے گرگٹ بنکر اُنہیں دیکھ رہے تھے۔ آتشِ خلیل کا سماں بندھ رہا تھا۔ دالانوں کے سنگین ستون جو بُت بنے کھڑے تھے اُنکا جگر بھی اِس نظارے سے پھٹ گیا اور تڑاق تڑاق زمین پر گرنے لگے۔ مکان کی دیواریں تنور کے پاکھے بنکر رہ گئیں۔ اگلی چھتیں زمین پر آ پڑیں جو کچھ مال اسباب تھا اُسے جلا کر راکھ کر دیا اگرچہ آدھا مکان جل جانیکے بعد پولیس میں اطلاع پہنچی اور اُسنے واٹر ورکس کے چوکیدار کو ٹیلیفون میں کئی بار اطلاع دی لیکن وہ مُردوں سے شرط باندھکر سویا تھا کیونکر اُٹھتا ناچار سرکاری سوار بھیجا گیا جس نے اِس نیند کے ماتے کو جگایا اور پانی کو نل میں دوڑایا اُس پانی نے اِس سوختہ ڈھیر کو بجھایا اور تختے کڑیوں کے کوئلے بنا کر چھوڑ دئے ❊

اِس آتش زدگی سے ہماری مطبوعہ و غیر مطبوعہ تصانیف۔ تمام عمر کا سرمایہ قدیم و جدید ذخیرۂ کتب پہننے اوڑھنے کے کپڑے۔ برتن بھانڈے اور تمام اثاث البیت گرداب ہو گیا اِس نقصان کا اتنا صدمہ نہیں تھا جسقدر اُس معصومہ کی جان کا افسوس اور رنج تھا اُسکی ماں اور اُسکے بھائی بلک بلک کر رو رہے تھے۔ خدا کی شان ہے کہ ہمیں اُسوقت کچھ ایسا استقلال اور اطمینان اُسکی عنایت سے بہم پہنچا کہ ذرا بھی اِس صدمہ کو طبیعت پر غالب نہ آنے دیا جسطرح اہلِ میت کو خدا کی طرف سے قدرتی استقلال اور صبر عطا ہو جاتا ہے۔ یہی ہماری کیفیت ہوئی ❊

صبح ہوتے ہی کپڑے بنانے کی سوجھی اپنے خسر صاحب کا چوغہ پہنکر بازار گئے اور اپنے لگے بندھے بزاز سے کپڑا خرید کر لائے۔ لحاف توشک زنانہ اور مردانہ ضروری پوشاک مارا مار کر کے تیار کرائی۔ چارپائیاں مستعار لیں اور اپنے خسر کے مکان میں آکر ڈیرے ڈال دئے ❊

ہمنے اِس آتش زدگی کی اطلاع اپنے ایک دلی دوست مولوی سید عبدالعلی صاحب کو جنکا معمولی خیریت طلب کارڈ آیا ہوا تھا جواب لکھتے ہوئے اشارۃً کر دی اُنہوں نے ازراہِ دلسوزی فوراً خواجہ حالی صاحب کو وہی کارڈ دکھا دیا خواجہ صاحب چونکہ ہمہ تن درد کے پتلے تھے اِس خبر کو سنکر نہایت مغموم ہوئے اور فوراً یہ کارڈ جسکی نقل بجنسہٖ اِس جگہہ در[illegible] جاتی ہے کمال ہمدردی سے بھرا ہوا ارسال فرمایا۔

پانی پت - ۲۷ فروری سنہ ۱۹۱۲ء

جناب مولوی صاحب مخدوم و مکرم تسلیم! [illegible] سومہ مولوی سید عبدالعلی صاحب کے کارڈ کے جواب میں میری نظر سے گزرا۔ اُسے پڑھکر جو کیفیت دل پر گزری اُسکے ادا کرنے کے لیے [illegible] نہیں ملتے مجھے کارڈ اوّل سے آخر تک پڑھنا مشکل ہو گیا۔ لیکن الحمد للہ کہ آپکے صبر و استقلال میں کچھ تنزل واقع نہیں ہوا۔ آپکے اِس حادثہ کے قریب قریب انگلستان کے ایک مشہور مصنف ڈاکٹر لین پر جو آپ ہی کی طرح ڈکشنری نویس یعنی عربی کی مبسوط ڈکشنری مدّالقاموس [illegible] مع تھا۔ یہی آتشزدگی کا واقعہ گزرا تھا اُسکی تقریباً بیس برس کی محنت دم کے دم میں برباد ہو گئی تھی اور کتاب کے شائع ہونے سے پہلے تمام مسو[illegible]ہت تابیں جلکر خاکستر ہو گئی تھیں۔ مگر واہ رے استقلال کہ اُسکی پیشانی پر بل نہیں آیا۔ نئے سرے سے پھر مسودہ تیار کیا جو آخر کو دس یا پندرہ ضخیم جلدوں میں چھپکر شائع ہوا ہے۔ اگرچہ وہ حادثہ آپکے حادثہ سے بہت بڑا تھا مگر اِس لحاظ سے کہ آپ کے دست کی نو دس برس کی لڑکی اِس حادثہ میں ضایع ہو گئی یہ حادثہ بھی اُس سے کچھ کم نہیں۔ یقین ہے کہ آپ اپنے استقلال پر بدستور رہینگے اور مصنفِ مدّالقاموس کی ایک دوسری نظیر ہندوستان میں قائم کرینگے۔ اُمید ہے کہ آپ مزید تفصیل سے اکسار کو بھی مطلع فرمائینگے زیادہ نیاز۔ خاکسار الطاف حسین حالی

اِس ہولناک آتشزدگی کی خبر سنکر بہت سے ہمدردوں۔ دردمندوں۔ اخباروں اور رسالوں کے ایڈیٹروں نے ہمدردانہ خطوط کے علاوہ اپنے

اخبارات میں بھی اس آتشزدگی کے حال کو درج فرماکر مرہونِ احسان بنایا اور تو اور ایک رحمدل و دردمند یکی دیوی مسماۃ پنڈتانی جانکی بائی صاحبہ نے بھی ریاستِ جوناگڈھ واقع کاٹھیاوار سے مع ایک تسلی بخش پیشینگوئی درد سے بھرا ہوا کارڈ ارسال فرمایا۔ اور ابتک کبھی کبھی یاد فرماتی رہتی ہیں چنانچہ انکی پیشینگوئی کا کچھ نہ کچھ اب چار برس بعد ظہور رہوا +

اخبارات میں سے اخبارِ عام لاہور مورخہ ۱۶ فروری ۱۹۱۲ع۔ روزانہ پیسہ اخبار مطبوعہ ۲۰ فروری ۱۹۱۲ع و ۵ مارچ ۱۹۱۲ع۔ اخبارِ مسلمان امرتسر۔ مطبوعہ ۲۶ فروری ۱۹۱۲ع۔ علیگڈھ انسٹیٹیوٹ گزٹ مورخہ ۱۶ مارچ ۱۹۱۲ع۔ وردنامہ از جانب جناب نواب وقار الملک مولوی مشتاق حسین صاحب مرحوم مندرجہ گزٹِ مذکور۔ مُشیرِ دکن ۱۸ مارچ ۱۹۱۲ع۔ رسالہ لسان الہند ماہ اپریل ۱۹۱۲ع۔ روزانہ مشیرِ دکن[1] مطبوعہ ۲ مئی ۱۹۱۲ع۔ راجپوتانہ گزٹ مطبوعہ ۱۹ فروری ۱۹۱۲ع وغیرہ نے بھی اپنی دلی ہمدردی ظاہر فرمائی۔ چنانچہ اسی موقع پر خواجہ الطاف حسین حالی نے اپنا ایک خط جناب نواب عماد الملک بہادر مولوی سید حسین صاحب بلگرامی کے نام بھی روانہ فرمایا جس کی نقل حسبِ ذیل ہے

پانی پت۔ ضلع کرنال - ۱۴ اکتوبر ۱۹۱۲ع

والاجناب۔ التسلیم اولیٰ بالتقدیم۔ تمہیداتِ لاطائل کو چھوڑ کر اصل مطلب عرض کرتا ہوں۔ مولوی سید احمد صاحب دہلوی مؤلف فرہنگِ آصفیہ کی تباہی و بربادی کا حال غالباً انکی اور اخبارات کی تحریر سے جناب کو معلوم ہوا ہوگا۔ انکے گھر میں آگ لگنے کا حادثہ بلا تصنع اس شعر کا مصداق ہے ؎ دل میں شوقِ وصل و یادِ دوست تک باقی نہیں + آگ اس گھر میں لگی ایسی کہ جو تھا جل گیا۔ جو درخواست انہوں نے بامید اعانت و ترحم پیشگاہ عالی میں گزرانی ہے امید ہے کہ وہ جناب کی نظر سے بھی گزری ہوگی۔ چونکہ سرکارِ عالی میں انکی تقریب کرنیوالے اور انکی تالیف کو فروغ دینے والے آپ ہی کے معزز خاندان کے ایک رکنِ رکین تھے۔ اسلیئے انکو جناب کی دستگیری و بذلِ توجہات کی بہت کچھ امید ہے۔ آتشزدگی کے صدمے نے انھیں بے دست و پا کردیا۔ نہ فرہنگ کی کوئی جلد باقی رہی جسے فروخت کرکے وہ اپنا معمولی گزارہ کریں اور نہ اسقدر سرمایہ کہ فرہنگ کو از سرِ نو چھپوائیں۔ اس سے زیادہ عرض کرنے کی ضرورت نہیں ہے کہ ع خواجہ خود روشِ بندہ پروری داند۔ امید ہے کہ جناب باہمہ وجوہ خیریت سے ہونگے فقط خاکسار حالی۔

اگر چور آتا ہے تو وہ بھی کچھ نہ کچھ چھوڑ جاتا ہے مگر یہ آگ وہ بادی چور ہے کہ گھر میں تنکا تک نہیں چھوڑتی اور ایک سرے سے جھاڑو پھیر جاتی ہے جسوقت ہمنے اِن آتشیں اژدھوں دشمنی کا رنگ دکھانے والے گرگٹوں سے فرصت پائی تو ہماری زبان پر بیساختہ حضرت غالب علیہ الرحمۃ کا یہ شعر آیا ؎ ہوچکیں غالب بلائیں سب تمام ؛ ایک مرگِ ناگہانی اور ہے۔

فَاِنَّ مَعَ العُسرِ یُسراً اِنَّ مَعَ العُسرِ یُسرا

خداتعالےٰ فرماتا ہے کہ بیشک مشکل کے بعد آسانی ہے اور رنج کے بعد راحت یعنی مصیبت راحت کی بنیاد ہے۔ اور اسکا انجام بفضلہٖ شاد ہے۔ ہمنے اِن آنکھوں سے جو ہمارے ماتھے میں موجود اور جلوہ حق کی نمود ہیں اور اُن کانوں سے جو ہمارے سر کے اِدھر اُدھر زیبیدہ ہیں بخوبی دیکھا اور سنا ہے اُوپر بھی آزمایا اور دیگر مصائب رسیدہ کو بھی اخیر میں بامراد پایا خداتعالےٰ نے جو کچھ فرمایا اُسکے ظہور و شہود و ثبوت و اثبات میں ذرہ شبہ نہیں۔ ایک ہم کیا تمام عالم اس امر کا شاہد اور اس بات کا گواہِ صادق ہے +

---

[1] نقل از اخبار روزانہ مشیرِ دکن مطبوعہ ۲ مئی ۱۹۱۲ع "مصنفِ فرہنگِ آصفیہ کی حالت محتاجِ توجہ سرکار۔ حالی ہے کہ مولوی سید احمد صاحب مصنفِ فرہنگِ آصفیہ کے اس نقصان کا ذکر اس سے قبل کسیقدر تفصیل کے ساتھ کیا جاچکا ہے جو آگ لگنے سے انکو برداشت کرنا پڑا۔ مولوی سید احمد صاحب نے زبانِ اُردو کی بہت بڑی خدمت انجام دی ہے اور انکی تصانیف کے وہ مسودے جو چند نذر آتش ہوگئے ہیں اگر چھپ کر شائع ہوتے تو شبہ نہیں کہ اُن سے زبانِ اردو کی اور بھی قابلِ قدر خدمت انجام پاتی۔ اُن کے صاحب تصنیف ہونے کے خیال سے اُن کے ساتھ ہر لکھے پڑھے شخص کو ہمدردی ہے۔ اور ملک کے تمام اخبارات میں اُن کے حال پر دلی رنج اور افسوس کا اظہار کیا جارہا ہے۔ ہمکو معتبر ذریعہ سے خبر موصول ہوئی ہے کہ مولوی صاحب ممدوح نے اپنی حالتِ زار کا اظہار کرکے سرکارِ عالی کے قدیم دست گرفتہ ہونے کی حیثیت سے اس مصیبت کے وقت میں سرکارِ عالی سے امداد و دستگیری کی درخواست کی ہے۔ سرکارِ عالی کی علم دوستی و سخاوت و غریب نوازی چونکہ مسلم ہے۔ اس لئے یقین ہے کہ ایسے موقع پر وہ انکی دستگیری اور اعانت فرمانے سے دریغ نہیں کریگی چونکہ سرکارِ عالی کے دفاتر کی زبان اُردو ہے۔ اور اُردو کو اس کے سرکاری زبان ہونے کا شرف و فخر حاصل ہے اسلئے اس زبان کے مسلّم الثبوت مصنف کی مصیبت میں سرکارِ عالی اسکی ضرورت اور احتیاج کے مطابق مدد دینے میں کچھ کمی نہیں فرمائیگی +

اِس آتش زدگی اور غارت و ویرانی کے بعد جب کوئی کتاب بھی باقی نہ رہی تو شیفتگانِ زبانِ اُردو کو قدر پڑی چاروں طرف سے اِس فرہنگ کی قدر ہوئی قیامِ اُردو کی مِن تعالیٰ کی پکار اُٹھی۔ دھڑا دھڑ درخواستیں آنے لگیں۔ ایجنٹوں سے جو چند کتابیں واپس لیکر دفتر کا نام قایم رکھا تھا وہ چالیس چالیس کی بجائے پچاس پچاس روپے میں فروخت ہونے لگیں۔ لیکن عدمِ سرمایہ نے دل کو مسوس مسوس کر یہ مُراد پوری نہ ہونے دی۔ اہلِ دہلی صاحبانِ دہلی زبان دانانِ اُردوئے معلّےٰ لُوٹ پڑے کہ جسطرح بنے یہ کتاب ضرور چھاپی جائے۔ پھر تم کہاں یہ موقع کہاں اور یہ زبان کہاں۔ ہمارے مکرّم و معظّم اور واجبُ التعظیم جناب شمس العلماء مولوی احمد سید صاحب بالقابہ امامِ جامع مسجد دہلی کی رگِ حمیت نے جوش مارا اور کیوں نہ جوش مارتی کہ زبانِ اُردوئے معلّےٰ اور جناب شمس العلماء اُسی شہنشاہِ ہند شاہجہان کے خواجہ تاش ہیں جس نے دہلی کو شاہجہان آباد کے نام سے بسایا اور زبانِ اُردو کو رواج دیا۔ اِمام[لہ] صاحب کے جدِّ امجد کو امامت کے واسطے کاے کوسوں سے بلایا۔ اُردو زبان کی بنیاد ہی نہیں ڈالی بلکہ اسے شاہی زبان کا رُتبہ بخشکر پروان چڑھا دیا۔

امام صاحب نے ایک محضر بطورِ اپیل تیار کرایا۔ تمام چیدہ چیدہ رؤسائے دہلی اُمرائے دہلی شرفائے دہلی۔ و سخن سنجانِ دہلی نے اُس پر دستخط ثبت فرمائے۔ اپیل بھی اِس زور کا لکھا گیا کہ سُننے والے دنگ رہ گئے۔ کونسی اُردو تاریخی معلومات سے بھری ہوئی ایسی بات تھی جو اُس میں نہ ہو۔ اُردو زبان کی محققانہ تحقیقات۔ ڈکشنری کی ضرورت اور اُسکی طرف سے مایوسی آٹھ آٹھ آنسو رُلاتی تھی۔ لہذا یہ اپیل اُسی سلطنت اور اُسی کے جانشین تمکین آئین سلطانِ حال کی خدمتِ بابرکت میں اگست سنہ ۱۹۱۵ء کو روانہ کیا گیا۔ جسکا دستِ سخا ایسے کاموں میں سب سے اونچا ہے۔ اور جسکی فیاض سلطنت نے پہلے بھی اسکے چھپوا دینے اور انعام و اکرام سے مالامال کر دینے سے مؤلف اور پبلک پر احسان کیا تھا۔ چنانچہ اب حضور ممدوح نے بھی شاہانہ توجہ فرماکر اِس لاوارث بچے کے سر پر ہاتھ رکھا اور اپیل منظور فرمایا۔ ہم اس اپیل کو بجنسہٖ چھاپ دیتے مگر بخوفِ طوالت و گرانیٔ کاغذ نیز قسط وار روپیہ لینے کی پابندی نے ہمیں یکمشت سامانِ طبع پورا پورا خرید لینے پر حاوی و کاربند نہ ہونے دیا۔ پھر بھی بہت سی باتوں کا ایک طویل اضافہ کر دیا گیا ہے جو مقابلۂ فرہنگِ طبعِ اوّل و طبعِ ثانی سے بخوبی معلوم ہو سکتا ہے۔ ہمیں بپاسِ ادب و دابِ شاہی اتنی جرأت نہیں ہوئی کہ ہم اِس شاہی منظور و صادر شدہ فرمانِ واجبُ الاذعان کو لکھیں اور دوبارہ سمع خراشی کی نوبت آنے دیں۔ جو بندہ گیا سو ہوتی۔ اب بھی کچھ کام بن جائیگا۔ جس خدا نے ہمیں اِس پیرانہ سالی میں اسقدر ہمت۔ جرأت اور اَن تھک طاقت دی ہے۔ وہی پھر ہمارے خسروِ دکن کو کسی نہ کسی موقع پر ہماری طرف توجہ دلائیگا۔ اور جس قدر ہم اِس فرہنگ پر منظوری سے زیادہ صرف کریں گے اُسکا گڑھا بھروا دیگا۔ کیونکہ ہمارا یہ بے لاگ اور بالکل سچا مدحیہ مطلع جس میں سرِ مو فرق نہیں ہے ہماری ڈھارس بندھا رہا ہے۔ جسے ہم مع شرح درجِ ذیل کرکے فرہنگِ آصفیہ کو اور بھی چار چاند لگاتے ہیں۔

مدحیہ مطلع

مع شرح

جو اعلےٰ حضرت۔ قدر قدرت۔ سکندر شوکت۔ دارا حشمت۔ رُستمِ دوراں۔ ارسطوئے زماں۔ سپہ سالار۔ مظفر الممالک۔ فتح جنگ۔ نظام المُلک آصف جاہ ہفتم

جنابِ نواب

میر عثمان علیخان بہادر بالقابہ

خلد اللہ مُلکہٗ و سلطنتہٗ۔ فرماں فرمائے حیدرآباد دکن کی شانِ فیض بنیان میں راست راست بے کم و کاست لکھا گیا

لہ یہ وہی امام صاحب ہیں جنکے بزرگوں کو شاہی جامع مسجد کی امامت عطا ہوئی اور شاہجہان بادشاہ نے انکے جدِّ امجد کو بخارا سے بُلا کر اِس مقدّس خدمت پر ممتاز فرمایا۔ آپ مقتدی ہیں نہ اُنہیں مقتدا بنایا۔ میرا نواسہ حافظ مولوی قاری سید عبد الحمید آپ ہی کا حقیقی جانشین و خلفُ الصدق ہے۔ اِس جوانِ صالح کی خوش الحانی نیک بختی اور پارسائی واجبُ التسلیم ہے۔ افسوس کہ اسکی پیاری ماں نے تئیس برس کی عمر میں دو تین برس کا چھوڑ کر وفات پائی۔ اور اِس ہونہار یادگار کی کچھ بھی بہار نہ دیکھنے پائی۔ مجھے اِس بات کا فخر ہے کہ خدا تعالےٰ نے اِس لیاقت اور حمیدہ اوصاف کا نواسا بخشا۔ یہ اور بھی خوشی کی بات ہے کہ امام صاحب نے اپنی زندگی اور اپنی حیات میں جامع مسجد کی روزانہ نماز۔ الوداع کی نماز۔ عیدین کی نماز اکثر اوقات اسی سے پڑھوائی۔ اور امامت کی پگڑی بندھوائی۔ اب بھی اِس پر بدستور عمل ہو رہا ہے۔ بلکہ اِس شاہی مسجد میں قرآن خوانی اور نمازِ تراویح بھی۔ سید حمید کے سوا کوئی دوسرا نہیں پڑھا سکتا ہے۔ خوش الحانی کے باعث تمام باشندگانِ دہلی سب سے زیادہ وقت شرکتِ تراویح کے واسطے اسی مسجد میں صرف کرتے ہیں۔

حضرت نظامِ سابع تُم فیض کے دقیق ہو
حاتم سے کیا ہی نسبت ہو عثمان ہو غنی ہو

مطلع بالا بالکل حضورِ اقدس و اعلیٰ کی شان کے مطابق حسبِ تجربہ و حسبِ حال ہے جس کی مختصر کیفیت و تشریح بیانِ آیندہ سے بخوبی معلوم ہو سکتی ہے۔

(۱) سب سے پہلے لفظِ سابع بمعنی ہفتم کو ملاحظہ فرمائیے۔ کیسا مقدس و متبرک۔ مقبولِ خدا و رسول اور پسندیدۂ خلایق عدد ہے۔ یہاں تک کہ بہ عملِ خدا نے اکثر اوراد و وظائف نیز آیات کو سات سات مرتبہ پڑھنا بتایا ہے۔ سات کا عدد بہت سے موقعوں۔ رسموں۔ اور رواجوں کے ساتھ وابستہ ہے۔ مثلاً خدا تعالیٰ نے زمین نیز آسمانوں کو بموجب آیۂ کریمہ۔ ثُمَّ اسْتَوٰى إِلَى السَّمَاءِ فَسَوّٰاهُنَّ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ سات کی تعداد میں پیدا کیا۔ قرآن مجید بھی سات ہی منزلوں پر تقسیم ہوا۔ قراٗتیں بھی سات ہی قرار پائیں۔ بہشت بھی سات ہی ہیں۔ ظہورِ قیامت پر فنا ہونے والی چیزیں بھی سات ہی ٹھیرائی گئیں ہیں مثلاً بہشت۔ دوزخ۔ عرش۔ کرسی۔ لوح و قلم۔ ارواحِ مومن۔ ارواحِ کافر۔ اصول اسماءِ الٰہی بھی سات ہی مانے گئے ہیں۔ یعنی۔ حیّ۔ علیم۔ قدیر۔ قادر۔ سمیع۔ بصیر۔ متکلم۔ احکام قرآنی بھی سات ہی ہیں۔ امر۔ نہی۔ قصص۔ مثل۔ وعظ۔ وعدہ۔ وعید۔ واجباتِ اسلام بھی سات ہی رکھے گئے ہیں۔ نماز۔ وتر۔ زکوٰۃ۔ قربانی۔ صلۂ رحم۔ خدمتِ والدین۔ تعظیمِ شوہر۔ عمرہ۔ فرائضِ نماز بھی سات ہی ہیں۔ قیام۔ قعدہ۔ رکوع۔ سجدہ۔ تکبیرِ تحریمہ۔ قراٗت۔ مصلّے۔ صفاتِ ایمان بھی سات ہی ہیں۔ ایمان بخدا۔ ایمان بملائکہ۔ ایمان بہ کتب۔ ایمان بہ رُسل۔ ایمان بر تقدیرِ خیر و شر۔ ایمان بروزِ جزا۔ ایمان بر بعث بعد الموت۔ اسکے علاوہ نذر و نیاز اور بہت سے کاموں میں سات کا عدد شگونِ نیک خیال کیا جاتا ہے۔ رنگ بھی سات ہی قرار پائے ہیں گو در اصل تین ہیں۔ زنانہ سنگھار بھی سات ہی تجویز کئے گئے ہیں۔ سبعۂ معلقہ ایامِ جاہلیت کے مشہور قصیدے بھی سات سے آگے نہ بڑھے۔ ہفت اورنگ یعنی بنات النعش بھی سات ہی ستارے شمار ہوتے ہیں۔ سمندر بھی قدیم زمانہ سے سات ہی خیال کئے گئے ہیں۔ حکما نے دنیا کو بھی سات ہی اقلیموں پر تقسیم کیا ہے۔ چشمہ ہائے بہشت بھی سات ہی ہیں۔ شہدے بھی دولہا کو بروقتِ نکاح ست پوتا ہونے کی دعا دیتے ہیں۔ بچے بھی آنکھ مچولی میں دائی دائی تیرے ساتوں بھائی کہتے ہیں بات ماموں کا بھانجہ بھی مشہور ہے۔ بیاہ شادی و دیگر خوشیوں کی تقریبوں پر بوہی کی صحنک کھلانے کو سات ہی سہاگنیں تلاش کیجاتی ہیں۔ اعلیٰ درجہ کا خلعت بھی سات ہی پارچہ کا ہوتا ہے۔ علیٰ ہذا دن بھی سات ہی شمار کئے گئے۔ ستیارے بھی سات ہی مانے گئے۔ چونکہ نظامِ عالم سات سیاروں سے متعلق ہے اس لئے لفظِ نظامِ سابع بھی قابلِ قدر اور واجب التعظیم ہے۔ پس جس مبارک نام کے ساتھ ایسا متبرک عدد شامل ہو۔ وہ کیوں نہ ہفت اقلیم میں اعلیٰ درجہ کا ہر دلعزیز اور واجب التکریم مانا جائے +

(۲) دھنی کے لغوی معنی ہیں غنی یعنی دولت والا اور صاحبِ ثروت۔ اصطلاحی معنی بڑا بھاری مالدار۔ لچھمی کا پیارا۔ کریم النفس۔ فیض کا دھنی وہ شخص جس سے بڑھکر کوئی سخی نہ ہو۔ اعلیٰ درجہ کا فیاض +

(۳) حاتم ایک مشہور یمنی سخی کا نام جس کا مختصر تاریخی احوال اپنے موقع پر آیا ہے۔ یہ شخص عبد اللہ کا بیٹا۔ سعد کا پوتا۔ حشرج کا پڑپوتا۔ اولادِ طے بن اود سے تھا۔

(۴) عثمان۔ حضرتِ عثمان بن عفان خلیفۂ سوم رضی اللہ عنہ جن کو دولتمندی و سخاوتِ عظیم کے باعث لفظِ غنی سے ملقب کرتے ہیں۔ ان کا مفصل حال آگے چلکر اپنے موقع پر درج ہوا ہے +

توصیفیہ مطلع کا مختصر مطلب جسکی تصدیق و مطابقت اسکے بعد مع نظائر آگے درج کیجائیگی

صادق البیان مدّاح متخلص بہ سیّد عرض کرتا ہے کہ آپ ساتویں مبارک نظام الملک بہادر ہیں۔ فیض کی سلطنت کے بڑے بھاری دریادل سخی اور کریم النفس شہنشاہ ہیں آپکی فیاضی کے آگے حاتم کی فیاضی گرد ہے یعنی اُسے آپ سے کچھ بھی نسبت نہیں اُس کی سخاوت یمن اور عرب کے کچھ حصہ

تک محدود تھی۔ حاتم غیر مسلم تھا۔ آپ خدا کے فضل سے یقینی مسلمان اور دینِ محمدی کے کامل پیرو ہیں۔ دولت حضور کے گھر کی ادنیٰ لونڈی ہے آپ کی ثروت و سخاوت پائندہ اور اقبال کا آفتاب درخشندہ ہے۔ آپ حضرتِ عثمان رضی اللہ عنہ کے ہمنام ہم کلام اور دینی اکثر امور میں انکی مطابقت رکھنے والے ہیں۔ جیسے وہ خداداد مال و منال کے سبب غنی مشہور تھے ویسے ہی لفظِ غنی کے لقب اور خطاب کے آپ مستحق ہیں ؛

ذکرِ حاتم طائی

حاتم صوبہ یمن کا ایک دل چلا۔ دلاور۔ بڑا بھاری دولت مند۔ شجاع۔ عادل۔ شاعر اور اخیر زمانۂ جاہلیت کا سخی و سخنور آدمی تھا جو ۸ ہجری میں فوت ہوا۔ یہ شخص یمن کے باشندوں کے ساتھ علے الخصوص اور دیگر محتاجوں سے علے العموم سلوک کرتا رہتا تھا کسی کو محتاج نہ دیکھ سکتا تھا۔ جو کچھ بن پڑتا گھر سے نکال کر حاجت مندوں کی حاجت روا کرتا۔ جس طرح ہندوستان میں بھاٹوں۔ کبیشروں اور خوشامدی قدیم ہندو مؤرخوں کا قاعدہ تھا کہ جس راجہ کے کچھ بھی قابلِ تعریف اوصاف دیکھتے تھے۔ اُس کے نام کے ساتھ اور اور نامور اور قابلِ تعریف راجاؤں کے حالات بھی منسوب کر دیتے تھے۔ اسیطرح حاتم کی کہانی لکھنے والوں نے اس کے قصوں میں دیگر سخیوں کے اوصاف بھی ملا دئے ہیں۔ اس میں شبہ نہیں کہ تھا وہ بڑا دل والا۔ تجارت پیشہ گھوڑوں کا مکھی سوداگر۔ اس نے ایک مرتبہ اپنا نہایت بیش قیمت گھوڑا جسکی خریداری کے واسطے بڑے بڑے شہسوار جان و مال سے خواستگار تھے۔ کسی کے ہاتھ نہ بیچا۔ مگر ایک مسافر کو مہمان بنا کر اپنے گھر میں رکھا اور رات کو اُسکی دعوت میں ذبح کر کے کھانا پکوا ڈالا۔ جس کی وجہ یہ تھی کہ اُسوقت سر دست کوئی جانور موجود نہ تھا۔ بعد میں معلوم ہوا کہ وہ کسی بادشاہ کیطرف سے اسی گھوڑے کی تلاش میں مخفیہ طور پر آیا تھا۔ جو اُسکی دعوت میں ذبح کر دیا گیا۔ جسوقت خریدار نے اپنا منشا ظاہر کیا تو حاتم نے جواب دیا کہ وہ تو رات تمہاری دعوت کا ثواب حاصل کر کے عالم بالا کو سدھارا۔ اب کہاں سے لاؤں۔ یہ تو اُسکی مہمان نوازی کی ایک ادنےٰ مثال ہے۔ دُوسری ہمدردی کی حکایت سُنئے۔ کہ نوفل بادشاہِ عرب کے دل میں اس کی سخاوت کی شہرت نے رشک و حسد کی آگ بھڑکا دی۔ کہ ہیں! میری شہرت تو باوجود فرمانروائی نہ ہو اور حاتم اس قدر دوان و تار مشہور ہو جائے۔ اُس نے اِسکی گرفتاری کے واسطے بڑا بھاری انعام مقرر کر دیا۔ لوگ حاتم کی تلاش میں چاروں طرف دوڑ پڑے۔ اسے بھی خبر لگ گئی۔ یہ ایک جنگل میں جا چھپا۔ وہاں ایک غریب لکڑہارا اور اُسکی بیوی لکڑیاں کاٹ رہے تھے۔ بیوی نے میاں سے کہا کہ تم دیکھتے ہو؟ ہم کس مُصیبت سے پیٹ میں ٹکڑا ڈالتے ہیں۔ کلہاڑی سے ہاتھوں میں چھالے پڑ جاتے ہیں۔ کانٹوں سے ہتھیلیاں سوزن زدہ ہو جاتی ہیں۔ گرمی سے پسینوں کا دریا بہ جاتا ہے۔ ببول کے کانٹوں سے پاؤں چھد چھد کر چھلنی بن جاتے ہیں۔ کیا ہی اچھا ہو کہ آج ہمیں حاتم مل جائے۔ ہم اُسے پکڑ کر خوشی خوشی نوفل بادشاہ کے پاس لے جائیں وہ اتنی دولت دے کہ ہمارا گھر بھر کر باہر بہہ جائے۔ اور ہماری یہ بڑھاپے کی عمر آرام سے کٹ جائے۔ اُس کے خاوند نے کہا اری احمق! ہماری اور ایسی قسمت ؟ اگر ہم خوش نصیب ہوتے تو کسی اچھے ہی گھر پیدا نہ ہوتے۔ حاتم ایک درخت کے پیچھے چھپا ہوا یہ باتیں سن رہا تھا۔ اس کیفیت سے اُس کا دل بھر آیا فوراً سامنے آکھڑا ہوا کہ بھائی حاتم میں ہی ہوں۔ مجھے پکڑوا دو لے چلو۔ تمہارا بھلا ہو جائیگا۔ اور میرا رات دن کا سانسا مٹ جائے گا۔ جان تو ایک دن جانی ہے۔ آج گئی تو کل گئی تو لیکن میری سخاوت کی نشانی بچوں کے لیے ایک عمدہ کہانی اور بڑوں کے واسطے فیاضانہ زندگی کا نمونہ بن جائے گی۔ یہ شخص کا ملانِ عرب میں شمار کیا جاتا ہے عروض۔ فنونِ جنگ۔ اقسامِ سخن سے خوب واقف تھا۔ اِس کے چار اشعار حماسہ میں ہماری نظر سے بھی گزرے ہیں۔ اگرچہ حاتم ہجری کی پہلی صدی یعنی ۸ھ میں موجود تھا۔ مگر ظہورِ اسلام کی تحقیق خبر اس کے کانوں تک نہیں پہنچی تھی۔ ورنہ وہ ضرور مسلمان ہو جاتا۔ افسوس کہ حاتم اس نعمت اور شرف سے محروم رہا۔ لیکن اس کا بیٹا مسمیٰ عدی بعد از وفاتِ حاتم مسلمان ہو کر مرا ؛ حاتم کی سخاوت یمن اور ملکِ عرب کے بعض حصوں میں محدود تھی۔ اِسکے علاوہ دولتِ اسلام سے بھی محروم تھا۔ ہمارے تاجدارِ دکن کی سخاوت عالم گیر ہے۔ جسکا ہم ابھی ذکر کرنے والے ہیں ؛

حضرتِ عثمان رضی اللہ عنہ کا بیان

گو عثمان کے لغوی معنی۔ کودک یا طفل اور بچّے کے ہیں۔ مگر یہاں لغوی معنی سے کچھ بحث نہیں۔ صرف حضرت عثمانِ غنی رضی اللہ عنہ کے حالات مامنشا

حمیدہ سے مقصود ہے + حضرت عثمان بن عفّان ابن ابی العاص خلیفۂ سوم رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے نامی صحابی سنہ ۲۴ ہجری سے ۱۸ ذی الحجہ سنہ ۳۵ ہجری تک موجود اور عشرۂ مبشّرہ میں سے مشہور و معروف صحابی تھے۔ آپ کے قابلِ تعریف اوصاف کے سبب مختلف لقب پڑ گئے تھے۔ آپ کو رسولِ مقبول کے دربار سے اعلےٰ درجہ کے خطاب ملے ہوئے تھے۔ حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو آپ سے بہت بڑی محبت تھی۔ یہانتک کہ آپ نے یکے بعد دیگرے اپنی دو صاحبزادیوں سے اِن کا عقد کر دیا تھا۔ یعنی اوّل بی بی رُقیّہ سے اور اُنکی وفات کے بعد بی بی اُمّ کلثُوم سے جن کے سبب آپ کو ذوالنّورین کا لقب حاصل ہوا۔ آپ کی رحمدلی مشہور ہے کہ آپ نے عبداللہ بن سعد جیسے مخالف رسُول اللہ کی سفارش کر کے جان بخشی کرادی تھی اور فتح نصیب ایسے تھے کہ آپ کے زمانہ میں افریقہ۔ تیونس قسطنطنیہ۔ الجزائر۔ مراکو۔ قبرص۔ کازرون۔ ہمدان۔ قلعۂ سفید۔ مازندران۔ نیشاپور۔ ہرات آرمینیہ۔ آذر بائیجان۔ خراسان۔ اندلس وغیرہ وغیرہ فتح ہوئے + قرآن مجید کی نسبت جو اختلاف تھا۔ اُسے آپ ہی نے دُور کیا۔ اور بی بی حفصہ کے گھر سے مجمُوعہ قرآن نکلوا کر نقلیں کرائیں۔ یہی قرآن حضرت ابُو بکر صدیق کے زمانہ میں مدوّن ہوا تھا۔ جہاں جہاں قرآن شریف موجود تھے۔ سب سے مقابلہ کر کے موجودہ قرآن شریف کو سب پر ترجیح دی اور باقی جلوا دئے۔ اِسی قرآن شریف کی نقلیں اُونٹ بھروا بھروا کر مختلف شہروں میں بھجوا دیں۔ یہ قرآن شریف خاص قریش کی بولی میں اُن کے محاورے اُنکی خاص زبان اور لہجہ کے مطابق ہے + جَیشُ العُسرت کو مال اور سامان کے اُونٹ بھر بھر کر لشکر کے گزارے کے لایق اناج کے خچر لاد لاد کر آپ ہی نے بھیجے جس وقت یہ سامانِ وافر پیغمبرِ خدا کے پاس پہنچا تو آپ نے آسمان کی طرف ہاتھ اٹھا کر یہ دعا وی کہ اے بار آلٰہ میں راضی ہُوں عثمان سے تو بھی راضی ہو اُس سے۔ شعبی سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ آپ رسُول اللہ کے پاس اپنے کپڑوں پر کپڑے پہنکر تشریف لے گئے رسولُ اللہ نے فرمایا کہ کیوں نہ حیا کرُوں میں ایسے شخص سے کہ حیا کرتے ہیں اُس سے ملائکہ + مسجدُ الحرام اور مسجدِ نبوی کی آپ ہی نے توسیع کرائی آپ کی سخاوت ضربُ المَثَل تھی۔ مسعُودی لکھتا ہے کہ قریب و بعید کے لوگوں کے ساتھ یکساں سخاوت سے پیش آتے تھے۔ زُالنّعین مذہبی کے بڑے پابند تھے۔ اور نماز و روزہ کبھی قضا نہیں کرتے تھے۔ اکثر مراقبہ میں رہا کرتے تھے تلاوتِ قرآن سے نہایت دلبستگی تھی اِن کی سخاوت نے انہیں ہر دلعزیز بنا رکھا تھا۔ قحط کے موقع پر اہلِ مدینہ کے واسطے غلّے کے انبار لگا دیے شہر کے گلی کوچوں کو مختلف اناجوں سے کھلیان بنا دیا۔ جس سے سب پیٹ بھرے ہو گئے۔

حُلیۂ مُبارک و عُمر

میانہ قد۔ بڑی ڈاڑھی (ابُو الفدا لکھتا ہے کہ کتروا[1] تے بھی تھے) چیچک رُو اور خوش منظر تھے۔ عمر میں اختلاف ہے کوئی ۸۲ سال بتاتا ہے۔ کوئی بیاشی شمار کرتا ہے۔ بعض مؤرخ ۹۰ برس قرار دیتے ہیں۔ آپ تجارت پیشہ تھے۔ کپڑے کا بیوپار کر کے لوگوں کا تن ڈھانکتے تھے۔ اُوپر کے بیان سے جن جن حضرات کا ذکر آیا ہے اُنکی مختصر کیفیت معلوم ہو گئی۔ اب اِس کیفیت سے جو مطابقت یا اختلاف پایا جاتا ہے۔ اُس کا ذکر کر دینا بھی مناسب ہے۔

اعلےٰ حضرت حضُورِ نظام

حاتم کی سخاوت اتنی بڑی سخاوت نہ تھی۔ جسقدر اعلےٰ حضرت فلک مرتبت۔ نوّاب میر عُثمان علی خاں بہادر دام اقبالہٗ کی عالمگیر سخاوت دُور دُور تک روزِ روشن کی طرح اپنا نُورانی جلوہ دکھا رہی ہے۔ حاتم ایک تجارت پیشہ دولتمند اور دل کا فیاض آدمی تھا۔ لیکن یہ فیاضی مختص تھی صُوبۂ یمن اور عرب کے قریبی حصص میں وہ بہت مشہور ہو گیا تھا۔ جسطرح مجنُوں نے نجد میں رہ کر اپنی عاشقی کی دُھوم مچا دی تھی اسیطرح اسنے بھی شہرت حاصل کر لی تھی سوداگر اور بادشاہ کی سخاوت میں بہت بڑا فرق ہے۔ ہر شخص اپنی حیثیت اور ہوت کے موافق خرچ کر سکتا ہے۔ حضُورِ نظام کی فیاضی صرف ایک ہی طرح کی فیاضی نہیں ہے۔ علم کا خزانہ انہوں نے بہنچا رکھا ہے۔ محتاجوں کی دستگیری انہوں نے دل کھول کر فرما رکھی ہے۔ ہند سے عرب تک حجاج کی خبر گیری اور کعبۃ اللہ تک پہنچانے اور واپس آنے کی اعانت اپنے ذمّہ لے رکھی ہے۔ ہر سال جہاز اُنکی طرف سے مسافروں کو لیکر برابر جاتے اور آتے رہتے ہیں۔ مکّہ میں۔ مدینہ میں اُنکی طرف سے لنگر جاری ہیں اور فرودگاہیں بنی ہوئی ہیں۔ آپ کے گوشِ مبارک میں جس وقت کہیں کے قحط کی خبر پہنچتی ہے۔ اُسیوقت غلّہ کے انبار لگا دیتے ہیں۔ قرضداروں کو قرض کے پنجے سے چھڑا دینا اُنکی سرکار میں کچھ بڑی بات نہیں۔ اکثر دیسی مدارس۔ انگریزی

[1] یعنی [illegible] دانت تھے۔ منہ

سکول۔ مساجد ہی مکاتب ان کے دم سے چل رہے ہیں۔ کالجوں کو۔ مدرسۃ العلوموں کو انہیں سے مدد مل رہی ہے۔ حاتم نے نہ تو تعلیم میں امداد دی نہ ملک در ملک مدرسے جاری کئے۔ یہ فیاضی حضور نظام کے دم کے ساتھ ہی مخصوص ہے۔ جس طرح حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی سخاوت قریب و بعید میں یکساں تھی۔ اسی طرح حیدرآباد کی دولت حاجتمندوں کو دُور دُور تک پہنچ رہی ہے۔ جاڑوں میں جڑاول گرمیوں میں مندرس غربا اور فقرا کو تقسیم ہوتی رہتی ہے۔ یہاں کے بادشاہ بزرگوں کے مزاروں پر جانے کو کسرِ شان نہیں سمجھتے درویشانہ مزاج رکھتے ہیں۔

جس طرح حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے اپنی سفارش سے واجب القتل لوگوں کی جان بخشی کرادی تھی۔ اسی طرح حضور نظام بذاتِ خود سالگرہ وغیرہ کے موقعوں پر قیدیوں کو چھوڑ دیتے اور واجب الرحم گردن زدنی لوگوں کو سزائے موت سے بچا دیتے ہیں۔ آپ نے دین و دنیا میں اپنی سخاوت سے وہ رتبہ حاصل کیا ہے کہ دونوں جہاں میں دو نورانی محلوں کی بنیاد ڈالکر دونوں محلوں کا قبالہ حاصل کر لیا ہے۔

حضرتِ عثمان کے زمانہ میں اگر بیسیوں ملک فتح ہوئے تھے تو آپ بھی ایک ایسے زبردست شہنشاہ کے عہد معدلت مہد میں موجود ہیں جسکی سلطنت میں کبھی آفتاب غروب نہیں ہوتا۔ کہیں نہ کہیں درخشن و تیار رہتا ہے۔ بلکہ جنگ عظیم کی فتح یابی پر عالم گیر فتحمی کا سہرا بھی ہمارے شہنشاہ جارج پنجم کے سر پر بندھ کر رہے گا۔ جو ہم لوگوں کے واسطے نہایت فخر و انبساط کا باعث ہوگا۔

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے جس طرح قرآن شریف کے جمع فرمانے سے اہلِ اسلام پر احسان کیا تھا۔ اسیطرح آپ نے بھی ہندوستان کی اسلامی قوموں کی زبان مدوّن کرانے سے اپنی قوم اور تمام اُردو خواں۔ اُردو داں اصحاب کو ممنونِ و مرہونِ منت بنایا۔ جس طرح حضرت عثمان جیش العسرت اور لشکرِ تبوک کو مال و سامان سے مدد دیکر انکی تکلیف میں آڑے آئے تھے۔ اسیطرح آپ نے بھی اپنے شہنشاہِ وقت کی فوج کو مدد دینے میں گہری ہمدردی و عقیدتمندی کا ثبوت دیا اور ملکِ معظم کیطرف سے تحسین و آفرین کی شاہانہ خوشنودی حاصل کی۔ جس طرح انہوں نے مسجد الحرام اور مسجد نبوی کی توسیع فرمائی تھی۔ آپ نے بھی اسیطرح مسجد و نکی مرمت اور تعمیر کرائی۔ ابھی ابھی کا ذکر ہے کہ اُمراؤتی کی مسجد بنوائی۔ اِس کے علاوہ روزانہ اخراجات کے واسطے یکمشت معقول رقم عطا فرمائی۔ علٰے ہذا وانمباڑی (واقع مدراس) کالج کو ایک ہزار روپیہ ماہوار کا گراں قدر وظیفہ اور پچیس ہزار کالج کی تعمیر کیواسطے مرحمت کیا۔ نیز الٰہ آباد کے مدرسۂ سبحانی کو معقول وظیفہ کے علاوہ دس ہزار روپیہ عنایت کیا۔ اسلامیہ کالجوں مدرسوں انجمنوں کو آپ سے کیسا کچھ معتد بہ فیض پہنچ رہا ہے۔ اگر حضور کی تفصیل وار فیاضیاں گنوائی جاویں تو تمام سلاطینِ گزشتہ اور رؤسائے موجودہ سے بدرجہا بڑھ جائیں غرض حضور نظام سابع نے اپنی لاجواب فیاضی کی ایک عالم میں دھوم ڈالدی اور بڑے بڑے دولتمندوں کا حوصلہ پست کردیا۔ حضرت کا فیاضانہ عہد تاقیامت یادگارِ زمانہ رہے گا۔ بقولِ اُستاد ابراہیم ذوق ؎ نام منظور ہے تو فیض کے اسباب بنا ٭ پل بنا چاہ بنا مسجد و تالاب بنا۔

خدا سلامت رکھے حضرت میر عثمان علی خاں بہادر۔ انکی اولادِ امجاد۔ انکی سلطنت پائیدار و دولت کو جس سے خلق اللہ کو بہت بڑی مدد مل رہی ہے۔ آمین یا ربّ العالمین۔ مدّاح و دعاگوئے حضور۔ سیّد احمد دہلوی المتخلص بہ سیّد مؤلفِ فرہنگ آصفیہ وغیرہ وغیرہ خطاب یافتہ خانصاحب

ناظرینِ فرہنگ کہہ سکتے ہیں کہ اب دوبارہ ہمارے دِن از سرِ نو پھر سے شروع ہوئے۔ وہ کلفت راحت سے بدل گئی۔ اور اُردو زبان کی کشتی ڈوبتے ڈوبتے بچ گئی۔ اب ہمیں زمانۂ ناہنجار سے دولتِ آصفیہ کی بدولت کچھ شکایت نہ رہی ؎

سفینہ جبکہ کنارے پہ آلگا غالب ٭ خدا سے کیا ستم و جورِ ناخدا کہیے

ستارۂ اقبال سامنے آیا۔ اوّل ۲۲ جون ۱۹۱۴ء کو ہمیں گورنمنٹِ عالیہ سے خطابِ خانصاحب عطا ہوا۔ دوم ہمارے جوہرِ قابل خوش طبع پختہ دماغ۔ فرزند ارجمند۔ برخوردار۔ سعادت اطوار سعید احمد عرف دربار احمد کا ۱۵ء میں بچاس روپے ماہوار کلدار کا منصب دربارِ آصفیہ سے مقرر ہوا۔ سوم برخوردار دربار احمد کے موقعۂ تقریب ختنہ و بسم اللہ پر حضور نظام عالیمقام کی طرف سے گھر بیٹھے پانچسو روپیہ کلدار کا عطیہ سنہ ۱۶ء میں مرحمت کیا گیا۔ جسکی تقریب پر حضور نظام کی سلامتی و گورنمنٹ انگلشیہ کی فتحیابی کے واسطے ۲۲ دسمبر سنہ ۱۶ء کو ایک بڑے جلسہ میں دعا کی گئی اور اس عطیہ کا تہ دل سے شکریہ ادا ہوا ؎

لب پہ شکر و سپاس ہے یا رب　　سیّد کی ... بر آئیں

چنانچہ بلاوے کے شاندار مطبوعہ کارڈ کا مضمون جو خدمتِ احباب میں بھیجے گئے حسبِ ذیل ہے

نقل مطابقِ اصل

بخدمتِ فیضدرجت عالیجناب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْم

امروز روزِ شادی و امسال سالِ گُل ٭ نیکوست حالِ ما کہ نکو باد حالِ کُل

الحمد للہ والمنۃ کہ بفضلِ ایزد ذوالجلال والاکرام۔ و بطفیلِ سید خیر الانام و بدولتِ اعلیٰحضرت حضورِ نظام خلد اللہ ملکہٗ مجھ جیسے کم وسعت قلیل البضاعت کو یہ دن نصیب ہوا کہ برخوردار سعادت اطوار سعید احمد عرف دربار احمد طال عمرہٗ منصب دار و غلامانِ غلام حضورِ اقدس و اعلیٰ کی تقریبِ بسم اللہ ہاتھ آئی۔ اس کے کراتے جاڑے میں کمال انبساط و گرمجوشی سے جملہ اقارب و احباب بزرگان اولو الالباب کی ہم نشینی سے مسرت حاصل کرنے کی ٹھیرائی ہے

بخدا دل ہی اِس احسان کے مزے لیتا ہے
کہ سبھی کام وہ گھر بیٹھے بنا دیتا ہے

لہٰذا ۱۶ دسمبر ۱۹۱۶ء مطابق ۲۹ صفر المظفر ۱۳۳۵ہجری۔ یوم دوشنبہ کو ٹھیک ساڑھے تین بجے قریب عصر ادائے رسم بسم اللہ خوانی قرار پائی اُمید کہ از راہِ لطف و کرم۔ وقتِ معینہ کو ملحوظ رکھ کر بمکان حکیم قیام الدین خاں صاحب مرحوم واقع گلی شاہ تارا تشریف شریف لائیں اور محفلِ بسم اللہ کو منوّر و نورانی اور اس نیاز آگین داعی کو مرہونِ مہربانی فرمائیں فقط۔

المکلّف { سید احمد دہلوی۔ المخاطب بہ خان صاحب مؤلف فرہنگِ آصفیہ
از دہلی۔ گلی شاہ تارا دفترِ فرہنگِ آصفیہ

چہارم اِسی سنہ میں فرہنگ کی طبعِ ثانی کے واسطے دس ہزار کی خریداری منظور فرمائی گئی ساتھ ہی خلاصۂ فرہنگ اور لغات النسا کی معتد بہ خریداری کا بھی فرمانِ ذیشان صادر ہوا اُمید ہے کہ اِس کام کے اختتام پر ہمارے اسٹاف و ہمارے ذاتی قرضہ پر بھی توجہ فرمائی جائیگی کیونکہ اسی کام کے واسطے ہمنے حسبِ ضرورت تصنیف کدہ یعنی مکان و دفترِ فرہنگِ آصفیہ سُودی روپیہ لیکر تیار کرایا جس میں یہ کام ہو رہا ہے ؎ از بزرگا دلبری صائب بگرداں خوشناست ٭ حالِ دل پُرسیدنِ مور از سلیمان خوشناست۔ اے ناظرینِ فرہنگِ آصفیہ! جسطرح ہمنے رسمِ بسم اللہ کے موقع پر حضورِ اقدس و اعلےٰ نواب میر عثمان علیخاں بہادر کے واسطے خلوصِ دل سے ہاتھ اُٹھاکر بر سرِ جلسہ درازیٔ عمر و دولت کی دعا مانگی تھی اور ساتھ ہی اپنے شہنشاہِ اعظم۔ ملک معظم جارج پنجم و ملکہ معظمہ کی سلامتی و فتحیابی کی خدائے عزوجل کی درگاہ میں درخواست کی تھی اِسی طرح آپ بھی بس دعا کو حاضر و غائب تازہ فرمائیں۔ تمہارے ملک کی ہر دلعزیز درباری اور نہایت پیاری اُردو زبان کی اُکھڑی ہوئی جڑ پھر جم گئی خدا سے دعا کرو کہ جسطرح یہ نیت ختم ہوئی اور انجام پر پہنچی ہے اِسیطرح اِس جنگِ عظیم۔ مرستا خیز عالمگیر کا ہمارے شہنشاہِ معظم کے حق میں کمال کامیابی و فتح کے ساتھ خاتمہ ہو آمین یارب العالمین۔ وقتِ دعا رسید سخن مختصر کنیم ٭ عالم بکام باد و سعادت مدام باد۔ سید احمد دہلوی۔ المخاطب بہ خان صاحب مؤلفِ فرہنگِ آصفیہ وغیرہ وغیرہ ۱۲ فروری ۱۹۱۷ء

تبصرہ۔ خدا کی شان دیکھو کہ ابھی بیٹھنے میں تشنہ دلی نے پاؤں پھیلائے۔ اور اسی ماہ میں پورے چار برس بعد۔ اُسکی تلافی ہوئی۔ اُس درگاہِ ربّ العزت سے شیطان کے سوا کوئی مایوس نہیں ہے اور وہ بھی اپنی نجات کے واسطے ہاتھ پاؤں مار رہا ہے ✤

مؤلفِ فرہنگِ آصفیہ کا حسب نسب

تا نو ہرِ آدم نسیم باز نہ ایستند ✤ ز آبائے خود ار بشمرم اصحاب کرم را ✤ تا بود وصف اضافی ہنر ذات ✤ ایں فتوی ہمت بود ارباب ہمم را
ایں برقِ نجابت کہ جہد از گہرِ من ✤ ہم ہست و سے گو ہر ذات اب و عم را ✤ المنۃ للہ کہ نیازم بہ نسب نیست ✤ اینک بشہادت طلبم لوح و قلم را

اگرچہ ہمارے خاندانی شجرے کے اوراق ۸ رفروری ۱۹۱۲ء کی آتشزدگی و خانہ ویرانی میں جَرِ مُر ہو کر فنا فی اللہ ہو گئے اور ہمارے پاس ذرا سا پُرزہ بھی یادداشت تازہ کرنے کے واسطے نہ بچا۔ اس طرح سے ۵ ایک دن معروف برہم ہو گئی یہ محفل تمام ✤ حیف بلبل وائے گل افسوس گلری باغ را۔ اگر اُس شجر کا ایک پتا بھی باقی رہ جاتا تو ہم اُس سے ہی پتا لگا کر پورا پورا نسب نامہ تیار کر لیتے۔ لیکن اب کیا ہوتا ہے۔ البتہ دل و دماغ میں جو کوئی سوکھا سُکھایا۔ یا ماں باپ سے سنا سنایا مثلِ برگِ سوختہ کوئی پتا رہ گیا ہے اُسی سے دیے لیا کرتے۔ فرزندِ اقبالمند برخوردار سعادت اطوار سعید احمد عرف دربار احمد کی یادگار کے واسطے لکھ جاتے ہیں۔ دربار عرف کیوں قرار پایا؟ اس وجہ سے کہ یہ ہمارے ملکِ معظم شہنشاہِ ممالکِ جود و کرم۔ فتاحِ عالم جناب مستطاب جارج پنجم سلمہ اللہ تعالیٰ قیصرِ ہند کی عین دربار تاجپوشی میں ۱۲ دسمبر ۱۹۱۱ء مطابق ۲۱ ذی الحجہ ۱۳۲۹ھ کو ٹھیک نصف النہار کے وقت عالمِ ظہور میں جلوہ نما ہوا۔ اِس سے بہتر کونسا افتخار بخش۔ عزت افزا۔ سعادت اندوز موقع ہو سکتا ہے؟ یہ وہی مبارک مقدّس دربار ہے جسمیں ہمارے شہنشاہِ معظم نے دہلی کو از سرِ نو پایۂ تخت ہونے کا افتخار بخشا۔ اور "جارج آباد" یعنی ایک قیصری شہر کی بنیاد ڈالی۔ کوسوں تک یہ شہر بسایا جائیگا۔ اعلیٰ حضرت نائب السلطنت اور اُنکے دفاتر مستقل طور پر یہاں رہا کریں گے یہ شہر بہت لمبا چوڑا کوسوں اور میلوں تک آباد کیا جائیگا۔ چنانچہ زور شور سے اُسکی تعمیر شروع ہو گئی۔ زمینیں معاوضہ دیکر خرید لی گئیں مگر افسوس کہ اس موجودہ جنگِ عظیم نے کارکنوں کی مصروفیت کے سبب کچھ ڈھیلی ڈالدی۔ جسنے اس موقع کی تاریخ حسبِ ارشاد صاحب کمشنر بہادر دہلی نکالی اور مشتہر کر دی۔ چنانچہ وہ یہ ہے ✤

جدید دار السلطنت دہلی کا قطعہ تاریخ[1]

قطعہ

یہ ویلیس بہادر نے فرمایا مجھسے ✤ کہ قیصر نگر کی جو ہو شان و عظمت ✤ اُسی کے مطابق ہو نام اُسکا ایسا ✤ برآمد ہو تاریخ بے رنج و کلفت
برآمد ہوا ایسا ہی نام سیّد ✤ نہیں جسکے اعداد میں کچھ بھی حجت ✤ نہ ہجری نہ سمت نہ فصلی کا جھگڑا ✤ مگر عیسوی "مستقرِ خلافت"

خلاصہ یہ ہے کہ ہمارے بزرگ علما و سادات بخارا۔ حسنی و حسینی سید۔ از اولادِ امجادِ حضرت غوث الثقلین۔ باعثِ فلاحِ دارین پیر دستگیر جناب عبد القادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ سے ہیں ✤

حاجی سید سلیمان شاہ صاحب رئیس موضع بارو پرگنہ مُنگلی (صوبہ بہار) ہمارے خاندان کے مورثِ اعلیٰ ہیں جنکی آٹھویں پشت میں یہ گنہگار عبد بندہ سید احمد دہلوی مؤلفِ فرہنگِ آصفیہ وغیرہ ہے۔ اُنکے فرزندِ اکبر سید عمر علی۔ سید عمر علی کے فرزندِ رشید سید ارزانی علی۔ اُنکے بیٹے جنکا صحیح نام یاد نہیں مگر عرف سید پلٹ علی سنتے آئے ہیں۔ اُنکے خلف الصدق سید کرم علی۔ اُنکے فرزندِ ارجمند جناب سید خواجہ علی۔ یعنی اس عاجز کے جدِ امجد۔ اُنکے صاحبزادے عالیجناب حافظ قاری مولوی سید عبد الرحمٰن صاحب جنھوں نے دہلی میں سکونت اختیار کر لی تھی ✤ سید عبد الرحمٰن صاحب کے دو بیٹے۔ بڑا بندہ سید احمد دہلوی۔ دوسرا سید حسین عرف مُنّا جسکا ۸۰ھ میں انتقال ہو گیا۔ سید احمد کا بیٹا سعید احمد عرف دربار احمد منصب دارِ حضور نظام ہے۔ جسکا پیدائشی تاریخی نام سید مظہر علی رکھا گیا تھا۔ ہمارے اس خاندان میں اکثر بزرگ دینی و دنیوی کاروبار میں یادگارِ روزگار ہوئے ہیں۔ مثلاً سید شبیر علی مرحوم بڑے بھاری پہلوان گزرے ہیں۔ کوئی درویشِ کامل صوفی صافی

[1] یہ تاریخ حسبِ فرمائش جناب لفٹننٹ کرنل ڈیلیس صاحب بہادر کمشنر دہلی لکھی گئی تھی ۱۲

جب

جیسے سید فیض علی مغفور جنھوں نے ملک سندھ میں پہنچ کر روحانی فیض پہنچایا اسی طرح سید روشن علی صاحب نے بھی ملک مالوہ میں پہنچکر انگریزی بازار کو صوفیانہ رونق بخشی۔ سجادہ نشین بنے آپکو وہاں کے لوگ ابھی تک نہیں بھولے ہیں۔ ہے کہ آپکا عرس بھی نہایت دھوم دھام سے ہوتا ہے۔ دنیوی ثروت و عزت میں کوئی صاحب صدر الصدور کوئی ممبر رجمنٹ اور کوئی صاحب ڈپٹی وغیرہ ہو گئے ہیں زمانے میں ہمارے والد صاحب کے سگے چچا مولوی سید نعمت علی صاحب مونگیر میں غالباً ۱۸۵۷ء تک مختار کاری انجام دیتے رہے۔ انکے بیٹے حاجی حرمین شریفین مولوی صوفی کامل حکیم سید اشرف حسین صاحب غدر سے کچھ دنوں پیشتر اول مرتبہ دلی تشریف لائے اور حکیم حسام الدین عرف منجھلے صاحب از خاندانِ حکیم بقاء اللہ خاں صاحب کے مطب میں نسخہ نویسی و نبض شناسی سیکھتے رہے۔ بلکہ علمِ طب کے اکثر دقائق انہیں سے حل کئے انکے جاتے ہی غدر پڑ گیا وہ سیاحی کو نکل پڑے تمام حجاز و عرب۔ عراق عرب اور مصر و شام وغیرہ میں جا کر زیارات پیغمبر و بزرگانِ دین و مقامات مقدسہ و متبرکہ و مزارات اولیاء اللہ سے مستفیض ہو کر اپنے ملک ہندوستان میں واپس تشریف لائے چنانچہ وہاں کے عجیب عجیب حالات سے ہمارے دل ہمارے کانوں اور ہمارے دماغ کو دہلی آکر مسرور فرمایا اور آخر کار مرض ذیابیطس رحلت فرمائی نیز ایک قرآن شریف ہماری لڑکی کو اور کچھ تبرکات ہمیں عنایت کئے ۱۸۸۵ء میں جسوقت ہم شملہ پر ملازم تھے یہ پھر دہلی تشریف لائے اور کچھ دنوں ٹھہر کر اپنے وطن چلے گئے جہاں جا کر تھوڑے عرصے بعد انتقال فرمایا۔ خاندانی بزرگی و عظمت کی نسبت اکثر وہ ذکر کیا کرتے تھے۔ مگر چونکہ ہماری طبیعت فلسفانہ تھی وہ اسطرف کبھی شوق کے ساتھ متوجہ نہ ہوئی انکے داماد جنکا نام مبارک ہمارے ذہن سے اتر گیا ۱۸۸۷ء تک زندہ تھے اب کی خبر نہیں۔ اس سے زیادہ لکھنا استخوان فروشی اور خود ستائی میں داخل ہے ✦

ہمارے والد مبرور اپنے دین کے بہت پکے اور راسخ الاعتقاد مسلمان تھے۔ علمائے دہلی کا شہرہ سنکر دینیات میں ترقی اور کتب متداولہ کی تکمیل کی غرض سے عالم شباب ہی میں وطن چھوڑ کر دہلی چلے آئے تھے۔ یہاں آکر سادات عرب سرائے کے قبیلۂ بالفقیہہ میں اپنی شادی کرلی چونکہ مولوی اسمٰعیل اور مولوی سید احمد صاحب بریلوی کی صحبت میں بہت رہتے تھے۔ اس وجہ سے انکے ساتھ سوات بنیر پہنچے جب دونوں صاحب شہید ہو گئے تو ٹوٹو نگ ہوتے ہوئے پھر دہلی آگئے اور مرتے دم تک اس خطے سے باہر نہ نکلے بقولِ خواجہ حالی ؎ آئی بس اب یقیں ہے کہ دتی کے ہو رہے ؎ ہے ذرہ ذرہ مہر فزا اس دیار کا۔ ہم بلاقی بیگم کے کوچے واقع اردو بازار میں پیدا ہوئے اور صابر بخش کے باغ واقع فیض بازار میں موتی بیگم زوجہ میر ظہور علی سے ۱۲۶۴ھ مطابق ۱۸۴۷ء میں ذاتی مکان خرید کر بود و باش اختیار کرلی۔ اور اسی جگہ ہمارا چھوٹا بھائی عرف منا پیدا ہوا تھا۔ اسی زمانے میں ہمارے والد فوجدار خاں صاحب رئیس و باوقعت سید اشرف علی صاحب کے خاندانی بچوں کو پڑھانے اور انکی اتالیقی پر مقرر ہو گئے بلکہ ایک کہنہ مسجد کے جو صابر بخش صاحب کی خانقاہ کے قریب ابتک موجود ہے مستقل پیش امام بنا دئے گئے۔ ہمارے ننھیالی بزرگ عرب سرائے کے رہنے والے تھے جنھیں نواب حاجی بیگم صاحبہ زوجۂ ہمایوں بادشاہ نے ۹۶۸ھ مطابق ۱۵۶۰ء میں حضر موت۔ صوبۂ یمن واقع عرب سے لاکر بسایا تھا۔ یہ لوگ کاملینِ عرب و مشائخ حضر موت میں سے نجیب الطرفین سید اور شیخ تھے۔ جنکی تعداد تین سو ۳۰۰ سے کم نہ تھی۔ انھیں ہمایون بادشاہ کی قبر پر فاتحہ خوانی اور انکی روحِ پُرفتوح کو ثواب رسانی کی غرض سے مقرر کیا گیا تھا۔ اور انہیں کے نام پر عرب سرائے کے نام سے ایک بستی بسادی گئی تھی۔ جسے سرکار انگلشیہ نے معاوضہ دیکر وہاں کے باشندوں سے خالی کرالیا اور اسکے خوشنما دروازوں کو آثار قدیمہ کے محکمہ نے ٹوٹنے سے بچالیا ✦ اب ہم اپنے ننھیالی بزرگوں کا شجرہ پیش کرتے ہیں جن کے مورثِ اعلےٰ سید محمد بالفقیہہ انکے بیٹے سید حسن۔ انکے بیٹے سید عبداللہ انکے بیٹے سید سالم انکے بیٹے سید عبداللہ انکے بیٹے سید سالم۔ انکے بیٹے سید عبداللہ انکے بیٹے سید محمد انکے بیٹے سید عبدالرحمن انکے بیٹے سید عبداللہ۔ انکے بیٹے سید احمد انکے بیٹے سید محمد۔ انکے بیٹے سید بالفقیہہ المقدم انکے بیٹے سید علوی انکے بیٹے سید سالم۔ انکے بیٹے سید محمد انکے بیٹے حاجی حرمین شریفین مولوی سید عبداللہ بالفقیہہ

سلہ جب ہمارے دلی دوست حکیم سید فیض علی صاحب ہمشیرزادۂ حضرت نظام الدین اولیا قدس سرہٗ العزیز ۱۸۸۱ء میں صوبہ بہار کے سفر کو تشریف لیگئے تو انھوں نے ہماری فرمائش سے ہمارے دادا مولوی سید فتح علی صاحب سے بمقام شیخپورہ مونگیر ملاقات کی انکے اخلاق انکی علمی لیاقت اور نجابت سے بہت خوش ہوئے جب واپس آئے تو ہمسے فرمایا کہ انکی شبیہ تمہاری شبیہ سے بہت ہی ملتی جلتی ہے۔ ۱۲

سلہ عرب میں دستور ہے کہ اکثر پوتوں کے نام دادا کے نام پر رکھے جاتے ہیں اسی وجہ سے یہاں بھی اکثر جگہ یکساں نام پائے جاتے ہیں۔ ۱۲

ہمارے سگے ماموں جنہوں نے ۲۳ ذیقعدہ ۱۳۳۰ھ مطابق ۴ نومبر ۱۹۱۲ء بیوم دوشنبہ کو وفات پائی اور شمس الدین عطا اللہ رحمۃ اللہ علیہ کے احاطۂ مزار قریب مقبرۂ ہمایوں میں آسودہ ہوئے۔ اپنی مہمان نوازی فیض رسانی غربا پروری۔ شرفا نوازی میں اپنا ثانی نہیں رکھتے تھے۔ تمام مکان مہمانوں کے واسطے وقف اور طعام ماحضر تیار رہتا تھا۔ غریب مسافروں کو راہ خرچ بیوہ عورتوں کی تنخواہیں مقرر تھیں بلکہ بوڑھوں اپاہجوں اور واجب الرحم بے روزگاروں کے واسطے بھی برابر دستگیر اور ہمدرد بنے رہتے تھے۔ اب اُنکی اولاد و احفاد میں سے چار خلف الصدق۔ مولوی سید محمد۔ مولوی سید عبدالغفور۔ مولوی سید عبدالغنی۔ مولوی سید عبدالعزیز صاحب۔ مع فرزندان و دختران عفت بنیان۔ موجود ہیں۔ خدا تعالےٰ اس نشانی کو تاقیامت سلامت رکھے۔ عرب سے ہند میں آنے والے عرب قبیلوں کا شجرہ جو حضرت مؤمنت سے نواب حاجی بیگم کے زمانے میں آیا تھا۔ اتیک تبرکاً و تیمناً بھائی عبدالغفور صاحب کے پاس وہیں کا لکھا ہوا اکرم خوردہ اپنی اصلی نشانی دکھانے والا جوں کا توں رکھا ہے۔ یہ چاروں ہمارے ماموں زاد بھائی۔ خدا کے فضل و کرم سے برسرِ کار اور ماموں صاحب کے قدم بقدم چلنے والے فرزندانِ سعادت اطوار ہیں۔

دراصل مولوی سید عبداللہ صاحب دو بھائی تھے۔ اُنکے چھوٹے بھائی صاحب کا نام سید حسن تھا جنہوں نے ۱۲۸۷ھ میں وفات پائی۔ اُنکے بیٹے سید محسن اور اُنکے ہونہار نوجوان فرزند ارجمند سید احسن بالفعل اُنکی یادگار موجود ہیں جنکا دم غنیمت ہے (یہ مولوی سید عبداللہ صاحب مرحوم کے نواسے بھی ہیں)

اگر ہم اس موقع پر اپنے صلبی فرزند سے زیادہ عزیز حافظ مولوی سید عبدالحمید خلف الرشید شمس العلما مولوی سید احمد صاحب امام جامع مسجد کا ذکر نہ کریں تو ہمارے اُوپر حیف صد حیف کا فقرہ ضرور صادق آئے۔ جس وقت ۵ دسمبر ۱۸۹۵ء میں اسکی تعلیم یافتہ دُور اندیش اور سگھڑ والدہ نے سفرِ آخرت اختیار کیا۔ تو وہ اپنے ہاتھ سے تقریباً تین ماہ پیشتر یعنی ۹ اکتوبر ۱۸۹۵ء کو ایک پُردرد وصیت نامہ لکھکر اور اپنے خاوند امام صاحب کے دستخط کرا کر رکھ گئی تھی۔ اسکی نانی نے مرحومہ بیٹی کا صدمہ اور غم بھلانے کے واسطے اُسے اپنی چھاتی سے لگایا۔ پال پوس کر بڑا کیا۔ آنکھوں پر رکھا سر پر بٹھایا۔ ذرا آنکھوں سے اوجھل نہ ہونے دیا۔ اور باپ نے بھی کبھی اُسکا دل میلا نہ کیا۔ کمال شفقت و محبت کی نگاہ سے دیکھا۔ چھوٹی سی عمر میں قرآن شریف باقرأت حفظ کرانا شروع کر دیا۔ امامت کی قابلیت بہم پہنچانے کی غرض سے۔ عربی۔ فارسی اور کُتب دینیات یعنی حدیث و فقہ اور منطق و تفاسیر وغیرہ میں بخوبی ماہر بنا دیا۔ جب یہ سنِ تمیز کو پہنچا تو اپنے سامنے دستارِ امامت سے اسکے سر کو مزین اور مفتخر فرمایا۔ روزمرہ کی نماز میں امامت کا کام لیتے رہے۔ جب اس جوانِ صالح کو ہر طرح سے جوہرِ قابل و صالح کامل پایا۔ جمعہ کی نماز۔ الوداع کی نماز جسمیں ہزاروں آدمی دُور دُور سے آکر شریک ہوتے ہیں اسکے سپرد کی۔ عیدین میں اسکو امام بنایا اور آپ مقتدی بنے۔ بلکہ خلعتِ امامت بھی جو اراکین مجلس منتظمہ جامع مسجد دہلی کی طرف سے امام کو دیا جاتا ہے وہ بھی اپنے اسی فرزندِ سعادت پیوند کو دلوایا۔ رمضان المبارک میں تراویح بھی یہی سناتا اور اپنی درد انگیز خوش الحانی سے سامعین کو لبھاتا ہے۔

مجھے ناز ہے کہ خدا تعالےٰ نے ایسا نیک بخت سعادتمند نامی نامزد بیٹا میری بیٹی نے اپنی یادگار چھوڑا۔ گو اُسنے اپنی ۲۳ سالہ زندگی میں یہ بہار بچشم خود نہ دیکھی مگر اُسکی پاک نُورانی رُوح خدا کی رحمت سے اس فرزند ارجمند کے طفیل نہال نہال ہو رہی ہے۔ ہم دُعا کرتے ہیں کہ خدا تعالےٰ اسکے واجب التعظیم و نجیب الطرفین بابرکت باپ کو۔ جو آٹھ پشت سے سید عبدالغفور شاہ صاحب امام السلطان بخاری کی یادگار رہے ہیں اور حضرت سید جلال الدین عرف سید جلال بخاری کے سلسلۂ نسب میں مانے جاتے ہیں اسکے سر پر ہمیشہ سلامت باکرامت رکھے۔ اور یہ خلف الرشید اُنکا نام تاقیامت روشن کرتا رہے ✦ ہم اپنی یادگار تین چیزیں چھوڑ چلے ہیں۔ ایک فرہنگِ آصفیہ جس سے ہماری قومی زبان کو ہمیشہ فائدہ پہنچتا رہیگا۔ دُوسری چیز اپنا نواسا جسکے اوصافِ حمیدہ ہمیں ہماری قوم۔ ننھیالی اور ددھیالی خاندان کو چار چاند لگاتے رہینگے خدائے عزوجل نے اُسکے باپ کی بدولت ثروت میں عزت میں اور اسلامی خدمت میں اُسے کسی بات کا محتاج نہیں رکھا۔ تیسری یادگار ہمارا فرزند اقبالمند سعید احمد عرف دربار احمد منصب دارِ حضورِ نظام خلد اللہ ملکہ جسے ہمنے حضورِ اقدس و اعلیٰ کا ایک ادنےٰ غلام حلقہ بگوش دست گرفتہ اور سچا دعا گو تسلیم کر رکھا ہے یہ جسطرح حضورِ اعلیٰ کے عطائے منصب سے ممتاز و مفتخر ہوا ہے انشاء اللہ تعالےٰ اسی ریاست بابرکت کی فیاضانہ و شاہانہ توجہ سے تعلیم پاکر۔ عالم۔ فاضل اور فخرِ خاندان بنے گا۔

ہمنشین صورتِ آرائش عالم کبتک ✦ جاودانی سہی یہ نقش مگر ہم کبتک

مولوی سید عبد اللہ صاحب مرحوم شملے کے کوہستانی ریاستوں کے سپرنٹنڈنٹ کی عدالت میں میر منشی تھے۔ کوہستانی ریاستوں کے سپرنٹنڈنٹ صاحب ہی ڈپٹی کمشنری کا کام بھی انجام دیتے ہیں۔ ہمارے ننھیالی بزرگ امام جعفرِ صادق علیہ السّلام کی اولاد سے تھے۔

جس وقت نواب حاجی بیگم صاحبہ حج کر کے واپس آئیں تو سلطانِ وقت کی اجازت سے وہاں کے کاملین و صلحا میں سے جنکا قیام حضرموت واقع صوبۂ یمن میں رہا کرتا تھا۔ مفصلۂ ذیل قبیلے ہمایوں بادشاہ کی قبر پر فاتحہ خوانی و ثواب عاقبت کی ہمسائی کے واسطے اپنے ساتھ عرب سے لیتی آئی تھیں جن میں عربوں کے خدّام بھی شامل تھے۔ اِن قبیلوں میں سے قبیلۂ بالفقیہ۔ قبیلۂ باحسن۔ قبیلۂ بالطہٰ۔ قبیلۂ جمل اللیل۔ قبیلۂ سقاف۔ نجیب الطرفین ساداتِ عظام میں تھے۔ اور باعبود۔ اور باکثیر مشائخین عالیمقام میں سے۔ بقاں خدّام میں سے یہ سب ۹۶۸ھ مطابق ۱۵۶۰ء میں اُنکے ساتھ آئے تھے۔

ہماری پیدائش

ہم ۹ محرّم الحرام ۱۲۶۲ھ مطابق ۸ جنوری ۱۸۴۶ء یوم شنبہ شبِ شہادت کو بلاقی بیگم کے کوچے میں پیدا ہوئے۔ وہیں ہمارا نال گڑا۔ اِسوقت تک حافظ بہار الدین صاحب ایک معزز رئیس و ملازمِ شاہی کے مکان میں ہمارے والدین سکونت پذیر تھے۔ چھ سات مہینے بعد شاہ صابر بخش صاحب کے باغ میں حتی بیگم زوجۂ میر مسعود علی سے ذاتی مکان خرید کر آن رہے۔ ہمارا شجرہ قلمی تو صرف حسبِ یاد داشت یہی ہے۔ جسطرح ہمارے والدِ مرحوم نے اپنا جدّی حصّہ اپنے لواحقین سے نہیں لیا اسی طرح ہماری ہمّت نے بھی۔ لالچ اور ذاتی منفعت سے ہاتھ کھینچ لیا۔ خدا سلامت رکھے حضورِ نظام کو جنہوں نے ہمیں ہماری زندگی تک اور ہمارے فرزندِ اقبالمند کو ۲۲ رفروری ۱۹۱۵ء سے منصب عطا فرما کر نسلاً بعد نسلٍ کے واسطے بے فکر کر دیا۔ اللہ بس باقی ہوس ✦

سید احمد دہلوی (خانصاحب)

مؤلفِ فرہنگِ آصفیہ وغیرہ وغیرہ

۱۴ رفروری ۱۹۱۶ء



مقدّمۂ طبعِ اوّل فرہنگِ آصفیّہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
نحمدہٗ و نصلّی علیٰ رسولہ الکریم

توحمد کے قابل ہو ذرا شک نہیں اس میں ۔ لیکن ہو کہاں حمد تری ذات کے قابل

اُرُدو زبان کی پیدائش اور ترقی

ہماری اُرُدو زبان جتنی زمانہ علوم و فنون کا خزانہ بھی جمع کر رہی ہو کیا بلحاظِ فصاحت کیا بخیال بلاغت ہندوستان کی جان ہو۔ ایک زمانہ وہ تھا کہ اس زبان نے قلعۂ معلّے اور دہلی شاہجہان آباد کی چار دیواری سے قدم باہر نہیں نکالا تھا۔ ایک زمانہ یہ ہو کہ کشمیر سے راس کماری اور کلکتہ سے کراچی تک اُردو مادری زبان کا درجہ حاصل کرتی جاتی ہو۔ بلکہ پیشاور ۔ شیلانگ ۔ کوئٹہ ۔ افغانستان بھی اسکے الفاظ سے بوسیلۂ تجارت و سلطنتِ موجودہ خالی نہیں پایا جاتا ۔ خدا رکھے اب تو ہندوستان کے باہر بھی قدم رکھنا شروع کر دیا ہو۔ عدن ۔ مالدیپ ۔ جزائرِ سیلون ۔ لنکا ۔ انڈمان ۔ سنگاپور ۔ ہانگ کانگ ۔ شانگھی میں بھی اسکے شیدا پیدا ہو گئے ہیں۔ عرب میں حاجیوں نے ۔ بغداد شریف ۔ کربلائے معلّے ۔ نجفِ اشرف ۔ مشہد اور بیت المقدس میں زائروں نے ۔ مصر ۔ شام اور روم میں سیاحوں نے ۔ انگلستان میں طلبائے ہند اور پنشن یافتہ انگریزوں نے اسکا چرچا پھیلا دیا ہو۔ روس کی عملداری میں بھی اسکا رواج ہو چلا ہو۔ یہاں تک کہ ایک ہندوستانی زبان کا پروفیسر بھی وہاں بلایا گیا ہو۔ بلکہ سنا ہو کہ قسطنطنیہ میں بھی سلطان المعظم نے اس طرف گوشۂ چشم منعطف فرمایا ہو[۹]۔ ہمارے ملک کے مزدوری پیشہ اشخاص و روزگار پیشہ سرکاری سپاہیوں ملازمت پیشہ اصحاب صنعت طلب نوجوانوں نے تو بہت سے ملکوں کو بیاباں کر دیا ہو۔ کوئی جاپان پہنچا ہو تو کوئی چین جا رہا ہو۔ کسی نے امریکہ کا رستہ لیا ہو تو کسی نے جرمن اور فرانس کا دھاوا مارا ہو۔ غرض ممباسہ میں ۔ سفالا میں ۔ زنجبار[۵۲] ۔ ٹرنسوال ۔ کیپ کولونی ۔ آسٹریلیا اور افریقہ میں جہاں دیکھو کہیں قلی بنکر ۔ کہیں خلاصی بنکر ۔ کہیں تاجر بنکر کہیں واعظ بنکر ہمارا ایک نہ ایک اُردو زبان بولنے والا ہندوستانی وہاں موجود ہو۔ اور اب تو موجودہ عالمگیر جنگِ عظیم نے یورپ ۔ افریقہ عرب وغیرہ کے چپّہ چپّہ پر ہمارے بہادر اور فتاح سپاہیوں کو پہنچا کر ہندوستانی شریفانہ زبان کا جھنڈا گاڑ دیا ہو۔ ہمیں اب اس خیال سے آگے قدم بڑھانا چاہیئے کہ ہمارے ملک میں دس کروڑ آدمی اردو زبان بولتے اور اسیقدر اُسے سمجھتے ہیں کیونکہ جو سمجھتے ہیں وہ ٹوٹی پھوٹی بول بھی لیتے ہیں ورنہ اُن کا سمجھانا سمجھنا برابر تھا۔ ہماری زبان کو اُردو اخباروں ۔ مختلف زبانوں کے ترجموں ۔ طب اور قانونی کتابوں ریاضی کے رسالوں ۔ جدید تصانیف ۔ اُردو دیوانوں ۔ گلدستوں ۔ تذکروں ۔ اُردو تاریخوں ۔ مذہبی کتابوں ۔ علمِ ادب کے رسالوں اور آجکل کے مختلف عشقیہ ناولوں نے (گو ان میں سے اکثر حسنِ اخلاق کے حق میں زہرِ ہلاہل کا اثر رکھتے ہیں) بہت کچھ مدد پہنچائی ہے ۔ اِسکے علاوہ سرکاری مدارس نے بھی کچھ کمی نہیں کی ۔ لوگوں کا یہ کہنا کہ عہدِ شاہجہاں یعنی پونے تین سو برس سے اُردو زبان نے جنم لیا اور سو برس سے تصنیفی اور علمی زبان ہونے میں قدم رکھا ۔ ہمارے خیال میں نہیں آتا ۔ مگر ہاں یہ ضرور کہہ

---

۵۱ اور تو اور تبت تک پہنچگئی ہے ۔ وہاں کے مسلمان تاجر مذہبی مسائل کے اُردو ترجمے خرید کر لیجاتے ہیں ۔ جس تبتی مقام سے پولو کا کھیل ایجاد ہوا ہو وہاں کی زبان کی جو ایک انگریز نے ڈکشنری لکھی ہو اسمیں اُردو زبان کے بہت سے الفاظ ذرا ذرا سے تغیّر سے موجود ہیں ۔ تبتی مسلمان تاجروں سے ہم نے خود بھی ملکر دریافت کیا ہو ۔ ۵۲ کشتہ ہو میں یہاں دھوم دھام سے تعزیہ داری اور اُردو مرثیہ خوانی ہوئی جسمیں ہندوستانی اور زنگباری شریک تھے ۔

سکتے ہیں کہ ہندوستان کی دیسی قدیم زبان نے جسے اسوقت بھاشا اور خاصکر برج بھاشا کہتے تھے اردو نام اختیار کیا اور سو برس کے یہی زبان عدالتی زبان ہو جانیکے باعث عام ملکی زبان کہلائی مگر اصل میں اردو زبان چونکہ ایک مخلوط زبان ہے اور اس نے شاہجہانی لشکر کی بولی ہو جانے کی وجہ سے ترقی پاکر اردو نام پایا۔ اس لحاظ سے ہمارا یہ کہنا غلط نہیں کہ اس زبان کی بنیاد اسی وقت سے پڑی جسوقت سے مختلف قوموں۔ مختلف نسلوں۔ مختلف اولوالعزموں۔ مختلف المذاہب بیرونی بادشاہوں۔ تاجروں۔ سیاحوں۔ خداپرست درویشوں نے اس ملک میں آ آ کر اسکی قدیمی زبان میں اپنی مادری زبان کے الفاظ۔ لغات۔ اسماء و محاورات اصطلاحات وغیرہ کو مخلوط کیا اور ایک مدت دراز کے بعد اس اتفاقی اختلاط سے یہ زبان ایک معجونِ مرکب بن گئی اور شاہجہان نے اسے ہونہار یعنی ترقی پذیر اور عام فہم دیکھکر اسکا، و تیرہ الفاظ لکھنے کیواسطے لاؤں کا عہدہ قرار دیا۔ ان لوگوں نے دن بھر کے لین دین کی رپورٹیں انہیں الفاظ کے ساتھ شاہی حضور میں پیش کرنی شروع کیں۔ اردو بازار سے جسکا مقام قلعہ دہلی کے لاہوری دروازہ کے سامنے جانب بدلاقی بیگم کے کوچہ کی محاذی اجتک دہلی میں موجود ہے۔ یہ ہونہار بچہ پروان چڑھنا شروع ہوا۔ چنانچہ اب ہم عموماً ہر ایک زبان اور خصوصاً اردو زبان کے پیدا ہو جانے کے متعلق تھوڑا سا بیان لکھتے ہیں۔ جب کسی ملک کی خاص زبان میں دوسرے ملک کی زبان کے الفاظ داخل ہونے شروع ہو جائیں تو یہ سمجھ لینا چاہیے کہ کسی نئی زبان کی بنیاد پڑی اور اصلی الفاظ کی بجائے نئے نئے الفاظ نے اپنا قدم جمایا جس سے پرانی زبان کے لغات میں تنزل اور جدید الفاظ میں ترقی کا آغاز ہو گیا۔ نئی زبان پیدا ہونے کے کئی سبب ہوا کرتے ہیں پہلا سبب تو وہی ہے جو اوپر بیان ہوا۔ دوسرا سبب یہ ہے کہ جس زبان کے الفاظ میں ثقالت اور حروف کی مخارج میں بولنے والوں کو دقت ہوا کرتی ہے وہ یا تو اسکی بجائے دوسرے سہل الفاظ بہم پہنچانے کے جویا رہتے ہیں یا ان ثقیل او دقیق الفاظ کو بگاڑ کر کچھ سے کچھ کر لیتے ہیں جس سے اس خاص زبان میں سے ہی ایک نئی زبان نکلنی شروع ہو جاتی ہے یہی زبان پراکرت یا کسی اصلی زبان کی شاخ کہلاتی ہے۔ سنسکرت کے زمانہ میں پراکرت اور پراکرت کے زمانہ میں پالی زبان مگدھ اور پراکرت کے میل سے اسیطرح مخلوط ہو کر ایک تیسری زبان نکلی جسے عوام الناس یا عام شہری باشندوں نے قبول کیا وہ پراکرت کہلائی۔ جیسے گانوں گنوئیں کے باشندوں یعنی زمینداروں چرواہوں۔ گوالوں۔ گھوسیوں نے اختیار کیا وہ پالی کے نام سے نامزد ہوئی۔ یہی وجہ تھی کہ سریانی کے ہوتے عبرانی۔ عبرانی کے ہوتے عربی زبان بولی جانے لگی۔ تیسرا سبب یہ ہوتا ہے کہ بوسیلۂ تجارت اجنبی ملکوں کی چیزوں کے نام خود بخود کسی خاص زبان میں بڑھتے اور جگہ پکڑتے جاتے ہیں چوتھا باعث یہ ہوتا ہے کہ غیر قوموں اور غیر ملکوں کے فتاحوں کے دخل یاب یا مسلط ہو جانے سے جو الفاظ انکی زبان کے ساتھ آتے ہیں اگر وہ لوگ چلے بھی جاتے ہیں تو بہت سے اپنی قومی اور ملکی زبان کے الفاظ لوگوں کی زبان پر چڑھا جاتے یعنی بطور یادگار زمانہ چھوڑ جاتے ہیں۔ اور جو اشخاص مفتوحہ ملک میں رہ پڑتے ہیں تو وہ ملکِ مفتوحہ کی زبان میں اپنی زبان سے دن دونی رات چوگنی ترقی کر دکھاتے ہیں بلکہ ملکی باشندے فخر یہ خواہ خوشامدانہ خواہ مفتوحانہ خواہ بوجہ ملازمت خود بخود ان کے الفاظ کو اپنی تحریر و تقریر میں لانے لگتے ہیں۔ دیکھو پرتھی راج کے زمانہ یعنی [illegible] ۹۲ء میں شہاب الدین غوری چند کوی[51] ایک ہندی شاعر نے اپنی کتاب پرتھی راج راسا میں کسقدر عربی فارسی الفاظ استعمال کئے ہیں۔ علیٰ ہذا کبیر جی نے سکندر لودھی کے زمانہ یعنی [illegible] میں گرو نانک صاحب نے [illegible] ء میں بابا تلسی داس اور سور داس جی نے سترھویں صدی عیسوی میں اپنی اپنی مقبولِ خاص و عام تصنیفات میں کہانتک عربی فارسی الفاظ کو دخل دیا ہے دہلی کے قلعۂ معلّٰی سے تعلق رکھنے والے مردوں یا عورتوں میں کوئی ہوگا جو ان مغلیہ خاندان کی عہدہ داریوں سے جنکے نام ذیل میں درج ہیں واقف نہوگا۔ اردا بیگنیوں۔ جسولنیوں۔ قلماقنیوں۔ انا۔ دوا۔ چھوچھو۔ مادی داریوں۔ مغلانیوں۔ خواص۔ یوبو۔ حبشنوں۔ ترکنوں وغیرہ کو نہ سمجھتا ہوگا۔ پانچواں سبب یہ ہے کہ جب اجنبی ملکوں کے صاحب قوت والے خداپرست درویش یا اولیاء اللہ کسی ملک میں آ جاتے اور اپنا اعتقاد لوگوں کے دلوں میں جما دیتے ہیں تو انکے معتقد اور خاصکر عوام الناس ایسے لوگوں کے فوق العادت کرشمے انکا استقلال۔ ان کا جلال دیکھکر انکی زبان کے وظائف و دعائیں۔ بھجن۔ قول۔ ملفوظات وغیرہ کو حرزِ جان بنا لیتے ہیں۔ ہر ملک کی عورتیں چونکہ مردوں سے زیادہ سریع العقیدت۔ راسخ الاعتقاد اور پابند رسوم و مذہب ہوتی ہیں ان باتوں کو داخلِ عبادت اور اپنا دستور العمل بنا لیتی ہیں۔ چونکہ عام زبان کی اشاعت اور ترقی عورتوں پر زیادہ منحصر ہے۔ لہذا ان کے اقوال افعال بھی زبان کا ایک جزو بن جاتے ہیں بعض بعض موقعوں پر یہ صورت بھی پیش آتی ہے کہ جب کسی ملک میں کوئی پیغمبر۔ اوتار۔ یا مذہبی پیشوا خواہ مجتہد العصر پیدا ہوتا ہے تو وہ بھی جس زبان کو درجۂ قبولیت بخشتا ہے وہ ہی رواج پکڑ جاتی ہے اسکے ماسوا غیر ملکوں کے سیاحوں سے بھی بہت سی باتیں اسوقت کی موجودہ زبان میں شامل ہو جاتی ہیں۔ چھٹا سبب یہ ہے کہ دیگر تعلیم یافتہ ملکوں کی اخلاقی۔ ادبی۔ مذہبی یا تاریخی کتابیں داخلِ درس ہو جاتی ہیں تو وہ بھی اپنا اثر بہت کچھ اس ملک میں پہنچاتی ہیں بلکہ انکے فقرے کے فقرے تمثیلوں نظیروں ضرب المثلوں میں زبان زد ہو جاتے ہیں بظاہر یہی صورتیں کسی نئی زبان کے پیدا ہو جانے کی معلوم ہوتی ہیں۔ پس ہندوستان کی اصلی زبان تو جو تھی وہ تھی کیونکہ وہ آریہ یعنی ایرین قوم کے ایک دفعہ ہی آپڑنے اور قدم جماکر یہیں ڈیرے ڈال دینے سے اصلی باشندوں کے ساتھ ساتھ روپوش ہوتی چلی گئی۔ جو لوگ پنجاب کے شمالی پہاڑوں پر چڑھ گئے وہ وہاں بس گئے۔ جو دکن کی طرف اتر گئے وہ ادھر سے پہنچے۔ اسیوجہ سے اگر قدیم زبان کے بعض الفاظ کا کچھ پتا چلتا ہے تو تماں کی پہاڑی یا جنوب کی دکنی اقوام مثلاً تامل بھیل۔ گونڈ یا تلنگو وغیرہ میں چلتا ہے یا ان الفاظ کو کسیقدر سراغ لگتا ہے جنکا ماخذ سنسکرت تک بگڑ بگڑا کر بھی نہیں پہنچتا جیسے پگڑی ایک لیسا لفظ ہے کہ اسکا مادہ نہ سنسکرت قرار دیا جا سکتا ہے اور نہ کوئی اور زبان۔ البتہ آریہ قوم کی وہ مردہ زبان جو جنگل کی بول چال یا تصانیف سے زمانہ کی بندشوں سے اپنے سرپرستوں کی عدم توجہی

[51] مگدھ دیش واقع صوبہ بہار کی زبان ۱۲ [52] کوی یعنی کبیشر یعنی ہندی زبان کا شاعر ۔ [53] صحیح لیسا و نی ۱۲

کے سبب ہم چراتی اور اپنے آپ کو قالیبے جان کا مصداق بناتی ہے اپنے عروجی زمانہ کے علوم و فنون یا مذہبی کتب سے روزِ روشن کیطرح یہ دکھا رہی ہے کہ ہمارا اصلی مسکن ایران کہو یا توران ایشیا کی سطحِ مرتفع بتاؤ یا جیحون و سیحون کے بڑے بڑے میدان ہیں۔ ہم ہمارے بزرگ ہمارے بولنے والے ادھر ہی سے آئے اور وہاں کی زبان جو ژند پاژند یا زرتشت کے زمانہ کی زبان سے ملتی جلتی ہے اپنے ساتھ لائے اور اُسی کو ٹکسال پر چڑھا کر سنسکرت یعنی دیو بانی یا اُس زمانہ کے شرفاء و علماء کی بول چال خواہ دربار کی بولی قرار دیا۔ سنہ عیسوی سے گیارہ یا بارہ سو برس پیشتر منوچہر کے زمانہ میں سام نریمان۔ رستم دستان کا ہندمیں آنا اور سورج رائے والیِ قنوج کا رستم کے ساتھ اپنی بھانجی کا بیاہ دینا اور اس امر سے اُسکا خوش ہو کر اپنے مُلکِ ایران کا رستہ لینا۔ بعد ازاں افراسیاب کا اول مرتبہ پچاس ہزار ترکوں کا یہاں بھیجنا اور آخر کو خود ایک لاکھ سوار لیکر چڑھ آنا۔ نیز سنہ عیسوی کے نوسو برس پہلے کیکاؤس کا اکثر اقطاعِ ہند پر قابض رہنا تاریخوں سے بخوبی ثابت ہے۔ اصل میں یہی زمانہ زبانِ اُردو کی بنیاد پڑنے کا پورا پورا زمانہ ہے کیونکہ اس وقت راجہ بھرت تخت نشین ہو چکا تھا اور اُسی کے عہد میں برج بھاشا اضلاعِ متھرا نیز ممالکِ غربی میں اور پوربی بھاشا ممالکِ مشرقی میں رائج ہوئی۔ اسی نے زبانِ اُردو کو اپنی آغوشِ محبت میں لیا ✣

سنہ عیسوی سے ۶۰۰ برس پیشتر آریہ قوم کے زمانۂ استقلال میں کیخسرو بادشاہِ فارس جو بخت نصر بادشاہِ بابل کا ہمعصر تھا۔ اُبنائے ہیلیسپونٹ یعنی ہاسفورس دریائے سندھ تک حکمران رہا۔ اس بادشاہ کے لشکر میں جسقدر ایران و توران کے لشکری اپنی بولیں اور شہروں کی مختلف زبانیں بولتے تھے وہ سب شمالی ہند کے باشندوں کی بولیوں میں آمیز ہو کر زبانوں پر چڑھتی جاتی تھیں۔ چونکہ اہلِ حکومت کی زبان بہت جلد دیسی زبان پر اپنا زبردست سایہ ڈالکر قابو کر لیتی ہے۔ پس فارسی آمیز زبان شمالی ہند میں اُسی وقت سے جڑ پکڑ گئی چنانچہ آجتک مُلکِ پنجاب و سندھ میں فارسی الفاظ دیگر زبانوں کے الفاظ کی نسبت زیادہ پائے جاتے ہیں ✣ دارا بادشاہِ فارس نے جو کیخسرو سے سو برس بعد یعنی سنہ عیسوی سے پانچ سو برس پہلے ہند میں چڑھ آیا اپنی تزک میں لکھا ہے کہ جب میں ہند میں آیا تو میں نے دو طرح کے آدمی اور دو ہی طرح کی زبانیں پائیں۔ جو کالے کالے قومی ہیکل مثل دیو آدمی تھے اُنکی بولی بالکل میری سمجھ میں نہیں آتی تھی۔ اور جو گورے گورے چھریرے جسم والے تھے اُنکی بہت سی باتیں میں سمجھ جاتا تھا۔ چنانچہ اسی وجہ سے وہ یہاں کے کچھ آدمی اپنے ساتھ لیگیا جو غالباً وہی آریہ قوم کے لوگ ہونگے جنکے الفاظ اُسکی سمجھ میں آتے تھے مگر جو سیاہ فام تھے وہ اصلی باشندے یعنی دراوڑ نسل کے آدمی ہونگے ✣

پس یہ گورے چٹّے آدمی وہی تھے جو زبانِ سنسکرت یا اُس زبان کا ماخذ خواہ مادہ اپنے ساتھ لیکر آئے یا یہ کہو چونکہ سنسکرت اور فارسی کا ماخذ ایک ہی ہے۔ اس سبب سے اُن لوگوں کی زبان ایران والوں کی سمجھ میں آتی تھی اور جو سمجھ میں نہیں آتی تھی وہ غالباً اُس زمانہ کی پراکرت یعنی عام زبان تھی جو سنسکرت سی بگڑ بگڑا کر کچھ کی کچھ ہو گئی تھی یا اصلی باشندوں کی ہی سی دیسی بھاکا بھی جو اب مرورِ زمانہ کے باعث نیست و نابود ہو گئی۔ اور اگر کچھ ہے تو وہ پراکرت یا پالی میں شامل ہو جانے کے باعث اپنا پتا نہیں لگنے دیتی۔ حال میں مُلکِ سندھ سے ایک پرانی کتاب کسی یورپین کے ہاتھ آئی تھی جسکے ایک طرف سنسکرت عبارت تھی اور دوسری جانب قدیم فارسی۔ ان دونوں میں بہت کم فرق پایا جاتا تھا۔ اس سے بھی ثابت ہے کہ عجب نہیں جو اول اول فارسی آمیز سنسکرت مدت تک ہند میں بھی جاری رہی ہو۔ غرض اس تمہید سے یہ ہے کہ ہندوستان کی اصلی زبان تو اس ملک سے غائب ہو گئی۔ اسکے بعد سنسکرت کا دور دورا ہوا۔ اس نے مدت تک اپنا ڈنکا بجایا جب اسکا زمانہ کمال کو پہنچا تو مختلف ملکوں کے سورماؤں نے آن آن کر اس ملک کی زبان میں اپنے اپنے وقت کی یادگار یعنی الفاظ چھوڑے پہلے ایرانی آئے اُنکے بعد سنہ عیسوی سے ۳۲۷ برس پہلے سکندر رومی نے اور اُسکے بعد اُسکے جانشینوں جیسے صلیقوس یعنی سلوکس سپہ سالارِ سکندر بن فیلقوس نے سنہ عیسوی سے ۳۰۳ برس پیشتر ہند پر چڑھائی کی تو چندر گپت نے استواریِ صلح و ازدیادِ محبت کی غرض سے صلیقوس کی بیٹی کو اپنی رانی بنایا اور صلیقوس اپنے میگاستھنز نامی ایک افسر کو چندر گپت کے دربار میں اپنی پیاری بیٹی کے پاس چھوڑ گیا۔ چنانچہ یہ شخص عرصۂ دراز تک ہندوستان میں رہا۔ اور سب سے پہلے اسی نے یونانی زبان میں ہمارے ملک کی ایک بسیط تاریخ لکھی۔ صلیقوس کے بعد اُسکے جانشینوں میں سے حاکمِ خراسان نے یونانی حکومت سے انحراف کیا اور کابل سے لیکر پنجاب بلکہ متھرا و اودھ تک حکمران ہو گیا چنانچہ یہ ملک مدت تک اُسکے اور اُسکے ولیعہد کے عمل میں رہا ✣

پس اس زمانہ میں کچھ کچھ یونانی الفاظ بھی یہاں کی ملکی زبان میں شامل ہوئے جس وقت سنسکرت کا ستارا نہایت اوج پر پہنچا تو اُس زبان کی قومی پابندی۔ دِقّت طلب مخارج اور مشکل الفاظ نے اُس سے جی چھڑا دیا اور پراکرت کا رواج بڑھا دیا۔ یہی اُسکے زوال کا ابتدائی زمانہ ہے۔ ساکھی مُنی نے اپنے زمانہ کی پالی اور پراکرت کو حضرتِ عیسیٰ سے ۵۴۳ برس پہلے ستوکر اس میں بدھ مذہب کے اصول اور عبادت کے ڈھنگ پھیلائے جسے ہر ایک سمجھنے اور ماننے لگا۔ اسی زمانہ میں مسیح سے ۲۴۲ برس پہلے راجہ اشوک نے بدھ مذہب کو رائج دھرم ٹھیرا دیا۔ پھر کیا تھا اس زبان کو دن دُونی رات چوگنی ترقی نصیب ہونے لگی۔ جو ملک فتح کیا جاتا اُسمیں ایک لاٹ یعنی مینار یا ستون ان اصولوں کا لکھکر بطور نشانِ فتح نصب کر دیا جاتا۔ لیکن برہمن سنسکرت کا تنزّل۔ وید کی بداعتقادی۔ ذاتوں کی تمیز کا اٹھ جانا نہ دیکھ سکے۔ سنبھل سنبھلا کر لڑنے مرنے اٹھ کھڑے ہوئے اور آخرکار ۱۵۰۰ سو برس بعد گُلِ مراد لیکر اُٹھے۔ پھر سنسکرت کو از سرِ نو عروج ہوا مسیح سے ۵۷ برس پیشتر بکرماجیت نے سنسکرت کو بہت ترقی دی۔ اسی کے زمانہ میں شکنتلا کا ناٹک لکھا گیا جس میں ہر ایک فرقہ کی اپنی اپنی زبان میں گفتگو ہے۔ ۷۸ء میں راجہ سالباہن نے بھی جسکا ابتک سن جاری ہے برہمنوں اور سنسکرت کی بہت بڑی قدر کی اُسکا نہایت حامی رہا۔ اخیر میں ہمنوں نے اٹھارہ کتابیں جنھیں پُران کہتے ہیں پرانے عقیدے کے موافق نئے سرے سے تصنیف کیں جسکا زمانہ آٹھویں صدی عیسوی سمجھنا چاہیے ✣

گو اخیر میں یہ انتہی بھی نہیں بدھ مذہب کو بھی زوال ہوا مگر سنسکرت کو مختلف قرنوں کے غلبے، مختلف عقوبتوں کو روند اور آپس کے نفاق سے ایسا گھن لگا کہ پھر نہ پنپی۔ اوّل اوّل اسکی **بول چال** موقوف ہوئی۔ اسکے بعد تصانیف نے پاؤں سمیٹا۔ مذہبی روک ٹوک نے عوام کو سیکھنے نہ دیا جب کا نتیجہ یہ ہوا کہ سنسکرت ہندوستان میں پاؤں توڑ کر بیٹھ گئی اور جرمنی میں جا کر نئے سرے سے جنم لیا جہاں اسکے بولنے سمجھنے اور اسمیں تصانیف کرنیوالے بہت سے لائق پیدا ہو گئے۔ انہوں نے سنسکرت کی ڈکشنریاں مختلف تصانیف میں۔ ایک ایک لفظ کا موقع۔ انکی ہر ایک موقع کا استعمال کو دیکھ دیکھ کر تیار کر ڈالیں آج سنسکرت کا جو ذخیرہ جرمنی میں موجود ہے تمام دنیا میں نہیں ہے۔ الغرض پر مطلب۔ اوپر کے بیان سے ہند کی اصلی زبان۔ آریہ قوم کی بولی اور سنسکرت میں سابقہ ایرانی اور یونانی زبانوں کی آمیزش کا سبب معلوم ہو چکا۔ اب اس سے آگے کا ذکر کیا جاتا ہے جب اس بات کو قرن گزر گئے تو یہاں کی دولت۔ ثروت۔ خوشگوار آب وہوا اور پیداوار کو دیکھ کر عربوں کے منہ میں بھی پانی بھر آیا۔ اگرچہ انکا یہاں آنا جہازوں کی لوٹ مار اور تجارتی جھگڑوں کے سبب سے ہوا مگر دلی ارادہ یہی تھا کہ ہندوستان میں بھی اسلامی جھنڈا اسی طرح لہرائے جس طرح ایران میں فتح کے پھریرے اُڑا رہا ہے۔ چنانچہ سب سے اوّل ۱۵ھ میں بخلافت حضرت عمر رضی اللہ عنہ مسلمانوں میں سے **ابوالعاص** حاکم بحرین بمقام تھانہ واقع بمبئی حملہ آور ہو کر فتحیاب ہوا۔ اسکے اٹھائیس برس بعد ۴۳ھ میں مہلب بن ابی صفرہ نے ملتان پر قبضہ کیا۔ اڑتالیس برس بعد ۹۲ھ میں خلیفہ ولید کے سردار **محمد بن قاسم** نے سندھ پر حکومت جمائی۔ یہ سب عربی النسل ہیں جنہوں نے ۹۰ سال تک اپنی زبان کا ہند میں استعمال کیا اور عربی کے بہت سے الفاظ یہاں کی اُس زبان میں جو انکے ممالک محروسہ میں بولی جاتی تھی ملا گئے۔ اب مسلمانوں کا متواتر دور دورا شروع ہوا اس زمانہ میں اسی کثرت سے انکی زبان کے الفاظ برج بھاکا میں مخلوط ہوئے جس کثرت سے آجکل انگریزی الفاظ دھینگا دھینگی سے اپنا سکہ جما رہے ہیں۔ چونکہ اسلامی زمانہ میں اس کثرت سے سرکاری مدارس نہ تھے۔ صرف دیسی مکتب یا خانقاہوں اور مسجدوں کی عربی فارسی مذہبی درسگاہیں تھیں جنہیں تمام ملک میں علم پھیلانے اور رایک سرے سے سب کو شائستہ اور تعلیم یافتہ بنانے سے غرض نہ تھی۔ بلکہ تعلیم میں یہ بھی پیچ لگی ہوئی تھی کہ شریفوں کے سوا ادنیٰ قوموں کو اہل نہ بنایا جائے کیونکہ ایسی کمینہ عادتیں۔ سفلہ طبیعتیں حصول علم سے اپنی آبائی اور ذاتی سرشت اور جبلت کے اثر کو زائل نہیں کر سکتیں چنانچہ ہماری اس بحث کے متعلق تذکرۂ دولت شاہی میں بھی چند مثالیں ایسی موجود ہیں کہ کمینوں نے شاہی ضرورتوں کے موقع پر بجائے قرض لکھوں سے یہ اس شرط پر دینا چاہا کہ ہماری اولاد کو تعلیم دیجائے مگر اُس وقت کے بادشاہوں نے اس امر کی مطلق پروا نہ کی۔ اسپر بھی سیکڑوں ہزاروں انکی زبان کے لغت ہندی زبان میں مخلوط ہو گئے۔ اور ایسی حالت میں کہ سرکاری اسکول دیہات سے لیکر صدر مقام دیار میں بکثرت موجود ہیں نیز انگریزی زبان لازمی زبان قرار پائی ہے کیوں نہ انگریزی الفاظ اور اصطلاحیں ورد زبان ہوں۔ گھر کی بیٹھنے والی عورتیں تک انگریزی زبان کے بہت سے الفاظ بولنے لگی ہیں گویا انکی زبان بھی اب خالص زبان نہ رہی۔ ریل کی، تار کی، ڈاک کی۔ عدالت کی ضروری اصطلاحیں تمام عورتیں جانتی ہیں۔ جنکے بچے مدرسوں میں تعلیم پاتے ہیں۔ انکی مائیں مدارس کی بہت سی اصطلاحوں سے واقف ہو گئی ہیں۔ وہ کونسی عورت ہے جو **پاس۔ فیل۔ کاپی۔ سلیٹ۔ پنسل** وغیرہ نہیں سمجھتی۔ وہ کونسی نیک بخت ہے جو **پرائمری۔ مڈل۔ ٹائیم** کو نہیں جانتی پس اسیطرح مسلمانوں کی حکومت نے ہندوستانی زبان کو عربی۔ فارسی اور ترکی زبان سے ترقی بخشنی شروع کی بلکہ ترکوں کا نام تو یہاں تک مشہور ہے مگر کر بیٹھا کہ ہر ایک مسلمان کا نام ترک پڑ گیا جسطرح ہولی کی انگریزیوں میں کرشن جی کا نام ملکت دیتا ہے اسیطرح عاشقانہ و معشوقانہ دھینگا دھینگیوں اور چھیڑ چھاڑ میں **ترکوا** کا لفظ مزا دینے لگا مثلاً ¹ ترکوا نے مجھوئی کا گرایا۔ کیسے کروں موری سانس ریا۔ حتے کہ بعض اوقات پیار اور محبت کے موقع پر بھی مسلمان کی بجائے ترک کا لفظ زبان پر آنے لگا حضرت نظام الدین اولیا تو حضرت امیر خسرو کو محبت اور لاڈ میں ترک کہا کرتے تھے کی ہو سے ترک اللہ ہی کے خطاب سے مخاطب کیا کرتے تھے۔ چنانچہ آپ نے اپنے اس شعر میں بھی خسرو کو خصوصیت کے ساتھ ترک فرمایا ہے ² گر برائے ترک ترکم ارّہ بر تارک نہند۔ ترک تارک گیرم و ہرگز نگیرم ترک ترک۔ مگر حضرت امیر خسرو نے خود بھی اپنے ہندی فارسی اشعار میں اس طرح باندھا ہے ³ ہندو بچہ ایں کہ عجب حسن دھرے چھے۔ بر وقت سخن گفتن مکھ پھول جھرے چھے (دیکھو)۔ گفتم ز لب لعل تو یک بوسہ بگیرم۔ گفتا ارے رام ترک کاہیں کرے چھے صرف اُسی زمانہ میں نہیں اگر آپ اب بھی دیہات کا گشت لگائیں تو دیکھ لیں کہ اکثر مقامات میں اسوقت تک جو گنوار یا عموماً اور اُنسے کم تہذیب یافتہ لوگ مسلمانوں کو ترک ہی کہتے ہیں۔ **غزنوی** خاندان کی دو سو دس سال کی حکومت نے جو ۳۸۷ھ سے ۵۸۲ھ تک رہی **غوری** خاندان کی سلطنت نے جس کا ۵۰ برس چراغ روشن رہا۔ **غلاموں** کے خاندان نے جنکی غلامی میں ۸۴ برس بسر ہوئے **خلجیوں** نے جنہوں نے تیس برس تک ہندوستان پر حکمرانی کی۔ خاندان **تغلق** نے جو ۹۴ برس حکمراں رہا خاندان **سادات** نے جس نے ۳۷ سال سے زیادہ عمر نہ پائی۔ خاندان **لودھی** نے جو ۷۶ برس تک اپنا ڈنکا بجاتا رہا۔ خاندان **مغلیہ** نے جو ۳۳۱ سال تک ہند کا چراغ روشن کرتا رہا۔ اپنی اپنی زبان کے کون سے الفاظ تھے جو ہند میں نہ پھیلائے۔ اور ہندی زبان کی کونسی رسمیں۔ اصطلاحیں اور عادتیں تھیں جنہیں ضم و اختیار نہ کیا۔ غرض سب کو گڈمڈ کر کے ایک عجیب نسخہ معجون مرکب تیار کر دیا۔ اسی زمانہ کے اخیر میں کہ سلطنت مغلیہ نے پاؤں پھیلنے شروع کر دئے تھے مغربی بادشاہوں نے مختلف طریقوں سے ہند کی سرزمین میں قدم رکھنا شروع کیا۔ کبھی **پرتگیزوں** نے یہاں آکر پاؤ روٹی کی جسے نان پاؤ اور ڈبل روٹی کہتے ہیں حاضری کھائی۔ کبھی **ولندیزوں** نے کبھی **ڈنمارک** والوں نے کبھی **فرانسیسیوں** نے اپنی اپنی ڈیڑھ اینٹ کی مسجد بنائی۔ اور ۱۴۰ برس تک یہاں کی ہوا کھائی۔ جنکو جو جگہ راس آئی وہیں رہ پڑے اور ابتک ہیں۔ مگر ان سب سے زیادہ جلال اور استقلال کے ساتھ جو منصفانہ حکومت آئی وہ انگریزی حکومت ہے۔ اس نے بدامنی کو مٹا کر امن قایم کیا۔ سرکشوں کا سر کچلا اور ۱۳۴ برس سے ابتک ترقی پر ترقی کرتی چلی جاتی ہے۔

برج بھاکا میں جنے سب سے اوّل اپنا رنگ جمایا وہ سلطان الشعرا حضرت امیر خسرو بادشاہ سخن طوطی شکر مقال شاعر بے مثال کی کہ مکرنیاں۔ پہیلیاں۔ ڈھکوسلے۔ گیت۔ دو سخنے۔ بجھاوتیں۔ انملیاں تھیں۔ آپ خلجی بادشاہوں کے زمانہ میں تھے جسے چھ سو برس کے قریب عرصہ ہوا ۷۲۵ھ میں انتقال فرمایا۔ ہندی آمیز فارسی غزلیں آپنے کہیں۔ خالق باری بنا کر عربی فارسی ہندی الفاظ کی نظم میں

¹ ایک محقق اپنے لکچر میں لکھتا ہے کہ مذہب اسلام سے پہلے ہندو تجارت کے لئے عربستان جاتے تھے اور عربوں نے ہندوستان کو اپنی تجارت کا بالا بازار بنا رکھا تھا۔ ² ساس کی تصغیر ہے ۱۲۔

ڈکشنری انہوں نے بنائی۔ دُھرپد کی بجائے قول انہوں نے ایجاد کیا۔ راگ۔ راگنیاں بلکہ ساز تک بنا ڈالے۔ عجب زندہ دل۔ خوش طبع۔ خوش مزاج۔ خوشخو۔ خوش رو آدمی تھے۔ اُس زمانہ کی عورتیں انکے گیتوں کو بڑے شوق سے گاتیں اور ہنسی ہر طرح کا مذاق کرنے لگی تھیں ان سے گیت بنانے کی فرمایش ہوتی اور یہ فوراً اُنکے مزاج کے موافق گھڑ کر اُنہیں خوش کر دیتے۔ لڑکیوں میں سہیلیاں اور سکھیاں اسطرح پہیلیاں جسطرح کرشن جی کے زمانہ میں گوپیاں مشہور ہوئیں۔ خداداد قبولیت ان کے کلام اور انکی ذات کو اسقدر نصیب ہوئی کہ اُس زمانہ کے اُستادانِ سخن اور اولیاء اللہ نے بھی داد دی ہے۔ اس سے ثابت ہے کہ ۷۲۵ھ میں مسلمان خاص بھاشا اور ہندو فارسی آمیز ہندی بولنے لگے۔ اور مسلمانوں نے اسی زبان کو اپنی زبان سمجھا۔

برج کی زبان نہایت شیریں رسیلی اور اُلفت بھری زبان ہے جسکی وجہ یہاں ایک ایسے اوتار کا جنم لینا سمجھنا چاہیے جو زندہ دلی۔ خوش مزاجی۔ حکیم الطبعی کا بڑا بھاری بادشاہ تھا۔ اس نے اپنی پیدائش کر برج کو اشرف البلاد و فخر الامصار بنا دیا تھا۔ اُسکے فلسفیانہ چوچلے حکیمانہ چٹکلے آجتک خوش مزاجوں کے دلوں میں چٹکیاں لیتے ہیں اُسکے ہر ایک کھیل۔ ہر ایک حرکت سے رنگِ وحدت ٹپکتا تھا۔ چنانچہ چوک چکنی[۱] کے تہوار میں جو بھادوں سُدی چوتھ کو ہوا کرتا ہے جسمیں کئی کئی آدمی یا لڑکے حلقہ بناکر ڈنڈوں سے کھیلتے ہیں اُسکی اوٹ سے ثابت ہوتا ہے کہ کثرت میں وحدت اور وحدت میں کثرت نمایاں ہے یہ بھی کرشن جی کا ایجاد ہے۔ ہمارے خیال کے موافق وہ پکا موحد۔ بہت بڑا ظریف الطبع فلاسفر اور وشنو کا سولہواں اوتار تھا۔ اُسکی طفلانہ حرکتیں عاقلانہ حکمتوں سے بھری ہوئی ہیں۔ اُسکی محققانہ تصنیف اَلہیات سے بھری ہے۔ افسوس ہے اُن لوگوں پر جو ایسے شخص کی نسبت مغلطانہ خیال لکھتے ہیں حیف ہے ایسے مورخوں پر جو اُسکے حالات کی نکتہ چینی کرتے ہیں وہ بیشک ہندوستان کا پیغمبر اور اہلِ ہند کا رہبر تھا۔ کرشن اور رامچندر ایسے دو اوتار ہوئے ہیں کہ اُنکے اخلاق نے صرف اخلاقی ترقی ہی کو کام نہیں فرمایا بلکہ اپنے ملک کی زبان کو بھی وہ محبوب الخلائق بنایا کہ ادھر کرشن جی کی بدولت برج بھاکا نے روپ نکالا اور اُدھر رامچندر جی کے طفیل پوربی بھاکا نے جوبن پکڑا بلکہ ہنومان کے زمانہ میں دکن اور لنکا تک بھی فیض پہنچایا۔

ان دونوں اوتاروں کی داستانیں اسوقت تک مُردہ دلوں کو زندہ کر دیتی اور ہر وقت ایک نئی رُوح پھونکنے والی ہیں۔ اُنکے پڑھنے سے عجیب نکتے حل ہوتے ہیں اور غضب کی معلومات بڑھکر آیندہ کے لئے نہایت مفید نتیجے نکلتے ہیں۔ انکی داستانیں کیا ہیں حیات و ممات کی معلومات کے فرحت و عبرت افزا فسانے بلکہ خزانے ہیں۔ ؎ سرسری ہم جہان سے گزرے ۔ ورنہ ہر جا جہانِ دیگر بُود۔ رامچندر جی کو ہندو وشنو کا آٹھواں اوتار اور تریتا جگ کا سردار مانتے ہیں۔ اب ہم ذرا اس زمانہ کی خاص اُردو زبان کی طرف توجہ کرتے ہیں۔ اُردو ترکی زبان میں لشکرگاہ اور بازارِ لشکر کو کہتے ہیں۔ چونکہ اُردو زیادہ تر بادشاہی لشکر سے ہوا کرتی ہے۔ لہذا تعظیماً اسے اُردوئے معلّٰی کے نام سے نامزد کرنے لگے اور آخر میں لشکری بولی پر اسکا اطلاق ہونے لگا۔ یہاں اُردوئے سے ہماری مراد اُردوئے شاہجہان ہے۔ آجکل قُربِ دہلی کی وجہ سے یا اس باعث سے کہ اسی کی سرزمین میں یہ شہر آباد ہوا۔ شاہجہان آباد کو بھی دلّی کہنے لگے اور وہاں کی بولی کو دلّی کی زبان۔ دہلی ایک قدیم اور پُرانا شہر ہے۔ ہندوستان کے تمام بڑے بڑے راجہ مہاراجہ اسی خطہ میں دارالسلطنت بناکر قیام پذیر رہے۔ لیکن جس زمانہ میں ہر ایک اپنی اپنی بولی بولتا تھا۔ ایک کی زبان دوسرے کی زبان سے نہیں ملتی تھی۔ اس زبان کو اُس زمانہ کی بھاکا کہا کرتے تھے۔ جب ہندوستان میں مسلمانوں کی عملداری آئی اور مسلمان یہاں کے شہروں میں آکر بسے تو انہیں بڑی دقّت پیش آئی۔ سودا سلف کا لینا دینا۔ اپنا مفہوم سمجھانا اُن کا مفہوم سمجھنا مشکل پڑ گیا۔ اگر خود دکانیں لگاتے ہیں تو اپنی قوم کے سوا کوئی دوسرا سودا خریدنے نہیں آتا۔ اور جو دوسروں سے لیتے ہیں تو گڑ کی جگہ نمک اور نمک کی جگہ دال دکھاتا ہے۔ ادھر انہیں غصّہ آتا ہے اُدھر بیچنے والا پیچ و تاب کھاتا ہے اور کسیکا سودا نہیں بنتا۔

اوّل اوّل تو مسلمانوں کی عملداری میں بھی اختلاف رہا جیسا کہ ہم اُوپر بیان کر آئے ہیں کہ کبھی کسی خاندان کی حکومت ہوئی۔ کبھی کسی بادشاہ کی سلطنت۔ اس سبب سے کوئی خاص زبان مستقل نہ ہو سکی چنانچہ انگریزی تیرھویں ہجری ساتویں صدی بعہد محمد شاہ تغلق و علاء الدین خلجی جس زبان کا رواج تھا اُسکی اس دوہے سے جو حضرت شیخ شرف الدین بو علی قلندر صاحب کی زبانِ مبارک سے مبارز خاں صاحب کے ارادۂ سفر کے موقع پر نکلا تھا بخوبی پتا لگتا ہے کہ کیسی صاف اور سیدھی زبان تھی گو اسمیں سرتاپا ہندی الفاظ جیسے کہ دوہوں میں ہوا کرتے ہیں پائے جاتے ہیں مگر زبان عام فہم ہے اور عام فہم بھی ایسی کہ اُس زمانہ کی ہندی سے ذرا سا مس رکھنے والے بھی بخوبی سمجھ لیتے ہیں وہ دوہا یہ ہے۔ ؎ سجن سکارے جائینگے اور نین مرینگے روئے ۔ بدھنا ایسی رین کر بھور کدھی نا ہوئے ۔ اسی مضمون کو آپ نے فارسی میں اس طرح ادا کیا ہے۔ ؎ من شنیدم یار من فردا رود براہِ شتاب ۔ یا الٰہی تا قیامت برنیاید آفتاب ۔ مختلف زبانوں کے لغات والفاظ ایک دوسرے کی زبان پر چڑھنے لگے بلکہ بعض کبیشروں[۲]۔ ہند کے مصنّفوں اور یہاں کے شاہی ہندو عہدہ داروں نے تو اپنے کبتوں اپنی پوتھیوں اور عرائض میں بھی انہیں برتنا اور اپنی بھاکا میں داخل کرنا شروع کر دیا۔ بعض مسلمان ذکی الطبع ایسے بھی ہوئے کہ اُنہوں نے صرف اُس زمانہ کی بھاکا ہی حاصل نہیں کی بلکہ سنسکرت میں بھی مہارت بہم پہنچاکر مہاکبیشر اور گیانی پنڈت بن گئے۔ خان خاناں کے اشلوک آجتک لوگ نہیں بھولے پستکوں۔ پوتھیوں میں۔ بجلکوں میں درج کر گئے۔ اور اُنہوں نے ضرب المثال کا درجہ حاصل کر لیا۔ بلکہ حکیمانہ اقوال اور بزرگانہ ملفوظات میں شمار ہونے لگے۔ اسکے علاوہ بھاٹوں نے بھی خانخاناں کے بہت سے اشلوکوں کو اپنی روزی کا وسیلہ بنا رکھا ہے۔ علی ہذا دارا شکوہ نے سنسکرت میں وہ دسترس حاصل کی کہ اُپنشدوں اور نیز یوگ بششٹ پران یعنی تصنیفات موحدان کامل کا فارسی میں ترجمہ کر دکھایا۔ یہی نہیں بلکہ اُس زمانہ کے بھگتوں۔ لیڈروں۔ پیشواؤں اور مختلف پنتھ کے بانیوں نے بھی اپنی بانیوں بھجنوں اپنے قولوں اپنی تصنیفات میں انہیں جگہ دی۔ مسلمانوں میں سے امیر خسرو نے خلجیوں اور تغلقوں کے زمانہ میں وہ ہر دلعزیزی پیدا کی کہ ایک ایک گلی اور کوچہ کوچہ کا بچہ۔ ہر گانوں کی گیتاریاں ہر قصبہ کی نمبرداریاں انہیں جاننے لگیں۔ بڑی بوڑھیاں تو انہیں ایک ملا اور ان کے ایجاد

[۱] یہ لفظ دراصل چوتھ چاندنی ہے ۱۲۔
[۲] ہندی شاعرہ عورتیں ۱۲

سرد ہ

کردہ راگوں کو حرزِ جان بنایا۔ مثل کہ اب تک اُنکے نام کے ساتھ بڑے بڑے کلاونت اپنا کان پکڑتے ہیں محمد جائسی نے جو سنہ ۹۴۷ھ میں بعہدِ شیر شاہ گیت بنائے۔ دوہے بنائے۔ پدماوت بھاکا لکھی وہ اچھوا چھوتو بھاکا زبان کے اُستادوں۔ اہلِ زبانوں کو پرے بٹھاتی ہے۔ **فیضی** نے بھی کچھ کم مہارت پیدا نہ کی ہندوستان کے پاک طینت موحدوں صلحِ کل طبیعتوں جیسے **باوا نانک۔ کبیر جی۔ دادو** وغیرہ نے اپنے **دوہوں۔ شبدوں۔ ساکھیوں۔ گرنتھوں** میں مسلمانوں کے الفاظ کو عزت سے برتا اور وقعت کی نگاہ سے دیکھا ہے۔ مگر اُنمیں سے کوئی بھی اس زبان کی اصلاح اور تدوین پر متوجہ نہ ہوا۔ ہاں اکبری عہد میں جسوقت کہ مغلیہ سلطنت کو قیام اور امن و امان کو سانس لینے کی فرصت ملی۔ لوگ اپنے اپنے ٹھکانے سے بیٹھے۔ تو ہندو مسلمان شیر و شکر ہو گئے۔ ہندوؤں کو معزز خطاب ملنے لگے منشی محرر متصدی۔ بطریقِ ایران مرزایانِ دفتر کہلانے لگے اور علمی چرچا شروع ہوا۔ لیکن اُسوقت میں فارسی زبان کی وہ قدر تھی کہ کایستوں نے تو سکندر لودھی کے وقت یعنی ۸۹۴ھ سے ہی اپنا معیارِ علم اسی پر ٹھیرا کر دفتروں کا کاروبار سنبھالا تھا۔ مگر اور قوموں میں بھی شوق چرّا گیا۔ **جسوقت** شاہجہان تختِ سلطنت پر متمکن ہوا اور اُسنے انتظامِ سلطنت کے لحاظ سے یہ قانون مقرر کیا کہ ہر ایک ملک۔ ہر ایک محروسہ ریاست کے وکلا۔ حاضرِ دربار رہا کریں اور دلی کو از سرِ نو آباد کر کے قلعۂ معلّٰی یعنی لال قلعہ بنایا اس شہر کا نام شاہجہان آباد قرار دیا اور ایسا بھاری جشن کیا کہ جشنِ قیصری سے بھی باعتبارِ کثرتِ انعام و اکرام۔ خاطر و مدارات۔ رعایا پروری اور جُود و سخا میں بڑھا ہوا تھا جسے کوئی خطاب یا منصب عطا فرمایا۔ اُسی حیثیت کیموافق اُسکے مصارف کا بھی جاگیر سے کفیل ہو گیا یا کوئی اور رستہ نکال دیا۔ اس جشن کے موقع پر بھانت بھانت کا پکھیرو وہاں ڈال کا طوطی خوش الحان اپنی اپنی بولیاں بول رہا تھا۔ تمام ملکوں کے لوگوں کا جمگھٹا تھا۔ ہر ایک کی گفتار و رفتار جدا تھی۔ ہر ایک کا رنگ ڈھنگ نرالا تھا۔ لباس و پوشاک انوکھی۔ جسوقت آپسمیں مصافحہ کرتے بات چیت کی نوبت پہنچتی تو چار لفظ اپنی زبان کے ہوتے تو دو سمجھانیکے واسطے دوسری کی زبان کے۔ مجلسوں میں۔ جلسوں میں بہت سی باتیں ایسی سرزد ہوتیں کہ اُس موقع کی زبانوں کا ایک گلدستہ بن جاتی۔ ہر ایک پنکھڑی کی خوشبو۔ اُسکا رنگ اُسکی بناوٹ اپنا اپنا انوکھا جوبن دکھاتی۔ رفتہ رفتہ بادشاہی امیر و امرا نے اسکا استعمال شروع کر دیا۔ بیگماتِ قلعہ۔ محل۔ حرمیں۔ پرستارانِ شاہی ہندی نژاد ہونے کی وجہ سے اس زبان کو جھٹ لے اڑیں۔ ہندی۔ فارسی۔ عربی۔ ترکی اسطرح آمیز ہوئی کہ ایک تان اور چار مزے کی آواز کانوں میں پڑنے لگی بازار کی خرید و فروخت نے بھی یہی عالم اختیار کیا۔ ہر ایک چیز کی جو آدھا تیتر آدھا بٹیر سی بگڑی ہوئی اور از خود ایک نئی زبان کی صورت نظر آنی شروع ہوئی۔ بادشاہ کو جو یہ پرچہ گزرا تو اُسنے اپنے زمانہ کی ایک ہمیشہ نام چلانیوالی زندہ اور پائدار یادگار کا خیال کر کے ایک عہدہ تجویز کیا۔ اسکا نام دلّالی رکھا چونکہ دلّال بخوبی رہنمائی کرنیوالے اور دلّالی خاطر خواہ رہنمائی کو کہتے ہیں اور اصطلاحًا بائع و مشتری میں سودا کرانیوالے کو۔ لہذا لغوی و اصطلاحی دونوں معنی کے خیال سے یہ لفظ اس موقع کیلئے نہایت موزوں رہا۔ اوّل اوّل خاص شاہی لشکر میں بعد ازاں ہر ایک بازار میں دلّال مقرر کر دیئے کہ دن بھر جو کچھ سودا سلف لیتے دیتے وقت ایک دوسرے الفاظ سنیں اُنہیں قلمبند کر لیں۔ چنانچہ یہ کام سرعت کیساتھ جاری ہو گیا اور یہانتک رواج بڑھا کہ ہر ایک شہر اور سندھ کے ہر ایک ملک میں یہ ایک پیشہ قرار پا گیا۔ دکانداروں نے خوشی خوشی انکا حق تسلیم کر لیا فی روپیہ پائی سیکڑا یہ ڈسکونٹ کے حقدار رہ گئے۔ غرض دلالی ایک موروثی عہدہ نیز پیشہ بن گیا اور اخیر کو ان لوگوں کی نیت بگڑ کر یہ نوبت پہنچی کہ اپنی بولی اور گنتی بھی الگ کر لی۔ گاہک کے ساتھ آئے اور دکاندار سے ایک کونہ پر بیٹھ کر کہدیا کہ لالہ جی انکو اچھا اور کفایت کا مال دینا ہم کونہ پر بیٹھے ہیں۔ ہمارا کچھ خیال نہ کرنا۔ اس سے یہ غرض ہوتی کہ چوتھائی حصہ ہمارا ہے۔ آگے تم جانو اور تمہارا کام۔ کبھی فرمایا کہ دیکھو لالہ ایسے کھرے گاہک کو نہ ٹالنا۔ ہمیں تو صرف ٹالی سے غرض ہے انکو عمدہ مال ملجائے۔ تمہارا گاہک پٹ جائے۔ یعنی ہم روپے پیچھے نفع میں آٹھ آنے کے شریک ہیں۔ یہ خریدار گانٹھ کا پورا آنکھوں کا اندھا دوسرے کی دکان سے اُچٹا کر لائے ہیں۔ یہ باتیں وہ ہیں جو سینہ بسینہ ہم اپنے بزرگوں سے سنتے آئے ہیں۔ اور ہم نے انہیں اسی موقع کے واسطے لگا رکھا تھا۔

محمد شاہی عہد غالبًا ۱۱۴۲ھ میں محمد شاہ رنگیلے کا ہندی ٹھمریوں۔ راگوں۔ راگنیوں۔ دوہروں کی طرف میلانِ خاطر دیکھ کر راجہ جے سنگھ سوائی والیٔ جیپور نے برج بھاشا کو بادشاہ کو خوش کرنے کی غرض سے اور بھی ترقی دی۔ یہانتک کہ فی دوہرہ ایک اشرفی انعام مقرر کر دیا جس سے ہزاروں دوہرے بن گئے اور برج بھاشا دریائی رَو کی طرح آگے دوڑنے لگی۔ یہ محمد شاہ وہی عیش پرست بادشاہ تھا جس نے ۱۱۵۱ھ میں نادر شاہ کی غضبناک چڑھائی کی خبر سنکر کہا تھا کہ نادر شاہ کل کا آتا آج آجائے۔ اپنا سر کھائے مگر یاروں کی ٹوڑی کا وقت نہ جائے۔ ٹوڑی بالکوس راگ کی ایک راگنی کا نام ہے۔ آپ کو یہ راگنی نہایت پسند تھی۔ اُنکے زمانہ میں بھاکا آمیز اردو کے بہت سے گیت ٹھمریاں۔ راگ۔ راگنیاں بن گئیں۔

کیا تو یہ زبان گھٹنیوں چل رہی تھی کیا ایک دفعہ ہی سرپٹ بھرنا شروع کیا۔ مگر چونکہ اوّل اوّل اسکی شاہجہانی لشکر سے ابتدا ہوئی۔ لہذا اسکا نام بھی اُردو پڑ گیا۔ قلعۂ معلّٰی کے لاہوری دروازہ کے سامنے اُردو بازار کے نام سے ایک بازار بھی آباد ہو گیا جو بلاقی بیگم کے کوچہ اور چاندنی چوک کی سڑک کے جنوبی پہلو پر واقع تھا۔ اب روز بروز اسکی تراش خراش ہونے اور روز افزوں رونق بڑھنے لگی۔ فارسی کے محاورات ہندی میں ترجمہ ہوئے۔ عربی فارسی اسموں اور مصدروں کو ہندی مصدروں کی علامت لگا کر اردو بنا لیا۔ امیر خسرو نے تو یہانتک اجتہاد کیا کہ چلنے سے چلیدن بنا کر فارسی میں رائج کر دیا۔ حتّٰی کہ اب ترجموں اور تصانیف کا دفتر بھی کھل گیا۔ کسی نے قرآن شریف کا ترجمہ کیا۔ کسی نے شہادت نامہ لکھا۔ کسی نے چار درویش سنبھالا۔ کوئی نظم پر جھک پڑا۔ **ولی گجراتی** نے بعہدِ عالمگیر ۱۱۰۵ھ مطابق ۱۶۹۴ء میں سب سے اوّل دیوان لکھ ڈالا۔ شاہ حاتم۔ فغاں۔ خانِ آرزو نے دلّی کی زبان کو مانجھا۔ مگر انسے پانچ برس پیشتر شاہ عالم ثانی نے ۱۱۸۵ھ مطابق ۱۷۷۱ء میں نظم کا شوق کیا اور آفتاب تخلّص فرما کر چار دیوان لکھے اور اس زبان کو پہلے سے بہت زیادہ ترقی دیکر چمکایا۔ ان کے بعد مظہر جانجاناں۔ میر سوز۔ میر تقی۔ مرزا رفیع سودا اور خواجہ میر درد کے وقت میں تو یہ فنِ شعر میں عالمِ شباب پر پہنچی

اِن لوگوں کی خوش بیانی اور طلاقتِ لسانی نے اسے چار چاند لگا دیئے۔ چنانچہ اُنکی خوش بیانی کے آویزے نے اِنکے کلام کا آویزہ بناکر ہر ایک سخن فہم کے گوشِ فصاحت نیوش میں پہنا دیا۔ مصحفی۔ سید انشا۔ جرأت گو انکے پیرو بنے مگر انکو نہ پہنچے۔ البتہ ناسخ۔ آتش۔ نصیر۔ مومن۔ ذوق اور غالب نے اُردو کو معراج پر پہنچا دیا۔ اور اب اخیر میں داغ معاملہ بندی، در و بھری سخن گوئی۔ سخن سنجی۔ فصاحتِ کلام میں ابنائے زمانہ پر سبقت لیجاکر ہر ایک اہلِ زبان کو اپنا داغ دیگیا۔ حضرت معروف حضرت عارف حضرت نیر رخشاں یوسف علیخاں عزیز۔ میر مجروح۔ انور پہلے ہی چل بسے تھے۔ ایک حضرت حالی کا دم رہگیا خدا تعالےٰ انہیں عمرِ نوح عطا فرمائے اور ہماری بقیۂ زندگی بھی اُنکی حیات میں ملا کر خلق اللہ کو فیض پہنچائے۔ ہر زمانہ میں تغیر و تبدل ہو کر یہ زبان منجھتی اور صاف ہوتی چلی گئی۔ شاہجہاں آباد کی زبان کو ہندمیں وہی شرف حاصل ہے جو شیراز کی زبان کو ایران میں عربی کو مکہ میں فرانسیسی کو پیرس میں۔ انگریزی کو لندن میں۔ اس شہر کی زبان آج تک بولنے والوں کے لئے سند اور یہ شہر اُسکی اصل ٹکسال ہے۔ بعض نئے لوگ غیر مانوس۔ غیر ضروری الفاظ جو بلا ضرورت اپنی علمیت جتانے کی غرض سے اس زبان میں زبردستی ٹھونسے جاتے ہیں وہ زبان کے لطف کو خاک میں ملا دیتے ہیں۔ خواہ سنسکرت کے الفاظ ہوں خواہ عربی کے۔ فارسی کے لغت ہوں خواہ انگریزی کے بعض نہایت بے جوڑ اور بے تکے معلوم ہوتے ہیں۔ اسمیں شبہ نہیں کہ اس زمانہ میں اُردو کی تصنیف و تالیف کثرت اخبار اور ترجموں کی افراط نے اسے علمی زبان بنا دیا اور یہ ہمارے ملک کی ایک مستند زبان ہوگئی۔ مگر بے میل پیوند کسی طرح خوشنما اور موزوں نہیں ہوا کرتا۔ غیر مانوس اور خشونت انگیز الفاظ کمخاب میں ٹاٹ کا پیوند معلوم ہوتے ہیں۔ اس زبان کی تکمیل میں اگر کسر تھی تو فنِ لغات و مصطلحات کی تدوین کی کسر تھی۔ سو خدا تعالےٰ نے اسکا عشق ہمارے دل میں ڈالا۔ اور ہم نے باوجود تنگدستی اسے پورا کرکے دکھا دیا۔ گویا اب ہماری زبان کو آئندہ نسلوں کے واسطے موجودہ و سابقہ الفاظ کا ایک عمدہ ذخیرہ اور لغات کی ترقی کا ایک مستند سامان بہم پہنچگیا۔ ہمارے زمانہ کی تہذیبی اور شریفانہ زبان یہی قرار پائی گو آپس کے جھگڑے اور خود غرضانہ پالیسی اسے نقصان پہنچانے میں کمی نہ کرے مگر یہ زبان اب مٹنے والی نہیں۔ ریل نے اسے عام جلا کر عالمگیر بنا دیا گویا اُردو زبان ہند کی ملکی زبان ہوگئی۔ نہ یہ مسلمانوں کی خاص زبان ہے نہ ہندوؤں کی بلکہ سب کی ہے یہ تو اپنے دیس کی سہل المخارج۔ سریع الفہم۔ ہمہ گیر۔ ہمہ صفت موصوف۔ عام پسند زبان ہے جسکے لئے مدارس کی تعلیمی کانفرنس نے بھی سرکار سے یہ درخواست کی ہے کہ وہاں کی دیسی زبانوں میں اُردو بھی تسلیم کیجائے۔ ہماری نئی گو مٹی اکل کھری زبان نہیں ہے اسمیں سب بانوں کی کھپت اور سمائی ہے۔ یہی زبان نے صلاحیت اور ملنساری پائی ہے کہ ہر ایک زبان کے الفاظ خواہ کسی لہجہ اور کیسے ہی مشکل مخرج سے تعلق کیوں نہ رکھتے ہوں اسمیں با سانی جزوِ بدن ہو جاتے ہیں۔ ترکی کا غ۔ عربی کا ع۔ فارسی کی ژ۔ انگلی کی ٹ۔ سنسکرت کا ش۔ ہندی کا ڈھ۔ انگریزی کی ٹ۔ غرض جس زبان کا سخت سے سخت اور نرم سے نرم لفظ چاہو اس میں کھپا لو اور اُردو زبان بولنے والے سے اُسکے اصلی تلفظ کے موافق نکلوا لو۔ اسکی وجہ کیا ہے؟ یہی کہ ہمارے ملک میں ہر دیس کی آب و ہوا کا لطف۔ ہر ایک موسم کا سماں موجود ہے۔ ہمارے ملک والے جس غیر زبان کو چاہتے ہیں اس عمدگی اور خوبی سے بولنے لگتے ہیں کہ اُسکے اہلِ زبان بھی تمیز نہیں کر سکتے کہ یہ کسی غیر دیس کا آدمی ہماری بولی بول رہا ہے یا ہمارا ہی ہموطن اور ہمزبان ہے۔ اور تو اور یہاں کے بعض پرندوں کو بھی یہ ملکہ حاصل ہے کہ انہیں جونسی زبان چاہو سکھا لو۔ بلوا لو۔ بنگالہ کی مینا اور ہندوستان کے طوطے کی بولی پر صاف انسان کا گمان ہوتا ہے بلکہ اور اور پرندوں کی بولی بھی یہ جانور ایسی اُٹھا لیتے ہیں کہ سُننے والے کو تمیز نہیں ہونے دیتے گو یہ بلبلِ ہزار داستاں ہے یا طوطیٔ شکرستاں اس سے بڑھکر اور بات سنئے کہ یہاں کے بعض لوگ جانوروں کی بولی بولکر اِدھر آدمیوں کو اُدھر جانوروں کو خاصا دھوکا دیدیتے ہیں۔ جس وقت جس موسم۔ جس موقع پر چاہو۔ جس پرند۔ جس جانور کی ان کے منہ سے بولی بلوا کر سن لو۔

اِسی زبان کو زبانِ ریختہ بھی کہتے ہیں جسکی وجہ یہ ہے کہ اسنے اپنے دوامی قیام کیواسطے گویا ریختہ کی مضبوط بنیاد ڈالی ہے بلکہ زیادہ تر اُردو اشعار کو ریختہ سے تعبیر کرتے ہیں۔ چنانچہ غالب علیٰ کل غالب فرماتے ہیں ؎ جو یہ کہے کہ ریختہ کیونکہ ہو رشکِ فارسی۔ گفتۂ غالب ایک بار پڑھکے اُسے سنا کہ یوں۔ علیٰ ہذا حضرت عارف کا ارشاد ہے ؎ یہ ریختہ وہ ہے کہ کوئی ڈھا نہیں سکتا۔ عارف نہیں دیکھی ہے یہ تعمیر کسی نے ؎ عارف یہ ریختہ بھی نہیں فارسی سے کم۔ دیوان سیکڑوں مرے ایراں تلک گئے۔ میر تقی ؎ کس کس طرح سے میر نے کاٹا ہے عمر کو۔ اب آخر آخر آن کے یہ ریختہ کہا۔ مگر اب ریختہ کی بجائے زبانِ اُردو یا فقط اُردو لکھنے اور بولنے میں سب سے زیادہ زبان زدِ خاص و عام ہے لیکن ہمارے نزدیک اُردو کی وہ نظم جو آورد سے بچا کر بیساختہ از روئے آمد کہی جائے ریختہ ہے۔

اُردو زبان کی بالترتیب تصنیفی ترقی

بظاہر اُردو زبان میں تصنیف کا سلسلہ ۱۱۲۳ھ مطابق ۱۷۱۲ء عہدِ محمد شاہ بادشاہِ دہلی سے شروع ہوا۔ اور میاں فضلی ہلوی نے سب سے پہلے دہ مجلس اس زمانہ کی اُردو کے موافق لکھی۔ یہ کتاب ہالی طبع ہو چکی ہے۔ اب سے چالیس پچاس برس پہلے محرم کی مجلسوں میں تعزیہ داروں کے گھروں میں شہادت ناموں کی بجائے یہی کتاب پڑھی جاتی تھی۔ مگر اب اسے کوئی نہیں پوچھتا کیونکہ بلحاظِ زبان بیان اس سے بہت بہتر اس بیان کے متعلق بہت سی کتابیں بن گئی ہیں حضرات میر انیس و مرزا دبیر کے مرثیے رلانے اور جا آنسو ٹپکانے کیواسطے وافی و کافی ہیں۔ گو بلحاظِ تعصب بعض لوگ انکے کلام کی داد نہ دیں۔ اور ان مرثیوں کو عقیدتمندانہ نظر سے نہ دیکھیں۔ مگر درحقیقت حضرات موصوف نے مرثیہ گوئی کو ایک خاص علم بنا دیا ہے ہر ایک کا حصہ نہیں ہے کہ اس میں سبقت لیجائے۔ ۱۱۸۰ھ مطابق ۱۷۶۶ء میں شری للو جی لال کوی نے پریم ساگر اُردو آمیز زبان میں لکھی۔ ۱۱۷۱ء مطابق ۱۱۸۵ھ میں رفیع سودا نے میر تقی کی مثنوی شعلۂ عشق کو نثر میں کیا لیکن اس نثر سے اپنے زبردست کلام کی سی

سلہ ۱ نے حالی تھے بھی امورہ دسمبر ۱۹۱۴ء کو اس دنیائے دُوں سے رحلت [illegible]

داد نہ پائی صرف و نحو میں دھوم مچائی ۱۷۹۹ء مطابق ۱۲۱۴ھ میں میر محمد عطا حسین خاں تحسین نے چار درویش کا اردو میں مقفیٰ و مسجع قصہ لکھا اور نوطرز مرصع اسکا نام رکھا۔ شجاع الدولہ کے وقت میں قلم اٹھایا اور نواب آصف الدولہ کے زمانہ میں ہاتھ سے رکھا۔ اسکی عبارت چست ہے۔ دقیق ہے۔ مگر عام لوگوں کی رفیق نہیں۔ گو زمانہ کا رنگ بدل گیا لیکن یہ کتاب ابھی تک چھپے جاتی ہے۔ ۱۷۹۹ء مطابق ۱۲۱۴ھ میں میر شیر علی افسوس نے باغ اردو ایک کتاب مفید مدارس بنائی ۱۸۰۱ء مطابق ۱۲۱۵ھ میں میر امن دہلوی نے باغ و بہار معروف بہ چار درویش لکھی۔ گو اصل میں امیر خسرو دہلوی کے فارسی چار درویش کا اردو ترجمہ ہے۔ مگر اس خوبی سے کیا ہے کہ ترجمہ نہیں معلوم ہوتا۔ غیر ملک کی رسموں کو اپنے ملک کی رسموں سے بدل لیا اور خوب ہی پر لطف ترجمہ کیا لیکن اب اسکی زبان میں بھی بہت بڑا فرق ہو گیا ہے۔ بعض الفاظ کے واسطے لوگ ڈکشنریاں ڈھونڈتے پھرتے ہیں۔ فارسی چار درویش ایسا مقبول ہے کہ اسکی قبولیت پر رشک کھا کر عرفی نے اسی چار درویش کو شیر اپنی زبان میں لکھا اور امیر خسرو پر منہ آیا کہ جو باتیں ہم نے اپنے گھر کی بڑھیا عورتوں سے سنی ہیں وہ خسرو نے خاقانی و انوری سے اخذ کی ہیں مگر پھر بھی نہ آئیں کہاں ہمارا چار درویش اور کہاں خسرو کا چار درویش۔ ہم نے بھی اس قصہ کو دیکھا ہے جو آجتک زندہ دوست مولوی مرزا بیگ خاں صاحب کے ورثہ میں آیا ہوا موجود ہے + اسی زمانہ میں میر امن نے اخلاق محسنی کا بھی اردو ترجمہ کیا اور اس زمانہ کے موافق بہت اچھا کیا ۱۸۰۳ء مطابق ۱۲۱۸ھ میں جان گلکرسٹ صاحب نے انگریزی میں اردو گرامر لکھی جسکا ترجمہ اردو میں ہو کر سیٹ کے حرفوں میں چھپا اور ہماری نظر سے گزرا۔ اردو زبان کی قواعد نہایت نامکمل اور غیر مکتفی ہے۔ اسی واسطے جب تک چیدہ چیدہ اہل زبانوں کا مجمع نہو اور وہ سب ملکر اسکی تدوین نہ کریں ممکن نہیں کہ ایک آدمی اس کام سے عہدہ برآ ہو سکے۔ ہم نے فرہنگ آصفیہ میں بعض بعض موقعوں پر جتا دیا ہے کہ فلاں فلاں قاعدے بڑھائے جائیں اور علیحدہ بھی بہت سے نوٹ جمع کئے تھے۔ مگر وہ سب نوٹ دشمنان زبان کی دست برد سے وہاں پہنچے جہاں یہ عاجز عنقریب جانے والا ہے + ۱۸۰۵ء مطابق ۱۲۲۰ھ میں میر شیر علی افسوس نے ایک کتاب آرایش محفل لکھی ہے اسمیں کہیں کشمیر کی سیر ہے کہیں بنارس کی سیر کہیں مختلف قوموں کا ذکر غرض کہیں کچھ ہے کہیں کچھ۔ کتاب اچھی ہے زبان خاصی ہے۔ مگر اس قابل نہیں کہ مدارس میں ترویج پائے۔ ایک زمانہ میں پنجاب کے مدارس میں اسکا انتخاب داخل کورس ہو گیا تھا اور خاص بنارس کی سیر کو انتخاب کرنے والے نے پسند کر لیا تھا۔ مگر ہم نے ۱۸۸۰ء میں اسکی نسبت رپورٹ کر کے اسے نکلوا دیا تھا + اسی زمانہ میں مظہر علی ولا نے بیتال پچیسی اول بھاکا سے اردو میں کی۔ اور انشاء اللہ خاں نے قواعد اردو لکھکر جودت طبع دکھائی۔ مگر اسمیں بھی عربی و فارسی الفاظ کا چربہ اتارا ہے جس سے اور ماہران صرف و نحو بھی اسی ٹوگر پر پڑ گئے۔ اردو نظم نے بھی فارسی ہی کی طرز اختیار کی۔ کیونکہ یہ لوگ ترکی النسل تھے یا فارسی النسل یا عربی النسل۔ یہ ہندی کی مطابقت کس طرح کر سکتے تھے۔ اگر انہیں ہندی کی دلچسپ شاعری اور اسکی نازک خیالی کا چسکہ ہوتا تو اردو قواعد نیز اردو شاعری میں اور ہی لطف پیدا ہو جاتا۔ ہندی والوں نے اپنے ہاں کے رسم و رواج کے موافق ہمیشہ عورت کو عاشق اور مرد کو معشوق قرار دیا کیونکہ ہندوستان میں سدا سے یہ دستور چلا آتا ہے کہ عقد و مناکحت کا سوال عورت کی جانب سے پیش کیا جاتا ہے عورت خود درخواست کرتی ہے۔ بلکہ قدیم راجاؤں کی بیٹیاں تو خود اپنا بر تلاش کرتی یا انتخاب کیا کرتی تھیں۔ اور اس رسم کو سوئمبر رچانا کہا کرتے تھے جیسے راجہ لوگ خود اپنی بیٹیوں کے واسطے رچایا کرتے تھے + ۱۸۰۷ء مطابق ۱۲۲۲ھ میں مولوی شاہ عبد القادر صاحب دہلوی نے قرآن شریف کا اردو زبان میں ترجمہ کیا اور ایسا کیا کہ اسکے طفیل سے سیکڑوں کم سواد بھی واعظ اور ترجمہ خواں بن گئے اسمیں ہندی محاورے۔ ہندی الفاظ۔ فارسی۔ عربی کی نسبت گو کسیقدر زیادہ پائے جاتے ہیں مگر اسوقت کی زبان اور اسکی ابتدائی ترقی کو بخوبی ثابت کرتے ہیں۔ اسی زمانہ کے قریب مولوی شاہ محمد اسمٰعیل شہید نے بعض ہندی رسائل اردو زبان میں لکھکر بہت سے عوام کو شرک و بدعت سے باز رکھا۔ گو بدعتی اور وہابی کا مسئلہ مابہ النزاع اسی وقت سے چھڑا اور اس نے یہاں تک طول پکڑا کہ دو حرفی بندی ہو کر ایک فرقہ کا دوسرا فرقہ جانی دشمن ہو گیا فاتحہ خوانی زیارت قبور بزرگان دین۔ عزاداری۔ نذر و نیاز غرض یہ سب باتیں داخل شرک ہو گئیں۔ جن بیچاروں کی معاش اسپر تھی۔ وہ نہایت برہم ہوئے۔ مولوی کریم اللہ صاحب نے اُن کا ساتھ دیا۔ اور اس بات کو بہت چلنے نہ دیا۔ یہ واقعہ غالباً ۱۸۰۸ء مطابق ۱۲۲۳ھ کا ہوگا مگر مولانا اسمٰعیل اس قسم کی تصانیف سے باز نہ آئے۔ اشاعت اسلام میں بھی انتہا کوشش کی کہ رذیل سے رذیل قوم کو بھی مسلمان کر کے اُن نومسلموں کو شیخ جی کے لقب سے ملقب کر دیا۔ اگر وہ اس زمانہ میں مولوی سید احمد صاحب کے ساتھ جہاد پر جا کر شہید نہ ہو جاتے تو بہت کچھ کر جاتے غضب کی ذہانت۔ ذکاوت۔ حافظہ اور تبحر پایا تھا + ۱۸۳۵ء مطابق ۱۲۵۱ھ میں اردو زبان ملکی اور دیسی زبان تسلیم ہو کر سرکاری دفاتر میں فارسی کی بجائے متمکن ہوئی سرکاری سمن سرکاری پروانے سرکاری احکام اردو میں لکھے جانے لگے۔ مگر بہت سی قانونی اصطلاحیں بدستور عربی و فارسی میں ہیں۔ مدرسوں میں اردو زبان داخل تعلیم ہوئی۔ فارسی پرچہ نویسوں نے اردو میں خبریں سنانی شروع کر دیں جس سے اردو اخبارات کی ضرورت پیش آئی چنانچہ ۱۸۳۶ء مطابق ۱۲۵۲ھ میں مولوی محمد باقر صاحب نے دہلی سے اردو اخبار جاری کر دیا۔ یہ اخبار غدر ۱۸۵۷ء سے پہلے چھپتا رہا۔ اسکی دیکھا دیکھی اکبر آباد سے شاید اخبار نور الابصار نکلا۔ غدر کے موقع پر اور اس کے بعد بھی منشی سدا سکھ لال صاحب اسکی سرپرستی کرتے رہے۔ تاریخی کے متعلق اسمیں اکثر مضامین مفید طلبا نکلا کرتے تھے کابل کی خبریں بھی بہت دیکھنے میں آیا کرتی تھیں +

اب تصنیفات کا پل ٹوٹ گیا۔ قصہ بدر منیر۔ فسانہ عجائب۔ سرگزشت سلطانی۔ ترجمہ الف لیلہ۔ ترجمہ قصہ امیر حمزہ۔ گل بکاولی۔ قصہ گل صنوبر۔ قصہ حاتم طائی۔ اندر سبھا۔ تذکرہ ہائے شعراء دواوین شعراء مرتب ہو کر چھپنے شروع ہو گئے۔ مشکوٰۃ شریف کا ترجمہ بھی ہو گیا۔ بستان خیال کا ترجمہ بھی چھپنے لگا۔ طبی۔ قانونی۔ مذہبی کتابوں کا تانتا لگ گیا۔ سرکاری مدارس میں حسب مقتضائے

وقت تعلیمی کتابیں تصنیف و تالیف ہو کر جاری ہو گئیں۔ اُردو اخبارات اور مختلف فنون کے رسالے شائع ہو گئے اور اس اُردو زبان نے یہاں تک ترقی کی کہ تھوڑے ہی عرصہ میں کامل زبان ہونے کا دم بھرنے لگی۔ طفولیت سے شباب، شباب سے کہولت۔ کہولت سے شیخوخت، شیخوخت سے بڑھاپے کا زمانہ آئیگا۔ ابتدائی مرحلے طے کرنیکے بعد جو تجربہ حاصل ہوگا اب اُسکا لطف اُٹھانے اور تجربہ پر تجربہ بڑھانیکا موقع ملیگا۔ اسوقت ہر طرح کی جمعیت اور تکمیل حاصل کر کے اگر کوئی بجوگ نہ پڑا تو آرام سے بسر ہوگی۔ ورنہ پھر دوسری صورت پیدا ہونی شروع ہو جائیگی۔ زبان کی بجائے نام باقی رہجائیگا ۔ ایک طرح ابھی تک یہ زبان گونگی تھی کیونکہ اسکی کوئی ڈکشنری یا مکمل لغات تیار نہیں ہوئی تھی سو خدا تعالٰے نے اُسے عاری نہ رکھا۔ جلد سر ہوگی وہ آیندہ کے لغت نگار نکالا ہی گے اسکی تدوین کا طرہ ہمارا اُویزہ گوش ہوا اور اشاعت کا سہرا حضور نظام خلد اللہ ملکہ کے سر بندھا۔ چونکہ ہماری آیندہ نسلوں کو عموماً زبان کی ابتدائی۔ وسطی اور انتہائی حالت سے آگاہی ضرور ہے لہذا ہم اس موقع پر اپنا ایک دلچسپ لکچر کا انتخاب و خلاصہ جو عام طور پر اسی غرض سے لکھا گیا تھا نقل کئے دیتے ہیں۔ اس سے بہت سی نئی اور اچنبے کی باتیں معلوم ہونگی زبان کے محقق کو زبان کی حقیقت معلوم ہوگی لغت نگار کو لغت کی اصلیت کا پتہ لگیگا۔ نیز ایک مفرد الفاظ کی ڈکشنری لکھنے کا نمونہ اور رستہ ہاتھ آجائیگا۔ ہمارے ذاتی خیالات کو لوگ کسوٹی پر لگا کر کھرے کھوٹے کو پرکھیں گے۔ اگر ہماری رائے نے انسانی خطا کے لحاظ سے کہیں ٹھوکر کھائی ہوگی تو اُسکی اصلاح فرمائینگے اور جو ہم سیدھے راستہ پر گئے ہونگے تو ہمیں داد ملیگی۔ ہماری زندگی میں لوگ ہمیں سراہیں گے اور مرنے پر دعائے خیر سے نہ بھلائینگے ۔ وہو ہذا۔

انسان[۱] کی ابتدائی درمیانی اور اخیر زبان

اگر ہم اس بیان کو انسان کی ابتدائی حالت سے شروع کریں اور دکھائیں کہ اوّل میں انسان کیا تھا۔ اسکا ڈیل ڈول۔ اسکا چہرہ مہرہ اسکی جلد۔ اسکا مُنہ یا تھوتھنی[۲] اسکا سر کس ڈھنگ کا تھا۔ پہلے ہم اسے ریچھ۔ بندر۔ بن مانس وغیرہ کونسے حیوان سے مشابہ پاتے تھے تو صرف یہ مضمون ہی طول نہ ہو بلکہ انسانی ابتدائی حالت کی ایک مبسوط تاریخ بنجائے۔ مگر چونکہ اس موقع پر ہمیں صرف زبان کی ابتدائی۔ درمیانی اور اخیر حالت اپنے خیالات کے موافق مجملاً دکھانی منظور ہے۔ اسوجہ سے ہم کہیں کہیں انسان کی اوّلین حالت پر کچھ کچھ اشارے کرینگے ۔

اگر نظرِ غور سے دیکھا جائے تو ہمارا یہ دعوٰی کچھ غلط نہوگا کہ ہر چیز کی ابتدائی صورت یعنی اسکی ہیئت اُولٰی ہر وقت اور اخیر زمانہ تک کسی رنگ میں ہو۔ موجود نظر آتی اور ہر ایک کی ایک ایک نظیر دنیا میں ضرور پائی جاتی ہے جس سے اُس فاتِ واحد کی یکجوئی کا ایک اعلٰی اور نمایاں ثبوت ملتا ہے۔ یعنی اس دنیا میں شاید ہی کوئی ایسی چیز ہوگی جسکی نظیر موجود نہو۔ لیکن ایسی بات کے دریافت کرنے اور پتا لگانے کی دو صورتیں ہیں ایک روایتی یا تاریخی جسے منقول کہتے ہیں دوسری عقلی یعنی فطرتی جسے معقول یا فلسفہ سے تعبیر کرتے ہیں۔ پہلی صورت کا سامان ہم پہنچا نا یا اسپر اطمینان ہونا بہت دشوار ہے۔ البتہ وہ دوسری صورت ایسی ہے کہ اسکو ہر بشر کی عقل سلیم تسلیم کر سکتی ہے۔ علم طبقات الارض کے محققین[۳] کے قول کے بموجب انسان کو دنیا میں آئے ہوئے کم سے کم بیس ہزار اور زیادہ سے زیادہ ایک لاکھ[۴] برس ہوچکے ہیں۔ اگر ہم اس موجودہ زمانے میں کم از کم تین ہزار سے لیکر چار ہزار تک بانیں بولی جاتی ہیں۔ کسی خاص زبان کو اگلی تاریخوں یا حکایتوں کی رُو سے انسان کی سب سے پہلی زبان قرار دینا چاہیں تو کتنی ٹیڑھی کھیر ہے کیونکہ فنِ تعلیم و تحریر کو نکلے ہوئے پانچ ہزار برس سے زیادہ عرصہ نہیں ہوا۔ کوئی ایرانی بادشاہ جمشید کو اسکا موجد قرار دیتا ہے کوئی یونانیوں کو۔ کوئی مصریوں کو کوئی ہندوستان کے برہما کیطرف گیا ہو۔ در اصل کوئی ہو مگر اسمیں کلام نہیں کہ حضرت مسیح سے تین ہزار برس پیشتر طریقۂ تعلیم ایجاد ہوا۔ گویا ہمیں فنِ تعلیم کے اختراع سے اقل درجہ پندرہ ہزار اور انتہا درجہ پچانوے ہزار برس پہلے کی تاریخ اس امر کے ثبوت کیلئے بہم پہنچانی چاہیئے جب جا کر یہ سب سے پہلے آدم کے وقت کا اُلجھا ہوا سُوت سُلجھنے میں آئے گو زمانہ کا تعیّن ہم ٹھیک ٹھیک اسطرح نہ کر سکیں کہ آج اس بات کو اسقدر عرصہ ہوا یا اتنی مدت گزری مگر فطرتی دلیلوں اور تجربوں سے اتنا ضرور بتا سکتے ہیں کہ اوّل میں اسکی یہ ہیئت تھی۔ پھر تراش خراش پا کر یہ صورت ہوئی۔ اور آیندہ اسی قاعدہ سے روز بروز ترقی ہوتے ہوتے یہ حالت ہو جائیگی ۔

چونکہ کُل مخلوقات ذی رُوح اور غیر ذی رُوح اپنی اپنی مناسبت کے موافق جُداگانہ فطرت خاصیت عادت رکھتی ہے پس جو باتیں ذی رُوح ہونیکے لحاظ سے واجب ہیں وہ سب حیوانات میں اور جو امور غیر ذی روح ہونیکے خیال سے لازم ہیں وہ سب بے جان چیزوں میں۔ اپنی اپنی نوع اور صنف کی موافق قریب قریب یکساں پائی جائینگے یعنی اگر پتھر میں کسیکی سہارے اور استعانت کے بغیر از خود ہلنے جلنے چلنے پھرنے کی طاقت نہیں ہے تو درخت بھی یہ قابلیت نہیں رکھتے کہ وہ اپنے پاؤں سے چلیں گو اُنمیں ایک ایسی اندرونی قوت موجود ہے۔ جس سے وہ پھلنے پھولنے بڑھنے سوکھنے وغیرہ کی طاقت رکھتے ہیں۔ اور دیگر حیوانوں کی طرح مرتے جیتے کھاتے[۵] پیتے بلکہ دن کی

[۱] اس مضمون میں ہم نے عموماً عام زبان کو اور نظیراً اپنے ہی ملک کی زبان کو زیادہ تر اختیار کیا ہے تاکہ اس تمثیل سے ہمارے ہم وطن اس مضمون کو بآسانی سمجھ جائیں ۱۲۔ [۲] تھوتھنی سے انسان کی اُس اوّلین حالت کی طرف اشارہ ہے جس میں سکو ڈاروِن کے مذہب کے مطابق بندر یا ریچھ وغیرہ کی ہیئت میں خیال کیا گیا ہے ۱۲۔ [۳] اگرچہ اکثر کا اس پر اتفاق ہے کہ دنیا صرف چھ ہزار برس سے آباد ہے اور کُل انسان حضرت آدم و حوّا سے پیدا ہوئے ہیں مگر حال کے بعض محققین جیالوجی نے اسکے خلاف تحقیق کر کے دکھایا ہے اُنکا بیان ہے کہ حضرت آدم علیہ السلام سے پہلے بھی دنیا میں انسان آباد تھے"۔ رسالۂ منظر المضامین میں بھی اس مضمون کا ثبوت دیا ہے کہ حضرت ابو البشر آدم صفی اللہ کے علاوہ اور بھی آدم دنیا کے پردے پر ان سے پیشتر ہوگئے ہیں حکمائے ایران کا بھی یہی اعتقاد تھا محققین جیالوجی اس امر کے ثبوت میں یہ دلیل پیش کرتے ہیں کہ کرۂ زمین کے دریاؤں کی سطحوں میں ہر صدی کے بعد بالو یا پتھر یا چونہ وغیرہ کی ایک تہ جم جاتی ہے۔ چنانچہ اس قسم کی بیس ہزار تہیں انہوں نے اکثر دریاؤں کی سطحوں و پایاب جگہوں میں دریافت کی ہیں جن کا طول چوٹی سے نیچے تک بیس میل ہے بلکہ ان تہوں میں سے انسان کی ہڈیاں بھی ملی ہیں جس سے ثابت ہوا کہ انسان اس سے پہلے بھی دنیا میں انسان ہی رہتے تھے۔ مسٹر الڈی خانسو صاحب نے بیس ہزار برس کے اندر انسانی آثار کا ڈھانچہ پایا۔ جسکا زمانۂ حیات مسٹر کونٹ پوٹنس صاحب کے قول کے بموجب بیس ہزار برس کا تشخیص ہوتا ہے۔ مصر کی زمین میں اکثر مدفون چیزیں جو ہشتر فیٹ کی گہرائی سے برآمد ہوئیں۔ اُن کا زمانہ اس حساب سے تیس ہزار برس سے کم نہیں ثابت ہوتا۔ ان تہوں میں سے اینٹیں بھی نکلی ہیں جنکا تخمینہ چودہ ہزار برس کا خیال کیا جاتا ہے۔ پس ان وجوہ سے ثابت ہے کہ انسان ہزارہا سال سے دنیا میں موجود ہے۔ حدیث از مطرب و مے گو و راز دہر کمتر جو۔ کہ کس نکشود و نکشاید بحکمت این معمّا را ۱۲۔ [۵] کھانا یعنی خوراک ایک شے کی کاٹ ہوا اور ان کا پانی یعنی رطوبت ان کا پینے کا پانی ہے ۱۲۔

کھائی ہوئی بعض خوراک ساتھ کو اُگل دیتے ہیں علیٰ ہٰذا القیاس اگر اور حیوانات توالد و تناسل وغیرہ حرکات و سکنات پر قادر ہیں تو انسان بھی اس صفت میں شامل اور بعض نظائر میں اُنکا ساتھی ہے۔ ہمکو حیوانات کی بہت سی نظیریں ایسی مل سکتی ہیں جنسے انسان کی ابتدائی پیدائش ابتدائی حالت اور گویائی کا سراغ آگے چلتا ہے اور یہی حیوانات ہیں کہ بغیر لکھے پڑھے انسان کی آئین تاریخ ہمیں سناتے ہیں۔ اگر ذرا بھی غور سے دیکھیں تو ابھی تک بہت سی باتیں ایسی ہیں کہ انسان اُنکے سبب سے اور حیوانات بھائیوں سے بالکل جُدا نہیں ہوا بلکہ انسان کے ناسمجھ بچوں میں تو اس امر کا پورا پورا نمونہ فطرتی طور پر پایا جاتا ہے جس سے ہم خیال کر سکتے ہیں کہ ابتدا میں ہمارا اور دیگر حیوانات کے بچوں کی کونسی فطرتی دیس کی بول چال تھی۔ اور درحقیقت زبان اور اُسکے حرف اور اُسکے الفاظ کیا چیز ہیں۔ ہمکو صرف ہماری عقل نے دیگر حیوانات سے ممیز اور ممتاز بنا رکھا ہے۔ اگرچہ ہم اپنے اُن خیالات کو جو رات دن ہمارے دماغ۔ ہمارے دل میں پیدا ہوتے رہتے ہیں۔ جوں کا توں ویسا ہی لوگوں پر ظاہر ہونے دیں۔ یا ہم خود ہی ایمانداری سے اُنہیں لکھکر دیکھیں تو معلوم ہو جائیگا کہ اعلیٰ سے اعلیٰ تربیت یافتہ انسان بھی شیخ چلی بلکہ حیوانِ وحشی سے کم نہیں ہے۔

ذرا سوچو کہ بکری کے بچے کا پیدا ہوتے ہی مِمیانا۔ گائے کا اپنے بچے کی تلاش میں رانبھنا۔ بیل کا بیل کو دیکھکر ڈکرانا۔ کوّے اور اُسکے بچوں کا کائیں کائیں کرنا۔ چڑیاں اُسکے چینگی پوٹوں کا چیں چیں کرنا۔ بندر اور اُسکے بچوں کا کِکیانا۔ انسان کی اولاد کا پیٹ سے باہر قدم رکھتے ہی ہُواں ہُواں کرنا کونسے دیس کی بھاکا ہے؟ ان الفاظ کے کیا معنی ہیں؟ اِنکا کونسا مخرج ہے؟ ان باتوں کو انہیں پیٹ میں جاکر کس نے سکھایا تھا؟ اور ان کے معنی کس عقل کے پُتلے نے وہاں پہنچکر بتا دئے تھے؟ چڑیا کے بچوں کو کس نے کہا تھا کہ جب تمہارے ماں باپ دانہ بھرانے آئیں تو تم چونچ کھولکر اور زبان نکالکر چیں چیں کرکے اُنہیں اپنی بھوک کی طرف متوجہ کرنا۔ مرغی کے بچوں کو کس نے پڑھایا تھا کہ جب تمہارے ماں باپ کہیں دانہ دُنکا دیکھکر کُٹ کُٹ کریں تو سب کے سب اُسی طرف دوڑ پڑنا۔ بندروں کو کس نے تعلیم کیا تھا کہ ایک کلکاری کے ساتھ سب ہی جمع ہو جانا۔ اسی بنا پر قیاس کر سکتے ہیں کہ ابتدا میں انسان بھی جو دیگر حیوانات میں شامل ہے اسی قسم کی بے معنی اور مہمل بولی بولتا تھا۔ مصیبت یا بے اختیاری کی حالت میں جب حیوان یا انسان کے منہ سے کوئی بات نکلیگی تو وہ ضرور اُسکی اصلی فطرت کے موافق ہوگی۔ طوطا ہزار حق اللہ پاک ذات اللہ کہے۔ رام رام سیتا رام جپے مگر جس وقت بلی ٹینٹوا آن دبائیگی تو ٹیں کے سوا کچھ اُسکی زبان سے نہیں نکلیگا۔ انسان کا بچہ جس وقت پیدا ہوتا ہے یا جب کسی کے ہاتھ خواہ پاؤں کے نیچے اُسکا جسم دفعۃً دب جاتا ہے تو وہ بھی اوّل قیں کرکے رہجاتا اور بعد میں رونے کا تار باندھ دیتا ہے۔ اگر کسی آدمی کے اچانک چٹکی بھر لی جائے تو اُسکی زبان پر سی کے سوا کیا نکلیگا۔ اور جو ایکبارگی کسیکو ڈرا دیا جائے تو ہُو کے بجز کیا کہیگا۔ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ بیخبری میں چونکہ ہماری عقل نے ہمکو کوئی بامعنی لفظ نہیں بنانے دیا اور وہ ہمیں اِس فعل سے نہ روک سکی۔ اِس سبب سے ہم اپنی پہلی حیوانیت پر آگئے یعنی جو حالت حیوانات کی ہوتی ہے وہی حالت بیخبری میں ہماری بھی ہوئی۔ اور دونوں کے منہ سے وہی مہمل اور بے معنی الفاظ نکلے۔ اگر تُرت کے جنے ہوئے بچے کی آواز پر غور کریں تو بلّی کے بچے کی آواز سے بہت مشابہ پائینگے بلکہ بعض اوقات بعینہ بکری کے بچے کی سی آواز معلوم ہوتی ہے۔ یہی حال جنگلی اور وحشی آدمیوں کا ہے کہ وہ چیں پیں کے سوا کچھ بولنا ہی نہیں جانتے۔ اس سے بھی یہی نتیجہ نکلتا ہے کہ انسان کی زبان ابتدائی زمانہ میں دیگر حیوانات کی زبان کی طرح محض مہمل تھی البتہ ایک فرق ضرور پایا جاتا ہے کہ یہ آواز اکثر پرندوں اور سب سے زیادہ کیڑوں یا دریائی جانوروں کی آواز سے کسیقدر بیّن مغائرت رکھتی ہے۔

ہم سوال کرتے ہیں کہ بعض تحقیق دوست بادشاہ ہوئے جیسے سب سے اول ایک یونان کے بادشاہ نے اور سب سے اخیر جلال الدین محمد اکبر بادشاہ ہندوستان نے جو انسان کے نوزائیدہ بچوں کو آبادی سے دور تہ خانوں کے اندر گونگے بہرے آدمیوں سے گونگ محل میں پرورش کرایا نیز ہر قسم کے اشاروں اور آواز سے خبردار نہ ہونے دیا تو اُنکی بولی کیا ثابت ہوئی؟ اور بعض انسانی بچے جنہیں جنگلی جانوروں یا درندوں وغیرہ نے اپنے بھٹوں میں لیجا کر پالا تھا جب بڑے ہوکر آدمیوں کے ہاتھ آئے تو وہ کونسی زبان کے بولنے والے قرار پائے؟ جہاں تک ہمیں معلوم ہے یہی ثابت ہوا کہ انسان اور حیوان کی ابتدائی بولی میں کچھ فرق نہ تھا جسطرح یونان کے بھونرے میں پلے ہوئے بچے نے حیوان کے مانند چیں پیں اپنی زبان ثابت کی۔ اسیطرح ہندوستان کے تہ خانہ میں پرورش یافتہ بچے نے بھی غیں غیں کے سوا کچھ زبان سے نہیں نکالا۔ ہاں اگر اُنکی آوازوں میں فرق تھا تو صرف زبانوں کی ساخت، منہ کی بناوٹ۔ دانتوں کی تراش ہونٹوں کی ہیئت کی وجہ سے تھا۔ اور یہ ایک ایسا فرق ہے کہ اب تک باہمی دیس دیس کے انسانوں میں بھی برابر پایا جاتا ہے یعنی بعض ملکوں کے آدمیوں کی ساخت وہاں کی آب و ہوا اور مقامات کے لحاظ سے ایسی واقع ہوئی ہے۔ اور اُنکی زبانوں یا ہونٹوں میں کچھ ایسا جوگ آکر پڑا ہے کہ وہ بعض حرفوں کو اُنکے اصلی مخارج سے نکالنے پر بالکل قادر نہیں۔ کیا وجہ ہے اہل عرب سے چ پ۔ گ ادا نہیں ہوتا؟ کیا باعث ہے؟ کہ ایران کے لوگ ٹ۔ ڈ۔ ڈھ۔ ڑ۔ ڑاں کا تلفظ ادا نہیں کر سکتے؟ اہل پنجاب ڑ۔ ق کا تلفظ آسانی سے کیوں نہیں ادا کر سکتے اور ہندوستانی کیوں کر سکتے ہیں؟ اسکا یہی سبب ہے کہ مقامی آب و ہوا اور اُنکی زبان و دہن کی ساخت میں کچھ نہ کچھ فرق ضرور ہے۔

پس جس طرح آوازوں میں ساختِ آلاتِ تلفظ کے لحاظ سے فرق پڑا۔ اسیطرح لحاظ آب و ہوا و بلحاظ خصائصِ ملکی تلفظ میں بھی فرق پیدا ہوا۔ کہیں کوہستانی اور میدانی مقامات کے اثر نے اپنا جلوہ دکھایا ہے۔ کہیں کھادر۔ بانگر اور ریگستان کے پرتو نے اپنا سکہ بٹھایا ہے مثلاً پہاڑی حیوانات ہوں گے تو اُنکی آواز پہاڑوں کے کھڈوں۔ اونچے نیچے ٹیلوں۔ گھاٹیوں اور آبشاروں میں ٹکرا کر اپنی گونج سے ایک ایسا سلسلہ اور لہر پیدا کرے گی کہ اُنکی اصل آواز کو جیسی وہ منہ سے صادر ہوئی تھی جوں کا توں نہیں رہنے دیگی بلکہ

بلا ارادہ گنگناہٹ کا لطف حاصل ہو جائیگا۔ پہاڑی لوگوں کے گیت اس امر کے شاہد ہیں۔ علیٰ ہذا چٹیل میدانوں کے رہنے والوں کی آواز میں ہی ہمواری۔ سلاست۔ اور روانی پائی جائیگی جو میدان کے لئے موزوں ہے۔ اور جیسی بانگر کے لوگوں میں کرختگی ہے ویسی ہی اُنکے الفاظ میں بھی خشونت ہے۔ جس طرح کی کھادر یا تری کے باشندوں میں نرمی ہے۔ اسی طرح اُنکے الفاظ میں بھی کمزوری اور ملائمت ہے۔ عرب جیسے خشک ملک کی زبان اُونٹوں کی زبان سے کسقدر مشابہ ہے۔ انگلستان جیسے سمندری جزیرہ کی بولی دریائی جانوروں سے کتنی مطابقت کھاتی ہے۔ یہاں تک کہ حرفوں کی طرز تحریر میں بھی دریائی لہروں کا لطف آتا ہے۔ ایران کی سُریلی بولی اپنے ملک کی معتدل آب و ہوا کا اثر کس خوبصورتی سے ثابت کر رہی ہے ۔

جب ہم سوچتے ہیں کہ اول ہی انسان یا حیوان نے بولنا یعنی زبان سے حرف یا الفاظ کا نکالنا کس سے سیکھا تو صاف معلوم ہوتا ہے کہ اِسکے دم کا ساتھی اُستاد جسے سانس کہتے ہیں ابتدا میں قدرتی طور پر اس سے بے معنی حرف نکلوانیکا باعث ہوا۔ سانس بذاتِ خود اپنے مخارج یعنی ناک گلے یا منہ میں آنے جانے سے ایک آواز پیدا کرتا اور یہ بات بتاتا ہے کہ اگر مجھکو ذرا زور سے لوگے تو کچھ بڑی آواز اور جو سینے پر زیادہ دباؤ ڈالکر کھینچو گے تو اس سے بھی بڑی صدا پیدا کرونگا۔ پس اس سے ثابت ہوا کہ انسان یا حیوان کے بولنے کا پہلا سبب یا اُسکے نطق کا پہلا اُستاد سانس ہے۔ سانس کیا ہے؟ وہ ہوا ہے جو پھیپھڑے کی دم کشی سے اندر آتی یا اندر سے باہر جاتی اور کانوں کے ذریعہ سے نہیں مسموع ہوتی ہے۔ درحقیقت آواز پیدا کرنیکا اُستاد سانس بھی نہیں ہے بلکہ تصادم ہے۔ دنیا میں جتنی آوازیں پیدا ہوئیں یا جسقدر سلسلۂ موسیقی قائم ہوئے وہ سب کیا ہیں؟ یہی ہوا کی موجیں ہیں جو از خود ٹکرانے یا کسی چیز کے ہم تصادم ہونے یا تنگ اور سکڑے مقاموں خواہ سُوراخوں میں پھنسکر نکلنے سے ظہور پکڑتی ہیں اگر کوئی باجا ہے تو ہوا کے تار پر چلتا ہے۔ اور جو کوئی گڑگڑاہٹ یا گرج ہے تو وہ بھی ہوا کے توسل سے ہم تک پہنچتی ہے چونکہ ہوا سے دُنیا کی کوئی جگہ اور کوئی مکان خالی نہیں ہے اور اسمیں بھی سیال ہونے کی وجہ سے پانی کی سی لہریں یا موجیں ادنے ادنے تصادم سے پیدا ہو کر کبھی بڑھتی کبھی گھٹتی ہیں۔ پس یہی لہریں ہیں جو تصادم کی آواز کو دُور تک تقسیم کرتی اور پھیلاتی چلی جاتی ہیں۔ اب اگر یہ ہوا جانوروں کے سانس پھیپھڑے یا زبان کے وسیلے سے نکلکر ہمارے کانوں تک پہنچی تو یہی جانوروں کی بولی ہے اور جو انسان کے منہ کی بستگی و کشادگی یا زبان کی تحریک اور سانس کی قصداً امداد سے پیدا ہوئی تو حرف خواہ لفظ خواہ کلمہ ہے لیکن اسکی بھی دو قسمیں ہیں۔ اگر قائل نے اپنے ذہن میں اس آواز کے کچھ معنی ٹھیرا کر اُس آواز کو نکالا ہے تو وہ بامعنی ہے ورنہ بے معنی۔ گو بعض بے معنی الفاظ ایسے بھی ہوتے ہیں کہ اپنے موقع و محل کوئی نہ کوئی معنی پیدا کر دیتا ہے مگر ہم انہیں مہمل ہی ٹھیرائینگے۔ مثلاً بلی کے بُلانے کی آواز کو پس پس کہتے ہیں جسے بلی بھی سمجھتی ہے اور ہم بھی جانتے ہیں۔ کبوتروں کے اُڑانے کی آواز کو کہ ہے جس سے ہم اور ہمارے کبوتر دونوں واقف ہیں تاہم اِسکا نام بامعنی لفظ یا کلمہ قرار نہیں دیا جا سکتا۔ علیٰ ہذا سیٹی کی آواز جو مطلق ایک باریک آواز ہے گو چاہو کہ اُس سے کوئی معنی مفہوم ہوتے ہوں ہرگز نہیں ہوتے اگرچہ بعض جانور اس آواز پر سدھائے جانیکے سبب کچھ کام بھی کر دیتے ہیں جانور ہی نہیں بلکہ بعض انسان بھی سیٹی پر لگے ہوئے ہوتے ہیں اور یہ ایک بلانے پکارنے یا جتانیکا اشارہ خیال کیا جاتا ہے ۔ یاد رکھنا چاہئے کہ انسان کا گلا موسیقار یا ققنس پرند سے کم نہیں ہے اگر اُسکی منقار سے ایک سو ساٹھ سُر نکلتے ہیں تو انسان کے گلے کی ساخت میں ہزاروں گرہیں پیچ اور سُر بانیں ایسی ہیں کہ اُن میں سے ہر ایک سُر کی آواز نکلتی اور ایک نیا راگ پیدا کر دیتی ہے یعنی انسان کے گلے میں جو انسان کی طرح دنیا کے تمام گلوں کا خلاصہ اور مجموعہ ہے۔ قدرت نے اول ہی سے ہر ایک آواز کی صلاحیت و قدرت پیدا کر دی ہے اور اُسکا زیادہ تر سانس کے وسیلے سے اظہار ہوتا ہے۔ ایک حکیم کا قول ہے کہ گلا تمام آلاتِ موسیقی سے بہت بہتر ہے بشرطیکہ اچھا بنا ہو۔ زکام کی حالت میں جیسے جیسے سُر از خود ہماری ناک سے سرزد ہوتے ہیں۔ ہم انہیں خوب جانتے ہیں۔ اگر اب بھی ہم اس بات کے قائل نہ ہوں کہ ہمارا سانس ہی حروف اور زبان پیدا کرنیکا اُستاد ہے تو ہمیں اپنی عقل پر آپ ہی افسوس کرنا پڑے ۔ جب تک انسان حیوانیت میں رہا اور اُسکی جہالت نے پیچھا نہ چھوڑا۔ دیگر حیوانات کی طرح موقع بے موقع ویسے ہی بے معنی اور مہمل الفاظ جیسے اب دُودھ پیتے بچوں یا جانوروں سے صادر ہوتے ہیں اپنی زبان سے نکالتے رہے۔ لیکن جب لمبا لمبا سال کے بعد انہوں نے اپنے تئیں حیوانات سے نکالا۔ جسمانی رنگ میں پے لا۔ آپ کو سنبھالا تحمل کر رہنا سیکھا۔ شرم و حیا اور رواج کو جانا۔ باہمی تعلقات کو سمجھا۔ دُنیوی ضرورتوں نے وقتاً فوقتاً آگھیرا۔ باہم ایک دوسرے سے مدد لینے اور دینے کے محتاج ہوئے تو انہوں نے سب سے اول ان تین مفرد کھُلی خواہ آوازوں کو منضبط کیا جنہیں ہم اعراب یا حرکاتِ ثلاثہ کے نام سے نامزد کرتے ہیں۔ یہ تینوں آوازیں وہی ہیں جو زمانۂ پیدائش سے اُنکے ساتھ سانس کے ہمراہ آئی تھیں اور اپنے سہل الخروج ہونیکے سبب ہر ایک سے اپنے اپنے موقع پر بہ آسانی سرزد ہو جایا کرتی تھیں یعنی درد کے موقع پر درد کا سماں ان میں تھا۔ دریائی موجیں۔ ہوائی لہریں۔ گنبدوں کی گونجیں۔ اُٹھنے کی سیڑھی۔ چڑھنے کا زینہ۔ خدا اور اپنے پیاروں کے پکارنے کی ندا۔ ہر قسم کی صدا۔ ہاتھیوں کی چنگھاڑ۔ شیروں اور بادلوں کی گرج۔ بھنبیری کی بھنبھناہٹ۔ مگس کی طنین۔ قریب و بعید کی چیزوں کے اشارے دُنیائے ابتدائی دھندے۔ سب ان تین آوازوں آ۔ اِ۔ اُ۔ میں موجود تھے۔ اور ہر ایک کیفیت انہیں کے بڑھانے گھٹانے سے حاصل ہو جاتی تھی چنانچہ جب لوگوں میں اول اول تمدنی مادہ پیدا ہوا۔ گھر بار بسا کر رہنے۔ مل جل کر ایک جگہ بیٹھنے اُٹھنے لگے تو انہوں نے اپنے مخاطبوں حاضر اور سامنے کے لوگوں سے خطاب کرنیکے لئے آ۔ اشارہ قریب کے واسطے اِ۔ کنایہ بعید کے لئے اُ۔ بشرکت۔ اعضائے جسمانی یعنی سر۔ انگشت۔ ہاتھ۔ چشم۔ دہن وغیرہ سے کام لینا شروع کیا۔ اظہارِ درد۔ اظہارِ خوشی۔ ندا۔ ندبہ ہو میں بھی خطابی آ کام دیتا رہا بلکہ یہی وجہ ہے کہ بچوں کی زبان سے ابتک اول حروف علت ہی سرزد ہوتے ہیں۔ اسکے بعد اسماء اور اسماء کے بعد اکثر افعال اور افعال کے بعد روابط پیدا ہونیکی باری آتی۔ لیکن جب بچہ بحث

پڑتا ہے تو یہ بے ترتیبی نہیں رہتی رو ابط افعال سے پہلے اپنے اپنے موقع پر اسموں اور ضمائر کے درمیان آجاتے ہیں ﴿ حرفِ اَ سب زبانوں میں پہلا حرف یا اعراب پایا جاتا ہے جسکی وجہ یہ ہے کہ جب مُنہ سے اَ نکالتے ہیں تو سانس کو نکالکر روک لیتے ہیں۔ اور جب اِ نکالتے ہیں تو ذرا زیادہ فاصلہ تک لیجاکر سانس روکتے ہیں اور اُ کو اُس سے بھی پرے تک لیجاتے ہیں۔ سب سے زیادہ آسانی حرف اَ کے نکالنے میں پائی جاتی ہے۔ فرض کرو کہ ایک وہ یا کسی مقام سے نکلا۔ ایک بند اُسکے منبع کے قریب لگا یا دُوسرا اُس سے آگے تیسرا اُس سے بھی آگے۔ پس یہی باعث ہے کہ اَ کا اشارہ سامنے یا نہایت پاس کیجاسطے۔ اِ کا اشارہ صرف قریب کیلئے۔ اُ کا اشارہ بعید کے واسطے قرار پایا۔ اس کی مثال لفظ۔ اپنا۔ اِسکا۔ اُسکا سے بخوبی سمجھ میں آسکتی ہے ﴿ غرض ورے ورے کے جتنے کام تھے وہ سب ایک مدت تک انہیں تین حرکتوں سے لیتے رہے۔ اور اکثر ایسا بھی ہوا کہ جس موقع پر کسی شخص کی زبان سے اُسوقت کی موجودہ حالت اور کیفیت کے موافق کوئی بے اختیار صدا نکل گئی تو وہی اُس کام یا موقع کے واسطے ایک علامت یعنی یادداشت ٹھہر گئی۔ لیکن جب روز بروز احتیاجیں بڑھنی شروع ہوئیں اور انسانی کاموں کی ضرورتوں نے اور بھی طُول پکڑا تو جہاں جہاں تک آدمی کی آواز پہنچ سکتی تھی اُتنے فاصلے کے واسطے چند مفرد اور سہل الخروج حروف اپنی اپنی ملک کے موافق تجویز ہوئے۔ اور ان حرکتوں کو اُنکے چلانے۔ بڑھانے۔ گھٹانے۔ روکنے۔ تھامنے اور ٹھیرانے کی بابت قرار دی۔ اب یہ لوگ اتنے ہو گئے کہ اگر گھر کے جھونپڑے میں بیٹھے ہیں تو باہر کے آدمی سے جو بظاہر غائب مگر ٹٹی کے پیچھے اوٹ میں کھڑا ہے بغیر اشارۂ چشم و جنبشِ اعضا کام لینے لگے جیسے جیسے سہل و مشکل کام پڑے ویسے ہی ویسے سخت و آسان آوازکی الفاظ بنتے چلے گئے۔ اگر کسی خطّہ کے آدمیوں پر مصیبت زیادہ پڑی ہے تو وہاں مصیبت کے متعلق الفاظ زیادہ بنے۔ اور جو کہیں راحت و اطمینان حاصل رہا ہے تو وہاں عیش و آرام کی لغت زیادہ وضع ہوئے۔ اگر کہیں جنگ کا زیادہ اتفاق پڑا ہے تو وہاں جنگ سے تعلق رکھنے والے لفظ بکثرت موجود ہو گئے ﴿

برسوں صرف اعراب و حرکات نے کام دیا اور سالہا سال مفرد حروفِ ہجا نے کام نکالا جب اس سے ضرورتیں پوری نہ ہوئیں اور زبان نے پانی کی رَو۔ ریل کی رفتار۔ برقی تار کی طرح آگے دوڑنا شروع کیا تو انہیں حرفوں اور حرکتوں سے مرکب ہو ہو کر چھوٹے چھوٹے الفاظ کلمے اور اُنکے ساتھ کچھ کچھ بے ربط یعنی بغیر مبتدا و خبر جملے بننے شروع ہو گئے جسکا اثر آجتک ہمارے ناسمجھ بچوں میں موجود ہے۔ اب لوگوں نے جان لیا کہ زبان صرف ذائقہ بتانے کیواسطے ہی نہیں ہے بلکہ ہمارے دلوں کا منشا ظاہر کرنیکے لیئے ایک عمدہ قاصد ہے۔ ہم میں اور دیگر حیوانات میں اگر مابہ الامتیاز کوئی چیز ہے تو وہ یہ گویائی اور نطق ہی ہے ورنہ ہم میں اور تمام حیوانات میں کچھ بھی فرق نہیں ﴿ اب بامعنی اصوات یا الفاظ بننے کی نوبت آئی۔ یہ سب جانتے ہیں کہ انسان کو خدا تعالےٰ نے اور اور مختلف بیش بہا قوتوں کے علاوہ قوائے عقلی بالتخصیص عطا فرمائے ہیں۔ یعنی اوّل قوّتِ مدرکہ کہ جس سے ہر ایک چیز کا ادراک ہوتا ہے۔ دوم قوّتِ حافظہ جس سے ہر ایک بات دماغ میں محفوظ یعنی یاد رہتی ہے۔ سوم قوّتِ متخیلہ یعنی خیالی قوّت جو دماغ میں ایک صُورت پیدا کر دیتی ہے۔ چہارم عقل یعنی قوّتِ تمیز۔ پس بامعنی صوت یا لغت انہیں چاروں مرحلوں کو طے کرکے بنا۔ یعنی پہلے ہمیں کسی بات کا خیال آیا وہ خیال حواسِ خارجہ سے پکا ہوکر قوّتِ مدرکہ کے حضور میں پہنچا۔ قوّتِ مدرکہ نے اُسی حافظہ کو سونپا۔ حافظہ نے قوّتِ متخیلہ سے اُسکی صورت بنوائی۔ قوّتِ متخیلہ نے اُسے عقل کے سپرد کیا۔ عقل نے اُسمیں امتیازی قوّت بخشی۔ اِسوقت وہ ہمارے ارادہ کے موافق زبان پر آیا۔ اور ہوا سے ہماری ہی خواہش کے موافق اپنی مُنہ سی بولتی ہوئی تصویر یعنی آواز بنوائی۔ پس یہی آواز ہمارے مکنون فی الذہن یا مافی الضمیر لفظ خواہ لغت کی صُورت بنکر ہماری زبان سے صادر ہوئی اور اسطرح صدور پکڑنے سے وہ بامعنی لفظ یا بامعنی کلمہ کہلانے کی مستحق ٹھیری ﴿ پہلے پہلے تو یہ الفاظ صرف کاروبار کی ضرورتوں کا کام دیتے رہے۔ مگر بعد میں خوشی۔ مصیبت۔ رنج و غم کے جھگڑوں میں شریک ہو ہو کر ایک ایسی کل کی پتلی بنگئے کہ جس موقع اور جس مجمع میں کہیں کی کیفیت بیان کرکے سماں باندھ دینا منظور ہوا وہیں اس کل کی پتلی یعنی زبان کے ارگن باجے کو اُن الفاظ سے آشنا کیا اور ہُو بہُو وہی رنگ جما دیا۔ اِس سے قوّتِ حافظہ کی زنگ خوردہ تلوار کی بھی صیقل اور جلا ہو گئی۔ نیز بزرگوں کی وصیتیں عقلمندوں کی آزمُودہ باتیں ہر قسم کے تجربے روایتیں۔ علاج معالجہ کے گُر۔ بہادروں کے ساکھے بھی یاد ہوتے رہے چُونکہ سب بڑے بڑے واقعاتِ عُمری کا یاد رکھنا طاقتِ بشری سے بعید تھا۔ اِسکے لئے کہاوتیں

سلہ جو ملک سب سے پہلے آباد ہوئے اُن میں سب سے زیادہ حرُوف بنائے گئے۔ مثلاً سب سے زیادہ حروف چینی زبان میں ہیں تو ہم کہہ سکتے ہیں کہ یہ ملک سب سے پہلے آباد ہوا۔ چنانچہ اس زبان کے مفرد حروف ۲۱۴ - اور مرکب ۸۰۶۰۷۵ ہیں جو کسی زبان میں نہیں پائے جاتے۔ اِسکے بعد دوسرے درجہ پر سنسکرت ہے ﴿

نام زبان	حرف	نام زبان	حرف	نام زبان	حرف	نام زبان	حروف
ہندی یا سنسکرت	۴۹	انگریزی		یونانی	۲۴	اٹلی	۲۰
روسی	۴۱	جرمن	۲۶	فرانسیسی	۲۳	برہما	۱۹
فارسی	۳۲	سپین		ایرانی	۲۲		
عربی	۲۸	لاطینی	۲۵	اُردو زبان چونکہ کئی زبانوں سے مخلوط ہو کر بنی ہے اس سبب سے یہ زبان سب سے زیادہ یعنی دہ آوازوں کی مالک ہے ﴿			

جن کے الفاظ ماقل و دل سے پُر ہیں بنائی گئیں۔ ماتم۔ خوشی۔ بیاہ۔ شادی جنگ و جدل کے گیت بجائے تاریخ و یادداشت ایجاد ہوئے اور اب یہ زبان کا سلسلہ بترتیب ذیل کہیں پاؤں آگے چلا۔ یعنی اوّل صوتِ مطلق نے ہوا کے ظہور پکڑ کر ہمیں آواز کے معنی سمجھائے۔ بولنے کی ترکیب بتائی۔ اسکے بعد اونچے نیچے سُروں نے ہمکو اس آواز کا اپنے مُنہ میں قابو کرنا سکھایا۔ اُتار چڑھاؤ و بنا۔ حرکاتِ ثلاثہ یعنی اعراب سے کام لینا اور پھر اُنہیں کی درازی سے حروفِ علّت پیدا کرنا سکھایا۔ جب یہ تعلیم پُوری ہوگئی اور ہمیں اپنی روز افزوں حاجتوں کے سبب اس سے بھی زیادہ آوازوں یعنی حرفوں کے ایجاد کی ضرورت پڑی تو ہمنے ان آوازوں کو اس طرح ترقی دی کہ کسی حرف یعنی آواز کو حلق سے نکالا۔ کسیکو تالو سے کسی کو نوکِ زبان سے۔ کسی کو دانتوں اور کسی کو ناک کی شرکت سے بنایا۔ اور اب ہم مفرد حرفوں یا لفظوں سے کام لینے لگے کچھ عرصہ تک یہ صدائیں ہمارے دلوں میں گھر کرتی رہیں۔ اسکے بعد اسمائے اصوات یعنی جن سے جاندار یا بے جان چیزوں کی آواز تمیز ہوتی ہے ہمارے رہبر بنے۔ کبھی ہم نے ہوا کو چلتے ہوئے دیکھکر اُسکے چلنے کی نقل سائیں سائیں کے لفظ سے ادا کی۔ کبھی پانی کو برستے ہوئے دیکھکر اُسکی سُریلی آواز کو چھم چھم سے تعبیر کیا۔ کبھی کُتّے کے بھونکنے کو بھوں بھوں سے بلّی کی آواز کو میاؤں میاؤں سے۔ بکری کے بولنے کو میں میں سے۔ کوئل یعنی کوئل کی آواز کو کُو کُو کہنے سے۔ مور کی آواز کو جھنکارنے سے۔ باہم ایک دوسرے پر اظہار کرتے رہے۔ بلکہ بہتیرے نام ہی ان آوازوں کی مشابہت سے رکھے گئے۔ چنانچہ اب بھی جس طرح بچے بکری کو اُسکی آواز کے لحاظ سے میں میں کہتے ہیں۔ اسی طرح بڑوں نے پی پی کرنیسے پپیہا۔ جھیں جھیں کرنیسے جھینگر۔ ٹرٹر کرنیسے ٹرّو۔ بھُوں بھُوں کرنیسے بھونرا۔ بھیں بھیں سے بھنبھیری وغیرہ بہت سے نام بنائے۔ اسکے علاوہ اکثر نام ظاہری یا فعلی مشابہتوں سے بھی رکھے گئے۔ مثلاً کنسلائی۔ کنکھجورا۔ اَجگر۔ بھیڑیا وغیرہ۔ ان ناموں سے ظاہر ہوتا ہے کہ پہلا نام جو ایک پتلے سے برساتی کیڑے کا نام ہے۔ وہ صرف سلائی سے مشابہت رکھنے اور اکثر کان میں چلے جانے کے سبب رکھا گیا۔ دُوسرا نام جو ایک زہریلے مُوذی کیڑے کا نام ہے وہ بھی صرف کھجور سے مشابہت رکھنے اور اکثر کان میں بیٹھ جانیکے باعث قرار پایا۔ اس کیڑے کی ساخت اور اُسکے گنڈے چونکہ کھجور کے درخت سے بہت مشابہ تھے لہذا یہی نام پڑگیا۔ رہا اجگر اور بھیڑیا۔ چونکہ اَج سنسکرت زبان میں بکری کو اور گر نگلنے کو کہتے ہیں اور اژدہا اکثر بکرے کو نگل جایا کرتا ہے۔ لہذا اسکے اس فعل کے سبب یہ نام رکھا گیا۔ اسیطرح بھیڑیا۔ بھیڑ بکری کے پکڑ لینے والے درندے کا نام ہوا۔ اب اسمائے اشارات۔ کنایات۔ ضمائر کا تقرر قرار پایا چونکہ ابتدا میں ہمنے مدتوں ہاتھ پاؤں سر وغیرہ کی حرکات پورے پورے ناموں اور کامل مشابہتوں سے کام لیا تھا۔ اب ہر بات کیواسطے اعضا سے کام لینا چھوٹی بات کو بڑھا کر بیان کرنا۔ بار بار ناموں کا زبان پر لانا۔ ایک دشوار امر معلوم ہونے لگا۔ نیز ان اعضا سے معذور آدمی اپنے بعض بیانات میں قاصر رہنے لگے تو ہمیں انکے واسطے بھی کچھ تراشنے کی ضرورت پڑی۔ چنانچہ ان لمبے لمبے اشاروں۔ ناموں اور بڑے بڑے بیانوں کی جگہ چھوٹے چھوٹے اسم مقرر کر لئے جنسے قریب و بعید کے اظہار کی آسانی اور بار بار نام لینے یا پُورا پُورا جتانیکی وقت سے رہائی ہوگئی۔ اور بہت سے مخفی و مبہم معاملے صرف کنایوں میں اظہار پانے لگے۔ جب یہ مشکل بھی حل ہوگئی تو جن چیزوں کے اظہار کے واسطے ہمنے اشارہ و کنایہ و ضمیروں تجویز کی تھیں ان کی شناخت کا کوئی خاص خاص نشان بھی مقرر کرنا واجبات سے ہوا۔ کیونکہ اسکے بغیر کسی چیز کی صُورت یا ہیئت ہمارے خیال میں نہیں آسکتی تھی۔ اسلئے ہمنے ان نشانوں کی بجائے اُنکے نام تجویز کئے بہت سے نام مُفرد رکھے گئے تھے۔ اور بعد میں یہی نام بعض واقعات و امورات اور مشابہات کے پیش آنیسے مرکب بھی ہوتے گئے یہانتک کہ بعض جانوروں میں مختلف جانوروں کی شبیہ پاکر اُنہیں کئی کئی ناموں سے ملا کر ایک نام سے موسُوم کر لیا۔ مثلاً شُتر مرغ جسکے بعض اعضا شتر سے مشابہ ہیں شُتر گاو پلنگ جسکا سر اُونٹ سے مشابہ۔ سینگ گائے کے سینگوں کی مانند کھال اور رنگ پلنگ یعنی تیندوے کا سا ہوتا ہے۔ عربی میں اسکا نام زرافہ ہے۔ علی ہذا گاؤمیش فیل مرغ۔ سیمرغ وغیرہ۔ ادویات میں فیل گوش۔ گاؤزبان۔ مردم گیاہ۔ ہرن کھُری وغیرہ۔

بعض نام اُنکے افعال کے سبب رکھے گئے۔ جیسے مارخور۔ ایک بکرا ہے جو سانپ کو کھاجاتا ہے۔ چُوہے مار ایک شکاری پرند کا نام ہے جو چُوہے کا شکار کرتا رہتا ہے۔ نیولا۔ ایک قسم کا چوہا ہے جو نیو کھود ڈالا کرتا ہے۔ اسیطرح اور بہتیرے نام ہیں۔ جو کسی خاص خاص صفت سے تجویز ہوئے ہیں مثلاً ہاتھی یعنی ایک ہاتھ والا۔ چونکہ اُسکی سُونڈ ہاتھ کے قائم مقام ہے۔ جس میں انگلی بھی موجود ہے۔ اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا۔ چیتا چونکہ اُسکے جسم پر چتّیوں کی مانند گل بنے ہوئے ہیں۔ اس سبب سے اس نام سے نامزد ہوا۔ سمندر یعنی آگ کا کیڑا۔ سام اور اندر سے مرکب ہو کر بنا۔ چونکہ سام فارسی میں آگ کو کہتے ہیں اور اندر بمعنی درمیان آتا ہے۔ لہذا آگ کے اندر رہنے کے سبب اسکا یہ نام پڑگیا۔ لوہا سنسکرت لوہ بمعنی خُون سے یہ نام رکھا گیا۔ اسلئے کہ لوہا نہی سے سُرخ رنگ یعنی زنگ پیدا ہوا کرتا ہے۔ لال بھی لوہ بمعنی لہو یعنی سُرخ سے بنایا گیا یہی نہیں بلکہ بہتیرے ملکوں جزیروں۔ شہروں کے نام بھی کہیں اُنکے آباد کرنے والے کے نام پر کہیں اُنکے محقق اور دریافت کرنیوالے کے اسمِ مبارک پر۔ کہیں بادشاہ وقت یا کسی خاص قوم کے نام پر نام رکھے گئے۔ کبھی پہلے پہل کسی اجنبی مُلک کی طرف جا نکلنے والے سیاح نے خود ہی اپنے نام پر اُس ملک کا نام تجویز کرلیا۔ کبھی اُس ملک کی خاص خاص چیزوں یا جانوروں کے نام پر نام ہوگیا۔ کبھی تیمّناً و تبرّکاً کسی مذہبی پیشوا یا دیوی دیوتا کے نام مقدّس پر ہی کوئی نام تجویز ہوگیا۔ جیسے شہر کانپور کرشن جی کے دُوسرے نام کاہن سے مرکب ہو کر کاہن پور اور پھر رفتہ رفتہ کانپور بن گیا۔ کالی کوٹ یعنی کلکتہ کالی دیوی کے باعث۔ سملہ سملی دیوی کے سبب اس کا نام موسُوم ہوا۔ مالوہ۔ مالچند سپہ سالار مہاراجہ پرومن عرف مہاراج والیٔ بہار کے آباد کرنے سے مالوہ مشہور ہوگیا۔ ہستناپور راجہ ہست کے بسانے سے ہستناپور کہلایا۔ بھوپال بھوپال سنگھ راجہ بھوج کے وزیر کے سبب [illegible] بادشاہ کے نام سے یُونان یاوان ابن یافث ابن نوح کے نام پر مصر۔ مصرائیم ابن حام ابن

نوح کے نام پر۔ امریکا۔ امریکین باشندہ فلورنس نے اپنے نام پر آپ ہی مشہور کر دیا۔ اگرچہ اس نام کا مستحق کولمبس تھا جس نے سب سے اوّل اس نئی دنیا کا پتا لگایا۔ جزیرۂ ورجینیا واقع ملک امریکا ہی پر تا سد اکواری اپنی ملکہ الزبتھ کے نام نامی پر والٹر ریلی نے اپنی سیاحی کے وقت میں اس جزیرہ کا نام رکھا۔ چونکہ ورجن انگریزی زبان میں بمعنی دوشیزہ یا کواری آیا ہے اور اس ملکہ نیک پارسا نے تمام عمر شادی نہیں کی تھی۔ اسی وجہ سے یہ نام تجویز پایا۔ جس نے یہاں تک شہرت حاصل کی کہ عرب والے جزیرۂ باکرہ۔ فارس والے جزیرۂ دوشیزہ کہنے لگے۔ انگلینڈ قوم اِنگل متوطن جرمنی کے سبب اس نام سے موسوم ہوا۔ چنانچہ اسی وجہ سے انگریزی اور جرمنی زبان میں بہت کم اختلاف پایا جاتا ہے۔ فرانس قوم فرینک کے سبب اپنا اصلی نام گال چھوڑ کر مشہور ہوا اور ڈنمارک قوم ڈین کے باعث ہالینڈ زمین پست کی خصوصیت سے اس نام کا مستحق ٹھیرا۔ جزائر ازورز باز پرندوں کی کثرت کے سبب۔ کیونکہ پرتگالی زبان میں باز کو ازور AZORES کہتے ہیں۔ جزیرہ برازیل اسی نام کی پتنگ کی لکڑی کے باعث۔ جزیرۂ کنیری۔ اسی نام کی مشہور چڑیا کی وجہ سے۔ میہاگنی مہاگنی لکڑی کے سبب۔ کوہ ہمالہ۔ البرز۔ دھولاگر وغیرہ برف یا اسکی سفیدی کی خصوصیت کے باعث ان ناموں سے موسوم ہوئے۔ مشتے نمونہ از خروارے یہی نام کافی ہیں ؏

لیکن جب اسماء یعنی نام بھی تجویز ہو گئے تو اب ایک اور وقت پیش آئی۔ وہ یہ ہے کہ جس وقت آپس میں باتیں کرتے۔ مختلف اسموں کا مجموعہ تو اکھٹا ہو جاتا دیتے۔ ربط اور لگاؤ پیدا کرنے والا کوئی وسیلہ نہ ہوتا تھا۔ اس وقت کے رفع کرنے کے واسطے باہم لگاؤ پیدا کرنے والے حروف یا حرکتیں تجویز ہوئیں۔ لیکن بغاوں مصدروں کے بغیر یہ بھی ایک ناتمام لگاؤ رہا۔ پس اب افعال اور مصادر تجویز ہوئے اور ساتھ ہی بعض بعض چیزوں کے شمار کا موقع بھی آنے لگا جس کے سبب انگلیوں سے گننے کا کام لینا شروع کیا۔ اوّل اوّل تین انگلیوں سے کام نکالا پھر پانچ۔ پھر دونوں ہاتھوں کی دس انگلیوں سے کام لیتے رہے۔ بلکہ کچھ دنوں پاؤں کی انگلیاں بھی شمار میں مددگار بنیں۔ جب اس سے زیادہ تعداد کا کام پڑا تو انگلیوں کے پوروں کو بھی کام میں لانا شروع کر دیا۔ اور آگے گنتی بڑھانے کی تدبیر سوچنی پڑی۔ چنانچہ روز بروز اسکی بھی ترقی ہوتی گئی۔ یہاں تک کہ ہندوستان جیسے پرانے ملک میں تو کروڑ ارب۔ کھرب۔ نکھرب یعنی دس کھرب۔ پدم۔ سنکھ۔ سمندر یا کورا کور یعنی مہا سنکھ۔ پلوپم۔ یعنی دس کورا کور۔ اور ساگر یعنی دس پلوپم تک نوبت پہنچی۔ فارس والوں نے یعنی مہ آبادیوں نے زیادہ سے زیادہ دس ارب اسی کروڑ کا ایک فود بحساب رفتار و سال کیوانی قرار دیکر اس طرح تعداد بڑھائی کہ ہزار فرد کا ایک ورد۔ ہزار ورد کا ایک مرد۔ ہزار مرد کا ایک جاد یعنی ہزار جاد کا ایک واد۔ دو ہزار واد کا ایک زاد ٹھیرا کر دنیا کے ایک دورے کی مقدار ختم کر دی۔ دیگر ممالک میں اس سے زیادہ گنتی نہیں پائی جاتی وہ سب ہندوستان کے خوشہ چین ہیں ؏ اسوقت زبان نے یہ ابتدائی مجموعہ بہم پہنچا کر ایک ہونہار صورت پکڑی۔ لیکن جب تک لوگ ایک محدود ملک یا سرزمین میں بٹے رہے اس سے زیادہ ترقی نہ کر سکے جب آبادی بڑھی۔ رہنے کو جگہ نہ ملی۔ اور اِدھر اُدھر کے گشت کی سوجھی تو ہر ایک جگہ نئی نئی بات نئی نئی چیزیں نئی نئی شکلیں دیکھنے میں آئیں۔ اگر انکے نام وہاں کے اصلی باشندوں سے ہاتھ لگے تو انہیں اپنی زبان میں بڑھایا ورنہ ان کا نام انکے اثر یا ساخت یا مشابہت وغیرہ سے تجویز کر کے خاص اپنا کام نکال لیتے اور اپنے وطن کے لوگوں کو پھر گھر جا کر سمجھانے کی نیت سے جا بجا سو رکھ لیا۔ آبادی کی ترقی کے ساتھ زبان کی بھی ترقی ہوتی گئی۔ جوں جوں زمانہ گزرتا گیا پچھلے الفاظ زبان کے رگڑے کھا کھا کر منجھتے۔ صاف ہوتے اور گھل گھل کر سلیس بنتے گئے جس طرح سانپ ہر سال اپنی کینچلی بدل کر نئی نئی پوشاک پہنتا ہے اسی طرح الفاظ بھی ضرور پر چڑھ چڑھ کر تراش خراش پاتے اور ہر زمانے کا رنگ دکھاتے گئے۔ اگر ذرا توجہ سے دیکھا جائے تو بخوبی ثابت ہو جائے کہ جن الفاظ کو ہم مردہ یا ایک قالب بیجان تصور کر رہے ہیں یہ سب بڑے بڑے واقعات کا مرقع یعنی ایک زندہ تاریخ اور ہمارے بزرگوں یعنی کل انسانوں کے خیالات۔ عمری واقعات۔ دنیوی و دینی تاریخ۔ ہر زمانے کے اخلاق و رواج اور حلیہ سرگزشتوں کا ایک بیحد ذخیرہ ہیں۔ ہر لفظ بالانفراد اپنے اپنے زمانے کی تاریخ اپنے ساتھ لئے ہوئے ہے تصنیف میں تو صرف اسکے مصنف کے خیالات کا اظہار ہوتا ہے۔ مگر ان الفاظ میں جسقدر لوگ از آدم تا ایندم دنیا پر پیدا ہوئے اور انہوں نے اپنے اپنے موقع پر لفظ تراشے سب کا فوٹو موجود ہے۔ خوشی۔ جوش۔ ولولہ۔ رنج۔ غم۔ عشق۔ محبت۔ دکھ۔ درد۔ مصیبت۔ رحم۔ دیا۔ دھرم۔ زور۔ طاقت۔ بل۔ نخوت۔ غرور۔ جنگ و جدل وغیرہ کونسی بات ہے جو ان لفاظ میں موجود نہیں ہے یہاں تک کہ جن الفاظ کو ہم فحش ناپاک۔ لغو اور پس کا بھرا ہوا خیال کرتے ہیں وہ بھی تو ملکی خیالات اور طبائع انسانی کے اظہار سے خالی نہیں ہیں۔ ہندوستانی زبان پر سب سے زیادہ اور بھاری اعتراض یہی ہے کہ اسمیں قابل شرم الفاظ اور محاورے زیادہ پائے جاتے ہیں جس سے صاف ظاہر ہے کہ ہم لوگوں کے خیالات قابل اصلاح اور ہماری تہذیب ابھی بہت کچھ درستی طلب ہے۔ ہم نے ان الفاظ کو اپنا ملکیہ کلام بنا رکھا ہے جنہیں مہذب ملک کے باشندے زبان پر لانا بھی ایک قومی اور مہذب سوسائٹی کا کبیرہ گناہ تصور کرتے ہیں خیر یہ بات دوسری ہے ؏ اب ہم مناسب جانتے ہیں کہ اوّل تمثیلاً دس دس پانچ پانچ ایسے نام۔ الفاظ اور محاورے وغیرہ لکھ کر دکھائیں جن سے زمانے کی کچھ نہ کچھ تاریخ کا پتا چلتا ہو۔ اسکے بعد کوئی سا مفرد حرف لیکر اسکی کسیقدر مفصل تفصیل اور باریکیاں پیش کریں۔ اور آخیر پر زبان کے وجہ جتا کر اس مضمون کو ختم کر دیں تا کہ اسکے پڑھنے اور سننے سے زیادہ طبیعت نہ اکتائے ؏ اس بات سے کوئی انکار نہیں کر سکتا کہ دنیا کے پردے پر جس قدر ملک آباد ہیں۔ انہیں سب کے نہیں بلکہ وہاں کے شہر و نگر کے نام انکے بانی یا اسکے سرگروہ کے اسم مبارک پر رکھے گئے ہیں جس نے سب سے پہلے آکر وہاں بود و باش اختیار کی یا اس سورت اعلیٰ کے نام پر جو وہاں فتحیاب

مثلاً برہماورت چونکہ برہمن لوگ قوم آریا کے پروہت یعنی پیشوائے دین تھے اس وجہ سے جب اوّل ہی اوّل یہ لوگ پنجاب میں آئے تو انہوں نے اپنے قومی بزرگوں کے نام پر پنجاب کا نام برہماورت رکھدیا اور تمام شمالی ہند کو آریاورت کہنے لگے۔ علیٰ ہذا ایران۔ پارس۔ عرب۔ ترکستان۔ خراسان۔ توران۔ روما۔ کنعان اور بھارت ورش وغیرہ جس قدر ملک ہیں یہ سب اپنے اپنے آباد کرنے والوں کا نام بتاتے ہیں۔ ان میں کوئی حضرت آدم کا خلف ہے تو کوئی نوح کا پوتا پڑپوتا۔ یعنی کوئی شیث ابنِ آدم یا سام بن نوح کی اولاد میں ہے تو کوئی حام اور یافث کی ذرّیات میں سے مثلاً ایران ہوشنگ بن سیامک بن کیومرث بن آدم کا نام تھا۔ پس سرزمین ایران اُسکے حصے میں آنے کے سبب اس نام سے موسوم ہوئی۔ پارس جو ایک نامزد ولایت ہے اسکے نام ہی صاف ظاہر ہے کہ پارس بن پہلو بن سام بن نوح اسپر قابض تھا۔ عرب یعنی لٹیروں کا مُلک۔ چنانچہ اسی رعایت سے فارس والوں نے اس لغت کا ترجمہ تازی یعنی تاخت و تاراج کرنے والوں کا مُلک قرار دیا چونکہ یعرب ابنِ قحطان ابن سام ابنِ نوح نے سب سے اوّل عربی زبان کی بنیاد ڈالی اور اس ملک کی آبادی میں کوشش فرمائی۔ اس وجہ سے بعض لوگ اس مُلک کے نام کو اُس کی طرف بھی منسوب کرتے ہیں۔ ترکستان ترک بن یافث بن نوح کے سبب اس لقب سے ملقب ہوا۔ خراسان۔ سام بن نوح کے ایک بیٹے کا نام تھا۔ چونکہ اوّل میں اُسنے اس مُلک کو آباد کیا لہٰذا اُسی کے نام سے مشہور ہوگیا۔ توران جو ایک چھوٹا سا مُلک ہے اسکی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ فریدوں نے اپنے بڑے بیٹے تور کو یہ ملک دیا تھا جسکی وجہ سے یہی نام پڑگیا۔ روما رومس نامی بادشاہ کے بسانے سے اس نام کے ساتھ نامزد ہوا۔ رومس لاطینی قوم میں سے ایک لڑا بھڑا شخص تھا جسکے نانا نے اس سرزمین میں اُسے اپنے واسطے شہر آباد کرلینے کی اجازت دی تھی۔ یہ شہر سنہ عیسوی سے پانچ سو برس پہلے آباد ہوا۔ کنعان حام بن نوح کے چھوٹے بیٹے کا نام تھا جسکے گیارہ بیٹوں نے اس سرزمین کو آباد کیا تھا۔ فلسطین بھی قوم فلسطین کے سبب اسی نام سے مشہور ہوگیا تھا۔ بھارت ورش راجہ بھرت کے سبب مُلک ہند کا نام کہلایا۔ بھوٹان قوم بھوٹ کے باعث۔ خاندیس بھیلوں کی قوم کھاند کے سبب اس نام سے موسوم ہوا کیونکہ اصل میں یہ نام کھاند دیش تھا۔ دو ہم مخرج حرفوں میں ایک حرف دال گر کے کھاندیس ہوا مغلیہ سلطنت والوں نے اپنی کتابوں میں خاندیس درج کردیا۔

غرض جس طرح ملکوں کے نام اپنے اپنے ملک کی ابتدائی تاریخ آپ ہی بتارہے ہیں۔ اسی طرح بہت سی رسمیں۔ مذہبی تیوہار۔ محاورے۔ کہاوتیں۔ ذاتی صفاتی نام۔ اسمائے مذاہب وغیرہ بھی اپنی اپنی تاریخ اپنے ہاتھ میں لئے ہوئے ہیں۔ چنانچہ بطورِ تمثیل بلا ترتیب و بلا قیدِ زمانہ ہم اس جگہ اپنے قول کی تصدیق کیواسطے چند مثالیں لکھتے ہیں۔

کناگت جو ایک عام مشہور شرادھ کی رسم جتانے والا لفظ ہے اپنے نام سے ظاہر کررہا ہے کہ یہ نام راجہ کرن کے زمانہ سے پڑا اور کرناگت سے کناگت ہوگیا۔

راجہ کرن کا پہرا۔ یعنی وقتِ صبحِ صادق۔ یہ محاورہ بتارہا ہے کہ راجہ کرن بہت سویرے اُٹھتے اور سورج نکلنے سے پہلے پہلے دان پن کرکے فارغ ہوجایا کرتے تھے۔

نوح۔ حضرت نوح کا اصلی نام شکر تھا۔ چونکہ آپ اپنی قوم کے بد افعال پر بہت رویا کرتے تھے اس سبب سے آپکا لقب نوح یعنی نوحہ کرنے والا پڑگیا جو اُن کی دلی ہمدردی کی ہمیشہ زندہ رہنے والی یادگار ہے۔ بخت نصّر۔ بابل کے ایک جبّار و ظالم بادشاہ کا نام ہے جس نے بیت المقدس کو مسمار کیا تھا۔ چونکہ بُخت یعنی فرزند اور نصر ایک بُت کا نام ہے جسپر اُسکے باپ تا بو بلا سار نے چڑھاوا دیا تھا۔ پس اس وجہ سے نصر کا بیٹا یعنی بخت نصر مشہور ہوگیا۔ بختی اونٹ اسی کا ایجاد ہے کیونکہ اُس نے عرب کی اونٹنی سے عجم کے اونٹ کا جوڑا لگا کر وارز قدا اونٹ نکلوائے تھے جنکی نسل آجتک عرب میں اسی نام سے چلی آتی ہے۔ یہ بادشاہ ۶۰۰ برس پیشتر حضرت عیسیٰ سے موجود اور کیخسرو بادشاہِ ایران کا ہمعصر تھا۔ آئینۂ سکندری اُس آئینہ کا نام ہے جسے سکندرِ اعظم نے بطورِ دوربین بنواکر شہر اسکندریہ کے مینارہ پر بخوفِ اہلِ فرنگ اُنکی فوج کے حالات دیکھنے کی غرض سے نصب کیا تھا۔ اور اسکے وسیلے سے شہر استنبول تک کی کیفیت نظر آجایا کرتی تھی۔ اب جو اسکندریہ شہر ہے یہ اصل اسکندریہ کے اوپر اُسکے دب جانیکے بعد بنایا گیا ہے حال کے محقق اُسے کھود کر نکالنے کا ارادہ کررہے ہیں۔ نوشیرواں۔ یعنی جانِ شیریں۔ یعنی ہر دلعزیز۔ ایران کے بادشاہ کسریٰ کا صفاتی نام ہے جو اُسکی خوش خلقی اور معدلت گستری کو آجتک یاد دلا رہا ہے۔ مرغِ سلیمان ہُدہُد کا نام اس وجہ سے قرار پایا کہ اُس نے حضرت سلیمان علیہ السلام کو شہر سبا اور بلقیس کی خبر لاکر دی تھی۔ مرغِ عیسیٰ۔ خفاش یعنی چمگادڑ جو حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے معجزے کی یادگار ہے۔ زمزم۔ یہ چشمہ اپنے نام سے بی بی ہاجرہ اور حضرت اسمٰعیل ابنِ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے پیدا ہونے کا قصہ یاد دلاتا ہے۔ لکھ داتا۔ قطب الدین ایبک کی فیاضی کا یادگار لقب ہے۔ اورنگ زیبی پھوڑا۔ اس امر کی یاد دلارہا ہے کہ جب عالمگیر عرف اورنگ زیب سلطان نے ابوالحسن تاناشاہ بادشاہِ گولکنڈہ کے مُلک کا محاصرہ کیا اور محاصرہ کی مدت زیادہ ہوئی تو بسبب اجتماعِ لشکر و اختلافِ آب و ہوا لشکر والوں کے خون میں سودائے غیر طبعی کا مادہ غالب آگیا۔ اور یہ پھوڑا اکثر اہلِ لشکر کے نکل آیا جسکے سبب سے اورنگ زیبی پھوڑا کہلانے لگا۔ داؤدخانی گیہوں۔ یعنی سفید گیہوں جب داؤدخاں جو امرائے محمد شاہی میں سے ایک مشہور نوّاب تھے۔ حج کو گئے تو مُلکِ مصر کے سفید گیہوں اپنے ساتھ بطورِ سوغات بادشاہ کے واسطے لائے اور ہندمیں اُنہیں بوکر گیہوں کی یہ موجودہ قسم بڑھادی۔ پس اُنہیں کے نام سے یہ گیہوں داؤدخانی مشہور ہوگئے۔ گھر کا بھیدی لنکا ڈھائے اس کہاوت سے راجہ رامچندر اور راون کے بھائی بھبیکشن کا تاریخی

قصہ معلوم ہوتا ہے ٭ **ہنوز دلی دُور است** - اِس سے غیاث الدین تغلق اور حضرت نظام الدین اولیاء کا وہ معاملہ معلوم ہوتا ہے جبکہ اُنہیں اُسنے بنگالہ سے واپس ہوتے وقت قاصد کے ہاتھ کہلا بھیجا تھا کہ آپ میرے پہنچنے سے پہلے پہلے دہلی سے نکل جائیں۔ اِسکے جواب میں حضرت ممدوح نے صرف ہنوز دلّی دُور است کہدیا تھا اور حسب اتفاق وہ کوشکِ تغلق کے گرنے سے قبل از ورود دہلی دب کر مر گیا تھا ٭ **چام کے دام** - اِس مثل سے نظام سقہ کی ڈھائی دن کی بادشاہی شیر شاہ اور ہمایوں کی بھاری لڑائی کا سماں بندھتا ہے ٭ **خانخاناں جنکے کھانے میں بتاشا** - اِس کہاوت سے عبد الرحیم خاں سپہ سالار اکبری کی فیاضی اور دریا دلی ظاہر ہوتی ہے علےٰ ہذا کماوین میاں خانخاناں۔ اُڑاوین میاں فہیم ٭ **سُوت کی انٹی اور یوسف کی خریداری** - یہ کہاوت حضرت یوسف کے وقت کی ایک مشہور حکایت یاد دلا رہی ہے ٭

بارہ وفات - اِس سے ہمارے رسُول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے زمانۂ وفات کی ایک خاص بات معلوم ہوتی ہے ٭ **عشرہ** - اِس افسوسناک لفظ میں کربلائے سخت سیر جانانہ واقعہ دل فرسا کی تاریخ صفحۂ ہستی پر ہمیشہ قائم و ثابت رہیگی ٭ **پر سیاوشاں** - اِس بُوٹی کے نام سے سیاوش کے قتل کا قصہ جسے افراسیاب نے مارا تھا۔ تازہ ہو جاتا ہے **سلیم شاہی جوتا** - یہ شہزادہ سلیم ابن جلال الدین محمد اکبر شاہ ثانی کے ایجاد کی یادگار ہے ٭ **مکہ** - پارسیوں کے بیان کے موافق اِس بات کو یاد دلاتا ہے کہ یہ لفظ اصل میں مہ اور کہ سے مرکب ہے یعنی خانۂ ماہ۔ چونکہ اِس جگہ چاند کی مورت کا مندر اور مہ آباد کا صومعہ تھا اس وجہ سے یہ نام ہو گیا۔ کیونکہ پارسی لوگ چاندی سونے اور پتھر کی آراستہ اور سجی ہوئی سیاروں کی مُورتیں اپنے معبدوں میں رکھا کرتے تھے ٭ **ہند** - یہ لفظ اِس امر کی تاریخ ظاہر کرتا ہے کہ ہندوستان کا یہ نام سکندر اعظم کے وقت سے قرار پایا۔ ورنہ اِس سے پیشتر اِس مُلک کو بھارت ورش یعنی راجہ بھرت کا ملک کہتے تھے۔ ہند کی اصل سندھ ہے۔ چونکہ حملہ ہائے مغربی و شمالی کے موقع پر اِس مُلک میں داخل ہو جانے والوں کو اوّل اوّل دریائے سندھ سے پالا پڑا اِس وجہ سے وہ اِس تمام مُلک کو سندھ اور اُسکے باشندوں کو سندھو کہنے لگے۔ پس سین مہملہ اور ہائے ہوّز کا حسب قاعدہ باہم بدل ہو کر ہند اور ہندو ہو گیا۔ سکندر یُونانی کے ساتھیوں نے اپنی زبان کے موافق اِس دریا کو انڈس کہا اور اِسی مناسبت سے مُلک کا نام انڈیا تجویز کیا جو اُس زمانہ سے آجتک تمام یورپ میں اِسی نام سے مشہور ہے ٭

اصفہان - اِس امر کی یادگار ہے کہ اِس جگہ فریدوں نے اپنی چھاونی ڈالکر اِس کا نام اسپاہان رکھا۔ اہلِ عرب نے معرّب کر کے اصفہان بنا لیا ٭

قاہرہ - اِس امر کی یادداشت ہے کہ ۳۶۱ھ میں المعز الدین اللہ خلیفۂ فاطمی مغربی کے سپہ سالار جوہر نامی نے مُلک مصر کو قہر و غلبے سے فتح کر کے اِس فتح کی یادگار کے واسطے یہ شہر بسایا تھا ٭ **بغداد** - اِس بات کی یاد دلاتا ہے کہ وہاں نوشیروان عادل ہفتہ وار دربار عام فرما کر مظلوموں کی داد دیا کرتا تھا۔ یہ لفظ اصل میں باغ داد تھا۔ اِس مقام پر ایک باغ میں نوشیرواں کی عدالت کا مکان بنا ہوا تھا۔ چنانچہ اِسی نام سے شام کا وہ شہر بلکہ صوبہ بھی مشہور ہو گیا ٭ **ناسک** - اُس مقام کا نام ہے جہاں لچھمن جی نے سروپ نکھا۔ راون کی بہن کی ناک کاٹی تھی۔ یہ مقام احاطۂ بمبئی میں احمد نگر کے قریب بمبئی سے ۹۰ میل گوشۂ شمال و مشرق کیطرف دریائے گوداوری کے بائیں کنارے پر اب تک آباد ہے اور وہاں ایک بڑے بھاری مندر میں ناک کٹا ہوا ایک بُت رکھا ہے۔ ہندو اِس جگہ کو تیرتھ مانتے ہیں۔ راجچندر جی کے زمانہ میں اِسکا نام پنچوٹی تھا چونکہ نسک سنسکرت زبان میں ناک کی جگہ کو کہتے ہیں لہذا اِس معاملہ کے سبب یہی نام پڑ گیا ٭ **دہلی** - اِس نام سے راجہ دہلو کی تاریخ معلوم ہوتی ہے۔ چونکہ دہلی کے راجہ اکثر قنوج کے تابع اور باجگزار رہے ہیں۔ اِس وجہ سے راجہ دہلو والئ قنوج نے اندر پرست میں اپنے نام پر یہ شہر آباد کیا۔ اوّل میں اِسکا نام دہلو ہی مشہور تھا۔ چنانچہ امیر خسرو دہلوی کے اِس شعر سے جو اُس نے جلال الدین فیروز شاہ کو خطاب کر کے لکھا ہے۔ یہی ثابت ہوتا ہے سہ یا یک اسپم بخش یا ز آخور بفرما بارگی ٭ یا بفرماں تا کہ گردوں شینم در دہلو روم۔ یہ راجہ دہلو کیانیوں کا ہمعصر تھا اور اُسی کی لڑائی میں مارا گیا جسے ۳۲۸ برس قبل عیسوی کا زمانہ کہنا چاہیئے۔ اِس راجہ کے مرتے ہی سکندر ہند میں پہنچا تھا ٭ اِسی طرح **قسطنطنیہ** قسطنطین بادشاہ کی یادگار ٭ **رُوس** روک قزاق کی یادگار ٭ **لدھیانہ** - سکندر ابن بہلول لودھی کی یادگار ٭ **الہ آباد** - جلال الدین اکبر کے مذہبِ الٰہی اختراع کرنے کے زمانہ کی یادگار ٭ **شیر منڈل** - شیر شاہ کی یادگار ٭ **سلیم گڈھ** - سلیم شاہ بن شیر شاہ کی یادگار ٭ **لاہور** - راجہ رام چندر کے بیٹے لاہو کی یادگار ہے۔ اِنکی مفصل کیفیت بخوفِ طوالت قلم انداز کیجاتی ہے ٭ **اکثر** ملکوں کے نام سمتوں اور اُنکی آب و ہوا کے لحاظ سے تجویز ہوئے ہیں جیسے لفظ جاپان لفظ نپان بمعنی مشرق سے بنا ہے - **ایشیا** - ایسٹ بمعنی مشرق یا ایش بمعنی گرم سے مستنبط ہوا - **افریقہ** اَے حرف نفی اور فرگیس بمعنی سرد سے بنایا گیا۔ یعنی وہ مُلک جو سرد نہیں بلکہ گرم ہے ٭ **یُورپ** - ایرب بمعنی مغرب یا یوروپا ایک شہزادی کی اُس مؤرت کے سبب جسے سفید سانڈ کی صُورت بنا کر جزیرۂ قریطش میں لائے تھے یہ نام قرار پایا ٭

اسمائے مذاہب بھی اپنے اپنے نبیوں اور بانیوں اور اُنکے زمانے کو مع طریق مذہب خیالات جتا رہے ہیں۔ مثلاً **موسُوی** حضرتِ موسیٰ کے زمانے اور اُنکے احکام کو ظاہر کر رہے ہیں۔ **عیسائی** حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے حالات کو۔ **محمدی** - حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے اور اُنکے اخلاق کو دکھا رہے ہیں۔ علیٰ ہذا **وشنی** - جو وشن کے ماننے والے ہیں۔ **جینی** جو جین مت پر چلنے والے ہیں۔ **سکھ** جو گرو نانک کی سکھشا پر عمل کرنے والے

ؔ خانخاناں اکثر مفلس شریف زادوں کے ہاں پلاؤ کی رکابیوں میں اشرفیاں چھپا کر بھیجدیا کرتا تھا۔ بلکہ اسکا مصاحب فہیم بھی ایسی ہی فیاضی کرنے لگا تھا"

ہیں **سنگھ**۔ وہی سکھ لوگ جنہیں گرو گوبند سنگھ صاحب نے اپنی مذہبی اور قومی حفاظت کیواسطے سنگھ بمعنی شیر یعنی بہادر کا لقب دیکر جنگی فرقہ یا والنٹیر بنادیا تھا **دادو پنتھی** جو دادو کے اقوال پر چلتے ہیں۔ **کبیر پنتھی** جو کبیر داس کے سکھے ہوئے موحدانہ بھجنوں پر مفتوں ہیں۔ یہ سب دنیا کی تاریخ میں دل کھول کر ہو دے رہے ہیں ✦ **ان** مرکب اسموں محاوروں کہاوتوں وغیرہ سے فراغت پاکر ہم ایک ہندی مفرد حرف کی کیفیت بھی دکھانی چاہتے ہیں۔ اگر آپ حرف گھ घ کو ملاحظہ فرمائیں تو معلوم ہو جائے کہ اس ایک اونے سے مفرد خواہ مرکب حرف نے حرکاتِ ثلاثہ یعنی زیر۔ زبر۔ پیش کی حالت نیز مرکبات کے موقع پر اپنی اصلیت یعنی لغوی حقیقت و ماہیت کو کہاں کہاں نباہا اور کن کن صورتوں سے قائم و برقرار رکھا ہے۔ آپ کو معلوم ہے کہ گھ घ ہندی۔ نف بے تے کا چوتھا حرف صحیح ہے جسکے لغوی معنی سنسکرت لغت میں گھر گھر کی سی آواز سے مشابہ ہیں جسمیں گھڑ گھڑاہٹ اور گھنٹے کی آواز بھی شامل ہے۔ دوسرے معنی گھٹ بمعنی پیٹ۔ اندر۔ بھیتر۔ اسی سے گھڑا بمعنی سبوچہ یعنی وہ ظرف جسکے اندر پانی رہے قرار پائے۔ تیسرے معنی گھاگرا۔ لہنگا۔ شاید گھیر کی وجہ سے گھیرے چوتھے معنی چھینٹا۔ پانی کا چھپکا۔ پانچویں معنی مارپیٹ۔ چھٹے معنی۔ نقصان۔ دھاری۔ بدھی۔ لکیر۔ ساتویں معنی بھگانا۔ گریزاں کرنا مقرر ہوئے۔ مگر ہر زبان کو فلسفانہ نظر سے دیکھنے والے لغوی معنی کی پیروی نہ کرکے حرف گھ کی آواز سنتے ہی کہدینگے کہ اوّل تو یہ حرف گ ग اور ہ ह دو آوازوں سے مرکب ہے۔ گ وہ مفرد حرف یا آواز ہے جسکے لغوی معنی واضعِ لغت نے۔ گانے۔ جانے اور روانی کے قرار دئے۔ اسی سے صرف گانے والا یا دیوتا کے گیت گانیوالا اصطلاحی معنی ہو گئے۔ اگر اس حرف کو بھی ذرا غور سے دیکھیں تو یہ بھی اپنے قدرتی کرشموں سے خالی نہیں ہے۔ ان لغوی معانی کی مناسبت سے بہت سے معنی پیدا ہو گئے۔ مثلاً گمن۔ گم۔ گونا۔ جاترا۔ جانا۔ کی اصل بھی یہی ہے۔ کیونکہ گاف اور جیم کا برابر ہر ایک زبان میں باہم بدل ہوتا آیا ہے۔ جانا مصدر سے ماضی مطلق کا صیغہ **گیا**۔ اسی قاعدے کا ثبوت دے رہا ہے۔ دریا۔ گوتے کے اُتار چڑھاؤ کے معنی اسی نسبت سے نکلے۔ بال اُڑ جانے کی بیماری یعنی گنج اور بالخورے کے معنی۔ بربادی۔ تباہی اور اُجڑنے کے معانی اسی سے نکالے گئے۔ گنگ اور گنگا کی اصل سنسکرت لغات والوں نے اسی وجہ سے گاف کو ٹھیرایا۔ عجب نہیں جو گھاگرا۔ گومتی۔ گنڈگ۔ گوداوری اسی لحاظ سے نام رکھے گئے ہوں۔ اور گنگوتری پہاڑ کا یہ نام بھی جس سے دریائے گنگا نکلا اور عام لوگ اسیوجہ سے اُسکا نام گنگا گنگا پکار رہے ہیں۔ اس گاف ہی کے سبب سے ہوا ہو۔ ورنہ اس کا ایک نام بھاگیرتی پایا جاتا ہے گرہ دینے۔ گٹھ جوڑا لگانے کے معنی بھی اسی حرف سے مستنبط ہوئے۔ کیونکہ گرہ لگاکر جوڑنے یعنی ملاکر یکساں کرنے میں بھی ایک طرح کی روانی پائی جاتی ہے۔ گاف کے جن لفظوں میں روانی یا کسی قسم کے سَر کی کیفیت پائی جائے اُنہیں اپنی اصل پر قائم تصور کرنا چاہئے۔ چنانچہ گاف۔ کے جسقدر لغت ہیں اُن میں کچھ نہ کچھ لغوی مناسبت ضرور پائی جاتی ہے۔ دیکھو گائے۔ گؤ۔ جو ایک چرند کا نام ہے اپنے نام سے چلنا ثابت کر رہا ہے۔ **گاڑی**۔ **گت**۔ یعنی گزرتی ہوئی حالت یا ناچنے کی حرکت۔ گج بمعنی ہاتھی۔ گجر بجنا۔ گدگدی۔ گرنا۔ گراؤ۔ گڑونا۔ گڑنا۔ گنڈاسا وغیرہ سب سے روانی پائی جاتی ہے گیت۔ گاجنا۔ گنگری۔ گرجنا۔ گڑگڑ۔ گڑگڑاہٹ وغیرہ سے گانا ثابت ہوتا ہے۔ چونکہ دریا۔ پانی اور تری سے تعلق رکھتا ہے۔ اس سبب سے گیلا۔ گارا۔ گلگلا وغیرہ بھی اپنی اس اصل سے جدا نہیں ہیں ✦ ह یعنی گھ کا دوسرا جزو۔ یہ وہ مفرد آواز یا حرف ہے جو اکثر وزن کیواسطے زاید آیا کرتا اور کبھی ندا کبھی ظہور وغیرہ کے معنی دیا کرتا ہے۔ جسکے ترکیبی معنی آواز کو پر گھٹ یعنی ظاہر کرنے والا۔ خواہ گانے کی سی آواز جتانے والا حرف ہوئے ✦

یہاں تک تو ہم نے لغوی مفرد اور مرکب معنی کی پیروی کی۔ اب ہم اس پیروی کو چھوڑ کر حرف کی آواز اور اُسکے مخرج پر نظر ڈالتے ہیں۔ سنسکرت زبان کے مخارج حروف کے لحاظ سے گھ घ اور گ ग دونوں حرف کنٹھی یعنی حلقی ہیں۔ مگر حرف گھ۔ گ کی نسبت گھائی یعنی نشیب میں پڑا ہوا ہے۔ جس سے ثابت ہوتا ہے کہ جس قدر لغت یا محاورے اس حرف سے مرکب ہوں گے اُن سب میں معانی ذیل جو اس حرکت کے خاصہ میں داخل ہیں کچھ نہ کچھ ضرور پائے جائیں گے۔ مثلاً۔(۱) پستی۔ نشیب۔ گہرائی۔ ڈھلان۔ ڈھلاؤ وغیرہ جیسے گھاٹ۔ گھاٹی۔ گھاؤ۔ گھائل گھائی۔ گھالنا۔ بمعنی اندر ڈالنا وغیرہ وغیرہ (۲) موڑ۔ چکر پیچیدگی۔ دَور۔ گولائی۔ حلقہ۔ گردہ وغیرہ۔ جیسے گھونگا۔ گھگی۔ گھونگٹ۔ گھیر۔ گھیرا۔ گھمیر۔ گھومنا۔ گھمنڈی۔ گھنگرو۔ گھونگر والے بال۔ گھاگرا۔ گھرنی۔ گھماؤ۔ گھونٹنا گھرا جو آنکھوں میں لگایا جاتا ہے۔ گھونسا جو مٹھی باندھ کر مارا جاتا ہے وغیرہ وغیرہ (۳) خراٹوں کی سی آواز۔ گھڑگھڑاہٹ۔ صدائے مطلق جیسے گھر گھر۔ گھڑگھڑا۔ گھنٹہ۔ گھنٹی۔ گھرا یعنی مرتے وقت کی آواز۔ گھڑیال۔ گھگی۔ حالت خوف کی آواز وغیرہ وغیرہ (۴) رگڑ۔ خراش۔ سحق۔ جیسے گھِستا۔ گھسنا۔ گھسیٹن گھسیٹنا۔ گھمیلا وغیرہ وغیرہ (۵) کثرت۔ افراط۔ بہتات۔ جیسے گھنا۔ گھن کی چوٹ اسی سے بنا ہے۔ گھان۔ گھمسان۔ گھن چکر۔ گھنگھور گھٹا یعنی ابرِ غلیظ و تیرہ

ا؎ ہندی ہا ہجنوں میں مذکور ہے جو مکر راجہ بھاگیرت جن کے بڑے بڑے جگ مشہور ہیں گنگا جی کو زمین سے پر لائے لہذا بھاگیرتی نام پڑ گیا۔۱۲ ۔ ۲؎ گھنگھور مرکب ہو گھن بمعنی ابر و کثرت۔ گھور بمعنی گھورنا سے چونکہ اکثر پیش زبر ...

وغیرہ (۶) قلت - کمی - عُسرت - تنگی وغیرہ جیسے گھاٹا - گھٹتی - گھٹنا - گھڑی بھی گھٹنا سے ہے کیونکہ گھٹی سنسکرت میں اِسی معنی میں آیا ہے اور یہ لفظ اُسی سے بنایا گیا ہے (۷) انقباض - گھٹاؤ - بستگی - گرفتگی یا غلظت وغیرہ جیسے گھُٹنا - چنانچہ دل گھُٹنا - دم گھُٹنا - دھواں گھُٹنا وغیرہ برابر بولتے ہیں گھونٹنا جیسے گلا گھونٹنا - دم گھونٹنا وغیرہ گھونٹ - گھٹاؤ - گھمس - گھور[1] - گھوری - گھُورا - گھُن[2] ؛ گھناؤنا وغیرہ وغیرہ (۸) محدودیت - گھیر - انحصار وغیرہ جیسے گھر - مکانِ محدود - گھٹا یعنی گھرا ہوا بادل گھرنا - وغیرہ وغیرہ (۹) پوشیدگی - پنہانی - خفا - مخفی - پوشیدہ وغیرہ - جیسے گھٹ یعنی اندر - خواہ اندرون - پرگھٹ جو ظاہر ہو - گھات چھُپ کر بیٹھنے کی جگہ - گھُن وہ کیڑا جو لکڑی وغیرہ کے اندر رہتا ہے چنانچہ گھُن لگنا اندرونی بیماری کو اسی وجہ سے کہتے ہیں - گھُنّا - گھُنّی - گھُنتی - سادھنا وغیرہ ؛

اِن الفاظ سے بھی یہی معنی ثابت ہیں (۱۰) میل - ملاؤ - آمیزش - آمیختگی وغیرہ جیسے گھولنا - گھلانا - گھلوانا - گھچ پچ وغیرہ (۱۱) ضرب - مار - چوٹ - گھڑنتا - گھڑنت وغیرہ جیسے گھڑنا یعنی پیٹنا یا پیٹ کر کوئی چیز بنانا - گھڑت - گھڑا یعنی گھڑ کر بنایا ہوا مٹکا - گھڑیا وغیرہ ؛

الغرض حرف گھ کی آواز صاف کہے دیتی ہے کہ گہرائی کا گُن مجھ میں ہے - گھیرنے اور گھیر کر لانے کا وصف مجھ میں - نہ تو میں اُس آواز سے جُدا ہوں جو گہرے پانی میں ڈُوبنے سے مثلِ گھپ یعنی غپ پیدا ہو - نہ اُس احاطہ سے باہر ہوں جو کسی قسم کی آواز کو گھیر گھونٹ کر نکالے - مرتے وقت کا گھرّا مجھ سے نکلا ہے اور آنکھوں میں لگانے کا گھونٹ کر بنایا ہوا گھرّا مجھ سے بنا ہے - یعنی یہ جسقدر معانی اُوپر بیان ہوئے سب مجھ سے ہی پیدا ہوئے ہیں ؛

اس سے ثابت ہوا کہ ہر ایک حرف اپنی اصلی صوت - اصلی مادّہ اور لغوی معنی سے حرکات - کنایات و سکنات و مختلف صُورتوں کے بدل جانے پر بھی جدا نہیں ہو سکتا - یعنی وہ اپنی ہیئتِ اُولے کو برابر ظاہر کیئے جاتا ہے - چنانچہ اسی بنا پر ہم قیاس کر سکتے ہیں کہ اگر اوّل میں کسی جنگ کے موقع پر یہ حرف بنا تو چھُریوں سے دشمنوں کے گلے کاٹنے کی گھر گھراہٹ نے اِس آواز کو ہمیں سکھایا - اور جو اُوپر سے پانی گرنے کی صدا نے یہ حرف قائم کرایا تو اِسکی وجہ یہ ہوئی کہ حرفِ گھ کی آواز خود نشیب - پستی اور گہرائی میں جانے والی آواز کا پتا دے رہی ہے اور جو کہیں دشمنوں میں گھِر جانے کے موقع پر اِس حرف کا اختراع ہوا تو اِس سے بھی ایک دائرے کی صُورت میں محدود یعنی محصور ہو جانے کی علامت ظاہر ہوتی ہے ؛ اگر ہم حرفِ گھ کے تمام لُغات و محاورات کو جمع کر کے نظرِ تعمق سے دیکھیں اور ذہنِ رسا کو اُس کی ساخت تک پہنچائیں تو ہمیں اِن تین موقعوں کے علاوہ جن کا ہم نے ابھی ذکر کیا ہے اور بھی بہت سی باتوں کا پتا لگ سکتا اور ایک عمدہ نتیجہ پیدا ہو سکتا ہے - یہ تو ہم نے صرف بطورِ تمثیل ایک چھوٹا سا ایک حرفی چمن لگا کر دکھا دیا ہے - زیادہ خوض کرنے والے اگر چاہیں تو اسی بُنیاد پر اونچی اونچی دیواریں اُٹھاتے چلے جائیں ؛ علمِ زبان سے آدمی اپنے آپ کو ایک نئی دنیا میں دیکھتا اور عجیب عجیب چھُپے ہوئے اسرار پاتا ہے - لیکن اگر وہ کسی ایسے سیّاح کی طرح اِس انوکھی دنیا سے گزرے کہ تمام تاریخی واقعات سے بھرے ہوئے مقاموں اور میدانِ جنگ کے مقتلوں کو سرسری نظر سے دیکھتا ہوا بےخبری کے عالم میں اپنے رستے کی دُھن باندھے چلا جائے تو اُسے کچھ بھی حاصل نہیں ہو سکتا - جاہل سے جاہل اور ادنےٰ سے ادنےٰ لوگوں کے الفاظ عمدہ عمدہ نتیجوں سے بھرے ہوئے زندہ مخزن اور مُنہ سے بولتے ہوئے خزانے ہیں لیکن افسوس ہے کہ اپنی مہک سے مست کر دینے والے خوشنما پھُولوں کو ہم اپنے پاؤں سے رُوند رہے ہیں - اور نہیں جانتے کہ یہ کیا ہیں ؛ جس طرح پُرانی بوسیدہ ہڈیاں - ٹُوٹے پھُوٹے کھنڈر - گرے پڑے مکان - متحجر شدہ ٹھٹریاں - ہمیں اپنے پُرانے حالات - اُس زمانے کی صنعت اور خیالات وغیرہ سے آگاہ کرتی ہیں اِسی طرح پُرانے لُغت اور الفاظ بھی اپنے اپنے زمانے کی ایک عمدہ قابلِ قدر تاریخ سناتے ہیں یعنی ملکی واقعات - گزشتہ حالات اِن سے معلوم ہوتے ہیں - دیس دیس کی رسموں کا پتا اِن سے لگتا ہے - جنگ و جدل کی کیفیت اُس کے ڈھنگ اِنسے کھُلتے ہیں - ہر زمانے کے ہتیاروں کا پتا اِن سے چلتا ہے - اُن ہتیاروں کی آواز اُن کے خاص خاص کام اِنسے معلوم ہوتے ہیں - بہادروں کی للکار کا نمونہ یہ ہیں - نامردوں کی دردناک واویلا کا سماں اِن میں ہے - غرض خصائصِ مُلک - آب و ہوائے ملک - طبائعِ باشندگانِ مُلک - دلی ارادے - دماغی توہمات دانائی و نادانی کی شناخت - اتحاد و فساد کی علامتیں - دُنیا کی ابتدائی حالت - مختلف حکومتوں کا اثر - زمانوں کا انقلاب - لوگوں کے سر - زبان و دیگر اعضا کی ساخت - خاص خاص حروف کے مخارج سے ادا نہ ہونے کا سبب - سماعت کا فرق - آوازوں اور زبانوں کا اختلاف - حرفوں کا باہم بدل - اُن کا گرنا یا نئی آواز پیدا کرنا - یہ ساری باتیں اِن سے حاصل ہوتی ہیں - گویا ایک ایک صحیح فوٹو یا مرقعِ عالم ہے - اگر گوشِ شنوا طبیع نقاد اور دلِ شناسا ہو تو اِس میں اِن کا کیا قصور ہے - بقولِ شخصے ؎ گوشِ شنوا نہیں اس باغِ جہاں میں غافل ؛ ورنہ ہر برگ سے یاں نغمہ سرائی کرتا - جس طرح انسان کی عمر کے چار زمانے ہیں - اِسی طرح اُسکی زبان کے بھی چار ہی درجے ہیں - اوّل درجہ یعنی اُسکا زمانۂ طفلی وہ ہوتا ہے جس میں صرف آوازوں یعنی اعرابوں - حرکتوں - اسموں - ضمیروں - صفتوں وغیرہ سے کام

[1] گھور یعنی چرک وغیرہ میں جو غلاظت پائی جاتی ہے ۱۲ ۔ [2] گھُن اصل میں گھر تھا چونکہ رائے مہملہ اور نون کا باہم بدل ہے جیسے جنم اور جرم ۔ بھر اور بھن ۔ بس گھر سے گھُن ہو گیا ۔ جس سے انقباض اور لغزت کی صورت ظاہر ہے ۱۲ ۔

لیا جاتا ہے۔ اس زمانے میں جو الفاظ وضع ہوتے ہیں وہ اپنی اصلی بھولی بھالی حالت۔ ٹھیک ٹھیک اور سیدھی سادی ہیئت۔ لغوی کیفیت اور معانی کو جوں کا توں برقرار رکھتے ہیں۔ اس کے بعد جوانی آتی ہے۔ اسمیں ابتدائی زبان لغات و الفاظ کے سیدھے سیدھے معنوں سے گریز شروع کرتی۔ اصطلاحی اور مجازی معانی پر ہاتھ ڈالتی ہے۔ نئی نئی تراش خراش بہم پہنچاتی۔ جوانی کی ترنگ میں آکر وہ وہ محاورے اور روزمرے ایجاد کرتی ہے کہ ایک شہر والے دوسرے شہر والوں کے سامنے گونگے اور بہرے بنے بیٹھے رہتے ہیں۔ کوئی اجنبی ان محاوروں کے مقابلے پر کھڑا نہیں ہو سکتا۔ تمام ولولہ انگیز جوش افزا عشرت خیز محاورے اس زمانے میں بنکر تیار ہو جاتے ہیں۔ بعد ازاں ادھیڑپن کا زمانہ آتا ہے اسمیں علمِ صرف۔ علمِ نحو۔ علمِ بیان۔ علمِ کلام۔ علمِ منطق یہ تمام سلامت روی اور متانت کے بھرے ہوئے علوم پڑھانے کی آسانی کے واسطے ایجاد ہو جاتے ہیں۔ علمِ زبان کے متعلق جسقدر اصول اور قاعدے ہیں وہ سب اسی زمانے میں مدوّن ہوتے ہیں۔ اب پیری یعنی آرام کرنے کا زمانہ آتا ہے۔ اسمیں زبان کو پورے پورے لفظوں کا ادا کرنا بھی دوبھر معلوم ہوتا ہے۔ کجا کہ سخت اور کرخت الفاظ کو زبان سے نکالنا۔ تشبیہات۔ تمثیلات۔ استعارات۔ کنایات کے تیر تکوں پر گزارہ آرہتا ہے۔ جسقدر مکروہ۔ ثقیل۔ دور از فہم۔ بھاری اور موٹے موٹے الفاظ ہوتے ہیں وہ سب گھل گھل کر سلیس۔ فصیح۔ پُراثر۔ درد کے پتلے۔ محبت کی پوٹ۔ نہایت نرم اور میٹھے میٹھے الفاظ ہو جاتے ہیں۔ جو باتیں جملوں۔ فقروں اور عبارتوں میں ادا ہوتی تھیں۔ وہ اب مختصر لفظوں۔ حرفوں بلکہ صرف اشاروں میں طے ہونے لگتی ہیں۔ اوّل بآخر نسبتے دارد کا مضمون صادق آجاتا اور ہو الاوّل ہو الآخر کا سماں بندھ جاتا ہے۔ یعنی جیسی سیدھی سیدھی اور بھولی بھالی بچپن کے زمانے کی زبان تھی اب پھر ویسی ہی ہو جاتی ہے۔ البتہ اتنا ضرور ہے کہ اُس زمانے میں کسی قاعدہ اور اصول کی پابندی نہیں تھی۔ اب وہ آزادی جاکر باقاعدہ با اصول بلیغ و فصیح زبان بنجاتی ہے۔ جب یہ زمانہ پورا ہو جائے گا اور اس زمانے کے بولنے والے اُسے معدوم کر کے کوئی اور زبان حسبِ حال یا بمقتضائے وقت زمانہ کی موجودہ رفتار دیکھکر خواہ بہ لحاظ علوم و فنون خواہ بپاسِ بادشاہِ وقت اختیار کر لینگے تو پھر اسی طرح وہ زبان بھی ترقی و تنزل کا درجہ حاصل کر کے زبان و وہان سے روپوش ہو جائیگی یعنی پرانی کتابوں کے سوا کہیں اُسکا پتا نہیں ملیگا۔ اور اسی طرح ہمیشہ یہ رہٹ جاری رہیگا۔ جب کوئی زبان فنا یا معدومیت کا درجہ حاصل کرتی ہے تو وہ اپنی بہت سی نشانیاں اپنی قائم مقام زبان کو دے جایا کرتی ہے جسکے سبب سے اُس زبان کا نام قائم رہتا ہے ؎

فی زمانہ جن جن زبانوں کے سرپرست اٹھ گئے اور جو زبانیں اب درباری زبانیں نہیں رہیں وہ مُردہ زبانیں کہلاتی ہیں۔ خاص کر جس زبان کے بولنے کا رواج جاتا رہا وہ تو علوم و فنون کا خزانہ ہونے پر بھی مُردہ خیال کیجاتی ہے۔ سنسکرت جیسی مکمل مبسوط اور وسیع زبان کا رواج نہ رہنے سے ہندوستان کے قدیمی علوم کو جسقدر نقصان پہنچا ہے وہ نہایت ہی حسرت اور افسوس سے دیکھنے کے قابل ہے۔ جس زبان نے ہزاروں لاکھوں برس میں یہ تکمیل پائی ہو افسوس ہے کہ وہ یوں لاوارث خزانوں کی طرح گم ہو جائے عربی زبان گو بولی جاتی ہے۔ مگر درباری زبان نہ رہنے سے وہ بھی معرضِ زوال میں ہے اسکی روک تھام صرف مذہبِ اسلام کی متبرک زبان ہونیکے سبب سے ہے اگر کلامِ الٰہی اس مقدّس زبان میں نہ ہوتا اور رسولِ عربی روحی فداہ اس فصاحت کی بھری ہوئی زبان میں متکلم نہ ہوتے تو یہ زبان بھی علوم و فنون کا مخزن ہونے کے باوجود کبھی کی رخصت ہو گئی ہوتی۔ ہاں اہلِ عرب اسکا بولنا نہ چھوڑتے مگر کچھ سے کچھ ضرور کر لیتے۔ چنانچہ اب بھی کتابی اور بول چال کی زبان میں بہت بڑا فرق پڑگیا ہے۔ آج کل انگریزی۔ جرمنی۔ فرانسیسی۔ ترکی۔ ایرانی چینی۔ جاپانی۔ روسی وغیرہ زبانوں کا ستارہ شاہی زبان ہونے کے باعث عروج پر ہے۔ کیونکہ ان زبانوں کے سرپرست موجود اور ہر طرح سے ان میں علمی خزانے بھر رہے ہیں۔ اس لحاظ سے ہماری اردو زبان ابھی تک ابتدائی حالت میں ہے۔ گو سرکارِ انگلشیہ کی توجہ سے کچھ ترقی کر گئی ہے۔ لیکن یہ ترقی چندروزہ ہے اسلئے کہ عدالت کی زبان اب انگریزی ہوتی جاتی ہے تمام دفاتر اس میں ہو گئے اور ہو رہے ہیں غرض علمی اور شاہی زبان ہمارے ہندوستان کیواسطے یہی قرار پانے والی ہے۔ ہندوستانی زبان صرف دیسی زبان ہونے کے باعث اپنے آپ کو سنبھالے ہوئے ہے۔ گویا یہ زبان اب صرف اپنے ہندوستانیوں کی حمایت پر ترقی کرے تو کر سکتی ہے۔ ورنہ اسکا بھی عنقریب زوال شروع ہو جائے گا۔ اور وہی مثل صادق آئے گی مصرعہ ہمیں تو موت ہی آئی شباب کے بدلے ؎

ہم ابتدا میں لکھ آئے ہیں کہ ہماری زبان اب دور دورہ یعنی کالے کوسوں کے دھاوے مار رہی ہے اور روز بروز معراجِ ترقی پر چڑھتی چلی جاتی ہے۔ ہندوستان کی یہی عام اور ملکی زبان ہے اور یہی شائستہ و مہذب لسان۔ اسمیں علمی خزانے ملک ملک سے اُمڈے چلے آرہے ہیں۔ اور تصنیفاتِ مختلفہ سے بھرتو پر ہوتی چلی جاتی ہے۔ یہ سب کچھ سچ۔ مگر انگریزی میں دفاتر ہو جانے سے اسے شاہی یا درباری زبان کا منصب نہیں رہا۔ گو حکام وقت پر

اصولاً فرض ہے کہ وہ دیسی زبان میں اہلِ مقدمات کے حالات اور اُنکے اظہار اُنہیں کی زبان سے سُنیں تاکہ اصلی اور واقعی کیفیت معلوم ہو مگر کثرتِ کار ازدیادِ قوانین آئے دن کے سرکار۔ عدالت العالیہ کے نئے نئے فیصلوں کا مطالعہ اُنہیں ایک غیر زبان کے الفاظ پر توجہ ڈالنے اور اُسکی تہ کو پہنچنے کیواسطے سدِ سکندر سے کم نہیں اوّل تو غیر دیس کی زبان کا جلد آجانا ہی دشوار ہے۔ دُوسرے کام کی روز افزُوں بیشی اتنی مہلت کب دیتی ہے کہ وہ اوقاتِ پیشی کو چھوڑ کر اسطرف کامل توجہ فرمائیں اور دیسی زبان کی واقفیت سے اپنی معلومات بڑھائیں۔ پس یہی وجہ ہے کہ اُنہوں نے اپنی مادری انگریزی زبان میں کارروائی ہونے کو مقدم سمجھا۔ جس سے ہماری زبان کی مستحکم دیواروں میں ایک گونہ دراڑ پڑ گئی۔ اور یہ اندیشہ ہوگیا کہ کہیں پانی مرتے مرتے ایک دن یہ دیوار بیٹھ نہ جائے ٭ چونکہ وجوہِ بالا سے ہمارے اہلِ مُلک کو لازم ہوا کہ وہ بھی شاہی زبان یعنی انگلستانی بولی کو اپنا بہیر بنائیں۔ پس وہ لوگ اپنی اصلی زبان کو چھوڑ کر اسقدر انگریزی پر جھک پڑے کہ دیسی زبان کی تصانیف تو کجا اُردُو اخبارات کے پڑھنے تک کو تضیعِ اوقات سمجھنے لگے اور یہانتک منہمک ہوئے کہ اُنکی کوئی بات بھی انگریزی محاورے یا لفظ سے خالی نہیں ہوتی۔ غضب تو یہ ہے کہ جن الفاظ کے مقابل میں ہماری زبان کے عمدہ اور سہلُ المخرج الفاظ موجُود ہیں وہ اُنہیں یک لخت چھوڑ کر فخریہ انگریزی زبان کے غیر مانُوس اور مشکل الفاظ اپنے روزمرّہ میں ملائے چلے جاتے ہیں۔ شُکریہ کی بجائے **تھینکس**۔ تعارُف کی بجائے **اِنٹروڈیوس**۔ غیر حاضر کی بجائے **ایبسینٹ**۔ حاضر کی بجائے **پریزنٹ**۔ پہل قدمی کی بجائے **واک**۔ انکی زبان پر سقا کا نہ چڑھا ہوا ہے ٭ اُردُو زبان کے حق میں یہی ایک خوفناک امر ہو یا خطرناک مرحلہ گلوگیر ہے جس سے اندیشہ ہے کہ ہماری موجُودہ زبان غائب نہو جائے۔ چنانچہ اسی خیال نے ہمیں ڈکشنری لکھنے پر آمادہ کیا کہ کسی روز ہماری پیاری زبان کا بالکل نام و نشان نہ جاتا رہے۔ جن لوگوں نے اِسے گودیوں میں کھلا کر پالا اور چونچال بنایا ہے اُنکی محنت اکارت نہ جائے ٭ گو ہمکو **مدراس**۔ بمبئی اور بنگالے کی زبان دیکھکر گمان گزرتا ہے کہ جس طرح ان مُلکوں کا بچہ بچہ انگریزی داں ہوکر اس زبان کو **مدر ٹنگ** بنا دینے کی فکر میں ہے اور ہمارے مُلک والوں نے بھی وہی ڈھچر ڈالدیا ہے ایسا نہو کہ یہ لوگ بھی اپنی زبان کو ہاتھ سے کھو بیٹھیں۔ مگر پھر بھی ہمارا دل یہ گواہی نہیں دیتا کہ ہماری اُردُو زبان ہمارے مُلک سے یکبارگی اُٹھ جائے گی ٭

ان مُلکوں میں انگریزی زبان کے زیادہ رواج پانے کا سبب حکومتِ انگریزی کا وہاں سے **شروع** ہونا اور اوّل اوّل اُسی جگہ ڈیرے خیمے ڈالدینا ہے۔ کیونکہ سب سے پہلے انگریز انہیں اطراف میں قربِ سمندر کیوجہ سے وُرُود فرما ہوئے اور وہاں کے باشندوں کو انہیں سے واسطہ پڑا ٭ مدراس میں بیشک انگریزی زبان مادری زبان کے قریب قریب ہوگئی ہے جسکی وجہ یہ ہے کہ ایک تو وہاں عیسائی کثرت سے آباد ہیں۔ بستیاں کی بستیاں۔ گانوں کے گانوں انہیں لوگوں سے بھرے پڑے ہیں۔ اِسکے علاوہ مسلمان وہاں بہت کم اور ہندو بکثرت ہیں جنہیں اِس زبان سے کام ہی نہیں پڑتا۔ مگر پھر بھی وہاں کی اصل زبانیں تلگو۔ تامل۔ کناری۔ ملیالم ملیامیٹ نہیں ہوگئیں ٭ بمبئی میں اوّل تو وہی آغازِ حکومت کی وجہ ہے۔ دُوسرے انگریزی تجارت کے باعث سے اس زبان کا زیادہ چرچا ہوگیا۔ تیسرے وہاں کے لوگ بھی قریب قریب عمُوماً سب تجارت پیشہ۔ روزگار پیشہ۔ وکالت پیشہ اور سب کے سب دیسی حکّام اسی کو کام میں لاتے ہیں۔ مگر پھر بھی وہاں کے گرد و نواح میں مرہٹی۔ جنُوب میں کناری۔ خلیج کھمبایت کے آس پاس میں گُجراتی بولی جاتی ہے۔ یہانتک کہ اس زبان میں اخبارات بھی نکلتے ہیں ٭

اب رہا بنگالہ بمبئی۔ اور اسکا بلحاظِ تجارت و ابتدائے حکومتِ برطانیہ قریب قریب یکساں حال ہے۔ جسکی وجہ سے عمُوماً بنگال کے تمام باشندے انگریزی بولنے لگے ہیں۔ مگر اس صُورت میں بھی بنگلہ زبان کو جو سنسکرت آمیز ہندی زبان ہے ترک نہیں کیا۔ اسمیں بھی سیکڑوں اخبار نکلتے اور ہزاروں تعلیمی کتابیں برابر تصنیف ہوتی چلی جارہی ہیں ان بواعث سے ہمیں اُردُو کی جانب سے مایُوس ہوجانا قبل از مرگ واویلا ہے ٭ ہر زمانہ میں ہر ایک مُلک میں دو زبانیں ضرور رہی ہیں۔ ایک درباری جس سے حضور رس عمائد۔ سرکاری ملازموں اور اہلکاروں کو ہر دم واسطہ پڑتا رہتا ہے۔ دُوسری عام جسے اہلِ مُلک اپنے گھروں میں۔ اپنے خانگی معاملات میں۔ تجارت صنعت و حرفت وغیرہ کے مختلف پیشوں میں استعمال کرتے ہیں۔ اس دلیل سے بھی ہماری زبان کو زوال نہیں آسکتا۔ بلکہ اب تو ترقی کا (حف نظر) ایک اور سلسلہ نکل آیا ہے۔ وہ یہ ہے کہ حضُور **نظامِ بادشاہِ دکن** نے اِسکی سرپرستی اختیار کی ہے۔ جس سے بہت کچھ ترقی کی اُمید بندھی ہے۔ وہاں کے تمام دفاتر اُردو میں کردیئے گئے۔ مگر خاص خاص عالیہ عدالتوں میں **انگریزی** انتظام کی تقلید اور انگریزی قوم کے ارکانِ ریاست کی سہولت کی غرض سے انگریزی میں بھی کارروائی ہوتی ہے ٭ **الغرض** ہمارے ہندوستانیوں پر فرض ہے کہ وہ اس شیریں اور سلیس زبان کو جسکی تعریف میں کسی شاعر نے کیا خُوب کہا ہے ؎ ہے زباں ایک اور چار مزے ٭ اسکی ہر بات میں ہزار مزے ۔ بالکل ترک نہ کردیں۔ دیسی الفاظ کے ہوتے پردیسی زبان کے الفاظ زبردستی اپنی زبان میں ٹھونس ٹھونس کر نہ بھریں۔ اس زبان کی تصانیف کو قدر کی نگاہ سے دیکھکر اسکی ترقی کو ہمیشہ مدِ نظر رکھیں تاکہ وہ روزِ بد نہ آئے کہ یہ زبان بھی مردہ زبانوں میں شمار ہونے لگے ٭

اسمیں شبہ نہیں کہ کوئی زبان بھی ازازل تا ابد ایک ہی حالت پر برقرار۔ قایم اور سالم نہیں رہتی۔ زمانہ کے ساتھ ساتھ اپنا ڈیرہ ڈنڈا اُٹھاتی جاتی ہے۔ مگر پھر بھی ہمیں اپنی زبان سے وہی محبت رکھنی چاہیئے جو ماں باپ کو اپنے بچوں سے یا بچوں کو اپنے ماں باپ سے ہوتی ہے۔ کیونکہ زبانوں کا رنگ قرنوں میں بدلا کرتا ہے اور اِن حسابوں ہماری اُردو زبان ابھی ابتدائی حالت میں ہے ۞ اگرچہ بلحاظِ اختلاط ہماری زبان کی بنیاد پڑے ڈھائی ہزار برس کے قریب زمانہ ہوگیا۔ مگر جب سے اِس کا نام شاہجہانی اُردو رکھا گیا۔ اِسمیں ایک خاص روش اور تراش خراش پیدا ہوگئی ہے جسے تین سو برس سے زیادہ عرصہ نہیں گزرا۔ لہذا بخیالِ قدامت پیری کا زمانہ و بلحاظِ جدت عین شباب کا عالم ہے۔ اگر ہمارے مُلک والوں نے اسکی محافظت نہ کی اور ایسے ہی بے پروا رہے تو عین عالمِ شباب ہی میں ضعیف و ناتواں ہوکر عالمِ بالا کا رستہ لیگی ۞

سببِ تالیف

قطعہ

فاتحِ کارِ جہاں نام ہے یزداں تیرا ۞ قاطعِ شرک ہے اوّل ہی سے پیماں تیرا ۞ مایۂ نطق زباں ہے سو عطا ہے تیری ۞ کون سے مُنہ سے ہوں ممدوح ثناخواں تیرا

میرے معزز دوستو! جانتے ہو؟ مجھے اُردو لغات۔ محاورات۔ مصطلحات لکھنے کا کیوں شوق پیدا ہوا اور اِسکی تدوین میں حاسدانِ زمانہ کے ہاتھوں سے کیسی کیسی تکلیفیں پہنچیں؟ کیا کیا مصیبتیں جھیلیں۔ کیسی کیسی تنگیاں اُٹھائیں۔ عمرِ عزیز کا ایک بڑا حصہ یعنی تیس برس جو بظاہر لکھنے میں دو لفظ اور سُننے میں دو باتیں ہیں مگر درحقیقت وہ بڑے بڑے دن اور بڑی بڑی راتیں ہیں کسطرح کھپا بیٹھا۔ جب اِن دو الجھروں کی تفصیل اور باعثِ طویل پر نظر ڈالتے ہیں تو یہی ایک بہت بڑی داستان اور تمام عمر کی رام کہانی ہوجاتی ہے۔ کیونکہ لڑکپن کا کھیل گوویں نے اس کام کو سمجھا۔ ارمان بھری جوانی کا لطف اِسے جانا۔ کمانے دھمانے کا فرضی دربار اِسے تصوّر کیا۔ خود نما معترضوں کے اعتراض سُنے۔ خود غرض مخالفوں کے اخبار اور رسالے پڑھے۔ جانبین کے طرفدار اخباروں کے مباحثے دیکھے۔ کسی نے منہ چڑایا۔ کسی نے دِل دُکھایا۔ اِسکے سوا کسی کے کچھ ہاتھ نہ آیا۔ ہماری مسافرت کے ہاتھوں ماں باپ نے بچھڑنا۔ اولاد نے دنیا سے گزرنا شروع کیا۔ جن آنکھوں کے تاروں سے فروغ و فراغ کی اُمید تھی اُنکے داغ کھائے۔ جوانی نے مُنہ چھپایا۔ عروسِ پیری نے مُنہ دکھایا۔ اسکی مُنہ دکھائی اِسکے سوا کیا دیتا کہ تمام طاقت طاق اور توانائی نثار ہوگئی۔ آنکھوں کی بینائی اِسکے بجز دُوسری چیز کے دیکھنے کی روادار نہ رہی رفتہ رفتہ اُسنے بھی بیوفائی اختیار کرلی۔ ادھر جمع پونجی نے جواب دیا۔ اُدھر قرضخواہوں نے حساب لیا۔ دولت پرست مطلب کے یاروں نے خود غرضانہ نالشیں کیں۔ ہم نے آہ و نالہ سے اُنکا مقابلہ کیا اور فریادیں کیں۔ لیکن اِسی کام کو نہ چھوڑا۔ اعضا تھکے مگر ہم نہ تھکے۔ ایک ایک کوڑی ادا کی اور جسطرح بنا اپنی حاجت روا کی ۞ کبھی صرف مصطلحاتِ اُردُو کا مجموعہ تیار کیا۔ ۱۸۷۸ء میں انجمنِ عرب سرائے اسکی سرپرستی کو اُٹھ کھڑی ہوئی۔ لیکن تھوڑے ہی دنوں میں اُسکا چراغ گل ہوکر یہ مجموعہ اندھیری کوٹھری میں جا پڑا۔ انجمن کے رسالوں کی جھنجھ جانچ کچھ کام نہ آئی ۞ کبھی ارمغانِ دہلی ایک بہت بڑی بسیط لُغات مع محاورات و اصطلاحات لکھی۔ اُس میں ایک ایک لفظ کی وجہ تسمیہ۔ زمانۂ تکوین اور اُسکے مادوں پر بقدرِ معلومات و حسبِ سامانِ خداداد قلم فرسائی کی ۞ کبھی لُغاتُ النّساء تحریر کی اور اُسمیں عورتوں کے خاص خاص محاوروں یا اصطلاحوں کے سوا دُوسری بات سے کام نہ رکھا۔ البتہ رسموں کی تشریح کردی ۞

لیکن جب روپے نے خاطرخواہ ہمارا ساتھ نہ دیا تو ارمغان کا خلاصہ کیا ہندوستانی اُردو لغات کے نام سے رسالے نکالے۔ کئی برس تک یہی شغل رکھا۔ اِس موقع پر تصنیف کے اُچکوں نے بہت سا نقصان پہنچایا ٥ کرکے ٹکڑے بیچا گوہرِ شہیدی ظلم ہے ۞ مشتری کم مایہ تھے میرا سخن سستا ہوا ۞

غرض اِن منتروں سے بھی دولت کا سانپ کسی کے خزانہ سے نہ ہٹا۔ اور دولتمندوں کا دل ذرا نہ پسیجا۔ اخراجات تنگ کرتے چلے گئے۔ مگر جوں توں کرکے اِس لنگڑے گودے کو حرف سین کے آغاز تک پہنچا دیا ۞ یہ ۱۸۸۸ء کا زمانہ تھا کہ ایک فرشتۂ غیب دکھنی لباس میں شملہ پر وارد فرما ہوا۔ محمد مظہرالدین خاں اپنا نام اور سر آسمان جاہ اپنا خطاب بتایا۔ میں نے اُس آسمانِ شوکت کو مظہرِ قدرت اور اپنی لغات کا پورا پورا سرپرست پایا۔ اُسکے ساتھ بڑے بڑے عالم متبحر۔ ادیب لاجواب۔ ہر فن اور ہر زبان کے مستند اُستادوں یعنی علومِ مغربی اور مشرقی کے چمکتے ہوئے ستاروں کا جھرمٹ تھا اُسکے دم قدم کی روشنی ایسی پھیلی کہ ہماری تقدیر کا لکھا کسی روک ٹوک بغیر اُنکی نظر سے گزر گیا خود بھی غائر نظر سے دیکھا اور ہمراہی مبصروں کو بھی جانچ پڑتال کرنے کا حکم دیا۔ اب کیا تھا گویا برباد شدہ گھر از سرِ نو آباد ہوا یعنی اُسوقت سے ہماری نامکمل زبان کے وِن بھرے اور قالبِ موجودہ میں فرہنگِ آصفیہ کی بھٹکتی ہوئی رُوح نے حلول کیا۔ اگر اُسوقت کی مفصل کیفیت دیکھنی منظور ہو تو جلدِ چہارم کے آخر میں جو گذارش موسوم بہ بیکرِ خیال ہے اُسے ملاحظہ فرمائیے اور ایکسطرح کا نیا لطف اُٹھائیے۔ اِس لغات کا ننڈر رونا تو بہت سا تھا۔ جو کچھ تو جلدِ چہارم کے آخر میں ہنسنے رویا اور کچھ تقاریظ وغیرہ میں ہمارے دوستوں نے اِس طرح

وہ محاورے ہیں اور جو کسی مثال سے تعلق رکھتی ہے وہ مثال ہیں لکھدی ہے۔ ہر ایک محاورے کی مثالیں اُنہیں لوگوں کی بول چال ہیں دی ہیں جنسے وہ متعلق ہے بچوں کے کھلانے کے فقرے۔ لوریاں کھیل وغیرہ بھی کہیں مثال ہیں کہیں ترتیب میں جہاں جیسا مناسب ہوا ہے لکھے گئے ہیں عورتوں کے مہینے بھی مع وجہ تسمیہ اور وقتِ رواج داخل کئے گئے ہیں۔ بھنگڑا ہیں ہیں دوہرے ہیں۔ شرابی اسمیں جھنکار رہے ہیں۔ ضلع جگت۔ چھند۔ مرہٹی۔ بارے۔ انملیاں۔ دو سخنے کہہ مکرنیاں جو کچھ جا ہو آئیں نکال سکتے ہو۔ صرف خلو بجی ہی نہیں بلکہ فلاسفی سے بھی اسمیں بہت کچھ مدد لی ہے۔ اور جو محاورے آیندہ رواج پانیکے قابل ہیں۔ اُن پر بھی لحاظ کیا ہے۔

غرض اکثر ضروری عربی الفاظ کے ساتھ عربی مادے۔ ہندی کے ساتھ ہندی ترکی کے ساتھ ترکی۔ انگریزی کے ساتھ انگریزی لکھتے ہیں۔ مادہ جہاں تک ہماری عقل۔ ہمارے تجربے۔ ہماری واقفیت نے کام دیا ہے۔ وہاں تک ہم نے اصطلاحوں کی وجہ تسمیہ اور اکثر لغت کے مخرج اور ہر ایک فعل کے اشتقاق کو بھی ہاتھ سے نہیں جانے دیا ہے۔ اور چوک کی جو پوچھو تو انسان کی سرشت میں پڑی ہوئی ہے۔ اعتراض سے تو آجتک کوئی دنیا میں بچا ہے نہ بچےگا لوگوں نے کلامِ الٰہی اور احادیث و پیغمبرانِ الٰہی کو نہ چھوڑا تو ہماری کیا اصل و حقیقت ہے ؎ میں ہوں بشر کلام بشر ہے مرا کلام ٭ حاسد کو اعتراض ہو حق کے کلام پر۔ اگر ان باتوں سے ڈرا کریں تو کوئی کام بھی دُنیا میں نہ کر سکیں۔ بارہا ایسا ہوا ہے کہ جن باتوں پر ابتدا میں لوگوں نے اعتراض جڑا ہے اخیر کو تجربے کے بعد وہی ماننی پڑی ہیں اب تو ؎ جس روش میں کی خرامش خواہ نیک و خواہ بد ٭ اُسمیں جد و جہد تا سرحدِ امکاں چاہئے۔ ہاں اگر افسوس آتا ہے تو اِس بات پر آتا ہے ؎ جو ایک عیب ہو دیکھیں ہزار غور سے یار ٭ ستم ہے لاکھ ہنر پر نظر کسی کو نہ ہو۔

قصّہ مختصر۔ ہم نے نہ عیب چینوں کا خوف کیا۔ نہ خردہ بینوں کی پروا۔ جیسی بُری یا بھلی اپنی پیاری مادری زبان کی خدمت بن پڑی وہ کردی۔ آیندہ جو اس کام کے اہل اور سچّے ہوا خواہ ہونگے وہ ترقّی دے لیں گے۔

قطعہ

ای اہلِ خیر کچھ تو ادھر بھی کہ بیٹھے ہیں ٭ کب سے دُعائے خیر کے اُمیدوار ہم
جو کچھ بنا کسی سے وُہی چھوڑا بہر یاد ٭ اپنی لُغات چھوڑ چلے یادگار ہم

سیّد احمد دہلوی۔ مؤلّف فرہنگِ آصفیہ۔ دہلی کوچۂ پنڈت۔ اگست ۱۹۰۸ء

شُکریۂ

سرپرستان و معاونانِ فرہنگِ آصفیہ

کیا ایسے دریا دلوں، حاتم سے بڑھکر سخیوں۔ کریمُ النفس علم دوست۔ ہنر پرور بادشاہوں کے احسان کا دل بادل ہمارے اور ہمارے مُلک والوں کے سروں پر چھایا ہوا نہیں ہے؟ جنہوں نے ہندوستان کی عام اور نامکمل۔ خاص ٹکسالی زبانوں کو ناقص رہجانے کے داغ سے بال بال بچالیا۔ جس بات کی کمی تھی جامعِ لُغات کو مدد دیکر پورا کرادیا ؎ شعر بن سخاوت اُنہیں قرار کہاں ٭ کہ ہے عادتِ طبیعتِ ثانی۔ کیا ایسے وزارت مآب وارکانِ فلاطوں انتساب کا شکریہ واجب نہیں؟ کہ جنہوں نے اپنی توجۂ دلی۔ ہمّتِ عالی اور فراخ حوصلگی سے فرہنگِ آصفیہ جیسی مبسوط لُغات کی اشاعت کا سامان بہم پہنچادیا ؎ شعر قدرِ ہنر کو چاہئے عقل و تمیز و درک و فہم ٭ دستِ کشادہ دل فراخ منعمی و تونگری ٭ کیا ایسے بڑے محققوں۔ علمُ اللسان کے ماہروں۔ قوم اور مُلک کے قابلِ فخر فاضلوں کا شکر گزار ہونا لازم نہیں؟

الفاظ اُنکی زبانِ فیض ترجمان سے سُنے۔ بلکہ ایک موقع پر اپنی زباں دانی کی سند بھی حاصل کی جسکی نقل جلدِ چہارم کے اخیر میں ضمیمۂ فرہنگ ہے۔ صاحبِ عالم بہادر کے بڑے صاحبزادے مرزا اسمٰعیل
بہادر مرحوم۔ کیواں شکوہ مرزا ثریا جاہ صاحب بہادر سلمہ اللہ تعالیٰ۔ مرزا اقبال شاہ بہادر مغفور سے بھی عقیدتمندانہ نیاز حاصل رہا۔ مرزا فرخندہ جمال صاحب خلف الصدق
مرزا فخرو بہادر ولیعہدِ بادشاہِ دہلی جن کا جنازہ غدر سے ایک سال پیشتر ۱۲۷۳ھ میں شاہانہ ماتمی تزک کے ساتھ دیکھا تھا۔ نیز مرزا خورشید عالم صاحب گورگانی برادرِ مرزا فرخندہ جمال
سلمہ اللہ تعالیٰ اب تک وہی قدیمی عنایت فرمائے جاتے ہیں۔ اِنکے علاوہ اُسوقت کے اور بہت سے لائق و شائستہ شہزادگانِ دہلی سے مُجالست و مؤانست رہی ✦
شعرائے نامی گرامی و رئیسانِ شہر میں سے جناب مولوی مفتی صدرالدین خاں صاحب آزردہ کو دیکھا جن کا دونوں کندھوں پہ ہاتھ رکھکر کھڑے ہوجانا میٹھی میٹھی باتیں سنانا اور ہر بات
پر شوشو کرنا خاندان کے بچے بچے کا حال پوچھنا۔ آجتک یاد ہے۔ جناب نواب مصطفےٰ خاں صاحب شیفتہ کی زیارت کی۔ اُنکی شستگی زبان نے شیفتہ بنایا۔ ہمارے بعض
دوستوں نے مرزا نوشہ اسد اللہ خاں غالب کی خدمت میں باریاب کرایا۔ اُنکے لطیفے سُنتے دل بہلایا۔ جناب استاذی حافظ قطب الدین صاحب مُشیر۔ یوسف علیخاں صاحب
عزیز۔ مرزا قربان علی بیگ صاحب سالک۔ بخشی تفضل حسین خاں صاحب کوکب۔ نواب سید اکبر مرزا صاحب سید۔ میر مہدی حسن صاحب مجروح۔ حضرت انور۔ مرزا
صابر۔ رشک۔ قلق شاگردِ مومن۔ سید محمد زکریا خان زکی۔ میر قربان علی شیدا۔ مرزا شہاب الدین احمد خاں صاحب ثاقب۔ حافظ غلام دستگیر صاحب تسلین
خلفِ حضرت مشیر۔ نواب احمد سعید خان صاحب طالب۔ منشی بہاری لال صاحب مشتاق یارِ گرامی مولوی عبدالرحمٰن صاحب راسخ۔ وغیرہ کا کلام اُنکی
زبانِ فصاحت بیان سے سنا۔ نواب ضیاءالدین احمد خاں صاحب نیرِ رخشاں کی خدمتِ بابرکت میں اکثر باریابی کا موقع ملا ✦
مرزا عبدالغنی صاحب ارشد۔ مولوی سیف الحق صاحب ادیب۔ شاہ بہاءالدین صاحب بشیر۔ مرزا محمود شاہ صاحب شاکر۔ مرزا مجاہدالدین صاحب شاہی
مرزا غلام محمدی صاحب نامی۔ مرزا نصیرالدین حیدر صاحب فانی۔ مرزا اشرف بیگ صاحب اشرف۔ جناب نواب امیرالدین احمد خاں صاحب بالقابہ مسند نشین
ریاست لُہارو کی خدمت میں بھی ابتک نیاز حاصل ہے۔ آپکی خاص الخاص زبان بروقتِ گفتگو ایک عجیب سرور و دلاویزی بخشتی ہے۔ حضرت بیخود۔ افسر الشعرا آغا
ظفر علی بیگ صاحب قزلباش شاعر۔ اِنکے ماسوا اور بھی بہت سے صاحب کمالوں سے ہم کلامی کی نعمت حاصل ہوتی رہی ✦

ایامِ غدر کے بعد جب مَیں نے بخوبی ہوش سنبھالا تو دیکھا کہ موجودہ زبان نے اور ہی رنگ نکالا ہے۔ میں زبان کی ترقی کا مخالف نہیں ہوں بلکہ اسکا دل سے ساتھی اور موافق
ہوں۔ کیونکہ زبان کی ترقی عین ہماری ترقی ہے۔ میری تمام اُردو تصانیف دیکھ ڈالو۔ بہت سے ایسے ہندی اچھوتے الفاظ ملیں گے جنہیں فصیحانِ زبان نے ابھی تک ترچھی نظر
سے دیکھکر اپنی زبان کی مجلس میں بیٹھنے کی پُوری پُوری جگہ نہیں دی تھی۔ حالانکہ وہ از حد فصیح۔ بلیغ۔ پُر درد۔ پُر معنی۔ پُر اثر اور پُر شوکت الفاظ تھے۔ کسی نے عورتوں کی زبان سمجھکر
اِن الفاظ کے گلے پر چھری پھیری۔ کسی نے ہندی کے ٹھیٹ محاورے جان کر تسلیم کرنے سے پہلو تہی فرمائی۔ اگرچہ ایک زمانہ میں ہمارا بھی یہی حال تھا کہ ہندی زبان نہ جاننے
کے سبب ہندی الفاظ کو خاطر میں نہ لاتے اور اُنکی واقعی داد نہ دیتے تھے۔ لیکن جیسے ہم نے لُغات کی تحقیق میں قدم رکھکر ہندی سے واقفیت پیدا کی تو دیکھا کہ ایک جہالت
کا پردہ تھا جو ہماری آنکھوں سے اُٹھ گیا اور جان لیا کہ درحقیقت یہ ایک جادو بھری زبان ہے اِسکا جو گیت اور بیان ہے بڑا ہی پُر اثر اور ذی شان ہے ✦
مگر ہاں زمانۂ حال میں ایک سچا حال کھیلنے والے حالی نے اُسکی داد دی اور اپنے کلام میں قصداً داخل کرنے کی ٹھان لی جس سے اُنکی زبان ایک صاحبِ تاثیر زبان بن گئی۔
پتھر کے کلیجے والے حال کھیلنے لگے۔ سنگین دل ماہی بے آب کی طرح لوٹنے لگے۔ بیوہ کی مناجات نے سُہاگنوں کے دلوں میں یہ ارمان پیدا کردیا کہ کاش ہم بھی ان
عورتوں میں شریک ہوکر اِن نرم نرم درد بھرے الفاظ کے مستحق ہوتے۔ شکوۂ ہند نے سرزمین ہند کی بیوفائی پر آٹھ آٹھ آنسو رُلادیا۔ مدّوجزرِ اسلام نے اُمڈتے ہوئے
سمندر کو چڑھا دیا۔ باسی کڑھی میں وہ اُبال آیا کہ سوتوں کو چونکا دیا۔ یہ مثالیں صاف ظاہر کر رہی ہیں کہ میں زبان کی ترقی کا حامی اور دل و جان سے ہوا خواہ رہا ہوں۔ سب
کچھ سہی مگر میرا دل اِن باتوں کو کبھی قبول نہیں کرسکتا کہ سر تا سر ٹکسال باہر زبان ہو اور یہ بندہ اُسکی توصیف میں ہمہ تن رطبُ اللسان ہو۔ کوئی لفظ قواعد منضبطہ سے باہر
ہو اور ہمارے دوست اُسے سراہیں ہم اپنی زبان کو مرہٹی بازوں لاؤنی بازوں کی زبان۔ دھوبیوں کے کھٹڑے۔ جاہل خیال بندوں کے خیال۔ ٹیسوؤں کی بانی
یعنی بے سر و پا الفاظ کا مجموعہ بنانا کبھی نہیں چاہتے۔ اور نہ اُس آزادانہ اُردو ہی کو پسند کرتے ہیں جو ہندوستان کے عیسائیوں۔ نومسلم بھائیوں تازہ ولایت صاحب
لوگوں۔ خانساماؤں۔ خدمتگاروں۔ پورب کے منشیوں کیمپ لگائیوں۔ اور چھاؤنیوں کے ست بچھڑے باشندوں نے اختیار کر رکھی ہے
ہمارے ظریف الطبع دوستوں نے مذاق سے اِسکا نام پڑ اُردو رکھدیا ہے ✦ بعض ناولوں اور اخباروں کی زبان بھی ایسی خود رنگی اور خود آہنگی زبان ہے جسے خود
منڈی اُردو کہہ سکتے ہیں۔ اِسکی تشریح نہایت ظرافت کے ساتھ ہمارے دوست مرزا ارشد مرحوم نے اِسی فرہنگ کی تقریظ میں فرمائی ہے۔ ارشد

سلہ افسوس ہے کہ تین چار برس ہوئے اِنہوں نے بھی انتقال فرمایا۔ ۱۲

اب تم کہاں اور ہم کہاں ؎ علی ہٰذالقیاس ہم اُن مشیخت بھرے تحکمانہ۔ جوڑ بے جوڑ الفاظ سے بھی کوسوں دُور ہیں۔ جنہیں نہ مذکر کی تمیز نہ مونث کی تشخیص۔ ہم لقمان نہیں ہیں کہ قومِ فاتح کی سنتیا ناسی اُردو کو واجب الامتثال بتائیں۔ اور اپنے گھر کا پتا کسی گَر جاکی بگل (بغل) میں بتائیں۔ نہیں بلکہ جان جان کر بھلی چنگی زبان کو بگاڑ کر کہیں کہ "تم بندر ابن ڈواز جانٹ" یعنی تم بندرابن دروازہ جانتے ہو ؎ القصّہ جب زمانہ کی موجودہ رفتار سے بخوبی تیقّن ہوگیا کہ اب کوئی دن میں خالص اُردو زبان کا صرف نام ہی نام رہ کر ان نئے زباندانوں اور نوہ ولتوں کے ہاتھوں کچھ سے کچھ رنگ ہو جائیگا۔ اور یہ ایک بے ڈھنگی اَدھوبن جائے گی۔ اسکی فصاحت و بلاغت شستگی و سلاست قلعہ والوں کی طرح خاک میں ملجائیگی اور دلّی والوں کی طرح زمین کا پیوند ہو جائیگی تو ہاتھ ملنے کے سوا کچھ بھی ہاتھ نہ آئیگا۔ کوئی دن جاتا ہے کہ یہ غارت گرِ زبان اِسے بھی بے نام و نشان کر دینگے۔ کیونکہ جن لوگوں نے اِسے **پال پوس** کر ایک ایک اصطلاح کو **پروان** یعنی ٹکسال چڑھایا تھا فصیح و بلیغ الفاظ کا **معیار** بنایا تھا وہ اپنے قدردانوں کے ساتھ کب کے چل بسے ؎

یوں ملگئے سحبانِ جہاں خاک میں سارے ؎ یہ صورتیں گویا کبھی پیدا نہ ہوئی تھیں ؎ زبان نے بھی نہایت افسوس کے ساتھ زبانِ حال سے یہی کہنا شروع کر دیا ؎

نہ کوئی سر پہ بٹھاتا ہے اب نہ آنکھوں پہ ؎ ہمارے اُٹھ گئے دُنیا سے قدرداں کیا کیا ؎ اور جو گنتی کے وہ چار باقی تھے۔ زمانہ کی ناقدری۔ نافہمی۔ سخن ناشناسی نے انکی توجہ کو اسکی طرف سے بالکل اُٹھا لیا۔ بات میں سے بات۔ تغیرِ لہجہ سے تغیرِ معانی۔ اور نکات کا پیدا کرنا تو کجا ثقالتِ الفاظ اور عیوبِ فصاحت کی تمیز ہی اُٹھ گئی۔ جو مُنہ سے نکلا سو ملہار اور جو تُک بے تُک زبان سے سرزد ہوا قابلِ اعتبار کہلایا۔ اور تو اور **گویّوں** نے غزلوں کے ڈھنگ کو ٹھمریوں کی لے میں۔ فنِ **موسیقی** کی نامی کسبیوں نے ایکٹروں کی طرز پر پارسیانہ لہجہ میں گانا اختیار کر لیا۔ اگر سبب پوچھا تو یہی بتایا کہ فکل قدر ہی ایسے انداز کی رہ گئی ہے پرانی لکیر کی پیٹنے والیاں پچھل پائیاں کہلاتی ہیں۔ ہم جس محفل میں۔ جس مجلس میں جاتے ہیں اِسی طرز کی فرمایش پاتے ہیں۔ اگر رنگ میں رنگ نہ ملائیں تو پیٹ کو کہاں سے لائیں ؎ **الغرض** اِن لوگوں نے یہاں تک زبان کی خوبی۔ اُسکی تراش و خراش۔ الفاظ کی موزونی و خوش اسلوبی کو مٹایا کہ کوئی اتنا جاننے والا بھی نہ رہا کہ اگر اُسکے سامنے کسی خاص محاورے یا روزمرہ کی شریفانہ اصطلاحیں بولیں تو اُسے بخوبی سمجھ سکے۔ یا کسی اُستاد کا دیوان لے بیٹھیں تو اُسے سمجھا سکے۔ موزونیت کے ساتھ پڑھنا تو درکنار جا و بیجا اضافتیں لگا لگا کر ایسا خلط مبحث کر دیتے ہیں کہ ایک دفعہ تو مصنف کی رُوح بھی بے قرار ہو کر قبر کے اندر کانپ اُٹھتی ہے۔ اگر اِس اَخیر وقت میں اِن دو چار ٹوٹے پھوٹے شاعروں کا دم نہ ہوتا اور انکی طفیل سے جو تھوڑا بہت شاعری کا چرچا ہے وہ بھی نہ رہتا تو ہم دکھا دیتے کہ زبان کا کیا درجہ ہو جاتا۔ **زباں در دہان و زبان داناں در گور** ہی کہتے بنتی۔ کیونکہ اِس زمانہ دُوں پرور نے جن لوگوں کو دفعۃً صاحبِ دولت بنایا۔ کوڑی سے نکال کر آسمان پر چڑھایا اُنہیں اِن باتوں کی کیا خبر جس صحبت جس حالت جس معاشرت میں پرورش پائی ویسی ہی گفتگو ویسی ہی تمیز اور بول چال آئی۔ اگر اُنکے سامنے یہ زبان اصلی ہیئت اور لب و لہجہ کے ساتھ بولی بھی گئی تو سمجھ میں نہ آنے سے وہ ہنسی اُنہی کہ مجبوراً اہلِ زبان کو اُن کی سی بولی بولتے اور یہ کہتے بنی ؎ فلک جب کسی کو ہنساتا ہے ہمیں ؎ ہم ہنسکر فلک کی طرف دیکھتے ہیں۔ پس یہی سبب ہے کہ جس سے اِس زبان کے حقیقی وارثوں نے اُلٹے سیدھے کام پڑھنے والوں کی خاطر اِسے ایک بے وارثہ بچہ سمجھ کر خود چھوڑ دیا بقولِ مولانائے رُوم رحمۃ اللہ علیہ ؎ چونکہ جفتے احولانیم اے شمن ؎ لازم آید مشرکانہ دم زدن۔ بلکہ یہاں تک کانوں میں تیل ڈالکر بیٹھے کہ جن لوگوں کو اُردو زبان کا ترکہ پانا تو کیسا بولنے تک کا سلیقہ نہیں وہ اِس زبان کے لغت نگار۔ محاورہ داں۔ اصطلاح فہم۔ نکتہ رس۔ اہلِ زبان خود بخود بن بیٹھے۔ مگر یہ چپکے بیٹھے کسی مصلحت اور وقت کے انتظار میں سیر دیکھا اور اسطرح دل کو تسلّی دیا کئے ؎ نگینِ دل کو بغل میں لگا رکھا اے معروف ؎ کبھی تو کوئی بھلا ایسا رقم کو پوچھے گا۔ گو اِنہیں کی تصانیف چرا چرا کر اُردو زباندانی کا منہ چڑایا۔ اپنے خشک اور بھُس بھرے دماغ کے موافق اجتہاد کر کے اصلاح دی مگر انہیں لوگوں نے منہ سے اُف نہ نکالی۔ بے جوڑ معنی ذاتی مادہ نہ ہونے سے کچھ کے کچھ معنی المصدر لیے۔ تاریخی واقعات کو بدلا یا ناموں تک میں غلطیاں کر دیں۔ اشعار کو خود نہ سمجھے اور اُن کے الفاظ کے ایک کی بجائے کئی معنی گھڑ کر پیدا کر دیے۔ بے جوڑ معنی لگا دیے۔ لیکن یہی **اللہ** کے شیر گرفت کرنے اور انکا ٹینٹوا دبانے کھڑے نہ ہوئے سچ پوچھو تو انہیں لوگوں کے معترض و مزاحم نہ ہونے سے اُن زبان ناآشنا لوگوں کو جو زمانہ کے موافق خود ایسی دماغ رسی لیاقت کے اُردو داں بنے ہوئے ہیں۔ ایسی لغو تصنیف و تالیف کے سراہنے بلکہ بدرجہا غنیمت سمجھنے کا موقع ملا اور وہی بات ہوئی ؎ جن جن کو بات کرنا اے مصحفی سکھایا ؎ ہر بات میں وہ میری اب بات کاٹتے ہیں ؎ لیکن کہاں گنگا تیلی اور کہاں راجہ بھوج۔ وہ مُنہ کی کھائی کہ اہلِ جوہر اور کھرے کھوٹے کے پرکھنے والوں کے سامنے کچھ بھی نہ چلی ؎ مضمون اپنے باندھ کر گاہک ہوا ایک خلق ؎ چوری کی جس میں جنس ہو وہ دکان کیا چلے ؎ چونکہ اِن صورتوں کے پیش آنے سے پہلی زبان کے مسخ ہو جانے میں کچھ شبہ نہیں رہا تھا اسوجہ سے بندہ نے ۱۸۶۸ء سے

آج پورے تیس برس ہوے اِس کام کا بیڑا اُٹھایا اور کمر باندھکر اِسکے سر ہو گیا۔ اِس اثناء میں جو جو مشکلیں۔ دِقّتیں مصیبتیں پیش آئیں۔ اُنہیں مَیں ہی جانتا ہُوں ؎

اِسکے علاوہ میں دیکھتا تھا کہ **معلّمین** اور **متعلّمین** مدارس تیز غیر ولایت کے لوگوں کو بعض لفظوں کے اصطلاحی معنی میں بہت بڑی وقت پیش آتی تھی جو نہ انگریزی ڈکشنریوں سے حل ہوتی تھی نہ برائے نام۔ بے بھاگو۔ اُردو ناکمل۔ ناتمام من گھڑت کُتبِ لغات سے۔ علیٰ ہٰذا جو پیچیدگیاں امتحان اور مباحثۂ زبان میں آکر پڑتی تھیں۔ اُنہیں سلجھانیوالا کوئی نہ تھا۔ میرا ذاتی بارہ برس کا تجربہ ہے کہ گو پنجاب کے اُردو نامی **اخبارات** نے بلحاظ زبانِ موجودہ وہ رتبہ حاصل کیا ہے کہ آج ایک **چھٹ** دلی کے کسی اخبار کو میسّر نہیں۔ مگر وہاں کے طلباء کو جو اُردو کے سوالات امتحانات

؎ بوقتِ نظرِ ثالث ۴۹ برس گزر گئے ۱۲۔

میں مقررہ نصاب ہوتے دیے جاتے ہیں وہ ان سے سیدے ہیں۔ عام فہم محاورات میں بھی منہ دیکھتے رہجاتے ہیں۔ میں پنجاب یونیورسٹی کیطرف سے ۱۸۹۶ء سے مختلف امتحانوں کی اُردو زبان کا ممتحن چلا آتا ہوں اور اسوقت چھ سات امتحانوں کا ممتحن ہوں۔ لیکن میں نے کبھی یہ نہیں دیکھا کہ اُنکے اُستادوں نے وہ باریکیاں اور نکات سمجھائے ہوں جو اہلِ زبان مصنف کی اصل غرض سے تعلق رکھتے ہیں۔ وادیِ عشق کی راہیں کوئی ہم سے پوچھے۔ خضر کیا جانیں غریب اگلے زمانے والے۔ مگر اُردو امتحان کے دینے والے قواعدِ اُردو۔ جوابِ مضمون میں زیادہ نمبر لیکر پاس ہو جاتے ہیں یہی وجہ ہوئی کہ ہمیں ایک مختصر کتاب موسوم بہ روزمرۂ دہلی مع معانی لکھنی پڑی۔ ہماری فرہنگ اکثر ضروری واقعات۔ اصطلاحات۔ مختلف تحقیقات و حالات کے لحاظ سے انسائیکلوپیڈیا یا انِ اُردو کا حکم رکھتی ہے اور اسی وجہ سے ہم کہہ سکتے ہیں کہ معلومات و استحکامِ زبان کے واسطے اس سے بہتر ذخیرہ ابھی تک دستیاب نہیں ہوا جو اس ریختہ کی بنیاد کو فنِ لغات کی طرف سے بھی مستحکم اور مضبوط کر دے۔ پس ہم نے جسقدر وقت علاوہ اسی کام میں صرف کیا اور اچھی طرح سمجھ لیا کہ جو کوئی دم فرصت جب ملجائے سمجھے مغتنم۔ رہ گیا وہ جسنے رکھا کام کل پر آج کا۔ اس فرہنگ میں ہم نے جن جن باتوں کو ملحوظ رکھا ہے۔ اُنہیں اختصاراً بطورِ فہرست درجِ ذیل کرتے ہیں۔ شائقینِ لغات ملاحظہ فرمائیں۔

فرہنگِ آصفیہ میں کیا کیا ہے؟

تذکیر و تانیث کی تمیز اہلِ دہلی اور لکھنؤ کے موافق اسمیں موجود ہے۔ زبانوں کا فرق اور اُنکی اصلیت کا پتا اس سے لگتا ہے۔ عام محاورے اسمیں درج ہیں۔ خاص خاص محاورے اسمیں داخل ہیں۔ فقیروں کی صدائیں اسمیں سُن لو۔ سودے والوں کی آوازیں اسمیں دیکھ لو۔ دل لگی اسمیں ہے۔ ظرافت اسمیں ہے۔ بعض بعض موقعوں پر جواریوں۔ ٹھگوں۔ دلالوں۔ چابک سواروں۔ بدمعاشوں۔ مختلف پیشہ وروں کے وہ چلتے چلتے روزمرّے جنکے نہ جاننے سے اکثر انسان دھوکا کھا جاتا ہے۔ بہ ترتیبِ حروف اس کتاب میں بھی شامل کر دیے ہیں جو لفظ جس درجہ کے آدمیوں میں مروّج ہے وہ اُنہیں کے نام سے لکھا گیا ہے۔ عورتوں کی بولی اسمیں نہیں چھوڑی۔ جاہلوں کی باتوں سے اسمیں پرہیز نہیں کیا تاکہ وُہ ضروری الفاظ اسمیں درج کیئے عدالتوں کے غلط محاورے صحیح کر کے اسمیں دکھائے۔ ہاں اگر چھوڑا ہے تو مغلظات اور فحش چھوڑا ہے اس کتاب سے یہ بھی ثابت ہوتا ہے کہ سابق کے فصحانے کن کن محاوروں کو پسند کیا تھا اور اب کے فصحا کونسے محاورے پسند کرتے اور کونسے چھوڑتے جاتے ہیں عام الناس کونسے محاوروں کا استعمال کرتے ہیں اور یہ خاص آدمی کون کون سے لفظوں سے بچتے اور کون کون سے لفظوں کو شاملِ روزمرّہ کرتے جاتے ہیں۔ پنڈت جی مہاراج کن شبدوں کو سنکر آنند ہوتے ہیں مولوی صاحب قبلہ کن عربی الفاظ پر فخر کرتے ہیں۔ ہندی کے کبیشر اپنے دوہڑوں۔ کبتوں۔ گیتوں۔ ٹھمریوں وغیرہ میں کون سے الفاظ برتتے ہیں۔ اور اُردو کے شاعر۔ کہانیوں۔ پہیلیوں۔ کہاوتوں میں کون کون سے الفاظ زبان پر لاتے ہیں۔ حال کی بول چال میں کون کون سے الفاظ متروک ہوئے اور کون کون سے اُنکی جگہ لائے گئے۔ اس زمانہ میں کس قسم کے الفاظ مخلوط کیئے جاتے ہیں اور کس قسم کے خارج۔ اولیائے ہند۔ فقرائے ہند۔ علمائے زمانہ کا ذکر۔ بترتیبِ سنین اسمیں پایا جاتا ہے عموماً مذہبی تحقیقات۔ کسی ساری کا مختصر حال اسمیں ملتا ہے۔ ہندی لفظوں کے مادہ کی تحقیق۔ اکثر سنسکرت۔ پالی۔ پراکرت زبان سے لیکر فارسی تک جہاں سے ان دونوں کا ایک ہونا ثابت ہوئی ہے۔ اور اگر ہندوستانی قدیم زبان کا کوئی لفظ آیا ہے تو اُسے بھی جتا دیا ہے کہ یہ سنسکرت کے رواج سے پہلے کی نشانی ہے۔

فلولجی یعنی علمِ زبان کے ذریعہ سے جن الفاظ کا متحد ہونا ثابت ہوا ہے۔ اُنہیں بالتفصیل مع دلائل لکھدیا ہے۔ اسی طرح فارسی الفاظ کا زبانِ ژند و پاژند ماده و ساتیر تک سے سراغ لگایا ہے۔ جن ترکی لفظوں نے ہندوستان میں ہکر دوسرا لباس پہن لیا تھا اور اپنی اصل سے بالکل مغائرت پیدا کر لی تھی اُن کا پتا بھی لگا دیا ہے۔ کہیں تاریخ سے کام لیا ہے تو کہیں رسم و رواج اور ہندی خیالات سے۔ اس کے سوا جو حروف ہندی زبان میں باہم بدلتے ہیں یا فارسی اور اُردو میں اُن کا یکساں بدل پایا جاتا ہے۔ اُنہیں بعض ایسی مشکلات حل کرنے کے واسطے جن سے صرف حوالہ پر لوگ چونکیں گے۔ حروفِ تہجی کے حرفوں کے ساتھ درج کر دیا۔

ہر ایک محاورے کی سند حتی الوسع کلامِ **شعرا۔ ضرب الامثال۔ روزمرّہ گفتگو۔ گیت۔ کبت۔ دوہے۔ پہیلی۔ مکری۔ سُخن** وغیرہ سے دی ہے اگر مثال میں موقع آگیا ہے تو **پھبتیوں** اور **ذو معنیوں** سے بھی قلم کو نہیں روکا ہے۔ نہ بچّوں کے کھیل چھوڑے ہیں نہ عورتوں کے کوسنے اور دعائیں۔ جو محاورے کسی اور زبان سے ترجمہ ہو کر اُردو میں رواج پاگئے ہیں اُنہیں بھی جتا دیا ہے۔ **اس کتاب** کی ترتیب میں ناظرین کے واسطے بہت سہولت کر دی ہے۔ یعنی انگریزی ڈکشنریوں کی طرح لغت اور اُسکے مشتقات کے ساتھ چھتیس حرفوں کا لحاظ رکھا ہے جو جملے جس لغت سے متعلق ہیں وہ اُسی کے ساتھ درج کیئے گئے ہیں۔ **اصل لغت** شروع میں۔ اُسکے **مشتقات** اُسکے بعد میں اور اُسکے معنی اور **مثالیں**۔ قلموں اور شروع سطر کے فرق سے معرضِ تحریر میں آئی ہیں۔ اُن رسموں اور لغتوں پر زیادہ توجہ کی ہے جو عام عورتوں میں بالفعل رائج ہیں اور جہاں تک ممکن ہوا ہے۔ اُن رسموں کے رواج کا زمانہ اور باعث بھی لکھا گیا ہے۔ جو ضرب المثل کسی محاورے سے متعلق ہے

نو یا جسطرح باہر کی عورتیں اپنے عزیزوں سے چھٹنے اور بچھڑنے کے وقت روتی ہیں۔ اب ہمیں دوبارہ رونے کی حاجت نہیں۔ البتہ سببِ تالیف بیان کر دینا مناسب ہے سوا سے بھی سُن لیجئے کہ خدا تعالیٰ نے **عشق** کا عمر پٹہ صرف **حُسن** ہی کے نام نہیں لکھ دیا ہے بلکہ حُسن پرستوں سے گزر کر بہت سی باتوں کا عشق انسان کی آب و گِل میں بھر دیا ہے کسی نے اُدھر کی سدھ لی۔ ادھر کی بھلائی۔ کسی نے صانع قدرت کی حکمتوں پر دل لگایا اور آپ اُسکا دیوانہ بنا۔ سیکڑوں جڑی بوٹیاں۔ ہزاروں اجساد۔ اجرام۔ اجسام۔ معدنیات قدرتی رنگ آمیزیوں۔ نیچری بناؤ سنگار کو اپنا معشوق بنا لیا کوئی انکی تاثیروں کے معلوم کرنے پر مرمٹا۔ کوئی انکی بناوٹ اور سرشت پر فدا ہو بیٹھا۔ غرض کسی نے مادۂ خداداد کے بل پر علمِ نباتات کو کسی نے علمِ جمادات کو۔ کسی نے خصائص حیوانات کو۔ کسی نے ارضی معلومات کو۔ کسی نے سماوی کیفیات کو جان سمجھکر۔ جان کھو کر حاصل کیا۔ اور خلق خدا کو اس سے فائدہ پہنچایا۔ کوئی مختلف زبانوں کی تحقیقات پر زبان ہار بیٹھا۔ زبانوں کے باہمی رشتے۔ جُدا جُدا تقسیم اور خاندانوں کا سُراغ لگایا۔ کسی نے صرف اپنی ہی ملک کے الفاظ جمع کر کے اپنا جوہر دکھایا۔ پس ہمارے دل میں بھی علمِ زبان اور تدوینِ **لُغات** کا عشق پیدا ہوا۔ اگرچہ یہ عشق بادی النظر میں ذوی العقول سے تعلق نہ رکھنے کے باعث محض فضول اور نامقبول خیال کیا جائے۔ مگر ان غیر ذی رُوح معشوقوں کے عشق نے ہمارے ساتھ وہی سلوک کیا جو انسان کا عشق انسان کے ساتھ کرتا ہے۔ گلیوں میں پھرایا۔ ہر قسم کی صحبتوں میں بٹھایا۔ جا بجا جگہ سے تنکوں کی بجائے فقرے چُنوائے۔ خوشی کے جلسوں میں ہنسایا۔ ماتم کی مجلسوں میں رُلایا۔ آزادانہ آرام سے نکالکر ایک ایک کا رام بنایا جس سے ہر صحبت و ہر ملت میں ہمارا ہی چرچا پھیلا۔ اور ہم اس شعر کے مصداق ہو گئے ؎ گلیوں میں اب تلک بھی مذکور ہے ہمارا ✤ افسانۂ محبت مشہور ہے ہمارا ✤ اپنی گرہ کا لگا کر دوسروں کی ڈب میں ہاتھ ڈالا۔ جو کچھ نکل سکا نکالا کبھی مدرسہ کے لڑکے پڑھائے۔ کبھی مختلف کتابیں بنائیں۔ انعام پائے۔ کبھی **فیلن** جیسے لُغت نگاروں کے **اسسٹنٹ ڈکشنری** بنے۔ کبھی انشا پردازی اور مضمون نگاری سے دل بہلایا۔ کبھی رئیس زادوں کی اتالیقی اختیار کر کے انہیں حاشُولا۔ انعام سے اکرام سے غرض جس طرح جو کچھ ہاتھ لگا وہ اس دلبر بے جان کی نظر کر دیا۔ اُمید وصال تھی یہ طُول کھینچا کہ ہمارا ہی حِل نظر آنے لگا۔ مگر سخت جانی کا خدا بھلا کرے کہ اس نے ہماری جان بچائی۔ اور ہم اس کام کو انجام پر پہنچا کر اپنے ملک اور اپنی قوم کی ایک بھاری خدمت سے سبکدوش ہوئے اب جو ہوش آیا تو **میر تقی** مرحوم کا یہ شعر فخریہ زبان پر لایا ؎ سب پہ جس بوجھ نے گرانی کی ✤ اُسکو یہ ناتواں اُٹھا لایا ✤ اسی اثنا میں ساتھ ہی یہ تجربہ بھی حاصل ہوا کہ اس دنیا میں کوئی کام عشق کے بغیر انجام کو نہیں پہنچتا ؎ عشق کچھ آتا ہے عشاقِ جفاکش سے بروئے ✤ بارِ صد کوہ الم ہے عَمَلِ جرِّ ثقیل۔ انسان کیا بلکہ حیوان تک عشق سے خالی نہیں۔ سچ تو یہ ہے کہ اگر عشق نہ ہوتا تو یہ دنیا۔ یہ زمیں یہ آسمان۔ یہ چمکتے ہوئے ستارے۔ یہ برستے ہوئے بادل بھی نہ دکھائی دیتے ✤ ؎ چرخ کو کب یہ سلیقہ ہے ستمگاری میں ✤ کوئی معشوق ہے اس پردۂ زنگاری میں **خیر یہ تو تمہید تھی اب خاص باعثِ تالیف کی طرف توجہ فرمایئے** غدر ۱۸۵۷ء سے دس پندرہ برس قبل یا پیشتر کا زمانہ ہم نے دیکھا تھا۔ شہر اور قلعہ گل گلزار بنا ہوا تھا۔ لوگ دلی کو آدمیوں کا بن اور اُسکی آبادی کو غنچہ کہا کرتے تھے۔ انہیں دنوں میں ایک فقیر یہ صدا لگاتا پھرتا تھا کہ "چمن تھا گُل ہو گیا گُل تھا چمن ہو گیا" گویا یہ ایک مجذوبانہ بڑ تھی۔ مگر لوگ اس سے عجیب عجیب نتیجے نکالتے تھے۔ حسب اتفاق پہلا فقرہ موزوں ہو گیا۔ اور دوسرا کلام مجنوں کا مجنوں ہی رہا ✤ اُس زمانے میں گو لڑکپن تھا۔ مگر بہت سی **اصطلاحیں** بہت سے **محاورے** بہت سے پھڑکتے ہوئے **فقرے** اور دلچسپ **چٹکلے** ایسے کانوں میں پڑے ہوئے تھے کہ انہیں کی بدولت ہی دل ہچ پیچ نے لگا۔ کیونکہ غدر کی بدولت مال و منال سے تو ہاتھ دھو ہی بیٹھا تھا اب کانوں کے رس اور زبان کے حظ سے بھی محروم رہنے لگے ✤ غدر سے پہلے کی پوری پوری صحبتیں تو کہاں نصیب ہوئیں مگر پھر بھی بہادر شاہی عہد کی بہت سی باتیں ان آنکھوں نے دیکھ لیں۔ ان کانوں نے سُن لیں۔ مثلاً شاہی جلوس۔ **شاہی سواری** و دربار۔ حضور رس **اُمرا** و بے تکلف **ندما**۔ شاہزادہ **جوان بخت** کی شادی کی دھوم دھام قلعہ سے لیکر شہر کے بازاروں تک کی **ٹھاٹھ بندی**۔ آرایش و خلایق کا **اژدحام**۔ الوداع کا ولیعہدی **جلوس**۔ فتح الملک مرزا فخرو بہادر **ولیعہد کا جنازہ** جو غدر سے ایک برس پیشتر ہیضہ کی ترا بھری میں شاہی **میت** کے قدیمی دستور و جلوس کے ساتھ نکلا تھا۔ ہماری نظر سے گزرا اور انہیں دنوں میں یہ بھی سنا کہ ولیعہد بہادر نے جنکا تخلص رمز تھا مرنے سے پیشتر یہ شعر کہا ہے اہلِ قلعہ ایک اچھی پیشین گوئی سے کم نہیں سمجھتے۔ **شعر** یہ سمجھ لو ہے مجھی تک یہ نظامِ سلطنت ✤ پھر ولیعہدی رہیگی اور نہ نامِ سلطنت۔ جو ہمارے ہوش سے پہلے کی حکایتیں تھیں وہ ہمارے بزرگوں۔ گھر کی بڑی بوڑھیوں نے اس طرح کانوں میں بھریں جسطرح **لوریاں** دے دیکر بچوں کی گھٹی میں دنیا کا **نشیب و فراز** ڈالدیتے ہیں کبھی اوروں کی بیتی **کہانیاں** سُنائیں۔ کبھی اپنی آپ بیتی مصیبتیں اور **خوشحالیاں** دُہرائیں۔ کبھی **پہیلیاں** بوجھیں۔ کبھی **سکھیاں** یعنی کہہ مکرنیاں گوش گزار فرمائیں۔ کبھی **انمیلیوں** سے ہنسایا۔ کبھی **مِستیوں** سے چکرایا۔ غرض جس طرح بن پڑا اُسیطرح ہماری **مادری** زبان کا **حافظ اردوئے معلّی** کا عالم بنایا۔ ہم نے **طوطے مینا** کے بچوں کی طرح کان دیکر ان باتوں کو سنا طالب علم بنکر سبقاً سبقاً پڑھا اور یاد کیا ✤ غدر کے بعد فلک زدہ آفت رسیدہ بچے بچائے شاہزادوں۔ رہے سہے شریفوں اور شریف زادوں کی صحبت رہی۔ صاحب عالم بہادر مرزا ہدایت افزا عرف مرزا **الٰہی بخش** صاحب جنت آرامگاہ۔ خیر خواہ سرکار و رعایا۔ سرپرست موجودہ شہزادگانِ دہلی کا سالانہ عید بقرعید کا دربار دیکھا جس میں تمام شاہی **رسمیں** شاہی **قاعدے** شاہی **آداب** برتے جاتے تھے اکثر اوقات اُنکے جواہر سے بھرے ہوئے دلچسپ اور پُرلطف شاہانہ شان کے

جنہوں نے اپنی خداداد و فوق العادت۔ علمی لیاقت اور کامل تحقیقات سے ہر طرح جانچ اور پڑتال فرما کر ایسی بسیط۔ وسیع فرہنگ کیواسطے امداد ملنے کی وہ زوردار نہیں نہیں بلکہ زبردست اور مدلل رپورٹ مع نظائر تحریر فرمائی کہ اُسنے فوراً ہی خلعتِ منظوری سے فاخرہ عزت پائی شعر ہو مجھکو میری ناصح بیدر، دکیا شناخت ✣ رکھتا ہے دردمندی کی درد آشنا شناخت۔ کیا ایسے منصف مزاج۔ بے نفس۔ خیر خواہِ ملک و قوم کا شکریہ مناسب نہیں؟ جس نے حسب درخواست مہلت بڑھا کر اُسے ادھورا نہ رہنے دیا اور پورا کرا کر چھوڑا شعر دیکھیے تو ہمتِ عالی سے بشر کا رتبہ ✣ مرتبہ اُس کا بلندیٔ عمارت سے نہ دیکھ ✣ ورنہ وہی بات ہوتی۔ شعر نامہ بر جلدی میں تیری وہ جو تھی مطلب کی بات ✣ خط میں آدھی ہو سکی تحریر آدھی رہ گئی بیشک سب پر واجب بلکہ فرض ہے ✣ اب ہم سے پوچھیئے وہ کون ہیں؟ انکے اسمائے نامی گرامی کیا ہیں؟ وہ وہ ہیں جنکے نام لینے اور صورت دیکھنے سے بھوکوں کی بھوک بھاگتی۔ پیاسوں کی پیاس بجھتی اور انکی ذات ستودہ صفات سے بِن کہے دل کی مراد بر آتی ہے۔ سچ ہے شعر کیا کہیں اُس سے جو ہو ہم سے زیادہ جانتا ✣ وہ ارادہ ہے ہمارا بے ارادہ جانتا ✣ اگر آپ ہمہ تن گوش ہو کر سنیں تو بلاشبہ اُنکے حلقہ بگوش بنیں۔ خوشی کے مارے سدھ ہے نہ ہوش کجا کہ تعلّی و لن ترانی کا جوش ✣ کیا آپ اعلیٰ حضرت۔ والا شوکت۔ سلطان ابن السلطان۔ فلک بارگاہ۔ آصف جاہ۔ سپہ سالار عالی وقار۔ مظفر الممالک۔ نظام الدولہ۔ حضور پر نور۔ بندگانِ عالی متعالی۔ نواب مستطاب۔ عالی جناب۔ ہز ہائنیس **میر محبوب علی خاں** بہادر۔ نظام الملک۔ فتح جنگ۔ جی۔ سی۔ آئی۔ ای و جی۔ سی۔ بی آصف جاہِ سادس خلّد اللہ ملکہٗ و سلطنتہٗ۔ فرماں فرمائے فرخندہ بنیاد و ریاستِ **حیدر آباد دکن** حرسہا اللہ عن الآفات والفتن کے محبوب الخلائق مرغوب الآفاق نامِ گرامی سے واقف نہیں؟ جس نام کی تعریف میں ہمارے پیش گوئے والا مناصب حضرت غالب علیہ الرحمۃ گویا ہماری زبان سے پہلے ہی فرما گئے ہیں۔ اشعار

زباں پہ بارِ خدایا یہ کس کا نام آیا ✣ کہ میرے نطق نے بوسے مری زباں کے لیے ✣ نصیرِ دولت و دین اور معینِ ملت و ملک ✣ بنا ہے چرخ بریں جسکی آستاں کے لیے ✣
زمانہ عہد میں اُسکے ہے محوِ آرائش ✣ بنیں گے اور ستارے اب آسماں کے لیے ✣ ورق تمام ہوا اور مدح باقی ہے ✣ سفینہ چاہیئے اس بحرِ بیکراں کے لیے

کیا آپ نہیں جانتے کہ **آصف** عبرانی زبان کا مصدر ہے جو میووں کے **خوشے** اور **مہمانوں** کے جمع کرنیکے واسطے مختص ہے۔ حضرت کا یہی آبائی خطاب یہی **تخلص** اور یہی پر عملدرآمد ہے سلیمان علیہ السلام نے اسی[1] نام کے نامور سے نام پیدا کیا۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے مبروصوں کو اچھا کرنیکے بعد اسی نام کو تندرستوں میں شامل کر کے پکارا۔ ہمارے اعلیٰ حضرت نے علماء و شعراء کا باغ لگایا۔ انکی تصانیف کے پھولوں اور پھلوں سے اپنے ملک کو بسایا اور سجایا۔ دنیا کے تمام اہلِ کمال۔ کیا اہلِ علم۔ کیا اہلِ زبان کیا صاحبِ ہنر کیا اہلِ فن۔ جو یہاں آکر جمع ہوئے۔ اور انہوں نے دکن کی غریب الوطنی کو بہ از وطن بلکہ اپنا کعبہ و مکہ سمجھا۔ وہ اسی بابرکت اور مقدس لقط کا اثر ہے۔ یہ سب لوگ اقل اقل جاں بنکر آئے اخیر کو نمک خوار ہو کر رہیں۔ رہجاتے ہیں شعر شکرِ خدا ظہیر کہ ہیں جمع اہلِ فضل ✣ پروانہ وار عادلِ داور کے سامنے۔ یہ بھی اسی بے نظیر پُرتاثیر دلوں کے تسخیر کرنے والے عالمگیر لقط کا عالی سایہ ہے کہ اگر ہم جیسا ادنےٰ سے ادنےٰ بھی اہلِ جوہر آجائے تو وہ بھی چند روز میں عالی مرتبت بلند پایہ کہلائے امیر[2] ہو یا غریب۔ مفلس ہو یا تونگر ہیں

[1] یہاں حضرت سلیمان علیہ السلام کے وزیر باتدبیر آصف نامی کی طرف اشارہ ہے جسکے انتظام کی تعریف محتاج بیان نہیں۔ نیز حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ایک ہمعصر مرجع خلائق خوش الحان شخص کا نام تھا جو اپنے لحن داؤدی سے صدہا آدمی جمع کر لیا کرتا تھا۔

[2] اللہ اللہ کیا مقامِ عبرت ہے کہ حضرت امیر احمد صاحب **امیر** مینائی جنہوں نے چالیس برس اخیر عمر میں امیر اللغات کے دو باب حرف الف ممدودہ و مقصورہ کے ہو بہو **ارمغانِ دہلی** کا چربہ اتار کر شائع فرمائے اور ابھی بہت کچھ لکھنے والے تھے کہ بہ امید امداد اشرف البلاد حیدر آباد میں تشریف لائے مگر افسوس کہ چند ہی روز میں اپنی حسرت دل کی دل ہی میں لیکر اس دنیائے ناپائدار سے رخصت ہوگئے۔ اگرچہ اُن سے پیشتر دہلی کے نامی گرامی شعراء فخر ہند منتخب شاہجہان آباد مثلاً جلیل استاد حضرت شاہ نصیر الدین صاحب **نصیر** سجادہ نشین شاہ صدر جہاں رحمۃ اللہ علیہ۔ شیخ وزیر علی صاحب **صبا**۔ حضرت مرزا قربان علی صاحب **سالک** بھی آرزوئے تمام اسی مقدس سرزمین میں آسودہ ہوئے ہیں۔ غالباً شاہ نصیر کے بڑے صاحبزادے وجیہ الدین **منیر** بھی یہیں رہے۔ مگر منشی صاحب نے بہت ہی جلدی کی اور وہی مثل کر دکھائی۔ **مصرعہ** تم آگ لینے آئے تھے کیا آئے کیا چلے ✣ صرف ایک ہی مہینے کے قیام میں ۱۳ اکتوبر سنہ ۱۹۰۰ء کو عالمِ قدس کا رستہ لیا۔ شعر کریں جدائی کا کس کس کی رنج ہم اے ذوق ہو کر ہونے والے ہیں ہم سب عنقریب جدا **بہرحال** اُستاد تھے صاحبِ تصنیف تھے نیکذات تھے نیک نہاد تھے۔ گو لوگ انہیں ہمارا رقیب خیال کرتے اور خدا جانے کیا کیا چاہتے تھے مگر واللہ ہم کو انکے گزرنے کا اُسی قدر رنج و ملال ہے جسقدر آپنے مرنے کا ہوتا۔ کیونکہ اگر وہ چند روز زندہ رہتے تو لکھنؤ کے محاورات و الفاظ کیواسطے ہماری زبان میں ایک ایسی لغات اور بن جاتی جیسی دہلی اور ہندوستان کی عام و خاص زبان کے لیے **فرہنگِ آصفیہ** طبع ہوئی ہے۔ لیکن وہ بہت پیچھے تھے۔ و شروع تک بارہ ۱۲ برس کے عرصہ میں ایک ایک حصہ چھاپا اور الف مقصورہ سے آگے نہ بڑھ سکے رہ **کیا کریں** یہ کام ہی **عمرِ نوح**۔ دل **فارغ** اور خزانۂ **وافر** چاہتا ہے ہم نے جس کا نام **جلینی** کا خمیر رکھ چھوڑا ہے۔ جو کچھ ہزاروں صفحوں میں چھاپا ہے ہم ابھی تک اسکو یہی سمجھتے ہیں کہ کچھ بھی نہیں کیا۔ گو ہماری عمر کا تقریباً نصف حصہ اسمیں صرف ہو گیا۔ مگر جس طرح ہم کرنا چاہتے تھے اس طرح کی **اخراجات**۔ سخت تقاضہائے **اختتام** اور عدم **استطاعت** کے سبب نہ کر سکے شعر ان کی کام ہزاروں فراغ دل ہو اگر کسی سے ایک بھی تمریز ہے بے فراغ بنے۔ ہاں آسکا رستہ آئندہ نسلوں کے واسطے **ارمغانِ دہلی** حصۂ اول جواب **فرہنگِ آصفیہ** میں شامل کر دیا گیا ہو جو ہمارا **علم اللسان** میں ہر طرح سے دکھا رہے ہیں آخر میں ہم دعا کرتے ہیں کہ خدا تعالے انہیں بہشت بریں اور انکے پس ماندوں کو صبر و تسکین عطا فرمائے **شعر** کسی کے مرنے کا افسوس ہے عبث ناداں ✣ تمہیں جہاں میں رہیگا ہمیشہ کو باقی۔ کوئی بنا کوئی بگڑا یہی رہا ہے مگر رونق جہاں میں جب ہے کہ یہ چہچہا چرخِ چنبری کا اب اخیر میں ساڑھے چھ برس بعد فرہنگِ آصفیہ کے جلد اول و دوم نیم تقطیع کرکے چھاپتے وقت یہ ظاہر کر دینا بھی مناسب ہے کہ ہمارے دوست ناظم یار جنگ۔ دبیر الدولہ۔ جہاں استاد میں ہند نواب فصیح الملک بہادر۔ نواب مرزا صاحب **داغ** دہلوی رحلت فرمائے عالمِ بقا ہو کر آٹھویں ذی الحجہ سنہ ۱۳۲۲ ہجری مطابق ۱۴۔ فروری سنہ ۱۹۰۵ء یوم پنجشنبہ کو اسی متبرک سرزمین حیدر آباد دکن میں استراحت فرما ہوئے **اشعار**

گیا ہی اُجڑا ہے باغ اُردو کا ✣ کیسا کھایا ہے داغ اُردو کا ✣ داغ تم کیا موئے کہ ہو ہی گیا ✣ گُل یہ روشن چراغ اُردو کا
بلبلِ خوش نوا کے مرنے پر ✣ دعوٰی کرتا ہے زاغ اُردو کا ✣ داغ کے بعد ہے کوئی ایسا ✣ جو لگائے سراغ اُردو کا
حق سلامت رکھے تمہیں آصف ✣ پھلے پھولے گا باغ اُردو کا ✣ چار چاند اسکو پھر لگیں ایسے ✣ ہو فلک پر دماغ اُردو کا
ہے دعائے شبینہ اے **سید** ✣ گُل نہ ہو بے چراغ اُردو کا

پڑا مرتا ہے بقولِ شخصے شعر مر مٹے یار کی گلی میں ہم ❊ دل میں جو تھا وہ ہو گیا مطلب - یہی ایک دن ہمارے لئے ہے شعر صبا دیکھ پھونک دیوے یا برق پھونک دیوے ❊ اب ہاتھ اٹھا لیا ہے ہم نے بھی آشیاں سے ❊ واہ ہم بھی کیا ہیں کہاں سے کہاں چلے گئے۔ شعر ہم نے جانا تھا سخن ہوں گے زباں کے کٹتے ❊ پر قلم ہاتھ جو آئی لکھے دفتر کتنے ❊

کیا آپ عالیجناب نواب محمد مظہر الدین خاں سر آسماں جاہ بہادر مدار المہام دولتِ آصفیہ سے بے خبر ہیں جنھوں نے سب سے پہلے ۱۸۸۸ء میں بمقام شملہ مؤلفِ فرہنگِ آصفیہ کو پانچ سو روپئے بطور انعام اور تین ہزار ایک سو روپے کی خریداری سے ہمت بڑھا کر فرہنگِ مذکور کو تمام ہندوستان میں جلوہ گر ہونے کی طاقت بخشی اور اپنی قومی و اسلامی اُردو زبان کو چار چاند لگا دئے ❊

کیا آپ فلک رکاب وزارت مآب جناب نواب میر فضل الدین خاں بہادر۔ سکندر جنگ۔ اقبال الدولہ۔ اقتدار الملک۔ سر وقار الامراء بہادر کے۔ سی۔ ایس۔ آئی وزیرِ اعظم۔ دستورِ معظّم دولتِ دکن کو نہیں جانتے؟ یہی تو ہیں جنھوں نے مؤلف کو انعام سے مالا مال اور قدردانی سے نہال کر دیا۔ شعر تو ایک کوہ علم ہے اے داورِ کریم ❊ دب جائے تیرے سایہ سے بھی دشمنِ جسیم ❊ کیا کچھ نہیں ہے فیض ترا اک جہان پر ❊ کیا کچھ نہیں ہے خُلق ترا خَلق پر عمیم - لیکن مؤلف کی بدنصیبی نے اُسے بھی کھویا۔ اور جو گھر کا تھا وہ بھی ڈبویا۔ قرض لیا دام کیا۔ لیکن یہ بساط سے باہر کام تمام کیا پر کیا۔ شعر جو بار آسمان و زمیں سے نہ اٹھ سکا ❊ تُو نے غضب کیا دلِ ناداں اٹھا لیا - مگر ہائے افسوس شعر مجھسا نازک مزاج یوں محتاج ❊ ہو بُرا چرخِ سفلہ پرور کا۔ ہر چند دراندازوں نے رخنے نکالے خفطے ڈالے - میرے وظیفہ میری بنی بات پر حرف لانا چاہا۔ مگر واہ رے وزیرِ روشن ضمیر نہ وظیفہ میں فرق آنے دیا نہ آبرو کو ہاتھ لگانے دیا- میری عاجزی اور بیکسی پر ہمیشہ رحم کھایا۔ شعر اللہ رے دستگیری پیدا کرے کی شرم ❊ بخشا اُسی کو جسنے سر اپنا جُھکا دیا-

کیا آپ عالی جناب راجہ راجایاں مہاراجہ سر کشن پرشاد بہادر یمین السلطنۃ۔ کے۔ سی۔ آئی۔ ای۔ پیشکار و مدار المہام سرکارِ عالی کی اس اخیر فیاضی کو فراموش کر سکتے ہیں؟ جنھوں نے اس فرہنگ کی اوّل و دوم جلد کے ہم تقطیع کرنے کے موقع پر اپنی علمی قدر دانی اور واجب التسلیم زباندانی کے لحاظ سے قابلِ تعریف توجہ فرمائی۔ اور آیندہ کامیابی کی اُمید دلائی۔ گویا ہماری اُردو زبان کے ساتھ وہ سلوک کیا جسکے شکریہ میں تاقیامِ زبان تمام اہلِ زبان رطب اللّسان و ثناخواں رہینگے ❊

کیا آپ افصح الفصحا ابلغ البلغا شمس العلماء فخرِ قوم۔ سید عالی نسب والا حسب۔ ماہر چہار پردہ زبان۔ گرامی ترازجان جناب فضیلت مآب مولوی سید علی صاحب بلگرامی سابق معتمد معدنیات و تعمیرات وغیرہ حال پنشنر گورنمنٹ نظام و بیرسٹر ایٹ لا کو بھول گئے؟ وہ یہی بزرگوار ہیں۔ جنھوں نے فرہنگِ آصفیہ جگہ جگہ سے پڑھکر مؤلف کی تحقیق۔ اُسکی جانکاہی اور فراہمیٔ لغات کا اندازہ فرما کر برجستہ رپوٹ فرمائی۔ جسکی قبولیت سے اُس کا پورا ہونا اور چھپنا نصیب ہوا۔ یہی نہیں بلکہ جس وقت ایک نو دولت کُتب فروش نے حقِ تالیف پر ہاتھ ڈالنا اور اس کتاب کا خود مالک بن کر فائدہ اٹھانا چاہا تو اُس وقت بھی ایک بھاری رقم کی دستگیری سے یہی ہمدرد قوم آڑے آیا۔ اور اسی نے اس آفتِ ناگہانی سے بچایا۔ شعر نیک و بد کوئی نہ دُنیا میں رہا لیکن ظفر ❊ یا بھلائی رہگئی کچھ یا برائی رہگئی ❊

کیا آپ نے جناب فیض انتساب نواب انتصار جنگ بہادر حال نواب وقار الملک مولوی مشتاق حسین صاحب مرحوم کا نام نامی نہیں سنا جنھوں نے فرہنگِ آصفیہ کو سرکارِ عالی تک پہنچا کر تمام ہندوستانی زبان اور خاصکر قومی زبانِ اُردو کو مستحکم فرمانے کی بنیاد ڈالی۔ افسوس ہے کہ آپ ۲۸ جنوری ۱۹۱۷ء میں کھڑی جنت کو سدھارے

کیا آپ جناب مولوی محمد عزیز مرزا صاحب بی۔ اے ہوم سکرٹری گورنمنٹِ نظام کو بھلا سکتے ہیں؟ جنکی عالمانہ عالی ظرفی- مبصرانہ جوہر شناسی- قدردانیٔ تصنیف و تصحیح نے جلدِ چہارم کے واسطے خاطر خواہ اور مہلت مرحمت فرمائی۔ ورنہ یہی جلد چہارم جو اس وقت ۸۷۰ صفحوں سے زیادہ پر نظر آرہی ہے۔ ۲۰۰ صفحوں پر بھی دیکھنی نصیب نہ ہوتی۔ اسمیں شبہہ نہیں کہ اس طوالت سے مؤلف ہی کا نقصان بحدہ کمال ہوا۔ اسی کی جان پر قرضہ کے سبب زیادہ وبال اور بال بال مقروض ہوا۔ مگر خدا کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ کام حسبِ دل خواہ انجام کو پہنچ گیا۔ شعر کیا قدر ہو سخن کی اُنہیں جنکے سامنے ❊ یکساں صدائے طوطی و فریادِ زاغ ہے - چونکہ صاحب موصوف خود لائق سخن فہم- اور تصنیف کی مشکلات سے واقف تھے اس اخیر مہلت کو انصاف کے خلاف نہ سمجھا۔ مگر سچ تو یہ ہے کہ اب اُس کا وقت بھی آگیا تھا۔ شعر کام ہے وقت پہ موقوف جب آجائے ہے وقت ❊ تو وہ ہو جائے ہے اُس وقت ظفر آپ سے آپ ❊ اگر مؤلف کو عذاب الدّین سے سبکدوشی نصیب نہ ہوتی تو یہ موجیں محکمۂ دیوانی میں گھسیٹ گھسیٹ کر دیوانہ بنا دیتی۔ اور قرض خواہ ملک الموت کی ڈراونی صورت بن بن کر زندہ در گور کر دیں گے۔ شعر کہتے ہیں جیتے ہیں اُمید پہ لوگ ❊ ہم کو جینے کی بھی اُمید نہیں۔ اگر ہماری "گزارش اپنی آپ سفارش" مرقومہ مطبوعۂ جلد سوم ہی نظرِ اقدس سے گزر گئی ہوتی تو کب کا بیڑا پار ہو جاتا۔ شعر اُن کا ملنا محال ہے لیکن ❊ شوقِ ہمت بڑھائے جاتا ہے ¹ اگر ہم نے براہِ راست بھیجی بھی تو اُسے گھاتی فرشتوں نے بالا بالا عالم بالا پر اس طرح چڑھا دیا کہ ہمارے فرشتوں کو بھی خبر نہ ہوئی اور وہی مثل صادق آئی شعر لیکے پیغام گئے میر کہی اپنی سی ❊ اب تو کچھ نامہ بروں کا بھی بھروسا نہ رہا ❊ غرض ؎

¹ دیکھو جلد سوم سرورق صفحہ ۲ مطبوعۂ اسلامیہ پریس لاہور ۱۲

اپنی دانست میں چوکے نہیں تدبیر سے ہم ٭ کیا کریں بس نہیں لاچار ہیں تقدیر سے ہم ٭ کیسی تدبیر ظفر جب وہ کرے اپنا کرم ٭ کام بگڑے ہوئے بن جائیں یونہیں آپ سے آپ ٭ لیکن شعر اُن کی خدمت میں نہ بھیجئے تقدیر ٭ کب مجھے باریاب کرتی ہے ٭ اب خدا وہ دن کرے کہ مؤلف کو قرضۂ فرہنگ سے سبکدوشی۔ تمام کتاب کی نظر ثانی و ترمیم کرنے۔ دوبارہ چھپوانے کی وسعت۔ ریاست کو فراوانیٔ دولت و اقبال سے کامرانی۔ مدار المہام سرکار عالی کو بندگان عالی کی دائمی خوشنودی مزاج سے شادابی۔ ہوم سکرٹری صاحب کو اعزازی خطاب و ترقیٔ مدارج اور روز افزوں رات چوگنی کامیابی حاصل ہو۔ ایں دعا از من و از جملہ جہان آمین باد ٭

چل سکی جب نہ واں زباں اپنی ٭ کہیں زبانِ قلم سے دو باتیں

شکریۂ ارکانِ ریاستِ دکن حیدر آباد حرسہا اللہ عن الآفات و الفساد

یہ بندۂ مؤلف بزرگواران و عہدہ دارانِ مندرجۂ ذیل کی اُس ہمدردی اور مالی امداد میں کوشش نمائی کا تہ دل سے شکریہ بجا لاتا ہے جو انہوں نے اِس عاجز اور بے وسیلے کی محنت جانکاہی پر توجہ۔ اُسکی بہتر تالیف سے دلچسپی اور اِس لغات کے نہایت مفید و کار آمد ہونے سے اتفاقِ رائے ظاہر فرما کر صرف مؤلف ہی نہیں بلکہ تمام ہندوستان اور ملکِ دکن کو اپنا دعا گو۔ مداح و مرہونِ احسان بنایا ٭

(۱) عالی جناب فیض مآب نواب محسن الملک بہادر حضرت مولوی سید مہدی علیخان صاحب جن کو اسوقت مغفور و مرحوم کہتے ہوئے دل پر صدمہ گزرتا ہے۔ آپ محسن الملک تو تھے ہی محسنِ قوم بھی پہلے درجہ کے ثابت ہوئے۔ مسلمانوں کے علی گڈھ فنڈ نے آپ ہی کے دم قدم سے مستقل صُورت اختیار کی۔ خدائے تعالے حضرتِ مبرُور کو اعلیٰ علیین میں جگہ دے ٭

(۲) عالی جناب فضیلت مآب آنریبل نواب عماد الدولہ بہادر حضرت مولوی سید حسین صاحب بلگرامی سی۔ آئی۔ ای سابق ناظمِ تعلیمات و معتمدِ خانگی حضورِ نظام و معتمدِ کونسل آف سٹیٹ حیدر آباد دکن حال ممبرِ کونسل وزیرِ ہند سلمہ اللہ تعالیٰ ٭

(۳) عالی جناب نواب مولوی چراغ علی صاحب۔ معتمدِ فینانس۔

(۴) عالی جناب سیادت مآب حضرت مولوی سید علی حسن صاحب مرحوم ناظمِ بندوبست

(۵) عالیجناب نواب فریدون جنگ بہادر بالقابہ پولیٹکل سکرٹری گورنمنٹ نظام سرکارِ عالی

(۶) عالیجناب آغا محمد اکبر نذر علی حیدری ہکوائر بی۔ اے۔ معتمد سرکارِ عالی صیغۂ تعلیمات وغیرہ

(۷) نواب امین جنگ بہادر صدر المہام پیشی حضورِ نظام۔

(۸) مولوی سید عبد المجید صاحب مددگارِ اوّل ہوم سکرٹری

(۹) مولوی سید الطاف حسین صاحب سپرنٹنڈنٹ محکمۂ صفائی حیدر آباد دکن۔

شکریۂ احباب اولو الالباب

اِن میں سے سب سے اوّل ہمارے شفیق و رفیق ولی جناب منشی دُرگا پرشاد صاحب متخلص بہ نادر کھتری دہلوی مصنفِ خزینۃ العلوم یعنی تذکرۂ شعرائے دکن۔ تذکرۃ النساء نکاتُ الحساب۔ اکسیرِ نادر۔ گلدستۂ اخلاق وغیرہ شکریہ کے مستحق ہیں۔ جنہوں نے ابتدائے تالیف میں جبکہ ہمارے پاس بہت کم سامانِ تالیف موجود تھا اپنے کتب خانہ کی نادر کتابوں سے امداد فرمائی۔ اور اب قبل از انطباع جلدِ اوّل و دوم کو پھر ملاحظہ فرما کر ہمیں اور ہمارے اہلِ ملک کو جنہیں اردو زبان سے تعلق ہے مرہونِ احسان بنایا۔ خدا تعالےٰ آپ کی عمر میں برکت۔ آنکھوں میں روشنی جسم میں طاقت بخشے۔ گو اِس وقت آپکی ۸۴ سال کی عمر ہے مگر تصنیف و تالیف کا وہی شوق چلا جاتا ہے ٭ اِن کے بعد جواں مرگ جناب شاہ بہاؤ الدین عرف عبد اللہ شاہ صاحب بشیر مرحوم و مغفور نبیرۂ حضرت شاہ نصیر الدین صاحب نصیر دہلوی کا دلی شکریہ واجب ہے جنہوں نے حالتِ تالیف میں اکثر نایاب و کمیاب قلمی دواوینِ اُردو سے ہماری مدد فرمائی۔ اور ارمغانِ دہلی حصۂ اول پر ایک برجستہ تاریخ لکھکر چھپوائی ٭ اِن کے بعد ہمارے لایق و معزز نوجوان ہونہار مہربان جناب لالہ سری رام صاحب ایم۔ اے منصف۔ خلف الصدق جناب فضیلت مآب آنریبل رائے بہادر بابو مدن گوپال صاحب ایم۔ اے بیرسٹر ایٹ لا و ممبر لیجس لیٹو کونسل پنجاب اِس امر کا استحقاق رکھتے ہیں کہ اُن کا دلی شکریہ اُس عنایت کے متعلق ادا کیا جائے جو انہوں نے اثنائے طبع میں ہمارے ساتھ مرعی رکھی یعنی اپنے قابلِ قدر۔ نہایت ضخیم۔ زیرِ تالیف تذکرہ کو جس سے بہتر جامع و مکمل شعرائے اردو کا تذکرہ آج تک لکھا نہیں گیا۔ اور نہ آئندہ شاید اس سے زیادہ تحقیق اور تجسس سے لکھا جائے ہمارے مطالعہ کیواسطے وقف کر دیا جس سے ہم نے چیدہ چیدہ اور چوٹی کے اشعار چھانٹ چھانٹ کر اپنی کتاب کے حسن کو دوبالا کر دیا۔ خدا تعالےٰ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ اب اُنکے لاجواب تذکرۂ ہزار داستان معروف بہ خمخانۂ جاوید کی اوّل و دوم سوم جلدیں طبع ہو کر نور افزائے شاعران و محققانِ زبانِ اُردو ہوئیں۔ لالہ صاحب نے جو کچھ سترہ برس کی لگاتار محنت سے اِس تذکرہ میں قابلِ تعریف جوہر دکھائے ہیں وہ ہماری تقریظ مندرجۂ تذکرہ جلدِ اوّل و دوم سے بخوبی ثابت ہیں ٭ ہمارے دوست منشی پیارے لال صاحب دہلوی متخلص بہ رونق اڈیٹر رسالۂ کمال دہلی نے جو اپنے پُرلطف کلام سابقہ و تازہ سے اِس کتاب میں نظیریں لکھوائیں وہ اور نیز لالہ سورج نراین صاحب مہر دہلوی مصنفِ کتب متعددہ جن کے کلام سے بعض بعض

ف محسنِ قوم ہی نہیں بلکہ محسنِ زبان بھی اوّل درجہ کے ثابت ہوئے ۱۲۔

موقعوں پر کتاب کو زینت بخشی گئی ہے۔ نہایت شکرئے کے قابل ہیں۔ مگر افسوس کہ ہمارے دوست پنڈت امر ناتھ صاحب ساحِر میر مشاعرۂ دہلی کا کلام ہماری کوتاہ قدمی کے سبب میسّر نہوا ورنہ وہ بھی زیبِ فرہنگ کیا جاتا۔ انشاء اللہ تعالیٰ جلدِ دوم سوم چہارم میں اسکی تلافی کردیجائیگی۔ اس طبعِ ثالث کو موقع پر اگر ہم جناب نوابِ فیض احمد خاں صاحب رئیسِ دہلی کی اُس صائب رائے اور ہمدردانہ نیک صلاح و مشورہ کا شکریہ ادا نکریں جو اس معاملہ میں وقتاً فوقتاً دیتے رہے ہیں۔ یا جناب نواب احمد سعید خاں صاحب طالبؔ جاگیردار لہارو کی نظمی امداد کو بھلادیں۔ تو ہمارے ناشکر گزار ہونے میں کچھ شبہ نہیں۔ لہٰذا ہم اوّل بآخر نسبتے وارد کو ملحوظ رکھکر سب سے اخیر ان صاحبوں کا اپنی طرف سے نیز اُردو پسند پبلک کی جانب سے دلی شکریہ پیش کرتے ہیں۔ اُمید ہے کہ یہ شکریہ قبولیت کے فخر سے مُمتاز و مفتخر فرمایا جائے گا۔

ہمارے حاذقِ المُلک جناب حافظ محمد اجمل خان بہادر سلّمہ اللہ تعالےٰ

حاذق المُلک حکیم محمد اجمل خاں صاحب بالقابہ کا شکریہ ایک پہلو سے نہیں بلکہ ہر پہلو سے لازم و واجب ہے۔ شہرِ دہلی کیواسطے آپ پُشت و پناہ ہیں۔ پولیٹکل خیالات کے لحاظ سے دیکھو تو بعض پردیسی اشرار کی بدعنوانیوں کے باوجود آپنے اسکو حُکّام کی نظر سے گرنے نہیں دیا۔ دہلی کے نازک نازک معاملات میں سیّد سکندر بنکر آئے ہر قوم کی بھلائی کیواسطے اپنے آپکو وقف کردیا۔ اپنے خاندان کی مُمتاز و فیاضانہ فشانی مدرسۂ طبیّہ جاری رکھکر تمام ہندوستان میں اعلیٰ درجے کے طبیب بہم پہنچادئے۔ زنانہ اسپتال۔ زنانہ طبیہ مدرسہ قایم کرکے پردہ نشین عورتوں کی جانیں ضایع ہونے سے بچادیں۔ یہ دائمی فیض صرف دہلی ہی سے مخصوص نہیں رکھا بلکہ ایک صلائے عام ہے کہ جس مُلک۔ جس دیس۔ جس شہر کا آدمی خواہ مرد ہو خواہ از فرقۂ اِناث آئے اور اپنی مُراد کو بلا روک ٹوک پہنچے۔ مُفرد و مُرکّب ادویات کیطرف سے ہندوستانی دوا خانۂ دہلی کھولکر آپنے مریضوں کو مطمئن کردیا۔ نقلی۔ ساختہ۔ مصنوعی دواؤں نے جو مریضوں کی گت بنارکھی تھی۔ آپنے اُس سے بچا ہی نہیں دیا بلکہ اُنکی اُلھڑی ہوئی عقیدت کو از سرِ نو جما دیا۔ تاثیرِ ادویات کا کرشمہ دکھا دیا۔ ہر ایک دوائی طبّی قاعدہ سے کتابی نسخوں کی ترکیب پر بنائی گئی اور اُسنے اپنا پُورا پُورا اثر دکھاکر یُونانی تشخیص۔ یُونانی تحقیق کا سکّہ بٹھا دیا۔ ہر دُوسرے تیسرے برس شناختِ ادویات اور اُنکی تاثیرات کے اظہار کیواسطے آپ ہی کے دم سے نُمایش ہوتی رہتی ہے چُنانچہ اب ۱۹۱۰ء میں بھی اس نُمایش کا سلسلہ جلوہ نُما ہے۔ رفاہِ عام کو آپنے حد کے درجہ پر پہنچا دیا۔ ساتھ ہی گورنمنٹ کی خیرخواہی میں ہر قسم کی مدد دیکر اپنے آپکو سچا وفادار و جاں نثار ثابت کردیا۔ زنانہ کالج آپنے کھولا۔ اِس مصروفیت کے علاوہ خلق اللہ کا علاج معالجہ بھی برابر جاری رکھا۔ دہلی کے علاوہ ہزاروں مریض اطراف و جوانب سے آتے اور شفا پاکر جاتے ہیں۔ ایسے مقدس قدم۔ ذی نفس دم بسا غنیمت ہیں۔ جنہیں فخرِ خاندان فخرِ قوم۔ فخرِ دہلی۔ فخرِ ہند کہنا بیجا نہیں۔ باوجودیکہ طبیبِ حاذق ہیں اور انکا علاج تیر بہدف ہے۔ مگر کبھی کسی امیر یا غریب سے فیس کے طالب نہیں ہوتے۔ ایک یہ کیا انکا تمام خاندان علاج کا ندرانہ یا فیس لینے سے محترز رہتا ہے۔ زندگی ایسے ہی بزرگوار و نکی زندگی ہے جو اپنے اعلیٰ کارناموں کے سبب حیاتِ ابدی سے بدل گئی ہے۔ یہ دو خوشی کی بات ہے کہ آپنے محمڈن کالج قائم کرنیکی دُھن باندھی ہے اور اسکے واسطے جان توڑ کر محنت کررہے ہیں چُنانچہ ڈیڑھ لاکھ روپے کے قریب جمع ہوچکا ہے اور دھڑا دھڑ ہورہا ہے۔ دارالخلافۂ دہلی کیواسطے اسکی اشد ضرورت تھی ؎ وہ زندہ ہم ہیں کہ ہیں رُوشناسِ خلق اے خضر۔ نہ تم کہ چور بنے عمرِ جاوداں کیلئے۔ انکے دربار میں شاہانہ اور فقیرانہ دربار کے نظّارے کا لُطف آتا ہے۔ اسکے ماسوا علمی دلچسپی بھی خاطر خواہ رکھتے ہیں۔ خود مُصنّف ہیں اور دیگر مُصنّفوں کی دل سے قدر کرتے ہیں ہمارے رسالے کو جو تجوّگی رکھ رکھاؤ کے نام سے موسوم ہے آپ ہی نے پسند فرماکر اپنے نام نامی پر ڈیڈیکیٹ کیا جانا منظور فرمایا۔ فرہنگِ آصفیہ کیواسطے بعض نامی ریاستوں میں اپنے نیز آنریبل خان بہادر میاں محمد شفیع صاحب بیرسٹرایٹ لا۔ لاہور نے زور دار سفارشیں فرمائیں۔ لیکن جن ریاستوں کو اس سے مس تھا وہ کانوں میں تیل ڈالکر خاموش ہو رہیں۔ جنکے دلوں میں علوم و فنون کی آبائی و اجدادی قدردانی نے ٹھکر کر رکھا تھا انہوں نے ذرا آنکھ نہ چرائی تھیلیوں کے منہ کھولدیئے فرہنگِ آصفیہ کی از سرِ نو طبعِ ثانی کیواسطے آپنے سفارش سے دریغ نہ کیا۔ آتشزدگی کے موقع پر آپنے ہمدردی فرماکر مؤلف کی ڈھارس بندھائی۔ یہ جناب حاذق الملک بہادر ہی کی توجّہِ خاص کا نتیجہ ہے کہ حضورِ نظام خلّد اللہ مُلکہٗ نے پھر اسکی معقول دستگیری فرمائی۔ قومی۔ مُلکی۔ درباری۔ قابلِ تصانیف اُردو زبان کو آپنے ضایع نہ ہونے دیا اور ثابت کردیا کہ اُردو زبان سے زیادہ کسی زبان میں ایسی وسعت و گنجائش نہیں ہے۔ کونسے ملک یا زبان کا حرف یا لفظ ہے جو اس میں اپنا پُورا پُورا تلفّظ برقرار نہیں رکھ سکتا۔ ث۔ ح۔ خ۔ ذ۔ ص۔ ض۔ ط۔ ظ۔ ع۔ غ۔ ف۔ ق۔ یہ ایسے حرف ہیں کہ ہر ایک ملک کا باشندہ انہیں ادا نہیں کرسکتا مگر اُردو میں ان سب کی کھپت اور سمائی ممکن و موجود ہے۔ ہم اِسے ایک مستحکم و روشن دلیل و ثبوتِ کامل سے مُلکی زبان کا مستحق ٹھیرا سکتے ہیں۔ اس زبان میں ہر ایک زبان کے لفظ کا اصلی تلفّظ قایم رہ سکتا ہے۔ دُوسری کوئی ایسی زبان نہیں۔ اسمیں بُہت بڑی گنجایش ہے ؎ ہر ایک اکل کھُری ہے زباں اس جہان میں۔ سب کی سمائی ہوتی ہے اُردو زبان میں۔ اے حاذق الملک تُم صرف خطاب کے ہی حاذق الملک نہیں ہو تمہاری رفاہیت پر سارے جہانکی جان قربان ہے۔ تمہاری حذاقت اور دُور اندیشی پر سب کا صاد ہے۔ تم صرف نبّاضِ امراض ہی نہیں ہو بلکہ نبض شناسِ زمانہ بھی ہو۔ زمانہ کی رفتار تمہارے ہمقدم بنے تو قابلِ اعتراض نہیں۔ تم اگر رفتارِ زمانہ میں ہمرفتارِ زمانہ ثابت ہو تو یہ کچھ تعجب نہیں۔ سچ تو یہ ہے کہ اقبال آپکے نصیبے کی قسم کھاکر نہال نہال ہوتا ہے۔ خفتہ بخت ہو یا غنودہ بخت آپکے طالعِ روشن کے سایہ میں آکر بیدار بخت بن جاتا ہے۔ خدا تعالیٰ نے تمہیں ہر قسم کی نبض شناسی کا ملکہ بخشا ہے

خدا تعالےٰ تمہاری عمر میں برکت دے۔ انشاء اللہ یہ نام مٹا ہے نہ قیامت تک مٹے سے ؏ وقت دعا رسید سخن مختصر کنیم ؛ عالم بکام باد و سعادت مدام باد۔۔۔۔ آمین یا رب العٰلمین

شکریہ جناب خانصاحب پیرزادہ محمد حسین صاحب پنشنر سابق جج عدالتِ خفیفہ دہلی

اسمیں جناب پیرزادہ صاحب کا شکریہ بھی ہمارے اُوپر واجب بلکہ الزم ہے۔ کیونکہ ہمیں آپکے ترجمہ جلدِ دوم سفرنامۂ ابن بطوطہ سے بہت کچھ مدد ملی ہے۔ آپ نے دلچسپ ترجمہ ہی نہیں فرمایا۔ بلکہ اپنی محققانہ تحقیقات سے اُسمیں جان ڈال دی ہے۔ گویا دُوسرا سفرنامہ بنادیا ہے۔ لفظِ ہاتھی کی تحقیق میں ہمنے سب سے زیادہ آپکے ترجمہ سے مدد لی ہے۔ آپ شاعر بھی ہیں۔ اور اخلاقی نظم سے زیادہ رغبت رکھتے ہیں۔ چنانچہ حکایاتِ لقمان کی دلچسپ نظم اس امر کی شاہد و گواہ ہے۔ آپکے پاس تصانیفِ جدید و قدیم کا ذخیرہ بھی بہت بڑا موجود ہے۔ آجکل آپ پنشن پاتے ہیں۔ اور جناب حاذق الملک حکیم اجمل خاں بہادر کیطرف سے زنانہ طبی کالج کی تعمیر میں اپنا قیمتی وقت صرف فرما رہے ہیں۔ خدا تعالےٰ ایسے نیک نفس۔ ہمدردِ خلائق۔ اخلاقِ مجسّم بزرگوں کا سایہ ہمیشہ ہم لوگوں کے سر پر قایم و برقرار رکھے آمین۔

اسوقت ہم نہایت شکریہ کے ساتھ جناب مولوی مقتدا خاں صاحب شروانی۔ ایڈیٹر انسٹیٹیوٹ گزٹ علیگڈھ کے بھی مرہونِ احسان ہیں جنھوں نے طبعِ ثالث کی موقع انگریزی و قانونی بلکہ دیگر الفاظ میں ازرُوئے تحقیق و ازرُوئے قومی ہمدردی از اوّل تا آخر ملاحظہ فرماکر بہت کچھ مدد دینیکا وعدہ فرمایا اور دیے بھی ہیں اس سے پیشتر ۱۹۰۵ء میں بھی آپنے نیز جناب مولوی عبدالحلیم صاحب ساکن ردولی ضلع بارہ بنکی نے مقابلۂ کاپی و پروف سے ہمارا ہاتھ بٹایا تھا۔ خدا تعالےٰ ان دونوں صاحبوں کو اس قومی خدمت کا اجرِ نیک عطا فرمائے۔ یہ شکریہ صرف مؤلف ہی پر واجب نہیں بلکہ کل زباندانانِ اُردو پر فرض ہے کہ ایسے لایق مصححوں کا تہ دل سے شکریہ بجالائیں۔

معزز راقمانِ تقاریظ۔ ناظمانِ تاریخ طبع حامی گرامی اخبارات کا شکریہ اور اشاعتِ سوم کا مژدہ

آئی پھر فصلِ بہاری جو بسی پھولوں میں ؛ آج گلشن سے نسیمِ سحری آتی ہے

جن نامی گرامی باوقعت و معزز اخبارات۔ تقریظ نگار۔ ناظمانِ تاریخہائے طبع مندرجۂ خاتمۂ جلد چہارم نے وقتاً فوقتاً نمونے سے لیکر حصص و اجلاد کی اشاعت تک اپنی بیش بہا رائے قابلِ قدر آزادانہ تحریروں سے ہمارے ملک کو آگاہ فرمایا۔ اور ہر طرح سے ہمارے عیوب کی عیب پوشی فرماکر ہمت کو تا ایں دم بڑھایا۔ کیونکہ شعر ہیں ہوں بشر کلام بشر ہے مرا کلام ؛ حاسد کو اعتراض ہو حق کے کلام پر۔ تو میری کیا اصل ہے۔ شعر نیک و بد دونوں برابر ہیں جہاں میں آغا ؛ چاروں خلق میں بجاتا ہے جو چاہو کرو۔ مگر اپنا تو سدا حضرتِ ظفر کے اس قول پر مدار رہا شعر ظفر ہے وہی اپنے نزدیک دانا ؛ رہے ہی جو دنیا میں نادان بن کے۔ اسمیں شبہ نہیں کہ محنت شناس۔ حق بین ہماری محنت کی داد دیں گے۔ لیکن یاد رہے کہ ہم عیب جو حرف گیروں کی حرف گیری سے بھی امداد ہی لیں گے ؛

ہماری زبان اور لیاقت کہاں ہے کہ ہم اُن کا۔ اُنکی خداداد لیاقت اور اِس دُور اندیشی کا حسبِ دلخواہ شکریہ بجالائیں۔ لیکن ہم دل سے ایسے ملکی خدمت گزاروں کے مرہونِ احسان ہیں اور ہمیشہ رہینگے۔ ہم اسکے سوا کیا کرسکتے ہیں کہ ہم نے اپنے ملک کی مروّجہ زبان کے تقریباً ساٹھ ہزار سے زیادہ پریشان اور منتشر لغات۔ محاورات۔ روزمرّے۔ اصطلاحات۔ اور ضرب الامثال وغیرہ کو اپنی بھرا اور میٹھی جوانی گنواکے بڑھاپے تک جمع کردیا۔ اُردُو زبان میں جو کتاب لغات کی کمی تھی اُسے پُورا کرکے اِس داغ کو مٹا جھٹ اشاعتِ سوم کا مژدہ سنادیا۔ اسے چاہیے ملک کی خدمت سمجھو چاہے قوم کی ناممکن زبان کی تکمیل شعر جو ہے کلامِ شیخ وہی قولِ برہمن ؛ مطلب ہے ایک فرق فقط ہے لغات کا ؛ اگر گورنمنٹِ نظام ہم بار بار چھاپنے کی امداد نہ ملتی تو کچھ بھی نہ تھا سب بستے اُسیطرح بندھے کے بندھے پڑے رہتے۔ جس طرح اب ترمیم شدہ اور زیر ترمیم ابتدائی اجزا پڑے ہیں (جن میں سیکڑوں مفید باتیں بڑھائی گئی ہیں) اور آخیر کو ہم یہ ارمان دل کا دل میں لیکر چل بستے۔ اس صورت میں حضورِ نظام ہی کا اخبارات نیز تقاریظ نگاروں کو بھی ممنون ہونا چاہیے۔ اور ہمارے ملک کو بھی۔ آؤ ہم تم۔ سب۔ نوّاب فصیح الملک کی مقبولِ خالق و خلائق زبان سے چھین کر اور پکار پکار کر کہیں سلامت رہے شاہِ عثمان یارب ؛ رعیت بھی آباد ملکِ دکن بھی ؛

بندۂ سیّد احمد دہلوی مؤلف فرہنگِ آصفیہ دہلی گلی شاہ تارا۔ ۲۳ مئی ۱۹۱۷ء وقتِ نظرِ ثانی

مُقدّمۂ اوّلین (حالِ مُقدمۂ ثانی) کے اندراج کی وجہ موجّہ

اس مُقدمہ کے شامل کردینے کی وجہ یہ ہے کہ اوّل میں ہمنے ارمغانِ دہلی کے نام سے فرہنگِ آصفیہ کو تیار کیا تھا اور اُس زمانے میں جو مُقدمہ و دیباچہ لکھا گیا تھا وہ اُسی کے مسودہ میں شامل تھا۔ اب حسبِ اتفاق ہمارے پاس نکل آیا اور بصلاحِ احباب اُسے درجِ فرہنگ کردینا مناسب معلوم ہوا؛ جسوقت ہمنے ہندوستانی اُردو لغات معروف بہ فرہنگِ آصفیہ کو بیس ۲۰ چھبیس ۲۶ کاغذ کے چھوٹے صفحوں پر ماہوار رسالوں میں شائع کرنا شروع کیا اور اُسکے بہت سے نمبر نکل چکے تو ۱۸۹۰ء میں نوّاب سر آسمان جاہ بہادر مدار المہام تاجدارِ دکن بمقامِ شملہ تشریف لائے اور اُنہوں نے اُسکی خریداری اُسوقت کی حالت موجودہ میں منظور فرمائی۔ انعام بھی دیا اور موجودہ رسالے بھی خرید فرمائے۔ اِن رسالوں کو جلدِ اوّل و جلدِ دوم پر تقسیم کردیا لیکن اُنکی خریداری کا روپیہ جب وُصول ہوا تو اِس وقت طبیعت نے ایسے تُبرکِ بادشاہِ دکن کے نام پر مُعنون ہونیکے سبب یہ گوارا نہ کیا کہ جلدِ سوم وچہارم بھی ایسی ہی موجودہ اور حقیر تقطیع پر چھاپی جائے چنانچہ تیسری جلد ۲۰ × ۲۶ کی ڈبل تقطیع پر تعداد ۱۵۰۰ ماہ جنوری ۱۸۹۸ء میں طبع کی گئی اور اِسکے بعد چوتھی جلد کی بھی تعداد ۸۰۰ جلدیں سنہ ۱۹۰۱ء میں شایع کی گئیں لیکن پہلی دُوسری جلد جو ایک حقیر تقطیع پر شائع ہوئی تھی بعض حکّامِ عالیشان کی رائے سے ہم تقطیع کردینے پر طبیعت جمی چنانچہ پہلی اور دُوسری جلد ہم سائز و ترمیم ہو کر بامدادِ سلطانِ دکن بارہ ۱۲ بارہ سَو کی تعداد میں چھاپی گئیں جسوقت یہ سب کتابیں لاہور سے لاکر دہلی میں رکھی گئیں تو جلدِ چہارم کی کمی کے باعث اُدھوری خیال کی گئیں لہذا چہارم جلد کا چھاپنا ضروری سمجھا گیا اور وہ تین ۳ چار ۴ کاتب بٹھا کر بہت سی لکھوائی گئی۔ چونکہ اسکے ساتھ کوئی دیباچہ یا مُقدّمہ نہ تھا اور سرمایہ کی کمی تھی اسوجہ سے تقاریظ وغیرہ کا نکالنا لا الّا مُناسب جانا۔ بلکہ مُقدّمۂ اوّلین کا بھی ارادہ نہ رکھا اِس موقعہ پر جو ہماری اور ہمارے یکدِل احباب کی گفتگو ہوئی اُسے شامل کردینا مناسب جانا۔

ہنوز جلدِ چہارم زیرِ طبع تھی کہ یکایک ۸ر فروری ۱۹۱۲ء کو ہمارے گھر میں آگ لگ گئی جس سے سارا کُتب خانہ۔ فرہنگ آصفیہ کی تمام طبع شدہ جلدیں و دیگر تصنیف شدہ کتابوں کے مسودے گھر کا اثاثہ جلکر خاکستر ہوگیا۔ بلکہ ایک ہفت سالہ معصوم شریف زادی بھی اس آتش زدگی کی نذر ہوئی۔ حسبِ اتفاق کاتب کے گھر اور مطبع کے دفتر سے اس مُقدّمہ کی کچھ کاپیاں و پروُف ہاتھ لگ گئے چونکہ اب اعلیٰ حضرت۔ قدر قدرت۔ سکندر شوکت۔ دارا حشمت عالیجناب فیض انتساب فضیلت مآب نوّاب میر عثمان علیخاں بہادر خلّد اللہ مُلکہ، خسروِ دکن کی دستگیری سے از سرِ نو فرہنگ کی چاروں جلدیں چھاپنے کی نوبت آئی اس وجہ سے مُقدّمۂ اوّلین کا داخل کردینا بھی واجب سمجھا۔ کیونکہ اس میں بہت سی کار آمد باتیں قابلِ یاد داشت مندرج ہیں اب میں مُقدّمۂ مذکور کی نسبت جو کچھ بحث باہمی احباب واصحابِ عالی فہم میں پیش آئی اُسے بعد نظرِ ثانی مع مُقدّمہ و دیباچہ ہدیۂ ناظرین کرتا ہوں۔

میری اِس گزارش سے تمام احباب و محققانِ زبان سمجھ لیں گے کہ مَیں نے کیوں اس اوّلین مُقدّمہ کو مُقدّمۂ دوم فرہنگِ آصفیہ کے ساتھ شامل کیا ہے؟

مُقدّمۂ ثانی فرہنگِ آصفیہ

باعثِ اندراجِ دیباچہ و مُقدّمۂ ثانی مع دیگر اُمورِ مفیدۂ اُردو

یا اِس گُل دیگر شگفت

جب ہم نے نامی۔ گرامی۔ باوقعت اخبارات کی مفید مطلب رایوں کے اُٹھتّے ۲۵ صفحے یک لخت جلد چہارم کی طبعِ ثانی کے موقع پر حذف کردئے تو ہمارے اکثر صادق اور دلی دوست اِس کاٹ چھانٹ سے نہایت چیں بر جبیں برہم ہوئے اور فرمایا کہ "آپ نے گویا پبلک کی عام اور تمام رایوں، اور اِس فرہنگ کی نسبت جو اُمنگی دلی اور مُنصفانہ خیالات تھے اُن سب کا کمال بیدردی سے خون کردیا۔ ہم ہرگز ہرگز اِس سفّاکی اور بے باکی کو پسند نہیں کرتے کہ آپ اسقدر اخباری دنیا کی تقاریظ کے مجموعہ کو حرفِ غلط کی طرح فرہنگ کے صفحات سے مٹادیں اور جن لوگوں نے ازراہ داد دہی و قدر دانی یا حُسنِ عقیدت سے اُسوقت کی اپنی دلی بے غرضانہ کیفیت ظاہر فرمائی اور آپ کی ہمت بڑھائی تھی اُن میں سے جو لوگ چل بسے اُن کی روحوں پر اور جو زندہ ہیں اُنکے دلوں پر غم و الم کا بادل

پچھاڑ دیا بلکہ فرہنگ کی تعریف و توصیف کو ایک سرے سے دھو ڈالا۔" میں نے اُسکے جواب میں عرض کیا کہ "ہند کے علماء و فضلاء عصر بقریبًا اُسی قدر تقریظیں جوں کی توں رہنے دی ہیں اگرچہ ارادہ تو یہ تھا کہ اِنکا بھی اختصار کر دیا جاتا اور کتاب و شائقینِ لغات کو زیادہ خرچ کا زیر بار نہ بنایا جاتا۔ رہی کتاب کی تعریف وہ اِس ۲۴ برس کے عرصے میں علمی دُنیا کا خُوب گشت لگا چکی ہے۔ طلبائے مدارس سے لیکر علمائے ہند کی زبان پر اِس فرہنگ کا ایسا ذکر چڑھا ہوا ہے کہ اب اشتہاروں میں بھی نام کے سوا کتاب کی حقیقت اور اُس کی جامعیّت کے اظہار کی ضرورت نہیں پڑتی۔ دُوسرے مجھے اپنی مدح و ثنا کی حاجت نہیں کیونکہ میں نے یہ کام تعریف سُننے کی غرض سے نہیں کیا خدا تعالیٰ نے جو مجھکو ایک محققانہ مادۂ لغت نگاری اور موقع عطا فرمایا تھا اسکا جزوی شکریہ جسقدر مجھ سے بن سکا بجالایا۔ اخباری طوماروں سے مُلک اور اہلِ مُلک کو کیا فائدہ تھا بار بار میری لیاقت اور میرے کام سے متجاوز تعریف میرے حق میں باعثِ ننگ ہوتی۔ اور مجھے ناحق شرمندہ ہونا پڑتا۔

اسپر بھی وہ لوگ باز نہ آئے۔ اب سوانح عمری کا تذکرہ زبان پر لائے کہ خیر اِن کی بجائے اپنے حالاتِ زندگی ہی درج کر دیجیئے اور کتاب کا حجم نہ گھٹایئے اِس کا جواب میں نے مختصر لفظوں میں یہ دیدیا کہ میری زندگی کے حالات میں اِس سے زیادہ کوئی بات قابلِ استماع نہیں ہے کہ میں نے اِن لُغات کی جمع آوری میں کیا کیا تکلیفیں۔ کتنی مدّت تک اُٹھائیں۔ کسقدر اخراجات اپنے اُوپر تنگی اُٹھاکر برداشت کیئے۔ اخیر کو خدا سلامت رکھے اعلیٰ حضرت فلک رتبت بندگانِ عالی متعالی میر محبُوب علیخاں بہادر خلّد اللہ مُلکہٗ فرماں فرمائے مُلکِ دکن کو کہ اُن کی دستگیری سے یہ کام بنا اور پبلک کے ہاتھ آیندہ و موجُودہ نسلوں کے واسطے ایک ذخیرہ یا مصالحہ ہاتھ آگیا۔ اگرچہ وہ طرز جسپر اِسکی بُنیاد ڈالی گئی تھی اور جس کا بہت کچھ مٹیریل ہمارے پاس موجُود تھا۔ بلحاظِ طوالت و بخیالِ اخراجاتِ کثیرہ نیز ضیقِ فرصت و عدمِ صحت ادھوری رہ گئی جسکا نمونہ ارمغانِ دہلی موجُود ہے۔ جسے اب طبعِ ثانی کے حصّۂ اوّل میں شامل کر دیا ہے۔ اِسکے علاوہ میری مختصر لائف بعض قدردان اخبار و رسالے چھاپ بھی چکے ہیں۔ مثلًا ایڈیٹرِ اخبارِ روزگار راولپنڈی نے ۲۴ نومبر سنہ ۱۹۰۶ء کے پرچہ میں لکھنؤ کا نام طبع فرمائے اِسی سنہ کے رسالۂ انتخاب اور شاید روزانہ پیسہ اخبار میں کچھ نہ کچھ طبع ہوا ہے۔ نیز اڈیٹرانِ رسالہ شمس کلکتہ۔ و رسالۂ ادیب الٰہ آباد نے بھی بماہِ ستمبر سنہ ۱۹۱۱ء مع تصویر شایع فرمایا اور ہمارے ایک دوست اپنے خرچ سے علیحدہ چھپوانے کا بھی ارادہ کر رہے ہیں لیکن ہمیں اِتنی فرصت کہاں کہ اُسپر نظر ڈال کر آخری واقعات بڑھاکر۔ اپنا پیچھا چھڑائیں۔ بہرحال اب اِسکی بھی چنداں پروانہ کیجیئے۔ انشاء اللہ تعالیٰ بشرطِ حیات الحیات کے نام سے اُسے جلد چھاپ دیا جائیگا۔

یہاں تک تو ہم نے گولی بچائی۔ لیکن وہ جو کہتے ہیں کہ گھر کا بھیدی لنکا ڈھائے اور لنگوٹیا یار کبھی باز نہ آئے۔ ہمارے ایک پُرانے دوست مرزا محمُود شاہ گورگانوی جو مرزا ارشد مرحوم کا سا ہم سے برتاؤ رکھتے اور اکثر ہمارے مسودے اُن کی نظر سے گذرتے رہتے تھے ایک اور بات کے سر ہوگئے۔ ہم نے اِس بات کو کئی وجوہ سے نظرانداز کر رکھا تھا ایک تو اِس وجہ سے کہ ہمارے جیکے اور اِسکے خیالات۔ معلُومات۔ اور تحقیقات میں کوسوں کا بل ہے۔ دُوسرے اِس باعث سے کہ وہ ابتدائی مسودے ہیں جو پُرانے اُستادوں مصنّفوں۔ مُستند کتابوں سے اِقتباس اور اِستنباط یا انتخاب کر کے ارمغاں کے واسطے اب سے چالیس پچاس برس پیشتر بطورِ نوٹ اخذ کر کے فراہم کئے تھے۔ جنمیں پُرانی روشنی کی تحقیقات زیادہ اور نئی روشنی کی معلُومات کمتر ہے۔ اِس وجہ سے ہم نے جو اب فرہنگ کا تازہ دیباچہ اور مقدّمہ لکھا تو اُسے یک قلم قلم انداز کر دیا۔ وہ مُصر ہوئے کہ اچھا اِن باتوں کو جانے دیجیئے مگر ارمغانِ دہلی موسُوم بفرہنگِ آصفیہ کی نسبت جو آپ نے ابتدا میں کچھ یادداشتیں اور دیباچہ و مقدّمۂ سابقہ لکھا تھا اُسے ضرور بالضرور اِس جگہ درج فرہنگ فرمائے اور اِسکے متعلق اگلی کوئی مندرپیش نہ کیجیئے۔ اگر پیش کرینگے بھی تو یہاں آپ کی پیش نہیں جائیگی۔ ہم اِس بات کو نہیں مانتے کہ اب آپکی رائے اُسکے خلاف ہے یا آپ اِسمیں کسرِ شان اور بعض باتوں کو قابلِ اعتراض سمجھتے ہیں اِس بات پر باقی احباب بھی اڑ گئے اور اب مجھے کچھ نہ بنی۔ اُنھوں نے فرمایا کہ گو زمانۂ حال کے محقق اِس طرز اور اِس انتخاب کو مانیں یا نہ مانیں مگر ہمیں اَسلاف اور اساتذہ کے خیالات۔ اُن کی تحقیقات و طرزِ تحریر کا دیکھنا لوازمات سے ہے کچھ نہ کچھ تو واقفیت بڑھیگی۔ علم شے بہ از جہلِ شے یہ احسان صرف ہمارے ہی اُوپر نہیں بلکہ ہمارے اُن بچوں پر بھی ہوگا جو تشنۂ علوم اور گرسنۂ حالاتِ قدیم علی العمُوم ہیں پس۔ میں نے وہ پُرانے دھرانے کچھ کرم خوردہ کچھ بوسیدہ۔ کچھ کٹے پھٹے کچھ صاف مسودے جو میرے دل سے اُترے ہوئے بستہ میں پڑے تھے کاتب کے حوالے کر دیئے اور مُقدّمہ کا نام دیباچۂ ابتدائی و مقدّمۂ سابقہ یعنی ضمیمۂ ملحقہ رکھدیا جسمیں مفصلۂ ذیل بیانات ہیں +

ف۱ افسوس صد ہزار افسوس کہ مقدّرشدہ ہی کا پیمان تیار ہو گئی تھیں کہ آپ نے ۲۹ اگست سنہ ۱۹۱۱ء یوم یکشنبہ مطابق ۴ رمضان المبارک سنہ ۱۳۲۹ھ دن کے ٹھیک بارہ بجے اعلیٰ علیّین کا سفر اختیار کیا اور جناب نواب میر عثمان علیخاں صاحب دام اقبالہٗ رونق افروزِ تختِ دکن ہوئے۱۲
ف۲ افسوس کہ: لحیات نے بذریعۂ آشفتہ زدگی جیسے پہلے ہی ۸ فروری سنہ ۱۹۱۳ء کو سفرِ آخرت اختیار کیا اور اب از سرِنو لکھا جانا ہمارے دماغ۔ ہماری قوّتِ حافظہ۔ ہماری کمی بصارت و کمزوریٔ طبع کے باعث ہمارے امکان سے باہر ہے۱۲

ضمیمۂ مُلحقہ یعنی دیباچہ و مُقدمۂ سابقہ

جسمیں - دیباچہ - اختلافِ زبان - مطالبِ مفیدہ - تحقیقِ اُردُو - اقسامِ فصاحت وغیرہ درج ہیں ÷

دیباچۂ سابقہ

بسم اللہ الرّحمٰن الرّحیم

آمدِ گل ہے طرب ساز صبا پھرتی ہے ÷ بُلبلو مژدہ کہ گلشن کی ہوا پھرتی ہے

ہاں اے یارانِ سخن رس و محبانِ صبح نفس - مبارک ہو کہ گلزارِ سدا بہار یا گلشنِ بہار جسکے پتّے پتّے پہ فصاحت لہراتی ہے - ایک ایک شاخ آسمان سے ٹکّر کھاتی ہے - جو گُل ہے تو وہ شوخ ادا ہے کہ جسپر بلبل نے گُل کھایا ہے اور جو غنچہ ہے تو وہ عشوہ نما ہے کہ جس نے نیا نیا گُل کِھلایا ہے - اودنے اودنے پودے نے صنوبر کو نیچا دکھایا اور سروِ سرکش کو سیدھا بنایا ہے - کوئی نرگس کی دیدہ بازی پر طعنہ زن ہے - تو کوئی سوسن کی غمازی پر خندہ زن ؎ ہی عجب نامِ خدا حُسن کی اِس گُل کے بہار ÷ حسن و خوبی کا شگفتہ ہے یہ گویا گلزار ÷ سبحان اللہ باغ ہے مگر داغِ خزاں سے دُور - تعالی اللہ چراغ ہے لیکن آفتاب سے زیادہ پُرنور - مہرِ تاباں ہے اِلّا کسوف نادیدہ - ماہِ درخشاں ہے وے خسوف نارسیدہ - اِس شُنبلستان میں آبیاری کی خواہش ہے نہ خزاں کی کاہش - جابجا بلبلانِ اُردُو کی نوک جھونک ہے - سخاوت کا در کُھلا ہے - کسی کی روک ہے نہ ٹوک ہے - کیا امیر کیا غریب - کیا حکّام یہاں سب کے لئے صلائے عام ہے - جسکے دل میں آئے سیر کرے مزے اُڑائے کسی کا مُجرا ہے نہ سلام ہے - دوستانِ باصفا - وخلّانِ حق پسندِ باخدا کی نُزہتِ خاطر و تفریحِ طبع کے واسطے بطورِ تحفہ اِس گنہگار صمد سیّد احمد مدّرسِ دوم مدرسۂ عربِ سرائے نے بعد از تالیفِ کنزالفوائد یعنی مناظرۂ تقدیر و تدبیر و وقائع دُرّانیہ جسکے صلہ میں گورنمنٹ سے مبلغ ساڑھے تین سو روپے بطریقِ انعام مع بیس جلد کنزالفوائد اِنالِ قدر دانی مرحمت ہوئی تھی - اِس کتاب ارمغانِ دہلی المعروف بہ فرہنگِ آصفیہ کی تالیف پہ کمر باندھ کر نہایت عرق ریزی و جانکاہی سے بدین خیال اتمام پہ پہنچایا - اسے آیا تیری پاس زرِ بہ نہ زوری ÷ مجھسے کوئی طو تو کس اُمید پر لے - ہر چند زمانے کی عادات سے طبیعت مانع تھی کہ ایسے کسُود میں قدم رکھنا - بیٹھے بٹھائے آفت میں پھنسنا اور ناحق ملامت کا نشانہ بننا ہے - کس لئے کہ ؎ اہلِ زمانہ دیکھتے ہیں عیب ہی کو بس ÷ کیا فائدہ جو شیفتہ عرضِ ہنر کریں - اِن باتوں میں خواہ نخواہ ہزاروں دشمن ہو جائے اور طرح طرح منہ آتے ہیں ؎ جو ایک عیب ہو دیکھیں ہزار غور سے یار ÷ ستم ہے لاکھ ہنر پر نظر کسی کو نہ ہو - غرض ؎ ہے ہنر سے ایک نقطہ السنان کی مٹّی خراب ÷ ورنہ جوہر سے ملی ہے آبرو فولاد کو - القصّہ قدر دانی کی بجائے نکتہ چینی ہے - اور ہنر رسی کی عوض خُردہ بینی ؎ کسکو دکھائیں اپنی طبیعت کی تیزیاں ÷ افسوس اِس زمانہ میں قدرِ ہنر نہیں - اور اپنی طبیعت کا یہ حال ہے ؎ کہ مذمّت کا تحمّل نہ ثنا کی خواہش ÷ عیب رکھتے ہیں نہ ہم کچھ نہ ہنر رکھتے ہیں - مگر اِس بات پر ہمت کسی وجہ سے قانع نہ ہوئی اور یہی کہا - مصرع شناسا گر نہ ہو تیرا کوئی پر تو تو گوہر ہو - اور دوستوں نے بھی یہی صلاح دی کہ دیکھ ایک وہ زمانہ تھا کہ روز بروز اُردُو کی ترقّی تھی - نئی نئی اصطلاحیں نکلتی چلی آتی تھیں - عمدہ عمدہ محاورے اختراع ہوتے جاتے تھے - میر تقی نے اپنے کلام میں کیا کچھ شیرینی و عذب البیانی بہم پہنچائی تھی - کہ اُسکے سامنے نبات سے بات نہ ہوتی تھی - حرف گیروں کے لب بند تھے شیرازیوں کو مات ہوتی تھی الحق ؎ مقبولِ حق ہے جو کہ ہے اہلِ سخن کا دوست ÷ ہے حبِّ اہلِ بیت وسیلہ نجات کا - پھر حضراتِ قلعہ نے جنکے گھر کی اُردُو ایک اونی لونڈی تھی اپنے تصرفات سے یہانتک فیض بخشا کہ دلّی کے در و دیوار سے فصاحت ٹپکنے اور ملاحت برسنے لگی گویا ہر فردِ بشر کے دہن میں کُوٹ کُوٹ کر مصری بھر دی تھی

اشعار

کیا فصاحت کا کہوں حال کسی ہی نہ سنی ÷ عرش سے فرش تلک مثلِ زبانِ دہلی
پیر خوش رائے اگر ہیں تو جوان خوش شعر گو ÷ عجب انداز کے ہیں پیر و جوانِ دہلی
ہیں ممئے ڈھنگ نئے رنگ نئی گفت و شنید ÷ ایک عالم سے نرالا ہے جہانِ دہلی
میرے نزدیک تو حسب داد فصاحت کی ملے ÷ دہن اللہ کا ہو اور زبانِ دہلی

ہم نے پائے نہ ہنرمند کہیں دلّی سے ÷ ہم نے دیکھا نہ کوئی شہر بسانِ دہلی
ہو سکے اِسکا فصیحانِ جہاں سے نہ جواب ÷ گویا قرآنِ زباں ہے یہ زبانِ دہلی
بند ہو جاتے ہیں شیرینیٔ الفاظ سے لب ÷ کیا زباں کھول سکیں مدّعیانِ دہلی
ادب آموزِ ملائک ہیں یہاں کے جاہل ÷ رشکِ حورانِ بہشتی ہیں بُتانِ دہلی

کیوں نہ مطبوعِ جہاں یاں کی زباں ہو محسنؔ ؎ سب زبانوں کا خلاصہ ہے زبانِ دہلی۔ خدا تعالےٰ نے اس سرزمینِ فصاحت ریز۔ ملاحت آگین۔ فلک رفعت عرش تمکین کو وہ تاثیر عطا فرمائی تھی کہ فصیحانِ عجم اسکی قسم کھانے میں اپنا فخر جاننے لگے تھے۔ اور بلیغانِ عرب اپنا کعبہ ماننے لگے تھے۔ نئی نئی ادا تھی۔ ہر جگہ سے یہی صدا آتی تھی ؎ بیادِ کعبہ چہ سرمیزنی خدا اینجاست ؎ بطوفِ مروہ کجا میروی صفا اینجاست۔ اللہ اللہ رے دلی کی زبان بابے! شاہجہان آباد تیری شان کہ تجھے کوئی جان اور کوئی ایمان مانتا ہے۔ فی الحقیقت ؎ ہند کی وہ زمیں ہے عشرت خیز ؎ کہ نہ زاہد جہاں کریں پرہیز ؎ وجد کرتے ہیں پی کے مے صوفی ؎ مست سوتے ہیں صبح تک شب خیز ؎ سخت مشکل ہے ایسی عشرت میں ؎ خطرِ حشر و بیمِ رستا خیز ؎ کوئی یاں غم کو جانتا ہی نہیں ؎ جز غمِ عشق سو بھی عیش آمیز ؎ بوستاں کی طرح یہاں صحرا ؎ دلکشا دل پذیر دل آویز ؎ جب سپہرِ بے مہر دلی کی اس رونق کو نہ دیکھ سکا۔ اور ہر ایک اسکی آنکھوں میں کھٹکنے لگا۔ تو مل کر پہلے اُستاد ذوق کو جن سے اس زبان کو فوق تھا۔ اٹھا لیا۔ قطعہ۔ اہلِ سخن جہان میں آئے چلے گئے ؎ کون اس سرائے فانی میں گھر اپنا کر گیا۔ سودا کہاں ہے میر کہاں جائے حیف ہے ؎ باقی تھا ایک ذوق سو وہ بھی گزر گیا ؎ ایسے ہی موقع پر نواب احمد سعید خانصاحب طالبؔ جاگیردار لہارو نے جو قطعہ موزوں فرمایا ہے اُسکا لکھ دینا بھی مناسب معلوم ہوتا ہے چنانچہ درج ذیل ہے۔ قطعہ۔ نہ غالب ہے زندہ نہ باقی ہے نیرؔ ؎ نہ وہ شیفتہ کا بیانِ متیں ہے ؎ بس اب اگلے لوگوں میں حالیؔ ہے باقی ؎ کہ فتنوں سے دوراں کے عزلت گزیں ہے ؎ غنیمت ہے مجروحؔ کا دم ہے جبتک ؎ کہ وہ شاعری کا دمِ واپسیں ہے ؎ خدا انکو رکھے کہ بعد انکے یارو ؎ سخن ہے نہ کوئی سخن آفریں ہے ؎ چراغِ سحر جو کہ طالبؔ ہے باقی ؎ سو اسکو یہ سمجھو کہ گویا نہیں ہے ؎ پھر اہلِ قلعہ کے مٹانے کو ہاتھ دھو کر پیچھے پڑا۔ جو مصیبت کبھی نہ دیکھی تھی وہ دکھائی۔ جو بات کبھی نہ سُنی تھی وہ سنائی۔ پاؤں کی جوتی سر کو آئی۔ دہقانوں۔ زمینداروں اور اجلافوں کی بن آئی ؎ سامعیں کا نہ فقط سُننے سے دم رُکتا ہے ؎ سرگزشت ان کی جو لکھئے تو قلم رُکتا ہے۔ اِس فلک کے طفیل وہ وہ آفتیں برسرِ نزول و ورود تھیں کہ صغرےٰ و کبرےٰ دونوں قیامتیں یہیں موجود تھیں ؎ دیکھا وہ اپنی آنکھ سے جو کچھ سُنا نہ تھا ؎ اور دیکھئے حزیں ابھی کیا کیا دکھائے دل۔ بیچاروں کو زبان کا خیال تھا نہ اپنا ہوش۔ جو سر تھا وبالِ دوش تھا ؎ میں لگائے جسکو رکھتا تھا گلے سے رات دن ؎ بارِ گردن ضعف سے وہ ہی گریباں ہو گیا۔ سچ ہے ؎ انقلابِ دہر سے اک یہ رہے خانہ خراب ؎ ورنہ عالم بارہا بگڑا ہے او بن بن گیا۔ ان کی وہی کہاوت ہے ؎ جسکو حالِ دلِ پُر درد سناتے ہم ہیں ؎ آپ بھی روتے ہیں اور اُسکو رُلاتے ہم ہیں۔ ہنوز اُنکا رونا تمام نہ ہوا تھا کہ حضرتِ آزردہؔ۔ غالبؔ۔ اور شیفتہؔ کا جن میں اُردو کی جان اٹک رہی تھی دفعتہً پیٹنا پڑ گیا ؎ حیراں ہوں انکو روؤں کہ پیٹوں ظفر کو میں ؎ مقدور ہو تو ساتھ رکھوں نوحہ گر کو میں ؎ آہ اس کم فرصتی پر ہو نشے سے کیا سرور ؎ شیشہ تا خالی ہو جامِ زندگی لبریز ہے۔ گویا اس زبان کا اب خاتمہ ہوا۔ اوّل تو اہلِ قلعہ جو اسکے موجد تھے اور ایک نہ ایک بات روز ایجاد کرتے رہتے تھے برباد ہوئے ؎ تصویرِ زیبِ مکان جلوۂ مکیں سے ہے ؎ فروغِ خانۂ انگشتری نگیں سے ہے۔ بعد ازاں فصحائے دہلی جو اُن کے پیرو تھے ناشاد نامراد گئے ؎ ہائے کس حسرت سے شبنم نے سحر رو کر کہا ؎ خوش رہو اے ساکنانِ باغ اب تو ہم چلے۔ افسوس ہے کہ جب ہم نشیب و فراز سمجھنے کے لایق اور قدر دانِ زبان ہوئے تو وہ لوگ بے نشان ہوئے ؎ ہم کہاں وہ کہاں۔ کہاں جلسے ؎ چشمِ بد لگ گئی مقدر کو۔ ہائے اسی ارمان میں ایک دن جان جانی ہے موت آنی ہے ؎ وائے قسمت کہ خزاں میں رہے گلزار کے پاس ؎ اور بہار آئی تو صیاد جفا کار کے پاس۔ الٰہی! یہ کیا غضب کیا؟ انہیں دنوں میں کیوں نہ ہوش دیا کہ ذرا دل کی ہوس نکلتی۔ طبیعت سنبھلتی ؎ کیوں نہ چھوڑا بہار میں صیاد ؎ میری منظور گر رہائی تھی۔ حق تو یہ ہے کہ اسمیں کسیکا بھی کچھ قصور نہیں۔ اگر اپنے نصیب اچھے اور آہ با اثر ہوتی۔ تو ضرور فلک کو خبر ہوتی۔ اِس ستم کا مزہ چکھاتے اور اُسے بھی اپنا سا روزِ سیاہ دکھاتے ؎ جس میں نہ جذب ہو نہ اثر ہو نہ درد ہو ؎ اُس دل کو رکھ کے پہلو میں پھر کیا کریں گے ہم ؎ اب فلک کی شکایت بعید از انصاف بلکہ سراسر خلاف ہے ؎ فائقؔ عبث ہے تجھکو شکایت سپہر سے ؎ کون اسکے دور میں نہیں اندوہگیں رہا ؎ اب اگر تم بھی پہلو تہی کروگے اُن اصطلاحوں محاوروں اور صحیح آوری لغات سے ہاتھ کھینچو گے تو چند روز میں انکا بھی نام مٹ جائیگا۔ جو سُنے گا اُسی کو تاسف آئیگا ؎ ہاتھ ملنے کے سوا کچھ بھی نہ حاصل ہوگا ؎ اور چلی جائیگی یوں ہی یہ بہار آخر کار۔ بلا سے لوگ

اسے دیکھ کر یہ تو کہیں گے کہ دلی جو کسی زمانے میں لایقِ دید تھی۔ اُسکی یہی گفت و شنید تھی۔ ہم اسی پر نازاں ہونگے ؎ شیفتہ اور ستایش کے نہیں ہم خواہاں ؎ یہی بس ہے کہ کہیں ہے زبانِ دہلی۔ اس میں شبہ نہیں کہ حکامِ وقت نے بھی اُردو کی ترویج میں کمال کوشش و قدردانی فرما کر اسکو تقریباً مکمل کر دیا ہے اور کوئی بات حرف گیری کے قابل نہیں رکھی مگر حضرت! اصطلاحوں کا اختراع ہونا انھیں نامرادوں کے دم کے ساتھ تھا۔ اب کیا رکھا ہے۔ وہ فراغ بالی۔ خوش حالی

لغت فراشی۔ اصطلاح آفرینی اب کہاں۔ بے دست و پا کیا قدم اُٹھائے۔ کس رستہ پر چلے اور کونسا رستہ بتائے ؎ بھری آنکھیں کسو کی پونچھتے جو آستیں رکھتے ؛ ہوئی شرمندگی کیا کیا ہمیں اِس دست خالی سے۔ موجودہ ہمنشین نہ مانے۔ جلیسوں نے قسم دلائی اور فرمایا کہ بس آپ للہ قلم لیجئے اور کسی طرح کا خیال نہ کیجئے۔ جو صاحب آپکی کتاب سے حظ اُٹھائیں گے اور کچھ نہیں تو ضرور اُسکے صلے میں دعائے خیر سے یاد فرمائیں گے ؎ افسردہ دل نہ ہو درِ رحمت نہیں ہے بند ؛ کس دن کھلا ہوا درِ پیرِ مغاں نہیں۔ دوستوں کی ان باتوں کا یہ اثر ہوا کہ دل بھر آیا۔ زار زار روئے اور مثلِ ماہیِ بے آب مضطربانہ جان کھونے لگا ؎ حیف برباد ہوئی شوکت و شانِ دہلی ؛ ہاں فقط نام کو باقی ہے نشانِ دہلی + ہائے افسوس کہ آفت زدگانِ دہلی ؛ جان لیتے ہیں جو کرتے ہیں بیانِ دہلی + جس طرف دیکھئے اللہ نظر آتا ہے ؛ بڑھ گئی اور بھی ویرانی سے شانِ دہلی + بیشک یہ وہ شہر مینو سپہر تھا کہ جو آیا یہیں کا ہو رہا۔ پھر اِس جگہ سے نکلنے کا نام نہ لیا سچ ہے۔ جنّت سے اگر کون جانا چاہتا ہے۔ جو آتا ہے اِدریس کی طرح مچل جاتا ہے۔ بقول مولوی الطاف حسین صاحب حالی مدظلہ العالی ؎ حالیؔ بس اب یقیں ہے کہ دِلّی کے ہو رہے ؛ ہے ذرّہ ذرّہ مہر فزا اِس دیار کا۔ بلکہ نواب مصطفےٰ خاں صاحب شیفتہ بھی دہلی کی ہر ایک ادا پر فریفتہ و از بس شیفتہ تھے چنانچہ فرماتے ہیں ؎ عجب ہی شہر ہے دِلّی بھی شیفتہ ہرگز ؛ میں رُوم و شام نہ لوں اِس دیار کے بدلے۔ ہر چند یہی کہا کہ مجھ میں یہ لیاقت نہیں ہے اتنا بھاری بوجھ اُٹھا لینے کی طاقت نہیں ہے ؎ بِتا ملک جھکے زیر نگیں صاف مٹ گئے ؛ تم اِس خیال میں ہو کہ نام و نشاں رہے آخر کار یہی کہتے بن آئی کہ اپنے ایسے نصیب کہاں کہ آپ جیسے حبیبوں کی فرمایش ہو۔ اس نالایق کی آزمایش ہو مجھے بدل و جان منظور ہے۔ بیشک میرے نزدیک بھی لغات و مصطلحات اُردو کا فراہم ہونا اور آپ کا فرمان بجالانا ضروری ہے ؎ اشتعالک جو طبیعت نے ذرا کچھ پائی + آتشِ شوق یہ بھڑکی کہ بجھائی نہ گئی ؛ غرض جب ؎ دل کو تسکین ہوئی خاطر کا وہ اندوہ مٹا + ہوش یکجا ہوئے اور جملہ حواس آئے بجا۔ میرے نزدیک بھی اِسکی فراہمی سے موجودہ طالبوں۔ آئندہ نسلوں۔ طلباءِ مدارس۔ نو واردانِ دیگر ممالک کو بہت کچھ فائدہ ہو گا۔

اہلِ زبان کیا کسی زباں داں نے بھی اِس طرف توجہ نہیں فرمائی۔ غالبًا یہ بازی ہمارے ہی نصیب میں لکھی ہے اور خدا تعالےٰ نے ابتدائے عمر ہی میں خاص اسی وجہ سے ہمیں اِس کا گرویدہ۔ شیدا۔ اور عاشقِ زار بنایا ہے۔ شعرا کو اِس سے مدد ملیگی۔ محققانِ زبان کو اِس سے فائدہ پہنچیگا۔ مصنّفوں کے حق میں مترادف ہم معنی۔ ہم پہلو الفاظ یکجا دکھا کر بار بار عبارت میں ایک ہی قسم کے الفاظ سے بچانے والی یہ لغات ہوگی۔ گویا یہ ایک ذخیرہ ہے جسے انگریزی میں تھزارس Thezaurus اور اُردو میں مخزن کہنا موزوں ہے۔ اکثر تاریخی واقعات۔ اصطلاحی وجہ تسمیہ کا اس سے پتا چلیگا۔ متروک اور غیر متروک الفاظ کی تمیز اِس سے ہوگی۔ فصیح غیر فصیح محاورات اور تذکیر و تانیث کا فیصلہ اِس سے ہو گا۔ مختلف فرقوں کی خاص خاص اصطلاحیں اِس سے معلوم ہونگی۔ اہلِ اسلام و ہنود اِس سے مستفید ہونگے۔ بہت سے فقرا و اولیاءِ ہند کے حالات بہ ترتیب سنین اِس سے ہم پہنچیں گے۔ نیز اکثر اختراعوں اور ایجادوں کی کیفیت اس سے معلوم ہوگی۔ غرض اِس کا لکھا جانا ایک نہایت ہی ضروری۔ قومی۔ مُلکی کام اور زبان کا پورا پورا استحکام ہے۔ دراصل شوقِ خداداد نے انجام پر پہنچایا ورنہ میں کیا اور میری بساط کیا ؎ شوق در ہر دل کہ باشد رہبرش ؛ در کار نیست ؛ سیل بے رہبر بدریا میر ساند خویش را۔ شکر ہے کہ ؎ سب جس بوجھ نے گرانی کی ؛ اُسے میں ناتواں اُٹھا لایا۔ اب عیب پوشانِ ہنر بین و عذر نیوشانِ حق پسند حق گزیں سے اُمیدِ واثق ہے کہ نکتہ چینی سے ہاتھ اُٹھا کر بہ نظرِ فلاح اصلاح کو کام فرمائیں اور انگشت نمائے ہر کوچہ و بازار نہ بنائیں ؎ بپوش گر بخطائے رسی و طعنہ مزن ؛ کہ ہیچ نفس بشر خالی از خطا نبود۔

سپردم بتو مایۂ خویش را ؛ تو دانی حساب کم و بیش را

سابقہ مضامینِ قیاسی و استنباطی وغیرہ

مع نظرِ ثانی

آغازِ مقدمۂ ثانی

اختلافِ زبان۔ مطالبِ مفیدہ۔ تحقیقِ اُردو۔ و تعریفِ فصاحت و بلاغت کے بیان میں

ہنگامۂ پر پیسرد و ربع اب بسر آیا + اے بادہ شو مژدہ کہ پھر ابر تر آیا

جویانِ تحقیق اور ہوا خواہانِ تدقیق پر روشن ہو کہ جب خالقِ ارض و سمانے اپنی قدرتِ کاملہ و حکمتِ بالغہ سے نمو و حیوانات و شہود نباتات و جمادات میں یک ایسا معتدل نتیجہ پیدا کرنا چاہا کہ جس سے نظامِ عالم میں خلل و امورِ معطل پر عمل نہ ہو تو اس قدسی سیرت ۔ نورانی صورت یعنی انسانِ بلند مرتبہ والاشان کو تاجِ خلافت و تشریفِ علمِ ظرافت سے مشرف فرماکر پردۂ مشیّت سے جلوہ گر ۔ علمِ ازلی کی پیش بینی سے آگاہ و باخبر کیا اور اُس میں جلبِ نفع کے لئے آز و حرص و دفعِ مضرت کے واسطے قوّتِ غضب پیدا کی اور اِس زبدۂ کائنات و اشرف المخلوقات کے آئینۂ دل کو امورات کلّی و جزئی سے ایسا مصفّا و مجلّا بنایا کہ جس میں عالمِ امر و مثال سے ہر شے سایہ فگن و عکس انداز ہو سکے ۔ چونکہ خفیاتِ باطن کو خدائے عالم الغیوب کے سوا کوئی نہیں جان سکتا اب اگر انہیں کسی چیز مرغوب کی خواہش و نامطلوب کی کاہش باہم ظاہر کرنی ہو اور اُسکے اخفا سے انقطاعِ نفس و حیات کا دھڑکا یا اختلالِ انتظام کا ڈر کا معلوم دے تو اِس مضرت کے دفع اور اُس مافی الضمیر کے اظہار کرنے کے واسطے فضائے سینہ میں ہوائے نفس کو جنبش دینا اور براہِ گلو قوّتِ آمد و شد کا عطا فرمانا مناسب جانکر اِس راہ ہموار کو پیچ و خم سے خالی نہ رکھا تاکہ ہوا مخارجِ مختلفہ میں سے نفوذ و خروج کے وقت نئے نئے حرُوف سے مالوف ہو کر بے تکلف مقصدِ دلی و مشیّتِ ازلی کو ظاہر اور ایک دوسرے پر ماہر کرے چونکہ اس موقع پر حرف کی ماہیّت و اصلیت سے واقفیت ضرور ہے اسلئے مجملاً اُسکا بیان لکھنا خالی از مفاد نہیں ۔

آواز کی کیفیت اور حرف کی اصلیت

حرف اُس کیفیت کا نام ہے جو ایک اور کیفیت سے وابستہ ہے اور وہ کیفیت ہوا کی ذات سے قائم و اُغشتہ جب ایک سخت چیز کو دوسری سخت چیز سے الگ کرتے یا ٹکراتے ہیں تو اُس میں سے تموّجِ ہوا کی باعث آواز پیدا ہوتی ہے ۔ بعض محققوں نے آواز کی تعریف سببِ قرب سے بیان کر کے لکھا ہے کہ ہوائے متموّج کا نام آواز ہے ۔ اور بعض نے سببِ بعید سے مراد لیکر قلعؔ اور قرعؔ ہی کو آواز قرار دیا ہے یعنی اوّل قلع اور قرع سے صدمہ واقع ہوتا اور پھر درمیانی ہوا میں تموّج بہم پہنچکر اُس سے آواز صادر ہوتی ہے ۔ پس قلع اور قرع آواز کے واسطے سببِ بعید اور تموّجِ ہوا باعثِ قریب ہے کیونکہ قلع اور قرع میں تموّج کا ذریعہ ہے اور اسمیں کسی کا واسطہ نہیں ۔ آواز کی کیفیت معلوم کر کے یہ بھی جاننا چاہیئے کہ مطلق آواز کو اور اور کیفیتیں بھی عائد ہوتی ہیں جو ایک آواز کو دوسری آواز سے ممتاز و ممیز کر دیتی ہیں جیسے ۔ زیر و بم ۔ اور غنّہ ۔ یا گرانی گلو سے بہم پہنچاہو ۔

اِسکے علاوہ ایک اور خاص کیفیت بھی مخارج کے وسیلہ اور اجزائے ہوا کی تقطیع سے آواز کو پیش آتی ہے جیسے دو زیر ۔ یا ۔ دو بم ۔ یا ۔ دو غنّہ یا دو آوازوں کا گلوئے گراں سے حاصل ہونا اِس کیفیتِ خاص کا نام حرف ہے ۔ توضیحِ مقام و اتمامِ حجت کے واسطے اِس خلاصہ کا اور بھی خلاصہ کر دیا جاتا ہے کہ اوّل ہوا کو باعثِ تموّج ایک کیفیت جسکو آواز کہتے ہیں عارض ہوتی ہے اور آواز سے ایک کیفیت متعلق ہے مثلاً دو زیر یا دو بم وغیرہ اِس کیفیت کو حرف کہتے ہیں ۔ پس حرف جو ایک خاص کیفیت ہے وہ صورت سے پیوستہ و وابستہ ہے اور صورت قائم ہوا ہے پس یہی حرف کی تعریف ہے ۔

بوعلی سینا اِسی خاص کیفیتِ کو جو صوت کو عارض ہوتی ہے حرف لکھتا ہے اور بعض اُس صوت ہی کو حرف کے نام سے نامزد کرتے ہیں اور بعض محققین ایک کو نہیں بلکہ مجموعِ صوت و کیفیت کو حرف قرار دیتے ہیں ۔ اگرچہ ہر ایک زبان والوں نے اپنے اپنے ملک کے رواج و رسم کے موافق تعدادِ حروف میں اختلاف ڈال رکھا ہے یعنی کسی زبان میں اٹھائیس حرف منازلِ قمر کے موافق ہیں ۔ کسی میں چوبیس ۔ کسی میں اِس سے بھی کم و بیش چونکہ اِنکی تشریح کتبِ قواعد میں بخوبی موجود ہے اور یہاں لکھنے سے طوالتِ مضمون کا اندیشہ ہے لہذا اب اختلافِ زبان کی طرف توجہ کیجاتی ہے ۔

زبان کا رواج

تجربہ دوست ۔ تحقیق پسند احباب اِس بات سے بخوبی واقف ہیں کہ دنیا میں ہر ایک شخص اجرائے مطالب و اُمورِ ضروری کے اہتمام میں دوسرے کا محتاج ہے اور دوسرا جب ہی اُس کا معاون ہو سکتا ہے کہ وہ اِسکے مافی الضمیر سے واقف ہو اِس صورت میں ایسی چیزوں کا ایجاد کرنا جسکے ذریعے سے دل کی بات معلوم ہو ضرور ہوا پس ہدایتِ غیبی سے ہر ایک شخص چند حرفوں کو ترکیب دیکر اشیائے مطلوبہ و امورِ مقصودہ کے ساتھ مخصوص کرنے میں مصروف ہونے لگا اگرچہ بعض اُموروں میں حرکاتِ اعضا سے بھی کام لینا ممکن تھا مگر اِن اشارات سے اشیائے موجودہ و غیر موجودہ کا کماحقہ ظاہر کرنا متعذر تھا ناچار ہر ایک چیز کے واسطے الفاظ موضوع ہوئے اور وہاں کے ساکنین ایک دوسرے کی اصطلاح و لغت سے مطلع ہوتے گئے ۔ غرض یہانتک ترقی ہوئی کہ اپنی مختلف

ملہ جب دو سخت چیزوں کو ایک دوسرے سے الگ کرتے ہیں تو اُسکو قلع کہتے ہیں اور جب سخت چیز کو [illegible]

غرضوں میں اُنکا استعمال کرتے کرتے ہم کلام ہونے لگے اور اس گفتگو کا نام روزمرّہ پڑ گیا +

یہاں ایک یہ بات بھی قابلِ غور ہے کہ جتنے معانی تعقّل میں آتے ہیں اُن سب کے واسطے الفاظ موضوع ہوئے یا البعض کے لئے؟ اس کا جواب یہی ہو سکتا ہے۔ کہ ہر معنی کے لئے لفظ موضوع نہیں ہوئے۔ کس لئے کہ ہم بعض معنی بیان کرنے میں تغیّرِ آواز کے محتاج ہوتے ہیں مثلاً لفظ خیر فقط تغیّرِ آواز مدِ معانی کا فائدہ دیتا ہے دیکھو جب کسی کے کلام سے تعجّب معلوم ہوتا ہے تو اسی لفظ خیر کی خائے معجمہ کو ذرا نفس سے کھینچکر کہتے ہیں خیر ! اور جب اسی کو قبول کرنے کے موقع پر بولتے ہیں تو اسی خائے معجمہ کو درازیِ نفس سے نہیں نکالتے اور کہتے ہیں خیر۔ اس نکتہ کو صاحبِ زبان آپ سمجھ سکتے ہیں کہ صرف ایک ہی لفظ نے دونوں مقاموں پر وہ جداگانہ کیفیتیں ظاہر کیں جنکے معانی کا الفاظ میں ظاہر کرنا امرِ دشوار و ناممکن تھا مثلاً کسی سے کہیں کہ جا ! اور اس لفظ سے ایسی تاکید منظور ہو کہ سامع کو تیقّن ہو جائے کہ اگر میں نہ جاؤنگا تو قائل ناراض ہوگا۔ اسوقت جیم کے زبر کو زیادہ کھینچیں گے۔ جا!!! اور اگر اتنی تاکید منظور نہ ہوگی تو اس فتحہ کو زیادہ نہیں بڑھائینگے چنانچہ اس شعر میں تغیرِ آواز سے استفہامِ انکاری کے معنی نکلتے ہیں ؎ مینے ہی بزمِ غیر میں کی؟ شب کو مے کشی + میری ہی! آنکھوں میں تو نشہ ہے شراب کا علےٰ ہذا القیاس ؎ تکلیفِ نماز اور ہمیں؟ زاہد مے عجب ہے + بیٹھے ہوئے کچھ ہم بھی تو بیکار نہیں ہیں۔ لفظ ہمیں کو ذرا کھینچنے سے کچھ اور ہی لطف ہو گیا کبھی حرکاتِ اعضا کی ضرورت بھی پیش آتی ہے مثلاً انکار کے وقت اُنگلی یا سر کو اشکالِ مخصوصہ سے مکرّر متحرّک کرنا پڑتا ہے چونکہ ان باتوں کا لکھنا تکلّف سے خالی نہیں اس لئے آگے کا رستہ لیا جاتا ہے +

ابتدا میں کون سی زبان تھی اور پھر کس کس زبان کا رواج ہوا

دیدہ ورانِ حقیقت بین نظرِ تعصب سے ہاتھ اُٹھا کر دیکھیں کہ ہر قوم و ہر ملت میں ایک نہ ایک ایسا خُدا کا خاص بندہ ہوتا ہے جو اُس قوم کے رواج کیموافق اُن لوگوں کو ہدایت کرتا اور راہِ راست پر لاتا ہے ؎ سب مذاہب میں یہی ہے نہیں اسلام میں خاص + کہ جہاں عام ہے ہوتا ہے وہاں عام میں خاص + کیا ہنود کیا مجوس سب حضرتِ واجب الوجود کی توحید کو اصل الاصول جانتے اور وساطتِ انبیا کو لازم و ضروریات سے مانتے ہیں گو ایک اپنی اصطلاح میں اوتار دوسرا وخشور پیغمبر یا پیغامبر یا پیام بر کیوں نہ کہے اسکا ہونا اور مانا جانا لوازمات سے ہے۔

بتوں کی پوجا۔ یا آتش و اجرامِ کی پرستش توحید کی منافی نہیں ہو سکتی۔ کس لئے کہ یہ دونوں لفظ ہندی و فارسی میں تعظیم و عبادت میں مشترک و مشتمل ہیں ایک گروہ اپنے پیشوایانِ دین کی مورتی کو اُن کے تصوّر کے بجائے سامنے رکھ کر اُس کے توسّل سے عبادت کرتا اور نجات کا طالب ہوتا ہے۔ دُوسرا اجرامِ نورانی کو سمتِ قبلہ کی بجائے قرار دیکر اپنا کام نکالتا ہے ؎ گفتگوئے کفر و دیں آخر بیک جا میکشد + خواب یک خواب ست باشد مختلف تعبیرہا +

البتہ آفرینشِ عالم کی کیفیت میں بہت کچھ اختلاف ہے برہمن اٹھارہ طرح سے روایت کرتے ہیں پارسیوں کا کچھ اور ہی بیان ہے اہلِ اسلام کچھ اور ہی کہتے ہیں جن کی تفصیل کتبِ تواریخ میں بخوبی درج ہے علیٰ ہذا القیاس زبان کے بیان میں بھی ہر ایک اپنے مذہب کے موافق اس اس طرح لکھتا ہے +

ہنود برہما کو مبدارِ آفرینش جانتے ہیں ایرانی ہر دور کے آغاز میں ایک مرد اور ایک عورت کا باقی رہنا اُن سے توالد و تناسل کا جاری ہونا لازم نہیں بلکہ الزام ثابت کرتے ہیں۔ ان کی کتابوں میں صریح مرقوم ہے کہ ہرچند آبائے علوی آسمان اور اُمّہاتِ سفلی عناصر ہیں۔ لیکن ہمارے واسطے ضرور ہے کہ ایک سے دوسرا پیدا ہو اہلِ اسلام کے نزدیک آدمیوں کی نسل کا سلسلہ حضرت آدم علیہ السّلام تک منتہیٰ ہوتا ہے جب افرادِ عالم کا ایک ہی شخص مبدا ٹھیرا تو واجب ہوا کہ اُس کی ذُرّیت بھی اوّلاً اُسکی زبان سے بہرہ مند ہوا اگرچہ مرورِ زمانہ کے بعد لغات و زبان میں اختلاف پیدا ہو جائے۔ مگر ابتدائے آفرینش میں ایک ہی زبان کا ہونا لازم آتا ہے جس کا فی زمانہ تعیّن کرنا نہایت دشوار ہے +

اگرچہ ہندوؤں کی کتابوں سے اس امر کی کما ینبغی تصریح نہیں پائی جاتی لیکن اس بات پر سب برہمنوں کا اتفاق ہے کہ چاروں وید جو احکامِ الٰہی پر مشتمل ہیں۔ زبانِ سنسکرت میں انہیں الفاظ کے ساتھ برہما کی زبان سے صادر ہوئے ہیں اور اُن میں آج تک کچھ تغیّر و تبدّل نہیں ہوا اس بات سے یہ بھی خیال گزرتا ہے کہ تعجّب نہیں کہ منّو اور شترو پا نے جو برہما کے بدن سے موجود اور حضرتِ آدم و حوّا کی طرح سے باعثِ پیدائش و نمودِ خلق ہوئے ہیں۔ خاص برہما ہی سے سنسکرت حاصل کی ہو اور اُنکی ذُرّیت انہیں الفاظ سے متکلّم ہوئی ہو۔ لیکن یہ قوم اسپر بھی متفق ہے کہ سنسکرت آدمیوں کی نہیں صرف دیوتاؤں کی

زبان ہے۔ جب دیوتاؤں کی زبان ٹھیری تو خدائی زبان کی تخصیص نہ رہی ؀

مجوسیوں کے اعتقاد میں اِس دَور کا مہ[۱] آباد سے جو پہلے ہی دور کے آدمیوں کا بقیہ تھا آغاز ہوا غالب ہے کہ وہ اُسی دور کے آدمیوں کی زبان میں کلام کرتا ہو چونکہ مجوسیوں کے اعتقاد میں دساتیر وہ سماوی کتاب ہے جو مہ آباد پر نازل ہوئی تھی اور کتاب آسمانی خلق کی زبان میں نازل ہونی چاہئے تاکہ لوگ[۲] امر و نواہی سے بخوبی واقفیت حاصل کرکے عمل درآمد کریں۔ اِن باتوں سے احتمال ہوتا ہے کہ یہی دساتیر کی زبان اُسوقت میں رائج ہو اور پھر اُس میں تغیر و تبدل ہوکر مختلف زبانیں پیدا ہوگئی ہوں نیز اِس بات سے بھی اکثر فارسی زبان کے الفاظ میں مطابقت و ترکیبِ نحوی میں دساتیر کی موافقت پائی جاتی ہے یہی ثابت ہوتا ہے کہ دساتیر قدیمی زبان ہے دیکھو لفظ گر اور ندہ جو اسمِ فاعل کی علامت ہے اُس زمانے کے لفظوں میں بھی پائی جاتی ہے مثلاً ہرشنگر یعنی بخشائشگر۔ ہرشندہ بمعنی بخشائندہ۔ لاشپ بمعنی نیست۔ لاسپند یعنی نیستند۔ کید وکیدہ بمعنی کرد و کردہ علیٰ ہذا القیاس اور سینکڑوں الفاظ ہیں ؀

اگرچہ ہم اِس زبان کو اور زبانوں کا ماخذ نہیں کہہ سکتے مگر اِس مطابقت کے ذریعہ سے فارسی کا ماخذ سمجھ سکتے ہیں لیکن اسمیں سب سے بڑی ایک اور قباحت ہے وہ یہ کہ اِن کی کتابوں میں مرقوم ہے کہ یزدانِ جہاں آفریں نے مہ آباد پر کتابِ دساتیر نازل کی اور اُسمیں وہ زبان تھی جو زمینیوں[۳] کی کسی زبان سے مشابہ نہ تھی۔ یہ قول اِس بات پر دلالت کرتا ہے کہ دساتیر کے نزول سے پیشتر اور بھی زبانیں موجود تھیں ؀

اگر غور کریں تو اِس کو فارسی کا ماخذ ٹھیرانا بھی بیجا ہے کیونکہ اگر یہ اتفاقی امر ہوا ہو تو کیا عجب ہے کہ دونوں زبانوں میں بعض الفاظ کی وضع مطابق واقع ہوگئی ہو چنانچہ اکثر ہندی الفاظ میں گرانی و سُبکی کے اعتبار سے زمین و آسمان کا فرق ہوگیا ہے جیسے۔ **باپ**۔ بہ ہر دو بائے تازی بمعنی پدر اور ہندی میں آخر کی بائے تازی کی جگہ بائے فارسی لگاکر **باپ** کہنے لگے۔ علےٰ ہذا۔ اسکورہ کا الف گرا کر سکورہ کہتے ہیں۔ اسی طرح افیون و اہپیون کا ہندی میں ہاپو بنالیا

سنسکرت	فارسی	سنسکرت	فارسی	سنسکرت	فارہی	سنسکرت	فارسی	سنسکرت	فارسی	سنسکرت	فارسی
جانُو	زانُو	گریبا	گری (جیسے گریبان)	گَو	گاؤ	اسو	اسپ	ہَپّو	ہپیون	نیا	نَو
نابہ	ناف	بہات	بہت	کلکل	کِلکل	بھراتا دیا بھراتا	برادر	جال	جال	اجگر	اژدر
شوگ	سوگ	چپلاَ	چنبلہ	میگ	میغ	تانا	بنیا	داو	داو	لنگوٹہ	لنگوتہ
آس	اَوس	گھٹیا	قاشاک	بھوم	بوم	خر	کھر	ماتر	مادر	پُتر	پُور
دُوہتر	دُختر	انگشٹ	انگشت	بھار	بار						

غرض اسی قسم کے ہزاروں لفظ پیش نظر ہیں کہ اُنکا لکھنا موجبِ تطویل ہے ؀

بہرکیف مہ آباد اور اُسکی ذرّیت کی زبان کا محقق ہونا دُور از قیاس ہے اگرچہ بعض لوگوں کو ایک شاعر مسمّٰی شندوس کے کلام سے جو آبادیوں[۴] کے زمانے میں بعہدِ فرہوش بادشاہ ہوا تھا یہ گمان گزرتا ہے کہ اُس وقت کے آدمیوں کی پہلوی زبان تھی چنانچہ اِسکے ثبوت میں یہ **حکایت** جو صاحبِ کتاب مُثمر نے بحوالۂ دبستانِ مذاہب تحریر فرمائی ہے کافی ہے۔ آبادیوں کے زمانے میں ایک بادشاہ مسمّٰی **فرہوش** کے عہد میں بہت سے شاعر تھے جن میں سے سات تو ایسے تھے کہ ہر ایک اپنی اپنی باری سے برابر ہفتہ تک ایک ایک روز جاکر اُسکے سامنے اپنے اشعار سناتا اور بادشاہ سے اُن کی داد پاتا تھا۔ ایک دن کا ذکر ہے کہ بادشاہ یکشنبہ کے روز حمام سے فارغ ہوکر برعایتِ روزِ خورشید ہیکلِ[۵] **آفتاب** میں گیا پرستش سے فراغت پاکر اپنے محل میں درآمد ہوا تو اُس وقت ایک شاعر مسمّٰی شندوس بھی بارگاہ میں حاضر تھا چونکہ یزدانیوں کے مذہب کے موافق غیر موذی حیوانات کے قتل کرنے سے اجتناب کرتا تھا اِس لئے اُس کے طعامِ خاصہ میں خشکہ اور دھوئی ماش کی دال دسترخوان پر رکھی گئی اُس نے شندوس سے مخاطب ہوکر پُوچھا کہ جانتے ہو؟ یہ کس طرح کا کھانا ہے؟ شندوس نے ہاتھ باندھ کر دال کے حق میں عرض کیا کہ حضور شاید یہ کفارۂ گناہ کے واسطے برہنہ ہوئی ہے بادشاہ نے اس بات سے محظوظ ہوکر اُس کے دہن کو جواہرِ بےبہا سے بھر دیا۔ قضا عند اللہ اِس وقت اُس کی ملکہ مسمّاۃ شکرہ بھی حاضر تھی شاعر کی خوش بیانی و فکرِ معانی پر عاشق ہوکر شب کے وقت کسی حیلے سے اُسکے مکان پر پہنچی۔ اِتفاقاً بادشاہ بھی خبر لگاکر وہیں اُس کے پیچھے جالاگا۔ شاعر نے اوّل تو بہت عذر معذرت کی بعد ازاں جل کر کہا کہ عورت کی ذات کسی سے خوف نہیں کرتی عورت ذات کی مکاری سے ڈرنا اور عیاری سے بچنا چاہئے الحق ؎ اگر راست بودے ہمہ فعلِ زن ✤ زناں را مزن نام بودے نہ زن۔ اے ملکۂ آفاق تو

[۱] مہ آباد ترکیب ہے لفظ مہ اور آباد سے۔ مہ بمعنی بزرگ آباد بمعنی پیغمبر یعنی پیغمبر بزرگ۔ ساسانیوں کی اصطلاح میں آباد اُس پیغمبر کا نام ہے جو سب سے اوّل ہوا اور اُس کے بعد سات پیغمبر اور ہوئے ہیں اور فرزند آباد بھی اسی معنی میں آیا ہے ۱۲ [۲] اہلِ زمین وہ دنیا دار جو زمین پر بستے ہیں ۱۲ [۳] آبادیہ پیغمبروں کو کہتے ہیں جو مہ آباد کے بعد سات پیغمبر ہوئے تھے ۱۲ [۵] ہیکل آفتاب وہ مندر تھا جس میں آفتاب کی شبیہ تھی اور اتوار کے دن اُسکی پرستش کی جاتی تھی ۱۲

فرموش جیسے بادشاہ کو چھوڑ کر مجھ اوتے ملازم سے ملاقات کی مشتاق ہوتی ہے۔ جا اپنا کام کر۔ مجھ سے ایسی واہیات بات کی اُمید نہ رکھ۔ ملکہ ناچار مایوس ہو کر اپنے محل میں چلی آئی۔ صبح کے وقت شندوس حسبِ معمول دربار میں حاضر ہوا بادشاہ نے اُس سے فرمایا کہ اے شندوس اگر تو اِس وقت میری بات کا راست راست جواب نہ دیگا تو اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھے گا۔ سچ بتا کہ رات کو یہ کیا کہا تھا کہ عورت ذات کسی سے نہیں ڈرتی۔ شندوس نے فی البدیہہ یہ جواب دیا[۱] زن شاہ است در واژدر گرد[۲] ♦ گزر کرد و نہ وا ردیم از کس۔ بادشاہ اِس بات سے اور بھی خوش ہوا اور اپنی زوجہ مسماۃ شکر کو اُسے عطا فرمایا۔ اِس حکایت سے صاف ظاہر ہے کہ اُس زمانے میں پہلوی زبان رائج تھی واللہ اعلم بالصّواب ؛

اِس تمام بیان سے غرض یہ ہے کہ صاحبانِ ہنود اور مجوس کے مذہب کے موافق تو کچھ پتا نہیں لگتا کہ ابتدائے آفرینش میں کونسی زبان تھی۔ لیکن اہلِ اسلام کے مذہب کے موافق جو حضرت آدم کو افرادِ انسان کے سلسلے کا مبدا قرار دیتے ہیں احتمال ہے کہ کوئی منزلِ مقصود تک پہنچ جائے۔ سیفی نے اپنی کتابِ عروض کے شروع میں لکھا ہے کہ حضرت ابو البشر آدم علیہ السّلام کی سُریانی زبان تھی اور قدوۃ المحققین حضرت مولانا شاہ عبد العزیز صاحب تفسیرِ عزیزی میں بحوالِ آدم تحریر فرماتے ہیں کہ ابنِ عساکر نے مجاہد سے روایت کی ہے کہ جب حضرت آدم کو جنّت سے نکل جانے کا حکم ہوا تو حضرتِ جبرائیل و میکائیل نے اُن کے سر سے تاج اُتار کر کمر سے پیٹی کھول لی اور عربی زبان سلب کر کے اُس کی جگہ سُریانی بولی اُن کی زبان پر چڑھا دی لیکن جب توبہ قبول ہوگئی تو پھر عربی زبان میں کلام کرنے کی اجازت مل گئی + اور آئندہ کے واسطے بھی یہی زبان مُلکِ عرب میں رائج ہوگئی جسے لوگ یعرب ابنِ قحطان سے منسوب کرنے لگے ؛

اِس سے معلوم ہوتا ہے کہ اوّل عربی زبان موجود ہوئی اُس کے بعد سُریانی زبان نے رواج پایا چنانچہ لفظِ حوّا کی وجہ تسمیہ بھی اِسی بات پر دلالت کرتی ہے ؛ ثعالبی سے منقول ہے کہ لوگوں نے حضرتِ آدم سے حوّا کے نام کی وجہ تسمیہ پوچھی تو آپ نے فرمایا چونکہ وہ میرا ایک جزو ہے اور مخلوق۔ حی سے پیدا ہوئی ہے اِس لئے اُسکا نام حوّا ہوا۔ اور روضۃ الصّفا میں صحفِ ادریس سے نقل کی ہے کہ جب خدا تعالےٰ نے بسیطِ عالم میں نوعِ انسان کا ظاہر کرنا چاہا تو زمین پر ایسا شخص پیدا کیا کہ اُسے سُریانی زبان میں مایوس کہتے تھے ؛ (نوٹ۔ مایوس کہنے کی وجہ یہی معلوم ہوتی ہے کہ حضرتِ آدمؑ سے جو سہو بطورِ خطا سرزد ہوا تھا اور اِس کے سبب سے رحمتِ الٰہی سے محروم کر دئے گئے تھے)

چونکہ حضرتِ آدم عربی زبان سلب ہونے کے بعد سُریانی میں متکلّم ہوئے تھے اِسلئے اِن کے نام میں دونوں زبانوں کا احتمال ہے۔ پس یہ بات جو تاریخِ خمیس میں معالم التنزیل سے نقل کی ہے کہ یعرب ابنِ قحطان اُن آدمیوں کا جنہوں نے عربی زبان میں کلام کیا ہے اوّل آدمی ہے اور صاحبِ منتخب اللغات نے بھی اِس کی پیروی فرمائی ہے ضُعف سے خالی نہیں۔ البتہ اِسکی یوں توجیہ ہوسکتی ہے کہ گو حضرتِ آدم کو عربی زبان میں کلام کرنے کا حکم ہوا۔ لیکن اُن کی اولاد میں وہ ہی سُریانی زبان جو عربی کے سلب کے بعد شائع ہوئی تھی باقی رہی۔ اور جب اُن کی اولاد میں بھی عربی نے شیوع پایا تو اوّل یعرب ابنِ قحطان اُس میں متکلّم گویا ہوا ؛

اکثر اربابِ تاریخ بالاتفاق حضرتِ آدم کا سراندیپ کے پہاڑ پر نزول فرمانا لکھتے ہیں اور نیز ابنِ عباس کی روایت سے ثابت ہوتا ہے کہ حضرتِ آدم کا ہند میں اکثر انتقال ہوا مگر جائے تعجب ہے کہ حضرتِ آدم تو یہاں پیدا ہوں اور عربی و سُریانی زبان ممالک دُور دست میں رواج پائے اور ہندی زبان کا کوئی لفظ بھی اُس سے لگا نہ کھائے حق یہ ہے کہ انسان ضعیف البنیان اِسکی تحقیق سے عاجز ہے ؛

زبانوں کے مختلف ہو جانے کی وجہ

زبانوں کا اختلاف دو وجہ سے خیال میں آتا ہے۔ ایک تو یہ کہ پہلے کی زبان میں رفتہ رفتہ ایسا تصرّف وقوع میں آئے کہ ایک مدت گزرنے کے بعد نئی صورت بدلکر اجنبیت پیدا ہو جائے جیسے فارسی کی قدیمی زبان یعنی دساتیر اور اُسکے بعد کی پہلوی اور حال کی پرشین زبان میں مغائرت پائی جاتی ہے ؛ دُوسری وجہ یہ ہے کہ یہ بات تو نہ ہوئی ہو مگر ہر معنی کے واسطے جدید الفاظ موضوع ہو گئے ہوں اور ایک خطّہ کے رہنے والے دُوسرے خطّہ کے ساکنوں کی اصطلاح سے واقف ہو کر باہم گفتگو کرنے لگے ہوں۔ چنانچہ اِس قسم کی باتیں اب بھی پیش آ رہی ہیں ؛

پہلی دلیل کو اِس طرح سمجھنا چاہیئے کہ قریبِ آفرینش کے زمانے میں جب تک کہ تمام رُوئے زمین پر آبادی نہ ہوئی تھی ایک گروہ نے آپس کی نااتفاقی کے باعث کسی قطعہ کی بود و باش ترک کر کے دُور دست کی سرزمین میں سکونت اختیار کی اور وہاں سب جا کر کارِ زراعت و انتظامِ امور میں مصروف ہوئے یہ بات بخوبی ظاہر ہے کہ اشیائے عالم میں ہزاروں ایسی چیزیں ہیں کہ ایک جگہ تو ہوتی ہیں مگر دُوسری جگہ اُن کا پتہ نہیں لگتا۔ کسلئے کہ ہر ایک خطّہ کی علیٰحدہ

[۱] واژدر بہ بودن شاہ پنہ یعنی بیمار ہی ۱۲ [۲] گرد ایکاف فارسی بہ بودن فردا یعنی در [illegible]

تاثیر ہے جس مقام پر گئے وہاں ایسی چیزیں جن کی کبھی صورت نہیں دیکھی تھی اُن کی نظر سے گزریں اور اُن سے کام بھی پڑنے لگا۔ چونکہ وہاں اِن لوگوں کے سوا کوئی اور نہیں تھا جو اُن چیزوں کے نام سے آگاہی بخشتا۔ ناچار اُن کے نام اپنی طرف سے اختراع کرنے پڑے اور پہلی زبان کے الفاظ بھی ایک زمانۂ طوُل و طویل کے بعد متغیر و متبدل ہو کر کچھ سے کچھ ہو گئے۔ جسکی ایک وجہ آب و ہوا کی تاثیر۔ گلو کی ساخت۔ زمین کی پستی و بلندی۔ نمی و خشکی بھی ہو سکتی ہے ÷۔

اسی طرح سے ایک اور گروہ کسی اور سمت میں جا کر بسا اور اُسے بھی یہی صورت پیش آئی اگرچہ یہاں اکثر وہ چیزیں بھی موجود تھیں جو اوّل طائفہ کو مقامِ قیام میں دستیاب ہوئی تھیں مگر چونکہ یہ لوگ اُس طائفہ کی اصطلاح سے واقف نہ تھے ناگزیر انہوں نے اُنہیں چیزوں کے اور نام وضع کر لئے پس اِس سبب سے ہر ایک چیز کے سینکڑوں نام بنتے چلے گئے جیسے ایک جوہر کو کہیں ہیرا کہیں الماس کہیں ڈائمنڈ کہتے ہیں۔ کبھی ایسا بھی اتفاق ہوا کہ جب درازیٔ مدت کے باعث پہلی زبان کا کوئی لفظ فراموش ہو گیا تو اُس کے مقابل کسی اور لفظ کے وضع کرنے کی احتیاج ہوئی اور جو الفاظ زبان زد تھے اُن میں بھی اختلاف و تغیر ہوتا رہا۔ غرض اصنافِ عالم میں یہاں تک زبانیں نکلیں کہ نہ یہ اُن کی زبان سے واقف ہوئے اور نہ وہ اِن کی اصطلاح سے مطلع ہو سکے۔ ہماری زبان میں ہی دیکھ لو کہ باشندگانِ دہلی نیشکر کو گنّا۔ کافِ فارسی مفتوح اور نونِ مشدّد مع الالف سے بولتے ہیں اور دہاتین یا پوُر ومُور کے آدمی اُسے گانڈا۔ کاف فارسی مع الالف اور نونِ غنّہ و دال ہندی مع الالف سے کہتے ہیں۔ اِسی طرح اور زبانوں کے لفظوں پر بھی قیاس کر لینا چاہئے ÷ جیسے ہاں اور ہیے۔ پاؤں اور پگ۔ مُنہ اور مُکھ۔ چھوکرا اور چھورا۔ چچا اور چاچا ÷

دُوسری دلیل کی یہ کیفیت ہے کہ مثلاً حادثۂ طوفان سے۔ حضرتِ نوُح اور اُنکے ہمراہیوں کے سوا کوئی متنفس باقی نہیں رہا اور انسان تولّدی مسندِ وجُود پر قدم رکھ کر پہلی طرح سے توالد و تناسل کا باعث ہوا۔ تو اِس صُورت میں یہ شخص گفتگو کے واسطے اپنی طرف سے وضعِ الفاظ میں ساعی ہوگا اور ہر ایک چیز کے لئے ایک ایک نام معیّن کرتا جائیگا اور جب اِس سے اور اولاد پیدا ہوگی تو وہ بھی اِن ہی الفاظ کو برتیگی اور ایک مُدت تک یہی زبان جاری رہیگی لیکن جب کثرتِ خلایق کے باعث انتشار و توزیع میں آئیگا تو ہر ایک گروہ پراگندہ ہو کر نئے نئے سمت کی راہ لیگا اور اِس میں وہ ہی اوّل کی صُورت پیش آئیگی۔ یہ اُن دونوں وجہوں کا بیاں ہوا جو عقل کے نزدیک مستحسن ہیں۔ اب کتبِ تواریخ و مذہب کے موافق ملاحظہ فرمائیے ÷

یہ بیان تو مختلف محققوں کی رائے کا اقتباس تھا مگر اِس میں جو کمی تھی وہ یہ ہے کہ زبانوں کا مختلف ہونا اوّل تو دماغوں اور دلوں کے مختلف ہونے کا باعث ہے۔ کیونکہ انسان کا ہر ایک فرقہ۔ ہر ایک جماعت ایسی نہیں ہے جس کے خیال یکساں ہوں پس ضرُور ہوا کہ اُس کے مختلف خیالات کے اظہار کا طریقہ بھی جُدا جُدا ہو۔ اِس کے علاوہ ہر ملک کی آب و ہوا اور زمین کی تاثیر کو بھی اس میں بہت بڑا دخل ہے۔ بانگر۔ کھادر۔ ممالکِ نشیب و فراز۔ اور پہاڑی اقوام کی زبانوں میں جو بہت بڑا اختلاف ہے۔ وہ اِس امر کا بخوبی ثبوُت دیتا ہے ÷

اِس میں شبہ نہیں کہ ہر ایک دیس کی ابتدائی زبان اور بستی اور اب کی زبان مرُورِ زمانہ کے باعث کچھ سے کچھ ہوتی چلی آئی۔ گو پہلی زبانیں بھی اپنی اپنی کچھ نہ کچھ نشانیاں چھوڑ گئیں۔ اور آئندہ بھی اختلافِ زبان کا یہی سلسلہ جاری رہیگا۔ یعنی علمی ترقی اُسے بدلے گی۔ فنونی ترقی اُس میں فرق ڈالیگی۔ جدید معلومات اُس میں کھنڈت کریگی۔ غرض جتنے کام۔ جسقدر کلیں۔ جسقدر ایجادات۔ جسقدر اختراعات کا ظہور ہوتا جائیگا اُسی قدر نئے نئے الفاظ جڑ پکڑتے اور پُرانے اپنی جگہ سے ہٹتے چلے جائیں گے۔ چنانچہ زمانۂ حال میں انگریزی بہت سے الفاظ ہماری اُردو زبان میں گھل مل کر بڑھتے اور شامل ہوتے چلے جاتے ہیں ÷

اِس کے علاوہ مذہبی اختلاف۔ مذہبی کُتب۔ مذہبی تعصّب نے بھی ہر وقت کی زبان میں اپنا اپنا جُداگانہ سکّہ بٹھایا ہے۔ یعنی بانیانِ مذاہب۔ پیشوایانِ اقوام نے بھی اِس میں خاص خاص حِصّہ لیا۔ اور اپنے معتقدوں کی عبادت و نجات کو اُسی زبان سے مخصُوص فرمایا ہے ÷ مختلف ممالک کی تجارت۔ سیاحت۔ اور حکوُمت نے بھی جہاں تک بنا۔ زبان کی یکساں حالت کو برقرار نہیں رکھا۔ پس اِن وجُوہ سے ہم کہہ سکتے ہیں کہ زبان کا اختلاف کچھ آج سے نہیں ابتدائے آفرینش سے ہوتا آیا ہے اور ہوتا چلا جائیگا۔ اب مذہبی بیانات کو ملاحظہ فرمائیے کہ وہ لوگ اِس امر کی تحقیق میں کس طرف گئے ہیں۔ چنانچہ ہم حسبِ کتب مذاہبِ مختلفہ اس امر کا بیان بدیۂ ناظرین کرتے ہیں ÷

ساسانیوں کی رائے

اوپر بیان ہو چکا ہے کہ یزدانِ سخن آفریں نے مہ آباد عجم کے اوّلین پیغمبر پر کتاب دساتیر جو انواعِ حکمت و تمام زبانوں پر مشتمل تھی نازل کی۔ صاحبِ دبستانِ مذاہب

مجوسیوں کی کتابوں سے نقل کرتے ہیں کہ مہ آباد نے اپنی اُمت کو ایک ایک زبان سکھا کر ہر ایک جگہ بھیج دیا جس سے فارسی - ہندی - رومی - اور باقی سب زبانیں ظہور میں آئیں +

انگریزی مؤرّخوں کی رائے

توریت کے گیارھویں باب اور **کتاب** مقدس کی پانچویں فصل میں مرقوم ہے کہ اوّل تمام جہان کے آدمیوں کی ایک زبان تھی جس وقت اُنھوں نے مشرق کے سفر کا ارادہ کیا تو اتفاقاً شنعار کی زمین میں دریائے فرات کے پاس ایک صحرائے کف دست نظر آیا - یہ لوگ وہاں ٹھیرے - اور آپس میں مصلحت کی آؤ اینٹیں بنا کر آگ میں پکائیں اور اُن سے اپنے واسطے ایک ایسا شہر و بُرج بنائیں کہ جس کا سر آسمان سے ٹکر کھائے اور دنیا میں ہماری نشانی و ناموری باقی رہ جائے - خداوند نے اُس شہر اور بُرج کے ملاحظہ کو نزول فرمایا اور دیکھا کہ یہ تمام ہمزبان آدمی متفق ہو کر اِس کام کو اختتام پر پہنچانا چاہتے ہیں اور اِس ارادہ سے کبھی باز نہ آئیں گے اِس کام کے روکنے کے واسطے اُن کی زبان میں خلل ڈالنا چاہیئے تاکہ ایک دوسرے کی بات نہ سمجھے اِس مصلحت سے خدا تعالٰے نے اُن کی زبان میں اختلاف ڈالکر اُنہیں تمام عالم میں منتشر کردیا اور شہر کی تعمیر سے باز رکھا اسی واسطے اُس جگہ کا نام **بابل** ہوگیا بلکہ یہ بھی لکھا ہے کہ شہر بابل کے بنانے سے پیشتر یعنی طوفان کے بعد جو لوگ زمین پر رہتے تھے ایک ہی زبان میں بات چیت کیا کرتے تھے +

اِسی امر کو تاریخ عالم میں جو وِلسن صاحب کے انگریزی رسالے کا ترجمہ ہے اِس طرح لکھا ہے - کہ اوّل فقط یہ زمین بہ قدرتِ مطلق موجود ہوئی اور چھ دن کے عرصے میں نظامِ شمسی نے وجود پکڑا یہ بات **عبرانی تواریخ** میں لکھی ہے اور اکثر ملکوں کی روایتیں عبرانی بیان سے مطابق ہیں لیکن زمین کی ابتدائی پیدائش میں بہت اختلاف پایا جاتا ہے - مؤرخانِ عبرانی و عیسوی بیان کرتے ہیں کہ حضرتِ **مسیح** کے تولّد سے چار ہزار چار برس پیشتر زمین کا وجود ہوا - اور اہلِ ہند سمجھتے ہیں کہ زمین کی پیدائش کو چالیس لاکھ برس ہوئے بلکہ اِن لوگوں کا یہ بھی اعتقاد ہے کہ زمانے کے چار یگ ہیں پہلا **ست یگ** جس کی مدّت ۱۷۲۸۰۰۰ برس کی ہے دُوسرا **دواپر یگ** جو ۱۲۹۶۰۰۰ برس کا ہے تیسرا **ترینتا یگ** جس کی ۸۶۴۰۰۰ برس کی تعداد ہے اور چوتھا **کل یگ** ہے جس کے ۴۳۲۰۰۰ برس ہیں جس میں سے چار ہزار دو سو بہتر برس گذر چکے ہیں (یہ زمانہ اِسی **یگ** کا ہے)

اہلِ **کانڈیا**[1] کا دعوٰے تھا کہ ہمارے پاس ڈیڑھ لاکھ برس آگے کا نوشتہ موجود ہے -

اہلِ **چین** کا خیال ہے کہ دُنیا کے پہلے بادشاہ سے اِن کے **کنفوشس**[2] تک جو حضرتِ عیسٰے کے تولّد سے پیشتر پانچویں صدی میں تھا نو کروڑ ساٹھ لاکھ برس گزرے ہیں - محققانِ چین کی تحقیق جو کچھ لکھی گئی یہ اُنہیں کی کتابوں سے استنباط کی گئی ہے +

اہلِ **اتھنس**[3] کہتے تھے کہ ہماری قوم آفتاب سے بھی قدیم ہے +

اہلِ **میکسیکو**[4] کا اعتقاد ہے کہ دُنیا کی پیدائش سے آفتاب کے تین دَورے گزر چکے ہیں اور اب چوتھا دور ہے جو دنیا کے نیست و نابود ہونے تک رہیگا - پہلے مرد کا نام **آدم** اور پہلی عورت کا نام **حوّا** تھا اور اِنہیں سے خلقت کی پیدائش شروع ہوئی - چار ہزار برس قبل از نزولِ حضرتِ عیسٰے زمین پیدا ہوئی (یعنی سالِ حال سے پانچہزار نوسو چودہ برس پیشتر) +

لیکن حال کی تازہ تحقیقات جو ماہرینِ طبقات الارض نے کی وہ زمین کی پیدائش کی تعداد تمام سابقہ تحقیقات کے برخلاف کچھ اور ہی بیان کرتے ہیں - اُن کا بیان ہے کہ زمین تیس کروڑ سال سے بنی ہوئی ہے - لیکن علم سائنس کے عالموں کا اِس سے اتفاق نہیں ہے - وہ زمین کو دو یا تین کروڑ سال سے عالمِ ظہور میں آیا ہوا خیال کرتے ہیں - حال میں اضلاعِ متحدہ (امریکہ) کے ماہرین پروفیسر **کلارک** اور **بیکر** نے بھی اِس کی بابت اپنی رائے ظاہر فرمائی ہے - اِن کے خیال میں زمین کے بننے کا زمانہ ۵ $\frac{1}{2}$ کروڑ سال سے کم نہیں ہے اور زیادہ سے زیادہ سات کروڑ برس بھی ہوسکتے ہیں اِن عالموں سے پیشتر **لارڈ کیلوفا** نے ۱۸۶۲ء میں زمین کی عمر ۹ کروڑ اسّی لاکھ سال کی بتائی تھی - لیکن ۱۸۹۷ء میں اُنہوں نے اسکی اصلاح کردی اور دو سال ہوئے کہ چار کروڑ برس تک کا اندازہ لگایا - اِسی طرح ۱۸۹۳ء میں **کینگو** اور **یارس** نامی نے دو کروڑ چالیس لاکھ سال کا اندازہ قرار دیا - **دی لیپرنٹ**

[1] کانڈیا ایک جزیرہ ہے جو یونان کے جنوب میں واقع ہے ۱۲ [2] حکیم کنفوشس جو چینیوں میں مثل حضرت مسیح کے دین و موجد قوانین شمار کیا جاتا ہے حضرت مسیح سے پانچسو برس پیشتر ملک چین میں پیدا ہوا تھا ۱۲ [3] ایتھنس یونان کے ایک بڑے

نامی سائنس داں نے ۱۹۰۰ء میں زمین کی عمر ۶ سے ۹ کروڑ تک بتائی۔ چنانچہ **جالی** اور **سولاس** نامی اشخاص نے بحرِ اعظم کو ۸۰ سے ۱۵ کروڑ سال کا پُرانا بتایا ہے۔ لیکن یہ سب اندازہ ہی اندازہ ہے + جس پر ہم کامل وثوق کے ساتھ یقین اور اعتبار نہیں کر سکتے **محققانِ طبقات الارض** اِسے خود سمجھ لیں گے۔

پہلی خلقت تو خدا کے غضب سے صدمۂ طوفان میں نیست و نابود ہوگئی۔ اِس طوفان کا پانی تمام زمین پر پھیل گیا تھا +

اِس طوفان کا ذکر متواتر اکثر قوموں کی روایات سے پایا جاتا ہے اہلِ بابل کہتے تھے کہ ایک عام طوفان آیا تھا جس میں سارا عالم ڈوب گیا تھا مگر ایک شخص اور اُسکا خاندان بچا رہا تھا۔ اگرچہ یہ طوفان کوئفہ سے شروع ہوکر حسبِ تاریخ حکما، تمام دُنیا میں پھیلا مگر سر سید اِسمیں متامل ہیں شاید اُنکی غرض اُس تیسری طوفان سے ہے جو مصر تک محدود رہا **اہلِ یونان** کی روایتوں سے معلوم ہوتا ہے کہ ایک طوفانِ عظیم میں ایک شخص اور اُسکی زوجہ کے سوا کوئی زندہ نہ رہا اور اِسی طرح کا بیان اکثر ملکوں میں زبان زدِ خلائق ہے + **ہندوؤں کے شاستر** میں لکھا ہے کہ جب سب کی سب دُنیا پانی میں ڈوب گئی تو اُسوقت راجہ **ستیا برت** سات رشیوں یعنی زاہدوں سمیت ناؤ میں سوار ہوکر بچ رہا + غرض اِس بیان سے بھی یہی ثابت ہوتا ہے کہ طوفان ضرور آیا اور قریب قریب تمام دنیا تک پھیلا۔ یہ امر سر سید کی رائے سے اتفاق نہیں کرتا۔

اہلِ علم کی تحقیقات سے بھی اِن روایتوں کی اصلیت معلوم ہوتی ہے **نباتات** اور **حیوانات** کی اکثر قسمیں دریافت ہوئی ہیں جو بالفعل موجود نہیں اور پانی کے اثر سے پتھر ہوگئی ہیں + **ہمالہ** کے پہاڑوں پر ایسے مقاموں میں جو سطح سمندر سے سترہ ہزار فٹ بلند ہیں کثرت سے سمندری سیپیاں اور گھونگے وغیرہ دیکھنے میں آئے ہیں اِس سے بخوبی ظاہر ہوتا ہے کہ زمانۂ قدیم میں ساری زمین پانی میں غرق ہوچکی ہے۔ (یہ طوفان پیدائش زمین سے سولہ سو چھپن برس بعد وقوع میں آیا) خدا کے فضل و کرم سے آٹھ شخص صدمۂ طوفان سے محفوظ رہے۔ یعنی **نوحؑ** اُس کی **بیوی** اور اُس کے تین بیٹے **سام۔ حام۔ یافث** اپنی بیویوں سمیت زندہ رہے + دُنیا کی تین بڑی نسلیں **نوحؑ** کے اِنہیں بیٹوں سے پیدا ہوئی ہیں **سام** سے قومِ سامی یا **ارمیؔ** یعنی **عبرانی عرب** اور **شام** کے باشندے پیدا ہوئے چونکہ سام کا ایک بیٹا بنام اَرَم تھا اِس لئے اِس نسل کو آرمی کہتے ہیں + **حام** کی نسل قوم حبش جو ملک افریقہ میں آباد ہے **عبرانی عرب** اور **شام** کے سوا جتنی قومیں **یورپ** اور **ایشیا** کے اندر آباد ہیں یافث کی اولاد میں شمار کی جاتی ہیں پہلے پہل نوح کی قوم **میسوپوطامیہ** یعنی فرات اور دجلہ کے دوآبہ میں آباد ہوئی فی الحال اس دوآبہ کو دیارِ بکر اور الجزیرہ کہتے ہیں + جب یہ اولاد بیشمار ہوئی تو اُس نے از راہِ تکبر میدانِ شِنعار میں ایک ایسی عظیم الشان عمارت بنانے کا ارادہ کیا جو آسمان تک پہنچے۔ پس خدا تعالےٰ نے اِس غرور کے ڈھانے کو اُن کی زبان میں اختلاف ڈال دیا اور اِس اختلاف کے سبب وہ متفرق ہوکر جہاں تہاں جا بسی اور جُداگانہ سلطنتیں مقرر ہوگئیں + **کتابِ مقدس** سے ثابت ہوتا ہے کہ **فلج** کی پیدایش کے بعد یعنی حضرتِ عیسےٰ علیہ السّلام سے دو سو پینتالیس برس پیشتر زمین منقسم ہوئی اور انسان اطرافِ عالم میں منتشر ہوئے اور زبانوں کی تبدیلی شروع ہوئی +

سام کی اولاد مسا سے لیکر **ظفار** نیز (مشرق) کے پہاڑ تک آباد ہوئی چنانچہ اُنہیں لوگوں سے زمین پر قومیں پھیل گئیں۔ اِسی کتاب میں یہ بھی لکھا ہے کہ حضرت عیسےٰؑ کی ولادت سے دو ہزار تین سو اڑتالیس برس پہلے تمام عالم میں **طوفان** آیا اور حضرتِ **نوحؑ** اپنے خاندان سمیت کشتی میں بیٹھے اور کوئی جاندار اُن کے سوا جو کشتی میں تھے دُنیا میں زندہ نہ رہا۔

مؤرخانِ ہند کی رائے

اگرچہ اَبکے ہندو اِس واقعہ کا اِنکار کرتے ہیں مگر ہمارے نزدیک اُن کے شاستر اور پُرانوں سے خود ثابت ہے کہ **مچھ اَوتار** کے وقت میں تمام عالم میں طوفان آیا اور اُس وقت کے دیوتاؤں نے خدا کے حسبُ الحکم کشتی بنائی اور اُس میں بیٹھ کر نجات پائی اور خدا تعالےٰ کو جن جن چیزوں کو طوفان کے صدمے سے محفوظ رکھنا تھا وہ اُس کشتی میں سوار کی گئیں + یہ سارا بیان کتابِ مقدس کے موافق نوحؑ کے طوفان کا معلوم ہوتا ہے البتہ ہندوستان میں اِس بات کا ضرور دستور تھا کہ یاد رہنے کے لحاظ سے جملہ مطالب اشعار میں بیان کیا کرتے تھے بلکہ اِن کو بھی کنایات و استعارات سے بھر دیتے تھے اِس سبب سے مناسباتِ لفظی و تناسبِ شعری کا اُنہیں بہت خیال رہتا تھا جیسا اور شعروں میں مبالغہ ہوتا ہے اِس میں بھی ہوا کرتا تھا اِس سبب سے صحیح صحیح مطلب ادا ہونے میں فرق ہوگیا ہے بلکہ اِسی مناسبت کے سبب سے مچھ اَوتار کا ذکر کردیا ہے ورنہ غور کرنے سے بخوبی ثابت ہوتا ہے کہ یہ وہی نوحؑ کا طوفان ہے جس کو تمام قومیں اپنی اپنی کتابوں میں نئے نئے ڈھنگ سے بیان کرتی چلی آئی ہیں +

مؤرخانِ اسلام کی رائے

۱؎ فی زمانہ اسکو ارمنی کہتے ہیں اور انگریز آرمینین بولتے ہیں۔ Armenian ۲؎ [illegible]

مصنفِ تاریخِ تھمیس نے معالم التنزیل سے نقل کیا ہے کہ اللہ تعالےٰ نے حضرت آدم کو تمام زبانوں کے لغت سکھائے اور اُنھوں نے اپنی اولاد میں سے ہر ایک شخص سے ایک ایک زبان میں گفتگو کی ٭ روضۃ الصّفا میں حام بن نوح علیہ السّلام کے حال میں مرقوم ہے کہ ان کی اولاد میں اٹھارہ زبانیں پیدا ہوگئی تھیں ہر ایک فرقہ ایک ایک زبان میں کلام کرنے لگا تھا چونکہ ایک فرقہ دوسرے فرقے کی زبان نہیں سمجھتا تھا ناچار اُس نواح میں پراگندہ ہوگئے۔ اور ہر ایک گروہ نے ایک ایک شہر بسا لیا ٭ سام بن نوح کے حال میں بعض تاریخوں سے بیان کیا ہے کہ سام کی اولاد میں اسقدر زبانوں کا اختلاف واقع ہوا کہ کہتی اُنیس[۱۹] زبانوں میں بول چال ہونے لگی ایک دوسرے کی زبان سے بالکل مناسبت نہیں رکھتا تھا جب یہ حال ہوا تو ہر ایک فرقہ علیحدہ علیحدہ نواح میں جا بسا ٭ نمرود مردود کے آسمان کی طرف صعود کرنے کے حال میں لکھا ہے کہ اُسکے حکم سے سالہائے دراز میں ایک ایسا بلند منارہ تیار ہوا کہ مرغ وہم اُس کی بلندی تک پرواز کرنے میں عاجز تھا ایک روز نمرود اُس منارہ پر چڑھا اور وہاں جاکر جو آسمان کی طرف نگاہ کی تو آسمان پھر بھی اُسی قدر بلند نظر آیا جتنا زمین سے دکھا معلوم ہوا کرتا تھا ناچار پشیمان ہو کر اُتر آیا دوسرے دن وہ منارہ گر پڑا اور اُس کے صدمے سے ایسی مہیب آواز پیدا ہوئی کہ سب بے ہوش ہوگئے اور جب ہوش میں آئے تو اپنی اپنی زبان بھول گئے یہاں تک کہ ہر ایک قوم کی جدا جدا زبان ہوگئی بلکہ یہ بھی لکھا ہے کہ اُن لوگوں کی بہتّر زبانیں بن گئی تھیں چونکہ اُس سرزمین میں زبانوں کا اختلاف بہم پہنچا تھا۔ اِس لئے اُس اقلیم کو بابل[۵۱] کہنے لگے کتابِ مقدّس سے بھی اُس وقت میں نمرود کا ہونا پایا جاتا ہے ٭

مسلمانوں کی مذہبی کتابوں میں لکھا ہے کہ حضرت نوح علیہ السّلام کا اصل نام بزبانِ سُریانی یشکر تھا اور نوح اِس سبب سے کہتے ہیں کہ آپ اپنی قوم کے افعال پر بہت نوحہ کیا کرتے تھے چنانچہ اِسی سبب سے طوفان آیا اور اُس سے تمام عالم مع کنعان جو نوح کا فرزند اور بدوں کا ساتھی تھا غرق ہوگیا۔ اِس طوفان کے بعد اُنہیں کے بیٹوں میں سے سام۔ حام۔ یافث باقی رہے جن کی نسل سے یہ تمام خلقت موجود ہے۔ اہلِ عرب و عجم سام کی اولاد میں ہیں اور اہلِ ہند و حبش حام کی نسل میں اور اہلِ ترکستان یافث کی ذرّیت میں شمار کئے جاتے ہیں ٭ کہتے ہیں کہ ایک دفعہ نوح علیہ السّلام آرام میں تھے ہوا سے اُن کا دامن اُٹھ گیا حام نے اُن کے ستر کو دیکھ کر ایک قہقہہ مارا مگر جب سام کی نظر پڑی تو اُس نے کپڑا ڈال دیا۔ نوح علیہ السّلام نے اِس حرکتِ ناشائستہ سے واقف ہو کر حام کو بہت لعنت ملامت کی اُسی وقت اُس کا مُنہ دین دنیا میں کالا ہوگیا اور اُسکی اولاد بھی قیامت تک ہندی اور حبشیوں کی مانند سیاہ ہوگئی ٭ غرض تمام مؤرخوں کی رائے سے معلوم ہوتا ہے کہ طوفان کے بعد سے زبانوں میں اختلاف[۵۲] واقع ہوا ہے ٭

اُردو کی ماہیّت اور اُسکے رواج کا بیان

صاحبانِ تحقیق پسند و تاریخ بیں پر روشن ہے کہ اوائلِ روزگار میں دلّی کے رہنے والوں کی صرف ہندی یعنی بھاکا زبان تھی ٭ زمانۂ دراز سے اِن ملکوں میں راجہ لوگ حکومت کرتے تھے غیر ممالک کے حکّام سے یہ ملک محفوظ تھا بلکہ اطراف و جوانب کے آدمیوں کی سکونت بھی اِس کثرت سے وقوع میں نہیں آئی تھی کہ اُن کے الفاظ اِس زبان میں مخلوط ہو کر اصلی بولی کو متغیر کر دیتے۔ ایک مدّتِ دراز تک خالص ہندی کا رواج رہا۔ لیکن جب شاہانِ اسلام تہوّر شعار شجاعت کام نے ترویجِ ملّت اور ترقّیِ دین کی غرض سے اِس ملک پر چڑھائی کرنی شروع کی اور اُن کے ہمراہی یہاں دار السّلطنت ہو جانے کے سبب سکونت پذیر ہوئے اور توالد و تناسل کا سلسلہ جاری ہوا تو اُن لوگوں نے پابندیِ علائق کے باعث اِس ملک سے نکلنا دشوار جان کر یہیں توطّن اختیار کیا اور اِس وجہ سے باشندگانِ قدیم ایک جگہ کے رہنے سہنے کے سبب اُن کے ساتھ اختلاط سے پیش آنے لگے۔ ہمکلامی۔ و ہمزبانی بھی کثرت سے ہونے لگی اب چار ناچار اِن کی زبان کے الفاظ اُن کی زبان میں مخلوط ہونے لگے اور لین دین جاری ہوگیا ٭ چونکہ شاہانِ اسلام مثل محمود غزنوی۔ غوری لودھی اور سلاطینِ چغتائی وغیرہ مختلف دیار سے وارد ہوئے تھے اِس وجہ سے ہر ایک ملک کی زبان کے لغت نوبت بنوبت اِس زبان میں داخل ہوتے گئے اور رفتہ رفتہ یہ صورت پیش آئی کہ ہندی زبان اپنی اصلیت پر نہ رہی اور مختلف زبانوں سے مِلکر ایک نئی زبان بن گئی ٭

اہلِ ہند اِن الفاظِ مخلوط کو اُردوئے معلّےٰ یعنی سلاطین کے لشکر کی بولی کہنے لگے۔ پھر کثرتِ استعمال سے زبان کا لفظ محذوف ہو کر خود اِس زبان کا

---

۵۱ بابل بکسر بائے دوم اُس شہر کا نام ہے جو کوفے کے قریب واقع تھا۔ اِسی میں وہ کنواں بیان کرتے ہیں جس میں ہاروت ماروت کو عذاب دیا گیا تھا جنکا ذکر فرقان مجید میں بھی آیا ہے ۱۲۔ ۵۲ حسبِ تحقیقاتِ انگریزی تحقیقات کے موافق بالفعل تمام دنیا میں تین ہزار چونسٹھ زبانیں رائج ہیں بعض ملک میں کئی کئی اور بعض میں صرف ایک ایک۔ آسٹریا میں ۱۰ زبانیں ہیں جو میش سے ماخوذ ہوئی ہیں ۱۱۸ ہند میں ۷ بڑی زبانیں اور اٹھارہ اُنیس چھوٹی زبانیں مروّج ہیں۔ یہ ساتوں زبانیں سنسکرت سے نکلی ہیں ۱۲

نام اُردو پڑ گیا۔ جب **شاہجہاں** کے زمانے تک متواتر اس زبان کو ترقی ہوتی چلی آئی۔ تو بادشاہِ مذکور نے اس کے رواج پر کمر باندھی اور ہر ایک بازار میں دلّال مقرر کیے تاکہ جو الفاظ خرید و فروخت کے وقت اُن لوگوں کی زبان سے سرزد ہوں انہیں مع موقع استعمال راست راست بے کم و کاست لکھ کر حضور میں پیش کرتے رہیں چنانچہ بادشاہِ مذکور کی توجہ سے یہ زبان روز بروز وقتاً فوقتاً نئی نئی تراش و خراش پیدا کرتی چلی گئی اور ہر ایک عہد میں زیورِ تازہ و فصاحتِ بے اندازہ سے زینت یاب ہوئی۔ چشمِ تماشا کشادہ ہے اور سازِ امتیاز آمادہ۔ ذرا نظرِ انصاف سے ملاحظہ فرمائیں کہ **ولی** کے زمانے میں اہلِ سخن کا کیا روزمرہ تھا اور **سودا و میر** کے عہد میں کیا ہو گیا۔ اس پر بھی اور اکِ کافی و تمیزِ وافی نے قناعت نہ کی اور ہر لحظہ شوق کا یہی تقاضا رہا ؎ مشاطہ را بگو کہ بر اسبابِ حسنِ دوست ✤ چیزے فزوں کند کہ تماشا بمار سید۔ اسی بات کو **آثار الصنادید** و **طبقات الشعراء** وغیرہ میں یوں لکھا ہے کہ جب یہاں ۱۱۹۱ء میں مسلمانوں کی سلطنت قایم ہوئی تو بادشاہی دفتر فارسی میں ہو گیا مگر ۱۵۸۸ء تک رعایا کی وہی بھاکا زبان رہی۔ اس کے چند روز بعد سلطان سکندر لودھی کے عہد میں ہندوؤں میں سب سے پہلے **کایستوں** نے جو ہمیشہ سے اُمورِ ملکی اور ترتیبِ دفتر میں مداخلت رکھتے تھے **فارسی** لکھنا پڑھنا شروع کیا۔ پھر رفتہ رفتہ اور قوموں میں بھی فارسی لکھنے پڑھنے کا رواج ہو گیا ✤ اگرچہ **بابر** اور **جہانگیر** کے عہد تک مسلمان فارسی میں اور ہندو اپنی بھاکا میں گفتگو کرتے تھے۔ **امیر خسرو** دہلوی نے **خلجی بادشاہوں** کے زمانے میں یعنی ۱۳۰۰ء سے ہی بھاکا میں ایسے لطف و مذاق کے ساتھ فارسی و عربی الفاظ ملانے شروع کر دیے تھے کہ کسی کو ناگوار نہ گزریں چنانچہ اکثر **پہیلیاں** و **کہہ مکرنیاں** **نسبتیں**۔ **دوسخنے** نیز **کہاوتیں** اور **مثلیں** وغیرہ جن کا آگے بیان ہو گا بھاکا آمیز زبان میں لکھی تھیں غالب ہے کہ جب ہی سے بھاکا میں فارسی الفاظ مخلوط ہونے شروع ہو گئے ہوں۔ ہاں اس قدر رواج نہیں ہوا تھا کہ اُسے زبان کہنے لگتے۔ البتہ جب ۱۶۴۸ء میں **شاہجہاں** نے **شاہجہان آباد** کو آباد کیا اور ہر ملک کے لوگوں کا مجمع ہوا تو اُس زمانے میں ہندی۔ فارسی زبان میں بہت ربط ہو گیا اور اکثر بھاکا نیز بعض فارسی کے لفظ متغیر و متبدل ہو کر کچھ سے کچھ ہو گئے۔ غرض ان دونوں زبانوں کی ترکیب سے لشکرِ شاہی میں ایک نئی زبان پیدا ہو گئی اور اسی سبب سے اس زبان کا نام **اُردو** پڑ گیا جو رفتہ رفتہ تہذیب و آراستگی پکڑتی گئی چنانچہ ۱۶۴۸ء میں **اورنگ زیب** عالمگیر کے عہد میں شعر کہنا بھی شروع ہو گیا۔ اگرچہ مشہور تو یہ ہے کہ سب سے پہلے **شمس ولی اللہ گجراتی** نے جو شعرائے دکن سے ہے اس زبان میں اُردو اشعار کی ابتدائی بنیاد ڈالی ہے بلکہ زبان دکنی اور اُردو میں ایک ایک مکمل دیوان بھی لکھا ہے مگر اُسی کے اشعار سے ثابت ہوتا ہے کہ اُس سے پہلے کسی اور نے بھی اُردو میں شعر لکھے ہیں۔ کس لیے کہ اُس کے شعروں میں اور شاعروں کی زبان پر طنز پائی جاتی ہے **ولی** کے زمانے میں سست بندش تھی **میر** اور **سودا** کے وقت میں چست ہو گئی یعنی **ولی** نے اس زبان کا قوام تیار کیا اور **میر و سودا** نے قالب بنایا اور حضرتِ **غالب**۔ **ذوق**۔ **شیفتہ**۔ **آزردہ**۔ **مومن**۔ **حالی**۔ **داغ**۔ **سالک**۔ **مجروح** وغیرہ نے جان ڈالی ✤

غرض حضرت سراج الدین **ابوظفر** بہادر شاہ نور اللہ مرقدہٗ کے زمانے تک اس زبانِ اُردو نے اتنی رونق پائی کہ نام آور انِ سابق کا آوازہ پست ہو گیا اور حال کے فصحا کی سخن سنجی سے ہر ایک مست ✤ **القصّہ** دلّی کے اونے اونے آدمیوں پر سحر بیانی ختم ہے۔ نعمۂ داؤدی ان کی ایک قدیمی رسم ہے۔ بات بات میں اعجاز ہے مسیحا کو انہیں حضرات پر ناز ہے۔ فصاحت ایک طفلِ مکتب ہے اور بلاغت تلمیذِ اصلاح طلب ؎ کسے را زندگانی شاد باشد ✤ کہ در شاہِ جہان آباد باشد۔ چونکہ ہر بدایت کے واسطے نہایت اور ہر آغاز کے لیے انجام ضرور ہے پس ہمارے وقت کے فصحا نے بعہدِ گورنری جنابِ فیض مآب لارڈ **مارکوئیس آف رپن** صاحب بہادر۔ نیز کرنل۔ ڈبلیو۔ آر۔ ایم۔ **ہالرائیڈ** صاحب بہادر ڈائرکٹر سرشتۂ تعلیم پنجاب وغیرہ ۱۸۸۰ء میں زبانِ سخن کو حدِ کمال پر پہنچا دیا۔ اور فرشتوں نے اُس کے صلے میں مژدۂ اتممت علیکم سنا دیا۔ آیندہ اُمید شستگی معلوم و تمنائے آراستگی معدوم ؎ غلط کہ صانع کو ہو گوارا خراشِ انگشتہائے نازک ✤ جوابِ خط کی امید رکھتے جو قولِ جفّ القلم نہ ہوتا ✤

پہیلیاں

پہیلی میں کسی چیز کے اوصاف و خصائص اور پتے بیان کر کے مخاطب سے پوچھتے ہیں کہ وہ کیا چیز ہے جس میں اتنے وصف ہیں۔ پہیلی میں یہ بڑی

خوبی کہلاتی ہے کہ اُس میں اُس چیز کا نام بھی آجائے اور مخاطب نہ سمجھے۔ مثلاً

(۱) فارسی بولی آئی نہ ترکی ڈھونڈی پائی نہ
ہندی بولوں آرسی آوے خسرو کہے کوئی نہ بتاوے (آئینہ)

(۲) ایک نار جاکے مُنہ سات سو ہم دیکھی لاگن جات
آدھا اُس ننگے رہے آنکھوں دیکھی خسرو کہے (ازار)

(۳) بالا تھا تو سب کو بھایا بڑا ہوا کچھ کام نہ آیا
میں نے دیا اُس کا ناؤں بوجھ تو بوجھ نہیں چھوڑ دو گانو (دیا یعنی چراغ)

(۴) رات سمے ایک میوہ آیا پھولوں پاتوں سب کو بھایا
آگ دو تو وہ ہووے رُوکھ پانی دو تو وہ جاوے سُوکھ (آتشبازی کا انار)

(۵) ایک اچنبھا دیکھو چل سوکھی لکڑی لاگا پھل
جو کوئی اُس پھل کو کھائے پیڑ چھوڑ وہ اَنت نہ جائے (برچھی)

(۶) باہنی واکی جل بھری اور اوپر جارہی آگ
جبھی بجائی بانسری نکسو کارو ناگ (حقّہ)

(۷) چڑھ چوکی پر بیٹھی رانی سر پہ آگ بدن پہ پانی
بار بار سر کاٹیں جاکا ہے کوئی پتہ بتاوے واکا (شمع)

(۸) بعضی بات کہی نہ جائے ناری ہوکے نر کہلائے (بازبند)

(۹) آدھی بو بو ساری پانی ارتھ کرے سو بڑا گیانی (بورانی)

(۱۰) آدھا انا سارا ہاتھی جن دیکھا اُن لایا چھاتی (ایک قسم کی مرکب خوشبو گچا)

(۱۱) کیا جانوں وہ کیسا ہے جیسا دیکھو ویسا ہے
ارتھ تو اُس کے بوجھیگا مُنہ تو دیکھو سو جھیگا (آئینہ)

(۱۲) ایک نگری کے راجا آٹھ نیارا نیارا سب کا ٹھاٹھ
بوجھ پاجھ کر کیا پریکھا ایک ہی میں سب کا لیکھا (گنجفہ)

(۱۳) سونے کی وہ نار کہاوے بنا کسوٹی بان دکھاوے (چارپائی)

(۱۴) ایک ترور اور آدھا ناؤ ارتھ کرو نہیں چھوڑو گانو (نیم)

(۱۵) سکھ کارن بنایا ایک مندر پون نہ جاوے واکے اندر
اس مندر کی ریت دِوانی بجھاویں آگ اور اُوڑھیں پانی (حمام)

(۱۶) ایک نار بھو نراسی کالی کان نہیں وہ پہنے بالی
ناک نہیں وہ سونگھے پھول جتنا عرض اتنا ہی طول (ڈھال)

(۱۷) خدا کا دیا سر پہ .... (چاند)

(۱۸) چھوٹا مُنہ بڑی بات .... (توپ)

(۱۹) مرجائی پیٹ سے خالی پسلی ایک سے ایک نرالی
مجھ کو آوے یہی پہ پیکھ پیرنہ گردن مونڈھا ایک (مونڈھا)

(۲۰) (الف) ایک نار ترور سے اُتری ماں سے جنم نہ پایا
باپ کا نام جو اُس سے پوچھا آدھا نام بتایا (نیم کی نبولی)

(۲۰) (ب) آدھا نام پدر کا خسرو کون دیس کی بولی
اُس کا نام جو اُس سے پوچھا اپنا نام نہ بولی

(۲۱) ایک ترور کا پھل ہے نر پہلے ناری پیچھے نر
وا پھل کا یہ دیکھو حال باہر کھال اور بھیتر بال (آم)

(۲۲) ایک نار وہ دانت دنتیلی پتلی دُبلی چھیل چھبیلی
نت اُٹھ اُس کو لاگے ٹکو سوکھے برے چباوے رُوکھ (آری)

(۲۳) ایک نار نے اچرج کینا سانپ مار کے تال میں دینا
اُلٹا سانپ تال کو کھاوے تال سُوکھے تو سانپ مرجاوے (چراغ کی بتّی)

(۲۴) ایک نار دیکھن کو آوے جو دیکھے سو آنکھ لگاوے (عینک)

(۲۵) چار کھڑے چار پڑے ایک ایک کے مُنہ میں دو دو پڑے (چارپائی)

(۲۶) ہری ڈنڈی سبز دانہ وقت پڑے پر ناتک کھانا (سونف)

(۲۷) ایک نار ترور سے اُتری سر پر واکے پاؤں
ایسی نار کُنار کو میں نا دیکھن جاؤں (مینا)

۲۸ ساون بھادوں بہت چلے جیٹھ اساڑھ میں تھوڑی
امیر خسرو یوں کہیں تو بوجھ پہیلی موری (موری)

(۲۹) بدھنا نے ایک کھیل بنایا ترپاوے اور نیہہ لگایا
چوک ہوئی کچھ وا سے ایسی دیس چھوڑ ہوا پردیسی (آدم اور حوّا)

(۳۰) ایک تابوت اور بستے مُردے کٹے کٹائے دیکھو دل گردے
تال میں پیویں کالا پانی ہے ظرفیت اُنکی نشانی (قلمدان)

چونکہ پہیلیوں کے متعلق بہت سے رسالے چھپ چکے ہیں۔ اس وجہ سے زیادہ لکھنے کی ضرورت نہیں۔ ہم نے چیدہ چیدہ پہیلیاں لکھدی ہیں۔

کہہ مکرنیاں

کہہ مکرنی میں عورتوں کی زبان سے دو معنی بات بیان کی جاتی ہے جس میں ایک سے معشوق مراد ہوتی ہے اور دوسرے معنی سے کچھ اور۔ اُسکا قائل جب چاہتا ہے معشوق کی بات کہکر مکر جاتا ہے۔ انہیں کو سکھیا[1] اور مکرنیاں بھی کہتے ہیں۔ (نوٹ) [1] بیگمات قلعہ نے اِنکا نام سکھیاں رکھ لیا تھا۔

مثلاً

آپ بلے اور موہے بلاوے واکا بلنا موہی بھاوے
بل بل کے بھیا نین نکھا ای سکھی ساجن؟ نا سکھی پنکھا

دیگر

سگری رین چھتیَن پر راکھا رنگ رس سب وا کا چاکھا
بھور بھئی جب دیا اتار ای سکھی ساجن؟ نا سکھی ہار

دیگر

باٹ چلت میں پڑا جو پایا کھوٹا کھرا نا ٹھ پر کھایا
کھو یا جائے تو موہ دی کیسا ای سکھی ساجن؟ نا سکھی پیسا

دیگر

ایک سجن وہ کھڑا پیارا جا سے گھر مورا اجیارا
بھور بھئی تب بدا میں کیا ای سکھی ساجن؟ نا سکھی دیا

دیگر

سر پہ سلونا سب گن نیکا وا بن سب جگ لاگے پھیکا
وا کے سر پر ہووے کون ای سکھی ساجن؟ نا سکھی نون

دیگر

وہ آوے تب شادی ہووے اس بن دوجا اور نہ کوئے
میٹھے لاگیں وا کے بول ای سکھی ساجن؟ نا سکھی ڈھول

دیگر

ایک سجن میرے دلکو بھاوے جا سے مجلس بھلی سہاوے
سوتے سنوں اٹھ دوڑوں جاگ ای سکھی ساجن؟ نا سکھی راگ

دیگر

اس بن مجھ کو چین نہ آوے وہ میری ترس آن بجھاوے
ہے وہ سب گن بارہ بانی ای سکھی ساجن؟ نا سکھی پانی

دیگر

نیلا کنٹھ اور پہرے ہرا سیس مکٹ وہ ناچے کھڑا
گھٹا دیکھ الاپے جو ای سکھی ساجن؟ نا سکھی مور

دیگر

ہر دم رہتو وہ ترچھے کھڑے دیکھ سکھی میری بچھی پڑی
ان بن میرا کون احوال ای سکھی ساجن؟ نا سکھی بال

دیگر

مکھ مورا چومت دن رات ہونٹن لاگت کہت نہ بات
جا سو میری جاگت میں پیٹھ ای سکھی ساجن؟ نا سکھی نتھ

دیگر

انگوں میرے لپٹا آوے وا کا کہیں موری من بھاوے
لرکھے کچھ پکڑے توڑے مالا ای سکھی ساجن؟ نا سکھی بالا (بچہ)

دیگر

دیکھت کو وہ کھری اجیاری سب رتنوں سے اَت ہی پیاری
سگری رین ہیں سنگ لے سوتی ای سکھی ساجن؟ نا سکھی موتی

دیگر

باٹ چلت مورا انچرا گہے موری سنے نہ اپنی کہے
نا ہی بات کا جھگڑا ٹھٹا ای سکھی ساجن؟ نا سکھی کانٹا

دیگر

اَت سندر جگ چاہے جا کو میں بھی دیکھ ریجھائی وا کو
دیکھت روپ بھا بس ٹونا ای سکھی ساجن؟ نا سکھی سونا

دیگر

ٹھمک چلے سدھ بدھ بسراوے دابت جانگ بہت سکھ پاوے
اَت بلونت دِنن کو تھوڑا ای سکھی ساجن؟ نا سکھی گھوڑا

دیگر

آٹھ پہر موری ڈھگ رہے میٹھی پیاری باتیں کہے
شام برن بھونرا سے نینا کیوں سکھی ساجن؟ نا سکھی مینا

دیگر

دُر دُر کرت دوڑا آوے کبھی آنگن کبھی باہر جاوے
ہلی چھار کہیں نہیں ستا کیوں سکھی ساجن؟ نا سکھی کتا

دیگر

اس بن آوے موہے نہ چین سندر روپ اور پیارے بین
ڈِھگ (پاس) تے کبھو نہیں سیں جدا ای سکھی ساجن؟ نا سکھی سوا (طوطا)

دیگر

سوبھا سدا بڑھاوت ہارا نینن میں وہ لاگے پیارا
آٹھ پہر میں راکھوں انکھن ای سکھی ساجن؟ نا سکھی انجن

دیگر

داسی (باندی) ہاتھ میں محل منگایو انگ انگ سب کھول دکھایو

واسو میرو بھیو اَت میل   اے سکھی ساجن؟ نا سکھی تیل

دِیگر

ہرت رنگ موہے لاگو نیکو   وا بن جگ لاگو پھیکو
اُترت چڑھت مرت ہوں انگ   اے سکھی ساجن؟ نا سکھی پتنگ

دِیگر

سبز رنگ میرے من بھایا   دُودھیائی رنگ بنایا
اُترت چڑھت توڑت انگ   اے سکھی ساجن؟ نا سکھی بھنگ

دِیگر

اَتَس رنگ ہے رنگ رنگیلو   ہے گُن وَنت بہت چٹکیلو
رام بھجے بِن کبھو نہ سوتا   اے سکھی ساجن؟ نا سکھی طوطا

دِیگر

اُچھل کود کر جو وہ آیا   دھر اُدھکا سبھی کچھ کھایا
دوڑ جھپٹ جا بیٹھا اندر   اے سکھی ساجن؟ نا سکھی بندر

دِیگر

چھوٹا موٹا اَدِھک سُہانا   جو دیکھے سو ہوئے دِوانا
کبھو باہر کبھو اندر   اے سکھی ساجن؟ نا سکھی بندر

دِیگر

اونچی اٹاری پلنگ بچھایا   میں سوئی میرے سر پر آیا
کھل گئیں انکھیاں بھئی انند   اے سکھی ساجن؟ نا سکھی چند (چاند)

دِیگر

ارد نشا وہ آوے بھون (نصف شب)   سندرتا برنی کہو کون
نرکھت ہی من بھیو آنند (دیکھت)   اے سکھی ساجن؟ نا سکھی چند (چاند)

دِیگر

ساری رین چھتین پر راکھا   ہیم رس سب وانے چاکھا
بھور بھئی جب دینو ڈار   اے سکھی ساجن؟ نا سکھی ہار

دِیگر

آٹھ انگل کا ہے وہ اصلی   نہ اس کے ہڈی نہ اُسکے پسلی
جٹا دھاری گرو کا چیلا   اے سکھی ساجن؟ نا سکھی کیلا

دِیگر

دیکھت کی وہ کھری رسیلی   تکمہ میٹھی او گانٹھ گٹھیلی
ہیت پرین اور گڑ کے بھانڈ (محبت افزا)   اے سکھی ساجن؟ نا سکھی گانڈی

دِیگر

دیکھن میں وہ گانٹھ گٹھیلا   چاکھن میں وہ اَدھک رسیلا
مکھ چومو تو رس کا بھانڈا   اے سکھی ساجن؟ نا سکھی گانڈا

دِیگر

دُواری مورے ٹھاڑھا رہے   دھوپ چھاؤں سب سر پہ سہے
جب دیکھوں موری جاوے بھوکھ   اے سکھی ساجن؟ نا سکھی رُوکھ

دِیگر

نِسدِن مورے آنگن اُبو رہے   چھاؤں دھوپ سب اُن پہ سہے
واکو دیکھے لگے نہ بھوکھ   اے سکھی ساجن؟ نا سکھی رُوکھ

دِیگر

جب آوے تب جل بھر لاوے   تن من کی سب تپت بجھاوے
من کو بھاری تن کو چھوٹا   اے سکھی ساجن؟ نا سکھی لوٹا

دِیگر

چھٹے چھماہے مورے گھر آوے   آپ ہلے اور موہے ہلاوے
نام پیت سوئے اوت پرکھا   اے سکھی ساجن؟ نا سکھی پنکھا

دِیگر

ساری رین مرے سنگ جاگا   بھور بھئی جب بچھڑن لاگا
اس کے بچھڑت پھاٹے جیا   اے سکھی ساجن؟ نا سکھی دیا

دِیگر

واکو اُٹھا ٹانگن بیچ ڈالا   اور ناپ تول میں دیکھا بھالا
مول تول میں ہے لگا مہنگا   اے سکھی ساجن؟ نا سکھی لہنگا

دِیگر

سبز رنگ اور مکھ پر لالی   اُس بیچ گل کنٹھی کالی
باغوں میں نت وہ ہی ہوتا   اے سکھی ساجن؟ نا سکھی طوطا

دِیگر

سُرخ و سفید ہے وا کا رنگ   سانجھ پھیری ہیں وا کے سنگ
گلے میں کنٹھا کالے گیسو   اے سکھی ساجن؟ نا سکھی ٹیسو

دِیگر

میرے گھر میں دینے سیند   وہ ڈھلک آوے جیسے گیند
واکے آوت پڑت ہی شور   اے سکھی ساجن؟ نا سکھی چور

دِیگر

جب چاہی موہے مندر آوے ۔ سوتی مجکو آن جگاوے
پڑھت پھرت برہ کے اچھر ۔ اے سکھی ساجن؟ نا سکھی مچھر

دیگر

دُوارے موہے پھر پھر جات ۔ لوگ لاج سے ناہ ڈرات
میں تو واہ پکاری ہاری ۔ اے سکھی ساجن؟ نا سکھی گاٹی

دیگر

رین پڑے جب گھر میں آوے ۔ واکا آنا موکو بھاوے
سبھی سانجھ میں گھر میں لیا ۔ اے سکھی ساجن؟ نا سکھی دیا

دیگر

دُوارے موہے الکھ جگاوے ۔ بھبوت برہ کی انگ رماوے
سینگی پھونکت پھری بیوگی ۔ اے سکھی ساجن؟ نا سکھی جوگی

دیگر

ایک سجن مورا من للچاوے ۔ مکھ چومے اور بات بناوے
ہونٹھن لاگ سبھی رس کھینچا ۔ اے سکھی ساجن؟ نا سکھی نیچا

دیگر

گھر آویں مکھ ہیرے دھریں ۔ دین دُہائی من کو ہریں
کبھو کرت ہیں میٹھے بین ۔ کبھو کرت ہیں روکھے نین
ایسا جگ میں کوؤ نہ ہوتا ۔ اے سکھی ساجن؟ نا سکھی طوطا

نسبتیں

نسبتیں اصل میں علیٰحدہ علیٰحدہ فقرے ہوتے ہیں کہ اُن میں دو تین یا زائد چیزوں کا جنہیں باعتبارِ ظاہر کچھ مناسبت نہ پائی جائے بیان کرتے اور مخاطب سے پوچھتے ہیں کہ ایک ایسی جامع بات بیان کرو جو اِن سب کا جواب ہو جائے مثلاً

سوال	جواب
گوشت کیوں نہ کھایا؟ ڈوم کیوں نہ گایا؟	گلا نہ تھا
انار کھایا کیوں نہیں؟ وزیر رکھا کیوں نہیں؟	دانا نہ تھا
سموسہ کیوں نہ کھایا؟ جوتا کیوں نہ پہنا؟	تلا نہ تھا
جوتا پہنا کیوں نہیں؟ بڑا کھایا کیوں نہیں؟	تلا نہ تھا

دوسخنہ ہندی

سوال	جواب
(۱) مسافر پیاسا کیوں؟ گدھا اُداسا کیوں؟	لوٹا نہیں
(۲) انار کیوں ڈارا؟ وزیر کیوں بڈارا؟	دانا نہ تھا
(۳) کھچڑی کیوں نہ پکائی؟ کبوتر کیوں نہ اُڑائے؟	چھڑی نہ تھی
(۴) پوستی کیوں رویا؟ چوکیدار کیوں سویا؟	عمل نہ تھا
(۵) دہی کیوں نہ جما؟ نوکر کیوں نہ رکھا؟	ضامن نہ تھا
(۶) کیاری کیوں نہ بنوائی؟ ڈومنی کیوں نہ گوائی؟	بیل نہ تھی
(۷) ستار کیوں نہ بجا؟ عورت کیوں نہ نہائی؟	پردا نہ تھا
(۸) جوگی کیوں بھاگا؟ ڈھولکی کیوں نہ باجی؟	منڈھی نہ تھی
(۹) دربار کیوں نہ گئی؟ زمین پر کیوں بیٹھی؟	چوکی نہ تھی
(۱۰) روٹی جلی کیوں؟ گھوڑا اڑا کیوں؟ پان سڑا کیوں؟	پھیرا نہ تھا

دوسخنۂ فارسی و ہندی امیر خسرو دہلوی

سوال	جواب
سوداگر را چہ مے باید؟ بوچے کو کیا چاہیے؟	دوکان
شکاری را چہ مے باید؟ مسافر کی گانٹھ میں کیا چاہیے؟	دام
معشوق را چہ باید کرد؟ ہنڈوں کا رب کون؟	رام

تنبیہ

اگرچہ نیاز مند کنز الفوائد کے دوسرے باب میں لُغت و اِصطِلاح کا مشرح حال لکھ چکا ہے مگر چونکہ یہ کتاب زیادہ تر محاورات - لُغات و مُصطلحات کے بیان میں ہے اِس لئے محاورے - اصطلاح اور فصاحت کا مجملاً ذکر کر دینا یہاں بھی مناسب معلوم ہوتا ہے ؀

محاورہ

اُس ہمکلامی و روزمرّہ سے عبارت ہے جسمیں عوام النّاس خواندہ و ناخواندہ اپنے اپنے ملک کے رواج کے موافق بے فکر و تامّل گفتگو کرتے ہیں - اِس میں ترکیبِ نحوی و رعایتِ لفظی سے چنداں بحث نہیں بلکہ عین مستورات کی زبان کو محاورہ کہنا مناسب ہے مثال ؏ ہم ہوئے تم ہوئے کہ میر ہوئے ؀ اُس کی زلفوں کے سب اسیر ہوئے - (میر تقی)

اِصطِلاح

(ف) یہ لفظ صُلح سے ماخوذ ہے جب بابِ اِفتعال میں لائے تو صاد مہملہ فے کلمہ کے مقابل واقع ہوئی اس لئے تا کے اِفتعال کو طائے حُطّی سے بدلکر اِصطِلاح بنا لیا اگرچہ اِسکے لُغوی معنی باہم صلاح و مشورہ کرنے کے ہیں مگر اِصطِلاح میں ایک گروہ کا مُتفق ہو کر کسی لفظ کے معنی موضوع

کے علاوہ اور معنی کا مقرر کرلینا ہے کہ ہم اپنی قوم کی اصطلاح میں اس لفظ سے یہ مُراد لینگے اس میں وجہ اور غیر وجہ کی قید نہیں ہے جیسے اہلِ فارس کاغذی پیرہن کو بجائے دادخواہ و مستغیث استعمال کرتے ہیں چنانچہ حضرت مرزا اسد اللہ خان صاحب غالب مرحوم نے بھی اس لفظ کو اپنے ریختے میں مزین فرمایا ہے سے نقش فریادی ہے کس کی شوخیِ تحریر کا ٭ کاغذی ہے پیرہن ہر پیکرِ تصویر کا۔ اور اُردو میں جیسے کہ چال چلنا بمعنی فریب میں لانا۔ دغا دینا٭ اور دال گلنا بمعنی مقصد حاصل ہونا مراد کو پہنچنا رائج ہے مثلاً سے جیسے یاروں کی چال چلتی ہے ٭ کہیں واعظ کی دال گلتی ہے۔ علیٰ ہذا القیاس ہزاراں اصطلاحیں جنکا ذکر اس کتاب میں آچکا ہے مستعمل ہیں٭

فصاحت

لغت میں کشادہ سخن اور درست مخارج ہونیسے مراد ہے اور علمِ معانی کی اصطلاح میں خوشگوئی و روانیِ زبان سے عبارت لیتے ہیں چونکہ سخن عام ہے خواہ کلمہ ہو خواہ کلام اور کشادہ سخن و درست مخارج ہونا صاحبِ سخن و صاحبِ مخارج کا وصف ہے اسلئے اُس شخص کو جسمیں یہ بات پائی جائے فصاحت کے ساتھ متصف کرتے اور شاعرِ فصیح کہتے ہیں کیونکہ فصاحت اُس ملکہ کا نام ہے جسکی وجہ سے الفاظِ فصیح میں قصد بیان کرنے پر قادر ہو اسکی دو قسمیں ہیں ایک کا نام فصاحتِ کلمہ ہے اور دوسری کو فصاحتِ کلام کہتے ہیں٭ فصاحتِ کلمہ یہ ہے کہ اسکے حرفوں کا تلفظ زبان پر گران نہ گذرے یا وہ کلمہ ایسا نہ ہو کہ اپنی اجنبیت اور غیر مانوس ہونے کے سبب۔ خواہ قوانینِ متعارفہ و قیاس کی مخالفت کے باعث معنیِ مقصود کے اظہار میں خلل انداز ہو۔ امرِ اوّل درستیِ مخارج سے کنایہ ہے۔ اور امرِ ثانی کشادگیِ سخن سے عبارت ہے کس واسطے کہ جس حالت میں لفظِ غیر مانوس و خلافِ قیاس۔ کسی مطلب کے بیان کرنے میں زبان سے صادر نہ ہوگا تو فہمِ معانی و ادراکِ مقاصد میں بھی کچھ دقت واقع نہ ہوگی اور کشادگیِ سخن اسی ملکہ کا نام ہے٭ فصاحتِ کلام اُس صفت کا نام ہے کہ جس میں تنافرِ حروف ضعفِ تالیف اور تعقید کا نام نہ ہو اور نیز قواعدِ نحوی کی مخالفت سے مُعرّا و کلماتِ صعوبت آمیز و مفقود المعانی سے بالکل مُبرّا ہو۔ یعنی ایسے الفاظ سے مرکب نہ ہو کہ جنکا اجتماع سے تلفظ میں گرانی پائی جائے گو ہر کلمہ بجائے خود فصیح کیوں نہ ہو بلکہ ان عیوب کے علاوہ اُس سخن کے الفاظ بھی فصاحت سے خالی نہ ہوں۔ تنافرِ حروف کی مثال سے شدتِ طیش۔ قرب و قبر۔ کس لئے کہ دو شین اور دو تائے مثقلہ کا اجتماع تلفظ میں گرانی پیدا کرتا ہے۔ اگرچہ قرب قبر یہ دو لفظ علیحدہ علیحدہ فصیح تھے لیکن ان کا اجتماع گرانی کا باعث ہوگیا فصاحتِ کلام کی مثال میں اشعارِ ذیل کافی و وافی ہیں مثلاً ذوق سے تُو جان سے ہماری اور جان ہے تو سب کچھ ٭ ایمان کی کہیں گے ایمان ہے تو سب کچھ سے تم بھی ملکر نہ غرفے سے ذرا کالا مُنہ کرو٭ اور نہیں گر مانتے تو جاؤ کالا مُنہ کرو۔ مؤلف سے جی بھی اُٹھو کر بار آتا ہے٭ دم یہ خاصا دیا مسیحا نے٭

بلاغت

اسکے لغوی معنی۔ (۱) پہنچ۔ رسائی۔ (۲) اصطلاحِ معانی میں کلام با موقع مخاطب کے موجودہ حال کے موافق فصیح گفتگو کرنا۔ انتہا کو پہنچنا۔ کمال کو پہنچنا۔ محل و موقع کو پہنچ کر فصیحانہ گفتگو کرنا۔ کیونکہ فصاحت بلاغت کا جزو ہے۔ یا یوں کہو کہ بلاغت کو فصاحت لازم ہے اور فصاحت کو بلاغت کی پابندی نہیں۔ (۳) انتہائی۔ دُور کی۔ دُور کی بات کہنا۔ بلند پروازی۔ غالب سے اُسے کون دیکھ سکتا کہ یگانہ ہے وہ یکتا٭ جو دوئی کی بو بھی ہوتی تو کہیں دوچار ہوتا سے وہ زندہ ہم ہیں کہ ہیں رُوشناسِ خلق اے خضر٭ نہ تم کہ چور بنے عمرِ جاوداں کے لئے۔ از قصیدۂ ذوق در مدحِ اکبر شاہ بن سے نام کو اللہ اکبر کیا ترے توقیر ہے٭ داخلِ ہر بانگ ہے شامل بہ ہر تکبیر ہے۔ سے زاہدِ گمراہ کے کس طرح میں ہمراہ ہوں٭ وہ کہے اللہ ہو اور میں کہوں اللہ ہو

مطالبِ مفیدہ کا بیان

علیٰ ہذا اُن الفاظ کا استعمال کرنا بھی جو اہلِ زبان کے روزمرہ کے خلاف ہوں اسی قبیل سے سمجھنا چاہیے مثلاً ترس کا ہوجانے کی جگہ سحر ہوجانے بولنا اور ہاتھ پاؤں پھول نے کی جگہ دست و پا پھولنا اور فارسی کے محاورے کا بعینہٖ ترجمہ کرنا جیسے حُقّہ پینے کے معنی میں حُقّہ کھینچنا اور ستار بجانے کے محل پر ستار مارنا غرض ایسے لفظوں کا زبان پر لانا سراسر اپنی بیوقوفی کا جتانا ہے۔ اُستاد ابراہیم ذوق کے اس قطعہ سے فصاحتِ کلمہ اور کلام کی صاف مثال ظاہر ہے قطعہ اب کے دل لیلوں تو پھر اُس بت قاتل کو نہ دوں٭ جان دوں مال دوں ایمان دوں پر دل کو نہ دوں۔ چار ٹکڑے کروں دل کے کہ نہیں ہو سکتا٭ لب کو دوں رُخ کو دوں زُلف کو دوں تل کو نہ دوں۔ فصاحت کی ماہیت حاصل ہونے کے بعد اس بات کا خیال

بھی رکھنا چاہئے کہ تغیرِ زبان کے ساتھ فصاحت بھی نیا نیا رنگ بدلتی اور جُدا جُدا ڈھنگ نکالتی ہے۔ بعض الفاظ ایسے ہیں کہ اوائل میں خواص کی زبان پر جاری تھے اور اُس زمانے کے سخن سنج اُن الفاظ کو پسند کرتے تھے مگر متاخرین نے اُس میں تصرف کر کے بدل دیا اور بعض کو یک لخت ترک کر دیا جیسے ٹک و تنک بمعنی اندک۔ بیتم و بجن بمعنی معشوق و محبوب۔ سیتی بمعنی سے اسی طرح۔ سوہا۔ نپٹ۔ مُل۔ بیچ۔ تئیں وغیرہ الفاظ متروکہ شمار کئے جاتے ہیں۔ اب اگر وہی الفاظ ہماری زبان سے صادر ہونگے تو اس زمانے کے تمیز داروں اور صاحب اور اک کی طبیعت پر گراں و کریہہ گزریں گے خواہ تو یہ گرانی واقع کے اعتبار سے ہو اور خواہ اس سبب سے کہ انہیں ان لفظوں سے اُنس نہیں رہا اور فی الحقیقت یہی بات لفظ آتی ہے کس لئے کہ ہم دیکھتے ہیں اردو میں بعض ہندی الفاظ ایسے مستعمل ہیں کہ حالتِ انفراد میں مکروہ اور ترکیب میں مقبول ہیں مثلاً اگر بھلا اچھے کی جگہ اور چنگا درست کے موقع پر اور مانس آدمی کی بجائے علیحدہ علیحدہ استعمال کریں اور یوں کہیں کہ وہ بھلی چیز یا بھلا مکان ہے اور وہ چنگا ہے یا ایک مانس آیا تھا۔ تو کسقدر مکروہ و ناگوار معلوم ہوگا اور جو بھلا آدمی۔ بھلا چنگا اور بھلا مانس کہیں تو صرف ترکیب سے کتنا فصیح اور لائق استعمال ہو جائیگا۔ یہی نہیں بلکہ بعض فارسی الفاظ بھی بصورتِ مفرد مکروہ اور بحالتِ جمع مرغوب معلوم ہوتے ہیں۔ دیکھو یوں نہیں کہتے کہ صد آدمی و لکھ آدمی آئے تھے بلکہ یوں کہتے ہیں کہ صدہا آدمی یا لکھہا آدمی آئے تھے اِس کا بھی یہی سبب ہے کہ اول طرح سے مانوس نہیں اور دُوسری ترکیب سے مانوس ہے۔ اسی واسطے کہتے ہیں کہ الفاظِ مانوسُ الاستعمال کا بولنا مناسب ہے اِس حالت میں اہلِ زبان کو تو یہ چاہئے کہ جو الفاظ عہدِ حال میں مستعمل ہیں انہیں پر بنائے سخن موقوف رکھے۔ اگرچہ قدمانے اور طرح سے برتا ہو مگر انہیں صرف اپنی جماعت کے روزمرہ کی طرف رجوع کرنی محاورے کی صحت کے واسطے کافی ہے اور مقلد کو اہلِ زبان کے محاورے کی تلاش ضرور ہے تاکہ اُس کا سخن قابلِ اعتبار رہے۔ یاد رہے کہ مقلد سے غیر ملک کا آدمی مراد نہیں۔ کس لئے کہ جب اہلِ شاہجہان آباد کی زبان اصلِ اُردو مبداء فصاحت قرار دی گئی تو ہند کے اطراف و جوانب کے باشندے گو وہ اکبر آباد۔ بنارس۔ کانپور۔ لکھنؤ۔ میرٹھ۔ لاہور۔ کرانے۔ جھنجانے۔ شاہجہان پور اور دیو بند وغیرہ کے رہنے والے ہی کیوں نہ ہوں دائرۂ تقلید و احاطۂ تتبع سے خارج نہیں ہو سکتے۔ اسی بنا پر ہم کہتے ہیں کہ دہلی کے سوا کوئی دُوسرا شہر ٹکسالی اور مرکزِ اُردو قرار نہیں پا سکتا۔ اُردو لکھ لینا اور بات ہے اور اُسکا صحیح لہجہ ادا کرنا اور ٹھیٹ کے لکھتے پڑھے۔ عالم سہی۔ فاضل سہی۔ ناظم سہی۔ مضمون نگار سہی رسالوں کے مہتمم۔ اخباروں کے ایڈیٹر۔ اور تذکروں کے مؤلف سہی۔ مگر اہلِ زبان ہوئے اور نہ ہو سکتے ہیں۔ کوئی دہلی والے کے ساتھ گفتگو کرکے دیکھ لے کوئی پوربی کوئی گنوار۔ کوئی پنجابی ثابت ہوگا۔ علےٰ ہٰذا القیاس براہ بمعنی برادر جس خوبی سے اہلِ پنجاب اور نہوان بمعنی وہاں جس خوبصورتی سے پورب کے منہبی اپنی زبان و لب و لہجہ میں ادا کریں گے ممکن نہیں کہ اہلِ دہلی اُسی طرح ہو بہو نقل کر دیں پس یہی حال اُردو بول چال کا سمجھ لینا چاہئے لہٰذا باشندگانِ شاہجہان آباد کو استعمالِ الفاظ و ایراد روزمرہ میں اپنے ہی محاورے پر اعتماد واجب ہے نہ کہ اطراف کی زبان کا خیال اور قدما کے استعمال کا لحاظ کیا جائے۔ اور متتبع کو لازم ہے کہ اپنی اور قدما کی زبان کا پیرو نہ ہو بلکہ اس خاک پاک کے روزمرہ کو عیارِ سخن اور میزانِ ہنر قرار دیکر اس زبان کی تقلید سے انحراف نہ کرے۔ نیز یہ بھی لحاظ رہے کہ زبانِ اُردو سے صرف الفاظِ اُردو مراد نہیں بلکہ لہجہ بھی جو اُسکی اصالت ہے اسی میں شمار کیا جاتا ہے۔ پس اس صُورت میں جس شخص کا لہجہ مع الفاظ روزمرہ درست ہوگا۔ وہی اُستاد کامل خیال کیا جائیگا۔ بلکہ اصل باشندہ کا اُسی پر اطلاق ہوگا۔ یہ بھی خیال رہے کہ جس طرح اب سے پہلے زبانِ اُردو چار زبانوں یعنی عربی۔ فارسی۔ ترکی اور ہندی سے مرکب تھی اب پانچ زبانوں پر مشتمل ہے یعنی زبانِ انگریزی کے الفاظ بھی اکثر اس میں داخل ہو گئے اور ہوتے جاتے ہیں۔ مثلاً کچہریوں میں الفاظِ سررشتہ اپیل ڈگری۔ سمن۔ اسٹیشن۔ کلاس۔ انجن وغیرہ اور روزمرہ کے استعمال میں بوتل۔ گلاس۔ کوچ۔ لیمپ۔ بگی۔ ریل وغیرہ اسمائے اشیا و ممالک مغربی جو یہاں پیدا نہیں ہوتیں مل کر اُردو کا ایک جزو معتبر خیال کئے جاتے ہیں۔ دہلی میں اکثر عوام النّاس ایسے بھی ہیں کہ انکا لہجہ تو درست ہے مگر صحتِ الفاظ سے عاری ہیں اگر کوئی شخص اُن کے کلام کو سند گردان کر اہلِ دہلی پر حرف رکھے تو سراسر اُس کی حماقت ہے بچہ اکثر باہر والے جن کی سمجھ سے خدا پالا نہ ڈالے مفت کا الزام لگانے کو یہی کہتے ہیں کہ ساکنانِ دہلی پتھر کو پاٹے فارسی مخلوط الہا سے بولتے ہیں، حالانکہ اُن کا یہ قول محض غلط ہے البتہ بازاری اشخاص جن کا محاورہ قابلِ اعتبار نہیں بعض اوقات اس طرح متکلم ہوتے ہیں اگر کسی سخن سنج کا حوالہ

دیتے تو بیشک یہ بازی لیتے اور اُن کا اعتراض قابلِ سماعت ہوتا اور جو اس لفظ کی اصلیت پر خیال کیجئے تو سراسر صحیح ہے کیونکہ اصل میں یہ لفظ بزبانِ سنسکرت پَتّھر ہے جب لوگوں کو علمِ سنسکرت سے ناواقفیت ہوگئی تو وہ پتھر کہنے لگے فصحائے اُردو نے بباعثِ فصاحت اسکا پتھر بائے فارسی مخلوط بنائے قرشت سے بنالیا۔ سنسکرت کے لُغات میں اس کی اصلیت دیکھ لو۔ اگرچہ بعض باہر کے آدمیوں نے صحتِ الفاظ میں یہاں تک کوشش کی ہے کہ قول غَلَطُ العَامِ فَصِیحٌ کو بھی ایک کنارہ بٹھادیا ہے اور غلطُ العام و غلطُ العوام کی تعریف کو محلِ اعتبار سے گرا کر اجتہاد پر کمر باندھی اور اپنے گھر میں بیٹھے بیٹھے مجتہد بن گئے ہیں۔ مگر چونکہ اُن کا لہجہ درست نہیں اس لئے ہم اُن کے فصیح کہنے میں بھی درنائل ہے۔ اگر کوئی شاہجہاں آبادی کسی اور زبان کے الفاظ اپنی عبارت یا روزمرّہ میں داخل کرے تو یہ ممکن نہیں کہ اپنے شہر کا بالکل لہجہ بھول جائے اور جو کہیں اور کا باشندہ اپنی تمام عمر اُردو کی تصحیح میں صرف کرے تو اُسے بھی اپنے اصلی لہجہ سے گریز محال ہے۔ اہلِ تجربہ اس کا خوب امتحان کر چکے ہیں زیادہ تشریح کی احتیاج نہیں۔

کراماتِ دہلی

اب ذرا یہاں کی کرامت یعنی مِلکہٴ خداداد کا حال بھی سُن لیجئے۔ ایجاد و تقلید میں اس شہر کے رہنے والوں کی قوّتِ طبع۔ رسائی ذہن سب سے زیادہ اور نرالی تھی اگر مغل بننا چاہتے تھے تو کابلی فارسی کو اس لہجہ اور خُوبی سے ادا کرتے تھے کہ وہاں کے ولایتی اُنکی صحتِ زبان و لب و لہجہ دیکھ کر دنگ رہجاتے اور دھوکا کھا جاتے تھے۔ چنانچہ مشہور ہے کہ نادر گردی کے موقع پر یہاں کے نقالوں اور بھانڈوں نے نادر کے چلے جانے کے بعد نادر شاہی سرداروں۔ فوجی افسروں۔ قزلباشوں۔ کی نقلیں مجالسِ شُو و شُر در میں رُوپ بھر بھر کر ایسی دکھائیں کہ اور ان سے بن نہ آئیں۔ سب دھوکا کھاگئے۔ غرض اگر عرب بننے کا اِرادہ کرتے تو اہلِ عرب کو حیرت میں ڈال دیتے تھے۔ عَرَبی جُبّہ و عمامہ۔ وستار و گفتار بلکہ رفتار میں دھوئے دھائے عَرب معلوم ہوتے تھے۔ تَعَالَ یَا شَیخ اَھلاً و سَھلاً۔ مَرحَبا فی اَمانِ اللّٰہ۔ صَبَّحَکُمُ اللّٰہُ بِالْخَیر اِن کا تکیہ کلام تھا۔ قالَ اللّٰہ۔ قالَ رَسُول۔ وظیفہ دوام۔ اگرچہ انگریزی میں بھی یہی حال تھا کہ انگلستانیوں کو پرے بٹھاتے تھے۔ مگر اپنے چہرے کی رنگت سے ناچار تھے۔ ہاں اگر کوئی شخص پردے میں بٹھا کر انگریزی زبان سنے تو بیشک ولایت زا کہتے ہے۔ ماسٹر وزیر علی مرحوم کو ہمنے بھی دیکھا اور اُنکی زبان سے انگریزی لب و لہجہ سُنا تھا۔ اوائے لفظ میں تمام حرکات و سکنات ہُوبہُو یورپینوں سے ملتی تھیں جس حالت میں عربی۔ فارسی۔ انگریزی کا یہ حال ہو تو۔ پُوربی۔ پنجابی۔ کشمیری۔ مارواڑی۔ بنگالی وغیرہ کس شمار میں ہیں۔ مگر نہیں پھر بھی جو مادری زبان کا لب و لہجہ ہے اُس میں غلطی ممکن ہے۔ پنجاب کی ہائے مخلوط۔ پُورب کی ہائے مختفی مشکل ہی سے ادا ہوتی تھی۔ قوّتِ ایجاد کا یہ حال تھا کہ مُرّوجہ زبانوں کے علاوہ چند ایجاد کردہ سب سے جُدا شیریں زبانیں اختراع کرکے یہاں کے لڑکے بالے لڑکی بالیاں نوجوان باہم گفتگو کر لیا کرتے تھے یہ سلسلہ کسی قدر غدر کے بعد بھی جاری رہا۔ مگر اب اسکی بجائے انجانوں کے سامنے انگریزی سے کام لیا جاتا ہے۔

اُن مخترع زبانوں میں زیادہ تر مفصلہ ذیل زبانوں کا رواج تھا مثلاً زرگری۔ کہ یہ کسی شہر یا مُلک کی زبان نہیں ہے۔ صرف حرُوفِ تہجّی کی دو دو حرفوں کے درمیان زائے معجمہ زیادہ کرتے جاتے تھے مثلاً اگر یہ کہنا منظور ہے کہ (آج میرا جی یوں چاہتا ہے کہ ذرا کتاب لاکے گھر لیجا کے دِل بہلاؤں) تو اسکو زرگری میں یوں ادا کریں گے (ازاج۔ مزیرزا۔ جزی۔ یزوُں۔ چزاہتزا۔ ہزے۔ کہ ذزرزا۔ کزتزاب۔ لزاکزے۔ گھزر۔ لزیزے۔ جزاکزیے۔ دزل۔ بزہزلزاوزوں) دُوسری زبان مقلوب اس میں ہر ایک لفظ کو اُلٹ کر کہتے اور سید جا سمجھتے تھے جیسے

---

۱۵ غلطُ العام وہ ہے۔ جسکو تمام زباندانوں نے بباعثِ فصاحت اپنے محاورے میں استعمال کرکے شعر و سخن میں برتا ہو۔ اور یہی سبب غلط العام فصیح کو سب علما و فضلا بالاتفاق تسلیم کرتے ہیں جیسے کبھو بجائے کبھی۔ اور قالب بفتح لام کا قافیہ قالب۔ بکسر لام کے ساتھ اور مُوِنس بضم نون کا قافیہ مُونس بکسر نون کے ساتھ کا فتح فارسی اساتذہ کے قول میں آیا ہے۔ لا بُد پنڈت بجائے پنڈت۔ لاچار بجائے ناچار۔ شاں براکب (دوند) [illegible]

۱۶ غلطُ العوام وہ ہے جسکو جُہلا اور بازاری شخص اپنے استعمال میں لاتے ہیں اور وہ کلام قابلِ اعتبار نہیں ہوا [illegible] جریانہ بجائے جرمانہ۔ قبوتر بجائے کبوتر۔ بلکن بجائے بلکہ۔ جبفیل بجائے فضیل وغیرہ ۱۲۔ ۱۷ لہجہ [illegible] کی گفتگو کے وقت [illegible] کی زبان کی گردش و مخارج تلفظ سے صادر ہوتی ہے ۱۲۔

۱۸ اُلٹنے میں کبھی لفظ کے دو دو حروف کو اُلٹتے ہیں جیسے [illegible] اور کبھی پُورے کے پُورے لفظ کو اُلٹ دیتے ہیں اس صورت میں۔ تیری کو یریت کہیں گے ۱۲۔

اِس عبارت میں (تیری سب باتیں جھُوٹ دیکھیں) ریتی لبس تابیں تو مجھ کہیں جیبے + تیسرے زبان کشتولی ۔ یعنی ہر ایک کلمہ کے اوّلیں حرف کے نام کے بعد کشتولی تین پلاشہ لگا کے دُوسرے حرف تمتھلے قام پر کشتولی ماشہ لگاتے جاتے تھے جیسے (تُم چل دو) اس کو یوں کہیں گے ت کشتولی تین پلاشہ م کشتولی ماشہ چ کشتولی تین پلاشہ ل کشتولی ماشہ د کشتولی تیں پلاشہ و کشتولی ماشہ ۔ چوتھے تگنی ۔ یہ بولی حضرت شاہ عالم بادشاہ کے ایامِ طفولیت کی یادگار تھی اِس میں دو حرفوں کے درمیان لفظ تگنی ضرور لاتے تھے جیسے کبکنا لپکنی کبکنی مبکنصر بکنی یعنی کالپی کی مصری ۔ غرض اِسی طرح تمام حرُوف تہجّی کی بولیاں بنا رکھی تھیں اِن کے علاوہ فرفری ۔ سہر سہری ۔ چھپتر ۔ کھمبر لی ۔ اور ٹنگے وغیرہ کی بولیاں بھی رائج تھیں علیٰ ہٰذا دہلی کے صناع ۔ دستکار ۔ اہلِ حرفہ ۔ ایجاد و تقلید میں اپنا ثانی نہیں رکھتے تھے اور اب بھی یہی ۔ خانم کا بازار غدر سے پہلے یونان کا طبقہ کہلاتا تھا ۔ یہاں کے کاریگر خداداد ذہن و طبع رسا رکھتے تھے لقمان کو عقل سکھاتے تھے ؛

پوشاک

پوشاک کی یہ دھاک تھی کہ ہر فرد بشر خود جامہ زیب بن جاتا تھا ۔ اپنی شکل و شباہت تن و توش اور صباحت کے موافق نرالی سج دھج نکال کر اپنے بدن پر لباس کو موزُوں کر لیتا تھا ۔ اگر نوجوان ہے تو ایک ایک ٹانکے پر جوانی و طرّاری برستی ہے اور جو بوڑھا ہے تو اُسکی ہر قطع و برید سے پیری اور سادگی ٹپکتی ہے ۔ **بانکوں** کا بانکپن ۔ **چھیلاؤں** کا چھیلاپن ۔ **مُلّانوں** کا مُلّا پن ۔ **پہلوانوں** کی پہلوانی ۔ **شُہدوں** کا شہد پن ۔ **اجلافوں** کا اجلاف پن ۔ **رذالوں** کی رذالت ۔ انکی پوشاک و تراش خراش سے خود ظاہر اور شاہد حال ہوتی تھی ۔ **شریفوں** کی جس پوشاک کو رذیل اختیار کرتے تھے ۔ شریف اُسے یا تو چھوڑ دیتے یا اُسمیں کچھ نہ کچھ فرق کر دیتے تھے ۔ شریفوں میں پہلے اُونچی چولی کے انگرکھوں کا رواج تھا جب ڈوموں میراثیوں نے یہ وضع اختیار کی تو شریف نیچی چولیاں یہاں تک کہ تا بناف بڑھا کر پہننے لگے ۔ ڈوموں نے نیچے دامن کا رواج دیا تو شریفوں نے اونچے دامن رکھے ۔ دو پلڑی ٹوپیوں کا دستور عام تھا ۔ مگر چوگوشی ۔ مغلئی ۔ تاجدار ۔ پچگوشی ٹوپیاں ۔ مغل بچّے اور شریف زادے پہنتے تھے ۔ دہلی کے بانکوں البیلوں اور وضعداروں کی کجکلاہی مشہور تھی چنانچہ امیر خسرو نے بھی کجکلاہی کی بہت تعریف اپنی غزلوں میں باندھی ہے اور آخیر میر تقی نے بھی اِن کجکلاہوں کو نادر شاہی سفاک خونریز قزلباشوں سے تشبیہ دی ہے ۔ چنانچہ یہ قطعہ مشہُور ہے [۱] ؎ دہلی کے کجکلاہ لڑکوں نے ؛ کام عشّاق کا تمام کیا + کوئی عاشق نظر نہیں آتا + ٹوپی والوں نے قتلِ عام کیا + **مندیلیں** ۔ **بنارسی** دوپٹے ۔ گولے دار **پگڑیاں** مسلمانوں میں مروّج تھیں صافے سپاہیوں میں ۔ **قلعۂ معلّیٰ** میں پگڑی بغیر کوئی نہیں جا سکتا تھا ۔ درباری لوگ جامہ بھی پہنا کرتے تھے ۔ اُمرا جیغہ ۔ سرپیچ اور شہزادے کلغیاں بھی لگاتے تھے ۔ صاحبانِ ہنود میں جامہ کا زیادہ دستور تھا ۔ اور پھر نیمہ یعنی نیم جامہ اور اُلٹی چولی کے انگرکھے کا رواج ہوا مسلمانوں میں انگرکھے ۔ ارخالق ۔ بالابر ۔ شیروانی ۔ اچکن ۔ انگرکھے ۔ قبا ۔ عبا ۔ جبّہ ۔ چغہ ۔ مرزئی ۔ پوستینوں وغیرہ کا حسبِ موسم دستُور تھا ۔ ڈھاکہ کی ململ ۔ لکھنؤ کی شربتی ۔ سوسی پت کا سنیوں ۔ بنارس کا مشرُوع ۔ دیسی سوتی کپڑے میں اوّل نمبر رکھتا تھا ۔ پُھمار دار نینوں بھی کُرتوں کے کام میں آتا تھا ۔ پاجامے یا تو تنگ موری کے یا ایک بَر کے یا غرارے دار اکثر پہنے جاتے تھے ۔ آڑے پاجاموں کا کوئی نام تک نہ جانتا تھا ۔ یہ پنجاب کا تحفہ ہے ۔ مُلّا نے اٹنگے یا ٹخنوں سے اُونچے پاجاموں ۔ خواہ تہبندوں سے زیادہ رغبت رکھتے تھے ۔ امیر مشروع کے غریب سوسی پت کے سنیوں اور نینوں کے جھابڑ جھلّے کُرتے پہنا کرتے تھے ۔ ہمارے زمانے میں کوٹ پتلون نے سب کو یکساں کر دیا ۔ مہتر سے لیکر کہتر اور چمار تک اِس لباس سے ملبُوس نظر آتا ہے ۔ لمبی لمبی عقربی مونچھوں ۔ مُنڈی ڈاڑھیوں نے ہندو مسلمان کی شناخت بالائے طاق رکھ دی ۔ غدر سے پہلے گھیتلے جُوتے ۔ کفش پائی ۔ کفش یا گول پنجے کے جوتوں کا زیادہ رواج تھا مگر جب سے مرزا سلیم خلفِ اکبر شاہ ثانی نے لمبے پنجے کی سلیم شاہی جُوتی ایجاد کی ۔ اُسے زیادہ پہننے لگے ۔ اور آج تک پُرانے فیشن والے اِسی کو پہنے جاتے ہیں ۔ مگر زمانے کی رفتار پہ چلنے والوں نے ۔ بُوٹ ۔ گرگابی ۔ شوز ۔ پمپ ۔ سلیپر وغیرہ پہننے میں سبقت کرلی ؛

ذہن کی رسائی اور سودا بیچنے والوں کی آوازیں

[۱] یہاں ٹوپی والے یا درشاہی سُرخ کلاہ پوش سفاک قزلباش سپاہیوں سے تشبیہ دی ہے ۱۲ ۔ مرتب

خداداد ذہن کی رسائی اور طباعی کا یہ عالم تھا کہ ادنےٰ جاہلِ مطلق ترکاری فروش جسکو غلط وصحیح زبان کا ہوش نہیں۔ اور جاہل کیا بلکہ اجہل ہیں۔ اپنی ترکاریوں کو اس مزے سے چھڑک چھڑک کر بیچتے تھے کہ اُن ہوئے کا جی للچا جاتا اور جی چلاکر خریدار بن جاتا تھا۔ کسی ترکاری کا نام کنایہ وتشبیہ تام سے خالی نہیں ہوتا تھا۔ غیر ملک۔ غیر شہر کا آدمی اِنکے لہجہ کی خوبی اور بناکر بیچنے کی خوش اسلوبی سے مستانہ وار بن بُلائے آن پھنستا تھا۔ اگر بالفرض کوئی کنجوس مکھی چوس ہوتا تھا تو وہ بھی حاتم کی قبر پر لات مار۔ حاتمانہ دل کر جاتا تھا۔ کبھی لحن داؤدی کا لُطف آتا تھا تو کبھی میاں تان سین کی تان کا مزہ آجاتا تھا اگر کوئی مارو بینگن بیچنے والا ہے تو چھپے میں مارو بینگن ہیں اور یہ آواز لگا رہا ہے۔ **بھاڑ میں ڈال یا چنے کی دال میں ڈال۔** نام نہیں لیتا مگر لوازمات سے دِلنشین کردیتا ہے کہ میں وہ چیز بیچ رہا ہوں کہ اُسے دِل چاہے بھاڑ میں بھنواکر بھرتہ بناؤ یا چنے کی دال میں پکاکر سالن یا قلیہ کا لُطف اُٹھاؤ۔ کوئی **شاہ مرداں کی لالڑیاں** پکار رہا ہے۔ جس کا مطلب یہ ہے کہ علی گنج کی میٹھی لال لال اور اُودی اُودی گاجریں کھاؤ تو لیلو۔ علی گنج کی زمین چونکہ ریتلی اور جاذبِ رطوبت ہے اسلئے وہاں کی گاجریں اور جگہ کی نسبت میٹھی اور خوشرنگ ہوتی ہیں۔ جسکے سبب لعل کی تصغیر کرکے لالڑیاں کہدیا۔ اُودے زرد پونڈے لگا دیئے ہیں بے چل۔ گاجریں گڑ سے میٹھیاں۔ **پال کے لڈو۔ لڈوے کی پال کرانے کا لڈوا۔** اِسجگہ صرف پال کے اشارہ سے جتا رہا ہے کہ ہمارے پاس لڈو کے مزے کے گو لڑے آم ہیں۔ لڈو نہ کھاؤ اور انہیں کھالو۔ **تیر کر آئی ہے بہتے دریاؤ کو۔** نام نہیں لیا۔ مگر جتا دیا کہ یہ وہ ترکاری ہے جو دریا کے کنارے فالیز میں بوئی جاتی اور اب دریا پار سے لاکر یہاں بیچی جاتی ہے وہ کیا ہے؟ لگڑی۔ **شرط والے کی باڑی ہے** یعنی شرطیہ میٹھی۔ باڑی کی لگڑیاں ہیں۔ **نون کے بتاسے۔ کالی بھونرالی نمکین۔ نون والے ہی نمکین۔** جامن[1] فروشوں کی آواز ہے (۱) چونکہ شروع فصل میں بے دانہ جامن گول اور گودے دار ہوتی ہے۔ جسے فروشندہ نمک ڈالکر ہانڈی میں گُھلا کردیتا ہے اور بتاسے کی طرح مُنہ میں جلد گُھل جاتی ہے۔ اِس سبب سے نون کے بتاسے کہا (۲) جو چیز ہم بیچ رہے ہیں وہ بھونرا سی کالی۔ اُسی کے سے قد کی نمک میں گھلائی ہوئی۔ اور نمکین ہے (۳) یہ چیز نون کے ساتھ مزہ دینے والی اور نمکین ہے۔ **نرمل تلاؤ کے دودھیا۔ کیوڑے کی بیل کے سنگھاڑے۔ کچّے دودھیا ہیں تلاؤ کے دودھیا** (۱) یعنی ہم جس چیز کو بیچ رہے ہیں وہ صاف پانی کے تلاؤ کے لائے ہوئے اور دودھ کے سے مزہ کی ہے (۲) ہم سنگھاڑے بیچ رہے ہیں جن میں کیوڑے کی سی خوشبو ہے۔ پس ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ سنگھاڑے کی بیل نہیں وہ کیوڑے کی بیل ہے۔ بُھنے سنگھاڑے کی آواز۔ **کاغذی گری کے بُھنا دیئے بادام۔** یعنی ہمارے پاس بُھنے ہوئے سنگھاڑے کاغذی بادام کی گری سے مزے میں کم نہیں ہیں۔ نام تو نہیں لیا مگر مزہ یاد دلا دیا۔ علٰے ہذا **اخروٹ کی گری کے مزے کا + گرمی کی ٹھنڈائی ہے میرٹھ سے منگائی ہے۔** کسیرو والے کی آواز ہے چونکہ میرٹھ کے پاس کسیرو کھیڑے میں بہ کثرت ہوتے ہیں۔ اور موسم گرما میں اِنکے کھانیسے دِل میں ٹھنڈک سی پڑجاتی ہے۔ نیز مزاجاً بھی دوسرے درجہ میں سرد ہیں۔ پس اِس مناسبت سے یہ آواز لگائی+ **پیڑ کے پکّے امرود میں سیب کا مزہ۔** اِس آواز میں جتاتا ہے کہ پھل وہی اچھا ہے جو پیڑ کا پکّا ہو نہ کہ پال ڈال کے یا گدرے توڑ کر پختہ کرلئے ہوں۔ پس ہمارے پاس پیڑ کے پکّے امرود ہیں۔ اور اِسیوجہ سے اِن میں سیب کا مزہ ہے۔ توُت[2] فروش کی آواز۔ **کاٹھ کی لکڑی کا بنا ہے جلیبا۔** قدرت کا اُودا بنا ہے جلیبا۔ قُدرت کی بنی ہیں جلیبیاں کھالو۔ چھاتی[3] پہ اُودا بنا ہے جلیبا کھالو۔ تیری چھاتی کا اُودا بنا ہے جلیبا کھالے۔ کاٹ کی لکڑیوں میں بنا ہے جلیبا۔ قدرت کا میٹھا بنا ہے جلیبا۔ ریشم کے جال میں ہلایا۔ قند کا بنا ہے جلیبا۔ باغبان اکثر تو یونہیں زمین صاف کر پیڑوں کی ٹہنیاں ہلاکر شہتوت جھاڑ لیا کرتے ہیں۔ اور بعض درخت کے نیچے چادر تان کر ٹہنی کو ہلا دیتے ہیں۔ ریت اور مٹّی سے بچاکر جمع کرلیتے ہیں۔ یہ کہتا ہے کہ ہمارا جلیبا ریشم کے جال میں ہلا ہلاکر جھاڑا گیا ہے۔ گرد وغُبار سے پاک ہونے کے سبب اِسمیں قند کا مزہ ہے گویا قند سے ہی بنایا گیا ہے۔ ریشم کے جال سے ایک اور خوبی بھی جتائی۔ یعنی ظاہر کردیا ہے کہ۔ چونکہ ریشم کے کیڑوں کی توُت کے پتّے خوراک ہے۔ اور اسی درخت پر وہ پالے نیز پرورش کئے جاتے ہیں۔ پس ہم نے اِسی کیڑے

[1] بیدانہ جامن۔ سدا لئے جامن۔ بھدواں جامن۔ گلاب جامن۔ اِس کی قسمیں ہیں ۱۲۔ [2] یہ لفظ توُت صحیح ہے۔ مگر اہل اُردو شہتوت بہت کہتے ہیں توُت شیریں کا مزاج گرم تر ہے اور ترش کا مائل بہ برودت و رطوبت چونکہ شہ فارسی میں بکلان ہام بڑے کے معنی میں آتا ہے اسلئے شہتوت سے بڑا توُت مراد ہے۔ [3] یہاں اُودا ہٹ کو سرِ پستان کی اودا ہٹ سے تشبیہ دی ہے ۱۲۔

کے ریشمی جال ہیں جھاڑ کر اکھٹا کیا ہے۔ جو اس درخت کا مایۂ ناز اور اعلیٰ درجہ کا ریشمی کیڑا ہے۔ آڑو والے کی آواز: **ڈالی ڈالی کا گھلا پیوندی ہے** - یعنی ہمارے پاس پیوندی آڑو ہیں جو ڈالی ڈالی میں پک کر قدرتاً گھل گئے ہیں۔ فالسے والے کی آواز۔ **سالونے سلونے ہیں** قدرت کو۔ نون کے نمکیں ہیں پانچ پیسے بھر۔ یہاں فالسوں کا نام نہیں لیتا۔ مگر اُنکی رنگت اور لوازمات کو جتا رہا ہے۔ جس سے گاہک خود سمجھ جاتا ہے کہ سانولا رنگ اور نمک سے مزیدار بننے یا شربت بنا کر پینے والی چیز یعنی فالسے ہیں۔ وہ یہ سمجھ کر خرید لیتا ہے کہ فالسے ہیں۔ خربزہ والے کی آوازیں۔ **قند کے ڈلے ہیں قند کے** - یعنی نِرا قند ہی قند ہے۔ خربوزہ ہے بانگر کا - تربوز فروش کی آواز(۱) **باڑی کی ترنگ لال ہیں** پکے ہی رنگ لال ہیں۔ چھلکوں تک رنگ لال ہیں۔ لالوں میں آجا۔ چھلکوں سمیت لال (۲) رنگت کے گھڑے ہیں۔ بھائی سب ہی رنگ لال یعنی مزے میں قند کے ڈلے ہیں تربوز (۳) فالیز کے رنگ لال تربوز ہیں یعنی مصنوعی رنگ سے لال نہیں کئے ہیں۔ بلکہ کھیت میں ہی پک کر لال ہوئے ہیں۔ اِنکو ضرور خریدیے (۱) **کالے پہاڑ کی سوندھی اور میٹھیاں** (پھونٹیں) (۲) بیجوں سے میٹھیاں۔ یعنی سیندھیاں یا کچریاں۔ یہ کچریاں بیچنے والے کی آواز ہے کہ ہم مُنہ سے نام نہیں بتاتے۔ مگر اتا پتا دیتے ہیں کہ جو چیز ہم بیچ رہے ہیں یہ اُس کھیت کی ہیں جو دہلی سے قریب جانب غرب کالا پہاڑ نامی ہے۔ وہاں کی سوندھی اور میٹھیاں ہیں۔ بھلا کیا؟ کچریاں! جن کا خوشگوار خوشبو کے سبب سیندھیاں یا سوندھیاں نام پڑگیا ہے۔ میٹھی بھی ہیں۔ کھٹ مٹھی بھی۔ اِنکے بیج اور جگہ کی کچریوں کی طرح کڑوے نہیں ہیں۔ بُھٹے والے کی آوازیں۔ **دریا کی ریتی کے کھیلے ہی کا مزہ**۔ نوبہار کیلے بُھٹے لے جا ہری ڈالی کے۔ بُھٹے بھی لینا جھومتی ڈالیوں والے۔ ہری ڈالی کے نرموں میں مزا۔ ہری ہری ڈالی والے تازے اور گرم کا مزہ۔ بُھٹوں میں حریروں کا مزہ۔ بُھٹے لو ہری ڈالی کے۔ لیجا ریتی کے تازے ہی کا مزا۔ اوّل آواز میں بُھٹے کو بلحاظِ قد و قامت و شیرینی کیلے سے تشبیہ دی۔ دریاؤ کی ریتی سے اصل کیلے کا شبہ مٹا دیا۔ تاکہ خریدار دھوکا نہ کھائے۔ دوسری آواز میں لفظِ نوبہار سے نیا پھل۔ ہری ڈالی سے اُسکے تازہ ہونیکا یقین دلایا۔ کیونکہ تازہ بُھٹا جسقدر میٹھا ہوتا ہے۔ دیر کا رکھا ہوا یا باسی ایسا مزیدار نہیں ہوتا۔ جھاڑی کے بیر والے کی آواز۔ **تازہ ہے بیر کھٹ مٹھا ہے بیر**۔ گھونگٹ والی نے توڑا ہے بیر۔ باغی بیر والے کی آواز۔ **باغ کا میٹھا بیر پیسہ ہی کا پاؤ سیر**۔ باغ والوں کی گنڈیریاں ہیں بیر۔ باغوں کے سیو بیر۔ چھوارا بیر۔ بُونٹ والے کی آواز۔ **ہرے بھرے بُونٹ**۔ لڑیوں ہی پھلے جب پھلے جب ایسے ہی پھلے۔ واہ بے چنے تیری پھلت۔ کیا ہی پھلت ہے۔ آؤ میاں سیر میں سوا سیر ناج۔ بالشتیوں ہی پھلے ہیں۔ مٹر والے کی آواز۔ **ہری بھری مٹر**۔ سبز ہری مٹر۔ ہریا مٹر ہے سبزہ مٹر ہے۔ گنڈیری والے کی آواز۔ **گلاب میں بسائی ہیں** گنڈیریاں پونڈے کی۔ شکر قند والے کی آواز۔ **شکر قند پڑا** حلوے سے میٹھا۔ حلوے سے میٹھا پڑا پاؤ سیر پیسے ہی کا۔ شکر قند ہیں لال پٹری کے۔ حلوے سے میٹھا پڑا میوہ شکر قند۔ بِن کڑھائی کا حلوا۔ کھرنی والے کی آواز۔ **گجرات کے چھینے ہیں** ترمیوے۔ تیری جان کو ترمیوے۔ قطب صاحب کے چھینے میوے کھرنیاں لو۔ کھیرے والے کی آواز۔ **کھیرے کی نو بہار**۔ کھیرے کی عجب ہے بہار۔ کھیرا ہے خُنکی کھیرا۔ مُونگ پھلی والے کی آواز۔ **مزہ پستہ کا** کراری پھلیوں میں۔ مونگ پھلیاں ہیں بالو کی بُھنی۔ میوہ مُونگ پھلی چینیا بادام ہے۔ کھجور والے کی آواز۔ **کھا لے چھوارا لگا دیا**۔ کلکتہ سے منگائی ہیں اور ریل میں آئی ہیں۔ میاں دانہ تو شیدی گوہر کے باغ کا قند میں بنا ہے۔ بیدانہ والے کی آواز۔ **نقطیوں بنا ہے بیدانہ**۔ کلی گلاب بیدانہ قند میں بنا بیدانہ معطر ہے بیدانہ۔ کابل کی داکھیں ہیں بیدانہ۔ قند ہے بیدانہ۔ اِس خوبی کے علاوہ بعض میوہ فروش تو مصرعے کے مصرعے گھڑ ڈالتے ہیں مثلاً مزہ انگور کا ہے رنگترے میں" یہ پورا مصرع ہے۔ جسے شاعروں تک نے مانگ کر اپنی غزلوں میں شامل کرلیا۔ اور دوسرا مصرع اسطرح چسپاں کردیا ہے۔ "عسل زنبور کا ہے سنترے میں"۔ کھٹے چنے والے کی مصرع میں آواز۔ "**کرارے بھر بھرے نیبو کے رس کے**"۔ دیگر۔ "لے آ چاٹ ہری یہ وہی کے بڑوں کی"۔ چاٹ ہے بارہ مصالحہ کی۔ اور جو کوئی تل شکری لگائے بیٹھا ہے۔ تو اُسکی یہ صدا ہے۔ "**یہ جاڑے کی لو کھو پرا ہے گجک**" یعنی گجک جو ہم تلوں سے بنا کر بیچ رہے ہیں یہ جاڑے کے موسم کی گزک اور کھوپرے کے مزے کی نیز موسم سرما کے مناسب حال ہے۔ پیٹی

(۱) یعنی شیدی تر کھجوروں کا ڈھیر لگا ہوا ہے انہیں سے جو قسا چاہے لیجا ۱۲۔ (۲) چونکہ احمد آباد گجرات میں روز مرہ چینیا کھانیکا ایک دستور ہے اسوجہ سے اُس طرف اشارہ کیا۔ (۳) ایک قسم کا چھوٹا چھوٹا چپٹا بادام جو اکثر شیرخانی پہاڑوں اور چین کے ملک میں پایا جاتا ہے ۱۲۔ (۴) ایک مشہور حبشی النسل افریقہ شاہی امیر کا نام جنہنے اپنے نام پر شیدی پورہ بسایا اور وہیں ایک باغ لگایا اور اسمیں اپنے وطن (عرب) کی عمدہ عمدہ کھجوروں کے درختوں کے پودے منگوا کر لگائے جنکی نسل سے اب تک کھجوروں کے درخت موجود ہیں ۱۲۔ (۵) دیکھو لفظ انگنی سند رہے فرہنگ ہذا ۱۲۔ (۶) صحیح رنگترا جسے حرف گاف نگرا کر سنترہ کرلیا۔

میں حلوا سوہن کا مزہ۔ قلمی بڑے والیکی آواز۔ **قلمی بڑے مُونگ ملیٹھی کے**۔ اروی والے کی آواز۔ **ماکھانہ اُروی**۔ پیڑا اروی ہے مولیاں ہیں بھوپرے کے مزے کی۔ **لبسکٹ** والے کی آواز۔ خستہ کرارے ڈبل کے چار۔ **نمش** والے کی آواز۔ لے چاٹ ہے دولت کی۔ غدر سے ایک برس پیشتر ایک موتیا فروش بوڑھا چاندنی چوک میں یہ آواز لگایا کرتا تھا۔ **بالاخانوں** کی تعلیم سے آشنائی رکھنے والے پھولوں کے دلدادہ۔ عاشق مزاج اُسی سے خرید خرید کر رقاصوں۔ طوائفوں کو اپنے گلے کا ہار بناتے اور پھولے نہ سماتے تھے۔ وہ دلفریب و دلکش آواز یہ تھی۔ "**لو کٹورے**۔ و تیا میاں لو کٹورے (موا" کیا لپٹیں آرہی ہیں چنبیلی میں۔ کیا بہار ہے زر و چنبیلی میں" القصہ ہر ایک چیز کے بیچنے والے کی ایک جُداگانہ آواز تھی ✤ **یہی فقیروں** کا حال تھا کہ روز ایک نئی صدا بنا کر گھر گھر مانگتے پھرتے تھے۔ کوئی کہتا تھا (۱) کیا تھا کیا ہو گیا۔ چمن تھا گل ہو گیا۔ کیا تھا کیا ہو گیا۔ گل تھا چمن ہو گیا۔ یا درب کی اور خیر سب کی۔ یہاں وے اور وہاں ہے۔ تیرے آگے کی بھی خیر پیچھے کی بھی خیر۔ (یہ ایک رشول شاہی فقیر کی پُرمعنی صدا تھی) اِس ہاتھ دے اُس ہاتھ لے۔ فرید شکر گنج نہ رہے دُکھ نہ رہے رنج۔ دھم قلندر ڈوہ طیدہ۔ مست قلندر ڈوہ طیدہ اب ذرا سقوں کی بھی کیفیت سُنیئے۔ **چھل** پلانے والے سقے۔ دہلی میں ایک تو وہ سقے ہیں جو گھروں میں پانی بھرتے پھرتے ہیں۔ اور ایک وہ ہیں جو دن بھر کٹورا بجا کر بازاروں میں دو کوڑی پیاس۔ چار کوڑی پیاس پانی پلایا کرتے تھے اُنہیں چھل پلانیوالے سقے کہا کرتے تھے۔ سہ پہر سے چاندنی چوک میں جامع مسجد پر۔ جاوڑی بازار میں۔ قراشخانہ کے باہر اِنکا جمگھٹ رہا کرتا تھا۔ ایسے مزے سے تال سُر کے ساتھ دو کٹورے ملا کر بجاتے تھے کہ بار بد بھی اُنکے آگے کان پکڑتا تھا۔ اور جسوقت دو سقوں میں بحث آپڑتی تھی تو ہر ایک اپنا کمال دکھا کر تحسین و آفرین کا مستحق ہوتا تھا۔ بھری مشک کندھے پر۔ مشک پر کھارے کا تر بتر کپڑا پڑا ہوا۔ ٹھنڈے اور میٹھے پانی کا کٹورا بھرا ہوا لیا۔ اور ہر ایک شریف سے کہا کہ میاں پانی لاؤں! اگر کسی نے سبیل پلانے کی اجازت دیدی تو اِس صورت میں شعر پڑھتے جاتے۔ اور سبیل پکارتے جاتے تھے۔ کوئی کہتا تھا کہ سبیل ہے پیاسوں کو۔ کوئی کہتا تھا کہ تیر کر پاس ہو تو دیجا۔ نہیں پی جا راہ مولا۔ کوئی کہتا تھا کہ سبیل ہے حسینؑ کے نام کی سبیل ہو دونوں شہزادوں کے نام کی سہ پانی پیو تو یاد کرو پیاس امام کی ✤ پیاسو! سبیل ہے یہ شہیدوں کے نام کی۔ دن بھر پانی پلاتے۔ رات کو اپنی اپنی منڈلی میں بیٹھکر کھنڈالا پیتے اور تمام دن کی تھکن اُتار دیتے تھے ✤

رُموزِ لُغات

قراءت کی ہدایتیں

لغات اور اُسکے مشتقات میں رموز ذیل کا بالالتزام لحاظ رکھا گیا ہے:-

۱- جہاں زیر۔ پیش یا جزم نہو وہاں زبر سمجھنا چاہیے۔

۲- درمیانی یائے معروف کے ماقبل زیر دیا گیا۔ جیسے - تین

۳- پُوری یائے معروف گول اور مجہول آڑی یا اوسی لکھی گئی جیسے جفنی۔ آگے۔ پیچھے۔

۴- واؤ معروف کے ماقبل پیش دیا گیا۔ جیسے - تو۔

۵- واؤ معدولہ کے نیچے ایک سیدھی لکیر کھینچ دی گئی جیسے خود۔ خوش۔

۶- ہائے مخلوط دو چشمی لکھی گئی۔ جیسے۔ بھید۔

۷- درمیانی نون غنہ پر اُلٹا جزم اور پُورے نون غنہ میں نقطہ نہیں دیا گیا۔ کھینچ۔ ہاں۔

۸- ہر لغت کے اوّل معنی لغوی دیئے گئے ہیں۔ اور اُسکے بعد کے اصطلاحی۔

۹- انگریزی الفاظ کے تلفظ کی صحت انگریزی حروف میں دیکھو۔

۱۰- پارٹ آف اسپیچ (تقسیم کلمہ) میں انگریزی قواعد کی پیروی کی گئی۔

۱۱- جب کوئی لغت ایک ہی سطر میں مختلف تلفظ یا مختلف صورتوں میں برابر برابر لکھے ہوں تو اوّل فصیح اور باقی کو علی قدرِ مراتب خیال کیا جاوے۔

۱۲- جو لغت کئی زبانوں میں یکساں پایا جاتا ہے وہاں اُن زبانوں کی علامتیں برابر برابر یا دیش دیکر لکھ دی ہیں۔ اور جن زبانوں کے الفاظ ہماری زبان میں کم شامل ہوئے ہیں اُن کا پُورا نام درج کر دیا ہے ✤

علاماتِ لُغت

ع - عربی - جیسے مُعلّم - ع ✤

ف - فارسی جیسے مغاک - ف ✤

ت - تُرکی جیسے اُردُو بمعنی لشکر - ت ✤

ہ - ہندی جیسے منڈا - ہ ✤

س - سنسکرت جیسے منتر - س ✤

ا - اُردُو یعنی وہ صُورت جو غیر زبانوں سے ملکر پیدا ہوئی ہے جیسے دغا کرنا - حذف ہونا فریفتہ بنانا - ترقی کرنا - ا ✤

+ - دو زبانوں سے مرکب لفظ - ع + ف جیسے راحت بخش - ع + ف مکتب خانہ ع + ف

✤ - اگر معانی کے بیچ میں یہ پھول آئے تو وہاں سے معانی کا فرق خیال کیا جائے اور اخیر پر علامتِ ختم ✤

عو - مسلمان عورتوں یا بیگموں کے محاورے ✤

ہنود عو - ہندنیوں کے محاورے ✤

بازاری - اوباش وضع یا شہدوں لُچّوں کا محاورہ ✤

لشکری - لشکر والوں کی سست بھیڑی زبان - ٹکسال باہر زبان ✤

گنوار - دیہاتیوں کی زبان ✤

عوام - مُراد عوام الناس جُہلا ✤

قانُون - وہ اصطلاحیں جو قانون نے عدالتی کارروائی کے واسطے مقرر کی ہیں ✤

(اسکے علاوہ اور باتین پُوری پُوری لکھدی ہیں مثلاً پُوربی الفاظ کے واسطے (پُورب) پنجابی کے واسطے (پنجاب) وغیرہ)

(۱) یہ غدر سے دو مہینے پیشتر ایک فقیر صدا لگاتا ہوا آیا تھا۔ اور غدر کے ہو جانے اور دار السلطنت بن جانے سے یہ پیشین گوئی سچ ہو گئی۔



الف

ا۔ع۔ اِسمِ مذکر۔ لغوی معنی مردِ مجرّد و سخی +

یہ نہ صرف عربی۔ فارسی اور اُردو حروفِ تہجی کا پہلا حرف ہے۔ بلکہ دُنیا کی تمام زبانوں کی ابجد کا پہلا حرف ہے۔ زبان کی ابجد جو بالاتفاق قدیم ترین تسلیم ہوتی ہے۔ اُس کا پہلا حرف بھی یہی ہے۔ بلکہ اُس میں اِس کا نام بھی گویا یہی ہے۔ یعنی الیفا (ALPHA) ایک فرانسیسی ماہرِ عِلم اللّسان (ڈی روغے) جو قدیم مصری (ہیکالی) ابجد کو دُنیا کی ابجدوں کی اصل قرار دیتا ہے۔ الف کے پہلا حرف ہونے میں اُسے بھی کلام نہیں ہے +

چونکہ اس کے لغوی معنے مردِ مجرّد تجویز کئے گئے ہیں۔ اور اس میں تجرید یعنی تنہائی پائی جاتی ہے۔ پس اس لحاظ سے حرفِ تہجی کے پہلے حرف کا نام اَلِف رکھا گیا +

اہلِ عرب کے نزدیک اس کی آواز زبان کے بے جھٹکا دئے نکلتی ہے یہ حرف کسی لفظ کے درمیان یا آخر میں ہمیشہ ساکن واقع ہوا کرتا ہے اور اِسی لگاؤ نہ کھانے کے سبب اِس کا نام الف رکھا گیا۔ چونکہ انگریزی اور سنسکرت کے سوا عربی و فارسی وغیرہ میں ابتدا بساکن محال ہے اس لئے نحویوں نے اَلف بے تے کے پہلے حرف ہمزہ مانا اور لام کے ساتھ ایک اتحادِ قلبی کے باعث ملا دیا۔ جسے لوگ اپنی غلط فہمی سے لام الف کہنے لگے۔ یہ حرف لکھنے کی حالت میں ایک خطِ مستقیم اور شکل میں گویا چانول کا دانہ ہے۔ حسابِ جُمّل میں اِس کا عدد ایک فرض کیا گیا ہے +

اگر یہ خطِ مستقیم کسی لفظِ متحرک کے شروع میں آتے یا لفظِ ساکن کے درمیان یا آخر میں زبان کے جھٹکے سے نکلے۔ تو ہم بقاعدۂ عرب اِسی کو ہمزہ کہینگے۔ مگر عُرف میں کیا اہلِ عرب کیا اہلِ فارس دونوں حالتوں میں اس کو الف ہی کہتے اور لکھتے ہیں۔ اِس صورت سے ہم ایرانی شامی اور تورانی زبانوں کے پہلے حرف یا اعراب کی آواز کو بھی نیچرل قاعدہ کے موافق ایک ہی کہہ سکتے ہیں۔ پس اب یہ سنسکرت کا بھی پہلا اعراب اور انگریزی کا بھی پہلا حرف ثابت ہوا۔ مگر چونکہ اس جگہ ہم نے اِس حرف کو عربی قایم کیا ہے۔ اِس سبب سے یہاں ہم صرف عربی اور اُسی کے ضمن میں فارسی الف کے بیان سے غرض رکھیں گے۔ اور ہندی کے الف کو اِس بحث سے جدا کر دیں گے۔ بلکہ عربی و فارسی الف کا بیان

ا

بھی وہیں تک ہوگا۔ کہ جہاں تک اُردو میں کبھی کبھی کام پڑتا ہے۔ یا
جس سے آئندہ فلولجی (علمِ زبان) میں مدد ملنے کی اُمید ہے ÷
عربی میں یہ حرف کبھی تو جمع کے واسطے آتا ہے۔ جیسے تدابیر۔ تراکیب
عناصر۔ مساجد وغیرہ۔ اور کبھی متکلّم کے واسطے جیسے مُشفقا۔ ملافا۔ مُحبّا
وغیرہ۔ اور کبھی واو کو اُس کی جگہ سے ہٹا کر آپ آن کُودتا ہے۔ جیسے
عصو کا عصا ہوگیا۔ اور کبھی یائے تحتانی کی صُورت میں لکھا جاتا ہے
اور الف کی آواز میں پڑھا جاتا ہے۔ جیسے عیسیٰ۔ مُوسیٰ۔ مُصطفےٰ اور مُرتضیٰ
وغیرہ دراصل میں یہاں بھی واو تھی۔ ایسی یے کے اُوپر تمیز کے واسطے
ایک چھوٹا سا الف یا کھڑا زبر بھی لکھ دیا کرتے ہیں) کبھی تانیث کے
واسطے آتا ہے۔ جیسے مُقتضیٰ اور دُنیٰی۔ مگر دنیا کو مثلِ عُلیا الف سے بھی
لکھتے ہیں ÷
کبھی حالتِ وقف میں تمیز کے واسطے نصبی تنوین کو بھی الف پڑھا
کرتے ہیں۔ جیسے اصلاً اور اصلا۔ ظاہراً اور ظاہرا۔ بعضوں نے لکھا ہے
کہ نہیں ایک قسم کا تنوینی الف بھی ہوتا ہے۔ اور جس لفظ پر نصبی تنوین
دینی منظور ہوتی ہے اُسے وہاں ضرور لکھتے ہیں۔ جیسے یقیناً۔ تمثیلاً۔
اِثباتاً وغیرہ ÷
یہی الف مثلِ فارسی اور ہندی حالتِ امالہ میں یائے تحتانی سے بھی بدل
جاتا ہے جیسے کتاب اور کتیب۔ رکاب اور رکیب حساب اور حسیب
بلکہ سب سے بڑی بات یہ ہے۔ کہ جسطرح ہندی میں یہ حرف کسی لفظ کے اوّل
میں نفی کے واسطے آتا ہے۔ اسی طرح عربی میں بھی آتا ہے جسے ہمزۂ
سلب کے نام سے تعبیر کرتے ہیں۔ جیسے افلاس اور اعراب۔ کیونکہ
فلس کے معنے پیسہ کے تھے۔ جب اُس کے اوّل میں ہمزۂ سلب
آگیا۔ تو اُس نے اِس کے معنے اُلٹ دئے یعنی امیر سے غریب بنادیا
اسی طرح عرب کے معنے فسادِ معدہ کے تھے۔ مگر جب یہ ہمزہ آیا۔ تو اُس
نے رفعِ فساد کے معنے کردئے یعنی وہ حرُوف جو عبارت کے فساد کو
دُور کریں ÷

اب ہم فارسی الف کی طرف توجہ کرتے اور دیکھتے ہیں کہ یہ حضرت کیا کیا گُل کھلاتے اور ہماری زبان میں کہانتک مزے دیتے ہیں

فارسی الف صیغۂ امر کے آخر فاعل[۵۰] کے واسطے آتا ہے۔ جیسے دانا۔ بینا

ا

جویا۔ زیبا۔ گویا۔ توانا۔ شکیبا۔ نیز مفعول[۵۱] کے واسطے آتا ہے جیسے
گوارا۔ پزیرا اور اتّصال[۵۲] کے واسطے (دو متجانس کلموں میں) جیسے
رَوارَو۔ دوادو۔ رنگارنگ۔ لبالب۔ مالامال۔ شباشب۔ گُوناگوں
عطف[۵۳] کے واسطے جیسے شباروز۔ تگاپو۔ سراپا۔ تگادو۔ ندبہ کے
واسطے جیسے دریغا۔ حسرتا۔ دردا۔ ندا کے واسطے (کلمہ کے آخر میں)
جیسے خُداوندا۔ جہاندارا۔ شاہا۔ دلا۔ جانا وغیرہ)

اِس کے علاوہ یہ الف کبھی اوّل کبھی وسط کبھی اخیر میں زاید بھی آیا کرتا ہے۔ چنانچہ بالترتیب ایک ایک دو دو مثالیں دی جاتی ہیں :۔

اوّل		وسط		آخر[۵۴]	
نوشابہ	انوشابہ			گُفت	گُفتا
سپر	اِسپر	نمکخور	نمکخوار	رفت	رفتا
فروغ	افروغ	ستمگر	ستمگار	پارس	پارسا
سِکندر	اِسکندر	رستخیز	رُستاخیز	سُلطان	سُلطانا
بر	ابر	نگوں سر	نگونسار	درویش	درویشا
		حرامخور	حرامخوار		

جس طرح یہ الف زاید آتا ہے۔ اِسی طرح کلموں کے اوّل اور وسط سے گر بھی پڑتا ہے :۔

اوّل		وسط			
		اُشتالنگ	شتالنگ	سامندر	سمندر
افراختن	فراختن	اناہید	ناہید	ماہار	مہار
آرام	رام	اروغ	رغ	پراگندہ	پرگندہ
آزاد	زاد			خرابہ	خربہ
اگر	گر	باہم	بہم	فراشودہ	فرشودہ
افراسیاب	فراسیاب	چاپاتی	چپاتی	ہاموار	ہموار
ایرمغان	یرمغان	زاچہ	زچہ	فلاخان	فلاخن
اُسترون	سترون	نگاہوارہ	گہوارہ	روشان	روشن

تبدیل

اگرچہ فارس میں یہ بات مانی گئی ہے۔ کہ فارسی کے تمام حرُوف باہم بدلتے ہیں۔ مگر
یہاں ہم وہی حرف لکھتے ہیں۔ جن کو ہم نے پُرانی کتابوں یا اساتذہ کے کلام میں بھی

---

[۵۰] گنواری ہندی میں بھی پایا جاتا ہے ۱۲

[۵۱] اُردو میں بھی ÷ [۵۲] اُردو میں بھی ÷ [۵۳] ہندی میں بھی ÷

[۵۴] وصلی الف بھی اِسے کہتے ہیں ÷ [۵۵] تحسینِ کلام کا الف بھی اِسے کہتے ہیں ÷

ا

پایا ہے +

ہمیں اِن باتوں کے تطابق سے بخوبی ثابت ہوگیا ہے۔ کہ کُل زبانوں میں اکثر حُروف باہم بدلتے ہیں۔ بلکہ بعض موقع پر ہم نے یہ بات بھی دیکھی ہے۔ کہ جو حرف ایک زبان میں کسی حرف سے بدلتا ہے۔ وہی دُوسری زبان میں بھی اُسی حرف سے بدلتا ہے۔ جس سے اکثر زبانوں کا اصل میں ایک ہونا اور نامعلوم الفاظ کا مادہ دریافت ہوجانا نہایت آسان ہوگیا ہے۔ مثلاً **جوک** (Joke) جرمنی زبان میں بیلوں کے جُوے کو کہتے ہیں۔ تو انگریزی میں اِسی کو **یوک** (Yoke) کہتے ہیں۔ اسی طرح ہندی میں **جُوا** فارسی میں **جونغ**۔ پس اب ہم ثابت کر سکتے ہیں۔ کہ یہ لفظ اصلاً ایک تھے۔ جس طرح زبانِ جرمن اور انگریزی سے یائے تحتانی کا جیم عربی سے باہم بدل پایا گیا۔ اسی طرح ہندی اور فارسی میں بھی دیکھ لو۔ جسے **جُگ** کہتے ہیں۔ اُسی کو **یُگ** بھی کہتے ہیں جس شخص کا نام **جُد ھشتر** ہے۔ اُسی کا نام **یُدھشتر** بھی ہے۔ علیٰ ہذا فارسی میں جس قوم کو **جہودی** کہتے ہیں۔ اُسی کو عربی میں **یہودی** بھی کہتے ہیں۔ **پس** اس سے ہمارا دعویٰ ثابت ہوا۔ اب ہم زیادہ طُول دے کر اپنے خریداروں کو زیر بار کرنا پسند نہیں کرتے۔ صرف چند حرفوں کی تبدیلیاں لکھتے ہیں +

تبدیلات

ا-ب		**ا-ن**		انباز[13]	ہنباز
اسغیدن[1]	بسغیدن	اغول[8]	نغول	انام	ہنام، ہنند
ا-خ		آورد[9]	ناورد	انگامہ	ہنگامہ
استہ[2]	خستہ	**ا-و**		یاسا[14]	یاسہ
باآن	بداں	ارج	ورج[10]	سنگِ خارا	سنگِ خارہ
بار	بدو	اریب	وریب	انچلکا	مچلکہ
بایں	بدیں	آرنج	وارنج	**ا-ی**	
ا-ف		تاغ[11]	توغ	ارمغان	یرمغان
الادہ	فلادہ[3]	یکساں	یکسوں	اکدش	یکدش
ا-گ		**ا-ہ**		انقاد	بغتاد، بیغتاد
اُستاخ	گستاخ	اتیج	ایچ	ساوند[15]	ریوند
ا-ل		افیون	ہپیون	آباد	ابید
سنگ آبی[6]	سنگ لابی	ارچند	ہرچند	آزار	آزیر

[1] آمادہ ہونا [2] میوے کی گری [3] بیہودہ [4] پانی کا کُتّا [5] ریوڑ کی جگہ + [6] جگہ [7] قدر، مرتبہ [8] نام درخت [9] شریک [10] اسم نطاس [11] نام خدا

ا

اُ [1] — اِسم مذکر۔ انگریزی میں (A۔ا) لُغوی معنے سب جگہ موجود (۲) دِھرکار پھٹکار۔ جھڑکی (۳) رما ہُوا۔ رچا ہُوا۔ بسا ہُوا۔ نحو میں حُروف اعراب کی پہلی حرکت अ۔ الِف معہ زبر۔ حرفِ ندا۔ مشہور +

(جس طرح عربی اور فارسی کا الف مختلف مقاموں پر مختلف کام دیتا ہے۔ اِسی طرح یہ بھی کبھی **نفی** کے لئے آتا ہے (اوّل میں) جیسے اہاں۔ اندھ۔ ابھاگ۔ اٹل۔ اگم۔ اچل۔ اکارت۔ اتھر وغیرہ۔ کبھی **اِلصاق** کے لئے (وسط میں) جیسے چلاچلی۔ بُوندا باندی۔ ماما ما۔ دِھینگا دِھینگی۔ دُھواں دُھوں۔ برسا برس۔ جھڑا جھڑ۔ پڑاپڑ۔ تڑاتڑ۔ مُونہا مُنہ۔ بھاگا بھاگ۔ چھوا چھو۔ وغیرہ۔ کبھی **عطف** کیواسطے (وسط میں) ہاتھا پائی۔ دھکا پیل۔ ریلا پیل۔ بولا چالی وغیرہ۔ کبھی **فاعل** کے لئے (آخر میں) جیسے بل جوتا۔ گیرا۔ تھڑولا۔ بُزدلا۔ اِکلوا۔ دولڑا۔ بلڑا۔ گیرا[12]۔ کبھی **تصغیر** کے واسطے (آخر میں) اُچٹیا۔ لٹھیا۔ ٹبیا۔ کھٹیا۔ کبھی **تذکیر** کے واسطے (آخر میں) جیسے لڑکا۔ گھوڑا۔ چیونٹا۔ گُتا۔ بھاوٹا۔ اونچا۔ نیچا۔ گہرا۔ کھڑکا۔ چاٹنا وغیرہ۔ کبھی **نسبت** کے واسطے (درمیان میں) جیسے مُوسلا دھار۔ ساتا روہن۔ مرگا نینی۔ مرگا لوچنی۔ کاگا رُول۔ اکہرا دُہرا۔ کانا پھوسی۔ بھیڑیا چال۔ ٹھاچوکڑی۔ کبھی **عظمت** یعنی بڑائی کے واسطے (آخر میں) جیسے ٹوکرا۔ ٹہنا۔ برچھا۔ پُرکھا وغیرہ۔ اب ہم اس کے زاید اور ساقط ہونے کی مثالیں لکھکر تبدیل کا بیان لکھیں گے +

زاید

اوّل میں		وسط میں		آخر میں	
ستری[2]	استری	چالنا	چلنا		
ستھان	اِستھان	ہالنا	رہلنا	ہرن	ہرنا
شنان	اشنان	چاکھنا	چکھنا	بید	بیدا
نہانا	انہانا	راکھنا	رکھنا	بُہت	بُہتا
سانس	اسانس	لاکھ	لکھ	اودس	اودسا
سوار	اسوار	ہاتھ	ہتھ	کلّو	کلوا
بیٹھا	اربیٹھو دمارُواٹھ	آپادھاپی	آپ دھاپ	پتر	پُترا

[1] اُردُو زبان کے لکھنے پڑھنے میں جو الف آتا ہے۔ وہ عربی فارسی ہندی سب سے مشترک ہے ہماری رائے میں اِسکی آواز اِس کے نام سے علیحدہ ہے۔ اِسی سبب سے نوآموز طلبا اور غیر زبان والوں کو اس کے تلفظ میں دھوکا ہوتا ہے۔ اگر اس کا نام صرف آ अ ہوتا تو بہتر تھا [2] گیری کا نکما [3]

[2] چونکہ سنسکرت میں ابتدا بساکن جائز ہے۔ اور اُردُو میں اس کا تلفظ غیر ممکن اِس سبب سے ایک الف بڑھا لیا اسی طرح انگریزی میں کیا ہے۔ جیسے سکول اِسکول۔ سٹامپ اِسٹامپ۔ سپیچ اِسپیچ وغیرہ +

آ

الف کا گرنا

اوّل		لاج	لج	لتا[11]	لت
اساڑھ	ساڑھ	لالا	للا	چالا	چال
ادھیلا	دھیلا	اِٹ	ہٹ	دالا	دال
اُلانگنا	لانگنا	باٹ	بٹ	مالا	مال[12]
اُبٹنا	مُبٹنا	کلانچ	کنچ	کوکلا	کوکل[13]
اناج	ناج	تاکا	تکا	گھوڑا	گھوڑ
ابیر	بیر[1]	لاچار	لچار	کڑوا	کڑو
ارے	رے	آخر		پھندا	پھند
وسط		برانا	برن	بھلا	بھل
کال	کل	بریارا[14]	بریار		

تبدیلات

ا ۔ ع		اُوکا	ٹوکا	دھوکا	دھوکھا
اوجھ	جوجھ	ا ۔ و		ا ۔ ی	
ا ۔ چ		اِنکو	وِنکو	اہاں	(دگھ دیش) یہاں
انگاری	چنگاری	اُٹھنا	وِٹھنا	اِہ	(ر) یہ
اُوکنا	چُوکنا	اوی	ووی	اُوکھ	اِیکھ
اوک	چوک	برابر	بروبر	وسط	
اکشیتر[15]	چھیتر	بکرا	بکرو (گنوار)	سان (ترہت)	سین (دغیرہ)
اِکا[16]	چھما	چلے گا	چلے گو	بار[17]	بیر
ا ۔ س		ٹکڑا	ٹکڑو	پامال ف	پیمال (اردو)
اماتا	سماتا	ا ۔ ہ		پاجامہ ف	پیجامہ (ر)
ا ۔ ک		ایرا پھیری	ہیرا پھیری	نادان ف	نیدان (ر)
الول	کلول	اِمسر[18] (ترہت)	ہیمر (دکھو چھوں)	نام ۔ ف	نیم انگریزی Name
ا ۔ ل		اونٹھ	ہونٹھ	حالتِ اضافی میں بھی الف	

کو یائے مجہول سے بدلتے ہیں ۔ جیسے ہمارا ہماری ہمارے لڑکے چلا آ ۔ بیٹے کا گھر وغیرہ +

(شکستہ) اوّل کے (اَ ۔) شور یعنی الفِ منصوب اور (اِ ۔) شور یعنی الفِ مکسور کا ہندی میں ایک قاعدہ یہ بھی پایا جاتا ہے ۔ کہ یہ اعراب اپنی ذات سے تعلق اور تعوت

[1] بمعنی دیر [12] مضبوط [13] سنسکرت میں بیل کو کہتے ہیں [14] پدماوت میں اکثر جگہ آیا ہے +
[15] پدماوت میں دیکھو [16] سنسکرت [17] سنتعال [18] اِمصر [19] دفعہ +

آ

ظاہر کرنے کے واسطے آتے ہیں ۔ اور (اُ ۔) شور مغائرت اور بُعد جتانے کے لئے آتا ہے جیسے جڑنا ۔ اپنی ذات سے کسی چیز میں کچھ جڑنا یا لگانا ۔ جُڑنا ۔ دُوسرے کی ذات سے کسی چیز کا چپکایا جانا ۔ رچنا ۔ اپنی ذات سے بنانا یا خوب بنانا ۔ رُچنا ۔ دُوسرے کی بنی ہوئی چیز کا پسند آنا ۔ اِدھر ۔ اپنے پاس ۔ اپنی جانب ۔ اُدھر ۔ اُس کے پاس اُس کی طرف ۔ اِنگھے ۔ اُنگھے وغیرہ +

آ ۔ (ہ) اسمِ مذکر ہندی کے حرُوفِ اعراب میں سے دُوسرا حرف یا اعراب آ لغت میں نحوی تعریف کا حرف ۔ حرفِ ربط + اکھٹا ۔ ہاں ۔ محیط ۔ پہنچا ہُوا وغیرہ +

(چونکہ پچھلے چار معنے لفظ آنا میں پائے جاتے ہیں ۔ اس سے ثابت ہوتا ہے ۔ کہ یہی آ وہاں بھی شامل ہے ۔ چنانچہ ان ترتیب وار فقروں سے ظاہر ہے ۔ سب آ گئے ۔ مَیں آ وَس ۔ آ شہر کے گرداگرد پہاڑ آیا ہُوا ہے ۔ جو کچھ تم نے بھیجا تھا وہ آ گیا ۔ ایسے حرفوں کے بعض لغوی معنے ان کا اثر ظاہر کرنے کو دئے گئے ہیں تاکہ فلولجی یعنی علم زبان میں کام دیں)

آ ۔ (ہ) حرفِ صوت आ (۱) وہ آواز جو گانے سے پیشتر گویا سُر ملانے کے لئے آ آ آ کر کے نکالتا ہے ۔ جس کو اکار بھی کہتے ہیں ۔ یا وہ آواز جو آس دینے والا گانے والے کے ساتھ لگاتا جاتا ہے ۔ یا خُود گویا تان پر آکر یا کبھی بیچ میں سُر پُورا کرنے کو آ آ آ کرنے لگتا ہے ۔ (ترانہ)

تا نوم دِرنا تدی ین رے ۔ نا ۔ تدارتیدِ آ آ آ نی (تان)
دِھتنا دیم تنا نانا تنا دِرنا دیم تا دانی

آ ۔ (ہ) آنا مصدر سے امرِ واحد حاضر کا صیغہ ہے ۔ سں आ پاس آ ۔ فلا آ ۔ بیا (۱) نقیضِ جا +

(جتنے معنے میں اس کا مصدر آنا ہے اُتنے ہی معنوں میں یہ حرف بولا جاتا ہے ۔ مگر یہاں صرف دو ایک معنے لکھے جاتے ہیں ۔ اِس کے پہلے معنے ہیں چلا آ ۔ آجا ۔ اس میں خواہ سختی و حکومت سے بلائیں خواہ نرمی و محبت سے ۔ یہ بات لہجہ اور موقع پر موقوف ہے ۔ مگر ہاں جس وقت سختی سے بلائینگے ۔ تو اُس پر کسی قدر زور بھی ڈالینگے جیسے اِدھر آ ! آ تو سہی ! آ بے ! چلا آ !

کیونکہ وہاں جاؤں وہ لا تو مجھے بتلا تو سہی ۔ جو کہے دُور ہی سے دیکھکے یاں آ تو سہی (معرُوف)
آتشِ عشق سے نامی کا جگر جلتا ہے ۔ آپ ہنس ہنس کے یہ کہتے ہیں کوئی آ دیکھے (نامی)
سیام برن اور دانت دَنتیلی پتلی دُبلی نار ی ۔ دونوں ہاتھ سے خسرو کھینچے یُوں کہے تو آسی (پہیلی آری)
صُبح کو جائیو آ تجھ کو مِرے سر کی قسم ۔ مان جا آج نہ جا تجھ کو مرے سر کی قسم (معرُوف) حالتِ عجز

(۲) جس طرح آن آنا کا مخفف اور ماضی کا ٹکڑا ہُوا کرتا ہے ۔ اسی طرح یہ لفظ کبھی آنا کا مخفف اور کبھی ماضی کا ٹکڑا ہوتا ہے جیسے آن لیا اور آ لیا

آ

آن پکڑا اور آپکڑا - آن بیٹھا اور آبیٹھا وغیرہ - دیکھو (آن مخفف آنا)

وہ دولہا کا مسند پر آبیٹھنا ۔ برابر رقیبوں کا جا بیٹھنا (میر حسن)

آبلا گلے پڑ نہیں پڑتی تو بھی پڑ کسلاؤ مزاک اور جھگڑالو عورت کی نسبت بولتے ہیں - جو خواہ مخواہ سر ہوتی اور لڑائی مول لیتی پھرتی ہو

آبھائی آ (محاورہ) آبیٹا آ۔ آ پیارے آ - صیغۂ امر +

(۱) کبوتروں کے بلانے کی آواز + ع

کبوتر کیا جو کبوتر بازیوں میں سیر رہتی تھی + کہ کس کس ڈھنگ سے ہم کو وہ چاہ اپنی جتاتے تھے
کبوتر جب ہمارا اڑ کے ان کے پاس جاتا تھا + تو اسکو پیار سے آبھائی آ کہکر بلاتے تھے (قطعہ معروف)

آبے لونڈے جابے لونڈے کرنا - فعلِ متعدی (عو) (۱) اصل میں اس کے معنے ہیں لڑکے کو حیران کرنا - پھرانا - دوڑانا - ہیرا پھیری کرانا - فرمائش کے کام کے واسطے بار بار بھیجنا - تمام دن نوکر کو صرف حکم ہی حکم دینا مگر اصطلاح میں عورتیں ایسے موقع پر بولتی ہیں - وقت گزاری کرنا - ٹالے بالے میں دن گنوانا - ٹال ٹالا - حیلہ حوالہ کرنا - بیفائدہ وقت گزارنا + فقرہ

یہ ماما تو یوں نہیں آبے لونڈے جابے لونڈے کرکے دن پورا کر دیتی ہے +

آپڑنا - ہ - فعل لازم - دیکھو آن پڑنا (نمبر ۱ - ۲ - ۳ - ۴ - ۵ - ۶ - ۷)

آپڑوسن گھر کا بھی لے جا (کہاوت) نفع کی بجائے نقصان کے موقع پر بولتے ہیں +

آپڑوسن مجھ سی ہو (کہاوت) یعنی از روئے حسد میری نحوست میں شامل ہو - یعنی جیسی میں بدنصیب ہوں - ایسی ہی تو بھی ہو جا +

آپہنچنا - ہ - فعل لازم (آنا + پہنچنا) (۱) نزدیک آنا - پاس آنا - قریب پہنچنا + پہنچنے میں کچھ شبہ نہ رہنا - پہنچ جانا - آجانا + پہنچ ہی جانا - آلگنا + آلینا - آن پکڑنا + داخل ہونا - آ - ہونا ع

پیکِ فرخندہ فال آپہنچا ۔ پھر پیامِ وصال آپہنچا (ناسخ)
پھر مبارک ہو صحبتِ ساقی ۔ موسمِ برشگال آپہنچا (ایضاً)
پھر ہرن ہو گئی مری وحشت ۔ پھر وہ رعنا غزال آپہنچا (ایضاً)
پاس آن کے رقیب آپہنچا ۔ ہائے دشمن قریب آپہنچا (ظفر)
دل جو ہیں تڑپا وہیں دلدار آپہنچا شتاب ۔ اپنے دل کی اس قدر تاثیر رکھتی ہے تپش
ہم میں کچھ خوش دلی جو آپہنچی ۔ اسی دل کو نوید کیا پہنچی (نظیر)

کیوں اے پیغامبر آنکھیں تو یہاں پتھرا گئیں + جلد آپہنچو ابھی ہم منتظر ہیں دیر کے (جرأت)

(۲) انجام کو پہنچنا - دن پورے ہونا - قریب المرگ ہونا - پانی چرانے کی نوبت پہنچنا - وقت پہنچنا + کنارہ لگنا - ساحل پر پہنچنا + موت یا مرنے کا زمانہ قریب آجانا +

فقرہ - اس کی عمر ہی آپہنچی تھی - کشتی آپہنچی +

آپھنسنا - ہ - فعل لازم (آنا + پھنسنا) اتفاق سے گرفتار ہونا + اچانک گھر جانا ع

آپھنسا جو کوئی اس دام گو ہستی میں ۔ تھا جو دانا تو بہت زیست سے بیزار رہا (نظیر)

آجانا - ہ - فعل لازم (۱) آنے میں کوئی شبہ باقی نہ رہا - آپہنچنا - داخل ہو جانا ع

آجائے کاش موت ہی تسکین تو ہونہ ہو ۔ ہر وقت بیقرار رہے کوئی کب تلک (شیفتہ)

(۲) دیکھو آنا - نمبر ۱ - ۳ - ۴ - ۵ - ۹ - ۱۳ - ۱۶ - ۲۰ - ۲۲ - ۲۵ - ۳۳ - ۳۴ - ۳۸ - ۳۹ - ۴۰ - ۴۲ - ۵۲ - ۵۶ و ۶۰)

آرہنا - ہ - فعل لازم - (۱) آپہنچنا + پہنچ رہنا + آٹھہرنا ع

تیری مسجد میں بہک کر آ ہے ہم تجھ پرست ۔ زاہدا رستہ بتا دے خانۂ خمار کا (ناسخ)
شیفتہ ایک نہ آیا تو نہ آیا کیا ہے ۔ روز آ رہتے ہیں دو چار ترے کوچے میں (شیفتہ)

(۲) آپڑنا - گر پڑنا - اوپر سے آپڑنا - لڑھک آنا ع

میرے نالے ہیں ستوں خیر ہو آتنی و تیز ۔ ہفت افلاک زمین پر ابھی آرہتے ہیں (اسیر)

(فقرہ) اب کی برسات میں کوٹھا بھی آرہا - چھت سے آرہا - گدے سے آرہا - بھدے سے آرہا - دھم سے آرہا وغیرہ +

(۳) آبسنا - آباد ہونا - بود و باش اختیار کرنا - سکونت قبول کرنا - مسکن بنانا + (فقرہ) یہ گھر خالی ہے یا کوئی آرہا +

آگرنا - ا - فعل لازم (۱) آپڑنا - آرہنا + گر پڑنا - جیسے یہ کہاں سے آگرا (۲) جھپٹ لینا - جھپٹا مارنا - حملہ کرنا - جیسے چیل آگری (۳) بھیڑ کرنا ہجوم کرنا - ہنگامہ مچانا - جیسے یہیں سب آگرے +

آلگنا - ہ - فعل لازم - (آنا + لگنا) (۱) پاس آنا - نزدیک آنا - قریب آنا لگ بھگ ہونا - پہنچنا - دکھائی دینا - نظر آنا - (فقرہ) آ لگا بھرا بجرے چنے والا

(۲) اختتام کو پہنچنا - انجام کو پہنچنا - ہو چکنا - وقت بیتنا - (فقرہ)

ساون بھی آلگا پر مینہ نہ برسا - چوکیدارہ کا بندوبست کر رکھو مہینا آلگا ہے +

(۳) گھات میں بیٹھنا - دبک رہنا - گھات لگانا + تاک لگانا - (فقرہ) چور آلگا - ٹھگ آلگا (۴) ٹکرانا - ٹکر کھانا - ضرب لگنا - صدمہ پہنچنا - چوٹ لگنا (فقرہ) کسی کو تیر مارا اور کسی کے آلگا - مارا کسی کو اور آلگا کسی کے +

آلینا - ہ - فعل لازم - (۱) پاس آجانا - نزدیک آجانا - برابر آجانا - آپہنچنا + آپکڑنا - پکڑ لینا ع

اب

بندہ قایل ہو شہیدی تری بیبا کی کا آلیا بر میں ولا رام جب آرام آیا (شہیدی)

روٹھ کر اُس سے میں جو گل بھاگا ناگہاں دل کی بے قراری میں
آلیا اُس نے دوڑ کر مجھ کو تاک کے اور اچھل کیاری میں (قطعۂ انشا)

(۳) گھیر لینا - آدبانا - غالب آنا + ف

مجھ میں کچھ حال نہیں ہو اُسے لانا ہو نہ لاؤ ورنہ غش اب کوئی لمحہ میں مجھے آلیتا ہے (جرأت)

(فقرہ) گھر سے نکلتے ہی مینہ نے آلیا - رستہ میں آندھی نے آلیا +

اَب - ہ - تابع فعل و ظرف زمان مس (अब اوے) پراکرت (اود) بھوج پوری (اَبھن) مارواڑ (اہار) مگہ (اکھنی - ابری) ترہُت (اَکھین) پنجاب (ا د) فارسی (اکنوں) اور اگر صرف ہندی سے اس کا مادہ نکالیں - تو یُوں سمجھنا چاہیے (एव + इह - اِ + ویسا) کا مخفف ہے (۱) اِس سمیں - اِس وقت - اِس گھڑی - حالا - اِس دم - اِس زمانہ میں - پنجابی زبان میں ہُن (۲) ان دِنوں میں - اِس وقت میں - ورینولا فی زمانہ - فی الحال + موجودہ حالت میں ف

دیکھا خیال سے تو یہ صُورت عیاں ہو اب پہلو میں دل کے ہونیکا یہ گماں ہو اب (زکی)

(۳) اِسی وقت - اِسی گھڑی - اِسی دم - تُرت - فوراً - پنجابی میں ہُنے +

(۴) آیندہ - آگے کو - پھر - پھر کبھی ف

مجھ کو مٹا چکے مگر اب کیا مٹاؤ گے میری جگہ تمہارے قدم کا نشاں ہو اب

سوز دروں نے مایۂ ہستی جلا دیا یہ دم نہیں ہے سینے میں میری دُھواں ہے اب (زکی)

ظاہر شکستگی میں بھی ہے زینت قدیم دل وہ خرابہ ہے کہ بُتوں کا مکاں ہو اب (زکی)

چونکہ د - ب - ج - ک - ل باہم بدلتے ہیں - اِس سے اِن تمام لفظوں کا ایک ہونا ثابت ہے - جیسے (بُدبُدا - بُلبُلا - بُھلسنا - جُھلسنا - دھانسنا کھانسنا وغیرہ +

اَب اَب کرکے - (ہ) تابع فعل - تھوڑے دِنوں سے - زمانۂ حال سے - بالفعل آج کل چند روز سے - حال میں - اِن دِنوں میں - فی زمانہ جیسے اَب اَب کرکے اُس کی عادت دُرست ہُوئی ہے +

اَب بھی - ہ - تابع فعل (۱) اِس وقت میں بھی - اِس حال یا اِس صُورت میں بھی (۲) تِس پر بھی - تو بھی - تاہم - پھر بھی +

اَب تب ہونا - (ہ) فعل لازم - پُورب والے جان بلب اور گھڑی ساعت پر ہونے کے موقع پر بولتے ہیں +

اَب تک - ہ - تابع فعل - اب تلک - اب تو ڑی - اِس گھڑی تک -

اب

اِس وقت تک - تا بہ ایندم - ابھی تک - تا ہنوز +

اَب تو پتھر تلے ہاتھ دب گیا (کہاوت) یعنی اب تو سخت مشکل میں پھنس گئے - لاچار اِس مُصیبت کو بھگتنا پڑیگا +

اَب سے دُور - ہ - تابع فعل - عو - جب کسی بیماری یا کسی اور ناگوار واقعے مثلاً وبا وغیرہ کا ذکر دوہرانا ہوتا ہے - تو یہ کلمہ زبان سے کہہ کر اُس کا ذکر کیا جاتا ہے - یعنی خدا اِس وقت سے دُور رکھے - دُور از جان ف

یہ کیا کہا تجھے پہچانتے نہیں ہم تو وہ اب سے دُور بُرا سب ہیں حال کس کا تھا

فلک کے شکوے پہ کس تنک سے کہا اُس نے ذلیل و خوار تجھے اب سے دُور ہیں لئے کیا (نجود)

اَب کے - (ہ) تابع فعل (۱) اِس دفعہ (۲) پھر - دوبارہ (۳) آیندہ آگے کو - اگلی دفعہ +

آب - ف - ڑ - اسم مذکر - س عور (आप اپ) (۱) وہ تیسری صورت جو گرم و سرد ہوا یعنی حرارت و برودت کی ترکیب سے پیدا ہوتی ہے - پانی - جل - نیر ف

لڑتی ہے آنکھ اک ستم خانہ جنگ سے مارا پڑوں تو غسل ملے آب گنگ سے (اوج)

اِک دن تو قصد کیجیے تماشائے آب کا تڑپے ہے موج آنکھوں میں دم ہے حباب کا (غافل)

ہوتے بجاتے ہیں ہیاؤ جراحت بند بے ٹانکے تو قاتل تیغ کو کس آب شیریں سے بجھاتا ہے (رند)

(۲) مینہ - بارش - برکھا ف

دشمن سہی سہی نہیں ہے حسینوں کو کچھ ضرر بہتے ہیں آب باد میں دشمن چراغ گل (ناسخ)
بارش ہوا - آندھی

(۳) آنسو - اشک - آنسو آنکھوں کا پانی ف

گر یہی دن رات کا رونا ہے فرقت میں ضرور ہاتھ دھو بیٹھیں گے آخر دیدۂ پُرآب سے (مغفور)

(۴) پسینہ - عرق - پسیو ف

معذرِ وصال یار شہیدی وہ مِہ شا خجلت سے آب ہو گئے گو ہر نہ ہو سکے (شہیدی)

(۵) شیرہ - رس - نچوڑ - فشردہ - نچوڑا یا ٹپکایا ہوا عرق مطلق عرق - مجازاً شراب کے معنے بھی دیتا ہے - جیسے آب انگور - آب انار - آب لیمو - تیزاب وغیرہ ف
(شراب - شیرہ - فشردہ - عرق - عرق)

ذوق زیبا ہو جو ہو ریش سفید شیخ پر وسمہ آب تنگ سے مہندی ہی کُلگُر نگ سے (ذوق)

(۶) - اسم مؤنث ، صفائی چمک - دمک - رونق - روشنی - بُراقی - تاب رُوپ - درخشندگی - جلا - تازگی - طراوت ف

گو آدمی میں جوہر ذاتی نہ ہو تو کیا موتی کی قدر ہوتی ہے موتی کی آب سے (غافل)

جوہر خوب کو دمکاتی ہے آرائش خوب خوب تو آب کی خوبی سے ہے کچھ تیر اگوہر (ذوق)

خط سے نہ کم ہو کیونکہ رُخِ یار کی چمک　جاتی رہی ہے آئینہ کی زیرِ زنگ آب　(ظفر)

تیرے رخسار کو کس جنس سے دیجے تشبیہ　گُل میں یہ آب نہیں شمع میں یہ تاب نہیں　(شیدا)

میرے اشکوں کو ملا کر تم گہر سے دیکھنا　کس میں اچھی آب ہے اور کس میں اچھی تاب ہے　(نامعلوم)

(۷) باڑھ۔ دھار۔ تیزی۔ بُرّش۔ روانیٔ تیغ۔ سختیٔ آہن۔ کاٹ۔ جوہرِ شمشیر و خنجر۔ بُجھاؤ ٥

کٹے سی جائیو اے دل شکایت تشنہ کامی کی　ہے آب اُسکی جبتک تیغ میں خنجر میں پیکاں میں　(ذوق)

خضر سے کہو ابھی چھوڑ دونگا تو خنجر تلے　آبِ آہن کی حلاوت آبِ حیواں میں نہیں　(ناسخ)

تم کے بیوجہ تڑپتے نہیں بسمل تیرے　آبِ خنجر سے یہ رہ رہ کے مزا لیتے ہیں　(تنہا)

(۸) صیقل۔ اوپ۔ آبداری۔ پالش +

آبِ آب۔ صفت (۱) پانی۔ پانی (۲) پتلا۔ رقیق۔ سیّال ٥

سینہ کیا شگاف رُلایا اُنہیں بھی خُوب　دھوئیں کدورتیں جگرِ آب آب سے　(نسیم دہلوی)

آب آب کرنا۔ ۱۔ فعلِ لازم (۱) پانی پانی کرنا۔ پانی مانگنا ٥

گئے ولایت جا انگلو سیکھی مغل کی بانی　آب آب کر مر گئے سرہانے رہا پانی　(مثل)

(۲)۔ فعلِ متعدی (گفتار زبان) شرمندہ کرنا۔ لاج دلانا۔ شرمانا۔ جھپانا۔ لجانا ٥

ہوتی ہے چشمِ تر سے صدف غرقِ بحرِ شرم　اشک آب آب کرتے ہیں دُرِّ یتیم کو　(اسیر)

آب آب ہونا۔ ۱۔ فعلِ لازم (۱) پانی پانی ہونا (۲) پسینہ پسینہ ہونا۔ عرق عرق ہونا ٥

آمدِ یار کی یہ ہوئے ہیں گُل آب آب　چھڑکاؤ ہو گیا ہے چمن میں گلاب کا　(ناسخ)

ہوئے آب آب مثلِ فوّارہ　دیکھ کر سرو قدِ یار درخت　(ایضاً)

کوئی ہو گئی شرم سے آب آب　کوئی رہ گئی اُنگلی دانتوں میں داب　(شوق)

(۳) رقیق ہونا۔ بہہ نکلنا ٥

اے چارہ گر ندامتِ بیجا نہ لیجیو　دل چاک ہو چکا ہے جگر آب آب ہے　(نسیم دہلوی)

(۴) شرمندہ ہونا۔ خجل ہونا۔ مُنفعل ہونا۔ جھیپنا۔ نادِم ہونا۔ سُبک ہونا۔ خفیف ہونا۔ ہلکا ہونا ٥

تشبیہ آئینہ سے جو ہوتا تھا آب آب　مل جاتے خاک میں وہ بدن وا مُصیبتا　(مومن)

قامتِ موزوں کے آگے یار مجلِ شمشاد ہو　رُوئے رنگیں کو ترے دیکھے تو گُل ہو آب آب　(جوش)

نرگسِ مستِ یار کے آگے　ہوئی غیرت سے آب آب شراب

(۵) ناچار ہونا۔ مجبور ہونا۔ بے بس ہونا ٥

ساقی بھی آب آب ہے برگشتہ بخت سے　دریا ہمیشہ خشک ہو جامِ حباب میں　(ناسخ)

(۶) بھر آنا۔ اُمنڈ آنا ٥

دل جلاتا ہے کا میری بیکسی پر آب آب　تیغ جب آئی گلے تک موجِ دریا ہو گئی　(اسیر)

آبِ بقا۔ (ف + ع) اسمِ مذکر۔ (۱) اِمرت۔ آبِ زندگانی۔ آبِ حیات یعنی وہ پانی جس کے پینے سے آدمی کبھی نہیں مرتا۔ حیاتِ ابدی جو دُوسری زندگی میں ہوتی ہے ٥

شربتِ مرگ سے محروم نہ رہتا کبھی خضر　لیک ناکام اُسے آبِ بقا نے رکھا　(ذوق)

کہانیاں ہیں حکایاتِ خضر و آبِ بقا　بقا کا ذکر ہی کیا اس جہانِ فانی میں　(ایضاً)

گرو دگے بقا کو تم آنزع کے دم بوسہ　تو اس کے تئیں گویا تم آبِ بقا دوگے　(بقا)

کچھ جان سی آتی ہے مری جان میں قاتل　پانی ترے خنجر میں ہے کیا آبِ بقا کا　(راحت)

آب بگڑنا۔ (ف + ہ) فعلِ لازم۔ (۱) ماند ہونا۔ آبداری نہ رہنا۔ بے آب ہونا۔ چمک کا جاتا رہنا۔ جلا نہ رہنا۔ بے اوپ ہونا +

(فقرہ) ہاتھوں میں آنے سے پٹھے کی آب بگڑتی ہے +

(۲) دھار گُند ہونا۔ باڑھ گرنا۔ کھنڈا ہونا (ہتھیاروں کے واسطے)

(فقرہ) اُسترا نہ چھوؤ آب بگڑ جائیگی +

آب پاشی۔ ف۔ اسمِ مؤنث۔ (آب پاشیدن) (۱) چھڑکاؤ۔ درختوں میں پانی دینا۔ کھیت سینچنا۔ پانی چھڑکنا۔ پانی پٹانا (پوربی) (۲) محکمۂ نہر +

(فقرہ) یہ آب پاشی میں نوکر ہیں +

آب پاشی کی۔ (محاورہ) چھینٹا دیا۔ دم دیا۔ فریب دیا +

آب تاب۔ ف۔ اسمِ مؤنث (آب تابیدن) (۱) بھڑک۔ چمک

ﮯ جب آدمی کی طبیعت غم و ہم یا خجلت و انفعال سے گھٹتی ہے۔ اور دل پر زور پڑتا ہے۔ تو اُس کی توجہ سانس لینے کی طرف کم ہو جاتی ہے۔ اور اس انقباض سے جو بخارات قلب جسم کے اندر جمع ہوتے ہیں۔ وہ مسامات کی راہ سے نکلنا چاہتے ہیں جہاں پہنچکر ہوائے سرد کی آمیزش سے پانی بن جاتے ہیں چونکہ اکثر بخارات اُوپر کیطرف صعود کیا کرتے ہیں اس سبب اوّل چہرہ پر پسینہ آیا کرتا ہے۔ ظاہر ہے کہ آدمی کو شرمندگی سے بہت جلد صدمہ پہنچتا ہے اور اسکی وجہ سے وہ اپنی طبیعت پر زور ڈال کر بکثرت بخارات پیدا کرنیکا باعث ہوتا ہے۔ اس لئے شعراء نے عرق عرق یا آب آب ہونے سے علامتِ انفعال پر اطلاق کر لیا ہے۔ آگے خدا جانے +

ﮯ پہلے لوگوں کا خیال ہے کہ بحرِ ظلمات میں، ایک ایسا چشمہ ہے جس کا پانی پی لینے سے آدمی کبھی نہیں مرتا خضر علیہ السلام سکندرِ اعظم کیواسطے اُس چشمہ کے رہنما بنے تھے بعضے تو کہتے ہیں کہ سکندر وہاں پہنچا تو اُس نے اُس پانی پینے والوں کو دیکھا کہ وہ تہ پر تہ پڑے ہیں زندگی ہوتی نہ ہونی برابر ہے نہ تو مرتے ہی ہیں اور نہ جسم ہی کچھ کام دیتا ہے اُس نے پہلے تو چلّو میں پانی لیا پھر اُس کا اُسی میں ڈال دیا۔ مگر خضر نے پی لیا تھا جو آج تک زندہ ہیں۔ اور بعضوں نے لکھا ہے کہ اثنائے راہ میں خضر اور سکندر رستہ پر چڑھ گئے اور سکندر واقعہ سا شتر پر ہو لیا خضر تو اس چشمہ تک پہنچے اور اپنی مراد حاصل کی مگر سکندر اس نعمت سے محروم رہا۔ ساقیٔ ظلمت میں ایسا کہ ہو شفقت خضر کو + کون مرنے جانے آبِ زندگانی کے لئے +

باقی دیکھو (آب نمبر ۶) ؎
صفت نہ پوچھ سے ہو پان خوردہ اُسکے دنداں کی — یہ آب تاب کہاں جانِ زُنار میں ہے (شہیدی)
(۲) آرائش۔ زیبائش۔ رونق۔ رُوپ ؎
خط سے دُونی ہو گئی اُسکے دہن کی آب تاب — خضر کے فیضِ قدم سے آبِ حیواں بڑھ گیا (ناسخ)

آب جانا۔ (ف + ہ) فعلِ لازم (۱) رونق کا جاتا رہنا۔ مدھم ہو جانا۔ ماند ہو جانا۔ بدرُوپ ہو جانا ؎
مست ڈھلک سے مژگاں ہو کا ابتوا مرشکِ آبدار — مفت میں جاتی رہے گی تیری موتی کی سی آب (دبیر)

آب جوش۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) یخنی یا شوربا (۲) پانی میں جوش دی ہوئی چیز (۳) منقّے +

آب چڑھانا۔ (ف + ہ) فعلِ متعدی (۱) مانجھنا صیقل کرنا۔ صاف کرنا۔ جلا کرنا۔ اُجالنا۔ چمکانا +
(۲) باڑھ رکھنا۔ دھار رکھنا۔ سان رکھنا۔ دھار نکالنا۔ تیز کرنا۔ پتھر چٹانا +

آبِ حیات یا آبِ حیواں (ف۔ ع) اسم مذکر (آبِ حیوان) (۱) امرت (زندگانی پانی) دیکھو (آبِ بقا) وہ چشمۂ حیوان جسے بحرِ ظلمات میں خیال کرتے ہیں ؎
قاتل شہید زندۂ جاوید ہو گئے — آبِ حیات کیا تیرے خنجر کی آب تھی (ظفر)
اے سکندر نہ ڈھونڈھ آبِ حیات — چشمۂ خضر خوش بیانی ہے (نامعلوم)
یہ زیست سے خفا ہوں کہ کروں میں گلہ بند — چشمہ نظر پڑے اگر آبِ حیات کا (جرأت)
پیا ہے جس نے پانی یار کے چاہِ زنخداں کا — خضر ہووے وہ کب محتاج ہے آبِ حیواں کا (عزیز)
خطِ شبرنگ محبت ہو گیا جو اُسکی ظلمت ہے — دہانِ یار کو سمجھا میں چشمۂ آبِ حیواں کا (آتش)
قتل کے دن وضو کر میں پائے جاناں پہ گرا — تشنۂ عمرِ خضر تھا آبِ حیواں پر گرا (شہیدی)
جو لذت آشنائے مرگ ہوتا خضر تو ہرگز — نہ پیتا آبِ حیواں ڈوب مرتا آبِ حیواں میں (ذوق)
(۲) استعارۃً لبِ معشوق۔ دلبر کے ہونٹ سجن کے ہونٹ معشوق کا مُنہ
نہیں مستی ملی ہو یہ لبِ جاں بخشِ جاناں پر — خضر اُودی گھٹا چھائی ہوئی ہے آبِ حیواں پر (سپہر)
ملا کر لب سے لب مرنے دیا اُس نے نہ ہونٹوں کا — سکندر رہ گیا پیاسا پہنچ کر آبِ حیواں پر (")
کمس کے دہن پہ میرا دہن کل کی رات تھا — میں شاملِ خضر تا لبِ آبِ حیات تھا (نامعلوم)
(۳) مجازاً رونقِ حُسن۔ چہرہ کی آب ؎
اب جائے حسن سبزۂ خط نے ہے نمود — آبِ حیات چاہِ ذقن سے نکل گیا (نامعلوم)
(۴) بادشاہوں کے پینے کا پانی۔ صاف ٹھنڈا پانی۔ میٹھا پانی +
حضورِ والا کے لئے آبحیات حاضر کرو — پانی کیا ہے آبِ حیات ہے

(۵) مشاہیرِ شعرائے اُردو کا تذکرہ مؤلفہ مولوی محمد حسین آزاد +

آبِ خضر (ف۔ ع) اسم مذکر (۱) وہ پانی جس کو خضر علیہ السلام پی کر اب تک زندہ ہیں۔ مراد اُسی آبِ حیات اور آبِ بقا سے ہے جس کا اُوپر بیان ہُوا +

آب خیز۔ ف۔ صفت۔ ایسی زمین جس پر دریا کا پانی گذر چکا ہو وہ زمین جو بانگڑ نہ ہو۔ وہ زمین جس کا پانی پاس ہو (کھادر)

آب دار۔ ف۔ اسم مذکر (آب + دار) (۱) پانی رکھنے والا نوکر۔ وہ شخص جس کو پانی کی خدمت سپرد ہو۔ اسکولوں۔ کلبوں۔ جلیل القدر صاحب لوگوں۔ نوابوں۔ بادشاہوں۔ اور امیروں کے گودامِ شراب کا داروغہ جسے شراب پلانے اور اُسکی نگرانی کرنے کی خدمت سپرد ہو۔ داروغۂ آبدار خانہ +
(بادشاہوں اور امیروں کی سرکار میں نہایت معتمد آدمی کو یہ کام سونپا جاتا ہے)
(۲۔ صفت) چمک دار۔ مُجلّا۔ منجھا ہوا۔ چمکیلا۔ چمکایا ہوا۔ تابندہ چمکوّل۔ چلکتا ہوا۔ صاف۔ مُصفّا۔ رُوپ دار +
(بہت صاف چاشنی اور مُربّہ کے شیرہ کو بھی آبدار کہتے ہیں) کیا آبدار موتی ہے کیا آبدار چاقو ہے۔ ایسا آبدار پیٹھا[۱] کبھی نہ دیکھا ہوگا جیسی کیا آبدار سالن پکا ہے +
ہے جوہرِ ابرو عرق آلودہ ہنگامِ غضب — کوئی تیغ اس سے زیادہ آبدار اصلا نہیں (ظفر)
(۳) باڑھ دار ہتیار۔ خُوب کاٹنے والا ہتیار۔ تیز دھار کا ہتیار ؎
یہی میری سزا ہے لیکے تیغِ آبدار — مارئے وہاں مجھ کو گردن جس جگہ پانی نہ ہو (معروف)
غرض کھینچ کر خنجرِ آب دار — کیا سینہ و دل کو اُس کے فگار (مثنوی)
(۴) عُمدہ۔ لطیف۔ نفیس۔ پُرمضمون۔ لائقِ تعریف۔ خوبصورت ؎
کیا شعر ہیں آبدار معروف — گویا موتی پرو گئے ہیں ہم (معروف)
اے خامہ بس تمہید تا کجا — لکھ جلد کوئی مطلعِ مضمون آبدار (نسیم دہلوی)
عصمت وہ ہے کہ خامۂ نقاشِ کائنات — مس کر سکا نہ کھینچ کے تصویرِ آبدار (")

آب دار خانہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) وہ مکان جہاں آب دار اپنے اہتمام میں باحتیاط پانی رکھتا ہے۔ پانی رکھنے کا مکان +

آب داری۔ ف۔ اسم مؤنث۔ (۱) آبدار خانہ کی خدمت۔ پانی رکھنے اور پلانے کی نوکری +
(۲) جلا۔ صیقل۔ چمک۔ اوپ۔ باڑھ۔ دھار ؎
اگر ہو آبرو انسان میں ہو گی شجاعت بھی — کہ جوہرِ تیغ میں ہوتی ہے پیدا آبداری سے (ناسخ)

۱؎ پیٹھے کی مٹھائی۔ پیٹھے کا لچھا

قتل کرتی ہو عرق آلودہ ابرو خلق کو کیا تری تلوار پر ہے آب داری اِن دنوں (امانت)

(۳) رونق۔ صفائی۔ آب و تاب +

چشم بد دُور میرے اشکوں میں موتیوں کی سی آب داری ہے (تعشق)

(فقرہ) آب داری کا سول ہے +

(۴) خوبی۔ خوبیِ مضمون۔ لطافت۔ خوش بیانی +

آب داری و روانی مصرعِ مضموں کی دیکھ موج دریا ہو گئی شرمندگی سے آب آب (مضمون)

آب دست ۔ (ف) اِسم مؤنث۔ (آب + دست) فارسی لغات والوں نے مُنہ ہاتھ دھونے اور وضو کرنے کے پانی کو لکھا ہے۔ اور مجازاً وضو اور اِستنجے پر بھی اطلاق کیا ہے۔ اِس کی اِضافت کثرتِ استعمال سے اُڑ گئی۔ اُردو میں صرف طہارت۔ اِستنجے۔ پاکی کے معنی میں بولتے ہیں۔

(فقرہ) اُسے آبدست کا تو شعور رہے ہی نہیں

آب دست کرنا یا لینا ۔ ا۔ فعل متعدی (۱) اِستنجا کرنا۔ طہارت کرنا۔ رفعِ حاجت کے بعد پانی لینا (ہندو) ہاتھ پانی لینا۔ گانڑ دھونا ۔ ہاتھ دھونا یا مٹیانا +

آب دوز یا آب دوز کشتی ۔ ف۔ اِسم مؤنث وہ کشتی جو تہِ آب چلے عربی میں اسے غوّاص کہتے ہیں +

آب دینا ۔ ا۔ فعل متعدی۔ (۱) چمکانا۔ جِلا دینا۔ اُجالنا۔ آب داری دینا + بجھاؤ دینا +

چمن دہر میں جُوں سبزۂ شمشیر ہوں میں آب کی جائے دیا کرتے ہیں زہر آب مجھے (ذوق)

(۲) تیز کرنا۔ سان لگانا۔ پتھر چڑھانا۔ باڑھ رکھنا + صیقل کرنا۔

شراب تیرا سی تو پی کے اہلِ بزم کو دیکھ جو قصدِ قتل ہے پھر تیغِ نگہ کو آب تو دے (معروف)

دی کسی نے اشکِ سُرمہ سے تیغِ نگہ کو آب شورِ فغاں کو فکرِ خراشِ گلو نہ تھی (شیفتہ)

آب رکھوانا ۔ ا۔ فعل متعدی المتعدی۔ (۱) باڑھ رکھوانا۔ سان رکھوانا۔ صیقل کرانا۔ جِلا دلوانا +

تشنگی سے عاشقوں کا کام ہوتا ہے تمام خنجرِ ابرو کس دن آب تُو رکھوائیگا (غافل)

آبِ رواں ۔ ف۔ اِسم مذکر۔ (آب + رواں) (۱) بہتا پانی۔ جاری پانی (۲) ایک قسم کی نہایت باریک ململ عین ڈوریا +

نہیں چشمِ گریاں سے تر جسمِ عُریاں کہ پہنا ہے نیمہ پہ آبِ رواں کا (معروف)

یہاں آنکھوں سے اپنی بہہ رواں آب بنی ہے وہاں نقابِ آبِ رواں کی (ارشد)

جان صاحب یہ نقط و پیکنے کا ہی کپڑا خاک چلتا ہی یہ کیا آبِ رواں رہتا ہے (جان صاحب)

آبِ زلال ۔ (ف + ع) ۔ اِسم مذکر۔ (آب + زلال) مدّ القاموس نے مادہ زلال کا زلل قرار دیا ہے +
(پانی، صاف)

(فرہنگ نویسوں نے لکھا ہے کہ زلال ایک کیڑے کا نام ہے جو برف میں پیدا ہوتا ہے اور جسامت میں وہ اُنگلی سے زیادہ نہیں ہوتا۔ یہ کیڑا بہت کم چلتا اور کم حرکت کرتا ہے چونکہ عرب میں پانی کا قحط ہے اِس سبب سے اکثر عرب جب اِن کے ہاتھ یہ کیڑا لگ جاتا ہے تو اُسی کو نچوڑ کر حلق سے اُتار جاتے ہیں اور بڑی تعریف کرتے ہیں کہ اِس کسی پانی میں یہ خنکی اور شیرینی نہیں پائی جاتی۔ مجازاً ہر ایک ٹھنڈے اور میٹھے پانی پر اِس کا اِطلاق ہوتا ہے۔ جناب لین صاحب مؤلف مدّ القاموس نے لکھا ہے کہ زلال ایک چھوٹے سے خاص جانور کا نام ہے جس کی رنگت سفید ہوتی ہے جب وہ مر جاتا ہے تو اُسے پانی میں ڈال دیتے ہیں جس کی تاثیر سے پانی ٹھنڈا ہو جاتا ہے۔ یہی مصنف ارسطو کے حوالہ سے ہماری اُس بیان کی بھی تصدیق کرتا ہے جو ہم نے اُوپر لکھا ہے کہ اُس کا ایک اُنگلی کے برابر قد ہوتا ہے۔ اور اُس کے جسم پر زرد زرد دھبّے ہوتے ہیں)

(۱) صاف اور شفاف پانی۔ نرمل جل۔ نتھرا ہوا پانی۔ نسوکھ پانی۔ نسوت پانی (۲) کسی دوائی کا عرق جو صرف نتھارا جاوے + نترا ہوا پانی یا عرق (۳) نہایت میٹھا اور شیریں پانی۔ ٹھنڈا پانی خوشگوار پانی۔ صحت بخش پانی +

آبِ زمزم ۔ ف + ع ۔ اِسم مذکر۔ (آب + زمزم) مادہ (زمم)
(بجبجانا۔ گنگنا۔ کھاری پانی ہونا)

(۱) کھاری پانی۔ ململا پانی۔ (از مدّ القاموس) (۲) کعبہ کے کنوئیں کا پانی۔ اگرچہ یہ پانی ململا ہے مگر اِس کا پینا نجات کا وسیلہ تصوّر کیا جاتا ہے۔

گیا جو اُس کے کوچے میں تو با چشمِ پُر آب آیا حرم سے لاتے ہیں جس طرح زائر آبِ زمزم کا (ناسخ)

تری عاشق کو ہے یوں خوشگوار آبِ دمِ خنجر مسلماں کو لگے جس طرح شیریں آبِ زمزم کا (ذوق)

(کہتے ہیں کہ جب بیوی ہاجرہ کے پیٹ میں حضرت اسماعیل پڑے تو حضرت ابراہیم علیہ السلام اپنی پہلی بیوی سارہ کو رشک ہونے کے خیال سے انہیں مکّے کے میدان میں چھوڑ گئے۔ یہاں آ کر حضرت اسماعیل علیہ السلام پیدا ہوئے تو اُس وقت اُن کی والدہ کو نہایت تشنگی ہوئی اور پانی کے واسطے اِدھر اُدھر پھِلاتی پھریں۔ خدا کی شان جس زمین پر حضرت اسمٰعیل پڑے ہوئے ٹانگیں مار رہے تھے اُن کی ایڑیاں جو لگیں وہاں سے پانی رسنے لگا۔ اور بعض لوگوں کا بیان ہے کہ حضرت جبرئیل نے خدا تعالیٰ کے حکم سے اُس زمین پر آ کر ایک ایسا پھار لگا کہ زمین کا پردہ پھٹ گیا اور پانی اُبھر آیا۔ غرض جب وہ پانی نکلا تو آپ نے چاروں طرف سے مٹی روک کر اُس پانی سے ارشاد فرمایا کہ زم زم یعنی تھم جا تھم جا جب سے اِس متبرک چشمے کا نام زمزم ہو گیا۔ چونکہ یہ حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کا ایک معجزہ ہے اور خانہ کعبہ میں بھی اِس کا پانی صرف ہوتا ہے اِس سبب سے اہلِ اسلام اِس کی بڑی عزّت کرتے اور وہ وہ دُور دُور لے جاتے

ہیں۔ بلکہ مرتے وقت اِس پانی کا مُنہ میں جُوانا باعثِ نجات تصور کرتے ہیں۔ اُن کا اعتقاد ہے کہ اِس چشمہ میں جنت کی سوت ہے اور از رُوئے حدیث یہ کُل امراض کیواسطے آبِ شفا ہے۔ مشہور ہے کہ آدمی جس چیز کی نیت کرکے اِس پانی کو پیتا ہے اسی کا مزہ اُسکو ملتا ہے۔ بعضوں نے شہد کا مزا پایا ہے بعضوں نے دُودھ کا ذائقہ لیا ہے اِس کے علاوہ یہ پانی غذا کا کام بھی دیتا ہے۔ واللہ اعلم بالصواب +

آبِ شور۔ ف اِسم مذکر (آب + شور)، (۱) کھاری پانی۔ سمندر کا پانی + (۲) جزیرۂ انڈمن +

آبِ شورہ۔ ف۔ اِسم مذکر۔ (آب + شورہ)، (۱) شورہ کا پانی شورہ سے ٹھنڈا کیا ہوا پانی۔ (۲) مجازاً افشردہ یعنے کھانڈ میں نیبو کا عرق ڈال کر جو شربت بنا لیتے ہیں۔ عوام اُس کو بھی آبشورہ کہتے ہیں +

آبِ کوثر۔ (ف + ع)، اِسم مذکر۔ (۱) اُس نہر کا ٹھنڈا میٹھا صاف پانی جو بہشت میں واقع ہے۔ منتخب اللغات میں لکھا ہے کہ کوثر اُس نہر کا نام ہے جو بہشت سے آکر حوضِ کوثر میں گرتی ہے۔ یہ حوض بہشت کے باہر واقع ہے ؎

دیکھی تجلی حق ہاتھ آیا آبِ کوثر تم تھے سدا سے ارشد خواہانِ آبِ آتش (ارشد)

آبِ نقرہ۔ (ف + ع) اِسم مذکر (۱) چاندی کا پانی۔ گلائی ہوئی چاندی (۲) پارہ +

آبِ نَے۔ ف۔ اِسم مونث (آب + نَے) نَلی شیروی کی وہ چھوٹی سی نلی جو پانی میں ڈوبی رہتی ہے +

(چونکہ حُقّہ گڑگڑی کی ایک طرف کی نلی پانی میں ڈوبی رہتی ہے جس کے باعث سے آواز نکلتی ہے اِس لئے آب نے کہنے لگے)

آب و تاب۔ ف۔ اِسم مونث۔ (آب + تافتن)، (۱) تیزی۔ روشنی رونق۔ چمک دمک۔ باقی معنی آب تاب میں دیکھو ؎

ہے آب تاب چشمِ جاناں دیکھکر ثابت ہُوا بھرتے ہیں صانع قدرت نے موتی گوٹ کر (رشد)

سُن بے آب وتاب ہو جاتیں ساری چیزیں خراب ہو جاتیں (سودا)

خدا کھو۔ ہائے اُس رُخِ روشن کی آب تاب دن آفتابِ حُسن پہ آئے زوال کے (امانت)

(۲) زیب وزینت۔ آرائش۔ زیبائش +

یہ جواہر خانۂ دُنیا جو ہے باآب وتاب اہلِ صورت کا ہے دریا اہلِ معنی کا سراب (نظیر)

آب و خُور۔ یا آب و خُورِش۔ ف۔ اِسم مونث۔ (آب + خوردن) دانہ پانی۔ آب و دانہ۔ روزی۔ رزق۔ کھانا پینا۔ ان جل۔ خوراک +

آب و دانہ۔ ف۔ (عوام) آب دانہ۔ اِسم مذکر۔ (۱) دانہ پانی۔ روزی رزق۔ کھانا پینا ان جل۔ خوراک ؎

ذرا تو اپنے اسیروں کی لے خبر صیّاد قفس میں کیسے ترستے ہیں آب و دانہ کو (جرأت)

آپ اُڑ کر آئے تھے دانستہ ہم تو دام میں کھینچکر لائی نہ تھی کچھ آب و دانہ کی ہوس (رند)

حسابِ آب و دانہ حشر میں ہوگا تو کہدونگا پیا ہے عمر بھر خونِ جگر غم میں نے کھایا ہے (امانت)

قفس میں غم نہ ہُوا اپنے آب و دانہ کا وے خزان و بہارِ چمن کی فکر رہی (رشیدی)

(۲) مجازاً رزقِ مقسوم۔ مقدر۔ نوشتۂ تقدیر +

(چونکہ تمام ایشیائی لوگوں کا خیال ہے کہ ایک ایک دانہ پر خدا تعالیٰ نے مہر کردی کہ وہ اِس کے نام کا ہے یا اُسکے نام کا ہے اِس وجہ سے اُمور تقدیری، سرنوشت وغیرہ پر اِس کا اطلاق ہونے لگا) ؎

ثابت ہُوا کہ عالم ہستی ہے بے ثبات کھینچیگا پھر عدم کی طرف آب و دانہ کیا (نسیم دہلوی)

کیا زیر دست آب و دانہ تقدیر کا دیکھنا نکالا دریا سے تو کیسا جلد پہنچا کان میں (ناد)

کہاں ہم کہاں تم ہُوا یہ جو ساتھ یہ تھی بات سب آب و دانہ کے ہاتھ (میرحسن)

دکھایا کُنجِ قفس مُجکو آب و دانہ نے وگرنہ دام کہاں میں کہاں صیّاد (رند)

ہم کہاں اور کہاں قفسِ صیّاد ہُوئے مجبور آب و دانہ سے (ر)

آب و دانہ اُٹھنا۔ فعل لازم۔ رزق اُٹھنا۔ دانہ پانی اُٹھنا مجازاً سفر ہونا + موت آنا + روزگار سے برطرف ہونا + بیماری میں کھانا پینا چھوٹ جانا +

شکر کر قید سے صیّاد کی ہوتی ہے رہا آب و دانہ ترا او بلبلِ شیدا اُٹھا (رند)

آب و رنگ۔ ف۔ اِسم مذکر۔ (آب + رنگ)، (۱) رونق۔ صفائی۔ زیبائش + روپ رنگ۔ آب وتاب (۲) سیر۔ تماشا۔ کیفیت۔ لطف۔ مزا۔ بہار +

جس نے اس دُنیا میں آکر ایکدن بھی پی بھنگ اُس نے سچ پوچھو تو کیا دیکھا جہاں کا آب و رنگ (نظیر)

آب وگِل۔ (ف)۔ اِسم مونث۔ (آب + گِل) پانی مٹی۔ (۱) عادت۔ طینت۔ خصلت (۲) اصل۔ جڑ۔ بنیاد (۳) خمیر۔ سرشت +

چونکہ خدا تعالیٰ نے حضرت آدمؑ کا خمیر مٹی سے کیا تھا اِس سبب آدمی کی سرشت پر اطلاق ہوتا ہے؎

بو نہیں مہر و محبت کی غیاذاً باللہ آب و گِل میں تری او ترک جفا کار رہی ہو (رند)

سر میں تھا شور شوق دِل میں تھا عشق ہی اُس کی آب وگِل میں تھا (از چشمۂ شیریں)

مجھے صہبا یا۔ وہ پلاتے ہونا حق کہ شوخی بھری ہے میری آب وگِل میں (مومن)

(۲) قالبِ بشری۔ کالبد۔ جسم۔ تن۔ بدن۔ کایا۔ (از بہارِ عجم)

آب و نمک۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ (۱) نمک مرچ کا ٹھیک ہونا مصالح کا اندازہ۔ ذائقہ۔ سواد+ (فقرہ) ذرا اس سالن کے آب و نمک کو بھی ملاحظہ فرمائیے+ (باورچی)

(۲۔ لکھنؤ) کھانا۔ طعام۔ ماحضر۔ دال دلیا+

جو کچھ آب و نمک مُہیّا ہے — نوش کرلو کر رسمِ دُنیا ہے (تلق لکھنوی)

آب و ہوا۔ ف۔ اسمِ مؤنث۔ (۱) پَون پانی۔ پانی اور ہوا کا وہ جزو جو انسان اور حیوان کی صحت و بیماری یا زمین کی پیداوار سے علاقہ رکھتا ہے۔ کسی مقام کی آب و ہوا کا اثر۔ مقامی آب و ہوا کی تاثیر۔ (۲) موسم۔ رُت۔ پانی اور ہوا کی کیفیت+

دِل اِس آب و ہوا پہ لوٹے ہے — گریہ وآہ بھی عجب شے ہے (معروف)

آب و ہوا دیکھنا۔ اُ۔ فعل متعدی۔ کسی مقام کے موسم یا رُت کا موافق و ناموافق ہونے کا تجربہ کرنا+ آب و ہوا کا اثر دیکھنا ؎

یہ کوچۂ دلدار ہے فردوس نہیں ہے — ہاں اے نفس باز پسیں آب و ہوا دیکھ (طالب)

آب و ہوا راس آنا۔ یا موافق آنا یا ہونا۔ اُ۔ فعل لازم۔ کسی مقام کے موسم یا پانی اور ہوا کا مزاج کے موافق آنا+

آب و ہوا کا بگاڑ۔ اُ۔ اسمِ مذکر۔ زمین کے کثیف بُخارات سے آبِ و ہوا میں سمیّت پیدا ہوجانا۔ پون پانی کا بگاڑ+ موسم کی خرابی۔ رُت کا بگاڑ۔ وبا۔ مری+

آب ہونا۔ اُ۔ فعل لازم۔ (۱) پانی ہونا۔ رقیق ہونا۔ سیّال ہونا+ ؎

کھینچکر تیغہ جو نکلے چشم پریاں موجِ اشک — اے ظفر خجلت سے تیغ اصفہانی آب ہو (ظفر)

سیماب جس کو کہتے ہیں سیماب یہ نہیں — دِل آب ہوگیا ہے کسی ناصبور کا (نظیر)

(۲) شرمندہ ہونا۔ جھینپنا۔ شرمانا۔ دیکھو (آب آب ہونا نمبر ۲)

مت آئینہ کو دکھلا اپنا جمالِ روشن — تجھ مکھ کی آب دیکھے آئینہ آب ہوگا (ولی)

میں وہ میکش ہوں جنہیں جسکی صورت دیکھکر — آب ہوجاتا ہے دانہ تیرۂ انگور کا (آتش)

چشم پُر خوں کو ہماری دیکھ کر ساقی مُدام — کیوں نہ پھر جام شرابِ ارغوانی آب ہو (ظفر)

(۳) پسیجنا۔ پسیو آنا۔ پسینہ آنا+ ملائم ہونا۔ رحم آنا۔ مترحم ہونا۔

نالوں سے میرے آب ہوئے سنگ بارہا — اِس سنگدل کا دل نہ پسیجا کسی طرح (ظفر)

ابّا۔ ت۔ اسمِ مذکر۔ (۱) باپ۔ پِتا۔ بادا۔ قبلہ گاہ۔ والد۔ پنجابی پیو+ (۲) زبردست۔ زور آور+

آبا۔ ع۔ اسمِ مذکر جمع اب (یہ لفظ دراصل آباؤ جمع ابو تھا جسکے واو کو ہمزہ سے بدل دیا) (۱) باپ۔ پتا۔ پدر۔ والد (۲ مجازاً) جد۔ دادا۔

پردادا وغیرہ (۳) حکمار کی اصطلاح میں افلاک اور ستاروں کو آبا کہتے ہیں جس طرح عناصر طبائع کو اُمّہات کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔

آباو و اجداد۔ ع۔ اسمِ مذکر۔ (آبا جمع اب و اجداد جمع جد) (۱) باپ دادا۔ بڑے بوڑھے۔ بڑے کھا بزرگ۔ مُربّی (۲) کُنبہ۔ کٹم۔ قبیلہ۔ خاندان۔ گھرانہ۔ کُل+

(فقرہ) اِن کے آباو اجداد سے قضات ہوتی چلی آئی ہے۔

آبائے عُلوی۔ ع۔ اسمِ مذکر۔ لغوی معنے عالی مرتبہ بزرگ۔ مجازاً سات ستارے یا نو آسمانوں سے مُراد ہے+

اَبابِیل۔ ع۔ اسمِ مؤنث۔ پراکرت (ابابلیت) ایک قسم کی چھوٹی سی چڑیا جسکی چونچ اور سارے پر سیاہ مگر سینہ سفید ہوتا ہے۔ ابابیل اکثر چھتوں میں مٹی کا گھونسلا بنا کر رہتی اور ابر میں بڑی خوشی سے اپنے غول کے ساتھ اُڑتی اور چہچہاتی پھرتی ہے اسے پنجابی میں سلارا بعض جگہ رکنتیا۔ اور دیودلائی فارسی میں پرستو کہتے ہیں۔

اِباحَت۔ ع۔ اسمِ مؤنث (۱) مباح ہونا کسی امر کا شرع میں جائز ہونا۔ (۲) راز ظاہر کرنا۔ بھید کھولنا (۳۔ قانوناً) اجازتِ عام۔ جوازِ عالم+

آباد۔ ف۔ صفت۔ سادہ (بُودن) سے (آداد) س (आ वास آواس) آباد بروزنِ آزاد مرکب از آب و آد جو کلمہ منسبت ہو۔ جیسے نوشاد جو ترکستان کا ایک حسن خیز مشہور شہر ہے (۱) ضدِ ویران۔ بھرا ہوا خوب بسا ہوا۔ آدمیوں سے مُزیّن۔ معمور۔ گنجان۔ پُر+

(اس لفظ کا استعمال مکان اور مکین دونوں پر جائز ہے جیسے وہ گھر آباد ہے یا وہ شخص اس گھر میں آباد ہے)

شہ تصویر کی تمثال ہے غافل یہ جہاں — جا کر خوش ہیں اسے طفل مزاجاں آباد (معروف)

کوہ و صحرا اک ہمارے دم سے اب آباد ہیں — عہد کے اپنے ہمیں مجنوں ہمیں فرہاد ہیں (غافل)

بستے ہیں تیرے سایہ میں سب شیخ و برہمن — آباد ہے تجھ سے ہی تو گھر دیر و حرم کا (درد)

کم نہیں جلوہ گری میں ترے کوچے سے بہشت — یہی نقشہ ہے وے اسقدر آباد نہیں (غالب)

اے فلک لاکھ ہو یہ فاسق و فاجر لیکن — ہو خراباتِ جہاں باعثِ انسان آباد (معروف)

(۲۔ مرکب میں) شہر۔ بستی۔ گانو۔ کھیڑا۔ شاہجہاں آباد۔ فیروز آباد۔ جلال آباد یعنی شاہجہاں کا شہر۔ فیروز شاہ کا شہر علیٰ ہذا

(۳) خوش۔ خُوش و خرم۔ بھلا پھولا۔ بھرا پُرا۔ بنا ہُوا۔ رچا ہوا۔ رچا پچا۔

جو دِل تھا وصل میں آباد تیرے ہجر میں آہ — بنی ہے شکل اب جس کی آ جاڑ بن کیسی (نظیر)

(فقرات) وہ تو اب خوب آباد ہے۔ روٹی سے آباد ہے۔ اپنے گھر سے آباد ہے+

(۴) پُر رونق۔ رونق افزا (۵) تروتازہ۔ سرسبز و شاداب جیسے آپ خوش رہیں آپ کا قدم اچھا ہے اچھی جگہ

وُہ گل ہے تو آج حُسن ایجاد ہے گلشنِ حُسن تجھ سے آباد (نظیر)

کعبہ تک تو سنتے ہیں ویرانہ وخراب آباد ہے سو خانۂ خمّار آج کل (میر)

وُہ باغ قُرب آباد ہے اُس بازار کے برابر کوئی آباد نہیں شہزادہ کے

آنے سے گلی کوچے آباد ہو رہے ہیں (۶) پُر انداز عام ۔

حاکم شہر کرے منہ حسینوں کا اگر آئینہ گر کی نہ دیکھے کوئی دوکان آباد (معروف)

(۷) دُعائیہ حرف۔ خوش رہو۔ چین کرو۔ جیسے خانہ آباد و دولت زیادہ +

(جب کسی سے بگڑتی اور وہ ترکِ تعلق کر کے جاتا ہے تو یہ فقرہ زبان پر

لاتا ہے یعنے تُم اپنے گھر خوش ہم اپنے گھر خوش) +

ہو گیا حد سے زیادہ دل ویراں آباد بس غم و یاس و الم خانۂ احساں آباد (معروف)

پلا یا نشہ تُو نے کیا خانہ آباد کہ ہوتا ہے ساقی میرے گھر تصدق (ر)

(۸) جُتتی دھرتی۔ باہن کھیت۔ جوتی بوئی دھرتی۔ زمینِ کاشت (قانُون

میں آتا ہے) مال کی اصطلاح میں اس کا دس یا قطعۂ زمین جس کے معاملہ لیا جا سکے (۹) مہدی

حسن خاں ولد غلام جعفر خاں شاگرد ناسخ کا تخلص جو صبا واسوخت میں ۱۲۸۳ھ میں پیدا ہوئے

آباد بیشی۔ ف۔ اِسم مؤنث (قانُون) نو آبادی زمین کا بڑھایا ہوا معاملہ۔

آباد رہنا۔ ۔ فعل لازم۔ (۱) بسا رہنا۔ بھرا پُرا رہنا۔ معمور رہنا

کب تصوّر سے ہو خالی دلِ خستہ ابد ہست ہر دم آباد رہا کرتا ہے ویرانہ (عشق نسیم دہلوی)

(۲) بنا رہنا۔ قائم رہنا۔ سلامت رہنا۔ برقرار رہنا +

خُدا دیندار ہے آباد جلسہ دوستداروں کا کبھی ہنس بول کر ہم دو گھڑی دل شاد کرتے ہیں (امیر)

(۳) ہرا بھرا رہنا۔ پھلا پھولا رہنا۔ سرسبز و شاداب رہنا۔ بہت آگیں رہنا۔

(۴) خوش رہنا۔ موجیں مارنا۔ آنند رہنا۔ پرسند رہنا + آرام سے رہنا

عیش و عشرت میں رہنا + پھلتے پھولتے رہنا (۵) تندرست رہنا۔ صحیح

و سلامت رہنا +

(فقرہ) خوش رہو آباد رہو +

آباد رہو۔ ا۔ صیغۂ امر جمع حاضر تعظیماً واحد حاضر۔ (۱) کلمۂ دُعائیہ

جیتے رہو۔ خوش رہو۔ بنے رہو۔ سلامت رہو۔ عیش و آرام سے رہو۔

چین کرو۔ امن سے بیٹھے رہو +

و نعمتوں کی دُعا ہر طرح آباد رہو خوش رہو سو برس کر دتا زہ رہو شاد رہو (انشا)

آباد رہے۔ ا۔ صیغۂ امر۔ (۱) قائم رہے۔ بنا رہے۔ بسا رہے

سلامت رہے۔ خوش رہے۔ برقرار رہے۔ آرام سے رہے

سرسبز و شاداب رہے +

ہم غریبوں کو بھی مل جاتے ہیں پیمانۂ عشق یار ب آباد رہے صحبتِ میخانۂ عشق (نسیم دہلوی)

آباد کار۔ ف۔ اسم مذکر۔ کسی ویران اور غیر مزروعہ زمین کو پہلے

جا کر آباد کرنے والا + (قانُون)

آباد کرنا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ (۱) بسانا۔ بھرنا۔ معمور کرنا۔ کرایہ دار رکھنا (۲)

بنیاد ڈالنا۔ نیو ڈالنا۔ بنیاد رکھنا۔ کسی جگہ کو آبادی کے قابل

کرنا۔ مکانات بڑھانا +

جوش سودا جبکہ تیری وحشیوں کے سر چڑھا شہر اُجڑ ہو گیا آباد ویرانے کیے (جرأت)

(۳) بونا۔ جوتنا۔ کاشت کرنا۔ زراعت بڑھانا۔ جتوانا۔ (قانُون میں

زمین کو کھیتی باڑی کے قابل بنانا۔ نوتوڑ زمین کی نسبت بھی بولتے ہیں۔

(فقرہ) اکبر نے اکبر آباد بسایا تو شاہجہاں نے شاہجہاں آباد کو آباد کیا۔

(۴) رونق بخشنا۔ زینت دینا۔ مزین کرنا + شب باش ہونا۔ رات کو

رہنا۔ اِستراحت کرنا۔ آرام کرنا۔ سونا۔ (اِن معنوں میں گھر کے ساتھ

زیادہ بولتے ہیں)

بختِ شیریں کا ستارہ عرش کا تارہ ہُوا اس کے ویرانے کو وہ کرتے ہیں اب آباد روز (شیریں)

ہم جان گئے کل وہ رُخصت کے اشارے اب اور کہیں جا کے گھر آباد کرو گے (نسیم دہلوی)

(۵) خوشی کرنا۔ خوش کرنا۔ جیسے دِل آباد کرنا +

آباد ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ (۱) بسنا۔ بھرنا۔ معمور ہونا + رہنا۔ ٹھیرنا۔

جگہ پکڑنا (۲) بنیاد ڈالا جانا + شہر یا گانو بسانا +

سیرِ وحشت کو جو ایک خلق چلی آتی ہے شہر آباد ہُوا ہے مرے ویرانہ میں (شیفتہ)

آباد اُجڑا لکھنؤ چغدوں سے اب ہُوا مشکل ہے اس خرابے میں آدم کی بود و باش (میر)

جب تلک خانۂ دل درد سے آباد نہ ہو عمر بھر خاطرِ عشاق کبھی شاد نہ ہو (ناطق)

اندوہ و یاس و حسرت و حرماں کا ہے ہجوم آباد ان دنوں ہے نہیں سے دیارِ دل (مجنوں)

(فقرہ) کرایہ دار آئے تو گھر آباد ہو +

(۲) رونق پر ہونا۔ بھرا اچھا ہونا +

صاحب خانہ نہ ہو جس میں وہ گھر سونا ہے خانۂ تن ہے ترے دم ہی سے اے جاں آباد (معروف)

کشورِ دل دیکھئے کیونکر میرا آباد ہو کر دیا برباد اک مدت سے تُو نے لُوٹ کر (ظفر)

(۳) کاشت ہونا۔ بویا جوتا جانا۔ ترد د ہونا +

آبادانی۔ ف۔ اِسم مؤنث۔ ف۔ (آوَدانی)۔ عوام (آوادانی) مزید علیہ آباد

(چونکہ فارسی اور ہندی دونوں زبانوں میں ب و کا بدل بکثرت پایا جاتا ہے اس سبب سے

یہ لفظ بھی عام میں (یا) کی جگہ واؤ سے زیادہ بولا جانے لگا:

(۱) بستی۔ معموری۔ پُری۔ گہما گہمی۔ چہل پہل +

بُھو کے کوان۔ پیاسے کو پانی۔ جنگل جنگل آوادانی (طوطے کا سبق)

(۲) تہذیب۔ دُرستگی۔ آراستگی۔ خُوش اخلاقی۔ ایکا۔ ہمدردی۔

مُسلمانی اوادانی (مثل)

(۳) سرسبزی۔ خیر خواہی۔ جس کا کھاتے اَن پانی اُسکی چاہنے اوادانی (مثل)

(۴) رَونق۔ چُہل۔ دِل لگی۔ خُوشی +

جہاں جائے بھانڈ رمضانی وہیں ہووے اوادانی (بھانڈوں کا قول)

(۵) بوئی جوتی زمین +

آبادی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ (۱) معموری + پُری از پُر شدن + (۲) بستی۔ آبادانی۔ پوری۔ از پور بمعنی دِہ۔ گانو قصبہ۔ کھیڑا۔ دِہ۔ قریہ + زراعت

(۳) آدمیوں کا شمار۔ باشندوں کی گنتی۔ تعدادِ مرد ماں۔ باشندے۔

(فقرہ) اِس شہر میں کتنی آبادی ہو گی؟

(۴) آرام چین سکھ + خوش حالی۔ فراغ بالی۔ مرفہ حالی + راحت و آسائش +

(۵) رَونق + رونقِ خانہ گھر کی رَونق۔ زیبائش + روشنی۔ اُجالا + بستی + گہما گہمی۔ چہل پہل + دھوم دھام + یہ لڑکی میری گھر کی آبادی ہے (عورتیں)

دو تنہیں یار کے دم سے ہیں اور آبادی ہے غیر کے گھر میں ہے ماتم میرے گھر شادی ہے (مثل)

گانو بھی ہم کو غنیمت ہے کہ آبادی تو ہے آئے ہیں ہم سخت پُر آشوب صحرا دیکھ کر (شیفتہ)

(۶) خوشی۔ خُرمی۔ انبساط +

ہمارے بنے ہووے مبارک شادی جم جم رت رت ہووے آبادی (شادیانہ)

(مسلمان عورتوں کے نام بھی اِس طرح کے ہوتے ہیں جیسے آبادی بیگم۔ آبادی خانم۔ آبادی جان وغیرہ)

اُبال۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) جوش۔ اُپھان (۲) غصہ۔ خشم۔ تپا +

اُبال آنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ اُبھننا۔ جوش آنا۔ جیسے دُودھ میں اُبال آ گیا آگ نکال لو +

اُبالا۔ ہ۔ صفت (۱) اُبالا ہوا۔ جوش دیا ہوا۔ اُسنا ہوا (۲) بن گھی کا سالن۔ بن بھونے مسالے کا سالن۔ سوندھا ہوا +

اُبالا سبالا۔ ہ۔ صفت۔ بن گھی اور بن نمک مرچ کا۔ بے مزا۔ صرف اُبلا ہوا۔ غریبی یا فقیری کھانا +

اُبالنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ جوش دینا۔ لپسانا۔ پُوربی اُسنانا +

اِبتدا۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) اِنتہا کا نقیض۔ آد۔ آرمبھ۔ شروع۔ آغاز۔

(۲) نکاس۔ مصدر۔ منبع +

ابتدائی رسوم۔ ف۔ اسم مؤنث۔ شکرانہ۔ منذرانہ + حقِ فیس کورٹ + حق زمینداری + پہلا محنتانہ۔ پہلا سرکاری حق (قانون)

اَبتر۔ ع۔ صفت (۱) دُم کٹا۔ کنڈا۔ لنڈورا (۲) بدچلن۔ خراب خستہ۔ واہی نامہذب + ناٹھا۔ (۳) علم عروض کے ایک زحاف کا نام (۴) تتر بتر۔ منتشر۔ بے ترتیب۔ بکھرا ہُوا + پریشان جیسے بیان کا دفتر ابتر ہے

اَبتر کرنا۔ د۔ فعل متعدی۔ بگاڑنا۔ خراب کرنا + واہی بنانا۔ بکھیرنا۔

اَبتر ہونا۔ د۔ فعل لازم۔ بگڑنا۔ بدچلن ہونا۔ آوارہ ہونا۔ بکھرنا۔

اَبتری۔ ف۔ اسم مؤنث۔ خرابی۔ بربادی۔ بدتری +

اُبٹنا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (پُوربی) اُبٹن۔ (پنجابی) کوٹنا +

(جَو اور ہلدی بھاڑ میں بھنوا کر گرم گرم ہی چھیل چھیلا۔ ناگرموتھا۔ پان چھڑ۔ وغیرہ خوشبو کی چیزیں دبا کر رکھ دیتے ہیں۔ اور پھر تھوڑی دیر بعد سب کو چکی میں پیس لیتے ہیں۔ ملتے وقت خوشبو کا تیل اور پانی ملا کر استعمال کرتے ہیں اِس سے جسم خوشبودار اور ملائم ہو جاتا ہے بعض لوگ رنگترے کے چھلکوں کا بھی بناتے ہیں۔ اُبٹنا بیاہ شادی میں اکثر دولھا دلہن کے ملا جاتا ہے۔ اور امیر لوگ یوں ہی بنا رکھتے ہیں)

اُبٹنا کھیلنا۔ ہ۔ فعل متعدی جس طرح ہندوؤں میں ہولی کھیلتے ہیں۔ اِسی طرح مسلمانوں میں جب کسی کی شادی ہوتی ہے تو مانجھوں بیٹھنے کے دن سے ساچق تک قریب کے رشتہ دار ایک دوسرے کے اُبٹنا ملتے ہیں +

اَبجد۔ ع۔ اسم مذکر۔ الف بے تے۔ حروفِ تہجی +

(ابجدیں دو ہیں۔ ایک آدم علیہ السلام کی ترتیب دی ہوئی۔ دوسری حضرت ادریس علیہ السلام کی چنانچہ آجکل آدم ہی کی ابجد جاری ہے اُنھوں نے اُسی ابجد کو ترتیب دیکر آٹھ بامعنی کلمے بنائے۔ اور ابجد اوریس اُس کا نام رکھا۔ اِس ابجد میں عربی کے تمام حروف آ گئے ہیں۔ اگر انہیں علٰحدہ کرکے ترتیب دیا جائے تو پوری الف بے تے بن جائے۔ اِن حرفوں کے اعداد بھی مقرر کئے ہیں جنہیں حسابِ جمّل کہتے ہیں اُن کی یادداشت عربی۔ فارسی۔ اردو کی تاریخہائے سنینِ تعمیر، سنینِ اسمار اور مکتوں میں بڑی مدد دیتی ہے۔ بعض لوگ بچوں کے نام بھی اِسی قاعدہ سے ایسے رکھتے ہیں کہ جس سے اُن کی پیدائش کا برس نکلتا ہے چنانچہ ہمارے فرزندِ جگر بند سعید احمد عرف دربار احمد منصبدار حضور پُرنور کا نام تاریخی نام بھی سید منظر علی ہے۔ جس سے

ابج

اُسکی پیدائش کا سنہ یعنی ۱۳۲۹ ہجری برآمد ہوتا ہے +
ابجد اور اِس کے آٹھوں کلمے یہ ہیں۔ اَبْجَدْ هَوَّزْ حُطِّي۔ كَلِمَنْ سَعْفَصْ قَرَشَتْ ثَخَذْ ضَظَغْ +

معانیٔ کلماتِ بالا

۱۔ یعنی میرا باپ جو آدم تھا گنہگار پایا گیا یعنی اُس سے گناہ ہوا اور جُدا
۲۔ یعنی اپنی خواہشِ نفسانی کی پیروی کی +
۳۔ یعنی اُس کے گناہ اُس کی توبہ و استغفار سے کھو دیے گئے۔
۴۔ یعنی زبان پر کلمۂ حق لایا۔ اِس سے اُس کی توبہ قبول ہوئی +
۵۔ یعنی دُنیا اُسکے اُوپر تنگ ہوگئی پس بہا دیگئی +
۶۔ یعنی اپنے گناہوں کا اقرار کیا جس سے کرامت کا شرف حاصل ہوا +
۷۔ یعنی خدا تعالیٰ نے اُسے قوت دی +
۸۔ یعنی شیطان کا جھگڑا کلمۂ حق و توحید کی برکت سے مِٹ گیا +

بعض لوگوں نے لکھا ہے کہ اباجاد (دَہ مدابجالا فاضل) ایک بادشاہ کا نام تھا۔ جس کا مخفف اَبجد ہے۔ اور باقی سات کلمے اُس کے سات بیٹوں کے نام ہیں۔ چنانچہ صُراح وغیرہ میں اِسکی تشریح کی گئی ہے۔ بعض لوگ یہ بھی کہتے ہیں کہ مرامر ایک شخص کا نام تھا لکھنے کا طریقہ اُسی کا ایجاد ہے۔ اور یہ آٹھوں کلمے اُس کے آٹھوں بیٹوں کے نام ہیں رسالہ ضوابطِ عظیم میں اِن آٹھوں کلمات کے حسبِ ذیل معانی لکھے ہیں ابجد۔ یعنی شروع کیا۔ ہوز۔ یعنی مل گیا حطی۔ یعنی واقف ہوا۔ کلمن۔ یعنی متکلم ہوا۔ سعفص۔ یعنی اُس سے سیکھا۔ قرشت۔ یعنی ترتیب دیا۔ ثخذ۔ یعنی محفوظ رکھا۔ ضظغ۔ یعنی تمام کیا +

شمار

اعداد کی ترتیب یہ ہے کہ اَبجد سے حطی تک تو ایک ایک ہندسہ بڑھاتے جاؤ۔ جب یؔ تک دس ہو جائیں تو کَلِمَنْ سے سَعْفَصْ تک دس دس بڑھاؤ جب صؔ تک نوے ہو جائیں۔ تو قَرَشَتْ سے ضَظَغْ

۱؎ دُنیا کا تنگ ہو جانا انتہائے مصیبت اور رنج و پیش آجانے سے کنایہ ہے جیسے دُوسری جگہ قرآنِ مجید میں مذکور ہے وَضَاقَتْ عَلَيْهِمُ الْأَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ یعنی زمین اسقدر فراخ ہونے پر بھی اُن پر تنگ ہوگئی۔ مطلب یہ ہے کہ آدم علیہ السلام پر اوّل اُن کے گناہ کے سبب ایسی مُصیبت نازل ہوئی کہ گویا دنیا اُن پر تنگ ہوگئی پھر جب اُنکی توبہ قبول ہوئی تو وہ تنگی جاتی رہی اور ساری زیادتی ہٹادی گئی یعنی وہ بحیثیت خلیفۃ اللہ ہونے کے ساری دُنیا پر قابض و متصرف ہو گئے +

ابج

تک سو سو بڑھاؤ۔ پس غؔ یعنی ہزار پر اُن کی گنتی پوری ہو گئی +
ابجد کے آٹھ کلموں کی نسبت بعض لوگوں کا خیال ہے کہ یہ اعداد یا حسابی جملے حضرت شیث پیغمبر پر نازل ہوئے۔ اور ترتیب ہارون رشید کے زمانے میں دے گئے۔ لیکن لفظ ہندسہ ظاہر کرتا ہے کہ اعداد کا حساب ہندسے نکلا ہے۔ اور اسی وجہ سے اہلِ عرب نے علم حساب کا نام ہندسہ رکھا۔

ہندی اور فارسی حرُوف کے اعداد اُن کے ہم تلفظ اور قریبُ المخرج ہونے کے سبب عربی اعداد کے موافق مانے گئے۔ مثلاً ب پ ت ٹ ث۔ ج چ۔ د ڈ۔ ر ڑ۔ ز ژ۔ ک گ وغیرہ + چونکہ اس حساب میں مکتوبی حرُوف کے اعداد دئے جاتے ہیں اس سبب سے حرف مشدد کو ایک ہی مانا جاتا ہے۔ اِسی وجہ سے لفظ اللہ کے ۶۶ عدد لئے جاتے ہیں البتہ ضرورتاً بعض اوقات حرف مشدد کے دو حرف لے لئے گئے ہیں۔ جیسے حضرت سودا نے نوّاب کی واؤ کے دوہرے عدد یعنی ۱۲ لئے ہیں + علیٰ ہذا الف ممدود کی نسبت اختلاف ہے۔ اگرچہ تمام تاریخ گویوں نے اسکا ایک ہی عدد مانا ہے۔ مگر بعض نے دو بھی شمار کئے ہیں۔ اُن کا بیان ہے کہ مدّ در حقیقت الف مقصورہ اور ہمزہ سے مرکب ہے۔ پس اِس کے دو عدد کیوں نہ مانے جائیں۔ چنانچہ مرزا طالب کلیم نے اسی پر عمل کرکے عالمگیر کے پیدا ہونے کی تاریخ میں آفتاب کے الف ممدودہ کو دو الف کر تخرجہ کیا ہے +

صلات کی تاءِ فوقانی کو مدوّر ہائے ہوّز سے لکھو یا مطوّل سے۔ دونوں صُورتوں میں اس کے چار سَو عدد مانے جاتے ہیں۔ مگر اہلِ عرب نے اس کے پانچ عدد لئے ہیں۔ جیسے حَبَلُ الْجَنَّۃِ مَثْوَاہُ۔ مرزا قطب الدین کی تاریخِ وفات میں تا رجنت کے چار سو عدد لیکر خزانہ عامرہ کا اعتراض دُور کردیا ہے +

الفِ مقصورہ بصُورتِ یاءِ تحتانی کے ۱۰ عدد لئے جاتے ہیں جیسے عقبیٰ۔ جیسے موسیٰ اعلیٰ۔ وغیرہ + ہمزہ حرف مشتبہ ہے۔ جو لوگ اِس کے قائل نہیں ہیں وہ اس کا عدد بھی نہیں لیتے۔ جو مانتے ہیں وہ ایک لگا لیتے ہیں + صاحبِ منتخب التواریخ محمد عادل عرف عدلی کے ذکر میں لکھتا ہے کہ اضافت کے ہمزہ کا ایک عدد شمار کر لیا جاتا ہے + جب ہمزہ حرفِ علت کی صُورت میں ہو تو اُس کی شکل کے موافق اُسی کے عدد لیلو + پورا کاف کلمہ کے اوّل یا وسط یا آخر میں آئے جیسے۔ کبیر۔ مگر۔ کلک تو اُس کے ۲۰ عدد شمار کرو۔ اور اگر بصورت کاف بیانیہ یا علت یا مفاجات مخلوط بہائے ہوّز ہو یا بصُورت ذیل آئے جیسے غرشکہ۔ از بسکہ بلکہ وغیرہ اِس حالت میں کاف کے ۲۵ عدد لئے جائینگے کیونکہ اس میں ہائے ہوز شامل ہے یہ ہائے ہوز محض اظہارِ حرکت کے واسطے بڑھائی گئی ہے جیسے چہ۔ نہ وغیرہ میں +

ابخ

گذشتہ زمانہ میں اکثر تاریخیں صُوری لکھی جایا کرتی تھیں۔ جیسے سعدی گلستاں کی تاریخ یوں لکھتے ہیں ؎ دراں مدّت کہ مارا وقت خوش بود + زہجرت ششصد و پنجاہ وشش بود یا۔ زششصد فزوں بود پنجاہ و شش تاریخ + کہ پر دُر شد این نامہ پر دانش گنج نیز

تاریخِ وفاتِ غزالی مشہدی صُوری و معنوی

قُدوۂ نظمِ غزالی کہ سخن ہمہ از طبعِ خدا داد نوشت

نامۂ زندگیٔ او ناگاہ آسماں بر ورقِ باد نوشت

عقل تاریخِ وفاتش بدو طور سنہ نہصد و ہشتاد نوشت ۹۸۰ھ

اس قسم کی تاریخیں ہندویوں میں بھی مروّج تھیں۔ مگر اہلِ نصاریٰ میں اس کا پتہ نہیں چلا۔ نہ سنسکرت میں البتہ اُردو اور بھاشا میں موجود ہیں +

اَبجد خواں۔ ف۔ اسمِ مذکّر۔ الف بے تے پڑھنے والا مبتدی۔ سیکھتڑ۔ نوآموز +

اَبخِرہ۔ ع۔ اسمِ مذکّر۔ بخار۔ کی جمع، بخارات۔ بھاپ۔ دھوئیں۔ مگر اُردو میں ابخرہ کو مفرد تصوّر کر کے جمع کے لئے ابخرے بولتے ہیں اور خاصے سمجھ کو بہ فتح فصیح جانتے ہیں +

اَبخرے اُٹھنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ بھاپ اُٹھنا۔ دھُواں نکلنا +

اَبخرے چڑھنا۔ ا۔ فعلِ لازم بخارات کا صعُود کرنا۔ بھاپ کا اُوپر چڑھنا +

آبخورہ۔ ف۔ اسمِ مذکّر۔ مرکّب ہے (آب + خوردن) سے (صحیح۔ آب خورہ آب خوردہ) +

(اگرچہ فارسی کتابوں میں آبخورہ کا لفظ نہیں پایا جاتا۔ صرف آبخور بعض کتابوں میں لکھا ہے مگر چونکہ ہندوستانی فارسی میں یہ لفظ اکثر پایا جاتا ہے۔ اور اُس کے الفاظ حسبِ قاعدہ درست ہیں اسلئے فارسی قرار دیا گیا)

(۱) پانی پینے کا ایک چھوٹا سا مٹی کا برتن۔ مٹکینا۔ کُلھڑا۔ کوزہ (۲) مجازاً گلاس۔ اور کبھی بطریقِ مجاز ایک پیاس پانی سے بھی عبارت ہوتی ہے جیسے ایک آبخورہ ادھر بھی ؎

آبخورے برف کے انشا کو بھیجے آپ نے اِس کے سینے کو تو نقشہ تمہارا جم گیا (انشا)

یہ پیاس اپنی بجھے برف ت نہ شورے سے بجھے تو نرگس ساقی کے آبخورے سے (ر)

اَبَد۔ ع۔ اسمِ مؤنّث۔ (۱) وہ زمانہ جس کی انتہا نہ ہو (۲) ہمیشگی +

اَبَدھوت۔ ہ۔ اسمِ مذکّر۔ بیدھ۔ جوگی + ہندو فقیروں کا ایک فرقہ۔ ہندو فقیروں کا ایک گروہ ہے جو دیبیؔ او جُود کے سوا دوسرے کو نہیں مانتا اور کسی

ابر

خاص قاعدہ پر خدا کی پرستش ہی کرتا ہے)

اَبَدی۔ ع۔ صفت۔ دائمی۔ لا انتہا +

آبدیدہ۔ ف۔ اسم صفت (آب + دیدہ) (۱) وہ شخص جسکی آنکھوں میں آنسو بھرے ہوئے ہوں اور رونے پر آمادہ ہو۔ اشکبار۔ رنگینہ (۲) مجازاً غمگین۔ ستم رسیدہ۔ دلگیر۔ دل گرفتہ +

آبدیدہ رہنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ (۱) آنکھوں میں آنسو بھرے رہنا + غمگین رہنا۔ افسردہ رہنا۔ پژمُردہ خاطر رہنا۔ اُداس رہنا +

نہ چشمے ہم کچھ آبدیدہ رہے گریبان کر چاک دریا بہے (میر حسن)

آبدیدہ ہونا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ (۱) آنکھوں میں آنسو بھر لانا۔ چشم نم ہونا۔ رونا ہونا۔ چشم پُر آب ہونا۔ قریبِ گریہ ہونا۔ آنکھیں ڈبڈبانا + غمگین ہونا۔ رنجیدہ ہونا۔ افسردہ ہونا۔ دلگیر ہونا۔ کھسیانا ہونا + غصّے یا شرم سے رو پڑنا +

نزع کے وقت دکھایا بری آنکھ نے اثر آبدیدہ ہوئے دیکھے حالت میری (ناسخ)

اَبر۔ ف۔ اسمِ مذکّر۔ (۱) گھٹا۔ بادل۔ میگھ مالا (۲) جوہرِ شمشیر اور وہ نشان جو لوہے وغیرہ پر تیزاب یا کسی اور ترکیب سے ڈالا جاتا ہو۔ مثلاً بندوق کی نالوں تلواروں اور کاغذ نیز ریشمی یا سوتی کپڑے پر چنانچہ ابری یا مار بل اُس کاغذ کو کہتے ہیں جس پر ابر ڈال کر کتابوں کی جلدوں میں لگاتے ہیں +

اَبر اُٹھنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ بادل آنا۔ آسمان پر بدلی کا نمایاں ہونا +

ابر چھانا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ بادل گھر آنا۔ گھٹا چھانا +

اَبرِ کرم ف۔ اسم مذکّر۔ سخاوت و مہربانی کا گہرا بادل جود و سخاوت نیز مہربانیوں کی جھڑی لگا دینے والا بادل ؎

گُل پھینکے ہے اوروں کی طرف بلکہ ثمر بھی اے ابرِ کرم بحرِ سخا کچھ تو ادھر بھی (سودا)

اَبر کھُلنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ بادلوں کا ہٹ جانا مطلع صاف ہو جانا۔

اَبرِ مُردہ۔ ف۔ اسمِ مذکّر۔ اسفنج۔ ایک پولا اور سُوراخ دار جسم جو کرم خوردہ نمدہ کی مانند ہوتا اور پانی کو جذب کر لیتا ہے۔ اس زمانہ کے محققوں نے اُسے سمندری حیوانات میں شمار کیا ہے +

اَبرِ نیساں۔ ف۔ اسمِ مذکّر۔ کنوار کنیا۔ ابرِ بہار۔ ابرِ بہاراں۔ ابرِ بہاری وہ ابر جو موسمِ بہار یعنی ستمبر میں برستا ہے۔ ایشائی لوگ خیال کرتے ہیں کہ سیپی میں موتی۔ کیلے میں کافور۔ کالے سانپ میں زہر بانس میں بنسلوچن

اِسی سے پیدا ہوتا ہے +

(فیسلاں ہندیوں کا ساتواں مہینہ ہے۔ اِن دنوں میں آفتاب بُرج اسد و سُنبلہ میں ہوتا ہے)

اِبرائے ذمّہ۔ ف۔ اسم مذکر (قانون) بری الذّمّہ ہونا۔ جوابدہی سے چھوٹنا +

اِبرائ نامہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ آزاد کرنے کا تحریری اقرار۔ چھوڑا دینے کی تحریر۔ مہر کے توڑ دینے کی تحریر۔ فارغخطی۔ دست برداری + خطِ آزادی

اَبْرَق۔ ع۔ **اَبْرَک**۔ ف۔ اسم مذکر + س (अभ्रक ابھرک) ایک کانی چمکدار جوہر ہے جو پیاز کی طرح پرت در پرت پہاڑوں کے نیچے سے نکلا کرتا ہے۔ جب اسے صاف کرتے ہیں تو اِس کے بڑے بڑے ورق بالکل آئینہ کے مانند ہو جاتے ہیں۔ ابرق آگ میں رکھنے سے نہیں جلتا۔ البتہ برقی آگ اِس کو جلا سکتی ہے۔ سُنار لوگ چھوٹے چھوٹے زیور اِسی پر رکھ کر جھالتے ہیں۔ ہندی میں اِسے بھوڈل اور چیل، سنسکرت میں ابھرک فارسی میں ستارۂ زمین و ابرک کہتے ہیں ابرک کے کنول اور جھاڑ بھی بنائے جاتے ہیں۔ گنوار بھرل کہتے ہیں۔ مزاجاً اوّل درجے میں خشک دوسرے میں سرد تیسرے میں خشک ہے ابرق امراضِ ذیل کے واسطے دیگر اجزا کے ساتھ مفید ہے جذام۔ جریان۔ سرسام۔ آتو ٹنو۔ تپ محرقہ سنگ گردہ و مثانہ۔ اور سِل وغیرہ + اِس کا کُشتہ کھانسی۔ دمہ۔ نزلہ ضیق النفس اور دماغ کے لئے بھی نافع ہے اور اس کا طلا زخمِ سینہ اور ورمِ پستان کے لئے زیادہ فائدہ بخش مانا گیا ہے)

اَبرُو۔ ف۔ اسم مؤنث۔ سنسکرت (بھرو) جمع ابرو ہا و ابروان عربی (حاجب) ہندی (بھرکُٹی) وہ جگہ اور بال جو آنکھوں کے پپوٹوں سے اوپر اور ماتھے سے نیچے بشکلِ قوس ہوتے ہیں۔ جب چار ابرو کہیں گے تو دونوں بھویں۔ مونچھیں۔ ڈاڑھی اور سر کے بالوں سے مراد ہو گی۔ جیسے چار ابرو کا صفایا کرا دیا۔ اِس کی صفت عشوہ ساز، پُرخم۔ مشکیں۔ طاق۔ قوس۔ کمان وغیرہ آتی ہے +

آبرُو۔ ف۔ اسم مؤنث۔ (آب + رُو) ۔ (۱) لغوی معنے مُنہ کا نُور۔ چہرہ کی تابشِ چہرہ چمک۔ پیشانی کی دمک (۲) عزّت۔ حُرمت۔ شرف۔ بزرگی۔ پت + حیثیتِ عُرفی۔ تعظیم کے مستحق ہونے کا خیال۔ قدر۔ قدر و منزلت +

دو چشم اُس کے سامنے رو کے ہو مُنہ تک ۔ انساں کی آبرو جو ہے موتی کی آب ہے (داغ)

چاہ میں چاہیئے ہے بدنامی ۔ عزّت و آبرو کے کیا معنی (معروف)

کیوں نہ ہو عالم میں اُس کی آبرو ۔ جالگا موتی تمہارے کان سے (مُنعم)

آبرو جنسِ گراں ہو کہیں بیکار نجائے ۔ آپ سے لیں تو یہ سودا سرِ بازار نجائے (کُمبل)

(فقرہ) اپنی آبرو لئے بیٹھے ہیں ؎

دواں دواں نہیں یاں اشکِ چشم تر کی طرح ۔ گرہ میں رکھتے ہیں ہم آبرو گہر کی طرح (امانت)

(۳) نام۔ ناموری۔ شُہرت۔ نیکنامی + رُتبہ۔ مرتبہ۔ درجہ۔ منصب + جاہ و جلال۔ ظاہری شان شوکت۔ ٹھاٹ +

آبرو حُسن کی دولت سے ملی ہے تمکو ۔ رنگ کُندن سا ہے زردار نظر آتے ہو (صبا)

قطرۂ شبنم گہر کی آبرو پیدا کرے ۔ صُبحدم دیکھے اگر لطفِ بہارِ بوستاں (نسیم دہلوی)

تدبیر نیک دیتی ہے آخر کو آبرو ۔ شیشے میں آ کے قطرہ مے مثلِ دل ہوا (شیدا)

خُدا دو آبرو جس کو وہی دانا ہے دُنیا میں ۔ حقیقت کی طرف دیکھو گہر ایک بُوند پانی ہے (امانت)

(۴) حیا۔ لاج۔ شرم عصمت +

ہائے کس پردہ نشیں کی آبرو کا پاس تھا ۔ اشک جو دامن پہ آیا زیرِ دامن ہو گیا (نسیم دہلوی)

کبھی اشک بھر آئے تو پی گئے ہم ۔ کہ مدِ نظر آبرو تھی کسی کی (مشتاق)

آئینہ کو اُسنے توڑا چشمِ عاشق جانکر ۔ اَب خدا کے ہاتھ ہے اہلِ نظر کی آبرو (اسیر)

(۵) عمامہ۔ پگڑی۔ دستار۔ ٹوپی۔ مُنڈاسا +

(چونکہ یہ آبرو کی چیزیں خیال کی جاتی ہیں اِسلئے لفظِ آبرو اِس معنے میں بھی آیا ہے)

مُفت آبروئے زاہدِ علامہ لے گیا ۔ اک مُغبچہ اُتار کے عمامہ لے گیا (میر)

(۶) ساکھ۔ اِعتبار۔ بھرم +

(فقرہ) ساری آبرو پیسے کی ہے (۷) دھن دولت۔ سرمایہ۔ جیسے وہ اب بھی لاکھ روپے کی آبرو رکھتا ہے (۸) نجم الدین معروف بہ شاہ مُبارک دہلوی کا تخلص جو سراج الدین علی خاں آرزو کے شاگرد نیز رشتہ دار اور محمد غوث گوالیاری کے پوتے تھے۔ محمد شاہ بادشاہ دہلی کے عہد تک زندہ رہے اُنکا زمانہ ۱۱۵۱ھ پایا جاتا ہے +

آبرُو اُتارنا۔ یا آبرُو ریزی کرنا۔ ا۔ فعل متعدّی۔ بے عزّت کرنا۔ حُرمت اُتارنا۔ عزّت برباد کرنا۔ عزّت لینا۔ ذلیل و خوار کرنا + گالی دینا۔ بگاڑ کر نام لینا +

آبرُو بخشنا۔ ا۔ فعل متعدّی۔ (۱) عزّت دینا۔ مرتبہ بڑھانا۔ رُتبہ بخشنا۔ ممتاز کرنا۔ بزرگی بخشنا۔ بڑائی دینا +

تم نے مجھ کو جو آبرو بخشی ۔ ہوئی میری وہ گرمیِ بازار
کہ ہُوا مجھ سا ذرّۂ ناچیز ۔ روشناسِ ثوابت و سیار (غالب)

آبرُو برباد دینا۔ یا کرنا۔ ا۔ فعل متعدّی۔ عزّت کھو دینا۔ حُرمت گنوانا۔ ذِلّت اُٹھانا۔ رُسوا ہونا۔ بدنام ہونا +

بجز ذلّت نہیں کچھ خاک اظہارِ محبت میں ۔ بہاتے ہیں جو آنسو آبرو برباد کرتے ہیں (اسیر)

آبرو برباد ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ (۱) عزّت جانا۔ توقیر جاتا رہنا۔ رسوا ہونا۔ بدنام ہونا +

آبرو بڑھنا۔ ا۔ فعل لازم۔ رتبہ بڑھنا۔ پت بڑھنا۔ تعظیم کے قابل ہونا۔ معزز ہونا +

گھٹ گیا رتبہ گھٹا کا آبرو اپنی بڑھی ساماں رونے میں جب اُس کا ہمارا ہو گیا (باقر)

آبرو بنانا۔ ا۔ فعل متعدی۔ (۱) عزّت بنانا۔ ٹھاٹ بنانا۔ رتبہ قائم رکھنا +

(فقرہ) اِس گئے گزرے وقت میں بھی اپنی آبرو بنا رکھی ہے۔

(۲) بھرم بنانا۔ بھرم باندھنا۔ (ع)

(فقرہ) کھانے میں کھینچ کی اور گہنے پاتے سے اپنی آبرو بنالی (۳۔ مجازاً) زیور اور گہنے پاتے سے شان بنانا۔ (۴) خطاب و منصب حاصل کرنا +

آبرو پانا۔ ا۔ فعل لازم۔ (۱) عزّت پانا۔ ناموری حاصل کرنا +

سرِ شکِ دیدۂ تر سے جو دھوئیگا عصیاں کو وہیں جو ٹھہوں سے ابرِ آبرو محشر میں پانی ہے (امانت)

آبرو پر پانی پھرنا۔ ا۔ فعل لازم۔ (۱) عزّت جانا۔ حُرمت نہ رہنا۔ عزّت ڈوبنا۔ عزّت برباد ہونا +

پانی نہ آبرو پہ پھرے بہرِ حرص مال موتی ملیں تو دانت نہ اپنے نکالئے (امانت)

آبرو پر پانی پھیرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ (۱) کسی کی آبرو کھونا۔ کسی کی عزّت برباد کرنا۔ عزّت میں بٹّہ لگانا۔ عزّت اتارنا +

آبرو پیدا کرنا۔ ا۔ فعل لازم۔ (۱) نام پیدا کرنا۔ ناموری حاصل کرنا + عزّت بنانا + تقدّس پیدا کرنا۔ مقدّس بننا +

آبرو کی جو صفاتِ خدا سے پیدا صورتِ وصل ہوئی ذاتِ خدا سے پیدا (صبا)

(فقرہ) ایک تو وہ تھے جنھوں نے آبرو پیدا کی تھی ایک یہ ہیں جنھوں نے گنوا دی۔ (۲۔ ع) گہنے پاتے سے شان بنانا +

آبرو جانا۔ ا۔ فعل لازم (۱) بات جانا۔ بے عزّت و بے توقیر ہونا۔ عزّت اُترنا۔ پت نہ رہنا +

کرے جو بحث گر جائے آبرو تیری ہنسی جو یار کے دنداں کے روبرو تیری (رنگین)

ہر بوالہوس نے حُسن پرستی شعار کی اب آبروئے شیوۂ اہلِ نظر گئی (غالب)

(۲) ساکھ نہ رہنا۔ بھرم نہ رہنا +

آبرو خاک میں ملانا۔ ا۔ فعل متعدی۔ (۱) آبرو کا بالکل برباد کرنا۔ بالکل بے حُرمت کرنا۔ دو کوڑی کی بات کر دینا۔ بے وقر کرنا۔ عزّت بگاڑنا۔ (۲) ملعون کھونا۔ سُبک کرنا۔ خفیف کرنا۔ (۳) پھیکا کرنا۔ رونق کھونا۔ بے روپ کرنا

اس قدر رنگِ طلائی کو جو جلا دی اُس نے آبرو خاک میں سونے کی ملا دی اُس نے (نامعلوم)

آبرو خاک میں ملجانا۔ ا۔ فعل لازم۔ آبرو ملیامیٹ ہونا۔ بے عزّت ہو جانا۔ رُسوا ہو جانا۔ حُرمت کا جاتا رہنا +

آبروئے دلِ عاشق سے مقابل مت ہو آبرو تیری ابھی جائیگی مل خاک میں چرخ (ظفر)

خاک میں ملجائے یا رب بیکسی کی آبرو غیر میری نعش کے ہمراہ روتا جائے ہے (مومن)

آبرو خراب ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ عزّت مٹّی میں ملنا۔ حُرمت جانا

آبرو دینا۔ ا۔ فعل متعدی۔ (۱) عزّت گنوانا۔ حُرمت کھونا۔

بزمِ رنداں میں تو بیخوف نہ جا اے واعظ آبرو اپنی نہ دے بہرِ خدا اے واعظ (شیریں)

(۲) عزّت دینا۔ رُتبہ بخشنا۔ حُرمت بڑھانا۔ آبرو بخشنا۔

آبرو رکھنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ ناموری کو برقرار رکھنا۔ عزّت کو قائم رکھنا۔ پت کا بنا رکھنا + بات نبھانا + (فقرہ) خدا اِس شادی میں آبرو رکھ لے تو جانیں۔ (مصرعہ جانِ صاحب) موتی کی طرح سے رکھے خدا اُس کی آبرو +

آبرو رہنا۔ ا۔ فعل لازم۔ (۱) پت رہنا۔ عزّت برقرار رہنا + ؎

اے مرگ آکے میری بھی رہ جائے آبرو رکھتا ہے اُس نے سوگ عدو کی وفات کا (شیفتہ)

ہر دم یہی خیال یہی آرزو رہے پاپوش سے جو سر پہ ہے آبرو رہے (رند)

(۲) ساکھ رہنا۔ بھرم برقرار رہنا +

پھر آکے دھوم دھام ہو ابرِ بہار کی رہ جائے آبروئے مژۂ اشکبار کی (شیفتہ)

آبرو ریز۔ ف۔ اسم مذکر۔ (لکھنؤ) آبرو خراب کرنے والا۔ آبرو برباد کر دینے والا۔ بے عزّت کر دینے والا۔ بے قدر کر دینے والا۔ ذلیل و خوار کر دینے والا۔ توقیر کھو دینے والا۔ شرمندہ کر دینے والا۔ خجل کر دینے والا۔

ساقیا آج تو چھلکا دینا کوئی جامِ جہاں نما دینا

یہ ہو وہ جامِ غیرتِ خورشید آبرو ریز ساغرِ جمشید

حُسن میں وہ جانِ بہار افسوں آبرو ریزِ ورقِ گردوں

آبرو ریزی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ بےعزّتی۔ بے توقیری۔ بے حُرمتی +

آبرو ریزی کرنا۔ ا۔ فعل متعدی (۱) کسی کی عزّت بگاڑنا۔ کسی کو بے عزّت کرنا۔ (۲) ازالۂ حیثیت کرنا۔ حیثیتِ عرفی کو بٹّہ لگانا +

آبرو ریزی ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ بے عزّتی ہونا۔ بے آبروئی ہونا۔ عزّت بگڑنا۔ بدنامی و رسوائی ہونا +

آبرو سے پیش آنا۔ ا۔ فعل لازم۔ (لکھنؤ) تواضع اور مدارات سے پیش آنا۔ عاجزی اور فروتنی سے پیش آنا۔ تعظیم و تکریم سے پیش آنا۔ حُسن

اخلاق سے پیش آنا +

حُسن نے بس عمل یہاں بھی کیا شاہِ دریا نے آکے باج دیا
آبرو سے ہر ایک پیش آیا فلسِ ماہی پہ سکّہ جھلایا (تعلق لکھنوی)

آبرُو سے ہاتھ اُٹھانا۔ ا۔ فعل لازم۔ آبرو کی اُمید نہ رکھنا۔ آبرو سے مایوس ہو جانا +

لوگو مجھ نا نصیب کو نہ ستاؤ اب میری آبرو سے ہاتھ اُٹھاؤ (تعلق لکھنوی)

آبرُو سے ہاتھ دھونا۔ یا دھو بیٹھنا۔ فعل لازم۔ آبرو سے نااُمید ہو جانا۔ آبرو سے مایوس ہو جانا + ھ

ہاتھ سب آبرو سے دھو بیٹھے مستعدِ مرگ پر بھی ہو بیٹھے (تعلق لکھنوی)

آبرُو کا پاس یا لحاظ۔ ا۔ اسمِ مذکر۔ (۱) عزّت کا خیال۔ حُرمت کا لحاظ

گراہ دل آبرو کا میری کچھ بھی پاس ہے تجھ کو نہ کرنا اُس کے آگے قصد تو زنہار رونے کا (معروف)

آبرُو کا لاگو ہونا۔ ا۔ فعل متعدّی۔ عزّت کے پیچھے پڑنا۔ درپے تذلیل ہونا۔ پت اُتارنے پر آمادہ ہونا + بے عزّتی کا خواہاں ہونا +

(فقرہ) میں نے کیا چھری ماری تھی جو تم میری آبرو کے لاگو ہو گئے۔

آبرُو کو ڈرنا۔ ا۔ فعل لازم (لکھنؤ) آبرو جانے کا خوف کرنا۔ آبرو برباد ہونے کا اندیشہ کرنا۔ بیعزّت ہونے سے ڈرنا ھ

خانہ زاد آبرو کو ڈرتے ہیں اِتصلاً عمّا یہ عرض کرتے ہیں (تعلق لکھنوی)

آبرُو کھونا۔ ا۔ فعل متعدّی۔ پت کھونا۔ عزّت برباد کرنا۔ حُرمت گنوانا + ھ

نہ پائے زاہد بے آبرو شراب کہیں نہ اپنے ساتھ کہیں کھوئے آبروئے شراب (ناسخ)

آبرُو کے پیچھے پڑنا۔ ا۔ فعل متعدّی۔ دیکھو (آبرو کا لاگو ہونا) +

آبرُو کے درپے ہونا۔ ا۔ فعل متعدّی۔ عزّت کے پیچھے پڑنا۔ حُرمت لینے کا ارادہ کرنا + ھ

اس چشمِ تر کے در کو تیغہ کرو بلا سے ہے آبرو کے درپے یہ بار بار رونا (معروف)

آبرُو گنوانا۔ ا۔ فعل متعدّی۔ دیکھو (آبرو کھونا) +

آبرُو گھٹانا۔ ا۔ فعل متعدّی۔ رُتبہ کم کرنا۔ مرتبہ گھٹانا + سُبک کرنا ذلیل کرنا۔ رُسوا کرنا۔ خفیف کرنا +

دے گھٹا کو نہ میرے دیدۂ تر سے نسبت آبرو میری نہ چشموں میں اے یار گھٹا (ناسخ)

آبرُو لینا۔ ا۔ فعل متعدّی۔ (۱) عزّت اُتارنا۔ بیعزّت کرنا۔ ذلیل کرنا۔ خوار کرنا +

(فقرہ) دھتیہ مار کے سرِ بازار آبرو لی۔

(۲) زنا کرنا۔ حرام کرنا۔ خراب کرنا + ھ

اے بُوا گوہر حسین آباد کے تالاب پر آبرو لی چاند خاں نے کل ہماری رات کو (جان صاحب)

لُٹ گئی چُنّی لال نے موتی کی آبرو سچی خبر یہ لائی ہے گوہر ہمارے پاس (ر ر)

آبرُو مِٹ جانا۔ ا۔ فعل لازم۔ (لکھنؤ) آبرو جاتی رہنا۔ عزّت برباد ہونا۔ ننگ و ناموس میں بٹّہ لگنا۔ بے عزّت ہو جانا + ھ

گھر سے باہر اگر نکالا قدم آبرو ساری مِٹ گئی اُس دم (تعلق لکھنوی)

آبرُو میں بٹّہ لگنا۔ ا۔ فعل لازم (۱) عزّت میں دھبّہ لگنا۔ حُرمت میں فرق آنا (۲) ساکھ میں بٹّہ لگنا۔ ساکھ جانا۔ اعتبار جانا +

نہ ہوت بھی اچھی عزّت دار کی آبرو میں بٹّہ لگا دیتی ہے +

آبرُو ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ عزّت بڑھنا۔ رُتبہ بڑھنا۔ تعظیم ہونا + بڑائی ہونا۔ تعریف ہونا۔ واہ وا ہونا۔ مرحبا ہونا +

وہ جو مُنہ میں چوائیں گے پانی نزع میں اپنی آبرو ہو گی (امانت)
پانی مانگا اگر نہ کُشتہ نے دستِ قاتل کی آبرو ہو گی (امانت)

اَبْرَہ۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ نقیضِ اَستر۔ دوہرے کپڑے کے اُوپر کا کپڑا۔ رُو بخلافِ پُشت +

اَبْرِی۔ ف۔ اسمِ مؤنث۔ ایک قسم کا رنگدار کاغذ ہوتا ہے جس پر ابر کیسے نشان ہوتے ہیں۔ اور اُسے کتابوں کی جلدوں پر چمڑے کی بجائے لگایا کرتے ہیں۔ اب ماربل (Marble) بھی کہنے لگے ہیں لکڑی اور چمڑے پر بھی ابری بنائی جاتی ہے +

اُبْسْنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ سڑنا۔ کھٹّا ہو جانا۔ چل جانا۔ اصلی ذائقہ میں فرق آنا +

اِبْطال۔ ع۔ اسمِ مذکر (۱) بحالتِ مصدری؛ باطل کرنا (۲) قانون؛ دعوے کو توڑنا بلکہ ثابت

اَبْعادِ ثَلاثہ۔ ع۔ اسمِ مذکر۔ (۱) عرض۔ طول۔ عمق یا ارتفاع (۲) اکارنا +

آبْکار۔ ف۔ ش۔ اسمِ مذکر (آب + کار) (۱) کلال۔ بادہ کار۔ شراب کھینچنے اور بیچنے والا۔ شراب کشید کرنے والا (۲) مے فروش۔ بادہ فروش

آبْکاری۔ ف۔ اسمِ مؤنث (۱) کلال کا کام۔ شراب کھینچنا۔ شراب کی کشید اور بیع (۲) شراب کا بیوپار (۳) بادہ فروشی (۴) شراب کی دُوکان (۵) محکمۂ شراب۔ شراب کا کارخانہ + (۶) قانون) شراب کے کارخانوں پر جو محصول لگایا جاتا ہے + مُسکِرات کا محصول +

آبْکاری کا داروغہ۔ ا۔ اسمِ مذکر۔ وہ افسرِ اعلیٰ جو مُنشی عزّتوں کا

نگراں ہو۔ ناظرِ مُشکرات +

اُبکائی ۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ دفعِ غذا و مواد کے واسطے جو قے کے بغیر معدہ کی حرکت ہوتی ہے اُس کا نام اُبکائی ہے۔ اگر یہی حرکت بار بار ہو تو واک اور جب اِس کے ساتھ کچھ نکلے بھی تو اُسے رَد یا قے کہتے ہیں۔ ہندو اسے اُگلائی بولتے ہیں +

اُبکائی لگنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ بار بار اُبکائی آنا + علامتِ حمل کا ظاہر ہونا

اَبلا ۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ (۱) کمزور عورت۔ نازک عورت۔ کامنی (۲) مُطلق عورت۔ ناری۔ اِستری۔ بیر بانی +

اَبلا پری ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ نازک اندام اور خوبصورت عورت کا نام

اَبلَق ۔ معرّب۔ صفت (۱) عموماً دو رنگا۔ سیاہ و سفید خصوصاً (۲) وہ گھوڑا جس کا رنگ کالا اور سفید ہو۔ بعض پوربی کہاوتوں میں کر برطرے یا ہنں چاتورلے بالوں کے واسطے بھی ابلق آتا ہے + (کہاوت) کیا وہی کنیا جسکے ابلق بال ہیں۔

اَبلقا ۔ ع۔ اسم مذکر۔ ایک تلیئر کی برابر سیاہ پر اور سفید پوٹے کا پرند ہے جسے خوش آوازی کے باعث اکثر شوقین پالتے ہیں۔ یہ مینا کی قسم میں شمار کیا جاتا ہے +

اُبلنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) اُستنا۔ جوش ہونا۔ جوش کھانا۔ جوش مارنا۔ جوش آنا (۲) پکنا۔ گلنا۔ اُبل کر نرم ہو جانا (۳) فوّارہ کی طرح پانی یا کسی اور رقیق چیز کا اچھلنا۔ جوش کھا کر گرنا (۴) کسی چیز کا کثرت اور بہتات سے ہونا۔ اُبل پڑنا (۵۔ عو)۔ دولت یا اولاد پر مغرور ہونا۔ (۶) ٹپکنا۔ گرنا۔ بہ نکلنا۔ چھلک جانا۔ چھلک پڑنا۔ کناروں سے باہر نکل جانا۔ (۷) ظاہر ہونا۔ عیاں ہونا۔

آبلہ ۔ ف۔ اسم مذکر۔ از (آب) (۱) چھالا۔ پھپولا۔ تبخالہ ؎

سینے میں سے کچھ جو آئی آواز ۔۔۔ پھوٹا کوئی آبلہ جگر کا (نسیم دہلوی)

جوں ہی چشمِ تر کھُل پا سے ۔۔۔ وہیں واں آبلہ کا ہونا تھا (نظیر)

کل بوسۂ پا جنے لیا تھا سو تو آیا ۔۔۔ شاید کہ وہ بوسے ہی ہُوا آبلۂ پا (نظیر)

(کسی چیز کی۔ گویا تیز جلنے یا سوزش وغیرہ سے جو بخارات پیدا ہو کر کھال کے اندر اکٹھے ہو جاتے ہیں۔ اور ان سے پانی بنکر حباب یا بلبلے کی سی شکل بنجاتی ہو اُسکو آبلہ کہتے ہیں)

(۲) دانہ۔ چیچک۔ چیچک کا بڑا پھلکا۔ پھنسی +

آبلہ پا ۔ ف۔ اسم صفت۔ پاؤں میں چھالے پڑے ہوئے جسکا ہُوا

آبلہ پائی ۔ ف۔ اسم مؤنث۔ چھالے پڑنا۔ تھکن۔ ماندگی +

آبلۂ دِل ۔ ف۔ اسم مذکر۔ (شاعر) دل کے پھپولے وہ سوزش جو کسی کے رشک و حسد سے دل میں پیدا ہو۔ دل کی طرف اِس خیال سے نسبت دی گئی کہ کمال سوزش سے گویا حقیقت میں چھالے پڑگئے +

آبلۂ فرنگ ۔ ف۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کی آتشک ہے جس میں بدن پر پھپولے پڑ جاتے ہیں۔ کہتے ہیں۔ یہ بیماری ہندوستانی اور اہلِ فرنگ میں باہم صحبت داری کرنے سے بباعثِ اختلافِ ملک و مزاج پیدا ہوئی ہے اِس سے پیشتر نہ تھی۔ چنانچہ پُرانی طب کی کتابوں میں اِس مرض کا کہیں ذکر نہیں پایا جاتا۔ فرنگ باد بھی اسی کو کہتی ہیں +

آبلے پڑنا ۔ ف۔ فعل لازم۔ چھالے پڑنا۔ پھپولے پڑنا +

اِبلیس ۔ اسم مذکر۔ (۱) مایوس۔ نا اُمید۔ بہت ہی نا اُمید (۲) شیطان (۳) خبیث۔ پلید (۴) شریر۔ دنگئی۔ فسادی۔ جھگڑالو + مُغوی۔ فتنہ انگیز +

اِبلیسِ آدم رُو ۔ ف۔ اسم مذکر۔ شیطان بشکلِ انسان۔ آدمی کے بھیس میں شیطان بدباطن۔ تیرہ دروں۔ فریبی + دھوکا باز۔ چال باز +

اِبلیس کا پیشاب ۔ ف۔ اسم مذکر۔ ابلیس کا جنا۔ شیطان کا نطفہ۔ بدذات

اِبن ۔ ع۔ اسم مذکر۔ بیٹا۔ فرزند۔ پسر۔ پُوت +

اِبن الوقت ۔ ع۔ صفت۔ (۱) زمانہ ساز۔ وہ شخص جو بمقتضائے وقت کام کرتا ہو۔ تابعِ وقت۔ ہم رفتارِ وقت + قابو چی (۲) شمس العلماء مولوی ڈاکٹر حافظ نذیر احمد صاحب مرحوم کی ایک مشہور کتاب کا نام +

اِبنِ رُشید ۔ یار شد۔ ع۔ اسم مذکر۔ یہ شخص اسپین کا باشندہ اور اُن عربوں کی نسل سے ہے جنہوں نے مدتِ دراز تک ملکِ ہسپانیہ یعنی اندلس پر فتح کا ڈنکا بجایا۔ یہ حکیم مختلف معزز عہدوں پر بھی رہا جس کا اخیر عہدہ چیف جسٹس تھا۔ مراکو میں یہ عہدہ پایا تھا اور وہیں اِس حکومت سے کنارہ کر کے خانہ نشین ہو گیا۔ اس فخرِ اسلام حکیم کو اُس کے آزادانہ خیالات کے سبب عوام کالانعام ملحد گمان کرنے لگے تھے زمانہ حال کی طرح اُس وقت میں بھی کفر کا فتویٰ ایسے لوگوں کے حق میں معمولی بات تھی۔ یہ شخص ارسطاطالیس کی تصنیفات کا از حد معتقد تھا۔ اور اس نے معلمِ اوّل کی تصانیف کی اِس قدر شرحیں لکھیں کہ شارح ارسطو مشہور ہو گیا فنِ طب میں خود بھی بہت سی تصنیفات اپنی یادگار چھوڑی

ہیں بطلیموس کی مجسطی کا خلاصہ بھی اِس شخص نے کیا ہے بلکہ علمِ ہیئت میں بھی بہت کچھ لکھ گیا ہے۔ اور اخیر کو سنہ ۱۱۲۳ء میں خود بھی بمقامِ مراغہ عالمِ بالا کو جا بسایا +

اِبنِ مریَم ۔ ف ۔ اِسمِ مذکّر ۔ لقبِ حضرت عیسیٰ علیہ السّلام ۔ کیونکہ آپکو حضرت مریم کے بطن سے خدا تعالیٰ نے بذریعۂ رُوحُ القدس پیدا کیا تھا اور آپکو یہ معجزہ دیا تھا کہ آپ بیماروں اندھوں اور مُردہ آدمیوں کو تندرست و زندہ کر دیتے تھے چنانچہ حضرت غالب نے شعرِ ذیل میں اِس امر کا اِشارہ کیا ہے ؎

اِبنِ مریم ہوا کرے کوئی میرے دُکھ کی دوا کرے کوئی (غالب)

اُبنَنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ (صحیح ۔ اُگنا) پھُوٹنا ۔ زمین سے پیڑ اُبھرنا +

آبنای ۔ ف ۔ اسمِ مؤنّث (آب + نای) (۱) ناکا ۔ (۲) اہلِ
پانی ۔ ملانا ۔ نزدیک لانا
جغرافیہ کی اصطلاح میں پانی کے اُس چھوٹے قطع کا نام ہے جو دو بڑے پانی کے قطعوں کو مِلائے یا دو قطعاتِ خشکی کو جُدا کرے ۔ جیسے آبنائے باسفورس جو بحرِ مارمورا کو بحرِ اسود سے ملاتی ہے + آبنائے پاک جو ہندوستان اور لنکا کو جُدا کرتی ہے ۔ آبنائے جبلِ طارق جو بحرِ رُوم کو بحرِ اوقیانوس سے ملاتی ہے ۔ آبنائے ۔ بیرنگ ۔ جو ایشیا اور امریکہ کو جُدا کرتی ہے +

آبنُوس ۔ ع ۔ ف ۔ اِسمِ مذکّر ۔ ایک قسم کا درخت جس کی لکڑی نہایت سیاہ ۔ وزنی اور مضبوط ہوتی نیز پانی میں ڈوب جاتی ہے +

آبنُوس کا کُندا ۔ ا ۔ اِسمِ مذکّر ۔ (۱) آبنُوس کا پورا ۔ (۲ ۔ صفت) سیاہ فام ۔ کالا کلوٹا ۔ کالا کوئلہ ۔ کالا بھجنگ ۔ تیل توا +
(فقرہ) آدمی کیا ہے آبنُوس کا کُندہ ہے +

آبنُوسی ۔ ا ۔ صفت ۔ (۱) آبنُوس کا ۔ وہ چیز جو آبنُوس سے نسبت رکھے ۔ آبنُوس کا بنا ہُوا ۔ آبنُوس کی بنی ہوئی ۔ جیسے آبنُوسی کنگھی ۔ آبنُوسی رُحل +
(۲ ۔ مجازاً) سیاہ فام ۔ کالا ۔ بھجنگ ۔ کالا ۔ کلُوٹا +

اَبُو ۔ ع ۔ اِسمِ مذکّر ۔ (۱) باپ ۔ پدر ۔ فادر ۔ والد (۲) صاحب ۔ خداوند +

اَبُوالبَشَر ۔ ع ۔ اسم مذکّر ۔ حضرت آدم علیہ السّلام کا لقب + سب کا باپ +

اَبُوالحَسَن ۔ ع ۔ اِسم مذکّر ۔ اہلِ اسلام کے ایک نامور حکیم کا نام جس نے علمِ ہندسہ اور علمِ ہیئت میں نہایت ہی مہارت حاصل کی تھی عمر خیام اِسی حکیم کے شاگردوں میں سے ہے جس کی رُباعیاں مشہور اور

قابلِ قدر ہیں ۔ اِس نے آیات متعلقۂ ہیئت کی خُوب تفسیر لکھی ہے +

اَبُوالفَضل ۔ ع ۔ اسمِ مذکّر ۔ جلالُ الدّین اکبر کے وزیر ۔ فیضی کے بھائی شیخ مبارک کے بیٹے کا نام جو جہانگیر کے اِشارہ سے نرسنگھ دیو کے ہاتھوں سنہ ۱۰۱۱ھ میں قتل کیا گیا ۔ بڑا بھاری فاضل اور لائق آدمی گُزرا ہے ۔ اکبر نامہ ۔ آئینِ اکبری انشائے ابوالفضل وغیرہ اِس کی اکثر کتابیں ہیں ۔ مذہب فلسفانہ رکھتا اور دہریہ کہلاتا تھا +

اَبُوالنَّصر فارابی ۔ ع ۔ اِسمِ مذکّر ۔ اِس حکیم کا نام بنِ محمّد ہے ۔ مولد شہر فاراب ۔ اپنے وقت کا ارسطو تھا ۔ شیخ کامل بھی اِس کا لقب ہے اور معلّمِ ثانی بھی اِسی کو کہتے ہیں ۔ ارسطو کے بعد جسے معلّمِ اوّل کہتے ہیں اہلِ اِسلام کے نزدیک اِسی کا درجہ ہے ۔ بوعلی سینا کی پیدائش سے تیس برس پیشتر یہ رحلت کر چکا تھا ۔ بعض لوگوں کا گمان ہے کہ شیخ الرّئیس فارابی کا شاگرد ہے مگر سر تا سر غلط ہے البتہ فارابی کی تصانیف نے اِس کو بہت مدد دی اِس حکیم نے سنہ ۹۵۱ء اور بعض کے نزدیک سنہ ۹۵۰ء میں رحلت کی ۔ یہ ایک امیرِ لشکر کا بیٹا اور دُنیاداروں سے از حد متنفّر تھا ۔ مدّتوں شام میں برسوں بغداد میں رہا ۔ سیفُ الدّولہ بنِ ہمدان نے بیشک حکمت علی سے اِسے یار بنا لیا تھا ۔ لیکن باوجودِ تقاضا اِس نے اُس کے زر و مال سے فائدہ نہ اُٹھایا ۔ صرف چار درم روز لیکر یاروں کو کھلا پلا دیا کرتا تھا ۔ اِس نے ایک ساز بھی بنایا تھا ۔ جسکی حکایت طویل ہے ۔ اِبنِ عباوہ تمام عُمر اِس کا مشتاق رہا ۔ اور جب وہ ایک دفع حالتِ خراب میں آیا تو پہچانا نہیں گیا +

اَبُوبَکر ۔ ع ۔ اِسمِ مذکّر ۔ رسُول مقبوُل صلّی اللہ علیہ وسلّم کے خلیفۂ اوّل اور یارِ غار کا نام مبارک جنہیں ابو قحافہ بھی کہتے تھے +

اَبُو تُراب ۔ ع ۔ اِسمِ مذکّر ۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی کُنیت جس کی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ ایک روز آپ حالتِ غم و غصّہ میں مسجد کی زمین میں پڑے ہُوئے سوتے تھے پیغمبرِ خُدا صلی اللہ علیہ وسلّم نے جب دیکھا کہ آپکے رُخسارے اور جسمِ مُطہّر خاک آلودہ ہے تو از راہِ شفقت فرمایا یا تراب یعنے اے زمین پر سونے والے اور غُبار آلود اُٹھو ۔ بس اُس روز سے آپ کی یہ کُنیت ہوگئی اور آپ اِسپر فخر کرتے رہے +

اَبُوریحان ۔ ع ۔ اِسمِ مذکّر ۔ ابوریحان محمّد بنِ احمد بیرونی معروف

بیرُونی کا نام - جو فنِ ہیئت کا امامِ وقت تھا۔ ریاضی۔ فلسفہ۔ تاریخ جُغرافیہ۔ منطق۔ نجُوم۔ طبقاتُ الارض اور سنسکرت کا ماہرِ کامل تھا۔ بیرُون مُلکِ سِندھ کا کوئی مشہور شہر تھا۔ یہ شخص چالیس برس تک تحصیلِ علم کے واسطے ہندوستان میں پھرا۔ آخر شیخ الرئیس کی خدمت میں پہنچکر قناعت کی۔ اُس کی تصنیفات ایک اونٹ کا بوجھ تھی۔ برہما گپتا کی تصانیف کا سنسکرت سے عربی میں ترجمہ کیا اِسکے بعد جب قانُونِ مسعُودی کی تصنیف شرُوع کی تو سلطانِ وقت نے ایک ہاتھی بھر کر روپئے بھیجے۔ اِس نے ایک روز کا خرچ رکھکر واپس کردیے یہ شخص برس روز میں دو روز دُنیوی معاش کی فکر میں گزارتا اور باقی اوقات تصانیف میں صرف فرماتا۔ مشہور ہَے کہ کسی نے بھی کبھی اِس کا ہاتھ قلم سے آنکھ نظر سے دِل فِکر سے خالی نہ پایا ستر برس زندہ رہکر ۴۳۰ ہ میں وفات پائی +

اُبُوزَید - ع - اِسمِ مذکر۔ (۱) ابُوزید بلخی کا نام۔ جو حکماے اسلام میں بڑا فصیح اور بلیغ گزرا ہے۔ اِس نے ہر فن میں ایک کتاب تصنیف کی ہَے شطرنج کا بھی اوّل درجہ کا ماہر تھا۔ شیخ سعدی نے اِسی کی طرف اپنی کتاب بوستاں میں اشارہ کیا ہَے ؎

گدائے کہ بر شیرِ زرّیں نہد ابُوزید را اسپ و فرزیں دہد

(۲) مجازاً بمعنی شاطر۔ شطرنج بازی میں ماہرِ کامل

ابُوظَفَر - ع - اِسمِ مذکر۔ ابُوالظفر سراج الدین محمد بہادرشاہ ثانی تیموریہ خاندان کے براے نام اخیر بادشاہ کی کُنیت جس نے ۱۸۵۷ء کے مفسدہ پردازوں و باغیوں کی سرپرستی کے قانُونی جُرم میں مُلک بدر ہوکر بمقامِ رنگُون واقع برہما ۱۸۶۲ء مطابق ۱۰ جمادی الاوّل ۱۲۷۹ھ روزِ سہ شنبہ کو اِس دارِ ناپائدار کی قیدِ ہستی سے نوّے برس ۸ ماہ ۱۰ یوم کی عُمر میں نجات پائی چراغِ دہلی سنہِ جلوس اور بُجھا چراغِ دہلی سنہِ وفات کا مادہ ہَے۔ یہ بادشاہ شاعر بھی بہت بڑا تھا۔ چار دیوان اِس کی یادگار ہیں۔ مختلف اوقات میں مختلف اُستادوں سے اصلاح لی۔ اخیر میں ابراہیم ذَوق کا شاگرد ہُوا +

ابُوعلی سِینا - ع - اِسمِ مذکر۔ (۱) حسن ابنِ عبداللہ اصفہانی کا نام یہ یکتاے زمانہ حکیم۔ سُقراط بُقراط اور ارسطاطالیس سے کم مشہور و معرُوف نہیں ہَے۔ ایشیا کے تمام فلاسفروں میں فارابی کے سِوا دُوسرا اِس کے ٹکّے کا حکیم نہیں ہُوا۔ بنظرِ احترام اہلِ اسلام اِس کو شیخ الرئیس کے خطاب سے مخاطب کرتے ہیں۔ سینا مضافات اصفہان صُوبۂ بخارا میں واقع ہَے جہاں ایک اِسی نام کا بزرگوار بھی رہا کرتا تھا۔ اِس کا اصل نام حسن بن عبداللہ تھا اور کُنیت ابُوعلی بعض کہتے ہَیں کہ سینا ولی کے نام پر اِس کا نام مثت کے طور پر سینا رکھا گیا اِس حکیم نے حیرت انگیز ترقی کی ہَے + اس کے ایّامِ طِفلی کے حالات سُن سُنکر ایک جہان حیران رہتا ہَے۔ سولہ برس کی عمر میں صرف فارغ التحصیل ہی نہیں ہُوا بلکہ فنِ طب و معالجات میں بھی اِسکی دُھوم مچگئی۔ شہزادہ نُوح بن منصُور کو اِس حکیم نے ایک سخت و مُہلک مرض سے بچادیا تھا جس کی وجہ سے اِس کی ازحد عزّت و توقیر ہوئی۔ یہاں تک کہ شاہی کُتُب خانہ پر بھی اس کو اختیار حاصل ہوگیا جس کی وجہ سے اِس کے علم و فضل میں اَور بھی ترقی ہُوئی۔ ۲۲ برس کی عمر میں سیاحت کا شوق ہُوا خُوب خُوب سَیر کی۔ اور اخیر میں بمقامِ جُرجان[1] آکر مقیم ہوگیا۔ **قانُون** اِسی جگہ لکھا جس کی اہلِ یُورپ بھی قدر کرتے ہَیں۔ بلکہ حکماے جرمن کسی طبیب کو جب تک کہ وُہ قانُون سے بخوبی واقفیت نہ رکھتا ہو ڈاکٹر کا خطاب نہیں دیتے۔ غرض جب سیاحت سے فراغت پاکر ہمدان میں آیا تو شہزادہ شمس الدولہ نے اِسے اپنا وزیر مقرر کردیا۔ بلکہ تمام شاہی لشکر بھی اِسی کو سونپ دیا گیا جس سے لوگوں کو ازحد رشک و حسد پیدا ہُوا بعض فیلسوف اِس کی اِس ملازمت کو حقارت کی نظر سے دیکھتے اور حکیمانہ فعل کے بالکل خلاف بیان کرتے ہَیں مگر یہ نہیں جانتے کہ عُہدہ دارانِ شاہی کو جو سامانِ تحقیق و کُتُب وغیرہ آسانی سے حاصل ہوتا ہَے وُہ دُوسرے کو نہیں غرض سپاہ نے اُس پر الحاد کا الزام لگایا اور اُس کی جان کے درپے ہوگئی اگر شمس الدولہ اُسکی جان بچانیکا سامان نہ کردیتا تو کب کا فیصلہ ہوجاتا۔ یہ وہاں سے پھر چلا گیا۔ مگر جب یہ فساد رفع دفع ہُوا تو بُوعلی پھر ہمدان میں چلا آیا اور یہاں آکر اُس نے کتاب **شِفا و اشارات** تصنیف کی۔ جو اِس کی تصانیف میں سبکے اوّل درجہ کی مانی جاتی ہے۔ دن بھر مشاغلِ علمی میں اور رات بھر عیش و نفس پرستی میں مصرُوف رہتا۔ خدا کی شان ہے کہ جن کی قوّت دماغیہ بڑھی

[1] جُرجان بروزن سلطان معرب گرگان۔ ایک شہر کا نام ہے جو ایران حدالملک استرآباد میں واقع ہے

ہُوئی ہوتی ہے اُن کی خواہشِ نفسانی روز بروز بڑھتی رہتی ہے چُونکہ بوعلی سینا کی قوّتِ رُوحانیہ اور قوّتِ دماغیہ انسانی خیال سے باہر تھی اِس وجہ سے اور قوّت بھی اِس سے کم نہ ہوگی۔ جب اِس کا سرپرست شہزادہ مرگیا تو وہاں کے حاکم نے اِسپر دغابازی کا الزام لگا کر اِسے قید خانہ بھیجدیا جہاں سے بوعلی اپنی حکمتِ عملی سے صاف نکل گیا اور بھاگ کر علاؤ الدولہ کے دربار میں پناہ لی۔ اس وقت پھر وہی عیش نشاط کا بازار گرم ہُوا۔ اور آخرِ کار اِنہیں بے اعتدالیوں کا شکار ہُوا جسمانی صحت خراب ہو گئی۔ مرضِ قُولنج نے آن دبایا یہاں تک کہ ۴۲۸ھ میں ستاون برس کی عُمر پاکر الحاد سے توبہ اور کلمۂ شہادت پڑھنے کے بعد مومنوں کی طرح جان آفرین کو جانِ شیریں سونپی ہمدان میں مدفُون ہُوا۔ اِس کی تصنیفات سو مطوّل جلدوں سے کم نہیں۔ اِس کے زمانہ میں جسقدر علوم مروّج تھے سب ہی نے بوعلی سینا کی بدولت ترقّی کی اور اُسنے ہر ایک علم میں کوئی نہ کوئی بات پیدا کر کے دکھادی۔

ایک مؤرّخ لکھتا ہے کہ بوعلی سینا ستارہ نام ایک عورت کے بطن سے ۳۷۰ھ وبقولِ بعض ۳۷۳ھ بوقتِ طالعِ سرطان کہ آفتاب و ماہتاب و زہرہ و مشتری درجۂ شرف میں تھے پیدا ہُوا۔ اِس کا نام بوعلی حسین بن عبد اللہ بخاری معرُوف بہ بوعلی سینا تھا۔ اِس کا باپ اوّل بلخ کا عامل تھا پھر خرمیسن کا حاکم ہُوا۔ اور اِسی جگہ بیوی ستارہ سے نکاح پڑھایا گیا اِس کا ایک بھائی محمُود پانچ برس چھوٹا اور بھی تھا۔ عبد اللہ نے بخارا جاکر ابوعلی کو ایک لائق معلّم کے سُپرد کیا۔ دس برس کی عُمر میں قرآن مجید مع ترجمہ ادبِ ہندسہ و حساب وغیرہ حفظ کر لیا۔ اُسی زمانہ میں ابو عبد اللہ تشریف لے آئے۔ اِس کے باپ نے اُن کو اپنے مکان پر ٹھہرایا اُنھوں نے بوعلی کو اقلیدس اور مجسطی پڑھادی۔ اسمٰعیل زاہد نے فقہ کا سبق دیا۔ اب بوعلی سنِ بلوغ کو پہنچا۔ اور اسوقت اِس نے اپنی تمام کتابوں پر دوبارہ نظر ڈالکر ہر قسم کے شُبہات رفع کئے۔ سلطنت کے انتظام پر اِس کے باپ کا بھی ... ہو گیا۔ محمُود غزنوی نے اِسے خوارزم شاہ کو لکھ کر طلب فرمایا۔ مگر یہ خبر لگتے ہی بادشاہ کے مشورہ سے رفُوچکر ہو گیا۔ بلکہ اپنے ایک دوست کو بھی ساتھ لے گیا جو راستہ کی گرمی سے جاں بحق ہُوا۔ اِس کا قصّہ بہت طویل کُتبِ تواریخ میں دیکھنا

چاہیئے غرض آخرِ کار بروزِ جمعہ غرّۂ رمضان المبارک اِس سرائے فانی سے عالمِ جاودانی کو سدھارا بحسابِ سالِ شمسی ۵۸ برس کی عمر پائی بعض کتابوں میں سنہ ولادت ۳۷۲ھ سنہ وفات ۴۲۸ھ لکھا ہے اِس حساب سے صرف ۵۶ برس کی عُمر ہوتی ہے واللہ اعلم بالصواب

(۲) کنایۃً۔ حکیم حاذق نہایت ہوشیار طبیب +

اَبْواب - ع - اسمِ مذکر (۱) جمعِ باب بمعنی دروازے (۲- قانون) معاملہ + زر لگان سے زاید رقم + جزیہ تاوان +

اَبْوابِ بیجا - ف - اسمِ مذکر۔ (قانُون)۔ معاملۂ اراضی برخلاف قانون

اُبھار - ہ - صفت - (۱) اُونچائی جو کسی چیز کے پھُولنے یا اُبھرنے سے ظاہر ہو۔ اُٹھان۔ نمُو۔ ع

مزا جو آپ کے سینے کے کُچھ اُبھار میں ہے نہ سیب میں نہ بہی میں نہ دو انار میں ہے

(۲) ظہُور + نمود +

اُبھار لانا - ہ - فعل متعدی - (۱) نکال لانا۔ بھگا لانا + بہکالانا۔ (۱) چڑھاکر لانا۔ تیر کرنا۔ اُڑالانا +

اُبھار لینا - ہ - فعل لازم - کسی بیماری کا جاکر پھر اُبھر آنا۔ کسی مرض کا عود کرنا +

اُبھارنا - ہ - فعل متعدی (۱) بوجھ کو سہارا لگانا۔ سہارا دینا۔ اونچا اُٹھانا اونچا کرنا + اُکسانا (۲) کسی کو بھگالے جانا (۳) بہکانا۔ ورغلانا۔ اغوا کرنا (۴) ترانا۔ ڈوبتے کو نکالنا یا سنبھالنا +

اُبھرنا - ہ - فعل لازم - (۱) اُونچا ہونا۔ اُوپر آنا (۲) پھُوٹنا۔ پَودا نکلنا۔ نمو ہونا (۳) جوان ہونا۔ قد نکالنا۔ بڑھنا (۴) ترنا۔ غوطہ کھاکر نکلنا (۵) چلتا بنا۔ رفُوچکر ہونا۔ چلدینا۔ چپت ہونا۔ چور کی طرح جانا۔ (۶) ظاہر ہونا۔ برگشتہ ہونا۔ نمایاں ہونا۔ کھلنا (۷) الگ ہونا۔ جُدا ہونا جیسے اُبھرا اُبھرا پھرنا۔ یعنی الگ الگ پھرنا +

اَبھِمان - ہ - اسمِ مذکر۔ غُرُور۔ گھمنڈ۔ کِبر۔ تکبُّر +

اَبھی - ہ - تابعِ فعل - (۱) اِسی وقت (۲) ابتک (۳) ایسی جلدی + (فقرے) ابھی گئے ہیں + ابھی نہیں آئے + ابھی سے آگئے -

اِبھی اَبھی - ہ - تابعِ فعل ہمیدم۔ فی الفور۔ ترت۔ بہت ہی جلد۔ آناً فاناً میں +

اَبے - ہ - تحقیراً حرفِ ندا۔ ارے۔ او۔ اے۔ (اس میں یہ ایک حقارت کا لفظ ہے مگر بے تکلّفی کے موقع پر برابر والے سے بھی کہدیتے ہیں) +

اَب بے تبے کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ ارے ترے کرنا۔ توں تاں کرنا۔ لام کاف نکالنا۔ تو تو مَیں میں کرنا۔ بدتہذیبی سے گفتگو کرنا۔

آبی۔ ف۔ صفت۔ پانی کا۔ جل کا۔ پنیلا۔ جیسے آبی گھوڑا۔ آبی جانور۔ مرغِ آبی (۲) مرطوب۔ بھیگا ہوا۔ نم۔ نمناک + (۳) نیلگوں ہلکا نیلا۔ آسمانی +

کیا چھپے آبی دوپٹہ میں جھلک اس کان کی　　جلوۂ عکسِ قمر کا آب کب حائل ہوا (شہیدی)

بارِ محرم سی پڑی ہے سینۂ نازک پہ نیل　　اے پری انگیا کا سب آب رواں آبی ہوا (امانت)

بے حجاب ہے جو شرم سے پانی پانی　　جب سے دیکھا ہے ترے پیرہن آبی کو (امیر)

(۴)۔ روغنی کے مقابل میں ایک قسم کی میدے کی روٹی ہے جو تنور میں پکائی جاتی ہے۔ چونکہ روغنی کے خمیر میں گھی اور دودھ ڈالتے ہیں اور اس کے خمیر میں صرف پانی۔ اِسواسطے اِس کو آبی روٹی کہتے لگے۔ یہ روٹیاں شیرمالوں کے ساتھ جوڑا لگا کر اکثر رُوی کی رسموں میں تقسیم ہُوا کرتی ہیں +

پاتا گرداب سے ہے گردۂ نانِ آبی　　تیری بخشش سی جو دریا کا معیّن ہے کفاف (ذوق)

(۵) وہ زمین جس میں کسی ذریعہ سے آب پاشی ہوتی ہو۔ سینچی ہوئی زمین نہری زمین + نہولا۔ بھریا۔ پریو۔ پلیو۔ (از کمیت کرم) (قانون)

آبی بُرج۔ ف + ع۔ اِسم مذکر۔ اہلِ تنجیم نے آسمان کو بارہ بُرجوں کو اُن کے خواص کے موافق اربعۂ عناصر پر اِس طرح تقسیم کیا ہے کہ ہر عنصر سے تین تین بُرج متعلق رکھے ہیں۔ چنانچہ ذیل کے بُرج آبی کہلاتے ہیں۔ سرطان۔ عقرب۔ حوت۔ یعنے کرکٹ۔ برچھک۔ مین +

دیکھنا آبی دوپٹہ منہ پہ اُس کے وقتِ خواب　　برجِ آبی میں ہے مہ یا مہرِ روشن آب میں (ذوق)

آبی حرف۔ ف + ع۔ اِسم مذکر۔ قاعدۂ جفر سے ابجد کے ساتھ ساتھ حرف اُن کی خاصیت کی مناسبت سے سبعہ سیّارہ اور اربعۂ عناصر پر تقسیم کیے گئے ہیں چنانچہ اُن میں سے یہ سات حرف آبی ہیں۔ ج۔ ز۔ ک۔ س۔ ق۔ ث

آبیانہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱۔ قانون) وہ اُجرت جو زمین کی سینچائی کے واسطے دی جائے (۲) نل کے پانی کا محصول۔ (۳) نہر کے اُس پانی کی قیمت جو کھیتی میں دیا جائے +

اَبیر۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ ابرک کا بُرادہ جو ہولی کے دن ہندو آپس میں ایک دوسرے پر چھڑکتے ہیں +

آپ۔ ہ۔ ضمیر۔ س आत्मन آتمن پراکرت اتّا۔ اپّا۔ اپانی پُرانی ہندی۔ (آپس۔ آپن) +

(۱) اپنے آپ۔ بذاتِ خاص بذاتِ خود۔ اپنی ذات سے۔ بنفسہٖ۔ بنفسِ نفیس۔ بدولت

ذکرِ مشتاق سے آتی ہے جو غیرت اُس کو　　آپ عاشق ہے مگر وہ بُت خود کام اپنا (شیفتہ)

یہ اشکِ گرم آپ تو ہو لیویں پہلے سرد　　کیا خاک میرے دل کی لگی کو بجھائینگے (جرأت)

کیوں اُڑاتے ہو بلا یا ہیں کب کبھی آپ　　جیسے گردان کبوتر میں آرہتے ہیں (میر)

حسرت فزا ہیں جذبِ محبت کے حوصلے　　یاں اپنے نالہ ہائے سحر بے اثر ہیں آپ (نسیم دہلوی)

(فقرہ) آپ مُوئے جگ پرلو۔ آپ میاں مانگتے باہر کھڑے درویش

(۲) اپنا۔ ذاتی (فقرہ) آپ بیتی کہوں کہ پر بیتی۔ آپ سے خوب خدا +

(۳) حضور۔ حضرت۔ جناب۔ ایک کلمۂ تعظیم و خطاب ہے جس سے بڑے برابر والے اپنے سے کم درجہ والے اور معشوق کو خطاب کرتے ہیں۔ جب بڑے کے واسطے بولیں گے تو باقی کے سارے الفاظ بھی تعظیم کے ہونگے ؎

دل کے ہاتھوں سے ہوں ایحضرت ناصح ناچار　　ورنہ ہے یوں ہی جو کچھ آپنے ارشاد کیا (معروف)

سمجھ سے ہے پاس میکدہ شیخ　　بہکے ہوئے جاتے ہیں کہاں آپ (سالک) [حضور]

اِس ضعف میں عزم وہاں کا سالک　　دیکھو وہ گلی کہاں کہاں آپ (سالک) [خطاب]

یہ صفت تجھ میں نئی ہو گئی بدخو ہو کر　　آپ بھی منہ سے نکلتا ہے ترے تُو ہو کر (رِ) [تم]

آپ آپ ہیں اَور اَور ہیں کیا آپ سے نسبت　　گو لاکھ زمانے میں ہوں اسے رشکِ قمر اَور (داغ)

تیوری چڑھی ہوئی ہے کشیدہ نظر ہیں آپ　　کچھ اور حوصلہ ہے جو آئے اِدھر ہیں آپ (نسیم دہلوی)

آگاہ سے ضرور نہیں عرضِ مدعا　　کیا کہئے خوب واقفِ دردِ جگر ہیں آپ (رِ) [جناب]

یہ اوروں سے آنکھیں لڑاتے ہیں آپ　　ہمیں دیکھ کر منہ چھپاتے ہیں آپ (معروف) [جناب]

اگر روٹھ جاؤں تو مشکل ہے یہ　　نہیں چین دیتے مناتے ہیں آپ (رِ) [جناب]

(۴) یہ لفظ حاضر اور غائب کے واسطے بھی آتا ہے جیسے آپ کیا فرماتے ہیں؟ آپ پہلے ہی فرما گئے ہیں (کسی بزرگ کا قول) [تم]

شرماتے اِس قدر ہو کیوں آپ رات کو　　مدت میں گو ملے تھے مگر میں نیا نہ تھا (شیفتہ) [غائب]

کچھ ہم پر آپ پر نہیں موقوف شیفتہ　　کس کس کے دلپذیر وہ رعنا جواں نہیں (رِ)

میری میت سے یہ نفرت ہے کہ ہر ایک سے وہ　　پوچھتے ہیں کہو کیا دیر ہے لے جانے میں (شہیدی) [آپ]

(۵) خود بدولت ؎

مری بے خودی دیکھ اے نامہ بر　　تک بندی (متروک) کہدے کہ آتے ہیں آپ (معروف) [خود بدولت]

(۶) ذات۔ رُوح۔ آتما + ذاتِ خدا۔ قدرت۔ مایا۔ قادرِ مطلق ؎

آپ

وُہی آئینہ میں وُہی سنگ میں ہے غرض آپ ہی آپ ہر رنگ میں ہے (نکہت)
قُدرت تیری رنگ رنگی تُو قدرت کا مالی آپ ہی بووے آپ ہی سینچے آپ کری رکھوالی (دوہا)
سانچ برابر تپ نہیں اور جُھوٹ برابر پاپ جا کے مَن میں سانچ ہَو تا کے مَن میں آپ (دوہا)
(فقرہ) آپ ہی آپ ہے (اللہ ہی اللہ ہے)

(٧) یہ لفظ مُفرد اور جمع دونوں طرح سے استعمال میں آتا ہے جیسے آپ چلئے۔ آپ کھائیے۔ آپ چلیں گے؟ آپ سوار ہوں۔ اور اکثر تاکید کے واسطے بھی آتا ہے جیسے مَیں نے آپ کہا تھا۔ وُہ آپ گیا۔ طنزاً اور نیز درجہ والے کے ساتھ بھی مثلاً آپ بھی بڑے دانشمند ہیں اور کبھی ہم کی بجائے جیسا کہ اِس شعر سے ثابت ہے ؎

غیروں کے ساتھ آپ بھی اُٹھتے ہیں بزم سے وُہ میزبان بن گئے مہمانوں میں ہم (شیفتہ)

(٨) از خود۔ آپ سے آپ۔ آپ ہی آپ۔ خود بخود۔ آپ سے ؎

گردش ہَو مری خُدا کو منظور گردش میں نہیں ہے آسماں آپ (سالک)
یہ شوقِ بیان مُدّعا ہے ہلتی ہے دہن میں کچھ زباں آپ (؟)
مت چھیڑ کہ یار سے جُدا ہوں اے مرگ مَیں آپ مر رہا ہوں (شیفتہ)

(٩) سُدھ۔ ہوش۔ خبر۔ آپا۔ خودی۔ سُدھ بُدھ۔ ہوش و حواس ؎

ہم تا سحر آپ میں نہیں تھے کیا جانے رہے وُہ کس کے گھر رات (مومن)
جب تلک یاں جلوہ فرما ہوں آپ آپ میں آنا مُجھے دُشوار ہے (جرأت)
پریم کہانی کہت ہوں سُنو سکھی ری آئے پی ڈھونڈن کو ہم گئیں آئیں آپ گنوائے (دوہا)

آپ آپ کرنا۔ ہ۔ فعلِ متعدّی۔ حضور حضور کہنا۔ تعظیم سے بولنا۔ خوشامد و چاپلوسی کرنا +

(فقرہ) ہمارا تو آپ آپ کرتے مُنہ سُوکھتا ہَو وُہ خیال میں ہی نہیں لاتے

آپ آپ کو۔ ہ۔ ضمیر۔ علیحدہ علیحدہ۔ الگ الگ۔ نیاں نیارا۔ جُدا جُدا۔ ایک ایک۔ اپنی اپنی ذات سے +

وہ پرکھ آپ آپ کو نمٹا ڈے جب ملیں جب نِت کے گاڈے (پہیلی کو اشا)
بیٹا تجھے ماں باپ کو جب دیکھو اپنی پا کچھ سب یار رہوں آپ آپ کو ساتھی نہو جز اپنا دم (؟)

(فقرہ) سب آپ آپ کو بھاگ گئے۔ آپ آپ کو چلے گئے۔

آپ آپ میں۔ ہ۔ ضمیر۔ (١) دیکھو (آپ آپ کو) +

(٢) باہم۔ آپس میں۔ ایک دُوسرے میں ؎

عاشق جو ہوئے آپ کے ظفر کافر و دیندار آپ آپ میں سب سُبحہ و زُنّار گئے ٹُوٹ (ظفر)

آپ بھی ارسطُو سے کم نہیں۔ ا۔ (محاورہ) (١) آپ بھی بڑے

آپ

بھاری عقلمند ہیں۔ جملۂ ہجو ملیح۔ یہ وہ تعریفیہ جملہ ہے جو مذمّت پر دلالت کرتا ہے +

(٢) آپ بڑے نادان ہیں۔ آپ بڑے احمق ہیں +

آپ بیتی۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ سرگذشتِ خود۔ اپنی بیتی۔ اپنی واردات اپنے اُوپر گذری ہوئی۔ اپنا ماجرا۔ اپنی سرگذشت۔ اپنی رام کہانی جیسے ع ؎ آپ بیتی کہوں کہ جگ بیتی ؎

جان صدقے اُس پری کے جس نے انشا سے کہا آپ بیتی کہہ کہانی کچھ کسی کی مت چلا (انشاء)
آپ بیتی ہی کہا کرتا ہوں اُس سے رات کو دھیان قصّے کا نہیں ہونے کہانی کی ہوس (رنگین)

آپ تو ہوا کے گھوڑے پر سوار ہیں۔ ا۔ (محاورہ) آپ بڑے جلد باز ہیں + آپ بہت جلد جانا چاہتے ہیں +

آپ خوراوی آپ مُرادی۔ ا۔ صفت۔ (محاورۂ مستورات) (١) تنہا خور۔ اکل کھرا۔ وہ شخص جو اپنے کٹم میں مل بانٹ کر نہ کھائے تن پرور (٢) اپنے ہی مطلب سے کام رکھنے والا۔ اپنی غرض کا خود مطلبیا۔ خود غرض گوں گیرا +

آپ دھاپ۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ (آپ + دھاپنا) اپنی ہی فکر اور اپنا ہی خیال۔ خود غرضی۔ خود مطلبی گوں گیراپن اپنی ہی تن پروری +

آپ رُوپ۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ (آپ + رُوپ بمعنی شکل) (ہندو) (١) جسے کسی نے نہ پیدا کیا ہو۔ خُدا۔ بھگوان۔ پرمیشر +

(٢) خود بدولت۔ حضورِ اقدس + بذاتِ خود۔ (یہ لفظ بالفعل رجواڑوں میں رائج ہے) ؎

گر آپ روپ ہم سے باتوں میں ٹک کڑی ہوں + سو رگڑے جھگڑے ہو قصّے تفیّے جھٹ اُٹھ کھڑے ہوں (انشاء)
ٹک بنا بیٹھے جو غُصّہ کی صُورت آپ روپ گرچہ تھے بے جُرم پر کیا کیا ڈرایا آپ نے (جرأت)

(٣) بڑے صاحب۔ بڑے جناب۔ بڑے اُستاد۔ ذاتِ بزرگ + ولی اللہ +

آپ رُوپی مایا (ہ) اسمِ مؤنث۔ اپنا ہی جلوہ۔ اپنا ہی ظہور + فطرتی نظّارہ۔ اپنا ہی پرتوا +

آپ سے۔ ہ۔ تابعِ فعل (١) از خود۔ خود۔ آپ ہی آپ ؎

کوئی بھی آپ سے پڑتا ہو دلا آفت میں تھا یہ تقدیر کا لکھا جو پڑے اُن پر غش (مؤلف)
رہے تو آپ سے نہیں جائے سگے باپ سے (کہاوت)

(٢) بن بلائے۔ ارادۃً۔ اپنی خوشی سے۔ بلا درخواست بلا طلب اپنی خواہش سے۔ اپنے چاؤ سے۔ کسی کے بے سکھائے +

(۳) تم سے۔ تمہاری ذات سے ع

بگڑ بیٹھے ذرا سی بات پر تھی نہ یہ امید ہم کو آپ سے (ضمیر دہلوی)

(فقرہ) آپ سے بہت بہت اُمید ہے (یعنی بڑی بڑی تم سے کچھ اُمیدیں)

(۴) آپ جیسے تُساں کے۔ تم سے۔ تمہاری مثل (لفظ سی جیسے کا مخفف ہے)

دیکھنا شوقِ شہادت میں اُن سے یوں کہوں آپ سے اکثر لئے پھرتے ہیں خنجر ہاتھ میں (سالک)

آپ سی آپ ۔ ہ۔ تابع فعل۔ (۱)، دیکھو آپ سے نمبر ۱-۲) ع

حسن دو روزہ پہ نازاں ہو عبث اے گلرو + ایک دن ہوگی خزاں تیری بہار آپ سے آپ (عرش)

بخت برگشتہ اگر ہو گئے سیدھے اپنے + تو چلے آئینگے وہ سیدھے یہیں آپ سے آپ (ظفر)

(۲) بے سبب۔ بلا وجہ۔ یُونہیں بیٹھے بٹھائے۔ بے سوچے۔ بے تدبیر کئے۔ از غیب سے۔ بے موقع۔ ع

ہے ابھی رات کہاں جائے ہے اے ماہ لقا + بول اُٹھتا ہے یُونہی مرغِ سحر آپ سے آپ (ظفر)

تین حرف اُس بُتِ بدخُو پہ تو اب بھیج نصیر + آپ سے آپ جو ہو جائے خفا تیسرے دن (نصیر)

کیسی تدبیر ظفر جب وہ کرے اپنا کرم + کام بگڑے ہوئے بنجائیں یُونہیں آپ سے آپ (ظفر)

آپ سے آنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ از خود آنا۔ اپنی خوشی سے آپ آنا۔ بن بلائے آنا۔ بلا طلب آنا + (کہاوت) آپ سے آئے تو آنے دے۔

(یعنی خود بخود ہاتھ لگے تو کیوں چھوڑے)

کہا کہ ہم نہیں آنیکے یاں تو اُسنے نظیر + کہا کہ سوچو تو کیا آپ سے تم آتے ہو (نظیر)

(فقرہ) کوئی کسی کے ہاں آپ سے نہیں آتا دانہ پانی لاتا ہے۔

آپ سے یا آپے سے باہر ہونا یا ہو جانا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ غصہ یا خوشی کے مارے بے قابو ہو جانا۔ اپنے اختیار میں نہ رہنا۔ قابو میں نہ رہنا۔ ہوش و حواس نہ رہنا۔ بد حواس ہونا۔ بے بس ہونا۔ بیتاب ہونا + ع

آپ سے ہو گیا ہے کیوں باہر + آگ لگ جائے تیری ہستی پر (شوق)

کس نے وعدہ گھر میں آنیکا کیا + آپ سے باہر ہوئے جاتے ہیں ہم (رشد)

آپ سے جانا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ آپے میں نہ رہنا۔ ہوش و حواس نہ رہنا۔ بے خود نہ رہنا ع

آپ سے لحظہ لحظہ جاتے ہو شیفتہ ہے خیال کس گھر کا (شیفتہ)

آپ کا ۔ ہ۔ ضمیر۔ (۱) جناب کا۔ حضرت کا۔ تمہارا (غائب اور حاضر دونوں کے واسطے آتا ہے)۔ ع

آپ کا بندہ اور پھروں ننگا آپ کا نوکر اور کھاؤں اُدھار (غالب)

اُس بزم کے چلنے میں تم کیوں متردد کیا شیفتہ کچھ آپ کا اکرام نہ ہوگا (شیفتہ)

تیغ ابرو کو جو آنکھوں کا اشارہ ہو جائے آپ کا نام ہو اور کام ہمارا ہو جائے (شاد)

(فقرہ) آپ کا گھر کہاں ہے؟ (جب کسی دوست سے مدت میں ملاقات کا اتفاق ہوتا ہو تو شکایۃً اور اشتیاقاً یہ فقرہ زبان پر لاتے ہیں بطور تجاہلِ عارفانہ)

(۲) اُن کا۔ انہوں کا۔ (فقرہ) کیا یہ آپ ہی کا شعر ہے؟ آپ کا کچھ حال بیان کیجئے

آپ کاج ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ اپنا کام۔ ذاتی کام۔ نج کا کام +

آپ کاج مہا کاج (کہاوت) اپنا کام بڑا کام۔ اپنا کام اپنے سے خوب ہوتا ہے +

آپ کو ۔ ہ۔ ضمیر۔ (۱) اپنے تئیں۔ اپنے کو +

(فقرہ) کیوں کسی کی بات میں پڑ کر آپ کو پھنسایا۔ یہ آپ کو کھینچتے ہیں وہ آپکو کھینچتے ہیں

(۲) ہمیں۔ ہمکو +

(فقرہ) ہم تو اپنے دل کو یُوں سمجھا لیتے ہیں کہ آپ کو کیا جیسی پڑیگی آپ بھگت لیگا +

(۳) تمہیں۔ تم کو (فقرہ) آپ کو ہم سے کیا واسطہ +

(۴) الگ۔ علیحدہ۔ جُدا۔ نیارا۔ (فقرہ) یہ آپ کو خفا ہیں وہ آپ کو اینٹھے جاتے ہیں +

آپ کو آسمان پہ کھینچنا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ اپنے کو دُور کھینچنا۔ اپنے کو بڑا جاننا۔ غرور کرنا۔ متکبر ہونا + دُون کی لینا + ع

کیا آسماں پہ کھینچے کوئی میر آپ کو جانا جہاں سے سب کو سلّم ہے زیر خاک (میر تقی)

آپ کو بھولنا۔ یا بھول جانا ۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) اپنی اصل کو بھول جانا۔ اپنے پہلے زمانہ کو یاد نہ رکھنا + مغرور ہو جانا۔ متکبر ہونا۔ بڑھ کر چلنا۔ اترا چلنا +

(فقرہ) کیوں آپ کو بھُولے جاتے ہو ابھی کے دن کی بات۔ آپکو بھول گئے +

(۲) زباں دراز۔ گستاخ اور بے ادب ہونا +

آپ کو دُور جاننا۔ یا سمجھنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) اپنے تئیں بڑا لائق۔ عقلمند اور بزرگ یا قابلِ تعظیم سمجھنا۔ نہایت خردمند تصور کرنا + اپنے تئیں دانشمندوں میں گننا +

ابھی سے دعوے عقل و شعور اپنے نزدیک آپکو جانے ہے دور (مومن)

(۲) آپ کو پہنچا ہوا سمجھنا۔ عارف یا کامل سمجھنا۔ خدا رسیدہ جاننا +

آپ کو دُور کھینچنا ۔ ہ۔ فعل لازم (۱) علیحدہ رہنا۔ اپنے کو علیحدہ رکھنا۔ علیحدگی اختیار کرنا۔ بچا رہنا۔ دُور بھاگنا۔ الگ رہنا۔ بھاگنا

ع کسی قاضی کی بیوی نے محلّے کی مرغی چُرا کر پکالی تھی قاضی جی نے کہا چونکہ یہ حرام ہے ہم تو صرف شوربہ کھائیں گے۔ جب بیوی نے پتیلی میں سے شوربہ اُنڈیلا تو بوٹیاں بھی آن پڑیں۔ بیوی اُٹھانے لگی تو قاضی جی نے کہا آپ سے آوے تو آنے دو کیا مضائقہ ہے۔ ع یہاں کسی خاص سبب یا کشش سے مراد ہے

کھچنا۔ کشیدہ رہنا۔ متنفر ہونا۔ نفرت کرنا۔ کنارہ کش ہونا + ع

اگرچہ کھینچتے ہیں آپ کو وہ دُور پر اُن کو + کشش ہے اپنے دل کی اے ظفر ہم کھینچ لاتے ہیں (ظفر)

دُور اتنا آپ کو مجھ سے نہ اے خونخوار کھینچ + ایک دن اس سے تو میرے قتل کو تلوار کھینچ (ناسخ)

ہے غضب کھینچے ہو دُور آپکو جرأت وہ شوخ + اور دل کھینچے لئے جائے ہے وہاں ہائے مجھے (جرأت)

آپ کو وہ کھینچتا ہے اب بتِ مغرور دُور + پاس جب جاتا ہوں میں کہتا ہے مجکو دُور دُور (غافل)

(۲) اپنے آپ کو کچھ سمجھنا۔ لایق جاننا۔ بڑا سمجھنا۔ بہت بڑا جاننا۔ بلند رتبہ سمجھنا۔ متکبر ہونا۔ تکبر کرنا۔ غرور کرنا۔ مغرور ہونا۔ اِترانا۔ نخوت کرنا ع

کیا شکوہ جفائے آسماں کا   میں آپ کو دُور کھینچتا ہوں (مومن)

آپ کو جو دُور کھینچے بے حقیقت ہو دِلا + دیکھ لے سوئے فلک قوسِ قزح بے تیر ہے (ناسخ)

کہیں فلک پہ نہ چڑھ جائے چاند مجبور کا + کہ دُور آپ کو کھینچے ہے تیرے سر چڑھ کر (ذوق)

پست ہمت ہو وہی کھینچے ہے جو دُور آپ کو + سایۂ طائر ہو جوں وقت پریدن زیرِ پا (جرأت)

وہ نگوڑی کھینچے ہے اب دُور کتنا آپ کو + بن بُلائے اب میں اُس کے پاس جاؤں گو کہ سو بار (رنگین)

آپ کو شاخِ زعفران سمجھتے ہیں۔ ا۔ محاورہ۔ اپنے کو انوکھا سمجھتے ہیں۔ اپنے آپکو جہان سے نرالا جانتے ہیں + بہت مغرور ہیں + (چونکہ شاخِ زعفران ایک نادر و کمیاب شے ہے۔ اس لحاظ سے ایسے موقع پر بولتے ہیں جس موقع پر سُرخاب کا پر یا ہُما کا تو تا استعمال کرتے ہیں)

آپ کو کھونا۔ ف۔ فعل متعدی۔ اپنے تئیں برباد کرنا۔ اپنے آپ کو گنوانا + اپنے آپ کو بھلانا۔ آپا بِسرانا + ع

اُس کا پتا ملے تو ہمارا پتا ملے + کھویا ہے ہمنے آپ کو جسکے سُراغ میں (شیفتہ)

آپ کو کھینچنا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ (۱) کنارہ کرنا۔ کنارہ کش ہونا۔ علیحدگی اختیار کرنا۔ کسی کی صحبت سے الگ رہنا + ع

کمان و تیر منا مجھ کو ربط تھا اُس سے + جب اُس نے آپ کو کھینچا میں گوشہ گیر ہوا (شاہ نصیر)

تصور میں ملا تھا اُس کا ہمنے ہات سے کھینچا + الٰہی اُسنے ہم سے آپ کو کس ہات سے کھینچا (ع)

آپ کی آپ کے۔ ف۔ ضمیر۔ تمھاری تمھارے۔ جناب کے حضور کے + ع

تا ہو کی جانے بلا کیونکر کٹی فرقت کی شب + دِل تڑپ کر رہ گیا جب یاد آئی آپ کی (رئیس)

(فقرہ) آپ کے پاؤں میں کیا مہندی لگی ہے؟

آپ کے بھجا ڈنڈے دیتے ہیں۔ ف۔ (محاورہ) یعنی آپکی شہرہ ہوری آپکے (دُبلے پتلے) ڈنڈوں سے ظاہر ہے (۱) اپنی لیاقت سے زیادہ دعویٰ کرتے ہو۔ (۲) یہ بزرگی آپ کے چہرہ ہی سے نمایاں ہے۔ تمہاری بزرگی تمہاری صورت سے ثابت ہے (۳) ہاں آپ بھی اس لائق ہو گئے +

آپ میں آنا۔ ف۔ فعل لازم۔ (۱) ہوش و حواس ٹھکانے ہونا۔ ہوش میں آنا + چیتنا۔ ہوشیار ہونا + سُرت آنا۔ سنبھلنا۔ دم لینا +

ضعف سے ہے آپ میں آنا محال + اس کے کوچہ تک رسائی ہو چکی (شیفتہ)

میر آؤ گے آپ میں بھی کبھو + سخت مشتاق ہیں تمہارے ہم (میر تقی)

ذرا تو آپ میں آنے دو کچھ آتے ہی مت پوچھو + میاں کا فرہو گر کچھ ہوش مجھ میں اب باقی ہو (جرأت)

بیخود کے سامنے اُس کے یہ حال ہوتا ہے + کہ ہم کو آپ میں آنا محال ہوتا ہے (اسیر)

صدمہ شبِ فرقت کا اُٹھانا نہیں اچھا + اے بیخبری آپ میں آنا نہیں اچھا (وزیر)

تھی نہ خود رفتگی یارب کہ یہ موت آئی تھی + وہ چلے بھی گئے ہم آپ میں آتے ہی رہے (رند)

ضعف سے ہے آپ میں آنا محال + اُس کے کوچہ تک رسائی ہو چکی (شیفتہ)

(۲) جاگنا۔ بیدار ہونا ع

تنگ آکر مری بالیں سے تو اُلٹا پھرتا + قاصدا سچ تو یہ ہے آپ میں میں خوب آیا (ناسخ)

آپ میں۔ یا آپے میں نہ رہنا یا نہ ہونا۔ ف۔ فعل لازم۔ ہوش میں نہ رہنا۔ بدحواس ہونا۔ حواس باختہ ہونا + بیخبر ہونا۔ بیخود ہونا۔ بیہوش ہونا۔ سُرت نہ رہنا +

سب میں اظہارِ محبت دِلِ وحشی نے کیا + آپ میں دیکھ کے اُس کو یہ دیوانہ نہ رہا (جرأت)

روکنا کیا اُسے جرأت نہ رہا آپ میں میں + بیٹھے بیٹھے جو نہیں اُسنے یہ کہا جاتا ہوں میں (جرأت)

ہمنشیں پوچھ مت کہیں ہوں میں + ان دنوں آپ میں نہیں ہوں میں (ع)

کس کو منظور ہے پھر در پہ بٹھانا اپنا + ہم نہیں آپ میں اور دل ہے دِوانہ اپنا (ع)

آپ ہی۔ ف۔ ضمیر (۱) خود ہی۔ اپنی ذات سے۔ اپنے دم سے۔ بذاتِ خود۔ خود بخود

جب کوئی بھی بِلانہ ہمیں اپنا ورد مند + ہم آپ ہی سوگوار بنے اپنے واسطے (شوق)

(۲) تم ہی۔ جناب ہی جیسے آپ ہی نے کہا تھا +

آپ ہی آپ۔ ف۔ ضمیر وصفی (۱) خود بخود۔ بذاتِ خود + بغیر کسی کے بغیر جتائے۔ از خود ع

بات وہ دل کی مرے تاڑ گیا آپ ہی آپ + بے کہے عشق کا سب بھید کھلا آپ ہی آپ (بیخود)

(۲) بلا سبب۔ بلا وجہ۔ بلا تعلق + بے لاگ ع

آتا ہے دل میں حال بد اپنا بھلا کہوں + پھر آپ ہی آپ سوچ کے کہتا ہوں کیا کہوں (میر تقی)

ان دنوں میں تو ہوں حیران کہ کچھ آپ ہی آپ + خاطر آزردہ ہے اور دل ہے مکدر میرا (جرأت)

آپ ہی آپ ہے پکار اُٹھتا + دل بھی جیسے گھڑی فرنگی ہے (انشا)

بدگمان حسن کی جانب سے بھی وہ رہنے لگے + اُڑتے دیکھا ہے جو یہ رنگ حنا آپ ہی آپ (بیخود)

(۳) بلا شرکتِ غیرے۔ تنہا + اکیلے ع

تیرے دیدار کو آنکھیں تو ترستی ہی رہیں + دل نے لوٹا ترے جلوہ کا مزا آپ ہی آپ (بیخود)

(۴) بن بلائے۔ بغیر طلب۔ خواہ مخواہ ؂

ے بیا زُلفِ مُسلسل کا کسیکی بوسہ   کیا کروں کھیل گئی سر پہ قضا آپ ہی آپ (نجود)

(۵) خدا ہی خدا۔ اللہ ہی اللہ۔ وہی وہ۔ ذات ہی ذات ؂

اس جنگل میں مائی نہ باپ   الکھ نرنجن آپ ہی آپ (مقولہ شیوجی۔ دوہا)

آپ ہی آپ باتیں کرنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ بڑ مارنا۔ بڑبڑانا۔ دیوانہ ہونا۔ مجنوں ہونا۔ سودائی ہونا ؂

ہ ہوش کھوتے اگر اُس ہی کی باتوں کے + تو آپ ہی آپ یہ باتیں کیا کرتے ہم (مؤمن)

آپ ہیں۔ ہ۔ تابعِ فعل۔ (۱) تم ہو۔ جناب ہیں ؂

نیم بسمل کرکے مجھکو دیکھو اُسنے کیا کہا + یہ نہ تھا معلوم ہم کو زیرِ خنجر آپ ہیں (ضمیر دہلوی)

(۲۔ کلمۂ تعجب) جب کسی پُرانے دوست کو دفعتًہ دیکھنے یا شبہ میں پڑنے کے بعد پہچانتے ہیں۔ تو اُس وقت یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں اور کبھی تجاہلِ عارفانہ کے واسطے بھی آتا ہے ؂

دیکھ صحرا میں مجھے اوّل تو گھبرایا تھا قیس   پھر جو پہچانا تو بولا حضرت من آپ ہیں؟ (ظفر)

آپ ہی ناک چوٹی گرفتار ہیں۔ محاورہ (عو) (۱) بڑی عزّت والے ہیں۔ حیادار ہیں۔ اپنی عزّت پر مٹے بیٹھے ہیں۔ غیرت والے ہیں (فقرہ) وہ ایسے ویسے نہیں ہیں آپ ہی ناک چوٹی گرفتار ہیں +

(جب اپنی نسبت یہ کلمہ کہینگے تو وہاں اپنی بدمزاجی و نازک دماغی سے مراد ہوگی)

(فقرہ) ہم آپ ہی ناک چوٹی گرفتار ہیں کوئی ہمسے کیا دماغ کریگا +

(۲) مغرور ہیں۔ نازک مزاج ہیں۔ دماغدار ہیں +

(فقرہ) وہ آپ ہی ناک چوٹی گرفتار ہیں۔ اور سب اُن سے بیزار ہیں۔

آپا۔ ہ۔ اِسم مذکر (۱) اپنی ذات۔ اپنا وجود۔ خود۔ آپ + قالبِ بشری۔ سب اچھے ہیں اپنا آپا بُرا ہے (عو) (فقرات) اپنے آپے کو دیکھو (عو)

(۲) ہوش۔ حواس۔ شدھ ؂

اتنی بڑھ بڑھ کے بات مت کیجے   اپنا آپا سنبھالئے صاحب (آ ہی)

آپا بِسرانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ بھلانا۔ اپنے تئیں مٹانا + خواہشوں کو مارنا۔ علایقِ دنیوی سے کنارہ کرنا + ؂

برہم گیان ہیئے دھرو بوستے کا کھوج کرو + مایا گیان ہر آپا بسراؤ رے (کبیر کا بھجن)

آپا تجنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ اپنے تئیں مٹانا۔ مرنے سے پہلے مرنا۔ نیست ہونا۔ نابود ہونا۔ خاک میں ملنا۔ برباد ہونا +

(فقرہ) میں نے تیرے پیچھے اپنا آپا تجدیا (ہندو عو)

(۲) بے غم ہونا۔ بے پروا ہونا۔ رنج کو تیاگنا۔ قطعِ تعلّق کرنا علائقِ دنیوی کو چھوڑنا۔ (کہاوت) آپا تجے سو ہر کو بھجے +

(۳) مرنا۔ اِنتقال کرنا۔ چولا چھوڑنا + خودکشی کرنا۔ اپنے آپ کو مارڈالنا۔ اپنا جوہر کرنا +

(فقرہ) اُس نے اتنی بات پر اپنا آپا تج دیا۔ (کہانی)

آپا دھاپی۔ ہ۔ اسم مؤنث (آپ + دھاپنا) (عو) تنہا خوری۔ خود غرضی اپنی ہی اپنی فکر۔ نفسا نفسی۔ دیکھو (آپ دھاپ)

(فقرہ بیجو) بڑی آپا دھاپی ہے۔ جو ہے اپنا ہی منہ جھلستا ہے۔ سب میں آپا دھاپی ہے + (کھاتا ہے)

آپا دھاپی پڑنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ اپنی اپنی تدبیر اور اپنی اپنی فکر میں مشغول ہونا۔ ہر ایک کو اپنی فکر پڑنا۔ نفسی نفسی ہونا + ؂

آپا دھاپی سی پڑ گئی کیسی   وہ ستمگر جو بزم میں آیا (ادیب)

آپا دھاپی کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ اپنا بھلا چاہنا۔ اپنا مطلب نکالنا +

آپا دھاپی ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) اپنی پڑنا۔ اپنی فکر ہونا (۲) نااتفاقی ہونا (فقرہ) اُن میں بڑی آپا دھاپی ہے +

آپا سنبھالنا۔ ہ۔ فعل متعدی (عو) (۱) اپنے تئیں دُرست کرنا۔ اپنے آپ کو بنانا۔ سنوارنا +

(فقرہ) پہلے اپنا آپا سنبھالو پھر دوسرے کو نام دھرو (طنز اً)

(۲) ہوشیار رہنا۔ خبردار ہونا + جاگنا۔ چونکنا + چیتنا +

(فقرہ) اپنا آپا سنبھالو بیہوش نہ ہو +

(۳) خود مختار ہونا + بالغ ہونا۔ جوان ہونا +

(فقرہ) جب وہ اپنا آپا سنبھالیگا تو سب کچھ لے لوایگا۔ (عو)

(۴) اپنے بدن کو قابو میں رکھنا۔ اپنے جسم کو تھامے رہنا +

(فقرہ) اُن سے اپنا آپا تو سنبھلتا ہی نہیں دوسرے کا کام کیا کرینگے +

آپا۔ ت۔ اِسم مؤنث۔ صحیح (آپہ) (۱) بڑی بہن۔ ہمشیرۂ کلاں۔ جیجی +

(۲) صرف بہن۔ جیسے بڑی آپا۔ چھوٹی آپا +

آپا اماں۔ ا۔ اِسم مؤنث تعظیمًا بڑی بہن +

آپا جان۔ یا جانی۔ ا۔ اِسم مؤنث پیار کی نظر سے چھوٹے بچے اپنی بڑی بہن کو کہتے ہیں +

اُپارٹ۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ کسی تیز دوائی سے جو بدن کی کھال اُٹھنے لگتی ہے اُسے اُپارٹ کہتے ہیں +

اُپاڑ کرنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ جلد کو اُدھیڑنا ۔ جلد پر زخم یا آبلہ ڈالنا ۔ خراش کرنا +

اُپاڑنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ (گنوار) اُکھاڑنا ۔ زمین سے کوئی درخت یا پودا جدا کرنا + درختوں کو نوچنا کھسوٹنا +

اُپاسِک ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) بَرَتی ۔ روزہ دار (۲) عابد ۔ مُرتاض +

اَپاہج ۔ ہ ۔ صفت (۱) وہ شخص جو چلنے پھرنے پر قادر نہ ہو ۔ لنگڑا ۔ لُولا ۔ (۲) لوتھ پوتھ (۳) نکما ۔ ناکارہ ۔ شِکست ۔ مجہول (۴) کنوٹنڈا +

اُپت ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ بے توقیری ۔ بے عزتی ۔ گُپت +

اُپج ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) لغوی معنی نمو ۔ اُبھار (۲) پیدائش ۔ ظہور ۔ (۳) طبیعت سے نکالی ہوئی بات ۔ نئی بات (۴) ایجاد ۔ اختراع (۵) جو کچھ فی البدیہہ یا بیساختہ طبیعت سے نکلے + نئی تان +

اُپج کی لینا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (۱) دیکھو اُپج لینا (۲) نئی تان لینا ۔ (۳) جودتِ طبع دکھانا ۔ روشنیٔ طبع ظاہر کرنا +

اُپج لینا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ نئی کرنا یا کہنا + گاتے گاتے نئے انداز سے تان لینا ۔ طبیعت کی جودت سے اُستادوں کے مقررہ قاعدہ کے خلاف کوئی عمدہ گت سے جانا ۔ جودتِ طبع دکھانا +

(ستار باز اِسی کو مضراب لینا کہتے ہیں)

اُپجاؤ ۔ ہ ۔ صفت (قانون) زرخیز ۔ کھیتی باڑی کرنے کے لائق

اُپجنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ (۱) اُگنا ۔ پھوٹنا ۔ زمین سے اُبھرنا ۔ جیسے کھیت میں اُپجے سب کوئی کھائے گھر میں اُپجے گھر کو کھائے (پھوٹ کی پہیلی)

گیہوں بوئے جو اُپجے کیسی کینی رام ۔ جن لگائے کر بجو اُلٹے اُپجے آم

(۲) پیدا ہونا ۔ تولد ہونا ۔ جنم لینا ۔ وجود میں آنا ۔ تریا تجھ میں تین گُن اَوگُن ہیں لکھ چار + سِل رہے ۔ شگل گاوے کوگن اُپجے لال

گھر کو آراستہ رکھے ۔ خوشی کے گیت ۔ ہنر ۔ عیب ۔ اولاد

اَپریل ۔ انگلش (April) اسم مذکر ۔ انگریزی چوتھا مہینہ +

اُپڑنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ (۱) اُکھڑنا (۲) نقش ہونا ۔ ٹھپا بیٹھنا ۔ نشان اُٹھنا (۳) اُدھڑنا (۴) اُبھرنا

آپس ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) قرابت ۔ ایک دوسرا ۔ اپنایت ۔ ہر ایک رشتہ داری ۔ رشتہ ۔ ناتہ ۔ خویشی ۔ خویشاوندی ۔ برادری + سنگت یگانگت ۔ میل جول ۔ ربط ضبط + بھائی چارا ۔

نہ دس میں بیٹھ کے آپس کی بات چیت + پہنچیگی دس ہزار جگہ دس کی بات چیت (ظفر)

(فقرہ) آپس میں بھی پردہ ہُوا تو رہی بات ۔ یہ آپس ہی کے لوگ ہیں ۔ آپس کی بات ہے

(۲) ساتھ میں ۔ آپس میں ۔ باہمدگر ۔ باہم ۔ جیسے یہ وہ تو آپس میں یار غار ہیں

(۳) ایک پیشہ کے آدمی ۔ ہم پیشہ ۔ ہم روزگار ۔ ایک سررشتہ کے نوکر ۔ ایک محکمہ کے آدمی ۔ خواجہ تاش ۔ حریف +

آپس کا معاملہ ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ گھر کی سی بات ۔ یگانگت کی بات +

(فقرہ) یہ تو آپس ہی کا معاملہ ہے ۔ ہمارا اِن کا تو آپس کا معاملہ ہے +

آپس کی پھوٹ ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) رشتہ داروں کی نااتفاقی + باہمی جھگڑا ۔ بیر ۔ کھیری ۔ ایک دوسرے کی دشمنی ۔ آپس کا بغض و حسد +

بگڑا ہوا معاملہ آپس کی پھوٹ سے پھوٹا جگر کا آبلہ آپس کی پھوٹ سے (نکہت)

پھوٹے جو روئے دیدۂ تر پھوٹ پھوٹ خوب اے جنبشِ مژہ نہیں آپس کی پھوٹ خوب (مغفور)

(۲) خاوند جورو کی ناموافقت +

(فقرہ) آپس کی پھوٹ نے تباہ کر دیا ۔ آپس کی پھوٹ سے گھر جاتا رہا +

آپس میں ۔ ہ ۔ تابع فعل ۔ باہم ۔ بہم ۔ فیما بین ۔ باہمدیگر ۔ ایک دوسرے میں ۔ بایکدگر +

دشمن ہے کون کس سے کریں ہم بیانِ صلح + ناحق شناس خلق کو آپس میں جنگ ہے (معروف)

کے ہے چھیڑنے کو میری گر سبب اس سر کبھیں + ندوں بلو کبھی معشوق اور عاشق کو آپس میں (موسیٰ)

مل کے جب بیٹھتے تھے آپس میں + تھا دکھاتا عجب مزا اخلاص (نظیر)

(فقرہ) آپس میں نہ لڑو ۔ آپس میں ملے رہو +

آپس میں رہنا ۔ ہ ۔ فعل لازم (۱) باہم ملا جلا رہنا + محبت سے رہنا اتفاق کے ساتھ بسر کرنا ۔ سلوک سے رہنا ۔ ساتھ رہنا +

وہ بن ٹھن کے آپسیں رہنے لگے ہم رازِ دل اپنا کہنے لگے (میر حسن)

(۲) ساتھ سونا ۔ خاوند جورو کی طرح رہنا ۔ فاعل و مفعول بنکر رہنا (کنایۃً) اُلو و گئی فسق +

ہم کہاں تو کہاں یہ کہتے ہیں کہ یہ آپس میں دونوں رہتے ہیں (داش)

(فقرہ) خدا کا غضب ہے کہ عورتیں بھی آپسیں رہنے لگیں

آپس میں گرہ پڑنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ باہم دشمنی ہونا ۔ آپس میں نااتفاقی ہونا ۔ بہم رنج ہونا ۔ دلوں میں فرق پڑنا +

آپسداری ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ اپنایت ۔ قرابت ۔ دیکھو (آپس)

(فقرہ) کوئی آپس داری میں بھی ایسی بات کرتا ہے +

اُپلا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ گوبر کا تھاپا ہُوا ایندھن ۔ کنڈا ۔ گوٹھا ۔ گوہا ۔ پاچک دستی ۔ (پنجابی) تھاپی +

اَپنا - ہ - ضمیر - (۱) میرا - ہمارا - پرائے کا نقیض ہے ؎
سر گرا ضعف سے قابو سے چلا دل اپنا ✦ آپکے کوچہ میں تھمنا ہوا مشکل اپنا (بیخود)
(۲) ذاتی - نج کا - خاص (۳) تمہارا (۴) رشتہ کا کنبہ کا - بھائی برادر یگانہ - خلافِ غیر (۵) اولاد (٦) بحالت صفت - درد مند ساتھی ہمدرد - دوست - مونس و ہمدم (۷) مقبوضہ - مملوکہ ✦ زر خرید ✦

اپنا اُلّو سیدھا کرنا - ہ - فعلِ متعدی - اپنا مطلب نکالنا - اپنا کام بنانا ✦ اپنے بنائے ہوئے بیوقوف سے کچھ حاصل کرنا - احمق بنا کر لینا ✦

اپنا اُلّو کہیں نہیں گیا - ہ - محاورہ - اپنا مطلب موجود ہے - اپنا احمق قابو میں ہے - کوئی نقصان اُٹھائے یا فائدہ ہمارا مطلب نکل ہی آئیگا ✦

اپنا بیگانہ - ہ - اسم مذکّر - اپنا پرایا - یگانہ و بیگانہ - دوست دُشمن ✦

اپنا پُوت پرایا ڈھینگڑا - ہ - (کہاوت) یعنی اپنی چیز سبکو اچھی معلوم ہوتی ہے ✦

اپنا پیسہ کھوٹا پرکھنے والے کا کیا دوس (دوش) (کہاوت) یعنی جب اپنی ہی اولاد لائق نہیں تو دُوسرے کی کیا خطا ✦

اپنا ٹھکانا کرنا - ہ - فعل متعدی - اپنے گزارے کی تدبیر کرنا - اپنے لئے کوئی جگہ تلاش کرنا - نوکری یا مکان ڈھونڈنا - اپنے رہنے کی جگہ پیدا کرنا ✦

اپنا ٹینٹ تو دیکھو پیچھے ہی دُوسری کی پُھلی نہارنا - (کہاوت) یعنی پہلے اپنا عیب دیکھو پیچھے دُوسرے میں عیب نکالو - اپنا بڑا عیب تو دیکھا نہیں جاتا دُوسرے کے چھوٹے سے عیب کو انگشت نما کیا جاتا ہے ✦

اپنا دے لڑائی مول لے - ہ - (کہاوت) یعنی قرض دینا اور لڑائی مول لینا برابر ہے ✦

اپنا سا منہہ لیکر رہ جانا - ہ - فعل لازم - (۱) سوال پورا نہونے کی شرم سی چپ رہ جانا ✦ جس بات کا دعوےٰ ہو اُس سے خجالت اُٹھانا (۲) کسی بات کا جواب نہ بن پڑنا - شرمندہ ہونا - شرمندگی اُٹھانا ✦ کچھ نہ بن پڑنا ✦

اپنا سر - ہ - کلمۂ انکار و تنفر - بالکل نہیں - خاک نہیں - ذرا نہیں - خاک ؎
دیکھکر بیخودیٔ شوق یہ بیخود سی کہا ✦ یہی حالت ہو تو جا ہو گے ہمیں سر اپنا (بیخود)

اپنا سوجتا کرنا - ہ - فعلِ متعدی - اپنا فکر کرنا - مآل سوچنا - عاقبت اندیشی کرنا ✦

اپنا کام کرو - ا - محاورہ - اپنے کام سے لگو - ہٹو - سرکو - پرے ہو ؎
چلو بس حضرتِ عیسیٰ تم اپنا کام کرو مریضِ عشق کو ہوگی شفا سُنو تو سہی (سید)

اپنا کِیا پانا - ہ - فعل متعدی - اپنے فعل کی سزا بھگتنا - کیفر کردار کو پہنچنا -

اپنا گھٹنا کھولئے اور آپ ہی لاجوں مریئے - ہ - (کہاوت) یعنی اپنا عیب کھولئے اور آپ ہی شرمندگی اُٹھائیے ✦ (گھٹنا کی بجائے اپنی ٹانگیں بھی بولتے ہیں)

اپنائیت - ہ - اسم مؤنّث - یگانگت - واحد معاملہ ✦

اپنی - ہ - ضمیر متکلم - (۱) میری (۲) ذاتی - نج کی - خاص نج کی جیسے اپنی اپنی ڈفلی اپنا اپنا راگ (۳) مملوکۂ خود - مقبوضۂ خود (۴) رشتہ کی - جیسے یہ اپنی ماں ہے ✦

اپنی اپنی پڑنا - ہ - فعل لازم نفسی نفسی ہونا - اپنا ہی اپنا خیال ہونا - آپا دھاپی ہونا - سدھ نہ رہنا - اپنی اپنی مصیبت میں گرفتار ہونا ✦ اپنی اپنی فکر اور اپنے اپنے کام میں مصروف ہونا ✦ اپنا ہی بھلا چاہنا

اپنی ایڑی دیکھو - ہ - (محاورۂ عو) نظر نہ لگاؤ - ٹوکو نہیں ہم تو سچ (عورتوں کا خیال ہے کہ اگر کوئی شخص کسی کی تعریف کرکے اپنی ایڑی دیکھ لے تو اُس کی نظر بد اثر نہیں کرتی) ✦

اپنی بات پر آنا - ہ - فعل لازم - اپنی ضد پہ آنا - اپنے قول کی پچ کرنا - جو کچھ کہنا کر دکھانا ✦

اپنی بات کا ایک - ہ - اسم مذکّر - بات کا پکا - راسخ القول - زبان کا پورا - عہد کا - نباہنے والا ✦

اپنی چھاتی پر ہاتھ دھرنا - یا - دھر کے دیکھنا - ہ - فعل متعدی (عو) اپنا سا حال دُوسرے کا جاننا - جب کوئی عورت کسی غیر کے بچے کو کوستی ہے تو اُس سے کہتے ہیں کہ تو اپنی چھاتی پر ہاتھ دھر کے دیکھ اگر ہم کوسیں گے تو تیرے دل کو بھی بُرا لگیگا یا نہیں؟

اپنی چھاچھ کو کوئی کھٹا نہیں کہتا - ہ - (کہاوت) یعنی اپنی چیز کو کوئی بُرا نہیں بتاتا ✦

اپنی ران کھولئے آپ ہی لاجوں مریئے - ہ - (کہاوت) یعنی اپنوں کا عیب ظاہر کرنا خود شرمندہ ہونا ہے ✦

اپنی سی ہمت کر لی - ہ - محاورہ - تا بمقدور خوب کوشش کرلی اپنی طرف سے بخوبی سعی کرلی ✦

اپن

اپنی گھاٹ میں مست ہونا - ہ - فعل لازم - اپنے حال میں خوش ہونا - غریبی میں مگن رہنا +

اپنی گاتا - ہ - فعل متعدی - صرف اپنی کہنا - اپنی ہی بات کا گیت گانا - رٹنا +

اپنی گرہ کا - ہ - تابع فعل (گنوار) اپنی جیب کا - اپنی ذات کا اپنی جمع کا - اپنی گانٹھ کا - اپنی تھیلی کا - اپنے گوجھے کا +

اپنی گڑیا سنوار دینا - ہ - فعل متعدی - (عو) اپنے مقدور کے موافق بیٹی کا بیاہ کر دینا + تھوڑا بہت جہیز دیکر وداع کر دینا - (یہ ایک انکسار کا کلمہ ہے)

اپنی گوں کا - ہ - صفت (۱) اپنے مطلب کا - اپنے ڈھنگ کا + اپنی پسند کا (فقرہ) یہ مکان اپنی گوں کا تو ہے نہیں اور وں کے مطلب کا ہو تو خبر نہیں (۲) گوں گیرا - خود غرض - مطلب کا یار +

(فقرہ) یار تو بھی اپنی گوں کا ہے خود غرضی کے سوا دوسرا کام نہیں -

اپنی گونکا یار - ہ - اسم مذکر - خود غرض دوست - مطلب کا یار +

اپنی ناک کٹی تو کٹی پرائی بدشگونی تو ہو گئی - ہ - (کہاوت) یعنی پرائی بدشگونی کے لئے آپ بدنامی مول لی +

اپنی نیند سونا اپنی بھوک کھانا - ہ - فعل متعدی جب جی چاہے سو رہنا - جب دل میں آئے کھا لینا + چین سے عمر کاٹنا - بے فکر اور بے غم رہنا + آزادی سے بسر کرنا +

اپنی نیند سونا اپنی نیند اُٹھنا - ہ - فعل لازم - جب چاہنا سونا - جب چاہنا اُٹھنا - بے غل و غش اور آزادی سے بسر کرنا - بیفکر رہنا +

اپنی والیوں پر آنا - یا - اپنی والی پر آنا - ہ - فعل لازم اپنی ضد اور ہٹ پر آنا - اپنے قول پر اڑنا - اپنی سی کرنا + اپنا قول پورا کر دکھانا (عو) +

اپنی ہی گانا - ہ - فعل متعدی (۱) اپنا ہی راگ الاپنا + اپنی کہانی سے کام رکھنا - اپنی ہی کہنا (۲) اپنے ہی مطلب کی سُنانا - اپنی ڈیڑھ اینٹ کی جُدی مسجد بنانا +

اپنے - ہ - ضمیر متکلم (۱) میرے ہمارے (۲) نج کے - خاص - (۳) مملوکہ خود - مقبوضہ خود (۴) سگے - جیسے یہ اپنے چچا ہیں +

اپن

اپنے آپے میں رہنا - ہ - فعل لازم - اپنے ہوش و حواس میں رہنا - اپنے قابو میں رہنا - بیخود نہ ہونا ~

شرط ہو جائے کہ ہم پھر نہ چھینگیے ہرگز + اپنے آپے میں اگر طالبِ دیدار رہا (بیخود)

اپنے بھاویں - ہ - تابع فعل (عو) اپنے نزدیک - اپنے حساب (فقرہ) اپنے بھاویں کچھ ہی ہو +

اپنے پاؤں میں آپ ہی کلہاڑی مارنا - ہ - فعل متعدی اپنا آپ نقصان کرنا - اپنا آپ بُرا چاہنا +

اپنے ٹھٹے لگانا - ہ - فعل متعدی - اپنے مطلب اور غرض کی کہنا (پرانا محاورہ ہے) ~

غیر ہمکو اُٹھائے جاتا ہے اپنے ٹھٹے لگائے جاتا ہے (سودا)

اپنے جامے سے باہر ہونا - ہ - فعل لازم (۱) کپڑوں میں نہ سمانا - پھولا نہ سمانا - نہایت خوش ہونا (۲) غصہ میں تابو سے باہر ہونا - آپے میں نہ رہنا - آپے سے باہر ہونا +

اپنے حق میں آپ کانٹے بونا - یا زہر کرنا - ہ - فعل متعدی اپنے لئے آپ بُرائی کرنا - وہ کام کرنا جو اپنے کو نقصان پہنچائے - اپنے واسطے کُواں کھودنا - اپنا آپ بُرا چاہنا - ایسے امر کا مرتکب ہونا جس سے اپنے حق میں برائی نکلے - اپنے ہاتھوں مصیبت یا مضرت میں گرفتار ہونا - برائی مول لینا - اپنے پاؤں میں آپ کلہاڑی مارنا - اپنے حق میں شامت لانا ~

ہمیشہ چاہتے ہیں چھیڑ اُس کافر کی مژگاں سے + یہ کانٹے حضرتِ دل اپنے حق میں آپ بوتے ہیں (ظفر)

دل لگا مژگاں سے اسکی رات دن رویا کیا + اپنے حق میں آپ میں کانٹے سدا بویا کیا (ہدایت)

اپنے دنوں کو پورا کرنا - ہ - فعل متعدی - مصیبت سے عمر گزارنا تنگی و ترشی سے اوقات بسر کرنا - مصیبت اور غریبی میں دن کاٹنا - بمشکل عمر بسر کرنا +

اپنے دنوں کو رونا - ہ - فعل متعدی اپنی قسمت اور مصیبت پر افسوس کرنا - زمانۂ موافق کے گزر جانیکا ماتم کرنا - اپنی بدنصیبی کا بیان کرنا -

اپنے ڈھائی چاول الگ گلانا - ہ - فعل متعدی - سب کی رائے سے الگ رائے رکھنا - متفق الرائے نہ ہونا - دل میں آنا سو کرنا - اپنی کہے جانا اور دوسرے کی نہ سننا - کسی کے کہے پر عمل نہ کرنا +

اپنے کئے کے پاس بیٹھنا - ہ - محاورہ - اپنے کئے کی سزا پانا -

اپھ

مکافاتِ عمل میں گرفتار ہونا۔ اپنی کرنی بھوگنا۔ جیسا کرنا ویسا بھرنا۔

اپنے گریبان میں مُنھ ڈالنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ اپنے کئے سے پچھتا کر گردن نیچی کرنا۔ اپنا عیب دیکھ کر شرمانا۔ قائل ہونا +

اپنے مُنھ میاں مٹھو۔ ہ۔ صفت۔ اپنے مُنھ سے اپنی تعریف۔ خود ستائی +

اپنے نام کا ایک۔ ا۔ صفت۔ ضدی۔ ہٹیلا۔ اپنی بات کا پچ کرنے والا۔ متعصب۔ ضد کا پورا +

اپنے تئیں گنوائے کے در در مانگے بھیک۔ ا۔ (کہاوت) اپنی آنکھیں کھو کر دوسرے کا محتاج بننا + اپنا پیسہ کھو کر مُفلس بن بیٹھنا۔

اپنے ہاتھوں۔ ہ۔ تابع فعل۔ از دستِ خود۔ از خود۔ آپ سے۔ اپنی ذات سے +

اپنے ہاتھوں اپنی قبر کھودنا۔ فعل متعدی۔ اپنی موت کا آپ سامان کرنا + اپنی بُرائی آپ چاہنا +

اپھرنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) پھولنا۔ ہوا بھرنا۔ نفخ ہونا۔ (۲) موٹا ہو تیار ہونا۔ فربہ ہونا۔ تناور ہونا۔ قوی جثہ ہونا (۳) مغرور ہونا۔ متکبر ہونا۔ اترانا۔ گھمنڈ کرنا۔ بڑھ چلنا۔ علم و ہنر یا دولت وغیرہ پر نازاں ہونا

آپے سے باہر ہوجانا۔ یا ہونا۔ فعل لازم (ع) (۱) قابو سے باہر ہوجانا۔ جامہ سے باہر ہوجانا۔ بس میں نہ رہنا۔ اپنے اختیار میں نہ رہنا۔ بے بس ہوجانا + اُچھل جانا + بپھر جانا۔ پھیل جانا۔ غُصہ یا خوشی کے مارے قابو میں نہ رہنا +

(فقرہ) آپے سے باہر نہ ہو سیدھی طرح بات کرو +

(۲) بیتاب ہونا۔ بے قرار ہونا۔ مضطرب ہونا +

(فقرہ) آپ ہی آپ آپے سے باہر ہوگیا۔ کیوں آپے سے باہر ہُوا جاتا ہے

آپے سے نکلا پڑنا۔ فعل لازم (ع) بیتاب ہونا۔ بے قابو ہونا۔ جامہ سے باہر ہونا +

(فقرہ) تم تو ذرا سی بات پر اپنے آپے سے نکلی پڑتی ہو (ع)

آپے سے نکلنا۔ ہ۔ فعل لازم (ع) دیکھو (آپے سے باہر ہوجانا) +

اپیل۔ ہ۔ انگلش (Appeal) اسم مذکر۔ (۱) مُرافعہ۔ ایک حاکم کے ہاں انصاف نہ ہو تو اُس سے اعلیٰ حاکم کے سامنے اپنا دعویٰ پیش کرنا +

(۲۔ اسم مؤنث) درخواست۔ جیسے امداد کے لئے چندہ کی اپیل کی گئی +

آتا

اپیل سرسری۔ ا۔ اسم مؤنث (قانون) وہ اپیل جو ایک ہی گواہی پر فیصل ہوجائے +

اپیل خاص۔ ا۔ اسم مؤنث (قانون) وہ اپیل جس میں کوئی قانونی سُقم ہو

اپیل کرنا۔ فعل متعدی۔ (قانون) حاکم بالا کے پاس مقدمہ لیجانا +

اپیل مخالف۔ ا۔ اسم مؤنث۔ (قانون) ایک دوسرے کے بخلاف اپیل۔

اپیلانٹ۔ انگلش۔ (Appellant) اسم مذکر۔ ریسپانڈنٹ کا نقیض۔ اپیل یا مرافعہ دائر کرنے والا +

آپے میں آنا۔ ہ۔ فعل لازم (ع) دیکھو (آپ میں آنا) + ہوش میں آنا۔ غشی دور ہونا +

(فقرہ) گلاب کا چھینٹا دیا۔ کوری ٹھیکری سونگھائی جب آپے میں آئی۔ (ع) +

آپے میں نہ رہنا۔ ہ۔ فعل لازم (دیکھو آپ میں نہ رہنا)

اٹ۔ ہ۔ صحیح (س۔ اٹ) تابع فعل۔ تنہا۔ از حد۔ اودھک۔ بے انتہا۔ حد سے زیادہ۔ برابر۔ متواتر۔ ہمیشہ۔

اٹ کا بھلا نہ برسنا اٹ کی بھلی نہ دھوپ + اٹ کا بھلا نہ بولنا اٹ کی بھلی نہ چپ +

اٹ گٹ۔ ہ۔ صفت۔ (ع) (۱) اوحد۔ بے نہایت (۲) پیٹ بھر کر۔ شکم سیر کر۔ کامل طور پر۔ اگھا کر۔ ناکوں ناک پھانک کر۔ (فقرہ) مجھے اس لالہ کی باتوں سے اٹ گٹ نفرت ہوگئی

جو کھانا تو اٹ گٹ جو پینا تو بے حد + غرض یہ کہ سرکار ہیں پیٹ بھر کے (حالی)

آتا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (اندر آنا)۔ (۱) آنے والا۔ وہ آدمی جو آتا ہو۔ آتا ہوا (فقرہ) آتے کو روکتے نہیں جاتے کو پکڑتے نہیں آتے کو آنے دو جاتوں کو جانے دو وہ آتا ہے جانا جائے۔ آتے کا منھ دیکھتی تھی جاتے کی پیٹھ (ع) (۲) قرضہ۔ قرض یا بونا روپیہ۔ اُدھار کا روپیہ۔ قرض (فقرہ) وہ صاحب کوئی اپنا آتا نہ مانگنے؛ تیرے اوا کا کچھ آتا ہے (۳) استحقاق حق۔ واجب الادا۔ حساب باقی۔ باقیات قابل وصول جیسے جوگ ہنڈی +

(۴) جو کچھ ہنر یا دستکاری یا کوئی اور بات کسی شخص کو یاد ہو تو وہاں بھی یہ لفظ بولا جاتا ہے جس کی مفصل کیفیت آنے میں دیکھی ہوگی جاننا۔ واقف ہونا۔ ماہر ہونا۔ معلومات ہونا +

ساتھ اُن کے ہیں ہم سایہ کی مانند ولیکن + اس پر بھی جُدا ہیں کہ پٹنا نہیں آتا (ذوق)

آتا جاتا۔ ہ۔ صفت۔ آئندہ رفتہ + راہگیر۔ مسافر۔ بیرز بٹوئی۔ حاجی سالک۔ (فقرہ) کوئی آتا جاتا ملے تو ساری امانت بھیج دینا +

اُتارہ۔ ہ۔ صفت (ع) مخفف اَوتار مجازاً بد۔ شریر۔ بدذات۔ لڑاکا۔ فتنہ انگیز فتنہ پرداز۔ جیسے وہ تو بڑی اُتارہ ہے اُسکے منھ کون لگے +

اُتارہ۔ ہ۔ اسم مذکر (س۔ اُترتم) (۱) چڑھاؤ کا نقیض۔ ڈھلان نشیب

جِہتِ فراز۔ (۲) زوال۔ کمی گھٹاؤ۔ گھٹتی +

اُتار چڑھاؤ۔ ہ۔ اِسم مذکّر۔ (۱) اُونچ نیچ۔ نشیبُ فراز + زمانے کی اُونچ نیچ (۲) کمی بیشی + نرخ کا بڑھنا یا گھٹنا + دریا کا اُترنا۔ چڑھنا (۳) رستہ کی بلندی اور پستی (۴) اُونچے اور نیچے سُر (۵) دم۔ فریب دھوکا +

اُتار چڑھاؤ بتانا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) نشیبُ فراز جتانا۔ اُونچ نیچ سمجھانا (۲) فریب دینا۔ دھوکا دینا۔ دم دینا +

اُتارا۔ ہ۔ اِسم مذکّر۔ (۱) صدقہ۔ صدقہ سلا۔ وہ چیز جو سر کے اُوپر سے رَدِّ بلا کے واسطے اُتار کر پھینک دیں یا چوراہے میں رکھیں۔ (۲) پورب پڑاؤ۔ سرائے + اسٹیشن (۳) گھاٹ۔ پایاب۔ گزرگاہِ آب۔ (۴۔ ہندو) قیام۔ مقام۔ ٹھہراؤ۔ جیسے آج میلے کا اُتارا فلاں مقام پر ہے۔ کل وہاں اُتارا ہوگا +

اُتارا اُتارنا۔ ہ۔ فعل متعدی صدقہ اُتارنا +

اُتارنا۔ ہ۔ فعل متعدی (س۔ اُتّارنم) (۱) کسی چیز کو اُوپر سے نیچے لانا۔ جیسے بڑھے ہوئے پتنگ کو اُتارنا + سواری سے باہر لانا۔ نکالنا (۲) مرتبہ سے گرانا۔ کم کرنا۔ درجہ گھٹانا۔ تنزل کرنا (۳) دریا سے پار کرنا لنگھانا (۴) کاٹنا۔ تراشنا۔ جیسے ناک یا سر اُتارنا (۵) خراط چڑھانا۔ جیسے دستہ یا کوئی پُرزہ اُتارنا (۶) بدلنا تبدیل کرنا۔ جیسے کپڑے اُتارنا (۷) سر کے گرد پھرانا۔ کسی چیز کو تصدق کرنا۔ وارنا (۸) جدا کرنا۔ الگ کرنا۔ علیحدہ کرنا۔ جیسے سالن کے اُوپر سے گھی یا تار اُتارنا (۹) ٹھہرانا۔ مکان میں جگہ دینا (۱۰) لینا۔ چھیننا۔ اخذ کرنا۔ جیسے کسی بدمعاش نے بچّے کے کپڑے اُتار لیے (۱۱) کسی عضو کو جگہ سے بے جگہ کرنا (۱۲) داخل کرنا۔ گھسانا۔ جیسے پیش قبض یا برچھی بدن میں اُتارنا (۱۳) گرانا۔ ڈھانا۔ جیسے دیوار اُتارنا (۱۴) پھاڑنا۔ قطع کرنا۔ بیونتنا۔ جیسے کپڑا اُتارنا (۱۵) نقل کرنا۔ لکھنا۔ ایک کاغذ سے دوسرے کاغذ پر لکھنا + کھینچنا۔ عکس لینا۔ جیسے تصویر یا نقشہ اُتارنا (۱۶) ایفا کرنا۔ بھگتانا۔ چکتا کرنا۔ ادا کرنا۔ جیسے قرضہ اُتارنا (۱۷) نشیب میں پہنچانا۔ گڑھے میں ڈالنا۔ جیسے قبر یا کنوئیں میں اُتارنا (۱۸) ہٹانا۔ دُور کرنا + جیسے جن یا بھوت پریت اُتارنا (۱۹) پینا۔ نوش کرنا + نگلنا + حلق کے اندر پہنچانا۔ جیسے حلق سے اُتارنا (۲۰) پیدا کرنا۔ نازل کرنا۔ دُنیا میں لانا (۲۱) تلنا۔ تل کر نکالنا۔ پکانا + جیسے پوریاں اُتارنا +

اُتارے ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ سواروں کا گھوڑوں سے اُتر کر تلواروں سے لڑنا۔ متوجہ و مستعد ہونا۔ لڑنے کو اُتر پڑنا۔ ریہانا محاورہ ہے +

اُتالیق۔ ت۔ اِسم مذکّر۔ ادیب۔ ادب سکھانے والا + تربیت کرنے والا۔ سدھانے والا۔ اُستاد +

اتحاد۔ ع۔ اِسم مذکّر۔ (۱) ایکا۔ دوستی (۲) محبت۔ اخلاص +

اتحادِ ثلاثہ۔ ع۔ اِسم مذکّر۔ یورپ کی بڑی بڑی طاقتوں یا سلطنتوں کا سیاسی گروہ جس میں موجودہ جنگِ یورپ تک اسٹریا جرمنی اور اٹلی شامل تھے خلافِ ائتلافِ ثلاثہ +

اُترّ۔ س۔ اِسم مذکّر۔ (۱) جواب۔ مقابل + تقابل۔ بالمقابل۔ محاذی + ہمتا (۲) سمت۔ جانب (۳) خط کا جواب پاسخ (۴۔ اِسم مؤنث) شمال دکن کے مقابل کی سمت۔ قطب شمالی کی سمت +

اِترانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) گھمنڈ کرنا۔ غرور کرنا۔ تبختر کرنا + بڑھ کر چلنا + تھوڑی سی دولت پر آپے سے باہر ہو جانا (۲) ناز کرنا۔ نخرہ کرنا (۳) خوشی منانا + خود نمائی کرنا۔ بڑا بول بولنا + ؎

چاندی کی انگوٹھی پہ جو سونے کا چڑھا جھول + اوچھی تھی لگی پھونے اترانے کے بڑا بول (مولوی اسمٰعیل میرٹھی)

اُترائی۔ ہ۔ صفت۔ (۱) چڑھائی کا نقیض۔ اُتار نشیب (۲) دریا سے پار ہونے کا محصول ناؤ کا کرایہ + پہاڑ سے نیچے جانے کا کرایہ + (۳) پہاڑ سے اُترنے کا موسم جیسے اکتوبر نومبر کا مہینہ +

اُترتا چاند۔ ہ۔ اِسم مذکّر۔ آخر ماہ۔ زوالِ ماہ۔ بدی۔ اندھیرا پاکھ + (دیکھو ضمیمہ)

اَترسوں۔ ہ۔ تابع فعل پرسوں کے آگے کا دن آج سے چوتھا دن (اکبد اور گذشتہ دونوں کو)

اُتر گئی لوئی تو کیا کریگا کوئی۔ ہ۔ (کہاوت) یعنی حیا کا برقع اُتار کر بیحیائی کا برقع پہن لیا۔ جب بیحیائی اختیار کرلی تو کوئی کیا کرے گا۔ بیحیا کا کوئی کچھ نہیں کر سکتا بیغیرت کو کچھ شرم نہیں آتی +

اُترن۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ (۱) اُتری ہوئی کپڑے (۲) وہ پہنے ہوئے کپڑے جو کسی شخص کو دیدیں

اُترن پُترن۔ (اُترن وترن۔ اُترن کھترن)۔ ہ۔ اِسم مؤنث (۱) از رُوئے حقارت اُترے اُترائے کپڑے پہنے پہنائے کپڑے۔ مستعمل پوشاک۔ ناقابلِ استعمال پوشاک (۲) مُندرس +

اُترنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) اُوپر سے نیچے آنا۔ تہ میں جانا۔ تہ پر آنا۔ زمین پر آنا۔ نشیب میں جانا (۲) نازل ہونا جیسے آسمانی کتاب کا اُترنا (۳) فروکش ہونا۔ کسی جگہ ٹھیرنا۔ مقام کرنا (۴) گھٹنا۔ کم ہونا۔

بھاؤ کم ہونا + ڈھلنا + گِرنا۔ جیسے عُمر سے اُترنا (۵) پار ہونا۔ عبُور کرنا۔ لنگھنا۔ جیسے دریا سے اُترنا (۶) سڑنا۔ بگڑنا۔ اُبسنا۔ ذائقہ میں فرق آنا۔ مزے سے جاتا رہنا۔ جیسے سالن اُترنا (۷) گھسنا۔ داخل ہونا۔ جیسے چاقو کی نوک پاؤں میں اُتر گئی (۸) ادا ہونا۔ چکنا۔ بیباق ہونا۔ جیسے قرضہ اُترنا (۹) کھِنچنا۔ عکس ہونا جیسے تصویر اُترنا (۱۰) کسی عضو یا کسی جوڑ کا جگہ سے بے جگہ ہونا۔ ڈگنا۔ ٹلنا۔ جیسے ہاتھ اُترنا (۱۱) تنزّل ہونا۔ درجہ گھٹنا (۱۲) بچے کا مرنا (۱۳) آنا۔ بھر آنا۔ جیسے دُودھ اُترنا (۱۴) نکلنا جگہ سے ہٹنا۔ جیسے پیا اُترنا (۱۵) بازاری لوگوں کی اصطلاح میں کسی کی عصمت دری کرنا (۱۶) ہونا۔ جچنا۔ اندازہ ٹھیرنا۔ جیسے تول میں دس سیر اُترنا +

اُتروانا۔ ہ۔ فعل متعدّی اُتارنا اور اُتروانا ایک ہی ہے صرف اتنا فرق ہے کہ یہ متعدّی بدو مفعول ہے اور وُہ بیک مفعول +

آتش۔ ف۔ اِسم مؤنث۔ قدیم فارسی (آدیش۔ آور۔ آتیش) ژ (آتربں) ت (اوت) س (ٖ [illegible] اگنی) ہندی (آگ) +

(تبدیلِ حُروف اور عِلمِ زبان سے ان سب صُورتوں کی اصل ایک ثابت ہوتی ہے البتہ لفظ آتش کے تلفّظ میں اختلاف ہے۔ اکثر فرہنگ نویسوں نے تو بکسرِ تا اور بفتحِ تا دونوں طرح روا رکھا ہے مگر بعض نے صرف اخیر صُورت کو مانا ہے بلکہ پہلی صُورت کی نسبت گو زیادہ ہی کیوں نہ بولتے ہوں۔ ہمیں بھی تأمّل ہے کیونکہ جہاں تک شعرائے فارس کے اشعار ہماری نظر سے گذرے ہیں برابر سرکش اور مُشوّش وغیرہ کے ساتھ آتش کا قافیہ پایا۔ چنانچہ ظاہر ہے ؎

آہ تن سوز و دُود سے شکلِ آتش ہو مرا + دِل کسی آتش کے پرکالے پہ جو غش ہو مرا (جرأت)

حریفِ جہاں سوز و سرکش مباش + ز خاک آفریدند آتش مباش (سعدی)

دیوانہ ام ز خانہ مشوّش بر آمدہ + طوفانم از تنوّرِ پُر آتش بر آمدہ (نظیری)

البتہ صاحبِ فرہنگِ جہانگیری نے مولوی معنوی کا یہ شعر جس میں بکسرِ تائے فوقانی باندھا گیا ہے سند اً بیان کیا ہے ؎

گفت آتش من ہمانم آتشم اندر آ تا تو بہ بینی تابشم

مگر ہم اِس موقع پر قدیم فارسی کے موافق ضرورتِ شعر کے باعث بکسرِ تا قافیہ باندھ دینا جائز خیال کرسکتے ہیں نہ کہ اِس کو ٹکسالی مانیں۔ کیونکہ زبان ژند سے بھی جس پر فارسی زبان کا مدار ہو اور نہایت پُرانی زبان ہو جس کے الفاظ نے مرُورِ زمانہ کے باعث اِس قسم کی تبدیلیاں

اِختیار کی ہیں۔ ثابت ہوتا ہے کہ لفظ آتَرش بفتحِ تائے فوقانی یہ لفظ حسبِ قاعدہ رائے مہملہ گِر کے آتش ہوا۔ اور پھر بشینِ معجمہ آتش ہو گیا۔ بلکہ یہی وجہ ہے کہ شعرائے فارس نے اپنے کلام میں بفتحِ تا ہی اس کا استعمال زیادہ کیا ہے۔ اس جگہ ہمیں صاحبِ فرہنگ جہانگیری سے کلّی اِتفاق نہیں ہے۔ لیکن اِس صُورت میں بھی ہم اُنہیں یہ نہیں کہہ سکتے کہ وُہ غلطی پر ہیں۔ کیونکہ قدیم فارسی اِس امر کا بخُوبی ثبُوت دے رہی ہے کہ آتش بکسرِ تائے فوقانی کی اصل آدیش یا آتیش ہے) +

(۱) آگ۔ اگنی۔ آنچ۔ آگی۔ نار (پنجابی) آگ + بیندر۔ اربعۂ عناصر میں سے ایک عنصر کا نام ہے + ؎ (پورب) (عربی)

عشق کی خلقت سے آگے میں ترا دیوانہ تھا + سنگ میں آتش تھی جب تو شمع میں پروانہ تھا (سودا)

بے سوزِ محبّت نہ مٹے دِل کی سیاہی + آہن کو بنا دیتی ہے ہم رنگِ زر آتش (شہیدی)

گرمیِ رنگِ انگُوں بیٹی عاصیِ کو پھیکے + سر پہ مرے طبّاخِ فلک طشت بھر آتش (؟)

آتشِ عشق کہیں بجھتی ہے + شیفتہ اشک بہاتے کیوں ہو (شیفتہ)

(۲) لَو۔ شعلہ۔ زبانہ۔ لوکا۔ لاٹ۔ جوالا +

(۳) سوزش۔ جلن۔ تپش۔ حرارت ؎

آتشِ داغِ جگر بجھ نہ سکی کیا اُن سے تا بہ دامن جو گئے آنکھ چرائے آنسو (غافل)

ہر بنِ مُو سے دُھواں اُٹھتا ہے + آتشِ غم کو چھپاؤں کیونکر (شیفتہ)
(سوزش)

(۴) جلوہ۔ تجلّی۔ نُور ؎

اُس لب میں رُخ دیکھ کے بیہوش ہُوا دِل + مُوسیٰ کو شبِ تار میں آئی نظر آتش (شہیدی)

(۵) شراب۔ مے۔ دارُو + ؎

ہمیشہ ہاتھ جو ہیں شاعر شراب کو آتش + بڑے ہی جھوٹے ہیں کہتے ہیں آپ کو آتش (ظفر)

(۶) خواجہ حیدر علی خلف خواجہ علی بخش لکھنوی شاگرد مصحفی کا تخلّص سنہ ١٢٦٣ھ میں انتقال کیا +

آتش باز۔ ف۔ اِسم مذکر۔ (آتش + باز) آتشبازی بنانے والا۔ بارُود کی گلکاری کھلانے والا۔ وُہ شخص جو انار پھلجھڑی وغیرہ بناکر بیچے۔ بارُود کی چیزیں بنانے والا۔ بارُود کے کھلونے بنانیوالا ؎

گیا نظر سے جو وُہ گرم طفلِ آتشباز تو اپنے چہرہ پہ اُڑتی ہوائیاں دیکھیں (ترقی)

آتش بازی۔ اِسم مؤنث۔ وُہ کھلونے جو بارُود گندھک شورہ ہڑتال لوچُون وغیرہ بھک سے اُڑ جانے والے مادہ کی چیزوں سے بنائے جاتے ہیں۔ اور جب اِن میں آگ دیتے ہیں تو طرح طرح کے پھُول جھڑتے ہیں اور مختلف آوازیں بھی نکلتی ہیں۔ جیسے انار

ــــــ

لہ اہلِ فارس کی تصنیفات میں یہ لفظ نہیں پایا جاتا غالباً اہلِ ہند نے بنالیا ہے

پھلجھڑی۔ مہتابی۔ گولا۔ چھچھوندر وغیرہ +

آتش پرست ۔ ف۔ اسم مذکر (آتش + پرست) آگ پوجنے والا۔ زردشت کا پیرو۔ اگنی ہوتری۔ پارسی +

آتش خانہ ۔ ف۔ اسم مذکر (آتش + خانہ) (۱) آگ کی جگہ۔ وہ طاق یا آلہ جو مکان کے اندر جاڑوں میں آگ جلانے کا مکان گرم رہنے کے واسطے بنایا جاتا ہے +

(۲) آتش پرستوں کے آگ رکھنے کی جگہ۔ آتشکدہ +

آتش خو ۔ ف۔ صفت۔ (آتش + خو) (شعر میں آتا ہے) آگ کی سی خصلت رکھنے والا۔ غصہ ور۔ غصیل۔ غضبناک۔ خشمناک۔ تیز مزاج۔ جلاتن۔ جھلا + ؎

جب کہا میں نے کہ ہو تم تو کوئی آتش خو　وہ لگا کہنے کہ ہاں آپ نہ جل جائیگا (ظفر)

آتش دان ۔ ف۔ اسم مذکر۔ (آتش + دان) انگیٹھی۔ آتشی۔ برسی +

آتش رُخ ۔ ف۔ اسم مذکر۔ (آتش + رُخ) (شعر میں آتا ہے) آگ کی طرح دہکتے اور چمکتے ہوئے چہرہ والا۔ مجازاً معشوق۔ دلبر۔ سجن۔ صنم۔ دلارام۔ تُرک +

(چونکہ معشوقوں کے سرخ رخساروں کو لوگ زیادہ پسند کرتے ہیں اور یہ ایک معشوقیت کی شان ہے لہذا آتش سے تشبیہ دیکر آتش رُخ کہنے لگے)

باز آیا دیکھنے سے نہ آتش رُخوں کے دل　سو بار آبلے اسے آنکھیں دکھا چکے (ذوق)

اے داور قیامت انصاف کر ہمارا　آتش رُخوں نے ہمکو ناحق جلا کر مارا (نامعلوم)

آتش رشک میں جلنا ۔ ا۔ فعل لازم۔ کسی کے روپئے پیسے یا دھن دولت کو دیکھکر پیچ و تاب کھانا یا ناراض ہونا + ایک سوکن کا دوسری سوکن سے حسد کرنا۔ رقابت کرنا +

آتش زبان ۔ ف۔ اسم مذکر۔ (آتش + زبان) (شعر میں آتا ہے) تیز زبان۔ سیف زبان۔ طرار۔ جلد جلد بولنے والا + گرم مضمون لکھنے والا۔ وہ شاعر جس کا کلام بڑا اثر اور جوش افزا ہو ؎

ہو گئے عالم میں مشہور ہم آتش زبان　کیا زباں پر اپنی جرأت آوے پُر تاثیر ہے (جرأت)

آتش زدگی ۔ ف۔ اسم مؤنث۔ (آتش + زدگی) (۱) آگ کا لگنا مکان میں آگ لگ جانا۔ (۲)۔ قانون) آگ لگانے کا جرم۔

آتش زنی ۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) آگ لگانا۔ آگ دینا (۲)۔ قانون) آگ لگانے کا جرم +

آتش طبع ۔ ف۔ صفت۔ (آتش + طبع)۔ (شعر میں آتا ہے) (۱) نہایت تیز۔ تُند مزاج۔ (دیکھو۔ آتش خو) (۲) نہایت تیز فہم

آتش فشاں ۔ ف۔ اسم صفت۔ (آتش + فشان) آگ اور لاوا نکالنے یا برسانے والا۔ جوالا مکھی۔ جیسے کوہِ آتش فشاں + (یہ لفظ جغرافیہ میں آتا ہے)

آتش کا پرکالہ ۔ ا۔ اسم مذکر۔ (شاعر)۔ (۱) پارۂ آتش۔ آگ کا ٹکڑا۔ آگ کی چنگاری۔ انگارا۔ (۲) شعلہ + لوکا۔ لکٹا ؎

پھر بہار آئی چمن میں زخم گل آئے ہرے　پھر مرے داغ جنوں آتش کے پرکالے ہوئے (ناسخ)

(فقرہ) غصہ میں آتش کا پرکالا بن گیا۔

(۲) آتش خو۔ غضبناک۔ جھلا۔ غصہ ور۔ تُند خو۔ غصیل۔ تیز مزاج۔ جلاتن۔ شعلہ بھبوکا۔ آگ بگولا۔ مجازاً معشوق ؎

وہ پرکالہ آتش کا ہے صبح تک پھر کا بھی نتھا + کیا جاؤں کیا پھونک دیا لوگوں نے اسکے کان کے بیچ (میر)

تو وہی آتش کا پرکالہ کہ تیرے سامنے + آفتاب آکر کے جاڑے سو ٹھہرا آتا ہو نہیں (ناسخ)

(۳) آفت کا ٹکڑا۔ فتنہ انگیز۔ فتنہ پرداز۔ فتنہ زا۔ شریر۔ (۴) شعلہ سوز۔ شر انگیز۔ حشر انگیز۔ قیامت خیز +

دیکھ اس آتش کے پرکالا کی وہ چٹک نئی　مجھ کو کچھ بجلی نظر پڑتی ہے گھبرائی ہوئی (جرأت)

منزلت اپنی تو ای آتش کے پرکالے نہ بھول　بندہ عاجز ہے خدا کو لن ترانی چاہئے (ناسخ)

(۴) چالاک۔ چنچل۔ اچپل۔ چلبلا۔ ترترا۔ چھبیلا۔ طرار۔ عیار۔ بانکا مجازاً معشوق۔ عشوہ انگیز ؎

ذکر اس آتش کے پرکالے کا جب آ جائے ہے　برق گھبرا جائے ہے اور شعلہ تھرا جائے ہے (معروف)

(۵) بھبوکا۔ خوبصورت۔ گورا چٹا۔ چاند کا ٹکڑا۔ نور کا بُقعہ۔ نور کا پتلا۔ مجازاً معشوق ؎

او تن سوزِ درون سے شکل آتش ہے مرا　دل کہی آتش کے پرکالے پہ جو غش ہو مرا (جرأت)

(۶) دانا۔ ہوشیار + خوش تقریر۔ عقل کا پتلا +

آتش کدہ[1] ۔ ف۔ اسم مذکر۔ (آتش + کدہ) آگ کا گھر۔ وہ جگہ جہاں آتش پرست آگ پوجا کرتے ہیں آگ کا ڈھیر ؎

بسکہ آتش شرم سوئے یار سو ہو آب آب + صاف ہر آتش کدہ میں اب ہو عالم آب کا (راسبیر)

آتش گیر مادہ ۔ ف۔ اسم مذکر۔ وہ مادہ جو آگ کا اثر قبول کرے۔ ایسی

[1] کہتے ہیں کہ آتشکدہ میں کبھی آگ نہیں بجھنے دیتے۔ اگر بجھ جائے تو اس کو بہت منحوس سمجھتے ہیں اور دوسری جگہ سے آگ لانے میں بڑا تکلف کرنا پڑتا ہے +

چیز جو جل اُٹھنے کے قابل ہو +

آتش مزاج - ف - صفت - (۱) گرم مزاج - محرور المزاج (۲) تیز مزاج - تند خو - جھلّا - غصیل - غصّہ ور + اگیا بیتال (۳) آتش کی پیدائش - آگ کا جنا - وُہ مخلوق جو آگ سے پیدا ہوئی ہو جن - شیطان سے

اگر آتش مزاجوں کو حسد ہو خاکساروں سے + تعجب کیا کہ ابلیس عین دشمن ہے آدم کا (ذوق)

آتش مزاجی - ف - اسم مؤنث - گرم مزاجی - غضبناکی - تیز مزاجی - جھلاہٹ - جھلّاپن سے

غضب لائیگی یہ آتش مزاجی کہ ہے غصّہ سے رُوئے جبیں سُرخ (نسیم دہلوی)

آتشک[1] - ف - اسم مؤنث - مادہ (آتش) کاف نسبت - گرمی کی بیماری - فرنگ باد - آبلہ فرنگ - نارِ فارسی - (پنجابی) باد + سے

آتشک ہے تجھکو بھکوڑ کھائی ہوگی کچھ دوا + منہ کسی کا بے سبب واسطے آتا نہیں (ریختی راحت)

آتشک کا مارا ہُوا - ا - اسم مذکر - وہ شخص جس کو آتشک نے جھلس دیا ہو - وُہ آدمی جس کا بدن اس بیماری سے بگڑ گیا ہو - جب اس بیماری کے طفیل سے آدمی کے کسی عضو میں کچھ نقص آجاتا ہے تو اُس حالت میں بھی کہتے ہیں +

آتشکیا - ا - اسم مذکر - آتشک والا - گرمی والا - آتشکی - وہ شخص جسمیں آتشک موجود ہو +

آتشی - ف - صفت - (۱) آگ کا + گرم - محرور (۲) جن پری جس طرح انسان کے واسطے خاکی آتا ہے اسی طرح جن اور پری کیواسطے

آتشی آئینہ - یا شیشہ - ف - اسم مذکر - ایک خاص قسم کا محدب شیشہ بنایا جاتا ہے جسے آفتاب کے مقابل رکھنے سے سورج کی کرنیں اُس میں اکٹھی ہو کر آگ کا حکم پیدا کرتی ہیں - اگر کپڑا یا روئی اُس کے سامنے رکھی جاتی اور اُس پر برابر اُس کا عکس پڑتا ہے تو فوراً جل اُٹھتی ہے اس کے علاوہ ایک قسم کی شیشی بھی ہوتی ہے جس کو اکثر جھوس یا کیمیاگر آگ پر رکھکر کسی چیز کا جوہر نکالتے ہیں اور وُہ آگ پر ایسا کام دیتی ہے جیسے تانبے پیتل کا برتن - آتشی شیشہ لقوے والے کو دکھایا جاتا ہے جس سے اُس کا منہ سیدھا ہو جاتا ہے +

آتشی بُرج - ف - اسم مذکر - نجومیوں نے آسمان کے بارہ برجوں کو اُنکے خواص کے موافق اربعہ عناصر پر تقسیم کیا ہے - چنانچہ ہر ایک عنصر کے تین تین برج ہیں جنمیں یہ آتشی ہیں حمل - اسد - قوس - یعنی میکھ - سنگھ - دھن +

آتشی حرف - جفاروں نے ابجد کے سات سات حروف کو اُن کی خاصیت کے موافق اربعہ عناصر اور سبعہ سیارہ پر تقسیم کیا ہے چنانچہ یہ سات حرف آتشی قرار دئے ہیں - ا - ہ - ط - م - ف - ش - ذ +

آتشیں - ف - صفت - (۱) سوزاں - تپاں - سوزناک - جلادینے والی پھونک دینے والی - جیسے آہِ آتشیں - آتشیں دم سے

اس سے تو اور آگ وُہ بیدرد ہوگیا اب آہِ آتشیں سے بھی دل سرد ہوگیا (ذوق)

محشر میں اگر یہ آتشیں دم ہو گا ہنگامہ سب اِک لپٹ میں برہم ہو گا
تکلیف بہشت کاش مجھ کو نہ کریں ورنہ وُہ باغ بھی جہنّم ہو گا (رباعی)

(۲) روشن - چمکیلا - تاباں - چمکدار - درخشاں جیسے آتشیں رُخسار

[1] پہلے زمانہ میں یہ مرض نہیں تھا جب سے سرد ملک والے گرم ملک میں اور گرم ملک والے سرد ملک میں کثرت سے جانے شروع ہوئے اور باہم عقد مناکحت کا موقع ہوا تو اختلافِ مزاج سے یہ مرض پیدا ہو گیا چنانچہ ہندوستان میں بھی جب وسط کا رہنے والا سرد پہاڑ کی عورتوں سے واقف ہوتا ہے تو اُسے یہ مرض ہو جاتا ہے بعض لوگ بیان کرتے ہیں کہ اس مرض کی پیدائش بندر سے ہوئی ہے جب بندر کسی عورت سے صحبت داری کرتا ہے تو عورت کو فوراً یہ مرض ہو جاتا ہے - اور جب وُہ عورت کسی مرد کے پاس جاتی ہے تو اُس سے اس مرد کو یہ بیماری لگ جاتی ہے اس مرض والے میں بعینہ بندر کی سی بو آیا کرتی ہے ہماری رائے میں صرف اتنا ہی کہنا کافی نہیں کہ غیر قوم اور غیر ملک یا مختلف المزاج لوگوں میں باہم صحبت ہونے یا غلیظ رہنے سے یہ بیماری پیدا ہو جاتی ہے بلکہ اسکی سب سے بڑی وجہ ایک اور بھی ہے جس کو ہم مجملاً بیان کرتے ہیں - ہمارے نزدیک یہ مرض اُن لوگوں سے شروع ہوا ہے جنہوں نے فنِ عیاشی میں ترقی کرکے اُسے کمال کے درجہ پر پہنچایا - اور سات دن کی مشق سے وُہ بات بہم پہنچائی جس میں رگوں سے زیادہ کام پڑے - چنانچہ اِسی آتش کا پیدا ہونا ظاہر ہے - پس اِسی حرکت سے یہ مرض پیدا ہوا یا یوں کہو کہ باہم مواصلت میں ایک دوسرے کے بخارات نے گفگوتمنی کی جگہ سے ہر ایک سانس اور ہوا کے دم کیساتھ اپنی سمیت کو انسان کے جسم میں دوڑایا - چنانچہ یہی وجہ ہے کہ بازاری عورتوں میں جنہیں اس کام میں مہارت حاصل کرنا لازم ہے یہ مرض پھیلا رہتا ہے بلکہ آتشک جو اس کا نام رکھا گیا وہ اسی دلیل سے زیادہ مناسبت رکھتا ہے پچھلی وجہ اختلافِ مزاج سے متعلق ہے - انسان کو خدا تعالیٰ نے یہ قوت دفع الوقتی کے واسطے عطا کی ہے نہ کہ ایسی باتوں کے لئے حکیم اور دانا لوگ کبھی اسطرح مجامعت نہیں کرتے اور نہ اُس سے یہ غرض رکھتے ہیں جو عیاشوں نے سمجھ رکھی ہے اور طب کی پُرانی کتابوں میں جو اس مرض کا نام نہیں پایا جاتا اس سے بھی یہی بات ثابت ہوتی ہے کہ اُس زمانہ میں اس فن نے ایسی ترقی نہیں کی تھی جس سے اس کا نام دفتر میں چڑھایا جاتا آگے خدا جانے +

آہ میری آتشیں آہی ۔ سخ ہی تیرا آتشیں ۔ اجتماعِ نور و نار اے مہ جبیں دیکھائیں (مؤلف)

(۳ تابعِ فعل) آگ کا + آتش انگیز ۔ جوالا مکھی ۔ آتش فشاں جیسے کوہ آتشیں +

آتشیں رُخ ۔ ف ۔ صفت ۔ معشوقہ ۔ سُرخ رنگ ۔ وہ معشوقہ کہ جس کا چہرہ مثلِ شعلہ دمکتا ہو ۔ نورانی چہرہ والا معشوق ۔ نور کا پتلا ۔ بقعۂ نور ۔ سبح آیا جانبِ مشرق نظر ۔ اک نگار آتشیں رُخ سر کھلا (غالب)

اِتّصال ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ (۱) لغوی معنے پیوستگی ۔ ملاؤ ۔ ملاوٹ + جوڑ وصل ۔ (۲) لگاؤ ۔ قرب + چسپیدگی (۳) لگاتار ۔ متواتر ۔ پے درپے تابڑ توڑ ۔ مسلسل (۴) منجموں کی اصطلاح میں ستاروں کا بروج اور درجات کے اعتبار سے باہم نظر کرنا ۔ ایک دوسرے کے مقابل ہونا +

اِتّصالِ حقیقی ۔ ع ۔ صفت ۔ (۱) اصلی وصال ۔ وصلِ بلا فصل ۔ بالکل ایک جان ہو جانا ۔ دوئی مٹنا + ٹوٹ کر ملنا ۔ (۲) ایک جان دو قالب نہایت میل ملاپ ۔ سچی اور پکی دوستی +

اِتّفاق ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ (۱) سازگاری ۔ میل ملاپ + باہم موافقت کرنا ۔ (۲) تطابق ۔ مطابقت (۳) دوستی ۔ یک دلی ۔ ایکا ۔ اتحاد (۴) سنجوگ + اچانچک ۔ دفعتہً ۔ ناگاہ ۔ بے ارادہ کچھ پیش آجانا ہونا ۔ بے سبب کوئی کام واقع ہونا (۵) سازش ملی بھگت (۶) محبت اخلاص (۷) موقع ۔ حالت (۸) ٹوٹ کر ملنا +

اِتّفاق بڑھنا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ اتحاد زیادہ ہونا ۔ ایکا بڑھنا جیسے فریق ثانی کا اتفاق بڑھتا جاتا ہے +

اِتّفاق پڑنا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ موقع پڑنا ۔ موقع ملنا + واسطہ پڑنا ۔

اِتّفاقِ حَسَنہ ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ اچھا موقع ۔ مبارک اتفاق + نیک اتفاق (بحالتِ مصدری) حسبِ دلخواہ موقع ملنا ۔ عمدہ موقع ہاتھ آنا +

اِتّفاقِ رائے ۔ ع ۔ اسم مذکر (۱) موافقتِ رائے ۔ ہم رائے رائے کا متفق ہونا ۔ ہمراہی ہونا +

اِتّفاق سے ۔ ا ۔ تابع فعل ۔ (۱) گاہے ۔ کبھی کبھی ۔ کسی موقع پر ۔ کبھی کبھی (۲) بالاتفاق (۳) اچانچک ۔ حسبِ اتفاق +

اِتّفاق کرنا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ (۱) سازش کرنا ۔ ملجانا (۲) ایکا کرنا ۔ ایک ہو جانا ۔ شریکِ رائے ہونا ۔ متفق الرائے ہونا ۔ باہم متفق ہونا +

اِتّفاق ہونا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ (۱) ایکا ہونا + متفق الرائے ہونا ۔ (۲) موقع پڑنا ۔ موقع ملنا +

اِتّفاقاً ۔ ع ۔ تابع فعل ۔ از روئے اتفاق ۔ حسبِ اتفاق ۔ اچانچک ۔ سنجوگ سے +

اِتّفاقی ۔ یا **اِتّفاقیہ** ۔ ع ۔ صفت ۔ وہ بات جو اتفاق سے ہو جائے +

اِتّقا ۔ ع ۔ اسم مذکر (۱) پرہیز ۔ احتراز ۔ بچاؤ +
(۲) تقوی ۔ پرہیزگاری ۔ پارسائی + گناہوں سے بچنا پرہیز کرنا ۔ ممنوعاتِ شرعیہ سے حذر کرنا +
(۳) خوفِ خدا ۔ خدا کا ڈر +

اَتَل ۔ س ۔ اسم مذکر (अतल) پاتال کا پہلا طبقہ ۔ تحت الثریٰ کا پہلا طبقہ +

اُتّم ۔ ہ ۔ صفت ۔ (۱) عمدہ ۔ اوّل ۔ بہتر ۔ اعلیٰ درجہ کا جیسے اُتّم کھیتی مدھم بان ۔ نکھد چاکری بھیک ندان ۔ (کہاوت)
(یعنی کاشتکاری سب سے افضل ہے چنانچہ کہتے ہیں کہ سب سے بھلا کسان کھیتی کرے اور گھر رہے ۔ دوسرے درجے پر تجارت ہے تیسرے پر نوکری ۔ کیونکہ مشہور ہے کہ پراو حین سپنے سکھ ناہیں جب کچھ نہ ہو سکے تو ہارے کے درجے مرنام ۔ بھیک گدا اختیار کرے +) (۲) شریف خاندانی نیک ۔ (۳) پوتر ۔ پاک + منزہ ۔ مبرا +

اُتّم کا نام اُتّم بچانا ۔ ہ ۔ محاورہ ۔ خَیْرُ الْاُمُوْرِ اَوْسَاطُهَا ۔ موافق کا کام اچھا ہوتا ہے +

آتما ۔ س ۔ اسم مؤنث ۔ س (आत्मन - त्मन ۔ تمن ۔ آتمن) (ہندو)
(۱) روح ۔ دم ۔ نفس ۔ پران ۔ من ۔ جان ۔ جیو +
(۲) نفسِ ناطقہ ۔ بولنا ۔ اندرونہ ۔ انتاکرن ۔ آپا ۔ یونانی اطبا کے نزدیک وہ بخار لطیف جو دل میں پیدا ہو کر حیات اور حس و حرکت کا باعث ہوتا ہے + (فقرہ) ہم کیا ہماری آتما اسیگی +
(۳) دل ۔ ہردہ ۔ ہیا ۔ خاطر ۔ من (۴) کایا ۔ جسم ۔ بدن ۔ پنڈا +
(۵) بھوک ۔ اشتہا ۔ آتشِ معدہ ۔ گھدیا +
(فقرہ) ٹکڑا کھایا تب آتما میں ٹھنڈک پڑی +
(۶) پیٹ ۔ شکم ۔ اوجھ ۔ اودر + (فقرہ) آتما میں پڑی تو پہ آتما کی سوجھے

آتما ٹھنڈی ہونا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ (۱) خوش ہونا ۔ جی خوش ہونا ۔ محظوظ ہونا ۔ تسکین پانا ۔ تسلی ہونا ۔ تشفی ہونا ۔ تر و تازہ ہونا ۔ آنند ہونا (۲) پیٹ بھرنا ۔ بھوک کی آگ بجھنا ۔ پیٹ میں اَن پڑنا ۔ (صرف ہندو بولتے ہیں)

آتما ستانا۔ یا کلپانا۔ ہ۔ (ع) فعل متعدی۔ (۱) تکلیف دینا۔ دل دُکھانا۔ دل توڑنا۔ کسیکے دل کو مسوسنا۔ جان کو تکلیف پہنچانا + صدمہ پہنچانا۔ (فقرہ) کیوں کسی رنجیدہ جیو کی آتما کلپاتے ہو؟ کسی کی آتما نہ ستاؤ +

آتما مسوسنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (آتما + مسوسنا، مروڑنا)۔ (۱) بھوک مارنا۔ پیٹ مارنا۔ بھوکا رہنا۔ خواہش کو مارنا + (۲) کلپنا۔ کڑھنا۔ دل پکڑ کر رہ جانا۔ (فقرہ) آتما مسوس کر رہ گئی +

اِتنا۔ ہ۔ صفت۔ اِس قدر۔ اِتّا + (یہ لفظ کسی صفت یا فعل کی مقدار ظاہر کرتا ہے مذکر کے واسطے الف کے ساتھ اور مؤنث کے لئے یائے معروف کے ساتھ آتا ہے)

اِتنا سا۔ ہ۔ صفت۔ اِتنا کا مُتضاد۔ اُس قدر۔ اُتنا +

اِتنے میں۔ ہ۔ تابع فعل۔ (۱) اِس مقدار میں جیسے اتنے میں مہنگا نہیں ہے (۲) اِس عرصہ میں + اتنی دیر میں۔ اس اثنا میں +

اُتّو۔ ف۔ اسم مذکر۔ صحیح اُتو بغیر تشدید (۱) لغوی معنے وہ آلہ جسے گرم کرکے کپڑے پر نقش کرتے ہیں (۲) نقوشِ جامہ۔ شکنِ جامہ اور بیل بوٹا وغیرہ جو ریشمی یا سُوتی کپڑے پر آہنی آلہ کے ذریعے سے بناتے ہیں +

اُتّو اُتّو کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ مارتے مارتے جسم اُدھیڑ دینا۔ کھال اُدھیڑ ڈالنا۔ ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ پرزے اُڑانا۔ لہولہان کرنا۔ دھجیاں اُڑا ڈالنا +

اُتّو کرتے ہوئے چلنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) گھسٹواں چلنا۔ زمین پر رگڑتے ہوئے پاؤں رکھنا۔ جاکر اور ایکساں قدم نہ رکھنا۔ لنگڑے لُولوں کی طرح چلنا (۲) اٹھلا کر چلنا۔ اترا کر چلنا۔ ٹھمک چال سے چلنا۔ مٹک مٹک کر چلنا۔ (فقرہ) واہ کیا خرام ناز ہے کہ زمین پر بھی اُتو کرتے ہوئے چلتے ہیں۔

اُتّو کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) کپڑے پر نقش و نگار بنانا + اُتّو کا کام کرنا۔ لہریں کرنا۔ نشان ڈالنا۔ (۲) کھال اُدھیڑنا۔ چھپٹی سے بدن اُدھیڑ دینا۔ پرزے اُڑانا۔ زخمی کرنا (۳) نشہ میں غرقاب کرنا۔ نشہ کے مارے بیہوش کرنا۔ (مگر یہ تشبیہ ٹھیک نہیں ہے شاید اُتو کی بجائے عوام یہ کہنے لگے ہیں)

اُتّو کش۔ ف۔ اسم مذکر۔ اُتّوگر۔ اُتّو کرنے والا +

اُتّو ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) کپڑے پر نقش ہونا (۲) نشہ میں بیحواس ہونا۔ نشہ کے مارے ہوش نہ رہنا۔ بیخبر ہو جانا۔ بُت ہونا۔ (شاید اُلّو ہونے کا اُتّو ہونا کر لیا ہے) +

اِتوار۔ ہ۔ اسم مذکر۔ سورج کا دن۔ یکشنبہ۔ ہفتہ کے بعد کا دن (سنسکرت آدت وار) +

آتُوق۔ ت۔ ژ۔ ف۔ اسم مؤنث۔ عورتیں اکثر بغیر نونِ غنہ اور برادرِ مجہول

زبان پر لاتی ہیں) اُستانی۔ معلّمہ۔ جو عورت لڑکیوں کو لکھنا پڑھنا سینا پرونا سکھاتی ہے اُسے آتُو کہتی ہیں +

(فقرہ) بیٹی جتنا آتو کی خدمت کرو۔ وہ آنکھوں سے چار آنکھیں ہو جائینگی آتُو ہی آداب دعا ہے۔ یہ بندی کی دن رات ہی سے التجی جہاں سے گزر جائے آتوں در نکیں (؟) مرے جی میں ہے آج گڑیاں بیاؤں سویرے سے گھر اپنے گر جائے آتوں (د؟) کہا تھا مجھے کل نہ دو نگی چھٹی۔ گڑوں کیا جو اَب یوں نگر جائے آتوں (د؟)

اِتّہام۔ ع۔ اسم مذکر۔ تہمت۔ دوش۔ بہتان + شک و شبہ +

اِتّہام دھرنا۔ دینا۔ رکھنا۔ یا لگانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ تہمت دھرنا تہمت لگانا۔ دوش دینا عیب دھرنا۔ بہتان لینا + الزام دینا۔

اُتھلا۔ ہ۔ صفت۔ اُبھرواں برتن + اُبھرا ہوا۔ گہرا کا نقیض۔ اُبھرواں +

اُتھل پتھل کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی (ع) اُوپر نیچے کرنا۔ تہ و بالا کرنا۔ اُلٹ پلٹ کرنا + اُلٹا پلٹا کرنا۔ کسی چیز کو بے ترتیب کرنا + جگہ سے بے جگہ کرنا

اُتھل پتھل ہونا۔ ہ۔ فعل لازم (ع) اُلٹ پلٹ ہونا وغیرہ +

آتے آتے۔ ہ۔ محاورہ (۱) اثنائے راہ میں۔ آنے کا ارادہ ہی رہا جیسے آتے آتے اتنی دیر لگ گئی۔ آتے آتے رُک گئے (۲) رفتہ رفتہ۔ بتدریج +

نہیں کھیل اے داغ یاروں سے کہہ دو کہ آتی ہے اُردو زباں آتے آتے (داغ)

آتے آؤ جاتے جاؤ۔ ہ۔ محاورہ (ع) جب کسی کے بلانے کی نسبت بے پروائی اور بے غرضی ظاہر کی جاتی ہے تو یہ جملہ زبان پر لاتے ہیں۔ یعنے اختیار ہے چاہے آؤ اور چاہے جاؤ +

آتے نہ ٹلے کہ جاتے۔ ہ۔ محاورہ۔ اِن کے آنے سے فائدہ نہ جانے سے +

آتی پاتی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (آنا + پتا) (گنوار) ایک کھیل ہے جسے پہاڑ وا بھی کہتے ہیں بہت سے لڑکے جمع ہوکر ایک لڑکے کو کسی مقرر حد تک پاتی لینے بھیجتے ہیں جب وہ چلا جاتا ہے تو سب الگ الگ چھپ جاتے ہیں جو لڑکا پاتی لینے جاتا ہے وہ آواز دیتا ہوا آتا ہے کوئی کہتا ہے پہاڑ وا ہے کوئی کہتا ہے پاتی ہے۔ اور جب اُسے کوئی ملجاتا ہے تو اُسے چھو لیتا ہے۔ اب یہ شخص چور بنجاتا اور اُسی طرح پاتی لینے جاتا ہے اور اگر چور کو پتا نہیں لگتا اور وہ ڈھونڈتے ڈھونڈتے حیران ہو جاتا ہے تو جو لڑکے کہیں چھپے ہوئے ہوتے ہیں اُن میں سے وہ ایک چالاک لڑکے نکل کر خود ہی آواز دیکر بھاگ جاتے ہیں +

آتے جاتے ۔ ہ۔ تابعِ فعل۔ (۱) دیکھو (آناجانا) (۲) آنے جانے آنے اور واپس جانے۔ آنے اور لوٹنے +

(فقرہ) وہاں آتے جاتے دس دن لگتے ہیں۔ آتے جاتے رُکتا ہے +

آٹا ۔ ہ۔ اِسمِ مذکّر۔ س ( ) ف۔ آرد (۱) چُون۔ پِسا ہُوا غلّہ۔ آرد۔ پسان + (مثل) آٹا نہ ہُوا بُوجا شکا۔ آٹے کا چراغ گھر رکھوں تو چُوہا کھائے باہر رکھّوں تو کوّا لیجائے + ؎

کیا تونگر کیا غنی کیا پیرا ور کیا بالکا سب کے دِل کو فکر ہے دن رات آٹے دال کا (نظیر)

(۲) بُرادہ۔ چُورا۔ سفُوف۔ باریک پِسا ہُوا۔ سائیدہ۔ میدہ سا۔ پِرپِری بکنی +

(فقرہ) اِسے پیس کر آٹا کر دو +

(۳) صفت) بوسیدہ۔ فرسُودہ۔ گلا ہُوا۔ سڑا ہُوا۔ گِھسا ہُوا +

(فقرہ) تم کیسا کپڑا اُٹھا لائے (چٹکی سے مَل کر) ایلو یہ تو آٹا ہے +

آٹا آٹا کرنا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (کثرت کے واسطے دوبار آٹا کہا گیا) باریک کرنا۔ میدہ بنا دینا۔ پیسنا۔ چُورن کرنا۔ سفُوف بنانا۔ بُرادہ کرنا۔ چُورا چُورا کرنا۔ ریزہ ریزہ کرنا۔ چُور چُور کرنا۔ سُرمہ سا کر دینا +

(فقرہ) مجھے دوا ابھی پیس کر آٹا آٹا کر دوں +

آٹا آٹا ہونا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) نہایت باریک ہونا۔ بُرادہ ہونا۔ خاک ہونا

(فقرہ) دور گردوں میں مصلح آٹا آٹا ہو گیا۔ ساری کپڑے گل کر آٹا آٹا ہو گئے +

(۲) بوسیدہ ہونا۔ گلنا۔ گِھسنا۔ خاک ہو جانا + بُور گور ہونا۔

(فقرہ) دھرے دھرے کپڑے آٹا آٹا ہو گیا +

آٹا گیلا ہونا ۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) آٹا پتلا ہونا۔ آٹا بھیگنا۔ آٹے میں پانی زیادہ پڑ جانا +

(۲) وقت پڑنا۔ کام بگڑنا۔ مُصیبت آنا۔ مُشکل میں پڑنا۔ حیران ہونا۔ مُفلسی میں آٹا گیلا (مثل)

اٹاچی ۔ انگلش (Attache.) اسمِ مذکّر لُغوی معنی متعلق یا وابستہ اصطلاحاً وہ سفیر جو سفارت خانہ سے یا کسی اور کے ساتھ سیاسی اغراض سے متعلق یا وابستہ ہو مجازاً وہ سفیر جو غیر سلطنتوں کی طرف سے بطور وکیل کسی سلطنت کے نائب السلطنت یا صُوبہ کے ماتحت سیاسی اغراض سے پاس رہے +

اٹاری ۔ ہ۔ اِسمِ مؤنّث۔ کوٹھا۔ بالا خانہ۔ چھت کے اُوپر کا مکان +

اٹالا ۔ ہ۔ اِسمِ مذکّر (ع) اسبابِ خانہ۔ اثاثہ۔ گھر کا اثاثہ۔ گھر کا اسباب

(۲) انگڑ کھنگڑ۔ فضُول اسباب۔ نکمّا اور ناکارہ اسباب۔ کاٹھ کباڑ (۳) انٹم۔ ڈھیر۔ تودہ۔ انبار +

اَٹ سَٹ ۔ ہ۔ اِسمِ مؤنّث (۱) سازش۔ مِلی بھگت۔ رازداری +

(۲) چالاکی + حِساب کِتاب میں دھوکا بازی + مکر۔ فریب۔

(۳) توڑ جوڑ (۴) آشنائی۔ عورت مرد کی دوستی۔ آلُودگی۔ فِسق +

(۵) کام کاج۔ بیفائدہ شغل۔ (پُورب میں گِٹ پِٹ بھی بولا جاتا ہے) +

اَٹ سَٹ کرنا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی (پُورب) بے کار کام کرنا۔ گڑبڑ کرنا بے سوچے سمجھے کوئی کام کرنا +

اَٹ سَٹ لڑانا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) سازش کرنا۔ گانٹھنا۔ گٹھ جوڑ کرنا (۲۔ پُورب) گڑبڑ کرنا +

اَٹ سَٹ لڑنا۔ یا۔ اَٹ سَٹ ہونا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ سازش ہونا۔ آشنائی ہونا۔ رازداری ہونا +

اٹک ۔ ہ۔ اِسمِ مؤنّث۔ (۱) روک۔ مزاحمت۔ اٹکاؤ۔ رُکاوٹ (۲) جھجک۔ دھڑکا۔ پکڑ (۳) پرہیز۔ بچاؤ + (۴) شمالِ ہند کا ایک بہت بڑا مشہور دریا کا نام جسے دریائے اباسین یا سندھ بھی کہتے ہیں۔ غالباً اٹک اسی وجہ سے نام رکھا گیا کہ قدماء شمال کو اس پار جانے میں ہمیشہ اٹکاؤ یعنی مشکل پیش آتی رہی۔ یا اس سبب کہ قلعہ اٹک کے نیچے سے یہ دریا گزرتا ہے اٹک نام پڑ گیا +

اٹک اٹک کر ۔ ہ۔ تابعِ فعل۔ رُک رُک کر۔ رہ رہ کر۔ ٹھہر ٹھہر کر جیسے اٹک اٹک کر پڑھنا ؎

اٹک اٹک کے بڑی مشکلوں سے دم نکلا گلا بھی خشک تھا خنجر بھی آبدار نہ تھا (ذوق)

اٹکانا ۔ ہ۔ فعلِ مُتعدی۔ (۱) روکنا۔ تھامنا۔ ٹھیرانا۔ ملتوی کرنا + (۲) اُلجھانا۔ پھنسانا۔ جھُلانا۔ ایک ہی کام میں پڑا رکھنا (۳۔ عو) تھوڑی دیر کے لئے پہنا۔ ذرا کی ذرا گلے میں کپڑا ڈال لینا۔ اُلجھانا + (۴) لگانا۔ مصرُوف کرنا۔ مشغُول کرنا +

اٹکاؤ ۔ ہ۔ اِسمِ مذکّر۔ دیکھو (اٹک) دیر۔ التوا +

اٹکل پچّو ۔ ہ۔ صفت (عوام) تیا سا۔ بے ٹھیک۔ بغیر تجربہ۔ بے سوچے سمجھے۔ یُونہیں۔ بغیر جانے بُوجھے۔ اَلل ٹپّو۔ اٹکل پچّو۔ بادِ ہوائی بے ٹھکانے۔ بے نشان +

اٹکل ۔ ہ۔ اِسمِ مؤنّث۔ (۱) اندازہ۔ قیاس۔ تخمینہ (۲) آنک۔ جانچ کُوتت (۳) پرکھ۔ شناخت +

۱؎ جیسے دریائے جہلم کا نام جہلم کے نیچے سے گزرنے کے باعث جہلم ہو گیا۔

اٹکل باز۔ ہ۔ صفت۔ شناسا۔ جانچو۔ تاڑیا +

اٹکل پچو۔ ہ۔ صفت محض قیاسی۔ بے تحقیق۔ اندازاً۔ اٹکربیس + غیر

اٹکل پچو غیر مقرر۔ ا۔ محاورہ۔ اوٹ پٹانگ۔ بےسوچی سمجھی بات۔ ہوائی بات +

اٹکلنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (ع) پہچاننا۔ اندازہ کرنا۔ شناخت کرنا۔ پرکھنا + آنکنا۔

اٹکنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) رکنا۔ ٹھیرنا۔ تھمنا۔ بند ہونا (۲) اڑنا۔ مزاحم ہونا (۳) پھنسنا۔ مبتلا ہونا۔ غیر مرد یا عورت سے الجھنا۔ عشق کرنا۔ محبت کرنا + ملوث ہونا۔ آلودہ ہونا (۴) لڑنا۔ جھگڑنا۔ خواہ مخواہ الجھنا (۵) رک رک کر پڑھنا +

اٹکن بٹکن۔ ہ۔ اسم مذکر +

(ایک کھیل ہے جو چھوٹے چھوٹے بچے اس طرح کھیلتے ہیں کہ کئی بچے اپنے ہاتھوں کی انگلیاں کھڑی کرکے زمین پر ٹکا دیتے ہیں + ایک بچہ الفاظِ ذیل کہتا جاتا اور ہر ایک کے ہاتھوں پہلے کی انگلی باری باری سے رکھتا جاتا ہے جس بچے کے جس ہاتھ پر وہ عبارت تمام ہوتی ہے اُس سے پوچھتا ہے کہ "کھنڈا (کھانڈا)، ماروں یا چھری؟" اگر اس نے کھنڈا کہا تو یہ کہیگا "تیری ماں کا پیٹ کھنڈا" اور اگر چھری کوئی کہتا نہیں اور جو کسی نے کہا تو یہ کہیگا "تیری ماں بری" وہ عبارت یہ ہے :-

اٹکن بٹکن دہی چٹکن۔ آگلا جھولے بگلا جھولے۔ ساون ماس کریلا پھولے پھول پھول کی بالیاں۔ با ما گئے گنگا لائے سات پیالیاں۔ ایک پیالی پھوٹ گئی۔ نیولے کی ٹانگ ٹوٹ گئی۔ کھنڈا ماروں یا چھری؟)

جس جس کے ہاتھ پر یہ عبارت ختم ہوتی جاتی ہے اُس کے ہاتھ اٹھا اٹھا کر سینہ پر رکھتا جاتا ہے جب سب کے ہاتھ رکھوا چکتا ہے تو سب ملکر جھوٹ موٹ کی چکی پیستے اور کہتے جاتے ہیں۔ چکی گھمر گھمر اسکے بعد ہاتھوں کی چھلنی بنا کر آٹا چھانتے اور یوں زبان پر لاتے ہیں۔ کرم ٹانیاں رکھو۔ مجوسی یاں رکھو جب آٹا چھان لیتے ہیں تو بھوسی کا فرضی دودھ بدوا کر جھوٹ موٹ کی کھیر پکاتے اور آپس میں بانٹ کر کھا لیتے ہیں تقسیم کی حالت میں بعض لڑکے کو چھوڑ دیتے ہیں وہ شکایت کرتا ہے۔ تو جواب میں کہتے ہیں۔ تمہارا حصہ رکھا تھا۔ کتا ہار گیا۔ بلی سونگھ گئی۔ یعنی اپنے ہاتھ چاٹو اور اسیکو کھیر سمجھو۔

اٹکھیلی۔ یا اٹھکھیلی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ خرام ناز + شوخی۔ طراری۔ اچپلاہٹ۔ چنچل پن +

اٹکھیلی چال۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) مستانہ چال۔ معشوقانہ چال۔ ٹھمک چال۔ خراماں خراماں چلنا (۲) شوخی بھری ہوئی چال۔ خرام ناز +

اٹکھیلیاں۔ یا اٹھکھیلیاں۔ ہ۔ (اٹکھیلی کی جمع)۔ (۱) شوخیاں۔ طراریاں۔ جولانیاں (۲) کھلاڑیاں۔ کلیلیں + خرام ناز۔ خراماں خراماں چلنا +

اٹکھیلیاں کرنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ کھیلنا۔ کودنا۔ ناز و نخرہ کرنا۔ الّھڑ پنے کی حرکتیں کرنا + خرام ناز۔ خراماں خراماں چلنا ؎

اے دلفریب دریا آتا ہو تو کہاں سے　　اٹکھیلیاں سی کرتا جاتا ہو تو کہاں کو ہ (نامعلوم)

اٹکھیلیوں سے چلنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ نازسے چلنا۔ اترا کر چلنا۔ خراماں خراماں چلنا۔ مٹک مٹک کر چلنا +

اٹل۔ ہ۔ صفت۔ (۱) اپنی جگہ سے نہ ٹلنے والا۔ قائم۔ اچل (۲) مضبوط لازوال (۳) مست۔ بے پروا + شکم سیر۔ (۴) میر عبدالجلیل بلگرامی کا تخلص جو جعفر زٹلی کی طرز پر اکثر اشعار کہتے تھے +

اٹل ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ چھکنا۔ سیر ہونا۔ پیٹ بھر جانا۔ نیت بھر جانا۔

اٹم۔ ہ۔ اسم مذکر۔ تودہ۔ ڈھیر۔ انبار +

اٹنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) سمانا۔ آنا۔ در آنا۔ (۲) بھرنا۔ رکنا۔ پر ہونا + بند ہونا + جیسے موری اٹ گئی +

اٹنگا۔ ہ۔ صفت۔ (۱) اوچھا قد یا جسم سے چھوٹا (۲) بدقطع۔ ٹخنوں سے اونچا گھٹنوں سے نیچا + ناموزوں جیسے اٹنگا پائجامہ یا اٹنگی ازار +

اٹواٹی کھٹواٹی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) کھاٹ کھٹولا (۲) استر بستر اوڑھنا بچھونا۔ بدھنا بوریا۔ آسن باسن پاٹی (۳) شجرہ کھٹ (کھاٹ کا مخفف) (یہاں اٹواٹی تابع مہمل مقدم ہے)

اٹواٹی کھٹواٹی لیکر پڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ ناراض ہو کر کھٹولے یا چارپائی پر پڑے رہنا۔ سوگواروں کی طرح پڑنا۔ غصے یا غم کے باعث الگ پڑے رہنا۔ کسی فکر کے سبب تنہائی اختیار کرنا +

آٹھ۔ ہ۔ صفت۔ س (अष्ट اشٹن) پراکرت (اٹھ - अट्ठ ف ہشت)، انگریزی (ایٹ Eight۔) چار کا دونا۔ سولہ کا آدھا۔

آٹھ اٹھارہ۔ ہ۔ صفت۔ (ہندو) پریشان۔ بکھرا ہوا۔ بارہ باٹ تین تیرہ۔ بے ترتیب۔ ابتر۔ تتربتر +

(فقرہ) میرا سارا اسباب آٹھ اٹھارہ کر دیا +

آٹھ آٹھ آنسو رلانا۔ یا رلوانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) نہایت رلانا۔ ازحد رلانا۔ زار زار رلانا۔ کثرت سے رلانا۔ بہت رلانا

چاروں وصل میں ہنس ہنس کے وہ　　آٹھ آٹھ آنسو رلایا نہ کرو (ہوند)

آٹھ آٹھ آنسو رلاتی ہو مجھے چاہ اس کی　　روز و شب جو ہیں اشک آنکھوں سے جاری اتار رنگیں،

آٹھ

کچھ بھی تجھ کو نہ میرا پاس آیا ۔ آٹھ آٹھ آنسو مجھ کو رُلوا یا (شوق)

(۲) بہت دُکھ دینا۔ از حد ستانا۔ آزار دینا۔ حیران کرنا۔ صدمہ پہنچانا۔ دُکھ دینا ؎

کیوں آٹھ آٹھ آنسو رُلاتا ہے مجھ کو تو ۔ بیگا کسی کے جی کا ستانا بہت بُرا (انشا)

تری پاس جب اُٹھ آتا ہے دل ۔ تو آٹھ آٹھ آنسو رُلاتا ہے یہ دل (کاہش)

آٹھ آٹھ آنسو رونا۔ ہ۔ فعلِ لازم (ع) زار زار رونا۔ نہایت رونا۔ کثرت سے رونا۔ از حد رونا۔ بہت سا رونا۔ پھُوٹ پھُوٹ کر رونا ؎

روؤں نہ کیوں آٹھ آٹھ آنسو ۔ ہو جاؤں اگر دو چار قاصد (ناسخ)

کہے ہے جو کوئی مجھ کو کہ وہ ہفتہ میں جائیگا ۔ تو میں آٹھ آٹھ آنسو سُنکے اے سحر و رقا بجو (سحر)

گر ہم کو لگ گئی ہیں کبھی ہچکیاں تو ہم ۔ آٹھ آٹھ آنسو روئے ہیں دو دو پہر تلک (مصحفی)

(فقرہ۔ ع) جب سے ماں گئی بچّی آٹھ آٹھ آنسو رو رہی ہے +

آٹھ پَہر۔ ہ۔ ظرفِ زماں۔ (۱) رات دن۔ چونسٹھ گھڑی۔ شب و روز ؎

نامۂ شوق کی تاثیر سے قاصد نے ہے ۔ طے گھڑی بھر میں کیا آٹھ پہر کا رستہ (ظفر)

اِک آن بھی مجھ سے نہ ملو آٹھ پہر میں ۔ گھر چھوڑ کے اپنا رہو تُم اور کے گھر میں (مومن)

یہ کیسی چال نکالی ہے تُو نے کیوں اے چرخ ۔ پھرے ہے آٹھ پہر خلق کے ستانے کو (جرأت)

(۲) ہر وقت۔ ہر گھڑی۔ ہر لحظہ۔ ہر آن ؎

کس کے ملنے کا تصوّر ہے شب و روز کہ یُوں ۔ گد گدی دل میں کوئی آٹھ پہر کرتا ہے (مومن)

رہتا نہ باں ہے آٹھ پہر کس کا نام ہے ۔ کرتا ہے یہ جو دل میں اِک کس کا نام ہے (ظفر)

گفتگو ہونے وہاں آٹھ پہر اور لگی ۔ دل خبردار ہو یہ آج خبر اور لگی (ظفر)

دل کے ہاتھوں سے اذیت ہے مجھے آٹھ پہر ۔ سچ کہا ہے کہ نہ دے چین بغل کا دُشمن (جرأت)

آگے ہوتا تھا کبھی حال دِگرگوں دل کا ۔ حالت اب رہنے لگی آٹھ پہر کچھ کی کچھ (ظفر)

اب خوشامد نہیں کی آٹھ پہر کرتے ہیں ۔ گفتگو میر کو جن لوگوں سے تھی عار کیسا تھ (میر)

کیا ہوا یار جو آنکھوں میں نہاں ہے تاہم ۔ ذکرِ خیر آٹھ پہر وِردِ زباں رہتا ہے (رِند)

اس وعدہ فراموش نے آنے کو کہا تھا ۔ رہنے لگے دروازہ ہی پر آٹھ پہر ہم (مومن)

(۳) ہمیشہ۔ سدا۔ نِت۔ مدام۔ نِت اُٹھ۔ دوام ؎

کس کی پہاں شب حیات کرے ہی آٹھ پہر ۔ ہے یہ حسرت کہ سگِ کوچۂ جاناں ہوتا (ناسخ)

آٹھ پہر سُولی ہے۔ (محاورہ۔ ع) (۱) ہر وقت موت کا سامنا ہے۔ ہر وقت آفت موجُود ہے۔ ہر دم ہلاکت سامنے کھڑی ہے + تکلیف ہی تکلیف ہے۔ مُصیبت ہی مُصیبت ہے۔ صدمہ ہی صدمہ ہے رات دِن کا دُکھ جیسے اِس بچّے کے ہاتھوں سے مجھے آٹھ پہر سُولی ہے

آٹھ

آٹھ پہر سُولی ہے دل کو یاد سروقامت میں + ہے اِک نقطہ کی کم و بیشی قامت اور قیامت میں (نکہت)

(۲) رات دِن کا طعنہ تشنہ + جلاپا ؎

(فقرہ) اُسے تو ساس کے ہاتھوں آٹھ پہر سُولی ہے۔

آٹھ پَہری۔ ہ۔ اِسم مذکّر (قانُون) (۱) ہر وقت کا نگہبان + کھیتی کا محافظ (۲) لگان وصُول کرنے والا +

اُٹھا بَیٹھی۔ ہ۔ اِسم مؤنّث۔ اُٹھ بیٹھ۔ گھڑی اُٹھنا گھڑی بیٹھنا۔ اِضطراب۔ بے کلی۔ بے چینی +

اُٹھا دینا۔ ہ۔ فعل متعدّی۔ (۱) اُٹھا کر دینا۔ دیدینا (۲) بوجھ سر یا کندھے پر رکھوا دینا (۳) نکال دینا جیسے مجلس یا محفل سے اُٹھا دینا (۴) کاروبار بند کر دینا۔ کوئی کام چھوڑ بیٹھنا (۵) خرچ کر دینا۔ صرف میں لے آنا (۶) دیوار چُن دینا (۷) اُونچا کر دینا + جیسے پردہ اُٹھا دینا +

اُٹھا رکھنا۔ ہ۔ فعلِ متعدّی۔ (۱) سینت رکھنا۔ سنبھال رکھنا (۲) بچا رکھنا۔ باقی رکھنا۔ روک رکھنا (۳) موقُوف رکھنا۔ ملتوی رکھنا۔ معاف رکھنا +

اٹھارہ۔ ہ۔ صِفت۔ دس اور آٹھ۔ ہیژدہ۔ ۱۸ +

اٹھارہ کنکرہ۔ ہ۔ اِسم مذکّر۔ ایک کھیل ہے جو لکیریں کھینچ کر دو آدمی اٹھارہ اٹھارہ کنکر رکھکر کھیلتے ہیں +

اَٹھاسی۔ ہ۔ اِسم مؤنّث۔ اسّی اور آٹھ۔ ہشتاد و ہشت۔ ۸۸ +

اُٹھا لانا۔ ہ۔ فعلِ متعدّی۔ (۱) لے آنا + بیٹھے کو لے آنا۔ بُلا لانا +

اُٹھائے جانا۔ ہ۔ فعلِ متعدّی۔ (۱) کسی چیز کو لے جانا۔ (۲) مُردہ کو لے جانا۔ لاش کو لیکر چلا جانا (۳) چُرا کر لیجانا + اُبھار لیجانا +

اُٹھا لینا۔ ہ۔ فعلِ متعدّی۔ (۱) اُونچا کر لینا۔ بلند کر لینا + ادھر کر لینا (۲) چُن لینا۔ تعمیر کر لینا (۳) ہاتھ میں لے لینا (۴) خرچ میں لے آنا۔ صرف کر ڈالنا (۵) سہار لینا سنبھال لینا۔ برداشت کر لینا۔ (۶) جُدا کر لینا تعلّق علیحدہ کر لینا۔ الگ کر لینا۔ ہٹا لینا (۷) اوٹے لینا خود متوارد ہو جانا۔ ذمّہ اُوپر لے لینا (۸) دُنیا سے اُٹھا لینا۔ جان لے لینا۔ مار ڈالنا +

اُٹھا مارنا۔ ہ۔ فعلِ متعدّی۔ دے مارنا۔ پٹخ دینا۔ زمین پر گرا دینا + پٹخنا سُنانا۔ جھٹکا دینا۔ پچھاڑنا +

اُٹھان۔ ہ۔ اِسم مؤنّث۔ (۱) اُبھار۔ بلندی۔ بالیدگی۔ قدآوری۔

(۲) انگیٹھ۔ گوشت مُنُو - (۳) ابتدا، آغاز + شروع +

اُٹھانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) اونچا کرنا۔ بلند کرنا + کھڑا کرنا + ابھارنا (۲) جگہ سوا الگ کرنا بیٹھے کو کھڑا کرنا (۳) ہٹانا۔ ہٹانا۔ دھتکارنا۔ دور کرنا (۴) سہارنا۔ برداشت کرنا۔ سہنا۔ جھیلنا۔ تحمل کرنا (۵) حاصل کرنا۔ بہم پہنچانا۔ لینا۔ اخذ کرنا (۶) برخاست کرنا۔ موقوف کرنا۔ چھوڑنا۔ بند کرنا (۷) خرچ کرنا۔ صرف میں لانا (۸) جگانا بیدار کرنا (۹) تعمیر کرنا۔ چننا۔ مکان بنانا (۱۰) چگنا۔ دانہ منھ میں پکڑنا (۱۱) سدھانا۔ تعلیم و تربیت کرنا (۱۲) حروف پڑھنا۔ لکھا ہوا پڑھنا (۱۳) مار ڈالنا۔ جان لینا (۱۴) اُڑانا۔ پرواز میں لانا۔ جیسے کبوتر اُٹھانا (۱۵) سنبھالنا۔ قابو میں لانا۔ انتظام کرنا۔ (۱۶) باندھنا۔ لپیٹنا۔ تہ کرنا (۱۷) کسی پیر یا دیوی دیوتا کے نام کا کچھ نکالنا۔ نیاز و نذر کے واسطے رکھنا (۱۸) چھیڑنا شروع کرنا۔ بیان کرنا (۱۹) لیجانا۔ نکالنا۔ جیسے برات تعزیہ سوانگ وغیرہ اُٹھانا (۲۰) اسباب لے جانا یا الگ کرنا (۲۱) برپا کرنا۔ ظاہر کرنا جیسے فساد و آفت اُٹھانا وغیرہ (۲۲) ماننا۔ تسلیم و قبول کرنا جیسے احسان اُٹھانا (۲۳) آسمانی کتاب ہاتھ میں لیکر قسم کھانا (۲۴) جذب کرنا۔ سوکھنا۔ پینا۔ چوسنا +

اٹھانوے۔ ہ۔ صفت۔ نوّے اور آٹھ۔ نود و ہشت۔ ۹۸ +

اُٹھاؤ۔ ہ۔ صفت۔ مُسرف۔ خرّاچ۔ فضول خرچ۔ خرچو +

اُٹھاؤ چولھا۔ ہ۔ صفت۔ (۱) وہ چولھا جسے ہر جگہ لے جاسکیں (۲) وہ آدمی جو ایک جگہ جم کر نہ رہے + خانہ بدوش + ہرجائی -

اٹھاون۔ ہ۔ صفت۔ پچاس اور آٹھ۔ پنجاہ و ہشت۔ ۵۸ +

اُٹھاؤنی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ تیجا۔ سوم۔ پھول +

(ہندوؤں کی ایک رسم ہے جو میت سے تیسرے دن ہوتی ہے آج کے دن مُردے کی راکھ دریا میں بہاتے اور ہڈیاں اُٹھا کر گنگا جی میں ڈالنے کے واسطے بھیجتے ہیں۔ اسی روز مرد سوگ اُٹھا کر اپنے کاروبار میں مصروف ہو جاتے ہیں صرف کریا کرم کرنے والا سوگی بنا رہتا ہے۔ سارسُت برہمنوں اور کھتریوں میں اسی رسم کو چوتھا یا چادتھا کہتے ہیں)

اٹھائیس۔ ہ۔ صفت۔ بیس اور آٹھ۔ بست و ہشت۔ ۲۸ +

اُٹھائی گیرا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ اُچکا۔ چوٹّا۔ جیب کترا۔ بدمعاش۔ وہ چور جو ہر ایک چیز یا زر وغیرہ سے آنکھ بچا کر لیجائے۔ آنکھ بچا کر لیجانے والا چور +

اُٹھ بیٹھ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) دیکھو (اُٹھا بیٹھی) + (۲) اُٹھنے بیٹھنے کی سزا جو مُلّا شاگردوں کو دیا کرتا ہے +

اُٹھ بیٹھنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) جاگ اُٹھنا۔ بیدار ہو جانا + (۲) تندرست ہو جانا۔ چنگا ہو جانا +

اٹھتر۔ ہ۔ صفت۔ ستّر اور آٹھ۔ ہفتاد و ہشت۔ ۷۸ +

اُٹھتے بیٹھتے۔ ہ۔ تابع فعل (۱) سہارا لے لے کر۔ دم لے لے کر۔ رفتہ رفتہ۔ ٹھیر ٹھیر کر۔ (۲) ہر وقت۔ ہر دم۔ ہر لحظہ۔

اُٹھتی جوانی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ عالم شباب۔ آغاز جوانی۔ عنفوان شباب + شباب۔ جوبن کا زمانہ + ۔

دل پس گئے سنگ غم فرقت سے ہزاروں + وہ اُٹھتی جوانی کا جو عالم نظر آیا (رند نی)

کھیتوں کو دے لو پانی اب بہ رہی ہے گنگا + کچھ کر لو نوجوانو! اُٹھتی جوانیاں ہیں (حالی)

اُٹھتے جوتی بیٹھتے لات۔ ہ۔ (محاورہ) نہایت ذلت سے رکھنا۔ موقع بموقع زد و کوب سے پیش آنا۔ ہر وقت کی تنبیہ۔ جا و بیجا تنبیہ کرتے رہنا۔

اُٹھتی کونپل۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ نوجوان۔ نوعمر۔ نوخیز۔ شروع شباب +

اُٹھ جانا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) چلا جانا۔ رخصت ہو جانا (۲) مر جانا۔ فوت ہو جانا (۳) خرچ ہو جانا۔ صرف میں آجانا۔ (۴) کسی رواج یا رسم کا موقوف ہو جانا۔ جاتا رہنا۔ عمل یا حکومت بدل جانا +

اُٹھ کھڑا ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) چلنے کو تیار ہونا۔ کھڑا ہو جانا (۲) چل پڑنا۔ چل نکلنا۔ روانہ ہو جانا (۳) قائم ہونا۔ برپا ہونا (۴) سرزد ہونا۔ ظاہر ہونا۔ نکلنا۔ پھوٹنا۔ اُبھرنا + دفعتہً کسی مرض کا پیدا ہونا (۵) مستعد بجنگ ہونا۔ لڑنے کو تیار ہونا۔ سانوٹا ہونا (۶) تندرست ہو جانا

اُٹھلانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) تکلّف سے چلنا۔ ناز و انداز سے چلنا۔ مٹک کے چلنا۔ (۲) اِترانا۔ ناز و نخرہ کرنا۔ نخرہ جتانا (۳) مچلاپن کرنا۔ گمراپن کرنا۔ جان کر انجان بننا۔ اغماض کرنا + (ہندو اٹھلانا بولتے ہیں)

اُٹھ ماشی۔ ا۔ اسم مؤنث۔ وزنی آٹھ ماشہ سونے کا سکّہ جسکی قیمت پندرہ روپے مقرر ہے۔ گنّی۔ ساورن +

اُٹھنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) کھڑا ہونا۔ ایستادہ ہونا۔ (۲) اونچا ہونا۔ بلند ہونا۔ اُبھرنا (۳) جاگنا۔ بیدار ہونا (۴) آمادہ ہونا۔ مستعد ہونا (۵) چلنا۔ نکلنا۔ روانہ ہونا (۶) برپا ہونا۔ ظہور پکڑنا۔ صدور ہونا (۷) دوکان یا مکان چھوڑنا۔ خالی کرنا (۸) شروع ہونا۔ آغاز ہونا

(۹) نشوونما پانا۔ پھبکنا (۱۰) حاصل ہونا۔ ہاتھ لگنا (۱۱) اُڑنا۔ پرواز کرنا (۱۲) گھوڑی وغیرہ کا مست ہونا۔ آننگ پر آنا (۱۳) خرچ ہونا۔ صرف ہونا (۱۴) موقوف ہونا۔ چھوٹنا (۱۵) پڑھنے میں آنا۔ پڑھا جانا۔ جیسے مجھسے ایک حرف بھی نہیں اُٹھتا (۱۶) نقش ہونا۔ ٹھپّہ ہونا (۱۷) زمین کا اجارہ پر جانا۔ ٹھیکہ ہوجانا (۱۸) تربیت یافتہ ہونا۔ سدھنا (۱۹) اچار کا ترشی پر آجانا۔ کھٹا ہونا۔ (جب خمیر کی نسبت بولتے ہیں تو پھولنے اور خم اُٹھنے کے معنے ہوتے ہیں)۔ (۲۰) تندرست ہونا۔ صحت پانا۔ (۲۱) مرنا۔ فوت ہونا۔ (۲۲) سواری نکلنا۔ سوار ہونا جیسے بادشاہ کا اُٹھنا (برات یا میت وغیرہ بھی اسی میں شامل ہے) (۲۳) تمام ہونا۔ تیار ہونا۔ کلام سمٹنا (۲۴) ہونا جیسے درد وغیرہ اُٹھنا +

اَٹھنّی — ہ۔ اسم مؤنث۔ آٹھ آنہ کا نقرئی سکّہ۔ آدھا روپیہ + دھیلی۔ ٹالی۔

اَٹھواڑا — ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) آٹھ دن کا ایک اٹھواڑا ہوتا ہے۔ آٹھ دن کا زمانہ (۲) آٹھویں دن (۳) ہفتہ +

آٹھواں — ہ۔ صفت۔ س د [illegible] اشٹم، ترہٹی (آٹھم)، ہشتم۔ وہ عدد جو سات کو آٹھ بنادے اشٹمی۔ وہ عدد جو آٹھ سے منسوب ہو +

اُٹھوانا — ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) کھڑا کرانا۔ کسی جگہ سے نکلوانا۔ کسی کو اُٹھانیکا حکم دینا۔ نکلوانا (۲) تعمیر کرانا۔ چنوانا۔ بنوانا (۳) خرچ کرنا۔ صرف کرانا۔

اَٹھواسا — ہ۔ اسم مذکر صحیح (اٹھ ماسا) (۱) وہ بچہ جو آٹھویں مہینے پیدا ہو۔ اکثر زندہ نہیں رہتا۔ نیز وہ حمل جو آٹھویں مہینے ساقط ہوجائے (۲) بیگمات قلعۂ معلّی کی ایک رسم کا نام جو آٹھویں مہینے کے حمل میں زچہ کے ناخن تراشنے میں برتی جاتی تھی +

آٹھوں — ہ۔ صفت (۱) آٹھ تک سب۔ ہر ہشت (۲) ہندی مہینے کی آٹھویں تاریخ خواہ زوالِ ماہ یعنی بدی کی ہو خواہ کمالِ ماہ یعنے سدی کی +

آٹھوں پہر — ہ۔ ظرفِ زمان۔ (عو)

(اگرچہ یہ معنے لفظ آٹھ پہر میں لکھ دئے گئے ہیں مگر چونکہ اس طرح زیادہ بول چال میں آتا ہے اس لئے یہاں بھی کسی قدر لکھے جاتے ہیں) +

(۱) رات دن۔ دن رات۔ شب و روز۔ دیکھو (آٹھ پہر نمبر ۱) ع

خیالِ عارضِ روشن میں صبح و شام یکساں ہم
سماں آٹھوں پہر پیشِ نظر ہے نور کا تڑکا　(نسیم دہلوی)

صدمہ تری جدائی کا ہو اس قدر مجھے　　بے دانہ پانی کٹتے ہیں آٹھوں پہر مجھے (بانصاحب)

(۲) ہر وقت۔ ہر آن۔ ہر لحظہ۔ دیکھو (آٹھ پہر نمبر ۲) + ع

آزاد چپکا رہنا آٹھوں پہر بُرا ہے　　پھٹ جائیگا کلیجہ کچھ بات ہی کیا کر (آزاد)

پھرتی ہے تصویرِ جاناں چشمِ تر کے روبرو　　بحر میں آٹھوں پہر ہو وہ نظر کے روبرو (قابل)

تمہیں ہم دیکھیں اور تم آئینہ آٹھوں پہر دیکھو　　پہ کس صورت کی صحبت ہو ذرا انصاف کر دیکھو (معروف)

غمخانہ تنگ و تار ہے اور ہم سیاہ رو　　جلتے ہیں یعنی چاہئے آٹھوں پہر چراغ (مومن)

(۳) سدا۔ ہمیشہ۔ مدام۔ دیکھو (آٹھ پہر نمبر ۳) ع

چمن پر نہ مائل نہ گل پر نظر　　وہی سامنے صورت آٹھوں پہر (میر حسن)

رات بھر جلتا ہو یہ آٹھوں پہر جلتا ہی وہ　　دل کو دیکھے اور اپنا سینہ آ ن چراغ (آتش)

آٹھوں کا میلا — ہ۔ اسم مذکر۔ ایک میلا ہے جو پورب میں سیتلا پوجنے کے واسطے جمع ہوتا ہے۔ اب اس میں تماشہ دیکھنے کے لئے ہر قوم کے آدمی جانے لگے ہیں۔ علی الخصوص لکھنؤ میں اسکی بڑی دھوم ہوتی ہے اور وہاں یہ میلا ایک خاص مقام پر ہولی کے آٹھویں دن منایا جاتا ہے۔ جس میں ہندو اور مسلمان میلانی بکثرت جمع ہوتے ہیں +

آٹھوں گانٹھ کُمَیت — یا کُمید۔ ا۔ صفت۔ (۱) زیرک۔ ہوشیار۔ عقلمند۔ چاتر + مستعد + (کمیت گھوڑا بہت مضبوط اور چالاک ہوتا ہی) (۲) چالاک۔ تیز دست۔ چُست + پکّا۔ سب گنوں پورا۔ سیانا۔ اُستاد (۳) آزمودہ کار۔ برتا ہوا۔ کارآزمودہ۔ تجربہ کار۔ سرد گرم دیکھا ہوا۔ واقفکار۔ گھاگھ + ع

سادہ مزاجی حق پرستی ان کا ہی دم بھرتا ہو　　آٹھوں گانٹھ کمیت ہو تا ہم کیوں تو سانا کرتا ہو (اکبر)

(۴) بدذات۔ شریر۔ دنگئی۔ فتنہ انگیز۔ متفنّی۔ شوخ۔ مفتری۔ افترا پرداز

آٹھیں — ہ۔ اسم مؤنث۔ اشٹمی۔ دُرگا پوجن کا دن۔ اگر یہ تاریخ کمال میں بُدھ کے روز واقع ہو تو ہندو اُسے متبرک سمجھتے ہیں۔ اور وہ بُدھا اشٹمی کہلاتی ہے۔ اس روز کی خیرات زیادہ داخلِ ثواب سمجھی جاتی ہے + (بھادوں بدی اشٹمی سری کرشن مہاراج کی پیدائش کی تاریخ ہے۔ جسے جنم اشٹمی بھی کہتے ہیں اگر تاریخ بھی بُدھ کے روز روہنی نچھتر کے وقت میں واقع ہو تو زیادہ مبارک سمجھی جاتی ہے اور بھادوں سدی اشٹمی سری رادھکاجی کے پیدا ہونیکا دن مانا جاتا ہے)

اَٹیرن — ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) سوت کی انٹی یا آنٹی بنانے کا آلہ۔ اصل میں ایک لکڑی ہوتی ہے جس کے دونوں سروں پر دو لکڑیاں سوت لپیٹنے کے واسطے اور لگا دیتے ہیں۔ اوپر کے سرے کی لکڑی خمدار

ہوتی ہے اور پنجے کے سرے کی لکڑی میں صرف نوکیں نکلی ہوئی ہوتی ہیں یہ اوزار آنکڑے سے مشابہ ہے (۲) کشتی کے ایک پیچ کا نام +

اٹیرن پھیرنا - ہ - فعل متعدی - گھوڑی کو ایک خاص طریق سے کاوہ دینا

اٹیرن کر دینا - ہ - فعل متعدی (۱) کشتی میں ایسے داؤ پیچ کرنا کہ آدمی چکرا جائے - داؤ پیچ کا سلسلہ باندھ دینا چکرا دینا (۲) تار باندھ دینا - دم نہ لینے دینا - (جب سو کہنے کے لفظ کے ساتھ اٹیرن ہونا کہیں گے - تو اُس سے ڈھانچ یا ہڈیاں ہی ہڈیاں رہ جانے سے مراد ہوگی)

اٹیرنا - ہ - فعل متعدی - سوت لپیٹنا - اٹیرن کے ذریعہ سے سوت کی انٹیاں بنانا - سوت کی لچھیاں بنانا +

آٹے کا چراغ گھر رکھوں تو چوہا کھائے باہر رکھوں تو کوّا لیجائے (کہاوت) یعنی کار آمد چیز کو کوئی نہیں چھوڑتا + ہر طرح مشکل ہے - نہ کئے ہی بنتی ہے نہ بن کئے +

آٹے کی آپا - ہ - اسم مؤنث (عو) بیوقوف - بھولی - اگلے زمانہ کی - احمق عورت (جس موقع پر مرد گوبر گنیش بولتے ہیں اُسی جگہ عورتیں آٹے کی آپا بولتی ہیں)

آٹے کے ساتھ گھن پسنا - ہ - فعل لازم - ایک کے سبب سے دوسرے پر آفت آنا - امیر کے ساتھ فقیر کا یا قوی کے ساتھ ضعیف کا نقصان ہونا (جب بڑے آدمی کے سبب سے کسی غریب و ناکردہ گناہ پر مصیبت آتی ہے تو اِس موقع پر اِس مثل کو بولتے ہیں) +

آٹے میں نمک - یا لون - ا - محاورہ - تھوڑا سا - موافق ہے قلیل، جزوی - قدرِ قلیل - کسی قدر - ذرا سا +

(فقرات) اِتنا جھوٹ بولو جتنا آٹے میں نون - اِتنا نفع کھاؤ جتنا آٹے میں نمک

(۲) پیوستہ - آمیزہ پیوست - شیر و شکر +

بس مِل کے ایسے رہئے نمک جیسے آٹے میں (مصرعِ حیدر علی)

اثاثُ البیت - ع - اسم مذکر - گھر کا سامان - اثالا +

اثاثہ - ع - اسم مذکر - اسبابِ خانہ - اثالا +

آثار - ع - اسم مذکر - جمعِ اثر - (ان پڑھ بغیر مد کے بولتے ہیں) (اگرچہ یہ لفظ جمع ہے مگر اُردو والے اِسے بجائے مفرد زیادہ استعمال کرتے ہیں) (۱) نشانیاں - علامتیں - کھوج - پیروں کی پیڑ - نمود - نمائش - اظہار ہ

سوزِ ہجر آیا شبِ وصلِ صنم پھر گزری — پھر ہوئے صبح کے آثار خُدا خیر کرے (رند)

آدمی کے حال کا آئینہ ہوتی ہے جبیں — دیکھتے ہیں صاف رنجش کے کچھ آثار ہم (شیدی)

(فقرہ) شہرِ بابل کے آثار اب تک پائے جاتے ہیں - اُس کے چہرہ سے بزرگی کے آثار ٹپکتے ہیں آج مینہ کے آثار ہیں -

(۲) صورت شکل - ڈھنگ - تیور - طور - اطوار + حالت - طریقہ +

گھر ہمارے آج وہ خورشید پیکر آئیگا — دیکھتے ہیں شام میں کچھ صبح کے آثار ہم (شیدی)

تیری بادہ و لبِ جاں بخش نے جاں بخشی کی — ورنہ جینے کا ہمارے کوئی آثار نہ تھا (معروف)

لب اُلفت میں صبا ہے یہ تماشا دیدہ — وقت کے آثار اُٹھے ہیں بہار نظر آتے ہو (صبا)

دم اٹھتا ہے جگر میں کبھی دل دکھتا ہے — کچھ یہ اچھے نہیں آثار خدا خیر کرے (رند)

نظر پڑتے ہیں کچھ آثار بہار آمد آمد — ہمیں کھاوے گی فصلِ بہار اور کسی اور (مصحفی)

یہی رونا ہے جو طوفاں کا خطر کیونکہ نہ ہو — اِس کے بھی ہیں وہی آثار خدا خیر کرے (جرأت)

(فقرہ) بچنے کے آثار نظر نہیں آتے - جینے کے آثار نہیں ہیں +

(۳) افعال - لچھن - کوتک ہ

بنیادِ محبت کے یہ آثار ہیں دیکھو — عاشق جو تمہارا اپنی دیوار بگاڑو (ظفر)

(۴) ڈھنگ + چال ڈھال - چال چلن +

(فقرہ) اِس بچے کے ابھی سے بُرے آثار ہیں +

(۵) اُفتاد - تمہید - اُٹھان +

(فقرہ) لڑکے کے آثار تو اچھے ہیں آگے خدا جانے +

(۶) بُنیاد - جڑ - نیو جیسے ابھی آثار ڈالا ہے (۷) دیوار کا عرض چوڑان - (عربی لغات میں اِن معنوں کا پتہ نہیں لگتا - مگر فارسی اشعار میں پایا جاتا ہے اور بنیاد کے معنوں میں تو اُستادوں نے بھی باندھا ہے مگر صرف فارسی میں) (فقرہ) دیوار کا آثار کم ہے +

(۸) سیر - سیر بھر کا اندازہ +

یہ معنے بھی اہلِ ہند ہی کے لگائے ہوئے ہیں کسی لغت میں نہیں پائے جاتے مگر چونکہ ان معنوں نے اِصطلاح کا حکم پیدا کر لیا ہے اسلئے لکھنا پڑا نیز وہ علامت جو وزن کی شناخت کے واسطے آخر میں لگائی جاتی ہے اور صرف ایک سیر کے لئے لفظ آثار لکھا جاتا ہے جیسے چانول گھی - سیب وغیرہ

(۹) بزرگوں کی نشانیاں - بزرگوں کا تبرک +

آثارِ شریف - ع - اسم مذکر - بزرگوں کی نشانیاں - پیغمبروں کا تبرک مثل موئے مبارک و کفشِ مبارک وغیرہ اور اُس مکان کو بھی

سے معزم ... سے سے آثار بنا لیا -

اثب

کہتے ہیں جسمیں یہ چیزیں زیارت کے واسطے رکھی جاتی ہیں۔ جیسے بھائی صاحب آثارِ شریف میں بیٹھے ہوئے وظیفہ پڑھ رہے ہیں +

آثارِ قدیمہ ع۔ اسم مذکر۔ پرانی عمارتیں۔ پرانی چیں منڈل اور قلعے وغیرہ۔ آثارِ صنادید۔ اگلے زمانے کے نامیوں کی بنی ہوئے شاندار مکانات جو بطور یادگار قائم ہیں جنکے قیام اور مرمت کے واسطے لارڈ کرزن صاحب نے ایک محکمہ آثارِ قدیمہ کے نام سے قایم کرکے اُنہیں برقرار رکھا

آثارِ قیامت - یا - آثارِ حشر ع۔ اسم مذکر۔ قُربِ قیامت کی علامتیں مثلاً جھوٹ، دغا، جُوا، زنا وغیرہ کی کثرت جملہ بُرائیوں کی زیادتی نیکی اور بھلائیوں کی کمی عالموں کی راے میں اختلاف ہونا۔ بزرگوں سے اعتقاد اُٹھنا قحطوں کا زیادہ پڑنا زلزلوں کا زیادہ آنا وغیرہ وغیرہ

سو اک دن اضطراب دل قیامت لائیگا　　حشر کے آثار ہیں آنا بہت بھونچال کا (خافل)

آثارِ محشر ع۔ اسم مذکر۔ (۱) (دیکھو۔ آثارِ قیامت) (۲) بعض کتابوں اور رسالوں کا نام بھی ہے جس میں اُنکے مصنفوں نے محشر کے آثار مختلف تعداد میں احادیث وغیرہ سے ثبوت پہنچاکر لکھے ہیں +

اِثبات ع۔ اسم مذکر (۱) ثابت کرنا۔ ثبوت کو پہنچانا (۲) ثبوت۔ تصدیق + دلیل (۳) دعوے جمانا۔ مضبوط کرنا +

اَثَر ع۔ اسم مذکر۔ (۱) نشان۔ کھوج۔ علامت (۲) گُن۔ خاصیت۔ طبیعت۔ تاثیر۔ مزاج (۳) [illegible]ل۔ نتیجہ۔ ماحصل (۴) سایہ۔ پرتو۔ پرتوا۔ پرچھاواں + رنگِ صحبت (صرف اُردو میں) (۵) سید محمد میر برادر خورد خواجہ میر درد کا تخلص جن کے اشعار پُردرد اور مثنوی مشہور ہے غالباً ہجری دسویں صدی میں موجود تھے +

اثر کرنا - ا۔ فعل متعدی۔ (۱) گُن کرنا۔ خاصیت کا فعل صادر ہونا۔ تاثیر ہونا (۲) سرایت کرنا + بیٹھنا + گھسنا (۳) سایہ ڈالنا۔ رنگ جمانا +

اثر ہونا - ا۔ فعل لازم (۱) گُن ہونا۔ تاثیر ہونا (۲) رنگ جمنا۔ سایہ پڑنا (۳) سمجھ میں آنا۔ ذہن نشین ہونا +

اَثناء ع۔ اسم مذکر۔ (ثِنا کی جمع) درمیان۔ بیچ + درمیان کا عرصہ۔ جیسے اثناء راہ اثناءِ گفتگو وغیرہ +

اِثنا عشر ع۔ صفت۔ بارہ۔ مجازاً بارہ امام +

اِثنا عشریہ ع۔ صفت بارہ اماموں کو ماننے والا فرقہ۔ امامیہ مذہب کے حضرات۔ یا مومنین۔ شیعہ +

آج

آج ۔ ہ۔ ظرفِ زمان۔ س۔ د۔ آج [illegible] (ادوے) پراکرت۔ (اَج۔ اجّا) (۱) روزِ موجود۔ امروز۔ اس دن +

کوئی دم فرصت جسے ملجائے سمجھے مُغتنم　　رہگیا بس جس نے رکھا کام کل پر آج کا (ناسخ)

(۲) اِس وقت۔ اب اِس گھڑی۔ فی الحال۔ اس دم +

اُلجھا دل ستم زدہ زلفِ بتاں سے آج　　نازل ہوئی بلا مرے سر پہ کہاں سے آج (امانت)

ہنگام وصل ردّ و بدل مجھسے ہے عبث　　نکلیگا کچھ نہ کام نہیں اور ہاں سے آج (۵)

کبھی کا ہوا آج کل تھا کسی کا　　نہ ہے تو کسی کا نہ ہوگا کسی کا (مومن)

(فقرہ) آج برس کے پھر نہ برسوں +

(۳) اِن دنوں۔ فی زمانہ۔ زمانۂ موجودہ میں۔ زمانۂ حال میں ؎

کی فرشتوں کی راہ ابر نے بند　　جو گنہ کیجئے ثواب ہے آج (سوق)

آپ میں صورتِ گُل پھولے سماتی ہی نہیں　　خلعتِ جامۂ سُرخ آج پہنکے کا تنشہ (جرأت)

کیا غرور اتنی عمارت پر کرے اکثر غافلو　　شہر کل آباد دیکھا آج جنگل ہوگیا (امانت)

(فقرہ) آج جو اُن کو فروت ہے دوسرے کو نہیں +

(۴) ایامِ حیات۔ زندگی کے دن۔ جیتے جی۔ حینِ حیات + ؎

جو کوئی کسی کو یار کلپاوے گا　　یہ یاد رہے وہ بھی نہ کل پاوے گا
اِس دہرِ مکافات میں سُن او غافل　　جو آج کریگا سو وہ کل پاوے گا
(رباعی[1])

(۵) مجازاً۔ فی الفور۔ فوراً +

آج برس کے پھر نہ برسوں ۔ ہ۔ کہاوت۔ کثرتِ بارش کے حق میں کہتے ہیں یعنی مینہ کہتا تھا کہ تمام سال کی کسر آج ہی نکال دوں نہایت شدت کی بارش۔ موسلا دھار بارش۔ چھاجوں مینہ برسنا۔

آج تک ۔ ہ۔ تابعِ فعل اور ظرفِ زمان۔ پراکرتی ہندی (آجھوں لگ) اب تک۔ اِس وقت تک۔ آج کے دن تک۔ ابکے دم تک ؎

ہم بھی کیا سادے ہیں کیا کیا ہی توقع اُس سے　　آج تک جس نے ذرا حال نہ جانا دل کا (شیفتہ)

اُجھوں لگ نکہ دکھاتا نہیں ہے اپس کا　　کہن مجھ حال سوں کیا بے خبر ہے (ولی)

آج تک پڑے ہیہنگ ہگتے ہیں ۔ کہاوت۔ اب تک چرک دھاتیں چلی جاتی ہے۔ ابھی تک پتلا حال ہے +

آج زبان کھلی ہے کل بند ہو ۔ کہاوت۔ عبرت دلانے یا تنبیہ کرنے زندگی پر بھروسا نہ کرنے۔ اور اپنی صداقت اور ایمانداری و راستگوئی جتانے کے واسطے اکثر بولتے ہیں یعنی آج جیتے ہیں کل مرگئے۔

راستی ہی تک بولیو اُنکی ہی سوگند ہے　　آج کھُلی ہو زباں کل کے تئیں بند ہو (سودا)

[1] آج سے مراد ایامِ حیات اور کل سے روزِ قیامت ۱۲۔

آج کدھر چاند نکلا۔ یا۔ آج کدھر سے چاند نکلا۔ یا آج کدھر کا چاند نکلا۔ (محاورہ) ایں آج تم کیونکر آگئے۔ یہ چاند کدھر سے نکل آیا۔ آج کیونکر آپکا اتفاق ہوگیا۔ (مفصل دیکھو کدھر سے چاند نکلا)

دن کو جایا اگھر میں مری وہ بے پردہ ماہ　　گردوں سے خورشید پکارا آج کدھر سے نکلا چاند (نکہت)

نیا ہو ہلی کو چاند نکلا یہ بولے سب بڑ یہ دیکھو　　یہاں جو تشریف آپ لائے کدھر سے ہی آج چاند نکلا (انشا)

(جب کوئی شخص کسی دوست کی ملاقات کا نہایت مشتاق ہوتا ہے اور وہ باتفاق سے اُس کے گھر آنکلتا ہو تو شائق دیدار نہایت تعجب اور حیرت سے یہ کلام زبان پر لاتا ہو یعنی خلافِ معمول یہ بات کیونکر ہوگئی۔ کدھر بھول پڑے)

آج کریگا کل پاویگا (محاورہ) (۱) جو کچھ زندگی میں کریگا حشر میں اُس کا اجر پاویگا۔ جیسا کریگا ویسا بھریگا +

(۲) جلد اپنے کئے کو پہنچیگا۔ اِدھر کریگا اُدھر پاویگا۔ اِس ہاتھ کریگا اُس ہاتھ پائیگا +

آج کس کا مُنھ دیکھا ہے۔ یا۔ آج کس کا مُنھ دیکھکر اُٹھے ہیں۔ (محاورہ) آج کونسی منحوس شکل ہمنے دیکھی ہے۔ آج صبح ہی صبح کس کی صورتِ بد پر نظر پڑی ہے آج کو نسے بخیل سے دوچار ہوئے کہ ابتک کچھ نہیں کمایا+ منحوس کا مُنھ دیکھنے سے دن بھر نحوست طاری رہی +

جس جگہ بیٹھے ہیں باوید ہ نم اُٹھے ہیں　　آج کس شخص کا مُنھ دیکھ کے ہم اُٹھے ہیں (ذوق)

مُنھ بنائے ہوئے وہ بیٹھے ہیں　　آج دیکھا ہے صبح کس کا مُنھ (عباس)

(جب صبح اُٹھکر کسی شخص کی صورت پر نظر پڑتی ہے اور اُس روز کسی طرح کا رنج و غم اُٹھانا یا ہُو کا مرنا پڑتا ہو تو اِس کلام کو زبان پر لاتے ہیں۔ اہلِ ہند کا اعتقاد ہو کہ آدمی سویرے اُٹھکر کسی اچھے نصیبے والے کی صورت دیکھے اگر کسی منحوس یا کنجوس کی شکل دیکھ لیگا اِس کا اثر اُسپر ضرور ہوگا چنانچہ جب کوئی کام بگڑ جاتا ہو تو لوگ جانتے ہیں کسی بڑے کمبخت کا مُنھ دیکھا تھا +

آج کل - ۔ ظرفِ زمان اور تابعِ فعل (۱) آج میں اور کل میں (۲) قریب کا گذرا ہوا زمانہ۔ حال کا زمانہ + ملد آنے والا زمانہ +

(۳) امروز فردا۔ ان دنوں۔ اِس زمانہ میں ۵

اللہ ری بیکسی کہ یہ نوبت بنے آج کل　　ارمان تک بھی ۔۔۔ بہار و نکل گیا (نسیم دہلوی)

وحشت سے یہ رنگ آجکل ہے (ان دنوں)　　جو بات ہو ایک نئی زٹل ہے (نا معلوم)

جو ہو سو آہ عشق کا بیمار ہے دلا　　پھیلا ہے بیطرح سے یہ آزار آج کل (فی زمانہ) (جرأت)

جاتا ہو دل تو جائیو ہوشیار آجکل (فی زمانہ)　　چلتی ہے اُس کے کوچے میں تلوار آجکل (ان دنوں) (د،)

دس مہلتِ دو روزہ میں خطری ہزار ہیں　　اچھا ہے رہ سکو جو خبر دار آج کل (میر تقی)

پھر آج کل کا ہُوا وعدہ دیکھیے کب تک (امروز فردا)　　بغیر اُنکے ظفر ہم کو کل پڑے کیونکر (ظفر) (دیکھیے)

(۳) ایک دو دن میں۔ تھوڑے دنوں میں تھوڑے عرصہ میں۔ عرصۂ قلیل میں + عنقریب۔ جلدی جھٹ پٹ۔ تُرت۔ چٹ پٹ ۵

اے جنوں رکھیو بیاباں کو سواری تیار　　آجکل چلنے کو ہے بادِ بہاری تیار (آتش)

اچھا نہیں ہو میر کا احوال ان دنوں　　غالب کہ ہو چلیگا یہ بیمار آج کل (میر تقی)

غافل نہ رہیو اُس سے تو اے یار آج کل　　مرتا ہے تیرے عشق کا بیمار آج کل (د،)

دِل آج کل کے وعدہ پہ ہرگز نہ شاد ہو　　یہ وصل وہ ہے صبح پہ ٹھہری نہ شام پہ (مؤلف)

(۴) آرے بلے۔ لیت و لعل۔ ٹالم ٹول۔ ٹالا بالا جھوٹا وعدہ۔ حیلہ حوالہ۔ وعدہ وعید +

وعدہ خلاف آکے ملیگا بھی تُو کبھی　　کب تک سُنا کریں تری ہر بار آج کل (جرأت)

ملنے کی بات داخلِ ایام کیا نہیں　　برسوں ہوئے کہاں تلک اے یار آج کل (میر تقی)

کل سے بیکل ہوں بتا اے بیوفا برسوں مجھے　　آج کل نے تیری مارا آج کل پرسوں مجھے (نکہت)

آج کل بتانا - ۔ فعلِ متعدی۔ ٹالنا۔ لیت و لعل کرنا۔ وعدہ وعید کرنا امروز فردا کرنا۔ ٹالا بالا بتانا۔ ہاں ہوں کرنا۔ ہاں ہاں کرنا۔ آرے بلے کرنا ۵

آج کل کیوں لگے بتانے آپ　　ہووے کافر جو کل کو ملنے آج (رنگیں)

ہر گھڑی آج کل بتانے سے　　ہم تو کل کل میں پڑ گئے سید (سید)

جب تلک آج کل بتاؤ گے　　اس تقاضے سے کل نہ پاؤ گے (د،)

(فقرہ) تم تو روز آج کل بتا دیتے ہو +

آج کل کرنا - ۔ فعلِ متعدی جھوٹے وعدے کرنا + مہلت مانگنا (دیکھو آج کل بتانا)

وائے قسمت جن پہ ہم مرتے رہے　　آج کل۔ آرے بلے۔ کرتے رہے (نکہت)

(فقرہ) وہ تقاضا کرتے ہیں میں آج کل کر رہا ہوں (غالب)

آج کل ہونا - ۔ فعلِ لازم۔ ٹالم ٹول ہونا۔ لیت و لعل ہونا +

(فقرہ) دیتے ہیں نہ دلاتے ہیں، روز آج کل ہوتی ہو +

آج کو - ۔ تابعِ فعل۔ (۱) اب۔ بالفعل۔ اِس وقت۔ آج کے دِن

(فقرہ) آج کو یہ بات تھی کل کو کوئی اَور ہوئی!

(۲) ایسے موقع پر۔ ایسے دنوں میں + آج کے دِن +

(فقرے) آج کو وہ نہوئے۔ آج کو میں اُس جگہ پر ہوتا تو بتا دیتا +

آج کے تھپے آج ہی نہیں بکتے (کہاوت) یعنی ہر بات کا نتیجہ فوراً ہی نہیں ملتا +

آج مُوئے کل دوسرا دِن۔ محاورہ۔ اِدھر مرے اُدھر زمانہ گزرا۔ زندگی ناپائدار ہے + مرنے کے بعد کوئی غم نہیں کرتا مرتے ہی زمانہ گزرنا شروع ہو جاتا ہے + مرنے کو بیٹھے ہیں سو یہی ملامت سر پر ہیں تو آج مُوئے کل دوسرا دن + یاری مُوئی بیماری مُوئی ورد دشمنی ہوئی تنہائی ہوئی (فقرہ) ہمارا کیا ہے آج مُوئے کل دوسرا دن +

آج ہے سو کل نہیں۔ محاورہ۔ (۱) یکساں زمانہ نہیں رہتا۔ زمانہ اِنقلاب پذیر ہے + روز بروز بدتری ہے۔ دِن بدن گھٹتی ہے (۲) یہ وقت پھر نہیں آنے کا +

اِجابَت۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) لُغوی معنے جواب دینا (۲) اِصطلاحی، منظوری۔ قبولیت (۳) دفعِ براز۔ پلیتن پہنچانا۔ یا دست +

اِجابت ہونا۔ ا۔ فعل لازم (باصطلاحِ اطبّار) پاخانہ آنا۔ رفعِ قبض ہونا۔

اِجارہ۔ ا۔ اسم مذکر (دراصل فارسی لفظ اِزارہ کا بدل ہے)۔ (۱) کُرسی یا تہِ زمین سے اُوپر کا حصہ جو طاقچہ تک ہوتا اور اُس سے پیٹھ لگاکر بیٹھتے ہیں۔ تلینچے سے نیچے کا حصہ + آغازِ عمارت سے طاق تک کا فاصلہ +

بُرہان قاطع اور جامع اللغات میں اِیزارہ بروزنِ بچارہ بُنیاد سے طاقچہ تک کی حد لکھا ہے اور سروری نے اِسی لفظ کو زائے عجمہ سے درجِ لغات کیا ہے جو غور طلب ہے مؤیّد الفضلا نے بھی سروری کی پیروی کی ہے۔ ناصرالدین شاہ قاچار نے بھی اپنے سفرنامہ میں اِزارہ استعمال فرمایا ہے۔ لیکن بعض لُغات سے معلوم ہوتا ہے کہ ایرانیوں کے نزدیک اِیزارہ بھی درست ہے۔ چونکہ عربی زبان میں ازار تہ بند اور پاجامے کو کہتے ہیں۔ اور یہ مکان کا زیرین حصہ ہوتا ہے۔ عجب نہیں کہ اسی سے اِزارہ کر لیا ہو کیونکہ معماروں کی اکثر اِصطلاحیں عربی زبان سے ماخوذ ہیں۔ اِس خیال سے عجب نہیں جو فارسی والوں نے تہ بند کی مشابہت کے سبب ازارہ دیوار یا مکان بنا لیا ہو +

اس جگہ ہم مناسب جانتے ہیں کہ رسالہ لسان الہندوالعجم نے جو ہم سے اِس لفظ کے متعلق تحقیقات فرمائی تھی۔ اُسکو بھی بطورِ نوٹ درج کر دیں۔ اہلِ دہلی تلینچا کو نون بڑھا کر جیسا کہ اُنکا قاعدہ ہے تلینچا بھی کہتے ہیں +

لِسانُ الہند وَالعجم کے اِستفسا کا جواب

چونکہ جیم تازی اور زائے عجمہ کا باہم بدل ہو جیسے جَزْ اور ژَ کہاز۔ مزاج۔ مزاژ۔ مجاز وغیرہ

اور زائے منقوطہ کی نسبت جاہلوں اور خاصکر ہندی نثراوں سے اجنکے ہاں نہ تو یہ حرف حرفِ تہجّی میں موجود ہے اور نہ اُنکی زبان اِسے بآسانی نکال سکتی ہے) بسُہولت ادا ہو سکتا ہے۔ لہٰذا زائے منقوطہ کی بجائے جیم عجمہ بولا جانے لگا۔ پس معماروں نے اسے اجارہ مشہور کر دیا۔ اور شہرت کے سبب یہی غلطُ العام کے زمرہ میں آگیا مُلّا عبدالحمید مورخِ تاریخِ شاہجہاں نے جو شاہجہاں کے وقت میں موجود۔ اور تاریخ نگاری کی خدمت پر مامور تھا۔ قلعۂ معلّی کی عمارات کے ذکر میں لفظ اِزارہ ہی استعمال کیا ہے۔ اور خان بہادر شمس العلماء منشی ذکاء اللہ مرحوم نے بھی مسلمانوں کی عہدِ تاریخ میں لفظ ازارہ ہی قایم رکھا ہے۔ البتہ سر سیّد احمد خاں مرحوم نے اپنی کتاب آثار الصنادید میں جہاں جامع مسجد دہلی کا حُلیہ لکھا ہے۔ وہاں لفظ اجارہ برتا ہے یہاں عام بول چال کی پابندی پائی جاتی ہے۔ دہلی کے معمار ابتک اِس لفظ کی پابندی کرتے ہیں ہاں جن لوگوں کا یہ خاندانی پیشہ نہیں ہو جیسے بیلدار گمار۔ جولاہے۔ چھپرے۔ چمار وغیرہ ان باتوں کو کیا جانیں جنہیں اکثر اپنے ہاں عمارتیں بنواتے رہنے کا کام پڑتا ہے۔ وہ سب بھی جانتے ہیں۔ معماروں کی اصطلاح میں تہ سے لیکر عقبہ طاق تک کی عمارت کو اجارہ کہتے ہیں۔ جو گز یا پون گز تک اِرتفاع میں خیال کیجا سکتی ہے چنانچہ دہلی کی جامع مسجد میں جوتہ سے ڈیڑھ یا دو گز کے قریب سنگِ مرمر کی سلیں لگی ہوئی ہیں۔ اور انکے اُوپر سے سنگِ سُرخ کی عمارت شروع ہوئی ہے۔ اِس سنگِ مرمر کی حد کو اِجارہ کہتے ہیں۔ چونکہ ازار کی حد کمر کی حد تک ہوتی ہے غالباً اسی وجہ یہ نام رکھا گیا۔ اور طاق کا دستور بھی تہ کے اُوپر سے پونے دو گز کے فاصلہ تک ہوتا ہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ عمارت کے تین حصے ہوتے ہیں۔ اوّل کُرسی جو بُنیاد سے اُوپر رکھی جاتی ہے۔ دوسرے اِجارہ جو تہ سے طاق کی حد تک مقرر ہے۔ تیسرے اجارہ سے اُوپر تلینچے تک جسے تلینچہ کہتے ہیں۔ پس اجارہ فارسی الاصل ہے اور تلینچہ چھت کے نیچے کا وہ حصہ ہے جو اجارہ سے نہ تک ہوتا ہے۔ اِسے خواہ محراب کے اُوپر کا حصہ کہو یا اِجارہ کے اُوپر کی حد قرار دو)

اِجارَہ۔ ع۔ اسم مذکر (۱) لُغوی معنے کرایہ پر دینا۔ اِصطلاحی کرایہ (اُپورپ) ٹھیکہ داری (۲) دعویٰ۔ حکومت۔ قبضہ۔ قابو۔ اِختیار +

اِجارہ دار۔ ع + ف اسم مذکر (۱) ٹھیکہ دار (۲-۱) دعویدار۔ حاکم مالک (گیتوں میں) + (گیت ہولی) ایسے تم ہی ہو کیا برج کے اجارہ دار + موری انگیا کے کر دو بنیے تار تار +

اِجارہ نامہ۔ ف۔ اسم مذکر (قانون) ٹھیکہ وغیرہ کی سند۔

اُجاڑ۔ ہ صفت۔ ویران۔ غیر آباد۔ جنگل +

اُجاڑنا ۔ ہ۔ فعل متعدی ۔ (۱) غیر آباد کرنا۔ ویران کرنا (۲) مسمار کرنا۔ ڈھانا۔ اینٹ سے اینٹ بجانا (۳۔ پورب) اُکھاڑنے کے معنے میں بھی بولتے ہیں (۴) برباد کرنا +

اجاڑُو ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) برباد کرنے والا۔ قائم نہ رکھنے والا۔ تباہ کن (۲) بوم خصلت۔ ویرانہ پسند۔ (۳) فضول خرچ۔ مسرف۔ کھاؤ اُڑاؤ +

اِجازت ۔ ع۔ اسم مؤنث۔ حکم۔ اِرشاد۔ پروانگی + منظوری +

اِجازت نامہ ۔ ف۔ اسم مذکر۔ (قانون) اجازت کی سند۔ لائسنس + پروانۂ راہداری +

اُجاگر ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) روشن۔ تاباں۔ درخشاں + (۲) ظاہر۔ پرگھٹ۔ عیاں +

اُجالا ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ نور۔ روشنی۔ چمک۔ چاننا۔ یا چاندنا +

اُجالا ہونا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) چاننا ہونا۔ روشنی ہونا۔ دن نکلنا۔ تڑکا ہونا۔ روز روشن ہونا (۲) لُٹ جانا۔ صفایا ہو جانا۔ کچھ باقی نہ رہنا +

اُجالنا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ چمکانا۔ جِلا کرنا۔ صاف کرنا۔ نکھارنا + زیور کا میل دُور کرنا +

اِجتناب ۔ ع۔ اسم مذکر۔ لغوی معنی پہلو بچانا۔ اصطلاحی۔ بچاؤ۔ کنارہ علیحدگی + پرہیز + گوشہ گیری +

اِجتہاد ۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) جہد۔ کوشش۔ سعی (۲) دِل سے سوچ کر کچھ بات نکالنا۔ نئی بات نکالنے میں کوشش کرنا۔ ایجاد (۳) کسی مذہبی امر میں تاویلات اور ذاتی تحقیقات سے کام لینا +

اِجتہاد کرنا ۔ ا۔ فعل متعدی (۱) کوشش کرنا + کوئی نئی بات نکالنا (۲) تاویلات یا مناسبات سے کوئی مسئلہ جاری کرنا + مجتہد بننا۔ امام بننا۔ پیشوائے مذہب بننا +

اُجَڈ ۔ ہ۔ صفت۔ (۱) بے وقوف۔ گنوار۔ نافہم + (۲) جاہل مطلق۔ اکھل + ضدی +

اَجر ۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) بدلا۔ عوض۔ پاداش (۲) اِنعام۔ مزد۔ اُجرت (۳) ثواب۔ نیک عوض +

اجر جائیز ۔ ع۔ اِسم مذکر۔ (قانون) وہ محنتانہ جسکا قانوناً لینا جائز ہو

آجِر ۔ ع۔ اِسم مذکر۔ قانون (۱) اُجرت دینے والا (۲) خدا یا پٹہ لکھ دینے والا +

اِجرا ۔ ع۔ اِسم مذکر (۱) لغوی معنے جاری کرنا (۲۔ اصطلاحی) شروع۔ نِکاس۔ بہاؤ (۳) کام چلانا۔ کام نِکالنا +

اجرائے ڈگری ۔ ا۔ اسم مذکر (قانون) ڈگری کا جاری ہونا۔

اجرائے سَمَن۔ یا سفینہ ۔ ف۔ اِسم مذکر (قانون) سمن یا حکمنامے کا جاری ہونا +

اُجْرَت ۔ ع۔ اسم مؤنث۔ مزد۔ محنتانہ۔ کام کا عوض۔ مزدوری۔ اُجورہ۔

اُجْڑا ۔ ہ۔ صفت۔ (۱) ویران۔ برباد۔ خراب شدہ (۲) بے رونق۔ غیر آباد (۳) لٹا کھسا۔ تاراج شدہ۔ غارت شدہ (۴) بیگمات کی اصطلاح میں لفظِ حقارت بمعنے خانہ خراب۔ نگھرا۔ مُوا۔ اجل رسیدہ وغیرہ +

اُجڑا پُجڑا ۔ ہ۔ صفت۔ لٹا کھسا۔ تباہ و برباد شدہ +

اُجڑ جانا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ لُٹ جانا۔ برباد ہو جانا۔ ویران ہو جانا + نیست و نابود ہو جانا + تباہ ہو جانا +

اُجڑنا ۔ ہ۔ فعل لازم (۱) ویران ہونا۔ لُٹنا (۲) درخت اُکھڑنا +

اُجڑوانا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ لٹوانا۔ برباد کرانا۔ ویران کرانا + نیست و نابود کرانا +

اَجْزا ۔ ع۔ اسم مذکر۔ (جزو کی جمع) حصے۔ ٹکڑے +

اَجسام ۔ ع۔ اسم مذکر۔ اجسم کی جمع، تن۔ بدن۔ انگ۔ دیہ +

اَجگر ۔ ہ۔ اسم مذکر مرکب از سنسکرت (अज + गर۔ اج + گر) (۱) وہ سانپ جو بکری نگل جاتا ہے۔ اژدہا۔ اژدر۔ بہت بڑا سانپ (۲) صفت بھاری۔ نہایت وزنی + بکرا۔ نگلنا

آجِل ۔ ع۔ اسم مذکر (۱) دیر کرنے والا (۲۔ قانون) وہ شخص جو میعاد کے اندر نالش نہ کرے۔ میعادِ نالش گزار دینے والا +

اَجَل ۔ ع۔ اِسم مؤنث۔ لغوی معنے وقت۔ مہلت + عمر آخر ہونے کا زمانہ۔ اصطلاحی موت۔ مرگ۔ قضا +

اَجَل رسیدہ۔ یا گرفتہ ۔ ع۔ ف۔ صفت۔ موت لیا۔ وہ شخص جس کی موت آئی ہو۔ جاں بشمار۔ موت کے پھندے میں پھنسا ہوا +

اُجَل ۔ ہ۔ صفت۔ (۱) صاف۔ شفاف۔ نرمل (۲) سفید۔ براق۔ دھولا (ہندی دوہوں وغیرہ میں مستعمل ہے جیسے اجّل بدھ یعنی اُجلی سمجھ کا۔ اُجل برن یعنی سفید پوش) اُجل برن آدھین تن ایک چت دو دھیان + ہم تو جانت بڑی بھگت نکلے کپٹ کی کھان (بگلے کی نسبت دوہا جس کا اطلاق منافق اور بدباطن پر ہوتا ہے)

اُجلا ۔ ہ۔ صفت۔ (س۔ اُجولم) میلا کا نقیض سفید۔ دھولا۔ چٹا۔ براق

(۲) صاف۔ نِرمل +

اُجلا مُنہ کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی (عو) سُرخرو بنانا +

اُجلا مُنہ ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم (عو) سُرخرو ہونا +

اِجلاس۔ ع۔ اسم مذکر (۱) لُغوی معنے بیٹھنا (۲۔ اصطلاحی) کچہری کرنے بیٹھنا (۳) دربار۔ کچہری۔ جلسہ +

اجلاسِ کامِل۔ ع۔ اسم مذکر۔ (قانون) وہ اجلاس جس میں سب ارکانِ عدالت شامل ہوں +

اِجلاس کرنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ دربار کرنا۔ کچہری کرنا +

اَجلاف۔ ع۔ اسم مذکر۔ (جِلف کی جمع) کمینے۔ سِفلے۔ کمین۔ فرومایہ۔ گھٹیل۔ شُدر (واحد اور جمع دونوں کے واسطے بولتے ہیں) +

اُجلی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) اُجلا کی تانیث وصلی چٹی۔ سفید۔ براق + صاف۔ نِرمل (۲۔ عو) دھوبن۔ برہٹن۔ چونکہ مسلمان عورتیں رات کے وقت دھوبن کا نام لینا بُرا جانتی ہیں اس لئے شب کو اس نام سے اُس کا ذکر کرتی ہیں +

اُجلی سمجھ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ اُجل بُدھ۔ فہمِ رسا۔ سنجیدہ عقل۔ جلد بات کی تہ کو پہنچنے والی سمجھ (ذہین اور ذکی آدمی کے حق میں بولتے ہیں)

اُجلی طبیعت۔ ا۔ اسم مؤنث۔ طبعِ رسا۔ سُلجھی ہوئی طبیعت۔ ایسی طبیعت جس کی ہر ایک بات صفائی اور دانائی کے ساتھ ہو +

اُجلی گُزران۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ خوش گزران۔ اچھی خوراک اور اچھے لباس سے بسر کرنا۔ معقول گزارہ +

اَجناس۔ ع۔ اسم مؤنث۔ (جنس کی جمع) چیزیں۔ اشیاء +

اَجنبی۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) پردیسی۔ غیر مُلک کا + مسافر (۲) ناآشنا۔ ناواقف۔ غیر۔ وہ شخص جس سے جان پہچان نہ ہو۔ نیا۔ انجان +

ایجنٹ۔ انگلش۔ اسم مذکر۔ صحیح (ایجنٹ Agent)۔ (۱) گماشتہ۔ وکیل۔ مُنیم۔ وہ شخص جو کسی سرکار یا کسی سوداگر وغیرہ کی طرف سے کسی کام کے لئے مقرر ہو +

ایجنسی۔ انگلش۔ اسم مؤنث (صحیح Agency ایجنسی) (۱) ایجنٹ کا محکمہ ایجنٹ کا دفتر۔ اجنٹ کی کچہری۔ اجنٹ کا تعلق +

اَجوان۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ پوربی (اجواین) ایک مشہور بیج ہے جس کی مشابہت زیرہ سے ہو سکتی ہے فارسی میں اُسے نان خواہ کہتے ہیں

اکثر زچہ عورتیں کھاتی ہیں۔ مزاجاً تیسرے درجہ میں گرم و خشک +

اُجورہ۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) مُزد۔ مزدوری۔ اُجرت۔ حق السعی۔ کرایہ۔ بھاڑا + محنتانہ

اُجھگڑ۔ ہ۔ اسم مذکر (عو) جھگیلیا۔ جاہلِ مطلق۔ بات بات میں اُلجھنے والا۔ جھکی۔ لڑاکا۔ جھگڑالو۔ تکراری۔ کج بحث۔ جھگڑالو۔ لڑاک۔ ہر شخص سے تکرار کرنے اور اُلجھنے والا +

اُجھیلنا۔ ہ۔ اسم مذکر (عو) چولہے میں اُپلے جوڑنے کا ایک طریقہ جسے ہندو اُجھنا کہتے ہیں +

اُجھیلنا لگانا۔ ہ۔ فعل متعدی (عو) اوپر تلے اِس طرح آڑے ترچھے چولھے میں اُپلے رکھنا کہ جس سے ہوا لگ کر آگ سُلگ جائے +

اَجی۔ ہ۔ حرفِ ندا۔ (۱) اے جناب۔ اے حضرت۔ اے صاحب۔ جنابِ من۔ صاحبِ من +

(جب تعظیم کے ساتھ کسی کی طرف مخاطب ہوتے ہیں تو خطاب یا ضمیر سے پہلے یہ لفظ کہتے ہیں)

(۲) بنیوں کی عورتیں اپنی ساس کو بھی اجی کہتی ہیں۔ اور وہاں بھی تعظیماً یہی معنی ہو گئے ہیں۔ اِسی طرح مسلمان عورتیں اپنے خاوند کو بعض اوقات اِس لفظ سے خطاب کرتی ہیں۔ چھوٹے بچے بھی ایک دوسرے کو خطاب کرتے وقت یہ لفظ کہتے ہیں جس کے معنے بھائی۔ بھائی صاحب ہو سکتے ہیں +

اجیٹنٹ۔ انگلش (Adjutant) اسم مذکر۔ فوج کا سردار۔ افسرِ فوج +

اَجیرن۔ ہ۔ صفت۔ (س اجیرنم) (۱) ناگوار۔ ان پچ۔ غیر منہضم (پوربی اڑھا) وہ کھانا جو ہضم نہ ہو (۲) خلافِ طبع۔ نامرغوب۔ ناپسند (۳) وہ بات جس سے طبیعت اُکتا جائے۔ وہ کام جو مشکل سے تمام ہو (۴) جنجال۔ باعثِ تکلیف و بالِ جان جیسے اتنی عقل بھی اجیرن ہوتی ہے۔ (۵) بھاری۔ مشکل۔ سخت۔ دوبھر۔ دشوار۔ پہاڑ +

اجیرن ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ ناگوار ہونا۔ ناپسند ہونا + سخت یا دشوار ہونا۔ دوبھر ہونا +

آچارج۔ اسم مؤنث (عو) (۱) لغوی معنی، باپ۔ دادا۔ نانا (۲۔ اصطلاحی) بزرگ ملازم (۳۔ بیگماتِ قلعہ) ماما۔ اصیل خادمہ۔ دائی۔ آیا۔ قدیمی ماما +

(جو عورت بڑی پرانی نوکر ہوتی ہو اہلِ قلعہ اُس کو عزت سے آچا کہتے ہیں)۔ ع

نیند آتی نہیں کمبخت دِوانی آ چپ — اپنی مِتی کوئی کہ آج کہانی آچا (رنگین)

سبز بنگلا کے ہو نوروز کا اِس سر کی قسم — جوڑا لا کر تو پہناوے مجھے دھانی آچا (،)

بال ہاتھ کو جو ڈورے سے کسی ہیں تو نے — شکل لگتی ہو تری آج ڈرانی آچا (،)

آچار (عوام، اچار) ف۔ اسم مذکر۔ قدیم فارسی (ریچار) مادہ (آچاریدن بمعنی آمیختن) (س اچار) ضد مربا۔ گر فارسی میں دونوں کی

واسطے پایا جاتا ہے۔ کھٹا کیا ہُوا پھل کچومر +

(ہندوستانی اُس ترشی کو کہتے ہیں جو کسی ترکاری میں رائی لہسن وغیرہ گرم ادویات کے ڈالنے اور چار روز تک رکھنے سے آجاتی ہے یا وہ ترشی پذیر چیزیں جو کہ سرکہ۔ عرقِ نعناع یا تیل میں ڈال کر ترش کی جاتی ہیں)

آچار بنانا۔ ا۔ فعل متعدی (۱) آچار تیار کرنا۔ آچار ڈالنا۔ کسی پھل کو ترش کرنا (۲) کچومر نکالنا۔ پیٹنا۔ مار کر لوتھ کر دینا۔ ہاتھ پیر توڑ کر رکھ دینا (بازاری آدمی بولتے ہیں)

(فقرہ) مجھے کیل یا تو دم بھر میں آچار بنا کر رکھ دونگا۔ زیادہ بولیگا تو آچار بنا دونگا +

آچار ڈالنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) دیکھو (آچار بنانا نمبر ۱) (۲) گلانا سڑانا۔ (فقرہ) مجھے لیکر کیا آچار ڈالو گے +

(۳) پڑا رکھنا۔ بہت دن تک ڈال رکھنا + کسی چیز کو بڑھانا۔ بہت جمع کرنا۔ (فقرہ) تم اتنی چیزیں لیکر کیا آچار ڈالو گے +

آچار کرنا۔ یا نکالنا۔ ا۔ فعل متعدی (بازاری) بہت مارنا۔ کچل ڈالنا۔ بے دردی سے مارنا +

آچاری۔ ف۔ اِسم مؤنث۔ آچار کی ہانڈی۔ آچار کا شیشہ۔ آچار کی بوتل۔ آچار رکھنے کا برتن +

اَچانچک۔ یا اَچانک۔ ہ۔ تمیزِ فعل (عوام) (اچانچک۔ چانچک) (۱) یکایک۔ ناگہاں۔ یکبارگی۔ ایکا ایکی (۲) بے خبر۔ بے خبری کے عالم میں۔ آن پہنچتے ہیں +

اَچپل۔ ہ۔ صفت۔ (۱) چنچل۔ بے چین۔ چلبلا۔ وہ شخص جو نچلا نہ رہے مضطر۔ بیقرار۔ شوخ۔ طرّار (۲) تیز۔ چالاک۔ تُرتُریا +

اَچپلاہٹ۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ (۱) شوخی۔ طرّاری۔ چنچل پن + بے قراری اضطراب +

اُچٹانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) چٹخانا۔ اُچھالنا۔ ایک سخت جسم پر دوسرے جسم کو اِس طرح مارنا کہ جس سے وہ اُوپر اُچھل جائے +

(۲) جُدا کرنا۔ الگ کرنا۔ برداشتہ کرنا۔ بیزار کرنا (۳) کسی کے ربط میں فرق ڈالنا۔ بہکانا۔ بہکا کر جُدا کروا دینا۔ اُکھیڑ دینا (۴) نشانے سے بچوا دینا۔ نشانے پر نہ لگنے دینا (۵) بِدکانا۔ بھڑکانا چوکنا کرنا۔ آتے ہوئے شکار کو ہوشیار کر دینا (۶) اُڑانا۔ دُور کرنا۔ جیسے نیند اُچٹانا (۷) بکھیرنا۔ متفرق کرنا +

اُچٹ جانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ اپنی جگہ سے ہٹ جانا۔ اُچھل جانا۔ چٹخ جانا۔

بہک جانا۔ بہک جانا +

اُچٹنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) چٹکنا۔ چٹخنا۔ اُچھلنا (۲) الگ ہونا۔ برداشتہ ہونا جُدا ہونا۔ متفرق ہونا۔ بکھرنا (۳) اُکھڑنا۔ بِدکنا۔ بھڑکنا (۴) جانا۔ جاتا رہنا۔ اُڑنا (۵) پُورا ہاتھ نہ پڑنا۔ کاری زخم نہ آنا۔ اُچٹ پڑنا۔ ہاتھ بہکنا (۶) نشانہ پر نہ لگنا۔ نشانہ پر نہ بیٹھنا۔ وار خالی جانا +

اَچرج۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ (۱) اچنبا۔ تعجب۔ حیرت۔ عجب +

(۲) ایک قسم کا لگروندے کا سالن جو لکھنؤ میں پکایا جاتا ہے +

اُچکّا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ اُٹھائی گیرا۔ جیب کترا۔ چور۔ بدمعاش۔ کیسہ بُر +

اُچکانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) اُٹھانا۔ اُونچا اُٹھانا + دفعۃً اُٹھا لینا یا بھاگا اُٹھائے جانا (۲) جھپٹنا۔ چُرانا۔ چھپا کرلے آنا (۳) بھگانا۔ بھگا لانا۔ نِکال لانا۔ اغوا کرکے لے آنا۔ نِکالنا +

اُچک لیجانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ اُڑا لیجانا۔ بھگا لیجانا۔ جھپٹ لانا۔ اُٹھا کر جانا

اُچکنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) پھدکنا۔ اُچھلنا۔ کُودنا (۲) اُڑنا۔ بلند ہونا۔ دَوڑنا۔ بھاگنا (۳۔ فعل متعدی) لپکنا۔ جھپٹنا (۴) لے اُڑنا۔ لے بھاگنا۔ (۵) اُوپر ہی اُوپر لے لینا۔ اُوپر سے اُوپر چھین لینا +

اَچل۔ ہ۔ صفت۔ اَٹل۔ جو اپنی جگہ سے چل نہ سکے +

اَچنبا۔ یا اچنبھا۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ دیکھو (اچرج) تعجب۔ حیرت ؎

کر دیا شوقِ شہادت نے کچھ ایسا لوٹ پوٹ + میرے مرجانے کا قاتل کو اچنبا ہو گیا (نامعلوم)

اچنبا دانہ۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ انوکھا دانہ۔ ایک قسم کی مٹھائی جو خشخاش کے دانوں کی مانند ہوتی ہے اور چُورن والے بیچا کرتے ہیں۔ نقلِ خشخاش۔ (دراصل خشخاش کے دانوں پر شیرہ چڑھا کر بشکلِ نُقل بنا لیتے اور اُسے اچنبا دانہ یا چنبا دانہ کہتے ہیں)

اچنبا گزرنا۔ یا ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ حیرت ہونا۔ تعجب آنا +

آچمن۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ س (आचमन) ہندو۔ (۱) کھانا کھانے اور مذہبی رسموں کے ادا کرنے سے پہلے تھوڑا سا پانی ہتھیلی میں لیکر مُنہہ میں ڈالنا (مُنہ صاف کرانا) (۲) کھانا کھا کر ہاتھ مُنہہ صاف کرنا۔ کھانے کے بعد کلّی کرنا +

اُچنگ۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) اُمنگ۔ شوق۔ جوش۔ جذبہ۔ لہر۔ موج + چاؤ۔ ارمان (۲) جودتِ طبع +

اِچھّا۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) خواہش۔ چاہنا۔ مرضی۔ آرزو +

(۲) حُب۔ توفیق۔ خدا کی طرف سے جو نیکی دل میں آتی ہے (ہندو فقیر بولتے ہیں)۔

اَچّھا ۔ ہ ۔ صفت ۔ (۱) بُرے کا نقیض ۔ بھلا ۔ نیک ۔ عُمدہ ۔ خُوب ۔ ع
دم ! دیں اس بُت کی جو نکلا بجسد اچھا　　جینا بھی ہوا اچھا مرنا بھی ہوا اچھا (لا اعلم)
(۲) بہتر ۔ خاصا (۳) تندرُست ۔ چنگا ۔ بَرو گا (۴) کلمۂ ایجاب منظور ہے ۔ قبول ہے ۔ ہاں ۔ بہلے ۔ آرے (پنجابی) اہو (۵) کھرا ۔ بےغش (۶) خوشگوار ۔ خُوش ذائقہ (۷) خلیق ۔ خوش خُلق (۸) مُبارک سعد ۔ شبھ ۔ بابرکت ۔ واجبُ التّعظیم ۔ قابلِ تکریم ۔ ع
آئیں سر پہ ہمارے پسر سُناں　　ہمتوں گے ہیں یہ قدم اچھے (سید)
(۹) مُوافق ۔ سزاوار (۱۰) خیر ۔ کیا مضائقہ ہے + سمجھوں گا ۔ دیکھ لُونگا + بدلہ لیکر چھوڑ دُونگا (۱۱) طنزاً ۔ بُرا ۔ نامناسب (بہ تغیرِ لہجہ) +

اچھا بچھا ۔ تندرست ۔ بھلا چنگا ۔ توانا +

اچھا خاصا ۔ ا ۔ صفت ۔ (۱) اچھا بچھا صحیح سالم بھلا چنگا ۔ تندرست (۲) بہت ٹھیک ۔ دُرست ۔ جیسا چاہئے +

اچھا رہنا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ (۱) مرضی کے مُوافق کام بن پڑنا ۔ بڑھکر رہنا ۔ (۲) تندرُست رہنا +

اچھا کرنا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ (۱) بھلا کرنا ۔ تندرست کرنا (۲) خُوب کرنا ۔ مناسب کرنا +

اچھا لگنا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ بھلا معلُوم دینا ۔ پسندِ خاطر ہونا +

اچھا ہونا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ (۱) تندرست ہونا ۔ چنگا ہونا (۲) مرضی کے مُوافق ہونا ۔ حسبِ دلخواہ ہونا (۳) خلیق ہونا ۔ خُوش خُلق ہونا +

اُچھالا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ جوش ۔ اُبال ۔ قے ۔ رو +
(بدہضمی یا گرمی وغیرہ کے باعث جو غشیان کی کیفیت پیدا ہوتی ہے اُسے اُچھالا کرنا کہتے ہیں)

اُچھال چھکّا ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ فاحشہ ۔ چھنال ۔ بدکار عورت ۔ قحبہ +

اُچھالنا ۔ ا ۔ فعل متعدی (۱) کسی چیز کو اُوپر پھینکنا ۔ اُچکانا + اُبھارنا (۲) ظاہر کرنا ۔ اُدے کرنا ۔ پرگٹ کرنا ۔ مشہُور کرنا جیسے نام اُچھالنا وغیرہ +

اَچّھر ۔ یا ۔ اَکّشر ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ (اچھر) (۱) حرف ۔ آنک (۲) بول ۔ لفظ ۔ کلمہ +

اچھر ابھیاس ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ حرف شناسی ۔ اکھشروں کی پہچان (۲) پٹواری کی ایک کتاب کا نام جسے رائے رام سرن داس ڈپٹی کلکٹر دہلی نے تالیف کیا ہے +

اُچھل پڑنا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ (۱) خُوشی کے مارے بے اختیار اپنی جگہ سے اُچھل جانا ۔ پھدکنے لگنا (۲) ناچ اُٹھنا ۔ مرچیں لگ جانا ۔ غصّہ میں جھلّا پڑنا (۳) بیتاب ہوجانا ۔ مضطرب ہو جانا +

(اگر زیادہ مبالغہ منظور ہوتا ہے تو اُچھل اُچھل پڑنا کہتے ہیں) +

اُچھل کُود ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ کُود پھاند ۔ کھیل کُود +

اُچھل کُود دکھانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (۱) کُود پھاند دکھانا (۲) اپنے آپ کو بہت چالاک اور مُستعد ظاہر کرنا ۔ اپنی قابلیت ظاہر کرنا ۔ اپنی کوشش وسعی کر دکھانا (۳) جھوٹا دعوی کرنا +

اُچھلنا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ (۱) اُچکنا ۔ کُودنا ۔ پھدکنا (۲) خُوش ہونا ۔ خوشی کے مارے ناچنا کُودنا ۔ اترانا (۳) دبے ہُوئے مرض کا اُبھرنا ۔ عَود کرنا ۔ پیدا ہونا جیسے سودا یا جنُون اُچھلنا (۴) غصّے یا خفگی کے باعث ناچنا تربھر ہونا ۔ غضبناک ہونا (۵) سوار ہونا ۔ سواری کسنا یا لینا (لشکری اور بازاری آدمی اِس معنے میں بولتے ہیں) +

اَچھوانی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ اصل میں اَجوانی تھا ۔ ایک قسم کا شیرہ ہے جو زچّہ کو دیا جاتا ہے اِس کا یہ قاعدہ ہے کہ اجوان کے شیرہ کو کھانڈ ملا کر کڑکڑاتے گھی میں چھوڑ دیتے ہیں ۔ جب وہ پک جاتا ہے تو سونٹھ ڈالکر زچّہ کو پلاتے ہیں ۔ مگر اب مُسلمانوں میں اجوان کی بجائے عنّاب کا شیرہ پکا کر اچھوانی بنانے لگے ہیں +

اَچھُوتا ۔ ہ ۔ صفت ۔ (۱) بغیر چھُوا ۔ بے ہاتھ لگایا (۲) محفُوظ ۔ مصؤن ۔ (۳) غیر مستعمل ۔ جوں کا توں ۔ بغیر برتا ہُوا ۔ صرف میں نہ آیا ہُوا ۔ کورا (۴) نیاز نذر کا ۔ دیوی دیوتا کے نام کا + پاک ستھرا ۔ بغیر جھوٹا کیا ۔ ستھرا ۔ ناخوردہ + (بقول علامی فنامی مولوی سید علی صاحب بلگرامی یہ لفظ سنسکرت ہے اور دیوتاؤں کی نذر یا بھینٹ کے معنی میں آتا ہے)

اَچھُوتی ۔ ہ ۔ صفت ۔ (۱) اچھُوتا کی تانیث بغیر چھُوئی ہُوئی ۔ نذر و نیاز کی + (۲) وہ عورت جسے مرد نے ہاتھ نہ لگایا ہو کواری دوشیزہ بہیرو بند (۳) وہ عورت جسے کسی دیوتا کی نذر کر دیا ہو ایسی عورتیں شادی بیاہ نہیں کرتیں اور بظاہر اچھوتی رہتی ہیں جیسے وہ رومن کیتھلک مذہب کی ننیں جو تمام عمر شادی نہیں کرتیں اور جتھی ستی رہتی ہیں جن کو نن کہتے ہیں (۴) لکھنؤ کے شاہی محلوں میں از زمانہ شاہی اچھُوتیاں نوکر تھیں جنہیں درگاہوں میں نذر و نیاز لیجا کر چڑھانے اور مرادیں مانگنے کی خدمت سپرد تھی یہ عورتیں جتھی ستی اور پاکدامن خیال کی جاتی تھیں +

اچھُوتی کوکھ ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (عو) وہ عورت جس کا کوئی بچہ نہ مرا ہو ۔ وہ کوکھ جسے اولاد کا صدمہ نہ پہنچا ہو +

اُچھو ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ جب سانس لینے کی نلی میں پانی یا کسی اور چیز کے اٹک جانے سے ایک کھانسی سی اُٹھتی ہے تو اُسے اُچھو ہونا یا گلے میں پھندا پڑنا کہتے ہیں۔ فارسی میں آب در گلو شکستن آیا ہے۔ اہلِ پنجاب اُتھو آنا بولتے ہیں +

اچھی۔ ہ۔ کلمۂ ندا بحالتِ تانیث (۱) ایک خوشامد اور پیار کا لفظ ہے جو اپنے بزرگوں یا برابر والوں سے خطاب کرتے وقت لڑکیاں زبان پر لاتی ہیں کبھی ناز اور لاڈ کے موقع پر بھی بولتی ہیں (۲) پیاری نازبردار۔ مان رکھنے والی (۳۔ صفت) خوبصورت۔ خوش وضع۔ دلپسند۔ دلنشین۔ عمدہ۔ سندر (۴) خلیق۔ خوش خلق (۵) نیکبخت۔ سیدھی (۶) بُری کا نقیض خوش وضع۔ خوش نما۔ دل پسند قبول صورت جیسے اچھی صورت اچھی چھینٹ (۷۔ کلمۂ استفہام بطورِ طنز) خوب۔ بھلی جیسے تم تو اچھی آئیں ہم خالہ جان تو اچھی آئیں (۸) مبارک خجستہ۔

اچھے۔ ہ۔ کلمۂ ندا بحالتِ تذکیر۔ دیکھو اچھی) +

اچھے۔ یا اچھوں۔ ہ۔ اسم مذکر۔ لفظ تعظیم و تکریم (۱) پرکھا۔ بزرگ مربی (۲) حامی + نیز لفظ خوشامد و عجز۔ جیسے اچھے ابا میں گھوڑا لے دو حشر کو بھی سب ہو وعدہ وفا آگے دیتا نہ ہمکو دم۔ اچھے۔ دستید (۳) شریف۔ بڑے آدمی۔ خاندانی + جیسے اچھے ہیں پر خدا کا کام نہ ڈالے (ہندی کہاوت)

اچھے اچھوں۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) بڑے بڑوں (۲) نامی گرامیوں (۳) بڑے امیروں یا زور آوروں (۴) وہ لوگ جو بہادر یا بہادر اور دانا یانِ دانا خیال کئے جاتے ہیں +

آحاد۔ ع۔ احد کی جمع۔ اکائیاں۔ ایک سے نو تک کی گنتی یا ہندسے +

احاطہ۔ ع۔ (۱) گھیرا۔ حلقہ۔ چکر۔ گرد (۲) چار دیواری۔ باکھل منڈل۔ کھڑک (۳) ملکی تقسیم کی حد جہاں اعلیٰ حاکم رہتا ہو۔ صوبہ سرکل (عوام بفتح الف بولتے ہیں اور کبھی الف کو حذف بھی کر دیتے ہیں) +

احاطہ کرنا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ (۱) گھیرنا۔ حصار کرنا (۲) حد باندھنا۔ حد بندی کرنا۔ ڈولا باندھنا +

احتلام۔ ع۔ اسم مذکر (۱) خواب۔ خواب دیکھنا (۲) سوتے میں نہانے کی حاجت ہونا۔ ناپاک ہونا +

احتلام ہونا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ لغوی معنے خواب دیکھنا۔ اصطلاحی نہانے

کی حاجت ہونا۔ خواب میں ناپاک ہونا۔ بدخوابی ہونا

احتمال۔ ع۔ اسم مذکر (۱) شک۔ شُبہ (۲) بھرم۔ گمان +

احتیاج۔ ع۔ اسم مؤنث۔ حاجت۔ ضرورت۔ خواہش۔ چاہنا +

احتیاج ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ ضرورت پیش آنا۔ حاجت درپیش ہونا۔ چاہنا ہونا۔ ضرورت پڑنا +

احتیاط۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) احاطہ + محاصرہ (۲) طواف۔ پر کرنا (۳) مضبوط مستحکم (۴) کیاست و فراست + ہوش و حواس (۵) بچاؤ۔ پرہیز روک تھام (۶) خبرداری۔ چوکسی۔ ہوشیاری (۷) دور اندیشی +

احتیاط کرنا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ بچاؤ کرنا۔ حفاظت کرنا دُور اندیشی کرنا۔ پرہیز کرنا۔ روک تھام کرنا۔ محتاط ہونا +

احتیاطاً۔ ع۔ تابع فعل۔ ازروئے احتیاط۔ خبرداری سے ہوشیاری کی۔ حفظِ ماتقدم کی نظر سے۔ ازروئے پرہیز + ازروئے پیش بندی۔

اَحَد۔ ع۔ (۱) ایک۔ یک۔ واحد۔ اکائی (۲۔ صفت) یکتا۔ یگانہ۔ یکہ +

اُحُد۔ ع۔ اسم مذکر۔ ایک پہاڑی کا نام جو مدینۂ طیبہ کے قریب واقع ہے اسی پہاڑی کے قریب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بعد از ہجرت سب سے پہلی لڑائی کفارِ قریش سے لڑی تھی اسی کو غزوۂ اُحُد بھی کہتے ہیں +

اَحَدی۔ ع۔ اسم مذکر (دیکھو اَحَدی) یکتا۔ جلال الدین اکبر نے ایک قسم کے تیر اندازوں کا نام احدی رکھا تھا۔ جو کسی فوج کے زمرہ میں تو نہیں ہوتے تھے مگر علیحدہ گھر بیٹھے کسی خاص وقت کے لئے تنخواہیں پاتے تھے۔ یا سرکش زمینداروں سے روپیہ وصول کرنے کو بھیجے جاتے تھے۔ یہ لوگ جہاں جاتے تھے آگاہی کا روپیہ لیکر اُٹھتے تھے حتّٰی کہ حاجاتِ ضروری کے لئے بھی دوسری جگہ نہیں جاتے تھے چنانچہ ایسی ایسی باتوں سے وہ سُست ہو گئے تھے مگر اب یہ لفظ بسکونِ حائے حطی نہایت سُست۔ کاہل۔ مجہول آدمی کے واسطے مخصوص ہو گیا ہے +

اَحدی تیل۔ صفت۔ (عو) سُست۔ نِٹھا۔ سُستوں کا سُست۔ کاہلوں کا کاہل۔ نہایت کاہل وجود۔ جم + جگہ سے نہ ٹلنے والا +

احرام باندھنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ حرم میں جانے کی شرطیں بجا لانا بعض حلال و مباح چیزوں کو مقاماتِ معینہ پر پہنچکر خانہ کعبہ کی زیارت تک

چندر روز بیشتر اپنے اُوپر حرام کر لینا۔ اِسی طرح کعبہ میں جا کر حج کے دنوں میں بعض چیزوں کو ترک کر دینا۔ سِلے ہوئے کپڑے اُتار کر تہ بند اور چادر سے ستر پوشی کرنا وغیرہ مجاز: اُنیت باندھنا۔ پکّا ارادہ کرنا +

اِحسان ۔ع۔ اِسم مذکر۔ (۱) بھلائی۔ نیکی سلوک۔ کسی کے ساتھ نیکی کرنا + (۲) عنایت۔ نوازش (۳) شکر۔ شکریہ (۴) حافظ عبد الرحمٰن خاں خلفِ حافظ غلام رسول خاں دہلوی صاحبِ دیوان کا تخلّص ۱۲۶۷ھ میں انتقال فرمایا +

اِحسان اُٹھانا ۔ا۔ فعل متعدی۔ ممنون ہونا۔ احسان لینا۔ شکر گزار بننا +

اِحسان جتانا ۔ا۔ فعل متعدی۔ سلوک کا ذکر زبان پر لانا۔ اپنا سلوک یاد دلانا +

اِحسان رکھنا۔ یا دھرنا ۔ا۔ فعل متعدی۔ (۱) ممنون بنانا۔ مرہونِ احسان بنانا۔ مسلوک ہونا۔ بھلائی کرنا (۲) احسان جتانا۔ اگلنا۔ اپنا پہلا احسان یا سلوک جتانا۔ کم ظرفی سے کسی بھلائی کو مُنہ پر رکھ دینا۔

اِحسان فراموش ۔ع + ف۔ صِفت۔ اِحسان بھلا دینے والا۔ بے احسانا۔ احسان نہ ماننے والا۔ بے وفا۔ بے مروّت۔ نگنا +

اِحسان کرنا ۔ا۔ فعل متعدی۔ سلوک کرنا۔ مسلوک ہونا۔ کسی کے ساتھ بھلائی یا نیکی کرنا +

اِحسان لینا ۔ا۔ فعل متعدی۔ دیکھو (احسان اُٹھانا) +

اِحسان ماننا ۔ا۔ فعل متعدی۔ گُن ماننا۔ ممنون ہونا۔ شکر گزار ہونا۔ شکریہ ادا کرنا +

اِحسان مند یا احسانمند ۔ع + ف۔ صفت۔ ممنون۔ شکر گزار +

اِحسان ہے ۔ا۔ ندا۔ شکر ہے۔ الحمد للہ۔ ایکھداتیرا لاکھ لاکھ شکر ہے +

اَحکام ۔ع۔ اِسم مذکر۔ (حکم کی جمع) آگیا۔ ہدایات +

اَحمق ۔ع۔ اِسم مذکر۔ نہایت بیوقوف۔ مُورکھ۔ نادان۔ اَن سمجھ۔ اُلّو۔ گدھا۔ جاہلِ مُطلق۔ مُودھو +

احمق الذی ۔ا۔ اِسم مذکر۔ یہ لفظ غلط العوام ہے۔ اگر غلط العام ہوتا تو بھی مضایقہ نہ تھا۔ اِسم موصول کے بعد صلہ ندارد ہے۔ لفظی معنے ایسا احمق۔ مگر عوام کالانعام اِس کو جاہلِ مطلق۔ اُجڈ کے موقع پر بولتے ہیں تحریر میں لانا معیوب ہے +

احمق پن ۔ا۔ اسم مذکر۔ بیوقوفی۔ گدھاپن جہالت۔ مورکھ پن۔ نادان پن

اَحوال ۔ع۔ اِسم مذکر۔ (حال کی جمع) حالات۔ بیان۔ کیفیتیں +

(اُردو میں بجائے واحد استعمال کرتے ہیں)

اَحیاناً ۔ع۔ تابع فعل (۱) بمقتضائے وقت (۲) اِتفاقاً۔ حسبِ اتّفاق (۳) شاید۔ کبھی۔ بھولے سے۔ کسیوقت +

آخ ۔ا۔ کلمۂ تحقیر۔ فارسی میں کلمہ تحسین و آفرین کے واسطے بولتے ہیں اور اُردو میں نفرین کے لئے یا تھوکنے کی آواز کے لئے۔ اگرچہ یہ بات دُرست ہے کہ اچھی بات کو بُری بات کے معنے میں بولیں اور بُرا لفظ اپنی زبان پر نہ لائیں۔ چنانچہ اکثر محاورے اِس کتاب میں ایسے آئے ہیں مگر یہاں یہ لفظ فارسی سے علیٰحدہ ہی معلوم ہوتا ہے۔

آخ تھو ۔ا۔ اسم مؤنث (۱) کھنکھارنے کے ساتھ تھوکنے کی آواز (۲) کلمۂ تحقیر۔ لعنت۔ ملامت۔ پھٹکار۔ دھرکار۔ تُف۔ (کراہت گھن اور نفرت ظاہر کرنے کے واسطے یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں) اُٹھائی جو کوڑی نجاست سے تُو نے یہ چاروں طرف آخ تھو آخ تھو ہے کبھی لڑنے کا ارادہ ظاہر کرنے کے واسطے بھی اکثر شورہ پشت طنزاً یا حقارتاً یہ کلمہ اپنے مخالف کی طرف منہ کر کے زبان پر لاتے ہیں

آخ تھو کھٹّے ہوتے ہیں ۔ مثل۔ یعنے جب کوئی چیز آدمی کے ہاتھ نہیں لگتی تو اُس میں عیب نکال کر اپنے دِل کو تسلّی دے لیتا ہے + (فقرہ) گیدڑ سے کہا انگور کھاؤ گے؟ بولا آخ تھو کھٹّے ہوتے ہیں گے (یہ فقرہ اِس حکایت کی تلمیح ہے کہ ایک دفع گیدڑ نے انگور کی ٹٹّی میں لٹکتا ہوا خوشہ دیکھ کر لالچ کیا کہ اِسے توڑ کر کھانا چاہئے۔ لیکن ہر چند کوشش اور جست کی مگر اُسکے خوشہ تک نہ پہنچا اور اپنی خجالت مٹانے کو یہ فقرہ آخ تھو کھٹّے ہوتے ہیں کون اسے توڑنے کی کوشش کرے +

اَخبار ۔ع۔ اسم مذکر۔ (خبر کی جمع) (۱) خبریں (۲) خبر کا کاغذ پرچہ۔ سندیس پتر۔ ملک کا روزنامچہ +

اخبار نویس ۔ (ع + ف) اِسم مذکر۔ (۱) خبریں لکھنے والا۔ پرچہ نویس مہتمم۔ ایڈیٹر (۲) نامہ نگار۔ سندیس پتر کا لکھنے والا۔ سندیسیا لکھنے والا۔ نگار رسپانڈنٹ +

اَختر ۔ف۔ اِسم مذکر۔ (۱) تارا۔ ستارا۔ سیّارہ (۲) مردوں اور عورتوں کا نام جیسے اختر مرزا اختر جہاں وغیرہ (۳) واجد علی شاہ بادشاہِ لکھنؤ کا تخلّص۔ صاحبِ دیوان اور صاحب مثنوی تھے منثر میں بھی بعض کتابیں لکھی ہیں جنھوں نے ۱۲ ستمبر ۱۸۸۷ء کو بمقام مٹیابرج

واقع کلکتہ انتقال فرمایا (۳) قاضی محمد صادق خاں ولد قاضی محمد لعل خاں باشندۂ ہوگلی کا تخلص مرزا قتیل کے شاگرد۔ تذکرۂ آفتاب عالمتاب محاکۂ حیدری۔ گنج بیرنج وغیرہ کے مؤلف و مصنف ہیں +

اختر شماری۔ ف۔ اسم مؤنث۔ (۱) اشعار میں، تارے گننا۔ شغل تنہائی۔ انتظار میں جاگنا۔ جاگ کر رات کاٹنا +

اختراع۔ ع۔ اسم مذکر (۱۔ لغوی معنے) چیرنا۔ پھاڑنا (۲۔ اصطلاحی) نئی بات نکالنا (۳) ایجاد۔ اُگت۔ اُپج (۲) کسی بات میں حاشیہ لگانا جھوٹ ملانا۔ طرّہ۔ اضافہ +

اختر بختر۔ ا۔ اسم مذکر۔ جمع (استر بستر) اوڑھنا بچھونا۔ بدھنا بوریا۔ شجرہ کُلّہ۔ رخت و اسباب۔ برتن بھانڈا +

اختصار۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) لغوی معنے چھوٹا کرنا۔ پاس کے رستہ سے جانا (۲۔ اصطلاحی) مختصر۔ خلاصہ (۳) علم حساب میں کسر اور مخرج کو عادِ اعظم پر تقسیم کرکے مختصر صورت میں لے آنا +

اختلاج۔ ع۔ اسم مذکر (۱) دھڑکن۔ پھڑکن۔ جنبش۔ تحرک جیسے اختلاجِ قلب یعنی دل کا دھڑکنا وغیرہ +

اختلاط۔ ع۔ اسم مذکر۔ ملنا۔ ربط ضبط۔ میل جول۔ پیار۔ اخلاص۔ میل ملاپ +

اختلاف۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) ناموافقت۔ خلاف (۲) فرق۔ تفاوت۔ (۳) عداوت۔ بگاڑ۔ ان بن۔ دشمنی (۴) ضد۔ ہٹ۔ تعصب (۵) برعکس۔ نقیض۔ (۶) انقلاب۔ تغیّر و تبدّل۔ شاعروں نے اختلافات اس معنے میں باندھا ہے۔ چنانچہ رِند کا شعر ہے ؎

میرے تغییرِ حال پر مت جا اختلافات ہیں زمانے کے

اختلاف کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ مخالفت کرنا۔ ناموافقت کرنا۔ متفق نہ ہونا

اختلاف ہونا۔ یا پڑنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ (۱) کسی رائے سے اتفاق نہ ہونا مخالفت پیش آنا (۲) بگاڑ ہونا۔ ان بن ہونا۔ نقیض واقع ہونا۔ انقلاب پیش آنا +

آختہ۔ ف۔ صفت۔ مادہ۔ (آختن کھینچنا۔ نکالنا) ہم معنی (آختہ) (۱) کھنچی ہوئی تلوار۔ میان سے باہر تلوار۔ سُتی ہوئی تلوار (۲) خصیے نکالا ہوا جانور۔ نامرد کیا ہوا جانور۔ وہ جانور جس کی قوتِ مردی زائل کی گئی ہو۔ یا وہ جانور جس کے خصیے نکال کر نامرد کر دیا گیا ہو۔ خصی۔ بدھیا +

(اکثر گدھے اور حرامزادے گھوڑے کے اُسے غریب بنانے کے واسطے خصیے نکال ڈالتے ہیں۔ اور بکروں کے خصیے اُن کے موٹا تازہ کرنے کے واسطے نکالے جاتے ہیں)

آختہ کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ خصیے نکالنا۔ بدھیا کرنا + نامرد کرنا۔ ہیجڑا بنانا۔ خوجہ کرنا۔ نپنسک کرنا +

آختہ ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ خصی ہونا۔ بدھیا ہونا + نامرد ہونا +

اختیار۔ ع۔ اسم مذکر (۱) لغوی معنے چھانٹنا۔ پسند کرنا (۲) قبول۔ منظور (۳) اجازت۔ روا۔ جائز (۴) قابو۔ قدرت۔ قبضہ (۵) حکومت۔ مداخلت +

اختیار کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ (۱) منظور کرنا۔ پسند کرنا۔ ماننا +

اختیار لینا۔ ا۔ فعل متعدی۔ (۱) اجازت لینا۔ منظوری لینا + (۲) حکومت لینا۔ قبضہ لینا +

اختیار ملنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ (۱) اجازت ملنا۔ قبضہ ملنا (۲۔ قانون) اجازت ہونا + خود مختار کیا جانا +

اختیار میں ہونا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ قابو میں ہونا۔ بس میں ہونا + حکومت میں ہونا +

اختیاری۔ ع۔ اسم مؤنث۔ اپنے بس کی۔ اپنے قابو کی۔ وہ بات جسے کرنے نہ کرنے کے ہم مختار ہیں +

اختی گھوڑی۔ ا۔ اسم مؤنث۔ بازاری لوگ پھبتی کے طور پر اس عورت کو کہتے ہیں جس کی چھاتیاں نہ ہوں۔ سینہ سپاٹ ؎

کہتی تھیں رنڈیاں کہ یہ کیا شور بختی ہے گھوڑی تو اختے ہوتے تھے تو گھوڑی اختی ہو (مشیر)

اخذ۔ ع۔ اسم مذکر۔ لے لینا۔ پکڑنا + اختیار کرنا +

اخذ کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ (۱) لینا۔ چننا۔ اختیار کرنا۔ استنباط کرنا۔ پکڑنا۔ (۲) کوئی بات اُڑانا + بات میں سے بات نکالنا +

آخر۔ ع۔ اسم مذکر۔ مادہ۔ (آخر) سب سے پیچھے بنایا گیا۔ دگنوا سا آکھر + اوّل کا نقیض۔ بعد۔ اُنت۔ پار۔ سماپت۔ انتہا۔ انجام + نہایت حد۔ زیادہ + نتیجہ۔ ثمرہ۔ حاصل ؎

غفلت میں جوانی کی نہ بیری سو ہو غافل لازم ہے کہ ہر شام کے آخر سحر آوے (رجمات)

(۲) تمام۔ ختم۔ سمپورن۔ پورا۔ تمام ہو۔ کل +

(فقرہ) بھٹوں کی فصل آخر ہوئی (۳) اوّل۔ آگو۔ پہلے ؎

ٹھہرائی جو یہ ہونوں کا بھرنا جینا ایسا مجھ کو تو کیا ہے کرنا جینا
جو دم کہ کٹے خوشی سے سو بہتر ہے آخر تو لگا ہوا ہے مرنا جینا ۔ (میر انیس)

(۴) صفت، پچھلا۔ پچھلا سرا۔ پچھیتا۔ پیچھے کا ∞

آغاز کسی شئے کا نہ انجام رہیگا — آخر ہی اللہ کا اِک نام رہیگا (نظیر)

(۵) ضرور۔ اَلزم۔ مُناسب۔ واجب۔ لازم۔ مُقرّر ∞

کچھ تو جاڑے میں چاہئے آخر — تا نہ دے بادِ زمہریر آزار (غالب)

جو بیٹھے صُحبتِ کامل میں آخر وہ بھی کامل + کہ چھوتے ہی طلا پارس بنا دیتا ہے آہن کو (امیر)

آخر جہان میں شبِ تاریک بھی تو ہے — اچھا نہ آئیں آپ شبِ ماہتاب میں (شیفتہ)

(فقرہ) آخر آدمی نے کیا وُوودھ پیا ہے۔ یعنی انسان خطا و سہو کا بنا ہوا ہے۔

(۶) تابعِ فعل) تھک کر۔ ہار کر۔ پچھلے درجہ۔ مجبوراً۔ ناچار + بیوقت ∞

کہتے تھے ہمیشہ جاؤ جاؤ — آخر اِک روز لو گئے ہم (معروف)

جب سبزہ و گُل ہیں لہلہاتے — صُحبت کے مزے ہیں یاد آتے (برکھا رُت حالی)

آخر نہیں پاتا جب کسی کو — دیتا ہوں دُعائیں بے کسی کو (ر)

(فقرہ) آخر منہ پڑا تو کیا پڑا +

(۷) آخرالامر۔ القصّہ۔ قصّہ کوتاہ۔ قصّہ مختصر۔ حاصل کلام۔ آخرِ کار

انجام کار۔ پچھلے درجہ۔ ایک دن۔ الحاصل۔ غرض ∞

یہ شوخیاں تمہاری لکھی ہوئی ہیں دل پر — آخر کبھی تو میرے قابو میں آئے گا (شہیدی)

نازپروردہ سُلطانِ جنوں ہوں آخر — چاہئے تھی مرے پاؤں میں طلائی زنجیر (ر)

کیوں سرگراں ہو تم میری باتوں سے بدمزہ — آخر جرس تو اور بھی اِس کارواں میں ہیں (معروف)

یہ فیضِ عام شیوہ کہاں تھا نسیم کا — آخر غلام ہوں میں تمہارا قدیم کا (شیفتہ)

اے چشم نہ خاک میں ملا دل — آخر یہ کسیکا تو لہو ہے (جرأت)

اے بُتو اِس قدر جفا ہم پہ — ہم بھی آخر خُدا کے بندے ہیں (میر تقی)

سانورا ڈار گیو موری آنکھن بیچ عبیر — جمنا کے نیرے گوّاں چلاوے آکھر جات (امیر دہلی)

(۸) قطعی۔ مقرّر۔ ہرگز۔ زِنہار ∞

تم اپنے ظلم سے آخر نہ باز آؤ گے یار — چلا نظیر بھی لیجے سلام رُخصت کا (نظیر)

اُنکا کریگے اب تو دُعا ہجرِ یار کی — آخر تو دُشمنی ہے اثر کو دُعا کے ساتھ (مومن)

دم آخر ہے مُنہ چھپا دکھلا ای بُتِ کافر — تجھے بھی ایک دن آخر خدا کو مُنہ دکھانا ہو (معروف)

(۹) تکیہ کلام۔ جیسے آخر تم بھی تو بھائی ہو۔ آخر وہ بھی تو آدمی ہے۔

آخر ہم بھی تو موجود تھے ہم سے کیوں نہیں پوچھا +

آخرالامر ۔ ع۔ تابعِ فعل۔ (۱) انجام کار۔ آخر کو۔ آخرِ کار۔ اخیر میں

(فقرہ) آخرالامر وُہی بات ہوئی +

(۲) ہار کر۔ تھک کر (فقرہ) آخرالامر دینا ہی پڑا +

(۳) حاصل کلام۔ القصّہ۔ قصّہ کوتاہ (فقرہ) آخرالامر سب کھڑی ہو گئے +

آخر دم ۔ یا۔ اَخیر دم۔ ا۔ اِسم مذکر۔ اخیر وقت۔ وقتِ مرگ۔ موت کے

لگ بھگ۔ وقتِ نزع ∞

تو دمِ آخر اگر بالیں پہ ہو اے رشکِ حور — پھر وہ سختی مرگ کی اِنسان پر دُشوار ہو

آخر زمانہ ۔ ع + ف ۔ اسم مذکر۔ (۱) انت کال۔ اخیر وقت۔ اخیر سما۔

(۲) کلجگ۔ تیرہویں صدی۔ گھٹتی کا پہرہ۔ زمانہ کا اخیر دورہ۔ اُٹھتی

دُنیا۔ دُنیا کے سمٹنے یا مٹنے ہونیکا وقت۔ قُربِ قیامت +

(فقرہ) آخر زمانہ ہے ساری باتیں اُلٹی ہو گئیں +

(۳) بڑھاپے کا وقت۔ پیری کا وقت +

(فقرہ) اب اُن کا آخر زمانہ ہے آخر زمانہ میں تو ساتھ دو +

آخرکار ۔ ع + ف ۔ تابعِ فعل۔ (۱) انجام کار۔ انت کو۔ آخر کو +

(۲) حاصل کلام۔ القصّہ۔ الغرض۔ غرضکہ۔ قصّہ کوتاہ +

نہ پڑھا خط کو یا پڑھا قاصد — آخرِکار کیا کہا قاصد (نامعلوم)

آخر کرنا ۔ ا۔ فعل متعدی۔ (۱) تمام کرنا۔ پورا کرنا۔ انجام پر پہنچانا۔

نبیڑنا + صرف کر ڈالنا +

(فقرہ) ارے میاں اسے بھی جلدی سے آخر کر دو +

(۲) گنوانا۔ کھونا۔ برباد کرنا (فقرہ) تُنے بھی اپنی عمر یونہیں آخر کی +

(۳) مار ڈالنا۔ قتل کرنا۔ کام تمام کرنا۔ جان سے کھونا۔ قصّہ چکانا۔

(فقرہ) میری بچّی کو جلا جلا کر آخر کر دیا۔ (عو)

آخر کو ۔ ا۔ تابعِ فعل۔ (۱) انجام کار۔ آخر کے درجہ۔ آخر کار ∞

آخر کو ہے خدا بھی تو اے میاں جہاں میں — بندے کے کام کچھ کیا موقوف ہیں تمہیں پر (میر تقی)

کیوں یار سے بگڑ کے اُٹھے ہاتھ مار کے — آخر کو وہ ہی کرنا پڑا ہاتھ ہار کے (موقت)

(۲) تھک کر۔ ناچار ہو کر۔ مجبوراً۔ ہار کر +

(فقرہ) آخر تمہیں ہاتھ جوڑتے ہوئے آؤ گے۔ آخر کو وہی کرنا پڑا +

آخر ہونا ۔ ا۔ فعل لازم (۱) تمام ہونا۔ پورا ہونا۔ انجام کو پہنچنا (۲)

ہو چکنا۔ گزر جانا ∞

ہوئے شمع ساں ہم جو گھل گھل کے آخر — گئی ہم کو ان شمع رُویوں کی لو کھا (ظفر)

جاگ اے دل جو اپنی سی فغاں کا وقت ہو — ہو گئی آخر شبِ عشرت اذاں کا وقت ہو (شہیدی)

شبِ اُمید ہو گئی آخر — روزِ فُرقت نے پھر دکھایا منہ (نامعلوم)

(مصرعہ) مسوّدا ہم میں جو کچھ ان میں وہ سب ہو گئی آخر +

(۲) گھٹنا۔ کم ہونا۔ پیچھے ہٹنا۔ اُتر جانا۔ پیچھے رہنا۔ نیز بگڑ جانا (فقرہ) اب اُس کا نیر آخر ہو گیا +

(۳) مر جانا۔ زندگی کا پُورا ہو جانا۔ ہلاک ہونا۔ کام تمام ہونا۔ دم چھوڑنا۔ اِنتقال کرنا۔ چل بسنا۔ راہی ہونا۔ جان سے گزر جانا۔ دم نکلنا ؎

اب کوئی دم میں آخر ہے یہ کہدو کہ طبیب نبض بیمارِ مُحبّت کی ٹُک آ دیکھتا ہے (ظفر)

گریہی ضُعف ہے تو حضرتِ دل ہو گئے آخر بس ایک آہ میں تم (جرأت)

جانا تھا ہے دل کو شاید ہُوا یہ آخر جب دیر تک نہ کھا کر اُس کا خدنگ بولا (ء)

(۴) مر کر ٹھنڈا ہونا۔ سرد ہو جانا۔ ٹھنڈا ہو جانا ؎

جنبشِ مژگاں کی تھی چھُری سی چلگئی مُرغِ بسمل کی طرح آخر تڑپ کر ہو گیا (آتش)

ہم ہوئے وارِ محبت میں تڑپ کر آخر رہگئی اپنی تمنا ئے سمائی دل میں (ظفر)

(۵) خالی ہونا۔ ریتا ہونا ؎

دہی ابل۔ بادیے تھے ہُوا یہ نہیں آخر روانہ ہو گئے شیر از گوکل بند بھی آخر (ظفر)

اِخراج ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ دخل کا نقیض ۔ نکاس ۔ خرچ ۔ صرف ۔ اُٹھاؤ +

اخراجات ۔ ع ۔ خرچ کی جمع ۔ بہت سے خرچ +

آخِرَت ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ عاقبت (۱) دارُالبقا ۔ عُقبیٰ ۔ دُوسری دُنیا ۔ دُوسرا جہان + قیامت ۔ پرلوک (۲) سُرگ ۔ انجام ۔ اخیر +

(فقرہ) یہاں نہ دو گے تو آخرت میں لیں گے ۔ آخرت میں قرار ضدار یُونٹیاں کاٹیں گے ۔

آخرت بگاڑنا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ آخرت بنانے کا نقیض ۔ انجام بخیر ہونے کا خیال نہ کرنا ۔ انجام بُرا کرنا +

آخرت بنانا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ عقبیٰ سنوارنا ۔ عاقبت درست کرنا ۔ قیامت میں سرخرُو ہونا +

آخرت سنوارنا ۔ ا ۔ فعل متعدی (مُسلمان ۔ عو) عاقبت سنوارنا ۔ ایسے کام کرنے جن سے انجام بخیر ہو ۔ دین پاک کرنا ۔ دین کا رستہ پاک کرنا ۔ نیک کام کرنا ۔ اپنی عاقبت کو دُرست کرنا ۔ دین کے کام کرنا ۔ اُس جہان کے واسطے کچھ کرنا ۔ عاقبت بخیر ہونے کی تدبیر کرنا (فقرہ) بوا انا کی خدمت کرو اپنی عاقبت سنوارو ۔ (عو) +

آخرت کی اُدھار ۔ ا ۔ اسم مؤنث (پُورب) وہ قرضہ جسکے ادا کرنیکا ارادہ نہو ۔ قیامت کی ادھار +

آخرش ۔ ف ۔ تابع فعل ۔ انجامِ کار ۔ آخر کو ۔ الغرض ۔ الآخر ؎

مُدتوں دل اور پیکاں دونوں سینہ میں رہے آخرش دل بہ گیا خُوں ہو کے پیکاں ہی رہا (ذوق)

فلک دارستہ پھرنے دیتا ہے کوئی پَر بُرِ خُرد شوں کو بے گیا ہی آخرش زنجیرِ سیر بیڑیاں باندھا (ر)

دامنِ مجنوں پہ لاغر خار نے تھا نیا تو کیا آخرش ہو کر بگولے میں تہ و بالا اُڑا (ظفر)

جو گیا دریاے اُلفت میں وُہ ڈُوبا آخرش دل جو میرا بہہ کر نکلا بڑا پَیراک تھا (ر)

(صاحبِ تنقیح اللّغات جو لکھتے ہیں کہ اس لفظ کی صحت میں کلام ہے یہاں شین معجمہ کا الحاق کچھ معنی نہیں دیتا ۔ اگر ہاے اُردو مانیں تو بھی غلط ہے کیس لئے کہ نامی شُعراے اُردو کے کلام میں کہیں اس کا برتاؤ دیکھنے میں نہیں آیا ۔ ہاں عوام کا لانعام کثرت سے بولتے ہیں سو ہم اُن سے اِس بات میں مُوافقت نہیں کرتے ۔ کیونکہ شُعراے ایران کے محاورات میں کثرت سے شین معجمہ زائد اور نیز نسبت کے واسطے پایا جاتا ہے کہ خواجہ حافظ اور سعدی شیرازی کے کلام میں موجود ہے اور کُتُبِ قواعد میں اِس کی مثالیں بہت سی لکھی ہیں چنانچہ دو مثالیں ہم بھی لکھتے ہیں ؎

ابرِ فتیم و تو دانی و دلِ غمخور ما بختِ بد تا بکجا میبرد آبشخور ما (حافظ)

ہر کہ در غرورِ یش ادب نکنند در بزرگی فلاح ازو برخاست (سعدی)

نسبت کے لئے جیسے بالش سے بالشِ تکیہ ۔ پس اب یہ بات ثابت کر دی ہے کہ شعراے ہند نے بھی اپنے کلام میں لکھا ہے سو اِس کے ثبوت کے واسطے ہم اوپر چند اشعار لکھ چکے ہیں)

آخروٹ ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ (س ۔ اَکھوٹ) ایک قسم کا میوہ ہے جس میں بادام کے مزے کی گری نکلتی ہے ۔ فارسی میں اُسے چار مغز و گِردگان ، عربی میں جوز کہتے ہیں ۔ مزاجاً گرم و خشک +

آخری ۔ ف ۔ صفت ۔ منسُوب بہ آخر ۔ پچھلا ۔ اخیر کا ۔ اِس سرے یا اُس سرے کا (فقرہ) ایک آخری حکم اور لگاتے ہیں +

آخری بہار ۔ ا ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) اخیر موسم ۔ ڈھلتی بہار ۔ اخیر رُت (فقرہ) میووں کی آخری بہار (آواز)

(۲) اخیر حُسن ۔ ڈھلتی رونق ۔ زوال کا پہرہ ۔ گھٹتی کا پہرہ +

(فقرہ) اب آخری بہار میں کیا اِتراتے ہو +

(۳) بڑھاپا ۔ پیری کا وقت (فقرہ) اب اُن کی آخری بہار ہے +

آخری چہار شنبہ ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ آخری بُدھ ۔ صفر کے مہینے کا آخری بُدھ (چونکہ اِس روز مُسلمانوں کے پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم نے بڑی سخت بیماری سے افاقہ حاصل کرکے غسلِ صحت فرمایا تھا اور ذرا چلے پھرے تھے اِس سبب سے اِس دن بڑی خوشی منائی جاتی ۔ اور مُسلمان اِس دن سبزہ رَوندنا اور باغوں میں پھرنا نہایت مبارک سمجھتے ہیں ۔ اُستاد بچّوں کو عیدیاں دیتے اور اُن سے اِس خوشی کا انعام لیتے ہیں بلکہ مُسلمان دستکار اور معرفت پیشہ آدمی اس تہوار کو اپنا کام چھوڑ دیتے ہیں اور چھٹی مناتے ہیں +

قلعۂ معلّٰی کے آخری چہار شنبہ کا نظارہ

صفر جسے تیرہ تیزی کا مہینا کہتے ہیں۔ اس مہینے کی تیرھویں تاریخ ہوئی دیکھو! چنے کی سلونی گھنگنیاں نون مرچ ڈال کے اور گیہوں کی پھیکی گھنگنیاں اُبال کے اُوپر خشخاش اور کھانڈ چھڑک کے قابوں میں نکال کے نیاز دی پھر بانٹ دیں۔ اسی مہینے کے آخری بدھ کو بادشاہ نے صبح دربار کیا۔ دیکھو! جواہر خانے کا داروغہ سونے چاندی کے چھلے چاندی کی کشتی میں لگا کر لایا۔ چار چھلے اُس میں سے دو سونے کے دو چاندی کے بادشاہ نے آپ پہنے۔ دو ولیعہد کو۔ ایک ایک اور شاہزادوں کو اپنے ہاتھ سے دیا۔ باقی اور امیر اُمراؤں کو تقسیم ہو گئے۔ جب پہر آگیا۔ نذریں دیں دربار برخاست ہوا۔ بادشاہ اپنی بیٹھک میں آگئے۔ وہ چاروں چھلے جو آپ پہنے تھے بلکہ رانی کو دیے تیسرا پہر ہوا۔ دیکھو! کوری کوری ٹھلیاں آئیں۔ پہلے ایک ٹھلیا میں تھوڑا سا پانی اور ایک اشرفی کپڑے میں لپیٹ کر اُس میں ڈالی بادشاہ کے آگے کھڑے ہو کر سر پر سے پیچھے پھینک دی اور چھڑا!! اُوم چڑاق سے ٹھلیا ٹوٹ گئی اشرفی حلال خوری اُٹھا لے گئی۔ ایلو! اب تھوڑا سا پھوس لا کر جلایا۔ بادشاہ نے اسے لانگا۔ لو اب بیگماتوں اور شہزادوں کو ٹھلیاں تقسیم ہونے لگیں کسی ٹھلیا میں پانچ کسی میں چار کسی میں دو روپے کسی میں ایک ہی روپیہ ڈال کماریوں کے سر پر رکھوا حبشنیوں کو ساتھ کر سب کے ہاں بھیج دیں سب نے اِن کو انعام دیا اور ٹھلیاں رکھ کر اُسی طرح کھڑے ہو کر توڑ دیں۔ جو کچھ ٹھلیوں میں تھا وہ حلال خوریاں لے گئیں۔ تیسرے پہر سبزہ روندنے باغ میں گئے۔ آخری چہار شنبہ کی عیدیاں شاہزادوں کے اُستاد سنہری روپہلی۔ پھولدار کاغذ پر لکھ کر لائے۔ شہزادوں کو عیدیاں اور چھٹی دے۔ عیدیوں کے روپے لے رخصت ہوئے +

آخری چار شنبۂ ماہِ صفر جانبِ باغ سیر کن بنگر
ہر کہ امروز میکند شادی غم نہ بیند بقولِ پیغمبر
(عیدی)

چار شنبہ آخری ماہِ صفر در جہاں با خرمی شد جلوہ گر
مصطفٰے را خرمی امروز شد زاں سبب شد سیر گلشن نیک تر
(دیگر)

آخری یا آخرین دم۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) دم واپسیں۔ وقتِ مرگ نزع کا وقت۔ وقتِ جانکنی۔ دم نکلتے وقت (۲) اُکھڑا سانس اُلٹا سانس۔ اُوپر کا سانس + ہنگامِ مرگ۔ سں آخری وقت بھی ہوتے ہیں

ہوئی نجابت سے نفرت افزوں نگلے کئے خوب آخریں دم
وہ کاش اکدم ٹھہر کے آتے کہ میرے لب پر بھی دم نہ ہوتا (مومن)

عُمر ساری تو کٹی عشقِ بتاں میں مومن آخری وقت میں کیا خاک مسلماں ہونگے (م)

وقتِ آخر سبحہ گردانی کی کچھ حاجت نہیں خود بخود شکاری گردن کا ڈھلکا جائے بو (ذوق)

تڑپوں ہوں دیکھنے کو ہے وقتِ آخری یہ آ دو وہ یا نہ آوے یارو بلا تو دیکھو (نشاط)

آخری دیدار۔ ف۔ اسم مذکر۔ جاں کنی کے وقت دیکھنے یا مرتے دم کے دیدار سے مراد ہے۔ (فقرہ) ہمیں تو آخری دیدار بھی نصیب نہوا۔ نزع کے وقت مریض کو دیکھنے آتے ہیں تو اُس وقت دیکھنے کو اس لفظ سے تعبیر کرکے عزیز و اقارب سے کہتے ہیں کہ اُس کو آکر دیکھ لو پھر دیکھنا میسّر نہ ہوگا جیسے آخری دیدار ہے چلکر دیکھ لو ع

رو دیا بادشاہ نے سُن کر یاس سے بولا اپنا سر دُھنکر
کہدو اس سے کہ اے جگر افگار دیکھ جا آ کے آخری دیدار
(مثنوی طلسم الفت)

آخری زمانہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ دیکھو آخر زمانہ نمبر ۱-۲-۳ اخیر وقت دم واپسیں

آخری وقت۔ ا۔ اسم مذکر۔ (۱) بڑھاپے کا زمانہ (۲) وقتِ مرگ وہ وقت جبکہ موت بہت ہی قریب ہو۔ دم واپسیں۔ دم نزع +

اِخفا۔ ع۔ اسم مذکر۔ پوشیدہ۔ خفیہ +

اِخفائے تولّد۔ ع۔ اسم مذکر۔ (قانون) بچہ کی پیدائش کا چھپانا۔

اِخفائے واردات۔ ع۔ اسم مذکر۔ کسی واقعہ یا واردات کا چھپانا۔ کسی جرم کو دبانا۔

اِخلاص۔ ع۔ اسم مذکر (۱) لغوی معنے خلوص۔ خالص۔ پاک صاف۔ (۲) عبادتِ بے ریا۔ طاعتِ خالص (۳-ا-ع) دوستی محبت۔ پیار۔ سُہاگ۔ جیسے آجکل تو ان میاں بیوی میں بڑا اخلاص ہے (۴) میل ملاپ۔ ربط ضبط۔ ارتباط (۵) لاڈ۔ ناز +

اِخلاص بڑھانا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ ربط زیادہ کرنا۔ محبت بڑھانا +

اِخلاص جوڑنا۔ ا۔ فعلِ متعدی (ع) دوستی کرنا۔ بہنا پا کرنا۔ ربط پیدا کرنا۔ یاری بدنا۔ دوستانہ گانٹھنا۔ دوستدار بننا +

اِخلاص کرنا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ دوستی کرنا۔ محبت کرنا۔ ربط حاصل کرنا +

اِخلاص مند۔ ا۔ اسم مذکر۔ (۱) دوست۔ خیر خواہ دوست۔ یارِ صادق (۲) اسم مؤنث۔ (ع) بہنیلی سہیلی۔ گوئیاں +

اِخلاص میں آنا۔ ا۔ فعل لازم۔ (۱) ناز کرنا۔ لاڈ کرنا۔ نخرہ جتانا۔ نخرہ کرنا (۲) اِترانا۔ کسی کے برتے پر کودنا +

اَخلاط۔ ع۔ اسم مذکر۔ (خلط کی جمع) چاروں خلط یعنی سودا۔ صفرا۔ بلغم۔ خون +

اَخلاطِ فاسدہ۔ ع۔ اسم مذکر۔ بگڑے ہوئے خلط +

اَخلاق۔ ع۔ اسم مذکر۔ (خلق کی جمع)۔ (۱) عادتیں خصلتیں (۲) خوش

خوئی۔ ملنساری۔ گشادہ پیشانی سے ملنا۔ خاطر مدارات۔ آؤ بھگت +
(۳) وہ علم جسمیں معاد و معاش۔ تہذیبِ نفس۔ سیاستِ مدن وغیرہ کی بحث ہو

آخور۔ ف۔ اسم مؤنث (مخفف) (آب و خور) کھانے پینے کی جگہ +
(بعض لغت والوں کی رائے ہے کہ یہ آبخور کا مخفف ہے جس کے معنے ہیں پانی پینے کی جگہ اصطلاحاً کھانے کی جگہ ہو گیا)
(۱) گھوڑوں کی چرنے کی جگہ۔ گھوڑوں کے گھاس کھانے کی جگہ + چراگاہ
(۲)۔ بحالتِ مرکب) اصطبل۔ گھڑسال۔ طویلہ۔ چنانچہ میر آخور اور آخور سالار اسیوجہ سے طویلہ کے افسر کو کہتے ہیں +
(۳) گھوڑوں کے کھانے کی گھانس۔ گھوڑوں کی جھوٹی اور خراب گھانس۔ پس ماندہ گھانس۔ بچالی۔ کھور۔ (جھوٹی پھوس) +
(۴) کوڑا کرکٹ۔ الابلا۔ بری یا خراب چیز۔ نکمی چیز۔ ناکارہ چیز۔ رذل چیز۔ ناکارہ۔ نکمی۔ بے مصرف۔ سڑی ہی چیز۔ گھانس پات جیسے کیا آخور اٹھالائے۔ ہم آخور کے خریدار نہیں۔ ؎

ظفر جو ہو گئے ہیں آشنا دیں کی لطافت کو لگائیں منہ وہ کیا دنیا کو یہ آخور دنیا ہے (ظفر)

آخور کی بھرتی۔ محاورہ۔ (۱) الابلا سے بھری ہوئی۔ نکمی۔ بیکار۔ ناقص۔ ناکارہ اور بے مصرف چیز۔ (۲) گنواروں کی مجلس۔ بیوقوفوں کا مجمع (فقرہ) اس مجلس میں تو آخور کی بھرتی ہے +

آخون۔ ف۔ اسم مذکر۔ صحیح (آخوند۔ آخند) مادہ (آموختن + خوانیدن) استاد معلم۔ پڑھانے والا۔ تربیت کرنے والا۔ ادب سکھانے والا۔ مدرس۔ پنڈت۔ گرو +

آخون جی یا آخون صاحب (تعظیماً کہتے ہیں) (۱) استاد جی پنڈت جی۔ مدرس صاحب۔ قطعہ انشا ؎

مجھے کیونکہ گا بیاں دیتے ہو ہجے کرکے ناحق کو + ارے مکتب کے لڑکو ہیں بھلا یہ کیا شرارت ہے
ابھی مت نکالو لام و کاف اپنی زبان سے تم الف بے یاد کروائیں بھلا یہ کون بابت ہے
بھلا آخون جی صاحب کو آنے دو کہوں گا میں کہ اے حضرت سلامت آپ سنئے یہ حقیقت ہے
دیا ہے یا تو شوخی میں یہ شاگرد و نے صاحب کے جہاں چھٹی ملی انکو تو اک برپا قیامت ہے
کسی کو منہ چڑھانا اور کسی کو بے تحاشا کرنا سدھارے آپ جب مسجد کو یاں ہوتی قیامت ہے
مراتب غوث کا ملتا ہے اجزائے گلستاں کو + بچارے شیخ سعدی کی یہاں ہوتی نصیحت ہے
نہیں تو کچھ مجھے دنیا کردوسب مل آپ ہیں + مزے سے کھیلو کو دو لوٹو پوٹو پھر فراغت ہے

(۲) بزرگ۔ قابلِ تعظیم۔ بزرگوار۔ پیر جی صاحب۔

آخوند۔ ف۔ اسم مذکر۔ صحیح (آخوند) استاد معلم۔ پڑھانے والا مدرس

آخوند جی۔ ا۔ اسم مذکر۔ (۱) دیکھو آخون جی (۲) دہلی کے ایک مشہور عالم و کامل ادیب و عالم کا مشہور لقب جنکا نام نامی برہان الدین صاحب پشاوری تھا۔ آپ سے شہر دہلی کو علمی اور حقانی بہت سے فیض پہنچے آپکے بعد مولانا قاری حافظ شاہ عبدالعزیز ملقب بہ شاہ مقبول احمد قادری جانشین ہوئے۔ ۱۰ محرم روز سہ شنبہ ۱۲۹۶ھ کو انتقال فرمایا اور خواجہ باقی باللہ میں آسودہ ہوئے۔ آج کل آپکے نواسے جناب مولانا قاری حافظ شاہ محمد عمر صاحب الملقب بہ شاہ سراج الحق صاحب قادری آپکے سجادہ نشین ہیں آپ کی ذاتِ والا صفات سے بھی لوگوں کو فیضِ باطنی پہنچ رہا ہے۔ خاصکر مستورات دہلی تو آپ کی نہایت ہی معتقد اور مرید ہیں۔ فراشخانہ کی کھڑکی کے پاس آپکے نانا صاحب کی مشہور مسجد ہے اور وہیں آپ قیام رکھتے ہیں آپنے عمر بھر شادی نہیں کی۔

آخوندِ سوات۔ ا۔ اسم مذکر۔ سوات بنیر کے وہابی فرقے کا سوار۔ مجاہدین کا سرگروہ۔ سرحدی علاقہ کا ملا +

اُخیشر۔ ع۔ اسم مذکر۔ صرف اردو میں۔ دیکھو (آخر مع مشتقات)

آد۔ د۔ صفت۔ صحیح (آدِ) (۱) اول۔ پہلے۔ ازل (۲) سدا۔ ہمیشہ +

اَدا۔ ع۔ اسم مؤنث۔ (۱) چکتا۔ چکوتا + پورا کرنا۔ چکانا۔ بیباق کرنا (۲) حد تک پہنچانا + پہنچانا (۳) ارتھ ترتیل۔ بیان کرنا۔ پڑھنا۔ (۴) ف) آن۔ انداز۔ معشوقانہ حرکت۔ وضع۔ ناز و نخرہ۔ رمز و اشارہ +

ادا فہم یا ادا شناس۔ ف۔ صفت۔ اشارہ سمجھنے والا۔ عندیہ کو پہنچنے والا۔ تیوری سے تاڑنے والا + قیافہ شناس +

ادا کرنا۔ ا۔ فعل متعدی (۱) چکانا۔ بیباق کرنا۔ قرض اتارنا (۲) گزارنا۔ پورا کرنا (۳) پڑھنا + مخارج حروف کے موافق قرآن پڑھنا۔ قرأت سے پڑھنا (۴) بیان کرنا۔ بتانا۔ ظاہر کرنا۔ کھول کر بیان کرنا (۵) نخرہ جتانا۔ نخرہ کرنا انداز دکھانا +

ادا ہونا۔ ا۔ فعل لازم (۱) قرضہ اترنا (۲) نوکری پوری ہونا (۳) حرفوں کا پورا پورا مخارج سے نکلنا + بیان ہونا +

آداب۔ ع۔ اسم مذکر۔ جمعِ ادب۔ مادہ۔ اَدَب (وہ عمدہ تربیت یافتہ ہو گیا) (حالتِ جمع اور مفرد دونوں میں آتا ہے اور اکثر کرنے اور بجالانے کے ساتھ بولا جاتا ہے) (۱) قواعد۔ اطوار۔ دستور۔ آئین۔ طور طریقہ۔ رسم۔ ڈھنگ۔ کسی کام کے کرنے کے طریقے جیسے نماز کے آداب۔ کھانے کے آداب +

غیرتِ حسن سکھا دیتی ہے آدابِ سکوت — دہنِ غنچہ پہ خود قفلِ حیا ہوتا ہے (نسیم دہلوی)

(۲) پاسِ مراتب۔ حفظِ مراتب۔ نگاہداشتِ حدِ ہر چیز۔ ہر چیز کی حد کو نگاہ رکھنا (۳) حجاب۔ لحاظ + تعظیم و تکریم۔ عزت و توقیر۔ آدر۔ آدر مان وہ طریقے جن سے بڑوں کی بڑائی اور چھوٹوں کی چھٹائی ثابت ہو ؎

میں تڑپا جو دمِ ذبح تو یہ باعث تھا — کہ رہا مدِ نظر عشق کا آداب مجھے (ذوق)

ورنہ وہ شوخ کہ جو گل سے بھی نازک ہو سوا — لیوے اس طرح سے زانو کے تلے داب مجھے (ذوق)

آدابِ حسن میں مجھے لب بستگی رہی — نکلی نہ بات بھی دمِ پرسش حجاب سے (نسیم دہلوی)

طپش کچھ دل میں جوشش کے آیا — دیکھکر ایک کر یوں ضد ہا پایا (معروف)

اس نے میرا نہ کیا کچھ بھی آداب — کر دیا سیج کو پھولوں کی خراب (از حکایات ابراہیم ادہم)

کوچۂ یار میں جاؤنگا تو مثلِ خورشید — پاسِ آداب سے میں سر ہی کے بل جاؤنگا (ذوق)

(۳) فرہنگ و دانش۔ اطوارِ پسندیدہ۔ سلیقہ۔ سنجیدگی۔ اچھا طریقہ۔ تمیز۔ اہلیت + لکھنے بولنے اور پڑھنے میں گفتگو کا طریقہ + تہذیب + حسنِ اخلاق۔ خوش اخلاقی۔ نیک کرداری +

یاد آتا ہے پھر اُس طفل کا سا سا آداب — ہائے وہ ناز کا انداز وہ پیارا آداب (واجد علی شاہ)

اسی دو سطر میں ہے ختم کتابِ آداب — لب خاموش سے طرفہ بیاں رکھتے ہیں (شہیدی)

(۴) سلام۔ کورنش تسلیم۔ بندگی۔ سلام و نیاز۔ نہایت تعظیم سے جھک کر سلام کرنا۔ وہ سلام جو بزرگوں کو تعظیماً کیا جاتا یا وہ سلام جو خطوط میں القاب کے بعد لکھا جاتا ہے +

جب کبھی چشمِ تصور میں خیال آتا ہے — وہی پھر پھر کے اٹھتا ہوں تمہارا آداب (واجد علی شاہ)

(فقرہ) حضرت آداب۔ آداب عرض ہے۔ اُستانی جی آداب۔ پھپی اماں کو آداب کہدینا (۵) بلکہ بندہ شکریہ۔ عنایت ہے۔ مہربانی ہے۔ کسی کی دی ہوئی یا اپنی گری ہوئی چیز کے اُٹھا کر دینے کا شکریہ۔ کسی کی عنایت یا مہربانی کا معترف ہو کر سلام کرنا + تھینکس ادا کرنا +

آداب بجالانا۔ یا آداب بجانا۔ ا۔ فعل لازم۔ (۱) تسلیم کرنا۔ بندگی کرنا۔ سلام کرنا۔ ادب یا عقیدت ظاہر کرنا۔ کسی بزرگ کی اُسکے درجہ کے موافق تعظیم و تکریم ادا کرنا +

کبھی جنگل میں مجھے قیس جو مل جاتا ہے — وہیں جھک کر مرا آداب بجا لاتا ہے (سید)

(مغلیہ سلطنت کے زمانہ میں جب کوئی شخص بادشاہ کے سامنے حاضر ہوتا تھا تو چوبدار نہایت خوش آوازی سے پکار کر یہ کہتا تھا آداب بجالاؤ! جہاں پناہ بادشاہ سلامت۔ عالم پناہ بادشاہ سلامت پہلے جملے سے عبارت ہے وہ فعل کہ جس سے تعظیم ادا ہوتی ہے باقی دعائیہ جملے ہیں +)

(۲) طور و طریقہ۔ رسم۔ ڈھنگ۔ دستور وغیرہ ادا کرنا +

بجا لایا قدمبوسی کے آداب — دلِ مرشد کیا خدمت سے شاداب (تحفۂ سخن و شیرین)

(۳) شکریہ ادا کرنا۔ احسان ماننا۔ گُن گانا + کسی کی دی ہوئی یا اُٹھائی ہوئی یا بتائی ہوئی چیز کو دیکھکر احسانمندی ظاہر کرنا +

(فقرہ) اسے لیجئے اور آداب بجالایئے۔

(۴) رخصت کی اجازت چاہنی۔ اجازت مانگنا۔ اجازت طلب کرنا رخصت ہونا (فقرہ) لیجئے میں آداب بجالاتا ہوں۔

(۵) ماننا۔ قبول کرنا۔ قایل ہونا + ہار ماننا۔ دوسرے کی بڑائی کا معترف ہونا (فقرہ) یہ بات ہو جائے تو آداب بجالاؤں۔ اگر آپ سے یہ کام ہو جائے تو ہم آداب بجا لائیں +

آداب تسلیمات۔ ع۔ اسم مذکر۔ نہایت ادب سے کورنش یا بندگی بہت بہت +

آداب سکھانا۔ ا۔ فعل متعدی۔ اخلاقی تعلیم دینا۔ تہذیب سکھانا۔ تربیت کرنا +

آدابِ شاہی۔ ف۔ اسم مذکر۔ بادشاہوں کے روبرو جانے کے طریقے بادشاہوں کو سلام کرنے کا طریق۔ بادشاہوں کے روبرو گفتگو کا طریقہ۔ دربار میں حاضر ہونے کے قواعد۔ عرض معروض کے ڈھنگ۔

آدابِ مجلس۔ ف۔ اسم مذکر۔ محفل کی نشست و برخاست کا طریقہ۔ نشست و برخاست کے مہذبانہ قواعد۔ محفل میں بات چیت کرنے کا ڈھنگ +

آداب و القاب۔ ع۔ اسم مذکر (۱) خط و کتابت میں لقب اور خطاب کا لحاظ۔ مکتوب الیہ کا نام اور وصف (۲) سرنامہ۔ پتا۔ (فقرہ) آپا جان۔ پھوپی اماں کو کیا آداب و القاب لکھا جاتا ہے؟

اُداس۔ ہ۔ صفت (۱) ملول۔ مغموم۔ غمگین۔ رنجیدہ۔ سوگوار (۲) پراگندہ۔ پریشان۔ ویران (۳) بے رونق۔ بے روپ۔ بدرنگ۔ بدزیب۔ پھیکا پھیکا۔ ماند۔ رنگ اُڑا ہوا +

اُداس ہونا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) رنجیدہ۔ غمگین اور پریشان ہونا (۲) بے رونق ہونا +

اُداسا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ آزاد اور بے نوا فقیر اپنا استر بستر اور اوڑھنے بچھونے کو کہتے ہیں۔

اُداسا گسنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ رختِ سفر باندھنا۔ استر بستر باندھ سنبھال کر چل دینا۔ سفر کرنا۔ اوڑھنا بچھونا کندھے پر لاد کر چلتے بننا +

اُداسی۔ ہ۔ اسم مونث۔ غمگینی۔ پریشانی۔ ویرانی۔ بے رونقی (۲) ہندو)

فقیروں کا ایک فرقہ جو بابا گرونانک کا پیرو ہے +

اُداسی برسنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ غمگینی یا پریشانی ظاہر ہونا + بےرونقی نمایاں ہونا

اُداسی چھانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (دیکھو اُداسی برسنا)

اُداہٹ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ اُودا پن۔ وہ رنگ جو نیلی اور سُرخی سے مل کر پیدا ہو +

اَدَب۔ ع۔ اسم مذکر (۱) لغوی معنی ہر چیز کی حد کو نگاہ رکھنا نگہداشتِ حدِّ ہر چیز (۲) طریقۂ پسندیدہ + نگہداشتِ مرتبۂ خلق۔ اخلاق۔ تہذیب (۳) طور۔ طریقہ۔ ڈھنگ۔ قاعدہ۔ ضابطہ۔ اُصول و دستور العمل (۴) علمِ زبان + علمِ عربی (۵) حیا۔ شرم۔ لحاظ۔ لاج (۶) تعظیم۔ تکریم۔ (۷۔ بحالت ندا) صرف اُردو میں گنتے کے دھتکارنے کو بھی ادب کہتے ہیں دھوت۔ دور ہو۔ چلا جا۔ پرے ہٹ۔ جیسے ادب گتے ادب (۸) عجز و نیاز۔ فروتنی و انکسار +

اِدبار۔ ع۔ اسم مذکر (۱) لغوی معنی پیٹھ دینا (۲۔ اصطلاحی) دولت کا منہ موڑنا۔ اقبال کا نقیض۔ بدنصیبی۔ بداقبالی۔ کم قسمتی۔ شامت۔ (۳) نحوست۔ ولدر (۴) ہزیمت۔ شکست (۵) تنزل۔ اِفلاس۔ مُفلسی۔ ناداری۔ فلاکت +

اَدبدا کر۔ ہ۔ تابع فعل (عو) (۱) اکثر۔ اکثر کرکے۔ ضرور۔ بالضرور +

آدَر۔ ہ۔ اسم مؤنث س (आ + दृ۔ آ + در) پراکرت (ادر) پالی आदर

(اُردو) صرف ہندو بولتے ہیں یا دوہوں میں آتا ہے (ہندو مذکر بولتے ہیں) (۱) ادب۔ عزت۔ قدر و منزلت۔ تعظیم۔ تکریم +

آؤ نہیں آدر نہیں نین میں نیہ تلسی توہاں جائیے چاہے کنچن برسے میںہ (دوہا)

دھن کی آدر سبھی ٹھاون جات پات گن کا نہیں ناؤں +

میں پہلا بنا بے آدر کہیں ہوسے بیگری واور (بارہ ماسہ)

(۲) اطاعت۔ فرمانبرداری + حسنِ عقیدت (۳) آؤ بھگت۔ خاطر مدارات خاطر تواضع۔ مان۔ بھاؤ +

بھٹ بھٹیاری بیسوا تینوں جات کجات آوتے کی آدر کریں جات نہ پوچھیں بات (نامعلوم)

آدر پانا۔ یا پلنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ عزت پانا۔ توقیر ہونا۔ بڑائی پانا۔ مرتبہ پانا۔ عروج پانا۔ قدر و منزلت پانا +

سب فرش سے اُٹھا کر بٹھلایا جوتیوں پر + مُفلس کو ہر مکان میں آدر ملا تو ایسا (نظیر)

(فقرہ) دن دس آدر پاٹے کے کرے آپ بکھان +

آدر سے بٹھانا۔ یا لیجانا یا لینا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ ادب سے بٹھانا۔ تعظیم کر

بٹھانا۔ عزت سے بٹھانا + استقبال کرکے بٹھانا۔ اگوائی کرکے لے جانا۔ مدارات کرنا۔ بہ ادب پیش آنا +

آدر کرنا۔ یا آدر دینا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) عزت کرنا۔ بڑائی دینا۔ ادب کرنا۔ توقیر بڑھانا۔ قدر و منزلت کرنا +

جاکو جو پیارو لگے تاکو آدر دیت کویل ابھی لیت ہے اور کاگ نبوری لیت (دوہا)

بھی بن آدر کون کرے (مثل)

(۲) خاطر تواضع کرنا۔ خاطر مدارات کرنا۔ مان بھاؤ کرنا۔ آؤ بھگت کرنا + متوجہ ہونا + مہمان نوازی کرنا +

سائیں انکھیاں پھیریاں آدر کری نہ کوئی + پھٹ پھٹ کریں سیلیاں ہیں مُڑ مُڑ دیکھوں توئے

آوت نہیں آدر کیو جات دیو نہیں ہاتھ تُلسی یہ دوؤ گئے پنڈت اور گرہست (دوہا)

اِدرار۔ ع۔ اسم مذکر (۱) بہنا۔ جاری ہونا + اخراج + بار بار پیشاب آنا + روانی۔ بہاؤ (۲) مینہ کی جھڑی (یہ معنی صرف عربی میں آتے ہیں)

اِدراک۔ ع۔ اسم مذکر۔ لغوی معنی پانا۔ اصطلاحی دریافت۔ درک عقل۔ سمجھ۔ پہنچ۔ رسائی۔ فہم +

اَدرک۔ ف۔ اسم مؤنث۔ ایک قسم کی جڑ ہے جسے سکھا کر سونٹھ بناتے ہیں۔ پورب میں اُسے آدی۔ مارواڑ میں آد۔ پنجاب میں ادرک کہتے ہیں +

اَدرکی۔ ا۔ اسم مؤنث۔ تانبے گُڑ میں سونٹھ ملا کر اس کی قاشیں یا ٹکیاں سی بنا لیتے ہیں۔ لیکن اب گڑ کی تیلی تیلی عام ٹکیوں کو بھی ادرکیاں کہہ کر بیچتے ہیں +

اِدریس۔ ع۔ اسم مذکر۔ ایک مشہور پیغمبر کا نام جو آدم علیہ السلام کی پانچویں پشت اور شیث علیہ السلام کی اولاد سے ہیں۔ دریائے مصر کے ساحل پر پیدا ہوئے۔ اصل میں ان کا نام اخنوخ یا اخنوخ بزبانِ سُریانی تھا یونانی میں بطرسمیس یا اودریسین ہوا۔ عبرانی میں ہرمس یا اوودریسین ہوا۔ عربی میں ہرمس۔ ادریس۔ اور المثلث بالنعمہ قرار پایا۔ چونکہ آپ ہمیشہ تدریس صحف و شرائع مرسلینِ سابقہ میں مصروف رہتے تھے۔ اس سبب سے ادریس لقب پڑ گیا۔ خداتعالیٰ نے آپ کو دس چیزیں عطا فرمائی تھیں۔ اوّل رسالت۔ دوم نزولِ سی صحائف۔ سوم اظہارِ علم نجوم۔ چہارم طرزِ کتابت۔ پنجم خیاطی۔ ششم۔ آلاتِ حرب سازی۔ ہفتم طریقۂ جہاد۔ ہشتم۔ طریق قید و اسیری اولادِ کفار۔ نہم پوششِ لباسِ کرپاس یعنی اُن سے کپڑے بنانے و پہننے کی ترکیب۔ دہم ہمیشہ کی قیام جنت۔ طوفانِ نوح کی پیشین گوئی آپ ہی نے کی تھی ہرمان گنبد

واقع مصر ایک کہن سلطنت کو طوفان سے بچاؤ کیواسطے آپ ہی نے بنوا دیا تھا۔ ہارُوت ماروت دونوں فرشتے آپ ہی کے زمانہ میں زہرہ کے عشق کے سبب معتوب ہو کر چاہِ بابل میں قید کئے گئے۔ اُنکے واسطے عذابِ آخرت کا حکم تھا۔ لیکن اِنہوں نے حضرت سے دعا کرائی کہ ہم کو عذابِ دنیائے فانی پسند ہے جو چند روزہ ہے۔ چنانچہ یہ دعا قبول ہوئی۔ اور وہ سزاے عقبے کی بجائے عذابِ دنیا میں مبتلا ہوئے

اَدَق ۔ ع۔ صفت۔ دقیق تر۔ نہایت مشکل۔ دُوبھر۔ وقت طلب سخت +

اَدَوچہ ۔ ت۔ اسم مذکر۔ ایک طرح کی آرایش پلنگ ہے۔ اس میں اور پلنگ پوش میں صرف اتنا فرق ہے کہ اُسے کسے کسائے پلنگ کے اُوپر ڈالتے ہیں اور اِسے نیچے بچھا کر اُسپر بچھونا کرتے ہیں۔ یہ ایک بڑی چادر ہوتی ہے جس کا آدھ آدھ گز کے قریب حاشیہ نیچے لٹکتا رہتا ہے اور یہ حاشیہ کارچوبی یا کلابتونی کام سے مزین ہوتا ہے۔ غرض اوَدچہ توشک اور چادرِ پلنگ کے نیچے بچھایا جاتا ہے +

اَدْگَدرا ۔ ہ۔ صفت۔ نیم پختہ کچھ پکا کچھ کچا۔ کچاپکا +

اَدْلا بَدْلا ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دیکھو (اَدَل بَدَل)

اَدَل بَدَل ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ عوض معاوضہ۔ الٹا پلٹا۔ مبادلہ +

اَدَل پہچان ۔ ہ۔ صفت وہ چیز جس کی شناخت میں کچھ دِقت نہ ہو سوہ چیز جو الگ پہچانی جائے +

آدَم ۔ ع۔ اسم مذکر۔ مادہ (اَدَم۔ اُدْمَت۔ ادیم) انگریزی (ایڈم)
بھورا۔ گندمی یا پیشوا۔ اوجھوڑی

(جو لوگ اس کا مادہ اُدمَت قرار دیتے ہیں اُن کے نزدیک تو اِسکے معنی گندم گوُن اور بہا کے ہیتے ہیں اور کہتے ہیں چونکہ آدم کا رنگ گندمی تھا اور نیز وہ ہمارے پیشوا تھے اِس لحاظ سے یہ نام رکھا گیا۔ جو لوگ اِس کا مادہ ادیم ٹھیراتے ہیں اُن کا بیان ہے کہ حضرت ادیم زمین سے بنائے گئے تھے اسلئے آدم کہلائے بعضوں کی رائے ہے کہ گندم کے باعث وہ جنت سے نکلے تھے۔ اس سبب سے آدم کے نام سے موسُوم ہوئے۔ صاحبِ منتخب اللغات اِس لفظ کو عجمی قرار دیتے اور کہتے ہیں کہ یہ ایک اتفاقی امر ہے کہ عجمی اور عربی الفاظ کے معنوں میں باہم مطابقت ہو جائے۔ اہلِ ہر ایک فرہنگ نویس کی علٰحدہ علٰحدہ رائے لکھتے ہیں تفسیر جلالین میں اِس نام کی وجہ تسمیہ ادیم الارض لکھی ہے اور وہی وجہ قرار دی ہے جو ہم نے اُوپر تحریر کی۔ شرحِ نصاب وغیرہ میں وہی وجہ لکھی ہے جو ہمنے سب سے اوّل بیان کی یعنی گندم گوُن ہونا۔ اگر اِن لوگوں کی رائے کو ترجیح دیں تو عربی ورنہ عجمی ہے۔ روضۃ الصّفا میں صحفِ ادریس سے نقل کی ہے کہ جب خدا تعالٰی نے بسیطِ عالم میں نوعِ انسان کا ظاہر کرنا چاہا تو زمین پر ایک ایسا شخص

پیدا کیا کہ اُسے سُریانی زبان میں انُوس کہتے تھے چونکہ حضرت آدم عربی زبان سلب ہونیکے بعد سُریانی زبان میں متکلم ہوئے تھے۔ اسلئے اُنکے نام میں دونوں زبانوں کا احتمال ہے۔ اِس لفظ کا استعمال ہر ایک آدمی پر بھی ہوتا ہے۔ اِسکی دو وجہ بیان کرتے ہیں بعض تو کہتے ہیں اِسکی اصل بنی آدم ہے بنظرِ تخفیف لفظ بنی کو حذف کرکے آدم کہنے لگے۔ بعض کا قول ہے کہ نہیں یوں بھی جائز ہے۔ چنانچہ صاحب تفسیر بیضاوی سُورۂ فجر کی تفسیر میں بیان فرماتے ہیں کہ جسطرح اولادِ عاد بن عوص بن اِرم بن سام بن نُوح علیہ السلام کے ہر ایک شخص کے ساتھ لفظ عاد کا استعمال کیا جاتا ہے اور ہر ایک بنی ہاشم کے ساتھ ہاشم پس اِسی طرح آدم کا اولادِ آدم پر اطلاق جائز ہے ہمارے نزدیک بھی بات درست ہے۔ کیونکہ بعض ملکوں میں ابتک یہی دستُور ہے کہ باپ دادا۔ پردادا کے نام پر نام رکھتے چلے آتے ہیں صرف پہچان کے لئے نمبر یا کوئی حرف لگا دیتے ہیں +

(۱) بھُورا۔ مٹیالا۔ گندمی۔ گندم گوُن۔ گیہوُواں +

(۲) پہلا آدمی۔ ابوالبشر۔ سب آدمیوں کا باپ۔ مہادیوجی۔ پہلا آدمی جس سے انسان کی نسل چلی۔ وہ شخص جو اوّل ہی اوّل پیدا ہوا یا وا آدم ؏

پیدا انہاری ذات سے سارا زمانہ ہے مقصُود تم ہو خلقتِ آدم بہانہ ہے (امیر)

جس طور ہمیں کوچۂ جاناں سے نکالا آدم کو نہ یوں روضۂ رضواں سے نکالا (شہیدی)

گو ایکبھی نہ اشکِ ندامت ہوا قبول رونے میں کچھ میں حضرت آدم سے کم نہیں (ر)

آدم کا جسم جبکہ عناصر سے مل بنا کچھ آگ بچ رہی تھی سو عاشق کا دل بنا (سودا)

جیسے گندم گوُں پہ ہو یہ خانہ برباد کیا ابنِ آدم ہیں نہ کیوں تقلیدِ آدم کیجئے (ناسخ)

(۳) اشرف المخلوقات۔ آدمی۔ آدم زاد۔ آدم کی اولاد۔ انسان۔ مانس منش۔ منکھ +

سب خوبیاں ہیں یہ آدم کیواسطے اور دم بنا ہے آہ فقط غم کے واسطے (نظیر)

درپئے خُون میرے نہ رہو ہو بھی جاتا ہے جرم آدم سے (میر تقی)

کبھی عاشق کبھی معشُوق کبھی سب پاک سینکڑوں رنگ بدلتا ہے مزاجِ آدم (نسیم)

(فقرہ) آدم سے آدم سو دفعہ ملتا ہے +

(۴) سمجھدار۔ عقلمند۔ عقیل۔ فہیم۔ تمیز دار +

اس بتکدے میں معنی کا کس سے کریں سوال آدم نہیں ہیں صُورتِ آدم بہت ہیں یاں (میر)

آدمِ ثانی ۔ ع۔ اسم مذکر۔ حضرت نُوح +

چونکہ طوفانِ نُوح کے بعد دنیا کی آبادی حضرت نُوح سے بڑھی اسلئے آدم ثانی انکا نام رکھا گیا

آدم خوار۔ یا۔ خور ۔ ف۔ صفت (۱) وہ وحشی اور جنگلی آدمی۔ جو انسان کو کھا جاتے ہیں (۲) سُود خوار۔ بیاج کھانے والا +

(چونکہ اہلِ اسلام سُور کھانا اور آدمی کا گوشت کھانا برابر سمجھتے ہیں۔ اس سبب سے سُور خوار کی نسبت بھی یہ لفظ کہہ دیتے ہیں)

آدم زاد۔ ع۔ ف۔ اسم مذکر۔ آدم کی اولاد۔ انسان۔ آدمی۔ آدمی کی قسم۔ آدمی کی صِنف + آدمی کا بچہ۔ انسان کا بچہ۔ ابنِ آدم۔ اولادِ آدم +

تُو نہ سمجھا کچھ حقیقت عاشقِ ناشاد کی ورنہ اوبت ابکی خدا نے قدر آدم زاد کی (حباب)

(فقرہ) وہاں آدم نہ آدم زاد۔ میرے پاس کوئی آدم تھا نہ آدم زاد کس سے خبر منگواتی۔

آدم گری۔ ع + ف۔ صفت۔ (۱) آدمیت۔ انسانیت۔ تمیز۔ اہلیت۔ (مسلمان بولتے ہیں) (فقرہ) انہیں ذرا آدم گری نہیں۔ ذرا آدم گری کی بات کرو۔

(۲) مُردم دلی۔ درد مندی۔ مروّت۔ ہمدردی +

شبِ رفتہ میں اشک در پہ گیا سگِ یار آدم گری کر گیا (رسیر)

(فقرہ) جب انسان میں آدم گری نہیں تو انسان کیا ہے +

(۳) خوش خوئی۔ خوش اخلاقی (فقرہ) وہ بڑی آدم گری سے پیش آئے

(۴) ہوشیاری۔ دانائی۔ چالاکی۔ عقلمندی +

نہ جانے دیا یونہی ٹالا عدو کو یہ آدم گری آج دربان نے کی (نامعلوم)

اُدمانی۔ صفت۔ بیہودہ عورت۔ خیلا +

اُدماد۔ اسم مؤنث (۱) مستی۔ نفس پرستی۔ خواہشِ نفسانی (۲) جوش جذبہ۔ لہر۔ موج (۳) شوخ چشمی۔ شوخی۔ چلبلاپن (۴) شرارت (۵) اُمنگ۔ اچنگ۔ شوق (۶) چاؤ۔ ارمان +

اُدماد لگنا۔ فعل لازم۔ (۱) شرارت سُوجھنا۔ مستی چھوٹنا۔ شوخی اور شوخ چشمی کرنا (۲) جوش آنا۔ موج ہونا +

آدمی۔ ع۔ اسم مذکر (۱) (بفتح دال صحیح و بسکون دال مستعمل ہے) آدم کی اولاد۔ آدم سے تعلق رکھنے والا۔ آدم کی نسل۔ جو آدم سے نسبت رکھے۔ شخص۔ بشر۔ فرد۔ کس۔ متنفس۔ انسان۔ مانس۔ منش +

اصل کو بھی غور کرے آدمی کون تھا کس چیز سے کیا ہو گیا (رشک)

پکڑے جاتے ہیں فرشتوں کے لکھے پر ناحق آدمی کوئی ہمارا دمِ تحریر بھی تھا (غالب)

کچھ نیک و بد کی تم کو نہیں عشق میں تمیز حیوان ہوگئے نہیں آپ آدمی رہے (امانت)

کام کیا نکلے کسی تدبیر سے آدمی مجبور ہے تقدیر سے (نسیم دہلوی)

آکے عدم سے یوں ہو دنیا میں بےخبر جوں سوتے سے تھکا ہوا منزل لگا آدمی (معروف)

تو حور ہے پری ہو کہ ساری جہان میں دیکھا نہ تیری شکل و شمائل کا آدمی (معروف)

لائے بلا کر اسے پرستاں سے آدمی کیا ہیں اک بلا ہیں ہم۔ (حسیم)

کہتے ہیں آج ذوق جہاں سے گزر گیا کیا خوب آدمی تھا خدا مغفرت کرے (ذوق)

(فقرہ) آدمی اناج کا کیڑا ہے (۲۔ صفت) جوان۔ پورے قد کا۔ بالغ۔ بڑا (فقرہ) بچہ تو کیوں اچھا خاصا آدمی تھا (۳۔ صفت) تمیز دار۔ صاحبِ سلیقہ۔ عقلمند۔ عاقل۔ لائق۔ دانا۔ لئیق۔ مہذب۔ تہذیب یافتہ +

کہوں کیا میں حال اُس غیرتِ پری کا جو دو گھڑی نہ بیٹھا پاس آدمی کی طرح (یقین)

فخر کیا اس کا کسی نے یاں جو زر پیدا کیا آدمی وہ ہے کہ جس نے کچھ ہنر پیدا کیا (غافل)

ہم نے یہ مانا کہ واعظ ہے ملک آدمی ہونا بہت مشکل ہے یاں (میر)

ہیں بہائم بصورتِ انسان آدمی اُٹھ گئے زمانے سے (رند)

قد کشی کرتا نہ اُس غیرتِ شمشاد سے یوں آدمی گر ہوا گر سروِ گلستاں ہوتا (رشد)

(فقرہ) آدمی بنو گستاخ مگر نہ ہو۔ آخر یونہیں بنتے بنتے آدمی بن جائیگا +

(۴) دیانت دار۔ امانت دار۔ معتمد۔ امین (فقرہ) آدمی میاں کہاں ہے۔ آدمی ہیں مگر آدمی نہیں۔ (مثل) (۵) نوکر۔ چاکر۔ ملازم۔ خادم۔ خدمتگار۔ ملازمِ خاص۔ (فقرہ) مذاق) بابا کچھ فقیروں کو بھی دلوا! سائیں آدمی آئے تو دے۔ بابا دو گھڑی کے لئے تو ہی آدمی بنجا (۶) قاصد۔ پیغامبر۔ پیک۔ دُوت۔ ایلچی۔ سفیر ۔

بلا سے آپ نہ آئیں پہ آدمی اُن کا تسلی آکے کرے وقتِ اضطراب تو دی (ذوق)

وہ کیا جانے کہ ہوگا کیسا بیرحم شعار نا خدا ترس اس قدر ہیں جس صنم کے آدمی (ظفر)

جو اُس پری کی کہوں کوئی آدمی بھیج چلا کہے کہ دخل نہیں یہاں فرشتہ خاں کیلئے (نامعلوم)

خبر پہری کل اُن کو آدمی نے آکے جو پوچھی کہا ہنس کے کہ شاید عقل سے بہرہ تجھے کم ہے
عیاں کا کیا بیاں ہو دیکھ جا جو حال ہے میرا کہ چہرہ زرد ہے لب خشک ہیں اور چشم پُرنم ہے
قطعہ معروف

(۷۔ لشکری) آشنا خواہ مرد ہو خواہ عورت آپس میں ایک دوسرے کا آدمی کہلاتا ہے۔ رنڈی۔ بشنی یار۔ دوست۔ (فقرہ) یہ اُس کا آدمی ہے آج رسالدار کے آدمی پر خوب آوازے کسے۔ (۸) خاوند۔ خصم۔ دھنی۔ پُرش + لڑکے بالے۔ جورو۔ اہلیہ۔ (اونی قوموں میں بولا جاتا ہے) (فقرہ۔ ہندو عو) جی جی تیرا آدمی کیا آج گھروں نہیں ہے؟ تمہارے گھر کے آدمی کہاں گئے ہیں؟

(۹) باشندے۔ رہنے والے۔ ساکن۔ (جمع کے ساتھ بولا جاتا ہے)

(فقرہ) اُس شہر کے آدمی بُرے ہیں +

(۱۰) نالائق۔ بدتمیز +

(فقرہ) ارے میاں تو کیسا آدمی ہے! تم بھی کیا آدمی ہو۔

آدمی آدمی انتر کوئی ہیرا کوئی کنکر۔ (کہاوت) یعنی سب آدمی یکساں نہیں ہوتے کوئی اچھا ہوتا ہے کوئی بُرا +

آدمی اناج کا کیڑا ہے۔ (کہاوت) یعنی آدمی کی اناج پر زندگی ہے۔ آدمی اَن سے جیتا ہے +

آدمی بننا یا ہونا۔ افعل لازم۔ (۱) اِنسان بننا۔ تمیز دار بننا۔ لائق ہونا آدمیت پکڑنا۔ انسانیت حاصل کرنا۔ تہذیب و شایستگی اختیار کرنا جیسے آدمی بننا مشکل ہے + (فقرہ) میاں اُن کی خدمت میں رہکر تم آدمی ہو گئے تا نگر ہو (۲) عارف بننا۔ خدا شناس بننا ؎

یہ آدمی ہو ہے اِس کا ہو تن بدن رتّی جو چاہتا ہے بنے آدمی تو بن بیٹھی (معروف)

آدمی بنانا یا کرنا۔ افعل متعدی۔ تربیت کرنا۔ تربیت دینا۔ اِخلاق سکھانا۔ تمیز سکھانا۔ لائق کرنا۔ مؤدّب اور مُہذّب بنانا۔ سمجھدار بنانا۔ اُن اخلاق اور عادات کا سکھانا جن کے سبب سے اِنسان مخلوق میں عزیز ہو۔ اشرف المخلوقات ہونیکی باتیں تعلیم کرنا۔ مُہذّب بنانا ؎

احسان کیا اگر ستایا تُو نے قیمت ہی نباہ کا پھر آیا تُو نے
کرنے لگے پھر وہی سمجھ کی باتیں بارے ہمیں آدمی بنایا تُو نے } رباعی مومن

(فقرہ) اُنکی صحبت نے اِسے آدمی کر دیا +

آدمی پیچھے۔ ا۔ تابع فعل۔ ہر ایک۔ ہر ایک کو ایک ایک کو علیحدہ علیحدہ جدا جدا الگ الگ۔ آدمی گیل۔ آدمی کو۔ فی آدمی۔ فی کس۔ فی نفر +

(فقرے) آدمی پیچھے کیا دیا آدمی پیچھے کیا پڑا +

آدمی زاد۔ ف صفت (دیکھو آدم زاد) آدمی کی نسل سے آدمی کی اولاد ؎

کیا خوب مزہ ہے حسبِ دل خواہ اے آدمی زاد واہ وا واہ (نسیم)

آدمی نے آخر کچا دودھ پیا ہے۔ (کہاوت) یعنی آدمی کی سرشت میں خامی و قصور ازل سے موجود ہے۔ آدمی کی گھٹی میں خطا و قصور و سہو پڑا ہوا ہے۔ آدمی سہو سے خالی نہیں +

آدمیت ع۔ اِسم مذکر۔ (۱) انسانیت۔ دیکھو (آدمگری) ؎

خو بو نہیں ہے آدمیت ہر در کوئی کوئی پری ہے (جوشش)

(۲) تربیت۔ تعلیم خوش صحبتی۔ شرافت۔ اہلیت + تمیز داری۔ عقلمندی۔ ہوشیاری عقل و شعور۔ تہذیب۔ خوش سلیقگی ؎

یہ لڑکے جانتے ہیں صرف کھانا اور غرّانا نہیں ہو شیر خالص ان میں فرا ڈھنگ آدمیت کا (درشت)

ہو عیاں حال سگِ اصحابِ کہف جانور کی آدمیت دیکھ لی (رِند)

سوا اِن کمالوں کے کتنے کمال مروّت کی خُو آدمیت کی چال (میر حسن)

وہ سی وہ دیو نی کی صُحبت محمود کی وہ آدمیت (نسیم دہلوی)

(فقرے) تمہارے لڑکے ہیں خاک آدمیت نہیں۔ دیکھو تو ذرا سے بچّے میں کیا آدمیت ہو

(۳) خوش اخلاقی۔ خوش خلقی۔ نیک نہادی۔ وہ نیک عادتیں اور اخلاق کی باتیں جو انسان میں سب سے اعلیٰ ہونیکے سبب سے ہونی چاہئیں ؎

آدمیت اور شے ہے علم ہے کچھ اور چیز کتنا طوطے کو پڑھایا پر وہ حیوان ہی رہا (ذوق)

(۴) نرم دلی۔ درد مندی۔ ہمدردی۔ مروّت۔ ملائمت ؎

ایک بوسہ پہ ہوئیں رشکِ مژہ برگشتہ آدمیت نہیں رکھتیں وہ پریزاد آنکھیں (انجید)

کچھ ہوتی آدمیت اگر ہوتے آدمی یہ خو برو تو حُور ہوتے یا پری ہوئے (ذوق)

ہو بشر کے لئے مروّت شرط آدمی کو ہے آدمیت شرط (شوق)

(۵) بلند حوصلگی۔ عالی حوصلگی۔ عالی ہمّتی۔ جرأت +

آدمیت سے ہو بالا آدمی کا مرتبہ پست ہمّت یہ نہ ہووے پست قامت ہو تو ہو (ذوق)

آدمیت اُٹھ جانا۔ یا۔ اُٹھنا۔ افعل لازم۔ تمیز کا جاتا رہنا۔ انسانی خصلت کا اُٹھ جانا۔ عقل و شعور نہ رہنا۔ شعور اُٹھنا۔ تمیز نہ رہنا۔ انسانیت نہ رہنا۔ ادب لحاظ نہ رہنا۔ بد تہذیب ہو جانا +

(فقرہ) اِس زمانہ کے لڑکوں کی آدمیت اُٹھ گئی +

آدمیت پکڑنا۔ افعل متعدی (۱) شرافت اور اخلاق کا حاصل کرنا تربیت پانا عقل و تمیز حاصل کرنا۔ شائستہ ہونا۔ تہذیب سیکھنا مُہذّب ہونا (۲) ہوش میں آنا شعور پکڑنا +

(فقرہ) آدمیت پکڑو۔ بہت مت بکو +

آدمیت سکھانا یا سکھلانا۔ افعل متعدی۔ (۱) دیکھو (آدمی بنانا نمبر ۱) (۲) شعور دینا۔ شائستہ بنانا +

آدمیت سیکھنا۔ افعل متعدی۔ شعور سیکھنا عقل و تمیز حاصل کرنا۔

آدمیت میں لانا۔ افعل متعدی۔ دیکھو (آدمیت سکھانا)

اَدْنیٰ۔ ع صفت (۱) کمینہ۔ چھوٹے درجہ کا۔ ناچیز۔ کم قدر۔ گھٹیل۔ پنچ (۲) چھوٹا۔ بہت چھوٹا۔ بے حقیقت + ضعیف (۳) فقیر۔ کنگال مفلس۔ بے دولت +

اَدْوَان۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ وہ رسّی جو چارپائی کی پائنتی کی طرف اُس کے کسار بننے کیو سطے ڈالتے ہیں پورب میں اسے اَدوایَن کہتے ہیں +

اَدْوِیَہ ع۔ اسم مؤنث۔ دوا کی جمع۔ دوائیں۔ اوکھد۔ دارُو +

آدھ۔ یا آدھ۔ ہ۔ صفت۔ (مرکبات میں) آدھے کا مخفّف۔ نصف۔ نیم +

آدھ پا۔ یا آدھ پاؤ۔ ہ۔ صفت۔ سیر کا آٹھواں حصّہ۔ پاؤ سیر کا نصف۔ دو چھٹانک۔ دس تولے۔ ہ ۸ بار +

اُدھ۔ یا آدھ۔ ہ۔ صفت۔ آدھے کا مخفف۔ نصف +

اَدھ سیرا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ نصف سیر کا وزن۔ ۴۰ تولے کا بٹ +

اَدھ کچرا۔ ہ۔ صفت۔ آدھا پکا آدھا کچا خواہ پھل ہو خواہ غلہ وغیرہ۔ نیم پختہ۔ نیم خام۔ تانیث کیلئے ادھ کچری +

اَدھ کھِلا۔ ہ۔ صفت۔ نیم شگفتہ +

اَدھ گلا دیں۔ (ادھ گلتم) دیکھو (ادھ کچرا) +

اَدھ مَنّا۔ ہ۔ صفت (۱) آدھے من کا باٹ۔ دھون بھر کا بٹا۔ بیس سیر وزن کا بٹ (۲) عو آدھے من کا۔ (یہاں من دل کے معنوں میں ہے) چڑچڑا۔ ناتواں۔ وہ شخص جو بیماری یا ناتوانی کے باعث بدمزاج ہو جائے۔ وہ شخص جو ہمیشہ بیمار رہے +

اَدھ مُوا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) نیم مُردہ۔ نیم جاں۔ وہ شخص یا چیز جس کی آدھی جان نکل گئی ہو۔ نیم بسمل (۲) پژمردہ۔ مُرجھایا ہوا +

اَدّھا۔ ہ۔ صفت۔ (۱) نصف (۲) شراب کی آدھی بوتل یا بوتل کا آدھا حصّہ۔ آدھی بوتل (۳) ایک قسم کا کپڑا۔ از قسم ململ (۴) لڑکوں میں ایک قسم کی شرط بھی ہوتی ہے کہ جب وہ کسی دوست کے پاس کوئی چیز دیکھ کر یہ لفظ کہہ دیں تو آدھی لے لیں +

آدھا۔ ہ۔ صفت۔ س (आर्धो - [illegible]) پالی (अड्ढ) اردھ یا اردھم) پالی (अड्ढ - अड्ढो) ادھو۔ اوڈھو) مارواڑی (آدو۔ آدھو) (۱) دو برابر حصّوں کا ایک حصّہ۔ برابر کے دو ٹکڑوں کا ایک ٹکڑا۔ نصف۔ نیم۔ آدھوں آدھ

پاتیروں کی ہے الفت نقص تام ۔۔۔ سیہ کہ ناہم طفل آدھا پیاسے (ذوق)

جو باقی ہے اُس زلف کی بات آدھی ۔۔۔ یقین ہے کہ ہو گی ابھی رات آدھی (معروف)

بھلا جب تک وصل ہو خط تو لکھو ۔۔۔ کہ لکھو تو یہ بھی ہے ملاقات آدھی (ذوق)

تجھے ہونا ہے غرقاب گنگا میں تو آدھے دال بھی خراب آدھا ۔۔۔ کھلا تہ ساقی پلا سورس ٹڈیو کی تو بھی کبابِ آدھا (سید)

لے پڑوس جھونپڑا رات اٹھکر تی رہتا ۔۔۔ آدھا گھر ہو ہار گئی سارا ہی ہو ہار (مثل)

(فقرہ) عزت کی آدھی بھلی بے عزتی کی ساری کچھ نہیں +

(۲) ملایم۔ نرم۔ نازک + تنا۔ چھوٹا + جلد اثر قبول کر لینے والا (فقرہ) پردیسی کا دل آدھا ہوتا ہے (۳) دُبلا۔ ماندا۔ لاغر۔ حقیر۔ ناتواں۔ (فقرہ) گرمی کے مارے بچہ آدھا رہ گیا +

آدھا تیتر آدھا بٹیر۔ یا آدھی مُرغی آدھی بٹیر۔ ا۔ مثل (اگرچہ بٹیر کا لفظ مؤنث ہے مگر اس مثل میں مذکر بولا جاتا ہے)

(۱) ادھر نہ ادھر۔ رکابی مذہب۔ دو زبان۔ دو رُو (۲) دوفصلی۔ دو رُوئی۔ دوغلی۔ بے جوڑ۔ بے میل + ناقص۔ ناکارہ + بے مصرف۔ انمیل سے

بات مردوں کی ظفر ایک ہو کب سنتے ہیں ۔۔۔ آدھا تیتر کہیں آدھا کہیں گر یار بٹیر (ظفر)

(۳) آدھی ہندی آدھی فارسی۔ آدھی عربی آدھی ترکی۔ کرانی (۴) اُردُو چپٹ۔ دو رنگا۔ دو رنگی +

آدھا ساجھا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ نصفی شرکت۔ برابر کی شرکت +

آدھا سیسی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (अर्ध + शीर्ष) اردھ + شیرس آدھے سر کا درد۔ درد شقیقہ۔ ماتھا پیڑ۔ ادھ کپاری +

آدھا ہونا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) دو ٹکڑے ہونا۔ نصف ہونا (۲) دُبلا۔ یا لاغر ہونا۔ اصل جسم سے کم رہ جانا۔ رنج و غم سے گھل جانا +

(فقرہ) گرمی کے مارے بچہ آدھا ہو گیا +

اُدھار۔ ہ۔ اسم مذکر۔ صحیح (آدھار) فارسی میں آیا۔ (۱) خوراک طعام کھانا۔ توشہ۔ غذا (کہاوت) گنا رجے کا سنگھار بھوکے کا ادھار (۲) سہارا۔ آسرا۔ وسیلہ۔ یہ لفظ ہندی کہاوتوں اور دوہوں وغیرہ میں آتا ہے +

اُدھار۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) کسی میعاد کے وعدہ پر کچھ لینا۔ قرض۔ وام۔ مستعار (ہندو یا گنوار بولتے ہیں) +

اُدھار دینا۔ ہ۔ فعل لازم۔ قرض دینا۔ مانگے کو دینا۔ وعدہ پر دینا + سُود پر دینا +

اُدھار کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ قرض لینا۔ ترجمہ وام گرفتن +

اُدھار کھانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) قرض کھانا۔ قرض لینا۔ (۲) دشمن ہونا۔ کسی کی موت چاہنا۔ بُرا مناتا۔ جانی دشمن ہونا +

(چونکہ رجواڑوں میں جب کوئی راجہ مرتا ہے تو راج کے برہمن کو اُس کی پوشاک اور استعمال کا اسباب مل جاتا ہے اس سبب سے وہ لوگ اس وعدے پر اُدھار کھایا کرتے ہیں کہ جب راجہ مرجائیگا تو ہم یہ قرضہ مع سُود ادا کر دیں گے۔ پس اسی وجہ سے یہ اصطلاح ہو گئی کہ فلاں شخص فلاں شخص پر اُدھار کھائے بیٹھا ہے یعنی اُس کا بدخواہ اور جانی دشمن ہے) +

اُدھار لینا

اُدھار لینا - ہ - فعلِ متعدی - قرض لینا +

اُدھار ہونا - ہ - فعل لازم - قرض ہونا - قرض چڑھنا +

آدھار - ہ - اسم مذکر - س - آ + دھر - بھرنا - ٹھکنا - ف (۱) بار - عوام آدھار - (۱) کھانا - خوراک - طعام - توشہ - غذا - (۲) چارہ - نیار + (فقرے) ہاتھ کا ہتھیار پیٹ کا آدھار - ایک گھڑی کی بھیائی سارے دن کا آدھار - تمہارا آنگاں ہمارا آدھار - (۳) آس - آسرا - وسیلہ - پرورش - سہارا - کاہو کے دھن مال ہے کاہو کے پریوار - تلسی داس گریب کے رام نام آدھار (مطلب) کوئی دھن دولت اور کُنبہ کا سہارا رکھتا ہے مگر بیچارہ تلسی داس اُسی کے نام کا سہارا رکھتا ہے (فقرہ) گنہار ہے کا سنگھار بھُوکے کا آدھار ہے +

موکو تیرے نام کا آدھار تُو ہے سانچو پروردگار (بھجن)

آدھار ہونا - ہ - فعل لازم - کافی ہونا - پیٹ بھرنا - سیر ہونا - ٹکتا ہونا - کفتی ہونا - چھکنا (فقرہ) پاؤ آدھ سیر آٹے میں پھکیر کا آدھار ہو جائے گا +

آدھاری - ہ - اسم مذکر - (مرکبات میں) کھانے والا - پینے والا - جیسے دودھ آدھاری - ماس آدھاری (دُودھ یا گوشت پر رہنے والا)

اَدھر - صفت متعلق - وہ چیز جو کسی پر ٹِکی ہوئی نہ ہو - زمین سے الگ تھلگ - بے سہارے - بے لاگ (۲) ناتمام - نامکمل جیسے اَدھر میں کام چھوڑ دیا (۳) آدھ بیچ - ماس سری نہ اُس سری - ادھم +

اَدھر اُٹھا لینا - یا کر لینا - ہ - فعلِ متعدی - الگ اُٹھا لینا - بے لاگ اُٹھا لینا - زمین سے اونچا کر لینا +

اَدھر چلنا - ہ - فعلِ لازم - اترا کر چلنا - زمین پر پاؤں نہ رکھنا + پنجوں کے بل چلنا +

اَدھر میں چھوڑنا - ہ - فعل متعدی - آدھ بیچ میں چھوڑنا - اِدھر کا رکھنا نہ اُدھر کا - بے سہارے چھوڑ دینا + نامکمل رکھنا - پورا نہ کرنا - انجام پر نہ پہنچانا + دغا دینا +

اِدھر - ہ - تابعِ فعل - اِس جانب - اِس طرف - یہاں - ورے +

اِدھر اُدھر - ہ - تابعِ فعل - جدھر تدھر - جہاں تہاں - ایسی ایسی جگہ - یہاں وہاں - قریب و بعید - آس پاس + ہر طرف +

اِدھر اُدھر کر دینا - ہ - فعل متعدی - (۱) اُلٹ پلٹ کر دینا - جگہ سے بے جگہ کر دینا + چھپا دینا (۲) اُڑا لینا - غایب کر دینا + کہیں کا کہیں پہنچا دینا +

اِدھر اُدھر کی باتیں - ہ - اسم مؤنث - غپ شپ - مختلف سُنی سُنائی باتیں +

اِدھر سے اُدھر پھر جانا - ہ - فعل لازم (۱) سمت یا رُخ بدل جانا - چلا لیس نہ بیٹھے پہ سورج بلا کا - اِدھر سے اُدھر پھر گیا رُخ ہوا کا (حالی) (۲) خلاف ہو جانا - بالکل بدل جانا - اسطرف سے اُسطرف ہو جانا + ایک طرف سے دُوسری طرف رُخ کر لینا +

اِدھر سے اُدھر کرنا - ہ - فعل متعدی (۱) کسی چیز کو غائب کر دینا - چُرا لینا - (۲) ایک جگہ سے اُٹھا کر دُوسری جگہ رکھ دینا - ٹھکانے سے بے ٹھکانے کر دینا - جگہ سے اُٹھا کر دُوسری جگہ رکھ دینا - بے ترتیب کر دینا + سرکا دینا - ہٹا دینا +

اِدھر سے اُدھر ہونا - یا ہو جانا - ہ - فعل لازم (۱) کسی چیز کا بے موقع یا بے ٹھکانے ہو جانا - اپنی جگہ پہ نہ رہنا - ترتیب سے نہ رہنا - سرک جانا + (۲) تلپٹ ہو جانا - جاتا رہنا - چوری جانا - غایب ہو جانا (۳) مر جانا - انتقال کر جانا - دُنیا سے گزر جانا - عاقبت کا رستہ لینا +

اِدھر کاٹے اُدھر اُلٹ جائے - ہ - مثل - آپ ہی ستائے اور آپ ہی مکر جائے - تکلیف پہنچائے اور کانوں پہ ہاتھ رکھ جائے + (یہ محاورہ سانپ کے کاٹنے سے اخذ کیا گیا ہے کیونکہ جس وقت سانپ کاٹتا ہے تو وہ اپنے دانت گڑانے کے واسطے پلٹی کھاتا ہے تاکہ میرے ڈسنے سے پورا پورا اثر ہو اور جسے میں نے کاٹا ہے وہ مر جائے) +

اِدھر کی دُنیا اُدھر ہونا - ہ - فعلِ لازم (عو) انقلابِ عظیم ہونا - دُنیا پلٹ جانا - (جب کسی کام کے نہ کرنے کی ضد آن پڑتی ہے تو یہ محاورہ زبان پر لاتے ہیں) +

اِدھر کے رہے نہ اُدھر کے - ہ - تابعِ فعل - دیکھو (اِدھر کے نہ اُدھر کے) ~

گئے دو نو جہان کے کام سے ہم نہ اِدھر کے رہے نہ اُدھر کے رہے (نامعلوم)

نہ خدا ہی ملا نہ وصالِ صنم نہ اِدھر کے رہے نہ اُدھر کے رہے

اِدھر کے نہ اُدھر کے - محاورہ - دین کے نہ دُنیا کے - دوست کے نہ دشمن کے - مردودِ خلائق اور راندۂ درگاہ + زمین کے نہ آسمان کے +

اِدھر ہاتھ لانا - یا اِدھر ہاتھ دینا - محاورہ - جب کسی دوست سے

کسی امر کی داد یعنی منظور ہوتی ہے تو خوشی کا مُصافحہ کرنے کے واسطے یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں یعنی اسی بات پر ہاتھ ملاؤ دیکھو

ہم نے کیا قابلِ تعریف کام کیا یا کیا بات نکالی ہے ؎

دیکھ کر عقدِ ثریا مجھے انگور کی سوجھی لا ہاتھ ادھر دے کہ بڑی دُور کی سوجھی

(کبھی ادھر کا لفظ محذوف بھی کر دیتے ہیں چنانچہ حضرت داغ نے فرمایا ہے ؎

تو بھی اے ناصح کسی پر جان دے ہاتھ لا اُستاد کیوں کیسی کہی

(اس موقع پر لانا اور دینا مصدر نہیں ہیں یہ نا محاورہ میں کبھی زایدؔ اور تعطیماً بطور جمع آتا ہے چنانچہ یہاں ہاتھ لاؤ یا دو سمجھنا چاہئے)

اِدَھر یا اُدَھر۔ ہ۔ تابع فعل۔ (۱) اِس طرف یا اُس طرف۔ اِس جانب یا اُس جانب (۲) جانبِ دنیا یا جانبِ عقبیٰ +

اِدَھر یا اُدَھر ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ جانکنی سے نجات پانا یا بچ جانا۔ مر جانا یا بچ جانا +

اُدَھر۔ ہ۔ تابعِ فعل۔ اُس طرف اُس جانب۔ پرے۔ دوسری طرف اُس کنارے +

اُدَھر سے۔ ہ۔ تابعِ فعل (۱) اُس طرف سے۔ اُن کی جانب سے (۲) غیب سے۔ خدا کی طرف سے +

اُدَھڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) سیون یا سلائی کا ٹانکا ٹوٹ جانا۔ کھلنا۔ پوربی اُکھڑنا (۲) ٹوٹنا۔ منفسخ ہونا۔ جیسے نکاح اُدھڑنا (۳) کھال اُدھڑنا۔ خوب سے پٹنا۔ ایسا پٹنا کہ کھال اُڑ جائے (۴) خرچ کے مارے تباہ ہونا۔ برباد ہونا۔ دِوالہ نکلنا (۵) چھت یا پوشش کھلنا۔ پٹاؤ الگ ہونا +

اُدھلا پڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ خواہشِ نفسانی یا مستی کے باعث آپے سے باہر ہوا جانا۔ فاحشہ یا بدکار ہونے کی علامتیں ظاہر ہونا۔ نکلا پڑنا۔ قابو سے باہر ہوا جانا +

اُدَھل جانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ لغوی معنے ضبط نہ ہو سکنا۔ فاحشہ ہو جانا بدکار ہو کر نکل جانا چھنال ہو جانا بعض اوقات خراب مرد کے حق میں بھی عورتیں بول اُٹھتی ہیں +

اُدَھلنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ فاحشہ ہونا۔ بدکار ہونا چھنال ہونا۔ خراب ہو کر گھر سے نکل جانا +

اَدَھن۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) اُبالنے کا پانی۔ پانی کی وہ مقدار جو کھچڑی یا چاول اُبالنے کے واسطے دیگچی میں رکھ کر چولھے پر چڑھائیں۔

(۲) صفت۔ عو۔ نہایت گرم۔ کھولتا ہوا جیسے پانی تو ادھن ہو رہا ہے۔

اَدَھنّا۔ ہ۔ اسم مذکر (اصل آدھ آنہ) دو پیسے کا پیسا۔ ٹکا۔ بچہ پائی کا سکہ

اَدھوارا۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ آدھا حصّہ۔ نصف حصّہ +

اَدُھورا۔ ہ۔ صفت۔ (۱) آدھا۔ ناتمام۔ نامکمل۔ جو پورا نہ ہوا ہو (۲) کچا بچہ اِسقاط کا بچہ (۳) ناواقف۔ ناتجربہ کار۔ (لکھنؤ کے شاعروں نے باندھا ہے)

اَدھوڑی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ موٹا چمڑا گائے بھینس کا چمڑا۔ نری کے خلاف (چونکہ گائے بھینس کے چمڑے کو سرے سے دُم تک برابر دو ٹکڑے کر کے رنگتے ہیں۔ اس سبب سے ادھوڑی کہتے ہیں) +

اَدھوڑی اَستر۔ ہ۔ اسم مذکر۔ نری اَستر کا نقیض وہ جوتا جس کے استر میں ادھوڑی اور اُوپر نری لگی ہوئی ہو +

اَدھوڑی تاننا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ خُوب پیٹ بھرنا۔ خوب ڈٹ کر ڈٹ کے کھانا۔ اِتنا کھانا کہ پیٹ تن جائے اور سانس مشکل سے نکلے۔ (عوام اور گنوار بولتے ہیں)

اَدھوڑی تننا۔ ہ۔ فعل لازم (بازاری) پیٹ بھر جانا۔ خوب چھک جانا۔

آدھوں آدھ۔ ہ۔ صفت۔ ٹھیک آدھا۔ پورا آدھا + آدھا آدھا نصف نصف +

آدھوں اُودھ۔ ہ۔ صفت۔ نصفا نصفی۔ نصف نصف۔ آدھا آدھا۔ جیسے میں تو ناج کی آدھوں اُودھ گا جریں دُوں گی +

اَدھی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ دمڑی کا نصف پیسے کا آٹھواں حصّہ پورب میں سولھواں حصّہ +

آدھی۔ ہ۔ صفت (آدھا کی تانیث) نصف۔ آدھا +

آدھی بات۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ادنٰی بات۔ ذرا سی بات + ایک حرف یا لفظ +

آدھی بات کہنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) ذرا سی بات کہنی۔ ذرا سا بولنا ہونٹھ ہلانا۔ زبان ہلانا۔ کچھ کہنا (۲) کچھ ذرا بھی مخالفت کرنا۔ لاسخن زبان سے نکالنا ؎

جیتے جی میری کسو کو کوئی تجھ آدھی بات بات ہرگز یہ نہیں مجھ کو گوارا لگتا (رنگین)

آدھی بات نہ پوچھنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ کچھ قدر نہ کرنا۔ ذرا متوجہ نہ ہونا حقیر سمجھنا۔ ناچیز سمجھنا۔ خاطر میں نہ لانا۔ ذرا مُنہ نہ لگانا +

اسی آرزو میں گئی عمر ساری ۔ پر اس نے نہ پوچھا کبھی بات آدھی (معروف)

آدھی بات نہ سُننا ۔ ہ فعلِ لازم (۱) کوئی لفظ نہ سُننا ۔ کچھ نہ سُننا ۔ ذرا نہ سننا (۲) ذرا خلاف بات نہ سُننا ۔ ع

سُناتا ہے معروف اب مجھ کو لاکھوں ۔ سنی تھی نہ جس کی کبھی بات آدھی (معروف)

آدھی رات ۔ (گیت میں) ادھ رتیاں ۔ ہ تابعِ فعل ۔ نصفِ شب ۔ نصفِ لیل + ع

برہن آدھی رات بدیس پیا ۔ ہے جوبن پر بالم میسر دجیا (ٹھمری)

آدھی رات اِدھر آدھی رات اُدھر ۔ ہ محاورہ ۔ (کہانیوں میں) نکھنڈ آدھی رات ۔ ٹھیک آدھی رات ۔ ع

گیا ہی نگر میں دلا اس کو جا کے ڈھونڈتیں کبھی ۔ کہ آدھی رات اِدھر ہو اور آدھی رات اُدھر (نظیر)

آدھی رات بارہ باٹ ۔ ہ صفت ۔ نہایت پریشان ۔ خستہ حال ۔ مضطرب الاحوال ۔ اس شخص کی مانند جو آدھی رات کے وقت ایسے موقع پر ہو جہاں سے مختلف سمتوں کو بارہ (یعنی بہت سے) راستے جاتے ہوں اور اسے معلوم نہ ہو سکے کہ اس کی منزلِ مقصود کا کونسا راستہ ہے +

اَدھیڑ ۔ ہ صفت (س ۔ آدھ آیو) آدھی عمر کا ۔ میانہ سال ۔ کنگل ۔ جوان نہ بوڑھا ۔ ۴۰ سے ۵۰ تک +

اُدھیڑبُن ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث (۱) لُغوی معنی اُدھیڑنا اور بُننا (۲ ۔ اصطلاحی) عالمِ تنہائی میں مختلف تخیلات کا خطور کرنا ۔ ایک کام کا منصوبہ باندھنا اور پھر توڑنا (۳) سوچ بچار ۔ اندیشہ ۔ فکر ۔ ساقسار ۔ تدبیر +

اُدھیڑنا ۔ ہ فعلِ متعدی ۔ (۱) کھولنا ۔ سِلی یا بنی ہوئی چیز کو کھولنا ۔ ٹانکے الگ کرنا ۔ پٹے ہوئے مکان کی چھت اُکھاڑنا (۲ ۔ پورب) درخت اُکھاڑنا ۔ کھسوٹنا (۳) نوچنا ۔ پرنوچنا ۔ پرچُنا (۴) کھال سے ڈالنا ۔ کھال اتارنا ۔ چمڑا الگ کرنا ۔ پوست جدا کرنا ۔ مارنا پیٹنا (۵ ۔ بازاری) ودِکنا ۔ چٹ کرنا ۔ کھانا ۔ ڈکارنا (۶) ظاہر کرنا ۔ کھولنا ۔ راز فاش کرنا (۷) کاٹ کاٹ کر ٹکڑے ٹکڑے ڈال دینا ۔ چھٹے ڈالنا ۔ لال کر دینا ۔ جیسے کٹھملوں نے بیٹھا اُدھیڑ دی ۔ پسّوؤں یا مچھروں نے اُدھیڑ ڈالا وغیرہ +

آدھے قاضی قُدوہ آدھے بابا آدم ۔ کہاوت صحیح (قُدوہ) کثیر الاولاد ۔ بہت سے بیٹے پوتوں والا +

دیکھتے ہیں کہ قاضی قُدوہ کی بیوی ایک ایک دفعہ میں ستر ستر بیٹے جنتی تھی اس سبب سے لوگوں کا گمان ہوا کہ دُنیا کی آبادی بڑھانے میں قاضی قدوہ بھی نصف کے شریک ہیں ۔ مصرع قدوہ ہ نمو و خلق میں آدم سے کم نہیں + کثیر الاولاد پر اس کا اطلاق ہوتا ہے اور بعض لوگوں کی رائے ہے کہ ہر بات کے ناقص رہنے پر بولتے ہیں مگر یہیں اس میں کلام ہے ۔ کیونکہ قاضی قدوہ ایک کثیر الاولاد آدمی تھا)

اَدھیلا ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر ۔ (پورب) آدھا پیسا (دہلی والے دھیلا کہتے ہیں)

اَدھیلی ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث (پورب) آدھا روپیہ (دِلّی میں الف نہیں بولا جاتا)

اَدھِین یا آدھین ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر ۔ س ([illegible] ۔ اَدھین ۔ اد) (۱) تابعدار ۔ فرماں بردار ۔ مطیع + نوکر چاکر ۔ ملازم ۔ اگیا کاری ۔ سیوک ۔ خدمتی (فقرہ) پرآدھین سپنے سکھ ناہیں ۔ پرایا تابعدار (۲) فروتن ۔ متواضع ۔ غریب + (۳) پرتا ۔ سہارا ۔ آسرا ۔ بھروسا (فقرہ) ہم تمہارے آدھین ہیں +

آدِھینتی ۔ یا آدِھینتا ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث ۔ غریبی ۔ عاجزی ۔ غربت ۔ بُرا پن ۔ ابتل بن آدھینتی ایک چٹ دوو دھیان + آہتجا نت بڑے بھگت پر کرو کپٹ کی کھان

اُدے ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر ۔ صحیح اُودے (۱) لغوی معنی بالا ۔ اوپر (۲) طلوع ۔ ایک ستارے کا ظہور (۳) صبح ۔ تڑکا ۔ بھور +

ادیب ۔ ع ۔ اسمِ مذکر ۔ (۱) عالمِ ادب کا ماہر (۲) ادب سکھانے والا ۔ اتالیق

آدیش ۔ یا اویس ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر ۔ س ([illegible] ادیش) (آ + دِش) (۱) اگیا ۔ حکم ۔ اجازت ۔ ارشاد (۲ ۔ علم صرف) تبدیلِ حروف +

آدیش ۔ یا آدیس ۔ ہ ۔ ندا ۔ (۱) جوگیوں اور فقیروں کے آپس میں پرنام کرنے کا خاص طریقہ ۔ یا داللہ ۔ عشق اللہ ۔ عقیدتمندانہ سلام ۔ ع

یہ بھا بناوٹ کا کچھ بھیس ہے ۔ لگا کہنے جوگی جی آدیس ہے (میر حسن)

(فقرہ) بابا جی آدیس ۔ بھلی رہ بچا (۲) اجازت ۔ رخصت ۔ اگیا + خدا حافظ ۔ اللہ نگہبان ۔ ع

بستر باندھے جدے ہیں پھیکیری بھیس ۔ اب ہم یہاں سے جاتے ہیں لو سب کو آدیس (جوبول)

اڈّا ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر ۔ فارسی (ادّہ) (۱) وہ بیٹھک جو ایک آڑی اور سیدھی لکڑی باندھ کر دست آموز جانوروں کے واسطے بنا دیتے ہیں (۲) جالی کاڑھنے کا مُربع اور کارچوبی کا کام کرنے کا مستطیل چوکھٹا (۳) سے ہوئے کپڑے یا گوٹے وغیرہ کا تھان جس کا کہیں چالیس گز اور کہیں اس سے کم وبیش انداز ہے (۴) چوکی ۔ اسٹیشن ۔ کہاروں کے

جمع رہنے کی جگہ۔ ڈوبیوں یا گاڑیوں کے اکٹھا رہنے کا مقام اڈ گڑا وغیرہ (۵) چکلہ۔ کسبیوں یا اُٹھائی عورتوں کے رہنے کا مقام (۶) جُوتی کا وُہ کھڑا اُونچا پچھلا حصّہ جس کے باہر کے رُخ پان اور اندر کی طرف لنگوٹ ہوتا ہے۔ ایڑی +

آڈر۔ انگلش۔ اِسم مذکّر (صحیح Order. آرڈر) اگیا۔ حکم۔ ہدایت فرمان + ارشاد +

آڈر بک۔ اِسم مؤنّث۔ انگلش۔ (صحیح Order. Book. آرڈر بک) حکم لکھنے کی کتاب۔ حکم ناجات کا رجسٹر +

اُڈّوا اُڈّو کرنا۔ فعلِ متعدّی (عو) نکّو بنانا۔ کسی کو قابلِ نفرت خیال کرنا۔ رُسوا کرنا۔ بدنام کرنا۔ عیب لگانا۔ صحبت کے قابل نہ سمجھنا۔ نظروں سے گرانا +

اُڈّوا اُڈّو ہونا۔ فعلِ لازم (عو) رُسوا ہونا۔ بدنام ہونا۔ انگشت نما ہونا۔ نکّو بننا۔ نظروں سے گرنا +

اِڈیٹر۔ انگلش (Editor) اِسم مذکّر۔ نامہ نگار۔ اخبار نویس۔ مُدیر۔ مہتمم اخبار۔ صحیفہ نگار۔ پرچہ نویس۔ اخبار شایع کرنے والا۔ خبر دہندہ۔ محررِ روزنامہ +

اذان۔ ع۔ اسم مؤنّث (۱) لغوی معنی کان میں خبر یا آواز پہنچانا (۲) اِصطلاحی، بانگِ نماز۔ نماز کیواسطے بلانیکی صدا جو مسلمانوں نے عربی زبان میں رکھی ہے (۳) وُہ اذان اور تکبیر جو پیدایش کے وقت مسلمانوں کے ہاں بچّوں کے کان میں سُنائی جاتی ہے +

اذان دینا۔ فعلِ متعدّی۔ نماز کا با آوازِ بلند جتانا۔ نماز کے واسطے بلانا۔ بانگ دینا + (مسلمانوں میں دستور ہے کہ بچّہ کی پیدایش کے وقت سیدھے کان میں اذان دیتے اور بائیں میں تکبیر پڑھتے ہیں نیز مردہ کی تدفین کے بعد قبل از فاتحہ بھی اذان دیجاتی ہے جسے زمانۂ حال کے علمائے دین بدعت خیال کرتے ہیں)

اُذبک۔ ت۔ اِسم مذکّر۔ عوام (اُجبک) اصل میں تاتاری تُرکوں کے ایک قبیلہ کا نام ہے مگر جب اوّل ہی اوّل تُرک ہندوستان میں آئے اور یہاں کے لوگوں کی بولی اُنھوں نے اور تُرکوں کی زبان ہندوستانیوں نے نہ سمجھی تو اہلِ ہند ایسے لوگوں پر اس لفظ کا اطلاق کرنے لگے جنکی بولی سمجھ میں نہ آئے رفتہ رفتہ احمق اور

بیوقوف کے معنوں میں مستعمل ہو گیا +

اِذن۔ ع۔ اسم مذکّر۔ اگیا۔ حکم۔ اِجازت۔ پروانگی +

اِذنِ عام۔ ع۔ اسم مذکّر۔ (۱) اجازتِ عام (۲) وہ اِجازت جو میّت کا وارث جنازہ کی نماز کے بعد دیتا ہے +

آذُوقہ۔ یا۔ اَذُوقہ۔ ع۔ اِسم مذکّر۔ مادہ (ذَوَق۔ ذائقہ)۔ س (आजीविका جیو کا) کھلانا۔ روزی۔ روزینہ۔ طعام۔ رزق (قانونِ شرع میں) مایحتاج۔ نان و نفقہ۔ روٹی کپڑا +

(مؤلفِ غیاث کی رائے میں اصل آب زُقہ تھا یعنے آب و دانہ۔ کیونکہ عربی میں زُقہ اُس دانہ کو کہتے ہیں جو پرند اپنے مُنہ سے نکال کر بچّہ کو بھراتا ہے اِس صورت میں لفظ فارسی و عربی سے مرکّب ٹھیرتا ہے مگر ہماری رائے میں اِس کا مادہ وُہی ٹھیک ہے جو ہم نے اُوپر بحوالۂ قاموس کے لکھتا ہے)

اَذِیّت۔ ع۔ اِسم مؤنّث۔ اِیذا۔ دُکھ۔ تکلیف۔ مصیبت +

آر۔ ہ۔ اِسم مؤنّث۔ س (ارر)۔ ف۔ آرہ۔ (۱) لوہے کی پتلی نوکدار کیل جو سانٹے میں لگاتے ہیں۔ انی۔ پینی۔ کیلدار سانٹا (۲) مُرغ کے پنجے کا خار یا کانٹا (۳) ایکھ کے کارخانوں میں رس نکالنے کی پلی (۴) چمڑے میں چھید کرنیکا اوزار +

آر کرنا یا آر لگانا۔ یا مارنا۔ فعلِ متعدّی (۱) کانٹا چبھونا۔ پینی لگانا۔ انکس کرنا۔ آر چبھونا (۲) اُکسانا۔ اُنگلانا۔ ٹھوکنا۔ ایڑ لگانا۔ جھیر کرنا۔ مار کر چلانا۔ گاڑی کے بیلوں کو انی کے زور سے چلانا۔ (نکمّے اور سُست آدمی یا حیوان کے واسطے)، (فقرات) اِسے تو جبھی تک کام ہوتا ہے جب تک کوئی آر کئے جائے۔ تم بھی چلتے بیل کے آر کرتے ہو۔ یعنی ناحق تنگ کرتے ہو +

آرا۔ ف۔ صفت۔ (مرکّبات میں از مصدر آراستن) آراستہ کرنے والا زینت بخش۔ زینت دہندہ۔ رونق افزا۔ بناؤ سنگار کرنے والا۔ ترتیب دینے والا۔ مرتّب کرنے والا۔ باقاعدہ لگانے والا۔ جیسے انجمن آرا۔ مسند آرا۔ گیتی آرا۔ بزم آرا۔ خود آرا۔ صف آرا۔ لشکر آرا۔ وغیرہ +

آرا۔ ہ۔ اِسم مذکّر۔ (فارسی آرہ سے بنا لیا ہے) کروت۔ منشار۔ لکڑی چیرنے کی بڑی بھاری آری جسے دو آدمی ملکر شہتیر وغیرہ پر چلاتے ہیں۔

آراکش۔ ہ۔ اسم مذکّر (صحیح آرہ کش) کردیتا۔ آرہ سے لکڑی چیر نیوالا۔

آر اُٹھانا۔ فعلِ متعدّی۔ صحیح (عار اُٹھانا) شرمندۂ احسان ہونا۔

احسان کے سبب دبنا۔ کنونڈا ہونا۔ آنکھ نیچی کرنا جیسے ہم سے کسی کی آر نہیں اُٹھائی جاتی۔ ہم کسی کی آر نہیں اُٹھاتے +
ناخواندہ اور جاہل آدمی الف سے تلفظ کرتے ہیں جسے غلط العوام کہنا چاہئے) ؎
اے دوست صرف تیری اُٹھائیں گے نرم گرم + غیروں کی لیکن آر اُٹھائی نہ جائیگی +

اِرَادَت ۔ع۔ اسمِ مؤنث۔ (۱) خواہش۔ (۲) عقیدت (عالم)۔ مُریدانہ اطاعت

اِرادہ ۔ع۔ اسمِ مذکر۔ (۱) چاہنا۔ خواہش۔ مرضی۔ منشور تھہ۔ اِچّھا۔ قصد (۲) منصوبہ۔ منشاء +

اِرادہ کرنا ۔ افعلِ متعدی۔ ٹھاننا۔ منصوبہ باندھنا۔ قصد کرنا +

آرادھن یا آرادھنا ۔ س۔ اسم مؤنث (आराधना آرادھنا (ہندی) پوجا پاٹ۔ عبادت۔ بندگی۔ پرستش +

اَرَارُوٹ ۔ انگلش (.Arrow root) اسم مذکر۔ ساگودانہ کی قسم سے ایک لطیف سبک اور زود ہضم جو ساک جس کے سفوف کی بھری ہوئی ڈبیاں سوداگروں کی دُوکانوں پر بکتی ہیں۔ بیماروں اور ننھے بچوں کو اکثر دودھ یا پانی میں پکا کر کھلاتے ہیں +

آراستگی ۔ف۔ اسمِ مؤنث۔ از (آراستین)۔ (۱) آرائش۔ زیبائش سجاوٹ۔ تکلف۔ زیب و زینت۔ جیسے مکان کی آراستگی +
(۲) تیاری۔ آمادگی۔ درستی جیسے فوج کی آراستگی +
(۳) ترتیب۔ قاعدہ۔ برابر۔ قطار۔ انتظام۔ درجہ بموقع بموقع۔ قرینہ جیسے کرسیوں کی آراستگی +

آراستہ ۔ف۔ صفت۔ (۱) سجایا ہُوا۔ سجا ہُوا۔ سنوارا ہُوا۔ مُزیّن مکلّف۔ پُرتکلّف + گہنا پہنایا ہُوا۔ سنگار کیا ہُوا + فرش فروش سے درست۔ جھاڑ فانوس سے سجا ہُوا ؎
جو خانۂ ہستی میں ہے انسان کے لئے ہے آراستہ یہ گھر اسی مہماں کیلئے ہے (ذوق)
(۲) طیار۔ آمادہ۔ کیل کانٹے سے درست۔ لیس جیسے فوج آراستہ کھڑی ہے۔ سواری آراستہ ہے +
(۳) مُرتّب۔ باقاعدہ۔ باقرینہ +

آراستہ پیراستہ ۔ف صفت۔ (۱) سجا سجایا + ترشا ترشایا + بنا سنورا (۲) مُسلّح۔ ہتھیار بند۔ لیس۔ دریس۔ جیسے ساری فوج آراستہ پیراستہ کھڑی ہے +

آراستہ یا آراستہ پیراستہ ہونا ۔ افعلِ لازم۔ سج سجا کر درست ہونا۔ مزیّن ہونا + مسلّح ہونا۔ کمر بندی ہونا +

آراستہ یا آراستہ پیراستہ کرنا ۔ افعلِ متعدی۔ (۱) سجانا۔ بنانا۔ سنوارنا۔ سنگار کرانا۔ مزیّن کرانا +
(کسی چیز کو کسی چیز کے لگانے یا پڑھانے سے خوشنما کرنا جیسے زیور سے بدن کو جھاڑ فانوس سے مکان کو سجانا) ؎
آرزو ہے گوہرِ معنی کی لڑیاں گوندھ کر کیجئے آراستہ بازارِ معنی میں دُکان (نسیم دہلوی)
انجم سے جو ہے انجمن آراستہ کرتا کیا جانیے وہ کون انجمن آرائے فلک ہے (ظفر)
(فقرہ) جھاڑ فانوس سے مکان آراستہ کر دیا۔ محمود خاں کے حکم کے ساتھ ہی سپاہیوں کو آراستہ پیراستہ کر کے دربار میں بھیج دیا۔
(۲) ترتیب کرنا۔ موقع سے لگانا۔ ٹھیک کرنا۔ درست کرنا جیسے کتابوں کو آراستہ کر کے لگا دو (۳) تیار کرنا۔ آمادہ کرنا۔ اکٹھا کرنا۔ جمع کرنا۔ جیسے مقابلہ کو فوج آراستہ کی +

اَراضی ۔ع۔ اسمِ مؤنث۔ (ارض کی جمع)۔ (۱) زمین۔ دھرتی۔ (۲) زمینِ کاشت کھیت (۳۔ قانون) وہ زمین جس پر جمع و مالگذاری مقرر ہو +

اَراضیٔ اُفتادہ ۔ (ع+ف)۔ اسمِ مؤنث (قانون)۔ بیکار پڑی ہوئی زمین۔ زمینِ غیر مزروعہ۔ غیر آباد زمین +

اَراضیٔ بندوبستی ۔ (ع+ف)۔ اسمِ مؤنث۔ (قانون) وہ زمین جس کا بندوبست کیا گیا ہو +

اَراضیٔ جالکر ۔ (ع+ہ)۔ اسمِ مؤنث (قانون) وہ زمین جس میں اُسکی آبپاشی کے واسطے مینہ کا پانی جمع کیا جائے +

اَراضیٔ خالصہ ۔ع۔ اسمِ مؤنث (قانون)۔ خاص سرکاری زمین

اَراضیٔ دَریابرآمد ۔ (ع+ف) اسمِ مؤنث (قانون) وہ حصۂ زمین جو دریا کے پرے سرک جانے سے نمایاں ہو۔ دریا سے نکلی ہوئی زمین زمین کا وہ حصہ جو دریا کی جگہ چھوڑنے سے بنے +

اَراضیٔ دَریابُرد ۔ (ع+ف) اسم مؤنث (قانون) زمین کا وہ حصہ جو دریا کی طغیانی سے ڈوب گیا ہو +

اَراضیٔ سکنی ۔ع۔ اسم مؤنث (قانون) سکونتی جگہ +

اَراضیٔ شاملات ۔ع۔ اسمِ مؤنث۔ قانون۔ وہ مشترکہ زمین جو تقسیم نہ ہوئی ہو +

اَراضیٔ شور ۔ ع+ف۔ اسمِ مؤنث۔ (قانون)، اوسر زمین۔ بنجر۔ (باقی صفحہ ...)

اَراضیٔ مُعافی - ع - اسمِ مؤنث - (قانون) وہ زمین جسکی مالگذاری معاف ہو

اَراضیٔ منضبطہ - ع - اسم مؤنث (قانون) ضبط شدہ زمین سرکاری زمین

اَراضیٔ نوتردّد - (ع + ف) - اسم مؤنث (قانون) نئی کاشت کی ہوئی زمین قوم تو ڑ

اَراضیٔ وَقف - ع - اسم مؤنث - قانون - وہ زمین جو کسی کی ملکیت نہو سجد یا مندر وغیرہ کے متعلق چھوڑ دی گئی ہو +

آرام - (عوام) ارام - ف - اسم مذکر - از آرامیدن (بمعنی رم) (دوم لیٹنا) (۱) قرار وتسکین - ٹھیراؤ - سکون - اطمینان ؎

آرام سے ہے کون جہانِ خراب میں ‏ گل سینہ چاک اور صبا اضطراب میں (شیفتہ)

نقشِ قدم کی طرح اُٹھا سکتے نہیں صبا ‏ اِس راہ میں پڑے ہیں ہم آرام دیکھ کر (ناظم)

تپشِ دل کے سبب ہے مجھے خواہشِ مرگ ‏ کون ہے جس کو نہ منظور ہو آرام اپنا (شیفتہ)

(۲) چین سکھ - راحت - آسائش - آسودگی ؎

نہ ملا ہم کو کبھی تیری گلی میں آرام ‏ نہ ہوا ہم پہ بجز آزار ترے کوچے میں (شیفتہ)

راحت و آرام کا اس دور میں ہو دور دور ‏ چاہئے واقف نہ ہو دوران سرسی آسیا (ذوق)

گر نہیں عشق میں آرام تو بس راحت سے ‏ ہاتھ اُٹھانا اور اذیت ہی اُٹھانی ہم کو (جرأت)

(۳) عیش وعشرت - فراغ بالی - خوش سامانی ؎

شوقِ خوباں آڑ گیا حوروں کا جلوہ دیکھکر ‏ رنج وعنا سے گیا آرام عقبیٰ دیکھکر (شیفتہ)

(۴) اِستراحت - نیند - خواب + سکھ نیند - خوابِ راحت ؎

دیہ جلاد پہ دی جاکے جو دستک پینے ‏ موت بولی کہ ٹھہرو وہ ابھی آرام میں ہے (امیر)

(۵) صحت - شفا - تندرستی - تخفیفِ مرض - افاقہ +

امتحاناً وہ مرض کا بری کرتے ہیں علاج ‏ یہ بھی ہے فضلِ خدا جو مجھے آرام نہیں (نامعلوم)

(۶) تھمنا - سوقفہ + ٹھہراؤ - سکون - وقفہ (۷) فرصت - فراغت +

(فقرہ) مہینہ بھر میں چار دن کو بھی آرام نہیں ملتا +

(۸) فائدہ - نفع - حاصل - منفعت - لابھ - سود و بہبودی ؎

خدا جانے کہ کیا اس جال میں آرام سمجھا ہے ‏ گرا پڑتا ہے جو مرغِ نظر غُرفے کی جالی پر (امیر)

(۹) حاصل - حصول - یافت - بہم رسی - دستیابی +

(فقرہ) اِس سرائے میں سب چیز کا آرام ہے +

(۱۰) ایک شاعرہ مسماۃ دلارام بیگم کا تخلص جسکی نسبت کسی نے جہانگیر کی چار بیبیوں میں سے ایک بیوی لکھا ہے اور کسی نے طاحت المقال کے مؤلف شاہِ ایران کی منکوحہ بتایا ہے - بہرحال یہ ایک مشہور طباع شاطرہ اور بیدار مغز روشن دماغ شاعرہ تھی جسکی نسبت حسبِ ذیل

واقعہ مشہور ہے کہ ایک مرتبہ جہانگیر یا شاہِ ایران کسی شاطر شاہزادہ سے شطرنج کھیل رہا تھا اور شرط یہ تھی کہ جو ہار جائے وہ اپنی ایک بیوی جیتنے والے کی نذر پکڑے - حسبِ اتفاق بادشاہ کی بازی مات کے قریب پہنچی تو اُسکو یہ خیال پیدا ہوا کہ اپنی چاروں بیویوں میں سے کس کو حریف کے سپرد کرے - اِس کا تصفیہ کرنے محل میں گیا اور چاروں بیویوں جہاں - حیات - فنا اور دلارام کو اکٹھا کرکے شرط کا ماجرا سنایا اور اُن سے مشورہ لیا کہ تم میں سے کون سی بیگم کو حریف کے حوالہ کروں چنانچہ ہر ایک نے ایک دوسرے پر چوٹ کرکے اپنی اپنی نسبت ایک ایک شعر موزوں کرکے اسطرح جواب دیا

(۱) - تو بادشاہِ جہانی جہاں زدست مدہ
کہ بادشاہِ جہاں را جہاں بکار آید

(۲) جہاں خوش ست ولیکن حیات می باید
اگر حیات نہ باشد جہاں چہ کار آید

(۳) جہان و حیات و ہمہ بیوفاست
فنا را نگہدار آخر فناست

گر دلارام بیگم نے شطرنج کا نقشہ پوچھ کر اِس طرح فرمایا ؎

شاہا دو رُخ بدہ و دلارام را مدہ
پیل و پیادہ پیش کن و اسپ کشت مات

بادشاہ نے بازی گھر میں آکر انہیں چالوں سے حریف کو مات دی اور دلارام کی اِس رائے سے دل کو آرام بخشا +

آرام پانا - افعل لازم - (۱) چین پانا - سکھ پانا - خوش رہنا - راحت پانا - تکلیف نہ اُٹھانا - (فقرہ) اُن دنوں میں تکلیف اُٹھائی تو اب آرام بھی پایا +
(۲) صحت پانا - تندرست ہونا - شفا پانا (فقرہ) ایک بیماری سے آرام پایا دوسری شروع ہوئی + (۳) فرصت پانا - فراغت پانا +
(فقرہ) اب اُس کام سے آرام پاکر بیٹھے ہیں +

آرام پائی - ا - اسم مؤنث - ایک قسم کی جوتی ایجاد و ساختِ لکھنؤ -

آرام تکیہ - ا - اسم مذکر - پہلو میں رکھنے کا تکیہ - پہلو تکیہ +

آرامِ جاں - ف - اسم مذکر - معشوق - محبوب - دلارام - (شعر میں)

بری بالیں پہ گر وہ آرامِ جاں یکدم نہ آویگا ‏ اگر سو بار دم آنکھوں میں آیگا لب پہ جاں آئے (ظفر)

آرام چاہنا - افعل متعدی - سکھ ڈھونڈھنا - راحت ڈھونڈھنا -

چین کا طالب ہونا ؎

دل چاہے دلدار کو تن چاہے آرام ڈوبدا میں دونو گئے مایا ملی نہ رام (دوہا)

آرام دان۔ (ا۔ اِسم مذکر) چھوٹی سی گٹھی پٹاری از ایجادِ لکھنؤ۔ حُسن دان کا مقابلہ + (فقرہ) آرام دان اُٹھا دو تو پان بنا دوں۔ (رعو) +

آرام دینا۔ یا پہنچانا۔ (ا۔ فعلِ متعدی۔ (۱) آسائش پہنچانا۔ راحت رسانی کرنا۔ سُکھ دینا۔ خدمت کرنا۔ خوش کرنا +

(فقرہ) ان کے نوکرنے ہمیں بڑا آرام دیا + (۲) شفا دینا۔ چنگا کرنا۔ تندرست کرنا۔ صحت بخشنا + (فقرہ) خدا انہیں بھی آرام دے۔ انہیں کی دوا نے آرام دیا۔

آرام سے۔ ا۔ تابعِ فعل۔ (۱) چین سے۔ سُکھ سے۔ بغیر تکلّف۔ راحت سے (۲) اطمینان سے۔ بے فکری سے۔ آسودگی سے۔ بے خلل و غش پاؤں پھیلا کر + ؎

دیکھتے ہم بھی کہ آرام سے سوتے کیونکر نہ سُنا تم نے کبھی ہائے فسانہ دل کا (شیفتہ)

اے ذوق تکلّف میں ہے تکلیف سراسر آرام سے وہ ہے جو تکلّف نہیں کرتا (ذوق)

(۳) فرصت میں۔ سوفتہ میں۔ بیٹھے میں۔ اطمینان سے +

(فقرہ) آرام سے بیٹھ کر یہ کام کریں گے +

آرام سے پاؤں پھیلانا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ (۱) بےخبر ہو کر سونا۔ بے فکر ہو کر سونا چین سے سونا۔ سُکھ نیند سونا۔ لمبی تاننا +

(۲) بے فکر ہونا۔ بے غم ہونا۔ آزادی سے بسر کرنا ؎

پاؤں آرام سے پھیلائے اسی نے اپنے ہاتھ دُنیا سے ظفر جس نے یہاں کھینچ لیا (ظفر)

کھینچ لیں گے جو کہ دُنیا کی طمع سے اپنا ہاتھ پاؤں اپنا یاں رہی آرام سے پھیلائیں گے (ر)

آرام سے سونا۔ ا۔ فعل لازم۔ فراغت سے سونا۔ پاؤں پھیلا کر سونا۔ بے کھٹکے ہو کر سونا۔ بے فکری سے سونا۔ بے خلل و غش سونا۔ بے سونا۔ چین سے سونا۔ لمبی تاننا۔ سُکھ نیند سونا ؎

افسوس کہ وقت تک لی خوابیدگان مرگ نے قصّہ سنا کر زیست کا کیا سو رہو آرام سے (نسیم دہلوی)

اے دلِ آزار تو سویا کیا آرام سے رات مجھے پل بھر بھی دولِ زار نے سونے نہ دیا (ظفر)

آرام سے گزرنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ چین سے گزرنا۔ اچھی طرح زندگی بسر ہونا۔ فراغت سے گزرنا۔ بیفکری سے بسر ہونا۔ فراغبالی اور آسائش سے گزر اوقات ہونا ؎

صبح اُٹھ جام سے گزرتی ہے شب دلآرام سے گذرتی ہے

عاقبت کی خبر خدا جانے اب تو آرام سے گزرتی ہے (قطعۂ آفتاب)

آرام طلب۔ ف۔ صفت (۱) آرام خواہ۔ آسائش جو۔ سُکھ چاہنے والا۔ آرام تاکنے والا۔ آسودگی پسند۔ راحت طلب ؎

ہو گا کسی دیوار کے سایہ میں پڑا آمیر کیا کام محبت سے اُس آرام طلب کو (میر)

بے لکھے خط جو کیا نامۂ و پیغام طلب کاہلی لکھنے کی تھی آپ ہیں آرام طلب (ظفر)

(۲) کاہل وجود۔ سُست۔ مجہول۔ احدی۔ مٹھیا کٹھس +

(فقرہ) بڑا آرام طلب ہے بلکہ پانی نہیں پیتا +

آرام کرنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ (۱) ٹھہرنا۔ سکون کرنا۔ قرار پکڑنا۔ چپ رہنا۔ خاموش رہنا۔ چپکا بیٹھنا ؎

ہدایت جب تمہیں سُنتے ہیں آہ و نالہ ہی کرتے کوئی دم سات کو تم بھی کبھی آرام کرتے ہو (ہدایت)

(۲) سستانا۔ دم لینا۔ سہارا لینا + ؎

تا حشر بھی کم ہو گی نہ ظالم تپشِ دل کافر ہوں اگر گور میں آرام کروں میں (ذوق)

گر بخت اپنے جاگیں تو آرام کیجئے سایہ میں اُس کے ظلم کے آرام کیجئے (حسن)

(فقرہ) ذرا آرام کر لو تھکے ہوئے آئے ہو +

(۳) اینڈنا۔ سونا۔ لیٹنا۔ استراحت فرمانا۔ سُکھ فرمانا ؎

آرام کریئے میری کہانی بھی ہو چکی کرنے لگو گے ورنہ عتاب و خطاب اب (میر)

وصل کی رات بھی اُس ماہ سے رہتا ہے فراق سُکے پہلو سے مری کرتا ہے آرام جُدا (درد)

وہ کرتے ہیں آرام سدا غیر کے گھر میں کیا کام اُنہیں جائے گو آرام کسی کا (ظفر)

(۴) ہم صحبت ہونا +

مُردوا مجھ سے کہے ہے چلو آرام کریں جسکو آرام وہ سمجھے ہے وہ آرام ہو توبہ (انشا)

(۵) بیفکری سے بیٹھنا۔ خالی بیٹھنا۔ ہاتھ نہ ہلانا + چین سے بیٹھنا۔ چین کرنا + آنند رہنا۔ (فقرہ) چھٹیوں میں بھی آرام نکروگے تو کب کروگے۔

(۶۔ فعل متعدی) صحت بخشنا۔ اچھا کرنا۔ تندرست کرنا۔ فائدہ بخشنا۔ چنگا بنانا + (فقرہ) کس دوا سے آرام کیا۔

آرام گاہ۔ ف۔ اسم مؤنث۔ رہنے کی جگہ۔ سونے کی جگہ۔ خوابگاہ مجازاً مقبرہ + (جب یہ لفظ جنّت عرش یا فردوس وغیرہ کے ساتھ لگایا جاتا ہے تو اس کے معنے متوفّی یا مرحوم کے ہوتے ہیں مگر یہ لفظ صرف بادشاہوں کے واسطے بولا جاتا ہے یہ ایک قسم کا خطاب ہے جو مرنے کے بعد بادشاہوں کو دیا جاتا ہے جسطرح تخت پر بیٹھنے کا خطاب ملتا ہے اسیطرح یہ مرنے کا خطاب کہلاتا ہے جیسے فردوس آرامگاہ۔ جنّت آرامگاہ۔ عرش آرامگاہ وغیرہ)

آرام لینا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ دیکھو آرام کرنا۔ نمبر ۱-۲-۳-۴) +

(اگلے شاعر اس کی جگہ آرام کھینچنا استعمال کرتے تھے چنانچہ سودا کا شعر ہے) ؎

کھینچا نہ جس چمن میں آرام یک نفس کا صیاد تیری گردن ہے خون اس ہوس کا (سودا)

آرام میں ہیں۔ ا۔ محاورہ۔ سوتے ہیں۔ استراحت فرماتے ہیں۔ خواب میں ہیں۔ سُکھ نیند سو رہے ہیں۔ سُکھ فرماتے ہیں ؎

در جلاد پہ دی جا کے جو دستک میں نے موت بولی کہ ٹھہر وہ ابھی آرام میں ہیں (اسیر)

آرام والی۔ ہ۔ اسم مؤنث (عوام) آرام دینے والی۔ سُکھ دینے والی۔ بیوی۔ جورو۔ گھر والی (فقرہ) آرام تو آرام والی کے ساتھ گیا۔ اب تو پڑ رہنا ہے +

آرام ہو جانا۔ افعلِ لازم (۱) سُکھ ہونا۔ چین ہونا۔ آسائش ملنا۔ (فقرہ) دل سی بھی بڑا آرام ہے۔ شادی کر لو تو روٹی ٹکڑے کا آرام ہو جائے + (۲) صحت پانا۔ تندرست ہونا۔ شفا پانا۔ چنگا ہونا۔ بیماری سے اچھا ہونا۔ تکلیف کا دور ہونا (فقرہ) اب تو مجھے آرام ہے +

آرام ہونا۔ افعل لازم۔ تندرست ہونا۔ بیماری سے شفایاب ہونا۔ مرض کا دور ہونا۔ شفا پانا۔ صحت پانا +

آرائش۔ ف۔ اسم مؤنث۔ از (آراستن یعنی سنوارنا) (۱) زیبائش۔ آراستگی۔ زیب و زینت۔ تکلف۔ سجاوٹ۔ بناؤ۔ سنگار ؎

دکھا کر اپنی آرائش پری مجھ کو نہ دھوکا دے + کسی کے سادہ پن میں کوئی وہی عالم نکلتا ہے (شہیدی)

بری ہو صاف آرائش سے حسن اس مہر انور کا + نہ مہندی ہے نہ افشاں ہے نہ مسی ہے نہ کاجل ہے (اسیف)

(۲) درستیِ مکان و فرش فروش وغیرہ (۳) کاغذ کی پھولدار ٹٹیاں پھول سا بہتی کنول۔ جھاڑ فانوس وغیرہ جسے فارسی میں کاغذیں باغ کہتے ہیں۔ ہندوؤں میں برات کے ساتھ مسلمانوں میں ساچق کے ساتھ لیکر جاتے ہیں۔ چونکہ اس سے ایک برات کی زیبائش ہوتی ہے اس لئے ان چیزوں کا نام بھی آرائش مشہور ہو گیا۔ ؎

پہ گنبدِ وسیاہ وہ خوشرنگ و نو بنو فانوس ہو گیا سبو چہ ساچق پہ آسماں
آرائش ایسی اور وہ گلہای رنگ رنگ ادنیٰ سا جنبیں غنچۂ نیلوفر آسماں } (نظم ذوق)

آرائش کرنا۔ افعل متعدی۔ سجانا۔ آراستہ کرنا۔ زینت دینا۔ خوش نما کرنا ؎

جھاڑ و جھنکو گھر کی آرائش کرو اے ماڈیو آج ہیں رنگلیے آنے کی یہاں تیاریاں (رنگین)

آرائش ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ آراستہ ہونا۔ مزین ہونا۔ سجایا جانا +

آرائشی۔ ا۔ تابع فعل (۱) آرائش کا۔ زینت کا۔ آراستگی کا۔ زیب و زینت کا (۲) دکھاوے کا۔ نمود کا۔ بھڑکیلا۔ بھڑک دار۔ بھڑک کا +

اَرَب۔ ہ۔ صفت۔ سو کروڑ کا ایک عرب ہوتا ہے +

ارب کھرب۔ صفت۔ لاانتہا دولت ارب سے لے کر کھرب تک سو ارب کا ایک کھرب ہوتا ہے +

ارباب۔ ع۔ اسم مذکر۔ (رب کی جمع) (۱) صاحب۔ خداوند۔ مالک۔ والی (۲) سرحدی باشندوں کی ایک ذات کا نام۔ ایک مشہور پٹھانی قوم کا نام

اربابِ دولت۔ ف۔ اسم مذکر۔ دولت والے۔ مالدار +

اربابِ سخن۔ ف۔ اسم مذکر۔ شاعر۔ کبیشر۔ ناظم +

اربابِ عدالت۔ ف۔ اسم مذکر (قانون) عدالت کے عہدہ دار۔

اربابِ عشرت۔ ف۔ اسم مذکر۔ محفل عشرت کے شریک۔ ناچ رنگ دیکھنے والے۔ شریکِ محفلِ نشاط۔ ہم جلسہ۔ جلیس۔ ہمصحبت +

اربابِ علم۔ ف۔ اسم مذکر۔ صاحبِ علم۔ عالم فاضل مولوی۔ ودیادان

اربابِ نشاط۔ ف۔ اسم مذکر۔ ناچنے گانے والے۔ ننگلا لکھی +

اربابِ ہنر۔ ف۔ اسم مذکر۔ ہنر والے۔ جوہر والے۔ ہنرمند۔ استادِ فن۔ صنّاع +

اَرْبع۔ ع۔ صفت (۱) چار۔ چہار۔ آٹھ کا نصف۔ ۴۔ (۲) حساب کے ایک عمل کا نام جسمیں تین عددِ معلوم کے وسیلہ سے چوتھا مجہول عدد دریافت کرتے ہیں +

اَرْبع عناصر۔ ع۔ اسم مذکر۔ خاک۔ باد۔ آب۔ آتش۔ مٹی۔ ہوا۔ آگ۔ پانی +

آربل۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ س (आयु + बल آیو + بل)۔ عمر۔ زندگی۔ حیات۔ جیون۔ اوستھا +

آرپار۔ ہ۔ صفت۔ س (आरपार اوار پار) اصل دوری + پرے (۱) دونوں رُخ سوراخ۔ ورے سے پرے تک۔ اس سرے سے اس سرے تک ایک۔ بلا فرق ؎

لاگی لاگی کہت ہو لاگی بری بلائے لاگی واون جانئے جمد آرپار ہو جائے (کبیر)

(فقرہ) تیر آرپار ہو گیا۔ چھید آرپار ہو گیا۔ آرپار دکھائی دینے لگا +

آرتا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ س (आरात्रिक آراترک) (۱) لغوی معنی وہ روشنی جو دیوتا کے سامنے پھرائی جاوے۔ (۲) بیاہ کی ایک ریت ہے جو ہندوؤں میں برتی جاتی ہے جب دولہا دولہن کے ہاں پہنچتا ہے تو اس کے سامنے دولہن کے رشتہ دار بینے بجاوج۔ بہن اور خالہ وغیرہ ایک کانسی کے تھال میں چاول۔ رولی وغیرہ لیکر ایک چوکھہ (آٹے کا

چراغ) چار بتیوں کی بنا کر رکھتی ہیں اور دُولہا کے سامنے کچھ گاتی اور اُس کو پھراتی جاتی ہیں +

(آرتی کا گیت) جن کا کریں سہیلی آرتا رے رے تھال پرات +

اِرتباط ع - اسم مذکر - ربط ضبط - میل مِلاپ - دوستی - راہ و رسم + اتحاد

اِرتفاع ع - اسم مذکر - اُونچان - بلندی - اُبھار +

اِرتکاب ع - اسم مذکر (۱) اختیار کرنا - پسند کرنا - عمل کرنا + کسی فعل کا صدور - تعمیل (۲) گناہ یا جرم کرنا (۳) کسی چیز پر سوار ہونا (۴) کسی کام کو شروع کرنا +

اِرتکابِ جُرم ع - اسم مذکر (قانون) جُرم کرنا - قصور کرنا +

اَرتھ ہ - اسم مذکر (۱) معنی - بیان - ترجمہ (۲) مقصود - نیت - مُراد مطلب - ارادہ - منصوبہ - یہ لفظ ہندوؤں کی بول چال اور پہیلیوں میں اکثر آتا ہے +

اَرتھی ہ - اسم مؤنث - ہندوؤں کا جنازہ +

اَرتھی نکلے ہ - دعائے بد - ہندو عورتوں کا کوسنا یعنی مر جائے جنازہ نکلے لاش نکلے +

آرتی ہ - اسم مؤنث - ماخوذ از आरत (آرت) تعریف کرنا +

(پیتل کی ایک بتی سی بنی ہوئی ہوتی ہے جسو مندر کا پُجاری ہاتھ میں لیکر اور اُس کی ساری بتیاں روشن کرکے صُبح اور شام کے وقت دیوتاؤں کی مُورتیوں کے آگے جب تک اُستُت نہ ہو پھیرے پاؤں تک اُوپر اُٹھاتا اور نیچے لاتا اور باجے اور گھنٹال کے ساتھ اپنی زبان سے دیوتاؤں کی اُستُت (تعریف) حاضرین سمیت پڑھتا جاتا ہے - اب اِس اُستُت کو بھی آرتی کہنے لگے)

(۱) دیپ درشن - دیوتاؤں کے سامنے دیپک دکھانا یا پھرانا ؎

جے جانکی ناتھا تم رگُناتھ ہمارے ناتھ پتا پھرانا + مات پِتا پھرا تا تم ہو سجن سنگاتی بھگت مُکت (آرتی)

جے دیو - جے دیو

یعنی اے رامچندر جانکی کے خاوند اور خاندانِ رُگھ کے سردار تم ہمارے ماں باپ بھائی دوست اور رفیق ہو اور عبادت کرنے والے کو نجات دیتے ہو تمہاری فتح ہو فتح ہو ؎

آرتی سج رہی کہیں ٹھن ٹھن　　کہیں گھنٹوں کی ہو رہی چھن چھن (نظیر)

آرتی لینا ہ - فعل متعدی - جب آرتی ہو چکتی ہے تو پہلے اُن بتیوں کے اُوپر سے پانی اُتارتے ہیں تاکہ جھوٹی نہ ہو اور پھر اُس کی جلتی ہوئی لوؤں پر ہاتھ پھیر کر اپنے مُنہ پر پھیر لیتے ہیں - ہندوؤں کا اعتقاد ہے کہ اِس عمل سے اُن کے پاپ دُور ہو جاتے اور عقل کو روشنی حاصل ہوتی ہے +

آرٹ - انگلش (Art) اسم مذکر - فن - علم - صنعت و دستکاری +

آرٹیکل - انگلش (Article) اسم مذکر (۱) مضمون - قول - بچن (۲) بات - سخن

آرجار ہ - اسم مؤنث - از (آنا + جانا) آمد و رفت - پھیرا - پھیری - گھر آنا گھڑی جانا + (فقرہ) یہ کیا آر جار لگا رکھی ہے +

اَرجان ہ - اسم مؤنث - س از अरी + जि (اری + جی) (۱) لغوی معنی خواہشِ نفسانی پر غالب آنے والی (۲) دشمن پر فتح غالب آنے والی جین مت کی وہ عورتیں جو تارک الدنیا ہو کر سیوڑوں کی طرح مُنہ باندھے رہتی ہیں +

آرد - ف - اسم مذکر - (دیکھنے میں آتا ہے) آٹا - چُون - پسان + (عوام) آرد

اُردا بیگنی - ا - اسم مؤنث (یہ لفظ تُرکی سے بگڑا ہے) وہ مردانہ لباس کی ہتیار بند عورت جو شاہی محلوں میں پہرا چوکی دیتی اور حکم احکام پہنچاتی ہے - سپاہی عورت - شاہی محلوں میں اہتمام کرنے والی ترکنی +

(جس طرح ترکنیں - قلماقنیاں - حبشنیں تیمُوریہ خاندان میں اہلِ خدمت ہوتی تھیں اِسی طرح اُردابیگنیاں بھی تھیں - اِن عورتوں کے نام بھی مردوں کے سے ہوتے تھے اِسکی اصل اُردو بیگنی یعنی لشکر والی ہے)

اَرداس ہ - اسم مؤنث (۱) آس - اُمید - توقع - آسرا (۲) عرض معروض - عرضداشت - اِلتماس - اِلتجا - (دو ہولا میں کام پڑتا ہے) (۳) سکھوں کی وہ بانی جو گرو وارے میں یا گرنتھ صاحب خواہ اپنے گرو کے سامنے بھینٹ چڑھاتے وقت پڑھتے ہیں - نیز بھینٹ - نذر و نیاز +

اَرداوہ - ا - اسم مذکر - صحیح (اردابہ) جوار اور گیہوں کا موٹا پسا ہوا آٹا - جو پانی میں گوندھ کر گھوڑے کو دیا جاتا ہے - اصل میں آرد آبہ تھا +

اَرد گرد - ا - تابع فعل (مستعمل اَردگرد) چاروں طرف - چوگرد - گرداگرد - آس پاس +

اَردلی - انگلش (Orderly آرڈرلی) اسم مذکر - (۱) بالترتیب - آراستہ - باقاعدہ (۲) سواری کے ساتھ چلنے والے سپاہی - حکم احکام پہنچانے کے واسطے خدمت میں حاضر رہنے والا نوکر - خواص - ماتحت (۳ - بحالتِ تانیث) سواری کے سپاہی - جلوس سواری +

اُردُو - ت - اسم مؤنث (۱) لشکر - فوج + کیمپ - لشکرگاہ (۲) لشکری بولی اور ہندوستانی وہ زبان جو عربی - فارسی - ہندی - ترکی - انگریزی وغیرہ سے مِلکر بنی ہے جسے اُردوئے مُعلّٰی بھی کہتے ہیں -

ٹھیک اور فصیح اُردو اہلِ دہلی اور اہلِ لکھنؤ کی خیال کی جاتی ہے۔ چونکہ یہ زبان شاہجہان بادشاہ کے لشکر میں ایجاد ہوئی تھی اسلئے یہی نام پڑ گیا +

اُرْدُو بازار۔ ا۔ اسم مذکر۔ صدر بازار۔ لشکر کا بازار۔ کیمپ کا بازار۔ چھاؤنی کا بازار +

اَرْزاں۔ ف۔ صفت۔ سستا۔ کم قیمت +

اَرْزانی۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) گرانی کا نقیض۔ سستاپن (۲) بکثرت۔ بہتات +

آرْزُو۔ ف۔ اسم مؤنث (آر + زو) یعنی زود آر۔ جلد بر لا (آوردن مخفف زود) (۱) خواہش۔ تمنا۔ چاہ۔ چاؤ۔ آس۔ اُمید۔ اِچھا۔ مان ؎

تری آرزو ہو اگر آرزو ہو   یہی آرزو ہے اگر آرزو ہے (ناسخ)

مجھے تو جیہہ بھی کچھ کم نہیں محرم سے   کہ روز ایک نئی آرزو کا ماتم ہے (ارشد)

گرچہ کب دیکھتے ہو پر دیکھو   آرزو ہے کہ تم اِدھر دیکھو (میر تقی)

نہیں رہی کوئی دل میں مری ہوس باقی   جو رہ گئی ہو تو اے دوست آرزو تیری (تحریر)

یوں تری تعریف کا مشتاق ہو میرا قلم   ہو زبانِ گنگ کو جیسے سخن کی آرزو (اسیر)

آرزوے وصل میں مرجائیگا اپنا وصال   رہ جھڑ ہی میں زندگی کے دن بسر ہو جائینگے (امانت)

لکھتا ہوں جو میں آرزوئے قتل میں نامے   ہیں میرے کبوتر بھی تری تیر کے مشتاق (شیفتہ)

کسی مست کے آنے کی آرزو ہے   کہ ساقی ہے ساغرِ مُشک بو ہو (گویا)

کافر ہوں گر زیادہ کچھ اس سے آرزو ہو   اِک بے خلل مکان ہو بس میں ہوں اور تو ہو دیہاں)

مرتے جو موت کے عاشق بیاں کبھو کرتے   مسیح و خضر بھی مرنے کی آرزو کرتے (ذوق)

اہلِ جنت کو رہا کرتی ہے اکثر آرزو   میرا افسانہ بھی ہو شاید سرا پا حور کا (نسیم دہلوی)

نکل جائے دم تیرے قدموں کے نیچے   یہی دل کی حسرت یہی آرزو ہے (گویا)

(فقرہ) نہیں تو اس بات کی آرزو رہی (۲) مراد۔ مقصد۔ مطلب ؎

یہ کیوں ہو نا اُمیدی درگاہِ کبریا سے   جو کچھ کہ آرزو ہے دنیا ہی پائیگا (نسیم دہلوی)

ہچکیاں لے لیکے شیشے کیطرح دم توڑتے ہیں + کیا ہی ہے ساقی بیاں شکن کی آرزو (ناسخ)

(۳) عرض۔ التجا۔ دعا۔ عرضداشت۔ التماس ؎

کیا ہاتھ اُٹھاؤں بہرِ دعا سوے آسماں   بر آئے جو کبھی وہ مری آرزو نہیں (ناسخ)

خواہشِ حور ہو غافل نہ ہوس جنت کی   آرزو یہ کہ نہ ہو کچھ بھی تمنا سب کو (غافل)

پیرِ فلک کے دور میں ہیں فرد ہم فقیر   کمل کی آرزو ہے کنارہ ہو شال سے (امانت)

(۴) منت۔ منت سماجت۔ خوشامد درآمد۔ عاجزی

(فقرہ) کس آرزو سے تو بلایا اور کس حالت سے نکالا +

(۵) حرص۔ ہوس۔ لالچ۔ طمع ؎

سراپا آرزو ہونے نے بندہ کر دیا ہم کو   وگرنہ ہم خدا تھے گر دلِ بے مدعا ہوتا (میر تقی)

(۶) شوق۔ اشتیاق۔ اُمنگ۔ اَبِلاکھا ؎

آرزو یہ ہے کہ تیری راہ میں   ٹھوکریں کھاتا ہمارا سر چلے (وزیر)

ہم بغل ہونے کی ہے اب تو سراپا آرزو   ضعف سے قد جھک کے آغوشِ تمنا ہو گیا (وزیر)

یا الٰہی صحبتِ احباب ہو دل کو نصیب   ہو بہت اس آئینہ کو انجمن کی آرزو (اسیر)

(۸) اِنتظار ؎

رہا مجھو ننا میں اسی آرزو میں   کہ اِک دن مرے پاس آکر رہے تم (محمود)

(۹) مُلاقات۔ وصل۔ (صرف اشعار میں) ؎

بد خوئیوں سے یار کی کیا خوش ہے شیفتہ   ہر ایک کو جو حوصلۂ آرزو نہیں (شیفتہ)

(۱۰) صوفیوں کی اصطلاح میں باوجود حصولِ مقاصد اپنی اصل کی طرف میل کرنے کو کہتے ہیں +

(۱۱) سراج الدین علی خاں اکبر آبادی کا تخلص جنکی فارسی تصانیف اور اُردو کے اشعار مشہور ہیں۔ مثلاً خیابانِ گلستاں۔ اور شرحِ سکندر نامہ و تذکرۃ الشعراء وغیرہ۔ آپنے ۱۱۶۹ھ میں بمقام لکھنؤ انتقال فرمایا۔

آرْزُو بَر آنا۔ ا۔ فعل لازم۔ خواہش کا پورا ہونا۔ مقصد میں کامیاب ہونا۔ مراد پوری ہونا۔ اُمید حاصل ہونا +

آرْزُو کَرْنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ (۱) چاہنا۔ خواہش کرنا۔ مانگنا (۲) منت کرنا۔ سماجت کرنا۔ گڑگڑانا۔ خوشامد کرنا۔ التجا کرنا +

(فقرہ) ہماری جو اتنی آرزو کرے تو اپنے خدا ہی کی نہ کرے +

آرْزُو کرانا۔ یا۔ آرْزُو کروانا۔ ا۔ فعل متعدی المتعدی۔ عاجزی کرانا۔ منت کرانا۔ التجا کرانا۔ (فقرہ) تھوڑا دینا بہت آرزو کرانا +

آرْزُو مِٹانا۔ ا۔ فعل متعدی۔ اُمید کھونا۔ اُمید کے خلاف کرنا۔ شوق کو خاک میں ملانا +

آرْزُو مَنْد۔ ف۔ صفت۔ خواہشمند۔ متقاضی۔ منت دار۔ ملتجی۔ (۲) شوقین۔ شائق۔ مشتاق +

آرْزُو مَنْد ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ خواہشمند ہونا۔ منت دار ہونا۔ ملتجی ہونا۔ متقاضی ہونا ؎

آرزو مند ہیں یوں اُس کے خریدار کئی   جیسے ہو ایک انار اور ہوں بیمار کئی (معروف)

آرْزُو نِکلنا۔ ا۔ فعل لازم۔ ارمان نکلنا۔ مراد کا پورا ہونا۔ مطلب بر آنا۔ مقصد حاصل ہونا۔ تمنا بر آنا۔ کامیابی ہونا ؎

. نہیں دیر وحرم سے کام ہم الفت کے بندے ہیں   وہی کعبہ ہے اپنا آرزو دِل کی جہاں نکلے (ظفر)
ہو رہا ہے مُدّتوں سے اِن بکھیروں پر نثار   ہاتھ دِکھلاؤ تو نکلے برہمن کی آرزو (اسیر)

اِرسال - ع - اِسمِ مذکر (۱) روانگی۔ روانہ کرنا (۲) بھیجنا (۳) خط بھیجنا۔ چِٹھی روانہ کرنا (۴) روپیہ وصول کرکے بھیجنا +

اِرسال کرنا - ا - فعلِ متعدی۔ بھیجنا۔ روانہ کرنا +

اَرَسطُو۔ یا اَرَسطاطالِیس - یُونانی - اِسمِ مذکر۔ لفظ ارسطو۔ اصل ارسطو طالیس کا مخفف ہے جو یُونانی لغت میں بمعنی کامل و فاضل آیا ہے۔ اور **لقوماجس** جس کو انگریزی مؤرخ **نیکومیکس** لکھا ہے بمعنی مجادلہ و مُناظرہ کرنے والا پایا جاتا ہے۔ نیکو میکس (لقوماجس) اسکا باپ تھا جو امنطاس جدِ سکندرِ اعظم کا طبیب خاص کہلاتا تھا۔ ارسطو کے والدین صِغر سنی میں ہی تیمی و یسیری کا وِرثہ اُسے دے گئے تھے۔ چُونکہ اسوقت ارسطو کا کوئی ایسا وارث یا قریبی رِشتہ دار نہ تھا کہ اِسکی خبر گیری و نگرانی کرتا پس اِنہوں نے جوانی میں قدم رکھتے ہی پیٹ سے پاؤں نکالے اور تھوڑے ہی دنوں کے الّلے تللّوں میں ماں باپ کا سارا اندوختہ اُڑا۔ مال و دولت سے ہاتھ جھاڑ خاصا دھویا دھایا مفلس و نادار بن بیٹھا۔ ایشیائی مورخوں کا قول یہ ہے کہ جب ارسطو آٹھ برس کا ہُوا تو اِس کا باپ بموضع اسطاغیر (اسطاجریہ) سے جو اِس کا مولد تھا شہر اتھنس یعنی مدینۃُ الحکماء میں لے آیا اور علماء کے سپرد کرکے نحو۔ ادب۔ معانی۔ بیان نظم و نثر کی تعلیم دِلوائی۔ نو برس اِس تعلیم میں صرف ہُوئے۔ جب عُلُوم مذکورہ میں کامل مہارت پیدا کر چکا تو سترہ برس کی عمر میں اخلاق و سیاست۔ طبعیات و الٰہیات حاصل کرنے کے واسطے افلاطون کی خِدمت میں حاضر ہُوا۔ بعض مُورخوں کا بیان ہے کہ اٹھارہ سال کی عمر میں افلاطون کا شاگرد بنا اور نہایت محنت و مُشقت سے تحصیلِ علوم میں مشغول رہا بعض مُورخ کہتے ہیں کہ ارسطو نے افلاطون کے احسانات کا مطلق لحاظ نہ کیا اور بیوفائی پر کمر باندھ لی +۔ بہر حال افلاطون کی وفات کے بعد ارسطو شہزادہ ہرمیس کے دربار میں پہنچا۔ اور اِس قدر رسوخ بڑھا کہ اِس شہزادے کی بہن سے اُس کی شادی ہوگئی۔ بعد ازاں فیلقوس نے ارسطو کو سکندر کی تعلیم کیواسطے اپنے پاس بُلا بھیجا۔ فیلقوس کے دربار میں پہنچکر اِس حکیم نے

سکندر کو بہت جلد ہوشیار اور لائق بنا دیا۔ فیلقوس اِس کی محنت سے بہت خُوش ہُوا۔ اور اِس کار گذاری کے صلہ میں ہر کُوچہ و برزن میں اُس کا بُت ترشوا کر نصب کردیا۔ اور مقام **اسطاجریہ** کو جو ارسطو کا مولد ہے۔ از سرِ نو آباد کرا کر موضع سے شہر بنا دیا۔ جب سکندر تخت نشین ہُوا اور مُلک گیری کی ہوس اُس کے سر پر سوار ہوئی تو ارسطو کو بھی ساتھ چلنے کے واسطے ارشاد کیا مگر اِس نے ضعفِ پیری کا عُذر کرکے جانے سے اِنکار کیا اور اپنی بجائے اپنے ایک رشتہ دار **کیلیتھینس** نامی کو اُس کے ہمرکاب کردیا۔ اور آپ مدینۃُ الحکما میں جاکر درس و تدریس کے مشغلے میں مصروف ہوگیا۔ اِس وقت فرصت پاکر ارسطو نے عُمدہ عُمدہ کتابیں تصنیف کرنی شروع کیں۔ اِس حکیم پر اِس کے بعض دُشمنوں نے فسق کا الزام لگایا تھا یہ تو معلوم نہیں کہ سچ تھا یا جھوٹ مگر اسمیں شبہ نہیں کہ ارسطو فلاطون کی برابر پاک خیال اور نیک خصال نہ تھا یعنی اِس کی پاکبازی اپنے اُستاد کے درجہ کو نہیں پہنچی تھی۔ تحقیق سے ثابت ہوتا ہے کہ ارسطو شریف النفسی میں فلاطون کا ہمسر مطلق نہ تھا البتہ علمی قابلیت میں اُس پر سبقت لیگیا تھا۔ الغرض الزام کی شرم سے مدینۃ الحکما کو چھوڑ کر مقام **کیلس** کو جو یوبیا میں واقع ہے چلا گیا اور پھر مرکر ہی وہاں سے نکلا۔ اِس کی موت میں اختلاف ہے۔ بعض لوگ کہتے ہیں کہ زہر سے خودکشی کی بعض کا بیان ہے کہ دریا میں ڈوب کر جان دی۔ بعض کا یقین ہے کہ طبعی موت سے مُوا۔ ارسطو کی تصنیفات بہت ہیں۔ علمِ معانی۔ عُروض۔ سیاستِ مُدن۔ طبعیات۔ طب۔ ہندسہ۔ منطق۔ امُورِ عامہ۔ نیز اقسام فنونِ معقولات میں بڑی واقفیت کے ساتھ کتابیں لکھی ہیں جن کے مطالعہ سے ارسطو کی حیرت انگیز ذہانت کا ثبوت مِلتا ہے۔ یہ حکیم بمقام اسطاجیرا (اصطاغیر) ۳۲۲ برس قبل مسیح سے پیدا ہُوا۔ اور ۳۸۴ برس پیشتر سنہ عیسوی سے ۶۱ برس زندہ رہ کر عالمِ بقا کو روانہ ہُوا۔ ارسطو کو معلّمِ اوّل کا بھی معزز خطاب حاصل ہے جس کی اصل وجہ علمِ منطق کی بُنیاد ڈالنے۔ علم و حکمت کو منقّح اور نسبتۃً عام فہم کردینے کے سوا دُوسری نہیں ہے۔ مسئلۂ تناسخ پر اپنے اُستاد افلاطون سے اڑ گیا اور اپنے زورِ علم و جودتِ طبع سے اُسے باطل ثابت کرکے چھوڑا۔ سکندر کو اسی کی رائے پر چلنے سے مُلک گیری اور فتحیابی حاصل ہوئی۔ بعض مؤرخ اِس طرف بھی گئے ہیں کہ جب یہ

مفلس و قلّاش ہو گیا تو اس نے فوج میں نوکری کر لی۔ مگر نباہ نہ سکا اتھنز میں پہنچ کر تحصیلِ حکمت میں مصروف ہوا۔ ۱۸ برس کی عمر ۳۷ برس کی عمر تک افلاطون کی شاگردی اور خدمت میں رہا۔ افلاطون سے جب کسی نے کوئی علمی مسئلہ دریافت کیا تو اسکی غیر حاضری میں نہ بتایا۔ افلاطون کے مرنے پر یہ شہرِ اتھنز کو چلا گیا۔ وہاں مدرسہ بنا کر حکمت کی تعلیم جاری کر دی۔ فیلقوس نے اس کی شہرت سُن کر مقدونیہ میں بُلایا۔ سکندر کی روانگی کے بعد موضعِ قوتین میں دس برس رہا۔ وہاں لوگ اِلحاد کا الزام لگا کر اس کے سر ہوئے جس کے سبب پھر اپنے اصلی وطن کو چلا گیا۔ یتیموں اور طالب علموں کی تعلیم فرض سمجھی جس سے بادشاہوں اور اُمرا نے اِس کے ساتھ بہت کچھ سلوک کیا اور اس کا موضع شہر بن گیا۔ خلاصہ یہ ہے اور مفصل کُتبِ تواریخ میں دیکھو +

آرسی۔۔۔ اسم مؤنث۔ مادّہ (आत्म + दृश् آ + ورش) پالی (آداسو) ترکی (پائینہ)۔ (۱) آئینہ، منہ دیکھنے کا شیشہ۔ درپن ؎

فارسی بولی آئینہ — ترکی ڈھونڈی پائینہ } آئینہ کی
ہندی بولوں آرسی آئے — خسرو کہے کوئی نہ بتائے } پہیلی

تمام عمر بسر کی نظارہ بازی میں — رہا میں حیرتیِ حُسن آرسی کی طرح (رند)
جی میں آتا ہے کہ وہ اُنگلی لگاؤں مستی — آرسی میری اُٹھا کر مجھے لا دے باندی (رنگین)
گلِ انار کی رکھتا ہے آرسی پہ کیا — ابھی کھلیگا ترا موسمِ جوانی رنگ (شہیدی)
تیرے حُسن و صفا کو جو دیکھا — آرسی اس میں لاجواب ہوئی (ظفری)

(۲) ایک طرح کی آئینہ دار انگوٹھی کا نام جسے عورتیں ہاتھ کے انگوٹھے میں منہ دیکھنے کے واسطے پہنتی ہیں جیسے ہاتھ کنگن کو آرسی کیا ہے ؎

پر تو فگن ہوئی جو انگوٹھے کی آرسی — چمکی ہیں زورِ حُسن سے اُن کی کلائیاں (رشوخ)
انگوٹھے کی لے سامنے آرسی — وہ صورت کو دیکھ اپنی گگر آرسی (میر حسن)
سونے کی آرسی نہیں اُنگشتِ یار میں — سورج مکھی کا پھول ہے شاخِ سمن میں ہو (کوفی)
آئینہ سے بھی کہیں شفاف ترا ہاتھ ہے — آرسی پہنی ہو کیوں اے شوخِ پُرفن ہاتھ میں (زکی)

آرسی تو دیکھو۔ یا۔ آرسی تو ہاتھ میں لو۔ یا آرسی میں منہ تو دیکھو } (محاورہ) (۱) اپنی صورت دیکھو۔ اپنی شکل تو دیکھو۔ اپنی قابلیت تو دیکھو (۲) اپنی اصل اور قدیمی حالت کو تو دیکھو + (جب کوئی شخص کسی ایسی بات کا ارادہ یا دعوے کرتا ہے جو اس کی لیاقت سے باہر ہو

تو اس کے جواب میں کہتے ہیں کہ اس امر کی قابلیت تو پیدا کر لو۔ آئینہ میں منہ دیکھ کر اپنے دل میں قائل تو ہو کہ یہی صورت اس کام کے لائق ہے۔ دوست سے بھی فریبِ محبت اور خوش اختلاطی میں ظرافتاً کہتے ہیں یعنی یہی منہ اور مسور کی دال۔ اگر کوئی زبانہ سازی کرتا ہو تو اس وقت بھی یہ کلمہ کہتے ہیں اور اس سے غرض یہ ہوتی ہے۔ مصرعہ: زباں بگڑی تو بگڑی تھی خبر لیجے دہن بگڑا)

آرسی مُصحف دکھانا۔ ف۔ فعلِ متعدی (عو) بیاہ میں دولہا اور دلہن کو آئینہ اور قرآن دکھانا ؎

دکھا مصحف اور آرسی کو نکال — دھر اینچ میں سر پہ آنچل کو ڈال (میر حسن)

(ہندوستان کی مسلمان عورتوں میں دستور ہے کہ نکاح کے بعد جلوے کے وقت نوشہ کو گھر کے اندر جہاں تمام کنبہ رشتہ کی عورتیں جمع ہوتی ہیں بلواتی ہیں۔ اوّل کچھ خوشبوئیں مثل صندل۔ بالچھڑ۔ چھیل چھبیلا۔ ناگرموتھا وغیرہ دولہا سے پسواتی اور اسے دلہن کی مانگ میں لگواتی ہیں۔ پھر دولہا دلہن کو سر جوڑ کر آمنے سامنے بٹھاتی بیچ میں تکیہ تکیے پر قرآن شریف رکھ کر دولہا سے کہتی ہیں کہ میاں سورۂ اخلاص نکالو اور پڑھ کر دلہن کے منہ پر چھو کرو۔ اگر وہ پڑھا ہوا ہے تو جھٹ نکال کر پڑھنے لگتا ہے ورنہ کوئی اور نکال دیتا ہے۔ غرض قرآن شریف پر آئینہ رکھ کر دولہا اور دلہن دونوں کے اوپر کپڑا ڈال دیتے ہیں۔ کسی کے ہاں دولہا کی کمر کا پٹکا کسی کے ہاں دولہا کی ماں یا بہن کا دوپٹہ خواہ دوشالہ اُڑھا دیتی ہیں۔ ڈومنی دولہا سے کہتی ہے کہ میاں اپنی زبان سے کہو کہ بیوی آنکھیں کھولو میں تمہارا غلام تمہارے باپ دادا کا غلام آنکھیں کھولو گی۔ اس پر بھی نہیں کھولتی تو ڈومنی کہلواتی ہے کہ میاں کہو تمہارے محلّہ کا غلام تمہارے کنبہ کا غلام مگر وہ شرم و لحاظ اور دستور کے سبب اس قدر آنکھیں بند کرکے اور پیٹھ جھکا کے بیٹھتی ہے کہ کسی ڈھب آنکھیں کھلنے میں نہیں آتیں۔ اگر گرمی کا موسم ہوا تو دونوں بیٹھے بیٹھے پسینوں میں نہا گئے اور جو جاڑے کے دن ہوئے تو سمدھنوں اور کنبے والیوں کے ہجوم سے جیٹھ۔ بیساکھ کی گرمی کا مزا آگیا جب دلہن اس پر بھی آنکھیں نہیں کھولتی تو اس کی ماں بیٹی کی منت سماجت کرتی ہے کہ بیٹا بیوی جو دیکھو تو دولہا کس طرح گڑگڑا رہا ہے اب تو اس پر رحم کھاؤ اور آنکھیں کھول کر آئینہ میں اس کا منہ دیکھو اپنا دکھاؤ! غرض نہایت کوشش اور سعی سے وہ آنکھیں ذرا اٹھا دیتی ہے اور دولہا یہ سمجھ کر کہ مشکل آسان ہوئی کہہ دیتا ہے کہ آنکھیں کھول دیں۔ بعض دولہا چالاکی سے از خود کہہ دیتے ہیں کہ کھول دیں۔ لیکن پھر بھی اس کو یہ مصیبت اٹھانی ہی پڑتی ہے۔ آرسی اس غرض سے رکھی جاتی ہے کہ دلہن چونکہ شرم کے مارے اجنبی مرد یعنی دولہا کو سنمکھ ہو کر نہیں دیکھ سکتی۔ آئینہ کو دیکھے

اور آئینے میں ایک دوسرے کی شکل دیکھ کر خوش ہو جائیں۔ قرآن شریف اِس نیت سے رکھا جاتا ہے کہ جس وقت آئینہ پر نظر پڑے تو قرآن شریف بھی نظر آ جائے تاکہ اِس عمل سے نظر گزر نہ ہو اور خدا برکت دے۔ قصہ کوتہ کم سے کم تین تین مرتبہ غلام کہلا کر پیچھا چھوڑا جاتا ہے۔ سالی داؤں لگا کر دُولہا کے شانے سے جُوتی چھوا دیتی ہے تاکہ جُوتی تلے پڑا رہے۔ جس وقت یہ مُشکل حل ہو جاتی ہے تو بعض خاندانوں میں تو دُولہا میاں کو پلنگ پر بٹھا کر دُودھ پلاتے اور اس وقت ہاتھوں سے سر پر آنچل پلّا ڈلواتے ہیں۔ بلکہ سسرال والوں کی طرف سے سلامی کے روپئے بھی اِسی وقت جھڑا جھڑ پڑنے شروع ہو جاتے ہیں۔ کوئی اشرفیاں دیتا ہے کوئی روپئے دیتا ہے اور دُولہا سلام کر کر کے لیتا ہے۔ اِس کے بعد اور رسمیں ادا ہوتی ہیں جو لفظ ریت رسم میں لکھی جائیں گی)

آرسی مصحف دیکھنا۔ افعل لازم۔ (۱) قران اور آئینہ دیکھنا (۲) دیکھو (آرسی مُصحف دِکھانا) رُسُومِ جلوہ کا ادا ہونا۔ بیاہ ہونا ؎

کیا کروں شادیِ قاسم کا بیاں حوال رقم واسطے دیکھنے کے آرسی مُصحف جس دم (سودا)

بیاہ کی رات رکھا تخت پہ نوشہ نے قدم گائے تقدیر و قضا نے یہ بدھاوا باہم (ع)

قاسما مرگِ جوانانہ مُبارک باشد جلوۂ شمع پہ پروانہ مبارک باشد (ع)

(۳) رسمِ شادی کا ادا ہونا۔ بیاہ ہونا۔ (ریختی) گرشاہ رونے ہے ہیں ؎

جلد دیکھیں آرسی مُصحف کہیں دُولہا دُلہن مانگتی یہ ہوں دعا پڑھ پڑھ کے میں قرآن روز میر بارگی

اِرشاد۔ ع۔ اِسم مذکر۔ لُغوی معنی ہدایت۔ اصطلاحی۔ حکم۔ آگیا +

اِرشاد بجا لانا۔ افعل متعدی۔ تعمیل کرنا۔ حکم بجا لانا۔ فرمانبرداری کرنا۔ کہنے پر عمل کرنا۔ فرمان پُورا کرنا +

ارشاد فرمانا۔ ۱۔ فعل متعدی۔ حکم دینا۔ کہنا +

ارشاد کرنا۔ افعل متعدی۔ کہنا۔ فرمانا۔ حکم دینا۔ جب کوئی معزز یا بزرگ کسی کام کو کہتا ہے تو اُس موقع پر لفظ اِرشاد سے نفظ بات کو تعبیر کرتے ہیں +

اِرشاد ہونا۔ افعلِ متعدی۔ حکم ہونا۔ حکم چلنا۔ اِجازت ہونا۔ کہنا۔

اَرْشَد۔ ع۔ افعل التفضیل از رُشد (۱) نہایت ہدایت یافتہ (۲) ہمارے بچپن کے گہرے دوست صاحبِ عالم مرزا عبد الغنی گورگانی دہلوی خلفِ مرزا علی بہادر ابن شاہزادہ دلاور شاہ خلفُ الرّشید حضرت احمد شاہ بادشاہ کا تخلص۔ آپ نواب کاشفہ سلطان بیگم صاحبہ کے حقیقی نواسے تھے جو حضرت ابو ظفر سراج الدین بہادر شاہ کی سب سے بڑی بیٹی تھیں۔ آپکی پیدائش بلوۂ غدر سے چھ سات برس پیشتر قلعۂ معلّٰی دہلی میں ہوئی۔ جب دہلی سے سب لوگ نکل گئے تو آپ بھی اپنے عزیزوں کے ساتھ قطب صاحب میں جا رہے اور وہیں اپنے ماموں مرزا صابر بخش صاحب سے کتبِ درسیہ نیز شعر گوئی کی تعلیم حاصل کی۔ ارشد تخلص قرار پایا اور جس قدر عمر بڑھی اُسی قدر علوم و فنون اور شعر گوئی میں اعلیٰ درجہ کا ملکہ حاصل کرتے گئے ہمیں اپنے دوست کا یہ شعر ابتک یاد ہے۔ جو اُنھوں نے شعر گوئی کی ابتدا میں ہمیں سنایا تھا ؎

قیامِ جسمِ خاکی ہے نفس پر ہوا پہ ہے بنا اپنے مکاں کی

مرزا ارشد کا مفصل حال ہمارے دوست لالہ سری رام صاحب ایم۔اے مُصنّفِ دہلی ہے اور دیگر احباب سے شنگر اپنے تذکرۂ خمخانۂ جاوید میں بہت کچھ لکھ چکے ہیں افسوس ہی کہ ہمارے ایسے پیارے اور ہر دلعزیز دوست نے ۲۱ فروری ۱۹۰۶ء کو بمقام ملتان ۵۰ برس کی عمر میں رحلت فرمائی اور وہیں مدفون ہوئے چلنے سے دس پندرہ روز پیشتر تک ہماری اُنکی صحبت سرگرم رہی وعدہ ہوا تھا کہ ہمارے ہی مکان پر آ کر تصنیف و تالیف کے شغل میں اپنی عمر بسر کرینگے لیکن فلکِ ناہنجار کو تفرقہ پردازی کے سوا کچھ نہ آیا اور اُس نے ہمارے دوست کو ہمیشہ کے واسطے جُدا کر دیا +

اَرْشمیدُس۔ یونانی۔ اِسم مذکر۔ اِس حکیم سے زیادہ یُونان میں کوئی ریاضی داں آج تک نہیں ہوا۔ یہ حکیم ہیرو بادشاہ سیراکیوز کے اقران میں تھا۔ علمِ جرِّ ثقیل میں وُہ مہارت تھی کہ دعوے سے کہا کرتا تھا کہ اگر مجھے زمین کے سوا کوئی ایسی جگہ مل جائے کہ جہاں میں اپنی کلوں کو نصب کر سکوں تو زمین کو اُس کے مقامِ مُعیّن سے اِدھر کر کے دِکھاؤں اِس کی ذہانت کا اکثر امتحان ہوا۔ سُنار کی فریب دہی کا قِصّہ مشہور ہی ہے۔ اِس کے علاوہ اِس نے ایک ایسی کل ایجاد کی تھی جس سے اجرامِ فلکیہ کی حرکت کا طریق آسانی سے سمجھ میں آ جاتا تھا۔ آتشی شیشے ایسے بنائے تھے کہ کوسوں کی چیز کو گھر بیٹھے آگ لگا دیتا تھا۔ یہ حکیم رُومیوں کی لڑائی میں باوجود تنبیہِ سر لشکر ایسے وقت میں مارا گیا کہ علمِ ہیئت کا ایک مسئلہ حل کر رہا تھا۔ اِس کام میں ایسا مصروف تھا کہ اسے شہر کی تباہی کی مطلق خبر نہ ہوئی جب اس نے دیکھا کہ ایک سپاہی تلوار سُوتے سر پر کھڑا ہے تو اِس قدر ضرور کہا کہ بھائی مجھے یہ مسئلہ تو

حل کر لینے دے لیکن وُہ جاہل اِس بات کو نہ سمجھا اور جھٹ تن سے سر جُدا کر دیا۔ یہ واقعہ حضرت مسیح سے ۲۱۲ برس پیشتر کا ہے۔ اِس کی عُمدہ عُمدہ تصنیفات شایع ہو گئی مگر پھر بھی بہت کچھ باقی ہے +

اَرْض۔ ع۔ اِسمِ مؤنث۔ دھرتی۔ زمین +

اَرْضِ مُقَدَّس۔ ع۔ اسمِ مؤنث (۱) مقامِ پاک۔ متبرک سرزمین (۲)۔ اصطلاحاً) مکّہ معظمہ و مدینہ منوّرہ کی زمین +

خاک تھی جس مُلک کی شترو فساد   تُونے اُسی کو دیا ارضِ مقدّس بنا (حالی)

(۳) کُل مُلکِ عرب خطۂ عرب۔ عربستان +

اَرْغَنُوں۔ یُونانی۔ اِسمِ مذکر۔ ارگن۔ ارغن۔ ایک قسم کا باجہ ہے جو افلاطُون نے ایجاد کیا تھا +

اَرْغَوَانی۔ ف۔ صِفت۔ گُسُم کا رنگ۔ لال چُہچہاتا۔ نہایت سُرخ۔ نارنجی رنگ کو بھی کہتے ہیں +

اِرْقَام۔ ع۔ اِسمِ مذکر۔ اگرچہ اُردُو میں لکھنے کے معنوں میں مُستعمل ہو مگر رَقم سے بابِ افعال نہیں آیا اِس سبب سے صحت میں کلام ہے +

اِرْقَام فرمانا۔ یا کرنا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ لکھنا۔ تحریر کرنا۔ ترقیم کرنا۔

اِرْقَام ہونا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ لکھا جانا۔ تحریر ہونا۔ ترقیم ہونا۔

اَرْکَان۔ ع۔ اسمِ مذکر۔ (رُکن کی جمع)۔ (۱) تھم۔ ستُون۔ کھم (۲) وزیر منتری + امیر (۳) جُزوِ اعظم (۴) اربع عناصر +

اَرْکَانِ دَولت۔ ع۔ اِسمِ مذکر۔ وُزرائے شاہی + اُمرا۔ رؤسائے قوم

اَرْکَانِ مَجلِس۔ ع۔ اسمِ مذکر۔ ممبرانِ انجمن۔ ممبرانِ کمیٹی۔ منتظمانِ اجلاس۔ اراکین۔ کارکُن۔ کارندگانِ مجلس +

اَرْگجا۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ خُوشبُو ایک قسم کا مُرکب عطر۔ غالیہ۔ اُس خوشبُو کا نام بھی ارگجا ہے جو فاتحۂ سوم کے روز ایک پیالہ میں گُلاب۔ بُرادۂ صندل۔ مُشک۔ کافُور۔ عنبر وغیرہ سے بنا کر ہر ایک فاتحہ خواں کے سامنے اُسکے ہاتھ سے پھُول ڈلوانے لے جاتے ہیں +

اَرْگَن۔ اِنگلش (Organ.) اِسمِ مذکر (فارسی۔ ارغن) (۱) دیکھو (ارغنوں) (۲) مویّد۔ ہم آہنگ جیسے فلاں اخبار یا رسالہ فلاں جماعت یا گروہ کا ارگن ہے (۳) ترجمان۔ مترجم +

اَرْمَان۔ ف۔ اِسمِ مذکر۔ (۱) تمنّا۔ آرزُو۔ حسرت۔ چاہ۔ خواہش (۲) شوق اِشتیاق (۳) افسوس۔ تاسف۔ دریغ۔ (نظم میں) +

اَرْمان آنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ (۱۔ عو) پچتاوا آنا۔ افسوس ہونا۔ حسرت ہونا۔ حسرت آنا۔ تاسف ہونا (۲) شوق پیدا ہونا۔ تمنّا ہونا۔ آرزُو ہونا۔ چاؤ آنا۔ اِشتیاق ہونا +

اَرْمان بھَری۔ ا۔ اِسمِ مؤنث (عو) پُر ارمان۔ شوق میں چُور۔ حسرتناک۔ اُمنگ بھری۔ آرزُو اور اِشتیاق کی بھری ہوئی + وہ عورت جسکے دل میں چاؤ اور شوق بھرا ہُوا ہو +

اَرْمان رہجانا۔ یا رہنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ حسرت رہجانا۔ جی کی جی میں رہنا + افسوس رہنا۔ آرزو رہنا۔ تمنّا رہجانا +

اَرْمان نِکالنا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ حسرت نکالنا۔ شوق پُورا کرنا + چاؤ نکالنا + آرزُو پُوری کرنا۔

اَرْمان نِکلنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ آرزُو پُوری ہونا۔ اُمید بر آنا۔ چاؤ نِکلنا۔ مُراد پُوری ہونا +

اَرْمان ہونا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ آرزُو ہونا۔ تمنّا ہونا + اِشتیاق ہونا۔ چاؤ ہونا۔

اَرْمُغَان۔ ف۔ اِسمِ مذکر (۱) تحفہ۔ ہدیہ۔ سوغات۔ نذر۔ پیشکش (۲) نئی چیز انوکھی چیز۔ نادر چیز +

اَرْمُغَانِ دِہلی۔ ف۔ اسمِ مؤنث (۱) فرہنگِ آصفیہ کی ابتدائی جلد کا نام جو ۱۸۷۸ء میں الف ممدودہ تک ختم ہو کر چھپی تھی (۲) ہمارے اُس مطبع کا نام۔ جو ۱۸۹۲ء میں ارمغانِ دہلی چھاپنے کے واسطے مظفر خاں کی حویلی میں قائم ہُوا تھا اور اسی سے اخبار النسا[عله] بھی سب سے اوّل شایع ہُوا +

اَرْمَن۔ ع۔ اسمِ مذکر۔ سلطنتِ عثمانیہ کے ایک مشہور خطے اور شہر کا نام

اَرْمَنی۔ ع۔ صِفت۔ ارمنیا کا باشندہ۔ ارمینیا کا رہنے والا +

آرمی۔ انگلش (Army) اسمِ مؤنث۔ فوج۔ سپاہ +

اَرْنا۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ جنگل میں جو گائے بھینس کا گوبر خود بخود اصلی حالت پر سُوکھ جاتا ہے اُسے ارنا اُپلا یا کنڈا کہتے ہیں۔ پاچکِ دشتی +

اَرنا بھینسا۔ ہ۔ اِسمِ مذکر۔ (۱) ایک قسم کا جنگلی بھینسا ہوتا ہے جسے بِن سُونڈ کا ہاتھی بھی کہتے ہیں۔ پنجابی میں جھوٹا یا سنڈا سمجھنا چاہئے (۲) بہت موٹے آدمی کو بھی اِس سے تشبیہ دیتے ہیں +

اَرَنڈ۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ (س۔ ای رنڈ) ایک درخت کا نام۔ جس کے چوڑے چوڑے چھدرے اور لمبے پتے ہوتے ہیں۔ اور اُس کے بیجوں کی گری کا

---

[۱] مجازاً ڈھونسا۔ دمامہ۔ ڈھنڈورا +

[عله] یہ اخبار ۱۸۸۴ء میں سب سے اول خاص بیگماتی زبان میں شایع ہُوا۔ اور دو برس بعد مالک ... [illegible] ... ملتوی کر دیا گیا +

تیل نکالتے ہیں۔ پنجابی میں ہر قول فارسی زبان میں اُسے بید انجیر کہتے ہیں۔ اِس کی جڑ نہایت بودی ہوتی ہے۔ اَرنڈ کے بڑے بڑے پیڑ ایک ذرا سے جھٹکے کے ساتھ جڑ سے اُکھڑ آتے ہیں چنانچہ اِسی وجہ سے ناپائیدار چیز اور نوکری وغیرہ کو اِس سے تشبیہ دیتے ہیں۔ مزا اِس کا اوّل درجہ میں گرم و خشک بائیں بہ تعدال

اَرنڈ کی جڑ۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ اوّل بمعلوم (موصفت) نہایت بودی اور ناپائیدار چیز +

اَرنڈ خَربُوزہ۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ ایک ارنڈ کی شکل کے درخت کا پھل ہوتا ہے جسے پپیتا بھی کہتے ہیں یہ پھل گوشت گلانے اچار ڈالنے اور کھانے کے کام آتا ہے۔ اِس کا اچار تلّی کو نہایت مفید ہے +

اَرنڈی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ تخمِ بید انجیر۔ ارنڈ کا بیج (گنوار) انڈی۔ پورب میں اِسے رینڈی کہتے ہیں۔ اِس کا تیل جلاب اور جلانے کے کام آتا ہے +

اَرواح۔ ع۔ اِسم مؤنث۔ (رُوح کی جمع) مگر اُردو میں عوام اور بالخصوص مستورات بجائے مفرد استعمال کرتی ہیں۔ آتما۔ جان۔ بولنا۔ (۲۔ عو) ہمّت۔ اندرونی خواہش +

اَرواح اُدھر ہی رہے۔ (محاورہ عو) جب عورتیں کسی مرے ہوئے کا ذکر کرتی ہیں تو پہلے یہ کلمہ زبان پر لاتی ہیں تاکہ اُس کی رُوح ستانے نہ آئے +

اَرواح بھٹکنا۔ اِفعلِ لازم (عو) (۱) رُوح کا ڈانواں ڈول پھرنا۔ کسی چیز کی تلاش میں جان بیکل ہونا۔ مُردہ کی رُوح کا اپنے عزیز کی یاد میں پھرنا

اَرواح بھرنا۔ اِفعلِ لازم (عو) نیت بھرنا۔ سیر ہونا۔ جی بھرنا +

اَرواح پھرنا۔ اِفعلِ لازم (عو) جی بیزار ہونا۔ رغبت نہ رہنا +

اَرواح نہ شرمائے۔ محاورہ۔ جب کسی مُردہ کی بُرائی بیان کرتے ہیں تو یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں +

اَروی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ گھوئیاں جسے عربی میں قلقلاش کہتے ہیں ایک قسم کی بیس دار جڑ ہے جو زمین کے اندر رہتی بیس دار ہوتی اور ترکاری پکانے کے کام آتی ہے۔ اگر کچی کھائیں یا ترشی نہ ڈالیں تو گلے میں خراش پیدا کرتی ہے اِس کے بیس کے باعث ہندوستانی طبیب اِسے ثعلبِ ہندی خیال کرتے ہیں۔ سبزی فروش گول اور موٹی اروی کو پیڑا اروی یا کھانہ اروی کہکر بیچتے ہیں لمبی اروی

کی نسبت یہ خستہ اور خوش ذائقہ ہوتی ہے۔ مزا اِس کا اوّل درجہ میں گرم دوسرے میں تر یا سرد ہے +

آرہ۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ ف۔ (ارّہ) کَرَوت۔ منشار۔ ایک لکڑی چیرنے کا دانتے دار اور ٹیڑھا آلہ جو نیم کے پتّے کی شکل ہوتا ہے اور دو آدمی اُس کے دونوں سرے پکڑ کر لکڑی چیرتے ہیں

صد چاک ہوا کیا دلِ رشک کو آری ہو　جب ربط نظر آیا اُس زُلف سے شانے کا (نظیر)

آرہ کش۔ ا۔ اِسم مذکر۔ صحیح (ارّہ کش) آرہ کھینچنے والا۔ کروتیا +

آرہ کشی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ آرے سے لکڑی چیرنے کا کام۔ کروت سے کام کرنے کا فعل +

اَرہر۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ ایک قسم کا غلہ جس کی دال نہایت سلونی ہوتی ہے پورب والے رہر بولتے ہیں۔ کانپور کی دال نہایت عمدہ خیال کیجاتی ہے

آری۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ (یہ لفظ ارّہ سے بنا ہے) چھوٹا آرہ۔ فارسی میں اِسے دسترہ کہتے ہیں۔ کیونکہ ایک ہاتھ سے یہ بخوبی کام دیتی ہے

ایک ناروہ دانت ورچیلی　پتلی دُبلی چھیل چھبیلی
جب وا اِتریا کو لاگے بھوک　ہرے سُوکھے چابے رُوکھ
کیوں ری سکھی میں کہاں پاؤں　درے آری میں تجھے بتاؤں

(امیر خسرو)

(۲) ستاری۔ درفش (جوتہ بنانے والوں کا ایک اوزار ہے) +

اَری۔ ہ۔ حرفِ ندا (س۔ اِری) کم رُتبہ عورت کو اِس لفظ سے خطاب کرتے ہیں اور اِسکا مخفف ری آتا ہے۔ اے۔ او۔ ہے +

اَرے۔ ہ۔ حرفِ ندا۔ اپنے سے کم رُتبہ مرد کو اِس لفظ سے خطاب کرتے ہیں۔ رے اِس کا مخفف آتا ہے۔ اے۔ ابے۔ او۔ ہے (اہلِ لکھنؤ مستورات کے واسطے بھی اسے صاحب زبان پر لاتے ہیں)

آرے تُرے کرنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ ابے تبے کرنا۔ بے ادبی سے بولنا۔ گستاخی سے پیش آنا +

اَرے لوگو۔ ہ۔ ندا (عو) اے آدمیو! اے شخصو! کسی مصیبت یا آفت کے موقع پر بغرضِ امداد لوگوں کے جمع کرنے کی آواز +

آریا۔ س۔ اسم مذکر۔ مادہ (आर्य اری (۱) ایرین۔ وہ قوم جسکی بولی سنسکرت تھی۔ (۲) ایرین زبان +

(حال کے محققوں نے ثابت کیا ہے کہ ژند۔ یونانی۔ لاطینی۔ انگریزی یہ سب زبانیں ایرین سے رشتہ رکھتی ہیں)

(۳) ایک پھل کا بھی نام ہے جو گکڑی اور کھیرے سے بہت مشابہ ہے بھادوں کے مہینے میں پیدا ہوتا اچار اور کھانے کے کام میں آتا ہے مزا جاسر دوتر ہندوستانی لوگ اسی بخار کا گھر بتاتے ہیں اور اسی ملک میں بلکہ خاص پچھاں میں یہ ترکاری پیدا ہوتی ہے (۴) ہندوستان کے ایک جدید تعلیم یافتہ اور بڑے فرقے کا نام جسکے بانی جناب سوامی دیانند سرسوتی صاحب مانے جاتے ہیں۔ یہ گروہ اپنے آپ کو قدیم آریا قوم کے عقائد اور انکی نسل سے بیان کرتا ہے +

اُریب - ت۔ صفت۔ آڑا۔ ترچھا۔ مُحرف۔ کج (پُورب)، اوریب +

اُریب کی باتیں - ا۔ اسم مؤنث۔ پیچیدہ باتیں۔ پیٹھواں باتیں فریب کی باتیں۔ دھوکے کی گفتگو +

اُریب کی چال - ا۔ اسم مؤنث۔ ٹیڑھی چال + دغا و فریب کی بات +

آرے بلے کرنا - ا۔ فعل متعدی۔ ہاں ہاں کرنا۔ آئے بائے بتانا۔ لیت و لعل کرنا۔ ٹالنا۔ ٹال مٹول کرنا۔ ٹالمٹول کرنا۔ ٹالا بالا کرنا۔ دیکھو آجکل کرنا۔ شعر ؎

ملے کوئی واں یار جاتا ہی نہ کوئی آشنا کرتے اُسکے لانے میں آرے بلے دونو ہی ہیں (جرأت)

(فقرہ) آرے بلے نہ کرو دیدو۔ آرے بلے کرکے ٹال دیتے ہیں +

(آرے۔ بلے یہ دونوں باہم مترادف بمعنی ہاں ہاں زبانِ فارسی میں آتے ہیں)

اُریب تواں - ا۔ صفت۔ آڑا۔ ترچھا۔ مُحرف۔ کج +

اُریبواں باتیں - اسم مؤنث۔ ٹیڑھی باتیں۔ دھوکے کی باتیں۔ پیچیدہ باتیں

آرے چلنا - ا۔ فعل لازم۔ (یہ لفظ سر یا گردن یا جان کے ساتھ اکثر آتا ہے) آرے سے چیرا جانا۔ ذبح ہونا۔ چھری پھرنا۔ سر چرنا + تکلیف میں رہنا۔ رنج۔ مصیبت۔ محنت مشقت اور خواری اُٹھانا۔ سختی جھیلنا + ظلم اُٹھانا۔ قیامت گزرنا۔ مصیبت میں ہونا۔ جان پہ بننا۔ دم پہ بننا ؎

آہ بھی منہ سے نہ نکلی گرچہ یاں عاشقوں کے سر پہ آرے چل گئے (مصحفی)

کس روز تہمتیں نہ تراشا کئے عدو کس دن ہمارے سر پہ نہ آرے چلا کئے (غالب)

نہ قدم چھوڑونگا چل جائیں جو آرے سر پر ہاتھ میں رکھتا ہوں اے جان تمہارے سر پر (عشقی)

غیر نے کنگھی جو کی زلف میں دکھلا کر ہمیں آپ کے سر کی قسم چل گئے آرے سر پر (ر)

نقابِ نے جو تو رخسارِ آتش رنگ سے اُٹھ پھر پروانہ سے آرے چلیں شمعوں کی گردن پر (آتش)

جنبشِ مژگاں سے چل جاتے ہیں آرے جان پر دل شکنجے میں ہیں گیسوئے معنبر کھینچتے (آتش)

(مثل) آرے سر پر چل گئے تو بھی مارے مراد۔ (اس محاورہ میں آرے جمع ہے مفرد آرا بمعنی ارّہ کی)

آرے سے چیرنا - ا۔ فعل متعدی۔ آرے سے دو ٹکڑے کرنا + سخت سزا دینا + (اگلے بادشاہوں میں جو شخص بڑا بھاری مجرم قرار دیا جاتا تھا اُسے یہی سزا دی جاتی تھی) ؎

دیکھیو تو کہاں تک وہ تلطف نہیں کرتا آرے سے اگر چیرے تو میں اُف نہیں کرتا (شیفتہ)

آریہ ورت - س (आर्यावर्त) اسم مذکر (आवर्त आर्य) ہندوستان کا نام۔ یہ لقب آریا قوم کے آنے سے ہندوستان کو ملا ہے + (آج کل کے نقش (سی) چھاپا ہوا)
(منو شاستر میں آریہ ورت ہندوستان کی اُس پاک زمین کو لکھا ہے جو شرقی سمندر سے مغربی سمندر تک پھیلی اور شمالاً و جنوباً کوہِ ہمالہ اور بندھیاچل پہاڑ سے گھری ہوئی ہے)

اَرٹھ - ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) ضد۔ ہٹ۔ پیچ (۲) ع) تخمہ۔ خلل معدہ جو ثقالتِ غذا کے باعث بچّہ کو ہو جائے۔ قبض۔ بچہ کے پیٹ میں غذا کی گرہ۔ سُدہ

آرٹ - ہ۔ اسم مؤنث۔ س (आलि آلی) اٹ (اڑنا)۔ (۱) وہ چیز جس کے پیچھے چھپ رہیں جیسے ٹیلا یا درخت وغیرہ اوٹ۔ روک ٹٹی۔ اولٹ۔ اوجھل۔ پردہ۔ حجاب ؎

کُھلا نہ ہم پہ کہ یہ کیا وہ زیب سند تا نہ چھپا کے دیکھے ہے تکیہ کی آڑ میں کاغذ (ظفر)

لمبی ڈاڑھیوں تک نہ جاؤ لا یہ سب ہوس میں جھگڑا + یہ شکار کھیلے ہیں بر ملا نہیں ٹیٹیوں ہی کی آڑ میں (انشا)

(فقرہ) شکار جھاڑی کی آڑ میں چھپ رہا۔ چور دیوار کی آڑ میں کھڑا ہو رہا

(۲) حفاظت۔ بچاؤ۔ پناہ (فقرہ) یہاں ہوا کی خاصی آڑ ہے۔

(۳۔ گنوار) معاون۔ مددگار۔ ضامن (فقرہ) بھتیجا ہمارے معاملہ میں تو تمہی آڑ ہے (بھائی ہمارے معاملہ) (۴) اڑواڑ۔ ٹیکن۔ سہارا۔ کھم۔ ستون +

(فقرہ) چھت گراؤ ہو رہی ہے آڑ لگا دو +

(۵) رکاوٹ۔ اٹکاؤ۔ باڑھ۔ اڑھیکن۔ (۶) رولی یا کاجل کی ایک ترچھی لکیر جو ہندو عورتیں بندی کے نیچے اپنے ماتھے پر کھینچ دیتی ہیں ؎

اینگر کی دیے مجوں لال ٹکیا اور دے ہونکاری آڑ سوہی رسیلے (پوربی گنواری)

(۷) بندی۔ ممانعت۔ منادی۔ روک (۸) ایک قسم کی بوئی ہوئی اناج میں دوسری قسم کا اناج کی آڑی

آڑبند - ہ۔ اسم مذکر۔ ایک کپڑا جو دھوتی کی طرح پیٹ کر آگا پیچھا ڈھک لینے کو باندھتے ہیں۔ فقیروں کا لنگوٹ۔ کاچھا +

آڑ پکڑنا یا لینا - ہ۔ فعل لازم۔ اوٹ میں آنا + سہارا پکڑنا۔ پناہ لینا + بہانا لینا۔ (فقرہ) دیوار کی آڑ پکڑ کر گولی ماری +

آڑ میں آنا - ا۔ فعل لازم (۱) مداخلت کرنا۔ درمیان میں آنا۔ بیچ میں پڑنا۔ سدّ راہ ہونا۔ رستہ میں آنا۔ رستہ میں کھڑا ہونا (۲) ضامن ہونا۔

آڑا

آڑا ۔ ہ۔ صفت ۔ از (اڑنا) (۱) ترچھا ۔ ٹیڑھا ۔ کج ۔ مُحرّف ۔ اُریب۔ اُس جیسے آڑا پیجامہ (۲) ایک قسم کا ریشمی کپڑا جسے صرف ناسخ نے اپنے کلام میں باندھا ہے +

آڑا ترچھا ۔ ہ۔ صفت ۔ دیکھو (آڑا نمبر ۱) +

آڑا ترچھا ہونا ۔ ہ۔ فعلِ لازم ۔ تُرش رُو ہونا ۔ بگڑنا ۔ ناراض ہونا ۔ خفا ہونا ۔ سُٹھرجی اتنو آڑے ترچھے نہ ہو + دل ابھی نین شکوہ کا سوال کرو (تلق لکھنوی در طلسم الفت)

آڑا چوتالا ۔ ہ۔ اِسم مذکر ۔ اُصولِ موسیقی میں سوا ایک تال کا نام +

آڑا ہونا ۔ ہ۔ فعلِ لازم ۔ (۱) ٹیڑھا ہونا ۔ ترچھا ہونا + (فقرہ) بچہ پیٹ میں آڑا ہو گیا (۲) پیٹھ پھیرنا ۔ مُڑنا +

اَڑاڑا ۔ ہ۔ اِسم مذکر ۔ (۱) اونچے مکان یا دیوار کے گرنے کی آواز جیسے اڑاڑا دھم (۲) بحالتِ اسم پورب میں دریا کے کراڑ کو بھی اڑاڑا کہتے ہیں +

اَڑاڑا کر کے گرنا ۔ ہ۔ تابعِ فعل ۔ دھماکے سے گرنا ۔ مکان کا بلند آواز سے گرنا ۔ دھم سے گرنا +

اَڑاس ۔ ہ۔ اِسم مؤنث ۔ تنگ جگہ ۔ وہ مقام جہاں سے آدمی دشواری سے نکلے +

اَڑا کر لینا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی ۔ دھرنا دیکر زبردستی لینا ۔ زور ڈالکر لینا ۔ سر ہو کر لینا ۔ بے وصول کئے نہ چھوڑنا ۔ سب کام بند کر کے وصول کرنا + فوراً لینا ۔ کھڑے کھڑے لینا + پکڑ کر لینا ۔ تھام کر لینا ۔ آنے جانے سے روک کر لینا +

اُڑان ۔ ہ۔ اِسم مؤنث ۔ پروانہ +

اُڑان گھائی بتانا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) انٹی مارنا ۔ (۲) دغا دینا ۔ فریب دینا ۔ دھوکا دینا ۔ بہکانا ۔ یہ اصطلاح جواریوں سے لیگئی ہے ۔ کیونکہ وہ اُنگلیوں کی گھائی میں اکثر کوڑی اَڑا کر چھپا کر دھوکا دیتے ہیں +

اُڑانا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی ۔ (۱) پرواز میں لانا ۔ پرواز کرنا ۔ پرندوں یا کسی اور چیز مثلِ پتنگ یا کبوتر وغیرہ کو ہوا پر رواں کرنا ۔ (۲) کاٹنا ۔ تراشنا ۔ کترنا ۔ جُدا کرنا ۔ الگ کرنا ۔ (۳) طبیعت کے زور سے بغیر بتائے کوئی کام دیکھ کر سیکھ لینا ۔ ہو بہو نقل کرنا ۔ کسی کی وضع اختیار کرنا (۴) چُرا کر لانا ۔ مُفت حاصل کرنا ۔ غائب کر لانا ۔ چھپانا (۵) اُکھاڑنا ۔ تخریب کرنا ۔ جُنبش دینا ۔ نکالنا ۔ موقوف کرانا ۔ چھڑانا (۶) ٹالنا ۔ ان سُنی کرنا ۔ بھلا دینا ۔ جیسے وہ بات ہی اُڑا دی (۷) دُور کرنا ۔ پرے کرنا ۔ کھونا ۔ ہٹانا ۔ ضایع کرنا (۸) فضول خرچی کرنا ۔ بیجا اُٹھانا ۔ روپیہ برباد کرنا ۔ (۹) بیجا تعریف کرنا ۔ بنانا ۔ ہنسی میں ڈالنا ۔ مسخرا بنانا (۱۰) رُسوا و بدنام کرنا ۔ (۱۱) کسیکو بھگانا ۔ بھگا لیجانا ۔ بہکا کر لے جانا (۱۲) چُھپا دینا ۔ غائب کر دینا (۱۳) بازاری صحبت کرنا ۔ کام بنانا (۱۴) رونق بڑھانا ۔ زینت بخشنا ۔ جان ڈال دینا ۔ رُوپدار کر دینا + خوش نُما رکھنا ۔ بنانا ۔ مزیدار بنانا ۔ (۱۵) ہنکانا ۔ جھلنا ۔ دُور کرنا جیسے مکھیاں اُڑانا (۱۶) لپکانا ۔ بھگانا ۔ دوڑانا ۔ جیسے گھوڑا اُڑانا ۔ (۱۷) لگانا ۔ کھڑا کرنا ۔ نصب کرنا جیسے باوٹا اُڑانا ۔ پال اُڑانا ۔ (۱۸) برسانا ۔ پھٹکنا ۔ صاف کرنا ۔ جیسے بھوسی اُڑانا ۔ (۱۹) مشہور کرنا ۔ شہرت دینا ۔ چرچا پھیلانا (۲۰) پینا ۔ نوش کرنا + مے نوشی کرنا ۔ شراب پینا (۲۱) کھانا ۔ چٹ کرنا ۔ دھڑ میں ڈالنا ۔ (۲۲) حاصل کرنا ۔ اُٹھانا جیسے مزے اُڑانا ۔ لطف اُڑانا (۲۳) چھیلنا ۔ کھرچنا ۔ حک کرنا جیسے حُروف اُڑانا یعنی قلم پھیرنا (۲۴) شانا ۔ کاٹنا ۔ خارج کرنا ۔ نام و نشان نہ رکھنا ۔ اُجاڑنا جیسے رجسٹر سے نام اُڑانا (۲۵) اُدھیڑنا جیسے کھال یا چمڑی اُڑانا (۲۶) توپ بارود گولے سُرنگ وغیرہ سے گرانا ۔ کڑھانا + اُکھاڑ کر پھینکنا ۔ کھود ڈالنا (۲۷) لگانا ۔ مارنا ۔ جھٹکانا + سی کرنا ۔ جمانا ۔ جیسے چپت اُڑانا ۔ جوتے اُڑانا وغیرہ (۲۸) گانا جیسے کوئی ٹھمری اُڑانا ۔ (۲۹) اُچٹانا ۔ بردا شتہ کرنا ۔ پریشان کرنا ۔ جیسے دل یا اوسان اُڑانا ۔ (۳۰) پھینکنا ۔ اُچھالنا ۔ چھٹکانا جیسے چھینٹیں اُڑانا ۔ خاک اُڑانا (۳۱) اُڑسنا ۔ کھانسنا +

اَڑانا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی ۔ (۱) اٹکانا ۔ پھنسانا ۔ اُلجھانا ۔ اڑواڑ کی طرح لگانا (۲) روکنا ۔ ٹھیرانا ۔ حائل کرنا ۔ (۳) شامل کرنا ۔ ملانا ۔ شریک کرنا ۔ داخل کرنا جیسے بیچ میں اپنا نام بھی اڑا دیا +

اَڑّانا ۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) دُکھ یا بیماری کے باعث گائے کی طرح چلّانا کراہنا ۔ ہائے ہائے کرنا (۲) ڈکرانا ۔ چلّانا +

اُڑاؤُ ۔ یا ۔ اُڑاؤ کھاؤ ۔ ہ۔ صفت ۔ خرّاچ ۔ فضول خرچ ۔ مُسرف روپیہ کھانے اور لُٹانے والا ۔ گھر لُٹاؤ ۔ اُجاڑُو ۔ خانہ برانداز +

اَڑبنگا ۔ ہ۔ اِسم مذکر ۔ (۱) لغوی معنے آڑا اور بانکا ۔ ٹیڑھا ترچھا ۔ (۲) روک ۔ آڑ (۳) جھمیلا ۔ بکھیڑا ۔ رخنہ +

آڑت ۔ یا آڑھت ۔ ہ۔ اسم مؤنث ۔ ہس ۔ ([illegible] — رودھ ۔ (۱) ٹھہرنے کی جگہ ۔ ساہوکاروں کے مُعتمد علیہ کی جگہ ۔ بیوپاریوں کے

آڑٹ

مال آکر اُترنے اور بکنے کی جگہ (۲) کمیشن۔ فیس۔ دستوری۔ بکوانے کی اُجرت۔ بکلوائی۔ بکوا دینے کا حق۔ حقِ دلّالی۔ وہ روپیہ جو معرفت داری کے عوض مہاجن لوگ دیتے ہیں۔ ہُنڈاون۔ حق السّعی۔ محنتانہ۔ فیصدی منہائی۔ (۳) لین دین۔ حساب کتاب کوٹھی۔ مال کی آمد و رفت۔ مال کی چٹھی پتری۔ (فقرہ) اس مہاجن کی بھی دو دو سو آڑت ہو (اگرچہ حق میں اس لفظ کا مادّہ بہم صاحب کی گریر سے دیا گیا ہو گر ہماری رائے میں اس کا ٹھیک مادہ آڑا اور ہاٹ بمعنی وہ دوکان یا دوکاندار جس کی دوکان پر مال آکر اُترے اور وہ اس کی آڑ یا ضمانت ہو کیونکہ آڑ بمعنی ذمہ داری اور ہٹ مخفف ہاٹ ہے)

اَڑتالیس۔ ہ۔ صفت۔ اٹھتالیس۔ آٹھ اور چالیس آٹھ اوپر چالیس۔ چہل و ہشت۔ ۴۸ +

اَڑتلا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (آڑ + تلا)۔ (۱) زیر سایہ۔ پناہ۔ سَرَن + پشتی۔ بچاؤ۔ آسرا۔ سہارا (۲) حیلہ۔ بہانہ۔ عُذر +

اَڑتلا پکڑنا۔ یا۔ لینا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) زیرِ سایہ آنا۔ پناہ لینا۔ ظل حمایت میں آنا۔ سہارا لینا۔ (۲) بہانہ پکڑنا۔ بہانہ ڈھونڈھنا۔ سہارا تکنا۔

آڑتی۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) مال بکواتے والا۔ تلّالی لینے والا۔ (۲) دلّال۔ دلّالی یا دستوری لینے والا (۳) گماشتہ۔ مال کی چٹھی پتری کرنیوالا (۴) کوٹھی وال۔ ہُنڈی پتری پٹوانے والا۔ (۵) پرکھیا۔ آنکھو۔ جانچنے والا۔ پرکھنے والا۔ صرّاف + کنیا۔ گوستا (گنوار)

آڑتیا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ وہ شخص جس کے ہاں بیوپاریوں کا مال آکر اُترے یا بکے۔ بیوپاریوں کا معتمد علیہ۔ ایجنٹ۔ گماشتہ +

اُڑتی بیماری۔ ا۔ اسم مؤنث۔ متعدی مرض۔ چھوت کا مرض۔ ایک سے دوسرے کو لگ جانیوالی بیماری +

اُڑتی چڑیا کو پہچاننا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ کمال نظرباز ہونا۔ دل کی بات سمجھ جانا۔ مافی الضمیر اور پوشیدہ ارادہ سے واقف ہو جانا۔ بھانپنا۔ تاڑنا۔ تیور پہچاننا۔ قیافہ شناس ہونا + (نہایت چالاک اور بڑے ہوشیار آدمی کے حق میں اور کبھی تجربہ کاری کی تعریف میں فخریہ کہتے ہیں)

اَڑتیس۔ ہ۔ صفت۔ اٹھتیس۔ آٹھ اوپر تیس۔ سی و ہشت۔ ۳۸ +

اُڑتی سی بات یا خبر۔ ا۔ اسم مؤنث۔ غیر معتبر۔ بھنک۔ افواہ۔ بازاری اور بے تحقیق بات۔ وہ خبر جو ابھی تک بخوبی پھیلی نہ ہو۔ یا اسکی صحت نہ ہوئی ہو۔ اُڑتی پڑتی خبر۔ نامکمل اور ناتمام بات۔ گپ +

اُڑ جانا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) کسی پرند کا اُڑ کر چلا جانا۔ پرواز کر جانا (۲) بھاگ جانا۔ چلدینا۔ کافور ہو جانا۔ ہوا ہو جانا + (۳) غایب ہو جانا۔ رُوپوش ہو جانا (۴) لپک جانا۔ دوڑ جانا (۵) کسی چیز کا رنگ جاتا رہنا۔ یا پھیکا پڑ جانا (۶) کٹ جانا۔ قلم ہو جانا۔ ترش جانا + جُدا ہو جانا (۷) مٹ جانا۔ خاک میں مل جانا۔ دُنیا سے جاتا رہنا۔ غارت ہو جانا (۸) عیاشوں کی ایک فحش اصطلاح (۹) خرچ ہو جانا۔ صرف میں آجانا (۱۰) رونق میں دوبالا یا لذّت میں المضاعف ہونا۔ نکتہ۔ جو مصدر بیٹھنا۔ جانا۔ ڈالنا۔ پڑنا۔ لینا کے ساتھ بنائے جاتے ہیں وہ تکمیل فعل پر دلالت کرتے ہیں جیسے جانا اور جا بیٹھنا۔ بیٹھنا اور بیٹھ جانا۔ کھانا اور کھا ڈالنا۔ گرنا اور گر پڑنا لینا اور لے لینا وغیرہ +

اُڑ جائے۔ ہ۔ دُعائے بد (عو)۔ مٹ جائے۔ غارت ہو جائے۔ ناپید ہو + زمین کا پیوند ہو۔ ملیامیٹ ہو۔

اُڑ چلنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) اِترانا۔ بڑھ کر چلنا۔ مغرور ہونا۔ شان و شوکت دکھانا۔ اپنی اوقات سے باہر قدم رکھنا (۲) کسی چیز کا رونق یا لذّت میں دو بالا ہونا۔ کسی چیز کا مزیدار بن جانا۔ (۳) بدراہ بننا۔ بدچلنی اختیار کرنا + (۴) حد سے باہر پاؤں رکھنا +

اُڑد۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کا نہایت لیسدار غلہ ہے جسے ماش کہتے ہیں۔

اُڑد پر سفیدی۔ ہ۔ محاورہ۔ ذرا سا۔ ذرہ بھر۔ بمقدارِ قلیل۔ برائے نام اُڑد کے تل کے برابر جیسے انکو کسی کا آنا خیال بھی نہیں جتنی اُڑد پر سفیدی۔

اُڑد یا ماش کے آٹے کی طرح اینٹھنا۔ ا۔ محاورہ۔ (۱) از حد اکڑنا نہایت اینٹھنا۔ بگڑنا۔ خفا ہونا۔ (۲) نہایت غرور کرنا۔ دوسرے کو اپنی خاطر میں نہ لانا۔ بل اور زور دکھانا (۳) نہایت پیچ و تاب کھانا +

اَڑسٹھ۔ ہ۔ صفت۔ اٹھسٹھ۔ آٹھ اوپر ساٹھ۔ شصت و ہشت۔ ۶۸ +

اُڑسنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) اٹکانا۔ اُلجھانا جیسے نیفے یا دھوتی یا کسی سوراخ میں کسی چیز کو پھنسا دینا۔ (۲) نٹیوں کی ایک فحش اصطلاح

اُڑ کر جانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ بچکر جانا۔ بھاگ کر جانا۔ عیاری و چالاکی سے جانا۔

جلوے مری نگاہ میں کون و مکاں کے ہیں اُڑ کر وہ مجھ سے جائینگے ایسے کہاں کے ہیں (داغ)

اُڑ کر کہاں جاؤ گے۔ ہ۔ محاورہ۔ کہاں بھاگ کر جا سکتے ہو + دھمکی کے ساتھ زیادہ بولتے ہیں جیسے ہم سے اڑ کر کہاں جاؤ گے۔

اڑ کھڑا ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ سدِّ راہ ہونا۔ راستہ روک کر کھڑا ہونا +

اَڑ کے بیٹھنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ جم کر بیٹھنا۔ ڈھئی دینا۔ دھرنا دینا۔ ضد کر کے بیٹھنا۔ جم ہونا + ~

اڑ کے بیٹھے ہیں اس ئے در پر۔ اب تو لے کر مُراد اُٹھیں گے (ستید)

اَڑ گڑا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ گھوڑوں کے دوڑانے اور سدھانے کی جگہ (۲) گاڑیوں کا اڈا + گاڑیوں کا احاطہ +

آڑ گوڑ۔ یا۔ آڑا گوڑا۔ ہ۔ اسم مذکر (بواو مجہول) گوڑا کرکٹ۔ خس وخاشاک۔ وُہ چیز جو بیچ میں حائل ہو (شہر میں گیڑی اور گلی ڈنڈا کھیلنے والے اِس لفظ کو اکثر بولتے ہیں) +

آڑ گوڑ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ لین دین۔ حساب کتاب۔ اُٹھاؤ۔ (گنوار) (فقرہ) ہماری تو اسی لالہ سے آڑ گوڑ ہے + اُچاپت۔

اُڑ گیا۔ ہ۔ کلمۂ تنفر (عو) اُجڑا خانہ خراب۔ غارت شدہ۔ مُوا۔ غارتی مارا گیا۔

اُڑنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) پرواز میں آنا + ہَوا پر تیرنا۔ ہوا میں بہنا۔ (۲) رنگ جاتا رہنا یا پھیکا اور مدھم پڑ جانا۔ (۳) ناپید ہونا۔ فنا ہونا۔ جاتا رہنا۔ غائب ہونا۔ کھویا جانا + ہٹنا (۴) جلدی چلنا تیز چلنا۔ (۵) کٹنا۔ ترشنا قلم ہونا۔ (۶) خرچ ہونا۔ صرف ہونا اُٹھنا (۷) بھاگنا۔ تیز رفتار ہونا۔ دوڑنا۔ جیسے لے اُڑنا (۸) پھلانگنا۔ اُچک جانا۔ جست کرنا جیسے کھائی اُڑنا۔ (۹) بڑھ کر چلنا۔ اِترانا۔ غرور کرنا (۱۰) کھانے پینے میں آنا جیسے مٹھائی یا شراب اُڑنا (۱۱) ہونا۔ کھیلنا جیسے تاش یا شطرنج اُڑنا۔ (۱۲) پڑنا۔ لگنا۔ جیسے چانٹا اُڑنا۔ جوتہ اُڑنا (۱۳) گھبرانا پریشان ہونا۔ مگر اِس معنی میں دم۔ دِل۔ دماغ کے ساتھ اکثر آتا ہے (۱۴) ہئیت بگڑنا۔ عکس یا نشان نہ رہنا۔ جیسے حرف اُڑنا (۱۵) تیر یا بندوق وغیرہ کا نشانہ ہونا +

اَڑنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) سدِّ راہ ہونا۔ روکنا۔ اٹکنا۔ رُکنا۔ مزاحم ہونا۔ (۲) پھنسنا۔ ڈٹنا۔ جمنا (۳) بھڑنا۔ اُلجھنا۔ گتھنا۔ جھگڑنا۔ (۴) ضد کرنا ہٹ کرنا۔ چلنا (۵) داؤں پر لگانا یا رکھنا (۶) دخل دینا۔ بیچ میں پڑنا۔ (۷) آمادہ ہونا۔ مستعد ہونا جیسے۔ ع

دِل لے لیا اب جان کے لینے کو اڑے ہو (۸) جم ہو جانا۔ ٹس سے مس نہ ہونا۔ ہِٹ نہ کرنا جنبش نہ کرنا جیسے گھوڑے یا گاڑی کا اَڑنا +

اُڑ پُھو ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ ایک چھُو منتر کے ساتھ کافور ہو جانا۔ جس طرح لاحول سے شیطان بھاگتا ہے اِس طرح بھاگنا۔ ہَوا ہونا۔ چلدینا غائب غلہ ہونا + رفوچکر ہونا۔ بے پتہ ہونا +

اُڑَن کھٹولا۔ یا۔ اُڑَن کھٹولنا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ بمعنی تختِ رواں۔ ہوا پر اُڑنے اور پرواز کرنے والا کھٹولا۔ زمانۂ حال کے مُوافق غُبارہ۔ بیلون۔ ہوائی جہاز۔ طیارہ۔

اَڑَ نگا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ مُرکب از (اڑ + انگ) کُشتی کے ایک پیچ کا نام جس سے حریف کی ٹانگ میں اپنی آڑی ٹانگ اَنٹی کی طرح مار کر گرا دیتے ہیں (۲) روک۔ آڑ۔ مزاحمت + دِقت + رخنہ۔

اَڑنگا لگانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) کسی ہوتے ہواتے کام کو روک دینا۔ کسی کام میں روڑا اٹکانا۔ رخنہ ڈالنا۔ رخنہ انداز ہونا۔ حارج ہو

اَڑنگا مارنا۔ یا دینا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) اَڑنگے کا پیچ کرنا۔ (۲) حارج ہونا۔ سدِّ راہ ہونا۔ رخنہ انداز ہونا + مخل ہونا۔

اَڑنگ بَڑنگ۔ ہ۔ صفت۔ مہمل اور بے سروپا باتیں۔ بادِ ہوائی باتیں۔ بے تکی باتیں +

اَڑنگے پر چڑھانا یا لانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ داؤ پر چڑھانا۔ فریب دیکر قابو میں لانا۔ پیچ پر چڑھانا +

اَڑنگے پر چڑھنا۔ فعل لازم۔ پیچ پر چڑھنا۔ قابو میں آنا۔ زد پہ آنا +

اَڑنگے پہ مارنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ حریف کو اڑنگے کے پیچ کے ذریعہ سے پٹخنا۔ گرانا یا دے مارنا +

اُڑن مچھلی۔ یا اُڑان مچھلی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ایک قسم کی سمندری مچھلی جو پانی سے جست کر کے تھوڑی تھوڑی دُور تک پرندے کی طرح اُڑتی چلی جاتی ہے +

آڑُو۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کا پھل ہے جسے فارسی میں شفتالو عربی میں خوخ کہتے ہیں۔ اِس کی دو قسمیں ہیں۔ ایک پچکی ہوتا ہے اور ایک ٹرود سے ملتا ہُوا گول سول۔ چپٹی آڑُو کو فارسی والے سفرنگ عربی والے فرسک کہتے ہیں۔ مزاجاً سرد تر ہے + (آواز) ڈالی ڈالی کا پھل پیوندی ہے۔ (آڑو) +

اُڑواڑ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ مُرکب از (آڑ + واسا) ٹیکن ٹیک۔ روک۔ تھونی پشتی۔ ستون۔ کھم۔ کھمبا۔ وُہ لکڑی جو چھت وغیرہ کے

نیچے گر پڑنے کے اندیشے سے لگا دیتے ہیں +

اڑوس پڑوس ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ پاس پڑوس ۔ ہمسائگی ۔ قُرب و جوار ۔ آس پاس +

اڑھائی ۔ ہ ۔ صفت ۔ دو اور آدھا ۔ ۲½ ۔ ڈھائی ۔ دو و نیم +

اَڑھائی چُلّو لہو پینا ۔ فعلِ متعدی (عو) مار ڈالنا ۔ یہ کلمہ عورتیں نہایت غصّہ کی حالت میں زبان پر لاتی ہیں ۔ شاید دل یا گردن کا لہو جو مقدار میں قلیل ہوتا ہے پی جانے سے غرض ہو +

(ڈھائی چُلّو بھی بولتی ہیں)

اڑھائی دِن کی بادشاہت ۔ ا ۔ مُحاورہ ۔ ناپائدار یا تھوڑے دنوں کی حکومت ۔ (یہ محاورہ نظام سقّہ کی بادشاہت سے لیا گیا ہے جس نے ہمایوں بادشاہ سے اُس کی جان بچانے کے صلہ میں صرف ڈھائی دن کی حکومت مانگی + اور چام کے دام چلائے تھے ۔

اَڑھایا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ وہ سبزۂ بیگانہ جو پودوں کے اِدھر اُدھر کھڑا ہو جاتا ہے اور کسان نِلاتے وقت اُکھاڑ کر پھینک دیتے ہیں ۔ زائد گھانس پات وغیرہ +

اَرکَھیا ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ عوام ۔ ڈھائی سیر (۲½ سیر) دو سیر آٹھ چھٹانک کا بٹ +

اَڑی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) مُشکل ۔ سختی ۔ مُصیبت ۔ تنگی (۲) ضرورت ۔ حاجت (۳) قمار بازوں کی اصطلاح میں چند مُشکل داؤں کو بھی کہتے ہیں +

آڑی ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ از (آڑ) گنوار (یا ڑی) یار ۔ مددگار ۔ شریک ۔ حصّہ دار ۔ کھیلنے میں وُہ لڑکے جو ایک سرغنہ کے تابع ہوں +

(جب کھیلنے میں دو گروہ بنائے جاتے ہیں اور اُن میں ایک ایک اپنی جماعت کا افسر ہوتا ہے تو وہ افسر اپنے ہاں کے ہر ایک لڑکے کو اپنا آڑی کہتا ہے) (فقرہ) میرے آڑی یو اِدھر آؤ ۔ اپنے آڑی کو اُدھر بُلا لو +

آڑی ۔ ہ ۔ صفت ۔ ٹیڑھی ۔ کج ۔ مُنحرف چیز ۔ پٹکے کی طرح ۔ بڑھی کی طرح ۔ ترچھی ۔ حمائل وار ؎

آڑی ہیکل گلے میں ڈالے ہوئے پیاری پیاری نگہیں لگائے ہوئے (شوق)

آڑی کرنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ زرکوبوں کی اصطلاح میں کھولا ورق کُوٹ کر عرضاً کُوٹنے کو کہتے ہیں +

آڑے ۔ ہ ۔ صفت ۔ (۱) آڑا بمعنی کج ۔ ترچھا ۔ ٹیڑھا وغیرہ کی جمع (۲) حروفِ مُغیرہ کے سبب الف کی یائے مجہول سے بدلی ہوئی صورت (۳) تابعِ فعل ۔ حائل ۔ بیچ میں آنے والا ۔ روک ۔ سپر ۔ معاون و مددگار ۔ محافظ ۔ سہارا +

آڑے آجانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ (۱) سامنے آجانا ۔ پناہ ہو جانا ۔ حائل ہو جانا ۔ ٹٹی بن جانا ۔ سپر بن جانا + ؎

چلی جو حشر کے دِن میری سمت تیغِ عذاب تو آپ آگیا آڑے وُہیں سپر کی طرح (امانت)

(۲) مددگار ہونا ۔ فریاد کو پہنچنا ۔ کام آنا ۔ پناہ دینا ۔ بچانا ؎

رہی گئے تھے ہجر کی شب لیک بچ گئے کیا جانے کب کا آگیا آڑے دِیا لیا (ناسخ)

(فقرہ) کچھ دیا لیا ہی آڑے آگیا +

آڑے آنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ (۱) درمیان آنا ۔ بیچ میں پڑنا ۔ سامنے آنا ۔ حائل ہونا (۲) پردہ کرنا ۔ چھپانا (۳) سپر ہونا ۔ ڈھال ہونا ۔ روک ہونا ۔ ٹٹی بننا ؎

تمہاری زلف کو لے شانہ آڑے ہاتھوں تو اگر نہ بیچ میں آجائے دِل مرا آڑے (ظفر)

ہاتھ کا دیا آڑے آتا ہے (مثل)

(۴) پُشت پناہ ہونا ۔ کام آنا ۔ بچانا ۔ حمایت لینا ۔ مددگار ہونا ۔ حفاظت کرنا ۔ فریاد کو پہنچنا ۔ پناہ دینا ؎

بُت پرستوں سے کہو پوچھ رہی ہو کہ کس کو کبھی مُشکل میں بھی آڑے یہ صنم آتے ہیں (اسیر)

(فقرہ) اِس وقت تیری ذات کے سوا کوئی نہیں جو آڑے آئے + ؎

حسن بچ آڑے آگیا مرے بخشا کریم نے شایاں عفوِ عشق کی تقصیر سے ہُوا (آتش)

آڑے ہاتھ ۔ یا ۔ ہاتھوں لینا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ (۱) آڑا ہاتھ کرکے اپنی طرف گھسیٹنا ۔ بھینچی بھرنا ۔ کولی بھرنا ۔ آغوش میں لینا ؎

آڑے ہاتھوں جو لیا اُسکو شبِ کس گوشہ میں بری تقا بُوسے نکل آئے نہ مقدور رہا ہُوا (قطعہ مُمنون)
ہو کے ناچار لگا کہنے کہ سُبحان اللہ تم تو مختار ہُوئے اور میں مجبور ہُوا ۔

(۲) نوچنا ۔ کھسوٹنا ۔ جھٹکنا ۔ جھٹکے دینا + پھاڑنا ۔ چیرنا (شاعروں نے دامن ۔ کنگھی ۔ مژگاں کے تلازمہ میں یہ معنے لئے ہیں) ؎

کیا جانئے کہ کس کے دل کا لہو پیا ہے شانے نے آڑے ہاتھوں جو زُلف کو لیا ہو (سودا)

جل کیا کاکل بچا بچ جو اُس رُخ پہ بنا آڑے ہاتھوں ہی لیا پنجۂ مژگاں نے غرض (بقا)

دستِ وحشت نے پھاڑ دامان کو آڑے ہاتھوں لیا گریباں کو (مغفور)

(۳) تاڑنا ۔ کھڑکھڑانا ۔ ہلا دینا ۔ جھڑ جھڑانا + ٹھیک کرنا ۔ درست کرنا ؎

اُٹھ اُٹھ کے رات کو جو تری کان بھرتی ہو آڑے ہاتھ کیوں کہیں زلف دوتا کو میں (مؤلف)

(۴) سرزنش کرنا ۔ دھمکانا ۔ ڈراوا دکھانا ۔ جھڑکنا +

(فقرہ) جس کو آڑے ہاتھوں لیا وہی دب گیا +
(۵) لعنت ملامت کرنا۔ برا بھلا کہنا۔ ملامت کرنا + خوب دھمکانا +
غصہ ہونا۔ خفگی کرنا۔ دھتکارنا۔ خبر لینا + عاجز کرنا۔ مغلوب کرنا۔
(۶) قائل معقول کرنا۔ شرمندہ کرنا۔ لجانا۔ ذلیل کرنا۔ شرمانا۔
(فقرہ) ایسا آڑے ہاتھوں لیا کہ اُٹھ کر چلا گیا + ؎
جب ہی اُن کو لیا بزم میں آڑے ہاتھوں ہو گیا آج تو میں آپ بھی قائل اپنا (نامعلوم)

اڑی اُڑی طاق پہ بیٹھی۔ ا۔ محاورہ۔ رفتہ رفتہ مشہور ہو گئی +

اڑیل۔ ہ۔ صفت۔ (۱) اَڑ جانے والا۔ (۲) ضدی۔ ہٹیلا۔ خود سر۔ سرکش
(۳) وہ گھوڑا یا ٹٹو جو ہر جگہ اڑے اور سرکشی کرے +

اڑی مار۔ ہ۔ صفت (۱) لغوی معنے یار مار (۲) فریبی۔ دغا باز +

اڑتیج۔ ہ۔ اسم مؤنث (عو) دشمنی۔ عداوت۔ بغض۔ بیر۔ [illegible] +

از۔ ف۔ حرفِ ربط ہے۔ اردو میں مرکبات کے ساتھ آتا ہے + زاید بھی آتا ہے۔

ازبر۔ ف۔ تابع فعل۔ حفظ۔ برزبان۔ نوکِ زبان۔ یاد +

ازبس۔ ف۔ صفت۔ بہت۔ نہایت +

ازحد۔ ف۔ صفت۔ نہایت۔ اَت گت۔ بے حد۔ حد سے زیادہ +

ازخود۔ ف۔ تابع فعل۔ (۱) آپ سے۔ خود ہی۔ اپنے آپ۔ خود بخود (۲) قصداً۔ عمداً +

ازخود رفتگی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ بے ہوشی۔ بے خبری۔ بے خودی۔ وارفتگی۔ آپے سے باہر ہونا + بدحواسی۔

ازخود رفتہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ آپے سے باہر۔ دیوانہ۔ باؤلا۔ مجنون۔ بے خود۔ متوالا + بدحواس +

ازسرتاپا۔ ف۔ تابع فعل۔ سر سے پاؤں تک۔ اوّل سے آخر تک۔ ایڑی سے چوٹی تک + بالکل تمام +

ازسرنو۔ ف۔ نئے سرے سے۔ بہ تجدید +

ازغیبی۔ ا۔ صفت (عو) (۱) پوشیدہ۔ نامعلوم۔ گپت (۲) خدا کی طرف سے۔ عالمِ غیب سے۔ غیب سے + آسمانی +

ازغیبی دھکا۔ یا گولہ۔ یا مار۔ ا۔ عو۔ آسمانی بلا۔ حادثہ غیبی۔ آفتِ سماوی۔ ناگہانی آفت۔ عالمِ غیب سے صدمہ پہنچنے کی نسبت بولتی ہیں +

ازکار رفتہ۔ ف۔ صفت۔ بیکار۔ اپاہج۔ نکما۔ بے دست و پا +

ازغیبیا۔ ا۔ اسم مذکر۔ عوام۔ ولد الزنا۔ حرامی +

آنکی انکہ۔ ا۔ جوں کی توں۔ کم نہ زیادہ۔ ٹھیک ٹھیک جیسا چاہیئے ہو بلا تصرف

آزاد۔ ف۔ تر۔ اسم مذکر۔ (۱) پابند کا نقیض۔ وہ شخص جو کسی کا غلام نہ ہو۔ وہ آدمی جو کسی بات کا پابند نہ ہو (۲) تنہا آدمی۔ مجرد آدمی۔ اکیلا آدمی (۳) وہ شخص جس کی طبیعت میں کسی طرح کی روک نہ ہو +
(۴) ایک قسم کے فقیر بھی ہوتے ہیں جو سر ڈاڑھی۔ مونچھیں۔ بھویں۔ پلکیں سب کو صفا چٹ رکھتے ہیں۔ ان لوگوں کو مذہبی قواعد سے کچھ تعلق نہیں ہوتا۔ یہ فرقہ کوئی ڈیڑھ سو برس سے نکلا ہے۔ یہ لوگ بڑے حاضر جواب اور گستاخ ہوتے ہیں ؎
سیاں ہیں جو کچھ جو توفیقِ حق ہو   کھرا ایک آزاد ہے تیرے در پر (انشا)
چھوڑ بیٹھا جو تعلق عالمِ ایجاد کا   سرو چیلا ہو گیا ہے کیا کسی آزاد کا (صبا)
بے تعلق پن بھی آخر قید ہے   قید ہائے خاطرِ آزاد میں (شیفتہ)
(۵) بے شرم و بے حیا آدمی۔ بے ادب اور بے لحاظ آدمی۔ گستاخ آدمی۔ (۶) نڈر آدمی۔ نربھے آدمی۔ بے دھڑک آدمی (۷) صاف گو آدمی۔ کھرا اور بے لاگ آدمی۔ کھرتل آدمی۔ بے لگاؤ شخص۔ (۸) سرو کے درخت کو بھی آزاد کہتے ہیں اس وجہ سے کہ وہ خزاں کے عذاب سے بری اور بارہ مہینے ہرا رہتا ہے بعض لوگ راستی کے باعث آزاد کہتے ہیں اور جو لوگ اسے بے ثمر خیال کرتے ہیں غلطی پر ہیں +

آزاد۔ ف۔ صفت۔ (۱) بے تعلق۔ چھٹا چھٹا۔ کھلا ہوا۔ مجرد۔ بے قید۔ دنیا سے علیحدہ + بے روک ٹوک + بری۔ پاک۔ رہا۔ وارستہ۔ دنیوی اور جسمانی تعلقات سے وارستہ ؎
آزاد ہے عذابِ دو عالم سے شیفتہ   جو ہے اسیرِ سلسلۂ تابدار کا (شیفتہ)
سیاحِ عدم قیدِ تعلق سے ہیں آزاد   دامِ رگِ تن روح کو الجھا نہیں سکتا (نسیم دہلوی)
(۲) بے فکرا۔ بے پروا۔ فارغ۔ خود مختار۔ (۳) بے ٹھکانے۔ بے پتہ۔ بے نشان۔ بے ٹھیک ؎
آزاد کی جستجو عبث ہے   پاؤ گے پتے کہاں ہمارے (نسیم دہلوی)
(۴) بے سروسامان۔ بے سامان۔ بے برگ ؎
ہیں آنکھیں بچھاؤں گا شہِ حسن اگر آئے   درویش ہوں آزاد ہوں بستر تو نہیں مجھ (وزیر)
(۵) نڈر۔ بے دھڑک۔ نربھے۔ (فقرہ) وہ ایک آزاد ہے کس کی سنتا ہے +
(۶) صاف گو۔ حاضر جواب (۷) ظریف۔ خوش مزاج (فقرہ) آزاد کہیں

نہیں چوکتا (۸) ننگی شمشیر۔ بے شرم۔ بے حیا۔ گستاخ۔ بے ادب ننگ۔ (فقرہ) آپ سے آزاد کے منہ لگ کر کیا کرو گے (۹) قصبہ بلگرام کے ایک مشہور ادیب اور مصنّف جن کا نام غلام علی ہے۔ عربی زبان میں سراپائے معشوق سب سے پہلے انہیں نے لکھا۔ نیز پروفیسر مولوی محمد حسین مصنّفِ آبِ حیات و دربارِ اکبری وغیرہ کا تخلص جن کا ۱۹۱۰ء میں بمقامِ لاہور انتقال ہوا +

آزاد رَو یا آزادہ رَو۔ ف۔ صفت۔ (۱) وہ شخص جو کسی بات کا پابند نہ ہو۔ چھٹا۔ نرالا۔ انوکھا۔ خود رائے۔ خود مختار۔ بے تعصّب ؎

آزادہ رو ہوں اور مرا مسلک ہے صلحِ کل ہرگز کبھی کسی سے عداوت نہیں مجھے (غالب)

مقطع میں آ پڑی ہے سخن گسترانہ بات مقصود اس سے قطعِ محبت نہیں مجھے (غالب)

(۲) نڈر۔ بے خوف +

آزاد رہنا۔ افعل لازم۔ الگ رہنا۔ علیحدہ رہنا۔ بے تعلق رہنا۔ بیکار رہنا (فقرہ) یہاں تو سب سے آزاد رہتے ہیں +

آزاد کا سونٹا۔ ا۔ اسم مذکر۔ آزاد فقیر کا ڈنڈا۔ بے روک ٹوک۔ آزادی کا جھنڈا جس کی زد مخصوص نہ ہو۔ وہ شخص جو کہیں دبے۔ وہ آدمی جو کہیں نہ چوکے۔ جیسے گنوار کا لٹھ ویسے ہی آزاد کا سونٹا۔ نہنگ آدمی +

آزاد کرنا۔ افعل متعدی۔ رہا کرنا۔ چھوڑنا۔ چھوڑ دینا۔ چھٹکارا دینا۔ مطلق العنان کرنا۔ مقیّد یا پابند نہ رکھنا + قیدِ غلامی سے باہر کرنا۔ خطِ آزادی دینا + نجات دینا۔ خلاصی دینا ؎

جا کر چمن میں سرو کو آزاد کر دیا کیونکر نہ کہئے یار کو بندہ نواز ہے (وزیر)

آزاد اس پری نے کیا سینکڑوں اسیر دیوانے سے چھانٹ کے زنجیر کر لئے (نامعلوم)

گر خدا قیدِ عدم سے اُسے آزاد کرے جانِ شیریں نہ عزیز آپ سے فرہاد کرے (امانت)

اللہ اللہ عجب ان سرو قدوں کے ہیں باغ سرو بندہ ہو تو یہ صدقہ میں آزاد کریں (اسیر)

کفر و اسلام کے جھگڑوں سے چھٹے خوب ہوا قیدِ مذہب سے جنوں نے ہمیں آزاد کیا (تسلیق)

آپ آزاد کس کو کرتے ہیں بندہ پرور یہ بندہ غلام نہیں (مجیب)

پہلو میں بیٹھ کر مرا دل شاد کیجئے بندہ ہوں رنج سے مجھے آزاد کیجئے (فضل)

دعائیں دیں گے چھٹ کر قیدی ٹوٹ جہاں تک ہو سکے آزاد کرنا (نسیم دہلوی)

بڑی خدمتیں کیں اب آزاد کر دو بہت دیکھ لی مہربانی تمہاری (داغ)

(مثل) ہمارے بڑے بڑے آزاد کرتے تھے +

(۲) جواب دینا۔ موقوف کرنا۔ خارج کرنا۔ معزول کرنا۔ رخصت کرنا۔ نکال دینا (۳ ۔ع) توڑنا۔ جدا کرنا۔ جیسے چوڑی آزاد کر دی۔ بچّہ نے کھلونے کی گردن آزاد کر دی۔ الگ کرنا۔ جدائی اختیار کرنا۔ قطعِ تعلق کرنا ؎

اپنے بندے پہ جو کچھ چاہو سو بیداد کرو یہ نہ آ جائے کہیں جی میں کہ آزاد کرو (درد)

(۴) عاق کرنا۔ ناخلف اور نافرمان اولاد کو حقِ وراثت سے الگ کرنا +

آزاد مرد۔ ف۔ صفت۔ نڈر۔ بےخوف اور بیدھڑک آدمی۔ بےتکلّف اور بے لگاؤ آدمی۔ کھرا اور صاف گو آدمی + درویش باصفا اور بے تعلّق

آزاد منش۔ ف۔ صفت۔ آزاد طبع۔ وارستہ مزاج۔ وہ شخص جو کسی بات کا پابند نہ ہو۔ وہ شخص جو کسی سے لاگ لپیٹ نہ رکھے۔ صاف گو +

آزاد ہونا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ چھوٹنا۔ رہا ہونا۔ بری ہونا۔ بے تعلّق ہونا۔ بے قید ہونا (۲) خود مختار ہونا۔ اطاعت سے باہر ہونا۔ مستقل ہونا۔ اپنے بل پر کودنا۔ جیسے فلاں صوبہ یا فلاں ریاست آزاد ہو گئی (۳) بے پروا ہونا۔ بے شرم ہونا۔ بے ادب ہونا۔ (۴) ٹوٹنا۔ دو ٹکڑے ہونا۔ جدا ہونا + دو ٹوک ہونا۔ جیسے دوسرا پیالہ بھی آزاد ہو گیا +

آزادی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ (۱) رہائی۔ چھٹکارا + دنیا کے جنجال سے چھٹکارا۔ غلامی سے رہائی۔ خلاصی ؎

پائی رہائی قیدِ تعلّق سے زیست میں آزادی کا سبب مرا دیوانہ پن ہوا (روش)

نہیں ہے دام علائق سے مطلق آزادی مجال کیا کہ نکل جاوے کوئی کر کے جست (ذوق)

(۲) خود مختاری۔ بااختیاری۔ بے پروائی۔ خود روی (۳) فیاضی۔ سخاوت۔ فراخ دلی (فقرہ) وہ بڑی آزادی سے روپیہ اٹھاتے ہیں +

آزادی کا خط۔ ا۔ اسم مذکر۔ رہائی کا پروانہ +

(جہاں غلاموں کے خریدنے کا دستور ہے وہاں آزادی کا بھی قاعدہ ہے جب کوئی شخص اپنے غلام کو حسنِ خدمات یا صدقۂ جان کے باعث آزاد کرنا چاہتا ہے تو وہ اس کو ایک خطِ آزادی بھی بہ باعثِ آزادی لکھ دیتا ہے تاکہ اس کا کوئی مزاحم نہ ہو۔ مسلمانوں کی عملداری میں ابھی تک یہ بات کسیقدر جاری ہے اور بعد کے شاعروں نے اپنے تئیں غلامِ معشوق تصوّر کر کے اس لفظ کا اکثر استعمال کیا ہے ؎

مجھ بندہ کو وہ ہی خطِ آزادی ہے نامۂ اغیار کو گر آپ کے رقم ہو وے گا (مکنون)

آزار۔ ف۔ اسم مذکر (ماخوذ آزاریدن) روگ۔ دکھ۔ درد۔ بیماری۔ مرض ؎

شوقِ وصال سینہ میں آزار بن گیا میں خواہشِ طبیب میں بیمار بن گیا (شہیدی)

ذوق بیمارِ محبت ہے خدا خیر کرے — کہ یہ آزار ہوا جس کو وہ جانبر نہ ہوا (ذوق)
کھنہ پیرو دل آزار کہ دل ہم نے دیا — روز ہے درد نیا روز اک آزار نیا (ظفر)
تدبیر ہے آزارِ عشق کی کیا فائدہ طبیب۔ — اب جان ہی کے ساتھ یہ آزار جائیگا (میر تقی)
عاشقی وہ روگ ہے جیسے کم ہوجاتی ہے یاس — اچھے ہوتے کم سنا ہے ہیں اس آزار کو (؟)
چشم گریاں دل بریاں غم ہجراں لب خشک — ایک اُلفت سے تری بڑھ گئے آزار کئی (معروف)
جوکہ آزار ہے اب اُس کو تری جانے دور — مرض الموت بتاتے ہیں اس آزار کو تو (؟)
چپ رہنے سے تیرے مجھ کو یہ خوف ہے جرأت — گھٹ گھٹ کے کہیں تجھ کو کچھ آزار نہ ہوجائے (جرأت)

(۳) عذاب۔ تکلیف۔ سختی۔ مصیبت۔ گلفت۔ بپتا۔ جنجال۔ بکھیڑا۔ (فقرہ) ایک نہ ایک آزار لگا رہتا ہے (۴) آسیب۔ اسرار۔ بھوت پریت کا اثر۔ سایہ۔ جن و پری ؎

یقیں میرے مرنے کا آیا نہ اُن کو — کہا ہوگیا ہے کچھ آزار دیکھو (مجروح)

(جب بڑا آزار یا وہ آزار کہتی ہیں تو دق سے مراد ہوتی ہے مگر اس معنی میں صرف عورتیں بولتی ہیں)

آزار پانا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ دُکھ پانا۔ درد پانا۔ مصیبت اُٹھانا یا پانا۔ رنج اُٹھانا یا پانا ؎

غیروں ہی کی ہاتھوں میں رہے دستِ نگاریں — کب ہم نے ترے ہاتھ سے آزار نہ پایا (میر تقی)

آزار پیدا ہونا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ (۱) دُکھ لگنا۔ روگ لگنا۔ خلل ہونا ؎

تری شکل کا کوئی پھرتا ہے گھر میں — یہ کیا مجھ پن آزار پیدا ہوا ہے (معروف)

(۲) عذاب پیدا ہونا۔ مصیبت کا پیدا ہونا۔ جیسے اور جان کو آزار پیدا ہو گیا ہے۔

آزاردِہ۔ ف۔ صفت۔ تکلیف دہندہ۔ دُکھ دینے والا۔ ستانے والا۔ دُکھ دائی۔ آزار رساں۔ تکلیف دِہ +

آزاردِہی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ آزار رسانی۔ تکلیف دہی۔ ستانا۔

آزار دینا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ دُکھ دینا۔ تکلیف دینا۔ ستانا ؎

مائل ہوں جس کا وہ بتِ خوش خط ہے سنگدل — دیں کیوں نہ مجھ دیوانہ کو آزار سنگ و خشت (جرأت)
تو بھی دے چاہے جس انداز سے آزار مجھے — میں بھی اک ہوں کہ ترے ساتھ ہے کیا پیار مجھے (سوز)

آزار لگنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ دُکھ لگنا۔ بیماری لگنا + عذاب لگنا۔ جنجال لگنا۔ مصیبت پڑنا۔ روگ لگنا ؎

کیوں دل آزار مرا تجھ سے دلِ زار لگا — کہ جو دل لگتے ہی اک جان کو آزار لگا (ظفر)
مجھ سے جس شخص کا دیں ای جبت کو تو آزار لگا — مرض الموت سے بدتر اسے آزار لگا (جرأت)

اِزار۔ ع۔ اسم مؤنث (ہو) پجامہ۔ سُتھن۔ سُتھنا۔ شلوار۔ تنبان۔ تہ پوشی +

اِزار شرعی۔ ع + ف۔ اسم مذکر۔ نارا۔ شلوار بند۔ بندِ تنبان۔ کمر بند +

اِزار بند کا رِشتہ۔ ا۔ اسم مذکر۔ جورو کی طرف کا رشتہ +

اِزار میں ڈال کر پہن لینا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ (عو) کُچھ نہ ماننا۔ خیال میں نہ لانا۔ بے پروائی برتنا + اپنا مغلوب بنانا + خطرے میں نہ لانا +

اِزالہ۔ ع۔ اسم مذکر۔ دُور کرنا۔ الگ کرنا۔ صرف و نحو میں کسی حرف یا اعراب کو لفظ میں سے نکال ڈالنا +

اِزالۂ بکر کرنا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ دوشیزگی دُور کرنا۔ کوار پن اُتارنا +

اِزالۂ حیثیتِ عُرفی۔ ع۔ اسم مؤنث۔ (قانون) عزت میں خلل ڈالنا۔ ہتک۔ آبرو ریزی۔ آبرو بگاڑنا +

اِزدِحام۔ ع۔ اسم مذکر۔ انبوہ۔ جمگھٹا۔ ہنگامہ۔ بھیڑ۔ مجمع۔ چپقلش۔ (زاء فارسی اور ہائے ہوز سے لکھنا غلط ہے)

آزُردگی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ از (آزردن) خفگی۔ ناخوشی۔ ناراضگی۔ رنجیدگی۔ بگاڑ۔ رنجش۔ ملال۔ افسردگی ؎

بے سبب ہر بات میں آزردگی۔ — کیا بری عادت تمہاری ہوگئی (نسیم دہلوی)
میں سادہ دل آزردگیٔ یار سے خوش ہوں — یعنی سبقِ شوقِ مکرر نہ ہوا تھا (غالب)

آزُردہ۔ ف۔ صفت۔ (لفظاً آزردہ دیا گیا) (۱) ناخوش۔ خفا۔ ناراض۔ رنجیدہ۔ (۲) ناامید۔ مایوس۔ افسردہ۔ اُداس (۳) وحید العصر۔ یکتائے دہر۔ افضل العلماء مولوی مفتی صدر الدین خان صاحب کا تخلص جو بہت بڑے عالم۔ عربی فارسی ریختے کے اعلیٰ درجے کے فاضل تھے جن کے دو چار شعر بھی درج کئے جاتے ہیں ؎

بالش یہ جدائی سے کہیں جان نکل جائے — آزردہ مرے حق میں خدا تو بھی دعا کر
ہونہ منگیر کری جانکر قاتل سے تجھے — تو بھی رو تا چل جنازے کو ہمارے دیکھکر
یہ کہکے رخنہ ڈالے اُنکے حجاب میں — اچھے بُرے کا حال کھلے کیا نقاب میں
یہ عمر اور عشق ہے آزردہ جائے شرم — حضرت یہ باتیں پھبتی ہیں عہدِ شباب میں

آزُردہ خاطر یا آزُردہ دِل۔ ف۔ صفت (۱) اُداس۔ غمگین۔ رنجیدہ خاطر۔ بددِل ؎

آزردہ خاطروں سے کیا فائدہ سخن کا — تم حرف سر کرو گے ہم گریہ سر کریں گے (میر تقی)
اک روز وقت پا کے جو کی میں نے اُن سے عرض — آزردہ خاطروں کے ستانے سے فائدہ؟
بولے کہ واقعی تری بیداد گر ہیں ہم — ہم سے کسی کو دل کے لگانے سے فائدہ (نیر شیفتہ)

(۲) مایوس۔ ناامید +

آزُردہ دِل۔ ف۔ صفت۔ رنجیدہ۔ مغموم۔ ملولِ خاطر +

آزُردَہ کرنا - افعل متعدی - رنجیدہ کرنا - خفا کرنا - ناراض کرنا - دل دکھانا

کچھ آپ ہنسے بولے تو یہ جی میں ہے کہ پھر ناصح کو بھی رقیب سے آزردہ تر کریں (شیفتہ)

آزُردَہ ہونا - افعل لازم - (۱) ناخوش ہونا - رنجیدہ ہونا - خفا ہونا - ناراض ہونا - بگڑنا ؎

ہر چند مجھ سے بے سبب آزردہ ہے مگر ڈرتا ہوں میں منانے سے آزردہ تر نہ ہو (شیفتہ)

آزردہ مجھ سے تم جو ہوئے کس لئے بھلا تقصیر و جرم واسطے کچھ موجب نزاع (انشا)

گر لگا یا نہیں کچھ اُس کو کسی نے تیسلا دم میں آزردہ وہ سو بار ہوا کیں باعث (جرأت)

(۲) مایوس ہونا - نااُمید ہونا - بے آس ہونا - اُداس ہونا - افسردہ ہونا ؎

ہجر و وصل بھی سنگر یہ نہیں خوش ہوتا اس قدر یار سو آزردہ ہے ارمان میرا (نسیم دہلوی)

(۳) رُو گرداں ہونا - متنفر ہونا +

اَزرَق - ع - صفت - (۱) نیلگوں - نیلا - کبود - کرنجوے سے مشابہ - آسمانی - دُھنیلا (۲) گربہ چشم - کرنجا - کیرا - بلی کی سی آنکھوں والا -

اَزرَق چشم - ع + ف - اسم مذکر - کرنجی آنکھوں والا - گربہ چشم - کیرا -

اَزرَق فام - یا **اَزرَق گُوں** - ف - اسم مذکر - نیلگوں - کرنجی - کبُودی - آسمانی - دُھنیلی +

اَزَل - ع - اسم مؤنث - (۱) شروع - آغاز - مبدا - اوّل - آد (۲) جسکی ابتدا نہ ہو - اناد - (۳) ہمیشگی - ابد کا نقیض +

اَزَلی - ع - صفت - ہمیشہ سے موجود +

آزما لینا - افعل لازم - جانچ لینا - امتحان کر لینا - خوب دیکھ بھال لینا -

آزمانا - افعل متعدی - (آزمودن سے لیا گیا ہے) عوام - (ازمانا) - (۱) جانچنا - امتحان کرنا - کسوٹی لگانا - کسنا - تجربہ کرنا - پرتال کرنا - پرکھنا ؎

یہی ہے آزمانا تو ستانا کس کو کہتے ہیں عدو کے ہوئے جب تم تو میرا امتحاں کیوں ہو (غالب)

ہم سمجھتے ہیں آزمانے کو عذر کچھ چاہئے ستانے کو (مومن)

ہم آزما چکا ہوں نہ کھانا کوئی فریب اس بے وفا کا قول و قسم و ہم سے کم نہیں (شیفتہ)

(فقرہ) ہم نے بیسیوں دفعہ اس دوا کو آزمایا ہے (۲) طاقت کا جانچنا - (۳ - بازاری) مردمی کا امتحان کرنا - مرد نامرد پہچاننا - رجولیت معلوم کرنا - (فقرہ) تم نے آزمایا ہوگا پہلے آزما لو پھر بحث کرنا

آزمائش - ف - ث - اسم مؤنث - از (آزمودن) جانچ - پڑتال - امتحان - تجربہ - کسوٹی - کس +

آزمائش کرنا - افعل متعدی - دیکھو (آزمانا نمبر ۱ - ۲) +

آزمودہ - ف - صفت - ث (از آزمود) - جانچا ہوا - دیکھا بھالا - مجرب - آزمایا ہوا - تجربہ کیا ہوا - امتحان کیا ہوا - پرکھا ہوا - کسوٹی لگایا ہوا (۲ - ۱) - عندیہ - منشا - منصوبہ جیسے ان کا آزمودہ بھی لیا +

آزمودہ کار - ف - صفت - ث (از آزمودار) - (۱) تجربہ کار - مشاق - کار کردہ - وہ شخص جو اپنے کام میں پکا ہو - کار داں - پختہ کار - گرم آزمودہ - گرگ باراں دیدہ - گرم و سرد آزمودہ (۲) ہوشیار - عقلمند - دانشمند - چالاک - مستعد +

آزمودہ لینا - (فعل متعدی) (۱) عندیہ - منشا یا منصوبہ دریافت کرنا - (فقرہ) ذرا اُن کا آزمودہ تو لو کہتے کیا ہیں ؟) (۲) ٹوہ لینا - بھید لینا - (۳) امتحان لینا - جانچنا + (فقرہ) یہاں تم ہمارا آزمودہ لینے آئے ہو ؟

اَژدَہا - ف - اسم مذکر - اجگر - وہ بڑا سانپ جو پہاڑوں پر ہوتا اور سانس کے ساتھ بکری وغیرہ کو گھسیٹ کر نگل جاتا ہے +

اَشٹ دھات[1] - ف - اسم مؤنث - (س - اَشٹ + دھات) کانسی - فلزات - ہفت جوش + (یہ لفظ اصل میں ہندی اشٹ دھات سے لیا گیا ہے یعنے وہ دھات جو سونا - چاندی - تانبا - پیتل - رانگ - جست - سیسہ - لوہا - ملا کر بنائی جائے +

اُس - ہ - اسم اشارہ بعید اور ضمیر غائب - وہ - آن - او +

اِس - ہ - اسم اشارہ قریب اور ضمیر حاضر - یہ - این +

اِس پرتے پر تتا پانی - (کہاوت) یعنی ذرا سے مقدور پر غرور - ناہوت میں ہوت کا دعویٰ - کمزوری میں زور آوری کا گھمنڈ -

اِس بھول کا خدا حافظ (کہاوت) یعنی ایسا بھلکڑ ہونا بھی اچھا نہیں - تمہاری بھول سے بھی خدا بچائے +

اِس کان سُنا اُس کان اُڑانا - (محاورہ) ذرا توجہ نہ کرنا - کسی بات کو خیال میں نہ لانا - سنی اَن سنی کرنا - دھیان دیکر نہ سننا +

آس - ہ - اسم مؤنث - س (आशा - आ+शास آشاس آشا، پالی (آسِسا) ف (اُوس - آس) - (۱) چاہ - خواہش - آرزو ؎

جس کی ہر ایک امید مُبتدل بہ یاس ہو کیا اس مریض عشق کو جینے کی آس ہو (حیف)

کاگا سب تن کھائیو اور چُن چُن کھائیو ماس دو نیناں مت کھائیو جنہیں پیا ملن کی آس (دوہا)

(۲) توقع - اُمید - امیدواری - ترصد + آسرا - آسا - بھروسا - پرتا - اعتماد - اعتبار

زمیں سے نکلنے کی کب آس تھی فلک کے تھے ہاتھ سے یاس تھی (میر حسن)

[1] فارسی والوں نے اشٹ دھات کا تصرف کرکے اژدہات کر لیا ہے

وہ جب کرتے ہیں طالب عشرت ہی یہاں جگہ کرا ہیہات آس میں اوسیاس میں لے شوق موہاں بپ (طالب)
گئی جو آس کی وہ لی ناتواں شتابی چل شوگی پھر مری اٹھنی کی جھکو آس نہ بیٹھ (جرأت)
سوری گئیا میری آس جن آؤں کا تک ماس۔ دانہ نہ گھاس گھوڑی تیری آس ہے
باسی بچھوروں میں باس نہیں۔ پردیسی تم تیری آس نہیں۔ پر اتی آس پچھ سے پاس۔
باسی پچھو لو نہیں باس کیا دور گئے کی آس کیا
گئے کنگت ڈی آس باس رو دیں پھوٹے پاس (دوہا)
(۲) سرن۔ بچاؤ۔ پناہ۔ حمایت۔ محافظت ؎
بھگت ہے بھگت وا کی آس رات دنا وہ رہوت پاس
میرے من کو کرت سب کام اے سکھی ساجن نا سکھی رام (کہری)
(کہاوت) مار گئیاں تیری آس (۴) لڑکے بالے کی اُمید۔ پیٹ۔
گربھ۔ حمل۔ (فقرہ عو) کہو بی تمہاری بہو کو کچھ آس ہے۔
(۵) آل۔ اولاد۔ لڑکا بالا +
(معلوم ہوتا ہے کہ یہ معنی لفظ وش جسکی سنسکرت۔ ... آنش ہو اس سے لئے گئے ہیں۔
کثرتِ استعمال سے ؤن گر پڑا)
(تضمین) اپنی آس کے سر پر ہاتھ رکھ جا۔ ہم اپنی آس کو نہ پائیں۔ تو جان اور
تیری آس سے نہیں آگے کچھ آس ہمارے ہوا ان کا بیاہ کر لو۔ (روپ بسنت)
(۶) ٹیک۔ ٹیکن۔ ٹکاؤ۔ (کاریگر بولتے ہیں) (۷) سہارا۔ ساتھی۔ وہ
آواز جو گوئیے کے ساتھ دُوسرا شخص آ آ آ کر کے لگاتا ہے یا گانے
کے ساتھ ستار وغیرہ کسی باجے کی مدد۔ طبلہ کی گونج۔ نشید۔ الاپ
ایک ساز کی گونج کو دوسرے ساز کی گونج سے ہم آواز کرنا +
(فقرہ) میں ڈھولک بجاتا ہوں تم ستار کی آس دو (۸) مدد۔ تقویت۔
آسرا۔ سہارا (فقرہ) ہمیں تو انہیں کے دم کی آس ہے +

آس اولاد۔ ا۔ اسم مؤنث (عو) (۱) بال بچے۔ بیٹا بیٹی۔ (فقرہ) اپنی
آس اولاد کی قسم کھا جا۔ اپنی آس اولاد کے آگے پائے +
(۲) مراد۔ نصیب۔ دولت +

آس اولاد والی۔ ا۔ اسم مؤنث (عو) صاحبِ اولاد۔ بامراد عورت۔
دولت اور فرزند والی۔ صاحبِ نصیب۔ (فقرہ) آس اولاد والی ہو کر جھوٹ نہ بولو +

آس باندھنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) اُمیدوار ہونا۔ آس لگانا۔ بھروسا
کرنا۔ آسرا لگانا۔ (فقرہ) ہم تو تمہاری آس باندھے بیٹھے ہیں (۲)
منتظر رہنا۔ انتظار کرنا۔ راہ دیکھنا +

آس بندھنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ اُمید بندھنا۔ توقع ہونا۔ آسرا ہونا۔
(فقرہ) کل سے پھر آس بندھ گئی +

آس پجنا۔ یا پوری ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم (ہندی) اُمید بر آنا۔ اُمید حاصل
ہونا۔ (فقرہ) لالچ ہوا ایسو بھلو جا سو بجے آس (راز سبھا بلاس)
جیسی سیوا کرے تیسی آس پُجے (مثل)

آس پُرانا۔ یا پُورن کرنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (ہندی) اُمید پوری کرنا۔
مراد بر لانا۔ کام نکالنا۔ (فقرہ) میری پورن کردے آس میں جوڑوں تجکو ہاتھ +

آس تجنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (ہندی) اُمید قطع کرنا۔ مایوس ہونا۔ ہاتھ دھونا (راز)

آس تکنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) انتظار کرنا۔ منتظر رہنا۔ انتظار کھینچنا۔
اُمیدوار ہونا۔ متوقع ہونا۔ راہ دیکھنا ؎
آس تمہاری تک رہی آئے گیند تم لین رہو ہمارے محل میں آج آڑا دیں چین (رُوپ بسنت)
(فقرہ) آس پرائی دُہ تکے جو جیوت ہی مر جائے (۲) بیکار بیٹھنا۔
ہاتھ پر ہاتھ رکھے رہنا +

آس توڑنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ نااُمید کرنا۔ مایوس کرنا۔ کمر توڑنا۔ اُمید منقطع کرنا
اتنی مدت کی آس توڑ چلے بیٹھتا روتا ہم کو چھوڑ چلے (شوق)
جو کچھ چاہو سے اپنے داتا کے پاس بھلا اس سے کیوں توڑیے اپنی آس (انشا)

آس ٹوٹنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ اُمید ٹوٹنا۔ اُمید منقطع ہونا۔ نااُمید ہونا۔ مایوس ہونا

آس چھوٹنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ نااُمید ہونا۔ نراس ہونا۔ (فقرہ)
ہمیں تو اس کی زندگی کی آس چھوٹ گئی تھی خدا نے بچا لیا +

آس چھوڑنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ مایوس ہونا۔ اُمید منقطع کرنا + ہاتھ اُٹھانا۔
ہاتھ دھو بیٹھنا +

آس دینا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) اُمید بندھانا۔ ڈھارس بندھانا +
سہارا دینا۔ ساتھ دینا۔ (۲) گانے میں کسی باجے یا آواز سے مدد دینا

آس رکھنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) چاہنا۔ خواہش کرنا۔ اچھا کرنا۔
(۲) اُمیدوار رہنا۔ بھروسہ رکھنا۔ اُمید کرنا۔ آس لگانا +
(فقرہ) ہم تو تمہاری ہی آس رکھتے تھے +

آس کرنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) دیکھو آس رکھنا نمبر ۱ (۲) بھروسا
کرنا۔ اُمید کرنا۔ اُمید پالنا۔ اُمید دل میں جینا۔ آسرا کرنا۔ (فقرہ) ہم تو
بڑی آس کر کے آئے تھے (۳) خوشی سناتا۔ خوشی کرنا۔ (فقرہ) ہم تو
تمہارے آنے کی آس کر رہے تھے (۴) خوشامد کرنا۔ چاپلوسی کرنا۔

تعریف کرنا۔ گُن گانا۔ (فقرہ) جاہے نیں کچھ پاہئے کریئے تا کی آس۔

(۵) اعتماد یا اعتبار کرنا +

آس لگانا۔ فعلِ متعدی۔ (۱) اُمید باندھنا۔ سہارا لگانا (۲) ساتھ دینا۔ گانے میں یا باجے میں ساتھ دینا (۳) باقی دیکھو (آس تکنا نمبر ۱۔ آس رکھنا نمبر ۲) (فقرہ) پوری پیسی گھر میں کھائیے۔ جھوٹی دیپی سی آس لگائیے۔ ہم نے تو تمہاری بڑی آس لگا رکھی تھی +

آس لگنا۔ فعلِ لازم (۱) اُمید بندھنا۔ آرزو ہونا۔ خواہش ہونا۔ چاہ ہونا۔ آسرا ہونا + بھروسا ہونا (۲) حمل ہونا۔ گربھ ہونا +

آس مُراد۔ اسم مذکر (عو) (۱) آل اولاد (۲) دھن دولت۔ دیکھو (آس اولاد نمبر ۱) +

آس مُراد والی۔ اسم مؤنث۔ آل اولاد والی۔ صاحب نصیب دولت والی۔ دیکھو (آس اولاد والی) +

(عو) تم بھی تو آس مراد والی ہو تمہیں اپنے ایمان سے کہدو +

آس ہونا۔ فعلِ لازم۔ (۱) اُمید ہونا۔ بھروسا ہونا۔ اطمینان ہونا۔ (فقرہ) ہمیں تو اُسی کی آس ہے۔ روپیہ والے کو روپیہ کی آس ہمیں بھگوان کی آس۔ جب تک سانس ہے تب تک آس ہے (۲) حمل ہونا۔ پیٹ ہونا۔ گربھ ہونا۔ پاؤں بھاری ہونا۔ (فقرہ) کیوں بی اللہ رکھو تمہاری بہو کو کچھ آس ہے +

آسا۔ اسم مؤنث۔ از (آس) ہندو بولتے ہیں (۱) اُمید۔ بھروسا۔

ہا مرے من مرے مرمر گئے سر بر آسا تو بجھی تشنا نا مرے کہہ گئے داس کبیر (دوہا)

اب چھوڑو تم میری آسا میں کروں جنگل کا باسا (ر)

(۲) انتظار۔ اُمید واری۔ (فقرہ) تمہاری آسا میں بیٹھے تھے +

آسا۔ صفت۔ آس کیا ہوا۔ بھروسے کا (فقرہ) آسا رے بڑا ساتھے +

اَساتذہ۔ ع۔ جمع اُستاد و معلم۔ گرو۔ اُستاد۔ آموزگار +

اُسارا۔ اسم مذکر۔ چھپر۔ سائبان۔ برآمدہ۔ برانڈہ + (گنوار)

اَسارا۔ اسم مذکر۔ وہ ریشم جس پر کلابتون کا تار چڑھاتے ہیں اسکی اصل آثار یعنی بنیاد ہے +

اَساڑھ۔ اسم مذکر ہندی چوتھا مہینہ۔ برسات کا پہلا مہینہ۔ تقریباً نصف جون سے نصف جولائی تک +

اساڑھی۔ اسم مؤنث (۱۔ قانون) فصلِ ربیع۔ وہ فصل جو اساڑھ کے مہینہ میں پیدا ہو + وہ زمین جو اساڑھ کی پیداوار کے لئے موزوں اور مخصوص ہو (۲) ہندوؤں کا ایک تہوار جو اساڑھ کے مہینہ میں ہوتا ہے +

آسامی۔ (صحیح) اسامی۔ ع۔ اسم مؤنث۔ جمع اسم جمع اسم۔ (اُردو میں بجائے مفرد بغیر ید مستعمل ہے (۱) اسم۔ نام۔ ناؤں (۲) شخص۔ متنفس۔ کس۔ نفر۔ آدمی۔ (فقرہ) فی آسامی دو روپیہ۔ وہ سیٹھ اب بھی لاکھوں کی اسامی ہے (۳) وہ شخص جس سے لین دین ہو۔ قرض ہو دا یعنے یا اُچاپت رکھنے والا۔ لگا بندھا۔ گاہک یا خریدار (فقرہ) لالہ اپنی اسامی کو ابھی سے جھوکا مارنے لگے؟ ہماری اسامی کو نہ بہکاؤ۔ اِس باغ کے لئے کوئی اسامی لاؤ (۴) چہرہ حُلیہ۔ (۵) خدمت۔ عُہدہ۔ کام۔ جگہ۔ نوکری۔ (فقرہ) کوئی اسامی خالی نہیں۔ تم کونسی اسامی چاہتے ہو؟ (۶) وہ شخص جو کسی ٹھیکیدار یا سرکار کا مالگذار ہو۔ رعیّت۔ پٹہ دار۔ اجارہ دار۔ کرایہ دار۔ کسان۔ کاشتکار بولے جو تنے والا (عدالت) (۷) مُدعا علیہ + قرضدار۔ دیندار (۸) گواہ۔ شاہد۔ (فقرہ) فلانی اسامی کو حاضر کرو۔ (۹) آشنا۔ رنڈی کسبی۔ دوست معشوقہ + فوجی (بازاری آدمی بولتے ہیں) (فقرہ) احمد کی اسامی محمود نے اُڑالی۔ یہ ڈیرے وار تو ہے مگر بڑھ کی اسامی نہیں ہے (۱۰) بازاری) دوشتی۔ لگا بندھا آشنا۔ رنڈی کا یار (۱۱) مالدار۔ دولتمند۔ امیر۔ زردار۔ سونے کی چڑیا۔ (فقرہ) یہ بھی ایک اسامی ہیں (۱۲) باشندۂ دِہ۔ گانوں کا رہنے والا۔ (اِس معنی میں آسامیاں زیادہ بولتے ہیں) (۱۳) آبادی۔ بستی۔ باشندے۔ لوگ۔ رہنے والے۔ خلق۔ (فقرہ) اس گانوں میں کتنی اسامیاں ہونگی (۱۴) اپنے مطلب کا بنایا ہوا احمق۔ اپنا اُلّو۔ اپنا بے وقوف (۱۵) وہ شخص جسکے ہاں جاکر ٹھہریں یا جس سے واقفیت ہو۔ واقفکار۔ جان پہچان والا۔ ملاقاتی۔ یار آشنا صاحب سلامتی۔ (یہ لفظ اور موقعوں پر بھی بولا جاتا ہے جیسے ڈوبی اسامی یعنے دِوالیہ۔ نادار۔ شکستہ حال + سرکاری اسامی یعنے گورنمنٹ کی نوکری کھری اسامی جو شخص نقد روپیہ ادا کرے۔ جس کے روپے میں الیسٹ ہو معتبر آدمی۔ کِھلانے والی اسامی وہ عورت جو اپنے آشنا کو اپنے پاس سے کھلائے + بیہڑ اسامی ناد ہند آدمی + موٹی اسامی۔ دولتمند آدمی سونے کی چڑیا جیسے کسی موٹی اسامی کو مارو جو گہرے ہو جائیں یا فقت کی اسامی۔ فائدہ مند

آسا

جگہ۔ وہ محکمہ یا نوکری جس میں بالائی آمد کثرت سے ہو جیسے نہر یا محکمۂ تعمیرات یا ڈسٹرکٹ یا میونسپل کمیٹی وغیرہ)

آسامی بازو۔ ا۔ اسم مذکر۔ بنا کر ٹھگنے والا یار، مار، دوستوں کی گرہ کاٹنے والا۔ ٹھگیا + خود غرض۔ گونگیرا +

آسامی بنانا۔ افعل متعدی۔ کبوتر کی طرح ہلانا۔ مالدار کو اپنے ڈھب کا بنانا۔ اپنے مطلب کا بنانا۔ اپنی گوں کا بنانا۔ ٹھگنا۔ یار بنا کر گرہ کاٹنا۔ بلکہ لوٹنا + لوٹنے کھسوٹنے کے واسطے یار بنانا + بیوقوف بنانا۔ اس معنی میں صرف بنانا بھی آتا ہے +

(ٹھگ جواری جب کسی نئے آدمی کو دیکھ پاتے ہیں تو اُسے یار بنا کر پہلے سو دو سو روپیہ جتوا دیتے ہیں اور پھر جو کچھ اُس کے پلے ہوتا ہے سب ہتھیا لیتے ہیں اس کو بھی آسامی بنانا کہتے ہیں)

آسامی پاہی۔ یا چاہی کاشت۔ ا۔ اسم مذکر۔ باہر کے یا پاس کے گانو کا کسان۔ یا کسان کا کسان یعنی ماتحت کاشتکار۔ اس معنی میں پاہی غالباً پائیں (فارسی) کا بگاڑ ہے + (آسامی پاہی کاشت سے موروثی تک ماتحت قانونوں میں آتا ہے۔

آسامی شکمی۔ ع + ف۔ اسم مؤنث (قانون) کاشتکار کا ماتحت۔ بھیتری ساجھی۔ اندرونی شریک + چھوٹا کسان ہو وہ شخص جسے اپنی طرف سے ساجھی کریں۔ کسی پٹی کا شریک۔ پٹی دار +

آسامی غیر موروثی۔ ع۔ اسم مؤنث (قانون)، غیر موروثی کاشتکار۔ وہ کسان جس کا دوامی حق نہ سمجھا جائے +

آسامی مستقل۔ ع۔ اسم مؤنث۔ قانون۔ وہ کاشتکار جو دخل کا مستحق ہو

آسامی موروثی۔ ع۔ اسم مؤنث (قانون) دوامی کاشتکار وہ کسان جو کاشتکاری کے باعث وراثت کا حق پیدا کرے +

آسان۔ (عوام) اسان۔ ف۔ صفت۔ دُشوار کی ضد (۱) سہج سہل۔ بلا دقت۔ ہون۔ سُگم۔ نرم چارہ ہے

پاس اپنے بٹھاؤ تو ذرا بیٹھیں ہم — مشکل ہے ہمیں اور ہے آسان تمہیں (نظیر)

مصرعہ۔ آسان نہیں سلسلۂ رشتۂ الفت کا توڑنا۔ (فقرہ) ہمت ثابت منزل آسان (۲) ممکن الحصول۔ ممکن، امکان، ہونہار (فقرہ) محنت کے آگے سب کچھ آسان ہے +

آسان کر دینا۔ افعل متعدی۔ سہل کر دینا۔ سلجھا دینا۔ حل کر دینا۔ دقت سے پاک کر دینا۔ پانی کر دینا +

اسب

آسان کرنا۔ افعل متعدی۔ (۱) سہل کرنا۔ سہج کرنا (۲) سلجھانا۔ صاف کرنا۔ حل کرنا۔ کھولنا + دقت رفع کرنا (فقرہ) خدا نے مشکل آسان کر دی۔ حساب کا ایک قاعدہ ایسا نکلا کہ سب سوال آسان کر دئے (۳) پاک کرنا۔ علائق سے بری کرنا۔ دقت سے پاک کرنا +

آسان ہونا۔ افعل لازم۔ (۱) سہل ہونا۔ سہج ہونا۔ بلا دقت ہونا۔ بے تکلیف ہونا ہے

قتل کر رحم کر کے بدلے کہیں حل ہو مشکل — مجھ کو اس جینے سے مرنا کہیں آسان ہو گا (نسیم دہلوی)

کیا سناتے ہو کہ ہے ہجر میں جینا مشکل — تم سے بے رحم پہ مرنے سے تو آسان ہو گا (مومن)

(۲) چل نکلنا۔ رواں ہونا۔ رستہ پر لگنا۔ راہ پر لگنا۔ (فقرہ) سبق آسان ہو گیا۔ جوں جوں کرتے ہیں کام آسان ہوتا چلا جاتا ہے (۳) حل ہونا۔ صاف ہونا۔ سلجھنا۔ مشکل رفع ہو جانا +

آسانی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ (۱) سہولت۔ سہج پن۔ بے دقت۔ سہل۔ (فقرہ) آسانی سے پار اتر گیا (۲) آرام۔ آسایش۔ راحت۔ (فقرہ) ریل سے بڑی آسانی ہو گئی۔ تن آسانی۔ اب سفر کی بڑی آسانی ہو گئی +

اساوری۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ایک راگنی اور ایک قسم کے زریں بنارسی کپڑے کا نام ہے +

آسایش۔ ف۔ اسم مؤنث۔ وحاصل مصدر (از آسودن) راحت۔ آرام۔ سکھ۔ چین ہے

کسی کو صبح دم ہوتی نہیں شب کی سی آسایش — مجھے پیری میں یاد آئے ہے کیوں عالم جوانی کا (ناسخ)

(فقرہ) اپنے گھر کی برابر کہیں آسایش نہیں +

اسباب۔ ع۔ اسم مذکر۔ (جمع سبب بمعنی ریسماں، رسن اور پیوند صلہ نیز پیوند و خویشی) فارسی والے اس لفظ کو بمعنی رخت خانہ، اثاثہ و اثاث البیت استعمال کرتے ہیں (۱) اثاثہ۔ چیز بست۔ سامانِ خانہ (۲) اشیاء ضروری۔ زندگانی کی ضرورتیں (۳) وسائل بواعث۔ کسی چیز کے حاصل کرنے کے وسیلے (۴) ظاہری ٹیپ ٹاپ۔ ظاہری بھڑک۔ طمطراق۔ تکلفات دنیوی ہے

ہستی با ضرورت ہے ہنر اسباب ظاہری — دنیا کے لوگ دیکھنے والے ہوا کے ہیں (ہستی)

اسباب جہالت۔ ف۔ اسم مذکر۔ جہالت کا سامان۔ جہالت کے اسباب۔ جہالت کے بواعث + انکسار اسلام تصنیف تالیف

اسباب مانع ارث۔ ع۔ اسم مذکر (قانون) وہ بواعث جو ورثہ ملنے سے باز رکھیں اور وہ ۸ ہیں۔ غلام ہونا۔ قاتل ہونا۔ دین میں اختلاف ہونا

اَسْپ ۔ ف ۔ اسمِ مذکر ۔ (صحیح اسپ) ۔ (۱) گھوڑا ۔ فرس + عراقی (۲) شطرنج کے ایک مہرے کا نام +

اِسْپات ۔ ا ۔ اسمِ مذکر ۔ (اصل میں یہ لفظ پرتگیزوں سے لیا گیا ہے ہندی نہیں ہے کیونکہ پرتگالی زبان میں (اسپڈا Espada) ایک قسم کے سخت لوہے کو کہتے ہیں جو فولاد اور کھیڑی کی مانند ہوتا ہے ۔ ہندوستان میں گوالیار اس کی کان ہے)

آس پاس ۔ ہ ۔ تابعِ فعل و صفت (۱) ارد گرد ۔ گرداگرد ۔ چاروں طرف ۔ چوطرفا ۔ اِدھر اُدھر ۔ جیوں ادر ۔ اورے دھورے ۔ نزدیک ۔ قریب ۔ قُرب و جوار ۔ پاس پڑوس ۔ چوگرد ۔ ہر طرف ۔ گرد و پیش +
(فقرہ) آس پاس کے لوگ بٹھے ہو گئے ؎

یہ غیرتِ وفا کا اثر ہے کہ بوالہوس　　بسمل تڑپتے ہیں ترے بسمل کے آس پاس (مومن)
ہو زلف حلقہ زن رُخِ دلبر کے آس پاس　　یا اژدہا ہے گنجِ سکندر کے آس پاس (صاحب)
چل لا پڑو گھر میں تجھے دیکھتے ہیں بزم میں غیر　　یہ آن بیٹھیں گے سب تیرے آس پاس نہ بیٹھ (جرأت)
یوں داغ دل ہیں اس مری سینے کے آس پاس　　جُگنی جڑی ہو جیسے نگینہ کے آس پاس (شاداں)
شیشے دھرے ہیں واں مرے دلبر کے آس پاس　　یاں آبلے ہیں اس دلِ مضطر کے آس پاس (نصیر)
گرد سر یار کے پھریں بیسروں　　ہم جو ہوں اس کے آس پاس کہیں (میر تقی)

(۲) ۔ اسمِ مذکر ۔ ہمسایہ ۔ پڑوسی (۳) ہمراہی ۔ ساتھی ۔ (فقرہ) آپ بھی ڈوبے اور آس پاس کو بھی لے ڈوبے +

آس پاس پھرنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ چوگرد پھرنا ۔ طواف کرنا + صدقہ ہونا ۔ پرکما کرنا ؎

کہا کسی نے کل اُن سے اگر اجازت ہو　　تو آس پاس ترے یہ حیفِ ناتواں پھر جائے (حیف)
یہ سن کے تبسم ہو پھر لگا کہنے　　جو اُس کے جی کی خوشی ہے تو خیر ہاں پھر جائے (۔)

اَسْپتال ۔ انگلش (Hospital ہوسپٹل) اسمِ مونث ۔ دار الشفا ۔ شفا خانہ ۔ ہوسپٹل +

اِسْپِرِٹ ۔ انگلش (Spirit سپرٹ) اسمِ مونث (۱) الکحل ۔ روحِ شراب (۲) جوش ۔ ولولہ (۳) جوہر (۴) ست +

اِسْپَغُول ۔ ف ۔ اسمِ مذکر ۔ (صحیح ۔ اسپغول) بزرِ قطونا ۔ ایک قسم کا لعاب دار تخم ہے مزاجاً دوسرے درجے میں سرد و تر +

اِسْپَنْد ۔ سَ ۔ اسمِ مذکر ۔ اس ۔ پہاکرت (اپسندیت) کالا دانہ ۔ تخمِ نیل ایک قسم کے بیج جو ہوا کی صفائی اور نظرِ بد کا اثر دور کرنے کے واسطے

جلاتے ہیں ۔ سفید و داغ سیاہ و سفید و نافعِ نقرس و درد مفاصل وغیرہ مزاجاً تیسرے درجے میں گرم و خشک +

اِسْپِیچ ۔ انگلش (Speech) اسمِ مونث ۔ تقریر ۔ گفتگو ۔ وہ تقریر جو برسرِ مجلس بیان کی جائے +

اِسْپِیکر ۔ انگلش اسمِ مذکر (۱) مقرر ۔ تقریر کرنے والا ۔ اسپیچ دینے والا + جیسے پارلیمنٹ کا اسپیکر (۲) عرض بیگی +

اُسْتاد ۔ ف ۔ اسمِ مذکر ۔ (۱) آموزگار ۔ سکھانے والا ۔ معلم ۔ ماسٹر (۲) کاملِ فن ۔ ماہر ۔ ہنر (۳) چالاک ۔ ہوشیار ۔ مرشد ۔ بیڈھب (۴) تجربہ کار ۔ آزمودہ کار ۔ مشاق (۵) برابر کو یار بھی آپس میں ایک دوسرے کو اس لفظ سے خطاب کرتے ہیں ۔ اس صورت میں یار ۔ دوست ۔ آکھیاں کی بجائے خیال کرنا چاہئے +

اُسْتادی ۔ ف ۔ اسمِ مونث ۔ (۱) آموزگاری ۔ اُستاد ہونا + کمال ہنر و فن ۔ (۲) چالاکی ۔ ہوشیاری (۳) مشاقی +

آستان ۔ یا ۔ **آستانہ** ۔ ف ۔ اسمِ مذکر ۔ س (Stha ستھا ۔ ہندی استھان) ۔ (۱) دہلی ۔ دہلیز ۔ چوکھٹ ۔ ڈیوڑھی ۔ دروازہ ؎

برنگِ پنجۂ خورشید نقشِ پا ہے ترا　　بلند بامِ فلک سے ہے آستاں اپنا (ناسخ)
دیر نہیں حرم نہیں در نہیں آستاں نہیں　　بیٹھے ہیں رہگذر پہ ہم غیر ہمیں اٹھائے کیوں (غالب)
اٹھے نہ چھوڑ کے ہم آستانِ بادہ فروش　　طلسمِ ہوش رُبا ہے دکانِ بادہ فروش (شیفتہ)
کمائیں گر دوں نے قصدِ کعبہ اور کچھ کہتا　　اور اُس کافر کا شوقِ آستانہ اور کہتا ہے (ظفر)

(۲) مسکن ۔ مکان ۔ گھر (۳) مزارِ بزرگاں ۔ اولیاء اللہ کی قبر + روضہ کا دروازہ ۔ (لفظ آستان مونث بھی مستعمل ہے)

آستان بوس ۔ ف ۔ اسمِ مذکر ۔ (آستان بوسیدن) (۱) ماتھا ٹیک سجدہ کرنے والا ۔ چوکھٹ چومنے والا (۲) غلام ۔ خدمتگار ۔ خادم + دربان (۳) معتقد ۔ اعتقاد مند ۔ عقیدتمند +

آستان بوسی ۔ یا ۔ **آستانہ بوسی** ۔ ف ۔ اسمِ مونث ۔ (۱) ماتھا ٹیکنا ۔ چوکھٹ چومنا ۔ سجدہ کرنا (۲) غلامی ۔ خدمتگاری ۔ خادمی + دربانی (۳) خوش اعتقادی ۔ حسنِ عقیدت (۴) کسی بزرگ سے زیارت حاصل کرنا ۔ ملنا ۔ یا ملاقات کرنا +

اُسْتانی ۔ ا ۔ اسمِ مونث (۱) معلمہ ۔ اتوں ۔ وہ عورت جو لکھنا پڑھنا یا کوئی کام جیسے سینا پرونا وغیرہ سکھائے (۲) اُستاد کی بیوی

است

(۳) چالاک۔ ہوشیار عورت +

اِستِثنا۔ ع۔ اِسم مذکّر۔ (۱) لغوی معنی باہر نکالنا۔ اور نحویوں کی اصطلاح میں پہلے کلام میں سے کسی بات کو حرفِ استثناء لگاکر چُننا (۲) علیحدہ۔ جُدا۔ الگ +

اِستِحالہ۔ ع۔ اِسم مذکّر۔ تبدیلِ حالت۔ ایک حالت سے دُوسری حالت پر ہونا +

اِستِحقاق۔ ع۔ اِسم مذکّر۔ (۱) حق طلبی۔ حق طلب کرنا۔ اپنا حق چاہنا (۲) کسی بات کا سزاوار ہونا (۳) دعویٰ۔ اِستدعا۔ طلب قابلیتِ حق +

اِستِحقاقِ شفع۔ ع۔ اِسم مذکّر (قانون) حقِ شفع۔ ہمسایگی کا حق +

اِستِحقاقِ نالِش۔ ع + ف۔ اِسم مذکّر۔ قانوناً نالِش کرنیکا مجاز ہونا +

اِستِحکام۔ ع۔ اِسم مذکّر۔ (۱) مضبوطی۔ اُستواری۔ پختگی (۲) استقلال قیام

اِستِخارہ۔ ع۔ اِسم مذکّر۔ طلبِ خیر۔ فالِ نیک۔ شگون۔ سون۔ کسی کام کے نیک انجام کے لیئے فال دیکھنا۔ کسی بات کے کرنے نہ کرنے میں ایکی خاص عمل کے ذریعہ سے خُدا تعالےٰ سے اِشارہ چاہنا +

اِستِخارہ دیکھنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ فال دیکھنا۔ شگون لینا۔ بذریعہ عمل کسی معاملہ کے متعلق اچھا یا بُرا نتیجہ دیکھنا +

اِستِخارہ کا راہ دینا۔ ا۔ فعل متعدی۔ فال کا حسبِ مُراد نکلنا۔ کسی کام کرنے کے واسطے خُدا کی طرف سے قلب کا متوجہ ہوجانا +

اِستِخراج۔ ع۔ اِسم مذکّر۔ (۱) خارج کرنا۔ نکالنا (۲) برآمد۔ نکاس +

اُستُخواں۔ ف۔ اِسم مذکّر۔ (۱) ہاڑ۔ ہڈی۔ عظم ؎

واہ وا شورِ محبت خوب ہی چھڑکا نمک اُستخواں میرے ہا کس کس مزے سے کھائی ہے (ذوق)

(۲) گٹھلی۔ تیرڑا۔ تخم خرما و انگور و انار وغیرہ +

اُستُخواں فروشی۔ ف۔ اِسم مؤنّث۔ باپ دادا کی تعریف۔ خاندانی شرافت

اِستِدعا۔ ع۔ اِسم مؤنّث۔ خواہش۔ درخواست۔ چاہنا۔ عرضداشت۔ دعویٰ +

اُستَر۔ ف۔ اِسم مذکّر۔ اس۔ دستر م (۱) دوہری کپڑے کے نیچے کی تہ۔ ابرے کا نقیض (۲) نِظانہ۔ پگڑی کی اندرونی تہ۔ مطلق تہ۔ جیسے چُونے وغیرہ کا استر +

اَستَرکاری۔ ف۔ اِسم مذکّر۔ چُونے کی لپائی۔ ریختہ۔ پچکاری۔ پلستر +

اِستِرخا۔ ع۔ اِسم مذکّر۔ (۱) سُست پڑجانا (۲) بدن کا ڈھیلا ہوجانا (۳) جھولا مارجانا۔ دھڑ رہجانا +

اُسترہ۔ ف۔ اِسم مذکّر۔ (صحیح بضمِ تا) بال مُونڈنے کا اوزار۔ پاچھنا۔ چھرا

اُسترہ لینا۔ ا۔ فعل متعدی۔ مُوئے زہار کا مُونڈنا۔ کالے بالوں کو مُونڈنا +

اِستری۔ ہ۔ اِسم مؤنّث۔ (۱) ناری۔ نار۔ تریا۔ عورت۔ لُگائی۔ (۲) جورُو۔ بیوی۔ زوجہ +

اِستَری۔ ہ۔ اِسم مؤنّث۔ (بفتحِ تائے فوقانی) وہ لوہے یا پیتل کا ظرف کی شکل کا اوزار جسے گرم کرکے کپڑوں کی سلوٹیں مٹاتے یا سیون بٹھاتے ہیں +

اِستِسقا۔ ع۔ اِسم مذکّر۔ (۱) لغوی معنی پانی مانگنا۔ تشنگی۔ پیاس۔ عطش +

دَوں (۲) ایک بیماری کا نام ہے جس سے پیٹ بڑھجاتا۔ اور پیاس بہُت لگتی ہے اِسے ہندی میں جلندر اور جلودر کہتے ہیں۔ یہ مرض خرابئی جگر سے پیدا ہوتا ہے جسکی ابتدا سوءُ القنیہ کہلاتی ہے اِسکا سبب یہ ہے کہ مادّہ سردِ خارجیہ تمام اعضا میں بھرجاتا ہے۔ اِستسقا کی تین قسمیں ہیں استسقائے زِقّی۔ استسقائے طبلی۔ اِستسقائے لحمی +

اِستِسقائے آبی یا زِقّی۔ ع۔ اِسم مذکّر۔ وہ اِستسقا جس سے معدہ کے پردوں اور دِل وجگر وغیرہ میں پانی جمع ہوجاتا ہے + (چُونکہ زِق عربی میں پانی کی مشک کو کہتے ہیں اِس سبب سے اِستسقائے آبی کو زِقّی سے تعبیر کیا)

اِستِسقائے طبلی۔ ع۔ اِسم مذکّر۔ وہ اِستسقا جس سے غلیظ ہوا اُن مقاموں میں جہاں اِستسقاءِ زِقّی کا پانی جمع ہوتا ہے۔ بھرجائے (چُونکہ پیٹ بجانے سے ہوا کے باعث طبل کی سی آواز نکلتی ہے اِس لیئے اِس نام سے موسُوم ہُوا) +

اِستِسقائے لحمی۔ ع۔ اِسم مذکّر۔ وہ اِستسقا جس سے تمام اعضاء میں ورم ہوجائے۔ (چُونکہ معدہ میں رطُوبت بڑھ جانے سے کھانا ہضم ہوکر خُون نہیں بنتا اور جسم زیادہ پھُول جاتا ہے اِسلیئے یہ نام رکھا گیا) +

اِستِطاعت۔ ع۔ اِسم مؤنّث۔ قُدرت۔ طاقت۔ مقدُور۔ بساط +

اِستِعارہ۔ ع۔ اِسم مذکّر۔ لغوی معنی مانگ لینا۔ علم زبان کی اصطلاح میں مجاز کی ایک قسم ہے۔ یعنی جب مضاف الیہ کو مضاف سے کچھ تشبیہ کا لگاؤ ہو تو اِس مضاف کو استعارہ کہتے ہیں جیسے لعلِ لب اور سروِ قد۔ یہاں لب کا لعل سے اور سرو کا قد سے استعارہ ہے اگر مشبّہ کو چھوڑ کر مشبّہ بہ کا ذکر کرکے مشبّہ سے مُراد لیں تو لعل بمعنے لب اور سرو بمعنی قد ہوگا۔ اِس صُورت میں استعارے کی پُوری

پُوری تعریف صادق آئے گی +

اِستعارۂ بالتصریح ۔ اگر مشبّہ بہ کا ذکر کریں اور مشبّہ کو چھوڑ دیں یا مضاف مشبّہ بہ اور موجود ہو اور مضاف الیہ غیر موجود اس صورت میں استعارۂ بالتصریح کہیں گے جیسے صنم بمعنی معشوق یہاں معشوق کو صراحتاً بُت سے استعارہ کرلیا ہے +

اِستعارۂ بالکنایہ ۔ اگر مشبّہ بہ کو چھوڑ کر مشبّہ کا ذکر کریں تو اس کو استعارۂ بالکنایہ کہتے ہیں ۔ کیونکہ تصریح نہ کرنیکا نام کنایہ ہے جیسے رُخ روشن یہاں مشبّہ موجود اور آفتاب مشبّہ بہ غیر موجود ہے +

اِستعانت ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ مدد ۔ معاونت ۔ طلبِ مدد +

اِستعداد ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ لیاقت ۔ قابلیت ۔ سامان ۔ مادہ ۔ طاقتِ علمی ۔ اٹکت + مہارت (۲) سمائی ۔ گنجائش ۔ وسعت +

اِستعفا ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ لغوی معنے طلبِ عفو ۔ معافی ۔ اصطلاحی نوکری کرنے سے معافی مانگنا + درخواستِ ترکِ عہدہ +

اِستعفا دینا ۔ یا پیش کرنا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ نوکری چھوڑنے کی درخواست کرنا + نوکری چھوڑ دینا ۔ ترکِ ملازمت کرنا +

اِستعفا لینا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ نوکری یا کسی خدمت سے انکار کرانا ۔ خدمت پھر طلوانا ۔ ملازمت سے برطرفی اختیار کرانا +

اِستعمال ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ عمل میں لانا ۔ برتاؤ +

اِستعمال کرنا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ برتنا ۔ کام میں لانا +

اِستعمال ہونا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ کام میں آنا ۔ برتا جانا ۔ مصرف میں آنا ۔

اِستعمالی ۔ ف ۔ صفت ۔ (۱) برتا ہوا ۔ کام میں آیا ہوا ۔ مستعمل ۔ پرانا (۲) کام میں لانے کی چیز (۳) ایک قسم کا عمدہ اور باریک چاول +

اِستغاثہ ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ (۱) داد ۔ فریاد ۔ انصاف چاہنا (۲) مرافعہ اپیل ۔ نالش ۔ پکار +

اِستغفر اللہ ۔ ع ۔ جملہ ۔ لغوی معنی میں خدا سے بخشایش یا معافی مانگتا ہوں (۱) خدا بچائے ۔ خدا پناہ دے ۔ توبہ +

(لغوی معنی کے علاوہ نفرت اور انکار کے موقع پر بھی اسکا استعمال کرتے ہیں)

اِستغنا ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ بے پروائی ۔ لاابالی ۔ غنی پن +

اِستفتا ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ عالم سے فتویٰ لینا ۔ کوئی مسئلہ پوچھنا + فتویٰ +

اِستفراغ ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ (۱) قے ۔ ردہ ۔ متلی ۔ (۲) بااصطلاح اطبا ۔

فصد ۔ تنقیہ ۔ مسہل ۔ (۳) حجامت +

اِستفسار ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ تحقیقات کرنا ۔ دریافت کرنا ۔ پوچھنا ۔ تفتیش کرنا ۔

اِستفہام ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ سمجھنا ۔ دریافت کرنا ۔ سمجھ کی خواہش +

(نحویوں نے اس کی تین قسمیں قرار دی ہیں ۔ اوّل استخباری جس سے صرف پوچھنا مقصود ہوتا ہو جیسے کیا کہتے ہو ۔ دوم اقراری جس سے مضمون کا ثبوت پایا جاتا جیسے کیوں نہیں کہتے ۔ سوم انکاری جس سے مضمون کی نفی ثابت ہوتی ہے جیسے ایسی بات کیوں کرتے ہو)

اِستقبال ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ پیشوائی ۔ اگوانی ۔ تعظیماً کسی کے لینے کے لئے آگے بڑھنا (۲ ۔ نحو) زمانۂ آیندہ ۔ مستقبل +

اِستقلال ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ قیام ۔ مضبوطی ۔ قرار ۔ استحکام + قائم مزاجی ۔ صبر ۔ ٹھیراؤ +

اِستنباط ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ (از نبط بمعنی منبط) انتخاب ۔ اخذ ۔ استخراج ۔ برچیدگی +

اِستنجا ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ نجاست سے اپنے تئیں پاک کرنا ۔ طہارت ۔ پاکی آبدست کرنا ۔ بذریعہ عضوِ مخصوص کو پانی سے دھونا ۔ ڈھیلا لینا +

(بفتح تاے فوقانی مستعمل)

اِستنجا لڑنا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ بازاری نہایت بے تکلفی کی دوستی ہو جانے کو کہتے ہیں ۔ گاڑھی چھننا ۔ پلاؤ ملنا +

اِستنجے کا ڈھیلا ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ (۱) وہ ڈھیلا جس سے استنجا سکھاتے ہیں (۲) نکما ۔ ناکارہ ۔ کم قدر +

اُستوار ۔ ع ۔ صفت ۔ مضبوط ۔ محکم ۔ پائیدار ۔ مستحکم +

اَستھاپن کرنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ مورتی کو مندر میں بٹھانا +

اَستھان ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ جگہ ۔ مقام + مسکن + بزرگوں کے رہنے کا مقام ۔ آستانہ +

آستین ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ (آس + تیں) یا (دستیں) +

(بہارِ عجم میں لکھا ہے کہ آس بمعنے مس کرنا اور تین کلمۂ نسبت ہے چونکہ آستیں ساعد سے مس کرتی رہتی ہے اسلئے اس کا یہ نام رکھا گیا ۔ یہ کو نہ ویک جس طرح بادگفت سے بدگفت ہو گیا ہو اسیطرح دستین سے وال الف سے بدلکر آستین ہو گیا ہو یعنے ہاتھ میں پہننے کا کپڑا) (۱) انگرکھے یا کرتے وغیرہ کی باہنہ ۔ عربی میں کُم ۔ ترکی میں ینگ کہتے ہیں

نہیں جلاد کی کچھ آستیں سُرخ شہیدوں کے لہو سے ہے زمیں سُرخ (نسیم دہلوی)

ہوئی نہ رسا ہو اس کے واسطے جو قطع ہو جسکی نکل سکتا ہے کوئی آستیں کا سوا اس کے (ذوق)

کبھی دل پاس تھا غائب ہوا ہے خشش دیکھو اِدھر دیکھو اُدھر دیکھو یہیں دیکھو کہیں دیکھو (قطعہ داغ)

دہی پاس ہے سو رہ کی جو یہ مسکراتا ہے اسی کے ہاتھ دیکھو جیب دیکھو آستیں دیکھو

آستین چڑھانا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ (یہ محاورہ آستین بہ جیدن کا ترجمہ ہے) (جمع کے ساتھ زیادہ بولتے ہیں) (۱) کسی کام کرنے کے واسطے آستین کو اُوپر چڑھانا۔ کام کرنے کو مستعد ہونا۔ کچھ کرنے کو آمادہ ہونا۔ پیش بندی کرنا۔ ساٹو نٹا ہونا ؎

قتل کو کافی ہو آنا آپ کا دامن کشاں ۔ آستینیں قتلِ عاشق پر چڑھانا کیا ضرور (اسیر)

مژدہ اے صیدِ محبت ذبح کرنے کو ترے ۔ آستیں اُسنے چڑھائی لیکے خنجر ہاتھ میں (ظفر)

وہ آئے ذبح کرنے کو ہمارے سہو یہ جانا ۔ اُسے خنجر بکف جس دم چڑھائے آستیں دیکھا (ر)

ذبح کرنے کو مرے خنجر لئے پھرتے ہیں وہ ۔ دیکھ لینا آستینیں بھی چڑھاتے آئیں گے (ر)

(۲) لڑنے کو کھڑا ہونا۔ سامنا کرنا۔ سامنے ہو جانا۔ مستعدِ جنگ ہونا۔ مارنے مرنے کو تیار ہونا + دھمکانا ؎

سرو بھی سر ہو سکے تیرے قدو گیسو کہا ۔ کیا چڑھاتا ہے تو اے رشکِ صنوبر آستیں (ظفر)

بتاں تو جتے رہیں لیکن خدا حافظ ہے مجلس کا ۔ غضب سے گر چڑھاتا آستیں وہ تند خو آوے (رہبر)

(فقرہ) ارے میاں کیوں بیچارے غریب پر آستیں چڑھاتے ہو +

آستین کا سانپ۔ ا۔ اسم مذکر۔ (مار آستیں کا ترجمہ) اوہ شخص جو دوست ہو کر دشمنی رکھے۔ وہ شخص جو بظاہر از دو ساز بنکر دشمنی کرے + عزیز و اقربا میں سے دشمن۔ نزدیک کا دشمن۔ دشمنِ قریب۔ پاس رہنے والا دشمن۔ پلا ہوا دشمن۔ بغلی دشمن۔ خانگی دشمن۔ بغلی گھونسا +

کھلا یہ ہو تری زلف عنبریں کا سانپ ۔ ہوا ہے ہاتھ میری حق میں آستیں کا سانپ (معروف)

رفتہ رفتہ یار جو ہرا ہنے دکھلانے لگا ۔ آستیں کا سانپ نکلا یہ تو جی کھانے لگا (ر زاندوی)

سو میں تجھ بن خفیف سی کیا امرِ سرسم رکھ گیا تم ۔ تار جیسے آستیں میں آستیں کا سانپ ہے (ظفر)

(فقرہ) جسے دوست سمجھا وہی آستین کا سانپ نکلا +

آستین میں سانپ پالنا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ دشمن کو پرورش کرنا۔ اپنے بدخواہ کو اپنے پاس رکھنا۔ دشمن کو مقرّب اور مصاحب بنانا ؎

دیتا ہو دل میں جا تو اس غصّہ کو جا کے ۔ گویا کہ آستیں میں تو سانپ پالتا ہو (مصحفی)

اسٹابری۔ انگلش (Straw berry) ایک قسم کا میوہ دار درخت اور اس کا پھل جو بہدانہ سے مشابہ ہے +

اِسٹام۔ اِنگلش (Stamp - اسٹامپ) اِسم مذکر۔ (۱) چھاپ۔ مُہر (۲) وہ سرکاری کاغذ جو رسوم سرکار دے کر دستاویز وغیرہ کے واسطے دیا جاتا ہے۔ ٹکٹ۔ ٹکا کاغذ۔ اِسٹیمپ + ڈاک کا ٹکٹ۔ پوسٹیج اسٹامپ +

اِسٹمیٹ۔ اِنگلش (Estmate.) اِسم مذکر۔ تخمینہ۔ تخمینہ۔ برآورد اندازہ۔ جانچ +

اِسٹوڈِنٹ۔ اِنگلش (Stu dent) اِسم مذکر۔ طالب علم +

اِسٹیٹ۔ اِنگلش (State.) اِسم مذکر۔ اراضی۔ جائداد علاقہ۔ ترکہ۔ مالیت +

اِسٹیشن۔ اِنگلش (Station.) اِسم مذکر۔ مقام۔ قیامگاہ ٹھیرنے کی جگہ۔ ٹھکانا۔ چوکی +

اِسٹیشن ماسٹر۔ اِنگلش (Station-master) اسم مذکر۔ ریل کے پڑاو کا نگراں ذمّہ دار + منتظم فرود گاہ +

اَسَد۔ ع۔ اِسم مذکر۔ شیر۔ سنگھ۔ باگھ + ایک آسمانی برج کا نام +

آسر۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (صحیح۔ عُشر) قصائی دس روپیہ کو کہتے ہیں +

آسرا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ س (आश्रय - اشریا اشریہ) پالی (آسیو) (۱) پناہ۔ بچاؤ۔ امن۔ نگہبانی۔ محافظت + سلامتی + حمایت ؎

(مصرعہ) انشاء اللہ آسرا اللہ اور آلِ رسول اللہ کا + (فقرہ) اس جگہ تو خُدا ہی کا آسرا ہے (۲) وسیلہ۔ پرتا۔ بھروسا۔ توقع۔ امید۔ رجا۔ آس تکیہ ؎

تو۔ فلک۔ مرگ۔ ہم سو سب غافل ۔ اب کسی کا بھی آسرا نہ رہا (مومن)

بے لطف یار ہمکو کچھ آسرا نہیں ہے ۔ سو کوئی دن جو یوں تو پھر سامنا نہیں ہو (میر تقی)

ہرچند موذوں سے ہم پرسے ہیں ۔ جیتوں کو ہزار آسرے ہیں
قدرت جو دی کھانے پر وہ آئے ۔ دم میں تمہیں مجھ سے لا ملا ئے } ناسخ شہیدی

(فقرہ) تمہارے ہی آسرے پر قرض لیا تھا۔ اپنے ڈھنگ پیسے تو پرایا آسرا کیسا (گنواری مثل) (۳) اعتبار۔ اعتماد۔ یقین (۴) ضامن۔ کفیل ذمّہ دار (۵) ملجا و ماوٰے۔ پناہ کی جگہ۔ پناہ گاہ (۶) بچانے والا۔ سہارا۔ دینے والا۔ مُربّی۔ دستگیر۔ حامی۔ مددگار۔ ولی نعمت (فقرہ) ہم اپنا آسرا آپ ہی کو سمجھتے ہیں (۷) مدد۔ سہارا۔ معاونت۔ دستگیری (فقرہ) آدھ سیر آٹے کا آسرا چاہتا ہوں (۸) پونجی۔ سرمایہ۔ دولت۔ روپیہ۔ مایہ۔ جمع۔ دھن دولت (اس معنی میں کم بولا جاتا ہے) ؎

بے لاگ عشق بازی میں مفلس کا ہے ضرر ۔ کیا کھیلے وہ جوا جسے کچھ آسرا نہ ہو (میر تقی)

آسرا پکڑنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ سہارا لینا۔ بھروسا کرنا۔ اُمید کرنا ؎

ہر کسی کا مست پکڑ شام و سحر ۔ آسرا مولا کی جانب کر نظر (ذوقِ معین)

آسرا تکنا۔ یا آسرا ڈھونڈنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) مدد ڈھونڈنا

سہارا ڈھونڈنا۔ پناہ چاہنا (۲)، راہ دیکھنا۔ منتظر رہنا۔ اِنتظار کرنا ؎

سج چھوؤں کی تِری پکار رکھوں　اور پڑی اُس کا آسرا تکوں (زیبہ)

آسرا ٹوٹنا۔ ۔ فِعل لازِم۔ ناامید ہونا۔ مایوس ہونا۔ نِراس ہونا۔ آس کھونا۔ آس چھوڑنا ؎

نیک جوگ والوں کا آسرا ٹوٹ گیا منتی آس کا　بیل بٹا تو تجھ بِن پنچھا درشن سب سو گئے تم (مرہٹی)

آسرا دینا۔ ۔ فِعلِ متعدی۔ (۱) سہارا دینا۔ پناہ دینا۔ مدد دینا (۲) اِقرار کرنا۔ وعدہ کرنا۔ بھروسا دینا +

آسرا رکھنا۔ ۔ فِعل متعدی۔ بھروسہ رکھنا + آس رکھنا۔ اُمید رکھنا + سہارا تکنا +

آسرا کرنا۔ ۔ فِعل متعدی۔ (۱) بھروسا کرنا۔ تکیہ کرنا۔ توکّل کرنا۔ (فقرہ) اب اُسی پر آسرا کرو اور بیٹھ رہو (۲) اُمید کرنا۔ توقع کرنا۔ آس کرنا۔ (فقرہ) فقیر بھی آسرا کئے چلا آتا ہے (فقیر) (۳) اِعتبار کرنا۔ اِعتماد کرنا +

آسرا لگانا۔ ۔ فِعل متعدی۔ دیکھو (آسرا کرنا نمبر ۱۔ ۲) ؎

کبھی تو خاطرِ غمناک گورکن او مرگ　غریب دیر سے ہیں آسرا لگائے ہوئے (اسیر)

آسرا لینا۔ ۔ فِعل متعدی۔ پناہ لینا یا چاہنا۔ حمایت چاہنا۔ مدد ڈھونڈنا۔ سہارا پکڑنا ؎

قلزمِ عشق میں تنکے کا سہارا مت ڈھونڈ　آسرا وہ نہیں لیتے جو خدا رکھتے ہیں (آتش)

آسرا ہونا۔ ۔ فِعلِ لازم۔ بھروسا ہونا۔ سہارا ہونا۔ مدد ہونا۔ ٹیک ہونا ؎

یاں کسے آسرا ہو ساقیٔ کوثر کی ذات کا　ہے ساغرِ شراب وسیلہ نجات کا (ناسخ)

اَسْرار۔ ع۔ اِسم مذکر۔ جمعِ سِر (مشہور بکسرِ الف) (۱) بھید۔ پوشیدہ باتیں (۲) بالکسر آسیب۔ جن پری کا سایہ۔ بھوت۔ پریت +

اَسرارِ الٰہی۔ ع۔ اِسم مذکر۔ خدا کے بھید۔ مخفی قدرت و شان۔ اُمورِ معنوی +

اِسْراف۔ ع۔ اِسم مذکر۔ فضول خرچی۔ خرچ بیجا +

آسِرباد۔ یا۔ اسیرباد۔ ۔ دعا۔ دعا دینا۔ اچھا چاہنا۔ بھلا چاہنا +

اَسِسْٹنٹ۔ انگلش (Assistent.)۔ اِسم مذکر۔ عوام اِسٹنٹ بولتے ہیں۔ معاون۔ مددگار۔ نائب +

اِسْفَنج۔ ع۔ اِسم مذکر۔ ابرِ مردہ۔ اصل میں ایک قسم کا جانور ہے جو سمندر

میں ہوتا اور اُس کی کھال پانی کو جذب کر لیتی ہے +

(اسفنج) ۔ اصل ایک آبی جانور کا خول ہے جو ہمیشہ سمندر کی تہ میں رہتا اور اکثر ساحل کے گرم حصہ میں پایا جاتا ہے اس کا گوشت نہایت ہی ملائم ہوتا ہے جس میں ہزاروں چھوٹے بڑے سوراخ نظر آتے ہیں۔ اس جانور کو سمندر کے پانی کے ذریعہ سے خوراک پہنچتی اور اُس میں ہر وقت خود پانی موجود رہتا ہے اس کے بیرونی سوراخ جو اندرونی سوراخوں سے منطبق رہتے ہیں پانی کو اندر کے حصہ میں لے جاتے ہیں جہاں صانعِ قدرت نے پانی کے دوران کا ایک خاص انتظام کر رکھا ہے۔ اندرونی حصہ میں بہت سے بال اور روئیں ہمیشہ متحرک رہتے ہیں وہ پانی پر اس طرح تھپیڑا مارتے ہیں کہ باہر سے اندر جانے والے پانی کو روک دیتے ہیں۔ جو ایک بڑے سوراخ کے ذریعہ سے باہر نکل جاتا ہے + یہ پانی جو اس طرح دورہ کرتا رہتا ہے اپنے ساتھ بہت سے چھوٹے چھوٹے خوردبینی زندہ جانور اور پودے اسفنج کے اندرونی حصہ میں لیجاتا ہے اور یہی اس کے پیٹ میں پانی کے ساتھ پہنچکر اس کی زندگی کا باعث ہوتے ہیں۔ جس وقت یہ پانی زندہ جانوروں اور پودوں سمیت اسفنج کے اندرونی حصہ میں پہنچتا ہے اُس وقت اُسکے اندرونی بال ان چھوٹے چھوٹے جانوروں کو پکڑ کر اندر کی طرف دھکیل دیتے ہیں۔ اگر پانی کے ساتھ کوئی غیر چیز جو اس کی غذا میں شامل نہیں ہو اندر چلی جاتی ہے تو اُس کے بال اُسے پانی کی گردش کے ساتھ ہی اُلٹا پھیر دیتے ہیں۔ جب اس جانور کو سمندر کے ساحل سے خشکی پر لاتے ہیں تو اُسے اپنے مطلب کا بنا لینے کیواسطے گوشت سے علٰحدہ کر لیتے اور کوئی ترش چیز اس کے بدن سے میلے نکالنے اور سڑانے کے واسطے لگا دیتے ہیں جس سے وہ صاف اور نہایت ہلکا ہو جاتا ہے۔ عمدہ اسفنج بحرِ روم یا مابین البحرین پایا جاتا ہے خاصکر شام کے ساحل پر اس کی افراط ہے + امریکہ کے مختلف سمندروں میں بھی یہ جانور پیدا ہوتا ہے مگر اس جگہ کا اسفنج نہایت سخت ہوتا اور گھوڑے یا گاڑیوں کے صاف کرنے میں مدد دیتا ہے + اسفنج سمندروں کی اندرونی چٹانوں پر پیدا ہوتا ہے۔ غوطہ خور اس کو صحیح و سالم نکالنے کے لئے چٹانوں کے اس حصہ کو جہاں وہ رہتا ہے تیز ہتھیاروں سے کاٹ ڈالتے ہیں۔ اس قدر گہرائی میں بیشک معمولی غوطوں سے پہنچنا ممکن ہے مگر غوطہ خور ایک بھاری پتھر میں رسی باندھتے اور اس رسی کے ذریعہ سے اتنی گہرائی میں پہنچ جاتے ہیں۔ تہ میں پہنچکر جس قدر اسفنج اُن کے ہاتھ آتے ہیں پکڑ پکڑ کر بغل میں دبا لیتے اور رسی کو ہلا کر کشتی والوں کو اشارہ کر دیتے ہیں۔ اس اشارے پر کشتی کے ملاح اور دیگر غوطہ خور

اشتق

اُسے اُوپر کھینچ لیتے ہیں +

غوطہ خوری میں یُونانی زیادہ مشّاق ہیں سوریا اور اُس کے مُتّصلہ جزائر کے غوطہ خور ایک اور طریقہ سے اسفنج کو پانی کے اندر سے نکالتے ہیں یعنی وہ تیز دھار کی برچھیوں کے ذریعہ سے اسفنج پھنساتے ہیں۔ اگرچہ اسفنج نکالنے کا یہ طریقہ بہت آسان ہے لیکن اِس طریقہ سے اسفنج جابجا سے شکستہ و خستہ ہوکر پُوری قیمت نہیں پاتا۔ قریب قریب ہر جگہ اِس جانور کے پکڑنے کا رواج پایا جاتا ہے غوطہ خور بیدھڑک اِس کام میں مشغول ہیں۔ اِس سے وہ جگہ جہاں یہ جانور رہتا ہے بالکل بیکار ہوجاتی اور وہاں اِن جانوروں کی پیدائش نہ ہونے سے بہت کچھ نقصان پہنچتا ہے اس کے روکنے کے واسطے اب عالموں نے اِس بات کو ثابت کیا ہے کہ اگر اِس جانور کے ٹکڑے ٹکڑے کرکے اسی جگہ چھوڑ دیں تو وہ ٹکڑے علیحدہ زندگی پاکر بڑھتے رہتے ہیں چنانچہ یہ بات تجربہ سے ثابت ہوگئی اور اِس سے لوگوں نے بڑا فائدہ اُٹھایا)

اِسقاط۔ ع۔ اِسم مذکّر۔ گِرنا + پیٹ گِرنا۔ توہنا۔ گربھ پات +

اِسکالرشپ۔ اِنگلش (Scholor-ship) اِسم مؤنّث۔ وظیفۂ تعلیمی تعلیم کا مدد خرچ +

آسکت۔ ہ۔ اِسم مؤنّث۔ (پُورب) س (आशक्ति آشکتی) (۱) آلکس۔ آنس سُستی۔ کاہلی۔ نِکھٹّاپن (۲) جماہی۔ جمائی۔ انگڑائی۔ اُونگھ + ہاتھ پاؤں ٹوٹنا + سر بھاری ہونا +

آسکتانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (پُورب) (۱) اَلکسانا۔ کاہلی کرنا۔ مُنھ سے مکھی نہ اُڑانا۔ ہلکر پانی نہ پینا (مثل) نِسدِن کھانا کام کرن کو آسکتانا (پُورب) (۲) انگڑائی توڑنا۔ سُستی اُتارنا۔ جماہی لینا +

آسکتی۔ ہ۔ اِسم مذکّر۔ (پُورب) (۱) سُست۔ کاہل۔ نِکھٹّو۔ احدی۔ الکسیا سُستیا۔ آلکسی (فقرہ) رام نام کو آسکتی اور بھوجن کو تیار آسکتی گُرا گنونیں میں کہا آج یہیں مقام کرینگے (پُوربی مثل) (۲) سُستی کاہلی۔ آلسی بڑا

اِسکول۔ اِنگلش (School) اِسم مذکّر۔ مدرسہ۔ مکتب۔ پاٹھ شالہ۔ سبق کا مقام

اِسکول ماسٹر۔ اِنگلش (School-master) اِسم مذکّر۔ معلّم۔ مدرّس + اِسکول کا انگریزی اُستاد +

اِسلام۔ ع۔ اِسم مذکّر۔ (۱) سر جھکانا۔ صُلح جُو اور صُلح خواہ ہونا + سلامتی میں رہنا (۲) محمّدی مذہب۔ مسلمانوں کا مذہب +

اِسلام لانا۔ یا۔ **قبول کرنا**۔ فعلِ لازم۔ مسلمان ہونا۔ دینِ محمّدی میں آنا۔

اَسلحہ۔ ع۔ اِسم مؤنّث۔ (سلاح کی جمع) لڑائی کے ہتھیار +

اسم

اِسم۔ ع۔ اِسم مذکّر۔ نام۔ ناؤں۔ لقب۔ عرف۔ صرفیوں کی اصطلاح میں وہ کلمہ جو اپنے معنے میں مستقل اور اَزمنۂ ثلاثہ سے علیحدہ ہو علمِ صرف میں اِسم کی بہت سی قسمیں ہیں جو اُردو فارسی عربی کے قواعد میں مع تشریح تفصیل کے ساتھ درج ہیں مثلاً اِسم جامد۔ اِسم مصدر۔ اِسم مشتق مع اقسام

اِسمِ اعظم۔ ع۔ اِسم مذکّر۔ خُداتعالٰے کے تمام ناموں سے بڑا نام۔ خداتعالٰی کا ذاتی نام۔ اللہ۔ حیّ القیّوم +

(اِس نام کی تعیین میں بہت سا اختلاف ہے بعض کے نزدیک اللہ بعض کے نزدیک صمد۔ بعض کے نزدیک حیّ القیّوم اور بعض کے نزدیک الرّحمٰن الرّحیم ہے۔ قاضی حمید الدّین ناگوری نے لفظِ ہُو کو اِسم اعظم قرار دیا ہے۔ کہتے ہیں کہ اِسم ہُو تمام اسمائے الٰہی کی اصل اور مآل ہے جس طرح سورۂ فاتحہ قرآن مجید کی اصل اور مآل ہے۔ عبدالرّزاق کاشی نے اسم اعظم کے معنے میں یہ رُباعی لکھ کر اپنی رائے کا فیصلہ کردیا ہے۔ رباعی ؎

اِسم اعظم جامعِ اسما بود　　صُورتِ او معنئِ اشیا بود

اِسم در علمش تعیّن سوئے او　　ایں کسے داند کہ او دانا بود

اِسم بامُسمّٰی۔ ع۔ صفت۔ جیسا نام ویسے گُن۔ وہ شخص جس کا نام اُس کے اوصاف کو ٹھیک ٹھیک ثابت کرے +

اَسما۔ ع۔ اِسم مذکّر۔ (۱) اِسم کی جمع۔ بہت سے نام (۲) ایک خوبصورت عورت کا نام جس پر سعد عاشق تھا (۳) حضرت حسن ابنِ علی کی قاتلہ کا نام۔

آسمان۔ ف۔ اِسم مذکّر (آس + مان) عوام (اَسمان) انگریزی (SKY) سکائی۔ (آس = چکّی۔ مان = مانند) آسمان۔ ہندی (آکاش)۔ (۱) آکاس فلک۔ چرخ۔ سِپہر۔ سما۔ امبر۔ حکماء کے نزدیک ایک دُخانی مادّہ ہے ؎

جو دیکھنا ہو دیکھ لیں اختر شناس جلد　　نالے اگر یہی ہیں تو پھر آسمان نہیں (شیفتہ)

کرتا ضبط میں نالہ تو پھر ایسا دھواں ہوتا　　کہ نیچے آسماں کے اک نیا اور آسماں ہوتا (ذوق)

رات دن گردش میں ہیں سات آسماں　　ہو رہیگا کچھ نہ کچھ گھبرائیں کیا (غالب)

(مصرعہ) رکھتا کسی کو چین سے یہ آسماں نہیں۔

(۲۔ صفت) بلند۔ اُونچا۔ گُنبد۔ عرش۔ چھت ؎

شادی کی اُس کی دُھوم ہے آج آسمان تک　　تاج زمانہ جس کا ہے فرمانبر آسماں (ذوق)

(فقرہ) لنگڑی کُتّو آسمان پہ گھونسلا + (چونکہ آسمان کو لوگوں نے دوّار اور متحرک مانا ہے اس لئے یہ نام رکھا گیا۔ حکیم بطلیموس نے یہ بات دریافت کی تھی کہ آسمان کو گردش ہے اور اُسکی گردش سے اِنسان کی بُرائی بھلائی متعلق ہے مگر اکثر بدی کا فاعل آسمان کو ٹھیرایا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ تمام شعرائے

اسم

شاعر ہمیشہ اپنی بڑائیاں آسمان سے منسوب کرتے اور اُس کو بُرا کہتے آئے ہیں +

آسمان پر اُڑنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ (۱) بڑھ کر چلنا۔ اترانا۔ غرور کرنا۔ شیخی مارنا۔ ڈینگ مارنا۔ لاف زنی کرنا۔ دُون کی لینا۔ (فقرہ) تم تو ابھی سے آسمان پر اُڑنے لگے (۲) تیزیِ اور جودتِ طبع دکھانا برتر سنا بین سوچنا۔ عالی خیالات کا دِل میں گزارنا (۳) بلند پروازی کرنا۔ (۴) ایسا کام کرنا جو اپنی حیثیت سے باہر ہو۔ اُس کام کا ارادہ کرنا جس کی لیاقت نہ ہو +

آسمان پر تھوکنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ اوّل معنی ظاہر ہیں دُوسرے ایسی حرکت کرنی جس سے اُلٹی اپنی بیہودگی ظاہر ہو۔ اپنے آپ نادان بننا۔ بیہودہ اور بیفایدہ کام کرنا۔ ایسا کام کرنا جس میں ندامت اُٹھانی پڑے۔ حماقت کرنا۔ بیوقوفی کرنا۔ (فقرہ) آسمان پر تھوکو نہ مُنہ پر آئے۔ آسمان کا تھوکا مُنہ پر آتا ہے +

آسمان پر چڑھانا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ (۱) سربلند کرنا۔ ممتاز کرنا۔ مرتبہ بخشنا۔ فایق کرنا۔ (فقرۂ غالب) لکھنؤ کے چھاپہ خانہ نے جس کا دِیوان چھاپا اس کو آسمان پر چڑھا دیا۔ (۲) حد سے زیادہ تعریف و توصیف کرنا۔ تعظیم و تکریم کرنا۔ تحسین و آفرین کرنا۔ (فقرہ) اتنی تعریف بھی نہ کرو کہ آسمان پر چڑھا دو اور اتنی مذمت بھی نہ کرو کہ بالکل گرا دو۔ (۳) تعریف میں مُبالغہ کرنا۔ خوشامد کرنا۔ چاپلوسی کرنا۔ اِلحاح کرنا (۴) بڑھانا۔ بڑھاوا دینا۔ بنانا۔ (فقرہ) خوشامدیوں نے ایسا آسمان پر چڑھایا کہ سب کے دِلوں سے گر گئے +

آسمان پر دِماغ کھینچنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ (۱) اپنے تئیں کھینچنا۔ تکبر کرنا۔ متکبر ہونا۔ مغرور ہونا۔ مُدمّغ ہونا۔ دماغ کرنا۔ دماغدار ہونا۔ اپنے کو بہت بڑا سمجھنا۔ غرور میں ہونا۔ خود پسند ہونا۔ اپنے آگے کسی کو نہ سمجھنا۔ خاطر میں نہ لانا۔ اپنے تئیں عالی مرتبہ سمجھنا ؎

ہر کس طرح بتوں کے لا سامنے جھکاؤں دِل تو دماغ اپنا کھینچے ہے آسماں پر (مومن)

(۲) اپنے آپ کو بہت بڑا قابل سمجھنا +

آسمان پر دِماغ ہونا۔ ا۔ فعلِ لازم (۱) نہایت بلند مرتبہ اور عالی منصب ہونا۔ بلند مرتبہ ہونا۔ سب سے اُونچا ہونا ؎

اللہ کی حمد ہے زباں پر ہے آج دماغ آسماں پر (نسیم)

بے داغوں کا داغ بھی ہے آسمان پر نُورِ چراغ میں جو فروغِ قمر ہے آج (شیفتہ)

مرتے ہیں ہم تو آدمِ خاکی کی شان پر اللہ رے دماغ کہ ہے آسمان پر (میر تقی)

گرچہ انساں ہیں زمیں سے وے ہیں دماغ اُن کے آسمانوں پر (ایضاً)

فقیری میں بھی ابر آسمان پہ ہو دماغ اپنا گدائی بھی کریں تو ہیکے کاسہ ماہِ کامل کا (وزیر)

آسماں پہ دماغ یار کا ہے خاکساروں پر اِلتفات نہیں (اسیر)

(۲) اترانا۔ گھمنڈ کرنا۔ زمین پر پاؤں نہ رکھنا۔ مغرور ہونا۔ کسی کو اپنے برابر نہ سمجھنا +

آسماں پر ان دنوں رہتے لگا تیرا دماغ چاہیے رنگِ شفق ظالم تری تصویر کو (ناسخ)

کوئی فلک نہ وہ ایسا نہیں زمیں پہ کہیں دماغ آہ کا اسپہ بھی آسماں پر ہے (نامعلوم)

طرح کے ساماں ہم ہیں یکسر ہو بزم بزم فلک سے بڑھ کر + دماغ اپنا ہو آسمانِ دَہ ماہِ پیکر جو ہو بغل میں (منتہی)

کس کی شمعِ رُخ سے ہو روشن چراغِ آفتاب ان دنوں کچھ آسماں پہ ہو دماغِ آفتاب (جرأت)

کھینچی ہے جب سے ماہِ نو نے شبیہہ آسمان پر دماغ اپنا ہے (وزیر)

بسکہ رنج افزا ہو طبعِ نازکِ جاناں نہیں آسماں پر ہے دماغ اس آہِ بے تاثیر کا (وحشت)

برق کا آسمان پر ہے دماغ۔ پھونک کر میرے آشیانے کو (مومن)

کیا سمجھ کر آسماں پر سرکشو کھینچے ہیں دماغ آخر اک دِن خاک ہو سارے زمانے کی جگہ (اسیر)

رے پہنچے میرا نالہ جو اُس ماہ وش تلک کیونکر نہ ہو دماغِ سفیر آسمان پہ (ظفر)

جب سے اُس مہ جبیں کے عاشق ہیں آسماں پر دماغ ہے اپنا (ایضاً)

دیتے ہوں جان حور و ملک جس کی آن پر کیونکر دماغ اُس کا نہ ہو آسمان پر (نظیر)

آسمان پر قدم رکھنا۔ ا۔ فعلِ لازم (۱) دیکھو (آسمان پر اُڑنا۔ نمبر ۱) تا (۲) بڑھ کر چلنا۔ نخوت کرنا۔ آپ کو بڑا جاننا۔ غرور میں ہونا +

آسمان پر کھینچنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ بہت دُور کھینچنا۔ اپنے کو بلند مرتبہ جاننا۔ اپنے تئیں کچھ سمجھنا۔ بڑھ کر چلنا + اترانا۔ گھمنڈ کرنا۔ مغرور ہونا +

کیا آسماں پہ کھینچے کوئی سیر آپ کو جاناں جہاں سے سب کو مسلّم ہو دیرِ خاک (میر)

آسمان پر ہونا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ (۱) بلند مرتبہ ہونا۔ عُلوِّ جاہ پر ہونا۔ (۲) مُدمّغ ہونا۔ دماغدار ہونا۔ خود پسند ہونا۔ مغرور ہونا ؎

کچھ بھی مُناسبت ہو یاں عجز وان تکبر وہ آسمان پہ ہیں میں ناتواں زمین پر (میر تقی)

آسمان ٹوٹ پڑنا۔ ا۔ فعلِ لازم (۱) آسمان گر پڑنا۔ آسمان آن پڑنا (۲) کسی بلائے ناگہانی یا آفتِ آسمانی کا دفعتہً نازل ہونا۔ سخت آفت آنا۔ سخت مُصیبت پڑنا۔ بپتا پڑنا۔ غضبِ الٰہی نازل ہونا۔ مُصیبتوں میں پھنسنا۔ کوپ ہونا۔ قہر ہونا۔ (بددُعا کے واسطے بھی آتا ہے)

اسم

خدا کے واسطے آ ماتو جھوٹ مت بولو کہیں ٹوٹ پڑے آسمان کوٹھے پر (نظیر)
رو کے کہتا تھا کوئی غم سے ہوُ بڑا یک بیک آسمان ٹوٹ پڑا (شوق)
کچھا ور تجھ کو شکایت نہیں ہے یہ گلا بہار کیا کہ خزاں میں بھی ہو نہ اک تنکا
عبث یہ اوستم ایجاد کیوں غضب توڑا اُجاڑا موسم گل ہی میں آشیاں میرا
الٰہی ٹوٹ پڑے تجھ پہ آسمان صیاد (رند)

(۲) مرتبے سے گرنا۔ منصب سے اُترنا۔ جاہ و جلال رفعت ومنزلت ورہنا (فقرہ) کل وزارت ملی آج آسمان ٹوٹ پڑا کہ گھر بیٹھو۔ (قلق لکھنوی نے اپنی مثنوی طلسم الفت میں آسمان گر پڑنا بھی باندھا ہے)

آسمان ٹوٹنا۔ ۱۔ فعل لازم۔ دیکھو (آسمان ٹوٹ پڑنا نمبر ۱-۲) قہر ٹوٹنا +

خاک سے میر کیوں نہ یکساں ہو مجھ پہ تو آسماں ٹوٹا ہے (میر تقی)
یہ آسمان غم کا ٹوٹا ابھی ڈر ہے ہے ہے کہیں اُلٹ کر مجھ پر زمیں نہ ٹوٹے (جرأت)

آسمان جھانکنا۔ یا۔ **تاکنا۔** ۱۔ فعل لازم۔ (۱) آسمان دیکھنا اُڑنے کا ارادہ کرنا (۲)۔ (مرغبازوں کی اصطلاح میں) مرغ کا ستانا یا تیار ہونا۔ کشتی چاہنا۔ جھڑپ چاہنا۔ لڑنے کے قابل ہونا۔ لڑنے کا ارادہ کرنا۔ جب مرغ زور میں بھر جاتا ہے اور لڑنے پر مستعد ہو کر اپنی قوت کے غرور سے مغرورانہ آسمان کی طرف دیکھتا ہے تو اُسے آسمان جھانکنا کہتے ہیں۔ مثلاً (اب تو یہ مرغ بھی آسمان جھانکنے لگا)

آسمان دیکھنا۔ ۱۔ فعل لازم۔ (۱) غرور کرنا۔ تکبر کرنا (۲) علو ہمتی۔ بلند نظری۔ (قصبات میں بولتے ہیں) (فقرہ) وہ تو ایک آسمان دیکھنے کو +

آسمان زمین ایک ہونا۔ ۱۔ فعل لازم۔ بڑا بھاری تغیر و تبدل ہونا۔ زمانہ اُلٹ پلٹ ہو جانا۔ نہایت مصیبت پڑنا۔ بھاری انقلاب ہونا۔ تفرقۂ عظیم واقع ہونا۔ اِدھر کی دُنیا اُدھر ہونا۔ تہ و بالا ہونا۔

آسمان زمین کا فرق۔ ۱۔ (زیادہ تر زمین آسمان کا فرق بولا جاتا ہے) فرقِ عظیم۔ بہت بڑا فرق۔ کہیں فرق ؎

ہے زمین آسماں کا فرق اصل و نقل میں رُتبہ کم شالی سے ہو چھا ہے جو شے رومال کا (منفل)
میری اسےسمو زمین آسماں کا فرق ہے خاک کا پُتلا ہے یوسف یار گُل کا نور کا (آتش)
(فقرہ) ان میں اور اُن میں زمین و آسمان کا فرق ہے) +

آسمان زمین کے قلابے ملانا۔ (فعل متعدی۔ (۱)

عیاری کرنا۔ چالاکی کرنا۔ توڑ جوڑ ملانا۔ (فقرہ) انہیں بھولا نہ جانو یہ آسمان زمین کے قلابے ملا دیتے ہیں (۲) چرب زبانی کرنا۔ سخن سازی کرنا۔ نہایت جھوٹ بولنا ؎

قلابے آسمان و زمین کے ملانہ تو اُس مہر وش سے ملنے کی ناصح بتا صلاح (ذوق)
(فقرہ) بس آسمان زمین کے قلابے نہ ملاؤ مجھے بات کا جواب لا دو +

آسمان سر پر اُٹھانا۔ ۱۔ فعل متعدی۔ (۱) غل شور مچانا۔ شور وشر کرنا۔ دھوم مچانا۔ شور و شغب کرنا۔ اُودھم ڈالنا ؎

شور و شر کرتے ہیں یہ مستی و دور و نزہ پہ آسماں اہل زمیں سر پہ اُٹھا لیتے ہیں (رند)

(۲) کلکاریاں مارنا۔ خوشی میں چلانا۔ قہقہے لگانا۔ ٹھٹھے مارنا ؎

نو آغاز پر ناز اں آلِ کار کو دیکھے یہ پُتلا خاک کا کیوں آسماں سر پہ اُٹھاتا ہے (رند)

آسمان سر پر ٹوٹ پڑنا۔ یا۔ **ٹوٹنا۔** ۱۔ فعل لازم۔ آفت ٹوٹنا۔ بلا گرنا۔ غضب نازل ہونا۔ مصیبت پڑنا ؎

چھپکتے اُس ماہ رو کی جان نہیں پر دم میں + آسماں سر پہ مرے ٹوٹ پڑا کیا کرتا (امانت)

آسمان سے باتیں کرنا۔ ۱۔ فعل لازم۔ (۱) آسمان کے قریب ہونا (۲) نہایت بلند ہونا۔ اُونچا ہونا۔ آسمان چھونا۔ آسمان سے ٹکر کھانا۔ آسمان کے لگ بھگ ہونا۔ بلندی میں آسمان کی ہمسری کا دعویٰ کرنا۔ (انتہائے بلندی اور غایت ارتفاع کے موقع پر بولتے ہیں)

یہ اوج خاک نشینی میں عشق نے بخشا کرے ہے آہ مری آسمان سے باتیں (معروف)
یہ وہ ہے نخلِ چمن پاکی تری شباہت ہے کہ آسمان سے کرتا ہے او نوا باتیں (ظفر)
جن پودوں کو کل تھے ڈھور چرتے باتیں ہیں وہ آسمان سے کرتے (بر کھا رُت حالی)

آسمان سے ٹکر کھانا۔ ۱۔ فعل لازم۔ دیکھو (آسمان سے باتیں کرنا نمبر ۲)

آسمان سے گرا کھجور میں اٹکا۔ (کہاوت) یعنی اگر عالم بالا سے کام بنا تو عالم سفلی میں اٹکا۔ اگر حاکم نے کچھ بخشا تو اُس کے کارکنوں نے اڑنگا لگایا +

آسمان سے گرنا۔ ۱۔ فعل لازم۔ (۱) آسمان سے نیچے آنا یا اترنا۔ (فقرہ) آسمان سے گرا کھجور[1] میں اٹکا (۲) بے مشقت حاصل ہونا۔ بے محنت ہاتھ لگنا۔ بلا اُمید ملنا۔ رستہ میں پڑا پانا (۳) کم رتبہ ہونا۔ کمینہ و کم قدر ہونا۔ بے قدر ہونا۔ بے وقعت ہونا ؎

[1] ایک جگہ سے نکلا تو دوسری جگہ جا پھنسا یعنے سرکار کے پنجے سے نکلا تو اہلکار کے پنجے میں پھنس جانا۔

گر کر تو گل ہے، اور جوں شبنم + طالبِ رنگ، و بُو تر انجموں میں
پڑا تنا بھی سہل جان مجھے آسماں سے نہیں گرا نجوں میں } (نسیم)
زمیں سے اُٹھ کے آسماں گر ہے ہم رہِ عشق میں تیرے یاں کے نہ واں کے (مجروح)
(فقرہ ۲) اگر تم کسی کی کنونڈی نہیں تو میں بھی آسمان سے نہیں گری ہوں۔

آسماں قدر۔ ف + ع۔ صفت۔ نہایت بلند مرتبہ۔ عالی جاہ۔ عالی پایہ۔ عالی شان +

آسمان کا تھوکا مُنہہ پر آتا ہے۔ (مثل) کسی بلند مرتبہ سے لڑ کر آپ مغلوب ہونا پڑتا ہے۔ کسی نیک آدمی پر بدی کا الزام لگانے سے اپنے ہی اُوپر بدنامی آتی ہے۔ اپنے سے بزرگ کی اہانت اپنی ہی ذِلّت کا باعث ہے + بھلے آدمی کو بُرا کہنے سے آپ ہی خفّت اُٹھانی پڑتی ہے +

آسمان کھونچا۔ ا۔ اسم مذکّر۔ بواوِ مجہول۔ (۱) اُونچی چیز۔ مثل سرا نچے کا بانس یا لمبا آدمی (۲) ایک طرح کا حُقّہ ہوتا ہے جس کی نے کوٹھے تک پہنچتی ہے۔ اکثر میلوں میں لنگر والے اس حُقّہ کو کھمبے کی طرح لگا کر کوٹھوں اور بالا خانوں پر بیٹھنے والوں کو پلاتے پھرتے ہیں (اِسکا ایجاد لکھنؤ سے ہُوا ہے)

آسمان کے تارے توڑنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ ناممکن اور دُشوار کام کرنا۔ نہایت سخت اور مشکل بات میں کامیاب ہونا۔ عیّاری کرنا ؎
اے ہمنشیں جو کچھ بھی طالع سے بے طلب وہ رشکِ ماہ مجھ سے بلا شب کو آن کے
کتنا تھا فخر یوں ہی مُضطر زرہِ فخر لا دامجوں تارے توڑ کے میں آسمان کے } (مضطر)

آسمان میں تھگلی لگانا۔ ا۔ فعل متعدی۔ (صرف عورتوں کے حق میں بولتے ہیں) (۱) آسمان میں پیوند لگانا۔ جہاں کوئی نہ پہنچے وہاں پہنچنا (۲) عیّاری کرنا۔ چالاکی کرنا۔ کمال فریبی ہونا۔ کٹنیوں کے سے کام کرنا۔ کٹناپا کرنا ؎
مہتاب اور گرد بن گئیں وہ دوقوں کٹنیاں تھگلی لگائیں چھید کریں آسمان میں (میر یار علی)
(فقرہ) وہ عورت تو آسمان میں تھگلی لگاتی ہے (۳) دیکھو (آسمان کے تارے توڑنا (آسمان میں چھید کرنا بھی اسی موقع پر بولتے ہیں)

آسمان میں چھید کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ (عورت کے حق میں بولتے ہیں) (۱) آسمان میں روزن کر کے تاک جھانک کرنا۔ نہایت عیّاری اور چالاکی کرنا۔ (۲) دیکھو (آسمان میں تھگلی لگانا نمبر ۱-۲-۳)

(فقرہ ۳ عو) بُوا یہ لڑکی تو ابھی سے آسمان میں چھید کرتی ہے۔

آسمان میں چھید ہو جانا۔ ا۔ فعل لازم۔ لگاتار برسنا۔ دھواں دھار برسنا۔ جھاجوں مینہ پڑنا۔ آسمان پھٹ پڑنا۔ ایسا برسنا کہ کھل نہ تھمے۔ آج برس کے پھر نہ برسنا۔ مُوسلا دھار برسنا۔ (اظہارِ کثرتِ بارش کا مبالغہ) (فقرہ) آج تو آسمان میں چھید ہو گیا دیکھیے کھلتا بھی ہے یا نہیں +

آسمانی۔ ف۔ صفت۔ (۱) اکاسی۔ ابر کا۔ سماوی۔ آسمان کا (۲) مثل آسمان۔ نیلگوں۔ آبی۔ نیلا۔ ہلکا نیلا ؎
میسی ہے رات اگر تو ہیں ستارہ دانت جو مکھڑا چاند سا ہے تو دوپٹا آسمانی ہے (ذوق)
یقیں ہے چاند کا دھوکا پڑیگا چہرے پر ہے آج اُس کے دوپٹے کا آسمانی رنگ (شہیدی)
(۳) اُوپری۔ بالائی (۴) ناگہانی۔ از غیبی + یکایک۔ اچانچک۔ اِتفاقیہ۔ ایکا ایکی۔ (فقرہ) یہ بھی ایک آسمانی بلا تھی۔ آسمانی گولہ آن پڑا +

آسمانی آفت۔ ف۔ اسم مؤنث۔ ناگہانی بلا۔ قہرِ خدا۔ وہ مصیبت جو آسمان کی طرف سے ہو۔ از غیبی بلا۔ از غیبی دھکا۔ خدا کی طرف کا صدمہ۔ قہرِ الٰہی۔ غضبِ الٰہی۔ از غیبی مار +

آسمانی بلا۔ ف + ع۔ اسم مؤنث۔ دیکھو (آسمانی آفت) ؎
قلق ہو وسد ہو کاہش ہو غم ہو ناتوانی ہے فراقِ یار بجو یہ بلائے آسمانی ہے (اختر)
گری اُس پہ جو آسمانی بلا دلِ اُس نازنیں کا ہُوا ہو چلا (میر حسن)
وہ دوپٹہ آسمانی اوڑھ کر وہ رُو برو آئی الٰہی سامنا ہو گیس بلائے آسمانی کا (اسیر)

آسمانی پلانا۔ ا۔ فعل متعدی۔ (عوام) بھنگ یا تاڑی پلانا۔ نشہ پلانا۔

آسمانی تیر۔ ف۔ اسم مذکّر۔ (۱) تیرِ ہوائی۔ وہ تیر جو آسمان کی طرف چلایا جائے + تیرِ بے نشانہ (۲) وہ بلا جو آسمان سے نازل ہو۔ بلائے آسمانی (۳) بیفایدہ اور بیہودہ کام۔ وہ کام جس کا نتیجہ کچھ نہ نکلے +

آسمانی دھکا۔ ا۔ اسم مذکّر۔ (عورتوں کا کوسنا) صدمۂ غیب۔ بلائے ناگہانی۔ از غیبی دھکا۔ دیکھو (آسمانی آفت) (کوسنا) الٰہی تجھے آسمانی دھکا لگے (عو) +

آسمانی رنگ۔ ف۔ صفت۔ نیلا رنگ۔ آبی رنگ۔ ہلکا نیلا +

آسمانی کتاب۔ ف۔ اسم مؤنث۔ کتابِ الٰہی۔ وہ کتاب جو خدا تعالیٰ کی طرف سے پیغمبروں پر نازل ہوئی احکام و قانونِ الٰہی جیسے زبور، توریت۔ اِنجیل۔ قرآن ؎
تری ہر بات پر لازم ہیں گردن جھکانی ہو ترا چہرہ ہیں ظالم کتاب آسمانی ہو (ارشد)

خطائیں دیکھتا ہوں سینکڑوں اشعارِ یاراں میں — یہی کہتا ہوں میں کب سہو سے جا ہے بڑا انسان کو
مرے اعجاز میں گر اتفاقاً شبہ واقع ہو — زباں پر لاتے ہیں سو سو گندوں کے بغض پنہاں کو
شہیدی گشتہ ہو طالب صاحبوں کی قدر دانی کا — سمجھتے ہیں کتابِ آسمانی میرے دیوان کو

آسمانی گولہ - ۱. اسم مذکر۔ وہ صدمہ جس کا وقت نہ معلوم ہو۔ از غیبی مار۔ از غیبی گولہ۔ مثل برف باری و ژالہ باری وغیرہ مجازاً آفت و مصیبت۔ دیکھو (آسمانی دھکا نمبر ۱) +

آسمانی مار - ہ۔ اسم مؤنث (عو) دیکھو (آسمانی دھکا)

آسن - ہ۔ اسم مذکر۔ س (आश्विन) از (अश्विनी) (آشونی) ست و ششم منازلِ قمر۔ چاند کی ۲۸ ویں منزل اسوج۔ کوار۔ ہندی چھٹے مہینے کا نام۔ ۵ ستمبر سے ۱۵ اکتوبر تک +

آسن - ہ۔ اسم مذکر۔ س (आसन آس) لاطینی (سیڈو Sedo) پالی (آسانم)، (۱) بیٹھک بیٹھنے کا طریق + جوگی کی نشست یا بیٹھک جیسے کنو میں تک آسن جوگی کا جل بھروں کہ ایتی جاؤں (گیت)، (۲) ران کے نیچے کا حصّہ۔ ران جانگھ۔ زانو +

کب تلک دھونی لگائے جوگیوں کی سی بھوک — بیٹھے بیٹھے در پہ تیرے تو مرا آسن جلا (میر تقی)،

(۳) ملا بچھاؤن کی بنی ہوئی چوپہل بساط۔ آسن پاٹی مثل کمبل یا بستر جس پر ہندو لوگ پوجا کرتے وقت بیٹھتے ہیں جیسے جانماز۔ مسند۔ گدّی۔ (فقرہ) جھٹ آسن بچھا کر پوجا پاٹ کرنے لگے (۴) جوگیوں کے بیٹھنے کا ڈھنگ۔ جوگیوں کی چوراسی بیٹھکیں (۵) مٹھ۔ کٹیا۔ مڑھی (۶) سادھو اور وہ جگہ جہاں جوگی رہتے اور جوگ مارتے ہیں ۵

آسن پہ کامار بھبوت عشق کی چڑھا — مٹھ میں برہ کے مجھ کو سناسی کیا پیا (ولی)،

(کہاوتیں) چالیس چلے چوراسی آسن۔ جوگی تھا سو اٹھ گیا آسن رہی بھبوت

(۷) مباشرت کرنے کا طریقہ۔ نشست جماع۔ وہ چھتیس طریقے جو کوک شاستر میں لکھے ہیں (۸) سوار کے بیٹھنے کا طریقہ۔ گھوڑے پر جمنے کا ڈھنگ ۵

کرتا ہے مجھ سے ابلقِ ایّام شوخیاں — پہچانتا نہیں مگر آسن سوار کا (آتش)،

(۹) ہاتھی کی وہ جگہ جہاں مہاوت بیٹھتا ہے + ہاتھی کی گردن +

آسن اکھڑنا - ہ۔ فعلِ لازم۔ سوار کا اپنی جگہ سے ٹل جانا۔ گھوڑے پر جما نہ رہنا۔ ران نہ جمنا ۵

کرے ہے توسنِ ایّام شوخی جیس قدر چاہے — کبھی آسن بھلا ہم شہسواروں کے اکھڑتے ہیں (میر تقی)،

آسن باندھنا - ہ۔ فعلِ متعدی۔ رانیں جکڑنا۔ رانوں میں کسنا۔ دونوں زانوؤں کے بیچ میں دبا لینا۔ رانوں میں بھینچنا۔ آسن لینا۔

(مصرعہ) کیا تا جا بیری آگے آسن چھنال باندھے +

آسن پاٹی - ہ۔ اسم مؤنث۔ بیٹھنے کا بچھونا۔ اُستر بستر (ہندو) +

آسن پاٹی لیکر پڑنا - ہ۔ فعلِ لازم۔ دیکھو (اٹوائی کھٹوائی لیکر پڑنا) (ہندو)

آسن تلے آنا - ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) ران تلے آنا۔ سواری کی نشست میں جکڑا جانا۔ سواری دینا۔ جسم کا بوجھ اُٹھانا۔ (۲) اطاعت میں آنا۔ تابع ہونا۔ فرمانبرداری کرنا (۳) بس میں آنا۔ قابو میں آنا +

آسن تیاگنا - ہ۔ فعلِ متعدی (جوگی) ترکِ تقوٰی۔ توبہ شکنی کرنا +

آسن جلنا - ہ۔ فعلِ لازم۔ (متروک) (۱) بیٹھک جل اُٹھنا۔ نشست میں آگ لگ جانا۔ چار زانو جل اُٹھنا (۲) دِق ہونا۔ تنگ ہونا۔ عاجز ہونا +

(مصرعۂ انشا) بیٹھے بیٹھے در پہ تیرے تو مرا آسن جلا +

آسن جمانا - ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) ران جمانا۔ گھوڑے پر جم کر بیٹھنا۔ گھونٹ کر بیٹھنا۔ گڑ جانا۔ جم جانا۔ (ساکھا) گھوڑن کاٹھی گھمائی لوچو کس آسن لو جمائے۔ (فقرہ) ذرا آسن جما کر بیٹھو (۲) دیر تک مجاور رہنا۔

آسن جمنا - ہ۔ فعلِ لازم۔ ران جمنا۔ گھوڑے پر جم کر بیٹھنا۔ (فقرہ) ابھی گھوڑے پر آسن نہیں جمتا +

آسن جوڑنا۔ یا۔ آسن سے آسن جوڑنا - ہ۔ فعلِ متعدی۔ زانو سے زانو ملا کر بیٹھنا۔ ران سے ران ملا کر بیٹھنا۔ کبھی دوزانو اور کبھی چار زانو بیٹھنے کے موقع پر بھی بولتے ہیں (یہ لفظ جوگیوں کے ہاں مستعمل ہے) آلتی پالتی مار کر بیٹھنا۔ ایک دوسرے کے مطابق و مقابل ہو کر بیٹھنا (فقرہ) یہ فقیر تو خوب آسن جوڑ کر بیٹھا ہے۔ اگر جوگی ہو تو تو بھی میرے آسن سے آسن جوڑ کر

آسن ڈگانا - ہ۔ فعلِ متعدی (۱) زہد و تقوٰی پر قرار نہ رکھنا۔ پاکدامنی سے ہاتھ اُٹھوانا۔ پارسائی و عصمت پر قائم نہ رکھنا نیت تڑوانا۔ وضو تڑوانا۔ حُسن و لفریب کا پارساؤں کی پارسائی کو توڑنا (کبت در صفتِ بیسوا) گر سولہ سنگار آسن یتی کے ڈگا دیں۔ (۲۔ فعل لازم) آسن کی آن پر قائم نہ رہنا۔ لنگوٹ کھولنا۔ وضو توڑنا۔ پاکدامن نہ رہنا۔ توبہ شکنی کرنا۔ عصمت و عفت کی پروا نہ کرنا۔ تارکُ التقوٰی ہونا جیسے نِسدن جوگی مال اُڑائے۔ پھر وہ آسن کیوں نہ ڈگائے +

آسن لگانا - ہ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) جوگیوں کا اڈا کر بیٹھنا۔ ہٹ کر کے بیٹھنا۔ ایک جگہ پر بیٹھ جانا (۲) بستر ا جانا۔ جم کر بیٹھنا۔ بستر لگانا +

بسرام کرنا۔ بسیرا کرنا + رات گزارنا۔ رین بسر کرنا۔ رہنا۔ ٹھہرنا۔
(فقرہ) باباجی آجاؤ یہیں آسن لگاؤ +

آسن لینا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ نشستِ جماع قائم کرنا۔ جماع کے طریقے پر کام کرنا +

آسن مارنا۔ یا مار کے بیٹھنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ جوگیوں کا عبادت کے واسطے کسی جگہ جم کر بیٹھنا۔ ایک ہی بیٹھک سے بیٹھنا۔ آلتی پالتی مار کر بیٹھنا۔ چار زانو بیٹھنا۔ دو زانو بیٹھنا +

آسن مار منڈھی بیچ بیٹھے جوگیا برہی بلے　　اِس جگ کھیلنے بری بیتاں موسے کہی نہ جائیں تو شرم کی ماری سی جاؤں (ٹھمری)

کوٹھے پر آسن جوگی کا۔ جل بھر جموں کو پیتی جاؤں +

گونبڑی گھٹکا لیا بغل میں جائے سمند پہ آسن مارو (بھجن کا ٹکڑا)

اسناد۔ ع۔ اسم مؤنث۔ جمع سند۔ لغوی معنی تکیہ گاہ۔ اصطلاحی دستاویز۔ نقل۔ لکھتم۔ وثیقہ۔ کارنامہ + سفارش نامہ۔ سرٹیفکٹ۔ سند۔ حکم۔ مثال +

آسوج۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ہندی ساتواں مہینا۔ جسے آسن بھی کہتے ہیں۔ تقریباً نصف ستمبر سے نصف اکتوبر تک۔ کنوار +

آسودگی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ از (آسودن)۔ (۱) امن و امان۔ چین چان۔ آرام پانا۔ آرام۔ راحت ؎

یاں فکرِ معیشت ہے وہاں وعدۂ محشر　　آسودگی فرصت یہاں ہے نہ وہاں ہے (سودا)

(۲) دولتمندی۔ مرفہ الحالی۔ فراغبالی +

آسودگئ عامۂ خلائق۔ ف + ع۔ اسم مؤنث (قانون)۔ کل رعایا کی بہبودی اور آسایش۔ امن و امان +

آسودہ۔ ف۔ صفت۔ (۱) چین کرنے والا۔ آرام کرنے والا۔ عیش منانے والا۔ خوشدل۔ مطمئن۔ (۲) دولتمند۔ مالدار۔ روپیہ والا۔ خوشحال (۳) مدفون۔ سپردِ زمین۔ گاڑا ہوا ؎

رعیت تھی آسودہ و بے خطر　　نہ غم مفلسی کا نہ چوری کا ڈر (میر حسن)

(۴۔ تابع فعل) اچھی طرح۔ اچھے حال سے۔ خوشحال +

آسودہ حال۔ ف + ع۔ صفت۔ مرفہ الحال۔ فارغ البال۔ فرخندہ حال۔ خوش گزران۔ مالدار۔ امیر +

آسودہ ہو جانا۔ ا۔ فعل لازم۔ (۱) پیٹ بھر جانا۔ سیر ہو جانا (۲) پیٹ بھر کر کھانا۔ سیر ہو کر کھانا۔ خوب ڈٹ کر کھانا۔ اگھانا۔ چھکنا + اس قدر کھا لینا کہ شکم میں جگہ نہ رہے۔ (فقرہ) خوب آسودہ ہو کر کھالو +

آسودہ خاطر۔ یا۔ آسودہ دل۔ ف۔ صفت۔ فارغ البال۔ بے فکر۔ بے غم۔ وہ شخص جسے کسی قسم کی تشویش نہ ہو +

آسودہ ہونا۔ ا۔ فعل لازم (۱) دولتمند ہونا۔ فارغ البال ہونا۔ مرفہ الحال ہونا۔ فکرِ معیشت سے دور ہونا۔ محتاج نہ ہونا۔ کھاتا پیتا ہونا۔ (فقرہ) وہ اپنے گھر سے آسودہ ہے (۲) مطمئن ہونا۔ بے فکر ہونا +

اَسّی۔ ہ۔ صفت۔ آٹھ دہائی۔ ہشتاد۔ ۸۰ +

اِسی۔ ہ۔ ضمیر۔ اِس ہی کا مخفف کلمۂ حصر و تاکید۔ یہی +

آسیا۔ ف۔ اسم مؤنث۔ گھرٹ (آس)۔ صرف شعر میں آتا ہے ؎

آسیا کہتی ہے ہر صبح بآوازِ بلند　　رزق سے بھرتا ہے رزاق دہن پتھر کے (جوش)

آسیب۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) صدمہ۔ دھکا۔ دھچکا ؎

نہیں خالی رہیگا کوئی آسیبِ زمانہ سے　　کسی کو آج حاصل ہے کسی نے رکھے کل پایا (نسیم دہلوی)

(۲) نقصان۔ ضرر (۳) خوف۔ خطر۔ ڈر (فقرہ) کچھ آسیب نہیں بے کھٹکے چلے جاؤ ؎

مر گئے پر اگر نہیں آسیب　　کیوں یہ رکھتے ہیں قبر پہ تعویذ (سجاد)

(۴) دکھ۔ آزار۔ تکلیف۔ آفت۔ زحمت۔ کوفت۔ الم۔ مصیبت ؎

آسیبِ دہر کا ہے امانت جو تجھ کو دھیان　　جاری زباں پہ ہر گھڑی نادِ علی رہے (امانت)

(۵) جن۔ بھوت۔ پری۔ دیو۔ پریت۔ سایہ۔ بھوت کا اثر۔ سایۂ پری و جن و پری کا خلل و جن کا چھپیٹا۔ جن کا اثر۔ بھوت پریت کی لٹک۔ جن کا سایہ اور پری خلل +

کوچۂ دلبر میں ہے اُس کو بھی ڈر آسیب کا　　بچ کے چلتی ہے پری بھی سایۂ دیوار سے (رند)

ہو گیا آسیب تجھے واں جا کے گنڈا تعویذ　　اور جو ہو عشق کا سایہ تو کرے کیا تعویذ (نظیر)

آسیب پری ہوتا ہے جب سیبروں کو　　تعویذ ہیں کرتے تری تصویر گلے میں (فرد)

(۶) دماغی خلل۔ جنون۔ دیوانگی۔ سودا پن +

ہزار کوئی سیانا لائے کوئی بلا کر کھلائے　　جسے کہ آسیبِ لف کا ہو نہ تنقیہ ہووے نہ سر کو کھیلے (ظفر)

آسیب اتارنا۔ یا دور کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ جن کو اتارنا۔ بھوت بھگانا۔ منتر یا علم و عمل کے زور سے جن کو دفع کرنا۔ (فقرہ) کوئی سیانا آئے تو آسیب اتار دے +

آسیب آنا۔ ا۔ فعل لازم۔ (۱) صدمہ پہنچنا۔ آفت آنا۔ ضرر پہنچنا ؎

گھبرا کے نہ اے یار کہ سرور تو بلا میں　　آسیب کبھی اس رخِ روشن پہ نہ آئے (سرور)

آسیب پہنچانا۔ ا۔ فعل متعدی۔ (۱) صدمہ دینا۔ نقصان پہنچانا۔ دکھ یا تکلیف دینا۔ آزار پہنچانا ؎

پابوسی کا گل کوئی آسیب پہنچائے   شانہ بھی نہ آجائے کہیں چُوٹے کمر تک (نسیم دہلوی)

آسیب پہنچنا۔ ا۔ فعل لازم۔ صدمہ پہنچنا۔ نقصان پہنچنا۔ تکلیف پہنچنا۔ ضرر پہنچنا ٭

نہ کبھی ہرگز یوسف کو پہنچتا آسیب   پاس اُس کے جو ترا سیب زنخداں ہوتا (ناسخ)

پہنچے آسیب اُس کو کہیں دلگیر نہ ہو   تارِ شب میں اکھی مرے تاثیر نہ ہو (برکت)

آسیب کا خلل۔ ا۔ اسم مذکر۔ جن کی بیماری۔ بھوت کا اثر۔ پری کا سایہ۔

آسیبی۔ ف۔ اسم مذکر۔ وہ شخص جس پر آسیب ہو۔ آسیب زدہ۔ پری گرفتہ۔ دیو زدہ +

اسے چھپاؤ اُسے نکالو۔ (محاورہ) یعنی دونوں یکساں ہیں۔ سرِ مو فرق نہیں۔ ہو بہو۔ عین مین۔ بالکل ہمشکل +

اسیر۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) قیدی۔ بندھوا (۲) منشی مظفر علیخاں ولد میر محمد علی لکھنوی شاگردِ مصحفی کا تخلص۔ صاحبِ دیوان ہیں۔ اشعار میں اہلِ دہلی کا تتبع کرتے ہیں

اسیرِ سلطانی۔ ع۔ اسم مذکر۔ پولیٹکل نظر بند۔ بادشاہی قیدی + نظر بند۔

اسیرہ۔ اسم مؤنث (عو) یاد۔ ہڑک۔ ہڑکا +

آسیرباد۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ دعائے خیر۔ صحیح (آشیرباد) +

اسیس۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ دعائے خیر +

اسیسر۔ انگلش (Assessor.)۔ اسم مذکر (بیائے مجہول) (۱) محصل تجویز کرنے والا۔ مشخصِ محصول (۲) مشیر۔ مددگارِ منصف، پنچ +

اسیسنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (ہندو) اسیس دینا۔ دعا دینا +

آش۔ ف۔ اسم مؤنث۔ اُو (آشامیدن) ت (آش) (۱) وہ غذا جسے آسانی سے پی سکیں۔ رقیق چیز۔ پتلی چیز۔ جیسے شوربہ۔ شلہ۔ حریرا وغیرہ اشیائے مشروبہ ٭

کھا گیا نے مجھ کو نوشِ جاں کر کے خونِ دل اپنا   مریضِ عشق کی بستر غذا یہ آش ہو گویا (شہیدی)

(۲) انکسارًا۔ آہار۔ کھانا۔ کھانے کی چیز۔ طعام۔ دال دلیا۔ نانِ جویں۔ روکھی سوکھی۔ ماحضر (دفترہ) آب و آش تیار ہے +

آش پکانا۔ ا۔ فعل متعدی۔ (یہ محاورہ فارسی سے ترجمہ ہوا ہے) (۱) حقیقتًا شوربہ پکانا (۲) کسی کو زک دینے کے لیے مقدمہ بنانا۔ سازش کرنا۔ منصوبہ باندھنا (۳) ٹھیک بنانا۔ درست کرنا۔ پلیتھن نکالنا۔ (اب یہ محاورہ متروک ہو گیا ہے) ٭

مجھ کو باورچی یوں ڈراتے ہیں   وہ تری آش کیا پکاتے ہیں (سودا)

آش پلاؤ۔ ف۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کا جو کا پلاؤ جو مریض کو دیا جاتا ہے

آشِ جو۔ ف۔ اسم مذکر۔ آبِ جو۔ جو کا جوش دیا ہوا پانی۔ مثلِ نخود آب +

اشارہ۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) رمز۔ سین۔ کنایہ۔ ایما (۲) علامت۔ پہچان۔ شناخت +

اشارہ کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ (۱) سین مارنا۔ ایما کرنا۔ آنکھ یا بھوں یا کسی اور عضو کے وسیلہ سے دل کی بات ظاہر کرنا۔ بن بولے اپنا منشا ظاہر کرنا (۲) بھکانا۔ سنکارنا۔ بھڑکانا +

اش اش کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ (۱) نہایت خوش ہونا۔ واہ واہ کرنا۔ خوشی کے مارے وجد کرنا (۲) تحسین و آفرین کرنا +

(یہ لفظ عربی میں اشاش تھا جس کے معنے شادی و انبساط یعنی خوشی منانے کے آئے ہیں۔ اُردو والوں نے اُسے بگاڑ کر اش اش کر لیا اور یہاں تک ہاتھ صاف کیا کہ عین سے عشعش لکھنے لگے اور اپنے ذہن میں خلافِ قاعدہ عش اس کا ماخذ بھی قرار دے لیا حالانکہ اس عشعش کے معنی گھونسلے کے آئے ہیں۔ انہیں چاہیے ذرا عربی کی بڑی بڑی فرہنگوں اور مطوّل کتبِ لغات کو ملاحظہ فرمائیں)

آشام۔ ف۔ صفت۔ (مرکبات میں) پینے والا جیسے مے آشام۔ شراب آشام

ساقیا عید ہے لا بادہ سے مینا بھر کے   کہ مے آشام پیاسے ہیں مہینا بھر کے (ذوق)

اشتباہ۔ ع۔ اسم مذکر۔ لغوی معنے مشابہ ہونا اصطلاحی گمان۔ شک۔ شبہ

اشتعال۔ ع۔ اسم مذکر۔ شعلہ اٹھانا۔ آگ لگانا۔ بھڑکانا + لو۔ لپٹ +

اشتعال دینا۔ ا۔ فعل متعدی۔ (۱) بتی اکسانا۔ لگانا۔ (۲) بھڑکانا۔ برانگیختہ کرنا + چڑانا + جلانا + بہکانا + جوش دلانا + بہکا کر لڑوا دینا

اشتعالِ طبع۔ ع۔ اسم مؤنث۔ (قانون) جوشِ طبع۔ شعلہ زنی + طبیعت کا بھڑکانا۔ غصہ دلا کر لڑا دینا +

اشتعالک۔ ع + ف۔ اسم مؤنث۔ دیکھو (اشتعال) +

اشتقاق۔ ع۔ اسم مذکر۔ کسی شے کو پھاڑ کر کچھ نکالنا۔ صرفیوں کی اصطلاح میں مصدر سے اور صیغوں کا نکالنا +

اشتہا۔ ع۔ اسم مؤنث۔ خواہش۔ بھوک۔ گھدیا + (عام) +

اشتہار۔ ع۔ اسم مذکر۔ مشہور کرنا۔ شہرت دینا + نوٹس۔ اطلاع۔ اعلان مطبوعہ

اشتہاری۔ ا۔ اسم مذکر۔ وہ مجرم جس کے پکڑنے کے واسطے اشتہار دیا گیا ہو +

اشتہاری مجرم۔ ف + ع۔ قانون۔ وہ مجرم جس کی گرفتاری کیلئے اشتہار [illegible]

آشتی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ صلح۔ دوستی۔ اتفاق۔ میل ملاپ۔ میل جول +

اشتیاق۔ ع۔ اسم مذکر۔ شوق۔ آرزو۔ تمنا۔ ابلاکھا +

اَشٹمی۔ س۔ اِسم مؤنث۔ ہندی بدی اور سُدی کی آٹھویں تاریخ +

اَشَد۔ ع۔ صِفت۔ سخت تر + نہایت۔ زیادہ +

اَشُدھ۔ س۔ صِفت۔ (۱) ناپاک (۲) غلیظ +

اَشراف۔ ع۔ اِسم مذکر۔ جمع شریف (اُردو میں بجائے مُفرد مستعمل ہے) (۱) بھلامانس + عالی خاندان۔ رئیس۔ عالی نسب۔ امیرزادہ۔ ذی رُتبہ۔ ذی عزت۔ جنٹلمین (۲) سیدھا۔ بےکپٹ۔ غریب۔ نیک (۳) مہذّب۔ شائستہ +

اَشرافَت۔ ع۔ اِسم مؤنث۔ بھلمنسائی۔ شائستگی +

اِشراق۔ ع۔ اِسم مذکر۔ (۱) روشنی دینا۔ روشن ہونا۔ چمکنا (۲) آفتاب نکلنے کے بعد کا وقت اور وہ نماز جو آفتاب نکلنے کے بعد پڑھی جاتی ہے (۳) حکمت۔ روشن ضمیری + تصفیۂ باطنی +

آشِرباد۔ ہ۔ دُعا۔ دیکھو (آسرباد اور اسیرباد)

اَشرفُ المخلوقات۔ ع۔ اِسم مذکر۔ خلائق میں سب سے زیادہ شریف۔ مخلوق میں عمدہ۔ افضل المخلوقات مجازاً ہر ایک آدمی۔ انسان۔ بنی آدم۔ حیوانِ ناطق +

اَشرفی۔ ف۔ اِسم مؤنث (۱) مُہر۔ وہ سونے کا سکہ جس کی قیمت عموماً سولہ روپیہ ہوتی ہے۔ اس کا ایجاد اشرف نامی بادشاہ ایران کے وقت سے ہوا جس نے سب سے پہلے دس ماشے وزن کا طلائی سکّہ چلایا (۲) ایک قسم کا گول زرد پھول + گول بوٹی +

اُشغلہ اُٹھانا۔ یا چھوڑنا۔ ۱۔ فعل متعدی (ع) طوفان اُٹھانا + بہتان لگانا + فتنہ برپا کرنا + شگوفہ چھوڑنا۔ انوکھی بات کرنا۔ چٹکلا چھوڑنا + کوئی بات بنا کر دو آدمیوں کو لڑوا دینا +

آشفتگی۔ ف۔ اِسم مؤنث۔ از (آشفتن) پریشان اور فریفتہ ہونا۔ (۱) پراگندگی۔ پریشانی۔ آوارگی۔ شوریدگی۔ سراسیمگی۔ حیرانی۔ (۲) فریفتگی۔ عاشقی (۳) دیوانگی۔ باولاپن +

آشفتہ۔ ف۔ صِفت۔ از (آشفتن) (۱) پریشان۔ آدرہ + ڈانواڈول۔ خراب خستہ + پراگندہ۔ سراسیمہ + حیران (۲) عاشق۔ والہ و شیدا۔ دلدادہ۔ فریفتہ (۳) دیوانہ۔ باؤلا۔ بگڑے دل۔ پاگل۔ سِڑا (۴) دہلی کے ایک مشہور شاعر مسمّی منشی گلاب سنگھ دہلوی کا تخلص جس نے اپنی معشوقہ مسماۃ بنّو کے فراق میں اپنے ہاتھوں گلا کاٹ کر جان دی اور بنّو نے اُس کے عشق میں بڑی دردانگیز شاعری کو کام میں لا کر اُس کے چھ مہینے بعد ہی تپ دق کے رستہ سے۔ وصالِ آخرت حاصل کیا +

اشعارِ آشفتہ

ہو جدائی میں نہ بس آشفتہ جینے سے پتنگ ۔ سُن ہی لو گے اک نہ اک دن پھوڑ کر سر مر گیا

دم کا مہماں ہے اور آشفتہ ہے بے خبر تمکو کچھ خبر بھی ہے

اشعارِ بنّو

موت آتی ہو نہ زیست کا یارا مجھکو ۔ ہائے آشفتہ ترے مرنے نے مارا مجھکو

موت پر بس نہیں چلتا ہے کروں کیا ورنہ ۔ تو نہیں ہے تو نہیں زیست گوارا مجھکو

آشفتہ حال۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) پراگندہ حال۔ پریشان حال۔ پراگندہ خاطر۔ سراسیمہ (۲) عاشق (۳) دیوانہ۔ باؤلا +

آشفتہ خاطِر۔ ف۔ اسم مذکر۔ پریشان خاطر جسکی طبیعت ویران ہو۔ ویران طبع۔ آشفتہ طبع +

آشفتہ دِل۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) پراگندہ خاطر۔ رنجیدہ خاطر۔ آوارہ دل + آوارہ مزاج۔ بگڑا دل (۲) عاشق مزاج (۳) دیوانہ باولا۔ سِڑا +

آشفتہ دِلی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ پریشانی +

۴ **آشفتہ سر**۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) مجنون۔ سودائی۔ دیوانہ۔ باولا (۲) دیکھو (آشفتہ دِل نمبر ۱)

کہا ہے کس نے کہ غالب بُرا نہیں لیکن ۔ سوائے اسکے کہ آشفتہ سر ہے کیا کہئے (غالب)

۵ **آشفتہ سَری**۔ ف۔ اسم مؤنث۔ (۱) دیوانگی۔ باولاپن۔ سودائی پن (۲) دیکھو (آشفتگی نمبر ۱)

خوب اسی تلف کے سودے میں دلا تو اُلجھا ۔ مجھکو اور تیری اس آشفتہ سری کو شاباش (ظفر)

آشفتہ طبع۔ ف + ع۔ اسم مذکر۔ دیکھو (آشفتہ دِل نمبر ۱۔۲۔۳) +

آشفتہ مزاج۔ ف + ع۔ (دیکھو آشفتہ خاطر)

تمکو آشفتہ مزاجوں کی خبر سے کیا کام ۔ تم سنوارا کرو بیٹھے ہوئے گیسو اپنا (داغ)

اَشک۔ ف۔ اِسم مذکر۔ آنسو۔ اَنسو۔ سرشک +

اَشک باری۔ ف۔ اِسم مؤنث۔ گریہ وزاری۔ رونا +

اَشک ریزی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ گریہ وزاری۔ آنسوؤں سے رونا +

اَشک شوئی۔ ف۔ اِسم مؤنث۔ تسلّی۔ دلاسا۔ آنسو پونچھنا +

آشکار۔ ف۔ صِفت۔ نمودار۔ ظاہر۔ کھلا ہوا۔ صاف + مشہور۔ عیاں۔ نمایاں۔ روشن۔ ہویدا۔ واضح۔ فاش۔ عام +

آشکارا۔ ف۔ اِسم مذکر۔ (دیکھو آشکار)

آشکارا کرنا۔ ۱۔ فعل متعدی۔ (۱) ظاہر کرنا۔ جتانا۔ کھولنا + اظہار کرنا (۲) صاف کرنا۔ پردہ اٹھانا۔ بے حجاب کرنا۔ پردہ فاش کرنا +

آشکارا ہونا۔ ۱۔ فعل لازم۔ کھلنا۔ کھلجانا۔ ظاہر ہونا۔ فاش ہونا +

اِفشائے راز ہونا۔ بھید کھلنا +

اُشلک۔ ۱۔ اسم مؤنث۔ تہمت۔ بہتان۔ (یہ لفظ دراصل ترکی اُشلق تھا جسے بیگمات قلعہ نے اُشلک بنالیا)

اُشلک لگانا۔ ۱۔ فعل متعدی (عو) اِلزام دھرنا۔ تہمت لگانا۔ بہتان لگانا +

اَشلوک۔ ہ۔ اسم مذکر۔ س (श्लोक) نیز زبان زدِ عوام وخواص۔ اِشلوک۔ شِلوک۔ شَلوک (۱) نظم۔ شعر۔ بیت۔ فرد دوہا+ پد۔ شبد۔ قول۔ بچن (۲) چھند وغیرہ۔

آشمال۔ ف۔ اسم مذکر۔ (متروک) (۱) نوکر۔ چاکر۔ خدمتگار۔ ملازم۔ (۲) سفلہ۔ کمینہ۔ نالائق + ادنیٰ۔

راہِ خدا میں اُن نے دیا اپنو بھی تئیں یہ جو مُنہ تو دیکھو کسی آشمال کا (میر۔ منقبت حضرت علیؓ)

آشنا۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) مقابل بیگانہ۔ دوست۔ محبّ۔ یار۔ رِشتہ۔ ہتو میت۔ بلاپی۔ مونس۔ ہمدم۔ ساتھی۔ لنگوٹیا یار۔ جگری دوست۔ (مرد عورت دونوں کے واسطے آتا ہے) ؎

ہوس یہ رہ گئی دل میں کہ مدعا نہ ملا بہت جہان میں ڈھونڈا پر آشنا نہ ملا (نسیم دہلوی)

ہی تجسس شرطیاں ملنے کو کیا ملتا نہیں پر کہیں دُنیا میں صادق آشنا ملتا نہیں (اسیر)

بیگانہ جب سے یار ہُوا ہے رقیب ہو اُمید قطع کرچکے ہر آشنا سے ہم (شیفتہ)

وُہ تو ہے نا آشنا مشہور عالم میں ظفر پر خدا جانے وُہ مجھ سے آشنا کیونکر ہوا (ظفر)

حالت یہ میں نہیں کوئی کسی کا آشنا کوچ کرجاتا ہے مونس اور مرونِ بیمار خواب (آتش)

باتیں سناتے ہیں وہ ہمیں کیسے مال و زر سچ ہے کہ مفلسی میں کوئی آشنا نہیں (امانت)

دیکھا جسے جہاں میں ہے مطلب کا آشنا رہرو کو بھی سایہ ہے دیوار کی تلاش (اسیر)

غیروں سے کیا اُمید ہو اپنا ہی جس کو ہو تقصیر آشنا کی کرے آشنا معاف (〃)

مجھ کو بیگانہ سمجھے ہے ظالم راہ چلتوں کو آشنا جانے (ناسخ)

خدا سطے ترے آشنا نہیں ملتا کسی کا دوست نہیں کوئی سب کمائی ہے (ناسعلوم)

کہاں وُہ صحبت کہاں وُہ مجلس بکُنجِ تنہائی اب ہُوں بے بس
نہ کوئی ہمدم نہ کوئی مونس نہ کوئی یار آشنا رہا ہے } جرأت

(۲) جان پہچان۔ مُلاقاتی۔ شناسا (۳) واقفیت۔ شناسائی۔ جیسے صورتِ آشنا۔ حرف آشنا (یعنے صورت اور حرف سے واقفیت رکھنے والا) (۴) عاشق۔ دھگڑا۔ لگاتو۔ پشتی ؎

شورِ قلقل یہ کیوں ہے دُخترِ رز کیا کسی آشنا سے لڑتی ہے (ذوق)

(فقرہ) رنڈی کے سینکڑوں آشنا +

(۵) معشوقہ۔ دِلارام۔ معشوق۔ مدخولہ۔ رنڈی۔ آنکھ لگی یا گھر میں ڈالی ہوئی عورت ؎

قبول کیوں نہ ہوئی خواہش ہم آغوشی کہ آشناؤں سے ہوتے ہیں آشنا گستاخ (شیفتہ)

دشمن بھی اپنو دوست سے یارب جُدا نہ ہو ناآشنا کو بھی الم آشنا نہ ہو (وزیر)

خراب مجھ کو نہ کر جان آشنا کہکر بُرا کرے ہے کسو سے کوئی بھلا کہکر (عمدہ)

(فقرہ) جن کی آشنا اُن کے بغل میں +

(۶) تیراک۔ شناور۔ پیراک۔ (اشعار میں آتا ہے) (۷)۔ گنوار، ناتہ دار، رشتہ دار + داماد جنوائی + اپنا بھائی بند۔ یگانہ ؎

حالِ بد کا شریک دُنیا میں نہ برادر نہ آشنا دیکھا (نوازش)

(۸) ہمراز۔ وُہ شخص جس سے کسی بات کا پردہ نہ ہو۔ دلی دوست۔ دِل کی کُنجی +

رہتا ہے اپنا عشق میں یوں دل سے مشورہ جس طرح آشنا سے کرے آشنا صلاح (ذوق)

(۹۔ صفت) واقف۔ رُوشناس۔ جانب کار۔ جانم کار۔ واقف کار

افسونِ ولفریب سے ہم آشنا نہ تھے آخر کو یار حیلہ و فن سے نکل گیا (نسیم دہلوی)

ترا ہر ایک سے ملنا ہے بت وفا دشمن کریگا دیکھئے کس کس سے آشنا مجھ کو (اثر)

جوکہ ہو واصل بحق کب ہے دوئی سے آشنا ہے وُہ دریا بُوند دریا میں جہاں جاکر ملے (ظفر)

آئینہ خانۂ زمانہ میں ہے ہر ایک اپنا آشنا صورت (〃)

(فقرہ) ہم تو اُن سے آشنا بھی نہیں (۲) غرضمند۔ خواہشمند۔ ہوا خواہ۔ غرضی۔ مطلبی۔ (فقرہ) رنڈی پیسہ کی آشنا ہے +

(۳) پیارا۔ چاہیتا۔ دِل پسند۔ من بھاوتا۔ (رنڈی) +

آشنا پرست۔ ف۔ اسم مذکر۔ دوست کا ماننے والا۔ محبّ دوست۔ دوست کو پُوجنے والا۔ یار کا قدر کرنے والا یاروں کا قدر داں ؎

ہندو ہیں بُت پرست مسلماں خدا پرست میں پُوجتا ہُوں اُن کو جو ہیں آشنا پرست (سودا)

آشنا پرور۔ ف۔ اسم مذکر۔ دوست کے ساتھ سلوک کرنے والا۔ دوست سے سلوک ہونے والا۔ دوست کی مدد کرنے والا۔

آشنا ہوجانا۔ یا۔ **ہونا**۔ ۱۔ فعل لازم۔ (۱) واقف ہوجانا۔ واقف کار ہونا۔ جاننا۔ مُلاقی ہونا ؎

جو قناعت کو مزے سے آشنا ہوجائیگا بھیک کا کاسہ اُسی دستِ دُعا ہوجائیگا (آتش)

انگور سے ہوئے نہ کبھی زخم آشنا — شاید مرے نصیب میں گل ہو ثمر نہیں (ناسخ)
پھر پھنسے دامِ محبت میں مبارک ہو نسیم — آشنا پھر ہوئے اک کافرِ عیار سے آپ (نسیم دہلوی)
سودؔ گو بیگانہ ہے پر بزم میں آنے تو دو — رفتہ رفتہ یہ بھی ظالم آشنا ہو جائیگا (سودا)
کبھی تو پاؤں کی ٹھوکر سے تیری آشنا ہوتے — اگر خوابیدہ کوچہ میں ترے جوں نقشِ پا ہوتے (تپش)

آشنان - ہ - اسم مذکر گنوار (اسنان) غسل - نہان +

آشنان دِھیان - ہ - اِسم مذکر - روزمرہ کا غسل اور پُوجا پاٹ - وظیفہ و ظائف +

آشنائی - ف - اِسم مؤنث - (گنوار) آسنائی (۱) یاری - دوستی - محبت - اِختلاط ؎

اذیت شُست و شو کی پاک طینت کب اُٹھاتے ہیں
مصفّا ہر کدُورت سے ہے خرقہ آشنائی کا (نسیم دہلوی)

حباب ک سا میں دم بھرتا ہوں تیری آشنائی کا — نہایت غم ہے اِس قطرہ کو دریا کی جدائی کا (آتش)
گِلہ لکھوں میں اگر تیری بیوفائی کا — لہو میں غرق سفینہ ہو آشنائی کا (سودا)

(مثلیں) رتی بھر ناتہ نہ گاڑی بھر آشنائی - جدر کی کیا آشنائی - (فقرہ) ساری پیسے کی آشنائی ہے (۲ - گنوار) واقفیت - واقفکاری - ملاقات - صاحب سلامت - (۳) لاگ - لگاوٹ - لگن - عشق - میل جول لگی ؎

جو عاشق ہو تو کچھ سمجھے یہ نکتہ آشنائی کا — بلا ہو حکم کیوں سجدہ میں ہمکو جبہ سائی کا (نسیم دہلوی)
کہوں میں کس سے جو دُکھ یار کی جدائی کا — دوا پذیر نہیں درد آشنائی کا (عید گنی)

(۴) آلودگی - فسق - ناپاک - دوستی - ناپاک محبت (۵) گنوار - علاقہ - تعلق - رشتہ داری - یگانگت - قرابت + ہماری اِن کی اسنائی ہے +

آشنائی چھوٹنا - ا - فعل لازم - ملاقات ترک ہونا - دوستی کا چھوٹ جانا - دِل لگی چھوٹنا +

آشنائی کرنا - ا - فعل متعدی - (۱) دوستی کرنا - آنکھ لگانا - دل لگی کرنا - عشق کرنا - محبت کرنا ؎

یہ توقع ہم کو تم سے بیوفائی کی نہ تھی — آشنائی کی تھی ہنس کچھ بُرائی کی نہ تھی (ظفر)
دِل فریبوں میں جو اُس نا آشنا کے آگیا — ایسی کیا آگے کسی سے آشنائی کی نہ تھی (ظفر)
ہنوز وزر کچھ نہ تھا تو یار سے میر — کس بھروسے پہ آشنائی کی (میر)
چار دن کی دوستی کا ہے زمانہ میں رواج — کس توقع پر کسی سے آشنائی کیجئے (رند)

(۲) ملاقات کرنا - دوستی کرنا - یارانہ کرنا - رابطہ پیدا کرنا - رسائی کرنا - گٹھنا

آستانِ یار تک پہنچی رسائی کیجئے — جی میں ہے دربان سے اُس کے آشنائی کیجئے (رند)

دُھوم تھی تیری بیوفائی کی — بھولکر تجھ سے آشنائی کی (نامعلوم)
کنارہ اب تو بہتر ہے دلا دریائے اُلفت سے — ڈبویا اُس نے جس بحرِ کرم سے آشنائی کی (امانت)

آشنائی ہونا - ا - فعل لازم - آنکھ لگنا - دوستی ہونا - دِل لگی ہونا - عشق ہونا ؎

دیکھ بھڑوے کی شامت آئی ہے — مجھسے کہتا ہے آشنائی ہے (بیگم)

آشوب - ف - اِسم مذکر - از (آشفتن - آشوبیدن) مرکبات میں جیسے شہر آشوب - پُر آشوب (۱) پریشانی (۲) شور - غوغا - غُل غپاڑا (۳) بکھیڑا - طوفان + غدر - بلوہ - فساد - فتنہ + انحراف - سرکشی (۴) غبار - آنکھ کی سُرخی اور گدلاپن +

آشوبِ چشم - ف - اِسم مذکر - آنکھ کی سُرخی - آنکھیں دُکھنا +

آشیا - ع - اِسم مؤنث - شئے کی جمع - چیزیں +

آشیان - ف - اِسم مذکر - (آوا) (۱) پرندوں کا گھر - چڑیوں کا گھونسلا - آلنا - گھونسلا - نشیمن ؎

چلئے ناسخ گلشنِ شیراز کو آباد کر — آشیاں سُونا پڑا ہے بلبلِ شیراز کا (ناسخ)
کئے برق کی نذر اے ہمصفیرو — جو آندھی سے تنکے بچے آشیاں کے (محمود)
جلائیگا ابھی اِس مرغِ دل کو سوزِ فراق — الٰہی رکھیو یہ برق اُس کے آشیاں سے دُور (جرأت)

(۲) تحقیراً - چھوٹا سا گھر - خانہ - مکان - رہنے کی جگہ - جھونپڑا +

آشیانہ - ف - اِسم مذکر - (۱) دیکھو (آشیان نمبر ۱) ؎

قفس سے پاؤں پاؤں ہم گلستاں تک تو پہنچے ہیں — الٰہی پر نکل آئیں تو پہنچیں آشیانے تک (اسیر)
حسرت سے اُس کے کوچہ کو کیونکر نہ دیکھئے — اپنا بھی اِس چمن میں کبھی آشیانہ تھا (شیفتہ)
بدخصلتوں کو کرتا ہے بالا نشیں فلک — اُونچی ہے آشیانۂ زاغ و زغن کی شاخ (ذوق)
عندلیبِ زار کو راحت زمانہ میں نہیں — برق یہاں اور یہاں آشیانہ میں نہیں (مجروح)
کہدو یہ باغباں سے نہ تکلیف اب کرو — ہم اپنے آشیانہ کو آپ ہی جلا چلے (غافل)

(۲) دیکھو (آشیاں نمبر ۲) ؎

سراسر دل دُکھاتا ہے کوئی ذکر ادھر ہی چھیڑو — پتا خانہ بدوشوں سے نہ پوچھو آشیانے کا (سرور)

اصالت - ع - اِسم مؤنث - اصلیت - اصل پن - ذاتی پن - پیدائشی خاصیت - جبلی عادت - قومی اثر - نطفہ کا اثر +

اصالت پر آنا - ا - فعل لازم - (۱) قومی اثر پر آنا (۲) بدذاتی اور شرارت کرنا +

اصالتاً - ع - تابع فعل - وکالتاً کا نقیض - بذاتِ خود - بلا وسیلہ - خود آپ - بنفسِ نفیس +

اِصرار ۔ ع ۔ اِسم مذکر ۔ (۱) ہٹ ۔ ضد ۔ اڑ ۔ مچلاپن + تکرار (۲) تاکید +

اِصراف ۔ ع ۔ اِسم مذکر ۔ صرف ۔ خرچ +

اِصطِباغ ۔ ع ۔ اِسم مذکر (۱) لُغوی معنی رنگ چڑھانا ۔ رنگنا (۲) اصطلاحی ، عیسوی مذہب میں مِلانا (۳) تبدیلِ مذہب کے وقت سر پر پانی چھڑکنا یا غوطہ دینا ۔ بپتسمہ دینا +

اِصطِباغ دینا ۔ ۱ ۔ فعل متعدی ۔ رنگنا ۔ عیسائی مذہب میں لانا ۔ بپتسمہ دینا +

اِصطِباغ لینا ۔ ۱ ۔ فعل متعدی ۔ مذہبِ عیسوی اختیار کرنا ۔ بپتسمہ لینا

اِصطَبَل ۔ یونانی ، معرب ۔ اِسم مذکر ۔ گھڑسال ، طویلہ +

(اِس لفظ کے تلفظ میں اختلاف ہے ، معدن مرقع حال اور کشف اللغات کے موافق بفتح اوّل ہی درست ہے مگر یونانی تلفظ اور صراح ، منتخب ، موید الفضلا ، و غیاث میں بکسر اوّل و بائے موحدہ موقوف پایا جاتا ہے ۔ لیکن شعرائے ہند نے اِس بے کو متحرک و موقوف دونوں طرح سے باندھا ہے ۔ چنانچہ ایک ایک مصرع لکھا جاتا ہے (سودا) ۔ ع ۔ یہ مُیں یہ کہ اصطبل اُو جڑگئے ہزار (میرانیس) خالی ہوا اصطبل چلے آتے ہیں گھوڑے +

آصِف ۔ عبرانی ۔ اِسم مذکر (۱) عبرانی زبان کا مصدر ہے جس کے معنے جمع کرنا ۔ اکٹھا کرنا ۔ ضبط کرنا ۔ آتے ہیں ۔ جیسے خوشوں کو جمع کرنا ۔ روپے یا مہمانوں کا جمع کرنا ۔ میوہ اکٹھا کرنا ۔ مہمانوں کو اپنے پاس رکھنا وغیرہ (۲) حضرت داؤد کے زمانہ کے ایک گوتے یا قوال کا نام (۳) سُلیمان علیہ السلام کے وزیر کا نام (۴) حضرت عیسےٰ کے زمانہ میں جسوقت مبروص کو الگ رکھا جاتا اور وہ اچھا کر کے تندرستوں میں شامل کیا جاتا تھا تو اُس وقت بھی شمولیت کے واسطے لفظِ آصف کا استعمال ہوتا تھا (۳) پاؤں سمیٹنا یا پاک رکھنا (۵) تاجدارِ دکن یعنی سپہ سالار مظفر الممالک فتح جنگ ۔ نظام الملک ہز ہائینس ۔ نواب میر عثمان علی خان بہادر ۔ جی ۔ سی ۔ ایس ۔ آئی ۔ آصفجاہِ ہفتم ۔ خلد اللہ مُلکہ و سلطنتہٗ کا آبائی و اجدادی خطاب جو جاندار اشاہ بادشاہِ دہلی کے وقت یعنی گیارہویں ہجری صدی سے برابر چلا آتا ہے ۔ آپ ہی کی اعلیٰ ہمتوں اور زبانِ اُردو کی سرپرستی سے فرہنگِ آصفیہ کو از سرِ نو بارِ دِگر طبع ہونے اور قومی و ملکی زبان کو فائدہ پہنچانے کی باِمدادِ معتد بہ ۱۹۱۸ء میں نوبت پہنچی +

اِصطِلاح ۔ ع ۔ اِسم مؤنث ۔ جب کوئی قوم یا فرقہ کسی لفظ کے معنی موضوع کے علاوہ یا اُس سے ملتے جُلتے کوئی اور معنی ٹھیرا لیتا ہے تو اُسے اِصطلاح یا مُحاورہ کہتے ہیں ۔ کیونکہ اِصطلاح کے لُغوی معنی باہم مصلحت کرکے کچھ معنی مقرر کر لینے کے ہیں ۔ اِسیطرح وہ الفاظ جنکے معنی بعض علُوم کے واسطے مختص کر لئے ہیں اِصطلاحِ علُوم میں داخل ہیں خیال رہے کہ اصطلاحی اور لُغوی معنوں میں کچھ نہ کچھ نسبت بھی ضرور ہوتی ہے +

اَصل ۔ ع ۔ اِسم مؤنث (۱) بیخ ۔ بُنیاد ۔ جڑ ۔ مُول (۲) منبع ۔ سرچشمہ ۔ نِکاس + مادّہ ۔ دھاتو ۔ رُوٹ (۳) تخم ۔ بیج (۴) تت ۔ تتھ ۔ ست ۔ عطر جُزوِ اعظم ۔ خُلاصہ (۵) سرشت ۔ وجُود ۔ ہستی ۔ طینت ۔ جبلّت (۶) حقیقت ۔ ماہیت + بساط ۔ کائنات (۷) نسب ۔ نُطفہ کا اثر ۔ خاندانی اثر (۸) سبب ۔ کارن (۹) سرمایہ ۔ پُونجی ۔ زرِ اصل راس المال + (۱۰) ذات ۔ جیسے کم اصل بمعنے کم ذات اور کمینہ (۱۱) شریف خاندانی ۔ جیسے اصل سے خطا نہیں کم اصل سے وفا نہیں (۱۲) کتاب کی عبارت ۔ متن + کسی کتابِ مقدس کا مقولہ ۔ قول (۱۳) اوّل ۔ مقدم ۔ آد (۱۴) صفت ، ٹھیک ۔ درست ۔ اصل ۔ فی الحقیقت ۔ واقعی + ضدِ نقل ۔ نفس الامر ۔ خاص (۱۵) عمدہ ۔ تحفہ ۔ چوکھا + بے غش بے کھوٹ ۔ بے مِلاوٹ ۔ کھرا ۔ بے آمیزش +

اَصل خیر سے ۔ ۱ ۔ تابع فعل (عو) خیریت سے ۔ بخیر ۔ سلامتی سے + (مسلمان عورتوں کا تکیہ کلام ہے جسے فعلِ نیک سمجھ کر کسی کام کے شروع کرنے سے پہلے زبان پر لاتی ہیں) ع

اَصلاً ۔ یا **اَصلاً** ۔ ع ۔ تابعِ فعل ۔ مطلقاً ۔ ہرگز ۔ کبھی کسی حالت میں بالکل مُطلق ۔ زِنہار ۔ قطعی ۔ ہرگز ۔ ہرگز ۔ تا کبھی

اَصلاً خبر نہیں + محاورہ ۔ ذرا خبر نہیں ۔ مطلقاً خبر نہیں +

اِصلاح ۔ ع ۔ اِسم مؤنث (۱) صحت ۔ درستی ۔ مرمت (۲) ترمیم ۔ تصحیح ۔ نظرِ ثانی (۳) حجامت ، خط ۔ دُرستئ خط (۴) باصطلاحِ طب ادویہ کو مُناسبِ مزاج بنا لانا +

اِصلاح بنانا ۔ ۱ ۔ فعل متعدی ۔ خط بنانا ۔ حجامت بنانا +

اِصلاح بننا ۔ ۱ ۔ فعل متعدی ۔ خط بننا ۔ حجامت بننا +

اِصلاح بنوانا ۔ ۱ ۔ فعل متعدی ۔ حجامت بنوانا ۔ خط بنوانا +

اِصلاح دینا ۔ فعل متعدی ۔ دُرست کرنا ۔ بنانا + سنوارنا ۔ غلطی نکالنا ۔ صحیح کرنا + نقص دور کرنا +

اَصلوں ۔ ۱ ۔ تابعِ فعل (عو) اصلاً ۔ بالکل مُطلق ۔ جیسے اصلوں خبر نہیں +

اَصلی ۔ ع ۔ صفت (۱) حقیقی ۔ ذاتی (۲) خلقی ۔ جبلی ۔ پیدائشی ۔ قدرتی ۔ بناوٹ سے پاک ۔ جبلی ۔ فطرتی + جگری ۔ دلی (۲) مُقدّم ۔ اوّل (۳) ٹھیک ۔ سچ (۴) ضدِ نقلی (۵) خاص + قدیم جیسے اصلی باشندے +

اَصلیت ۔ ع ۔ اِسم مؤنث ۔ دیکھو اصل +

اُصُول ۔ ع ۔ اِسم مذکر ۔ جمعِ اصل (۱) جڑیں ۔ قاعدے ۔ بنیاد ۔ قانون ۔ علّت ۔ جڑ ۔ (اُردو میں بجائے واحد کے مستعمل ہے)

اَصِیل ۔ ع ۔ صفت ۔ (۱) اچھی نسل والا (۲) نیکذات ۔ غریب (۳) نجیب ۔ شریف (۴) عُمدہ لوہے کی تلوار ۔ آبدار تلوار ۔ تیغ جوہر دار (۵) وُہ گھوڑا جو شریر نہو (۶ ۔ بحالتِ اِسم) ماما ۔ خادمہ ۔ روٹی پکانے والی عورت + لونڈی ۔ باندی (۷) ایک عُمدہ قسم کا مُرغ ٹھنی کو خلاف

اِضافت ۔ ع ۔ اِسم مؤنث (۱) نسبت ۔ سمبندھ ۔ لگاؤ ۔ میل ۔ (۲) ایک کلمہ کو دوسرے کلمہ کی طرف مضاف کرنا (۳) وہ زیر جو مضاف اور مضاف الیہ کے درمیان واقع ہو ۔ ماہرانِ صرف ونحو کے نزدیک صرف چار قسم کی اضافتیں ہیں ۔ ایک تملیکی جسمیں مالک کی مملوک کی طرف یا مملوک کی مالک کی طرف اضافت ہو ۔ جیسے ہندوستان کا بادشاہ ۔ احمد کا گھوڑا ۔ دُوسری اضافت بیانی جسمیں مضاف اُسی چیز سے بنے جو مضاف الیہ ہو جیسے سونے کی انگوٹھی ۔ تیسری اضافتِ ظرفی جسمیں مضاف مظروف اور مضاف الیہ ظرف ہو جیسے صراحی کا پانی ۔ دو پہر کی دُھوپ + چوتھی تخصیصی جسمیں مضاف اپنے مضاف الیہ کے سبب مخصوص ہو جاے جیسے پولیس کی چوکی +
باقی سب تخصیصی میں داخل ہیں ۔ مگر نحویوں نے بہ ترتیب ذیل دس قرار دی ہیں ۔ تملیکی ۔ تخصیصی ۔ توضیحی ۔ بیانی ۔ تشبیہی ۔ مجازی ظرفی ۔ اقترانی ۔ ابنی ۔ اضافت بادنیٰ ملابست +

اِضافہ ۔ ع ۔ اِسم مذکر ۔ (۱) بیشی ۔ ترقّی ۔ زیادتیٔ تنخواہ ۔ بڑھوتری (۲) بچت ۔ فاضِل (۳) شمول ۔ اِلحاق +

اِضطِراب ۔ ع ۔ اِسم مذکر ۔ (۱) بیقراری ۔ بے چینی ۔ بیتابی ۔ گھبراہٹ ۔ (۲) جلدی ۔ شتابی ۔ عجلت +

اَضلَاع ۔ ع ۔ اِسم مذکر ۔ (جمعِ ضلع) (۱) لُغوی معنے پسلیاں ۔ پہلو ۔ (۲ ۔ اِصطلاحی) خطۂ زمین ۔ مجازاً صُوبہ ۔ اور ملک کا وُہ حِصّہ جو

ایک حاکم کے ماتحت ہو ۔ لوکل (۳) خطُوطِ مثلث یا مُربّع و مستطیل وغیرہ کی حدیں +

اِضمِحلال ۔ ع ۔ اِسم مذکر پژمُردگی + کسل ۔ سُستی ۔ کاہلی +

اِطاعت ۔ ع ۔ اِسم مؤنث ۔ تابعداری ۔ بندگی ۔ فرمانبرداری ۔ چاکری ۔

اَطِبّا ۔ ع ۔ اِسم مذکر ۔ (جمعِ طبیب) بید ۔ علاج مُعالجہ کرنے والے حکما ۔ ڈاکٹر دوا دارُو کرنے والے +

اَطراف ۔ ع ۔ اِسم مؤنث ۔ (طرف کی جمع) سمت ۔ اور ۔ کنارہ ۔ جانب +

اِطرِیفَل ۔ ع ۔ اِسم مذکر ۔ یہ لفظ ترپھلا کا مُعرّب ہے ۔ ایک قسم کی معجُون جس میں ہلیلہ ۔ بلیلہ ۔ آملہ یہ تین چیزیں پڑتی ہیں +

اَطفال ۔ ع ۔ اِسم مذکر ۔ (جمعِ طفل) لڑکے بالے ۔ بال بچّے +

اِطِّلاع ۔ ع ۔ اِسم مؤنث (۱) آگاہی ۔ خبر ۔ رپورٹ (۲) نوٹس ۔ اِعلان ۔ اِشتہار +

اِطّلاع دہی ۔ ع + ف ۔ اِسم مؤنث (قانُون) آگاہی کرنے اور سرکاری حکم کے تعمیل کرا دینے سے عبارت ہے ۔ خبر رسانی +

اِطّلاع یابی ۔ ع ۔ ف ۔ اِسم مؤنث (قانُون) حکم کی اطّلاع ۔ سرکاری حکم یا سمن وغیرہ کی دستیابی ۔ خبر رسی +

اِطلاق ۔ ع ۔ اِسم مذکر ۔ رواں کرنا + کہنا ۔ جاری کرنا + بولا جانا ۔ استعمال ہونا ۔

اِطلاق نوِیس ۔ ع ۔ ف ۔ اِسم مذکر ۔ (قانُون) وہ افسر جو سمنوں کے اجرا اور خرچ کا حساب رکھتا ہو +

اَطلَس ۔ ع ۔ اِسم مؤنث (۱) ایک قسم کا ریشمی کپڑا مثلِ ساٹن وغیرہ ۔ (۲) یُونانی علمُ الاصنام کے ایک دیوتا کا نام جس کی نسبت فرض کیا گیا تھا کہ وہ زمین کو اپنے شانوں پر اُٹھائے ہُوئے ہے ۔ (۳ ۔ اِسم مذکر) مُعرّب اٹیلس (Atlas) نقشوں کا مجمُوعہ +

اِطمِینان ۔ ع ۔ اِسم مذکر ۔ دلجمعی ۔ ڈھارس ۔ خاطرجمع ۔ تسلّی ۔ دِلاسا + صبر ۔ طمانیت ۔ سنتوکھ +

اَطوار ۔ ع ۔ اِسم مذکر (جمع طور) ۔ وضع ۔ ڈھنگ ۔ طریقے ۔ چال چلن + بان ۔ عادت +

اِظہار ۔ ع ۔ اِسم مذکر ۔ (۱) کھولنا ۔ ظاہر کرنا ۔ اِنکشاف ۔ اِفشا (۲) بیان کیفیت ۔ حقیقت (۳ ۔ قانُون) گواہی ۔ شہادت ۔ وہ ظبند کیفیت جسکو اہلِ مقدمہ عدالتیں لکھوائے +

اِظہار دینا۔ ا۔فعل متعدی (قانُون) حالات متعدّدہ بیان کرنا + گواہی دینا +

اِظہار نویس۔ ع + ف۔ اسم مُذکر (قانُون) وہ محرّر جو بیان یا گواہی لکھتا جائے +

اِظہارِ حلفی۔ ع۔ اسم مُذکر (قانُون) قسمیہ اظہار +

اِظہارِ قانُونی۔ ع۔ اسم مذکر (قانُون) وہ اظہار جو بروئے قانُون درست ہو۔ معتبر اظہار +

اَظہر۔ ع۔ صفت۔ ظاہر تر۔ خُوب ظاہر۔ صریح۔ بدیہہ +

اَظہر مِنَ الشمس۔ ع۔ مثل۔ سُورج سے بہت زیادہ روشن و ظاہر۔ ہاتھ کنگن کو آرسی کیا ہے +

اَظہر مِنَ الشمس و اَبیَن مِنَ الاَمس۔ ع۔ مثل۔ آفتاب سے زیادہ روشن اور روزِ گزشتہ سے زیادہ قابلِ یقین +

اِعانت۔ ع۔ اسم مؤنث۔ مدد۔ سہارا۔ سہائیتا +

اِعتبار۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) عبرت پکڑنا۔ عبرت کی نگاہ سے دیکھنا نصیحت حاصل کرنا۔ غفلت چھوڑنا۔ غفلت سے باز آنا + خوف کھانا۔ (۲) ایک کو دُوسرے پر قیاس کرنا + خیال۔ لحاظ (۳) یقین۔ (۴) اطلاق (۵۔ مجازاً) بھروسا۔ پرتیت۔ ساکھ +

اِعتدال۔ ع۔ اسم مُذکر۔ (۱) برابر۔ کم نہ زیادہ + سمویا ہُوا۔ ٹھیک یکساں (۲) تناسبِ اعضا۔ سُڈول +

اِعتراض۔ ع۔ اسم مُذکر۔ (۱) حائل ہونا۔ روک رکاوٹ (۲) عُذر۔ اِنکار (۳) شُبہ۔ نُکتہ چینی۔ قباحت بینی + عیب (۴) رُوگردانی + حُجت۔ مُخالفت +

اِعتراض جڑنا۔ ا۔فعل متعدی۔ قباحت نکالنا۔ نقص نکالنا۔ عیب ظاہر کرنا۔ عیب لگانا۔ عیب دار بنانا۔ نکتہ چینی کرنا۔ عیب چینی کرنا + مخالفت کرنا +

اِعتراض کرنا۔ ا۔فعل متعدی۔ (۱) روکنا۔ ٹوکنا (۲) اقبال + قبُول فرمانا۔ گرفت کرنا۔ نکتہ چینی کرنا۔ قباحت نکالنا +

اِعتراض ہونا۔ ا۔فعل لازم۔ نُکتہ چینی یا عیب بینی ہونا۔ قباحت ظاہر ہونا +

اِعتراف۔ ع۔ اسم مذکر (۱) اقرار + تسلیم کرنا +

اِعتراف کرنا۔ ا۔فعل متعدی۔ اقرار کرنا۔ ماننا۔ تسلیم کرنا۔ قبُول کرنا۔

اِعتراف ہونا۔ ا۔فعل لازم۔ اقرار ہونا۔ تسلیم ہونا۔ مانا جانا۔ قبُول ہونا۔ منظُور ہونا +

اِعتقاد۔ ع۔ اسم مُذکر۔ (۱) عقیدہ۔ اِعتبار۔ یقین۔ عقیدت + بھروسا + گرویدہ ہونا (۲) ایمان۔ دھرم +

اِعتقاد جمانا۔ یا کرنا۔ ا۔فعل متعدی۔ راسخ الاعتقاد ہونا۔ عقیدت مند بننا۔ ارادت ظاہر کرنا۔ ارادتمند ہونا +

اِعتقاد ہونا۔ ا۔فعل لازم۔ عقیدت ہونا۔ ارادت ہونا +

اِعتکاف۔ ع۔ اسم مُذکر۔ گوشہ نشینی۔ گوشہ گیری۔ گوشہ نشینیٔ مسجد + اپنے کو منہیات سے باز رکھنا +

اِعتماد۔ ع۔ اسم مُذکر۔ تکیہ۔ بھروسا۔ پرتیت + ساکھ۔ اِعتبار +

اِعتماد کرنا۔ ا۔فعل متعدی۔ بھروسہ کرنا۔ اعتبار کرنا + یقین کرنا۔

اِعتماد ہونا۔ ا۔فعل لازم۔ بھروسہ ہونا۔ اِعتبار ہونا + یقین ہونا۔

اِعجاز۔ ع۔ اسم مُذکر۔ عاجز کرنا + معجزہ۔ کرامات۔ کرشمہ۔ خرقِ عادت +

اِعجاز کرنا۔ ا۔فعل متعدی (۱) معجزہ دکھلانا۔ تعجب انگیز بات ظاہر کرنا۔ حیرت میں ڈالنے والی بات کرنا۔ فوق العادت یا خرقِ عادت کوئی بات ظاہر کرنا (۲) کمال دکھانا۔ بہت بڑھکر کام کرنا۔ بڑھکر جوہر دکھانا۔ معجز نمائی کرنا +

اَعجُوبہ۔ ع۔ صفت عجیب۔ انوکھا۔ انوٹھا۔ طرفہ۔ نادر۔ غریب۔ وہ چیز جو آدمیوں کو تعجب میں ڈالے +

اَعدا۔ ع۔ اسم مذکر۔ (جمع عدُو) دُشمن۔ بیری۔ مخالف +

اَعداد۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) گنتی (۲) ہندسہ۔ آنک۔ رقم +

اَعدادِ مُتبائن۔ ع۔ اسم مذکر۔ وہ عدد جنکو تیسرا عدد پُورا تقسیم نہ کرسکے جیسے ۳ و ۴ +

اَعدادِ مُتداخل۔ ع۔ اسم مذکر۔ وہ عدد جنکو تیسرا عدد پُورا تقسیم کرسکے جیسے ۳ و ۹ +

اَعدادِ مُتماثل۔ ع۔ اسم مذکر۔ وہ عدد جو ایک دُوسرے کے مانند و متشابہ ہوں جیسے ۲ و ۲ +

اَعدادِ مُتوافق۔ ع۔ اسم مذکر۔ وہ اعداد جو دُوسرے عدد کو پُورا تقسیم کرسکیں۔ جیسے ۸ و ۲۰ کہ اُنکو ۴ پورا تقسیم کردیتا ہے +

اِعْرَاب ۔ ع ۔ اِسم مذکر ۔ (۱) زیر ۔ زبر ۔ پیش وغیرہ ۔ لگ ماترہ لگ مات ۔ ماترا ۔ وُہ علامات جن سے حرُوف کے حرکات ظاہر ہوں (۲) شطرنج بازوں کی اصطلاح میں شطرنج کے کِسی مُہرے کو بادشاہ کے بیچ میں کِشت بچانے کیواسطے ڈالنے کو کہتے ہیں +

اَعْرَاف ۔ ع ۔ اِسم مذکر ۔ (۱) دوزخ اور بہشت کے درمیان کا مقام یا حدِ فاصِل (۲) قرآن کی ایک سُورت کا نام +

اِعْزَاز ۔ ع ۔ اِسم مذکر (۱) عزّت ۔ شُہرت ۔ ناموری ۔ مُرتبہ ۔ درجہ (۲) آؤ بھگت تکریم وتعظیم ۔ خاطِر ومُدارات +

اِعزاز کرنا ۔ اُ ۔ فعلِ متعدی ۔ عزّت کرنا ۔ آؤ بھگت سے پیش آنا ۔ تعظیم وتکریم کرنا +

اِعزاز ہونا ۔ اُ ۔ فعل لازم ۔ عزّت ہونا ۔ آؤ بھگت ہونا +

اَعضا ۔ ع ۔ اِسم مذکر ۔ (جمع عضو) ہاتھ اور پاؤں کے جوڑ ۔ بند +

اَعضا شِکنی ۔ ف ۔ اِسم مؤنث ۔ ہڑ پھوٹن ۔ جوڑوں میں درد ہونا ۔

خستہ ناطاقتی و کُلفت و اعضا شِکنی ایک گھٹنے سے جوانی کے بڑھا کیا کیا کُچھ (للاعلم)

اَعضا شِکنی ہونا ۔ اُ ۔ فعل لازم ۔ ہڑ پھوٹن ہونا ۔ جوڑوں میں درد ہونا ۔

اِعْلَان ۔ ع ۔ اِسم مذکر ۔ اِظہار ۔ شُہرت ۔ تشہیر ۔ ظاہر کرنا +

اِعلان کرنا ۔ اُ ۔ فعلِ متعدی ۔ ظاہر کرنا ۔ اِظہار کرنا ۔ شُہرت دینا ۔ مشتہر کرنا ۔ اشتہار دینا ۔ ڈھنڈھورا پیٹنا +

اِعلان ہونا ۔ اُ ۔ فعل لازم ۔ مشتہر ہونا ۔ اشاعت ہونا ۔ شہرت پانا ۔ تشہیر ہونا ۔ ڈھنڈھورا پٹنا +

اَعلےٰ ۔ ع ۔ اِسم مذکر ۔ بہت بلند ۔ بڑا ۔ اُونچا + بلند مرتبہ +

اعلےٰ علیّین ۔ ع ۔ اِسم مذکر ۔ بہشت بلند ۔ پاک رُوحوں کے اُونچے اُونچے مکان ۔ نیز بطور تفاؤل سلاطین وامرا پر بعد از مرگ بجائے لفظ مرحوم اطلاق کیا جاتا ہے +

اَعمال ۔ ع ۔ اِسم مذکر ۔ (جمع عمل) کام ۔ افعال ۔ کرنی ۔ کوتک +

اعمال نامہ ۔ ع + ف ۔ اِسم مذکر ۔ (۱) وُہ رجسٹر جسمیں کراماً کاتبین انسان کے بُرے بھلے کام روز کے روز قیامت کے دن پیش کرنے کے واسطے لکھتے جاتے ہیں (۲) یادداشت کی فرد ۔ کاغذات کارِ متعلقہ +

آغا ۔ ت ۔ اِسم مذکر ۔ فارسی (آقا) ترکی (آکا) (۱) بڑا بھائی ۔ اخ ۔ برادرِ کلاں ۔ آکا (۲) صاحب ۔ مالِک ۔ خداوند (۳) آجکل کابلیوں اور مُغلوں کا خطاب ہے جس طرح خان اور پٹھان کہتے ہیں اسی طرح اِس لفظ کو بھی بولتے ہیں +

(خان آرزو نے لکھا ہے کہ فارسی والے کنجی کو آغا کہتے ہیں ۔ مگر اصل میں یہ لفظ تُرکی ہے اور ترکستان کے لوگ اسے تعظیماً عورتوں کے آداب والقاب کے محل پر بولتے ہیں ۔ شاید اہلِ فارس نے طنزاً اس کا اِستعمال کر لیا ہے) +

آغا مینا ۔ اُ ۔ اِسم مؤنث ۔ (بیگمات قلعہ) (۱) جنگلے کی مینا +

(چونکہ اسے آغا آغا کہنا سِکھاتے ہیں ۔ اور اس کی زبان سے یہ لفظ بہت صاف نکلتا ہے اِس سبب سے اِس مینا کو بھی آغا مینا کہنے لگے)

(۲) مجازاً وہ لڑکی جو پیاری پیاری باتیں کرے ۔ خوش گفتار لڑکی ۔ طوطئ خوش الحان ۔ خوش آواز ۔ خوش گلو جس کی آواز بھلی لگے +

آغاز ۔ ف ۔ اِسم مذکر ۔ از (آغازیدن) شروع ۔ اِبتدا ۔ آد ۔ اوّل ۔ شروع کرنا

تیری خط آنے سے دِل کو مری آرام کیا ہوگا خدا جانے کہ اِس آغاز کا انجام کیا ہوگا (سودا)

اے ظفر دوست ہیں آغازِ ملاقات میں سب اصل میں دوست وہی ہے جو ہے انجام کو دوست (ظفر)

(۲) سرنامہ + عنوان + دیباچہ +

آغاز کرنا ۔ اُ ۔ فعل متعدی ۔ شروع کرنا ۔ ابتدا کرنا ۔ پہل کرنا +

آغاز ہونا ۔ اُ ۔ فعل لازم ۔ شروع ہونا ۔ پہل ہونا +

اِغْلَام ۔ ع ۔ اِسم مذکر ۔ لغوی معنے غلام کی سواری لینا ۔ اصطلاحی لونڈوں کی سواری کسنا ۔ لڑکوں کے ساتھ بدفعلی کرنا ۔ لواطت +

اِغلامی ۔ ف ۔ اِسم مذکر ۔ لوطی ۔ مُغلِم +

اَغْلَب ۔ ع ۔ اِسم مذکر ۔ غالب تر ۔ گمانِ غالب ۔ یقین کے قریب ۔ مقرر ۔ جیسے اغلب ہے +

اِعْجَاز ۔ ع ۔ اِسم مذکر (عو) عشوہ ۔ نخرہ + غرور کرنا ۔ اِترانا +

اِغْمَاض ۔ ع ۔ اِسم مذکر ۔ (۱) رُوگردانی ۔ چشم پوشی ۔ درگزر ۔ (۲) ٹال مٹول (۳) اترانا + غرور کرنا + تمکنت ۔ تبختر ۔ گھمنڈ +

اِغماض کرنا ۔ اُ ۔ فعل متعدی ۔ چشم پوشی کرنا ۔ طرح دینا ۔ ٹالنا ۔ درگزر کرنا ۔ چھوڑنا +

اِغْوا ۔ ع ۔ اِسم مذکر ۔ گمراہ کرنا ۔ بہکانا ۔ ورغلانا ۔ دم دینا ۔ دھوکا دینا ۔

اِغوا کرنا ۔ اُ ۔ فعل متعدی ۔ بہکانا ۔ ورغلانا +

آغوش ۔ ف ۔ اِسم مؤنث ۔ پُرانی فارسی (آگوش) گودی ۔ گود ۔ بغل ۔ کِنار ۔ انکوار ۔ کولی ۔

کروٹ بھی نہ لی راحت آغوش لحد میں ۔ بند آنکھ کے لیٹے ہی اٹھے بےخبر ایسے (نسیم دہلوی)

ہم میں اُس میں بطور گوہر یک تہ گہر گل ۔ وہ سہا آغوش میں لیکن گریزاں ہی رہا (ذوق)

آغوش کھول کر لینا ۔ ۱ ۔ فعل لازم ۔ دونوں ہاتھ پھیلا کر بغلگیر ہونا ۔ نہایت گرمجوشی اور محبت سے ہم آغوش ہونا ؏

ہوگئی بیقرار تہ ہر موج ۔ دوڑی آغوش کھول کر ہر موج (دلق لکھنوی)

آغوش میں لینا ۔ ۱ ۔ فعل لازم ۔ کمال عنایت و محبت سے بغل میں لینا ۔ نہایت شوق سے بغلگیر ہونا ۔ گلے لگانا ۔ معانقہ کرنا +

اَغیار ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ (جمع غیر) (۱) اجنبی ۔ جو رشتہ کا نہ ہو ۔ باہر والا ۔ بیگانہ (۲) عدو ۔ دشمن (۳) رقیب (۴) وہ شخص جو صوفیہ مذہب نہ رکھتا ہو (مصطلح اہل تصوف)

(جب ایک معشوق کے کئی عاشق ہوتے ہیں تو وہ عاشق ایک دوسرے کو اغیار کہتے ہیں ۔ اردو میں بجائے واحد مستعمل ہے)

اُف ۔ ع ۔ حرفِ صوت (۱) آہ ۔ اوہ (۲) افسوس (۳) کسی زہریلے جانور کے کاٹ لینے یا وضعۂ تکلیف کی آواز +

(چونکہ آتش دل کے بجھانے کے واسطے منہ سے یہ آواز نکلتی ہے ۔ اس لئے یہ لفظ کبھی آہِ سرد کبھی اظہارِ درد اور کبھی افسوس کے موقع پر بولتے ہیں) ؏

وہ کون ہے جو مجھ پہ تاسف نہیں کرتا ۔ پر میرا جگر دیکھ کہ میں اُف نہیں کرتا (ذوق)

اُف تیرا کاٹا نہ جئے ۔ محاورہ ۔ زہر قاتل زہریلے سخت ظالم اور مردم آزار یا ایسے فریبی کے حق میں جس کے فریب سے بچنا مشکل ہو یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں +

اُف رے ۔ ۱ ۔ کلمۂ تعجب ۔ ندبہ و تاسف ۔ آہ رے ۔ اوہ ری +

(جب کسی چیز کی افراط اور فزونی بیان کرنی منظور ہوتی ہے تو بطور مبالغہ یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں جیسے اُف رے گرمی ۔ اُف رے بیتابی) ؏

رہ گیا دیکھ کے جلوہ تیری رعنائی کا ۔ اُف رے یہ دل پہ کلیجا ہے تماشائی کا (رونق)

ہجر گیسو میں نہ پہنچا آسماں تک ضعف سے ۔ نالۂ لب پر آ کے پابند سلاسل ہوگیا (رونق)

بل بے چتون تری معاذ اللہ ۔ اُف ری ٹیڑھی نگاہ کیا کہنا (بیخود)

اُف کر دینا ۔ ۱ ۔ فعل متعدی (ع) (۱) جلا کر خاکستر کر دینا (۲) چٹ کر صفایا کر دینا ۔ تنکا تک نہ چھوڑنا +

اُف کرنا ۔ ۱ ۔ فعل متعدی (۱) منہ سے بھاپ نکالنا ۔ آہ کرنا ۔ (۲) شکایت زبان پر لانا +

اُف نہ کرنا ۔ یا ۔ اُف نہ نکالنا ۔ ۱ ۔ فعل متعدی (ع) (۱) سانس نہ نکالنا ۔ باوجود صدمہ منہ سے بھاپ نہ نکالنا ۔ دم نہ مارنا ۔ آہ نہ کرنا ۔ صدمہ کو پی جانا (۲) شکایت زبان پر نہ لانا ۔ کچھ نہ بولنا ۔ صدمہ انگیز کرنا ۔ ہوں نہ کرنا +

اُف ہو جانا ۔ ۱ ۔ فعل متعدی (ع) خاک اُڑ جانا ۔ کچھ باقی نہ رہنا ۔ بالکل صرف ہو جانا ۔ صفایا ہو جانا + جل کر راکھ ہو جانا ۔ رسٹ جانا ۔ فنا ہو جانا +

آفات ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ جمع آفت ۔ آفتیں ۔ بلائیں ۔ مصیبتیں +

آفاتِ آسمانی ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ وہ بلائیں جو آسمان سے نازل ہوں ۔ برف ، اولے وغیرہ +

آفاتِ موسمی ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ وہ آفتیں جو موسمی اسباب سے برپا ہوں ۔ جیسے ٹڈی ، وکیرے وغیرہ +

اِفادہ ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ فائدہ پہنچانا ۔ نفع پہنچانا ۔ منفعت بخشنا +

افادۂ عام ۔ ع ۔ اسم مذکر (قانون) عام فائدہ رسانی ۔ عموماً نفع پہنچانا ۔ سبکو فائدہ پہنچانا +

آفاق ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ (جمع اُفق مفرد مستعمل ہوتا ہے) (۱) آسمان کے کنارے ۔ کنارہ ۔ کرانہ ۔ گرداگرد ۔ اِس کنارہ سے اُس کنارہ تک (۲) عالم ۔ سنسار ۔ جگ ۔ دُنیا ۔ جہان (اِس معنی میں فارسی والوں نے استعمال کیا ہے) ؏

ہے یہ ادنیٰ وصف اُس خلاق کا ۔ باغباں ہے گلشنِ آفاق کا (ذکاتی)

(فقرہ) وہ تو آجکل شہرۂ آفاق ہیں ؏

ہے کشتی میں ہے شہرۂ آفاق ۔ شہر لاہور پر لگال ہوا (مولوی نجم الدین ثاقب)

اِفاقہ ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ لغوی معنی ہوش میں آنا ۔ اصطلاحی ۔ آرام ۔ کمی مرض ۔ صحت + بہتا ۔ سوفتہ + فرق ۔ فائدہ +

آفت ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ ژ ۔ (اگفت) س ([illegible]) (۱) بلا آسیب (۲) صدمہ ۔ دُکھ ۔ تکلیف ۔ مصیبت ۔ بپت ۔ وپتا ؏

آنکھوں میں دم آیا جو کبھی اُس سے لڑی آنکھ ۔ دل پھنس گیا آفت میں مصیبت میں پڑی آنکھ (انتخاب)

آفتیں دکھلائیں بیتابی کہا کیا عشق میں ۔ کیوں نہیں حسرت سے دیکھوں کوہ بادر زاد کو (ناسخ)

سب آفتیں جری ہیں پر الفت علی الخصوص ۔ سب غم ہیں سخت پر غم الفت علی الخصوص (ظفر)

ہوتا نہ اگر دل تو محبت بھی نہ ہوتی ۔ ہوتی نہ محبت تو کچھ آفت بھی نہ ہوتی (ذوق)

اب جان پہ آفت بجو جو آئے ہو وہ بارا یکبار تو غارت دل وہ دین ہو ہی چکا تھا (ذوق)
(فقرہ) میری جان کو تو ایک نہ ایک آفت روز ہے (۳) غضب۔ قہر۔
ظلم۔ ستم (۴) کلمۂ تعریف۔ مثل غضب۔ قیامت۔ ظالم۔ بیڈھب +
طرّار۔ شریر۔ شوخ۔ چالاک۔ تیز۔ تُرتُریا۔ عیّار۔ فتنہ انگیز۔ شوخ چشم
چھٹپنے ہی میں یار آفت ہے کچھ بڑھا قد تو پھر قیامت ہے (غافل)
محفل میں بیٹھ کر یہ اشارے بھلے نہیں فتنے اُٹھیں گے یار اِس آفت کی آنکھ سے (مجروح)
تم تو بیٹھے ہی بیٹھے آفت ہو اُٹھ کھڑے ہو تو کیا قیامت ہو (میر تقی)
سمجھ نہ اشک کو لڑکا کہ یہ وہ آفت ہے لگا کے آگ جو پانی کو چشم عاشق تو وڑے (ظفر)
(فقرہ) لڑکپن میں تم بھی آفت ہو۔ وہ ہر ایک بات میں آفت ہے۔ عیاسہ
(۵) نہایت پُر اثر۔ موثر
کچھ شیفتہ یہ غزل ہے آفت کچھ درد ہے سطروں کی لے میں (شیفتہ)
(۶) مشکل۔ دُشواری۔ سختی + جھگڑا۔ ٹنٹا۔ دِقّت۔ ◌
نہ ساس ہے نہ نند نہ سوکن وہ گانا جان اب میری جان کو کوئی بھی آفت نہیں رہی (عیاش)
(۷) غضبِ الٰہی۔ مجازاً مری۔ وبا۔ قحط۔ ہیضہ۔ کال وغیرہ (فقرہ)
اِس پر تو خدا نے ایک آفت بھیج رکھی ہے ہزاروں آدمی روز مرتے ہیں
(۸) ناانصافی بے ایمانی۔ جور۔ زور آوری۔ زبردستی۔ ہیکڑی۔
ہماہمی (فقرہ) کہیں بھی یہ آفت ہوتی ہے کہ لے تو لیں اور دینے کے نام پر
لڑنے کھڑے ہو جائیں (۹) ناگوار۔ زہر۔ سم۔ ناگوارِ طبع ◌
بے سنم بجاتی ہے کب ہی دِل فصلِ برشکال قہر ہے آفت ہے ہمکو دیکھنا برسات کا (نسیم دہلوی)
(۱۰) غُل۔ شور۔ غوغا۔ شور وشغب۔ فتنہ و آشوب (فقرہ) لڑکوں نے
آفت مچا رکھی ہے (۱۱) عتاب۔ غُصّہ۔ (مرکبات میں مثالیں ملینگی) +

آفت اُٹھانا۔ افعل لازم۔ (۱) مُصیبت جھیلنا۔ مُصیبت اُٹھانا۔
تکلیف سہنا۔ دُکھ بھرنا۔ سخت محنت گوارا کرنا ◌
کبھی آفت نہ یہ اُٹھائی تھی چھائیں مچوئیں میں فوج آئی تھی (شوق)
(۲) حشر برپا کرنا۔ فتنہ اُٹھانا۔ غضب کرنا۔ ستم ڈھانا ◌
یہ کیا عشق آفت اُٹھانے لگا مرے دل کو مجھ سے چھڑانے لگا (میر حسن)
(۳) غُل غپاڑا کرنا۔ شور مچانا۔ غُل کرنا۔ (فقرہ) اس بچّے نے صبح سے
ایک آفت اُٹھا رکھی ہے +

آفت آنا۔ افعل لازم۔ (۱) مُصیبت یا بلا کا وارد ہونا + صدمہ
پڑنا۔ آسیب پہنچنا۔ (فقرہ) اِس شہر پر تو ایک نہ ایک آفت روز آتی ہے
(۲) مری پڑنا۔ وبا آنا۔ قحط ہونا۔ ہیضہ چمکنا۔ (فقرہ) وہاں تو چھ مہینے
سے ایک آفت آ رہی ہے +

◌ آفت برپا کرنا۔ افعل متعدّی۔ فساد اُٹھانا۔ فتنہ برپا کرنا۔
فساد مچانا۔ ظلم ڈھانا۔ قہر توڑنا۔ قیامت اُٹھانا۔ ستم ڈھانا۔

آفت پڑنا۔ افعل لازم۔ (عو) (۱) غضب ٹوٹنا۔ قہر نازِل
ہونا۔ بلا آنا (۲) ستیا ناس ہونا ◌
گیا یار آفت پڑے اِس سحر پر اُداسی برسنے لگی بام و در پر (داغ)
(۳) مُصیبت پڑنا۔ بپتا پڑنا۔ قہرِ الٰہی نازل ہونا۔ غضبِ الٰہی سے
کسی مُصیبت مثل وبا۔ ہیضہ۔ کال وغیرہ میں گرفتار ہونا (۴)
حادثہ پیش آنا۔ صدمہ پہنچنا ◌
آتی نہ طبیعت کبھی او فتنہ گر ایسی بن جاتا پہ ڈھا جائیگی آفت اگر ایسی (نثار)
(۵) مشکل پڑنا۔ دُشوار ہونا۔ دِقّت ہونا ◌
ہم بھی وہ کھلاتے غیر سے اخلاص کا مزا آفت تو یہ پڑی ہے کہ تم بدگماں نہیں (شیفتہ)

آفت توڑنا۔ افعل متعدّی (عو) غُصّے ہونا۔ خفا ہونا + شور کرنا +
ستم توڑنا۔ ظلم کرنا۔ غضب ڈھانا۔ حشر برپا کرنا۔ قیامت مچانا ◌
کعبۂ دِل کو نہ ڈھاؤ نہ یہ آفت توڑو اے بُتو کچھ تو کرو خوف خدا کا دِل میں (عیاش)
(فقرہ) اُنھوں نے دو دِن سے سارے گھر پر آفت توڑ رکھی ہے +
اُنکی چیز نہ چھیڑو۔ آکر آفت توڑیں گے۔

آفت ٹوٹنا۔ افعل لازم (عو) (۱) مُصیبت پڑنا۔ کوئی صدمہ یا
بلا نازل ہونا۔ غضب پڑنا۔ ستم ٹوٹنا۔ (فقرہ) یہ آفت تو دِلّی ہی پر
ٹوٹ پڑی ہے کہ کوئی مُسلمانوں کو نوکر نہیں۔ رکھتا (غالب) (۲) خفگی ہونا
شور ہونا۔ حشر ہونا + جھگڑا ہونا۔ (فقرہ) ابھی مَیں وہ گھڑی کو جا ولیکو
تو جانے کیا آفت ٹوٹے۔ (عو) +

آفتِ جان۔ ع + ف صِفت۔ (شعر میں آتا ہے) (۱) جان کا روگ۔
بلائے جان۔ عذابِ دل۔ کوفتِ دل (۲) معشوق۔ دلبر۔ جگر
دل آزار۔ جفا کار ◌
کوئی تو ہے گھر کوئی سرور دل ہے دیکھا تو یہاں ایک نہ ایک آفتِ جاں ہے (مشتی)
کیا جانے بلا کیا ہے ترا غمزہ کہ جس جا نبر کوئی اے آفتِ جاں ہو نہیں سکتا (ظفر)
کبھی آغوش میں رہتا کبھی رخسار دیکھ کاش اے آفتِ جاں میں ترا آئینہ ہوتا (نسیم دہلوی)
تمہیں شکوہ ہوا اخلاق ملکف سے ہمارا کیا قیامت ہے بلا ہو آفتِ جاں ہو ستمگر ہو (جوشش)

آفت ڈالنا - ا۔ فعلِ متعدی - بلا نازل کرنا + مشکل ڈالنا - دقت ڈالنا + تفرقہ ڈالنا۔ ~ (نظیر)

واہ جھوم رہی تھیں رات کیا چاندنی کی اُجالیاں
جھوم رہی تھیں باغ میں سنبل و گل کی ڈالیاں
شوخ بغل میں ناز سے کھوے تھا زلفیں کالیاں
خوش ہو گلے لپٹ لپٹ دیتا تھا میٹھی گالیاں
ہم بھی نشہ میں مست تھے ساقی کی پیکے پیالیاں
جل کے فلک نے اس میں ہائے آفتیں لا یہ ڈالیاں
صبح ہوئی گجر بجا پھول کھلے ہوا چلی
یار بغل سے اُٹھ گیا جی ہی کی جی میں رہ گئی

آفت ڈھانا - ا۔ فعلِ متعدی - (۱) غضب ڈھانا۔ حشر برپا کرنا۔ قیامت کرنا۔ شور کرنا۔ حشر توڑنا۔ ستم توڑنا۔ ہنگامہ برپا کرنا + (عورتیں زیادہ بولتی ہیں) ~

شام سی پہلوے خالی نے اِک آفت ڈھائی ۔ صبح تک طالعِ خفتہ نے جگایا مجھ کو (آتش)
آفتیں ڈھاتی ہے وہ نرگس فتاں کیا کیا ۔ داغ دیتی ہے مجھے گردشِ دوراں کیا کیا (رِ)
ہے نہ قسمت کی بُرائی اور نہ کچھ اپنا ہی کھوٹ ۔ ہے اُنہیں کی ساری آفت دل پہ یہ ڈھائی ہوئی (مو تعشق)

(۲۔ عو) سخت خفا ہونا +
(فقرہ) کل سے اماجان نے میرے اُوپر آفت ڈھا رکھی ہے (۳) ناگوارِ خاطر کوئی کام کرنا۔ تکلیف دینا۔ آزار پہنچانا۔ صدمہ دینا
(فقرہ) تم جہاں جاتی ہو ایسی ہی آفت ڈھا کر آتی ہو۔ (عو) +

آفت رسیدہ - ف۔ صفت۔ دُکھیا۔ دُکھیارا۔ مصیبت زدہ۔ ستم رسیدہ۔ سرگشتہ ~

مژگانِ تر ہوں یا رگِ تاکِ بُریدہ ہوں ۔ جو کچھ کہ ہوں سو ہوں غرض آفت رسیدہ ہوں (سودا)
نا یوں میں وصلِ جاناں آفت رسیدۂ ہجر ۔ سرگشتہ و پریشاں جو کچھ کہ ہوں سو میں ہوں (ظفر)

آفت زدہ - ف۔ صفت۔ مصیبت کا مارا۔ مبتلائے آفت یا بلا۔ گرفتارِ مصیبت۔ ستم زدہ۔ شامت زدہ۔ سرگشتہ و تباہ۔ پریشان۔ تباہی زدہ۔ تباہی کا مارا + بدبخت۔ بدنصیب۔ کم بخت۔ کم نصیب۔ مفلوک۔ فلک زدہ + کم رتبہ۔ ناچیز۔ بے و قعت۔ بیکس۔ ذلیل و خوار ~

ہفت اچھی نہایت خوب گزری ۔ ابھی آفت زدوں کا پوچھنا کیا (نسیم دہلوی)

کوئی کرتا ہے مُرافعہ کوئی کرتا ہے اپیل ۔ آتے ہیں آفت زدے اکثر آلہ آباد میں (اکبر الہ آبادی)

ہم سے کیا حاصل چھپاتا ہم بھی ہیں آفت زدے
کیوں نہیں کرتا ہے جرأت ہم سے تو اظہارِ عشق } جرأت

(فقرہ) ایک تو وہ آفت زدہ ہے دوسرے تم اور ستاتے ہو بھلا آفت زدہ سے کوئی کیا لیگا +

آفت سر پر لینا - ا۔ فعل لازم۔ (۱) مصیبت اپنے ذمے لینا۔ مصیبت اختیار کرنا۔ بلا میں پھنسنا۔ اپنے آپ مصیبت میں پڑنا۔ دوسرے کی مصیبت میں پڑنا ~

فلک نالے کا تو کیوں مستعد رہ ہے ۔ نہ اپنے سر پہ لے آفت کسی کی (غافل)

(۲) جھگڑا مول لینا۔ جھگڑے میں پڑنا۔ ناحق کا جھگڑا مول لینا +

آفت سہنا - ا۔ فعلِ لازم۔ مصیبت برداشت کرنا۔ آفت جھیلنا۔ دُکھ کی سہار کرنا۔ رنج کی برداشت کرنا۔ دُکھ بھگتنا۔ ستم سہنا۔ بپتا اُٹھانا۔ صدمہ جھیلنا۔ ~

سہنی پڑی ہیں مجھ کو بڑی آفتیں نسیم ۔ عاشق ہوا ہوں ایک بُتِ خُرد سال کا (نسیم دہلوی)

(فقرہ) اتنی بڑی آفت سہی اور مُنہ سے اُف نہ نِکالی +

آفت کا پرکالہ - ا۔ صفت۔ (۱) آفت کا ٹکڑا۔ آفت کا بنا ہُوا۔ غضب کا پُتلا (۲) شوخ و شنگ۔ طرّار۔ فرّار۔ شریر۔ فتنہ انگیز اور فتنہ پرداز۔ عیّار۔ بدذات ~

ہوتے آفت کے ہیں یہ پرکالے ۔ تاڑ جاتے ہیں تاڑنے والے (زہرِ عشق)
تم ہاتھو سے سن پر جاؤ اس لڑکی کو ای مرزا ۔ یہ آفت کی ہے پرکالہ یہ شر کرنے کی بانی ہے (میر یار علی)

(فقرہ) اِس آفت کے پرکالے کو کس نے چھیڑ دیا (۳) غضب کا بنا ہُوا۔ قیامت خیز۔ ستمگر (فقرہ) وہ ایک آفت کا پرکالہ ہے (۴) فریبی۔ ذکی + تیز طبع۔

آفت کا ٹکڑا - ا۔ صفت۔ دیکھو آفت کا پرکالہ نمبر ۱۔ ۲۔ ۳) غضب کا پُتلا۔ بدذات ~

قد و قامت آفت کا ٹکڑا اتمام ۔ قیامت کرے جس کو جھک کر سلام (میر حسن)
میں اور اک آفت کا ٹکڑا وہ دلِ وحشی کہ ہے ۔ عافیت کا دشمن اور آوارگی کا آشنا (غالب)

(فقرہ۔ عو) لڑکی کیا ہے کہ ایک آفت کا ٹکڑا ہے +

آفت کا مارا - ا۔ صفت۔ دیکھو آفت زدہ اور آفت رسیدہ نمبر ۱) شامت کا مارا۔ مبتلائے آفت۔ ستم زدہ۔ ستم رسیدہ۔ مصیبت زدہ +

بڑھیا کے پیچھے پنجے جوانی شباب کی — کیسے لگایا ٹونے ہے آفت کے مارے دل (میر علی)

آفت مچانا۔ (فعل لازم (عو) (۱) شور مچانا۔ غل مچانا۔ غضب ڈھانا۔ حشر توڑنا۔ ہنگامہ برپا کرنا + دھوم مچانا۔ دھوم دھینگا کرنا (فقرہ) تمہارے بچوں نے تو ایک آفت مچا رکھی ہے (۲) دنگا کرنا۔ شرارت کرنا۔ (فقرہ) اب تو نچلا بیٹھ تھوڑی آفت مچا چکا ہے۔ (عو)

آفت میں پڑنا۔ پھنسنا۔ یا۔ مبتلا ہونا۔ ۱۔ فعل لازم۔ مصیبت میں پھنسنا۔ بلا میں پڑنا۔ غضب میں آنا۔ رنج و غم میں مبتلا ہونا۔ بلاؤں میں گھرنا۔ عذاب میں پڑنا ؎

آفت میں مبتلا ہوا بیٹھے بٹھائے دل — یارب کسی بشر کا بشر پہ نہ آئے دل (نامعلوم)

سبگا تو کے سیرہ کا جو دیکھ شکست ہیں — ہے آنکھ سن دیکھے ہاے کا جو آپہت پیچ کی (گنوار سی)

آفت ہے۔ ا۔ صفت (۱) غضب ہے۔ قیامت ہے۔ ستم ہے (۲) آفت کا بنا ہوا ہے۔ استاد ہے۔ چالاک ہے۔ بڑا عیار ہے۔ بڑا چالاک ہے۔ نہایت شریر اور فتنہ انگیز ہے۔ لاٹا ڈوبا ہے (فقرہ) وہ ہر کام میں آفت ہے +

آفتاب۔ ف۔ اسم مذکر (آف + تاب) (سورج تابش) تُو (آف) ترکی (آفتقر) (۱) لغوی معنی دھوپ اور آفتاب کی روشنی کے ہیں۔ مگر اصطلاح میں سورج کو کہنے لگے ہیں۔ جس طرح مہتاب کو چاند کے معنے میں بھی بولتے ہیں۔ خورشید۔ مہر۔ شمس۔ اوت ؎

بہاروپ آفتاب اگر ہوتا — رنج لوگوں کو بیشتر ہوتا (ناسخ)

مرتبہ کم جو ہوں رفعت سے ہمارا ہوگیا — آفتاب اتنا ہوا اونچا کہ تارا ہوگیا (〃)

اس کا مکھڑا جو بے نقاب ہوا — حیرت چشم آفتاب ہوا (نظیر)

(۲) عارف کامل۔ خدا رسیدہ۔ ولی اللہ۔ اولیاء اللہ ؎

کشوف ہوا فروغ نے سے — ذرہ میں کس آفتاب کا ہوں (شیفتہ)

(۳) تشبیہاً۔ گرم۔ تپاں۔ سوزاں ؎

جدا جو شب کو تو اے رشک ماہتاب رہا — ہر ایک داغ جگر میرا آفتاب رہا (سیف)

(۴) معشوق۔ سجن۔ صنم۔ دلبر۔ دلربا ؎

ہوا خورشید دیکھے سے دونا اضطراب اپنا — کہ یہ نکلا سحر کو اور نہ نکلا آفتاب اپنا (نظیر)

(۵) مے۔ شراب۔ دارو ؎

ساقی قدح شراب دیدے — مہتاب میں آفتاب دیدے (گلزار نسیم)

(۶) مشہور و معروف۔ نامی۔ نامور۔ بلند مرتبہ۔ مشہور۔ کامل۔ ہر ایک کی جانب سے پوجھے (۷) یکتا۔ یکتائے زمانہ۔ لاجواب جس کا ثانی نہ ہو۔ (فقرہ) مولوی کریم اللہ صاحب بھی اس شہر میں آفتاب ہیں (۸) گنجفہ کے ایک میر کا نام۔ (گنجفہ کی آٹھ بازیاں ہوتی ہیں تاج۔ سفید۔ شمشیر۔ غلام۔ چنگ۔ سرخ۔ قماش۔ برات۔ ان میں چھٹی بازی کا میر آفتاب اور دوسری کا ماہتاب کہلاتا ہے۔ گنجفہ کھیلنے والے دن کو آفتاب اور رات کو ماہتاب سے کھیل شروع کرتے ہیں (۹) تاش کے ایک میر کا نام جو سب سے پہلے کھیلا جاتا ہے (۱۰) حضرت فردوس منزل ابوالمظفر مجاہد الدین شاہ عالم بادشاہ دہلی کا تخلص جو ۱۲۲۱ھ میں راہی ملک بقا ہوئے اور ایک دیوان بھی یادگار چھوڑا +

آفتاب بام۔ یا۔ لب بام۔ یا۔ سر کوہ۔ ف۔ محاورہ۔ (خاص خاص آدمی بولتے ہیں) وہ شخص جس کے مرنے کے دن قریب آگئے ہوں۔ نہایت بوڑھا۔ چراغ صبح۔ چراغ سحر۔ قریب الزوال۔ عمر رسیدہ۔ چند روزہ مہمان دنیا۔ وہ شخص جس کی عمر کا اخیر زمانہ ہو ؎

ہم آفتاب بام ہیں یا ہیں چراغ صبح — کیا اعتبار شام گئے یا سحر گئے (دیر قمر)

آفتاب پرست۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) شمّاس۔ شمس پرست۔ (پارسیوں کا وہ فرقہ جو سورج کو مبدأ نور مان کر پوجتا ہے۔ گبر۔ ترسا۔ جلال الدین اکبر نے بھی کچھ دنوں اس طریقہ کی پیروی کی تھی) (۲) حربا۔ گرگٹ۔ کرلا (۳) گل نیلوفر۔ کنول کا پھول (۴) سورج مکھی۔ (ہندو بھی سورج کو دیوتا سمجھ کر پوجتے ہیں) +

آفتاب محشر۔ ف + ع۔ اسم مذکر۔ قیامت کے دن کا سورج۔ خورشید حشر۔ وہ سورج جو باعتقاد اہل اسلام قیامت کے دن سوا نیزہ پر ہوگا اور اس کی شدت گرمی و تپش سے لوگوں کا بھیجا پگھلنے لگیگا۔ مجازاً انتہا درجہ تیز اور گرم سورج جس کی گرمی کی لوگ تاب نہ لاسکیں (۲) معشوق۔ نہایت حسین۔ خوبصورت۔ وہ شخص جس کا چہرہ سورج کی طرح چمکتا ہو ؎

یہ نہ پری ہے نہ حور پیکر ہے — دو تو اک آفتاب محشر ہے (مثنوی طلسم الفت)

آفتابہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ اصل میں (آب + تابہ) (پانی و خسوبہ گرم) تھا۔ پہلوی (آفتادہ) تُو (آفتادہ) عوام (استادہ) +

(فرہنگ نویس اس سیدھی بات کے بیان کرنے میں کہیں کے کہیں چلے گئے ہیں۔ کوئی آفتاب سے منسوب کرتا ہے کوئی گولائی سے اس کے معنے نکالتا ہے۔ کوئی چلچی بتاتا ہے حالانکہ یہ بات صاف ظاہر ہے کہ زبان فارسی میں بائے موحدہ اور فائے معجمہ کا ہم بدل ہوتا ہے چنانچہ زبان اور زفان۔ باد گفت فا و گفت۔ زبانہ اور زفانہ آیا ہے۔ اسی طرح یہاں بھی ہوا ہے اور نیز آفتابہ میں دستی لگانا اور اس کے اوپر سرپوش کا ہونا اسی بات پر دلالت کرتا ہے کہ یہ گرم پانی کا لوٹا ہے

پھر جو اپنے تئیں وِقت میں ڈالیں تو کیا فایدہ ؟)

(۱) ایک قسم کا لوٹا ہوتا ہے جس کے نیچے ہاتھ کے بچاؤ کے واسطے دستی لگی ہوئی ہوتی ہے اور اُس کے مُنھ پہ سر پوش ہوتا ہے اس میں گرم پانی لیکر مُنھ ہاتھ دھوتے یا دُھلاتے ہیں۔ گنگا ساگر ؎

ماہِ کامل ہو ترے مُنھ دھونیکی سیلابچی   آفتاب اے ماہِ تاباں آفتابہ ہو گیا (ناسخ)

مُنھ جو تو دھوئیگا وقتِ سحر اے رشکِ مہر   صاف سونیکا بنیگی آفتابہ ہو گیا (شہیدی)

مُنھ دھوتے اُس کے آتا تو ہو اکثر آفتاب   کھا دیگا آفتابہ کوئی جو دوسرا آفتاب (میر تقی)

مُنھ دھوتے وقت اُسکے اکثر دکھائی دی ہو   خورشید لے رہا ہو اک روز آفتابہ (ر)

آفتابہ لیکر کھڑے ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ مُنھ ہاتھ دُھلانے کے واسطے پانی لیکر کھڑا ہونا۔ مجازاً غلام بننا۔ خدمت گار رہنا۔ خادم ہونا

ہوتا خورشید لے کر آفتابہ سامنے حاضر   وہ اپنا چاند سا مُنھ دھونے جو وقتِ سحر بیٹھا (شہیدی)

صبح جب باغ میں وہ رشکِ قمر پھرتا ہے   آفتابہ لئے خورشیدِ سحر پھرتا ہے (محبت)

آفتابی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ (۱) سورج مکھی۔ ڈھال۔ ایک دائرہ سا بنا ہوا ہوتا ہے جو بادشاہوں کے جلوس میں ماہی مراتب کے ساتھ چلتا ہے اور بادشاہوں کے سر پر اس کا سایہ بھی شکلِ چتر پڑتا ہے۔ اور کبھی پان کی شکل پر شلتی بھی بنائی جاتی ہے ؎

وہ آفتابی اس کی خجل جس سے آفتاب   وہ چتر اس کا جس سے ہو ہمسر آسماں (ذوق)

(۲) آفتاب پرست۔ شمّاس۔ شمّاسی (۳) ایک قسم کی آتشبازی ہوتی ہے جیسے شورہ۔ گندک۔ اندرائن نمک وغیرہ بھر کر قلمیں سی بنا لیتے ہیں +

(۴) وہ چھتری جو صرف دھوپ سے۔ بچائے بارش سے پناہ نہ دے +

(۵ صفت) گول۔ مدوّر۔ گول مول۔ دائرہ۔ چکر۔ جیسے آفتابی چہرہ۔ آفتابی دائرہ +

آفتابی چہرہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ گول چہرہ۔ گول مول چہرہ۔ دائرہ نما چہرہ +

آفتابی دائرہ۔ ف + ع۔ اسم مذکر۔ خوشنویسوں کی اصطلاح میں دو قسم کے دائرے ہیں۔ ایک آفتابی۔ دوسرا بیضوی۔ اوّل قسم کے دائرہ کا رواج کاتبانِ لکھنؤ اور بیضوی کا خوشنویسانِ پنجاب میں ہے +

آفتابی گلقند۔ ف۔ اسم مذکر۔ وہ گلقند جو دھوپ میں رکھکر تیار کیا جائے +

اُفتاد۔ ف۔ اسم مؤنث۔ (۱) ماضیٔ اُفتادن (۲) اتفاق۔ سنجوگ (۳) بنیاد۔ ابتدا۔ آغاز۔ شروع (۴) رُوداد۔ حادثہ (۵) طرز۔ ڈھنگ +

اُفتاد پڑنا۔ ا۔ فعل لازم۔ (۱) بنیاد پڑنا (۲) اتفاق ہونا۔ حادثہ پیش آنا +

اُفتادہ۔ ف۔ صفت۔ بغیر جوتی۔ ناکارہ۔ غیر مزروعہ۔ فضول۔ (ویڈ فوری) (زمین) +

اِفتخار۔ ع۔ اسم مذکر۔ فخر۔ بزرگی۔ عزت + ناز۔ گھمنڈ +

اِفترا۔ ع۔ اسم مذکر۔ تہمت۔ بہتان۔ جھوٹا الزام +

اِفترا پرداز۔ ع + ف۔ اسم مذکر۔ بہتانی۔ طوفانی۔ تہمت لگانیوالا +

اِفترا پردازی۔ ع + ف۔ اسم مؤنث۔ بہتان لگانا۔ الزام دینا۔ تہمت رکھنا +

اَفراتَفری۔ ا۔ اسم مؤنث۔ (عوام) کھلبلی۔ بے انتظامی + سراسیمگی۔ بدحواسی۔ بدنظمی۔ گڑبڑ۔ خلفشار۔ ابتری۔ (افراط و تفریط سے بگڑ کر یہ صورت ہو گئی ہے)

اِفراط۔ ع۔ اسم مؤنث۔ زیادتی۔ کثرت۔ بہتات۔ بہت زیادہ کرنا۔ غراحاتی افزونی۔ از حد۔ ات گت +

اِفراط تفریط۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) کمی بیشی۔ گھٹانا بڑھانا + تہ و بالا (۲)، (دیکھو افراتفری)

اَفروختہ۔ ف۔ صفت (۱) جلتا ہوا (۲)، خفا۔ مغضوب۔ غصّہ میں بھرا ہوا + جلا بھنا۔ آگ بگولا +

اَفروختہ کرنا۔ ا۔ فعل متعدی (۱) جلانا۔ آگ دینا۔ روشن کرنا + سلگانا۔ (۲)، برافروختہ کرنا۔ ناراض کرنا۔ غصہ دلانا۔ خفا کرنا۔ غضبناک بنانا۔ اشتعال دینا۔ بھڑکانا + بہکانا۔ مخالف بنانا + لڑائی کے واسطے ابھارنا + ان بن کرانا +

اَفروختہ ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ خفا ہونا۔ غضب ناک ہونا۔ آگ بگولا بننا۔ جل جانا +

آفرین۔ ف۔ اسم مؤنث۔ کلمۂ تحسین و ستائش۔ (از آفریدن)، شاباش۔ واہ وا۔ مرحبا۔ کیا کہنا ہے۔ کیا بات ہے۔ کیا خوب۔ یوں ہی چاہئے۔ کبھی طنزاً بھی کہتے ہیں ؎

کہیں وہ آفریں ایسا پڑے ہاتھ   نہ مجھ پر رحم او جلاد کرنا (نسیم دہلوی)

دے چکی تھی مری قسمت تو مجھے صاف جواب   آفریں جذبۂ دل وقت پہ کیا کام آیا (شہیدی)

قید بھی یاں کچھ نہیں اور چھوٹ سکتے بھی نہیں   واہ وا اس دام کو اور آفریں صیاد کو (غالب)

آفریں طغیانِ وحشت مرحبا جوشِ جنوں   وہ یہ کہتے ہیں کہ کیونکر جائیں دیوانہ کے پاس (شیفتہ) طنزاً

آفریں ہو دلِ پروانہ کو جس نے جلکر   حسن کی گرمیٔ بازار میں مشہور کی شمع (نظیر)

واہ وا شاباش اور رحمت خدا کی آفریں   حق میں میرے تجھے بادہ خیر کا کہنا کیا (ر)

آفریں آپ کے سو نیکو مچا گئے اور ہم   بیٹھے دیوانے ہو گرم فغاں ساری رات (ظفر)

آفرین صد آفرین۔ ف۔ مدح و ذم دونوں کے واسطے آتا ہے واہ وا۔ واہ وا۔ شاباش۔ مرحبا ؎

نہ اک آہ کی زخم سو سو اُٹھائے   تجھے آفریں ذوق صد آفریں ہے (ذوق)

آفریں کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ شاباشی دینا۔ تعریف کرنا۔ مرحبا کہنا۔ واہ واکرنا۔ تحسین وستائش کرنا۔ سراہنا۔ (فقرہ) تمہارے کام پر سب آفریں کرتے ہیں +

آفریں ہے۔ ا۔ محاورہ۔ کیا کہنا ہے۔ کیا بات ہے۔ کیا پوچھنا ہے شاباش ہے +

آفرینش۔ ف۔ اسم مؤنث۔ ماز (آفریدن) (۱) خلقت پیدائش جنم (۲) مخلوقات دنیا

افزائش۔ ف۔ اسم مؤنث۔ بیشی۔ زیادتی۔ افزونی۔ بڑھوتری +

افزود۔ ف۔ اسم مذکر (عو) زیادہ۔ فاضل۔ زائد +

افسانہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) حکایت بے اصل قصہ۔ کہانی۔ من گھڑت کہانی۔ گھڑا ہوا قصہ۔ جھوٹی بات (۲) سرگزشت۔ حال۔ ماجرا۔ ذکر (۳۔ عو) افسوس۔ حسرت پچھتاوا۔ ملولا (۴) مشہور۔ شہرت یافتہ +

افسانہ آنا۔ ا۔ فعل لازم۔ (عو) افسوس آنا۔ حسرت آنا +

افسر۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) سردار۔ عہدہ دار (۲) تاج۔ مکٹ۔ اکلیل +

افسردہ۔ ف۔ صفت (۱) ٹھٹھرا ہوا۔ مرجھایا ہوا۔ پژمردہ (۲) غمگین۔ اداس رنجیدہ۔ دلگیر +

افسردہ خاطر۔ یا دل۔ ف۔ صفت۔ (۱) دل آزردہ۔ رنجیدہ خاطر۔ غم رسیدہ۔ رنج کشیدہ۔ دکھیا (۲) مردہ دل دل بجھا۔ پژمردہ دل۔ زندہ دل کا نقیض +

افسردہ دل کے واسطے کیا چاندنی کا لطف ۔ لپٹا پڑا ہے مردہ سا گویا کفن کے ساتھ (ذوق)

افسردہ دلی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ آزردہ دلی۔ پژمردگی۔ غمزدگی۔ رنجیدگی۔ مردہ دلی زندہ دلی کا نقیض +

افسوس۔ ف۔ اسم مذکر۔ دریغ۔ پچھتاوا۔ ملولا۔ غم۔ رنج۔ قلق۔ صدمہ +

افسوں۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) جادو۔ سحر۔ ٹونا۔ ٹوٹکا (۲) منتر پڑھنت۔ چھومنتر (۳) فریب۔ کرتوت +

افسوں کرنا۔ یا پھونکنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ (۱) جادو کرنا۔ منتر پھونکنا (۲) ...

افشا۔ ع۔ اسم مذکر۔ ظاہر۔ آشکارا۔ عیاں۔ کھلا ہوا۔ نمایاں +

افشا کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ (۱) ظاہر کرنا۔ آشکارا کرنا۔ کھولنا۔ بھید کھولنا۔ راز ظاہر کرنا۔ پردہ فاش کرنا +

افشا ہونا۔ فاش ہونا۔ ظاہر ہونا۔ کھلنا۔ پردہ فاش ہونا۔ افشائے راز ہونا۔ بھید کھلنا +

افشائے راز کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ بھید کھولنا۔ پردہ فاش کرنا۔ کسی چھپی ہوئی بات کو ظاہر کر دینا +

افشاں۔ ف۔ اسم مؤنث۔ ماز (افشاندن) طلائی یا نقرئی اوراق کا برادہ جو ماتھے کی خوبصورتی کے واسطے معشوق لوگ چھڑکا کرتے ہیں۔ طاؤسی پوڈر یا کوئی خوشنما رنگ جس سے ماتھے کو رنگ لیتے ہیں۔ اس کا دستور ایران میں بہت ہے +

افشاں چننا۔ ا۔ فعل متعدی۔ ماتھے پر چمکتا ہوا پوڈر (سفوف) ملنا۔ گلگونہ لگانا ۔

چُنی تُو نے افشاں جو اے مہ جبیں ہے ۔ ستاروں میں کیا کیا چناں اور چنیں ہے (ذوق)

افشردہ۔ ف۔ صفت۔ نچوڑا ہوا۔ وہ شربت جس میں لیمو وغیرہ نچوڑ کر پیتے ہیں +

افضل۔ ع۔ صفت۔ زیادہ فضیلت رکھنے والا۔ سب سے بہتر۔ تحفہ۔ نہایت عمدہ +

افطار۔ ع۔ اسم مذکر۔ روزہ کھولنا۔ صوم کا نقیض +

افطاری۔ ا۔ اسم مؤنث۔ روزہ کشائی۔ وہ تھوڑی سی چیز جس سے روزہ کھولیں۔ وہ کھانے پینے کی چیزیں جو روزہ کھولنے کے واسطے سامنے رکھی جائیں +

افعال۔ ع۔ اسم مذکر۔ (جمع فعل) (۱) کام۔ کرتک۔ کرنی (۲) صیغے +

افعی۔ ع۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کا زہریلا سانپ جسے عوام حفئی کہتے ہیں +

افغان۔ ف۔ اسم مذکر۔ پٹھان۔ کابل کے پٹھان +

افق۔ ع۔ اسم مذکر۔ وہ جگہ جہاں زمین و آسمان ملے ہوئے دکھائی دیتے ہیں۔ آسمان کا کنارہ اور مطلق کنارہ +

افلاس۔ ع۔ اسم مذکر۔ مفلسی۔ تنگدستی۔ غریبی۔ ناداری۔ فلاکت +

افلاطون۔ یونانی۔ اسم مذکر۔ (۱) لغوی معنی نہایت چوڑے چکلے سینے والا (۲) ایک بہت بڑے مشہور سقراط یونانی حکیم کا نام جس کا باپ اسطون اور ماں اور سٹاکلس (استقلینوس)۔ یہ افلاطون کا پہلا استاد دیانسس نحوی ہے جو فن کشتی کا استاد کامل تھا مگر افلاطون نے فن کشتی ارسطون پہلوان معلم کشتی سے حاصل کیا۔ اور اسی ارسطون نے افلاطون کو موجودہ لقب سے ملقب فرمایا۔ کیونکہ اس کا سینہ نہایت وسیع تھا اور یونانی زبان میں عریض الصدر کو افلاطون کہا کرتے ہیں پس اس کا افلاطون ہی نام پڑ گیا۔ ورنہ وہ اصل اس کا نام اپنے دادا کے نام پر ارسٹاکلس (استقلینوس) تھا جب فن کشتی سے ماہر ہو چکا تو شاعری اور موسیقی کی طرف

ئے عورتیں ماہتر و زیادہ بولتی ہیں

مائل ہُوا۔ ارغنوں باجا اسی نے نکالا۔ بہت سے شعر کہہ ڈالے مگر جب سقراط نے ایک علمی بحث کے موقع پر شاعری کی مذمت کر کے یہ کلمہ فرمایا۔ کہ شاعری انسان کو انسانی کمالات سے محروم کر دیتی ہے تو اسے اُس فن سے نفرت ہوگئی۔ تمام منظومہ تصنیفات کو جلا کر سقراط کی شاگردی اختیار کر لی۔ البتہ جو رباعیاں اُس کے ہاتھ سے نکل چکی تھیں وہ ابھی تک موجود چلی آتی ہیں۔ قصّہ مختصر یہ ہے کہ فلاطون بیس برس کی عُمر میں شاگرد ہو کر دس برس تک سقراط کی صُحبت سے مُستفیض رہا۔ بلکہ بعض تو پانچ ہی برس بیان کرتے ہیں۔ جب اُس کے اُستاد کو اِلحاد کی عِلّت میں زہر کا پیالہ پلا کر مارا اور فلاطون کی تقریر کو حکّام تک نہ پہنچنے دیا۔ تو یہ دِل برداشتہ ہو کر اِتھنس سے نکل کھڑا ہُوا۔ اور دیگر ممالکِ دُور دراز میں تجربہ و علم بڑھانے کی غرض سے سیاحت کرتا پھرا۔ گھر سے نکل کر اوّل مُلک مصر میں آیا۔ یہاں فیثاغورس کے شاگردوں سے مِلا۔ اُس کے مسائل کی تحقیقات کی علم ہندسہ سیکھا۔ اُس کی معرفتِ اشکال و مقادیرِ اشیا سے واقفیت بہم پہنچائی۔ تیرہ برس رہکر مصر سے ایران چلا گیا۔ وہاں آتش پرستوں کے مذہب کی تحقیقات کی۔ ایران سے ہندوستان آنے کا اِرادہ تھا تاکہ برہمنوں کے مذہب کی بھی اصلیت اور ماہیت معلوم کر لے مگر اُن دنوں میں اِس مُلک میں بہت کچھ فِتنہ و فساد برپا ہو رہا تھا۔ پس اِس اِرادہ سے باز رہ کر اور جو کچھ الٰہیات میں تیرہ برس تک ترقّی کی تھی۔ اُسی پر اکتفا کر کے اِٹلی یعنے اطالیہ کا رستہ لیا۔ وہاں پہنچکر شہر ٹارنیم میں کچھ عرصہ تک قیام کیا۔ پھر جزیرہ سسلی (اسقلینہ) کی طرف باگ اُٹھائی۔ وہاں جاکر اِٹنا آتش فشاں پہاڑ کو دیکھا جس کے شعلوں آتشی مادّوں پہاڑوں کے ٹکڑوں کا معدنیات کے ریلے کے ساتھ پھلجھڑی کی طرح اُڑ اُڑ کر گرنا قہرِ الٰہی کا پُورا پُورا نمونہ تھا۔ یہ پہاڑ ہمیشہ چند سال کے بعد ایسا جوش مارتا ہے کہ شہر کے شہر غارت کر دیتا ہے۔ لیکن اُس وقت میں اِس پہاڑ سے زیادہ خوفناک وہاں کا بادشاہ ڈائی نیسس (ڈایونیسس) تھا۔ شہر سیراکیوز اُس کا دارالخلافہ تھا۔ فلاطون سے بھی ملاقات ہُوئی۔ مگر وہ کسی وجہ سے ناراض ہو گیا۔ جب فلاطون وہاں سے رخصت ہُوا۔ تو راہ میں بادشاہِ مذکور کے اشارہ سے گرفتار ہو کر فروخت کیا گیا مگر خریدار نے اسکی لیاقت سے خوش ہو کر آزاد کر دیا۔ غرض افلاطون پھر شہر اِتھنس میں آیا

اور درس و تدریس کا مشغلہ شروع کر دیا۔ جب ڈاین بادشاہ مرقومُ الصّدر کا جانشین ہُوا تو اُسنے پھر افلاطون کو سسلی میں بُلایا بڑی عزّت اور توقیر سے رکھا۔ لیکن افلاطون نے اُس کی ظالمانہ حرکتیں ناپسند کیں اور بار بار خوفِ خُدا دِلایا۔ مگر جب وُہ نہ مانا تو یہ وہاں سے چُپ چُپاتے چلدیا۔ اِس کے بعد ایک مرتبہ اور بھی سسلی کا سفر در پیش آیا۔ اور اب کی دفعہ مُراجعت کی تو مرتے دم تک مدینۃُ الحکما سے باہر نہیں گیا۔ افلاطون کو علمِ ہندسہ کا یہاں تک شوق تھا کہ اس نے اپنے دروازہ پر لکھ کر لگا دیا تھا کہ جو شخص علمِ ہندسہ نہ جانتا ہو وُہ اندر آنے کا مجاز نہیں ہے۔ افلاطون کی تحریریں اُس کے عُلوِّ خیالات کا آئینہ ہیں۔ اور اُس کی تعلیم غایت درجہ کی تہذیب کا نمونہ۔ اُس کے مسائلِ الٰہیات ذاتِ باری کی عظمت اور جلال کو منواتے ہیں۔ وُہ قیامت کا مُنکر نہ تھا۔ توریت سے بھی بخوبی واقفیت رکھتا تھا جو غالبًا مصر کے سفر کا نتیجہ تھا۔ افلاطون شہر اِتھنس میں ۴۲۹ برس قبل مسیح علیہ السلام پیدا ہُوا۔ اور اسی شہر میں ۳۴۷ برس پیشتر از سنہ عیسوی ناپید۔ صرف ۸۲ برس دُنیا کی ہوا کھائی۔ سقراط جیسے لائق حکیم کا اُستاد تھا۔ صحرا تنہائی اور ورزش کو زیادہ پسند کرتا تھا۔ چنانچہ اسی وجہ سے اخیر دم تک اسکے قوٰے مضبوط رہے۔ پڑھاتے وقت شاگرد کو کھڑا کر دیتا تھا۔ صاحب تاریخ الحکما نے لکھا ہے کہ ۵۵۰ کتابیں افلاطون کی تصنیفات سے بچشم خود میں دیکھی ہیں +

(۳) اُردو میں شہ زور زبردست اور زور آور کی موقع پر رستم کے نام کی طرح افلاطون کا اِطلاق ہوتا ہے شاید اُس کی پہلوانی کے سبب یہ معنی ہوگئے۔ مثلاً ایسے ہی افلاطون ہو جو لیکر ٹلوگے +

افلاطون کا بچّہ۔ ا۔ اسم مذکر۔ (طنزًا) افلاطون زادہ۔ رُستم زادہ۔ رستم کا سالا۔ زبردست۔ زور آور۔ کلکٹر۔ حاکم زادہ +

افلاطون کا سالا۔ ا۔ اسم مذکر (عوام) زبردست کا سالہ زور آور کا رشتہ دار +

آفندی۔ ت۔ اِسم مذکر کلمۂ تعظیم بمعنی صاحب و جناب۔ حضرت۔ مسٹر +

اَفْوَاہ۔ ع۔ اِسم مذکر۔ (جمع فُوہ) بہت سے مُنہ (۱) بازاری خبر آوارہ غیر معتبر باتیں (۲) مُشتبہ خبریں۔ شہرت۔ خبر + چرچا۔ گپ +

اَفْواہ اُڑانا۔ ا۔ فعلِ متعدی (۱) چرچا پھیلانا۔ جھوٹی خبر مشہور کرنا۔ بڑ ہانکنا (۲) بدنامی کی شُہرت کرنا۔ بدنام کرنا۔ رُسوا کرنا جھوٹی گھڑت کرنا۔ بہتان لینا +

اَفْواہ اُڑنا۔ ا۔ فعل لازم۔ گپ اُڑنا۔ شُہرت اُڑنا۔ چرچا پھیلنا +

اَفْواہ ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ شُہرت ہونا۔ جھُوٹی خبر اُڑنا + چرچا ہونا +

افو

اُفّوہ۔ ہ۔ حرفِ صَوت۔ اِظہارِ تعجّب و تاسُّف و کثرت کے لئے زبان سے نکالتے ہیں +

اَفیم۔ ہ۔ اِسم مُؤنّث (س۔ अफ़ीम) مارواڑی (اَپُو) تریاک۔ ایک قسم کا نشہ ہے جو درختِ پوست کے دُودھ سے بنایا جاتا ہے جسے عربی میں افیُون کہتے ہیں یہ چوتھے درجہ میں سرد اور تیسری میں خشک ہے۔ اس کا نشہ کرنے والا اکثر اُونگھا کرتا ہے۔

اَفیمَن۔ ہ۔ اِسم مؤنّث (۱) وہ عورت جو افیُون کا نشہ کرے (۲) وہ عورت جو اُونگھتی رہے +

اَفیمی۔ ہ۔ اِسم مذکّر۔ (۱) افیم کا نشہ کرنے والا (۲) اُونگھتا رہنے والا +

اَفیُون۔ ع۔ اِسم مذکّر۔ دیکھو (افیم) +

اَفیُونی۔ ع۔ اِسم مذکّر۔ دیکھو (افیمی)

آقا۔ ت۔ اِسم مذکّر۔ صاحب۔ مالک۔ خُداوند۔ سرکار۔ حاکم۔ سوامی + امیر۔ سردار۔ افسر۔ اَن داتا۔ (مثل) جیسے آقا ویسا نوکر +

اَقارِب۔ ع۔ اِسم مذکّر (جمع قریب) رِشتہ دار۔ ناتہ دار +

آقاسی۔ ف۔ اِسم مذکّر۔ ناظرِ دیوان خانہ۔ داروغۂ دربار +

اِقامَت۔ ع۔ اِسم مؤنّث (۱) قیام۔ قرار۔ سکُوں (۲) وطن۔ مسکن (۳) تکبیرِ نماز +

اِقبال۔ ع۔ اِسم مذکّر۔ (۱) اِدبار کا نقیض لغوی معنے پیش آنا اور قبول کرنا۔ اصطلاحی خُوش نصیبی۔ اچھا نصیبا۔ کامیابی۔ بڑھتی دولت۔ ہمارا زمانہ (۲) اِقرار۔ ہامی۔ اعتراف۔ تسلیم +

اِقبالِ دعوٰی۔ ع۔ اِسم مذکّر۔ دعوے کا اِقرار۔ قرضخواہ کے قرضہ کا تحریری اِقرار حاکم کے رُوبرو پیش کرنا۔ راضی نامہ +

اِقبال کرنا۔ فعل لازم۔ قبول کرنا۔ اِقرار کرنا۔ ہامی بھرنا۔ اعتراف کرنا۔ مُقر ہونا۔

اِقبالمَند۔ ع + ف۔ صفت۔ صاحبِ نصیب۔ بامُراد۔ بختاور۔ طالع ور۔ بھاگوان۔ بھاگ بھرا

اِقبالمندی۔ ع + ف۔ اسم مؤنّث۔ خُوش نصیبی۔ طالع وری +

اِقبالی۔ ع۔ اِسم مذکّر (قانُون) اقبال کرنے والا۔ مان لینے والا +

اِقتِدار۔ ع۔ اِسم مذکّر (۱) لغوی معنی صاحبِ قُدرت اور طاقتور ہونا۔ اصطلاحی زور۔ مقدرت۔ طاقت (۲) اختیار۔ حکُومت۔ مرتبہ +

اِقتِدارِ جائز۔ ع۔ اِسم مذکّر۔ (قانُون) وہ اختیار جو قانُوناً درست ہو۔

اِقدام۔ ع۔ اِسم مذکّر۔ (۱) پیش قدمی۔ ارادہ۔ توجّہ۔ کوشش (۲) اِرتکاب۔ دلیری +

اِقدامِ خودکُشی۔ ع + ف۔ اِسم مذکّر۔ (قانُون) اپنے آپ کو مار ڈالنے کا ارادہ

اِقدامِ قتلِ عمد۔ ع + ف۔ اِسم مذکّر۔ (قانُون) دیدہ و دانستہ قتل کرنے کی کوشش

اِقرار۔ ع۔ اِسم مذکّر۔ ہاں۔ ہامی۔ قبُول۔ منظُور + قول قرار۔ عہد و پیمان +

اِقرارِ صالح۔ ع۔ اِسم مذکّر۔ (قانُون) درست اقرار + حلفی بیان +

اقر

اِقرار کرنا۔ فعل متعدّی۔ قبُول کرنا۔ ماننا۔ منظُور کرنا۔ ہامی بھرنا۔ عہد کرنا۔ عہد کرنا۔

اِقرار نامہ۔ ع + ف۔ اِسم مذکّر۔ وہ دستاویز جس میں کسی بات کا وعدہ لکھا ہو۔ عہدنامہ

اِقراری۔ ع۔ اِسم مذکّر۔ (قانُون) اِقبالی۔ اِقرار کرنے والا +

اَقرِبا۔ ع۔ اِسم مذکّر۔ (جمع قریب) بھائی بند۔ رِشتہ دار۔ ناتے دار +

اُقلِیدِس۔ یُونانی۔ اِسم مذکّر۔ (صحیح اُقلیدس یا اقلیدس) (۱) لغوی معنی کلیدِ ہندسہ یعنی غوامضِ ہندسیہ کا کھولنے والا۔ کیونکہ اصل میں کلیدرس بمعنی ہندسہ آیا ہے (۲) ایک یُونانی حکیم کا اِسمِ مُبارک جس کے نام سے کتاب اُقلیدس مشہور ہے۔ یہ اُس کا لقب یا عُرف معلوم ہوتا ہے نام کچھ اور ہوگا کیونکہ غیب کی خبر کسے تھی کہ یہ علمِ ہندسہ کا بانی یا ماہر ہوگا۔ ہماری تاریخیں اُس کے سنہ ولادت سنہ وفات عہدِ سلطنت سے عاری ہیں کوئی نہیں لکھتا کہ وہ کس کا بیٹا اور کس کا شاگرد ہے۔ نہایت تجسّس کے بعد اس قدر پتا چلتا ہے کہ وہ فرمانروائے مصر شاہ پوٹالمی کے عہدِ حکومت میں موجود تھا جو حضرت عیسٰی علیہ السلام سے ۳۲۶ برس قبل سے ۲۸۵ تک مصر میں حکمران رہا اِس سے قیاس کرکے کہہ سکتے ہیں کہ اقلیدس اب سے ۲۲ سو برس پیشتر ہوگا۔ اقلیدس نے شہرِ اسکندریہ میں علمِ اقلیدس کا باقاعدہ مدرسہ جاری کیا تھا یہ وہ شخص ہے جس نے سب سے پہلے ریاضی میں کلام کیا اور کتاب لکھی۔ اِس کا قول ہے کہ خطِ ہندسہ رُوحانی ہے جو آلۂ جسمانی سے ظاہر ہوا۔ کسی نے اِس سے کہا کہ تجھے تکلیف دینے میں اس قدر جان لڑاؤں گا کہ تو مر جائیگا۔ اس نے جواب دیا اِتنی کوشش کروں گا کہ تیرا غصّہ ہی جاتا رہیگا۔ شوقین طلبا کا غلام تھا۔ معاشرت میں حلیم۔ بُردبار۔ مرنج و مرنجاں آدمی تھا۔ کتاب اقلیدس کے علاوہ کتاب المعطیات کتاب المرایا والمناظر۔ کتاب ظاہرات الفلاک اور کتاب التعبیر۔ اِس کی تصنیفات سے بیان کی جاتی ہیں (۳) ایک کتابِ ہندسہ کا نام جس میں اشکالِ ریاضی۔ پیمائش مجسّمات و مسطّحات سے بحث ہے۔ اِس کتاب کے پندرہ مقالے ہیں بعض مؤرخوں کا بیان ہے کہ حکیم اُقلیدس کی بڑی خُوش نصیبی ہے کہ یہ کتاب اُسکے نام سے شہرت پاگئی ورنہ درحقیقت حکیم آپولونیوس نجار نے اسکے پندرہ مقالے لکھے تھے اِس حکیم کے زمانہ سے بہت دنوں بعد اسکندریہ کے ایک بادشاہ کو اِس فن کا شوق ہوا تو اُن مقالوں کی ترتیب و توضیح کا کام اقلیدس کے سپرد کیا گیا اور اِسی سے اس کا نام ہوگیا۔ لیکن اقلیدس نے صرف تیرہ مقالوں کی ترتیب و توضیح کی تھی پچھلے دو مقالوں کی توضیح و ترتیب اس کے شاگرد حکیم استلاؤس کے ہاتھ سے ہوئی جو بادشاہ کے کہنے سے پہلے مقالوں کے

ساتھ شامل کردی گئی۔ اس کتاب کے یونانی سے عربی میں خلفاے عباسیہ کے زمانے میں کئی ترجمے ہوئے دو تو صرف حکیم حجاج بن یوسف کوفی نے کئے جنمیں سے ایک کو ہارونی دوسرے کو ماموِنی کہتے ہیں حنین بن اسحاق عبادی عیسائی نے بھی اس کا ترجمہ کیا۔ یہ مترجم ۲۶۰ھ ہجری میں فوت ہوا اسکے علاوہ اور بہت سے فاضلوں نے یہ کام کیا۔ بلکہ اب تو تقریباً ہر ایک زبان میں اسکا ترجمہ ہوگیا +

اِقلیم۔ ع۔ اسم مؤنث۔ ولایت۔ مُلک۔ دیس۔ اگلی تقسیم کے موافق آبادو زمین کا ساتواں حصّہ +

دحکماء سابق نے کُل زمین کو سات سیاروں کے موافق سات حصّوں پر تقسیم کرکے ہر ایک حصّہ کا نام اقلیم رکھا تھا اصل میں یہ لفظ یونانی اکلیمیں سے عربی زبان میں آگیا)

اَقوال۔ ع۔ اسم مذکر۔ جمع قول۔ باتیں۔ مقولے +

اَقوام۔ ع۔ اسم مذکر۔ جمعِ قوم۔ فرقے۔ ذات۔ گروہ +

آک۔ ہ۔ اسم مذکر۔ س (अर्क ارک) عوام (آکھ۔ آگ) (یہاں ارک میں سے رائے مہملہ حذف ہوکر اکّ ہوا اس سے آک ہوگیا جیسے کرشان سے کسان بنسری سے بنسی چونکہ کافِ عربی اور گافِ فارسی میں باہم بدل ہوجاتے ہیں جیسے تنک تنگ۔ کاک۔ کاگ اس سبب سے لوگ آگ بھی کہنے لگے مگر خاص لوگوں نے بباعثِ اِشتباہ اس کو گاف سے نہیں بدلا تاکہ آگ بمعنی آتش سے شُبہ نہ پڑے) اکوَن۔ مدار۔ اکوڑا۔ اکوا۔ ایک قسم کا درخت ہوتا ہے جو گرما میں سرسبز اور برسات میں مُرجھایا ہُوا رہتا ہے۔ اِسکا دُودھ نرمی رنگنے اور دواؤں میں ڈالنے کے کام آتا ہے حال کے تجربہ سے ثابت ہُوا ہے کہ اِسکا دُودھ اور اس کے پتّوں کا بھرتا طاعُون کے لئے از حد مُفید ہے دہلی کے اچار والے اِس کے پتّوں کا نیبو کے عرق میں اچار ڈالتے ہیں جو نہایت ہاضم ہوتا اور بادگولے کے درد کو فائدہ بخشتا ہے

آک کی بُڑھیا۔ یا۔ بُڑیا۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ وہ روئی جو آک کے ڈوڈوں میں سے نکلتی اور ہوا میں اُڑتی پھرتی ہے یہ کاتنے کے کام کی تو نہیں ہوتی۔ مگر نہایت مُلائم اور تکیوں میں بھرنے کے کام کی ہوتی ہے ظرافتاً بہت بوڑھی عورت کو بھی کہتے ہیں ؎

پتھورا کے جو محلوں کی ہو کوئی آک کی بُڑیا بنے آکے وہ بوڑھے اور بڑے تماشے کا جوڑا (افسانہ)

بجز موئے سفید اسمیں نہیں کچھ　　نہیں جُوں آک کی بُڑیا کہیں کچھ (مسود)

آکا۔ ت۔ اسم مذکر۔ پُرانی تُرکی ڈاک۔ (۱) بھائی۔ برادر (۲) بڑا بھائی۔ برادرِ کلاں

(۳) کلمۂ خطاب مثل میاں۔ یار۔ دوست۔ صاحب (فقرہ) کہو آکا کہاں گئے تھے۔ (۲) آکا بازار چلتے ہو +

آکا بھائی۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) ادب سے بڑے بھائی کو کہتے ہیں اس کا رواج مُغلوں میں زیادہ ہے (۲) لڑاک۔ شورہ پُشت۔ بانکی بانہ۔ دبنگ (۳) مردانہ خطاب +

اِکّا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) لُغوی معنی ایک سے نسبت رکھنے والا۔ اِصطلاحی ایک گھوڑے کی گاڑی۔ یکّہ (۲) ایک قسم کا زیور جسمیں ایک نگینہ جڑ کر بازو پر باندھتے ہیں (۳) شمعدان جسمیں ایک بتی لگائی جاتی ہو (۴) ایک بھاری مُگدر جسے پہلوان اُٹھاتے ہیں (۵) گنجفہ کا ورق یا تاش کا پتہ جسمیں ایک نُقطہ یا نِشان بنا ہُوا ہوتا ہو (۶) وہ ہندوستانی سپاہی جو اپنے جَتھ کے لوگوں کی افسرِ فوج کو روزانہ رپورٹ کرتا ہو (۷) رجواڑوں میں وُہ لوگ بھی اِکّے کہلاتے ہیں۔ جن کے اعلیٰ خاندان ہونے کی وجہ سے مُفلسی کے زمانہ میں پرورش کی جاتی ہو (۸) ایک قسم کے ہندوستانی سپاہی جنہیں احدی کہتے ہیں + امتیازی (۹) بہادر آدمی (۱۰) صفت اکیلا۔ تنہا۔ یکتا۔ لاثانی۔ جوہرِ فرد۔ بےنظیر۔ کاملِ فن +

اِکّا دُکّا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک دو۔ بعض۔ کوئی کوئی۔ ایک آدھ۔ بہت کم چند۔ خال خال۔ یہ لفظ عددِ قلیل کیواسطے آتا ہے +

اِکادشی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ قمری مہینے کی گیارہویں تاریخ جس کو اکثر ہنُدو برت بھی رکھتے ہیں +

آکار۔ س۔ اسم مذکر۔ (आ + कृ - ا+کر) (۱) رُوپ۔ ڈول۔ سروپ صُورت شکل۔ ہیئت۔ (۲) نمائش۔ ظہور (۳) چِہن۔ نشان۔ آنگ انک (۴) حرف ا کشر۔ اچھر۔ آنچھر (आ ا) (گریر)

اَکارَت۔ ہ۔ صفت (۱) ضائع۔ بیکار (۲) بیفائدہ۔ نِرپھل۔ لاحاصل۔ بے سُود (۳) ناکارہ۔ نکمّا۔ برباد +

اَکارَت جانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ ضائع ہونا۔ برباد جانا۔ بیفائدہ گزرنا جیسے عُمر کا اکارت جانا +

آکاس۔ ہ۔ عوام۔ اکاس۔ اسم مذکر۔ س (आकाश آ + کاش، اطراف۔ دکھائی دینا) حدِ نگاہ۔ انگریزی (Sky. اسکائی (۱) زمین سے آسمان تک کا عرصہ (۲) ہوا کی باریک اور ہلکا مادہ جو زمین اور آسمان کے درمیان بھرا ہُوا ہے۔ ہوائے لطیف + ہوا (۳) ہندوؤں کے نزدیک

پانچواں عنصر۔ (۴) خلا۔ کُرۂ ہوا (۵) دیکھو (آسمان نمبر ۱)

آکاس اَگَن گولا ۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ شہابِ ثاقب۔ وہ تارے جو اکثر صبح کو ٹوٹتے ہیں۔ بخاراتِ ارضی کا وہ گلہ جو کُرۂ نار کے قریب پہنچکر مُشتعل ہوجاتا اور زمین کی طرف گرتا ہُوا دِکھائی دیتا ہے +

آکاس بانی ۔ یا۔ **آگاس بانی** ۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ از غیبی آواز ندائے ہاتف۔ آوازِ غیب۔ خدا کی طرف کی آواز۔ الہام یا مکاشفہ۔ القاء +

آکاس بِرت ۔ یا۔ **اَجگر بِرت** ۔ س۔ اِسم مذکر۔ متوکّل۔ وُہ شخص جسے کوئی آمدنی کی صُورت نہ ہو اور خُدا پر بیٹھا رہے۔ خُدا پر بھروسا کرنے والا +

آکاس بِرتی ۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ توکّل۔ خُدا پر بھروسہ +

آکاس بیل ۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ عوام (اکاس بیل) امر بیل۔ امیر بیل افتیموں۔ ایک قسم کی بیل ہوتی ہے جو زرد زرد سوت سی اکثر درختوں پر لپٹی رہتی ہے اِس کی جڑ زمین پر نہیں ہوتی اور نہ اِس میں پتے ہوتے ہیں جن کے بال کم بڑھتے ہیں وہ اِسے سر میں ڈالا کرتے اور یونانی حکیم امراضِ سوداوی میں اس کا اِستعمال کرتے ہیں جس درخت پر اِسے ڈالدیتے ہیں اُسے توجلادیتی ہے اور آپ سرسبز ہوجاتی ہے +

آکاس پھل ۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ عوام (اکاس پھل) اولاد۔ بال بچے خدا کی دین +

آکاس چوٹی ۔ ہ۔ اِسم مؤنث سمت الرّاس۔ سر کی سیدھ۔ جانبِ سر +

آکاس دُھری ۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ آسمانی کُرہ کا دُھرا۔ نقطۂ شمال +

آکاس دُھری کے سِرے ۔ اِسم مذکر۔ وُہ نقطے یا ستارے جو زمین کے شمال اور جنوب پر ساکن ہیں + قطبین۔ قطبِ شمالی و قطبِ جنوبی۔

آکاس دِیا ۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ (اکاس دیا) چاند نیز اصطلاحًا وُہ چراغ جو ہندو کاتک کے مہینے میں اُونچے بانسوں پر ٹکادیتے ہیں۔ تاکہ اُس جہان میں بھی روشنی مِلے +

آکاس گنگا ۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ عوام (اکاس گنگا) کہکشاں آسمان کی سفید بدھی۔ وُہ سفید رستہ جو اکثر موسمِ برسات کے اخیر میں شمالًا جنوبًا اور کبھی اِس کے خلاف میں آسمان پر نظر آتا ہے۔ اصل میں بہت سے ستارے ہیں۔ اِندر کے ہاتھی کی راہ۔ اکاس جنیؤ +

آکاسی چیز ۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ اجرامِ فلکی +

اَکال ۔ ہ۔ اِسم مذکر (۱) لغوی معنی بے وقت (۲) قحط سالی۔ خشک سالی۔

گرانی (دہلی میں کال بولتے ہیں) (۳) توڑا کمی +

اِکائی ۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ واحد۔ ایک۔ ریاضی میں ایک سے ۹ تک ہر ایک ہندسہ اکائی میں شمار کیا جاتا ہے +

اِک سِجا ۔ ہ۔ اِسم مؤنث ایک قسم کی پگڑی +

اُکَت ۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ (۱) ذہنی طاقت۔ اِدراک۔ ذہانت۔ ذہن۔ ذکا (۲) اختراع۔ اِیجاد۔ اِحداث۔ نئی بات +

اُکتا جانا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ گھبرا جانا۔ کسی چیز کے تواتر سے دِل ہٹ جانا۔ دق ہوجانا۔ بیزار ہوجانا +

اِکتارا ۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ ایک قسم کا باریک کپڑا۔ اور ایک قسم کا تنبورا جسے اکثر ہندو فقیر بھجن گاتے پھرا کرتے ہیں +

اِکتالہ ۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ نغمہ کے ایک اصول کا نام۔ جسکی ضرب ایک متواتر اور مساوی الوزن تال ہے جو برابر فاصلہ سے پڑتی ہے +

اُکتانا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) دِل برداشتہ ہونا۔ اُچاٹ ہونا۔ گھبرانا۔ دق ہونا۔ تنگ دِل ہونا (۲) بھر جانا۔ بیزار ہونا۔ نفرت کرنا۔ تنگ آنا۔ تھکنا جیسے کھاتے کھاتے اُکتا گیا +

اِکتفا کرنا ۔ ا۔ فعل متعدی۔ (۱) کافی ہونا۔ کفایت کرنا۔ بس کرنا۔ قناعت کرنا۔ جیسے بس اِسی پر اکتفا کرو (۲) کم کھانا۔ قلیل کھانا +

اُکَت لینا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ ناشائستہ بے محل و بے موقع حرکت کرنا +

اکتوبر ۔ انگلش (October.) اِسم مذکر۔ انگریزی اکتیس ۳۱ دن کا دسواں مہینا +

اِکٹ ۔ انگلش (Act.) صحیح ایکٹ۔ اِسم مذکر۔ (لغوی معنی) کام۔ عمل۔ ہدایت۔ اصطلاحی قانونِ مجوزۂ گورنمنٹ۔ قواعدِ سیاستِ مُدنی +

اَکثر ۔ ع۔ صفت (۱) بہت۔ بارہا۔ بیشتر۔ عمومًا۔ اوبدا کر (۲) ہمیشہ +

اَکثر اَوقات ۔ ع۔ تابعِ فعل (۱) بارہا۔ اکثر کرکے۔ بیشتر۔ ہمیشہ۔ (۲) خاصکر۔ خصوصًا +

اِکچھت راج ۔ ہ۔ اِسم مذکر (صحیح ایک چھتر راج) ہفت اِقلیم کی بادشاہت مہاراجگی۔ شاہنشاہی +

اِکدَرا ۔ ا۔ اسم مذکر۔ ایک در کا دالان +

اِکڈال ۔ ہ۔ صفت (۱) یکساں۔ یک لخت۔ سِر سے پاؤں تک۔ ایک ڈول (۲) وُہ پیش قبض یا کٹار وغیرہ جس کا پھل اور دستہ ایک ہی لوہے کا ہو +

اَکْرا ۔ ہ۔ صفت۔ ہندو بولتے ہیں۔ گراں۔ مہنگا۔ تیز +

اِکْرام ۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) کرم کرنا۔ بخشش۔ عطا (۲) عزّت۔ تعظیم۔ تکریم۔

اِکْراہ ۔ ع۔ اسم مذکر (۱) گھن۔ نفرت۔ کراہیت۔ نامرضی۔ ناخوشی۔ (۲) جبر۔ زبردستی +

اَکروڑا۔ یا اِکروڑا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ وہ کسیلی دوائیں مثل چھالیہ۔ کیکر کی پھلی وغیرہ جنکو جوش کرکے اُس کے پانی سے زچہ کو آبدست کراتے ہیں +

اَکڑ ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) مروڑ۔ اینٹھ۔ پیچ و خم۔ بل (۲) غرور۔ نخوت۔ کبر۔ گھمنڈ۔ شیخی (۳) سرکشی۔ خودسری۔ ڈھٹائی۔ ضد۔ ہٹ۔ اڑ۔ (۴) سختی۔ بدخوئی۔ خشونت۔ درشتی۔ بدمزاجی +

اَکڑباز ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ خودنما۔ اینٹھو خاں۔ وہ شخص جو سینہ تانکر مغرورانہ چلے +

اَکڑباز خاں ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ زور آور +

اَکڑبازی ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ اینٹھنا۔ اینٹھ کی لینا۔ بل کرنا۔ زور دکھانا

اَکڑبازی کرنا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ اینٹھنا۔ بل کرنا۔ زور دکھانا۔

اَکڑ جانا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) اینٹھ جانا۔ کڑا ہو جانا۔ سخت ہو جانا۔

اَکڑ دکھانا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ زور دکھانا۔ بل کی لینا +

اَکڑفوں ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ اینٹھ کی باتیں۔ بل کی باتیں +

اَکڑفوں کرنا۔ یا دکھانا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ زور دکھانا۔ زور آوری کرنا + اترانا +

اَکڑکے چلنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ اینٹھ کر چلنا۔ اترا کر چلنا۔ سینہ اُبھار کر اور قد کو سیدھا کرکے چلنا +

اَکڑنا ۔ ہ۔ فعل لازم (۱) اینٹھنا۔ سخت ہونا (۲) غرور کرنا۔ اترانا۔ شیخی کرنا (۳) بل کرنا۔ زور دکھانا (۴) سرکشی کرنا۔ خودسر ہونا (۵) ٹھٹھرنا۔ سکڑنا (۶) ضد کرنا۔ ڈھٹائی کرنا۔ اڑنا۔ ہٹ کرنا۔ سینہ اُبھارنا۔ تننا (۸) کشیدہ خاطر ہونا۔ کھنچنا۔ خفا ہونا +

اَکڑوڑا ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دیکھو (اکروڑا) +

اَکڑوں بیٹھنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ تلووں کے بل اس طرح بیٹھنا کہ پیٹ دونوں زانوؤں سے اور چوتڑ دونوں ایڑیوں سے لگ جائیں اور پنڈلیاں کھڑی رہیں +

اَکڑیت ۔ ہ۔ صفت۔ (مُرَبّ) اکڑبانہ۔ اینٹھو۔ ٹیڑھے خاں +

اِکسار ۔ ہ۔ صفت۔ (۱) برابر۔ ہموار۔ یکساں۔ صاف۔ چٹیل (۲) ہموزن۔ ہمقد۔ مشابہ۔ ایک سانچے کا ڈھلا +

اُکسانا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) اُوپر اُٹھانا۔ چراغ کی بتی کو آگے بڑھانا (۲) بھکانا۔ کسی بات پر آمادہ کرنا۔ ترغیب دلانا۔ اُبھارنا۔ برافروختہ کرنا۔ اشتعال دینا۔ فساد پر آمادہ کرنا۔ برانگیختہ کرنا + بھگانا۔ عورت کو اغوا کرنا۔ پھسلانا +

اِکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر ۔ انگلش (Ex. Asst. Commr) اسم مذکر۔ وہ زائد نائب کمشنر (کماشتہ) جو عدالت کی متفرقات کارروائی کیا کرتا ہے۔ کمشنر کا معاون +

اُکسنا ۔ ہ۔ فعل لازم (۱) اُبھرنا۔ اُٹھنا۔ سر اُبھارنا (۲) متحرک ہونا۔ ہلنا۔ جنبش کرنا +

آکسیجن ۔ انگلش (Oxygen) اسم مؤنث۔ ایک عنصر لطیف جو ہوا اور پانی کی ترکیب میں ایک جزو بسیط ہے + وہ ہوا کا جزو جس پر زندگی اور روشنی موقوف ہے +

اِکسیر ۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) وہ عرق یا بوٹی جو دھات کو سونا یا چاندی بنا دے۔ رسایَن۔ کیمیا (۲) پارس پتھر (۳) وہ دوا جو ہر مرض کو مفید ہو۔ وہ دوا جس کے کھانے سے کبھی آدمی بیمار نہ ہو (۴ صفت) نہایت مفید۔ ایک پر ایک

اَکلانا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ (ہندی) (۱) اُکتانا۔ بیقرار ہونا۔ مضطر ہونا۔ گھبرانا۔ بے چین ہونا (۲) جی متلانا۔ غشیان ہونا (۳) تھک جانا۔ تنگ آنا

اَکل کھرا ۔ ہ۔ صفت۔ (۱) لغوی معنی تنہا خور (۲) اصطلاحی خود غرض۔ غیر مانوس۔ خشک۔ روکھا۔ وہ شخص جو ملنسار نہ ہو۔ وہ شخص جو منفعت بخش اور نفع رساں نہو۔ بے فیض (۳) بدمزاج۔ تند خو۔ جلا تن۔ ناآشنا (۴) حاسد۔ حسد رکھنے والا۔ رشک کرنیوالا + جیسے اکل کھرا جگ سے بُرا +

اِکلوتا ۔ ہ۔ صفت۔ اکیلا۔ اپنی ماں کا ایک ہی بیٹا۔ بن بھائی بہن کا +

اَکل و شرب ۔ ع۔ اسم مذکر۔ کھانا پینا +

اِکناجمنٹ ۔ انگلش (Acknowledgment.) اسم مؤنث۔ اقرار۔ رسید +

اِکنگ ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) ایک کھیل کا نام جو ٹپا کی طرح سپر کے بغیر صرف ایک لکڑی سے جسے ڈانڈ کہتے ہیں کھیلا جاتا ہے (۲) صفت۔ یکرنگ۔ یکجہت۔ یکدل۔ یک جان +

اَکَوتا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ ایک قسم کی پھنسیاں ۔ جو اکثر گھٹنے کے نیچے چھتا باندھ لیتی اور پھر بڑھتی چلی جاتی ہیں ۔ اسکے واسطے آکھ کے پتوں کا دُود کڑوے تیل میں جلا کر اور نیم کی لکڑی سے اُسے ہلا کر لگانا نہایت مُجرّب و آزمودہ ہے اس تیل پر مکھی بھی نہیں بیٹھتی +

اِکَونا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ ایک ایک کرکے چنا ہُوا ۔ صاف اور چنا ہُوا اناج پھٹکا پھٹکایا ۔ چُنا چُنایا +

اَکھاڑا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) پہلوانوں کے کشتی لڑنے کی جگہ ۔ کشتی گاہ ۔ دنگل (۲) مجلس ۔ محفل ۔ دربار جیسے پریوں یا راجہ اِندر کا اکھاڑا (۳) پٹا بازوں کا جتھا ۔ گروہ جماعت (۴) ہندو سادھوؤں کا پنتھ جیسے راہنی اکھاڑا (۵) چیلوں کا جتھا ۔ مریدوں کا گروہ جیسے ناگوں کا اکھاڑا +

اَکھاڑا جمانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ دنگل قایم کرنا ۔ دنگل جمانا +

اَکھاڑا جمنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ دنگل قایم ہونا ۔ پہلوانوں اور تماشائیوں کا مجمع ہونا ۔ لوگوں کا جمگھٹا ہونا +

اُکھاڑ پچھاڑ ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) تغیر و تبدل ۔ درہمی برہمی (۲) اسباب کا اِدھر اُدھر رکھنا ۔ ترتیب سے لگانا ۔ ایکطرف سے اُٹھا کر دوسری طرف رکھنا ۔ جیسے مکان بدلنے کی اُکھاڑ پچھاڑ نے ڈھنگ سے بیٹھنے نہ دیا (۳) کسی کی موقوفی یا بدگوئی سے بدظنی پھیلانا ۔ موقوفی و بحالی کا موقع بنانا (۴) ردّ و قدح (۵ ۔ عو) لگائی لتری غیبت ۔ بُرائی ۔ بدی ۔ افترا پردازی +

اُکھاڑ پچھاڑ کرنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ تغیر و تبدل کرنا ترمیم و تنسیخ کرنا ۔

اُکھاڑ پچھاڑ ہونا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ تغیر و تبدل ہونا +

اُکھاڑنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ (۱) جمانا کا نقیض ۔ اُپاڑنا ۔ جڑ سے کھودنا (۲) جُدا کرنا ۔ الگ کرنا ۔ جیسے نوکری سے اکھاڑنا (۳) کسی کا کسی چیز سے دل ہٹانا ۔ دل برداشتہ کرنا ۔ جیسے کسی کام سے دل اُکھاڑنا ۔ (۴) نکالنا ۔ باہر لانا ۔ کاڑھنا جیسے کیل یا کھونٹا اُکھاڑنا (۵) جگہ سے بے جگہ کرنا جیسے بانہہ یا ہاتھ اُکھاڑنا (۶) کھودنا جیسے قبر یا مُردہ اکھاڑنا (۷) کسی کی صحبت سے خارج یا بیدخل کرنا (۸) نوچنا ۔ کھسوٹنا +

اِکَھٹّا ۔ ہ ۔ تابع فعل ۔ (۱) فراہم ۔ جمع ۔ مجتمع ۔ ڈھیر کیا ہُوا ۔ یکجا شدہ ۔ باہم ۔ بہم ۔ ملا ہُوا (۲) سب کل تمام جیسے اکھٹّا سودا لے لو (۳) اظہار کثرت کیواسطے جیسے اکھٹّے سب ہی بگڑ گئے

اِکھٹّا کرنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ (۱) جمع کرنا ۔ ڈھیر لگانا ۔ فراہم کرنا ۔ سمیٹنا ۔ مجمع جمع کرنا ۔ ہجوم کرنا ۔ جوڑنا ۔ ایک جگہ کرنا جیسے کل حساب اکھٹّا کرنا (۲) بُلانا ۔ طلب کرنا +

اِکہرا ۔ ہ ۔ صفت ۔ دوہرا کا نقیض ۔ ایک تہ کا +

اِکہرا بدن ۔ ہ ۔ صفت ۔ دُبلا چھریرا ۔ وہ جسم جو کبھی موٹا نہ ہو +

اَکھرنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ ناگوار گزرنا ۔ بُرا لگنا ۔ گراں خاطر ہونا ۔ دُوبھر معلوم ہونا

اَکھَّڑ ۔ ہ ۔ صفت ۔ سخت آدمی ۔ بدمزاج ۔ بداخلاق ۔ جاہل ۔ اجہل ۔ اُنگھڑ ۔ اُجڈ ۔ وہ شخص جو بھلائی کی بات نہ سمجھے ۔ غیر مہذب ۔ ناشائستہ ۔ گندۂ ناتراشیدہ ناہموار ۔ بدتمیز ۔ کج فہم ۔ گھامڑ ۔ جھگڑالو ۔ سرکش +

اَکھڑپن ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ سخت مزاجی ۔ بداخلاقی ۔ خشونت +

اُکھڑنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ (۱) جمنا کا نقیض جڑ سے الگ ہونا ۔ اُپڑنا ۔ (۳) کھدنا ٹوٹنا جدا ہونا ۔ علیحدہ ہونا جیسے تکل یا کنکوا اُکھڑنا ۔ نگینہ اُکھڑنا (۴) اُچٹنا ۔ گریز کرنا (۵) کسی عضو کا جگہ سے بیجگہ ہونا جیسے ہاتھ اُکھڑنا (۶) تسلسل میں فرق آنا جیسے دم اُکھڑنا ۔ سانس اُکھڑنا (۷) بے قدم ہونا ۔ رفتار میں فرق آنا ۔ (گھوڑے کے واسطے آتا ہے) (۸) بے تال اور بے سُر ہونا (۹) طبیعت نہ لگنا ۔ دل نہ جمنا ۔ ہمّت ٹوٹنا (۱۰) بدکنا ۔ بچلنا ۔ بپھرنا ۔ جیسے گاہک اُکھڑنا (۱۱) منتشر ہونا ۔ جاؤ نہ رہنا جیسے میلا اُکھڑنا ۔ مجمع اُکھڑنا (۱۲) چلنا ۔ جانا ۔ ہٹنا ۔ رستہ لینا ۔ سٹکنا جیسے چلو اُکھڑو ۔ (۱۳) موقوف ہونا ۔ برخاست ہونا +

اُکھڑی اُکھڑی باتیں کرنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ دل برداشتگی کے ساتھ گفتگو کرنا ۔ اُچٹتی اور بے توجہی کی باتیں کرنا ۔ اِس طرح بولنا جس سے رنجش پائی جائے متنفرانہ باتیں کرنا ۔

اَکھو نکھو کرنا ۔ ہ ۔ (عو) چراغ کی لَو تک ہاتھ لیجا کر بچّے کے مُنہہ پر پھیرنا ۔ (عورتیں شب کے وقت بچّوں کو اِس طرح بہلایا کرتی ہیں یہ رسم ہندوؤں سے لیگئی ہے ۔ چنانچہ ہندو عورتیں اِس طرح سے بچّہ کو بہلاتی ہیں ۔ آکھو ماکھو کا ٹھڑی بیٹھا کو جو کوئی میری منّی کو ٹوکے اُس کی آنکھوں میں تاکو (مسلمان عورتیں) اُکھو نکھو میری بیوی کو اللہ رکھو ۔ (یہ لفظ آنکھ اور نکھ سے مرکّب ہے)

اُکھیڑنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ کسی چیز کو جڑ سے الگ کر دینا ۔ دیکھو (اُکھاڑنا)

اَکیلا ۔ ہ ۔ صفت ۔ (۱) دُکیلا کا نقیض ۔ تنہا ۔ مجرّد ۔ (۲) جُدا ۔ علیحدہ (۳) تابع فعل جریدہ ۔ یہ تنِ واحد ۔ وہ تن نفر ۔ تن تنہا (۴) سُونا ۔ غیر آباد ۔ خالی +

آگ ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ س (अग्नि اگنی یا اگنہ) پراکرت (अग्गि ۔ اگی) پُرانی فارسی (آذیش) ژند (آذر) ترکی (ادت) اگہ (اگیا) یورپ (آگی) پُرانی ہندی (اگن) (۱) آنچ ۔ اگنی ۔ اگن ۔ آتش ۔ نار ۔ بیسندر ۔ اربعۂ عناصر میں سے ایک عنصر کا نام ۔ شعلہ ۔ لو ۔

دِل ترا سنگ ہو پر آگ کہاں ہے اُسمیں ۔ دِل ہمارا ہے کہ شیشہ میں شرر رکھتے ہیں (شیفتہ)

پھونکدی ہے عشق نے آتش تنِ لاغر میں کیا ۔ آگ سے کچھ بس نہیں چلتا خس و خاشاک کا (ہوس)

بارہا کے ہے برق تڑپتی ہے سات دن ۔ کب کی دبی ہوئی تھی دل ابر تر میں آگ (نسیم دہلوی)

(فقرہ) آگ کے مُنہ نہیں جلتا یعنی کسی مضر چیز کا نام لینے سے اثر نہیں ہوتا میرے ہی سے آگ لائی نام رکھا بیسُنتر۔ یعنی آگ آگ سب یکساں ہیں میری ہاں کی آگ کو اپنے ہاں لیجا کر مقدّس آگ بنالیا۔ عالمگیر ثانی چُولھے آگ نہ گھڑے پانی یعنی عالمگیر ثانی کے عہد میں ایسی بدامنی تھی کہ لوگوں کے چُولھوں میں آگ نہیں جلتی تھی اور مٹکوں میں پانی نہیں ہوتا تھا (لُوٹ کھسوٹ مچی ہوئی تھی) دو آدمیوں کے بیچ سے آگ نہ لیجاؤ نہیں تو لڑائی ہوگی۔ تو ہر ادری میں چھانی تیرے آگ نہ میری پانی۔ یعنی ہم رشتہ لوگوں کا یکساں حال ہونا چاہئے۔ جیسی تو ویسی میں +

(چونکہ خانہ داری میں عورتوں کو اکثر آگ سے کام پڑتا ہے اس وجہ اس لفظ کی مفرد و مرکب بہت سی اصطلاحیں بنا لی ہیں جن سے انکے توہمات عقاید اور دلی خیالات کا پتہ لگتا ہے) (۱) اثر ظاہر ہوتا ہے (۲) فرق ظاہر ہوتا ہے (۳) اعتقاد اور وہم ظاہر ہوتا ہے) (۴) گرمی۔ تپش۔ حدّت۔ حرارت۔ تمازت۔ تاب۔ لُو + تیز دُھوپ

آگ دوزخ کی بھی ہو جائیگی پانی پانی جب یہ عاصی عرقِ شرم سے تر جائیں گے (ذوق)

پھوکی تھی شوقِ وصل نے بیطرح دل میں آگ ٹھنڈا ہوا فراق میں جب معتدل ہُوا (شہیدی)

(مثل) آگ کو آگ ارتی ہے (فقرہ) آگ پڑ رہی ہے۔ آگ برس رہی ہے + (۵) سوزش۔ جلن۔ تیزی۔ چرپراہٹ۔ بھال۔ لہر۔ (فقرہ) مرچ کھاتے ہی آگ لگ گئی۔ شراب نے آگ لگا دی (۶۔ عو) جھل۔ جِل +

(اس معنی کو نازک خیال شاعر نے اپنے کلام میں خوب ادا کیا ہے) (۷) آتشک۔ گرمی کی بیماری۔ باد فرنگ۔ گرمی (فقرہ) آگ میں پھک رہا ہے مکو کسی رنڈی کی جو آگ بھری ہوئی نہیں ہے؟ (۸) تڑون۔ تشنگی۔ پیاس۔ عطش + آتشِ پنہاں۔ بھیتری آگ۔ اگن۔ سوزش۔ تپش۔ گرمی ؎

ہم آپ جل بجھے مگر اس دِل کی آگ کو سینہ میں ہنسنے ذوق نہ پایا بجھا ہُوا (ذوق)

کچھ تپشِ دل تھی کچھ سُلگتے ہی فرقت کا نام آگ سی اِک آگ پر آن پڑی اور بھی (ظہیر)

(مصرعۂ نامعلوم) اِک آگ سی ہے سینہ کے اندر لگی ہوئی (۹) بھوک۔ کھدیا۔ اشتہا۔ خواہشِ طعام۔ ڈون + آتشِ معدہ۔ جہانج۔ جیسے بھوک کی آگ۔ (فقرہ) اس بچے کے پیٹ کو صبح اُٹھتے ہی آگ لگتی ہے۔ ہے کوئی داتا جو پیٹ کی آگ کو بجھا دے؟ (فقیر) (۱۰) عشق۔ محبت۔ لگن (فقرہ) نور جہاں بیگم کی صورت دیکھتے ہی جہانگیر کی آگ بھڑک اُٹھی (۱۱) ماستا۔ درد۔ جوشِ خون۔ مادری اُلفت۔ رشتہ ناتے کی محبت۔ (فقرہ) آگ لگی بُری ہوتی ہے۔ پیٹ کی آگ بُری ہوتی ہے جو اپنے بچوں کی آگ ہوتی ہے وہ دوسرے کو نہیں ہوتی۔ جو بہن کی آگ ہوگی وہ خصم کی کب ہوگی۔ (عو) (۱۲) لو۔ دُھن۔ شوق۔ اشتیاق

ڈھونڈھا ہے جسنے اُس نے ہی پایا بھی بالیقیں یہ راز کا ہے اپنی ہی کوشش پہ انحصار

پر شرط ہے کہ آگ ہو دل میں لگی ہُوئی وہ آگ شوق کی کہ بنے اُس سے دل چنار

(۱۳) بلا۔ آفت۔ مصیبت ؎

میری جانب سے عدو کی لاگ میں پڑتا ہے کون یہ مثل سچ ہے پرائی آگ میں پڑتا ہے کون (مرزا عنا)

(فقرہ) کوئی کسی کی آگ میں نہیں گرتا (۱۴) تیہا۔ جھوجھل۔ غصہ۔ خفگی۔ خشم۔ جھنجھلاہٹ۔ تیزی۔ تُندی ؎

تھوڑی خلافِ حکم سے ہوتا ہے خشمگیں کیسی بھری ہوئی ہے مزاجِ بشر میں آگ (نسیم دہلوی)

(فقرہ) اتنی بات پر آگ ہو گئے (جھلا اُٹھے) (۱۵۔ عو) رشک۔ حسد۔ جلن۔ تپن۔ (فقرہ عو) بی نہیں تو ساری میرے دم کی آگ ہے (۱۶) لاگ۔ دُشمنی۔ بیر۔ لاگ ڈانٹ (فقرہ عو) بُوا بہو کی طرف سے تو ساس کے کلیجے میں پہلے ہی آگ لگی ہوئی ہے (۱۷) لڑائی جھگڑا۔ فتنہ فساد (مثل) آگ لگائے تماشا دیکھے (فقرہ) آگ لگا کر الگ ٹل گئی۔ دبی آگ نہ اُکھاڑو (۱۸) شہرتِ بد۔ خبرِ بد۔ بدنامی و رسوائی کی شہرت ؎

مشہور ہوا اُس کے عشق کی ہم پر لگی ہوئی یارب بُجھے گی آگ یہ کیوں کر لگی ہوئی

(۱۹۔ صفت) تتا۔ بھبکتا ہوا۔ کھولتا ہُوا۔ تپاں۔ گرم۔ جلتا ہُوا + مزاجا گرم۔ گرم مزاج۔ آتشی ؎

ہجر میں آگ ہو گیا پانی دل کو کر دیتی ہے کباب شراب (ناسخ)

(فقرہ) چلم تو آگ ہو رہی ہے۔ اُس کا مزاج تو آگ ہے۔ مچھلی تو گرم آگ ہوتی ہے اُس کا مزاج تو پہلے ہی سے آگ تھا تم نے اُس پر اور گرم دوا پلا دی (۲۰) لال سُرخ۔ دہکتا ہُوا۔ انگارا۔ نہایت گرم (فقرہ) توا تو آگ ہو گیا (۲۱) تیز مزاج۔ تُند مزاج۔ غضبناک۔ قہرناک۔ خشم آلودہ۔ پرغضب۔ غصیل۔ جلالی۔ خشمناک۔ خشمگین ؎

آج ہی کیا آگ ہے سرگرمِ کین تو کب نہ تھا شمع ساں مجبورِ خوئے آتشیں تو کب نہ تھا (شیفتہ)

(فقرہ) کیا تو آگ تھے کیا صورت دیکھتے ہی پانی ہو گئے (۲۲) بد مزاج۔ تُرش رُو۔ تُرش۔ چڑچڑا۔ جھلّا (۲۳۔ تشبیہاً) سُرخ۔ نباتات کی حالت۔ خونِ کبوتر۔ خونی رنگ۔ لال۔ مثلِ لالہ و گلاب وغیرہ (فقرہ) جس وقت ٹیسو پھولتا ہے تو جنگل میں ایک آگ لگی ہوئی ہوتی ہے (۲۴) کلمۂ تعریف۔ مثلِ غضب۔ آفت۔ قیامت۔ قہر وغیرہ ؎

آگ تھے ابتدائے عشق میں ہم اب ہوئے خاک انتہا ہے یہ (میر تقی)

(۲۵) نہایت گراں۔ مہنگا۔ آگ کے مول۔ چڑھا ہوا (فقرہ) گرانی کیا آئے کہ سب چیز آگ ہو گئی (۲۶) حار۔ محرور۔ گرم مزاج۔ آتش مزاج (فقرہ) کریلے تو آگ ہوتے ہیں ایسی گرمی میں کون کھائے +

آگ اُٹھانا۔ ۱۔ فعلِ متعدی۔ راڑ جگانا۔ جھگڑا اُٹھانا۔ لڑائی کھڑی کرنا۔ دھوم

آگ بجھانا۔ فعلِ متعدی۔ (۱) پانی یا مٹی سے آگ کو ٹھنڈا کرنا۔ آتش فرو کرنا۔

آگ

آگ پر پانی ڈالنا۔ آگ کو ٹھنڈا کرنا۔ (فقرہ) آندھی آتی ہے آگ بجھا دو (۲) فساد یا جھگڑا مٹانا۔ تکرار رفع کرنا۔ غصّہ کو فرو کرنا۔ تنازع کو فرو کرنا۔ (فقرہ) آگ کا بجھانا ہی اچھا ہے زیادہ نہ بھڑکاؤ (۳) جھجل مٹانا۔ ہوس بجھانا۔ خواہش نفسانی کو مٹانا (۴) رشک جلن۔ حسد نکالنا یا مٹانا۔ دشمنی نکالنا۔ بدلہ لینا۔ (فقرۂ عو) تم بھی چاہو سو (کپڑا وغیرہ) بنا لو اور اپنی آگ بجھا لو (۵) تشنگی رفع کرنا۔ پیاس بجھانا۔ تونس بجھانا (فقرہ) شربت آئیگی نہ یہ آگ بجھیگی (۶) بھوک کھونا۔ سیر کرنا۔ پیٹ بھرنا (فقرہ) پیٹ کی آگ کوئی داتا ہی بجھائیگا (فقیر) (۷) شوق پورا کرنا۔ آرزو بر لانا۔ مراد پوری کرنا

ہمارے بھی نہ بلبل تیری بجھائی آگ جگر کے پار ہوا ب بھی تیری نوا ایک ایک (خواجہ حالی)

آگ بجھنا۔ فعل لازم۔ (۱) آگ کا ٹھنڈا ہونا۔ فرو ہونا۔ کملانا۔ (فقرہ) کسی نے اُپلا نہ دیا یا آگ بجھ گئی (۲) فساد یا جھگڑے کا مٹنا۔ غصّہ اُترنا + جلاپے سے بچنا ؎

سوت کی آگ بجھی سوت کے بچھو رہے جلی ان جہنّم کے شراروں کی شرارت نہ گئی (میر یار علی)

(فقرہ) یہ آگ کیا بن سر پھڑوائے بجھیگی؟ (۳ عو) جھجل مٹنا (۴) دشمنی نکلنا۔ دشمنی دُور ہونا (فقرہ) دشمن کا نقصان ہوتے پر بھی اُس کے مخالف کی آگ نہ بجھی (۵) رشک یا حسد کا پورا ہونا۔ حاسد کی مرضی کے موافق کسی کام کا ہونا۔ (فقرۂ عو) کوس کوس کے میرے بچّے کو کھا گئی اب بھی آگ نہ بجھی گئی؟ (۶) پیاس بجھنا۔ تشنگی مٹنا + بھوک رفع ہونا ؎

تن بد تر کیا ہوا من کی بجھی نہ آگ جیسے سیپ سمندر میں کرے تراس تراس (دوہا)

(۷) اٹل ہونا۔ سیر ہونا (۸) شہرتِ بد کا فرو ہونا۔ رسوائی مٹنا۔ بدنامی دُور ہونا ؎

تہمت ہے اُس کے عشق کی ہمپر لگی ہوئی یارب بجھے گی آگ یہ کیونکر لگی ہوئی (لالہ اعلم)

(۹) سوزش اور جلن کا مٹنا۔ چھکو بجھنا۔ دَوں بیٹھنا۔ لگن کم ہونا ؎

جگر کی آگ بجھے جلد جس سے وہ شے لا لگا کے برف میں ساقی صراحی مَے لا (انشا)

آگ برسانا۔ فعل متعدی۔ (۱) آتشباری کرنا۔ آگ کا مینہ برسانا۔ شرر باری کرنا+ تمازت و حدّت بڑھانا۔ خدا تعالیٰ کا دھوپ یا سُورج کو تیز کرنا۔ (فقرہ) خدا نے آجکل مینہ کی بجائے آگ برسا رکھی ہے (۲) گولہ باری کرنا۔ گولے اور گولیوں کی بوچھاڑ کرنا۔ گولے مارنا۔ آگ کی بارش کرنا ؎

ڈر کے دہ آہِ شرربار سے کہتے ہیں بری دیکھیئیگا کہیں اب آگ نہ برسائیگا (ظفر)

(فقرہ) دشمنوں نے قلعہ پر آگ برسا رکھی ہے +

آگ برسنا۔ فعل لازم۔ (۱) گرمی پڑنا۔ دھوپ تیز ہونا۔ شدّت سے گرمی پڑنا۔ لُو چلنا ؎

گرمی کا روزِ جنگ کی کیونکر کروں بیاں ڈر ہے کہ مثل شمع نہ جلنے لگے زباں (مرثیہ انیس)

وہ لُو کہ الحذر وہ حرارت کہ الاماں رن کی زمیں تو سرخ تھی اور زرد آسماں

آبِ خنک کو خلق ترستی تھی خاک پر گویا ہوا سے آگ برستی تھی خاک پر

دکھتا تھا زمین سے آسماں لاگ پانی کی جگہ برستی تھی آگ (ارشد)

بیساکھ برستی آگ جائے سیارا جیا میں کس بدھ راکھوں دھیر پاس نہیں پیا (بارہ ماسا)

(۲) گولے گولیوں کی بوچھاڑ ہونا۔ گولہ اندازی ہونا (۳) نہایت گراں سودا ملنا۔ نہایت گراں ہونا۔ مہنگا بکنا۔ آگ کے مول ہونا۔ (فقرہ)

ہر ایک چیز پہ آگ برس رہی ہے۔ بازار پر تو آگ برس رہی ہو (گنوار)

آگ بگولا۔ یا آگ ببولا۔ صفت (آگ + بگولہ) دہکتا ہوا گولہ۔ (۱) تند مزاج۔ تیز مزاج۔ غضبناک۔ آفت۔ آتش کا پرکالہ۔ قہرناک۔ خشمناک۔ پرغضب۔ غضبی۔ افروختہ (اشعار میں) ؎

ایک قیامت سی ہوئی آفت طلب اے گردش چرخ کوئی معشوق مجھے آگ بگولا دکھلا (آتش)

مجھے ہنستے ہیں تو منہ سرخ ہوا جاتا ہے خوش ہیں ظاہر میں وہ آگ بگولا دل میں (بحر)

(۲) لال سرخ۔ تمتماتا ہوا (فقرہ) مجھے دیکھتے ہی آگ بگولا ہو گئے (۳ شاعر) بھبوکا۔ گورا چٹا۔ خوبصورت۔ پریا۔ پری پیکر۔ چاند کا ٹکڑا ؎

کیوں خاک سو باندھے نہ پری لاگ بگولا دامن پہ مرے جبکہ وہ ہو آگ بگولا (نصیر)

آگ بگولا بنجانا۔ فعل لازم۔ غصّہ میں لال ہو جانا۔ غصّہ میں بھر آنا۔ خشم آلودہ ہونا۔ افروختہ ہونا۔ نہایت غضبناک ہونا یا لال پیلا ہونا (فقرہ) میں نے کیا خطا کی جو آپ دفعۃً آگ بگولا بن گئے +

آگ بگولا بننا۔ فعل لازم۔ غصّہ میں بھر آنا۔ غصّہ کے مارے بیتاب ہونا۔ غضبناک ہونا۔ بھڑک اُٹھنا۔ لال ہونا۔ گرم ہونا۔ لال پیلا ہونا۔ نہایت غصّہ ہونا (فقرہ) چلو تو سہی وہ آگ بگولا بنے کھڑے ہیں +

آگ بگولا ہو جانا۔ فعل لازم۔ دیکھو (آگ بنجانا نمبر۱) (فقرہ) اتنا سنتے ہی آگ بگولا ہو گیا بیجاپور کا بادشاہ یہ ہتھکنڈے دیکھ کر آگ بگولا ہو گیا +

آگ بگولا ہونا۔ فعل لازم۔ تیز ہونا۔ جھلّانا۔ بھبکنا۔ دیکھو (آگ بگولا بننا) +

آگ بنانا۔ فعل متعدی۔ (۱) (قلیان کش) آگ تیار کرنا۔ آگ جلانا۔ آگ سلگانا (فقرہ) حقّہ کے لئے آگ بنا ڈالو (۲) غصّہ دلانا۔ گرمانا۔ افروختہ کرنا۔ برانگیختہ کرنا۔ بھڑکانا (فقرہ) وہ باتیں ایسی جڑیں کہ اُنکو آگ بنا دیا +

آگ بنجانا۔ یا بننا۔ فعل لازم۔ (۱) غصّہ میں لال ہو جانا۔ غصّہ میں بھر آنا۔

بھڑک اُٹھنا۔ لال پیلا ہونا۔ جھلانا۔ تیز ہونا۔ خشمگیں ہونا۔ شعلہ بھبوکا ہونا۔ افروختہ ہونا ؎

آگئے جو جب بڑھا کر دل کی جلن گئے ہو   جب سوزِ دل کہا ہے تم آگ بن گئے ہو (مومن)

ظفر وہ شعلہ خو کہ ہو نکر نہ ہمپر آگ بگولا ہو   زبردستی لیا بوسہ شرارت کی تو بنے کی (ظفر)

یہ بات آگئے غصّہ میں حضرتِ انشا   کہ آگ بن گئے اور مجلہ میکشوں سے لڑے (انشا)

عاشق تو جلا ہوا کھڑا ہے   وہ آگ بنا ہوا کھڑا ہے (تسلیم)

وہ مجھپر آگ یوں ہی بن رہا ہے   رقیبو! اور اُسے بھڑکاتے کیوں ہو (ظفر)

(فقرہ) گالی سنتے ہی آگ بن گیا۔ اتنا کہنا تھا کہ آگ بن گیا +

آگ بھبوکا بننا۔ یا۔ ہونا۔ ف۔ فعل لازم۔ بھبوکا۔ (از بھبکنا) (۱) آگ کی طرح بھبکنا۔ گرم ہونا۔ دہکنا (۲) غضبناک ہونا۔ غیظ و غضب میں آکر لال ہونا۔ غصّہ کے مارے سرخ ہو جانا۔ غرّانا۔ افروختہ ہونا۔ جھلا جانا ؎

آہا کہیں پہ تو یوں آگ بھبوکا بنکر   تیرے رخسار جو اے ہوش ربا ہو گئے سرخ (ظفر)

آگ بھڑکانا۔ ف۔ فعل متعدی۔ (۱) آگ کو ہوا دیکر شعلہ اُٹھانا۔ زیادہ جلانا۔ آگ دھونکنا۔ سلگانا۔ دہکانا۔ آگ لگانا۔ آگ جلانا +

مت بلاؤ بزم میں جرأت کو ہو آتش زباں   آگ سی بیچ دلوں میں آکے بھڑکا جائیگا (جرأت)

نہیں معلوم یہ کیا عشق نے بھڑکائی آگ   پھونکے دیتی ہے مجھے میرے دل و جاں کی تپش (ظفر)

عشق نے کیا جانئے کیا دلمیں بھڑکائی ہے آگ   اب جو سینہ میں مرے ہر داغ انگر سا بنا (ظفر)

(فقرہ) آگ بھڑکا کر ساری ہنڈیا جلا دی (۲) لڑائی بڑھانا۔ جھگڑے کو ترقی دینا۔ فتنہ و فساد اُٹھانا (فقرہ) خدا خدا کر کے لڑائی تھمی تھی انہوں نے آ کر اور آگ بھڑکا دی (۳) غصّہ دلانا۔ اکسانا۔ افروختہ کرنا۔ برانگیختہ کرنا (فقرہ) یہ نہیں کی آگ بھڑکائی ہوئی ہے جو سب پر گالیاں پڑ رہی ہیں (۴) ولولہ اُٹھانا۔ عشق بڑھانا + لو لگانا۔ (اشعار ہیں) ؎

آہ دس دل کی لگی پر ہے طعم گریا کہ تم ہو   یہ اسی کمبخت کی ہو آگ بھڑکائی ہوئی (جرأت)

آگ بھڑکنا۔ ف۔ فعل لازم۔ (۱) شعلہ مشتعل ہونا۔ لو اُٹھنا۔ دہکنا۔ جلنا۔ (۲) شعلہ زن ہونا۔ برانگیختہ ہونا۔ افروختہ ہونا (۳) ولولۂ عشق کا مشتعل ہونا۔ آتش شوق کا بھڑکنا۔ جوش پیدا ہونا ؎

اور بھی بھڑکے ہو دلمیں تری کس کی غم کی آگ   آہ جوں جوں پھونکے ہیں آنکھ سے مجھے (جرأت)

(فقرہ) صورت دیکھتے ہی عشق کی آگ بھڑک اٹھی (۴) لڑائی پھیلنا۔

فساد بڑھنا۔ فتنہ برپا ہونا +

آگ پانی کا بیر (از تحاشائے ہما ع ضدین) جبلی دشمنی۔ قدیمی عداوت۔ جنم بیر۔ مثلاً آگ پھونس کا بیر۔ چوہے بلی کی عداوت۔ مور اور سانپ کی دشمنی۔ سانپ نیولے کا بیر وغیرہ +

آگ پانی کا کھیل ہ۔ یہ محاورہ حلوائی یا باورچی وغیرہ جس وقت اُن سے کوئی کھانا یا کوئی مٹھائی آگ پانی کی کمی بیشی سے بگڑ جاتی ہے تو زبان پر لاتے ہیں یعنی یہ ہمارے بس کا کام نہیں تھا +

آگ پانی میں لگانا۔ یا۔ پانی میں آگ لگانا ف۔ محاورہ۔ (۱) جہاں لڑائی نہ ہوتی ہو وہاں لڑائی کرا دینا۔ متحمل مزاج کو افروختہ کر دینا۔ یا بھڑکا دینا ؎

مجھسے کچھ اور کہا یار سے کچھ اور کہا   آگ پانی میں لگاتے ہیں لگانے والے (نامعلوم)

(۲) عیّاری کرنا۔ چالاکی کرنا۔ عیاری و چالاکی میں کمال دکھانا۔ ناممکن بات کرنا + اعجاز دکھانا۔ کرشمہ دکھانا ؎

آگ پانی میں اب لگائی ہے   دیکھئے گا ذرا جنسر میسرا (معروف)

حنا مل مل کے ہاتھوں سے جو پانی میں نہاتے ہو   غضب کرتے ہو جاناں آگ پانی میں لگاتے ہو (نامعلوم)

آگ پر لوٹنا۔ ف۔ فعل لازم۔ (۱) انگاروں پر لوٹنا۔ جلنا۔ کباب ہونا۔ سوختہ ہونا (۲) بیچین ہونا۔ مضطرب ہونا + بیقرار ہونا۔ تڑپنا۔ بیتاب ہونا۔ تلملانا۔ نعل در آتش ہونا ؎

اک رشک کے سبب یوں ہوں تڑپتا دن رات   جیسے کہ خود آگ پہ لوٹے ہو جنا بھُن بھُن کر (دستیہ)

(۳) رشک و حسد میں جلنا۔ غصّہ سے جل بھُننا۔ غضب کی آگ میں پکنا۔ ابر کہا میں مرے جانا + اپنے عزیز کی برائی سُن کر فرطِ محبت کے باعث جلنا۔ (فقرہ) وہ سا سیر سے بچوں کو دیکھ کر آگ پر لوٹتی ہے (ع) +

آگ پر موتو یا مسلمان ہو جاؤ۔ ہ۔ (۱) دو مُضر یا خلافِ مذہب باتوں میں سے جبراً ایک بات پر راضی کرنا۔ خلافِ شرع کرانا۔ ایسا کام لینا جس میں یوں بھی خرابی اور ووں بھی خرابی (۲) کئی صورتوں میں سے ایک ہی نتیجہ پیدا کرنا۔ (۳) جب کوئی شخص کسی کام کے لینے میں بہت جلدی کرتا ہے تو اُس کے جواب میں بالفعل یہ مثل کہا کرتے ہیں +

(وجہ) اوّل اوّل اہلِ اسلام کی حکومت ہوئی تو استحکامِ سلطنت کے لئے اکثر ہندوؤں کو اس بات پر مجبور کیا کہ اگر تم مسلمان نہیں ہوتے تو آگ میں مرو۔ چونکہ دونوں صورتوں میں انہیں اپنے مذہب سے علیٰحدہ ہونا پڑتا تھا۔ اس محاورہ سے وہ لوگ ناچار جلدی کی

سُلمان ہونے پر آمادہ ہو جاتے تھے۔ اِس زیادتی کا یہاں تک اثر ہُوا کہ یہ مثل نکلی اور اُس نے ایسا رواج پایا کہ طنزاً ہر ایک جلد کام لینے والے مجبور کرنے والے کے حق میں بولنے لگے۔ مگر یہ کوئی تاریخی ثبوت نہیں ہے۔ بداندیشوں کی گھڑی ہوئی روایت ہے) +

آگ پڑنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) دیکھو (آگ برسنا نمبر ۱) (فقرہ) یہ آگ پڑ رہی ہے کہ گھر میں بیٹھے ہوئے بُھنے جاتے ہیں (۲۔ع) بُرا لگنا۔ ناگوار گزرنا۔ جلنا (۳) آفت آنا۔ بجلی پڑنا (۴۔ع) گراں سودا بِکنا۔ گرانی ہونا۔ مہنگا بِکنا (فقرہ) یہاں تو ہر ایک چیز پر ایسی ہی آگ پڑ رہی ہے +

آگ پھانکنا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) لغوی معنے آگ بھکنا۔ اصطلاحی جھوٹ بولنا۔ بہت بڑھا کر بات کہنا۔ مبالغہ کرنا۔ پرتھا بکواد کرنا۔ بیہودہ باتیں کرنا۔ بہکی باتیں کرنا + ڈینگ مارنا۔ شیخی کرنا۔ (فقرہ ۔ع) اُس کی باتوں پر نہ جاؤ وہ سدا یونہی آگ پھانکتی ہے (۲) بات بنانا۔ بُہتان لگانا۔ دل سے گھڑنا یا جوڑنا +

آگ پُھکنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (آگ پُھکنا بھُن جانا بھی بولتے ہیں) (۱) آگ لگنا۔ آگ جلنا۔ آگ بھڑکنا (۲) سوزش پیدا ہونا۔ گرمی لگنا (۳) معدہ میں سوزش ہونا۔ (فقرہ) گرم دوائی سے آگ پُھک گئی (۴) غُصہ آنا۔ بُرا لگنا۔ جھُنجھل آنا۔ غضبناک ہونا۔ غُصہ میں بھر آنا۔ جھلانا۔ لال پیلا ہونا (فقرہ) اِس بات کے سُنتے ہی ایک آگ سی تو پُھک گئی۔ ایڑی سے چوٹی تک آگ پُھک گئی۔ تن بدن میں آگ پُھک گئی +

آگ پھُوس کا بَیر ہے ۔ (مثل) دیکھو (آگ پانی کا بیر) دو مخالف ایک جگہ امن سے نہیں رہ سکتے۔ اجتماعِ ضدین ناممکن ہے +

(یہ مثل اکثر ایسے موقع پر بولی جاتی ہے کہ جہاں جوان مرد اور جوان عورت کو پاک نیتی اور صاف دلی سے ایک جگہ تنہا چھوڑنا چاہیں۔ جس طرح بکری اور گھاس کی دُشمنی ہے یا بلّی اور چوہے کی عداوت ہے یعنے ایک دُوسرے کا چارہ ہے اسی طرح مرد اور عورت میں بھی سمجھنا چاہئے)

آگ پھونک دینا ۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) آگ کو دامن یا پنکھے سے سُلگا دینا۔ آگ جلا دینا۔ آگ لگا دینا۔ آگ بال دینا۔ آگ سُلگا دینا (۲) جلا دینا۔ بھُرتہ کر دینا۔ بھُلس دینا۔ بھُون دینا ؎

کیا کیا آہِ ناتواں تُو نے ۔ آگ سی پھونک دی یہاں تُو نے (انشا)

(۳) جلن پیدا کر دینا۔ سوزش پیدا کر دینا + دُوں لگا دینا ؎

یارو نالے نے دی پھونک مری دل میں آگ ۔ کون کہتا ہے کہ ہے برگِ قرنفل ٹھنڈا (ظفر)

(فقرہ) مرچوں نے آگ پھونک دی (۴) ولولہ اُٹھا دینا۔ عشق بھڑکا دینا۔ جوش بڑھا دینا۔ (اشعار میں) ؎

آشیاں جو بنایا بُلبل نے ۔ پھونک دی آگ آتشِ گُل نے (نصیر)

آگ پھُونکنا ۔ یا ۔ پھُوکنا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) آگ کو دامن یا پنکھے یا مُنہ کی ہوا سے سُلگانا۔ آگ مشتعل کرنا۔ آگ جلانا یا روشن کرنا (۲) جلانا۔ سوزش پیدا کرنا۔ جلن پیدا کرنا ؎

پھُونکی ہے سوزِ عشق نے دے میرے دل میں آگ ۔ خورشید ایک شعلہ ہے اُس آگ کا شرارِ برق (معروف)

(۳) گرمانا۔ بھڑکانا۔ برانگیختہ کرنا۔ افروختہ کرنا۔ غُصہ دلانا ؎

سرد مہری سے بتوں کی ضبطِ آہِ سرد نے ۔ آگ پھونکی تن میں دل جوں پتہ جلکر رہ گیا (نکہت)

(فقرہ) یہ آپ ہی کی آگ پھونکی ہوئی ہے (مخاطب ہو کر) (۴) ولولہ اُٹھانا۔ عشق بھڑکانا۔ دُوں لگانا۔ (اشعار میں) ؎

بجھے گی آتشِ دل ہنو جانا تھا گھٹا آئی ۔ ہوائے ابر نے پہ آگ پھونکی اور گلشن میں (شوق)

(۵۔ع) لگانا۔ لگائی بجھائی کرنا۔ چغلی کھانا۔ (فقرہ ۔ع) یہی بی گئیں وہاں جا کر آگ پھونک آئی ہونگی +

آگ تلوؤں سے لگنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ دیکھو (تلووں سے آگ لگنا۔ تلووں سے آگ لگنا زیادہ بولتے ہیں مگر شاعروں نے اس کا کچھ لحاظ نہیں کیا ہے) لغوی معنے تلووں سے جلن کا پیدا ہونا۔ اصطلاحی نہایت غُصہ ہونا۔ برافروختہ ہونا۔ غضبناک ہونا (اصل میں تلووں سے لگنا اور سر میں جا کر بجھنا تھا۔ یعنی اوّل سے آخر تک جلنا) ؎

عاشقِ دل خُوں شدہ کے آگ تلووں سے لگی ۔ غیر کے سینہ پہ وہ پاے حنائی دیکھ کر (ظفر)

آگ جاگنا ۔ یا ۔ جاگ اُٹھنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) آگ روشن ہو جانا۔ آگ مشتعل ہو جانا۔ آگ جل اُٹھنا۔ گجلائی ہوئی آگ کا دہک جانا ؎

جُنبشِ دامنِ مژگاں کی ہوا سے کس کی ۔ آگ جاگ اُٹھی محبت کی دبی سینہ میں (نکہت)

(۲) ولولہ اُٹھنا۔ عشق بھڑک اُٹھنا۔ آتشِ شوق کا مشتعل ہونا۔ عشق تازہ ہونا ؎

بختِ خفتہ نے جگایا اُسے صد حیف نصیر   آگ جو گلخنِ سینہ میں دبی رہتی تھی (نصیر)

تُو نے لگائی آکے یہ کیا آگ ای بسنت   جس سے کہ دِل کی آگ اُٹھی جاگ ای بسنت (انشا)

آگ جوڑنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ آگ سُلگانا۔ اُپلے لگانا۔ اُپلے جوڑنا۔ آگ بالنا۔ آنچ کرنا۔ اُپھینا لگانا +

آگ جھاڑنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) آگ صاف کرنا۔ آگ سے راکھ دُور کرنا یا جھڑ جانا (۲) اُپلے یا لکڑی سے آگ توڑنا۔ چقماق سے آگ نکالنا۔ پتھر سے آگ نکالنا +

آگ دکھانا۔ یا۔ دِکھلانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ آگ لگانا۔ آگ دینا۔ بتی دینا۔ فلیتہ دینا۔ شتابا لگانا۔ (فقرہ) جھٹ توپ کو آگ دِکھادی۔ (۲) جلانا۔ آگ میں ڈالنا ؎

بُو آتی ہے آدمی کی لے جاؤ   ناپاک ہے آگ اِس کو دِکھلاؤ (گلزارِ نسیم)

آگ دھونا۔ ۱۔ فعلِ متعدی۔ (عوام) آگ جھاڑنا۔ حقّہ کے واسطے آگ صاف کرنا۔ راکھ دُور کرنا۔ (فقرہ) ذرا آگ دھو کر چلم پر رکھنا!

آگ دینا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) جلانا۔ آگ لگانا ؎

رات سمیں ایک میوہ آیا   پھُولوں پاتوں سب کو بھایا
آگ دئے وُہ ہووے رُوکھ   پانی دِئے وُہ جاوے سُوکھ

(فقرہ) غصہ میں آکر گھر میں آگ دیدی۔ (۲) برباد کرنا۔ غارت کرنا۔ مٹانا۔ جلانا۔ آگ لگانا۔ خاک میں ملانا (ہندو عورتیں کوسنے کے طور پر بولتی ہیں) (گنواری) تیری ویدیوں ہانسی میں آگ موسے ست بولے (گیت کا ٹکڑا) (۳۔ ہندو) چتا میں آگ دینا۔ مُردے کو جلانا +

آگ ڈالنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ دیکھو (آگ دینا نمبر ۱) ؎

آگ ڈار دیوں تیری بِندیا گوڑی پے   ایک بِندیا پہ میرو جوبن لیگو (گیت گنواری)
سانچی کہدے بِندیا کا کہا لیگو

آگ سُلگانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ آگ روشن کرنا۔ آگ جلانا + سج سج جلانا۔ اُپلے یا لکڑیوں میں آگ دینا۔ آگ بالنا۔ دُھواں نکالنا۔ (فقرہ) عوام لڑکی چولہے میں آگ سُلگا دے +

آگ سُلگنا۔ ۱۔ فعل لازم۔ آگ روشن ہونا۔ آگ جلنا۔ دُھواں نکلنا

آگ سی اِک دِل میں سُلگے ہے کبھو بھڑکی تو میر   (میر)
دیگی میری ہڈیوں کا ڈھیر جوں ایندھن جلا

آگ سے پانی ہو جانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ غصہ کا دھیما پڑ جانا۔ خفگی کا جاتا رہنا۔ نرم یا ملائم ہو جانا +

آگ کا باغ۔ ۱۔ اِسم مذکر۔ (۱) سُنار کا انگیٹھا۔ آتشدان (۲) آتشبازی (۳۔ باورچی) پُخت۔ دیگوں کا پکنا +

آگ کا پُتلا۔ ہ۔ صفت۔ (۱) آگ کا بنا ہُوا۔ آتش مزاج۔ محرور المزاج گرم مزاج (۲) بد مزاج۔ تیز مزاج۔ چڑچڑا (۳) آتش کا پرکالہ +

آگ کا پتنگا۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ شرارہ۔ چنگاری۔ جلتا ہُوا کوئلہ +

آگ کا پرکالہ۔ ۱۔ صفت۔ (کم بولا جاتا ہے) (۱) آتش کا پرکالہ۔ آگ کا پُتلا۔ انگارا ؎ واسوختِ ناظم

پھول گیندے کا رُخِ زرد ہُوا اس غم میں   زلفِ سُنبل جسے کہتے ہیں تبہ بخت بسیاہ
داغِ دِل لالہ کو شرمگی ہو وحشت ہو گواہ   ہو وُہ اِس داغ میں سوزش کہ عیاذاً باللہ
شعلۂ شمع حرارت سے یہی لالہ ہے
لالہ کہئے نہ اِسے آگ کا پرکالہ ہے

(۲) دیکھو (آفت کا ٹکڑا۔ آفت کا پرکالہ۔ آتش کا پرکالہ) اگرچہ بعض شاعروں نے استعمال کیا ہے مگر اِس طرح بولتے کم ہیں +

آگ کا جلا آگ ہی سے اچھا ہوتا ہے۔ ۱۔ (کہاوت) (۱) آگ کو آگ مارتی ہے (۲) جس چیز سے نقصان ہوتا ہے کبھی اُسی سے فایدہ بھی ہو جاتا ہے (۳) ہر چیز کا جبرِ نقصان اُسی میں موجود ہے (۴) جس شخص سے تکلیف پہنچتی ہے اُسی سے راحت بھی ممکن ہے +

آگ کا کھیل۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ (۱) آتشبازی (۲) کارِ پُخت۔ پکانے ریندھنے کا کام۔ پکانا +

آگ کجلانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ از (کاجل) آگ کا ٹھنڈا یا جانا۔ آنچ کا جھینا۔ آگ کا ٹھنڈا یا کر سیاہ ہو جانا +

آگ کرنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (۱۔ ہندو) آگ تیار کرنا۔ آگ جلانا آگ سُلگانا۔ آگ بنانا۔ آگ بالنا (۲۔ مسلمان) خشم آلودہ کرنا غصہ دِلانا۔ بھڑکانا۔ غضبناک کرنا۔ افروختہ کرنا۔ برسرِ غضب لانا۔ نہایت گرم کرنا۔ (فقرہ) میری طرف سے بھڑکا کر اُنہیں آگ کردیا۔ (سینا تو آگ کر رکھا ہے +

آگ کھانا انگارے ہگنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ جیسا کرنا ویسا بھرنا۔

آسمان کا تھوکا مُنہ پر آنا۔ چاہ کَن رَا چاہ درپیش۔ بُرائی کا بدلا بُرائی مِلنا۔ بدی کا عوضہ بدی ہونا۔ کسی کے لئے کنوا کھودنا اور آپ گِرنا (مثل) آگ کھائیگا سو انگارے ہگیگا۔ (رشوت۔ شراب خواری زناکاری وغیرہ کے حق میں بولتے ہیں) (فقرہ) میاں ہمیں کیا پڑی جو کسی کو سمجھائیں جو آگ کھائیگا سو انگارے ہگیگا +

آگ کے مول ۔ ہ۔ (محاورۂ عو) نہایت گراں۔ مہنگا۔ تیز (فقرہ) اِس شہر میں جو چیز خریدو آگ کے مول ہے۔ وہ تو آگ کے مول بیچتا ہو +

آگ گاڑنا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (باہر والے بولتے ہیں) آگ دابنا +

آگ لگا کے پانی کو دَوڑنا ۔ ہ۔ فعل لازم جھگڑا اُٹھاکر بظاہر رفع کرنے میں کوشش کرنا۔ پہلے مُفسِد بنکر پھر مُصلح بننا۔ لڑائی کرواکر صلح کے درپے ہونا + عیاری دِکھانا۔ چھل کرنا۔ لگا بجھا کر صلح کی باتیں بنانا۔ فتنہ اُٹھاکر بظاہر اُس کے دفعیہ میں سرگرم ہونا۔ عیاری کرنا۔ زخم دیکر مرہم لگانا ؎

ضبطِ سرشکِ گرم سے دل تر جلا نصیر ۔ پانی کو دَوڑتی ہیں پھر آنکھیں لگا کے آگ (نصیر)
لگا آگ پانی کو دوڑے ہے تو ۔ یہ گرمی تری اِس شرارت کے بعد (میر تقی)
دِل جلا کر مکرسے آنسو بہانا کیا ضرور ۔ دوڑتے ہیں کیوں لگاکر آگ پانی کے لئے (اسیر)

آگ لگانا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) آگ دینا۔ کسی چیز میں آگ ڈالنا۔ جلانا۔ پھونکنا۔ بالنا ؎

دیکھی اُس بن جو تنہائی گھر میں ۔ آگ جل بھُن کے لگائی گھر میں (نامعلوم)

(۲) سوزش پیدا کرنا۔ جلن ڈالنا۔ بھونتا۔ پھونکنا ؎

آنسو تو ڈر سے پی گئے لیکن وہ قطرہ آب ۔ ایک آگ تن بدن میں ہمارے لگا گیا (میر)
بخشا گیا جو داغِ سیہ کار دیکھنا ۔ جنت کیسی کہ آگ لگا دی جلا دیا (داغ)

(فقرہ) اِس ٹھنڈائی نے تو اُلٹی آگ لگا دی (۳) ولولۂ عشق اُٹھانا۔ لو لگانا۔ شوق بڑھانا۔ سوزِ محبت یا عشق کو اُبھارنا۔ سوز و دُروں پیدا کرنا۔ جوش پیدا کرنا + رنج دینا۔ غم دینا ؎

اُٹھ گئے وہ لگاکے دل میں آگ ۔ یعنی اِس آگ میں جلو بیٹھے (مخبر)
شعرِ گرم اور بھی دو چار سُنا اے معروف ۔ دلِ عاشق میں ہوں جو آگ لگانیوالے (معروف)
آنکھ کیوں تُونے بھلا ہم سے لڑائی پیارے ۔ بجھ گئی تھی سو پھر اب آگ لگائی پیارے (عاشق)
اے بادِ صبا آتشِ گل کی نہ خبر دی ۔ کیوں آئی ہے زِنداں میں مجھے آگ لگانے (امانت)
اے راگ تو رہ آگ لگاتا جگر میں ہے ۔ اے راگ لاگ تجھ سے ہی ہوتی ہے (اُستوار)

شعلہ ہے دِل میں آگ لگانے کے واسطے ۔ بھرتا ہے تو ہی آہ و شرر بار میں شرار (قطعہ مہذ طوی)

(۴) ہندو عو) جھلسنا۔ بھلسنا۔ لُوکا لگانا۔ لگٹا لگانا۔ پھونکنا (فقرہ) ساتا چھپر کے پھونس سے اُس کے مُنہ کو آگ لگاؤں (گنواری) (۵) رشک دِلانا۔ حسد دلانا۔ ریس دلانا۔ (فقرۂ عو) ایک تو وہ آپ جلے بھُنے ہیں یہ کپڑے دکھا دکھا کر اور آگ لگاتی ہے (۶) غُصہ دِلانا۔ افروختہ کرنا۔ بھڑکانا۔ خفا کرنا۔ جھوِ تخجل دلانا۔ (فقرہ) تم تو اور آگ لگانے آئے۔ پہلے تو چھیڑ کر آگ لگا دی اب بجھاتے ہیں۔ (عو) (۷) لڑائی کرانا۔ جھڑپ کرانا۔ جھگڑا اُٹھانا۔ دُشمنی پھیلانا۔ فساد ڈالنا ؎

آپ ہی لگائیں آپ ہی بجھائیں آپ ہی کریں بہانا ۔ جو آگ لگا پانی کو دوڑیں اُن کا کیا ہے ٹھکانا (نامعلوم)

(فقرۂ عو) یہی کُٹنیا آگ لگاتی پھرتی ہے (۸) آفت برپا کرنا۔ فتنہ اُٹھانا۔ فتنہ انگیزی کرنا۔ شرارت کرنا ؎

شوخی نے تیری لطف نہ رکھا حجاب میں ۔ جلوہ نے تیرے آگ لگائی نقاب میں (شیفتہ)
یاں پھونکدیا دل کو واں یار کو بھڑکایا ۔ نالے بھی قیامت ہیں کچھ آگ لگانے کو (جُرأت)

(۹) مہنگا سودا دلانا۔ گراں سودا خریدنا + نقصان دینا۔ ہاتھ رنگنا۔ غبن کرنا۔ (فقرۂ عو) یہ ماما جب سودا لاتی ہے ایسی ہی آگ لگاتی ہے (۱۰) چھوڑنا۔ ترک کرنا۔ چھوڑ دینا۔ تیاگنا۔ النقط کر دینا۔ قطعِ تعلق کرلینا۔ لعنت بھیجنا + برطرف کرنا۔ موقوف کرنا۔ معزول کرنا۔ نکال دینا ؎

ترے بیری دُشمن سے رکھے جو لاگ ۔ دوگانا لگا ایسے بھڑوے کو آگ (رپری خانم)

(فقرہ) ہم نے تو مدت سے بناؤ سنگار کو آگ لگا دی۔ سسرال کو آگ لگا کر میکا بسایا (عو) (۱۱۔ عو) کھا جانا۔ خرچ کر ڈالنا۔ اُٹھا ڈالنا + اُڑانا۔ گنوانا۔ تلف کرنا۔ ضائع کرنا۔ برباد کرنا۔ غارت کرنا۔ ملیامیٹ کرنا۔ لُٹانا۔ تباہ کرنا۔ صرف کرنا (فقرہ) ساری پانوں کو آگ لگا کر رکھدی۔ ساری دولت کو آگ لگا کر کھڑا ہو گیا۔ یہ ماما گھر کو آگ لگاتی اور اکفتوں کو کھلاتی ہے۔ (عو) (۱۲۔ طنزاً) بڑا بھاری خرچ کرنا۔ خوب دھوم دھام کرنا۔ بڑے بڑے کاج کرنا۔ (فقرۂ عو) تمہارے بڑوں نے شادی میں کونسی آگ لگائی تھی جو تم لگاؤ گے (۱۳) بگاڑنا۔ خراب کرنا۔ بے ڈھنگا کرنا۔ بد وضع کر دینا۔ (فقرۂ عو) ایک گرتی پر کیا منحصر ہے جس چیز کو سیتی ہے اُسی کو آگ لگا کر رکھدیتی ہے۔

(۱۴) بُرائی کرنا۔ غیبت کرنا۔ لگائی بجھائی کرنا۔ لگائی لُتری کرنا۔ لُترا پن کرنا۔ چغلی کھانا۔ بہکانا۔ اِدھر کی اُدھر لگانا۔ بھڑکانا۔ بگاڑنا ؎

پہلے تو میری ساس سو جا آگ لگائی ۔ پھر پُوچھتی ہے بھولی بُرا کیا تھی لڑائی (رپری خانم)

(۱۵) حقارت کی نظر سے دیکھنا۔ خاطر میں نہ لانا۔ ذلیل سمجھنا۔ خفگی ظاہر کرنا۔ (فقرہ) مَیں تو ایسے کے مُنھ کو آگ بھی نہ لگاؤں۔ جب مجھ ہی نہیں تو موتی لیکر کیا آگ لگاؤں (۱۶) لال لال پھول کِھلانا۔ لال ہی لال کر دینا۔ گلاب یا لالہ ہی لالہ دِکھائی دینا۔ لالہ زار بنانا ؎

لالۂ خُود رو نہیں یہ خُون بے فرہاد کے ۔ جوش میں آ کر لگا دی کوہ کے دامن میں آگ (سودا)

(۱۶) آتشبازی میں رُو پیہ پھُونکنا +

آگ لگاؤ۔ ہ۔ صِفت۔ (۱) جلانیوالا۔ رنج دینے والا۔ دُکھ دینے والا (۲) لڑائی کرا دینے والا۔ مُفسِد۔ فِتنہ پرداز۔ مُفسِدہ اُٹھانیوالا +

آگ لگاؤں۔ ہ۔ حرفِ ندا۔ (عو) (۱) نفرت ظاہر کرنے کے واسطے عورتیں اِس لفظ کو زبان پر لاتی ہیں نیز ایک تکیہ کلام بھی ہے + (فقرہ) اِس مامتا کو آگ لگاؤں اِس نے تباہ کر رکھا ہے۔ آگ لگاؤں ایک نہ ایک جھگڑا روزمرے آتا ہے (عو) (۲) کیا کروں۔ چُولھے میں ڈالوں (فقرہ) جب وُہ ہی نہیں تو اس کا پیسہ لیکر کیا آگ لگاؤں +

آگ لگائے پانی کو دَوڑے۔ (کہاوت) یعنی خود ہی فِتنہ اُٹھائے اور بظاہر خود ہی اُس کا مِٹانے والا بنے +

آگ لگائے تماشا دیکھے۔ (کہاوت) عیار۔ مکّار۔ فریبی اور ایسے شخص کے حق میں بولتے ہیں جو مفسدہ برپا کر کے سیر دیکھے +

آگ لگ جانا۔ ہ۔ فِعل لازم۔ (۱) آگ بھڑک اُٹھنا۔ آگ مشتعل ہو جانا۔ پھُنک جانا۔ جل جانا ؎

سینہ تمام جلنے لگا دِل کے داغ سے ۔ گھر میں آگ لگ گئی گھر کے چراغ سے (نامعلوم)

(۲) غارت ہو جانا۔ برباد ہو جانا۔ اُجڑ جانا۔ ستیاناس ہو جانا ؎

روز اے نالہ کے ہے تُو گردوں گا میں اثر ۔ آگ لگ جائے کہیں تیرے اثر کرنے کو (مُصحفی)

(فقرہ) ساری دولت کو آگ لگ گئی۔ اُس گھرانے ہی کو آگ لگ گئی (۳) سوزش پیدا ہونا۔ جلن ہونا۔ جھال معلوم ہونا۔ (فقرہ) مرچ کھاتے ہی مُنھ میں آگ لگ گئی۔ مرہم لگتے ہی آگ لگ گئی (۴) غُصّہ آ جانا۔ غضب میں بھر جانا۔ غضبناک ہو جانا۔ لال ہو جانا۔ جھلّا جانا۔ (فقرہ) مجھے تو اُس کی اِس بات پر آگ لگ گئی کہ میری برابر کوئی ہُوا ہی نہیں (۵) عشق بھڑک جانا۔ جوش اُٹھ کھڑا ہونا۔ عشق تازہ ہونا۔ عشق تازہ ہو جانا۔ (فقرہ) کیا تو پروا ہی نہیں تھی کیا صُورت دیکھتے ہی پھر وُہی آگ لگ گئی (۶) کھویا جانا۔ ناپید ہو جانا۔ غائب ہو جانا۔ جاتا رہنا۔ اُڑ جانا۔ معدُوم ہو جانا۔ (فقرہ) تجھے کہاں آگ لگ گئی تھی۔ ہے ہے میرے دوپٹہ کو کِدھر آگ لگ گئی (عو) (۷) گراں ہو جانا۔ مہنگا ہو جانا۔ قیمت بڑھ جانا۔ (فقرہ) چار دن نہیں گزرے تھے کہ پھر اناج کو آگ لگ گئی (عو) +

آگ لگ جائے۔ یا۔ لگ جائیو۔ دعائے بد (صرف عورتیں بولتی ہیں) (۱) یہ ایک کوسنا ہے جس کے معنے ہیں جلجائے۔ غارت ہو۔ مرجائے۔ آفت پڑے۔ اُجڑ جائے۔ ملیامیٹ ہو۔ ناپید ہو۔ مِٹ جائے ؎

ابرِ مژگاں کو آگ لگ جائے ۔ کیا بُرے ڈھب سے یہ برستے ہیں (آشفتہ)

بات بولا وُہ مری نالۂ جانسوز کو سُن ۔ آگ لگ جائیو جرأت تیرے چِلّانے کو (جرأت)

آگ لگ جائے تیری غیرت کو ۔ وائے تیری اِس آدمیت کو (شوق)

کہوں کِس کِس سے اِس کہانی کو ۔ آگ لگ جائے اِس جوانی کو (")

(۲) عورتوں کا یہ تکیہ کلام بھی ہے اور ناز و نخرہ سے بھی ہر بات کے ساتھ اکثر کہا کرتی ہیں جیسے آگ لگجائے مجھے اب نہ ستاؤ۔ آگ لگجائے کیا سینے بیٹھی تھی اور کیا سینے لگی۔ (عو) +

آگ لگنا۔ ہ۔ فِعلِ لازم۔ (۱) جلنا۔ جل اُٹھنا۔ پھُنکنا۔ مشتعل ہونا۔ جل جانا۔ بھڑکنا۔ آگ کا کسی شے میں اثر کرنا (۲) جھلسنا۔ لُوکا لگنا (فقرۂ عو) چل تیرے مُنھ کو آگ لگے مجھ سے نہ بول (۳) اُجڑنا۔ غارت ہونا۔ اُڑنا۔ چُولھے میں پڑنا۔ چُولھے میں جانا۔ غائب ہونا۔ کھویا جانا۔ جاتا رہنا۔ ملیامیٹ ہونا۔ معدُوم ہونا۔ جیسے اُسکی آمدنی کو تو آج کئی کئی مہینے سے آگ لگ گئی +

پڑا جو ہاتھ نظیرؔ اُس کے سینہ پر میرا ۔ تو بولی واہ لگے آگ اس تری چھب پر (نظیر)

یارب اِس عشق و محبت کو کہیں آگ لگے ۔ روز و شب جی کے جلانیکے ہے درپے کوئی (جرأت)

جی جلا وے وُہ جس سے لاگ لگے ۔ غرض اِس عاشقی کو آگ لگے (جرأت)

درد فرقت ہے بیاں شومیِ طالع سے سوا ۔ ایسی قسمت کو لگے آگ یہ جلجائے نصیب (؟)

آگ

(۴۔ دُعاے بد) مرنا۔ وِصال ہونا۔ جان سے جانا۔ جہان سے گزرنا۔ موت آنا۔ (۵) نہایت بھوک لگنا۔ گھدّیا ہونا۔ حد سے زیادہ اِشتہا ہونا۔ آتشِ معدہ کا بھڑکنا۔ (فقرہ) پیٹ میں آگ لگ رہی ہے کوئی داتا اِس لگی کو بجھاوے (فقیر)، اِس بچّہ کے پیٹ کو تو صُبح اُٹھتے ہی آگ لگتی ہے (عو)۔ (۶) ولولہ اُٹھنا۔ عشق بھڑکنا۔ محبّت کا جوش مارنا۔ عشق ہونا ؎

نہ گھر پہ بُلاتے نہ یہ آگ لگتی   نہ صُورت دکھاتے نہ یہ آگ لگتی (ناسخؔ)

بُلاکر مجھے واں تک اِک جانِ جاں   دکھائیں یہ اُلفت کی ہے تابیاں (")

اے آناں نیں کیا کہوں نہیں کہنے کی بات   اگن لگی ہے نیہ کی جلتی ہُوں دِن رات (پدماوت)

تڑپتے ہُوئے پھرتے ہیں بام و در پر   تمہیں دیکھتے ہم نہ یہ آگ لگتی (نامعلوم)

(۷) بیکل ہونا۔ بےچین ہونا۔ مضطرب ہونا۔ تلاملی ہونا۔ بیقرار ہونا۔ تڑپنا۔ بیاکُل ہونا۔ سیج پڑی پر سُونی آگ لگی ہے وُونی (پیکر)، (فقرہ) اپنے کی ایسی ہی آگ لگتی ہے کہ بلبلاتے پھرتے ہیں۔ (۸) رشک ہونا۔ حسد ہونا۔ گھنسانا۔ جلنا۔ تلملانا ؎

پیش سُن کے رقیبوں کے دِلمیں آگ لگی   تو چڑھ بیٹھے چڑھے اور منڈیر آپکڑی (نظیر)

اُدھر وہ یار اُدھر جینے لاٹھی پاٹی کی   گرایا شور کیا گالیاں دیں دھوم مچی

عجب طرح کی ہوئی واردات کوٹھے پہ

(فقرہ عو) اسے کھاتا پیتا دیکھ کے اُس کو بھی آگ لگتی ہے۔ (۹) ناگوار گزرنا۔ بُرا لگنا۔ بُرا معلوم ہونا۔ خار گزرنا ؎

غیر کو رشک سے کیا آگ لگی   کہ ہوا میرا جبلانا موقوف (شیفتہ)

(۱۰) رنج ہونا۔ رنجیدہ ہونا۔ خفا ہونا۔ آزردہ خاطر ہونا۔ غمگین ہونا۔ کُڑھنا۔ افسوس کرنا +

(فقرہ عو) اگر محبّت نہوتی تو اس کے دن کو نکوں سے کیوں آگ لگا کرتی۔

(۱۱) غصّہ آنا۔ طیش آنا۔ دِل جلنا۔ طبیعت بگڑنا۔ طبیعت میں جوش آنا۔ غصّہ بھڑکنا۔ غضبناک ہونا ؎

جلے دِل کی کیفیت اپنے سُن کر   لگی ہے آگ ساری تن بدن میں (میر تقی)

اثر دیکھا تیرا اِی گریہ وہ بیداد و کہتا ہے   کہ مجھ کو آگ لگتی ہے ترے آنسو بہانے سے (ظفر)

(فقرہ) دشمن کی صُورت دیکھے آگ لگتی ہے۔ تیری اِنہیں باتوں سے تو آگ لگتی ہے۔ (۱۲) سوزش ہونا۔ جلن ہونا۔ مرچیں لگنا۔ تیزی معلوم

ہونا۔ چرپراہٹ معلوم ہونا۔ جھلّا جانا۔ جھال ہونا۔ لہر اُٹھنا ؎

اللہ رے گرمیِ مئے انگور کی عمل   اک جام کے پیتے ہی دل و جاں میں لگی آگ (غالب)

شرر ہے اشک ہیں اب چشمِ تر میں   لگی ہے آگ اِک میرے جگر میں (میر)

لگی تھی آگ جگر میں بجھائی اشکوں نے   اگر یہ اشک نہوتے تو کیا ٹھکانا تھا (تعمیر)

(فقرہ) یہ دوائی لگا بیٹھے اِس سے خدا چاہے تو آگ نہیں لگنے کی ٹھنڈک پڑ جائیگی (۱۳) سُرخ پھولوں کا کھلنا۔ کثرت سے لالہ یا گلاب کا پھولنا باغ میں رنگتروں یا کھٹّوں کا پکنا۔ لال ہی لال دکھائی دینا۔ (تشبیہ ہے)۔ (فقرہ) ڈھاک کے پھولوں سے جنگل میں آگ لگ رہی ہے۔ باغ میں رنگتروں سے ایک آگ لگ رہی ہے (۱۴) کثرت سے روشنی ہونا۔ بہت سے چراغ جلنا۔ دِوالی کا سماں بندھنا۔ (فقرہ) دِوالی کو جدھر جاؤ ایک آگ لگی ہُوئی معلوم ہوتی ہے (۱۵) گراں ہونا۔ مہنگا ہونا۔ قحط پڑنا۔ قیمت کا بڑھ جانا۔ توڑا ہونا۔ کمی ہونا۔ کمیابی ہونا (فقرہ) آجکل ہر ایک شے پر آگ لگ رہی ہے۔ (۱۶) افواہ ہونا۔ شُہرت اُڑنا۔ بدنامی کے ساتھ مشہور ہونا۔ بدنام ہونا۔ دھاک ہونا۔ ہوا اُڑنا۔ شُہرہ ہو جانا۔ چرچا پھیلنا۔ اَلَم نشرح ہونا + شُہرتِ بد کا پھیلنا۔ رُسوائی ہونا +

تہمت ہی اہلِ عشق کی اِک سر لگی ہوئی   یارب نہ بجھے گی آگ یہ کیونکر لگی ہُوئی (نامعلوم)

(۱۷۔ عو) جانا۔ رُخصت ہونا۔ باہر نکلنا۔ دفع ہونا۔ دُور ہونا۔ (زنانہ ہے عورتیں بولتی ہیں) (فقرہ) تمہیں بھی کبھی گھر سے آگ لگیگی؟

آگ لگنتی جھونپڑی جو نکلے سو لاہُہ (کہاوت) یعنی جاتے ہوئے مال سے جو کچھ بچ جائے وہی غنیمت ہے +

آگ لگو۔ یا لگے۔ دعائے بد (عو) (۱) غارت ہو۔ اُجڑ جائے جلجائے۔ مر جائے از غیبی مار پڑے۔ اُڑ جائے۔ ناپید ہو۔ ملیا میٹ ہو ؎

خسرو یوں کی ملاقات سے کرتا ہے تو منع   ناصحا آگ لگو اس ترے سمجھانے کو (حاجی میاں ملاپ)

مری برباد جان آبرو کی   لگے آگ اِس کو دِل ہے خاک اپنا (احسان)

دل ہو خوں اور حنا کو بھاگ لگے   اس تری کمسنی کو آگ لگے (رنگین)

شعر یہ نئے ہیں رنگیں کے   نوج اُس سے کسی کو لاگ لگے (قطعہ رنگین)

جو چلے اُسکے قتل کرتے ہیں   اُس کی اِس گفتگو کو آگ لگے (")

آگ لگے اِس چاہت کو دِل اب تو بہت گھبراتا ہے   ہجر کی راتوں کو دم ناک میں آجاتا ہے (مسرور)

لہ صُوفیہ کرام کی اصطلاح میں صُوفی یا ولی یا کسی بزرگِ دین کے مرنے کو کہتے ہیں +

(فقرہ ۸) آگ لگے ایسے پیار کو (۲) تنفرانہ تکیہ کلام خواہ حقیقت میں ہو خواہ ناز سے +

لگے آگ ایسی گرمی کو ہو تیں شب ٹریاں ٹھنڈی پکڑ کے ہاتھ کیسا اور سے پہنچا مڑوڑا ہی (میر علی)

(فقرہ) آگ لگو یں کیوں آئی تھی۔ آگ لگے میں تو چ بولی ہوتی۔ آگ لگے میں اس بلا ہر غما کو لیکر کیا کروں (ع)

آگ لگے پر بِلّی کا موت ڈھونڈنا۔ محاورہ۔ بے وقت اور تھوڑا سا تدارک کرنا۔ بیجا تجسس کرنا۔ کوشش بے سود کرنا۔ خطرہ عظیم میں ناممکن اور کمیاب چیزوں کی طرف توجہ کرنا۔ بے موقع وقت گزارنا + عذر لا طائل کرنا +

آگ لگے پہ کنواں کھودنا۔ محاورہ۔ (۱) دیکھو آگ لگے پر بلّی کا موت ڈھونڈنا۔ (۲) کسی چیز کو کھو کر گھر کا بندوبست کرنا۔ صدمہ پہنچنے کے بعد اسکا تدارک کرنا +

آگ لہکنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (پورب) یکایک آگ بھڑک اٹھنا۔ دہک جانا۔ مشتعل ہونا +

آگ لینے آنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ یہ محاورہ فارسی زبان سے اردو میں آیا ہے۔ (۱) آگ مانگنے آنا ؎

آگ لینے کو جو آئیں تو گئیں لاگ لگا
بی بی ہمسائی نے دی جی میں مرے آگ لگا (انشا)

(۲) جلدی سے آکر چلا جانا۔ الٹے پاؤں چلا جانا۔ تھوڑی دیر کیواسطے آنا۔ کھڑے کھڑے ہو کر چلا جانا۔ بیگانہ وار آنا۔ گھڑی سواری یا پاور رکاب آنا۔ جب کوئی دوست ملاقات کو آئے اور دم بھر نہ ٹھہرے تو اس سے طنزاً یہ کلمہ کہتے ہیں یعنی تم ایسے بیگانہ وار آئے جیسے کوئی آگ مانگنے آتا ہے اور کھڑے کھڑے لیکر چلا جاتا ہے ؎

لیتے ہی داغ عاشقِ دلسوز کا چلے — تم آگ لینے آئے تھے کیا آئے کیا چلے (ذوق)
جلد مجھ سوختہ کے پاس سے جانا کیا تھا — آگ لینے مگر آئے تھے یہ آنا کیا تھا (میر)
ان ٹھنڈی گرمیوں میں جلتا ہوں آپکی — تم آگ لینے آئے تھے کیا آئے کیا چلے (رشد)
روز تم آگ لینے آتے ہو — نہ کبھی پاس ایک دم ٹھہرے (میر یار علی)

آگ میں پانی ڈالنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) آگ بجھانا (۲) لڑائی کو دبانا۔ جھگڑا مٹانا (۳) غصہ کو دھیما کرنا +

آگ میں جھونک دینا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) دیدہ و دانستہ بلا میں پھنسا دینا۔ جان بوجھ کر عذاب میں پھنسا دینا۔ آفت میں مبتلا کر دینا۔ دوزخ میں جھونک دینا (۲) کسی لڑکی کو ایسے گھر بیاہ دینا جہاں اُسے ہر گھڑی اور ہر وقت تکلیف پہنچے ؎

آپ نے اچھے لگر دیا مجھ کو — خوب بر ڈھونڈ کر دیا مجھ کو } قلق لکھنوی در
پہلے در بافت خوب کر نہ لیا — آگ میں مجھ کو لے کے جھونک دیا } طلسمِ الفت

آگ میں کسی کی پڑنا۔ ۱۔ فعلِ لازم (کسی کی آگ میں پڑنا زیادہ بولتے ہیں) کسی کی مصیبت یا آفت میں گرنا۔ دوسرے کی بلا اپنے سر لینا ؎

کیوں تو آنکھوں سے جھگڑتا ہے دلا — کون پڑتا ہے کسی کی آگ میں (ستید)

آگ میں کسی کی جلنا۔ ۱۔ فعلِ لازم۔ (کسی کی آگ میں جلنا زیادہ بولتے ہیں) (۱) کسی کی مصیبت میں پڑنا۔ کسی کی بلا کو اپنے سر لینا۔ پرائی آفت کو اپنے اوپر لینا ؎

گر کسی کی آگ میں کوئی جلے — میرے سوزِ دل سے دشمن دم نہ لے (رشما)

(فقرہ ۹) پرائی آگ میں کوئی نہیں جلتا (۲) کسی کے رشک یا حسد میں جلنا +

آگ میں گرنا۔ یا۔ گر پڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) آگ میں پڑنا۔ آگ میں کودنا ؎

گر پڑا آگ میں پروانہ دم گرمیِ عشق — سمجھا اتنا بھی نہ کم بخت کہ جل جاؤنگا (ذوق)

(۲) مصیبت یا بلا میں پڑنا۔ آفت میں گرنا +

آگ میں لوٹنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) آگ میں جلنا۔ دیکھو آگ پر لوٹنا نمبر ۱۔ ۲۔ ۳۔ (۲) تڑپنا۔ بیقرار ہونا۔ مضطرب ہونا ؎

سوزِ دروں سے کیونکہ میں آگ میں نہ لوٹوں — جوں شیشہ حبابی سب دل پر آبلے ہیں (میر)

(۳) رشک کرنا۔ حسد کرنا۔ (فقرہ ۹) میرے بچوں کو دیکھ کر آگ میں لوٹتی ہے۔ (ع)

آگ نکالنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ چقماق سے آگ جھاڑنا۔ آگ پیدا کرنا +

آگ ہو جانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) گرم ہو جانا۔ بھبکنا۔ جل اٹھنا۔ (فقرہ ۹) دھوپ میں دھرا دھرا لوٹا آگ ہو گیا (۲) لال پیلا ہونا۔ جھلا اٹھنا۔ غضبناک ہونا۔ برافروختہ ہو جانا۔ خشمگیں ہونا ؎

کرتے ہم معشوق کے زیرِ دل یہاں گر آہ و شیون — آگ ہو جاتے ابھی اسکو یہ سُنکر اور ہیں (ظفر)
اس سے تو اور آگ وہ بیدرد ہو گیا — اب آہِ آتشیں سے بھی دل سرد ہو گیا (ذوق)

آگ ہو جاتا ہُوں ہر دم میری صورت سے جو وہ شاید اُس سے کوئی کچھ جا کے لگا دیتا ہے (سُرور)

وُہ آگ ہو گیا ہے خُدا جانے غیر نے میری طرف سے اُس کے تئیں کیا لگا دیا (میر)

(فقرہ) ایسا تھا بھی کچھ نہیں ذرا سی بات پر آگ ہو گئے +

آگ ہونا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ (۱) گرم ہونا۔ جلنا۔ لال ہونا (۲) غُصّہ ہونا۔ غضبناک ہونا۔ غُصّہ میں سُرخ ہو جانا۔ غُصّہ کے مارے بیتاب ہونا۔ غُرفش کرنا۔ کھِسانا۔ غُرّانا ھ

لگائی آہ نے غیروں کے گھر آگ ہُوئے کیا کیا وُہ اِتنی بات پر آگ (مومن)

دیوانہ ہُوں جو دُوں تشبیہ آگ وُہ ہو نگے نام پری سے (نساخ)

تفتہ جانی کا جو مضمون اُسے لکھتا ہُوں آگ ہو کر وُہ مرے خط کو جلا دیتا ہے (معرُوف)

آگا۔ ہ۔ اِسم مُذکّر۔ س (अग्र اگر) سامنے ترکی (اوک) عوام آگو۔ اگاڑو۔ اگاڑی۔ (۱) سامنا۔ رُخ۔ چہرہ۔ اگواڑا۔ مُہرا۔ اگاڑی پیش۔ سامنے کا حِصّہ مُحاذ (۲) جسم کا اگلا رُخ (۳) مستک پیشانی (۴) سینہ۔ چھاتی (۵) ڈاڑھی۔ مُونچھ (۶) موئے زہار۔ پاکی۔ وغیرہ +

ظاہر بھی اُنکا صاف ہے جیوڑا بھی صاف ہے آگا بھی اُن کا صاف ہے پیچھا بھی صاف ہے (ریختی نامہ نظیر)

(۷) جائے مخصُوص۔ شرمگاہ۔ جیسے آگا ڈھک ھ

دل میں کسی کے ہر گز نے شرم نے حیا ہے آگا بھی کُھل رہا ہے پیچھا بھی کُھل رہا ہے (یا لیس نظیر)

(۸) اَنگرکھے یا کُرتے کے سامنے کا حِصّہ پیش (۹) پگڑی کا پیچھا (۱۰) مکان کا صحن۔ آنگنائی (ہندو عو) (فقرہ) عرض میں کُل پچھا ہو جائیگا (۱۱) فوج کا مُہرہ۔ ہراول پیش خیمہ۔ آگے کا لشکر۔ مقدمۃ الجیش (مثل) فوج کا آگا اور برات کا پیچھا بھاری ہوتا ہے (۱۲) اِستقبال۔ آئندہ۔ اگت۔ عاقبت۔ اگم۔ آخرت۔ انجام۔ (فقرہ) آگا پیچھا تو سوچا کرو۔

آگا بھاری ہونا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ (بازاری) (۱) حمل ہونا۔ ٹِنٹنی پھُولنا۔ ٹِنڈ خی پھُولنا۔ پیٹ بھاری ہونا۔ (فقرہ) بیاہ ہوتے ہی آگا بھاری ہو گیا (۲)۔ کہاروں کی اِصطلاح میں) سڑک میں ٹھوکر یا گڑھا گڑھولا ہونا۔ ٹیلہ یا پتھر وغیرہ سامنے آنا (۳) آگے جانے میں خوف و خطر ہونا آگے بڑھنے میں خطرہ کا اندیشہ ہونا۔ آگا بھاری ہے سنبھل کر میرا بھائی (کہار)

آگا پیچھا۔ ہ۔ اِسمِ مُذکّر۔ (۱) پس و پیش۔ اوّل آخر (۲) موجُودہ و آئندہ حالت۔ انجامِ کار۔ آغاز و انجام جیسے جو کرو پہلے آگا پیچھا سوچ لو (۳) بدن کا اگلا پچھلا حِصّہ۔ (فقرہ) اِس چدریا سے تو آگا پیچھا بھی ڈھکتا نظر نہیں آتا (۴) آگے پیچھے کے حِصّے کا کپڑا۔ بدن کے اگلے اور پچھلے رُخ کا کپڑا +

آگا پیچھا دیکھنا۔ ہ۔ فعلِ متعدّی۔ (۱) سامنے اور پیچھے دیکھنا چاروں طرف دیکھنا۔ (فقرہ) آگا پیچھا دیکھکر چلو (۲) پس و پیش سوچنا۔ عاقبت اندیشی کرنا۔ ہوشیار رہنا۔ خبردار ہونا۔ (فقرے) آگا پیچھا دیکھ کر کوئی کام کرو۔ آگا پیچھا دیکھ کر خرچ کرو +

آگا پیچھا سوچنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ پس و پیش سوچنا۔ دُور اندیشی کرنا۔ دِل سے رائے لینا۔ سوچ سمجھ کر کام کرنا۔ دل سے صلاح و مشورہ لینا۔ تامّل کرنا۔ فِکر کرنا۔ اندیشہ کرنا۔ غوض کرنا۔ (فقرے)

جو کُچھ کرو آگا پیچھا سوچ کے کرو۔ بھائی لنگوڑا اپنا بھی آگا پیچھا سوچ۔ یا تمہیں کو بھرے جاے (عو)

آگا پیچھا کرنا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی (۱) پس و پیش کرنا (۲) ہچر مچر کرنا۔ دُبدا میں پڑنا۔ تذبذب میں آنا۔ جھجکنا۔ ہچکچانا +

آگا روکنا۔ ہ۔ فعلِ متعدّی (۱) سامنا روکنا۔ چہرہ پہ آنا۔ مُہرہ پہ آنا۔ مُہرہ دبانا۔ آگے آنا۔ مُقابِل ہونا۔ روکش ہونا۔ سدِّ راہ ہونا۔ رستہ بند کرنا۔ (۲) پردہ کرنا۔ چادر تاننا۔ (فقرہ) آگا روک لو تو سواریاں اُتر جائیں +

آگا سنبھالنا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی۔ (۱) سامنے کا انتظام کرنا۔ آگے کا بندوبست کرنا فوج یا شکار کا سامنا روکنا۔ سامنے آنا۔ سامنے جانا۔ آگے بڑھ کر روکنا (فقرے) چور کا آگا سنبھالو۔ کُتّے نے دوڑ کر آگا سنبھالا (۲) آئندہ کا بندوبست کرنا۔ خرچ کا آئندہ کے واسطے تدارک کرنا۔

(فقرہ عو) خیر اب تک تو فضُول خرچی ہوئی مگر اب اپنا آگا سنبھالو +

آگا لینا۔ ہ۔ فعلِ متعدّی۔ دیکھو (آگا روکنا اور آگا سنبھالنا نمبر ۱)

آگا مارنا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی۔ (۱) بڑھ کر مارنا۔ حملہ کرنا۔ چھاپہ مارنا۔ شِکست دینا (۲) آگے کی فوج پر حملہ کرنا۔ سامنے کی فوج پر دھاوا کرنا +

آگا تاگا لینا۔ ہ۔ فعلِ متعدّی۔ (ہنُدو) خاطر تواضع کرنا۔ آؤ بھگت کرنا۔ مُدارات کرنا +

اگاڑی۔ ہ۔ اِسم مُؤنّث (۱) آگے کا حِصّہ یا دھڑ (۲۔ ہندو عو) آگے۔ رُوبرُو۔ سامنے۔ موجُودگی میں (۳) گھوڑے کی گردن میں باندھنے کی رسّی (۴۔ لشکری) حملۂ اوّل۔ دھاوا۔ ہلّا (۵) اَنگرکھے یا کُرتے کے سامنے کا حِصّہ +

اُگال - ہ - اسمِ مذکر - تھُضاۂ دہن - پان کا پھوک یا تُفل جو پھینکا جاے ؛

اُگالدان - ذ - اسمِ مذکر - وہ برتن جسمیں پان کا تُفل یا پیک تھوکتے ہیں - پیکدان - تفلدان ؛

آگاہ - ت - صفت - از (آگاہیدن) عوام (اگا - بلا مد) (۱) خبردار - واقف - جاننے والا ، ماہر - ہوشیار - کارواں - مُطلع ؎

آگاہ نہیں ہے انساں اے میرؔ نوشتہ سے ؛ کیا چاہئے ہے پھر جو طالع کا لکھا جانے (میر)

(فقرہ) آپ سب کاموں سے آگاہ ہیں - (۲ - عو) خبر - واقفیت - اطلاع - آگاہی ۔ (مگر اس کا تلفظ اگاہ کرتی ہیں)

آگاہ کرنا - ذ - فعلِ متعدی - (۱) واقف کرنا - خبردار کرنا - ہوشیار کرنا - جتانا - متنبہ کرنا (۲) ظاہر کرنا - اطلاع دینا - اظہار کرنا - بتلانا ؛

آگاہ ہونا - ذ - فعلِ لازم - واقف ہونا - خبردار ہونا - ہوشیار رہونا - متنبہ ہونا ؛

اُگاہنا - ہ - فعلِ متعدی - کرایہ خواہ چندہ وغیرہ وصول کرنا - تحصیل کرنا - پٹانا - اکھٹا کرنا ؛

اُگاہی - ہ - اسمِ مؤنث - (۱) تحصیل - واصلات (۲) واجب الوصول بقایا ؛

آگاہی - ت - اسمِ مؤنث - ف - (آگاہی) (۱) واقفیت - خبر - علم - شناسائی - واقف کاری - اطلاع ؎

طفل کو راحت زیادہ ہے جوان و پیر سے ؛ چین نادانی میں ہے کرتی ہے آگاہی خراب (ظفر)

آگاہی جو دیونی نے پائی ؛ بگڑی ہوئی بات یوں بنائی (گلزارِ نسیم)

معلوم ہوا ہے اک کنیز زادی ؛ انساں سے ہوئی ہے اُس کی شادی (۷)

میرا تو نہیں قصور ہے کچھ ؛ شاید اُس کا فتور ہے کچھ (۷)

آگبوٹ - یا - **آگنبوٹ** - انگریزی - اسمِ مذکر - (آگ بوٹ - Boat) دودکش - دھواں کش - دُخانی جہاز - دُخانی کشتی ؛

اُگٹا پیٹھی - ہ - اسمِ مؤنث - (۱) ہندو عو - طعنہ مہنہ - طعن تشنیع - پہلا سلوک یا احسان جتا کر چڑانا (۲) گڑے مُردے اُکھاڑنا - پچھلی شکایتیں کرنا - (اسکو ہندو عورتیں اُگھٹا پیچھی بھی بولتی ہیں) ؛

اُگٹنا - یا - **اُگھٹنا** - ہ - فعلِ متعدی (عو) (۱) لغوی معنے اُکھاڑنا - اُپاڑنا - اُجاڑنا (گنوار اب بھی کھیت وغیرہ کیلئے بولتے ہیں) (۲) اپنا پہلا احسان یا سلوک جتانا - کم ظرفی سے کسی بھلائی کو منہ پر رکھ دینا (۳) بکھانتا - پُنّا بیان کرنا - برا بھلا کہنا - طعنہ مہنہ دینا - جو بات نہیں کہنے کی ہے

اُسے دوہرانا -

اُگٹوانا - ہ - فعلِ متعدی - پُٹوانا - برا بھلا کہلوانا - بکھان کروانا طعنہ مہنہ سُنوانا

اگر - ہ - اسمِ مذکر - س - (اگرُو) ایک خوشبودار درخت کا نام ہے جس کی لکڑی جلانے سے صندل کی مانند خوشبو ہوتی ہے - اور وہ دکن پہاڑوں میں اکثر ہوتا ہے - عربی میں اِسے عُود کہتے ہیں - مزاج اُسکا خشک گرم دوم درجہ میں ؛

اگردان - یا - **اگرسوز** - ف - اسمِ مذکر - وہ ظرف جس میں اگر کی بتیاں جلاتے ہیں - ہندی میں اگردٹا کہتے ہیں ؛

اگر کی بتّی - ہ - اسمِ مؤنث - وہ بتّی جو برادۂ اگر و صندل وغیرہ خوشبودار چیزوں سے بناتے اور اُسے محفلِ ختم یا مجلسِ فاتحہ وغیرہ میں خوشبو کے لئے جلاتے ہیں ؛

اگر - ف - حرفِ شرط - جو - جب - بشرطیکہ ، بالفرض - لو فرضا بالفرض

اگر مگر کرنا - ذ - فعلِ متعدی - (۱) حجت کرنا - حجت نکالنا - منطقیوں کے سے قضیئے بنانا (۲) لیت و لعل کرنا - پس و پیش کرنا - تامل کرنا ؛

اگر مگر ہونا - ذ - فعلِ لازم - حیل و حجت ہونا - حجت نکلنا - تامل ہونا - پس و پیش ہونا

اگرچہ - ف - حرفِ شرط - گوکہ - ہر چند - باوجودیکہ ؛

اگروالا - یا - **اگروال** - ہ - اسمِ مذکر - بنیوں کے ایک خرقہ کا نام ہے جو مقام اگروال سے منسوب ہے - یہ شہر دہلی سے مغرب کی طرف واقع ہے -

اگرئی - ہ - صفت - (۱) ایک قسم کا سیاہی مائل صندلی رنگ جو خوشبودار چیزوں یعنی چھیل چھبیلا ناگرموتھا وغیرہ ڈال کر بنایا جاتا اور اسکے رنگے ہوئے کپڑے کو اگر کی دھونی میں بسایا جاتا ہے ؛

(بعض حال کے صاحبانِ لکھنؤ اس لفظ پر یہ اعتراض کرتے ہیں کہ اگرئی اجنبی کے وزن پر غلط ہے اور یہ دلیل لاتے ہیں - کہ جس حالت میں یہ لفظ اگرو نہیں ہے پھر ہمزہ کہاں سے آیا - مگر ہمیں اس اعتراض سے اتفاق نہیں ہے کیونکہ اوّل تو شعرا نے اِسکو برابر اجنبی کے وزن پر باندھا ہے چنانچہ رندؔ لکھنوی کا ہی شعر موجود ہے ؎

اگرئی کا ہے گماں شک ہے طلاگیری کا ؛ رنگ لایا ہے دوپٹہ ترا میلا ہو کر (رند)

دوسرے اُردو زبان میں لفظ آئی برابر نسبت کے واسطے آتا ہے - اور ہمزہ کے بغیر اِس کا تلفظ ادا نہیں ہو سکتا (۲) شاہانِ دہلی کی ایک پلٹن کا نام جسکی اگرئی وردی تھی ؛

اگڑدھوں دھوں - ہ - اسمِ مذکر (۱ - پورب) دھونسے کی سی آواز (۲) مضبوط طاقتور - تنومند آور (۳) موٹا بھیس آدمی - مسٹنڈا مشٹنڈا - گول مٹھول -

بھاری بدن کا۔ جیسے جیٹھانی کا بھینسا۔ اگڑ دھوں دھوں۔

اِگزیکیٹیو۔ اِنگلش (executive) اِسم مذکّر۔ قانون۔ (۱) جالوں پر عملدرآمد (۲) مُتعلّقِ اِنتظام ٭

اَگسٹ۔ اَنگلش (August) اِسم مذکّر۔ انگریزی آٹھواں مہینہ جو اِکتیس دن کا ہوتا ہے ٭

اگست۔ س۔ اِسم مذکّر۔ (۱) ایک سِتارہ کا نام جسے اگست مُنی یعنی سہیل یمن کہتے ہیں۔ جِس کی تاثیر سے ادھوڑی میں خُوشبُو پیدا ہو جاتی ہے (۲) ایک رِشی کا نام ٭

اَگلا۔ ہ۔ صِفت۔ (۱) پچھلے کے خلاف۔ آگے کا (۲) آئندہ۔ مستقبل۔ آنیوالا اب سے دُوسرا (۳) پہلا۔ مُقدّم۔ اوّل کا۔ گُزشتہ۔ پہلے کا۔ اوّلین پیشینہ۔ پیشین ٭ پُرانا۔ قدیم۔ عتیق (۴)۔ اِسم مذکّر) پہلا آدمی (۵) دُوسرا آدمی (۶) مُعاصِر۔ ہمعصر۔ موجُودہ آدمی۔ جیسے اگلے پانی پچھلے کیچ۔ (۷) بڑھا۔ بُزرگ (۸۔ عو) خاوند۔ خصم۔ میاں (۹۔ ضمیرِ غائب)۔ وہ جیسے اگلا آئے تو معلُوم ہو۔ کبھی خُدا کی طرف اور کبھی اپنے دِل کی طرف بھی اِشارہ ہوتا ہے (۱۰) حریف۔ مقابِل۔ فریقِ ثانی (۱۱) رمضان میں اوّل وقت کے طعام کو اگلا اور اخیر وقت کے کھانے کو سحری یا پچھلا کہتے ہیں۔ (آجکل یہ لفظ متروک ہے۔ اِسکی بجائے آگے بولا جاتا ہے) ٭

اُگل پڑنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ میان سے تلوار کا باہر نِکل پڑنا ٭

اُگلنا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی۔ (۱) کِسی کھائی ہوئی چیز کو مُنہ سے باہر نِکالنا۔ ڈالنا قے کرنا۔ اوکنا (۲) نِکل پڑنا۔ نِکلنا۔ جیسے تلوار کا میان سے اُگل پڑنا (۳) مجبُوراً کھایا پیا مال واپس کرنا (۴) شکوہ و شِکایت کرنا (۵) ظاہِر کرنا۔ کھولنا۔ بیان کرنا ٭

اَگلے زمانے والے۔ ہ۔ اِسم مذکّر۔ (۱) اگلے لوگ۔ پہلے وقتوں کے آدمی۔ مُتقدّمین۔ پُرانے۔ (۲) معصُوم صِفت۔ بھولے بھالے (۳) سادہ لوح۔ بیوقوف۔ پُرانی چال کے آدمی ؎

وادیٔ عِشق کی راہیں کوئی ہم سے پُوچھے — خِضر کیا جانیں غریب اگلے زمانے والے

راہِ حق رِندِ خرابات سے جاکر پُوچھو — خِضر کیا جانیں غریب اگلے زمانے والے

اگم۔ س۔ اِسم مذکّر (۱۔ ہِندُو) علمِ غیب ٭ ہونی۔ ہونے والی بات (۲) عاقبت۔ عُقبیٰ (۳) خُفیہ۔ اندرُونی۔ باطنی ٭

اگم باندھنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ آگے کا حال بتانا۔ پیشین گوئی کرنا۔ غیب

بات بتانا۔ غیب کی خبر دینا ٭

اگم شاستر۔ س۔ اِسم مذکّر۔ وہ کِتاب جِس میں علمِ غیب یا علمِ باطن کا بیان ہو (۲) علُومِ باطنی۔ علمِ غیب ٭

اگن۔ ہ۔ اِسم مؤنّث۔ (۱) دیکھو۔ (آگ نمبر ۱۔ ۲۔ ۵) (۲) ایک چھوٹا سا ٹھیالے رنگ کا پرندہ جو نہایت خُوش آواز ہوتا ہے۔ (اِس معنی میں مذکّر ہے)

اگن باو۔ ہ۔ اِسم مذکّر۔ گرمی کی بیماری۔ آتشک۔

اُگنا۔ ہ۔ فعل لازِم۔ (۱) دیکھو (اُبنا) (۲) طلُوع ہونا۔ اُودے ہونا۔ (ہندو بولتے ہیں)

اگن بوٹ۔ ہ۔ اِسم مذکّر۔ دیکھو (آگ بوٹ) دُخانی جہاز ٭

اگو۔ ہ۔ تابع فعل۔ آگے۔ سامنے ٭ آئندہ (متروک)

اگوا۔ ہ۔ اِسم مذکّر۔ رستہ بتانے والا۔ رہنما۔ ہادی۔ پیشرو ٭

اگواڑا۔ ہ۔ اِسم مذکّر۔ (۱) آگے کا حِصّہ۔ اگلا (۲) انگنائی۔ آنگن۔ صحن (۳) سامنے کا رُخ۔ آگے کا حِصّہ۔ سامنا۔ پچھواڑے کا نقیض ٭

اگوانی۔ یا۔ **اگوائی۔** ہ۔ اِسم مؤنّث۔ (۱) پیشوائی ٭ برات کی پیشوائی۔ اِستقبال (۲) رہنمائی۔ (۳) پیشِ خدمت۔ اوپر کا کام کاج کرنیوالا۔ پیشکار ٭

اُگھاڑنا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی۔ (۱) پردہ اُٹھانا۔ ننگا کرنا۔ کھولنا (۲) پردہ فاش کرنا۔ (صرف ہندو بولتے ہیں) ٭

اگھانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) دھاپنا۔ سیر ہونا۔ چھکنا۔ اَپھرنا (۲) بیزار ہونا۔ مُتنفّر ہونا۔ اُکتانا (۳) اینڈنا۔ جیسے کھانا اور اگھانا (مثل) ٭

اُگھاتا۔ ہ۔ فعل مُتعدّی۔ دیکھو (اُگاہنا) ٭

اگھن۔ ہ۔ اِسم مذکّر ہِندی آٹھواں مہینہ۔ تقریباً نصف نومبر سے نصف دسمبر تک ٭

اگھوری۔ ہ۔ اِسم مذکّر۔ (۱) ہندُو فقیروں کے ایک فرقہ کا نام ہے۔ جو صِرف شیوجی کو مانتے اور ہر ایک چیز یعنی نجاست تک کو کھاتے پیتے ہیں۔ اُن کے نزدیک کوئی چیز ناپاک نہیں ہے۔ (۲۔ صِفت) ۔ غلیظ۔ پلید۔ ناپاک گندہ۔ نجس۔ میلا کچیلا۔ کثیف۔ اگھوری۔ بلانوش۔ بلاچٹ۔ (ہندو عو)

آگے۔ ہ۔ تابع فعل۔ س (अग्रे اگرے) (پراکرت۔ اگگے) (گنوار) اگاڑو۔ اگو۔ اگاڑی۔

(یہ اگرے سے آگے یُوں ہو گیا کہ حسبِ قاعدہ وسط سے رے گرا دی گئی۔ جیسے پریت سے پیت رہگیا۔ سورن سے स्वर्ण سونا ہو گیا۔ پریم پیم بنگیا۔ اِسی طرح اگرے سے آگے ہوا پھر الف پر زور دیتے دیتے آگے ہو گیا۔ اس قسم کی باتیں تحقیق الکلام میں دیکھو) ٭

(۱) پیچھے کا نقیض۔ اگاڑی۔ آگو ؎

آگے

جاتے اِس طرح سے اُس کوچہ میں ہیں دل اور ہم دل سے ہم آگے کبھی ہم سے کبھی دل آگے (ذوق)
جہاں دیکھتا ہُوں وُہ آگے تو پیچھے مَیں کیا تو بھی اُس کی غلامی کرے گا (نظیر)

(۲) سامنے۔ رُوبرُو۔ سنمکھ۔ آنکھوں کے سامنے موجُودگی میں۔ سوفہیں مُقابل ؎

شب کو تھی یہ محو دیدا اُس سیمبر کی چاندنی ہو گیا دن اور آگے سے نہ سرکی چاندنی (غافل)
اب کہتے ہیں وہ شعر کہ جرأت کوئی شاعر سرسبز نہوا ایسے غزل خوان کے آگے (جُرأت)
تجھے کاش اِسوقت مَیں دیکھ لُوں جیوں مَیں اگر تیرے آگے مروں (میر حسن)
وہ آئے تو آگے مرے نابکار گریباں کو اُس کے کرُوں تار تار (ء)
آگے سے جوان ایک خُوش قد آیا تھا دِنوں کی جیسے آمد (گلزار نسیم)
اُٹھا کے پھینک دے ساقی تُو مرے آگے سے بغیر یار کے جامِ شراب کیا ہوگا (نامعلوم)

(مثلیں) مت کر ساس بُرائی تیرے آگے بھی جائی۔ اپنی چیز اپنے آگے بھلی +
(فقرہ) جو کچھ ہے تمہارے آگے ہے (۳) حینِ حیات۔ جیتے جی۔ اپنی زِندگی میں۔ موجُودگی میں۔ اپنے عہد میں۔ وہ اپنے آگے اِسے مالِک کر گئے تھے (۴) بڑھکر۔ زیادہ۔ بڑھ کے۔ ترقّی پہ۔ برسرِ ترقّی ؎

تم لگے غیروں سے ملنے دِل ہمارا اچٹ گیا جو قدم اُلفت کا آگے تھا سو پیچھے ہٹ گیا (نظیر)

(فقرے) دَوڑ میں آگے نِکل گیا۔ سبق میں آگے ہو گیا (۵) آیندہ۔ بعد ازیں اِسکے بعد۔ اب۔ اِس کے پیچھے۔ اِس وقت سے۔ بعد اِس کے ؎

آگے پھر آپ جانیں آپ کا کام میرے سر پر نہیں ہے کچھ اِلزام (نواب)

(فقرے) آگے تمہیں اختیار ہے۔ آگے تمہاری سمجھ رہی (۶) پھر۔ دوبارہ دُوسرا کر (فقرے) آگے ایسی بات نہ کرنا۔ آگے تم جانو اور تمہارا کام (۷) دُوسرا۔ ثانی۔ اور۔ تب۔ پھر (فقرے) سائیں آگے دیکھو یعنی دُوسرا گھر دیکھو۔ اِس کے آگے حد ہے۔ آگے کیا ہوا۔ آگے کس کا نمبر ہے (۸) زیادہ۔ سِوا۔ عِلاوہ۔ پرے ؎

اور آگے بڑھا وہ عمرِ اکو ہام (زیادہ) ڈُوبا خورشید ہو گئی شام (گلزار نسیم)

(فقرے) اِس سے آگے ایک کوڑی نہیں ملنے کی۔

(۹) دُور۔ پرے۔ دُور تر۔ زیادہ دُور۔ فاصلہ پر ؎

گرچہ ہوں وادیِ عنقا سے پرے لاکھوں کوس لیک ہے گُم شدگی کی ابھی منزل آگے (ذوق)
آگے جو بڑھا (پرے) جزیرہ دیکھا اشجار کا واں ذخیرہ دیکھا (گلزار نسیم)

(۱۰) پہلے۔ اوّل۔ اوّل سرے۔ پیشتر۔ سابق میں۔ قبل۔ گوشتہ زمانہ میں اگلے زمانہ میں۔ اِس سے پہلے ؎

تجھے مانا نفس بھی غنیمت ہے اب اِس وقت میں ذوق
کاملیت ہے کہاں ہو چکے کامِل آگے (ذوق)

طبیعت میں طرحداری جو آگے تھی سو اب بھی ہے
وہی شوخی وطرّاری جو آگے تھی سو اب بھی ہے (ذکی)

رکھے تاریخ تجھکو محفوظ اِس زمانہ میں خدا دقتِ خیر آگے کبھی تھا اب تو شر کا وقت ہے۔ (ناسخ)
جس نے آگے ہمیں اُس گھر سے نِکلوایا تھا پھر ہُوا ہے وُہی مُختار خُدا خیر کرے۔ (معروف)
آگے ہی ایک تو میر اخفقانی ہے مِزاج تسپہ آئی ہے شبِ تار خدا خیر کرے (ء)
آگے یہ بے ادائیاں کب تھیں اِن دِنوں تم بُہت شریر ہوئے (میر تقی)

آگے کے دِن پاچھے گئے ہر سے کیو نہ ہیت
اب پچھتائے کیا ہوت ہے جب چڑیاں چُگ گئیں کھیت (دوہا)

(۱۱) ہاتھ کے نیچے۔ پاس۔ قریب۔ نیچے۔ تحت میں۔ پیشی میں۔ نیابت میں (فقرے) یہ ڈپٹی کمشنر کے آگے کام کرتا ہے۔ فُلاں صاحب کے آگے کام دیتا ہے۔ لڑکے میرے آگے گرہ نہیں رکھا جو تجھے دیدوں۔ (بیتی)

آگے آگے - ہ۔ تابعِ فعل۔ آگے کی تاکیدی صُورت۔ (۱) پیچھے پیچھے کا نقیض اگو اگو۔ اگاڑی اگاڑی۔ اگاڑو اگاڑو ؎

تم تو نظیرؔ گھر ے اور کل ہی ہم نے دیکھا تھے تُم تو پیچھے پیچھے وہ شوخ آگے آگے (نظیر)

(فقرہ) آگے آگے چلو (۲) کل کو۔ آیندہ کو۔ آگے کو۔ زمانۂ مُستقبل میں۔ تھوڑے دِنوں بعد۔ رفتہ رفتہ۔ چند روز میں ؎

اِبتدائے عشق ہے روتا ہے کیا آگے آگے دیکھئے ہوتا ہے کیا (نامعلوم)

(فقرہ) ابھی آگے آگے دیکھنا +

آگے آگے چلنا - ہ۔ فعلِ لازم۔ پیش روی کرنا۔ نوکروں کی طرح ہٹو بڑھو کہتے چلنا۔ سواری میں چلنا۔ خدمت میں چلنا۔ پارکابی میں چلنا جلَو میں چلنا +

آگے آگے رنگ لانا - ہ۔ فعلِ مُتعدّی۔ آیندہ زیادہ شورِش برپا کرنا۔ آگے کو خرابی لانا۔ آیندہ سر اُٹھانا۔ بعد میں گُل کھلانا۔ پیچھے مزا چکھانا ؎

یہ عشقِ سبز رنگاں زِندگی سے تنگ لاویگا ولا یہ بھنگ پینا آگے آگے رنگ لاویگا (میر تقی)
دِلا فُرقت میں مجکو زِیست سے تو تنگ لاویگا ابھی کیا ہے ابھی تو آگے آگے رنگ لاویگا (رنگین)
کریگا قتل تیغے کو چھپا کر سنگ لاویگا تُجھے کا دستِ رنگیں آگے آگے رنگ لاویگا (شیفتہ)

آگے آنا - ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) سامنے آنا۔ رُوبرُو آنا۔ پیش آنا ؎

ایک پُرکھ مندر میں بیٹھا انگ بھبُوت رمائے آگے آدے کسیکو کھاوے مُنہ میں سنک جائے (پہیلی آتیم)

(۲) پاس آنا۔ نزدیک آنا۔ قریب آنا۔ ورے آنا۔ بڑھنا (فقرے) ذرا تو آگے آؤ۔ آگے آؤ اور ورے جاؤ (۳) مقابل ہونا۔ سنمکھ ہونا۔ آڑے آنا۔ لڑنے کو کھڑا ہو جانا۔ سامنا کرنا۔ خم ٹھوکنا۔ میدان میں بُلانا۔ سامنے ہونا۔

آگے

(فقرہ) باپ کے آگے آکھڑا ہوا (۴) آڑے آنا۔ پُشت پناہ ہونا۔ سپر ہونا۔ ڈھال ہونا۔ مُحافِظ ہونا۔ کام آنا (فقرہ) کچھ دیا لیا ہی آگے آگیا (۵) وارد ہونا۔ صادِر ہونا۔ گُزرنا۔ آپڑنا۔ واقع ہونا (۶) پرگھٹ ہونا۔ کُھلنا۔ ظاہِر ہونا ؎

خط غیر کا اُس شوخ کو آیا مرے آگے
آیا مری تقدیر کا لِکھا مرے آگے (امیر)

خط پہ میرا شوخ نے پھینکا مرے آگے
آیا مری تقدیر کا لکھا مرے آگے (رحیم)

(مثلیں) شامابو فی بن سُننا یا خالہ جان کا کہنا آگے آیا۔ "نانی نانی بال کتنے ؟ بچہ جان جی آگے ہی آتے ہیں"۔ بُرا بول آگے آکر رہتا ہے (۷) جیسا کرنا ویسا بھرنا۔ پاداش پانا۔ بھوگنا۔ کیا بُھگتنا۔ سزا پانا۔ سہنا۔ اُٹھانا۔ بھرنا پاداشس کو پہنچنا ؎

میری شوخی تیرے آگے آئی کیوں مانگوں مع بھیک ٭ مرتبہ روزِ ازل گھٹتا جو ہمّت مانگتا (شہید ی)

ایک سمیں میں جگ کو ہنستی ان نینن جگ موہے ہنسایو
تورا کچھ دوس نہیں ہے ساجن مورا کیا مورے آگے آیو (دوہا)

(مثلیں) جیسا دے ویسا پائے پُوت بھتار کے آگے آئے۔ جاگا رن ڈھونڈھ دیو سو ہی دُکھ آگے آیو۔ باپ کرے باپ کے آگے آئے۔ بیٹا کرے بیٹے کے آگے آئے (فقرہ) الٰہی بچّے باتیرا کیا تیرے آگے آئے (عو)

آگے آیت ۔ ؤ۔ تابعِ فعل۔ (مسلمان) فقط۔ مطلب تمام ہُوا۔ بس اب خاتمہ ہے۔ وہ کلمہ ہے جو کسی کام کے باز رکھنے کے وقت زبان پر لاتے ہیں۔ یعنی بس کر ٭

آگے بڑھانا ۔ ہ۔ فعلِ متعدّی۔ پیچھے ہٹانے کا خِلاف۔ آگے چلانا ؎

شبِ وصال میں وحشی سا دیکھ مجکو وہ شوخ
کہے ہے دیکھو بس آگے نہ تُم بڑھاؤ ہاتھ (جُرأت)

(فِقرے) سواری آگے بڑھاؤ۔ اپنا گھوڑا آگے بڑھا کر کھڑا کرو ٭

آگے بڑھنا۔ یا۔ بڑھجانا ۔ ہ۔ فِعلِ لازم۔ (۱) پیچھے ہٹنے کا نقیض۔ آگے جانا۔ آگے چلنا۔ بڑھنا۔ پیشرَوی کرنا ؎

(جب کسی مصدر کو لفظ جانا کے ساتھ بناتے ہیں تو وہاں اُس فعل کی تکمیل سے مُراد ہوتی ہے۔ مثلاً آنا اور جانا۔ رہنا اور رہجانا۔ اِن میں سے جن فعلوں کے ساتھ لفظ جانا نہیں ہے۔ وہ مُشتبہ اور باقی غیر مشتبہ ہیں)

آگے

کئی ہمسر میں تھیں جو کُچھ پڑھیں
دُعائیں وہ پڑھ پڑھ کے آگے بڑھیں (میر حسن)

عشقِ زُلفِ یار میں آگے بڑھانا اپنا پاؤں
باغ میں سُنبل کی لہریں مارِ رہزن ہوگئیں (امانت)

(۲) سامنے جانا۔ رُوبرُو جانا۔ مُقابِل ہونا۔ رُوبرُو ہونا۔ لڑنے کے واسطے سامنے ہونا (فِقرے) کچھ دم ہے تو آگے بڑھو۔ آگے بڑھکر مانگ لو (۳) نِکل جانا۔ بڑھجانا۔ دُور نِکل جانا۔ پرے چلا جانا۔ (فِقرہ) چار قدم مار کر آگے بڑھجاؤ (۴) ترقّی کرنا۔ قدم بڑھانا۔ پیش قدمی کرنا۔ سبقت لے جانا۔ افضل اور بہتر ہونا۔ غالِب ہونا ؎

کھا کے ٹھوکر مُنہ کے بل گر گر پڑے ہیں دشت میں
مُجھ سے آگے کوئی آہوئے صحرا بڑھ گیا (امانت)

(فِقرے) اپنی جماعت سے آگے بڑھگیا۔ جب یورپ والوں سے آگے بڑھ جائیں تو جانو کہ اب پُوری ترقی کرلی۔ اگر یہی شوق رہا تو چار دن میں آگے بڑھ جائے گا (۵) اِستقبال کرنا۔ پیشوائی کرنا۔ اگوانی کرنا۔ کسی مُلاقاتی یا دوست کو ہاتھ پکڑ کر لانا۔ (فِقرہ) لاٹ صاحب خُود راجہ صاحب کو آگے بڑھکر لے گئے (۶) کُوچ کرنا۔ چلدینا روانہ ہوجانا۔ رُخصت فرمانا۔ چلا جانا (فِقرے) یہ فوج آگے بڑھیگی تو دُوسری آئیگی۔ سائیں آگے بڑھو (۷) مقابلہ کرنا۔ ستمھ ہونا۔ لڑنے کو بڑھنا۔ (فِقرے) دُونوں فوجیں آگے بڑھیں۔ (دَیکرا امریکا کو کا) بچّہ نہیں ہوں مردانہ وار آگے بڑھکر آتا

آگے پانا ۔ ہ۔ فِعلِ لازم۔ سزا پانا۔ تکلیف اُٹھانا۔ مُکافات بُھگتنا۔ دُکھ بھرنا۔ رنج اُٹھانا۔ صدمہ پانا (فِقرے) اپنی آنکھوں کے آگے پائے۔ دیدوں گُھٹنوں کے آگے آئے (عو) ٭

آگے پیچھے ۔ د۔ تابعِ فعل۔ (۱) سامنے اور عقب میں۔ مُقابِل اور غائب میں (۲) یکے بعد دیگرے۔ ایک کے پیچھے ایک۔ ایک کے بعد ایک۔ پے درپے۔ مُتواتِر۔ علی الاتّصال۔ لگاتار۔ قطار در قطار (فِقرہ) آگے پیچھے سینکڑوں اُونٹ تھے (۳) آگو پیچھو۔ اگاڑی پچھاڑی۔ اِدھر اُدھر اورے دھورے۔ مُقدّم مُؤخّر (فِقرے) تم چلو آگے پیچھے ہم بھی آرہینگے کسی کے آگے پیچھے ڈھونڈھ لو (۴) پھر۔ پھر کبھی۔ آیندہ۔ آگے کو۔ اس کے بعد (فِقرے) آگے پیچھے ایسا کام مت کرنا۔ آگے پیچھے مجھ سے کسی کام کو نہ کہنا (۵) اویر سویر۔ وقت بیوقت۔ کچھ پہلے کچھ بعد۔ پہلے پیچھے۔ جلدی یا دیر میں (فِقرہ) آگے پیچھے سب چل بسیں گے (۶) بے ترتیب۔ پراگندہ خلافِ قاعدہ۔ اُلٹا پلٹا (فِقرے) آگے پیچھے مت چلو ساتھ ساتھ چلو۔ سب ورق لیکر آگے پیچھے کردئے (۷) غیر حاضری میں۔ میرے ہوتے میرے بعد (فِقرے) آگے پیچھے مکان پر مت آیا کرو۔ آگے پیچھے کوئی بات ہو

ؔ کسی گوالن نے ایک فقیر سے ناراض ہوکر اُس کی روٹی میں زہر مِلا دیا تھا۔ قضا را جب وہ اپنے تکیہ پر پہنچا تو اس عورت کے لڑکوں نے وہی روٹی مانگ کر کھالی۔ اور کھاتے ہی لوٹ گئے اُس وقت سے یہ مثل بن گئی ہے۔ ؔ کسی نکھٹو نے کمانے سے مانگنے کو سہل سمجھ کر فقیری لے لی تھی۔ جب اِس میں بھی محنت کئے بغیر گھر گھر پھرے بغیر کچھ نہ مِلا تو یہ مثل کہی ٭

آگے

تو خبر رکھنا (٨) موقع پاکر۔ وقت دیکھ کر۔ موقع اور وقت تاک کر (فقرہ) آگے پیچھے چُغلی کھا دیتا ہے ✦

آگے پیچھے چلنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (١) ایک کے پیچھے دُوسرے کا چلنا۔ صَف یا قطار میں نہ چلنا (٢) بے ترتیبی سے چلنا۔ بے ڈھنگے پنے سے چلنا

آگے پیچھے نہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ کوئی وارث نہونا۔ بے وارثا ہونا۔ نگوڑا ناٹھا ہونا۔ تن تنہا ہونا۔ نقدم ہونا۔ آپ ہی آپ ہونا ✦

آگے جانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (١) دیکھو (آگے بڑھنا۔ نمبر ٢-٦-٧) پیچھے جانے کا نقیض۔ آگے بڑھنا (٢) رستہ بتانا۔ رہنمائی کرنا (فقرہ) وہ مُسافر کو لئے آگے آگے جاتے تھے ✦

آگے چلنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (١) آگے جانا۔ آگے بڑھنا (فقرہ) تُم تو آگے چلو مَیں بھی آتا ہُوں۔ (٢) بڑھکر چلنا۔ سبقت لے جانا۔ غالب آنا ؎

تیرا خرام دیکھے تو جا سے نہ ہِل سکے کیا جی تذرو کا جو مرے آگے چل سکے (میر تقی)

(فقرہ) تُم ہم سے کیا آگے چلوگے۔ وہ کوئی ہم سے آگے چل سکتا ہے۔ (٣) دیکھو (آگے جانا نمبر ١)

آگے خُدا کا نام۔ یا۔ نام خُدا کا۔ ا۔ محاورہ ہو۔ (١) خُدا کے نام کے سوا اَور کچھ نہیں۔ اب خاتمہ ہے۔ اِس کے سوا کچھ نہیں۔ اَور کچھ نہیں بَس۔ فقط۔ فیصلہ۔ صفایا۔ کچھ نہیں۔ جوابِ صاف ؎

یادِ خُدا میں جب نہ گئی دل سے اُسکی یاد آگے خُدا کا نام ہے ناصح خُدا کے بعد (حالی)

(جب اَولاد یا کسی چیز کا انحصار جتانا منظور ہوتا ہے تو یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں)

آگے اَے نالہ ہے خُدا کا نام بَس تو تُو آسمان سے گُزرا (میر تقی)

عرشِ دِل تک خاص جلوہ عام ہو اَے بتو آگے خدا کا نام ہو (زعرغ)

(فقرہ) عو میرے تو یہی ایک پھُونسڑا ہے آگے خُدا کا نام ✦

آگے دَوڑ پیچھے چوڑ۔ (مثل) آگے پڑھے پیچھے بھُولے۔ آگے بڑھتا جائے پیچھے بھُولتا جائے (٢) ایک کام تمام نہیں ہُوا کہ دُوسرا شروع کر دیا ✦

آگے دَوڑ پیچھے چھوڑ۔ (مثل) ہَوسِ بیجا۔ حرصِ لایعنی ✦

آگے دَھر لینا۔ یا۔ رکھ لینا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی۔ (١) سامنے رکھ لینا اگاڑُو رکھ لینا۔ سامنے دھر لینا۔ آگے کر لینا۔ آنکھوں کے سامنے رکھنا۔ آنکھ سے اوجھل نہونے دینا (٢) حراست میں رکھنا۔ نظر بند کرنا۔ گرفتار کر لینا۔ پکڑ لینا۔ قابُو میں کر لینا۔ نظروں میں رکھنا ؎

اَے دِل یہ کِس سے بگڑی کہ آتی ہے فوجِ اشک تختِ جگر کی نعش کو آگے دھرے ہُوئے (سودا)

کیا عالم گزشتہ چشم کے عالم کو دیکھو تو صفِ مژگاں نے آگے رکھ لیا رُستم کو دیکھو تو (حکمت)

چشم نے اَبرُو کو آگے رکھ لیا شیر نے آہُو کو آگے رکھ لیا (مغفور)

(فقرہ) اُس غریب کو تو زبردستی پُولیس نے آگے دَھر لیا (٣) مُہرہ پر رکھ لینا۔ آگے کر لینا۔ زد پر دَھر لینا ؎

اَجابِ بُوالہوس کو دھر رکھ لیا ہے آگے مت جان اَیسی بھیڑیں ہیں جی دینے والیاں ہیں (میر تقی)

آگے دَھرنا۔ یا۔ رکھنا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی۔ (١) سامنے رکھنا۔ رُو برُو رکھنا۔ نظر بند کرنا۔ حراست میں رکھنا (٢) بھینٹ دینا۔ نذر کرنا۔ نذر پکڑنا۔ پُوجنا۔ پیشکش کرنا ✦ شاگرد ہونا۔ شیرینی رکھنا۔ اُستاد بنانا (فقرہ) کچھ آگے دَھرو تو بتائیں۔ جو کچھ کماتا ہے ماں کے آگے دَھر دیتا ہے (٣) آگے آگے چلانا۔ تعاقب کرنا (٤) آگے دَھر لینا۔ گرفتار کر لینا۔ پکڑ لینا۔ قابُو میں کر لینا۔

آگے دیکھ کے۔ یا۔ آگا دیکھ کے۔ ہ۔ تابعِ فعل۔ (١) آنکھیں کھول کے۔ نظر کرکے۔ سامنے دیکھ کے۔ (فقرہ) تُو آگے دیکھ کے نہیں چلتا (٢) ہُوشیاری سے۔ سنبھل کے۔ دیکھ بھال کے۔ سمجھ بُوجھ کے۔ چوکس ہو کر۔ حزم و احتیاط سے ✦

آگے دیکھنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (١) سامنے دیکھنا۔ آنکھیں کھولنا (٢) ہُوشیار ہونا۔ چوکس ہونا۔ آگے کی خبر رکھنا (٣) دُوسری جگہ جانا۔ جیسے سائیں آگے دیکھو یعنی دُوسری جگہ جاؤ ✦

آگے دیکے۔ ہ۔ تابعِ فعل۔ (١) سامنے کرکے۔ آگے لاکے۔ پیش کرکے۔ مُہرے پر رکھ کے۔ رُوبرُو۔ سامنے۔ (فقرہ) آگے دیکے لُٹوا دیا (٢) جان بُوجھ کے۔ دیدہ و دانستہ۔ جان کر۔ (فقرہ) تُم بھی آگے دے کے پھنسانے ہو۔ آگے دیکے مروا دیا۔

آگے ڈالنا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی (١) سامنے رکھ دینا۔ روبرُو ڈال دینا (فقرہ) میرا رُوپیہ میرے آگے ڈالدو مَیں سا جھا نہیں چلاتا (٢) بیوہ عورت کی اُسکے گُزارہ کیواسطے رُوپیہ سے مدد کرنا (ہندو) (یہ رُوپیہ اکثر دسویں یا تیرھویں کے دِن تمام قریب کے رشتہ دار بیوہ عورت کے آگے ڈالتے ہیں۔ تاکہ اِس رُوپیہ سے یہ اپنا کاروبار چلا کر گزارا اَوقات کرلے) ✦

آگے ڈولنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (ہندو۔ عو) (١) سامنے پھرنا (٢) سامنے کھیلنا۔ آگے کھیلنا۔ بچّوں کا کھیلتے کُودتے پھرنا ✦ بال بچّے ہونا۔ صاحبِ اَولاد ہونا (فقرہ) دس پانچ میرے آگے ڈولتے ہوتے تو ایک تجھے بھی دیدیتی (ہندو عو)

آگے رَنگ لانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ آیندہ گُل کھلانا۔ آگے فتنہ اُٹھانا آیندہ کو خرابی لانا ؎

؎ جو آنے اور آجانے میں فرق ہے وُہی دھرنے اور دَھر لینے میں ہے ✦

آگے

اشک پر سُرخی ابھی سے ہے تو آگے ہمنشیں — رنگ لاوے گا کیسے کیسے دیدۂ تر دیکھئے (میر تقی)

آگے سے - ہ - تابعِ فعل - (۱) سامنے سے - رُو برُو سے - (فقرے) آنکے سے ہٹ جا - آگے سے ہٹا دو - (۲) پہلے سے - اوّل سے - ابتدا سے (فقرہ) ہم آگے سے جانتے تھے ⁂

آگے سے ٹھانا - ہ - فعلِ متعدّی - پہلے سے ٹھاننا - اوّل سے نیّت کرنا - پہلے سے ارادہ کرنا - پہلے سے گمان یا خیال کرنا - پہلے سے نتیجہ نکالنا - منصوبہ گانٹھنا ⁂

آگے سے ٹھہرانا - ہ - فعلِ متعدّی - پہلے سے ردکنا - پہلے سے مقرّر کرنا - پہلے سے تجویز کرنا - پہلے سے بچارنا ⁂

آگے سے روکنا - ہ - فعلِ متعدّی - (۱) پہلے سے روکنا - پیش بندی کرنا (۲) سامنے سے روکنا - پردہ کرنا (۳) منع کرنا - اٹکانا - باز رکھنا - تھامنا -

آگے سے سوچنا - ہ - فعلِ متعدّی - پہلے سے فکر کرنا - آگے سوچ جانا (فقرہ) اب کیوں پچتاتے ہو آگے ہی سے سوچا ہوتا ⁂

آگے سے گانٹھنا - ہ - فعلِ متعدّی - پہلے سے راضی کر لینا - پہلے سے یار بنانا - پیشتر سے دوست بنا لینا - اپنی گوں کا بنا لینا - اپنے مطلب کا کر لینا

آگے سے نکلنا - یا - نکل جانا - ہ - فعلِ لازم - (۱) سامنے سے گزرنا - سامنے سے نکل جانا ؎

آگے دُکاں کے نالا ہے موج مار چلتا — عالم طرح طرح کا آگے سے ہے نکلتا (نظیر)

(۲) پاس سے گزرنا ⁂

آگے سے ہٹانا - ہ - فعلِ متعدّی - سامنے سے ہٹانا - دُور کرنا - ایکطرف کرنا ⁂

آگے سے ہٹنا - ہ - فعلِ لازم - سامنے سے ہٹنا - کنارے ہونا - رستہ دینا - ایکطرف ہونا ⁂

آگے سے ہوتی آتی ہے - یا - ہوتی آئی ہے - محاورہ (۱) اوّل سے یُونہی ہوتا آیا ہے - پہلے سے یہ سلسلہ نکلا ہے - قدامت سے یُونہی ہوا ہے - آج سے نہیں ہمیشہ سے یُونہی ہوتا آیا ہے ؎

مَیں ہی نہیں فریفتۂ حُسنِ گندمی — آگے سے ہوتی آئی ہے آدم کو دیکھئے (جرأت)

آگے قدم رکھنا - یا - دھرنا - ہ - فعلِ متعدّی - پیچھے قدم ہٹانے کا نقیض یا توڑ - پیشقدمی کرنا - آگے بڑھنا - چلنا - ترقّی کرنا - بڑھنا - سب سے پہلے کوئی کام شروع کرنا - آغاز کرنا - پہل کرنا - دور آنا - دخل ہونا

آگے کا اُٹھا - ہ - اسمِ مذکّر - (۱) جھوٹا کوٹا - اُگلش - جھوٹ کوٹ - پس خوردہ - بچا کھچا (۲) بازاری آدمی ظرافت کے موقع پر بھی بولتے ہیں ⁂

آگے کا اُٹھا کھانیوالا - ہ - اسمِ مذکّر (۱) جھوٹ کوٹ کھانیوالا - زلّہ رُبا - اُگلش خور (۲) خادم - غلام - نوکر - تابعدار (۳) خوشامدی - رکابی مذہب (۴) یہ فقرہ ذو معنی بھی ہے جس کے دُوسرے معنے فحش کیطرف راجع ہیں ⁂

آگے کا قدم پیچھے پڑنا - یا - ہٹنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) پہلے معنے ظاہر ہیں - (۲) پیچھے ہٹنا - پیچھے کو جانا - ہٹنا (۳) ترقّی معکوس کرنا - تنزّل کرنا - گھٹنا (۴) رُعب چھا جانا - دہشت میں آ جانا - لرزنا - لڑکھڑانا - سٹپٹانا - گھبرا جانا - چل نہ سکنا - کہیں کا کہیں قدم پڑنا ⁂

آگے کرنا - ہ - فعلِ متعدّی - (۱) سامنے کرنا - آگو لانا - دکھانا (۲) آگے دھرنا - سامنے رکھنا - پیش کرنا - گزراننا (۳ - عو) پردہ اُٹھانا - پردہ دُور کرنا - نئی دُلہن کو سُسرال کے بزرگوں کے سامنے لاکر پردہ سے آزاد کرنا - (فقرہ) چار ہی دن کی بیاہی کو پیاسُسرے کے آگے کر دیا ⁂

آگے کو کان ہوئے - محاورہ - آیندہ کو ہدایت ہوئی - آیندہ کو ہوش آیا - پچھلی عقل آئی - آیندہ کو تنبیہ ہوئی ⁂

آگے ناتھ نہ پیچھے پگا - محاورہ - (۱) ناک میں ناتھ نہ پانو میں پچھاڑی - (مثل) آگے ناتھ نہ پیچھے پگا سب سے بھلا کمہار کا گدھا (۲) بگوڑا - نا تھا - لا وارث - بے سر - اکیلا دم - تنہا - آزاد - (فقرہ) اُسکے تو آگے ناتھ نہ پیچھے پگا اپنے دم سے آپ ہی ہو -

آگے نکالنا - ہ - فعلِ متعدّی (عو) - مطالعہ کرنا - کتاب آگے دیکھنا - بے پڑھے سبق کو پڑھ لینا - (فقرۂ عو) ہوا اب تو یہ لڑکی بھی آگے سبق نکال لیتی ہے ⁂

آگے نکلنا - یا - نکلجانا - ہ - فعلِ لازم - آگے بڑھنا - پیشروی کرنا - آگے ہونا - آگے بڑھ جانا - سبقت لیجانا - آگے ہو جانا - ترقّی کر لینا - بڑھنا ؎

تیز رَو تُو بھی ہے نسیم مگر — مجھ سے آگے نکل کے تُو نہ گئی (درد)

(فقرے) اُن کا گھوڑا آگے نکل گیا - وہ اپنے سارے کُنبے سے آگے نکل گیا - سبق میں آگے نکل گیا ⁂

آگے ہات پیچھے پات - کہاوت - غریب و مُفلس کے حق میں بولتے ہیں - یعنی اِسقدر تنگ ہے - کہ تن پر کپڑا بھی نہیں - تن ڈھانکنے تک کو میسّر نہیں - اور ایسا مُفلس ہے کہ کپڑے کی بجائے ہاتھوں اور پتّوں سے سَتر پوشی کا کام لیتا ہے ⁂

آگے ہونا - ہ - فعلِ لازم - (۱) دیکھو آگے بڑھنا نمبر ۱-۲-۳-۷-۸-۹ مثال متعلّقہ نمبر ۲ - آگے بڑھنا ؎

آگے

ہے کون جو ہوا بڑھ کے تمہارے آگے — رُستم بھی نہ ٹھہرے تری تلوار کے آگے (یاد)

(۲) عورت کا اپنے رِشتہ داروں کے سامنے ہونا۔ پردہ نہ کرنا۔ نہ چھُپنا گھونگٹ نہ کرنا۔ گھونگھٹ اُٹھانا۔ قریب کے رِشتہ والوں سے پردہ نہ کرنا رُوبرُو آنا۔ سامنے ہونا۔ (فقرہ) تم ماموں زاد بھائی کے آگے ہوتی ہو یا نہیں؟۔ ایں! ابھی تک چھپیا خُسر کے آگے نہیں ہوتیں (۳) لڑنے کو کھڑا ہو جانا۔ خم ٹھونک کے سامنے آجانا۔ مُقابِل ہونا۔ مُقابلہ کرنا۔ رُوکش ہونا۔

آگے ہی ۔ ہ ۔ تابِعِ فعل ۔ پہلے ہی ۔ اوّل ہی ۔ اوّل ہی سے ۔ اِبتدا ہی سے

ہو چم سے دِل افگاروں پہ مت دستِ قبضہ — ہیں آگے ہی زخمی تری شمشیر کے ہاتھوں (جُرأت)

سردمہری سے کِسیکی آگے ہی دِل سرد ہے — ہٹ جایاں سو دھُوپ گئے بہ بیماراں چھوڑ کمہ (ذوق)

آگیا ۔ یا ۔ آگیا ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنّث ۔ س ۔ (آ + گیا آ سے جانا) (۱) حُکم ۔ ارشاد ۔ پروان (۲) ہدایت ۔ رہنمائی ۔ تعلیم ۔ تربیت (۳) اجازت رُخصت ۔ چھُٹی ۔ رضا ۔ پروانہ ۔ سند ۔ (۴ ۔ گریر) اَمر ۔

آگیا پالنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ حُکم بجالانا ۔ آگیا پُورن کرنا ۔ اِطاعت کرنا ۔ فرمانبرداری کرنا ۔ مُتابعت کرنا ۔

آگیا پتّر ۔ ہ ۔ اسمِ مذکّر ۔ حُکم لکھا ہوا کاغذ ۔ حُکمنامہ ۔ پروانہ ۔ فرمان ۔ اشتہار نامہ

آگیا دینا ۔ آگیا کرنا ۔ ہ ۔ فعلِ مُتعدّی ۔ (۱) حُکم دینا یا جاری کرنا ۔ ارشاد کرنا ۔ فرمانا (۲) اجازت دینا ۔ اِختیار دینا ۔ رُخصت دینا (۳) فیصلہ کرنا ۔ تصفیہ کرنا ۔ چُکانا ۔ طے کرنا (۴) ہدایت کرنا ۔ رستہ بتانا رہنمائی کرنا ۔ رستہ دِکھانا ۔ تلقین کرنا ۔

آگیا کاری ۔ س ۔ صِفت ۔ (۱) حُکم پر چلنے والا ۔ حُکم کے مُوافِق کرنے والا ۔ حُکم ماننے والا ۔ آگیا پالک (۲) فرمانبردار ۔ تابعدار ۔ فِدوی ۔ سیوک ۔ آدھین

سو دہ جگ میں دَھن ہونہاری — جو پریتم کی آگیا کاری (چھو پائی)

آگیا میں رکھنا ۔ ہ ۔ فعلِ مُتعدّی ۔ (۱) فرمانبرداری یا تابعداری میں رکھنا قابُو میں رکھنا ۔ حکُومت کرنا ۔ تھامنا ۔ فرمانروائی کرنا ۔

آگیا میں رہنا ۔ یا ۔ آگیا ماننا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ اِطاعت کرنا ۔ حُکم ماننا ۔ تابع ہونا ۔ دبنا ۔

آگیا میں لانا ۔ ہ ۔ فعلِ مُتعدّی ۔ قابُو میں لانا ۔ محکوم کرنا ۔ دبانا ۔ مغلوب کرنا ۔ زیر کرنا ۔ زیردست کرنا ۔

اگیا بیتال ۔ ہ ۔ اسمِ مذکّر ۔ (۱) آگ کا پریت ۔ چھلاوا ۔ غُول بیابانی ۔ شیطانی آگ ۔ شہابہ ۔

آگے

(اصل میں ایک دُخانی مادہ ہے ۔ جو اکثر دلدل اور پُرانے قبرستان میں سے شب کے وقت شُعلہ کی طرح چمکتا ہُوا نکلا کرتا ہے) ۔

اگیاری ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنّث ۔ وہ آگ جسے مُورتی کے سامنے رکھ کر اُس پر لونگ وغیرہ خوشبُو کی چیزیں دیوتا کے خوش ہونیکو جلاتے ہیں ۔

آل ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنّث ۔ (۱) کا نائی لقب ۔ کُنیت (۲) کُل ۔ خاندان ۔

آل ۔ ہ ۔ (مُخفّف پنجابی نال) حرفِ ربط ۔ (رُشتوں میں) (۱) نزدیک ۔ پاس ۔ ڈھنگ ۔ تیڑے ۔ جنبیر ۔ ساتھ ۔ ہمراہ ۔ گھیر لیو لال بھول گئے ہال جال کر کر جوہر جاؤگے بھاج آج رہو ہمارے آل (مجھوسا) ۔

آل ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنّث ۔ (۱) پیاز کے پتّے ۔ ہری پیاز کے ڈنٹھل جو پتّوں کی بجائے اُوپر نِکلے ہوئے ہوتے ہیں (۲) کدّو ۔ تُمبا ۔ گھیا ۔ لوکی ۔

آل ۔ ت ۔ ہ ۔ اسمِ مذکّر ۔ ایک درخت کا نام ہے ۔ جسکی جڑ میں سے سُرخ رنگ نِکلتا ہے ۔ لال رنگ ۔ سُرخ رنگ ۔

آل تمغا ۔ یا ۔ آلتمغا ۔ ت ۔ اسمِ مذکّر ۔ (آل سُرخ + تمغا مُہر) (۱) سُرخ مُہر (۲) مُہرِ شاہی ۔ فرمانِ بادشاہی ۔ مُہرِ شاہی ۔ اِنعامی یا عطا شدہ جاگیر کی سند ۔ مُعافی جاگیر کا سارٹیفکٹ ۔

آل تمغا غم سے نسلاً بعد نسل لِکھدیا — خُوں فِشانی پہ یہ اشکِ دیدۂ پُرخوں کی ہارث (ظفر)

آل کا رنگ ۔ و ۔ اسمِ مذکّر ۔ سُرخ رنگ ۔ لال رنگ ۔ وہ سُرخ رنگ جو آل کے درخت سے نِکلتا ہے ۔

آل ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنّث ۔ س ۔ (آردہ اول) تری ۔ سیل ۔ سیلابی ۔ نمی رطُوبت ۔ سرسائی ۔ (فقرہ) ایسا برسا کہ آل سے آل مِلگئی ۔ یعنی مینہ کی تری زمین کے اندر کی تری سے مِل گئی ۔

آل ۔ ع ۔ اسمِ مؤنّث ۔ (اصل ۔ اہل) (۱) اولاد ۔ بیٹا بیٹی ۔ بچّے ۔ اہلِ خانہ ۔ نسل ۔ خاندان ۔ کُنبہ ۔ جیسے آلِ داؤد ۔ آلِ عمران وغیرہ قرآن شریف میں آیا ہے (۲ ۔ مجازاً) بیٹی کی اولاد ۔ نواسا نواسی ۔ کنواسا کنواسی ۔

آلِ نبی کے غم میں مُکدّر ہے رات دِن — تبدیل کیوں نہ ہو دِلِ اہلِ صفا کا رنگ (نصیر)

آل اولاد ۔ ع ۔ اسمِ مؤنّث ۔ بال بچّے ۔ بیٹا بیٹی ۔ نواسا نواسی ۔ کنواسا کنواسی ۔ کونڈا کا قصے لال تماشے وغیرہ ۔

آلِ رسُول ۔ ع ۔ اسمِ مؤنّث ۔ (۱) رسُولِ مقبُول کی بیٹی کی اولاد ۔ اولادِ فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا مثل حسنین و اولادِ حسنین وغیرہ ۔ قوم سادات ۔

آل و اطفال ۔ ع ۔ اسمِ مؤنّث ۔ بال بچّے ۔ پوتا پوتی ۔ نواسا نواسی ۔

آلا - ہ - صفت - (۱) گیلا - تر - نم - (ہندو یا گنوار) ابھی تو دھوتی آلی پڑی ہے (۲) کچّا زخم - ہرا زخم - جیسے آلا زخم ؎

آغازِ محبّت میں نہ دے پند کہ ناصح … ٹھیس اُس کو لگاتے نہیں جو زخم ہو آلا (جرأت)

نہ مہکے بوئے گُل اے کاش یکچند … ابھی زخمِ جگر سارے ہیں آلے (میر تقی)

آلا ہونا - ہ - فعل لازم - گیلا ہونا - تر ہونا - بھیگنا (۲) زخم ہرا ہو جانا - پھر کے سے زخم کا تازہ ہو جانا ؎

تنِ مجروح کو شبنم سے بچا نالے گُل … نہ چرا جائیں کہیں زخم ہیں آلے پانی (نصیر)

لب پر پتخالے تپِ غم کے پاپیں جنُوں سے چھالے ہیں

تازے ہیں گُل داغِ محبّت زخمِ جگر سب آلے ہیں (نکہت)

جو پوچھیں او نامہ بر تو کہنا یہ تیرے شیدا کی گفتگو ہے

خلاف وعدوں سے ہجر چکا جی فریبِ صادق کی آرزو ہے

بھرا ان میں ساقی منگا کے گاہے تمام پھوٹے ہوئے ہیں چھالے

ہوگئے ہیں شیشے کے زخم آلے شراب کا ہیکو یہ لہو ہے ([illegible])

پھر زخمِ شمشیرِ ابرو کا ہوا سودا مجھے … زخمِ خشکی پر نہ آیا تھا کہ آلا ہو گیا (نسیم دہلوی)

آلا - ہ - اسم مذکّر - س - (आलय آلے) دیوار میں چراغ یا کسی چیز کے رکھنے کی جگہ - طاق - طاقچہ - دیوار کا موکھا - (مثلیں) دیوار کھوئی آلوں سے گھر کھویا سالوں سے - آلا دے توالا ؛

(کہتے ہیں کسی بادشاہ نے ایک فقیر کی خوبصورت لڑکی سے شادی کر لی تھی - اُسے جو مانگنے کا مزا پڑا ہوا تھا - تو اُس نے محل میں بھی یہ ترکیب نکالی - کہ علیحدہ کوٹھڑی میں جا کر ایک طاق میں روٹی رکھتی اور کہتی کہ "آلا دے توالا" چُنانچہ اب یہ مثل اُس شخص کے حق میں بولتے ہیں جو اعلیٰ درجہ کو پہنچکر کمینہ پن دکھاتا ہے) ؛

آلا - ہ - اسم مذکّر - (۱) علاؤالدین خلجی اور پدمنی کا قصّہ - آلا اُودل کا قصّہ - (۲) ساکھا - کڑکا - جنگ نامہ - شاہنامہ - لمبی چوڑی داستان - طُول طویل قصّہ - جیسے امیر حمزہ کا قصّہ یا بُستانِ خیال (۳) ہندوستانی ٹھگ آپسمیں ایک دُوسرے کو اِس نام سے پُکارتے ہیں - پہاڑی بغیر مدا ایک دُوسرے کو آلا کہتے ہیں - جیسے او رے آلا یعنی ارے او فلانے ؛

آلا گانا - یا - الاپنا - ہ - فعل لازم - (۱) اپنا جھیکنا جھیکنا - اپنا رونا رونا - اپنا قصہ نا دنا - اپنی رام کہانی کہنا - (فقرہ) اپنی ہی آلا گاتا ہے (پُورب) (۲ - پُورب) ایک داستان کہنا - قصّہ چھیڑنا - ایک مضمون کے سر ہو جانا - (فقرہ) کہاں کی آلا گائی ؛

آلا بالا - ہ - اسم مذکّر - (آرے بلے کا بگاڑ ہے) (۱) ٹال مٹول - ٹالم ٹولا - دم دلاسا - بہانہ - ٹالا بالا (۲) چال - فریب - دم (۳) سُستی - کاہلی (مثل) دِن کھویا آلے بالے کا تن بیٹھی دیا بالے - (ہندو عو) ؛

آلا بالا بتانا - یا - دینا - ہ - فعل متعدّی - (پورب میں) (۱) ٹالنا - ٹال دینا - دم دلاسا دینا - بہانہ کر دینا - ٹالا بالا بتانا - ٹال مٹول کرنا - (فقرہ) روز آلے بالے بتا دیتا ہے (۲) فریب دینا - دھوکہ دینا - چال چلنا - (فقرہ) آلے بالے بتا کے ٹھگ لیا (شاید یہ لفظ آرے بلے سے بگڑا ہے) ؛

اَلاَ بَلاَ - ہ - اسم مؤنّث - بُری بھلی چیز - بُرا بھلا سودا - جیسے یہ کیا اَلا بَلا خرید لائے (خراب اور نکمّی چیز کے واسطے بولتے ہیں)

آلاپ - ہ - اسم مؤنّث - س - (आ + लाप آ + لپ بول چال) پالی (آلاپو) عوام (الاپ) (۱) لغوی معنے بول چال - آواز - نغمہ (۲) آواز کا اُتار چڑھاؤ - گانے میں سُروں کا اُونچا کرنا - گیت کی اُٹھان - گانے کا شروع - تان - سُر ملانا - آوازہ - (موسیقی والے سُروں کے مقامات پر آواز کے موزوں ہونے اور گا کر راگنی کے رُوپ سُروپ دکھانیکو الاپ کہتے ہیں - اِس میں خواہ چڑھتے سُروں میں ہو خواہ اُترتے - اور عوام کے نزدیک آواز کو تان کر بلند کرنے اور گاتے وقت سُروں پر خوب زور ڈالنے سے مراد ہے)

وہ رقصِ بُتاں اور وہ ستھری الاپ (تان) … وہ گوری کی تانیں وہ طبلے کی تھاپ (میر حسن)

(الاپ کی دو قسمیں ہیں - ایک روہی یعنی سُروں کا چڑھاؤ - جیسے تی رگ تم پ دھ نی - دُوسری اوروہی یعنے سُروں کا اُتار جیسے نی دھ پ تم گ ر سا - (اول سُروں کے بالعکس) ؛

آلاپنا - ہ - فعل متعدّی - فصیح - (الاپنا) (۱) اُونچے سُروں میں گانا - تان اُڑانا - گانا - آواز لگانا - (فقرہ) کیا ملہار الاپ رہا ہے (۲) (پُورب میں) دہاڑنا - ہائے ہائے کرنا - چلّانا - کراہنا - (فقرہ) درد کے مارے الاپ رہا ہے ؛

آلات - ع - اسم مذکّر - جمع آلت - راچھ - اوزار - ہتھیار - اوکھ ؛

آلاتِ ضرب - ت - اسم مذکّر - (قانون) (۱) لڑائی کے ہتھیار (۲) بھک سے اُڑ جانے والے مادّے - گندھک - شورہ اور سیسہ وغیرہ سب اسی میں داخل ہیں ؛

آلاتِ کشاورزی - ت - اسم مذکّر - (قانون) کھیتی باڑی کے اوزار - کدال - پھاوڑا - ہل - بیلچہ وغیرہ ؛

اِلاَچا - ہ - اسم مذکّر - ایک قسم کا ریشمی سُوتی کپڑا جو ملتان میں بُنا جاتا ہے - اور اُس کی بُناوٹ میں اِلاچی سے مُشابہ نشان ہوتے ہیں ؛

اَلاراسی - ہ - صفت - بے پروا - بےفکر - کاہل - جھنجھل - نکمّا - لاابالی - سُست - آزادانہ مزاج - من موجی - موجی - مُوڑا ؛

اَلاراسی کارخانہ - ۃ - اِسم مُذکّر - بے پروائی کا کام - بے توجّہی کا کارخانہ -

اَلاراسی مِزاج - ۃ - اِسم مُذکّر - لااُبالی مزاج - من مَوجی - مَوجی جیوڑا - آزادانہ مزاج ؛

آلارِیسی - ہ - صِفت - (ہندو) اَلاراسی - (مسلمان) (ا + لا + ہدیس) لُغوی معنے لوبھ نہ کرنا - (۲) کم توجّہی - بے پروائی - بیفکری - لااُبالی جیسے آلاریسی کارخانہ - آلاریسی جیوڑا - (۳) سُستی - کاہلی ؛

آلارِیسی - ہ - اِسم مُذکّر - (۱) نرلوبھی - کم توجّہ - بے فکرا - بے پروا - (۲) سُست - کاہِل ؛

اُلاڑ - ہ - صِفت - اُلٹ جانے کے قابل - اُلاڑُو - جسکے ایک طرف بوجھ زیادہ اور ایک طرف کم ہو ؛

(جب گاڑی کے پچھلے حصّہ پر زیادہ بوجھ ہوتا ہے - تو کہتے ہیں - گاڑی اُلاڑ ہے)

اُلاڑُو - ہ - صِفت - دیکھو (اُلاڑ) ؛

اَلاَمان - ع - اِسم مؤنّث - لُغوی معنے امن چاہنا - پناہ مانگنا - اور رحم کا خواستگار ہونا - اِصطلاحی - امن - پناہ - رحم + خُدا بچائے - خُدا محفُوظ رکھے - امن میں رکھے ؛

(اس جگہ اَل حرفِ تعریف ہے جو عربی میں نکرہ کو معرفہ بنانیکے واسطے کسی اسم کے شُروع میں آیا کرتا ہے)

آلاَن - ہ - اِسم مؤنّث - ہاتھی باندھنے کی زنجیر ؛

اُلانگنا - ہ - فعلِ مُتعدّی - (۱) پھلانگنا - لانگھنا - کسی چیز کے اُوپر سے اِس طرح جانا کہ اُس پر پاؤں نہ پڑے (۲) اُچک کر جانا - اُچھل کر جانا - چھلانگ مار کر جانا (۳) چابک سواروں کی اِصطلاح میں گھوڑے پر اوّل مرتبہ چڑھنا - گھوڑیکو سواری دینے کا عادی بنانا ؛

اَلاؤ - ف - آگ کا ڈھیر ؛

(بہت سا گُوڑا کرکٹ اِکھٹا کر کے جو جلاتے ہیں اُسے الاؤ لگاتا یا جلانا کہتے ہیں - باہر گاؤں میں اکثر گنوار جاڑے کے دنوں میں اِسیطرح آگ جلا کر تاپا کرتے ہیں)

اُلاہنا - ہ - اِسم مُذکّر - (۱) گِلہ - شِکوہ (۲) بدنامی - بُرائی - دوش ؛

اُلاہنا دینا - ہ - فعلِ مُتعدّی - گِلہ کرنا - شکوہ کرنا - الزام دینا - بُرائی دینا - دوش دینا ؛

اِلائچی - یا - **اِلاچی** - ہ - اِسم مؤنّث - (۱) ہیل - قاقُلہ - ایک پھل کا نام جس کے دانے اکثر خوشبو کے لئے کھاتے یا گرم مصالحہ اور پان وغیرہ میں ڈالتے ہیں - اِس کی دو قسمیں ہیں - ایک کو بڑی اِلائچی اور دُوسری

کو چھوٹی اِلائچی کہتے ہیں - بڑی مزاجاً اوّل درجہ میں گرم تیسرے میں خشک دُوسری دوم درجہ میں گرم خشک اور نہایت خوشبودار ہے (۲ - بیگماتِ قلعہ) ہیلی - سہیلی - باہم اِلائچی کھا کر بنائی ہُوئی دوست - گوئیاں - آلی ؛

اِلائچی بَہِن - ہ - اِسم مؤنّث - (بیگماتِ قلعہ) دیکھو اِلائچی نمبر ۲

(بیگماتِ قلعہ جب کسی عورت سے بہنا پا کر کے اِلائچی کے دانے باہم کھاتی تھیں تو اُسے اِلاچی کہا کرتی تھیں - چُنانچہ مشہور ہے کہ بیگماتِ قلعہ میں سے مرزا فخرو ولیعہد کی والدہ صاحبہ نے ایک نواب زادی سکینہ بیگم نامی کو اِلائچی بہن بنایا - اور اسکی خوشی میں ایک گاؤں اُنہیں بخشا جو اُس دن سے آج تک اِلائچی پور مشہور اور ضلع میرٹھ تحصیل غازی آباد پرگنہ لونی میں واقع ہے)

اِلائچی دانہ - ہ - اِسم مُذکّر - (۱) ایک قسم کی مٹھائی ہے - جس کے اندر اِلائچی کے دانے ڈال کر کھانڈ سے اُسے غلافتے ہیں (۲ - بازاری آدمی کمسن معشوق کے حق میں بھی کہتے ہیں (۳) دہلی کے ایک بھانڈ کا نام تھا - اب تک بھنڈیلے اُسی کے نام سے زچہ خانہ کا نیگ لے جاتے ہیں

آلائِش - ف - اِسم مؤنّث - از (آلُودن) عوام - (الائیش یا الاش) (۱) آلودگی غلاظت - میل کچیل - گندگی (۲) پیپ - راد - چلپو - ریم - زخم کا گندہ خون - کچا یا پکّا مواد (فِقرہ) آج تو پھوڑے میں سے بڑی ہی آلائش نکلی (۳) ذبح شُدہ شکار کی انتڑیاں وَنتڑیاں جیسے دل - کلیجی - پھیپھڑا - پِتّا وغیرہ انتڑیاں - رودہ - ملغوبہ - اوجھ - بکری یا بھینس کا پیٹھا (فِقرہ) شکار کے پیٹ کی آلائش نکال ڈالو تاکہ وہ سڑ نہ جائے ؛

اَلبَتّہ - ع - تابعِ فعل - (۱) لُغوی معنی یکبار کاٹنا - یا قطع کرنا (۲ - اصطلاحی) بیشک - بے شُبہ - بالیقین - قطعی - ضرور (مَثَل) تن پر نہیں لتّہ پان کھائیں اَلبتّہ (۳) ہاں - بہت خُوب - بہت بہتر (۴) مگر - اِلّا - لیکن ؛

اَلبیٹ - ہ - اِسم مؤنّث - (بکسرِ بائے موحّدہ و یائے مجہول) بل - مروڑ - لپیٹ - پیچ - گرہ ؛

اَلبیلا - ہ - صِفت (بکسرِ بائے موحّدہ و یائے مجہول) (۱) جوانِ رعنا - چھیل چھکنیا - چھیلا - بانکا ترچھا - وضعدار - خُوش وضع (۲) اَلھڑ - بے پروا (۳) خُودرائے - من مَوجی - آزاد طبع (۴) انوکھا - انوٹھا - انیلا (۵) بھولا بھالا - سیدھا سادھا - (دُولھا کی تعریف میں) (۶) معصوم ؛

اَلبیلی - ہ - اِسم مؤنّث - (۱) بانکی ترچھی - وضعدار عورت - انوکھی عورت - اَلّھڑ جلانے جاتے ہیں پان کہ چادر پیک بھری - البیلی کی چادر پیک بھری (جہانگیری)

(۲) آزاد طبع عورت - زندہ دِل اور خوش طبع عورت - بھولی بھالی عورت + معصوم بچہ ❊

اَلپکا - اِنگلش - (Alpaca) اسم مذکّر - ایک قسم کا اُونی کپڑا ❊

(اصل میں ایک ہرن سے مُشابہ جانور ہے جسکی اُون سے کپڑا بُنتے ہیں - وہ امریکہ کے جنگلوں اور سنگلاخ میں بکثرت پایا جاتا ہے اسی کو سنجاب بھی کہتے ہیں) ❊

الپین - پُرتگال - صحیح (alfinete) گھنڈی دار سُوئی - جسے انگریزی میں پن (pin) کہتے ہیں ❊

آلت - ع - اسم مذکّر - اصل (آلہ) وہ چیز جو کسی چیز کے بنانے کا اوزار یا وسیلہ ہو (جمع) آلات (۱) اوزار - ہتیار - راچھ (۲) آلۂ تناسُل - کیر - ذکر - آلۂ مردی + آلۂ نسل ❊

اِلتجا - ع - اسم مؤنّث - (۱) لغوی معنی - پناہ لیجانا (۲ - اِصطلاحی) تمنّا - آرزو (۳) مِنّت سماجت - عاجزی (۴) عرض - عرض معروض - ارداس - عرضداشت - گُزارِش - اِستدعا ❊

اِلتجا کرنا - ۱ - فعل مُتعدّی - تمنّا کرنا - آرزو کرنا - مِنّت سماجت کرنا - عرض معروض کرنا - گزارِش کرنا ❊

اِلتفات - ع - اسم مؤنّث - (۱) لغوی معنے - دُوسرے کی طرف مُتوجّہ ہونا - میل - توجُّہ - رغبت - نظر - خیال - دِھیان (۲) مہربانی - الطاف وکرم - مرحمت - عِنایت ❊

اِلتفات کرنا - ۱ - فعل مُتعدّی - توجّہ کرنا - مہربانی کرنا - خیال کرنا - نظرِ محبّت رکھنا + عِنایت کرنا ❊

اِلتفات ہونا - ۱ - فعل لازم - توجّہ ہونا - مہربانی ہونا - دِھیان ہونا محبّت کی نظر ہونا + عِنایت ہونا ❊

اِلتماس - ع - اسم مذکّر - لغوی معنے درخواست کرنا - عرض - گُزارِش - بِنتی - اِلتجا - سہ

جھگڑے سُنتے ہو روز آوروں کے　　آج میرا بھی اِلتماس سُنو　　(لا اعلم)

(عربی میں مؤنّث) داہل زبان مذکّر اور مؤنّث دونوں طرح بولتے ہیں)

اِلتماس کرنا - ۱ - فعل مُتعدّی - درخواست کرنا - اِلتجا کرنا - عرض کرنا - گُزارِش کرنا ❊

اَلتمغا - ت - اسم مذکّر - دیکھو (آل تمغا)

آلتی پالتی - ہ - اسم مؤنّث - ایک قسم کی بیٹھک جسے چارزانو بیٹھنا کہتے

ہیں - مُتربّع نشینی ❊

آلتی پالتی مار کر بیٹھنا - ہ - فعل لازم - چارزانو بیٹھنا - پتھی پُورنا - مُربّع بیٹھنا - پالتی مار کر بیٹھنا - امیروں کی بیٹھک بیٹھنا - (فقرہ) آلتی پالتی مار کر نہ بیٹھو - اور بھی کسی کو بیٹھنے دو ❊

اَلَٹ - ہ - اسم مذکّر - نقیض - توڑ - خلاف - برعکس ❊

اُلٹ بید - ہ - اسم مؤنّث - صحیح (الٹ وید) وید کے برعکس - اُلٹی پٹّی - اُلٹا سبق - اُلٹی تعلیم ❊

اُلٹ بید پڑھانا - ہ - فعل مُتعدّی - اُلٹی پٹّی پڑھانا - اُلٹا سبق دینا - بہکانا ❊

اُلٹ پڑنا - ہ - فعل لازم - مخالف ہوجانا - مخالفت اختیار کرلینا - بگڑ جانا -

اُلٹ پُلٹ - ہ - صفت - دیکھو - (اُلٹا پُلٹا) ❊

اُلٹ پُلٹ کرنا - ہ - فعل مُتعدّی - تلے اُوپر کرنا - درہم برہم کرنا - بے ترتیب کرنا - گڈمڈ کرنا ❊

اُلٹ پلٹ ہونا - ہ - فعل لازم - (۱) گھال میل ہونا - بے ترتیب ہونا - گڈمڈ ہونا - رَل مِل جانا - اُوپر تلے ہونا - اِدھر اُدھر ہونا ❊

اُلٹ جانا - ہ - فعل لازم - (۱) پلٹ جانا (۲) مدہوش ہوجانا - سرشار ہوجانا (۳) موٹا ہوجانا (۴) اوندھ جانا - لُڑھ جانا - پیچھے کے رُخ جا پڑنا - جیسے گاڑی اُلٹ جانا - مٹکا اُلٹ جانا (۵) مُفلس ہوجانا جیسے کسی خرچ سے اُلٹ جانا (۶) مُنحرف ہونا - پھر جانا (۷) گر پڑنا آرہنا - جیسے غلّہ گتتے ہی اُلٹ گیا - (۸) بدل جانا - خلاف ہونا مُنقلب ہونا (۹) مُکر جانا - مُنکر ہوجانا - جیسے کاٹے اور اُلٹ جائے - (محاورہ)

(یہ محاورہ سانپ کے کاٹنے سے لیا گیا ہو جو کاٹتے ہی پلٹی کھا جاتا ہے)

اُلٹا - ہ - صفت - (۱) سیدھے کا نقیض - ٹیڑھا - خلاف - برعکس (۲) لوٹا یا ہوا - مقلوب - بازگونہ - واژوں - اوندھا - سر کے بل (۳) بکرائے - کج بحث - کج عقل (۴) مخالف - معکوس - نقیض - مُتضاد - (۵) بے وقوف - اُلٹی سمجھ کا ❊

اُلٹا پُلٹا - ہ - صفت - (۱) ٹیڑھا سیدھا - اوندھا سیدھا - زیر و زبر - تلے اُوپر - تہ و بالا - درہم برہم - بے ترتیب - بے ڈھنگا + گڈمڈ - خلط ملط - گھال میل ❊

اُلٹا پھرنا - ہ - فعل مُتعدّی - واپس ہونا - لوٹنا - مُراجعت کرنا - مُعاودت کرنا ❊

اُلٹ

اُلٹا توا - ہ - صِفت - نہایت کالا - کالا کوئلہ - حَبشی - کالا کلوٹا - تِنبا کُو کا بھٹ - آبنوس کا کُندا ✦

اُلٹا دھڑا باندھنا - ہ - فِعل لازِم - ہِندی - بر عکس کرنا - خِلاف کرنا - جو شخص اپنے اُوپر تُہمت لگانیکا اِرادہ کرے اُسی پر تھوپ دینا ✦

اُلٹا زمانہ - ا - ایسا وقت یا زمانہ جِس میں سیدھی بات ٹیڑھی اور بُری بات بھلی سمجھی جائے - بُرا زمانہ - کلجگ ✦

اُلٹا لیا جائے نہ سیدھا - محاورہ - یعنی کِسی طرح قابو میں نہیں آتا کِسی ڈھب بس میں نہیں آتا - کِسی بات کو نہیں مانتا ✦

اُلٹا پُلٹی - ہ - اِسم مؤنث - اَدلا بَدلی - تغیّر و تبدّل - اَدل بَدل ✦

اُلٹنا - یا - اُلٹ دینا - ہ - فِعل متعدّی - (۱) اَوندھا کرنا - اَوندھانا - (۲) برہم کرنا - تہ و بالا کرنا - زیر و زبر کرنا (۳) اندرونی رُخ کو باہر کرنا - رُو گرداں کرنا - لَوٹنا - پلٹنا - جَیسے آنکھ اُلٹنا اور انگرکھا اُلٹنا (۴) گرا دینا - پٹخ دینا - پھینک دینا - جَیسے گھوڑے نے سوار کو اُلٹ دِیا (۵) حریف کو گرانا دُشمن کو دلے مارنا (۶) نیچے کا رُخ اُوپر کرنا - اُٹھانا - اُونچا کرنا - جَیسے پردہ یا نِقاب اُلٹنا (۷) بدل دینا - خِلاف کر دینا - باطِل کر دینا - جَیسے کسی لفظ کے معنی اُلٹ دینا (۸) بے ہوش کرنا - آپے میں نہ رکھنا - مدہوش کرنا جَیسے تیز شراب نے اُلٹ دیا (۹) تیاری آنا - گوشت چڑھنا - جَیسے رانیں اُلٹ گئیں - (پہلوان) (۱۰) کِسی بات کو شِکایتاً زبان پر لانا - دوہرانا - جَیسے بڑوں کی بات نہ اُلٹو (۱۱) قے کرنا - رَد کرنا - اِستفراغ کرنا (۱۲) اُنڈیلنا - ڈالنا (۱۳) گِرانا پھینکنا - جَیسے چلم اُلٹنا پھلیا اُلٹنا (۱۴) رُخ بدلنا - پھیرنا جَیسے کپڑے کی روئی اُلٹنا (۱۵) حالت بدلنا - اچھے حال سے بُرے حال کر دینا - (فقیر) جَیسے شراب کے خرچ نے اُلٹ دِیا (۱۶) پھیرنا - لَوٹنا - پلٹنا - جَیسے ورق اُلٹنا (۱۷) جُنبش کرنا - گردِش کرنا - ہِلنا - متحرک ہونا - جَیسے اِس بچّہ کی زبان نہیں اُلٹتی (۱۸) پھرنا - خِلاف ہونا - انحراف کرنا - بر عکس ہونا - مخالِف ہونا - جَیسے زبان دیکر اُلٹنا - یا زمانہ اُلٹنا ✦

اُلٹی بات - ا - اِسم مؤنث - سیدھی بات کا نقیض (۱) بیوقوفی کی بات (۲) وہ بات جو پہلی بات کے خِلاف ہو ✦

اُلٹے پاؤں پھرنا - ہ - فِعل لازِم - جِن قدموں جانا اُنہیں قدموں آنا - جلد لوٹنا - جلد واپس پھرنا - رجعتِ قہقری کرنا - فوراً اُلٹا پھر آنا ✦

اُلٹی پٹّی پڑھانا - ہ - فِعل متعدّی - (۱) غلط سبق پڑھانا (۲) بہکانا - وَرغلانا - اَفروختہ کرنا - دِل پھیر دینا - برگشتہ کر دینا - دِلوں میں فرق ڈلوانا - کِسی بات کو بر عکس ذِہن نشین کرنا ✦

اُلٹی آنکھیں گلے پڑنا - ہ - فِعل لازِم - اپنی باتوں سے آپ ہی قائل ہونا - اپنے ہاتھوں مصیبت مول لینا ✦

اُلٹی چلیَن - ا - اِسم مؤنث - ایک قِسم کی نَیچہ کی بندِش ✦

اُلٹی رِیت - ہ - اِسم مؤنث - رسم کے خِلاف بات - دستور کے خِلاف بات - بے قاعدہ بات ✦

اُلٹے سانس لینا - ہ - فِعل لازِم - اُوپر کے سانس لینا - دم واپس پھرنا - قریب بمرگ ہونا - نزع میں ہونا - جانکنی میں ہونا ✦ (نزع کی حالت میں جو آدمی کا دم اُکھڑ جاتا اور پیٹ میں سانس نہیں سماتا اُس سے مُراد ہے)

اُلٹی سمجھ - یا مَت - ہ - اِسم مؤنث - اَوندھی سمجھ - فہم ناقص - خیالِ باطِل - غلط فہمی ✦ بے عقلی ✦

اُلٹی سیدھی سُنانا - ہ - فِعل لازِم - بُرا بھلا کہنا - گالی گلوچ سے پیش آنا -

اُلٹی سیفی - ا - اِسم مؤنث - لُغوی معنی اُلٹی تلوار - اِصطلاحی دُعائے بد ✦ (اصل میں سیفی اِسمِ جلالی سے مُراد ہے جسے دُشمنوں کے دفع کرنے کے واسطے ننگی تلوار کی پُشت پر مِقدارِ مقررہ کے موافق پڑھ پڑھ کے پھونکتے ہیں - اِسکا پڑھنا دُشمن کی تباہی اور بربادی کا باعث خیال کِیا جاتا ہے - اور اگر اتفاق سے پڑھنے والا ہی تباہ ہو جائے - تو اُسے بھی اُلٹی سیفی ہو جانا کہتے ہیں) ✦

اُلٹی سیفی پڑھنا - ا - فِعل متعدّی - اُلٹی دُعا کرنا - خِلاف دُعا مانگنا - اُمّید یا مُراد کے بر خِلاف ہونیکے واسطے اِسم یا آیتِ جلالی پڑھنا -

اُلٹے کانٹے تولنا - ہ - فِعل متعدّی - کم تولنا - اُترتا ہُوا تولنا ✦

اُلٹی کرنا - ہ - فِعل متعدّی - ہِندی - قے کرنا - رَد کرنا - اوکنا - ڈالنا - زمین دیکھنا - اِستفراغ کرنا ✦

اُلٹی کھوپری کا - ہ - صِفت - اَوندھی سمجھ کا - کج فہم - گاؤدی مغز ✦

اُلٹی گنگا بہنا - ہ - فِعل لازِم - خِلافِ دستور کِسی بات کا ہونا ✦

اُلٹے مُلک کا - ا - صِفت - انوکھا - طُرفہ معجون - عجیب - احمق - اَوندھی سمجھ کا - اَوندھی عقل کا - مودھو - بیوقوف ✦

اُلٹے ہاتھ کا داؤ - ہ - اِسم مذکر - ایک ادنیٰ چال - نہایت سہل کام -

اُلج

(یہ لفظ نہایت عیّار اور چالاک کی تعریف میں بولتے ہیں۔ اور اِس سے غرض یہ ہوتی ہے۔ کہ یہ تو اُس کے نزدیک ایک نہایت سہل کام ہے۔ یہاں تک کہ اُلٹے ہاتھ سے کر سکتا ہے)

آل جنجال ۔ ہ ۔ اسم مذکّر ۔ (ہندو) بُرے خواب ۔ بدخوابی ۔ ڈراؤنا سپنا الابلا ۔ ڈراؤنی شکلیں ۔ بھوت پریت (فقرہ) رات بھر آل جنجال دکھائی دیتے رہے

اُلجھانا ۔ یا ۔ اُلجھانا ۔ ہ ۔ فعل متعدّی ۔ (۱) سُلجھانے کا نقیض ۔ گُتّھی ڈالنا ۔ سُوت یا بال وغیرہ کو درہم برہم کرنا ۔ کانٹوں میں پھنسانا (۲) اٹکانا ۔ پھنسانا ۔ روکنا (۳) بکھیڑے میں ڈالنا ۔ دِقّت میں ڈالنا ۔ کسی بات کو جھگڑے میں ڈالنا (۴) گرہ در گرہ اور پیچ در پیچ کرنا ۔ (۵) روزگار سے لگانا ۔ کام سے لگانا (۶ ۔ ہندو) لڑوانا ۔ گتھم گتھا کرانا (۷) ٹھکانا کرنا ۔ شادی کرنا ۔ گھر بار کا بنانا (۸) دام یا فریب میں لانا ۔ لاسہ پر لگانا ۔ یار بنانا (۹) باتوں میں لگانا ۔ مشغول کرنا (۱۰) تھوڑی دیر کے واسطے کسی کپڑے کو پہننا ۔ دفع الوقتی کے واسطے پھٹا پُرانا کپڑا بدن پر اٹکا لینا (۱۱) کسی کام میں رُوپیہ لگانا (۱۲) مُباحثہ کرانا ۔ بحث کرانا (۱۳) لپیٹنا ۔ لپٹانا ۔ جیسے کنکوّا اُلجھانا (۱۴) فیصلہ نہ کرنا ۔ تصفیہ نہ کرنا ۔ کسی معاملہ میں دیر لگانا ۔ عرصہ لگانا ۔ التوا میں ڈالنا ۔ تعویق میں ڈالنا ؛

اُلجھاؤ ۔ ہ ۔ اسم مذکّر ۔ بکھیڑا ۔ دِقّت ۔ مُشکل ۔ جنجال جھگڑا ۔ فکر ۔ پیچ ۔ گُتّھی ۔ انقباض ۔ روک ؛

اُلجھن ۔ ہ ۔ اسم مؤنّث ۔ (عو) (۱) گھبراہٹ ۔ کشمکش ۔ پیچ و تاب ۔ (۲) جنجال ۔ پیچیدگی ۔ بکھیڑا (۳) انقباض ۔ خفقان ۔ بے چینی تفکّر ۔ تشویش ۔ پریشانی ؛

اُلجھنا ۔ یا ۔ اُلجھنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ (۱) سُلجھنے کا نقیض ۔ گرہ در گرہ ہونا ۔ گُتّھی پڑنا ۔ کانٹے لپٹنا ۔ بال یا سُوت اُلٹ پلٹ ہونا (۲) اٹکنا ۔ پھنسنا ۔ مُبتلا یا گرفتار ہونا (۳) بکھیڑے میں پڑنا ۔ جھگڑے میں پڑنا (۴) جھگڑنا ۔ لپٹنا ۔ گتھنا (۵) کام سے لگنا ۔ مشغول ہونا (۶) آشنائی کرنا ۔ عشق کرنا (۷) بحث بیجا کرنا ۔ مُباحثہ کرنا (۸) التوا ہونا ۔ دیر ہونا ۔ رُکنا (۹) دِقّت میں پڑنا (۱۰) رُک رُک کر پڑھنا ۔ اٹک اٹک کر پڑھنا ۔ لُکنت سے پڑھنا (۱۱) رُوپیہ اٹکنا ۔ یا پھنسنا (۱۲) اُلجھن میں پڑنا ۔ غلطاں پیچاں ہونا ۔ جیسے حساب میں اُلجھنا (۱۳) خواہ مخواہ چھیڑ نکالنا ؛ بگڑنا ۔ مُعترض ہونا ۔ اِعتراض کرنا ۔ جیسے تُم بھی بات بات پر اُلجھتے ہو (عو) ؛

الس

اُلجھیڑا ۔ ہ ۔ اسم مذکّر ۔ (عو) جھگڑا ۔ بکھیڑا ۔ کشمکش ۔ فتنہ و فساد ۔ تکلیف و مصیبت

اَلحاصل ۔ ع ۔ تابع فعل ۔ حاصل کلام ۔ قصّہ کوتاہ ۔ القصّہ ۔ خلاصۂ کلام ۔ آخر کلام ۔ آخر کار ۔ آخرش ؛

اِلحاق ۔ ع ۔ اسم مذکّر ۔ شامل ہونا ۔ ملنا ۔ داخل ہونا ۔ شریک ہونا ؛

اَلحال ۔ ع ۔ تابع فعل ۔ اب ۔ بالفعل ۔ ابھی ۔ اِس وقت ۔ سر دست ؛

اَلحان ۔ ع ۔ اسم مذکّر (۱) لحن کی جمع ۔ آوازیں ۔ سُر ۔ خوش آوازیاں ۔ دِل پسند لہجے ۔ نغمے ۔ زمزمے (۲ ۔ کنایۃً) نغمہ سرائی ۔ زمزمہ پردازی

اِلحانِ داؤدی ۔ ف ۔ اسم مذکّر ۔ حضرت داؤد پیغمبر علیہ السلام چُونکہ زبُور کو ایسی سُریلی آواز سے پڑھتے تھے ۔ کہ چرند و پرند کیا ۔ خلقت تک کا ہجُوم ہو جاتا تھا ۔ اِسواسطے نہایت خوش آوازی کے واسطے اِس لفظ کا استعمال ہونے لگا ؛

اَلحفیظ ۔ ع ۔ ندا ۔ الٰہی پناہ ۔ خُدا بچائے ۔ خوف کی جگہ پر یہ لفظ زیادہ تر الامان کے ساتھ زبان پر لاتے ہیں ۔

اَلحق ۔ ع ۔ تابع فعل ۔ (۱) فی الحقیقت ۔ واقع میں (۲) بیشک ۔ دُرست بجا ۔ سچ ہے ؛

اَلحمد ۔ ع ۔ اسم مؤنّث ۔ قرآن کی پہلی سُورت ۔ سُورۂ فاتحہ ؛

اَلحمدُ لِلّٰہ ۔ ع ۔ ندا ۔ لغوی معنے ہر طرح کی تعریف خُدا ہی کو سزاوار ہے ۔ اصطلاحی خُدا کا شُکر ہے ۔ خُدا کی عنایت ہے ؛

اَلخالق ۔ ت ۔ اسم مؤنّث ۔ (صحیح الخالق) اصل میں وہ رُوئی دار قبا جسکا سینہ اور آستینوں کے چاک کُھلے ہوئے ہوتے ہیں ۔ مگر آج کل رُوئی دار مخمل یا بانات وغیرہ کے انگرکھے وغیرہ پر بھی اِسکا اطلاق ہونے لگا ہے ؛

اِلزام ۔ ع ۔ اسم مذکّر ۔ (۱) کسی کو کسی بدعنوانی سے وابستہ کرنا ۔ اِتّہام تہمت ۔ کلنک ۔ بُہتان (۲) بدنامی (۳) جُرم ۔ قصُور ؛

اِلزام دینا ۔ ہ ۔ فعل متعدّی ۔ بُرائی پلّے باندھنا ۔ عیب لگانا ۔ کلنک لگانا ۔ دوش دینا ۔ قصُور وار ٹھیرانا ۔ تہمت دھرنا ۔ علّت لگانا ۔ جُرم میں لپیٹنا ۔ بدنامی دینا ۔ چھندا رکھنا ؛

اِلزام لگانا ۔ یا تھوپنا ۔ ہ ۔ فعل متعدّی ۔ عیب لگانا ۔ تہمت لگانا ۔ بُہتان لگانا ۔ بُرائی ذمہ لگانا ؛ چھندا رکھنا ؛

اَلَس ۔ ہ ۔ اسم مؤنّث ۔ (پُو رب) دیکھو (آلکس) ؛

اَلسی ۔ ہ ۔ اسم مؤنّث ۔ (س ۔ السی) تخم کتان ۔ ایک درخت اور اُس کے

بیج کا نام جسکا تیل نکلتا ہے - (پوربی) تیسی ؞

السیٹ - ہ - اِسم مؤنث - (بکسرِ سین و یائے مجہول) (۱) دھاندلی - پاکھنڈ - چھل - چھل بتّا - فند فریب - دغابازی (۲) بدمعاملگی - حساب کتاب نہ رکھنا - مغالطہ - حساب کا فرق - غبن - (۳) نادہندی

السیٹیا - ہ - اِسم مذکر - (۱) بدمعاملہ - فریبی - دغاباز - چھلیا (۲) نادہند - نے لوٹ - لیچڑ - ہاتھ کا جھوٹا ؞

اُلُش - ت - اِسم مذکر - امیروں کا پس خوردہ - کسی بزرگ یا معزز آدمی کا جھوٹا کھانا - آگے کا اُٹھا کھانا ؞

اُلُش کرنا - ہ - فعل لازم - جھٹالنا - کھانے کو ہاتھ لگا دینا یا ذرا سا کھا لینا - بزرگوں کی نسبت یہ لفظ بولا جاتا ہے - کہ اگر آپ نہیں کھاتے تو اُلُش کردیں ؞

العبد - ع - اِسم مذکر - (۱) بندہ - فدوی - (جس طرح فارسی میں بندہ لکھ کر اپنا نام لکھتے ہیں - اسی طرح عربی میں یہ لفظ - مگر اصطلاح میں دستخط کے معنی میں مستعمل ہے) (۲) دستخط - دستی نشانی ؞

الغاروں - ت - صفت - (عو) بہت - بافراط - کثرت سے - اَٹ گٹ ازحد (یہ لفظ ترکی ہے - الغار بمعنی ڈبل کوچ - مجازاً ریل پیل - اردو میں عورتیں بہتات کے معنے میں استعمال کرتی ہیں - واؤ - نون جمع کا ہے) ؞

الغرض - ع - تابعِ فعل - القصّہ - قصّہ مختصر - الحاصل -

الغوزہ - ع - اِسم مذکر - ایک قسم کی بانسری ہے - جس کی جوڑی منہ میں رکھکر بجاتے ہیں - اس کا رواج اکثر چرواہوں میں ہے ؞

الف - ع - اِسم مذکر - ہزار - دس سو کی تعداد - ۱۰۰۰ ؞

الف لیلہ - ع - اِسم مؤنث (زبان زد - الف لیلہ) ایک مشہور ہزار راتی کہانی کا نام جس کی وجہ تسمیہ حسب ذیل ہے ؞

دراصل یہ شاہزماں شاہزادہ سمرقند واقع ملکِ تاتار کے بڑے بھائی شہریار والئے فارس کی عورتوں کی نسبت بے اعتباری کے متعلق ایک مشہور قصّہ ہے - کہتے ہیں - کہ جب شہریار خسروِ فارس کے دل پر اپنی اور شاہزماں کی معزز محلوں کی خلافِ شرع بدعنوانیوں سے عورتوں کی بے وفائی کا نقشہ جم گیا - تو اُس نے یہ وتیرہ اختیار کرلیا - کہ ہر روز ایک خاندانی وعزت دار - ناکتخدا - نواب زادی - وزیر زادی یا

امیرزادی کو عقد میں لاتا - اور شبِ زفاف کی صبح کو اُسے قتل کر دیتا - جب شہریار کی ان سفاکانہ کارروائیوں کی یہ نوبت پہنچی کہ تمام اُمرا و وزرائے ریاست کی بہو بیٹیاں چیخ اُٹھیں - تو اُس کے وزیر کی بڑی بیٹی شہرزاد نے جو اپنے حافظے اور علم و فضل نیز حُسن و جمال میں اپنا ثانی نہیں رکھتی تھی - مُنہ پھوڑ کر وزیر سے کہا کہ میں بادشاہ کے عقد میں آکر اُسے اِس جابرانہ فعل سے بچانا اور ایسے خونِ ناحق سے خاتونانِ مُلک کو محفوظ رکھنا اپنا فرض سمجھتی ہوں - وزیر نے ہر چند منع کیا - مگر اُس نے ایک نہ مانی اور یہی کہا کہ اگر میں جان سے جاتی رہی تو میرا خون میری نجات کا باعث ہوگا - اور اگر جیتی بچی تو بادشاہ سلامت کو ایسی ظالمانہ کارروائیوں سے باز رکھوں گی - وزیر نے مجبوراً اُس کا عقد بادشاہ سے کر دیا - رات کو تخلیہ میں شہرزاد نے بادشاہ سے دریافت کیا کہ اگر جہاں پناہ اجازت دیں تو میں اپنی چھوٹی بہن دُنیازاد کو جو مجھے ساری دُنیا سے عزیز ہے تھوڑی دیر کے لئے بلالوں اور اُسکی صورت دل بھر کر دیکھ لوں بادشاہ نے اجازت دیدی - چنانچہ حسبِ طلب دُنیازاد جو اِس موقع کی تاک میں تھی - بہن کے پاس آپہنچی اور جبکہ رات گئے اپنی ہمشیرہ سے کہا کہ بہن اگر تم اِس وقت کوئی دلپسند کہانی سُناؤگی تو میں عمر بھر تمہاری احسان مند رہونگی - کیونکہ اِس دُنیا میں بار بار ایسا موقع ملنا دشوار ہے - کہ ہم اور تم ایک جگہ ہوکر دل کی بھڑاس نکالیں - جونہیں شہریار کے کانوں میں یہ بات پڑی اُسے بھی کہانی سُننے کا شوق پیدا ہوا اور شہرزاد سے فرمایش کی - چنانچہ شہرزاد نے فرمانِ شاہی کے موافق پہلے سوداگر اور جن کا قصّہ شروع کیا اور صبح ہوتے تک قصّہ میں قصّہ ملاکر اِس قصّہ کو ایسے موقع پر لاکر ادھورا چھوڑا - کہ بادشاہ کو اِس داستان کے تمام و کمال سُننے کا اشتیاق بڑھ گیا اِس سبب سے اُس نے ایک شب کی اور مُہلت دیکر دوسری رات پر موقوف رکھا - مگر دوسری شب کو بھی شہرزاد نے ایسے ہی موقع پر اُدھر میں لاکر قصّہ ملتوی کیا - کہ آیندہ کے واسطے بادشاہ کو مجبوراً مُہلت دینی پڑی - غرض اِسی طرح شہرزاد نے ایک ہزار ایک رات تک بادشاہ کو یہ تمام قصّے سُنائے - آخر کو بادشاہ نے اُسکی اِس لیاقت پر آفریں کہہ کے اُسکی جان بخشی کردی بلکہ اُسے اپنی سلطنت کا ملکۂ زمانی بنا دیا -

اگرچہ یہ تمام داستانیں ایک ہزار ایک رات میں ختم ہوئیں - لیکن

ہزار کی بڑی تعداد کے سبب اِس داستان نے اَلف لَیلہ یعنی ہزار راتی کہانی کے نام سے شُہرت پائی ÷

یہ کہانی ایسی مقبُول ہُوئی کہ اِسکا انگریزی۔ فارسی۔ عربی۔ فرنچ۔ وغیرہ بہُت سی زبانوں میں ترجمہ ہوگیا ÷

اَلِف ۔ ع۔ اِسمِ مذکّر۔ عربی کی اَبجَد کا پہلا حرف ÷

اَلِفُ اللہ ۔ ع۔ (اُردُو میں بفتحِ لامِ اوّل بولتے ہیں) صِفت (۱) لُغوی معنے بے لاگ۔ (۲) اِصطلاحی معنی تنہا۔ اکیلا دم۔ دم نقد (۳) نگوڑا ناٹھا۔ وہ شخص جس کے آگے پیچھے کوئی نہو (۴) مُفلِس۔ قلّاش۔ بھوکا ننگا۔ نہایت غریب اور مُحتاج (۵)۔ اِسم۔ بکسرِ لامِ اوّل) بے نوا فقیروں کا ٹیکا جو ناک کی نوک سے سر کے بالوں تک سیدھا کھینچ دیتے ہیں۔ جسے اَلِفُ اللہ کا خط بھی کہتے ہیں ÷

اَلِف بے۔ یا۔ اَلِف بے تے ۔ ا۔ اسمِ مؤنّث۔ حرُوفِ تہجّی۔ حرُوفِ ہجا۔ ابجد ÷

اَلِف سے بے نکرنا ۔ ا۔ محاورہ۔ ذرا بُری بھلی بات زبان سے نہ نِکالنا۔ کچھ شِکوہ و شِکایت نہ کرنا۔ اُف نہ کرنا۔ بھاپ نہ نِکالنا۔ زبان نہ ہلانا۔ کسی بات کا جواب نہ دینا ÷

اَلِف کھینچنا ۔ ا۔ فعلِ مُتعدّی۔ فقیر بننا۔ فقیری لینا ÷ (بے نوا فقیروں کا دستُور ہے۔ کہ وہ ایک سیدھا خط ناک سے سر کے بالوں تک کھینچا کرتے ہیں)

اَلِف کے نام بے نہ جاننا ۔ ا۔ محاورہ۔ بالکل جاہِل و اَجہل ہونا۔ ان پڑھ ہونا۔ کُنڈھ ہونا ÷

اَلِف مقصُورہ ۔ ع۔ اسمِ مذکّر۔ قصر والا اَلِف۔ چھوٹی آواز کا اَلِف وہ اَلِف جو مَد نہ رکھتا ہو۔ جیسے اَبّا۔ اَمّاں۔ نانا وغیرہ کے اَلِف ÷

اَلِف ممدُودہ ۔ ع۔ اسمِ مذکّر۔ مَد والا الِف۔ دراز آواز والا الِف۔ لمبی آواز کا اَلِف جیسے آنا۔ آنا۔ آم وغیرہ کا اَلِف ÷

اَلفا ۔ ا۔ اسمِ مذکّر۔ ایک قِسم کا بے آستینوں کا جُبّہ ہوتا ہے۔ جسے آزاد فقیر پہنا کرتے ہیں۔ اور اُسے اَلفی بھی کہتے ہیں۔ کفنی ÷

اَلفاظ ۔ ع۔ اسمِ مذکّر۔ لفظ کی جمع۔ جو کچھ آدمی کی زبان سے نکلے۔ شبد۔ کلمہ۔ بات۔ سُخن ÷

اُلفَت ۔ ع۔ اسمِ مؤنّث۔ مُحبّت۔ دوستی۔ پیار۔ اِخلاص۔ اُنس شفقت۔ ارتباط۔ اِختلاط ÷

اُلفَت کا بندہ ۔ ا۔ اسمِ مذکّر۔ مُحبّت کا غُلام۔ مُحبّت کا بھوکا ÷

اُلفتہ ۔ ا۔ اسمِ مذکّر۔ (صحیح فارسی آلُفتہ از آلُفتن بمعنی پریشان شُدن) (عو) اہلِ لکھنؤ و جُہلا بفتحِ الِف (۱) لُغوی معنے پریشان۔ پریشان حال۔ خراباتی۔ رِند شرابی۔ مُفلِس۔ قلّاش۔ ننگ دھڑنگ مُفلِسا بیگ (۲۔ ا) غیر۔ بیگانہ۔ اجنبی۔ غیر مُستحق۔ ایرا غیرہ۔ (فِقرے) آئے اُلفتے کھا گئے۔ گھر والوں کو تو خاک مُیسّر نہیں ہُوئی۔ باہر کے اُلفتے کھا کھا جاتے ہیں (۳) بدمعاش۔ آوارہ۔ بدچلن ÷

اَلِف ہونا ۔ ا۔ فعلِ لازم۔ (بفتحِ لام) (۱) چراغ پا ہونا۔ گھوڑے کا پچھلی ٹانگوں پر کھڑا ہو جانا۔ (۲) بازاری لوگوں کی اصطلاح میں لغوظ ہونا (۳۔ ہندو) جسم ننگا ہونا۔ برہنہ مادرزاد ہونا ÷

اَلفی ۔ ا۔ اسمِ مؤنّث (۱) دیکھو اَلفا (۲) وہ چھوٹے چھوٹے سیدھے خطوط جو کپڑے یا چینی کی قاب اور ہاتھ کی لکڑی وغیرہ پر ہوتے ہیں (۳) وہ گُڈی یا کنکوّا جس کے تمام ٹھڈے پر ایک سیدھی دوسرے رنگ کے کاغذ کی پٹی لگی ہُوئی ہوتی ہے (۴) ایک قِسم کا بے نوا فقیروں کا بانا جسے کفنی کی طرح گلے میں ڈال لیتے ہیں ÷

اِلقا ۔ ع۔ اسمِ مذکّر۔ خُدا کی طرف سے دِل میں کوئی بات پڑنا۔ غیب سے کسی بات کی آگاہی ہونا۔ اِلہام ہونا۔ بشارت ہونا ÷

اِلقا ہونا ۔ ا۔ فعلِ لازم۔ لُغوی معنی۔ دِل میں کوئی بات پڑنا۔ اِصطلاحی کسی بات کا حال کھلنا۔ غیب سے کوئی بات دِل میں آنا۔ کشف ہونا ÷

اَلقاب ۔ ع۔ اسمِ مذکّر۔ لقب کی جمع۔ (۱) خِطاب۔ وہ عزّت کا نام جو کسی بادشاہ یا رئیس کی طرف سے رکھا جائے (۲) سرنامہ۔ عُنوان۔ طرزِ خِطاب ÷ وہ الفاظ جو آداب سے پیشتر خطوط وغیرہ میں درجہ کے مُوافق لکھتے ہیں ÷

اَلقِصّہ ۔ ع۔ تابع فعل۔ (۱) قصّہ کوتاہ۔ قصّہ مُختصر۔ حاصِل کلام۔ غرضکہ الحاصِل۔ (۲) خُلاصہ۔ یعنی ÷

اَلقط کرنا ۔ ا۔ فعلِ مُتعدّی۔ (صحیح القطع) (۱) کاٹنا۔ قطع کرنا۔ دُور کرنا۔ توڑنا (۲) ترک کرنا۔ الگ کرنا۔ تیاگنا۔ چھوڑنا۔ کُٹّی کرنا۔ دوستی چھوڑنا (۳) چُھڑانا۔ موقوف کرنا جواب دینا (۴) چکانا۔ بے باق کرنا۔ باقی چکانا (۵) رِشتہ ناتے سے دو ٹوک کرنا ÷

اَلقط ہونا ۔ ا۔ فعلِ لازم۔ قطعِ تعلّق ہونا۔ میل مِلاپ نہ رہنا۔ جُدائی ہونا۔ چُھٹ جانا۔ دو ٹوک ہونا ÷

اَلکس ۔ ہ۔ اسمِ مذکّر۔ س (मल + कस ال + کس۔ نیز آلسی)

(ہندی) آسکت۔ آلس (۱) چستی کا نقیض۔ پھرتی کی ضد۔ تکاہل۔ تساہل۔ سستی کاہلی۔ کسل۔ احدی پن۔ دیکھو (آسکت) (۲) نیند۔ گھمیر۔ اونگھ ٭

آلکس آنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ پورب (آسکت آنا) سستی یا کاہلی آنا۔ ماندگی معلوم ہونا۔ سست ہونا (۲) تھک جانا (۳) نیند آنا۔ اونگھ آجانا ٭

اَلکسانا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) سستی کرنا۔ تساہلی کرنا۔ (پورب) اسکتانا (۲) جی چھوڑنا۔ کام سے جی چرانا (۳) اونگھنا (۴) تھکنا۔ تھکا جانا ؎

مدۃ وصل کی دُوری سے تھکا جاتا ہوں — الکساؤں نہ کیوں اے یار تھکا جاتا ہوں

آلکسی۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ پورب (آسکتی) سستی۔ کاہلی۔ دیکھو (آلکس) (فقرہ) ایسا تو مکان کچھ دُور بھی نہیں ہے جو تمہیں جاتے ہوئے آلکسی آتی ہے ٭

آلکسیا۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ آسکتیا۔ آلسیا۔ سست۔ کاہل۔ کاہل الوجود۔ احدی۔ بیٹھا اونگھتا۔ مجہول ٭

الکھ۔ ہ۔ اسمِ مذکر (۱) (ان دیکھی) جو دیکھنے میں نہ آئے۔ نرنکار۔ یعنی بے پتا اور بے نشان کیونکہ اکار کے معنی نشان کے ہیں۔ پوشیدہ۔ الوپ۔ غائب (۲) جوگیوں کے سلام کرنے کا طریقہ ٭

الکھ جاگے۔ ہ۔ ندا۔ جوگیوں کے مانگنے کی صدا یعنی خدا موجود یا جاگتا ہے ٭

الکھ جگانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ جوگی (۱) خدا کا نام لینا۔ خدا کے نام کی منادی کرنا۔ مناجات کرنا (۲) خدا کا نام لے کر مانگنا۔ جوگی بن کر صدا لگانا۔ دریوزہ گری کرنا ٭

الکھ دھاری۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ (۱) ایک قسم کے ہندو فقیر جو خالق کے سوا دوسرے کو نہیں مانتے۔ جیسے موحد۔ وحدانی (۲) ایک شخص کنھیا لال نامی قوم سراوگی بنیئے کا تخلص جس نے وید کا ترجمہ اردو زبان میں کیا ہے۔ اور بھاگ بھگتی وغیرہ کتابیں اخلاق میں لکھی ہیں۔ اِسکا کلیات بھی چھپ گیا ہے ٭

الگ۔ ہ۔ صفت۔ (۱) جُدا۔ علیحدہ۔ نیارا۔ وکھرا (۲) پرے۔ دُور۔ (۳) بے سہارے۔ گراؤ۔ ادھر۔ معلّق (۴) تنہا۔ اکیلا (۵) مستثنیٰ۔ خارج (۶) آزاد۔ بے تعلّق (۷) اچھوتا۔ غیر مستعمل (۸) محفوظ۔ مصئون۔ بچا ہوا۔ سودھ کا۔ (۹) صفائی کے ساتھ۔ صاف۔ بے لاگ (۱۰) بدنِدا) پرے ہٹ۔ پرے سرک چل۔ رستہ لے۔ (۱۱۔ تابعِ فعل) چُپکے سے۔ بے آہٹ۔ کھٹکے سے بچا کر۔ آہستہ ؎

الگ کھول ہاتھوں تو داں کے کواڑ — چلا سایہ سا یہ درختوں کی آڑ (میر حسن)

الگ الگ۔ ہ۔ تابعِ فعل۔ تاکید کے واسطے مکرر بولتے ہیں (۱) جُدا جُدا۔ دُور دُور۔ پرے پرے۔ پراگندہ۔ تتّر بتّر (بحالتِ تحقیر میں بھی یہ لفظ زبان پر لاتے ہیں) ٭

الگ تھلگ۔ ہ۔ تابعِ فعل۔ (۱) آہستہ۔ سہج سے۔ بچاؤ سے۔ کمال حفاظت سے (۲۔ اسمِ مذکر) کنارہ کشی۔ جُدا۔ علیحدہ۔ تنہا (۳۔ صفت) مصئون۔ محفوظ۔ اچھوتا (۴) نازک۔ کانچ بھو جو ٭

الگ کرنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) جُدا کرنا۔ علیحدہ کرنا (۲) اُتارنا۔ تراشنا۔ کاٹنا (۳) کھولنا۔ سلجھانا (۴) موقوف کرنا۔ نوکر کو چھڑانا (۵) چننا۔ بیننا۔ انتخاب کرنا (۶) نکالنا۔ باہر کرنا۔ خارج کرنا (۷) بیچ ڈالنا۔ فروخت کرنا (۸) نمٹانا۔ ختم کرنا۔ تمام کرنا۔ جیسے کھانا پی کے الگ کرو (۹) توڑنا۔ جگہ سے بے جگہ کرنا (۱۰) چھپانا۔ غائب کرنا (۱۱) اُڑا لینا۔ چُرا لینا۔ تیر کر لینا (۱۲) خیانت کرنا۔ غبن کرنا۔ مال مارنا (۱۳) ہٹانا۔ پرے کرنا۔ سرکانا (۱۴) چھوڑنا۔ ترک کرنا۔ استعفا دینا (۱۵) موقوف کرنا۔ چھڑانا ٭

الگ ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) جُدا ہونا (۲) ٹوٹنا (۳) اُدھر ہونا (۴) موقوف ہونا (۵) ترکہ بٹنا۔ تقسیم ہونا (۶) ہٹنا۔ پرے ہونا۔ سرکنا

الگنی۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ از (الگ) ٹانگنی۔ وہ رسی جو کپڑے لٹکانے کے واسطے مکان کے اندر باندھ لیتے ہیں۔ جسے پنجابی میں تنگنا کہتے ہیں ٭

اَلَل بچھیرا۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ (بیائے مجہول) اصل میں اَلیل بچھیرا تھا۔ (۱) گھوڑے کا جوان بچہ۔ اڑنت۔ ناکند بچھیرا (۲) مجازاً لنترا آدمی۔ بے فکرا شخص۔ بے پروا آدمی۔ الاراسی مزاج والا (۳) جوانِ ناتجربہ کار۔ بے خبر آدمی ٭

اَلَل ٹپّو۔ ہ۔ تابعِ فعل (۱) اٹکل پچو۔ خیالی۔ بے ٹھکانے۔ بے نشانے۔ بادہوائی

اللہ۔ ع۔ اسمِ مذکر۔ (۱) خدا۔ پرمیشر۔ داتا۔ سائیں۔ معبود۔ پیدا کرنے والا (خدا تعالیٰ کے اور سب نام تو صفاتی ہیں۔ مگر یہ عربی میں اسمِ ذات ہے) (۲) بحالتِ ندا۔ اے خدا۔ الٰہی۔ اے میرے پروردگار۔ (۳) کلمۂ تعجب و حیرت و افسوس۔ واہ۔ آہا۔ اوہ۔ آہ ٭

اللہ اکبر۔ ع۔ ندا۔ (۱) لغوی معنے خدا نہایت بڑا ہے۔ (۲) ایک کلمہ ہے جو اُردو میں تعجب۔ حیرت۔ عظمت اور غلو یا کثرت کے واسطے آتا ہے ؎

کیسے مجھ سے بگڑے تم اللہ اکبر رات کو — ذبح کرتے ہی جو ہوتا پاس خنجر رات کو (مومن)

سر تو وقتِ ذبح اُسکے زیرِ پائے ہے — یہ نصیب اللہ اکبر لوٹنے کی جائے ہے (ذوق)

(مسلمان کسی جانور کے ذبح کرتے وقت بسم اللہ اللہ اکبر اور لڑائی پر چڑھتے

وقت اللہ اکبر کہہ کے چھُری پھیرتے یا تلوار مارتے ہیں اور اسی کا نام تکبیر ہے نماز میں بھی نیّت باندھتے وقت اور ہر ایک رُکن مثل رکوع سجود وغیرہ پر اللہ اکبر کہتے ہیں)۔

اَللہ اَللہ - ع - ندا - واہ وا - محلِ استعجاب و تحسین و تحیّر پر اس کا استعمال ہوتا ہے۔
(جب کسی چیز کی حد سے زیادہ تعریف منظور ہوتی ہے - تو ایسے کلمے جن سے خدا تعالیٰ کی عظمت و شان پائی جائے زبان پر لاتے ہیں - اور اُن سے ایک رمزِ خفی کی طرف اشارہ ہوتا ہے - یعنی اس صفت میں موصوف سے بڑھ کر کوئی چیز نہیں مگر خدا تعالیٰ یعنی وہی وہ)۔

اَللہ اللہ کرنا - ف - فعلِ متعدّی - (۱) خدا کا نام لینا - سُمرن پھیرنا - مالا جپنا تسبیح پڑھنا - (۲) صبر و توکّل کرنا۔

اللہ اللہ کرو - ف - محاورہ - (۱) خدا خدا کرو - خدا کا نام لو (۲) جھوٹ نہ بولو

اللہ آمین - ف - ندا - (۱) خدا یوں ہی کرے - یا اللہ ایسا ہی ہو - (۲) خدا حفاظت میں رکھے۔

اللہ آمین سے پالنا - ف - فعلِ متعدّی (عو) دُعائیں مانگ مانگ کر پرورش کرنا - کمالِ محبت - محنت اور شفقت سے پالنا (نازپروردہ کی نسبت مسلمان عورتیں بولتی ہیں)۔

اللہ آمین کا - ف - صفت - (عو) نازپروردہ - ناک رگڑے کا - اللہ پیر منائے کا - (بچّہ)

اللہ بیلی - ف - ندا (عو) (صحیح اللہ والی) (۱) اللہ نگہبان - خدا حافظ (پنجابی) واتا ویلی (۲) مددِ خدا (۳) مالک - محافظ - نگہبان - مددگار - حمایتی۔ سہ

امیروں کو مبارک ہو حویلی غریبوں کا بھی ہے اللہ بیلی

لطیفہ - بیلی صاحب لکھنؤ کے رزیڈنٹ تھے - جب ان کے سررشتہ دار سید انشا کی ملاقات کو آتے اور بعدِ ملاقات رخصت ہوتے تو سید انشا کہتے کہ اللہ بیلی ہے۔

اللہ توکّلی - ف - تابع فعل (عوام) (۱) توکّل بخدا - خدا کے بھروسے - (۲) اتفاق سے - اتفاقاً۔

اللہ حافظ - ف - دُعا - خدا نگہبان - اللہ بیلی۔

اللہ رکھو - یا - رکھے - ف - ندا (عو) سلامتی سے - بخیر - ماشاءاللہ چشم بد دُور - نام خدا۔
(جب عورتیں اپنے کسی عزیز یا بچّہ کا ذکر کرتی ہیں - تو اُس کے نام سے پہلے یہ لفظ کہہ لیتی ہیں - تاکہ نظر بد نہ لگے)۔

اللہ رے - ف - ندا - کلمۂ تعجّب - او ہو - آہا - بلبے - واہ رے۔ سہ

عالمِ فراق میں تھے - آیا وصال کا اللہ رے عُروج ہمارے خیال کا (بیخود)

اللہ رے مَیں - ف - محاورہ - واہ رے میں - میرا کیا کہنا - خود ستائی کے موقع پر طنزاً بولتے ہیں۔

اللہ کا گھر - ف - اسمِ مذکّر - (۱) خانۂ خدا - معبد - مسجد - عبادت گاہ - (۲) مکّہ معظمہ - کعبہ - بیت اللہ - بیت الحرام - بیت العتیق (۳) صوفی قلب۔

اللہ کا نام - ف - محاورہ - یعنی خدا کے نام کے سوا کچھ نہیں۔

اللہ کا نام لو - ف - محاورہ - (۱) خدا خدا کرو (۲) جھوٹ نہ بولو (۳) اب صبر کرو۔

اللہ کا نُور - ف - اسمِ مذکّر - (۱) خدا کی تجلّی (۲) نہایت حسین - حور صفت (۳) متبرک شکل کا آدمی - فرشتہ صورت - وہ شخص جس کے چہرے پر عبادت کرتے کرتے نور آ جائے (۴) ڈاڑھی - ریش (۵ طنزاً) نہایت بدشکل اور بدذات۔

اللہ کرے - ف - کلمۂ تمنّا - کاشکے - کاش۔

اللہ کی جان - ف - اسمِ مؤنّث (۱) جاندار - ذی رُوح - مخلوقِ خدا - بندۂ خدا (۲) مسکین - قابلِ رحم۔

اللہ کے گھر سے پھرنا - ف - فعلِ لازم - مرمر کے بچنا - سخت بیماری سے صحت پانا - صدمہ اٹھا کر زندہ رہنا - پھر کے سے جنم لینا - نئے جنم سے پیدا ہونا۔ سہ

گرداب کے پھیرے جیتے وہ کعبے کے سفر سے تو جانو پھرے شیخ جی اللہ کے گھر سے (ذوق)

اللہ کے لوگ - یا - اللہ لوگ - ف - (عو) اسمِ مذکّر - وہ شخص جو دُنیا و مافیہا سے بے خبر ہو - بھولا بھالا - فرشتہ سیرت - سیدھا سادھا سادہ لوح -

اللہ مارا - ف - اسمِ مذکّر (عوم) (۱) خدائی خوار - بدبخت - مصیبت زدہ دئی مارا - راندۂ درگاہ (۲) کلمۂ تنفّر بجائے نگوڑا۔

اللہ میاں - ف - اسمِ مذکّر (عوم) خدائے بزرگ - خدا تعالیٰ۔
(غایت محبت اور نہایت تعظیم سے خدا کی طرف خطاب کرتے ہیں تو اس طرح کہتے ہیں)۔

اللہ میاں کا جی - ف - اسمِ مذکّر - بھولا بھالا - سیدھا سادھا - مودھو - بیوقوف - وہ شخص جو دُنیا کے فریبوں کو جانتا نہ ہو۔

اللہ میاں کی بھینس - ف - اسمِ مذکّر - ایک کالے رنگ کے کیڑے کا نام (۲) سخت احمق تھی

اللہ نظر آتا ہے - ف - محاورہ - ویرانی ہی ویرانی ہے - ہُو کا مکان ہے۔ سہ

جس طرف دیکھئے اللہ نظر آتا ہے بڑھ گئی اور بھی ویرانی سے شانِ دہلی (صابر)

اللہ نگہبان - ا - دعا - (صحیح بفتحِ کافِ فارسی) دیکھو (اللہ حافظ)

اللہ والا - ا - اسم مذکر - (۱) شُہدوں کا لقب (۲) فقیر - دریُوزہ گر - منگتا ؛

اللہ والی - ا - اسم مؤنث - فقیرنی - دُرویشنی - مانگنے والی - گداگری کرنیوالی

اللہ ہی اللہ ہے - ا - محاورہ - (۱) خُدا ہی خُدا ہے - خُدا کی ذات کے سوا سب فانی ہے - خُدا ہی موجود ہے - اُسکے سوا کسی کی ہستی نہیں ع

یہ سب دھوکا ہے بس تیری قسم اللہ ہی اللہ ہے (ظفر)

(۲ - کلمۂ تعریف) جو نہایت حسین کی نسبت آتا ہے (۳) مُسلمان فقیروں کے سوال کرنیکا جُملہ (۴) سُبحان اللہ - کیا کہنا ہے ؛

اَلّذی نہ اَلّذی - ا - صفت - غلطُ العوام - مُذبذب - ادھر کا نہ اُدھر کا - مردِ بے سروپا - ڈانواں ڈول - ذِھلِل یقین - دُبدھا میں پڑا ہُوا -

(اگر اس کی صحت کی طرف لحاظ کیا جائے - تو لَا اِلَی الَّذِیْنَ وَلَا اِلَی الَّذِیْنَ (ان میں سے نہ اُن میں سے) ہو سکتا ہے - اصل میں یہ اُس آیت کی طرف تلمیح ہے - جو مُنافقوں کی شان میں نازل ہُوئی ہے - یعنی لَا اِلٰی ھٰؤُلَآءِ وَلَآ اِلٰی ھٰؤُلَآءِ - مگر بعض لوگ اِلَّا الَّذِی اِس کی اصل بیان کرتے ہیں) ؎

نہ تو عاشقوں ہی سے جا ملے نہ وہ فاسقوں سے بنی رہی

تیری وہ مثل ہے آب اے رضیؔ کہ اِلَی الَّذِی وَاِلَی الَّذِی (رضی)

اِلّا اللہ - ع - ندا - جب کوئی مُشکل یا سخت کام کرتے ہیں تو یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں یعنی خدا کی مدد سے ہم یہ کام شروع کرتے ہیں ؛

(اصل میں جُملہ لَا صَانِعَ اِلَّا اللہ کا مُخفف ہے - جس کے معنے ہیں کوئی نہیں کر سکتا مگر اللہ - یا مشہور جُملہ - لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہ کا مُخفف ہو - کیونکہ کلمۂ توحید سے زیادہ مُسلمانوں کی زبان پر اور کونسا کلمہ آسکتا ہے -) ؛

اَللّے تَللّے کرنا - ہ - فعلِ متعدی (عو) (۱) بخوبی خرچ کرکے مزا اُڑانا - خوب رُوپیہ اُڑانا - بیدریغ صرف کرنا - عیش و عشرت منانا - چین کرنا - مُوجیں مارنا - آرام سے گزارنا ؛

اَلماری - پُرتگال - (Almirah) اسم مؤنث - وہ لمبا دراز دار صندوق جس میں کتابیں وغیرہ رکھتے ہیں - یا دیوار میں تختے جو بطور خانوں کے لگا دیتے ہیں ۔

اَلماس - ت - اسم مذکر - ہیرا - ایک قیمتی پتھر ؛

اَلمست - ا - صفت (عو) مدہوش - بدمست - سرشار ؛

اَلمُضاعف - ع - صفت - دُگنا - دوچند - دُوتا ؛

اَلم غلم - ا - اسم مذکر - (۱) بُرا بھلا اسباب - نکمّی اور ناکارہ چیز - آخور - آخور کی بھرتی - زٹل - اناپ شناپ (۲) لغو اور بیہودہ بات - یاوہ - مُہمل - ہرزہ - بے تکی بات - بادِ ہوائی بات - اٹ کی سٹ - بے ٹھکانے ؛

اَلم نشرح ہونا - ا - فعلِ لازم (عو) ظاہر ہونا - صریح ہونا - اَظہر مِنَ الشَّمس ہونا - مشہور ہونا - مشتہر ہونا ؛

(اصل میں یہ محاورہ سورۂ انشراح کی پہلی آیت اَلَمْ نَشْرَحْ لَکَ صَدْرَکَ سے جو رسولِ مقبول کی شان میں نازل ہُوئی تھی لیا گیا ہے - اِس کے معنے ہیں - کیا ہم نے تیرے سینے کو تیرے واسطے نہیں کھولدیا ؟ یعنی تیرے دِل پر ساری باتیں نہیں روشن کردیں) ؛

اُلّن - ہ - اسم مؤنث - اُلّو کی تانیث - بیوقوف اور جاہل عورت ؛

آلن - ہ - اسم مذکر - (ہندو) ساگ پات میں جو بیسن یا آٹا گھول کر ڈالتے ہیں اُسے ٹکی یا آلن کہتے ہیں ؛

آلنا - ہ - (گنوار) ف - (لانہ) دیکھو (آشیانہ تبرا) (فقرہ) چیل کے آلنے میں ماس کہاں ؛

اَلنگ - ہ - اسم مؤنث - طرف - جانب - سمت - بائیں - پہلو - قطار - لائن ؛

اَلنگ پر آنا - یا - ہونا - ہ - فعلِ لازم - (۱) گھوڑی کا مستانا - مد میں بھرنا - (مذاقاً) عورت کا مستانا یا مستی پر آنا (۲) جوان ہونا ؛

آلو - ہ - اسم مذکر - س - (आलू آلُو) (۱) کند - یا وہ جڑیں جو زمین کے اندر ہوتی ہیں (۲) ایک قسم کی ترکاری ہے جس کا مزاج سرد و خشک ہے ؛

اُلّو - ہ - اسم مذکر - (۱) گھگّو - بُوم - چُغد (۲) احمق - بیوقوف بچھیا کا باوا (۳) وہ شخص جسے اَساہی بناکر فائدہ مطلب مُراد حاصل کریں - جیسے اپنا اُلّو کہیں نہیں گیا (۴) ایک درخت کا نام ؛

اُلّو بننا - ہ - فعلِ لازم - (۱) احمق بننا - (۲) نشہ میں مدہوش اور بدحواس ہونا

اُلّو بنانا - ہ - فعلِ متعدی - (۱) احمق بنانا (۲) اَساہی بنانا (۳) نشہ میں غرقاب کرنا ؛

اُلّو بولنا - ہ - فعلِ لازم - ویرانہ ہونا - آبادی نہ رہنا - اُجڑنا - جیسے کوئی دن میں یہاں بھی اُلّو بولے گا ؛

(چونکہ اُلّو کو منحوس خیال کرتے ہیں اور یہ ویرانہ پسند ہے اِسلئے یہ محاورہ ہوگیا) ؛

اُلّو کا گوشت کھلانا - ہ - فعلِ متعدی - عو - احمق بنانا ؛

(لوگوں کا خیال ہے کہ اُلّو کا گوشت کھلانے سے آدمی بیوقوف اور گُنگ مُم ہو جاتا ہے) ؛

اُلّو ہونا - ہ - فعلِ لازم (۱) نشہ میں غرقاب ہونا - مسلوبُ الحواس ہونا - گُنگ مُم ہونا - جیسے جُھومیں اُلّو ہوگیا ؛

اُولُوالعَزم - ع - صفت - صاحبِ عزم + دِل چلا - عالی حوصلہ - جگرے کا - دِل گُردہ کا - بہادُر - کِسی کام میں بھاری حوصلہ اور ظرف رکھنے والا - بڑا بھاری اِرادہ رکھنے والا - عقل و فتح کا دھنی ٭

اَلوان - ع - اِسم مذکّر - لُغوی معنے رنگین پشمینہ - اِصطلاحی عام پشمینہ - اُونی چادر جسکا دوشالہ بناتے ہیں ٭

آلُوبُخارا - ف - اِسم مذکّر - ایک قسم کا ولایتی پھل ہے - جو مزے میں تُرش مزاج سرد تر اور صفرا وی بُخار کے حق میں مُفید ہے ٭

اَلُوپ - ہ - صفت (۱) پوشیدہ - ناپدید - خِفا - اندرُونی - گُپت - مخفی ٭

الوپ انجن - ہ - اِسم مذکّر - وُہ جادُو کا خیالی سُرمہ جسے لگانیوالا بجنبہٖ تمام سب کو دیکھ سکتا ہے - مگر اُسے کوئی نہیں دیکھ سکتا - پوشیدہ کردینے والا سُرمہ

آلُوچہ - ف - اِسم مذکّر - پُرانی فارسی (آلُوچہ) ایک قسم کا تر آلُو بُخارا ہوتا ہے - جو مزاجاً سرد تر ہے ٭

اَلوِداع - ع - اِسم مذکّر - سلام رُخصت - وِداع - رُخصت - بِدا - اِصطلاحاً رمضان کے مہینے کا آخیر جُمعہ - ماہِ رمضان کو الوداع کہنے کا آخیر جُمعہ ٭

اَلوِداع کا جُمعہ - یا - اَلوداعی جُمعہ - ا - اِسم مذکّر - ماہ رمضان کا آخیر جُمعہ

آلُودگی - ف - اِسم مؤنّث - (از آلُودن) (۱) آلائش - گندگی - ناپاکی - نجاست (۲) گرفتاری بلا و رنج + جھگڑا - بکھیڑا - تعلّقات - گنہگاری - پاپ - آلُودگیِ - فِسق و فجُور ٭

آلُودہ - ف - صفت - (۱) لِتھڑا ہُوا - مُلوّث - جیسے گرد آلُودہ - خُون آلُودہ ؎

کلفتِ دِل سے ہے جو آلُودہ گوہرِ اشک آبدار نہیں (ظفر)

(۲) ناپاک - نجس - پلید (۳) مُبتلا - پھنسا ہُوا - گِھرا ہُوا - گرفتار ؎

ظفر ہم اپنے ہی قِصّہ میں ہیں یہ آلُودہ خیال کِس کی بھلا رکھئے اب کہانی پر (ظفر)

(۴) گنہگار - پاپی - فاسِق - فاجِر ٭

آلُودہ دامن - ف - اِسم مذکّر - فاسِق - گنہگار - ناپاک - بے عِصمت ؎

ہو سکے آلُودہ دامن پاک دامن کسطرح اے زلیخا چھوڑ دامن یُوسفِ کنعان کا (ذوق)

آلُودہ کرنا - ا - فِعل مُتعدّی - بھرنا - لتھیڑنا - سانتا - لیپنا - لپیٹنا ؎

تڑپ کر دامنِ زیں کو نہ آلُودہ کرے خُوں سے سرِ فتراک سے کیوں تو نے صیدِ نیمجاں باندھا (ذوق)

آلُودہ ہونا - ا - فِعل لازِم - لِتھڑنا - سننا - مُلوّث ہونا ٭

آلُو شفتالُو - ہ - اِسم مذکّر - لڑکوں کا ایک کھیل ہے - جِس میں ایک لڑکا دُوسرے لڑکے کی چِڈّھی پر سوار ہوکر اُس کی دونوں آنکھیں اپنے دونوں ہاتھوں سے بند کر لیتا ہے - اور باقی لڑکوں میں سے ایک لڑکا اُس سوار کی پیٹھ کے پیچھے کھڑا ہوکر جتنی چاہے جتنی اُنگلیاں ہلاکر گھوڑی سے پُوچھتا ہے - کہ "آلُو شفتالُو تیری چلتی کر ماروں گُل سوّر کے پیڑ تلے بول گڑگو کے" اگر اُس نے اُنگلیوں کی تعداد اِتّفاقاً صحیح بتادی تو گھوڑی سوار بنجاتی ہے اور پُوچھنے والا گھوڑی - اِسیطرح رہٹ جاری رہتا ہے

اَلُونا - ہ - صفت - بے نمک - پھیکا - بے مزہ ٭

اُلُوہیّت - ع - اِسم مؤنّث - اِلٰہی ہونا - خُدائی - شانِ خُداوندی - رُبّانیّت -

آلہ - ع - اِسم مذکّر - (۱) اَوزار - ہتھیار - راچھ (۲ - گرامر) وُہ اِسم جس میں اَوزار کے معنے پائے جائیں - جیسے قینچی - چاقُو وغیرہ ٭

آلۂ تناسُل - ع - اِسم مذکّر - (آلہ + نسل) نسل بڑھانے کا اَوزار - ذکر - عضوِ تناسُل - قضیب ٭

آلۂ مُہلِک - ع - اِسم مذکّر - (قاتِل) مار ڈالنے کا ہتھیار ٭

اِلہام - ع - اِسم مذکّر - کِسی بات کو خُدا کا دِل میں ڈالنا - اِلقا - وحی - آکاس بانی

اَلھڑ - یا - اَلّھڑ - ہ - صفت - (۱) نوعُمر - کم سِن - نوجوان - نوخیز - نادان سادہ - اناڑی (۲) بے پروا - وُہ نوجوان جسکے مزاج میں لااُبالی پن ہو - (۳ - اِسم مذکّر) بچھیرا - ناکند - یعنی وہ بچھیرا جس کے دانت نہ نِکلے ہوں - اکھنڈ (۴) جاہِل - ناخواندہ - بے ہُنر (حالتِ تلفّظ میں ہائے مخلوط کی آواز نکلتی ہے)

اِلٰہی - ع - اِسم مذکّر - (۱) میرا خُدا - یزدانِ من + خُدا - ایشر - پرمیشر (۲ - ندا) اے میرے خُدا - خُدایا (۳) ایک عِلم کا نام جس میں وجُود اور ذات و صِفات خُداتعالیٰ سے بحث کیجاتی ہے ٭

(اگر اس ی کو یائے مُتکلّم سمجھیں تو اِسکے معنے میرا اللہ ہونگے اور جو یائے نِسبت خیال کریں تو منسُوب بہ خُدا - رَبّانی - خُدائی جیسے حُکمِ اِلٰہی یعنی امرِ رَبّانی - جو لوگ اِس یائے تحتانی کو نفسِ کلمہ خیال کرتے ہیں وہ غلطی پر ہیں - اگرچہ اِستعمال میں اِسی طرح ہے - کبھی حالتِ ندا میں بھی اِلٰہی بجائے یا اِلٰہی آتا ہے جیسے اِلٰہی توبہ)٭

اِلٰہی خرچ - ا - اِسم مذکّر - (۱) شاہانہ خرچ - بڑا بھاری خرچ - خرچِ کثیر - عالمگیری اخراجات (۲) خرچ بے ترتیب یا غیر مُنتظم - مُسرفانہ خرچ - اِسراف - فضُول خرچی ٭

اِلٰہی رات - ا - اِسم مؤنّث (ھو) شب بیداری یعنی رتجگا جس میں عورتیں رات بھر کڑھائی تلکر نیاز دِلواتی ہیں ٭

الٰہی کرے ۔ ا ۔ دُعا ۔ (ع) خُدا کرے (تمنا اور اجابتِ دُعا کے واسطے یہ کلمہ آتا ہے)

الٰہی مُہر ۔ ا ۔ اِسمِ مؤنث ۔ (ع) لُغوی معنے ودیعتِ خداوندی ۔ امانت ۔ جُوں کی تُوں ۔ صحیح سالم ۔ مجازاً فرض ۔ واجب ٭

آلی ۔ ہ ۔ اِسمِ مؤنث ۔ (پُورب ۔ ع) س ۔ (आलि + आल ۔ آلی + آل) یالی بھی پایا جاتا ہے ۔ مگر یہ لفظ گیتوں میں آتا ہے ۔ (۱) سکھی ۔ سہیلی ۔ گوئیاں

ڈگر چلت دینی گاری رسیانے دیکھو موری آلی ۔ رفتی کرت میں تو جتن کر ہاری (ٹھمری)

اری آلی پیا بن موہ کو کچھ نہ سُہاوے بھاوت وا ہُو کی بتیاں

عاجز اُن سے کہیو جیا کی بپتا موری اُن بن موہے کٹھن او رتیاں (ٹھمری)

سُنیو ری موری آلی ری بالم رُوٹھ گیو ہے ۔ جتم کو سنگ چھوٹو جائے (؍)

(۲) گیلی چیز ۔ تر چیز (اسکا مادہ جدا ہے پہلے معنی کا مادہ جدا) (۳) گنوار (صفت) کچی ۔ خام (برج میں) بھونڈا

اِلیاس ۔ ع ۔ اِسمِ مذکر ۔ ایک مشہور پیغمبر کا نام جو حضرت یُوشعؑ وکالوتؑ کے بعد شہر بعلبک میں جو ایک بُت مسمّی بعل کے نام پر آباد کیا گیا تھا پیدا ہوئے حضرت اِدریسؑ کی ساری باتیں یہاں تک کہ شکل و شباہت بھی آپ میں موجود تھی آپ نے بُت بعل پرستوں کو خُدا پرست بنایا اور بُت سے ایمان لاکر پھر گمراہ ہُوگئے ۔ دُشمنی اور عداوت پر کمر باندھی آپ نے بحکمِ خُدا حضرت الیسعؑ کو جو اسوقت بالغ و جوان ہوگئے تھے خلافت کی تلقین کی اور خُدا تعالےٰ سے دُعا مانگی کہ میں نظرِ خلایق سے محفوظ و مستور ہُوں ۔ چُنانچہ یہ دُعا مقبول ہُوئی ۔ پہاڑ کی چوٹی پر ایک آتشی گھوڑا نظر آیا ۔ آپ فوراً اُس پر سوار ہو حضرت الیسعؑ کی نظر سے غائب ہو گئے ایک شخص صحرائے اردُن میں آپ سے ملا تھا ۔ صُورتِ واقعہ دریافت کی ۔ آپ نے فرمایا کہ ہم چار نبی نظرِ خلایق سے غائب ہیں ۔ دو آسمان پر رہتے ہیں ۔ اور دو زمین پر ۔ یعنی حضرتِ اِدریسؑ اور حضرتِ عیسےٰؑ آسمان پر زندہ و سلامت موجود ہیں ۔ حضرت خضرؑ اور میں زمین پر قیامت تک رہکر خدمتِ احکامِ الٰہی بجالائیں گے ۔ بعض مؤرخ آپ کو حضرتِ خضر کا بھائی خیال کرتے اور کہتے ہیں کہ اِن دونوں صاحبوں نے آبِ حیات پیا ہے ہمیشہ زندہ رہینگے ۔ خشکی کی خدمت حضرتِ خضرؑ کے اور تری کی حضرت الیاسؑ کے سُپرد ہے ۔ وہ بھُولے بھٹکے کو راہ بتاتے ہیں اور یہ بے گُناہ کو ڈُوبنے سے بچاتے ہیں ٭

اُلیچنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ (ہندو) پانی پھینکنا ۔ پانی سُوتنا ٭

اَلیَّا ۔ ہ ۔ صفت ۔ (۱) اُدّنت بچھیرا ۔ بچھرا ۔ نا کند بچھیرا (۲) بے پروا ۔ الھڑ

نوجوان ۔ (۳) ناتجربہ کار ۔ دُنیا کے کاروبار سے بے خبر ٭

آم ۔ ہ ۔ اِسمِ مذکر ۔ س (आम्र ۔ آمر) پالی (انبو) پراکرت (انبم) (فارسی والوں نے انبہ کرلیا ہے) انب ۔ نغزک ۔ ایک میوہ کا نام ہے ۔ جو خاص ہندوستان سے مخصوص ہے ۔ کچے کو کیری یا امبیا کہتے ہیں ۔ پیڑ پاپا لگے پکے کو آم کہتے ہیں ۔ بہت تحفہ ہی آم چال کے لنڈورے ہیں آم (آواز)

شیریں ہیں کسطرح صفتِ لب میں شعر ہوں ۔ ٹوٹے ہُوئے یہ آم ہیں سب ایک ڈال کے (آباد)

مجھ سے پُوچھو تمہیں خبر کیا ہے ۔ آم کے آگے نیشکر کیا ہے (غالب)

(مثل) آم کھانے سے کام یا پیڑ گننے سے ۔ آم کھانے یا پیڑ گنتے یعنی اپنے مطلب سے کام رکھو بیفائدہ حجت سے کیا حاصل ، (کہاوت) آم کے آم گٹھلیوں کے دام یعنی دوہرا فائدہ آم نفع بیں رہے ۔ گٹھلیاں دام دے گئیں ، ٭

اُمّ ۔ ع ۔ اِسمِ مؤنث ۔ (۱) ماں ۔ مادر ۔ والدہ ۔ ماتا ۔ مہتاری ۔ اماں ۔ مائی (۲) ہر چیز کا اہل ۔ صاحب ۔ مالک (۳) قبر ۔ مدفن ۔ تُربت (۴) جگہ مقام (۵) جڑ ۔ بُنیاد ۔ اصل (۶) برائے کُنیت ۔ مثلِ ابو و ابا وغیرہ جیسے ۔ اُمِّ کلثوم ۔ اُمِّ سلمیٰ ٭

اُمُّ الاَجساد ۔ ع ۔ اسمِ مؤنث ۔ سیماب ۔ پارہ ۔ زیبق ٭

اُمُّ الخبائث ۔ ع ۔ اِسمِ مؤنث ۔ تمام بُرائیوں کی جڑ ۔ مجازاً شراب ۔ مے ۔ بادہ ۔ دارو ٭

اُمُّ الصِّبیان ۔ ع ۔ اِسمِ مؤنث (۱) ایک جِن کی ملی کا نام جو بچوں کو ستاتی اور صدمہ پہنچاتی ہے (۲) اطبا کی اِصطلاح میں ایک قسم کی مرگی جو اکثر بچوں کو بلغم کی زیادتی اور معدے کی خرابی سے لاحق ہوتی ہے ۔ جس سے بچوں کے ہاتھ پاؤں ٹیڑھے ہوجاتے اور مُنہ سے جھاگ نکلنے لگتے ہیں ۔ بچوں کا آزار ۔ کیڑے (ہندو اسی کو ماتا کے کیڑے کہتے ہیں)

اُمُّ الکتاب ۔ ع ۔ اِسمِ مؤنث ۔ (۱) سُورۂ فاتحہ ۔ الحمد ۔ قُرآن شریف کی سب سے پہلی سُورۃ (۲) قُرآن شریف ۔ فُرقانِ مجید + لوحِ محفوظ ٭

اُمُّ الوَلَد ۔ ع ۔ اِسمِ مذکر ۔ (قانُون) وہ لونڈی جس نے اپنے مالک کے نُطفے سے کوئی اولاد جنی ہو ۔ ایسی لونڈی بعدِ وفاتِ مالک خُود بخُود آزاد ہوجاتی ہے ۔ اور ترکہ میں وارثوں کو نہیں ملتی ٭

اَمّا ۔ یا ۔ اَمّاں ۔ ہ ۔ اِسمِ مؤنث ۔ (۱) ماں ۔ مادر ۔ والِدہ ۔ ماتا ۔ مہتاری (۲) عورتوں کا تکیہ کلام بھی ہے ۔ جو خِطاب کرتے وقت مُخاطب سے کہتی ہیں ۔ جیسے اماں اپنوں کا عیب بھی ہُنر ہو جاتا ہے ۔ بڑی بُوڑھی عورت کو

بھی اناکرکے بولتے ہیں۔(۳) ماں اپنے بچوں کو بھی پیار سے اناکر کے بولتی ہے جس کے معنے مجازاً پیارے۔دُلارے کے ہوتے ہیں (۴) اَے میاں کا مخفف (عوام) (۵) بہادر شاہ بادشاہِ دہلی کا تکیہ کلام جو ہر ایک سے خطاب کرتے وقت بجائے میاں زبان پر لاتے تھے

آمادگی - ف - اِسم مؤنث (۱) تیّاری - مُستعدگی - مَوجُودگی (۲) رَضامندی - مَرضی ۔

آمادہ - ف - صِفت - (۱) مُہیّا - تیّار - مُستعد - مَوجود - لَیس - (فقرہ) فساد پر آمادہ ہے - (۲) راضی - رَضامند ۔

آمادہ کرنا - ہ - فِعل مُتعدّی - (۱) مُستعد کرنا - تیّار کرنا - اُکسانا - ترغیب دینا (۲) راضی کرنا ۔

آمادہ ہونا - ہ - فِعل لازِم - مُستعد ہونا - مَوجود ہونا - (۲) مُسلّح ہونا ہتھیار باندھنا - (۳) راضی ہونا - منظور کرنا ۔

اِمارت - ع - اِسم مؤنث - (۱) امیری - تونگری - اُمرائی - دَولتمندی دَھن وانی (۲) سرداری - صاحبی - حکُومت (۳) اَوج - شرف - وِقار ۔

اِمام - ع - اِسم مذکر - (۱) پیشوا - آگے چلنے والا - ہادی - پروہت - رہبر - رہنما سردار - مُجتہد (۲) بادشاہ - مَلِک - سُلطانِ وقت (۳) تسبیح کا وُہ منکا جو سب دانوں سے اُوپر اَور سِرے پر ہوتا ہے جسے فارسی میں گُلِ سُبحہ اور ہندی میں سُمیر کہتے ہیں (۴) نماز پڑھانیوالا پیش امام

اِمام احمد حنبلؒ - ع - اِسم مذکر - اَبُو عبدُ اللہ احمد بن محمد بن حنبل کا نام جو بطریق عرب اُن کے دادا کی طرف منسوب ہے - یہ اہلِ سُنّت وجماعت کے نزدیک چوتھے درجہ کے فقیہہ مُجتہد اور امامُ المُحدّثین مانے جاتے ہیں - اِن کے مُقلّد مُلکِ شام و عرب میں بہت ہیں - آپ ۱۶۴ھ میں پیدا ہوئے اَور ۲۴۱ھ میں وفات پائی ۔

اِمامِ اعظمؒ - ع - اِسم مذکر - نُعمان آپ کا اِسم مُبارک - اَبُو حنیفہ کُنیت اِمامِ اعظم لقب ہے - اہلِ سُنّت وجماعت آپ کو سب سے اوّل درجے کا فقیہہ - مُجتہد اور مُحقّق شریعت مانتے ہیں - ۸۰ھ میں پیدا ہوئے - اَور ایک سَو پچاس میں انتقال فرمایا - آپ کے پَیرو تمام ممالک میں اَور خاصکر ہندوستان میں سب سے زیادہ ہیں ۔

اِمام باڑا - ف - اِسم مذکر - وُہ اِحاطہ یا مکان جہاں اہلِ تشیع تعزیہ رکھتے اور امام حُسین علیہ السّلام کی مجلسِ عزا منعقد کرتے ہیں - مجازاً خانقاہ - مجلِس خانہ وغیرہ ۔

اِمام رازیؒ - ع - اِسم مذکر - یہ نام اِمام فخرُ الدّین محمد بن حُسین الرّازی ساکِن رے کا مخفف ہے - آپنے زورِ علم اَور قوّتِ دماغی سے اِمامُ العُلما کا لقب حاصِل کیا - اکابرِ عہد میں بہت بڑی عِزّت پائی - محمد خوارزم شاہ کے بیٹے کے اُستاد بنے - صاحِب ثروت - صاحِب اَولاد - اَور صاحِب تصانیف کثیرہ ہُوئے ہیں - نسب کا سِلسلہ حضرت اَبُو بکر صدّیق رضی اللہ عنہٗ تک پہنچتا ہے - آپ کے زمانہ میں اِسماعیلیہ فرقہ کا زور اَور حکُومت تھی - مگر اسپر بھی آپ بے دھڑک اِس فرقہ پر لعن طعن کیا کرتے تھے - جِس کا نتیجہ یہ ہُوا کہ بادشاہِ وقت کا ایک فرستادہ جو طالِب علم بنکر سات مہینے تک اِن کے پاس رہا تھا - مَوقع پاکر چھاتی پر چڑھ بیٹھا اور خنجر نکال ہلاک کرنے پر آمادہ ہوگیا - جب سبب پُوچھا تو کہا کہ ہمارے پیشواؤں پر طعن و تشنیع کرنے کا یہی صِلہ ہے - آپ نے عہد کیا اُس نے اِس عہد سے خُوش ہوکر سردار محمد بن حسن عُرف علی کا سلام اور پیغام پہنچایا - کہ مجھے عوام کے بُرا بھلا کہنے کا گِلا نہیں - لیکن جب آپ سا عالِم فاضِل جسکا ثانی نہیں کُچھ کہتا ہے - تو از حد شرم دامنگیر ہوتی ہے - کیونکہ آپ کا کلام صفحۂ دہر سے محو ہونے والا نہیں ہے - اُس نے تین سَو مثقال سونا بھی آپ کی خِدمت میں بھیجا - اَور اَبُو الفضل رئیس رے کی معرفت اِتنا ہی وظیفہ بھی دیتا رہا - اِمام رازی کا قول ہے کہ جو وقت خُورد و خواب میں گُزرتا ہے - مجھے اُسوقت پر از حد افسوس آتا ہے - کہ یہ کیوں علمی شغل اور مُطالعۂ کُتب سے محرُوم رہا - کِتاب ستّین - جس میں ساٹھ فن ہیں - سِرِّ مکتوم جو علم سحر و جادُو میں ہے - تفسیر کبیر جو ایک مقبُولِ عام تفسیر ہے - آپ ہی کی عقلِ خُدا داد اَور جَوہرِ طبع کا نتیجہ ہے ۔

اِمام فخرُ الدّین رازی کی یہ رُباعی ظاہر کرتی ہے - کہ سمندر کو پی کر بھی تشنۂ علم رہے - رُباعی ؎

ہرگز دلِ من ز علم محرُوم نشُد   کم بُود ز اسرار کہ مفہوم نشُد
ہفتاد و دو سال سعی کردم شب و روز   معلومم شد کہ ہیچ معلوم نشُد

آپ غرّۂ شوال روز جُمعہ ۵۴۴ھ میں پیدا ہوکر ۶۰۶ھ میں راہیِ مُلکِ بقا ہُوئے - اَور بقول بعض ۶۰۵ھ میں رِحلت فرمائی ۔

اِمام شافعیؒ - ع - اِسم مذکر - اصل نام محمد بن ادریس - کُنیت اَبُو عبد اللہ ناصِرُ الحدیث لقب ہے - شافعی اپنے جدِّ اعلےٰ شافع بن سائب کی

نسبت سے مشہور ہوئے۔ آپ دوسرے درجے کے فقیہ و مجتہد ہیں۔ عرب، مصر، بمبئی وغیرہ میں آپ کے بکثرت پیرو ہیں۔ آپ ۱۵۰ھ میں پیدا اور ۲۰۴ھ میں رحلت فرمائے ملکِ بقا ہوئے۔ چنانچہ آپ کی پیدائش اور رحلت کی یہ تاریخ مشہور ہے ؎

روزِ آدینہ بود سلخ رجب | کہ شدہ شافعی بحضرتِ رب
سالِ میلادِ او مُعلّیٰ داں | سالِ ترحیلِ او مقدس خواں

ہمارے ماموں جناب مولوی سید عبد اللہ صاحب مغفور بالفقیہ بھی شافعی المذہب تھے۔ چنانچہ اُنہوں نے دو ایک شافعی مذہب کے رسالوں کا بھی عربی سے اُردو میں مولوی سبحان بخش صاحب عربک پروفیسر دہلی کالج سے ترجمہ کراکر مشتہر کیا۔

اِمامِ ضامن ۔ع۔ اسم مذکر۔ یہ حضرت سیدنا علی رضا بن موسیٰ الکاظم علیہ السلام کا جو آٹھویں امام ہیں عُرف ہے۔ چنانچہ اِسی وجہ سے آپ کو امام ثامن بھی کہتے ہیں۔ آپ ایک سو اڑتالیس ہجری میں بمقام مدینۂ منورہ پیدا ہوئے۔ آپ کی کنیت ابو الحسن ہے اور القاب رضا۔ صابر۔ زکی و ولی ہے۔ آپ خلفائے عباسیہ میں سے خلیفہ مامون بن ہارون رشید کے زمانہ میں موجود تھے۔ خلیفۂ مذکور نے اپنی ایک خاص منّت پوری ہوجانے کے سبب اپنا خلیفہ قرار دیکر اپنی بیٹی مسماۃ اُم حبیب سے ۲۰۲ھ میں نکاح کر دیا تھا۔ کیونکہ اِسی زمانہ میں خلیفۂ وقت نے کربلائے معلّیٰ جانے کی سخت پابندیاں بمنزلِ ممانعت کر دی تھیں۔ پس آپ وہاں جانے والوں کے کفیل و ضامن ہوجایا کرتے تھے۔ تاکہ زائرین ثوابِ زیارت سے محروم نہ رہیں۔ پس اِس وجہ سے آپ کو امام ضامن کہنے لگے۔ تاریخ الائمّہ ایک امامیہ مذہب کی کتاب میں درج ہے۔ کہ آپ جس طرح خلق اللہ کی بخشش کے ضامن ہیں۔ اِسیطرح حیوانات کے بھی بعض اوقات صیّادوں سے ضامن ہوگئے ہیں۔ چنانچہ کتاب مذکور میں آہو و صیّاد وغیرہ کا قصّہ لکھ کر اِس اَمر کی تصدیق کی ہے۔ لہٰذا بوجوہِ بالا مستورات اہلِ اسلام کا یہ عقیدہ ہوگیا ہے۔ کہ جب کوئی سفر کو سدھارے یا کہیں بیاہ خواہ منگنی ٹھہرائی جائے اور امام صاحب کے نام کا روپیہ پیسہ۔ خواہ اشرفی یا کوئی سکّہ بازو پر باندھا جائے تو آپ مُراد پر پہنچانے کے ضامن ہوجاتے ہیں۔ جسوقت مسافر منزلِ مقصود پر پہنچتا یا وہ کام ہوجاتا ہو تو اُس

رقم کو سیّدوں پر تقسیم کر دیتے ہیں۔ غرض آپ ۵۵ برس زندہ رہے۔ اور آخرِ صفر ۲۰۳ھ میں زہریلے انگوروں کے از جانب خلیفہ کھلائے جانے سے رحلت فرمائے عالمِ قدس ہوئے۔ اِس موت کی آپنے پہلے ہی پیشینگوئی کر دی تھی۔ آپ کا مزار پُر انوار شہر طوس واقع خراسان متصل قبر ہارون رشید ہے۔

اِمامِ ضامن کا رُوپیہ ۔ ا۔ اسم مذکر۔ حضرت علی رضا بن موسیٰ الکاظم علیہ السلام کی نیاز کے نام کا روپیہ جو سفر کرنیوالے کے ڈنڑ پر اُس کے عزیز و اقارب باندھ دیتے ہیں۔ اور وہ منزلِ مقصود پر پہنچ کر کسی سیّد کو للّٰہ دیدیا جاتا ہے۔ اسکی وجہ تسمیہ لفظِ امام ضامن میں دیکھو۔

اِمامِ غزالی ۔ع۔ اسم مذکر۔ یہ حضرت ابو حامد محمد بن محمد الملقب بہ حجۃ الاسلام کا عُرف ہے۔ جو بمقام شہر طابران واقع طوس (ملکِ خراسان) ۴۵۰ھ میں پیدا ہوئے اور ۵۰۵ھ میں انتقال فرمایا۔ اِس حساب سے ۵۵ برس کی عُمر پائی۔ غزالی نام پڑ جانے کی وجہ یہ ہے کہ آپ کے والدِ ماجد غزّال یعنی رسن فروش تھے اور آپ اُن کی طرف سے رسّیاں لیکر بازار میں فروخت کرنے جایا کرتے تھے۔ بعض مؤرخوں کی رائے ہے کہ آپ کا عُرف غزالی قریۂ غزالہ واقعِ ملک طوس میں پیدا ہونیکی وجہ سے قرار پایا لیکن یہ قول ضعف سے خالی نہیں ہے۔ اِسلئے کہ سرے سے ملکِ طوس میں غزالہ کوئی قریہ یا قصبہ ہی نہیں ہے۔ آپ بہت بڑے فقیہ۔ عالم۔ فاضل حکیم۔ مولوی محقق اور مصنّف یگانہ ہوئے ہیں۔ اِبتدا میں حکمائے سوفسطائی کے سلسلے میں رہے۔ جیساکہ خود اُن کی تحریر سے ثابت ہے کہ ہم ایک زمانۂ دراز تک عالم مادّی کے وجود کی نسبت مبتلائے شک و وہم رہے۔ یعنی مُدرکۂ ظاہریہ سے انسان کو جو کچھ علم حاصل ہوتا ہے۔ اُس پر وثوق نہ تھا۔ یہی سوفسطائیوں کا مذہب و مسلک ہے۔ کہ دُنیا وہم کے سوا کچھ نہیں ہے۔ گویا جس اعتقاد کے حکمائے یورپ میں ہیوم اور برکلی ہوئے ہیں۔ اُسی مذہب کے ہمارے ملکِ ایشیا میں امام غزالی تھے۔ لیکن جب امام صاحب کو اپنی روشن دماغی اور دلائلِ کلیہ کی بدولت اِس عقیدت میں پریشانی واقع ہوئی تو آپ گروہ صوفیا کی طرف متوجہ و مائل ہوئے۔ چنانچہ اِس مذہب کے فیضان سے آپ کو اوہامِ باطلہ سے چھٹکارا ملا۔ بڑے بڑے حکما امام صاحب کی ذکاوت و ذہانت کا لوہا مانتے ہیں۔ آپ نے اور بھی بہت سے فرقوں میں رہ کر اُن کی سیر دیکھی اور ہر ایک موقع پر تصنیف فرمائی۔ جس کا اِظہار ایک رسالہ میں خود فرمایا ہے۔ مگر جب سے

فرقۂ صُوفیہ میں قدم رکھا تزکیۂ و تصفیۂ باطن میں یدِ طولیٰ حاصل کیا اور بہت سی مُفید تصنیفات فرمائیں۔ مثلاً احیاءُ العُلوم۔ جواہرُ القرآن۔ تفسیر یاقوت التاویل چالیس جلدوں میں۔ کیمیائے سعادت وغیرہ۔ جن کے پڑھنے سے نُورِ ایمان اور عرفان حاصل ہوتا ہے ٭

اِمام مالک ۔ ع۔ اِسم مذکّر۔ تیسرے درجہ کے فقیہ و مجتہد ہیں اور بقول بعض ۹۵ھ میں پیدا ہوئے اور ۱۷۹ھ میں وفات پائی ٭

اِمامیہ ۔ ع۔ اسم مذکّر۔ اِمام کا پیرو۔ فرقہ۔ اہلِ تشیع۔ شیعہ۔ محبِّ اہلبیت ٭ (اہلِ اسلام کے وہ لوگ جو رسُولِ مقبُول کے بعد حضرت علی کرم اللہ وجہہ کو خلیفہ و امام بلافصل مانتے ہیں یا اُن کی اَولاد میں سے جو بارہ امام ہُوئے ہیں اُنہیں کی پیروی کرتے ہیں) ٭

اَمان ۔ ع۔ اسم مؤنّث۔ (۱) حفاظت۔ سرن۔ پناہ۔ بچاؤ۔ امن (۲۔ ع) آسایش۔ آرام۔ تسکین ٭

آمانا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ ہندو۔ سمانا۔ آجانا۔ اَٹ جانا۔ بھر جانا ٭

اَمانت ۔ ع۔ اسم مؤنّث۔ (۱) ضدِ خیانت۔ ودیعت۔ تحویل۔ سپردگی۔ دھروڑ۔ کسیکی رکھوائی ہوئی چیز۔ ڈپوزٹ۔ سپرد کی ہوئی چیز (۲) صفت ع) جوں کی توں۔ بجنسہٖ۔ جیسے تُمہاری چیز امانت رکھی ہے جب چاہو لیلو (عورتیں اس معنی میں اکثر بولتی ہیں) (۳) سیّد آغا حسن خلف میر آغا رضوی لکھنوی شاگرد دلگیر مرثیہ گو کا تخلص انکا واسوخت اور دیوان نیز اندر سبھا مشہور ہے ۱۲۷۵ھ میں انتقال فرمایا ٭

اَمانت دار ۔ ف۔ اسم مذکّر۔ امین۔ معتمد۔ خیانت نہ کرنے والا۔ معتبر۔ دہ دار۔ مُعتمد علیہ ٭

اَمانت خانی زردہ ۔ ؤ۔ اسم مذکّر۔ ایک قسم کا کھانے کا تمباکو جس کی گولیاں سی بنی ہُوئی بکتی ہیں۔ اور انہیں امانت خانی زردہ کی گولیاں کہتے ہیں وہ دیگر زردوں سے تیزی میں کم اور ہلکا ہوتا ہے ٭ (اِسکے کھانے کا رواج وہ بڑا کوئی امیر امانت خاں تھا) ٭

امانی ۔ ع۔ اسم مؤنّث۔ بر خلاف اجارہ۔ بن ٹھیکے کا کام۔ وہ کام جو اپنے طور پر بنوایا جائے۔ وہ سرکاری کام جس کا ٹھیکہ نہ دیا جائے ٭

اَمبَر ۔ س۔ اسم مذکّر۔ (۱) لغوی معنے چادر (۲۔ اصطلاحی) آسمان۔ اکاس٭ بادل (۳) راجاؤں کی پوشاک ٭

اَمبیا ۔ ہ۔ اسم مؤنّث۔ کیری۔ کچّا آم ٭

اِمپیریل ۔ انگلش (Imperial) صفت۔ شاہی۔ سلطانی۔ قیصری ٭

اِمپیریل لیجسلیٹو کونسل ۔ انگلش (Imperial Legislative Council)

اسم مؤنّث۔ شاہی مجلسِ واضعِ قوانین ٭

اُمّت ۔ ع۔ اسم مؤنّث۔ (۱) وہ گروہ جو کسی پیغمبر کا پیرو ہو (۲) جماعت فرقہ (۳) ظرافتاً اولاد ٭

اُمّتِ مرحُومہ ۔ ع۔ اسم مؤنّث۔ جماعتِ اسلام اور قومِ مسلمان یعنی اُمّت محمّدی صلعم سے مُراد ہے۔ کیونکہ خُدا نے آخرت میں اس اُمّت پر رحم و بخشش کا وعدہ فرمایا ہے ٭

اِمتحان ۔ ع۔ اسم مذکّر۔ جانچ۔ پڑتال۔ آزمایش۔ تجربہ ٭

اِمتحان دینا ۔ ہ۔ فعلِ متعدّی۔ لیاقت دکھانا۔ لیاقت کا ثبوت دینا ٭

اِمتحان کرانا ۔ ہ۔ فعلِ متعدّی۔ جانچ پڑتال کرانا۔ آزمایش کرانا ؎ اِمتحاں نالۂ دِل کا تو کرا دُوں لیکن ٭ تو فرما دُو فلک ٹوٹ پڑے گا کس پر (داغ)

اِمتحان کرنا ۔ ہ۔ فعلِ متعدّی۔ پڑتالنا۔ آزمانا۔ جانچنا ٭

اِمتحان لینا ۔ ہ۔ فعلِ متعدّی۔ جانچنا۔ پڑتال کرنا۔ آزمایش کرنا ٭

اِمتحان ہونا ۔ ہ۔ فعلِ متعدّی۔ آزمایش ہونا۔ جانچ ہونا ٭

اِمتلا ۔ ع۔ اسم مذکّر۔ پُری۔ بدہضمی۔ اجیرن ٭

اِمتلا ہونا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) متلی ہونا۔ جی متلانا۔ غثیان ہونا (۲) بلغم یا رطوبت۔ یا چربی بڑھ جانے سے پیٹ اپھرا ہُوا رہنا ٭

اِمتیاز ۔ ع۔ اسم مذکّر۔ (۱) تمیز۔ فرق۔ شناخت۔ پہچان (۲) سمجھ۔ شعور۔ بچار۔ گیان (۳) ترجیح۔ فوق۔ تفوّق ٭

اِمتیاز کرنا ۔ ہ۔ فعلِ متعدّی۔ تمیز کرنا۔ پہچاننا۔ شناخت کرنا ٭

اِمتیازی ۔ ؤ۔ اسم مذکّر۔ یکہ٭ وہ شریف یا خاندانی وظیفہ خوار جسکی تنخواہ بطور وظیفہ کے خدمت کے بغیر کسی ریاست سے کردی جائے٭ مُجرئی۔ سلامی۔ درباری ٭

اَمِٹ ۔ ہ۔ صفت۔ وہ چیز جو نہ مٹے۔ غیر فانی۔ لازوال۔ پائدار۔ مستحکم ثابت۔ پتھر کی لکیر۔ غیر منتقل۔ اٹل۔ لاجنبش ٭

اَم جانا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) ماؤف ہوجانا۔ دُکھ جانا۔ پکّا پھوڑا ہوجانا۔ (۲) ٹھٹک جانا۔ شل ہوجانا (۳) جم جانا۔ قائم ہوجانا جیسے درد وغیرہ کا اَم جانا

اَمچُور ۔ ہ۔ اسم مذکّر۔ (۱) آم کا چُورا۔ کھٹائی (۲) آم کی سُوکھی پھانکیں (۳۔ صفت) آم کی پھانک سا سوکھا ہُوا۔ سُوکھا سہما۔ لاغر۔ دُبلا۔ چُمر مُرا۔ کمان کی شکل۔ کبڑا۔ بُوڑھا (۴) کھٹّا۔ تُرش ٭

آمد ۔ ف۔ اسم مؤنّث۔ یا ماضی از (آمدن) (۱) اوائی۔ آنے کی خبر۔

آمد

تشریف آوری - آنا ٭

کس زُہرہ وش کی باغ میں آمد ہے صُبحدم ٭ صحنِ چمن میں رنگ کا ہر سمت رنگ ہے (امانت)

سُن کے آمدن کی از خود رفتہ ہو جاتے ہیں ہم ٭ پیشوا لینے کو جا نا کوئی ہم سے سیکھ جائے (ذوق)

آمد میں اُسکی مست ہوئے کچھ خبر نہیں ٭ ساقی ہے کون جام کہاں اور کدھر شراب (سالک)

صیاد کی آمد سے ہے گلشن میں اُداسی ٭ سُنتے نہیں فریادِ عنادِل کئی دن سے (نسیم دہلوی)

(۲) آمدنی - یافت - منفعت - پیدا - حاصل + فائدہ - محاصل + پیدا واری - بالائی آمدنی (کہاوت) خوشامد سے آمد ہے - (فقرہ) اتنی کی آمد چور آسی کا خرچ - اُوپر کی آمد میں کام چلتا ہے اور تنخواہ بچ رہتی ہے - بالائی آمد - اُوپری آمد

(۳) چڑھنے کی ضد - مال - رسد - پیدا وار کا بازار میں آنا (۴) آغاز - ابتدا - شروع - آد - لگنا - (فقرہ) جاڑے کی آمد ہے (۵) یاد آنا - اُبھرنا دل سے نکلنا - چنانچہ جسوقت نقال ایک نقل کر چکتے ہیں اور اُسی وقت اُنہیں دُوسری نقل یاد آتی ہے - تو کہتے ہیں اور آمد - یعنی اور بھی نقل یاد آئی - (۶ - صفت) آورد کا نقیض - خودرو + بے ساختہ بلا تکلف - از خود - بدیہہ - خود بخود جو کوئی بات نکلے - بناوٹ سے خالی (فقرہ) آمد اور آورد میں بڑا فرق ہے - جو بات آمد میں ہے آورد میں کہاں

(۷) نکاس - اخراج - ایامِ حیض (۸) انداز رفتار - طرز روش

آمد آمد - ف - اسم مؤنث - (۱) آون آون - آوائی - کسی کے آنیکی خبر کسی راجہ یا بادشاہ کی تشریف آوری کی دھوم یا شہرت + انتظار ٭

عجم میں زلزلہ نوشیرواں کے قصر میں آیا ٭ عرب میں شور اُٹھا جسوقت اُسکی آمد آمد کا (شہیدی)

آمد آمد ہے چمن میں کس سمن اندام کی ٭ سبزۂ خوابیدہ سے مخمل بچھاتی ہے بہار (مومن)

آمد آمد ہے ترے یار کی لبِ نے تاریخ ٭ جلد اغیار سے کاشانۂ دل کر خالی (تاریخ)

ہے کس میکش کی ساقی آمد آمد آج محفل میں ٭ کہ شیشہ دم بخود ہے اور گردش میں ہے پیمانہ (مخلص)

آمد آمد ہے کس کی گلشن میں ٭ گل جو پھولے نہیں سماتے ہیں (رند)

باغ سے بادِ بہاری کی ہے آمد آمد ٭ طاقِ میخانہ سے ہے ساغر و مینا اترا (آتش)

کیا کہوں مارے خوشی کے حال میرا کیا ہوا ٭ آمد آمد جو ہوئی کل ناگہانی آپ کی (انشا)

آمد آمد ہے کس شہ گل کی ٭ خود جو مینائے مل نے قلقل کی (مؤلف)

(۲) شروع - اوّل - آغاز - ابتدا ٭

آمد آمد میں اس قدر شورش ٭ دیکھئے کیا کریں بہار میں ہم (شیفتہ)

آمد آمد ہونا - ف - فعلِ لازم - آنے کی خبر مشہور ہونا - پہنچنے کا وقت قریب ہونا - آنیکی خبر گرم ہونا ٭

آمد

آمد بر آمد کے دن - ف - اسم مذکر - رُت پھرنے کے دن - رُت پلٹنے کے دن - موسم پلٹنے کا وقت - تبدیل موسم (فقرہ) آمد بر آمد کے دنوں میں تو اکثر کھانسی اور زکام کی شکایت ہُوا ہی کرتی ہے ٭

آمد سخن - ف - تابع فعل - (۱) بر سبیل تذکرہ - تذکرہ کے طور پر - (فقرہ) ہم نے تو آمد سخن ایک بات کہی تھی (۲) تمہیداً - اُٹھان کے طور پر ٭

آمد والا - ف - اسم مذکر - پیدا والا - دولتمند - وہ شخص جسکو بڑی یافت ہو ٭

آمد و خرچ - ف - اسم مذکر - یافت اور صرف - کمائی اور خرچ - پیدا اور صرف - (مثل) آمد اور خرچ برابر ٭

آمد و شد یا - آمد شد - ف - اسم مذکر - دیکھو (آمد رفت نمبر ا سے ۳) ٭

نفس کی آمد و شد ہے نمازِ اہلِ حیات ٭ جو یہ قضا ہو تو اے غافلو قضا سمجھو (ذوق)

یہ ساری آمد و شد ہے نفس کے آنے جانے پر ٭ اسی تک آنا جانا ہے نہ پھر جانا نہ پھر آنا (ظفر)

آمد و شد ہی دلا نقشا جو گلی میں اُسکی اب ٭ خوب ہُوا کہ نچ گئے روز کی لتاڑ سے (انشا)

اُنکی آمد شد جو ان روز دل پہ میرے پاس تک ٭ ہر گز کسی کا ہو رہنا گھر میں بس اچھا نہیں (شہیدی)

آمد و رفت - یا - آمد رفت - ف - اسم مذکر - (۱) آر جار - آنا جانا (فقرہ) کہاں کی آمد و رفت لگا رکھی ہے (۲) میل جول - میل ملاپ - ربط ضبط - (فقرہ) رشتہ تو نہیں ہے مگر اس طرح ان لوگوں میں آمد رفت ہے (۳) رستہ گزر - راہ - گزر گاہ - (فقرہ) اِدھر سے تو بہت آدمیوں کی آمد و رفت ہے ٭

آمد ہونا - ف - فعل لازمی (۱) آمدنی ہونا - یافت ہونا - (۲) کسی کے آنے کی خبر مشہور ہونا (۳) ایام جاری ہونا - (۴) آورد کے برخلاف ٭

اِمداد - ع - اسم مؤنث - مدد - معاونت - اعانت - دستگیری + کمک ٭

اِمداد دینا - یا - کرنا - ع - فعل متعدی - مدد دینا یا کرنا - کمک دینا - حمایت کرنا - اعانت کرنا ٭

آمدنی - ف - اسم مؤنث - (۱) آنا + حاصل ہونا - حصول - جیسے کرائے کی آمدنی (۲) بالائی یافت - درآمد - فائدہ - بچت - نفع - سود - منافع (۳) پیداواری کا موسم - دساوری مال کے دن - فصل - وہ دن جن میں غلہ یا سوداگری کے مال کی آمد ہو + پیداواری کے دن (۴) معمول کے دن - ایام ٭

آمدنی کا موسم - ف - اسم مذکر - فصل - وہ دن جن میں غلہ یا سوداگری کا مال آتا ہے - دساور آنے کے دن ٭

امر - ع - صفت - آنحضرت - اُمت - لازوال - ابنا شئی ٭

ﮯ ہیں آہ جنبیر گل بھاگئی ٭ طرح اُس میں مجنوں کی سب آگئی (میر)

اَمَر بیل - ہ - اِسم مؤنث - دیکھو (اکاس بیل)۔

(جو لوگ خیال کرتے ہیں کہ یہ بن جڑ اور بن پانی ہمیشہ ہری رہتی ہے - وہ اِس کا مادّہ اَمر قرار دیتے ہیں اور جن لوگوں کا یہ خیال ہے - کہ اِسکی جڑ آسمان پر ہوتی ہے وہ اَمربل کہتے ہیں)۔

اَمَر لوک - ہ - اِسم مذکّر - (۱) عالمِ بقا - دیوتاؤں کے رہنے کا مقام (۲) بہشت - فِردَوس - جنّت ۔

اَمَر ہونا - ہ - فِعلِ لازِم - غیر فانی ہونا - ہمیشہ زندہ رہنا - اَبدُالآباد رہنا ۔

اَمْر - ع - اِسم مذکّر - (۱) حُکم - اگیّا - اِرشاد (۲) اِجازت (۳) فِعل - کام - باب (۴) ماجرا - مطلب - مقصد (۵) مُعاملہ - معاملات - کاروبار - بات (۶ گرامر) وہ کریا - وہ افعال جن میں کسی کام کے کرنے کی تاکید پائی جائے ۔

اَمرِ تنقیح طلب - ع - اِسم مذکّر (قانون) وہ اَمر جس میں کسی چیز کی تفصیل یا تشریح مطلوب ہو - رُوئداد مُقدمہ سُنکر عدالت کا چند اُمور فیصلہ طلب مقرّر کرنا ۔

اُمَرَاء - ع - اِسم مذکّر - (امیر کی جمع) (۱) حاکم - رئیس - دَولتمند (۲) رُکنِ سلطنت - عمائد ۔

اَمْرَاض - ع - اِسم مذکّر - (مَرض کی جمع) بیماریاں - دُکھ ۔

اَمرِت - یا اِمرَت - س - اِسم مذکّر - (پراکرت - اَمرِتہ) (۱) آبِ حیات - آبِ بقا (۲) تریاق - مُقابِلِ زہر (۳) شہد - نہایت میٹھا پانی - شربت - راجہ لوگوں کے پینے کا پانی ۔

اَمْرَس - ہ - اسم مذکّر - آم کا سُکھایا ہُوا رَس - اماوٹ - آم کا پاپڑ ۔

اَمْرُود - ف - اِسم مذکّر - ایک پھل کا نام جِسے سفری بھی کہتے ہیں - مزاجاً اوّل درجہ میں سرد و تر - مگر بعض کے نزدیک اوّل درجے میں گرم و خشک دُوسرے میں سرد - مفرّحِ قلب و مُقوّی دِل و معدہ و مُفیدِ خفقان وغیرہ

اَمْرَیّاں - ہ - اِسم مؤنث - آموں کے درختوں کا جُھنڈ - آم کے درخت آم کا باغ ۔

جھولا کِن ڈالا ہے اَمرَیّاں   چار گئیں تھیں بھول بھلیّاں
بھوگی بھُوگی ڈولیں پھلر تنگ سیّاں - (بہاکا گیت)

اُمَس - ہ - اِسم مؤنث - نہایت گرمی - حَبس - اِحتباس - گُھمس - گھمسا - وہ گرمی جو زمین کے بُخارات کے باعث بھادوں کے مہینے میں ہوتی ہے - جُگی گرمی - سڑی گرمی ۔

اِمْسَاک - ع - اِسم مذکّر - (۱) رُکاؤ - رُکاوٹ - روک - روک تھام (۲) کشِش - جیسے اِمساکِ بارِش (۳) بُخل - کنجُوسی (۴) خشک سالی - قحط - کال - کھینچ ۔

اِمْسَال - ف - اِسم مذکّر - پرسال کا نقیض - اِس برس - اب کے سال - اب کے برس ۔

اَمکا ڈھمکا - ہ - اِسم مذکّر - دیکھو (اَمک ڈھمک)۔

اِمْکَان - ع - اِسم مذکّر - (۱) ممکن - مقدُور - بس - قابُو - طاقت - قُدرت مجال - مقدرت - قُدرت دینا (۲) عارضی وجُود - بخلاف وجُوب ۔

اَمک ڈھمک - ہ - اِسم مذکّر (عو) (۱) یہ وہ - ایرا غیرا - حقارت سے فُلاں کی جگہ بولتی ہیں (۲) ناچیز - نکمّی شے - بے قدر آدمی (۳) وغیرہ - علاوہ ۔

اَمَل - ہ - اِسم مذکّر - شراب کے علاوہ ہر قسم کا نشہ ۔

(اِسکا اِملا غلط مُروّج ہے - عین سے ہونا چاہئے - کیونکہ یہ لفظ ہندی میں کسی دھاتو سے نہیں ثابت ہوتا - اور عَمَل میں اِسکا ثبوت صاف ظاہر ہے)۔

اَمَل پانی کرنا - ہ - فِعلِ مُتعدّی - نشہ پانی کرنا - نشہ پینا - بھنگ پینا (شراب کے علاوہ سب نشوں کی نسبت بولتے ہیں)۔

اِمْلا - ع - اِسم مذکّر - لُغوی معنے یاد سے کچھ لِکھنا - اِصطلاحی رسمِ خط کے مُوافِق صحت سے لِکھنا یا بتائی ہُوئی عبارت کو درست لِکھنا ۔

اِمْلاک - ع - اِسم مؤنث - (جمع مِلک) بمعنی مِلکیّت - جائداد - مال و اسباب

اَمَل بید - ہ - اِسم مذکّر - ایک قسم کا تُرش پھل جس کا اکثر چُورن بناتے ہیں

اَملپتّی - ہ - اِسم مؤنث - (۱) ایک خاص قسم کی چوڑی سیون جو املی کی پتّی کے برابر چکلی ہوتی ہے (۲) نشہ لانے والی پتّی جیسے بھنگ - گانجھا وغیرہ

اَمَلتاس - ہ - اِسم مذکّر - ایک بڑے درخت اور اُس کی پھلی کا نام جِسے فارسی میں خیار شنبر اور عربی میں خلوس کہتے ہیں - اِسکا گُودا اَدویات میں اِستعمال کیا جاتا ہے - اور پھلی بہت بڑی اور لمبی ہوتی ہے - مزاجاً مُعتدِل الحرارت - بعض کے نزدیک اوّل درجہ میں گرم تر ہے - اَملتاس کا گُودا مُلیّنِ سینہ ہے - طبیعت کو نرم کرتا اور جوشِ خُون کو سُکُون دیتا ہے - نیز گرم ورموں کو تحلیل کرتا اور مادّہ فاسد کو نہایت آسانی سے اِخراج کرتا ہے - مِقدارِ خوراک ۲ تولہ سے ۸ تولہ تک

اَمَلنا - ہ - فِعلِ لازِم - (ہِندو عو) (۱) گُند ہونا - تُرش ہونا - جیسے دانت اَمل گئے (۲) پیٹ کے پٹھوں کا کھچنا - تشنّجِ اعصاب ہونا ۔

آملہ ۔یا۔ آنولہ ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ ایک قسم کا کسیلا اور ترش پھل جس سے سَر دھوتے ہیں ۔ یہ فسادِ خون کو دُور کرتا ۔ حرارتِ صفرا کو تسکین دیتا اور بلغم کو خارج کرتا ہے ۔ اِس کا مربّہ مقوّی دِل و دماغ خیال کیا جاتا اور درخت کا نام بھی یہی ہے ۔

املی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ تمر ہندی ۔ صبارا ۔ ایک قسم کا ترش پھل اور اُس کا درخت ۔ مزاجاً اوّل درجہ میں سرد اور دُوسرے میں خشک ۔ بعض کے نزدیک مُسہل ہے ۔ دِل و معدے کو قوّت دیتی ۔ متلی کو تسکین بخشتی اور طبیعت کو نرم کرتی ہے ۔ صفرا اور مُحترقہ اخلاط کو نکالتی ۔ جوشِ خون ۔ خفقان اور دَورانِ سر کو مفید ہے ۔

املی کے پتّے پر دَوڑ پیلو ۔ (محاورہ) بن داموں اتراؤ ۔ مُفت کی ہوا کھاؤ ۔ فاقہ مست بن کے اتراؤ ۔

اَمَن ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ آم کی تانیث ۔ ایک قسم کا لمبوترا اور میٹھا آم ۔

اَمن ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ (۱) بچاؤ ۔ حفاظت ۔ پناہ ۔ آرام ۔ چین ۔ (۲) اطمینان دلجمعی ۔ سکون ۔ قرار ۔ ؎

کیا پتہ دُوں تمہیں ٹھکانے کا ۔ امن جاتا رہا زمانے کا (نامعلوم)

اَمن چین ۔ ع ۔ اسم مذکر (۱) راحت و آرام (۲) عوام الزلہ ۔ ہنسو بچاؤ

اَمن و امان ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ حفاظت ۔ پناہ ۔ چین ۔ حفظ و امان ۔

آمنا سامنا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ ہمہ ج ۔ (آمنی سامنی) مارواڑ (آمے سامے) گنوار (اُنمیں سنمئیں) ۔ مقابل ۔ سنمکھ بھواجہ ۔ مٹ بھیڑ ۔ مقابلہ ۔ (فقرہ) اِن کا آمنا سامنا کر دو ۔

آمنّا و صدّقنا ۔ ع ۔ تابعِ فعل (۱) لغوی معنے ہم ایمان لائے اور ہم نے تصدیق کی (۲) بجا ہے ۔ دُرست ہے ۔ ٹھیک ہے ٹھیک کہتے ہو ۔ یونہیں ہے ۔ سَت بچن ۔ ہم تسلیم کرتے ہیں ۔ ہم سچ جانتے ہیں (فقرہ) جو کچھ آپ نے فرمایا آمنّا و صدّقنا مگر میری عرض بھی تو سُن لیجے ۔

اُمنڈنا ۔ یا ۔ اُمڈنا ۔ یا ۔ اُمڈ آنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) اُبلنا ۔ اُبھرنا (۲) بھر آنا ۔ جوش مارنا ۔ پھوٹ بہنا جیسے دِل یا چھاتی اُمنڈنا ؎

اشک جو اُمڈے وہ گریہ تو پھر وہ یا خون ۔ موج زن تھا دل کہ لیکن چشم تر تک ایک سا (ظفر)

(۳) گھر آنا ۔ احاطہ کرنا ۔ جیسے بادل اُمنڈنا ؎

مانندِ اشک بادل اُمڈے ۔ جس طرح سے جنگل کو دل اُمڈے (نامعلوم)

(۴) ہجوم کرنا ۔ جمع ہوتا ۔ انبوہ ہونا ۔ ازدحام کرنا ۔ جیسے خلقت یا فوج

اُمنڈ آنا (۵) چڑھنا ۔ طغیانی پر آنا جیسے دریا کا اُمنڈنا ۔

اُمنگ ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) ولولہ ۔ جوش ۔ لہر ۔ موج ۔ جوانی کی ترنگ ۔ اُچنگ دِل کی اُپج ۔ جوش و خروش ۔ دِلی شوق ۔ نہایت خوشی ؎

پیری سے گو ہو کُند طبیعت مری ظفر ۔ لیکن شباب کی سی ہو جی میں اُمنگ تیز (ظفر)

وہ جوش بیٹھا وہ اُمنگیں ہیں پھنگیں ۔ ہم کیا گئے کہ ہاتھ سے جاتا رہا شباب (بیخود)

آمنی بس ۔ انگلش (اومنی بس ۔ Omnibus) اسم مؤنث ۔ ایک بڑی قسم کی گاڑی جس میں سواریوں کے بیٹھنے کے لئے جگہ طول میں بنی ہُوئی ہو ۔ اُسے صرف بس (Bus) بھی کہتے ہیں ۔ سہارنپور سے دہرہ دُون تک آمنی بس ٹھیکیدار کی طرف سے چلتی رہتی ہے ۔

آمنے سامنے ۔ ہ ۔ تابعِ فعل ۔ رُو برُو ۔ مُنہ در مُنہ ۔ مقابل سنمکھ ۔ ایک دُوسرے کے سامنے ۔ بالمقابل (فقرہ) آمنے سامنے کھڑے ہو جاؤ ۔

آمنے سامنے کا بنج یا رشتہ ۔ (اسم مذکر) گھر کی بیٹی یعنی اُسی گھر میں اپنی بیٹی دینی (ہندی) اُلٹے سُلٹے کا ناتہ ۔ آنٹے سانٹے کا ناتہ ۔

آموختہ ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ از (آموختن) سیکھا ہُوا ۔ پڑھا ہُوا ۔ خواندگی پچھلا پڑھا ہُوا سبق

آموختہ پڑھنا ۔ یا ۔ پھیرنا ۔ (فعل لازم) ۔ خواندگی پڑھنا ۔ پڑھے ہُوئے کو دُہرانا ۔ نظرِ ثانی کرنا ۔ (فقرہ) لڑکو آموختہ پھیر لو تو چھٹی ہو جائے (اُستاد)

اُمُور ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ (اَمر کی جمع) بہت سے کام ۔

اُمّی ۔ ع ۔ صفت ۔ (۱) لغوی معنے اُم یعنی ماں سے نسبت رکھنے والا ۔ وہ بچہ جسکا باپ اُسکے بچپن ہی میں مرگیا ہو اور ماں یا دایہ نے اُسکی پرورش کی ہو چونکہ ایسا بچہ اکثر جاہل ہی رہجاتا ہے لہٰذا اُمّی بمعنی اصطلاحاً جاہل ۔ گبیدھ ۔ ناخواندہ ۔ ناداں اَن پڑھ کی نسبت بولنے لگے (۲) ہمارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کا لقب کیونکہ آنحضرت ظاہری تعلیم حاصل کئے بغیر علمِ لدنی کے سبب اکمل العلماء و اشرف العقلاء کا درجہ رکھتے تھے ۔

اُمّی محض ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ وہ شخص جس نے کچھ بھی پڑھا لکھا نہ ہو ۔ جاہلِ مطلق ۔ ناخواندہ ۔ گبیدھ ۔ اَن پڑھ ۔

اِملیٹھنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ (بجائے مجہول) اینٹھنا ۔ مروڑنا ۔ بل دینا ۔

امی جمی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ خیر و خوبی ۔ اطمینان و خاطر جمعی ۔ امن چین ۔ جیسے ظالم حاکم کے جاتے ہی شہر میں امی جمی ہو گئی ۔

امی جمی سے ۔ ہ ۔ تابعِ فعل ۔ حسبِ اطمینان ۔ باطمینانِ خاطر ۔ اطمینانِ خاطر سے ۔ حسبِ منشا ۔ جیسے مبارک ہو امی جمی سے بھانجی کو رخصت کر دیا ۔

امی

اَمی جمی ہونا - ہ - فعل لازم - اطمینان ہونا - امن چین ہونا - امن و امان ہونا - (فقرہ) باغیوں کے مارے جانے سے امی جمی ہوگئی ۔

اُمّید - ف - اسم مؤنث - (بیائے معروف و مجہول بالتشدید و بلا تشدید ہر طرح درست ہے) (۱) آس - بھروسا - آرزو - تمنّا - خواہش - (۲) گربھ - حمل - پیٹ ۔

اُمّید سے ہونا - ۔ د - فعل لازم - پیٹ سے ہونا - حاملہ ہونا ۔

اُمّیدوار - ف - اسم مذکر - (۱) متوقع - آرزومند - ملتجی - بھروسا دیا گیا ۔ مستحق - استحقاق رکھنے والا - آئندہ کی اُمّید پر کام کرنیوالا ۔

اَمیر - ع - اسم مذکر - (۱) امر کرنے والا - حکم دینے والا ۔ سردار - بڑا آدمی رئیس - ذی رتبہ (۲) دولتمند - مالدار - زردار (۳) فیاض - سخی - (۴) منشی امیر احمد شاگردِ اسیر خلف مولوی کرم احمد لکھنوی کا تخلص آپ صاحبِ دیوان اور حضرتِ شاہ مینا قدس سرہٗ کی اولاد میں سے تھے - ہماری ارمغانِ دہلی کو دیکھکر اُسی طرز اُسی نمونہ بلکہ اُسکی تحقیق کو پسند فرماکر امیر اللغات لکھنی شروع کی تھی جس وقت الف ممدودہ کا حصّہ شایع ہوا - تو برس روز تک اکمل الاخبار نے اس لغات کی خاک اڑائی اور ثابت کیا کہ فن لغت اور ہے اور فن عروض اور - غرض صرف حرفِ الف شایع کرنے پائے تھے اور باُمید امداد حیدر آباد دکن تشریف لے گئے تھے - کہ وہیں مُلکِ بقا کو سدھارے خدا مغفرت کرے - بڑے نیک ذات اور خوش فکر آدمی تھے ۔

اَمیر البحر - ع - اسم مذکر - میرِ بحر - بحری فوج کا افسر - میر بحری ۔

اَمیر زادہ - ف - اسم مذکر - سردار کا لڑکا - رئیس زادہ - خاندانی ۔

اَمیری - ع - صفت - دولتمندی - سرداری - استغنا ۔

آمیزش - ف - اسم مؤنث - (از آمیختن) (ملانا) ملونی - ملاوٹ - رلاؤ - میل -

آمیز کرنا - د - فعل لازم - ملانا ۔ لتھنا - سانتنا ۔

اَمین - ع - اسم مذکر - (۱) دیکھو (امانت دار) (۲) ثالث - سرپنچ - جج - (۳) سپرنٹنڈنٹ - سربراہ کار - منتظم - ایک قسم کا عہدہ دار - محصّل ۔

آمین - ع - حرفِ ندا - مادّہ (امن) لغوی معنے ہیں اے خدا بچا اور محفوظ رکھ) ایک کلمہ ہے - جو اجابتِ دُعا کے واسطے استعمال کیا جاتا ہے (۱) الٰہی دُعا قبول کر - ایسا ہی ہو - خدا یوں ہی کرے - خدا وہ دن کرے - خدا قبول کرے ۔

امی

پڑھتے اشعارِ دُعا جس کو فرشتے سُن کر — چار سُو عرشِ بریں پر کہیں آمیں ہر بار - (نسیم دہلوی)

ہجر کی شب کو دُعا مانگی جو میں نے تو کئی — عالمِ بالا پہ شور و نعرۂ آمیں ہوا (امانت)

مانگی باراں کی جو ہم بادہ پرستوں نے دُعا — رعد نے سُنتے ہی ایک نعرہ کیا آمین کا (ناسخ)

وہ ہے موجود کس سے استعانت کا ہوں منّت کش — نہو میری دُعا مقبول گر مقبول آمیں ہو (شہیدی)

(ختمِ سورۂ فاتحہ یا دُعا پر بھی اکثر یہ لفظ کہتے ہیں اور اس سے مُراد یہ ہوتی ہے کہ خدا تعالےٰ بلیّاتِ زمانہ سے بچائے اور مضمونِ دُعا کے موافق ہمارے ساتھ برتاؤ کرے) ۔

(۲) ایک دُعا اور کچھ اشعار کا نام بھی آمین ہے - جو ختمِ قرآن (رسمِ ہدیہ[1]) کی تقریب میں اُستاد پڑھتا جاتا - اور لڑکے آمین کہتے جاتے ہیں - چنانچہ اُن اشعار کا خُلاصہ ہم بھی خالی از مذاق نہ جان کے درج کرتے ہیں

(آمین)

اَعوذ بِاللہ مِنَ الشَّیطانی — بِسمِ اللہِ الرّحمانی

اوّل ثنا خدا را گوئیم مصطفیٰ را — بکشائیم این دُعا را سُبحانَ مَن یَرانی ۔

احمد کہ مصطفےٰ بود ہم بندۂ خدا بود — تسبیح او ہمیں بود سُبحانَ مَن یَرانی ۔

از ما سلام ہر دم بر چار یارِ اکرم — بر جملہ یار ہر دم سُبحانَ مَن یَرانی ۔

فرزندِ نیک زادی نامش نکو نہادی — ایں دم بکُن تو شادی سُبحانَ مَن یَرانی ۔

فرزند ہم تو اکنوں گشتہ چو دُرِّ مکنوں — ہر روز باد افزوں سُبحانَ مَن یَرانی ۔

ختمِ قرآں نمودہ علم زباں ربودہ — فرحت بجاں فزودہ سُبحانَ مَن یَرانی ۔

اے مادرِ خجستہ بکشائے قفلِ بستہ — تشریف دہ دو دستہ سُبحانَ مَن یَرانی ۔

یک خلعتِ شہانہ دیگر خلعتِ زنانہ — تشریفِ خیل خانہ سُبحانَ مَن یَرانی ۔

یک اسپ با قلادہ بر پشت زیں نہادہ — در پیش او پیادہ سُبحانَ مَن یَرانی ۔

پُر خوانِ میوہا کُن صد گونہ رنگہا کُن — بس بوئے خوشِ نما کُن سُبحانَ مَن یَرانی ۔

پُر طشت پر حیا کُن پُر طبق میوہا کُن — از دستِ خود دوا کُن سُبحانَ مَن یَرانی ۔

حلوائے ہفت گونہ باشد ہمیں نمونہ — تا نہ شود دو دُونہ سُبحانَ مَن یَرانی ۔

آمیں کنید آمیں اے دوستانِ جانی — مقبول دو جہانی سُبحانَ مَن یَرانی ۔

کچھ کھانڈ کچھ چھوارے آگے رکھو ہمارے — شاگرد کھاویں سارے سُبحانَ مَن یَرانی ۔

آمیں تمام کردم انعامِ خواجہ بردم — حلوا و شہد خوردم سُبحانَ مَن یَرانی ۔

مطلب مع ترجمہ - بمددِ خدا شیطان سے پناہ مانگتا ہوں - خدا رحمٰن و رحیم کے نام سے شروع کرتا ہوں ۔

پہلے خدا کی ثنا اُس کے بعد رسولِ خدا کی تعریف میں یہ دُعا پڑھتا ہوں (پاک ہے وہ خدا جس نے مجھے یہ دن دکھایا)

رسولِ مقبول جو برگزیدہ اور خدا کے بندے تھے اُنکا وِرد بھی یہی تھا ۔

[1] مفصل کیفیت دیکھو - لفظِ "ہدیہ" ۔

ای

ہماری طرف سے اُنکے چاروں (مکرّم و معظّم) دوستوں اور اصحاب پر سلام پہنچے (بیشک)، (پاک ہے اُنکو)

تم نے سعید بچہ جنا اُسکا مُبارک نام رکھا اِسوقت تُم خوشی مناؤ ؎ ؎

اُس نے قرآن ختم کیا۔ علم ادب حاصِل کیا دِل میں خوشی بڑھائی ؎ ؎

اَے (لڑکے کی) خُوش نصیب ماں سہیلیوں کے مُنہ کھول دے دونوں دونوں ہاتھوں سے خلعت دے ؎

ایک شاہانہ خلعت۔ ایک زنانہ پوشاک۔ ایک خاندانی لِباس عطا کر ؎

ایک گھوڑا مع ہنسلی جسکی پیٹھ پر زین کسا ہوا اور خدمت گار آگے کھڑا ہوا ہو مرحمت کیجے ؎

میووں کے خوان بھر۔ اور طرح طرح کے پھل اُسمیں لگا۔ عطر کی خوشبو سے مہکا ؎ ؎

کشتیاں پر کپڑے لگا۔ میووں کی قابیں بھر۔ اور اپنے ہاتھوں سے اُٹھا اُٹھا کر دے ؎ ؎

سات طرح کے حلوے اسیطرح طباقوں میں بھری ہُوئی (کھلا) تاکہ دل تازہ ہو ؎ ؎

اَے جانی دوستو! آمین پڑھو آمین کہ تم مقبولِ دوجہاں ہو ؎ ؎

کھانا اور تمہارے ہمارے آگے لاکر رکھو تاکہ ہمارے تمام شاگرد کھائیں ؎ ؎

مَیں نے آمین ختم کی۔ آپ کا اِنعام حاصِل کیا۔ حلوا کھایا۔ شہد بھی چاٹ کیا۔

بیشک وہ ذات پاک ہے جس نے ہمیں یہ دِن دِکھایا ؎

آمین اللہ ۔ ع۔ نِدا۔ (۱) خُدا یُونہی کرے۔ خُدا قبول کرے ؎

دِل کو وہ رنج دے آمین اللہ اور یہ سب سے آمین اللہ (غزل ظفر)

مُحتسِب تُو نے خُم ے توڑا ہاتھ ٹوٹیں ترے آمین اللہ ؎

اپنے مرنے کی دُعا گر مانگوں وہ سِتمگر کہے آمین اللہ ؎

تُجھ سے آنکھیں ہے ملاتا آنسو تِنکے چُنتا پھرے آمین اللہ ؎

جو ستائیں تجھے اُن کو بھی ظفر عوض اِس کا مِلے آمین اللہ ؎

(۲) خُدا امن میں رکھے۔ خُدا بچائے۔ خُدا کی پناہ۔ دُور پار خُدا نہ کرے۔ تُوج۔ نعوذ باللہ۔ عیاذاً باللہ ؎

گو سا اُس دُشمنِ جاں نے جو مجھے دوست کہنے لگے آمین اللہ (ظفر)

(فِقرہ) آمین اللہ تم نے میرے بچہ کو کیسا مُنہ بھر کر کوس لیا۔ (ع)

آمین آمین ۔ آمین کا تاکیدی جُملہ ؎

(جس بات کا بہت اِشتیاق یا کمال آرزو ہوتی ہے۔ اور وہ بر آتی ہے۔ تو اُس مُقام پر بجائے شُکر اِس کلمہ کو مکرّر سہ کرّر رکھتے ہیں۔ یعنے شُکر ہے۔ شُکر ہے۔ کہ خُدا تعالےٰ نے ہمارا یہ کام کر دیا ؎

آمین آمین ہونا ۔ ۱۔ فِعل لازِم (عو) امن چین ہو جانا۔ راحت پہنچنا۔ خوشی ہونا۔ خوشیاں مَنا۔ مُراد بر آنا ؎

(فِقرہ) مینہ برسے تو ابھی آمین آمین ہو جائے ؎

الف

آمین آمین ابھی ہو جائے وہ یاں مہربانی کرے آمین اللہ (ظفر)

آمین پڑھنا ۔ ۱۔ فِعل لازم۔ ختمِ قرآن کے بعد جو کچھ دُعائیہ اشعار پڑھے جاتے ہیں۔ اُسے آمین پڑھنا کہتے ہیں۔ اور یہ ایک تقریب سمجھی جاتی ہے۔ دیکھو (آمین نمبر ۲) (فِقرہ) آج اِس لڑکے کی آمین پڑھی جائے گی ؎

آمین ثُمّ آمین ۔ ع۔ اِسم مؤنّث۔ آمین پھر آمین۔ خُدا یُونہی کرے۔ خُدا کرے ایسا ہی ہو اور ضرور ہو ؎

آمین کہنا ۔ ۱۔ فِعل مُتعدّی۔ قبولِ دُعا کے واسطے زبان سے لفظِ آمین نِکالنا ؎ اگر کوئی بات اپنی مرضی کے مُوافِق کِسی کی زبان سے نِکلے۔ تو اُس کی قبولیّت کے واسطے ہاں میں ہاں مِلانا ؎

مانگوں دُعائے مرگ تو آمین کہیں عدو اب اُن کے مُدّعا ہیں مرے مُدّعا کے ساتھ (سالک)

دے دُعا کو مری وہ مرتبۂ حُسنِ قبول کہ اِجابت کہے ہر حرف پہ سَو بار آمین (غالب)

آمین کہنے والے ۔ ۱۔ اِسم مذکّر۔ ہاں میں ہاں مِلانے والے۔ ست بچنئے۔ ست بچن کہنے والے۔ خوشامدی۔ تلّو چپّو کرنے والے چاپلوسی کرنے والے۔ جیسے جتنے آمین کہنے والے تھے دست بردار ہو گئے۔ (از حیاتِ جاوید) ؎

آمین گو ۔ ف۔ اِسم مذکّر۔ خوشامدی۔ ہاں میں ہاں مِلانے والا۔ ہاں جی کا نوکر۔ ست بچنا۔ حق و ناحق پر اِقرار کرنے والا۔ چاپلوس ؎

اِن ۔ ہ۔ اِسم اِشارۂ قریب (اِس کی جمع تعظیماً واحد کے لئے بھی آتا ہے)

اِن دِنوں ۔ ہ۔ تابع فِعل۔ آج کل۔ فی زمانتا۔ فی الحال ؎

اُن ۔ ہ۔ اِسم اِشارۂ بعید۔ (اُس کی جمع) (۱) وہ (تعظیماً واحد کے لئے بھی آتا ہے) (۲)۔ عو۔ اِشارۃً بطرف خاوند۔ خاوند۔ پتی۔ پُرش ؎

اَن ۔ ہ۔ صِفَت۔ دُوسرا۔ غیر۔ اجنبی۔ پردیسی۔ جیسے گھر کا جوگی جوگنا اَن گانو کا سِدھ ؎

اَنّ ۔ ہ۔ اِسم مذکّر۔ (۱) دانہ۔ اناج۔ غلّہ۔ گیہوں۔ چنا وغیرہ۔ (۲) غذا۔ خورِش۔ آذوقہ۔ آدھار۔ جیسے بھُوکوں کو اَن پیاسوں کو پانی ؎

پُورب دیس سے آئی تِریا اَن کھائے پانی کی کر یا (خُسرو کی پہیلی)

اَنّ جَل ۔ ہ۔ اِسم مذکّر۔ دانہ پانی۔ کھانا پینا ؎

اَنّ داتا ۔ ہ۔ اِسم مذکّر۔ (۱) رازِق۔ رِزق دینے والا۔ پالنے والا (۲) ملکِ معظم۔ خُداوندِ نعمت۔ سرداتو۔ آقا۔ سرکار ؎

ان

آن کا پیڑا - ہ - اسم مذکر - آن اُدھاری - مجازاً - انسان - آدمی ۔

آن - ث - اسم مؤنث - (۱) معشوقانہ چھب - شان - ادا - اَوٹ - دل میں کھُبنے والی ادا - انداز - ادائے معشوق و اندازِ محبوب - ناز و انداز - آن بان - (حُسن کی ایک کیفیت ہے - جیسے عاشق مزاج ہی خُوب تاڑتے ہیں) ؎

گزشتہ حُسن کا اب تک نِشان باقی ہو / شہوں فریفتہ کیونکر کہ آن باقی ہے (فدوی)

وہ کینہ ور نقاموئے تن تو دل لگایا کیوں / کہو تو کیا تھی کہ ایسی بھلی وہ آن لگی (مومن)

اے اجل تکلیف مت کر کیا کرے گی آن کر / ہو چکا پہلے ہی کُشتہ میں کسی کی آن کا (ذوق)

اُس کو منظور ہے پھر آن دکھانی اپنی / دیکھئے حال مرا ہوتا ہے اک آن میں کیا (ظفر)

کھینچا اُس نے جو مجھ پہ خنجرِ ناز / عجب انداز و آن سے کھینچا (")

دِرہم کو بناوٹ کی ادا کا تو نہیں ہے / وہ آن غضب ہے جو خُدا داد کوئی ہو (نظیر)

تم انجمن میں رات عجب آن سے گئے / بسمل کئی پڑے ہیں کئی جان سے گئے (رشک)

ہزار حُن کے چلیں بانکے خُوبرو لیکن / کسی میں آن نہیں تیری بانکپن کی سی (نظیر)

سودا جو ترا حال ہے اِتنا تو نہیں وہ / کیا جانئے تُو نے اُسے کس آن میں دیکھا (سودا)

زمرد کا مونڈھا چمن پر بچھا / وہ بیٹھی عجب آن سے دلربا (میرحسن)

(۲) وضع - طرز - شان - شان و شوکت ۔

تخلص بند حسینِ دہر کو کیا / نا پسند آگئی تھی آنِ دہلی
یک قلم یُوں جو کٹے اُس نے قلم / نخلِ اُمیدِ کسانِ دہلی (قطعۂ عیش)

(۳) طَور - طرح - ڈھب ۔

(فقرے) وہ کسی آن نہیں مانتے - کسی آن کل نہیں پڑتی ۔ (۴ - عو) نخوت - غرور - تمکنت - تبختر - گھمنڈ - خُود بینی - (فقرے) وہ اپنی آن ہی میں مری جاتی ہے - جان جائے آن نہ جائے ۔

آن بان - ث - اسم مؤنث - (آن + بان) (۱) شان و شوکت - ترک - شان - آن انداز - ادا و انداز - حالت - سج دھج ۔ طمطراق - ٹھاٹ باٹ (انداز و عادت)

کچھ تی ہے حُسن والوں کی بھی یاد آن بان / ہے الگ دُنیا سے اِن بانکے جوانوں کی طرح (بیخود)

کھڑے شاخِ شبّو کے ہر جانِ شان / مدن بان کی اور ہی آن بان (میرحسن)

کون سے بُت میں آن بان نہیں / بے نیازی کی کس میں شان نہیں (رشد)

(فقرہ) افضل خاں سپہ سالار بڑی آن بان سے اپنی نمود کے زور میں بھرا چلا آتا تھا - (قصص ہند حصّہ ۲) (۲) کیفیت - حالت + عادت خصلت - بان - ڈھنگ - وضع - طریقہ ؎

خصم کسی کا نہیں گھٹتا اپنی آنکھوں نہیں / ہمیں ہے مرد وے کی اپنی آن بان پسند (امیر یار علی)

ان

(فقرہ) کچھ ہی کرو مگر وہ اپنی آن بان سے باز نہیں آئے گا ۔ (۳) خُود بینی - خُود نمائی - اکڑ - تمکنت - مڑک ؎

فقیر ہوکے نہ لے نوک کی امیروں سے / یہ تجھکو کرتی ہے اے جان آن بان خراب (امیر یار علی)

بلتا اکڑا اکڑ کر اور بولنا بگڑ کر / نام خُدا قیامت اب آن بان پر ہیں (جرأت)

ناز و انداز ادا و شان جُدی / ہے تری سب سے آن بان جُدی (نکہت)

(فقرہ) وہ اپنی آن بان کے آگے کسیکو نہیں سمجھتے - (۴) ہٹ ضد - اڑ ؎

اے آہ اب تو اپنی کہیں آن بان چھوڑ / جاویں کدھر ملائکہ ہفت آسمان چھوڑ (اِنشا)

آن بان سے رہنا - ۱ - فعل لازم - ٹھاٹ باٹ سے رہنا - شان و شوکت سے رہنا - (فقرہ) اب بھی وہ بڑی آن بان سے رہتی ہے (عو) ۔

آن نِکلنا - ۱ - فعل لازم - شان یا انداز پایا جانا - ادا نکلنا - معشوقانہ انداز نِکلنا ؎

خُدا شاہد ہے بس اپنی تو اُسپر جان نکلتی ہے / کہ جس میں اُس بُت کافر کی سی کچھ آن نکلتی ہو (جرأت)

(فقرہ) اُن میں اب بھی ایک آن نکلتی ہے ۔

آن و ادا - ث - ناز و انداز - آن بان ۔ شان و شوکت - ٹھاٹ باٹ ۔

آن - ہ - اسم مؤنث - عورتیں بولتی ہیں - ہندی (آنت) بمعنے سوگند (۱) قسم - عہد - سوگند - پتیجیا (۲) حذر - پرہیز - احتراز - (فقرہ) تمہیں کیا میرے گھر آنے کی آن ہے ؟ (۳) مرجاد - بڑوں کی رسم + ماننا - ممانعت - مناہی - (فقرہ) اُن کے ہاں ہری چوڑیوں کی آن ہے ۔ (۴) اڑ - ضد - ہٹ - مڑک - ہٹیلا پن - (فقرے) وہ اپنی آن نہ چھوڑے گا تم اپنی بان نہ چھوڑو - جانے کیا اُسے آن پڑ گئی ہے - کہ منائے نہیں منتی (عو) (۴) عادت خصلت - بان - (فقرہ) تم کچھ ہی کرو وہ اپنی آن نہ چھوڑیگا (۵) مان - اچھا مُراد - آرزو ۔ درخواست - خواہش - تمنّا (۶) خاطر - پاس - مُنھ - خُوشی - مرضی - (مثل) تیری آن باٹ گئیاں کی (۷) لاج - شرم - حیا ؎

اب کی جہریان بھیں گگریاں بات کہت جھنجھلاتی ہیں (پُوربی گیت)
بڑے جیٹھ کی آن نہ مانیں خصم کے جُوتے مرتی ہیں

(مطلب - اِس زمانے کی عورتیں کُٹنیاں ہوگئی ہیں - بات کہتے کاٹنے کو دوڑتی ہیں - بڑے جیٹھ کی شرم نہیں کرتیں اور خصم کے جُوتے مارتی ہیں)

(۸) آبرو - عزت - حُرمت - مرتبہ - درجہ ؎

مُفلس کی کچھ نظر نہیں رہتی ہو آن پر / دیتا ہے اپنی جان وہ ایک ایک نان پر (نظیر)

آن تان والی - ۵ - اسم مؤنث - (۱) غیرت والی - ناک والی عزت

حُرمت والی - اپنی بات کی پوری - ہٹیلی (۲) ضِدّن (۳) دما غدار - نخربائی - (فِقرہ عو) وہ بڑی آن تان والی ہے ۞

آن توڑنا - ہ - فعلِ متعدی - (۱) قسم توڑنا - عہد توڑنا (۲) ما نتا یا پرہیز کو ترک کرنا - مرجاد کے خلاف کرنا - قدیمی یا خاندانی رِیت کو چھوڑنا

ائے کافرہ کیوں بھرو توڑو کُل کی آن دیکھے سب عالم کھڑا بیسی کا میں دُوں دان (چوبولا)

(۳) ہٹ یا ضِد سے باز آنا ۞

آن رکھنا - و - فعلِ متعدی - مان رکھنا - دِل رکھنا - من رکھنا + ناز اُٹھانا - لاڈ اُٹھانا - (فِقرہ) تُم نے میری آن رکھ لی خُدا تُمھاری عظمت و شان بنی رکھے ۞

آن ماننا - و - فعلِ لازم - قائل ہونا - لوہا ماننا - کِسی کے کمال کا مُقِر ہونا + مغلوب ہونا - اِیمان لانا - سر جُھکانا - مان جانا - اُستاد ماننا - اُستادی تسلیم کرنا ؎

تری دولت جنوں ہنسنے بھی یہ صحرا نوردی کی کہ راہِ عشق میں مجنوں نے مانی آن مردی کی (معروف)

دیکھ کر گرتی گئے ہیں سبزہ دھانی آپ کی دھان کے بھی کھیت نے اب آن مانی آپ کی (نظیر)

آن - ع - اِسمِ مؤنث - وقت - لمحہ - لحظہ - ساعت - دم - پل - چھن - منٹ - گھڑی ؎

کُچھ دُور ہے اِدھر آؤ اور ایک آن تو بیٹھو شکر یہ کہا تُم کہیں پاس آن نہ بیٹھو (نظیر)

آن میں کُچھ ہیں - آن میں کُچھ ہیں تحفۂ روزگار ہیں ہم بھی (میر)

یا مست کو ہے وصل بھی اک آن قیامت یا برسوں جُدائی میں گُزر جاتے ہیں کیسے (مست)

ہر ایک آن رہتا ہے اب دِھیان تیرا نہیں دھیان جاتا کبھی آن تیرا (معروف)

اِک آن بھی مجھ سے نہ ملو آٹھ پہر میں گھر چھوڑ کے اپنا رہو کیوں اُور کے گھر میں (مومن)

دِل بھی تیرے ہی ڈھنگ سیکھا ہے آن میں کُچھ ہے آن میں کُچھ ہے (درد)

ستم تھا آخر کو پھر نا کردہ کار ظُلم سے گھبرا گیا اِک آن میں (سوز)

آن کا مہمان - کوئی دم کا مہمان - گھڑی پل یا گھڑی ساعت کا مہمان - چراغِ سحری - جلدی مرنیوالا - قریب بمرگ - چلن ہار ؎

کیا کہیں دُنیا میں ہم اِنسان یا حیوان تھے خاک تھے کیا تھے غرض اِک آن کے مہمان تھے (نظیر)

کیا دِل جگر کی اُسکی گلی میں کہیں خبر اِک مر گیا اِک تن کا مہمان ہے دُوسرا (جُرأت)

آن کی آن میں - یا - آن کی آن - ا - تابعِ فعل (۱) دم بھر میں - ساعت کی ساعت میں - پل مارتے میں - دم کے دم میں - کوئی دم میں - ذرا سی دیر میں - دم کے دم - آناً فاناً - فوراً - طرفۃ العین میں - عرفِ قلیل میں - چٹکی بجاتے میں ؎

یہ ہے کون کمبخت آیا یہاں میں اب چھوڑ گھر اپنا جاؤں کہاں
یہ کہتی ہوئی آن کی آن میں چھپی جاکے اپنے وہ دالان میں (قطعہ بمیر حسن)

(فِقرے) ایک آن کی آن ٹھیر کر چلے گئے - ذرا آن کی آن ٹھیر جاؤ ۞

آن - (۱) مُخفّفِ آنا یا حاصِل بالمصدر - (۲) آنا مصدر سے ماضی کی ایک ناتمام صورت - جو دُوسرے فعل کے ساتھ مِلکر کام دیتی ہے ؎

وہ تو ڈھیٹ بر جو نہیں مانے مُرلی کی ٹیر سنائے کھڑو ری
مُرلی بجائے میرو من ہر لینو واسی کرن کو آن کھڑو ری (ہولی)

کنہیّا کھیل آن جب گھیرو دیدی یا بتلادے ہے کوئی بھولا من سمجھا دے (ریجھن کبیر)

(یہی آکی بجائے بھی آتا ہے - جیسے آ پڑا اور آن پڑا - آ رہا اور آن رہا وغیرہ) ۞

آن بننا - ا - فعلِ لازم - مُصیبت پڑنا - آفت نازل ہونا - بلا میں پھنسنا -

غمزے تُمھارے دیکھنے پایا نہ دو گھڑی عاشق کے جی پہ آن بنی ایک آن میں (امانت)

ہم پر یہ تپ عشق سے اب آن بنی ہے انگڑائی پہ انگڑائی ہے اعضا شکنی ہے (ظفر)

خُدا ہی جانے کہ کیا سوزِ دل پہ آن بنی کہ آج صدمہ پہ صدمہ ہے جان پر ہوتا (سوز)

(فِقرہ) مُجھ پر تو دوہری آن بنی بچہ بھی ہوا - اور چوری بھی ہوئی - (مثل) آن بنی بسر آپنے چھوڑ پرائی آس (مثل) ۞

آن پڑنا - ا - فعلِ لازم - (۱) یکایک گِرنا + نازِل ہونا - وارِد ہو جانا - صادر ہونا - آ رہنا - گِر پڑنا - گدے سے گرنا (فِقرے) یہ کیا آن پڑا ؟ چار دِن کو یہیں آن پڑو (آ رہو) (۲) اُترنا - آ جانا - غیب سے پہنچنا - بے کوشش و بے محنت ہاتھ لگنا - (فِقرہ) اُن کے ہاں تو جانے کہاں سے دولت آن پڑی ہے - (۳) ٹُوٹ پڑنا - حملہ آور ہونا - تاخت لانا - دھاوا کرنا - (فِقرہ) ایک دفعہ ہی دھاڑ آن پڑی اور لوٹ کرنے لگی (۴) آ بننا - مُصیبت پڑنا - بِپتا پڑنا - تکلیف ہونا - مُصیبت واقع ہونا - جان پر گُزرنا - آفت سر پر آنا

چُپ رہتے رہتے آن پڑی اپنی جان پر تو بھی نہ لائے ہم ترا شِکوہ زبان پر (موزوں)

(فِقرہ) تُم پر کیا آن پڑی جو اُدھار کھانے لگے (۵) پھنسنا - مُبتلا ہونا - گرفتار ہونا - گھِر جانا ؎

وار پار سُوجھت نہیں آن پڑی منجدھار اپنی موج سے کیجئے بیڑا کھیوا پار (دوہا)

موہے مَن میں صُورت توری پیاری وا ایک پل جوت نہ نیاری ری (خیالِ منج)

جا سوچ میں آن پڑی سو موہے بیگ اُبھاری
نجاجا نظام الدین کے لال بیشک الدین منہ تو رے بلہاری

(۶) کِسی کے سر پر بوجھ پڑنا - کفیل ہونا + جوابدہ ہونا - ذمہ دار ہونا -

(فقرہ) سارا کام اُس ہی غریب پر آن پڑا (۷) پناہ میں آنا۔ سایۂ عاطفت میں آنا۔ قدموں میں آپڑنا۔ سرن لینا ـ

ناتھ موہے اب اپنا کر لیجے — آپڑا ہوں سرن تہاری کھِبر لیجے (بھجن)

(فقرہ) اب تو تُمھارے ہی در پر آن پڑے ہیں ـ

پَیدا کئے کی لاج تم کو آن پڑی اب سرن تہارے (بھجن)

(۸) اِتّفاق پڑنا۔ سنجوگ ہونا (۹) خیمہ لگانا۔ ڈیرہ جمانا۔

آن پھرنا ۔ ا۔ فِعل لازِم۔ پھیرا کرنا۔ گاہے ماہے آجاتا۔ آنِکلنا۔ (فقرے) کبھی تو اِدھر بھی آن پھرا کرو۔ وُہ بھُول کر بھی نہیں آن پھرتے۔

آن پہنچنا ۔ ا۔ فِعل لازِم۔ داخِل ہوجانا۔ کِنارے لگ جانا۔ آجانا۔ دیکھو (آپہنچنا نمبر ۱)

آن پہنچی سرِ گرداب فنا کشتیٔ عمر — ہر نفس بادِ مُخالِف کا ہے جھونکا ہمکو (ذوق)

آن پھنسنا ۔ ا۔ فِعل لازِم۔ آجانا۔ آنِکلنا۔ آن پڑنا۔ گرِفتار ہونا۔

جاتی ہتی میں ڈگری ڈگری آن پھنسی تری نگری (ٹھُمری)

راحت پیا تم باہے کرد کسور دکھیا جو بنی سو بنی (قصور، خطا، معاف)

(فقرہ) ارے تُو کہاں آن پھنسا۔

آن جھانکنا ۔ ا۔ فِعل لازِم۔ دیکھو (آن پھرنا) ـ

اِسی آرزو میں رہے رات دِن ہم — نہ بھُولے سے یاں تم کبھی آن جھانکے (محمود)

آن رہنا ۔ ا۔ فِعل لازِم۔ دیکھو (آرہنا) ـ

ہائے رے جذبۂ صیّاد کہ بھاگے بھی جو صید — پھر کے پھر آن رہے ہے اُسی خونخوار کے ساتھ (سوز)

آن کے۔ یا۔ آکے ۔ ا۔ فِعل ناتمام۔ از (آنا) ـ

پیش جاتی نہیں ہرگز کوئی تدبیر نظیرؔ — کام جب آن کے پڑتا ہے زبردستوں سے (نظیر)

کسے تو کہ شب چاندنے آن کے — نِکالا ہے مُنہ کھیت سے دھان کے (میر حسن)

آن لگنا ۔ ا۔ فِعل لازِم۔ دیکھو (آلگنا نمبر ۱-۲-۳-۴) ـ

نگہ کا وار تھا دِل پر پھڑکنے جان لگی — چلی تھی برچھی کسی پر کسی کے آن لگی (ذوق)

آن لینا ۔ ا۔ فِعل متعدّی۔ دیکھو (آلینا نمبر ۱-۲)۔

اب آن لیو ہے تہارو دو محمد شُلطان، نجامُ الدّین (نظام الدّین) (موج)

آن مِلنا۔ یا۔ آمِلنا ۔ ا۔ فِعل لازِم۔ مِل جانا۔ لپٹ جانا۔ بغلگیر ہونا۔ اِتّصال ہونا۔ (فقرہ) دونوں سڑکیں آن مِلیں۔

پیا آپ سے آپ ہیں آن مِلونگی — جیتے رہے تو مِلیں گے تجھ سے آس ہماری (گیت)

آن نِکلنا۔ یا۔ آنِکلنا ۔ ہ۔ فِعل لازِم۔ بے قصد آنا۔ آجانا۔ چلا آنا۔ آرہنا۔ اِتّفاق سے چلا آنا۔ جیسے اتنے میں وہ بھی آن نِکلے ـ

عجب نہیں کہ کبھی روزِ دہ بھی آنِکلیں — کہ ہے گزرگہ خلق آستانِ بادہ فروش (شیفتہ)

رہتی ہے فِکرِ تازہ مضامین کی مُنتظِر — اِس گھر میں آنِکلتے ہیں مہماں نئے نئے (آتش)

میری تربت پہ اگر دو پھُول لانا قہر تھا — آنِکلتے تم کبھی تیوری چڑھا نیکے لئے (وزیر)

اَن ۔ ہ۔ حرفِ نافیہ۔ نا۔ نہیں۔ بِن۔ بے۔ مت۔ بِن۔ نہ۔ جیسے اَن پڑھ۔ اَن مول۔ اَنجان۔ اَن بندھا وغیرہ۔

اَن بَن ۔ ہ۔ اسم مؤنّث۔ (اَن + بن) (۱) ناموافقت۔ بگاڑ۔ ناسازگاری رنجش۔ مُخالِفت۔ نااِتّفاقی۔ رنجیدگی۔ کشیدگی۔ شکر رنجی (۲) دُشمنی۔ عداوت۔ نارضامندی۔ لڑائی ـ

عید کے دن تو گلے لگ جاتے ہیں — دن پڑے ہیں اور اَن بَن کیسے (مولوی نجم الدّین ثاقب)

اَن بَن ہونا ۔ ہ۔ اسم مؤنّث (۱) آپس میں پھُوٹ ہونا۔ آپس میں بنی نہ رہنا۔ (۲) شکر رنجی ہونا۔ باہمی کشمکش ہونا۔ آپس کی کشیدگی ہونا۔ طبیعت کی مُخالفت ہونا۔ ناراضگی ہونا۔ خفگی ہونا ـ

لڑتی ہیں دِل سے ہماری تری ترچھی نظریں — اب کوئی بات ٹھہر جائیگی اَن بَن ہوکر (ذوق)

اَن پڑھ ۔ ہ۔ صِفت۔ ناخواندہ۔ گنوار۔ کُر۔ اُمّی۔ جاہل۔

اَن دیکھا ۔ ہ۔ صِفت (۱) بِن دیکھا۔ نادیدہ (۲) غائب۔ مخفی۔

اَن سمجھ ۔ ہ۔ صِفت۔ نافہم۔ نادان۔ بچہ۔ بیوقوف۔ بھولا بھالا۔ ناسمجھ۔

اَن گِنا ۔ ہ۔ صِفت۔ عو۔ (صحیح بکسرِ کاف فارسی مستعمل بفتح) (۱) شمار سے باہر۔ ناقابلِ شمار (۲) آٹھواں۔ یعنی حمل کا آٹھواں مہینا۔

(چونکہ عورتیں آٹھویں مہینے کو اِس باعث سے منحوس خیال کرتی ہیں کہ آٹھوانسا بچہ نہیں جیتا۔ اِس سبب سے جب کسی بچّہ کی عمر یا حمل کے مہینوں کو گنتی ہیں تو آٹھ کی بجائے اَن گِنا (نا شمردہ) زبان پر لاتی ہیں)۔

اَن گِنا برس ۔ ہ۔ اسم مذکّر (عو) آٹھواں برس۔

اَن گِنا مہینا ۔ ہ۔ اسم مذکّر۔ آٹھ مہینے کا حمل۔

اَن گھڑ ۔ ہ۔ صِفت (۱) بِن گھڑا۔ بیڈول۔ ناموزوں (۲) ناشائستہ آدمیت سے خارج۔ اُوٹنگا۔ بیڈھنگا۔ کُندۂ ناتراش۔ بے سلیقہ۔ جاہل۔ بیہودہ (۳) اناڑی۔ ناتجربہ کار۔ خام (۴) بے تُکا۔ اٹکل پچّو۔

اَن گھڑت بات ۔ ہ۔ اسم مؤنّث۔ بے تُکی۔ بے ڈھنگی۔ بے میل اور اُول جلُول بات۔

اَن مِل ۔ ہ۔ اسم مؤنّث۔ وُہ بے میل اور بے جوڑ عبارت یا نظم کے ٹکڑے جو ظریف لوگوں نے ہنسانے کے واسطے گھڑ رکھے ہیں۔ جیسے

صابن کے پیڑ تلے مُرغی کاتے سُوت　　آئی بھینس اُتیر گئی تو اوسمیں بھی کچھ جھُوٹ

دوُوسری مثال یہ ہے کہ کسی گاؤں کے پنگھٹ پر کچھ عورتیں پانی بھر رہی تھیں۔ اتفاقاً وہاں امیر خسرو جا نِکلے اور اُنہوں نے پانی پینے کو مانگا۔ عورتوں نے کہا کہ اگر تُو ہماری بات کو تک مِلا دیگا تو تجھے پانی دینگے۔ امیر خسرو نے اسکو منظور کیا۔ اِس پر ایک عورت بولی کھیر دوُسری بولی چرخہ۔ تیسری نے کہا کُتّا۔ چوتھی نے کہا ڈھول۔ امیر خسرو نے اِن اَن مِلونکا جوڑ یُوں مِلایا[1]

کھیر پکائی جتن سے چرخہ دیا جلا　　آیا کُتّا کھا گیا تُو بیٹھی ڈھول بجا ٭

آن مول ۔ ہ۔ صِفت۔ بے بہا۔ بیش قیمت۔ قیمتی۔ نہایت عمدہ

اَن ہوا ۔ ہ۔ صِفت (عو) غیر شخص۔ اجنبی۔ ناواقِف۔ غیر۔ جیسے اِس بچّے پر اَن ہوئے کو بھی محبّت آتی ہے ٭

اَن ہوت ۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ ناہوت۔ مُفلسی۔ تنگدستی۔ اِفلاس فلاکت۔ ناداری۔ غریبی ٭

اَن ہونی ۔ ہ۔ اِسم مؤنث (۱) ناشُدنی۔ وہ بات جس کا سان گمان بھی نہ ہو۔ اتفاقی بات۔ ناگہانی بات (۲) مُحال۔ مُشکل (۳)۔ صِفت ح ناممکن۔ خِلافِ قیاس۔ بعیدُالوقوع ٭

اَن نِیائی۔ یا۔ اَنیائی ۔ ہ۔ صِفت (۱) نامُنصِف۔ بے اِنصاف۔ نیاؤ نکرنیوالا (۲) کٹھور۔ بیدرد۔ سنگدِل۔ کٹّر بے رحم (۳) ظالم۔ سِتمگر۔ ظُلمی (۴) بدکار۔ بد اطوار (۵) بے ایمان۔ اَدھرمی۔ (۶) نہایت خراب۔ نہایت بد۔ دُرجَن ٭

اَنّا ۔ ت۔ اِسم مؤنث۔ (اصل میں آنا بمعنی مادر تھا) دایہ۔ دُودھ پلانیوالی عورت۔ دھائی ٭

آنا ۔ ہ۔ فِعل لازم۔ س۔ آگمن आगमन = आ + गमन آگمن۔ آ + گمن، ف (آمدن)، پُرانی ہندی (آمنا)، گنوار (آؤنا) ٭

(پہلے آگمن میں سے لفظ گاف اِسطرح گِرایا گیا جس طرح چگنا میں سے چُنا اور دُگنا میں سے گِر کر دُونا۔ چھگری میں سے گِر کر چھری (بکری) لگاتے میں سے گِر کر لاتا رہگیا۔ چنانچہ بج میں آمنا بجائے آنا ابتک بولتے ہیں چونکہ میم اور واؤ کا باہم بدل ہے اور اِسکی مثالیں بُہت سی موجود ہیں۔ جیسے بھگوان در جلوت۔ جیمنا۔ جیونا۔ سیمنا اور سیونا۔ پس اب یہ لفظ تیسری صُورت بدلکر آؤنا ہو گیا۔ پھر کثرتِ استعمال سے جس طرح सर्वदा سروَدا سے واؤ گِر کر سدا۔ جھُوتا سے گِر کے جھُلتا رہ گیا۔ اِسیطرح آؤنا کا آنا ہو گیا۔ ہم نے بعض بعض موقع پر اس طرح کے ثبوت اِسواسطے دئے ہیں۔ کہ لوگ صرف حوالوں کو دیکھکر حروف کے تغیّرات و تبدّلات کو سرسری نظر سے نہ دیکھیں بلکہ اُن کا ثبوت اپنے اُوپر واجب جانیں اور طبیعت پر زور ڈالکر یا اِس کتاب سے مدد لیکر تحقیقِ زبان کی کوشش میں کامیاب ہوں)

(۱) لُغوی معنی ہیں اپنی جگہ سے کسی طرف حرکت کرنا۔ بخلافِ جانا۔ جس کے معنی ہیں کسی کے پاس سے حرکت کرنا۔ پاس جانا۔ قریب جانا۔ دو شے کا بُعدِ درمیانی کم ہونا۔ آگے بڑھنا ؎

پشت سے سیکھے شیوۂ مردانگی کوئی　　جب قصدِ خوں کو آئے تو پہلے پُکار دے (ذوق)

جب مَیں نے کہا او بُتِ خودکام وہ سے آ　　تب کہنے لگے چل بے او بدنام پرے جا (جرأت)

آجا ری نِندیا تُو آ کیوں نہ جا　　میرے بالے کی آنکھوں میں گھُل مِل جا (لوری)

آج میرے گھر میں آیو ری دَیّا تیر دو کنھیّا　　بل بل کا بھیّا جسودا میّا (ہولی)

فاتحہ کو نہ بعدِ مرگ آیا　　میرے یار کی طرح دیکھو (میر تقی)

جو ہم کو دیکھا کیا تبسّم محبّت ہوئے خوش ہم اپنے دِل میں (قطعۂ نظیر)

کہا نہ مُنہ سے کہ آؤ بیٹھو مگر اشارت کی کچھ نظر سے

ہمیں بھی کچھ کچھ تھی رمز فہمی جو دِلبروں سے مِلے تھے اکثر

سمجھ اشارت جھُکی بیٹھے محلّت ادب سے ذرا حذر سے

لگ جاؤ اب تو آ کے گلے سب چلے گئے　　اِک شیفتہ رہا ہے سو وہ کچھ مخل نہیں (شیفتہ)

(مثلیں) آ بلا گلے لگ۔ آ بیل مجھے مار۔ آؤ پیر گھر کا بھی لیجاؤ۔ آ پڑوسن لڑیں ٭

(۲) پہنچنا۔ پہنچ جانا۔ آجانا۔ آن پہنچنا۔ موجود ہونا ٭ چلا آنا۔ آ نِکلنا۔ گزرنا

جو آگیا اِدھر کو تو پھیر دِل تو پھر وہ　　اِک آن میں اُسکو اپنا شِکار کرتے (نظیر)

ہم وہاں ہیں جہاں سے ہمکو بھی　　کچھ ہماری خبر نہیں آتی (غالب)

میرے آنے سے تم اُٹھ جاتے ہو　　بزمِ دُشمن میں نہ آؤں کیونکر (شیفتہ)

ہے اِمتزاجِ مُشک سے لالہ فام میں　　آتی ہے بُوئے غیر ہمارے مشام میں (و)

لگائی زُلف کو شانے نے جو اُنگلی پکارا دِل　　یہ گستاخی بھلا رہ تو سہی او بے ادب آیا (ذوق)

مَیں اپنے ذوق کے قرباں کہ بستی میں محبّت کی　　بُلا یا کسی نے اُس کو جب یہ آیا بے طلب آیا (و)

قاصد آیا گویا عیسیٰ آیا　　دِلِ بیمار میں جی سا آیا (میر)

سبب یہ زیست کا ہے موت مجھ تک آ نہیں سکتی　　فراقِ یار میں محصُور ہوں میں لشکرِ غم کا (شہیدی)

آئے تھے لے کے کوڑے محتسب　　بن گئے مستوں کے گھوڑے محتسب (و)

آ اگر آنا ہے او وعدہ خِلاف　　اب تو آخر رات ساری ہو گئی (نسیم دہلوی)

آتی جاتی ہے جا بجا بدلی　　ساقیا جلد آ ہوا بدلی (ناسخ)

کھُل رہے ہیں دروازے ابوابِ بہشت　　آ رہی ہے چمنِ خُلد کی گھر گھر میں ہوا (نظیر)

جی چھپاتا اِس گھڑی قاتِل کیا حالِ تپیدہ　　آگئی شمشیر اُس کی اتنے سر کے متّصل (و)

[1] ساجن وہ بِن کون تھے کہ شکر سے لائی سیت ٭

آنا

صبح کا کرتا ہے وعدہ وہ تو پھر آتا ہے کب — دوسرے دن کا کہیں جب تیسرا پہر آئے ہے (نظیر)
ساقی نے بھر کے جام دیا مجھ کو اس طرح — جو لب تک آتے آتے کئی جا چھلک گیا (〃)
اے پری سہل نہ تو جان طبیعت آنا — قہر آ جائے اگر طبع بشر آ جائے (حجاب)
برگشتہ بخت ہم وہ اس دور میں ہیں ساقی — لب تک کبھو ہمارے جام و سبو نہ آیا (نصیر)
برسات کا ہے خوف نہ بارش کا ہم کو ڈر — البتہ بجلی ہم کو ڈراتی ہے کوند کر
اسکا بھی غم نہیں ہے جو ہو جائے یوں بسر — لیکن خرابی یہ ہے کہ آ آ کے رات بھر
پشو ہمیں ستاتے ہیں صاحب پہاڑ پر

میرے بھاگن پھاگن آیو ری
ہوری کے مس آیو سانورو — سکھ سے میں درشن پایو ری (ہولی مع)

(فقرے) جب سورج سر پر آتا ہے تو بیلوں کو کھول کر کوئیں پر لاتا ہے (اردو کی پہلی کتاب) دفتر کا وقت آگیا کھانا تیار ہوا یا نہیں۔ وہاں سے چھوڑا تو کبوتر سیدھا گھر پر آیا۔ مکھی جائے میں کیا پھنسی کہ اُس کی موت آئی۔ دن چھپا رات آئی آم نے رنگ پکڑا اور کوئل آئی (۳) حاضر ہونا۔ قریب آنا۔ پاس آنا سامنے آنا۔ دکھائی دینا ؎

نعش پر تو خدا کے واسطے آ — مر گئے تیرے انتظار میں ہم (شیفتہ)
ہنگامہ پرہیز و ورع اب بسر آیا — اے بادہ کشو مژدہ کہ پھر ابر تر آیا (سوز)
نہ آیا گور پہ میری وہ بیوفا ورنہ — گلے لگانے کو تربت سے بھی نکلتے ہاتھ (ذوق)

او اسد اللہ داد خواہ جلد آ اور اپنی عرضی لا۔ حضرت آیا اور عرضی لایا (نامۂ غالب)

(۴) تشریف لانا۔ قدم رنجہ فرمانا۔ پدھارنا۔ قدم رکھنا ؎

چاندنی میں کون آیا پاؤں میں ملکر حنا — جابجا ہیں سرخ بوٹے چادر مہتاب میں (اسیر)
خفا تھے کل تو نہایت ترے ملاپ سے آپ — یہ کیا سبب ہے کہ آئے جو آج آپ سے آپ (معروف)
آنے ہی کرتے ہو اتنا جاؤں جاؤں کسلئے — یوں نہیں جانے دوں تو پھر تم کو بلاؤں کسلئے (〃)
مر گئے پھر بھی تغافل ہی رہا آنے میں — بیوفا پوچھے ہے کیا دیر ہے لیجانے میں (ذوق)
اس لئے صید گہ عشق میں ہم صید بنے — کہ کبھی صید فگن بہر شکار آوے گا (ظفر)
وہ آتے آتے غیر کے کہنے سے تھم گئے — اب کیا کروں علاج دل بے قرار کا (شیفتہ)
جب سے میخانے میں تو آتا نہیں اے محتسب — ہر بط مے میں ہے عالم ماہی بے آب کا (اسیر)
روتے روتے میں ہوں غش میں اور وہ آ کر کہے
پونچھ آنسو جلد اپنے دیدۂ تر کھول دے (ناسخ)

سلہ جب منصوری پر فیلن صاحب بہادر نے جگر تیام کرنا شروع کیا تو مؤلف نے یہ پشو نامہ لکھ کر دیا تھا۔ اور اس کے اثر سے وہ چلنے پر راضی ہو گئے تھے +

آنا

لے چلا دل کو وہ جب ہم نے یہ پوچھا کیوں جی — پھر بھی آؤ گے تو ہنسکر کہا اب آؤ گے تم (نظیر)

(۵) ملاقات کرنا۔ ملنا۔ ملاقی ہونا ؎

وعدۂ شام پہ کی ہنسنے عبث جاگ کے صبح — وہ اسیوقت نہ آتے اگر آنا ہوتا (شہیدی)

(۶) چڑھائی کرنا۔ چڑھنا۔ دھاوا کرنا۔ مقابلہ کرنا۔ حملہ کرنا۔ سامنے ہونا۔ سیدھا ہو جانا۔ لڑنے کو مستعد ہونا ؎

مجھ سے وہ صلح کو اس شان سے آئی گویا — جنگ کے واسطے دارا سے سکندر آیا (شیفتہ)
تو بھواں تان تان آوے ہے کے — ہم نے تیر و ار یو دکھاوے ہے کے (گفتاری حزمیر) [تلوار]

(فقرے) خم ٹھونک کر آگیا۔ کچھ دم ہے تو آ۔ (۷) چلنا۔ روانہ ہونا۔ سدھارنا۔ رخصت ہونا۔ آگے بڑھنا۔ قدم بڑھانا ؎

کیا غرض ہے کہ سب کو ملے ایک سا جواب — آؤ نہ ہم بھی سیر کریں کوہ طور کی (غالب)
ہووے تمہارے در تک اپنا کہاں سے آنا — جب یک قدم ہو مشکل اس ناتوان سے آنا [چلنا] (ظفر)
جب چھچھا تیر نظر آیا میرے دل کی طرف — قہر ہوتا ہے نشاں بھی خانۂ آباد کا (نسیم دہلوی)
چالیس قدم ساتھ وہ تابوت کے آئے — کیا ہو جو بڑھیں چند قدم اور زیادہ (ذوق)
اے نغمہ گر ہو چرخ میں لا آسمان کو — آرقص کر زمین کو ڈال اضطراب میں (شیفتہ)

(فقرے) آ تماشہ دکھلاؤں۔ ارے میاں آتے بھی ہو یہاں کھڑے کیا کہتے ہو۔ آؤ باغ میں چلیں ہوا کھائیں (۸) نکلنا۔ باہر آنا۔ نمودار ہونا۔ ظاہر ہونا۔ برآمد ہونا۔ دکھائی دینا۔ نظر پڑنا ؎

خاک ہونیکا مرے ذکر نہ آیا ہو کہیں — آج اُس بزم سے کچھ خیر مکدر آیا (شیفتہ)
رکاو خوب نہیں طبع کی روانی میں — کہ بو فساد کی آتی ہے بند پانی میں (ذوق)
پیرہن سے ترے بو آتی ہے خوشبو کی ظفر — ساتھ تو کون سے گلرو کے ہے سو کر آیا (ظفر)

(۹) طلوع ہونا۔ اُدے ہونا۔ نمودار ہونا ؎

چمن میں شب کو جو وہ شوخ بے نقاب آیا — یقین ہو گیا شبنم کو آفتاب آیا (آتش)
جو بزم مے میں وہ شب مست شرابخواب آیا — صبوحی کش ہی چپک اُٹھے کہ آفتاب آیا (〃)

(۱۰) لوٹنا۔ واپس ہونا۔ پھرنا۔ معاودت کرنا۔ مراجعت کرنا۔ پھر کر آنا۔ اُلٹا پھرنا۔ چلا آنا

دو قدم یاں سے وہ کوچہ ہے مگر — نامہ بر صبح گیا شام آیا (شیفتہ)
مہربان ہو کے بلا لو مجھے چاہو جسوقت — میں گیا وقت نہیں ہوں کہ پھر آ بھی نہ سکوں (غالب)
جب اُسکے ہی ملنے سے ناکام آیا — تو یارب یہ دل میرا کس کام آیا (نظیر)
میں اور بزم مے سے یوں تشنہ کام آؤں — گر میں نے کی تھی توبہ ساقی کو کیا ہوا تھا (میر)
جو باقی رہا کچھ مرے دم میں دم — تو پھر آ کے میں دیکھتی ہوں قدم (میر حسن)
جسوقت وہ گل چمن سے لایا — محمود اخوش ہوئی کہ آیا (گلزار نسیم)

اب نہ سُن کر میں کروں تیرے تغافل کا گلہ ۔ بات کیا صبح کا بھولا ہوا گر شام آیا (شہیدی)

کُوئے عدم کو جا کر کوئی پھرا نہ ہرگز ۔ دُشوار ہے نہایت شاید وہاں سے آنا (ظفر)

کیا کہوں کیونکہ ترے کوچہ میں ہو کر آیا ۔ تجھکو پایا جو نہیں خوب میں رو کر آیا (〃)

کیوں نہ رہیں در و دیوار کی جانب آنکھیں ۔ کہ نہ قاصد ہی پھرا اور نہ کبوتر آیا (معروف)

نہ ٹھہرا چار دن کیواسطے اے روح قالب میں ۔ گیا جب اس مکاں سے پھر نہیں اسکا مکیں آیا (آتش)

کیا جانے یہ گیا تھا کس مُنہ سے رُو کشی کو ۔ آئینہ واں سے لیکر خاک آبرو نہ آیا (نصیر)

(مثلیں) بجائے خفیا دھولکی میاں خیر سے آئی ۔ صبح کا بھولا شام کو آئے تو اُسے بھولا نہیں کہتے

(۱۱) اندر آنا ۔ در آمد ہونا ۔ داخل ہونا ۔ پیٹھنا ۔ گھُسنا ؎

کُھلتا نہیں دِل بند ہی رہتا ہے ہمیشہ ۔ کیا جانئیں کہ آجاتے ہے تو اِسمیں کدھر سے (ذوق)

اب کس اُمید پہ واں جائے کوئی ۔ کہ ہوا غیر کا آنا مَوقُوف (شیفتہ)

دِل چُرا کر مجھسے تم آنکھیں چُراتے ہو تو کیا ۔ چور بنکر آؤں گا گھر میں تمہارے رات کو (ناسخ)

تُنے بھی بند کرتے ہو جاتے بھی رو کتے ۔ بے عقل پہرہ والو! تمہاری بھلا کدھر (معروف)

صدائے رعد سے ظاہر ہے برق اُنداز ی ۔ شکار کھیلنے طاؤس کا سحاب آیا (آتش)

مائی بابا باغ میں کلیئن کری پکار ۔ کھلی کھلی سب بین ٹیبں کال ہماری بار (دوہا)

آپیارے نیکنن میں پلک ڈھانپ تجے لوں ۔ نا میں دیکھوں اَور کو نا توہے دیکھن دوں (〃)

(مثل) کماؤ آئے ڈرتا نکھٹو آئے لڑتا (فقرے) جب رات کے بارہ بج جاتے ہیں تو بادشاہ سلامت پھر محل میں آتے ہیں ۔ آتے کا منہ دیکھتی تھی جاتے کی پیٹھ دیکھتی تھی یعنی دلکو صبر تھا ۔ قدم بڑھا کر چلو بادشاہ عیدگاہ میں آگئے (۱۲) شریک ہو جانا ۔ مِلنا ۔ شامل ہونا (فقرے) فوج کے بھاگے فوج میں آگئے ۔ جب بال بچو نہیں آتا ہے تو انہیں دیکھکر خوش ہوتا ہے جو لاتا ہے انہیں دیتا ہے آپ کھاتا ہے اور انہیں کھلاتا ہے ۔ مکان یا کھیت سڑک میں آگیا ۔ گواہ ٹوٹ کر آگیا وہ بھی اس فرقہ میں آگیا (۱۳) اُترنا ۔ فرو کش ہونا ۔ مقیم ہونا ۔ ٹھہرنا ۔ قیام کرنا ۔ وارد ہونا ۔ بسیرا لینا ۔ بسرام کرنا ۔ بسنا ؎

غنیمت جان اے دل نقش عشق یار جانی کو ۔ شرت ہے اُس مکاں کا جس میں مہمان جیسیں آیا (نصیر)

مُسافر خانۂ دُنیا میں جو آیا تھوڑا رہی ۔ یہ منزل آمد و شُد کی ہے اِسمیں ہے وطن کسکا (ظفر)

کچھ کی کشش دِل نے مری اُن میں سرایت ۔ ہمسائے میں سُنتے ہیں کہ وہ آئے ہوئے ہیں (مرزا)

یہ خانۂ جہان ہے بستی سرائے کی ۔ یاں غم ہے کچھ گئے کا نہ شادی ہو آئے کی (جرأت)

سُن جو پایا کہ وہ ہمسائے میں ہیں آئی ہوئی ۔ کہ در و بام پہ ہم پھرتے ہیں گھبرائے ہوئے (نامعلوم)

سات پردے میں اگر رہنے سو ہو شوق تجھے ۔ یہ بھی اک منظر پاکیزہ ہے آ آنکھوں میں (شہیدی)

(فقری) لشکر آیا ہے ۔ آج تو سرا میں بہت سے مسافر آئے ہیں (۱۴) دِل میں آنا ۔ لہر اُٹھنا ۔ موج آنا ۔ اُمنگ اُٹھنا ؎

جب سے موری توری لگن لگی ہے رام جانے یا گُسیاں ۔ ہمارے من ایسی تو دی سیّاں بلے تو جینا (ٹھمری)

(مثل) آئی سوچ مفقیر کی دیا جھونپڑا پھونک (۱۵) اُبنا ۔ اُگنا ۔ پھُوٹنا ۔ نِکلنا ۔ لگنا ۔ پھلنا ۔ پھل لگنا ۔ بار ور ہونا ۔ پھُولنا ۔ پھُول آنا ۔ جیسے کبُوتر کے پر آگئے ۔ بال آگئے ۔ داڑھی آگئی ۔ مونچھیں آگئیں ۔ انار آگئے ۔ آم آنیلگے ۔ بیر یا گوند ھنیاں آگئیں ۔ یہ بیری ہر سال خوب آتی ہے چنبیلی خوب آئی ہے ۔ گلاب سب سے زیادہ آیا ہے ؎

بیقدر ہے مُفلس شجرِ خشک کی مانند ۔ یاں وہ ہیں جو دینار میں برگ و ثمر آیا (شیفتہ)

خط بھی آیا تو بھی ظالم مجھکو ترساتا رہا ۔ جیسا ترساتا تھا جب ویسا ہی ترساتا رہا (نظیر)

(فقری) پیپل اور بڑھ جانور دنکے مائی باپ ہیں جو پھل آتا ہے انہیں کا حق ہوتا ہے ۔ نیم میں پھول بہت آتا ہے ۔ آم کا درخت ایک سال تو ایسا پھلتا ہے کہ سنبھالنا مُشکل ہو جاتا ہے ۔ دوسرے سال بہت ہی کم آم آتے ہیں (۱۶) پیدا ہونا ۔ جنم لینا ۔ تولّد ہونا ۔ دُنیا میں آنا ؎

دُنیا کے الم ذوق اُٹھا جائیگے ۔ ہم کیا کہیں کیا آئے تھے کیا جائیں گے
جب آئے تھے روتے ہوئے آپ آئے تھے ۔ اب جائیں گے اَوروں کو رُلا جائیں گے (تخلص ذوق)

لائی حیات آئے قضا لے چلی چلے ۔ اپنی خوشی نہ آئے نہ اپنی خوشی چلے (ذوق)

ہو عمرِ خضر بھی تو ہو معلوم وقتِ مرگ ۔ ہم کیا رہے یہاں ابھی آئے ابھی چلے (〃)

دسقدر بیداد آخر اور بھی تو ہیں حسین ۔ کیا ترا لے آپ ہی سارے جہاں سے آئے ہیں (معروف)

ہم نے دُنیا میں آکے کیا دیکھا ۔ دیکھا جو کچھ سو خواب سا دیکھا (ظفر)

اجل سر پر ہے جتنا کارخانہ ہے وہ فانی ہے ۔ زمانہ میں نہ میں رہنے کو آیا ہوں نہ تو برسوں (اسیر)

سودا جہاں میں آکے کوئی کچھ نہ لیگیا ۔ جاتا ہوں ایک میں دِل پُر آرزو لئے (سودا)

آتے ہی روئے تو آگے کو نہ روئیں کیونکر ۔ ہم تو ہیں روزِ تولّد سے ہی دُکھیا ہوئے (نظیر)

(مثلیں) آیا بندہ آئی روزی ۔ گیا بندہ گئی روزی ۔ آئے تھے ہر بھجنے کو اوٹن لگے کپاس ۔ آئی ہی جان کے ساتھ جائیگی جنازے کے ساتھ (۱۷) مائل ہونا ۔ راغب ہونا ۔ میل کرنا ۔ رجوع کرنا توجہ کرنا ۔ متوجہ ہونا ۔ رجوع ہونا ۔ ارادہ کرنا ۔ رجحان کرنا ۔ پھسلنا ۔ گرنا ۔ ڈھلنا ؎

پڑتی ہے آنکے جان پر آخر بلائے دل ۔ یا رب کسی بشر کا بشر پر نہ آئے دِل (رند)

یہ دِل لگی نہیں اچھی جلی کٹی پہ نہ آ ۔ ہنسی ہنسی میں تو مجھکو رُلائیگا پھر کیا (〃)

مزاج آیا ہنسنے پہ تو غیر سے ۔ لڑا آنکھ مجھ کو لڑانے لگا (جرأت)

کچھ تو انصاف پر آئی ہے طبیعت اُنکی ۔ کہ در اندازِ چمن جاتے ہیں دیوار و نیں (اسیر)

آندھیاں آئی ہیں آہوں سے ہماری اکثر ۔ اُٹھا طوفان اگر رونے پہ آئیں آنکھیں (صدر)

ہے اپنے تو نزدیک وفا خوب و لیکن ۔ ہو لطف جو تیری بھی طبیعت اِدھر آوے (حیف)

ترا بسمل جو بے تابی پہ آئے ۔ تو ہو پُشتِ فلک رُوئے زمیں سُرخ (نسیم دہلوی)

جادۂ مہر و وفا پر بے وفا آتا نہیں ۔ راہ پر یا رب بُتِ نا آشنا آتا نہیں (کاشف)

آنا

ہم رونے پہ آجائیں تو دریا ہی بہائیں شبنم کی طرح سے ہمیں رونا نہیں آتا (ذوق)

ہم نے دیکھا ہے تماشہ آمدِ سیلاب کا کب کبھی کے رو کے سوٗر کتا ہو جب آتا ہے دل (شہیدی)

جانتا ہوں ثوابِ طاعت وزُہد پر طبیعت اِدھر نہیں آتی (غالب)

گر یار مرے قتل کو آیا ہو ترا دِل بہتر ہے مَیں حاضر ہوں مُوے کچھ نہیں حاجَل (بیخبر)

گر تو نہیں ارادہ ہو تو مت چھوڑ تو سہل شمشیر کوئی تیز سی لانا مرے قاتل

ایسی نہ لگانا کہ مرا کام نہ ہووے

زاہد تجھے قسم ہے خُدا کی اِدھر تو آ کیا نُور سا جھلکتا ہے شیشہ کے جام میں (شوق)

(مصرع) یہ حضرت دِل ہیں جدھر آئے اُدھر آئے (فقرہ) بدی پر آنا (آواز) آچاخچ ہے دہی کے میوے کی۔ آؤ میاں سیر میں سوا سیر ناج (بوٗنٹ والیکی آواز) (۱۸) گزرنا۔ ہوکر نکلنا۔ نِکلنا۔ بیتنا۔ چڑھنا۔ جانا ؎

جس طرح بد کی بدی جاتی نہیں نیک کے جی میں بدی آتی نہیں (رنگین)

جس وقت نظر کرتی وہاں اور ہی آتا اُسوقت مرے دِل میں گماں اور ہی آتا (ظہیر)

تصور [illegible] لبِ شیریں کا آجاوے اگر دلمیں تو آنسو ہووے شربت خوں ہو کر انجبیں نکلے (ذوق)

(مثل) [illegible] اونٹ پہاڑ کے نیچے آتا ہے جب آپکو سمجھتا ہے۔ (فقرہ) آس ہی آس میں یہ دن آلیا۔ کتنی رات آئی ہے؟ دیکھتے دیکھتے یہ عُمر آئی (۱۹) حلول کرنا۔ سما جانا۔ اندر پیٹھنا۔ چڑھنا

عارضِ صاف ترا رشکِ قمر دیکھ لیا جان سی آگئی جب ایک نظر دیکھ لیا (اختر)

ہمیں آمدِ میرِ کل بھا گئی طرح اس میں مجنوں کی سب آگئی (میر)

پری شیشے میں اُتری کبھی یا قالب میں جا آتی عجب انداز سے آغوش میں وہ نازنیں آیا (نصیر)

(فقرہ) جنگ کے میدان میں گھوڑا اپنے حمایتی کو پُشت پر دیکھ کر ایسا شیر ہوتا ہے گویا سوار کی طوری اُسمیں آجاتی ہے (۲۰) سوار ہونا۔ چڑھنا۔ اوپر آنا۔ سواری لینا ؎

پیٹ کو اسکے نہ روٹی ہے نہ تن کو کپڑا زین خان تنے بنی جان کے سر پر کیوں ہو (راحت)

آیا جو لبِ بام وہ پرکالۂ آتش خورشید گیا صبح سپہرِ چرخ کبن کانپ (ظفر)

آئے تو کہاں جائے نہ تا جی سے کوئی جا جب تک نہیں آتا اُسے غصّہ نہیں آتا (ذوق)

ادنٰی تبھائے شوق کہ آتے ہیں بام پر دیکھیں تو کون مرتا ہے طرزِ خرام پہ (سید)

اونچی اٹاری پلنگ بچھایا میں سوئی میری چھتیں آیا (کمری)

کھل گئی آنکھیں بھئی انند اے سکھی ساجن نا سکھی چند

(فقرہ) غصّہ آنا۔ طیش آنا۔ آئے تو جائے کہاں۔ اُسکے سر پر روز کوئی آتا ہے (۲۱) واقف ہونا۔ جاننا۔ معلوم ہونا۔ ماہر ہونا۔ کوئی ہُنر یاد ہونا۔ سیکھ لینا۔ سیکھ جانا۔ یاد ہونا ؎

نہ آیا اور کچھ اس چرخ کو آیا تو یہ آیا گھٹانا وصل کی شب کا بڑھانا روزِ ہجراں کا (جرأت)

آنا

کوئی کتاب اُسکی تنہیں صاف تھی درس کی آئے تو معنی کے ورنہ پڑھائی رواں (نظیر)

دنداں دکھا کے مت ہنس اے بخیہ گر یہاں چاکِ جگر کا ہم کو طور رفو نہ آیا (نصیر)

دل لینے کے اور اُنکو ہُنر کیا نہیں آتے پر جو تمہیں آتے ہیں وہ اصلا نہیں آتے (نظیر)

کبھی آتے نہیں کتنے انہیں دم آتے ہیں آدمی بھیجتے ہیں روز کہ ہم آتے ہیں (اسیر)

ہے کچھ ایسی ہی بات جو چُپ ہوں ورنہ کیا بات کر نہیں آتی (غالب)

تاقل کبھیو ذوق پیسن دیکھئے کیا ہو کہ اب تک ذبح کرنیکا نہیں قاتل کو ڈھب آیا (ذوق)

آنکھیں اُنکو لگانی انگلیوں پر فندقیں نوکِ مژگاں پہ مرے اشک جگر گوں دیکھ کر (م)

ایک دِل لے کے غم دئے دو دو واہ خوب آپ کو حساب آیا (سید)

(مثل) اونٹ بڈھا ہوا پر موتنا نہ آیا (فقرہ) تمہیں کچھ بھی آتا ہے۔ (۲۲) معلوم ہونا۔ دکھائی دینا۔ سُنائی دینا۔ نظر آنا۔ لگنا ؎

داغِ دِل گر نظر نہیں آتا بُو بھی اے چارہ گر نہیں آتی (غالب)

کیوں نہ چیخوں کہ یاد کرتے ہیں میری آواز گر نہیں آتی (ع)

جس نے دیکھا وہ رُخِ انور تو اُسکو پھر پھر نہ رُدئے مہرِ خوش آیا نہ چہرہ ماہ کا (نظیر)

خُدا کے واسطے گُل کو نہ میرے ہاتھ سے لو مجھے بُو آتی ہے اسمیں کسی بدن کی سی (ع)

دِلکو ہماری پاس دو چھپا کا بھیکو آو یگا ایل رات کو اکدم خواب میں آنا جنے ادھر کا چھوڑ دیا (ع)

میں گریباں پھاڑتا ہوں اور سلا دیتا ہے وہ خوش نہیں آتی نصیحت گرکی غمخواری مجھے (میر)

جینا ہمیں اصلا نظر اپنا نہیں آتا گر آج بھی وہ رشکِ مسیحا نہیں آتا (ذوق)

آتی نہیں صدا ہے کانوں میں کچھ کسی کی جاتا ہے چپکے چپکے یہ قافلہ کہاں کا (نصیر)

دم ہے آنکھوں میں اور یاں اُسکو کوئی لاتا نظر نہیں آتا (سوجد)

مرد صحرائی کو بھی شہر خوش آیا ہے کہیں تیرے گھر میں پلا ہو جو کبوتر باہر (غافل)

بیٹھے بیٹھے جو کچھ حجاب آیا ہم نے جانا وہ بے نقاب آیا (سید)

چھتے چھاتے مورے گھر آئے آپ ہے اور مو ہے بلا دے
نام لیت مو سپے آدے سکھیا کیوں سکھی ساجن نا سکھی پنکھا (کمری)

(فقرہ) تمہیں شرم نہیں آتی۔ (۲۳) چھپنا۔ انعطاف میں آنا۔ اٹکل میں آنا۔ انکنا۔ ٹھکنا۔ (فقرے) یہ چیز ہماری نظر میں اتنے کی آتی ہے۔ ہمارے خیال میں تو یہ مال اتنے کا آتا ہے۔ (۲۴) بیٹھنا۔ جمنا۔ ذہن نشین ہونا۔ دِل میں بیٹھنا۔ خیال میں جمنا۔ دھیان پر چڑھنا۔ سمانا ؎

تو جو اُسکی فہم میں کیا جانے کیا آیا نظیر جو ہمارے لگ گیا جنجل گلے سے دھو کر (نظیر)

اُس رُخ کی ہمسری میں جو آدے خیالِ شمع اتنی تو دھیان میں نہیں آتی مجالِ شمع (م)

آنا

آج بیڈھب یہ ہماری دل میں کچھ آئی ہوئی — جام نے بھی سبزہ ہے اور ہے گھٹا چھائی ہوئی (بیسیدہ)

(۲۶) اڑنا۔ جمنا۔ ڈٹنا۔ مُصمّم ارادہ کرناہ

آپ مرتے تو ہیں پر جیتے ہی بن آئے گی — شیفتہ ضد پہ جو اپنی وہ ستمگر آیا (شیفتہ)

(فقرے) اپنیوں پر آنا۔ اپنی دالی پر آنا۔ پھر میں بھی اپنی بات پر آجاؤنگا

(۲۷) بلندی سے نیچے آنا۔ اُترنا۔ نزول کرنا۔ نیچے آنا۔ وُرود ہونا۔ وارد ہونا۔ نازل ہونا۔ جیسے وحی آنا۔ حکم آنا۔ بلا آنا۔ پرِ اولہ آنا۔ کبوتر آنا۔ آنکھ میں پانی آنا وغیرہ وغیرہ

تمہارے نقشِ کفِ پا کے بوسے لینے کو — زمیں پہ سایہ کی مانند آفتاب آیا (ظفر)

بیمارِ غم کو تیرے دیکھ آئے سب اطبا — جینے کا ایک باقی ہے بس آسماں سے آنا (")

کیے ہے دیکھ کے پروانہ شمع کا شعلہ — قیامت آئی کہ نیزہ پر آفتاب آیا (")

خبرے بادِ اے ہوس کام کہ اب — دل میں شوقِ بُتِ خود کام آیا (شیفتہ)

وہ جا بخر لفتوں پہ بلا آئے گی ناحق — اے غیرتِ ناہید نہ ہو نغمہ سرا دیکھ (")

بھاری تجھ سے آوے گی یہ صدا تا حشر — یہ مژدہ آیا کہ مجھ پر کوئی عذاب آیا (آتش)

نہ چھوڑے گا کسی کو آسمانِ گور میں بھیجے — سمجھ زیرِ زمیں اُسکو جو بالائے زمیں آیا (")

آگے دُنیا میں فرشتے بھی گنہگار ہوئے — ہم تو انساں تھے نہ کیوں ہم سے خطائیں ہوتیں (اسیر)

(فقرہ) چھاتیوں میں دُودھ آگیا (۲۸) برسنا۔ پڑنا۔ ٹپکنا۔ جیسے مینہ آنا۔ پانی آنا۔ آنسو آناہ

جا سکا پھر نہ بُرے گھر جو وہ جانی آیا — رحمت اللہ کی آئی کہ یہ پانی آیا (اسیر)

مان نگمرہ کیو دی تورے کارن آیو مینہ برسیا

نئی نئی جھوم پہ برسو ہے جا بگے ہے نئی پیت تہو نہیا (خیال)

(۲۹) گرنا۔ گر پڑنا۔ گر جانا۔ آن پڑنا۔ پھسلنا۔ ٹپکنا۔ پڑناہ

کچھ دُور نہیں اُن سے کہ نیر نج بتائیں — گیا تا بدہ گر آنکھ سے لختِ جگر آیا (شیفتہ)

ہو اُس دہن سے رُوکش سیپی صبا کی کیا ہو — غنچہ کے آدمنھ سے کس دن لہو نہ آیا (نصیر)

(فقرے) کوٹھے سے آرہا۔ دیوار آرہی۔ درخت آرہا۔ گھر آرہا۔

(۳۰) کچلا جانا۔ دبنا۔ پسنا۔ تلے آنا۔ چپٹنا۔ پھنسنا۔ گھِرنا۔ گرفتار ہونا۔ مُبتلا ہونا۔ جیسے گاڑی میں پیر آگیا۔ ریل میں آدمی آگیا۔ جال میں آنا۔ آفت میں آنا۔ وبا میں آنا۔ طوفان میں آنا وغیرہ

کچھ میں ہی جبیں گرد غمِ فلک میں آیا — وہ کون ہے جسکا نہیں دم ناک میں آیا (ہوس)

جال بُرا ہے نہ کھو گرموتی کا دانہ ہو گا — وہ نہ اس دام میں آئیگا جو دانا ہوگا (تعشق)

آنا

آہ وُہ کے بخت۔ آئے جو تیری کمند میں — بُلبل کی قسمت۔ آئے اگر تیرے دام میں (شیفتہ)

گر ہوا لہو سی یُوں تجھے باور نہیں آتی — اِک مرتبہ اغیار کے قابو میں تو آ دیکھ (")

دیکھی جائے گر بیڑا اے دل اگر تجکو محبت میں — تو آیا تو وارے ہیں دیوانے اس آفت میں تو نہیں تھا (ظفر)

یہ زندگی پُرانی ہے نہ آس کے کو چھل میں — آج اسکی بغل میں ہے تو کل اُسکی بغل میں (نظیر)

عکسِ مژگاں سو ہے یُوں دیدۂ تر میں تنکا — کہ نکلتا ہے جُوں آ آکے بھنور میں تنکا (نصیر)

(مثلیں) ریوڑی کے پھیر میں آگئے۔ اگلے نے کیا پچھلے پر آئی (فقرے) بڑے جال میں چھوٹی چھوٹی مچھلیاں اگر نکل جاتی ہیں۔ تیرتے تیرتے بھنور میں آگیا۔ (۳۱) ٹکر کھانا۔ ٹکرانا۔ لگنا۔ صدمہ پہنچنا۔ ضرب لگنا ضرب پہنچناہ

تیرِ نگاہ چلتا اُس کا تو پھر وہ ہمدم — جاتا کہیں نہ ہر گز سیدھا جگر میں آتا (ظہیر)

(مثل) کرے چاکری آوے چوٹ سب سے بھلے بھیک کے روٹ۔ (۳۲) آمادہ ہونا۔ مستعد ہونا۔ تیار ہونا۔ ارادہ کرنا۔ ٹھاننا

مجھ سوا اور کسو کو نہ کرے قتل کبھی — ہیں تو جی جاؤں گر اس شرط پہ قاتل آئے (معروف)

(۳۳) چھپنا۔ نقش ہونا۔ اُترنا۔ عکس اُترنا۔ حرف اُبھرنا۔ اُٹھنا۔ منعکس ہوناہ

اُسکی تصویر شب و روز رہی سینہ میں — عکس زائل نہ ہُوا آکے اِس آئینہ میں (شہیدی)

(فقرے) ٹھیک عکس نہیں آیا۔ ابھی پروف پر پُورے حرف نہیں آئے۔

(۳۴) چڑھنا۔ اُمنڈنا۔ طغیانی پر آنا جیسے دریا آنا۔ بخار آنا۔ نشہ آنا وغیرہ

دیکھ اے دل تُو نہ پی جامِ محبت کی شراب — بے مزہ ہو ویگا جس وقت خمار آئیگا (ظفر)

میرے خرابے کی ہُوئی تعمیر غیب سے — سیل آکے چار سمت سے دیوار بنگیا (شہیدی)

(۳۵) سرایت کرنا۔ اثر کرنا۔ لگنا۔ جیسے تاؤ آنا۔ آب آنا۔ دھار آنا۔ رنگت آنا (مثل) ہلدی لگے نہ پھٹکری رنگ چوکھا آئے۔

(۳۶) مارنا۔ لگانا۔ جڑنا۔ سہی کرنا۔ جمانا۔ ٹھوکنا۔ پیٹنا۔ جیسے چپت آنا۔ دھپ آنا۔ جُوتے سے آنا۔ چانٹے کی آوَنگا۔ دھپ کی آوَنگا۔

(۳۷) ٹھیک ہونا۔ دُرست بیٹھنا۔ دُرست ہونا۔ ٹھیک آنا۔ موزوں ہونا۔ زیب ہوناہ

جلدِ بدن ہو جامۂ گلدوز داغ سے — آئی ہے چُست میرے بدن پر قبائے عشق (اسیر)

(فقرے) جُوتا پیر میں آگیا۔ انگرکھا بدن میں آگیا۔ ڈھکنا ٹھلی پر آگیا۔ یہ جُوتا پاؤں میں نہیں آتا (۳۸) سمانا۔ اٹنا۔ آجانا۔ بھرنا۔ بھر آنا۔ پُر ہونا۔ بھر جانا۔ لبالب ہونا۔ لبریز ہوناہ

مانندِ علی غیظ میں جب آتے تھے مولا قبضے کی طرف دیکھ کے رہ جاتے تھے مولا (انیس)
بھر کوزے میں کب سائے ہمدم سمٹ کر آگیا ظرفِ دِل میں پر محیطِ غم سمٹ کر آگیا (ظفر)
سامان وُہ کہ آئے نہ چشم خیال میں آئے رقیب دیکھ کہ پیشِ نظر ہو آج (شیفتہ)
دیا ہمارا اُسے نامہ بر نے جب کاغذ تو بولا طیش میں آکر پھر آیا اب کاغذ (نظیر)

(مثل) سیر کی ہانڈی میں سوا سیر نہیں آتا۔ (فقرے) برتن میں جتنی سمائی ہوگی اُتنا ہی آئیگا۔ اس مرتبان میں پُورا پانچ سیر گھی آتا ہے۔ (۳۸) جمنا۔ بیٹھنا۔ داخل ہونا۔ اپنی جگہ پر ٹھیک بیٹھنا ؎

تو آئینہ صفت غیر سے ہو جائیگا صاف تیری جانب سے مری دِل میں غبار آویگا (ظفر)
صفائی دِل کی یہی ہے صُورت کہ دِل میں آنے نہ دے کدُورت
کہ بیٹھ جائیگا بالضرُورت اِس آئینہ میں یہ زنگ ہو کر (ذوق)

(۳۹) مدپر ہونا۔ بلوغت کو پہنچنا۔ جوان ہونا۔ جوانی پر آنا۔ اُٹھنا۔ بالغ ہونا۔ (مرکبات میں)۔ (۴۰) عمر پر پہنچنا۔ پُوری عمر کا ہونا۔ پختہ ہونا۔ پک جانا۔ (مرکبات میں)۔ (۴۱) اکھٹا ہونا۔ جمع ہونا۔ فراہم ہونا۔ مجتمع ہونا۔ سمٹنا۔ سکڑنا۔ جُڑنا۔ جیسے آواز کے ساتھ سارا محلّہ آگیا ؎

نہلائے دھوئے کے بستر پہ سب سنگار بنائی سُن سُن کے سب آئی پڑا لوگُٹم کے لوگ لگائی (بیجن)
بُہت رہی بابل گھر دُلہن چل تو ہے پیا نے بُلائی

(فقرے) جب چیونٹیاں کوئی آرام کی جگہ دیکھتی ہیں تو سب وہیں آجاتی ہیں جب کوّے کسی بندر کو دیکھ لیتے ہیں تو سینکڑوں آجاتے۔ اور ٹھونگیں مارتے ہیں (۴۲) دُکھنا۔ پُرآشوب ہونا۔ ایذا ہونا۔ ورم ہونا۔ پھولنا (فقرے) کل سے آنکھیں آگئیں۔ مُنہ آگیا۔ گلا آگیا (۴۳) جوش ہوجانا۔ اُبلنا۔ پک جانا۔ تیار ہونا۔ پختہ ہونا۔ پکنا۔ (فقرے) چانول تو آگئے اب اُتار لو۔ مسُور کی دال ذراسی آنچ میں آتی ہے۔ (۴۴۔ عو) ہمخواب ہونا۔ ہم بستر ہونا (ہندو۔ عو) بولنا ؎

دِن کو ہی آنا تھا تجھے ماہِ صیام میں درگور مردوے مرے روزے قضا ہوئے (پری)

(مثل) آئی نہ گئی کوّے لاگ گیا بھن بھنی (۴۵) اِنزال ہونا۔ مُنزِل ہونا۔ فراغت پانا (۴۶) ملنا۔ حاصل ہونا۔ مُیسّر ہونا۔ دستیاب ہونا۔ ہاتھ لگنا۔ وصول ہونا۔ ہاتھ آنا۔ فائدہ ہونا ؎

عدو بھی شاملِ لذّت ہیں رسّی کانس ہم ہوتے مزا آیا نہیں مجھ کو تری شیریں زبانی میں (شیفتہ)

جُوں جُوں لبِ شیریں سے مجھے دو ہو گیا دُشنام ہاں مجھ کو مزا پستہ دہن اور ہے آتا (ظفر)
وصل کا اُس کے تصوّر جو شبِ تارِ ہجر ہو تو مزے ہجر میں بھی آتے ہیں کیا کیا ہمکو (ذوق)
زیادہ ہوگا تو گل سے بھی کہیں رفرہ کہ اِس میں آیا تو رندی ہو اور نہیں روزہ (؍)
نشے میں بھی دھیان تھا اُس نرگسِ مخمور کا مجھ کو شربت میں مزا آیا مے انگور کا (؍)
جسے علم چاہے تو ہو اہلِ علم کا پیرو کمرے زُلف کو انداز پیچ و تاب آیا (آتش)
تھی مچھری گنبد گرچہ اے سید لطف آیا کیا پہاڑوں میں (متوقف)

(فقرے) آج دُکان پر کیا آیا۔ چار رُوپے مہینا آتا ہے۔ باہر گاؤں میں بورچی کہاں سے آئیں اندر لونڈیاں کیونکر پکائیں (اُردو کی پہلی کتاب) (۴۷) لینا ہونا۔ دینے ہونا۔ چاہئے ہونا۔ قرض ہونا۔ قرضہ آنا۔ قرضدار ہونا ؎

دِل مانگا مفت اور یہ پھر اُس پہ تقاضا کچھ قرض، تو بندے پہ تُمہارا نہیں آتا (ذوق)

(فقرے) مجھ پر تُمہارا کیا آتا ہے۔ ہمارے اُوپر کسی کا کچھ نہیں آتا۔ تیرے باپ کا کچھ آتا ہے؟ (۴۸) شُمار ہونا۔ محسُوب ہونا۔ گنتی میں آنا۔ شامل ہونا۔ کیا ہم بھی اُنہیں لوگوں میں آگئے؟ (۴۹) چھانا۔ گھرنا۔ جیسے ابر آرہا ہے۔ گھٹا آرہی ہے۔ کیا کالی گھٹا آئی ہے ؎

کیا کالی گھٹا جھوم کے ہے آج تو آئی گھر گھر میں چڑھی تیری خُوشی میں ہے کڑھائی (متوقف)
بادر اُمنڈ گھمنڈ چھیّاں اودے برسن کو آئے گھر گھور کے (ملار)
ایک لوپیا بنا دُکھ پاؤں وُو جے سدا رنگ نہیں بھاوے بوندیوں لاگے پھر پھر کے

(۵۰) چھوڑنا۔ ترک کرنا۔ ہاتھ اُٹھانا۔ جانے دینا۔ باز آنا ؎

دُنیا کی نہ کر تو خواستگاری اس سے کبھی تو بہرہ ور نہ ہوگا
آخانہ خرابی اپنی مت کر تجھ سے یہ اس سے گھر نہ ہوگا (قطعہ میر)

(۵۱) ہونا۔ پڑنا۔ واقع ہونا۔ جیسے تے آنا۔ نفرت آنا۔ جان آنا۔ طاقت آنا۔ مُصیبت آنا۔ بلا آنا ؎

غمِ دُنیا سے گر پائی بھی فرصت سر اُٹھانیکی فلک کا دیکھنا تقریب تیرے یاد آنے کی (غالب)
وُہ اُٹھیں یا نہ اُٹھیں ہیں نہیں رنجیدہ دِل اُنسے مگر یہ رنج ہے کیوں رنج اُنسے بے سبب آیا (ذوق)
اب تو جرأت آئے ہے ہم غمزدوں کو اسپہ رشک وصل سے محبوب کے جسکا کہ دِل مسرُور ہے (جرأت)
شانہ کا دِلِ چاک پسند آپ کو آیا کس واسطے اِن سینہ فگاروں سے تو کھنچے (ذوق)
خوبیٔ بخت کہ پیمانِ عدو اُس کو ہنگامِ قسم یاد آیا (شیفتہ)
دِل لیگیا تھا شوخ جو کاکل سے باندھکر جلدی سے پھر جو زُلف ہلا کر جھٹک گیا
آیا وہ ناپسند اُسے جب تو اے نظیر جسکی بلا تھی اُسکے ہی سر پر پٹک گیا (قطعہ نظیر)

آتا ہے کبھی جو ہوش مجھ کو کہتا ہُوں یہی کہ آہ تا ہیسہ (ناسخ)

یا وہ گیسُو میں اُلجھتا ہے سرِ شام بجل ساتھ کیا آتی ہے اک سر پہ بلا آتی ہے (عارف)

قاتل سے زیرِ خنجر آنکھیں لڑیں ہماری مرتے ہوئے نہ آیا فرق اپنے بانکپن میں (اسیر)

چین اِس دل کو نہ اک آن تیرے بن آیا دن گیا رات ہوئی رات گئی دن آیا (شائق)

سدا ملائکِ تسبیح خواں کو آئے رشک جو بتکدہ میں سُنے شورِ ہائے ہُو میرا (ذوق)

چین کیا خاک تہِ خنجرِ قاتل آئے کہ مجھے نیند کے جھوکے دمِ بسمل آئے (امیر)

مذکور تیری بزم میں کس کا نہیں آتا پر ذکر ہمارا نہیں آتا نہیں آتا (ذوق)

تُلسی اپنی گرج کو گرو ہو ہو رو جائے وُو سرے کی آئی گرج دنی آنکھ دکھلا یہ دو ہا)

غرض کنا سیّاں

پہ سٹ جھپٹ بندی ہو رہے اتھی سو گئی اب سُدھ آئی سُدھ آئی تو ملت نا ہیں (ٹھُمری)

سرک لموا موری بِندیا ہر اتی

(مثل) جو درخت سامنے آئے وہی اونٹ کا چارہ ہے۔ (فقرہ) لو اب دن چھپا رات آئی (۵۱) شروع ہونا۔ آغاز ہونا ؎

بہار آتے ہی ہاتھ پاؤں پھُول گئے کہ اپنے آپ کو بھی یار لوگ بھُول گئے (نامعلوم)

تو نجارے چھا بر کھا رُت آئیں بولن لاگے مد پپیہا (خیال)

(فقرہ) اب تو گرمی آگئی۔ برسات گئی جاڑا آیا (۵۲) آخر ہونا۔ انجام پر پہنچنا۔ خاتمہ ہونا۔ تمام ہونا (فقرہ) اُس کے دن آگئے۔ بینے عمر آخر ہو گئی کہاں تک جیتے اُن کا وقت ہی آگیا تھا (۵۳) نکل آنا۔ چلنا۔ بازاروں میں بکنے لگنا۔ رواج پانا۔ جاری ہونا۔ (فقرہ) اجی اب بھئے ابھی سے آگئے۔ نیا تاج آگیا۔ نئی رُوئی آگئی۔ نیا میوہ آگیا۔ آم آگئے۔ جامنیں آگئیں۔ خربوزے آگئے وغیرہ (۵۴) ظاہر ہونا۔ نمودار ہونا۔ پرگھٹ ہونا۔ نمایاں ہونا۔ نکلنا۔ سنمکھ ہونا سامنے آنا ؎

خواب میں رات بلائیں تری لی تھیں میں نے جلد آ صبح کہ مشتاق ہیں تعبیر کے ہاتھ (شہیدی)

کہا جو ہنس کے کہ آن لگے ہمارے سینے سے اِس دم ایک جاں (نظیر)

تو سُن کے اُس نے حیا کی ایسی کہ آیا مُنہ پہ وہیں پسینا

اُس سے میں شکوہ کی جا شکرِ ستم کر آیا کیا کروں تمھاری دل میں سو زباں پہ آیا (شیفتہ)

(فقرہ) آپ سوتے تیری باری دکھائی (۵۵) پھیرا کرنا۔ پھیرا لگانا۔ ہو جانا

جان و دِل تھے قبول سب جانا پر گلی میں تری ہمیں آنا (سبحا)

(۵۶) آنا امر کا کام بھی دیتا ہے جیسے تم کل آنا یعنی کل آؤ۔ اور خاص ہندوؤں میں استعمال کے موقع پر بھی بولتے ہیں جیسے کل میں نہیں آنا یعنی میں نہیں آؤں گا مگر مسلمان اس جگہ (میں نہیں آنیکا) استعمال کرتے ہیں +

(۵۷) لیا جانا۔ مُنہ سے نکلنا۔ جیسے جہاں اُن کا نام آیا اور وہ بگڑے +

آنا - ہ - اِسم مذکر - آون - آمد ۔ مجمع + پیدائش - آفرینش +

آنا جانا - ہ - اِسم مذکر - پُورب (آوا جائی) (۱) آمد جاد - آمدرفت + (مصرع) قدر کھو دیتا ہے ہر بار کا آنا جانا (فقرہ) کہاں کا آنا جانا لگا رکھا ہے (۲) میل ملاپ - میل جول - ربط ضبط +

آنا جانا[1] - یا - **آنی جانی** - ہ - صفت - بے ثبات - ناپائیدار - فانی -

دُنیا بھی عجب سرائے فانی دیکھی ہر چیز یہاں کی آنی جانی دیکھی

جو آکے نہ جائے وہ بڑھاپا دیکھا جو جاکے نہ آئے وہ جوانی دیکھی (ذوق انیس)

اناپ شناپ - ا - صفت - (۱) بے اندازہ - بے معنی - بیہودہ - غیر متناسب واہی تباہی - اُوٹ پٹانگ - بے تمیزی سے (۲) بے تامل بے سوچے +

اناپ شناپ بکنا - ہ - فعل متعدی - بے تکی ہانکنا - واہی تباہی بکنا - اُوٹ پٹانگ بکنا۔

اناج - ہ - اِسم مذکر - غلہ - دانہ - خوراکِ انسان +

اناد - یا اناد ہی - ہ - صفت - (۱) اُس زمانہ سے جس کی یاد نہیں - پراچین - ازلی (۲) قدیم - پُرانا +

انار - ف - اِسم مذکر - ایک قسم کا میوہ ہے جسے ہندی میں ڈاڑم کہتے ہیں - اور ایک قسم کی آتشبازی بھی ہوتی ہے +

انار دانہ - ف - اِسم مذکر - اوّل معلوم - دوم ایک قسم کا چُورن (سفوف) جو انار کے دانے ڈال کر بنایا جاتا ہے - سوم رُخساروں کی سُرخی کو بھی اِس سے تشبیہ دیتے ہیں +

انارکیسٹ - (انگلش - Anarchist) اسم مذکر - فسادی + ظالم - اصُولِ انارکزم کا حامی - سلطنت کا مخالف - انقلاب پسند - مخالفِ سلطنت - بدخواہِ سلطنت - مخالفِ امن وامان -

اناری - ا - صفت - (۱) سُرخ آنکھ کا کبوتر جسے پُورب میں انارا کہتے ہیں (۲) منسوب بہ انار - جیسے اناری سموسہ یا گونجھا - جو ایک قسم کا پکوان ہے +

اناڑی - ہ - صفت - ناواقف - نوآموز - سیکھتڑ - مُورکھ - نادان - بیوقوف - کم سمجھ - انجان - ناتجربہ کار - خام - کچا - اونسولا - بیڈھنگا - بے سلیقہ - بے ہُنر - اناڑی سو کام پڑو موری چُوندری میں داگ دھو (گیت)

[1] (فقرہ) پیسہ تو آنا جانا ہے ابھی ہمارے پاس تھا ابھی دوسرے کے پاس پہنچا روپیہ آنی جانی چیز ہے +

اناڑی کا سودہ بارہ باٹ (محاورہ) (۱) ناتجربہ کار کا سودا اکثر بہتر بے ڈھنگا اور بے ترتیب ہوتا ہے (۲) ناواقف کا سودا قابلِ اعتبار ولائق اعتماد نہیں ہوتا۔ اناڑی کے سودے کا کیا اعتبار ہے +

اناڑی کا سونا بارہ بانی (کہاوت) یعنی اناڑی کا مال کھرا اور بیغش ہوتا ہے۔ وہ دغابازی اور دھوکے کا کام نہیں کرتا۔ ناواقف کی چیز میں دھوکہ نہیں ہوتا +

آناً فاناً۔ ع۔ تابع فعل۔ آن کی آن میں۔ فوراً۔ جھٹ پٹ۔ تُرت۔ جُھٹ۔ جلد۔ دم بھر میں۔ پل بھر میں۔ چھن میں۔ لمحے کے لمحہ میں +

آناکانی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ س (अन+आकर्णन ان + آکرن) ہندی (آ + نا + کانی) آنا نہیں + کان (۱) اغماض۔ گمراپن۔ سُنی ان سُنی۔ نہیں سُنا۔ چشم پوشی ٹالم ٹول۔ ٹال مٹول (۲) مجازاً بے مروّتی۔ سرد مہری کٹھورپن (فقرہ) دو گھر مسلمانی اور اسپر یہ آناکانی (۳) تجاہلِ عارفانہ +

آناکانی دینا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) سُنکر ٹال دینا۔ سُنی ان سُنی کرنا کان میں بول مارنا۔ اِس کان سنا اُس کان اڑا دینا (۲) اغماض کرنا۔ جانکر انجان بنا۔ بہرا بنجانا۔ گمراپن کرنا۔ شنیدہ ناشنیدہ گردانا۔ طرح دینا۔ ٹالنا۔ انجان بنا۔ ٹال جانا۔ چشم پوشی کرنا۔ کسی بات سے درگذر کرنا ؎

دِل میں کیا ہو گیا نہیں پیکان و غیروں کا ذکر ۔ سُنکے اُسے اے ظفر کچھ آناکانی دی تو دی (ظفر)

(فقرہ) مَیں نے جو کام کو کہا تو آناکانی دیکر چلا گیا +

انانیّت۔ ع۔ اسم مؤنث۔ مَیں پن۔ خود بینی۔ خودی بینی۔ ہماہمی۔ اپنے تئیں کچھ سمجھنا۔ ما و منی۔ اپنی ہستی کا دم مارنا۔ خویشتن بینی ؎

حق تو یوں ہے یہ انانیت عجب غمّاز ہے ۔ قصہ پہنچا یا زبانِ دار پہ منصور کا (ذوق)

اَنبار۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) ڈھیر۔ تودہ۔ اٹالہ (۲) ذخیرہ + گودام۔

اِنبساط۔ ع۔ اسم مؤنث۔ خوشی۔ خرّمی۔ آنند۔ شادمانی۔ بہجت +

اَنبوہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ ہنگامہ۔ ہجوم۔ جمگھٹ۔ بھیڑ +

اَنبیا۔ ع۔ جمع نبی۔ پیغمبر۔ فرستادۂ خدا۔ رسول +

اَن پانی۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ان جل۔ کھانا پینا۔ کھانہ دانہ۔ دانہ پانی +

اَنت۔ ہ۔ صفت۔ انجام۔ آخر۔ عاقبت۔ انتہا۔ نتیجہ۔ پھل۔ حاصل +

آنت۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ س (अन्त्र انتر) انگریزی (Entrail) (۱) انتڑی۔ انتڑی۔ رودہ۔ نلا۔ وہ عضو جس میں غذا کا فضلہ اور آنو رہتی ہے۔ (مثلیں) مُنہہ میں دانت نہ پیٹ میں آنت (نہایت بُوڑھا) آنت بھاری تو مات بھاری (دردِ سر گرانیٔ معدہ سے ہوتا ہے) (۲) نہایت لمبی چیز۔ طُول طویل (فقرہ) شیطان کی آنت (فقرہ) ایک آنت سی نکلی چلی آتی ہے +

آنت اُترنا۔ یا۔ بڑھ آنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ ایک بیاری ہے جس میں آنت فوطوں میں اتر آتی ہے اور اُس سے آدمی کے خُصیوں میں بڑا ورم ہوتا ہے اسے عربی میں فتق اور فارسی میں باد خایہ کہتے ہیں +

آنت بھاری تو مات بھاری۔ ہ۔ کہاوت۔ فتورِ ہضم سے دردِ سر ہوتا ہے۔ بدہضمی سے سر پھرتا ہے +

اَنت بَنت۔ ا۔ اسم مؤنث۔ بناؤ سنگار۔ جیسے انت بنت نہ کرو تو کہیں گے کیا گنگیر ہے (سگھڑ سیلی) +

اِنتخاب۔ ع۔ اسم مذکر۔ خلاصہ۔ لُبِّ لُباب۔ چھانٹا ہوا۔ چیدہ + ست۔ نچوڑ۔ عطر +

اَنتر۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) دِل۔ ہردو۔ خاطر (۲) بھید۔ راز۔ (۳) فرق جدا۔ مختلف۔ فاصلہ۔ تفاوت (مثل) آدمی آدمی انتر کوئی ہیرا کوئی کنکر +

انتربید۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دوآبہ۔ وہ زمین جو دو دریاؤں کے بیچ میں واقع ہو

انترجامی۔ ہ۔ صفت۔ دانائے راز۔ واقفِ حال + علام الغیوب

انتردوار۔ ہ۔ اسم مذکر۔ چور دروازہ +

انتردِھیان۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) قیاس سے باہر۔ گمان اور وہم سے بری الکہ (۲) فنا فی اللہ (۳) غائب غلّہ۔ پوشیدہ۔ رفوچکر +

انترا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) گیت کا بول۔ مصرع (۲) گیت کے پہلے بول کے بعد گانے کا بول یا فقرہ

انتڑی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ آنت کی تصغیر۔ رودہ۔ نلا +

انتڑیاں جلنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ کھُد یا لگنا۔ دون لگنا۔ نہایت بھوک لگنا +

اِنتشار۔ ع۔ اسم مذکر۔ گھبراہٹ۔ پریشانی + فکر۔ تردّد +

اِنتظار۔ ع۔ اسم مذکر۔ راہ۔ رستہ۔ آس۔ آسرا۔ توقّع۔ اُمید +

اِنتظار کرنا۔ ا۔ فعل لازم۔ راہ دیکھنا + آسرا تکنا + منتظر رہنا +

اِنتظام۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) بندوبست۔ درستی۔ ٹھیک ٹھور۔ ٹھیک ٹھاک اہتمام۔ تدبیر (۲) ترتیب۔ آراستگی (۳) قاعدہ۔ ضابطہ +

اِنتقال۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) جگہ بدلنا + تبدّل و تغیّر + نقل۔ رحلت (۲) مرگ۔ موت +

اِنتقالِ اراضی۔ ع۔ اسم مذکر۔ مقبوضہ و مشترکہ زمین کی تبدیلی و داخل خارج کرنا +

ا۔ یہ لفظ اِسی کی نقل ہے ... جیسے گنگا جمنا کی درمیانی زمین ... کا بالترتیب ڈورے میں پرو دیا جانا۔ لڑی بنانا +

اِنتقالِ جائداد - ع + ف - اسم مذکر۔ جائداد کا ایک کے نام سے دُوسرے کے نام پر ہونا۔ داخل خارج ہونا۔ نقلِ جائداد+

اِنتقالِ رہن - ع - اسم مذکر۔ رہن در رہن۔ گرو در گرو+

اِنتقال کرنا - ا - فعل لازم (۱) مرنا۔ فوت ہونا (۲) بحالتِ متعدی رہن یا بیع یا پٹہ کر دینا۔ اپنی چیز کا دُوسرے کے نام پر کر دینا+

اِنتقام - ع - اِسم مذکر۔ بدلہ۔ پاداش+

آنتوں - صیغہ جمع۔ (جب اُردو میں کسی اسم کے ساتھ فاعلی یا مفعولی علامت لگی ہوئی ہوتی ہے تو اس کی جمع وں سے آتی ہے وہ نہ ین وغیرہ سے) انتڑیاں، رودے+

آنتوں کا بل کھلنا - ا - فعل لازم (گداگر) آنتیں سُوکھنے کا نقیض پیٹ بھرنا۔ پیٹ بھر کر کھانا۔ دھاپنا۔ بہت سی بھوک کے بعد خوب ڈٹ کر کھانا

آنتوں کا بل کھلوانا - ا - فعل متعدی (گداگر) پیٹ بھر کر کھلانا۔ دھپانا۔ پیٹ بھر دینا۔ (صدا) ہے کوئی داتا کا سخی جو آنتوں کا بل کھلوائے (فقیل)

اِنتہا - ع - اسم مؤنث۔ اخیر۔ حد۔ انجام۔ اِختتام۔ انت۔ نہایت+

اِنتہا کا - ا - صفت۔ بڑے درجہ کا۔ غایت درجہ کا۔ بہت۔ نہایت۔ از حد جیسے اِنتہا کا بے حیا+

اَنتی سار - (ہ) اِسم مذکر۔ سُوءِ ہضمی۔ بدہضمی۔ ناگوار ہضم کا پیچ۔ غیر منہضم جیسے سارا کھایا پیا اَنتی سار ہو گیا۔

اَنتی سار ہو کر نکلنا - ہ - فعلِ لازم (ع) دستوں کی راہ نکلنا کٹ کٹ کر نکلنا+ ہیضہ ہونا+ تخمہ ہونا+ انگ نہ لگنا۔ ہضم نہ ہونا جیسے (فقرہ) ہمارا کھلایا اَنتی سار ہو کر نکلے۔ (ہندو اتیسار کہتے ہیں)

آنتیں - ہ - اسم مؤنث۔ آنت کی جمع۔ رودہ ہا۔ انتڑیاں+

آنتیں سمیٹنا - یا - موسنا - ا - فعل لازم - (ہندو) بھوکا رہنا۔ بھوک کی برداشت کرنا۔ (فقرہ) رات بھر آنتیں سمیٹے پڑا رہا+

آنتیں سُوکھنا - ا - فعل لازم۔ بھوک کے مارے انتڑیوں کا سُوکھ جانا۔ فاقہ کرنا۔ بھوکا مرنا۔ فاقہ کشی کرنا۔ بھوکوں مرنا+

آنتیں قُل ہُوَ اللہ پڑھنے لگیں - ا - محاورہ۔ بھوک کے مارے خاتمہ ہونے لگا۔ فاتحہ پڑھنے کی نوبت آ گئی۔ بھوک کے مارے خاتمہ قریب ہے۔ نہایت بھوک لگ رہی ہے۔ بھوک کا غلبہ ہے۔ بھوک کے مارے قُل ہو گیا۔ بھوک کے مارے مرنے لگے ؎

فاقوں سے تباہ میری حالت ہے مگر آنتیں پڑھتی ہیں قُل ہو اللہ مدام (ناسخ)

(فقرہ) بھوک کے مارے آنتیں قُل ہُوَ اللہ پڑھنے لگیں+

آنتیں گلے میں آنا - یا - پڑنا - ہ - فعل لازم۔ کسی بلا میں مبتلا ہونا دِق ہونا۔ دِقت میں پڑنا۔ مصیبت میں پھنسنا۔ بلا گلے پڑنا۔ آفت میں پھنسنا۔ جنجال میں پھنسنا (فقرہ) بیاہ کرتے تو کر لیا پر اب آنتیں گلے میں آ رہی ہیں۔ اِس کام کو کرتے تو ہو کہیں آنتیں گلے میں نہ پڑ جائیں+

آنتیں منہہ کو آنا - ہ - فعل لازم - (عوام۔ جس جگہ کلیجہ منہ کو آنا بولتے ہیں وہاں یہ بھی بولتے ہیں) ناک میں دم آنا۔ تنگ ہونا۔ بیزار ہونا۔ گھبرا جانا۔ ناگوارِ خاطر ہونا۔ جی اُکتانا۔ دم گھبرانا۔ دم اُلٹنا۔ طبیعت بوکھلانا۔ دم گھٹنا۔ دم بولانا۔ نہایت ناگوار گزرنا عذاب میں مبتلا ہونا+

آنٹ - ہ - اِسم مؤنث - س د आनथ - आनह (آند ھ یا آنہ) آ بمعنے اطراف۔ نہ بمعنے باندھنا۔ یعنے چاروں طرف سے روکنا (۱) گرہ۔ گانٹھ۔ بندش۔ البیٹ۔ بند۔ گھنڈی۔ گتھی۔ پیچ۔ بل (فقرہ) دھوتی کی آنٹ کھل گئی (ہندو) (۲) رُکاوٹ۔ اِنقباض۔ رُکاوٹ۔ شکر رنجی۔ کدورت (فقرہ) دِل میں آنٹ نہ رکھو صاف ہو جاؤ (۳) کینہ۔ بغض۔ نفاق۔ عداوت۔ عداوتِ باطنی۔ ان بن۔ دشمنی۔ مخالفت۔ لاگ۔ لاگ ڈانٹ۔ اُٹھ سنج کپٹ۔ حسد ؎

تُو جو دِل میں گانٹھ رکھتی ہے زُلف بے وجہ آنٹ رکھتی ہے (شاہ نصیر)

(۴) گھسا یار گڑ سونے یا چاندی کے کھرا پن دیکھنے کے لئے جو کسوٹی سے گھِسکر تپائے۔ روپیہ کو بھی لگانے سے بھی مراد ہے+

آنٹ پڑنا - ہ - فعل لازم (۱) گرہ پڑنا۔ گانٹھ لگ جانا۔ گھتی پڑنا۔ اُلجھ جانا۔ گانٹھ پڑ جانا۔ (فقرہ) ڈور میں آنٹ پڑ گئی (۲) دِل میں فرق آنا۔ بغض ہونا۔ ان بن ہونا۔ نفاق ہونا۔ دشمنی ہونا۔ عداوت ہو جانا (فقرہ) دِل میں آنٹ پڑی مشکل سے نکلتی ہے۔ دِلوں میں آنٹ پڑ گئی+

آنٹ سانٹ - ہ - اِسم مؤنث (آنٹ - گرہ - سانٹ - بناوٹ کا جوڑ) (۱) اٹ سٹ توڑ جوڑ۔ سازباز۔ پیمانہ۔ سازش۔ بندش۔ گٹھوت (فقرہ) ان کی آپس کی آنٹ سانٹ تو چلی ہی جاتی ہے۔ (۲) عہد و پیماں۔ میل جول۔ آشنائی۔ دوستی۔ ملی بھگت۔ (فقرہ) اِن دونوں کی آنٹ سانٹ ہے+

ل چونکہ وید بتی پُچھ تَت سے اور تَت بدلتی ہے ٹ سے لہذا آنٹ ہو گیا+

آنٹ نِکلنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ دل کا فرق نِکلنا ۔ دل صاف ہونا ۔ دُشمنی کا دُور ہونا ۔ (فقرہ) برسوں کی آنٹ پڑی ہُوئی آج نکلی ہے +

اَنٹا ۔ ہ ۔ اِسم مذکر ۔ (۱) بڑی گولی یا کوڑی (۲) افیون کی بڑی گولی ۔ (۳) ایک نشانہ بازی کا کھیل ہے جو انگریز لوگ ہاتھی دانت کی گولیوں سے میز پر کھیلاتے ہیں +

اَنٹا چت ہونا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ نشہ میں سُدھ نہ رہنا ۔ نشہ میں غرقاب ہونا ۔ نشہ میں غیں ہونا ۔ نشہ میں چور ہونا +

اَنٹا غفیل ہونا ۔ اُ ۔ فعل لازم (۱) (دیکھو انٹا چت ہونا) (۲) مدہوش ہو کر گر پڑنا ۔ نہایت بدمست ہونا +

اَنٹا گَڑ گَڑ ہونا ۔ ہ ۔ فعل لازم (۱) (دیکھو انٹا چت ہونا) (۲) نشے میں گر پڑنا ۔ ہوش نہ رہنا ۔ (نشہ باز)

اَنٹا گھر ۔ ہ ۔ اِسم مذکر ۔ انٹا کھیلنے کی جگہ ۔ بلیرڈ روم +

اِنٹرسٹ ۔ انگلش ۔ Interest) اسم مذکر (۱) دلچسپی[1] (۲) فائدہ ۔ سُود

اِنٹرنیس ۔ انگلش ۔ Entrance) اسم مذکر دخول ۔ شروع ۔ ابتدا ۔ دروازہ ۔ اِمتحان داخلہ ۔ وُہ ابتدائی امتحان جس کو پاس کرنے کے بعد طالب علم کالج یا یونیورسٹی میں داخل ہو سکتا ہے +

اَنٹی ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث ۔ (۱) گھائی ۔ اُنگلیوں کا درمیانی فرق (۲) لچھا پھینٹی ۔ اَٹی ۔ سُوت یا ریشم کی لچھی (۳) جب بچے دو بال کی انٹی کہتے ہیں تو وہاں بیچ کی اُنگلی کو کلمے کی اُنگلی پر چڑھا لینے سے غرض ہوتی ہے (۴) اٹیرن ۔ وُہ آلہ جس پر سُوت لپیٹتے ہیں (۵) بالشت بھر بیٹھی ہوئی لچھی جو پتنگ باز چھوٹی اُنگلی اور انگوٹھے کے درمیان لپیٹ کر ڈور کی بنا لیتے ہیں ۔ (عوام اَٹی بولتے ہیں)

اَنٹی باز ۔ اُ ۔ اِسم مذکر ۔ وُہ شخص جو اُنگلیوں کی گھائی میں کوئی چیز چھپا لے جواریوں کی اِصطلاح میں فریبی ۔ دغاباز ۔ دھوکے باز +

اَنٹی بازی ۔ اُ صفت چالاکی سے انٹی میں کوئی چیز غائب کر دینی ۔ مجازاً چالاکی ۔ عیاری +

اَنٹی کرنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ (۱) اٹیرنا ۔ لچھیانا ۔ بالشت پر ڈور یا سُوت وغیرہ لپیٹنا ۔ لچھی بنانا ۔ اَٹی بنانا (۲) کسی کا مال فریب سے لینا +

اَنٹی مارنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ (۱) جُوا کھیلتے وقت کوڑی کو گھائی میں چھپا لینا ۔ ہیر پھیر کرنا ۔ غائب کرنا ۔ چُرا لینا ۔ اُڑا لینا (۲) دھوکا دیکر یا فریب سے

کچھ لے لینا ۔ (بازاری آدمی بولتے ہیں) +

آنٹی ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث ۔ از (آفت) گنوار (اٹی) (۱) کشتی میں ایک ٹانگ کا داؤں ہے جس سے حریف کو اُلجھا کر گرا دیتے ہیں (۲) اڑنگا ۔ (فقرہ) ایک آنٹی میں او ندھے مُنہ آ رہا (۳) سُوت کی پھینٹی ۔ سُوت کی انٹی ۔ کلاوہ (۴) دھوتی کی اُڑسن ۔ دھوتی کی لپیٹ یا گرہ جس میں اکثر روپیہ پیسا اُڑس لیتے ہیں ۔ نیفہ کی گرہ ۔ مجازاً جیب یا پاکٹ (فقرہ) تمہارے میری آنٹی میں پڑے ہیں ۔ میں تو کچھ نہ کچھ آنٹی میں اُڑائے رکھتا ہوں (۵) لکڑیوں کا گٹھا ۔ گھانس کا بوجھا ۔ بنڈل ۔ مٹھا +

آنٹی دینا ۔ یا مارنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ اڑنگا لگانا ۔ اڑنگا مارنا ۔ ٹانگ میں ٹانگ اِس طرح مارنا کہ جس سے دُوسرا شخص گر جائے +

آنٹی لگانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ گرہ دینا ۔ باندھنا ۔ اُڑسنا ۔ ٹھونسا ۔

آنٹھی ۔ یا ۔ انٹھی ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث ۔ (پورب) س (

[illegible]

اشٹی) (۱) چیاں ۔ تخم ۔ گٹھلی ۔ بیج (۲) گرہ ۔ گانٹھ (نابالغہ کی پستانِ نارسیدہ) (۳) دو مادوں کا اِکٹھا ہو جانا ۔ جماؤ ۔ سختی +

اَنجام ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ (۱) آخر ۔ اِخیر خاتمہ ۔ انتہا ۔ عاقبت ۔ انت (۲) نتیجہ ۔ پھل ۔ ثمرہ +

اَنجام پر پہنچانا ۔ اُ ۔ فعل متعدی ۔ اختتام پر پہنچانا ۔ تمام کرنا ۔ پُورا کرنا ۔ نمٹانا ۔ نمٹنا +

اَنجام پر پہنچنا ۔ اُ ۔ فعل لازم ۔ اختتام پر پہنچنا ۔ تمام ہونا ۔ پُورا ہونا ۔ انتہا کو پہنچنا

اَنجام دینا ۔ اُ فعل متعدی (۱) کسی کام کو پُورا کرنا ۔ اختتام کو پہنچانا ۔ ختم کرنا ۔ (۲) انصرام کرنا ۔ بندوبست کرنا ۔ اہتمام کرنا ۔ بہم پہنچانا (۳) نبٹانا ۔ نمٹانا ۔ نبیڑنا +

اَنجام سوچنا ۔ اُ ۔ فعل لازم ۔ دُور اندیشی کرنا ۔ عاقبت اندیشی کرنا ۔ پچھلی آنکھ کو سوچنا +

اَنجامِ کار ۔ ف ۔ تابع فعل ۔ آخر کار ۔ اخیر کو ۔ القصہ ۔ الغرض + یار کر +

اَنجام ہونا ۔ اُ ۔ فعل لازم ۔ (۱) پُورا ہونا ۔ تمام ہونا ۔ آخر ہونا ۔ اختتام کو پہنچنا (۲) عاقبت کا نتیجہ ظاہر ہونا ۔ اخیر نتیجہ نکلنا ۔ نتیجہ نکلنا +

اَنجان ۔ ہ ۔ صفت ۔ ناواقف ۔ اجنبی +

اَنجر پنجر ۔ ہ ۔ اِسم مذکر ۔ ہڈی پسلی ۔ جوڑ جوڑ ۔ عضو عضو +

اَنجر پنجر ڈھیلے ہو جانا ۔ ہ ۔ فعل لازم اعضا کا تھک جانا ۔ مضمحل ہو جانا +

[1] مذاق ۔ دلبستگی ۔

انج

انجم ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ ستارے ۔ تارے +

انجماد ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ بستگی ۔ جماوٹ ۔ غلظت ۔ جماؤ +

انجمن ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ سبھا ۔ مجلس ۔ سوسائٹی ۔ مجمع ۔ جلسہ ۔ رفاہِ عام ۔

انجن ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (س ۔ انجن) (۱) سُرمہ ۔ تُوتیا ۔ کُحل (۲) کاجل +

انجن سار ۔ ہ ۔ صفت ۔ سُرگیں جیسے ایک آئینا مدھ بھرے دُو جے

انجن سار (یعنی اوّل چشم خمار آلودہ دوم سُرگیں) +

انجن سارنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ سُرمہ لگانا ۔ سُرمہ کھلانا +

انجن ۔ انگلش (Engine انجن) اسم مذکر ۔ کل ۔ آلہ ۔ بھاپ کی کل ۔

(انگریزی میں اِس کا تلفظ اینجن ہے) +

انجنا یا آنجھنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ سُرمہ یا کاجل لگانا +

انجن ہاری ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) گُہانجنی ۔ گہائی ۔ وہ پھنسی جو آنکھ کے کونے کے قریب ہو جاتی ہے (۲) ایک قسم کی مکھی کا نام ہے جو بھڑ کی سی ہوتی اور کمہاری کے نام سے مشہور ہے ۔ یہ مکھی اکثر دیوار یا کھول میں گیلی مٹی سے گھر بنایا کرتی ہے اِسی مٹی سے پانی میں گھس کر گہانجنی پر لگانے سے فائدہ ہو جاتا ہے +

انجیر ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ ایک پھل کا نام ہے جو گولر سے مشابہ مگر اُس سے بڑا ہوتا ہے مزاجاً اوّل درجہ میں گرم دوم درجہ میں تر +

انجیل ۔ یونانی ۔ اسم مؤنث ۔ لغوی معنے مژدہ ۔ خوشخبری اصطلاحی معنی وہ آسمانی کتاب جو حضرت عیسٰے پیغمبر علیہ السلام پر نازل ہوئی +

انچ ۔ انگلش (Inch) اسم مذکر ۔ گز کا چھتیسواں حصہ تین جَو لانبی کی مقدار

آنچ ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ س ۔ (آنچ اربی) پالی (آنچ) ۔ ارعواش (آنچ) (۱) شعلہ ۔ لو ۔ لپٹ ۔ لہک ۔ لوکا ۔ شعلۂ زبانۂ آتش ۔ (فقرہ) کھانا پکتا ہے آنچ ہو رہی ہے ۔ (۲) آگ ۔ آتش ۔ اگن ۔ نار ۔ (ہندو) (فقرے) ذرا سی آنچ دینا ۔ آنچ بالا دو ۔ ذرا دیکھتے رہنا آنچ بجھنے نہ پائے ۔ (۳) تاؤ ۔ جوش (فقرہ) ایک آنچ کی کسر ہے (۴) گرمی ۔ تپش ۔ تیزی ۔ بھبک ۔ بھبوکا ۔ بھبکا ہ

خاک ہیں جل کے ہُوا آہ تن زار اپنا ۔ سینہ شعلہ نشاں داغ دلِ زار کی آنچ (سیف)

(۵) مادری جوش ۔ مامتا ۔ محبت ۔ جوشِ خون جیسے پیٹ کی آنچ ۔ کرک کی آنچ ۔ اولاد کی آنچ (۶) زخم ۔ گھاؤ ۔ جراحت ہ

جو ہر آئینہ سے خوار سے ہے گرمی حُسن ۔ گال تمتماتے ہوئے آنچ سے تلوار رنگی (برق)

آنچ

(فقرہ) تلوار کی آنچ بُری ہوتی ہے ۔ (۷) آبداری ۔ دھار ۔ باڑھ + روشنی ۔ چمک (۸) آسیب ۔ صدمہ ۔ آزار ۔ چوٹ ۔ ضرب ۔ ایذا ہ

دل ہیں جیسے نگہ برق وشِ یار کی آنچ ۔ کہ سنبھلتی نہیں ہر ایک سے تلوار کی آنچ (ممنون)

بندہ مجوا ہیں دل رہ کر دگار میں ۔ پتھر لگے پر فرق نہ آیا قرار میں (دبیر)

تیغوں کی آنچ سے نہ رہا اختیار میں ۔ سختی ہی جنگ میں نہ یہ گرمی ہے نار میں (دبیر)

میں جانتا ہوں ایک میرا دل ہے جانتا

دل سے زیادہ خالق عادل ہے جانتا

(فقرہ) ذرا آنچ نہ آنے دی صاف بچا لایا (۹) نقصان ۔ ضرر ۔ زیان + اندیشہ ۔ خوف ۔ ڈر ۔ جوکھوں ۔ (فقرہ ہے) سانچ کو آنچ کیا ۔ سانچ کو آنچ نہیں ۔ (۱۰) تاب ۔ تابش ۔ گرمی ۔ تپش ۔ حدت +

تلوار کی سب آنچ سے سیماب ہو گئے ۔ ٹھیرا نہ کوئی غیر ترے امتحان میں (امانت)

(۱۱) شہوت ۔ کام دیو ۔ وَلوَلہ ۔ جوش ۔ خواہش ۔ ہوس ۔ خواہش جماع

آنچ پڑوے کی بُری ہوتی ہے او مہر لقا ۔ داغ مہتاب کے چھٹنے کا مجھے کیا مجھو (مہر ابدال)

(مثل) کو کھ کی آنچ سہی جاتی ہے پڑوے کی آنچ نہیں سہی جاتی (۱۲) مُصیبت ۔ بلا ۔ آفت ۔ (فقرہ) کوئی کسی کی آنچ میں نہیں گرتا (۱۳) آتشِ معدہ ۔ کھدیا ۔ بھوک کی آگ جیسے آتما کی آنچ (۱۴) لوبھ ۔ لالچ ۔ طمع ۔ حرص ۔ (فقرہ) پیسہ کی آنچ میں سب گرتے ہیں ۔ پیسے کی آنچ بُری ہے +

آنچ آنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ (۱) بھاپ لگنا ۔ بھاپ پہنچنا ۔ حرارت پہنچنا (۲) صدمہ پہنچنا ۔ آسیب پہنچنا ۔ آزار پہنچنا ۔ چوٹ لگنا ۔ ضرب لگنا + دُکھ ہونا ۔ ایذا پہنچنا ۔ اثر پہنچنا + ندامت آنا +

میں جلا کے جلی تو غم نہیں ہائے ۔ ڈر ہے کہ تجھ پہ آنچ آ جائے (گلزار نسیم)

(۲) نقصان ہونا ۔ ضرر ہونا ۔ زیاں ہونا ۔ (۳) مُصیبت آنا ۔ آفت آنا ۔

آنچ دکھانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ (ہندی) آگ دکھانا ۔ گرم کرنا ۔ جلانا +

(فقرے) بھائے کو آنچ دکھا لو ۔ گھی کو آنچ دکھا لو +

آنچ کھانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ (۱) پختہ ہونا ۔ پکنا + تاؤ لگنا ۔ تاؤ کھانا ۔ زیادہ پک جانا (فقرہ) یہ حلوا سوہن ذرا آنچ کھا گیا ہے (۲) گرم ہونا ۔ (۳) گُھلنا ۔ پکنا (۴) گداز ہونا + ملائم ہونا + رائی کائی ہونا ۔ گلنا ۔ ہ

آتشِ عشق میں ثابت دل بے تاب رہا ۔ آنچ کھا کھا کے بھی قائم یہی سیماب رہا (آتش)

آنچ نہ آنا ۔ فعل لازم ۔ (۱) کچھ صدمہ نہ پہنچنا ۔ ایذا نہ ہونا ۔ اثر نہ پہنچنا ہ

تجھ پہ آنچ آئے گی نہ دوزخ میں ۔ ساتھ اپنے جو چشم تر ہو گی (امانت)

واحت ہو غم جو فضلِ خُدا ہو شریکِ حال آتش میں گر کے آنچ نہ آئی خلیل پر (امیر)

(۲) کچھ نقصان نہ ہونا۔ جوکھوں نہ ہونا (۳) دھبّہ نہ لگنا۔ داغ نہ لگنا۔ ندامت نہ آنا۔ (فقرہ) ساری بدنامی اپنے سر اُوڑھ لی کہ تم پر آنچ نہ آئے +

آنچ نہ آنے دینا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدی۔ (۱) کوئی آسیب یا صدمہ نہ پہنچنے دینا۔ (۲) کچھ نقصان یا ضرر نہ ہونے دینا +

اِنچارج۔ انگلش۔ اسم مذکر۔ وہ شخص جس کی تحویل میں کوئی چیز ہو + تحویلدار۔

اُنچائی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ بلندی۔ ارتفاع +

آنچل۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ س (आंचल) آنچل) بتج (انچر۔ انچرا۔ اچرا) عوام اچلا۔ (۱) پلّا۔ پلو (۲) کور۔ کنارہ۔ کپڑے کا کنارہ۔ دوپٹّہ کا کنارہ، شال یا اوڑھنی کا دامن ؎

آنچل ہُوا وہ نقابِ عارض سہرا ہُوا یاں حجابِ عارض (گلزارِ نسیم)

آنچل اُس دامن کا ہاتھ آتا نہیں میرِ دریا کا سا اُس کا پھیر ہے (میر)

(۳) چھاتی۔ پستان۔ چُوچی۔ دُودھی۔ تھن (ہندنیاں بولتی ہیں) (فقرہ) جی جی دودھ سے چھوٹ کر آنچل مُنہ میں نہیں لے ہے (۳) مجازاً چوڑی گوٹ۔ سنجاف +

آنچل پڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (عو) (۱) جسم یا سر سے آنچل چھُو جانا۔ کسی پر آنچل کا سایہ پڑنا۔ کسی چیز سے آنچل کا مس ہو جانا +

(عورتوں کا خیال ہے کہ اگر کوئی گوکھ کی بیماری والی عورت اپنا آنچل ٹوٹکے کے طور پر کسی بچہ پر ڈال دے تو وہ بچہ یا اُسکی ماں اُس عورت کی بلا یا مرض میں گرفتار ہو جاتے ہیں

(۲) چھوت والی یعنی مُتعدی بیماری بھی اکثر آنچل کے پڑ جانے سے لگ جاتی ہے۔ (فقرہ) دیکھو بچکر چلو بچّہ پر آنچل نہ پڑ جائے +

آنچل پلّو۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ (آنچل + پلّو) (عو) آنچل۔ دوپٹے کا عریض کنارہ جسکے کونوں پر ترنج بنا دیتے ہیں۔ پلّو آنچل کے آگے جو بادلے کا بنا ہوا تقریباً آدھ گز چوڑا تمامی کا حاشیہ دوپٹے کی وضع کا لگا یا جاتا ہے وہ پلّو کہلاتا ہے۔

(اِیسے دوپٹے نہایت وقعت اور امیرانہ ٹھاٹ کی علامت خیال کئے جاتے ہیں اب اِسکا رواج بہت کم ہے) +

آنچل پھاڑنا۔ ا۔ فعلِ متعدی (عو) آنچل کترنا (۲) ٹونا کرنا۔ جادو کرنا۔ جس عورت کے بچے نہیں جیتے یا جو بانجھ ہوتی ہے وہ کسی اور بچہ والی عورت کا آنچل کتر لیتی اور اُس کو جلا کر پھانک لیتی ہے جس سے

حسبِ اعتقادِ مستورات اُس کے بچے تو مر جاتے ہیں اور اِس کے جی جاتے ہیں +

آنچل دبانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (ہندو، عو) دُودھ پینا۔ چھاتی مُنہ میں لینا۔ (فقرہ) چھوکرے نے آج آنچل نہیں دبایا۔ بید کو دکھاؤ +

آنچل دینا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (ہندو، عو) بچّہ کے مُنہ میں چھاتی دینا۔ چُوچی دینا۔ بچّہ کو دُودھ پلانا +

آنچل ڈالنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (عو) عوام۔ (اچلا ڈالنا) مسلمان عورتوں میں ایک رسم ہے کہ جس وقت دُولہا عقد بندھنے کے بعد دُلہن کے گھر میں رسمِ ریت ادا کرنے جاتا ہے تو اُس کی بہن بخیالِ تحفّظِ نظرِ بد دروازے سے اپنے بھائی کے سر پر آنچل ڈال کر مقامِ صدر تک لے جاتی ہے اور اِس آنچل ڈالنے کا نیگ اُس کو دیا جاتا ہے جس سے ایک غرض یہ بھی ہوتی ہے کہ دُولہا میاں بگڑے ناٹھے نہیں ہیں خدا رکھے اِن کے سر پر اَور بھی والی وارث اور کُٹم موجود ہے ؎

ماں جائی ہوں تیری ڈالو نگی آنچل پہ میرا کام جو تا چھپا کے نیگ لیں گو دُولہا کی سالیاں (میر یارعلی)

کھڑی ہو جاتی ہے کیوں ڈال کے آنچل سر پر موت لگتی ہے کم گھونگٹ سے تری ماں جائی کیا (ر)

آنچل سر پر ڈالنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ دوپٹہ سر پر ڈالنا۔ دوپٹہ اوڑھنا۔ کپڑا سر پر ڈالنا۔ (فقرہ) لڑکی دونوں وقت ملتے ہیں آنچل سر پر ڈال لے (عو)

آنچل سنبھالنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (عو) آنچل اُٹھانا۔ آنچل اُڑس لینا۔ آنچل دُرست کرنا۔ (فقرہ) لڑکی آنچل سنبھال کر چل (عو) +

آنچل لینا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (ہندو، عو) مہمان عورت کی اگوانی کرنی۔ جو عورت مہمان آئے اُسکا استقبال کرنا اور اُس کے دوپٹہ کا کنارہ تعظیماً چھونا جس طرح گوڑے چھُوتا۔ قدم لینا۔ پاؤں پڑنا وغیرہ + (فقرہ) جی جی تیری بھابو آئی ہے اُٹھ کر آنچل لے (۲) دُولہا کا دُلہن کی ماں کے دوپٹے سے ہاتھ پونچھنا +

آنچل میں بات باندھنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (عو) (۱) بات پلّے باندھنا (۲) کسی کی نصیحت یا قول کو یاد رکھنا۔ کسی بات کو کان میں ڈال رکھنا۔ تمسّک گروانا۔ (فقرہ) ہماری بات کو آنچل میں باندھ رکھو اِن میاں بیوی کی بنی ہے نہ بنیگی + ؎

میں سمجھو کو سمجھ نہ گاڑھا یار آنہ محمودی اس کی چھل بل میں
سر کی چادر تلک نہ چھوڑے گا باندھ رکھ میری بات آنچل میں (ظریف)

آنچل میں باندھنا۔ ا۔ فعلِ متعدی (عو) (۱) پلّے میں باندھنا۔ دوپٹے

میں گرہ لگانا۔ گانٹھ باندھنا (۲) کسی چیز کو دینے کے لئے ہر وقت اپنے پاس رکھنا۔ یاد رکھنے کے لئے آنچل میں گرہ دے لینا۔ یاد رکھنا (فقرہ) تمہارا ٹکا روپیہ تو آنچل میں باندھے پھرتی ہوں بیبی کوئی بھولوں (ع)

آنچل میں سات باتیں باندھنا۔ ف۔ فعل متعدی ٹونا کرنا۔ جادو کرنا۔ ٹوٹکا کرنا (ہندو ع)

انچھر۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) حرف۔ اکشر (۲) منتر جادو کے بول +

انحراف۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) انکار۔ مخالفت۔ روگردانی۔ تجاوز۔ خلاف ورزی۔ نافرمانی۔ عدول حکمی + بغاوت۔ برگشتگی (۲) انعکاس شعاع۔ انحراف شعاع +

انحصار۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) حلقہ۔ گھیرا (۲) منحصر۔ حصر + موقوف

اندارا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ بہت چوڑا اور عمیق کنواں جسمیں بے انتہا پانی ہو +

انداز۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) ڈھنگ۔ طور۔ طرز۔ ساخت (۲) آن۔ ادا چھب (۳) اٹکل۔ قیاس۔ تخمینہ (۴) نمونہ۔ کیل۔ پیمانہ (۵) تعداد۔ شمار +

انداز اڑانا۔ ف۔ فعل متعدی۔ دوسری کی وضع اختیار کر لینا۔ پوری پوری تقلید کرنا +

انداز میٹی۔ ا۔ اسم مؤنث (ع) نخرہ بازی۔ ناچ۔ ناز و اپنے ناز و انداز پر فخر کرنے والی +

اندازہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) تخمینہ۔ قیاس۔ اٹکل۔ تکذمہ۔ (۲) تعداد۔ شمار (۳) ڈول ڈھالہ۔ بانگی۔ (۴) ڈھنگ۔ طور (۵) تول۔ جانچ۔ ناپ (۶) تال و سم (۷) پیمانہ۔ موازنہ +

اندام۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) جسم۔ کایا۔ بدن۔ تن۔ انگ۔ دیہہ (۲) عضو۔ بدن کا کوئی حصہ۔ جوڑ +

اندام نہانی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ شرمگاہ۔ فرج۔ مقام مخصوص +

اندر۔ ف۔ ظرف مکان۔ خلاف باہر۔ بیچ۔ بھیتر۔ میں۔ درمیان +

اندر۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) گنتھوی منتہ۔ چترائی۔ چالاکی (۲) دیوتاؤں کا راجہ (۳) بہشت کا راجہ + (شو) (۴) مینہ برسانے والا دیوتا (۵) رعد۔ گرج (۶) سراؤگیوں کی اصطلاح میں وہ چند بنے ٹھنے اور آراستہ پیراستہ ٹھاکروں کو نہلانے والے آدمی جو اننت چودس کے دن کسی پوتر کنوئیں سے باجے گاجے کے ساتھ چاندی کے آبخوروں میں پانی لا کر ان کو نہلاتے ہیں۔ دہلی میں اس کا بھی خاصہ میلا ہوتا ہے +

اندر جال۔ ہ۔ اسم مذکر۔ عیاری کا جال۔ شعبدہ۔ چھل۔ فند۔ فریب +

اندر کا اکھاڑا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) راجہ اندر کی سبھا جسمیں حوریں ناچتی

ہیں۔ (۲) وہ محفل جہاں بہت سے ارباب نشاط جمع ہوں پریوں کا جمگھٹا۔ پریوں کا اکھاڑا +

اندرجو۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کا تخم جو کی مانند ہے جسے فارسی میں زبان گنجشک عربی میں لسان العصافیر کہتے ہیں مزاجاً دوم درجہ میں گرم اور اول میں تر +

اندراین۔ ہ۔ اسم مذکر دس (इन्द्रवारुणा) (۱) ایک قسم کی بوٹی اور اسکا پھل ہندی میں پھر پھیند اور عربی میں حنظل۔ فارسی میں خربزہ تلخ کہتے ہیں مزاجاً دوم درجہ میں خشک چوتھے میں گرم +

اندراین کا پھل۔ ہ۔ اسم مذکر۔ اول معلوم۔ دوم دیکھنے میں خوبصورت اور کھانے میں برا صورت حرام اشتہ مزاج +

اندروالا۔ ا۔ اسم مذکر (ع) دل۔ جی۔ من + جیوڑا۔ طبیعت۔ اندرونہ ضمیر

اندرون۔ ف۔ صفت۔ تابع فعل۔ اندر بھیتر +

اندرون خانہ۔ ف۔ تابع فعل۔ گھر میں + خانگی طور پر۔ باہم۔ آپسمیں +

اندری۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) ادراک۔ حواس خمسہ۔ حواس خمسہ ظاہری باطنی کی ہر ایک حس کو اندری کہتے ہیں (۲) عضو تناسل۔ قضیب۔ اندرونی عضو (۳) خواہش نفسانی۔ کام دیو جیسے اندری کے بس میں ہونا +

اندری نجری۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ضبط انزال یعنی امساک کے ایک طریقہ کا نام ہے جسکی مشق کرنے سے آدمی کی منی دیر میں نکلتی ہے +

اندرک۔ ف۔ صفت۔ ذرا کم۔ تھوڑا۔ قلیل +

انڈنٹ۔ (انگلش Indent) اسم مذکر۔ (۱) درخواست + فہرست اشیاء مطلوبہ (۲) معاہدہ۔ اقرار نامہ۔ قول و قرار۔ قرار داد +

اندوہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) غم۔ الم۔ رنج (۲) فکر۔ تردد۔ تشویش (۳) تشبیت

آندھ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ تیرگی۔ سیاہی۔ اندھیری۔ اندھیرا۔ تیرگی چشم +

آندھ آنا۔ ہ۔ فعل لازم (آ اندھ)۔ عو۔ رتوندا آنا۔ اندھیرا آنا۔ اندھا بننا + جان نہ آئے جان پر بننا۔ آفت آنا۔ موت آنا۔ (فقرہ) تجھے تو میرا کام کرتے ہوئے اندھ آتی

اندھا۔ ہ۔ صفت (س अन्ध اندھا) (۱) نابینا۔ بے بصر۔ کور۔ اعمیٰ (۲) دھندلا۔ تاریک۔ مدھم۔ غیر شفاف (۳) غافل۔ بے خبر۔ ناواقف نادان (۴) جاہل بے پڑھا۔ ناخواندہ +

اندھا آئینہ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ وہ آئینہ جسمیں کچھ نہ دکھائی دے۔ غیر شفاف آئینہ۔ دھندلا شیشہ +

لے یہ لفظ بالکسر و بالفتح دونوں طرح بولا جاتا ہے ہندی کو شعل میں اندر انانا کو ابھی پایا جاتا ہے یہ لفظ س۔ अन्ध اندھ سے ماخوذ ہے +

اند

اَندھا بنانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) بے بصر کرنا۔ نابینا کرنا۔ کور چشم بنانا (۲) فریب دینا۔ جل دینا۔ آنکھوں میں خاک ڈالنا +

اَندھا بھینسا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) لڑکوں کے ایک کھیل کا نام ہے جسمیں ہر ایک لڑکا دوسرے لڑکے کی پیٹھ پر چڑھ کر اُس کی آنکھیں بند کر لیتا ہے اور باقی لڑکے باری باری سے اُس کے نیچے سے نکلتے ہیں سوار اپنے نیچے کے لڑکے سے پہلے بھینسا کہتے ہیں ہر ایک نکلنے والے کا نام دریافت کرتا جاتا ہے جس کا وہ نام بتا دیتا ہے پھر اُس کو بھینسا بنا کر بتانے والا سوار ہو جاتا ہے (۲) وہ شخص جو بینا ہو نیکی حالت میں نابیناؤں کا سا کام کرے +

اَندھاپن۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) ضعفِ بصارت (۲) جہالت۔ ناواقفیت۔ بیوقوفی۔ احمق پن +

اَندھا کنواں۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) سوکھا کنواں۔ وہ کنواں جسمیں پانی نہ ہو۔ چاہ تاریک (۲) لڑکوں کا ایک کھیل ہے جو چار کنکریوں سے کھیلا جاتا ہے اور اُس کی شکل یہ ہے ☒ +

اَندھا کیا چاہے دو آنکھیں (کہاوت) (۱) اندھے کی بڑی مراد آنکھوں کی روشنی ہے (۲) حاجتمند اپنی حاجت روائی کے سوا اور کچھ نہیں چاہتا۔

اَندھا گھوٹا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ آزاد فقیروں کی اصطلاح میں جوتے کو کہتے ہیں پاپوش۔ جُتی۔ جوڑا +

اَندھا ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) نابینا ہونا۔ بے بصر ہونا۔ بصارت سے محروم ہونا (۲) گمراہ ہونا (۳) نشہ میں بے خبر اور بیہوش ہونا (۴) جوشِ جوانی یا جوشِ شہوت میں سرشار ہونا +

اَندھا دُھند۔ ہ۔ صفت (۱) تاریک (۲) بے سوچے سمجھے بے اندیشے + بیدھڑک۔ بلا تحقیق بے عقل و ہوش بن دیکھے بھالے (۳) بحساب بے ٹھکانے بے اندازے (۴) بے احتیاطی سے (۵) جبر و زبردستی سے +

اَندھکار۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایسی آندھی جسمیں اندھیرا ہو جائے۔ طوفانِ باد

آندھی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ س (अन्धकार اندھکار) ہار وارڈ۔ سلائی (۱) جھکڑ۔ تند باد۔ صرصر۔ طوفانِ باد۔ تُند ہوا۔ اندھیاؤ۔ جو بائی جیسے باندی کے آگے باندی بیٹھ۔ جانے نہ آندھی +

شب فرقت میں بلا ہجر کی یہ نازل کیا کیا زلزلہ آگیا آندھی چلی تارا ٹوٹا (رشک)

چلیں گو کہ سیکڑوں آندھیاں جلیں گرچہ لاکھ گھرا سے فلک

اند

بھڑک اُٹھے آتشِ غم پر کوئی اِس طرح کی ہوا نہیں (آتش)

(۲) گرد و غبار۔ گرد باد۔ آشوب۔ گرد و غبار۔

(فقرہ کا) آندھی کے مارے۔ ورز کپڑے بدنے پڑتے ہیں (۳)۔ دیکھو آندھی صفت)

آندھی اُٹھنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ گرد و غبار اُٹھنا۔ طوفان اُٹھنا۔ باد صرصر کا نمودار ہونا۔ آندھی آنا۔ آندھی کے آثار دکھائی دینا۔ آسمان پر گرد و غبار کا دکھائی دینا ؎

تھی بسکہ غبار سے بھری وہ آندھی سی اُٹھی ہوا ہوئی وہ (گلزار نسیم)

آندھی آنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) دیکھو آندھی اُٹھنا نمبرا، تیز ہوا چلنا۔ جھکڑ چلنا + طوفان آنا۔ اندھیاؤ آنا۔ (فقرہ) آندھی آتی ہے بھاگو وہ باد و (۲) +

عورتوں کا اعتقاد ہے کہ جھاڑو پتھر کے نیچے دبانے سے آندھی رک جاتی ہے (فقرہ ہے) تم کیا آئے کہ ایک آندھی آئی۔ جب آندھی آتی ہے تو آمنی کیریاں جھڑتی ہیں کہ زمین پر بچھونا ہو جاتا ہے (۲) آفت آنا۔ غضب آنا۔ بلا نازل ہونا (مثل) باندی کو آگے باندی آئی لوگوں نے جانا آندھی آئی

آندھی چڑھنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) دیکھو آندھی اُٹھنا اور آندھی آنا۔ (۲) جوش یا غبار یا آشوب ہونا (فقرہ) آندھی کی طرح نشہ چڑھتا چلا آتا ہے +

آندھی کے آم۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) ہوا سے گرے ہوئے آم۔ آندھی کے گرے ہوئے آم (۲) بہت سستی اور ارزاں چیز (۳) مفت کی چیز + مفت برابر۔ (۴) چند روزہ۔ تھوڑے دن کے (۵) مُفت کا فائدہ بے مشقت کام +

آندھی۔ ہ۔ صفت۔ (۱) چالاک۔ نہایت چست و چالاک + طرار۔ تُرت پھرت (۲) پھرتیلا۔ پھرتی باز۔ جلد باز (۳) تیز کار۔ دھوم دھام۔ چابکدست (فقرہ ہے) اُن کے ہاں کوئی پکانے ریندھنے میں آندھی ہے تو کوئی سینے پرونے میں (۴) فضول خرچ۔ فرچیلا۔ مسرف (فقرہ ہے) وہ روپیہ اُٹھانے میں آندھی ہیں تو ہم بھی کم نہیں (۵) تیز و تند رو۔ باد رفتار۔ تیز رفتار۔ جیسے یہ شخص بھی رستہ چلنے میں آندھی ہے (۶) آفت۔ غضب۔ بلا۔ جیسے لڑنے کو تم بھی آندھی ہو۔ (۷)۔ کلمۂ تعریف، پرکالۂ آتش۔ دھنی۔ اُستاد کامل بیدھب ؎

تو گذر نہ ہو تو عشق میں ہم ایک آندھی ہیں خاک اُڑانے کو (ذوق)

باد و امن تیری کوئی شعلہ بھڑکا چاہیے ہم رخس خاشاک پھر آندھی ایں جل جائیگو ہم (مصحفی)

ہر قطرۂ اشکِ تر دریا ہوا ڈہانے کو ہر آہ دل مضطر آندھی ہے اُڑا نے کو (حکمت)

کرتیں ظلم پہ اِتنی ہے باندھی پہ ظالم ہے اُڑ اور سینے کو آندھی (اِنشا)

آندھی ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) کسی کام میں نہایت شوق اور سرگرمی سے مصروف ہونا (۲) بہت تیز اور چالاک ہونا (۳) نہایت فضول خرچ ہونا (۳) زود کار اور پھرتیلا ہونا (۴) تیز رفتار ہونا۔ تُند رو ہونا باد پا ہونا +

آندھیر۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ (۱) ظلم۔ ستم۔ غضب بے انصافی۔ دُھند۔ سینہ زوری (۲) ناشنوائی۔ ناپُرساں حالی (۳) بدعملی۔ بدانتظامی (۴) لوٹ مار (۵) دغا۔ فریب۔ بے ایمانی (۵) کارِ بے جا و نامناسب +

آندھیر کرنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) ظلم کرنا۔ ستم کرنا۔ بے انصافی کرنا (۲) غضب ڈھانا۔ آفت برپا کرنا +

آندھیر کھاتا۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ (۱) غلط کھاتا۔ غلط حساب۔ اُول جلول حساب کتاب (۲) بدمعاملگی۔ بے انصافی۔ ناحق شناسی +

آندھیر مچانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) ظلم و ستم کرنا۔ دُھند مچانا (۲) لوٹ مار کرنا۔ سینہ زوری کرنا +

آندھیرا۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ (۱) اُجالا کا نقیض۔ ظُلمت۔ دُھند۔ دُھندلا تاریکی۔ پنجابی اَنہیرا (۲) سایہ پرچھائیں (۳) صفت)۔ تیرہ و تاریک۔ گرد و غبار سے پُر +

آندھیرا کرنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) کسی چیز کو روشنی کے سامنے حایل کرکے تاریکی پیدا کرنا۔ روشنی روکنا۔ (۲) روشنی دُور کرنا چراغ بجھانا +

آندھیرا گُپ۔ ہ۔ صفت نہایت تاریک۔ ایسا اندھیرا جس میں ہاتھ کو ہاتھ نہ سوجھے +

آندھیری۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ (۱) تاریکی۔ تیرگی۔ سیاہی۔ ظلمت (۲) شبِ دیجور۔ شبِ تاریک۔ اندھیری رات (۳) وہ جالی یا چھا لردا نقاب جو گھوڑے کی آنکھوں پر ڈالتے ہیں +

آندھیری جھکنا | آندھیری چھانا } ہ۔ فعلِ لازم تاریکی چھانا۔ کالی گھٹا کے سبب سے اندھیرا ہو جانا + اندھیری ٹوٹنا بہت سی تاریکی ہونا۔ اندھیرا گُپ ہونا +

آندھیری دینا۔ یا چڑھانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) گھوڑے کی آنکھوں پر پردہ ڈالنا (۲) کسی شخص کی آنکھوں کو ڈھک کر اُس کی گت بنانا۔ کمل اُڑھانا بھی اِسی کو کہتے ہیں (۳) آنکھوں میں خاک ڈالنا۔ دھوکا دینا۔ فریب دینا

آندھیری ڈالنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ دیکھو اندھیری دینا نمبر ۱)

اندھیری رات۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ شبِ تار۔ شبِ دیجور۔ شبِ ظلمت

اَندھیری کوٹھڑی۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ (۱) تاریک مکان۔ (۲) اندرونِ شکم۔ بطنِ اِنسان +

اَندھیرے اُجالے۔ ہ۔ تابع فعل (۱) تاریکی و روشنی یعنی رات و دن (۲) اور بے موقع بے موقع۔ وقت بے وقت سے

خلافِ شرع کبھی شیخ تھوکتا بھی نہیں۔ مگر اندھیرے اُجالے پہ چوکتا بھی نہیں (اکبر)

اندھیرے گھر کا اُجالا۔ ہ۔ صفت۔ (۱) آبادیٔ خانۂ تاریک۔ رونقِ خانہ۔ اُجڑے گھر کی آبادی (۲) نہایت حسین۔ خوبصورت (۳) بے اولادے خاندان کا بچہ۔ اِکلوتا بیٹا (۴) رونقِ خاندان فخرِ خاندان +

اَندھے کی لاٹھی۔ یا لکڑی۔ ہ۔ صفت۔ اوّل معلوم (۲) وہ ایک بچہ جو کئی بچوں میں بچا ہو (۳) سہارا آسرا۔ وسیلہ +

اَندیشہ۔ ف۔ اِسم مذکر (۱) سوچ۔ فکر۔ چنتا + خیال (۲) کھٹکا۔ ڈر کا دھڑکا۔ خوف (۳) جوکھوں۔ خطرہ +

اَندیشہ کرنا۔ فعلِ متعدی۔ (۱) فکر کرنا۔ سوچنا۔ خیال کرنا (۲) ڈرنا۔ خوف کرنا۔

اَندیشہ ناک۔ ف۔ صفت۔ خوفناک۔ دہشت ناک۔ پُر از خطر +

اَندیشہ ہونا۔ فعلِ لازم (۱) خوف و خطر ہونا۔ ڈر ہونا۔ کھٹکا ہونا۔ جوکھوں ہونا۔

آنڈ۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ س [illegible] اندم گنواری آنڈا (۱) پیلہ۔ کپورا۔ فوطہ۔ خصیہ۔ خایہ۔ بیضہ۔

آنڈ بڑھنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ خصیوں کا بڑھ جانا۔ آب نزول کا اُتر آنا۔ بیماریٔ فتق کا ہونا +

آنڈو۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ (۱) خصی کی ضد۔ بدھیا کا نقیض۔ آنڈ والا۔ فوطہ دار (مثل) جس کا آنڈو بکے وہ بدھیا کیوں کرے (۲) وہ شخص یا جانور جس کے بڑے بڑے خصیے ہوں (۳) پُر شہوت۔ شہوتی (۴) سانڈ۔ بجار +

آنڈو بیل۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ (۱) وہ بیل جو خصی نہ کیا گیا ہو۔ بجار۔ سانڈ (۲) بڑے فوطوں کا آدمی یا جانور جو فوطوں کے بوجھ سے چل نہ سکے مجازاً کسیل۔ مشابہ سست۔ احدی۔ کاہل +

آنڈا۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ س [illegible] انیڈا) بیضہ۔ تخم مرغ۔ خایۂ مرغ +

آنڈا اکھٹکنا - ہ۔ فعل متعدی۔ انڈا اکھٹکنا۔ پرند کے بچہ کا بیضہ کو کھٹکا کر باہر نکلنا +

آنڈا اگندا ہونا - فعل لازم۔ بیضۂ مرغ کا خراب اور متعفن ہوتا۔ بیضہ کا بچہ کے قابل نہ رہنا +

آنڈی - ہ - اسم مؤنث۔ (پورب) پیاز کی گٹھی +

آنڈے - ہ - اسم مذکر۔ (۱) انڈا کی حروف مغیرہ کے سبب یائے مجہول سے بدلی ہوئی صورت (۲) انڈا کی جمع۔ بیضے +

آنڈے اُڑانا - ہ۔ فعل متعدی۔ پورب والے بہت جھوٹ بولنے کو کہتے ہیں +

آنڈے بچے - ہ - اسم مذکر۔ اول معلوم (۲) چرکِ حشفہ وہ سفیدی جو غیر مختون بچوں کی سپاری یعنے حشفہ میں صاف نہ رکھنے کے باعث پیدا ہو جاتی ہے +

آنڈے رکھنا - ہ۔ فعل متعدی۔ کبوتر بازوں کی اصطلاح میں انڈے دینے کو کہتے ہیں +

آنڈے سینا - ہ۔ فعل متعدی - (۱) پرند کا اپنے انڈوں پر بیٹھنا انڈوں کو بچے نکالنے کیواسطے گرمائی پہنچانا (۲) گھر میں بیٹھے رہنا باہر نہ نکلنا۔ سُستی سے خانہ نشین اور آسائش طلب آدمی کو کہتے ہیں +

آنڈے کا شہزادہ - ا - اسم مذکر - (۱) وہ شخص جو کبھی باہر نہ نکلا ہو۔ گھر کی چار دیواری میں رہنے والا + وہ شخص جو تہخانے میں پلا ہو (۲) ناتجربہ کار۔ ناواقف +

آنڈے لڑانا - ہ۔ فعل متعدی۔ ایک قسم کی قمار بازی ہے جو نوروز کے دن اکثر ہوا کرتی ہے جس کا انڈا دوسرے کے انڈے کو توڑ دیتا ہے وُہ ہی جیت جاتا ہے + انڈے لڑانے کی قابل دید کیفیت ہمارے رسالۂ مرقع زبان و بیان دہلی سے نقل کی جاتی ہے (بیضہ بازی یعنی سبزوار مرغیوں کے انڈوں کی لڑائی) شہزادوں نے اچھی نسل کی سبزوار[1] مرغیاں بڑی تلاش و جستجو سے منگوائیں اور اُنکے انڈے بٹھا کر بچے نکلوائے۔ مرغیوں کا رکھ رکھاؤ۔ کھول مونڈ کی خبر گیری ایسی ہوتی تھی کہ وقت پر کھولا۔ پھر اپنے سامنے ہی اُنہیں پھرایا۔ چلایا۔ دانہ۔ پانی دیکے کھانچوں میں بند کر دیا۔ مرغوں کو بادام۔ مرغیوں کو گوشت کی بوٹیاں وغیرہ کھلاتے کہ انڈے مضبوط ہوں۔ انڈوں کی ایسی نگہبانی ہوتی تھی۔ کہ کوئی انڈا چوری نہ جائے تاکہ اور جائے نسل نہ پھیلنے پائے۔

اُنکے انڈے ایسے مضبوط اور نوک دار ہوتے تھے کہ چین کی مرغیوں تک کے انڈے توڑ ڈالتے تھے۔ نوروز کے موقع پر وہ انڈے دیتی تھیں جنے برابر انڈوں پر نیش ہوتا تھا۔ ہر منگل کو صیدی آپس میں لڑاتے تھے۔ نوروز کے دن شاہزادے انڈوں کو مشک و زعفران سے رنگ رنگا کے حضور میں لاتے اور لڑاتے تھے۔ سبزوار مرغیوں کا حلیہ یہ ہے۔ حلق کے نیچے سُرخ گوشت اور رنگ برنگ کے پر ہوتے ہیں دیوانِ خاص میں بادشاہ کے سامنے انڈے لڑانے آتے۔ اور محل میں اپنے آنے کی اطلاع کراتے۔ جسولنی[2] آواز دیتی کہ خبردار ہو۔ نقیب۔ چوبدار پکارتا کہ اللہ رسول خبردار بادشاہ خاصی ڈیوڑھی سے برآمد ہوتے۔ نقیب اور چوبدار آواز لگاتے کہ اللہ کی امان۔ دوست شاد و دشمن پائمال۔ کرو مجرا جہاں پناہ سلامت۔ بادشاہ مسند پر آکر بیٹھتے۔ سب مجرا کرتے۔ شاہزادے مسند کے اِرد گرد بیٹھ جاتے اور سب اہالی موالی ادب سے پیچھے کھڑے ہو جاتے۔ صیدی پانچ پانچ چھٹے ہوئے مضبوط انڈے نکالتے۔ کوئی صیدی ایک انڈا مٹھی میں اِس طرح بند کر رہتا کہ فقط نیش کھلا رہے۔ دوسرا اُوپر سے انڈے کے نیش سے انڈے کے نیش پر چوٹیں لگاتا جو انڈا توڑتا وہ خوش ہو کر پکارتا۔ وہ توڑا۔ جسکا انڈا ٹوٹ جاتا وہ خفیف ہو جاتا۔ اس طرح بادشاہ کے سامنے پانچ پانچ انڈے لڑا کے ہار جیت کا فیصلہ کرتے بادشاہ محل میں داخل ہو جاتے +

آنڈیانا - ہ۔ فعل لازم (۱) انڈے دینے کے قریب ہونا۔ انڈوں پر ہونا۔ (۲) بیل یا بھینسے کے خصیوں کو ملنا تاکہ وہ جلدی چلے +

آنڈے بانڈے کھانا - ہ۔ فعل متعدی۔ اصل دہانڈنا[3]۔ بچانا) پھرنا۔ اِدھر اُدھر بچانا۔ ہوا کھانا +

(جب لڑکے (آنار آنا دھپل بجوں) کھیلتے ہیں اور اُن کے سرگروہ دل کر آپس میں صلاح کرنی ہوتی ہے تو وہ اپنے اپنے آرٹیوں سے کہتے ہیں کہ جاؤ آنڈے بانڈے کھائی آؤ پس وہ پرے جاکر آنڈے بانڈے آنڈے بانڈے کہتے جاتے ہیں اور خوب غل مچاکر اِدھر اُدھر دوڑتے پھرتے ہیں جب یہ دونوں سرگروہ آپس میں مشورہ کر لیتے ہیں تو یہ کہکر بلا لیتے ہیں میرے میرے آرٹیو (چلے آؤ)

اُنڈیلنا - ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) برتن اوندھا کر کے کسی چیز کو نکالنا۔ ایک برتن میں سے دوسرے برتن میں ڈالنا + ڈھالنا +

اَنرتھ - س۔ صفت۔ مرکب از (اِن + ارتھ अनर्थ) (۱) غیر مفید۔ بے سود۔ بے فائدہ (۲) اکارت۔ ضائع۔ (۳) بمعنی مُہمل۔ (۴) غیر واجب۔ بیجا۔ نامناسب + خلافِ دستور +

[1] ایران میں ایک شہر کا نام جہاں کے اولیا سادات مشہور ہیں۔ چنانچہ شمس الدین سبزواری جنکا مزار ملتان میں ہے وہیں کے رہنے والے ہیں محمد عماد حسن بن سلطان علی سبزواری نے ہی ۱۰۳۳ھ میں حضرت امیر خسرو کے مزارِ مبارک کا گنبد تعمیر کرایا تھا [2] صحیح پیادنی۔

[3] جس طرح بیرا پھیری کا ایلا پھیری ہو گیا ہے اسیطرح ہانڈنے کا آ... [illegible] ...یا +

انر

آنریبل ۔ (انگلش Honorable آنرابل) اسم مذکر لغوی معنی واجب التعظیم معزز عالیجناب حضرت حضور مجاز لفٹنٹ گورنر و وائسرائے وزیر ہند کی کونسلوں کے ممبروں اور ہائی کورٹ کے ججوں کا اعزازی خطاب +

آنریری ۔ (انگلش Honorary. آنراری) اسم مذکر۔ اپنے سرکاری اعزاز کے سبب کوئی کام بلا اُجرت یا بلا تنخواہ کرنے والا۔ جیسے آنریری مجسٹریٹ آنریری سکرٹری وغیرہ +

اِنزال ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ انز (نزل) (۱) لغوی معنی اُترنا + نیچے آنا (۲) اُتارنا نیچے لانا ۔ پیچھے بھیجنا + بھجوانا (۳) مجازاً ، منی باہر نکلنا ۔ منی اُترنا جھڑنا +

اِنزال ہونا ۔ ا فعل لازم ۔ جھڑنا ۔ منی نکلنا +

اُنس ۔ ع ۔ اسم مذکر (۱) محبت ۔ پیار ۔ اُلفت (۲) رغبت ۔ میل ۔ میلانِ طبع ۔ رجحان ۔

اَنس ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) کسی ایک چیز کا حصہ ۔ کسر ۔ ٹکڑا ۔ درجہ ۔ ڈگری (۲) لبِ لباب خلاصہ ۔ عطر ۔ مغز ۔ ست ۔ گودا (۳) جان ۔ ایتھر ۔ روح ۔ اسپرٹ ۔ (۴) طاقت ۔ قوت ۔ کس ۔ بل جیسے اَنس نکل گیا ۔ اب اس میں اَنس نہیں رہا ۔ (۵) نطفہ (۶) حساب ، شمار کنندہ ۔ قوت نما +

اَنس نکالنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ (۱) جان نکالنا ۔ روح نکالنا (۲) تت نکالنا ۔ ست نکالنا ۔ عطر نکالنا (۳) طاقت لینا ۔ ناتواں کرنا + قوت نہ رکھنا +

اِنسان ۔ ع ۔ اسم مذکر (ماخوذ از اُنس یا نسیان) (۱) آدمی ۔ بشر ۔ پُرش نائس (۲) مردمکِ چشم ۔ آنکھ کی پتلی ۔ مینک ۔ (انسان بمعنی مردمکِ چشم اسوجہ سے قرار پایا ۔ کہ اس میں آدمی کی صورت پوری پوری نظر آتی ہے ۔) (۳) لائق ۔ شایستہ ۔ مہذب ۔ تہذیب یافتہ ۔ آدمیت رکھنے والا ۔ (اسکی نسبت ماہرانِ لغت کی رائے ہے ۔ کہ یہ دراصل اُنس بمعنی محبت تھا جو آدمی کی خلقت میں پڑی ہوئی ہے ۔ اس میں الف نون بڑھا کر انسان کر لیا ۔ بعض کی رائے ہے کہ اسکا مادہ نسیان ہے جو آدمی کی گھٹی میں پڑا ہوا ہے ۔ چنانچہ الانسانُ مرکبٌ من الخطاء والنسیان اسکا مصداق ہے)

اِنسانیت ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) آدمیت ۔ آدمی ہونا ۔ (۲) آدمگری + دانائی ۔ لیاقت ۔ بشعور (۳) خلق ۔ ملنساری ۔ مروت (۴) شایستگی ۔ تہذیب ۔ علم مجلس سے واقف ہونا +

اِنسپکٹر ۔ انگلش (Inspector) معائنہ کرنیوالا ۔ نگراں ۔ کوتوال ۔ اہتمام کرنیوالا ۔ دیکھنے

انسٹیٹیوٹ ۔ انگلش (Institute) وہ انجمن جو سر سید نے ترویجِ علوم و فنون تعلیم و تربیت کے لئے ۱۸۶۳ء میں بمقامِ علی گڑھ قائم کی تھی جس نے بہت سی کتابیں دو

انس

میں ترجمہ کرا کر شایع کیا اس کے متعلق سر سید نے ایک اخبار بھی جاری کیا تھا جو اب تک جاری اور مدرسۃ العلوم علیگڑھ کا سرکاری اخبار ہے ۔

انسٹیٹیوشن انگلش (Institution) اسم مؤنث ۔ (۱) تعلیم گاہ ۔ مدرسہ (۲) دستور ۔ قاعدہ +

اِنسداد ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ روک ۔ آڑ ۔ مزاحمت ۔ بندوبست ۔ روک تھام +

آنسو ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ س (अश्रु اشرو) ۔ پراکرت (انسو) پالی (اسو) فارسی (اشک) پرانی ہندی (آنجو ۔ آنجھو ۔ انجو) مگر بھاشا میں (انجھو) آیا ہے جیسا اس مصرعہ میں ؂ رکت ڈھرا انسو گرا ہاڈ بھیے سب سنکھ (ا) اشک ۔ آنکھ کا پانی ۔ آبِ دیدہ ۔ انسوہ ۔ وہ پانی جو شدتِ غم یا افراطِ خوشی خواہ آشوبِ چشم کے سبب آنکھوں سے ٹپکنے لگتا ہے ؂

ڈھونڈھتی رہتی ہیں کیا ہر دم کیا یاری آنکھیں آنسو | ایک بھی ہوتا ہو وان سے جو باہر آنسو (نسیم دہلوی)

آنسوؤں کی جھڑی لگ رہی سب پھار ہو یا مینہ | مورو ابولے پپیہا بولے امواہ بولے کو ہلیا (ٹھمری)

(مثل) آنسو ایک نہیں کلیجہ ٹوک ٹوک (۲) صفت ۔ پتلا ۔ رقیق ۔ پانی سا ؂

صدفِ چشم میں دیکھے جو مری اشک کی آب | پانی پانی گہر ایسا ہو کہ آنسو ہو جائے (امانت)

(فقرہ) ایسا شوربا بہادیا جیسے آنسو ۔ آنسو سا شوربا تھا (عو) +

آنسو آنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ (۱) آنسو بھر آنا ۔ آنسو ٹپک پڑنا ۔ آنسو نکل آنا ۔ آنکھ میں پانی بھر آنا (فقرہ) ایسی تیز مرچیں تھیں کہ آنسو آگئے (۲) رونا آنا ۔ رنجیدہ ہونا ۔ رو انسا ہونا ۔ (مثل) پر کے موئی سا سوا کیے آئے آنسو

آنسو بہانا ۔ ہ ۔ فعل لازم (۱) رونا ۔ آنسو بہانا ۔ گریہ و زاری کرنا ۔ اشک رواں کرنا + جان بوجھ کر رونا ۔ روتے کا بہانا کرنا ۔ ماتم کرنا ۔ (۲) پرسا دینا ۔ منہ ڈھانکنا ۔ جیسے دادی کے مرنے پر چار آنسو نہ بہائے گئے ساس کو پیٹنے بیٹھ گئیں ؂

ہمارے آگے نہ آنسو تو اے سحاب بہا | وگر بہا دے تو پُر نہیں دُرِ خوش آب بہا (ظفر)

ہم بیٹھے اُس در پر کب آنسو بہاتے ہیں | ناحق یہ عدو ہم پر طوفان اُٹھاتے ہیں (۔۔)

ابر تا آنسو بہانا کوئی ہم سے سیکھ جائے | برقِ مضطر تلملانا کوئی ہم سے سیکھ جائے (ذوق)

جا ملتی ہے بخشش سے بہا اے چشم تر آنسو | کچھ دامن خالی کو صدقہ روحِ غمگیں کا (نسیم دہلوی)

اسقدر آنسو بہائے ہمنے جل تھل بھر گئے | لوگ کہتے ہیں یہ مینہ تو نہ تھا برسات کا (۔)

پھر میں بھی کچھ کہونگا دیکھو زبان روکو | پھر منہ چھپا کے مجھ سے آنسو بہائیگا (۔)

کبھی کوئی نہ دل لگائے نسیم کیا کیفیت بتائے | وہی اب آنسو بہاگئے ہیں کہ جو میرا بہا گئے تھے (۔)

سُن لیا شعر نہ لگاتے میں جو حالِ مرگِ غیر | کیا اُسے آنسو بہانے کا بہانہ ہو گیا (حیدر)

ڈر ہے اُٹھا ندیں کہیں وہ بزمِ عیش سے | کیا تاب ہے کہ شیفتہ آنسو بہائے شمع (شیفتہ)

خدا جانے کہ وہ پُرآب حالت کیا گزرتی ہو   کبھی بیتاب ہوتا ہے کبھی آنسو بہاتا ہے (جُرأت)
دمِ آخر مری بالیں پہ آؤ گے تو کیا ہوگا   میاں صاحب جو دو آنسو بہاؤ گے تو کیا ہوگا (رِ)
جلتا تھا میرا سینہ اے شمع تپ سے تُو نے   دُونی لگائی آتش آنسو بہا بہا کر (رِ)
محفلِ محبوب میں ہیں بار بھی اغیار بھی   اِک ذرا آنسو بہا اے دیدۂ تر دیکھ کر (اسیر)
مجھ کو وہ غمدیدہ سمجھے کوئی تو میں رونے لگوں   کچھ بہانا چاہیے آنسو بہانے کے لئے (وزیر)
مجھے شمع کہتی ہو محفل میں اُس کی   میاں بھر آنسو بہانے سے حاصل؟ (بحر)
(فقرہ) کیا بُرا کہا تھا جو آنسو بہانے بیٹھ گئے (عو)+

آنسو بھر آنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ آنکھوں میں پانی بھرنا۔ آبدیدہ ہونا۔ صدمہ یا رحم کی حالت میں آنکھوں کا ڈبڈبا آنا۔ رونا آجانا۔ آنکھیں ڈبڈبا جانا ؎

بُرا ہو جوشِ رقت کا تحمل ہو نہیں سکتا   میں کتنا ضبط کرتا ہوں مگر آنسو بھر آتے ہیں (بیخود)
مری آنکھوں میں آنسو بزمِ خوباں میں جو بھر آئے   گماں ہے بدگماں وہ کہنے لگا کیا بدگمانی ہے (جُرأت)

آنسو بھر لانا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ رونے کی شکل بنانا۔ آبدیدہ ہونا۔ دُکھ جتانے کے لئے آنکھوں سے پانی بہانا۔ رنجیدہ ہونا۔ آنکھیں ڈبڈبانا۔ اپنا صدمہ ظاہر کرنے کے واسطے بسورنا۔ قریب بگریہ ہونا۔ کسی کی مصیبت پر رحم کھا کر رونے کے قریب ہو جانا ؎

سوزشِ دل جب کہتے ہیں آنسو وہ بھر لاتے ہیں   موم کی مانند آتشِ غم سے پتھر کو پگھلاتے ہیں (مومن)
آنسو بھر لائے جو ہم دیکھ انہیں تو یہ کہا   آپ اِس شکل پہ ہیں میرے مقرر عاشق (انشا)

آنسو بہنا۔ ف۔ فعلِ لازم (۱) آنکھوں سے پانی جانا۔ ڈھلکا لگنا (۲) اشک رواں ہونا۔ اشک ریزی ہونا۔ رونا ؎

آنسو ہے تر رشتہ بپا مرغِ دل ہوا   دانے کی جو تسبیح تھا دام ہو گیا (میر)
بتیاں نکہت سے مری چھتیاں پھٹتی ہیں   آنسو بہیں جیسے ندیاں ساون کی (مُغمری)

آنسو پُچھنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ (۱) آنکھوں کا پانی پُچھ جانا۔ رونا تھمنا (۲) تسلی اور تشفی ہونا۔ ڈھارس بندھنا۔ تسکین ہونا۔ آس بندھنا۔ تلافی ہونا ؎

میں کب ہمارے آنسو پُچھیں ہیں کہ تُو نے شوخ   دیکھا کبھو ادھر نگہِ نیم باز سے ہے (رنگین)
تو رکھنا ہے نہایت گریہ زار کی   زخم کے پُچھتے ہیں آنسو دامنِ شمشیر سے (نسیم دہلوی)
دیکھ کر رونے کو روایت نادان میرے   کچھ تو آنسو پُچھے اے دیدۂ گریاں تیرے (نکہت)
(فقرہ) چلو سَو روپے میں سے دس بھی مل گئے تو بھی کچھ نہ کچھ آنسو پُچھ گئے۔ اب بھی مینہ برس جائے تو آنسو پُچھ جائیں+

آنسو پونچھنا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ (۱) آنکھوں کا پانی خشک کرنا۔ کپڑے یا ہاتھ سے کسی کے آنسو پونچھنا ؎

مرا وہ گریہ غم خندۂ عشرت سے بہتر ہو   اگر آنسو مرے پونچھے وہ گُل خسار اپنے رومال سے (ذوق)
میرے آنسو نہ پونچھ اے ہمدم   اشکباری زیادہ ہوتی ہے (معروف)
(۲) تسلی دینا۔ تسکین بخشنا۔ ڈھارس بندھانا۔ دلاسا دینا۔ چمکارنا۔ پچکارنا۔ تشفی دینا۔ پیار کرنا+ رحم کرنا+ آس بندھانا+ ہمدردی کرنا۔ تلافیٔ مافات ؎

اُس دستِ حنائی نے آنسو جو مرے پونچھے   حسرت سے ٹھوپکا دو چار کی آنکھوں سے (ممنون)
اُمنڈ آتا ہے دل جس وقت کب کوئی روکتا ہے   مجھے رونے دو یارو میرے آنسو پونچھتے کیوں (ظفر)
ظفر ہم اپنا رونا روئیں جا کر سامنے کس کے   رہا کون اپنے آنسو پونچھنے والا ہے رونے میں (رِ)
اے حنائی پنجہ تو آنسو نہ پونچھیگا کبھی   روتے روتے گر مرے اشکوں میں خوں آجائیگا (رِ)
کوئی نہ رہا کہ پونچھے آنسو++   کیا روؤں میں اپنی بیکسی کو (مومن)
آنسو مرے جو انہوں نے پونچھے   کل دیکھ رقیب جل گیا تھا (درد)
مسند سے شہ اُٹھ کے بیٹھا یا   بولا بیٹے سے جانِ بابا (گلزارِ نسیم)
روشن کیا دیدۂ پدر کو   مادر کے بھی چل کے آنسو پونچھو (رِ)
ارمان نکل جائیں کچھ عاشقِ مضطر کے   آنسو نہ مرے پونچھو رونے دو جی بھر کے (نسیم دہلوی)
آنسو پونچھیں گے کب تک احباب   ٹپکا نہ کرے گا چشمِ تر کا (نسیم دہلوی)
غیر کی ایسی ہنسی کی تھی وہ رونے لگا   آج آنسو میرے پونچھے ہیں ذرا سرکار نے (معروف)

آنسو پی جانا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ چپکے چپکے رونا۔ آنکھ سے آنسو کا باہر نہ نکلنے دینا۔ رونے کو روکنا۔ غم کھانا۔ صدمہ سہارنا۔ آنسو نگل جانا۔ صدمہ جھیلنا ؎

کھل نہ جاوے عشق کا پردہ کہیں   آنسوؤں کو اپنے پی جاتے ہیں ہم (رشیر ملک)
تُو نے ڈھکا کے ہمیں غیر کو ساغر جو دیا   ساقیا پی گئے ہم آنکھ میں بھر کر آنسو (وزیر)

آنسو پینا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ چپکے چپکے رونا۔ آنکھوں سے پانی نہ گرنے دینا+ دل ہی دل میں غم کھا کر چپ ہو رہنا۔ صبر کرنا۔ رونے کو ظاہر نہ ہونے دینا۔ دِل پر صدمہ اُٹھانا ؎

کرلی تھی جو بھوک پیاس بس میں   آنسو پیتی تھی کھا کے قسمیں (میرحسن)
(فقرہ) وہی سا سکا تھا جو آنسو پی کر چپکا ہو رہا جب بس چلا تو آنسو پی کر بیٹھ رہا۔

آنسو تورڑا۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ (ٹھگ) غیر موسم کی بارش۔ بِن رُت کا مینہ۔

آنسو تھمنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ آنسو رُکنا۔ اشک ریزی بند ہونا۔ رونا موقوف ہونا۔ رونا بند ہوتا ؎

تھمتے تھمتے تھمیں گے آنسو   رونا ہے یہ کچھ ہنسی نہیں ہے (میر)

(فقرہ) کیا سقہ ور جوڑا آنسو تھے +

آنسو ٹپکانا۔ ف۔ فعل متعدی۔ آنسو ڈھلکانا۔ رونا۔ گریہ کرنا۔ آنسو ڈالنا۔ آنکھوں سے پانی گرانا +

حسرت انجام سکندر کی اگر مجھ سے سُنے   چشمِ جوہر سے ابھی ٹپکاؤ آنسو آئینہ (ناسخ)

(فقرہ) اللہ ری کڑاپن ماں کے مرنے پر بھی دو آنسو نہ ٹپکائے +

آنسو ٹپک پڑنا۔ ف۔ فعل لازم۔ آنسو گر پڑنا۔ آنکھوں سے پانی نکل پڑنا۔ کسی صدمہ کے اثر سے رو پڑنا ۵

بے یار جام میں مرے آنسو ٹپک پڑے   پیتے ہیں جیسے پانی ملا کر شراب میں (ناسخ)

(فقرہ) اِس صدمہ کے سُنتے ہی آنسو ٹپک پڑے +

آنسو چلنا۔ ف۔ فعل لازم۔ آنسو بہنا۔ اشک رواں ہونا۔ آنکھوں سے پانی جاری ہونا۔ (لکھنؤ) ۵

کس طرح اُس کو روانہ کروں ناسخ مکتوب   جائے قاصد مرے آنسو دمِ تحریر چلے (ناسخ)

آنسو خشک ہونا۔ ف۔ فعل لازم۔ آنسو سوکھنا۔ آنسو جذب ہونا۔ آنکھوں میں پانی جاری نہ رہنا ۵

اُٹھایا بارِ منت، شاق تھا پیراہنِ تن کا   ہوئے خشک آنکھ میں آنسو لیا احسان وہ کس کا (نسیم دہلوی)

آنسو ڈالنا۔ ف۔ فعل لازم (عو) آنسو گرانا۔ آنسو ٹپکانا۔ رونا۔ گریہ کرنا

(فقرہ) یہ آنسو ڈالنے کا کیا وقت ہے۔ چار آنسو بھی نہ ڈالے +

آنسو ڈبڈبانا۔ ف۔ فعل لازم۔ آنکھوں میں پانی بھر آنا۔ رونے کے آثار نمایاں ہونا۔ آنسو بھر آنا۔ آثارِ گریہ نمودار ہونا +

آنسو ڈھال۔ ف۔ اسم مؤنث۔ گھوڑوں کی ایک بیماری ہے جس سے اُن کی آنکھوں سے ہر وقت پانی بہتا رہتا ہے۔ جیسے ڈھلکا +

آنسو کی دھار۔ ف۔ اسم مؤنث۔ آنسوؤں کی قطار۔ آنسوؤں کا تار۔ پے در پے آنسو نکلنے

آنسو کی لڑی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ دیکھو آنسو کی دھار۔

سلکِ مروارید دنداں دیکھ کر   آنسوؤں کی میری لڑیاں بندھ گئیں (مؤلف)

آنسو گرانا۔ ف۔ فعل لازم۔ (۱) دیکھو آنسو ڈالنا۔ (۲) ماتم کرنا۔ پُرسا دینا۔ تعزیت ادا کرنا ۵

تو نے تربت پہ مری دو نہ گرائے آنسو   غم فرہاد میں شیریں نے بہائے آنسو (غافل)

بخل دیکھو تو مری تربت پر   ایک آنسو بھی وہ گرا نہ سکا (نسیم دہلوی)

آنسو گر پڑنا۔ ف۔ فعل لازم۔ دیکھو آنسو ٹپک پڑنا ۵

گر پڑے آنکھ سے اُس کے بھی یکایک آنسو   ذکر محفل میں جو کچھ میرا ہوا پھر سے بعد (غافل)

آنسو گرنا۔ ف۔ فعل لازم۔ دیکھو آنسو بہنا۔ آنسو ٹپکنا +

آنسو نکل آنا۔ ف۔ فعل لازم۔ آنسو ٹپک پڑنا۔ آنسو ظاہر ہونا۔ کسی صدمہ یا چوٹ سے آنکھ میں پانی بھر آنا۔ جوشِ رحم یا غصہ سے آنکھ پر پانی ٹپک پڑنا۔ کسی تیز چیز مثل مولی مرچ وغیرہ کے کھا لینے سے آنکھ میں پانی آ جانا ۵

نہ سمجھو دیدۂ نرگس پہ کوئی قطرۂ شبنم   کسی کی آنکھ دکھلانے سے یہ آنسو نکل آئے (جرأت)

نہ دیکھے آنکھ اُٹھا کر آہ وہ بیدرد ایسا ہے   جو روتے روتے آنکھوں سے میری آنسو نکل آئیں (ز)

(فقرہ) ایسی چٹکی لی کہ اُس کے آنسو نکل آئے +

آنسو نکل پڑنا۔ ف۔ فعل لازم۔ بے اختیار رونا آنا۔ آنکھوں سے پانی بہنے لگنا۔ آنسو ٹپک پڑنا۔ صدمہ یا رحم یا خوشی کے باعث آنسو گر پڑنا ۵

اگر جہان میں رہے شریکِ راحت و رنج   ہنسی میں آنکھ سے آنسو نکل پڑے کیونکر (ظفر)

مانندِ شمع بس میری آنسو نکل پڑے   دیکھا جو بے چراغ کسی کے مزار کو (وزیر)

آنسو نکلنا۔ ف۔ فعل لازم۔ دیکھو آنسو بہنا اور ٹپکنا ۵

آنکھیں بھر آئیں جوں سنگِ سلیمانی آج   نکلے آنسو تو یہ اُلفت نے نچوڑے پتھر (جرأت)

آنسوؤں۔ ف۔ اسم مذکر۔ آنسو کی جمع بحالتِ فاعلی، اشکوں +

آنسوؤں سے منہ دھونا۔ یا۔ آنسوؤں منہ دھونا۔ ف۔ فعل لازم۔ آٹھ آٹھ آنسو رونا۔ زار زار رونا۔ زار و قطار رونا۔ کثرت سے رونا۔ نہایت رونا۔ اتنا رونا کہ آنسوؤں سے چہرہ تر ہو جائے۔ آنسوؤں کا دریا بہانا +

آنسوؤں کا تار بندھنا
آنسوؤں کا تار چلنا } ف۔ فعل لازم۔ زار زار رونا۔ زار و قطار رونا۔ لگا تار آنسو گرانا۔ روتے روتے ہچکیاں بندھ جانا۔ کثرت سے رونا +

مدت ہوئی کہ خونِ جگر میں نہیں رہے   جاتا ہے آنسوؤں کا چلا تار سا ہنوز (میر)

یہ کچھ آنسوؤں کا بندھا تار رہا   ہوا ابرِ رحمت گنہگار سا (میر)

آنسوؤں کا تار نہ ٹوٹنا۔ ف۔ فعل لازم۔ دیکھو آنسوؤں کا تار بندھنا،

گو ہر چند بندھا آنسوؤں کا تار نہ ٹوٹا   عالم مرے رونے میں ہو ساون کی جھڑی کا (رجا صاحب)

اِنشا۔ ع۔ اسم مؤنث۔ (۱) لغوی معنی کچھ بات دل سے پیدا کرنا (۲) عبارت۔ تحریر (۳) علمِ معانی و بیان۔ صنائع و بدائع + خوبی عبارت طرزِ تحریر۔ (۴) وہ کتاب جس میں خط و کتابت سکھانے کے واسطے ہر

انش

قسم کے خطوط جمع ہوں۔ لیٹر بک۔ چٹھیوں کی کتاب (۵) سیّد اِنشاء اللہ خاں خلف میر ماشاء اللہ خاں شاگرد مُصحفی لکھنوی کا تخلّص بہت سی زبانوں سے واقف بہت فنون سے ماہر۔ ظریف الطّبع شاعر تھے۔ اِنکا کلّیات مشہور ہے جسمیں اُردو ریختی۔ کشمیری اور فارسی وغیرہ زبانوں کے اشعار بھی موجود ہیں نواب سعادت علیخاں کے مُقرّبوں میں شمار کئے جاتے تھے۔ سعادت یار خاں رنگین سے ریختی سیکھی اور دریائے لطافت ایک کتاب لکھی + اِنشا کا ۱۲۳۳ھ میں بمقام لکھنؤ انتقال ہوا +

اِنشاپردازی ع + ف۔ اِسم مؤنّث (۱) طرزِ تحریر۔ عبارت آرائی خط یا عبارت لکھنے کا ڈھنگ۔ عبارت کی خُوبی (۲) مضمون نگاری مضمون نویسی +

اِنشاءاللہ تعالیٰ[۵] ع۔ تابع فعل۔ اگر خُدا نے چاہا۔ خُدائے بزرگ کی مدد سے +

اِنصاف۔ ع اِسم مذکّر۔ (۱) لُغوی معنی برابر کے دو ٹکڑے اصطلاحی نیاؤ۔ عدل۔ داد۔ حق واجبی (۲) مقدّمہ کا حق فیصلہ + حق دار کے حق کا فیصلہ۔ حقدار کی حق رسی (۳) دُودھ کا دُودھ پانی کا پانی۔

اِنصاف چاہنا۔ ا۔ فعل لازم۔ (۱) دادرسی چاہنا۔ حق چاہنا (۲) فریاد کرنا۔ استغاثہ کرنا۔

اِنصاف چکانا۔ یا کرنا۔ ا۔ فعل لازم۔ نیاؤ کرنا۔ دادرسی کرنا فیصلہ کرنا جھگڑا چکانا۔ فریاد کو پہنچنا۔

اِنصرام ع۔ اِسم مذکّر۔ (۱) لُغوی معنی کٹنا۔ منقطع ہونا۔ آخر ہونا۔ اصطلاحی بجاآوری انجام کو پہنچانا (۲) بندوبست۔ اِنتظام +

اِنصرام کرنا۔ ا۔ فعل متعدّی۔ انتظام کرنا۔ اہتمام کرنا۔ سرانجام دینا۔

اِنصرام ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ انتظام ہونا۔ اہتمام ہونا۔ سرانجام ہونا +

اِنضباط۔ ع۔ اِسم مذکّر۔ لُغوی معنی پیوستگی و مضبوطی۔ اصطلاحی ترتیب۔ حدود بندی۔ تعیّن۔ ضابطہ۔ ڈھنگ +

اِنضباطِ اوقات ع۔ اسم مذکّر۔ وقت کی تقسیم۔ دستورُ العمل۔ ٹائم ٹیبل۔ تقسیم اوقات +

اِنعام ع۔ اسم مذکّر۔ (۱) نعمت دینا + تحفہ دینا (۲) عطیہ۔ بخشش خلعت۔ نیکنامی یا دگار کردگی کا صلہ جو حُکّام کی طرف سے مرحمت کیا جائے بدلہ۔ اجر۔ عوضہ +

اِنعام اِکرام۔ ع۔ اسم مذکّر۔ عزّت کے ساتھ کسی بات کا صِلہ ملنا خلعت و عزّت +

اِنعام دینا۔ ا۔ فعل متعدّی۔ کسی کارگزاری۔ یا اعلیٰ درجہ کی لیاقت پر ہدیۃً کچھ نقدی یا خلعت وغیرہ دینا +

اِنعام لینا۔ ا۔ فعل متعدّی۔ انعام حاصل کرنا +

انک

اِنعکاس ع۔ اِسم مذکّر۔ کسی چیز کی صُورت کسی شفّاف جسم پر اُلٹ کر پڑنے کو اِنعکاس کہتے ہیں عکسی صُورت + عکس۔ سایہ۔ (۲) برخلاف برعکس۔ اُلٹ۔ اِنحراف (۳) اُلٹا۔ اوندھا +

اِنفارمیشن۔ (انگلش Information) اسم مؤنّث (۱) اطلاع۔ آگاہی۔ خبر + گوش گزاری (۲) واقفیت علم (۳) مخبری۔ خبر رسانی جاسُوسی (۴۔ قانون) دعویٰ جرائم خلافِ سرکار +

اِنفساخ۔ ع۔ اِسم مذکّر۔ تردید نکاح + ردّ بیع + فسخ ارادہ وغیرہ (قانون)

اِنفساخِ معاہدہ۔ معاہدہ کا توڑنا۔ خلافِ معاہدہ۔ عہد شکنی فسخ معاہدہ (قانون)

اِنفصال۔ ع۔ اِسم مذکّر۔ جُدا کرنا۔ فیصلہ۔ نبٹیرا۔ چکوتا۔ نمٹاؤ +

اِنفعال۔ ع۔ اِسم مذکّر۔ شرمندگی۔ حیا۔ لاج۔ شرم۔ ندامت + غیرت

اِنفکاک ع۔ اسم مذکّر آپس سے جدا ہونا۔ باہم جدائی +

اِنفکاکِ رہن۔ روپیہ ادا کر کے جائداد مرہُونہ کا واپس لینا گرو چھڑانا (قانون)

اِنقباض۔ ع۔ اِسم مذکّر۔ سکیڑ۔ کچاؤ۔ رُکاوٹ۔ بستگی۔ قبض +

اِنقضا۔ ع۔ اِسم مذکّر۔ گزرنا۔ پُورا ہونا +

اِنقضائے میعاد۔ میعاد کا گزر جانا۔ تمادیِ میعاد (قانون)

اِنقلاب۔ ع۔ اِسم مذکّر۔ (۱) تغیّر و تبدّل۔ اُلٹ پلٹ۔ اُلٹ پھیر (۲) دَور۔ گردش +

آنک۔ ہ۔ اِسم مؤنّث۔ س (अंक) ہ (انک)، ف (انگہ)، (۱) چِن۔ نِشان۔ علامت + چِٹ (۲) شناخت (۳) شناختِ داغ دھبہ۔ اعراب (زیر زبر پیش)، سُوَر۔ لگات۔ آکار (۵) روپ۔ سروپ + ڈول۔ صُورت۔ مورت (۶) عدد۔ ہندسہ۔ رقم + نمبر۔ وہ عدد جو بزّاز۔ سوداگر وغیرہ اپنی خرید اور بکری کی پڑت پھیلانے کے واسطے اصل قیمت سے دو چند یا سہ چند کر کے ڈال دیتے ہیں۔ (۷) سِکّہ۔ حرُوفِ سِکّہ۔ ضربِ سِکّہ (۸) تول جانچ تخمینہ۔ اندازہ۔ کوت۔ اٹکل + پرکھ (فقرہ) تمہاری ہی آنک ٹھیک رہی (۹) سود لگانیکا قاعدہ (۱۰) اچھر۔ اکھر۔ اکشر + بول۔ کلمہ۔ حرف +

اِنکار۔ ع۔ اِسم مذکّر۔ (۱) ضدِ اِقرار۔ نہ ماننا۔ نفی۔ نا نہیں۔ نامنظوری (۲)

---

[۵] صحیح اِن شاءاللہ تعالیٰ

اختلاف

آنک

اختلاف۔ تناقض۔ تباین (۳) عذر معذرت +

آنکڑا ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ پُوربی (آنکس) (۱) کانٹا۔ بانک۔ ہُک۔ لوہے کا کانٹا یا آڑی لکڑی جو اس شکل کی ۷ ہوتی ہے (۲) صفت۔ ٹھگ (ایک ہزار (۱۰۰۰) +

آنکس ۔ صحیح انکس۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (س۔ انکشۃ) (۱) پینا۔ کجک۔ انکشر وُہ لوہے کا آنکڑا جس سے ہاتھی کو چلاتے اور مارتے ہیں (۲) ڈرانے والا۔ دھمکانے والا (۳) کل۔ رکان۔ دبانے کی ترکیب +

انکسار ۔ ع۔ اسم مذکر۔ عجز۔ خاکساری۔ عاجزی۔ فروتنی +

انکم ٹیکس ۔ انگلش (Income tax) وہ محصول جو آمدنی پر لگایا جاوے[۱]

آنکنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ پچنا۔ قیمت یا وزن کا اندازہ ہوتا۔ مشخص ہونا +

آنکنا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) جانچنا۔ اندازہ کرنا۔ قیمت لگانا۔ تشخیص کرنا۔ تخمینہ کرنا۔ کوتنا ؎

آتش رُخوں کی قیمت عالم کو آنکتے ہیں۔ بازار حسن والے کیا خاک پھانکتے ہیں (نامعلوم)

(فقرہ) آنکو تو یہ کتنے کا مال ہے؟ (۲) جھاڑنا۔ پھونکنا۔ دم کرنا۔ کوئی منتر پڑھ کر پھونکنا +

آنکو ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) جانچو۔ کوتنے والا۔ تخمینہ کرنے والا۔ مشخص قیمت لگانے والا۔ اندازہ کرنے والا۔ تشخیص کرنے والا (۲) پیمائش کرنے والا + محاسب + پرتال کرنے والا۔

انکوٹ ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ہندوؤں کے ایک تیوہار کا نام ہے جو دِوالی کے دوسرے روز ہوتا ہے اور اس دن انواع اقسام کے کھانے پکا کر دیوتاؤں کو بھوگ لگاتے ہیں +

آنکھ ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ س (अक्षि-आँख اکشی۔ از۔ اش)۔ پراکرت (اچھی پالی (اکھی)۔ انگریزی (Eye آئی) تکہ (آنکھی) گرمھوا (آنکھا) عربی (عین) فر (ایومن)۔ (۱) عین۔ نیتر۔ لوچن۔ دیدہ۔ چشم۔ بینائی کا آلہ۔ ؎

سر جھکا کر شرم سے چل مثلِ دال صاد ساں آنکھ اپنی پشتِ پا پہ ڈال (میر حسن)

پردہ میں ہو کس واسطے سامنے آؤ پتلی کو کبھی آنکھ سے پردہ نہیں ہوتا (شوکت)

(مثلیں) میں کروں تیری بھلائی تُو کرے میری آنکھ میں سلائی۔ آنکھ کے آگے ناک سو جھے کیا خاک۔ آنکھ نہ ناک بنّو چاند سی (بیچ بیچ ۲) نظر۔ درِشٹ۔ نگاہ۔ تیور۔ جوت۔ بینائی۔ بصارت۔ روشنی۔ نور ؎

آنک

مجھ کو جو دیکھتے ہو عداوت کی آنکھ سے غیروں کو بھی نہ دیکھو محبت کی آنکھ سے (شمر)

ہم خوب سمجھتے ہیں تری طرزِ نگہ کو ہے قہر کی آنکھ اور محبت کی نظر اور (داغ)

میں تم کو دیکھتا ہوں محبت کی آنکھ سے تم مجھ کو گھورتے ہو عداوت کی آنکھ سے (شرب)

(فقرے) اس پر بھی آنکھ رکھنا۔ حاکم کے آنکھ نہیں ہوتی کان ہوتے ہیں۔ اب ان کی آنکھوں میں فرق آگیا۔ کیا تمہاری آنکھوں میں فرق آگیا جو سامنے کی چیز بھی نہیں دکھائی دیتی (۳) اشارہ۔ ایما۔ جھانولی عشوہ غمزہ (فعل کے ساتھ) ؎

یاد ہے اب بھی اے میاں مخلص کہ تمہیں آنکھ سے بُلاتے تھے (مخلص)

(فقرے) کام کرتے کو ٹیکرا آنکھ مار دی۔ اس کا آنکھ مارنا ہی تو غضب ہو۔

(۴) توجہ۔ نظرِ التفات۔ نظرِ رغبت ؎

حسن کب اُن کو نظر آتا ہے آنکھ جن کی ہے قباحت کی طرف (ناسخ)

پڑی پیر کی جب سے مخلص پہ آنکھ جوانوں کی اب آنکھ پڑتی نہیں (مخلص)

(فقرہ) جس پر پیر کی آنکھ ہوگی وہی پھولے پھلے گا۔ (۵) امتیاز۔ تمیز اٹکل۔ شناخت۔ پہچان۔ بچار۔ پہچان ؎

اُن کی میں آنکھ کے صدقے کہ بھُولے ہیں عجب میری باجی نے مجھے دی ہے کوڑوانی باندی (رنگیں)

برگِ نخلِ طور جلتے ہیں تو آتی ہے صدا آنکھ کو پیدا اگر ہو حوصلہ دیدار کا (اسیر)

دی مجھ کو اللہ نے جن شوخ نگاہوں کی آنکھ تاڑ لیتے ہیں وہ لاکھوں میں نگاہِ عاشق (قلق)

(فقرہ) انہیں کپڑے کی اچھی آنکھ ہے (۶) مہارت۔ مشق۔ مداخلت۔ واقفیت دخل۔ ورک۔ ابھیاس ؎

ہُشیار اسیر آنکھ ہے تجھ کو جو سخن میں غافل ہے وہ فن سے جو کہے خواب کا پھاہا (اسیر)

جو لوگ کہ رکھتے ہیں اسیر آنکھ سخن میں رکھتے ہیں وہ سر پر مرے دیوان کو اوپر (ر)

(۷) اولاد۔ بیٹا بیٹی۔ بال بچہ۔ لڑکا بالا۔ یادگار۔ عزیز ؎

اگر تم مجھے غیر سمجھو تو خیر وگرنہ سمجھتی ہوں میں تمکو آنکھ (ناز نیں)

(مثلیں) سوکن مر گئی اور آنکھ چھوڑ گئی۔ ایک آنکھ پھوٹتی ہے تو دوسری پہ ہاتھ رکھتے ہیں (فقرہ) ہائے تو دونوں آنکھیں برابر ہیں جو بڑی کرو گی وہی چھوٹی کرو گی (۸) کوتنت۔ اندازہ۔ تخمینہ۔ تکمنہ + جانچ (۹) اُمید۔ توقع۔ آسرا۔ آس۔ (چشم کا ترجمہ ہے شعر میں آتا ہے)

دوست دشمن کا نہیں پابند تیرا فیضِ عام رکھتے ہیں تیرے کرم پر کافر و دیندار آنکھ (رند)

(۱۰) پاس۔ مروّت۔ محبت ؎

کس مزے سے یہ اظہارِ وفا اُس نے کہا مت بنا بات نہیں اب تیری چھوٹے وہ آنکھ (جرأت)

[۱] آمدنی پر چنگی

انک

ربنے کیونکر مجھے دیگی نہ یہ آنکھ چین سے تھوڑی تو رہیگی نہ یہ آنکھ (نسیم دہلوی)
(فقرہ) اب وُہ آنکھ نہیں رہی (۱۱) چشمِ حقیقت۔ معرفت۔ باطن نظری ؎
گر آنکھ ہے تو باطنِ انساں کی دید کر کیا کیا طلسم و فن ہیں مشتِ غبار میں (ناسخ)
ان دونوں دل سے مری آنکھ وہ پیدا کی ہے اور کے دل میں بھی جو ہو وُہ نظر آجائے (رجاب)
(۱۲) گنّے اور انناس کی گانٹھ میں جو کونپل یا شاخ پھوٹتی ہے ؎
آنکھ لگتے ہی جان کھو بیٹھے جانِ شیریں سے ہاتھ دھو بیٹھے (پہیلی گنّا)
کپڑے چھینیں گے پوست نوچیں گے دُشمنِ جان خُون پی لیں گے (ر)
(۱۳) گھٹنے کی چپنی یا ہالی کے پاس کے گڑھے (۱۴) چھایا۔ سایا۔
آسیب۔ صُورتِ وہمی۔ خیالی صُورت مگر پڑنے کے ساتھ اُس
کا اِستعمال ہوتا ہے +
(بڑی آنکھ کو ہرن کی آنکھ سے تشبیہ دیا کرتے ہیں گول آنکھ کو گول یا نرگس
یا بتّے یا کٹورے یا نیبُو کی پھانک سے نِسبت دیتے ہیں جیسے کنول نین نرگسی
آنکھ بتاسی آنکھ۔ کٹورا سی آنکھ۔ لمبی آنکھ کو آم کی پھانک سے تشبیہ دیتے ہیں
جیسے آنکھیں کیا ہیں آم کی پھانکیں ہیں۔ اُنیدی آنکھ۔ لجونتی آنکھ۔ متوالی
آنکھ مدبھری آنکھ نشیلی آنکھ۔ نندیالی آنکھ۔ نیند بھری آنکھ۔
اُنیندے نینا۔ یہ سب لفظ چشمِ بیمار یعنے خواب آلُودہ یا خُمار آلُودہ اور جُھکی ہوئی آنکھ
کی تعریف میں آتے ہیں۔ ڈورے دار آنکھ وہ آنکھ جس میں سُرخ سُرخ رگیں دِکھائی دیں۔
کٹیلی آنکھ چشمِ فتّان اور فتنہ انگیز آنکھ کو کہتے ہیں یعنے وُہ آنکھ جو عاشق کے
دل کے اندر رہ بھے۔ شوخ آنکھ۔ چنچل آنکھ۔ چرپانک آنکھ۔ طرّار اور ایسا
حالت پر نہ رہنے والی آنکھ۔ رسیلی آنکھ۔ رس بھری آنکھ۔ وُہ آنکھ ہے جس میں
رس ٹپکتا ہو یعنے محبت خیز اور عشق انگیز آنکھ۔ گلابی آنکھ۔ شرابی آنکھ وہ
آنکھ جس میں نشہ کے باعث سے کچھ کچھ سُرخی آجائے رنگی ہوئی آنکھ ؎
خُوب وُہ آنکھ نشہ میں جو گلابی ہو جائے صُوفی اُس آنکھ کو دیکھے تو شرابی ہو جا
پھٹی آنکھ۔ یا بلغم کے ڈھیلے کا دیدہ بڑی اور بے رونق آنکھ۔ اُبلی ہوئی آنکھ
بھیڑئے سے دیدے۔ چور آنکھ دو معنے ہیں اوّل وہ آنکھ کہ جس میں سُرمہ لگائیں
اور معلوم نہ ہو یا وُہ آنکھ جو دُوسرے شخص پر اس طرح پڑے کہ اُسے اس کے
دیکھنے کی تمیز نہ ہو۔ غِلافی آنکھ وُہ آنکھ جو بڑی اور لمبوتری اور جُھکی ہوئی
ہو۔ پپوٹوں سے ڈھکی ہوئی آنکھ۔ بادامی آنکھ۔ چھیاں سی آنکھ چھوٹی آنکھ
چڑھی ہوئی آنکھ خاریشی وہ آنکھ۔ کیری آنکھ ہوتی آنکھ۔ کرنجی۔ یا۔ کنجی آنکھ

نیلی آنکھ۔ بکاینج سی آنکھ۔ بلّی کی سی آنکھ چشمِ ازرق۔ اہلِ تبانونے اسے
بے وفائی کی علامت ظاہر کیا ہو۔ سُرمگیں یا سُرمہ آلُودہ آنکھ جس میں سُرمہ
لگا یا ہوا اور کاجل سا لگا ہُوا ہو۔ گڑھی ہوئی۔ یا۔ دھنسی ہُوئی آنکھ
اندر کو گھسی ہوئی آنکھ۔ ہاتھی کی سی آنکھ چیل کی سی آنکھ دُوربین آنکھ
دُور سے تاڑنے والی آنکھ) +

آنکھ اَٹکنا۔ یا۔ اَٹک جانا۔ ء فِعل لازم۔ آنکھ لگنا۔ آنکھ اُلجھنا +
محبت ہو جانا۔ عشق ہو جانا۔ لگن لگنا۔ آشنائی ہو جانا ؎
یاروں کو ہم دِکھائیں گے بیٹھے تھے کا رنگ اپنی بھی آنکھ گر کسی گُل سے اٹک گئی (مصحفی)

آنکھ اُٹھاکر دیکھنا۔ ء۔ فِعل متعدی۔ (۱) اُونچی آنکھ کرکے دیکھنا۔
نظر بھر کر دیکھنا۔ نظر مِلاکر دیکھنا۔ آنکھ ڈالنا۔ نظر ڈالنا۔ آنکھ مِلانا۔
آنکھ اُوپر کرکے دیکھنا۔ آنکھ سامنے کرکے دیکھنا۔ آنکھ بھر کر دیکھنا
اُٹھاکر آنکھ تو تم دیکھ لو یاں کون دیکھی ہو ذرا قُرباں ہوئے وہ ہیں صدقے تمہاری ہم (جرأت)
آنکھ اُٹھاکر اُسے دیکھوں ہوں تو نظروں میں مجھے یُوں جتاتا ہے کہ کیا تجھکو نہیں ڈر میرا (؟)
دیکھوں ہوں آنکھ اُٹھاکر جسکو تو یہ کہے ہو ہوتا ہو قتل کیونکر یہ بے گناہ دیکھوں (میر)
یہی دیکھا کہ اُٹھوائے گئے بس جو دیکھا ٹک اُدھر کو آنکھ اُٹھاکر (جرأت)
آنکھ اُٹھاکر جس کو دیکھا اُسکے دِلکو لے لیا دیتے دیتے دِل کے لینے کا تجھے ڈھب آگیا (حسن)
نیچی نظریں کئے کس سج میں ہو عاشق نثار آنکھ اُٹھا دیکھ تو یہ کون لبِ بام آیا (شہیدی)
(۲) اِلتفات کی نظر سے دیکھنا۔ بنظرِ اِلتفات دیکھنا۔ التفات کرنا۔ توجہ کرنا
ہستو عاشق تا کس ٹھیرے کوئی نہ اِدھر دیکھیگا آنکھ اُٹھاکر وُہ دیکھے تو یہی اُسکی مروّت ہو (میر)
بھر گیا دامنِ نظارہ گُلِ نرگس سے آنکھ اُٹھاکر جو کبھی تُو نے اِدھر دیکھ لیا (آتش)
(فقرہ) جس کی طرف حضرت نے آنکھ اُٹھاکر دیکھ لیا بس نِہال ہی تو ہو گیا
(بادشاہ یا درویشِ کامل کی نِسبت بولتے ہیں)

آنکھ اُٹھاکر نہ دیکھنا۔ فِعل متعدی (۱) نظر اُونچی کرکے نہ دیکھنا
آنکھ بھر کر نہ دیکھنا نظر مِلاکر نہ دیکھنا ؎
بعدِ مُردن بھی ہے تیرا خوف مجکو اس قدر آنکھ اُٹھاکر میں نے جنّت میں نہ دیکھا حُور کو (ناسخ)
وُہ اِس طرف جو آنکھ اُٹھا دیکھتے نہیں میں اپنی زندگی بخدا دیکھتا نہیں (شہیدی)
(۲) نہایت بے پروائی کرنا۔ آنکھ نہ مِلانا۔ خاطر میں نہ لانا۔ کچھ نہ سمجھنا
کسی چیز سے دِل اُٹھالینا۔ اکراہ کرنا۔ بیقدری کرنا۔ بیزار ہونا ؎
تصوّرِ چشم تر میں جسکی ہو گُم ہستی ہو گُم کا اُٹھاکر آنکھ کب دیکھے ہے وُہ مسرورِ جم کو (ظفر)
نہ دیکھا آنکھ اُٹھاکر بھی [illegible] کو جنے ہری جو ابرُوئے خمدار کو اے مہ تو دیکھا (؟)

ء بتّے سے مُراد وُہ گول شیشہ ہے جسے دربن کہتے ہیں

آنکھ

جوکہ تیرا طالبِ دیدار ہے اَے مہ لقا ماہ کو بھی ہے نہیں وہ آنکھ اُٹھاکر دیکھتا (ظفر)

نہ دیکھے آنکھ اُٹھاکر آہ وہ بیدرد ایسا ہو جو روتے روتے آنکھوں سے مری آنسو نکل آئے (جرأت)

گلعذار دیہ ہوئی تم سے مجھے بیزاری آنکھ اُٹھاکر کبھی دیکھوں نہ گلستاں کیطرف (ناسخ)

نہ دیکھیں آنکھ اُٹھاکر اِس طلسمِ چند روزہ کو
کبھی کی کیا رہے پروا اگر حامی ہو تو میرا (نسیم دہلوی)

نہ دیکھوں آنکھ اُٹھاکر قاقم و سنجاب کیجانب جو سرکار جنوں سے مجھ کو عریانی کا خلعت ہو (امانت)

غیرِ معشوق کا نکلا ہے زباں سے جو یہ نام پھیرنے کیلئے صاحب کے فقط تھا یہ کلام (بند واسوخت)

نہ بُرا مانیو اِس بات کا شیدا ہے غلام حرفِ حق کہہ کے یہ واسوخت کو کرتا ہے تمام (شیدا)

دوستی غیر سے واللہ جو منظور بھی ہو
آنکھ اُٹھاکر نہ کبھی دیکھیں اگر حور بھی ہو

ہو حور بھی تو آنکھ اُٹھاکر نہ دیکھیں ہم کیا کیجئے کہ اب وہ طبیعت نہیں رہی (تسیر)

مر گئے ہم لیکن نہ دیکھا تُونے ہرگز آنکھ اُٹھا آہ کیا کیا لوگ ظالم تیرے بیماروں میں تھے (میر)

گردوں کو آنکھ اُٹھاکے نہیں دیکھتے ہیں ہم اِس جام بے شراب کی مٹی خراب ہے (امیر)

(۳) غرور سے متوجہ نہ ہونا - غرور کرنا - متکبر ہونا - مغرور ہونا - ابھمان کرنا - گھمنڈ کرنا - گھمنڈی ہونا - خود بین ہونا ؎

دیکھا نہ حور کو بھی امانت نے آنکھ اُٹھا مارا ہوا تھا کِس کے خدنگِ نگاہ کا (امانت)

آنکھ اُٹھاکر بھی نہ دیکھا اُسنے نرگس کیطرف جو کہ اے بے دید تیرے چشم کا بیمار تھا (سپہر)

(۴) شرم کرنا - شرم سے آنکھ سامنے نہ کرنا - شرم کے مارے آنکھ بھر کر نہ دیکھنا - لاجونتا ہونا - نادِم ہونا - سکچانا - حجاب کرنا - منفعِل ہونا - مُنہ چھپانا - محجوب ہونا - حیامند ہونا - صاحبِ حیا ہونا - حیا کرنا - شرم کرنا - لاج کرنا - لجانا ؎

اللہ رے نازکی کہ حیا بار ہوگئی کل مجھ کو آنکھ اُٹھاکے بھی دیکھا نہ یار نے (ارشد)

نرگس نے جو نہ دیکھا پھر آنکھ اُٹھا چمن میں کیا جانے کس کرشمے نے کیا کر لیا چمن میں (آتش)

آنکھ اُٹھانا - ہ - فعلِ لازم (۱) نظر اُٹھانا - آنکھ اُونچی کرنا - آنکھ اُوپر کرنا - آنکھ سامنے کرنا - آنکھ سے آنکھ مِلانا - آنکھ رُوبرُو کرنا ؎

اختیار آنکھ اُٹھانیکا نہ جسکو ہو تو واں کر سکے کیونکہ زباں پھر کوئی مجبور دراز (جرأت)

(۲) باز رہنا - درگزر کرنا - کنارہ کش ہونا - دست بردار ہونا ؎

جب آنکھ اُٹھائی ہستی سے تب نین لگے مٹکانے کو
سب کاچھ کچھے سب ناچ نچے اُس رسیا چھیل رِجھانے کو (نظیر)

آنکھ اُٹھ نہ سکنا - یا - **نہ اُٹھ سکنا** - ہ - فعلِ لازم - شرم کے مارے آنکھ کا اُونچا نہ ہو سکنا - آنکھ اُونچی نہ ہونا - نہایت شرمندہ ہونا - منفعِل ہونا - حجاب کرنا - شرم کرنا - لحاظ کرنا - شرمندگی سے آنکھ نہ مِلا سکنا - خجل ہونا ؎

نامہ برِ خِفّت اُٹھائے واں سے آیا اِسقدر آنکھ اُٹھ سکتی نہیں اب نامہ بر کی سامنے (معروف)

حیرت افزا شکل دیکھی جب سے اُس گلچہر کی آنکھ اُٹھ سکتی نہیں ہے پشتِ پا سے مہر کی (نکہت)

(فقرہ) چھوٹوں کی بڑوں کے سامنے آنکھ نہیں اُٹھ سکتی ؛

آنکھ اُلجھنا - ہ - فعلِ لازم - دیکھو (آنکھ اٹکنا) ؎

آنکھ اُلجھی مری اُس پردہ نشیں سے جاکر جس کی جوتی نے وہ رکھا سرِ بازار قدم (مصحفی)

آنکھ آنا - ہ - فعلِ لازم - آنکھ دُکھنے آنا - آنکھ کا پُر آشوب ہونا - آنکھ کا لال ہو جانا - آنکھ ٹوٹ آنا - آنکھ میں جلن ہونا - آشوبِ چشم ہونا ؎

لے گئی چھین کے دِل ساقیِ سرشار کی آنکھ آگئی دیکھ جسے نرگسِ بیمار کی آنکھ (مسکین)

آوے تو اندھیری لاوے جاوے تو سُکھ لے جاوے (پہیلی آنکھ)

(فقرہ) تمہاری آنکھ گرمی سے آئی ہے ؛

آنکھ اوجھل پہاڑ اوجھل - ہ - مثل - (۱) کسی چیز کا آنکھ کے سامنے نہ ہونا اور پہاڑ کا بیچ میں آجانا برابر ہے - جو چیز آنکھ کے سامنے نہ ہو اُس کا قُرب و بُعد یکساں ہے - جب کوئی شخص نظر نہ آئے اور گو وہ نزدیک ہی رہتا ہو تو اِس حالت میں بھی کہہ سکتے ہیں کہ فی الحقیقت ہزاروں کوس کا بُعد ہے - جب نظر کے سامنے نہیں تو دِل سے بھی دُور ہے - (ہر ایک چیز میں ایک کیفیت مخفی اور مختص ہوتی ہے) ؎

لیا جو بوسہ صنم کا ہم نے الگ سے ہٹ کر کواڑ اوجھل
اُدھر سے بولا رقیب جل کر کہ آنکھ اوجھل پہاڑ اوجھل (نامعلوم)

ہجر باعث ہے بدگمانی کا غیرتِ عشق ہے تو کب کل ہے
مر گیا گو کہ وہ اِسی غم میں آنکھ اوجھل پہاڑ اوجھل ہے (بیخود موہانی)

(فقرہ) یہاں آنکھ اوجھل پہاڑ اوجھل ہمارے بعد کچھ ہی ہو (۲) جو چیز دِکھائی نہ دے اُس کا ہونا نہ ہونا برابر ہے (مثلاً پیٹھ پیچھے کچھ ہی ہوا کرے ہمارے نزدیک ہونا نہ ہونا برابر ہے) ؛

آنکھ اُونچی نہ ہونا - ہ - فعلِ لازم - شرم سے آنکھ نہ اُٹھنا - آنکھ سامنے نہ ہونا - آنکھ نہ مِلنا - نظر نہ اُٹھنا - (فقرہ) غیرت ہو اور ایسی ہو اُس دِن سے آجتک ہمارے سامنے اُن کی آنکھ اُونچی نہیں ہوتی ؛

آنکھ بچا جانا - ہ - فعلِ لازم - نظر بچا جانا - چھپ جانا - کھسک جانا -

آنکھ

ٹَل جانا۔ کترا جانا۔ اغماض کر جانا۔ آنکھ چُرا لینا۔ نظر بچا کر نکل جانا ٭

آنکھ بچا جائیو ایک بھرکے ڈگ ریوڑی والے کی دُوکان پہ اُگ (معروف)

آنکھ بچا کر کچھ کرنا ۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی۔ (۱) آنکھ چھوڑ کر کچھ کرنا۔ آنکھ کی زد چھوڑ کر وار کرنا۔ آنکھ کو محفوظ رکھکر کچھ کرنا + آنکھ کا بال بیکا نہ ہونے دینا۔ آنکھ کی سیدھ سے ہٹا کر کچھ کرنا ٭

پھینکا جو گُلال اُن پہ اُدھر آنکھ بچا کر بولے کہ کرم کیجے مگر آنکھ بچا کر (معروف)

(۲) نظر بچا کر کوئی کام کرنا۔ چُھپا کر کوئی کام کرنا۔ چُھپواں کوئی کام کرنا۔ آنکھ سے اوجھل کچھ کرنا۔ پردہ سے کچھ کرنا۔ اس طرح کوئی کام کرنا کہ مُطلق آگاہی نہو کسی کو دیکھنے کا موقع نہ ملے ٭

جوتیں سے اُڑادیے ہیں سر آنکھ بچا کر ایسے سے کوئی جاوے کدھر آنکھ بچا کر (معروف)

آنکھ بچا کے آنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ نظر بچا کے آنا۔ چُھپکر آنا۔ چُھپ چُھپا کر آنا۔ چوری چُھپے آنا۔ نگہ چُرا کر آنا۔ کسی کی چوری سے آنا۔ (فِقرہ) اگر باہر سے کوئی آنکھ بچا کر آتا ہے تو آ سے پکڑ کر حوالات میں لے جاتے ہیں (اُردوئے مُعلّٰی غالب) ٭

آنکھ بچانا ۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی۔ (۱) دیکھو (آنکھ بچا کر کچھ کرنا نمبرا) جیسے آنکھ بچا کر گیند لگانا۔ آنکھ بچا کر پچکاری چھوڑنا (۲) چُھپانا۔ کترانا۔ بچنا۔ کھسکنا۔ کِھسک جانا۔ نہ دکھائی دینے کا بہانہ کرنا۔ آنکھ چُرانا۔ بہانہ کرنا۔ (فِقرہ) کیوں صاحب یہ روز کے روز آنکھ بچاتے ہو اور نکل جاتے ہو (عوام)

آنکھ بچنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ نگاہ چُوکنا۔ نظر بچنا۔ خیال ہٹنا۔ دھیان بٹنا۔ (مثل) آنکھ بچی مال دوستوں کا (یعنی نگاہ چُوکی اور یاروں نے ہاتھ مارا)

آنکھ بچے کا چانٹا ۔ ہ۔ لڑکوں میں ایک قسم کی شرط بدی جاتی ہے۔ کہ جو جسے بے خبر دیکھے اُسی کے تڑ سے چانٹا مارے ٭

آنکھ بدلنا۔ یا۔ بدل جانا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) پہلی سی نظر نہ رہنی بے مُروّت ہو جانا۔ بے رُخ ہونا۔ بید بد ہونا۔ تیور بدلنا۔ رُخ بدل جانا ٭

خدا جو دیتا ہوں کبوتر کو بدلتا ہے وہ آنکھ کیا مُروّت گُلشنِ عالم سے عنقا ہو گئی (اسیر)

ہرگز نہ ہلائے تو مجھے آنکھ بدل کر ساقی ترے کُوچے سے نہ جاؤنگا سنبھل کر (نظیر)

آنکھ بدلی کس لئے ایسے ہوئے بید بد کیوں اپنے ہم چشموں سے بھی اب تو نظر ملتی نہیں (رِند)

آنکھ نرگس کی بدل جائیگی گُلچیں کی نظر اور ہو جائیگی گُلشن کی ہوا میرے بعد (٭)

(فِقرہ) مُحوں نکل گئی آنکھ بدل گئی۔ طوطے کی سی آنکھ بدل لی (۲) یکایک غُصّہ میں آجانا۔ افروختہ ہو جانا ٭

آنکھ

یہ کیوں چتون پھری کیوں آنکھ بدلی بھلا میں نے قصور ایسا کیا کیا (نسیم دہلوی)

(فِقرہ) اُن کا ذرا سا کام بگڑ جاتا ہے تو جھٹ آنکھیں بدل لیتے ہیں ٭

آنکھ برابر کرنا ۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی۔ آنکھ مِلانا۔ آنکھ سامنے یا مُقابِل کرنا۔ آنکھ رُو برُو کرنا ٭

آنکھ برابر نہ کر سکنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) آنکھ نہ مِلا سکنا۔ آنکھ سامنے یا مُقابِل نہ کر سکنا۔ (۲) شرمانا۔ شرمندہ ہونا۔ خجل ہونا۔ حیا کرنا لجانا۔ حیا کرنا۔ شرم کرنا۔ لاج کرنا ٭

آنکھ بگڑنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ آنکھ میں پانی اُترنا۔ جالا پڑ جانا بینائی میں فرق آنا ٭

آنکھ بند کرکے کچھ دیدینا ۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی (۱) آنکھ میچ کے کچھ دیدینا بے دیکھے بھالے کچھ دیدینا۔ چُپکے سے دیدینا (۲) چُھپا کر دان دینا۔ پوشیدہ سُلوک کرنا۔ اِس طرح خیرات کرنا۔ کہ ایک ہاتھ کی دُوسرے ہاتھ کو خبر نہ ہو۔ گُپت دان کرنا (۳) جی کڑا کر کے کچھ دینا ٭

آنکھ بند کرکے کچھ کرنا ۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی (۱) آنکھ میچ کے یا مُوند کے کوئی کام کرنا ٭

ڈر جائیگا کہ گھر ہے ہمارا بہت سیاہ آنکھ اپنی بند کرکے اِدھر آئے قبر گزر (اسیر)

(۲) بے پروائی سے کوئی کام کرنا۔ لاپروائی سے کچھ کرنا۔ دیکھے بھالے بغیر کوئی کام کر بیٹھنا۔ اندھا بن کے کوئی کام کرنا۔ اندھا دُھند کام کرنا۔ بے سوچے سمجھے کوئی کام کرنا۔ بے اندیشہ و بے تامّل کسی کام پر ہاتھ ڈالنا۔ بیفکری سے کسی کام میں قدم رکھنا ٭

بند کرکے آنکھ گرتے ہو جو خُونِ بے دِل خطو کچھ شوخی و ادا کر شمہ تو دیکھ لو (مؤلّف)

آنکھ بند کر لینا ۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی۔ (۱) آنکھ میچ لینا۔ آنکھ مُوند لینا۔ (۲) سو جانا (۳) بے خبر ہو جانا۔ خبر نہونا۔ غافل ہو جانا۔ آنکھ پھیر لینا۔ (۴) توجّہ اُٹھا لینا۔ پروا نہ کرنا۔ بے پروا ہو جانا۔ (فِقرہ) تم نے تو ہماری طرف سے آنکھ بند کر لی (۵) مر جانا۔ موت کی نیند سو جانا۔ دُنیا سے گُزر جانا۔ (فِقرہ) اِس زمانے کے شاعروں میں ایک غالب کا دم تھا۔ سو اُس نے بھی آنکھ بند کر لی۔ جب آپ آنکھ بند کر لی تو پھر کچھ ہی ہُوا کرے (۶) عہد و پیمان سے پِھرنا۔ بیوفا ہو جانا ٭

آنکھ بند کرنا ۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی۔ (۱) آنکھ میچنا۔ آنکھ مُوندنا (۲) مرنا۔ اِنتقال کرنا۔ دُنیا سے گُزرنا۔ جیسے اِدھر آنکھ بند کی اُدھر دلّی لُٹا

آنکھ

میں جھگڑا برپا ہُوا (۳) ترک کرنا۔ چھوڑنا۔ کنارہ کش ہونا۔ تجنا۔ تیاگنا۔ (فقرہ) آنکھ بند کرکے اللہ کی یاد کو ہو بیٹھو۔

آنکھ بند ہونا۔ یا۔ ہوجانا ۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) آنکھ مُندنا۔ آنکھ مچنا۔ (۲) آنکھ جھپکنا۔ غنودگی آنا (۳) چکاچوند لگنا۔

چاندنی رات میں بھولوں جو ترے خواب میں شب * عمر بھر آنکھ نہ ہو پھر شبِ مہتاب میں بند (آتش)

تو وہ موتی کیطرح ہو جیو مشتاقِ جمال بند ہوجاتی ہے آنکھ اُس کے تماشائی کی (رِند)

(۴) مرنا۔ دُنیا سے گزرنا۔ دُنیا کی طرف سے بےخبر ہونا۔

دمِ آخر ہے جو آنا ہے تو آجلد ورنہ بند ہوتی ہے ترے عاشقِ ناشاد کی آنکھ (رِند)

آنکھ کیا بند ہوگئی اپنی پھر گئی ہم سے سارے گھر کی نظر (اسیر)

مردُم کیلئے واجب عینی ہے یہ زاری رونا ہی وسیلہ ہے شفاعت کا ہماری

ہے وقتِ مُعیّن پہ ادا اطاعتِ باری یہ چیز ہے وہ چیز جو ہر وقت ہے جاری

رو لو کہ یہ وقت اور یہ صُحبت نہ مِلے گی

جب آنکھ ہوئی بند تو مہلت نہ ملے گی (مرثیۂ انیس)

(فقرہ) جب اپنی آنکھ بند ہوگئی تو کوئی بھی کھڑا نہ رہے گا۔

آنکھ بنوانا۔ یا۔ آنکھیں بنوانا ۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) کحّال یا سیئے سے آنکھ درست کرانا۔ آنکھ کا جالا کٹوانا۔ آنکھ کا پانی نکلوانا۔ آنکھ کے تِل کو صاف کرانا

ہے یہ حسرت آرسی اُس چہرہ دش سے ہو دو چار

آنکھ ہے اُس کی ابھی دو دِن کی بنوائی ہُوئی (معروف)

(۲) اصطلاحاً و طنزاً کسی چیز کی پہچان بہم پہنچانا۔ کسی چیز میں پرکھ حاصل کرنا۔ (فقرے) ذرا آنکھیں بنواؤ جب کپڑا خریدنا۔ آنکھیں بنواکر بھی آئے ہو؟

(جب کوئی شخص کسی دُوکاندار کی اچھی چیز کو دیکھ کر اُسکی قیمت کم لگاتا یا اُسے بُرا بتاتا ہے تو دُوکاندار اِس موقع پر یہ فقرہ کہتا ہے)۔

آنکھ بھر دیکھنا۔ یا۔ آنکھ بھر کر دیکھنا۔ یا۔ آنکھ بھر کے دیکھنا ۔ ہ۔ فعلِ مُتعدی۔ (۱) نِگاہ بھر کر دیکھنا۔ خُوب گھُور کر دیکھنا۔ نظر گاڑ کر دیکھنا۔ غور سے دیکھنا۔ پُوری نِگاہ سے دیکھنا۔ ٹکٹکی باندھکر دیکھنا۔ نظر بھر کر دیکھنا۔

بزم میں آنکھوں تلے پھر جائی ہے جب اُسکی شکل آنکھ بھر کر پھر کسُو سے کسکو دیکھا جاتا ہے (جرأت)

خُود دیکھا ہے کس وحشی نگہ نے آنکھ بھر تجکو کہ اِن روزوں تری صُورت پہ وحشت پائی جاتی ہے (ظفر)

(۲) آنکھ گڑاکر دیکھنا۔ گہری نِگاہ سے دیکھنا۔ غائر نظر سے دیکھنا۔

آنکھ

جان سے ہوگئے بدن خالی جس طرف تُو نے آنکھ بھر دیکھا (نامعلوم)

(۳) توجّہ سے دیکھنا۔ رغبت سے دیکھنا (۴) ٹیڑھی نظر سے دیکھنا۔ ناک بھوں چڑھاکر دیکھنا۔ غُصّہ سے دیکھنا۔ بُری نظر سے دیکھنا۔ خفگی کی نظر سے دیکھنا (فقرہ) جو تیری طرف کوئی آنکھ بھر کر دیکھے تو آنکھ نکال لُوں (۵) آنکھ میں آنسُو بھر کر دیکھنا۔ آبدیدہ ہوکر دیکھنا۔

آنکھ بھر کر دشت کو دیکھا تو مجنوں ہوگیا ٹھوکریں کھاکھانے میری گرد ہامُوں ہوگیا (ناسخ)

آنکھ بھر کر۔ یا۔ آنکھ بھر کے نہ دیکھنا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ نِگاہ بھر کر نہ دیکھنا۔ نظر مِلاکر نہ دیکھنا۔ گھُور کر نہ دیکھنا۔ اچھی طرح نہ دیکھنا۔ نظر گاڑ کر نہ دیکھنا۔ جی بھر کر نہ دیکھنا۔ بغور نہ دیکھنا۔ سیر ہوکر نہ دیکھنا۔ پُوری نِگاہ ڈال کر نہ دیکھنا۔

آنکھ بھر کر نہ کبھی چاند سی صُورت دیکھی نہیں آلودہ ہماری نگہِ پاک ہنوز (آتش)

کبھی ہم نے نہ پایا مہرباں اِتنا تو مجھ کو نہ دیکھا آنکھ بھر کر ایکدم خورشید رُو تجکو

تمنّائیں مُبدّل حسرتوں سے ہوگئیں دل میں رہی تو بھی نہ مِٹنے کی ہماری آرزو تجھکو (مرزا علی درد)

کہاں تک کروں دِل کو رو رو کے خالی کہ بے دید نے آنکھ بھر کر نہ دیکھا (نکہت)

(۲) خاطر میں نہ لانا۔ نظر نہ ڈالنا۔ توجّہ نہ کرنا۔ غرور کے باعث نہ دیکھنا۔ متوجّہ نہ ہونا۔ (فقرہ) اُنکے یہ دماغ ہیں کہ کسی کی طرف آنکھ بھر کر بھی نہیں دیکھتے۔

آنکھ بھر لانا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ آنسُو بھر لانا۔ آنسُو ڈبڈبا آنا۔ رُنگھا ہوجانا۔ رُوانسا ہوجانا۔ قریب بگریہ ہونا۔

آنکھ بھوں ٹیڑھی کرنا۔ یا۔ چڑھانا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) چیں بہ ابرو ہونا۔ تیوری پر بل ڈال کر قہر کی نظر سے دیکھنا۔ ترش رُو ہونا۔ ناک بھوں چڑھانا۔ بےرُخ ہونا۔ بےمُروّت ہونا۔ تیوری چڑھانا۔ تیوری پر بل ڈالنا۔ تیور بدلنا۔ آنکھ بدلنا۔

کیا غضب ہے کہ اُسکی بس آنکھ بھوں ٹیڑھی ہیں جو اشاروں میں کہا کچھ یار سے اغیار نے (جرأت)

(۲) غُصّہ ہونا۔ خفا ہونا۔ بگڑنا۔ آزُردہ ہونا۔ (۳) ناچیز سمجھنا۔ حقیر جاننا۔ ناپسند کرنا۔ نفرت کرنا۔ خاطر میں نہ لانا۔ مُتنفّر ہونا۔

آنکھ بیٹھنا۔ یا۔ بیٹھ جانا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ کسی صدمہ سے آنکھ کا اندر دھنس جانا۔ آنکھ کے ڈھیلے کا اندر کو گر جانا۔ دیدے پٹم ہوجانا۔ اندھا ہوجانا۔ (فقرے) پہلے تو آنکھ میں درد ہُوا پھر بیٹھ گئی۔ آنکھ نہ بنواؤ بیٹھ جائے گی۔

آنکھ پتھرانا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ دیکھو (آنکھیں پتھرانا)

تیرے مریضِ عشق کی پھرا گئی جو آنکھ — اُس کے ہر ایک ہمدم و مونس نے غم کیا (انشا)

آنکھ پر پردہ پڑنا - ہ - فعلِ لازم - (جمع کے ساتھ زیادہ بولتے ہیں) غفلت ہونا - غفلت کا پردہ پڑنا - غافل ہونا - دھوکا کھانا - فریب میں آجانا - مسلوب العقل ہوجانا - بیوقوف بنجانا ۵

ان جاہلوں کی ضد پہ سرِ دار آگیا — کیوں پردہ آنکھ پر تری منصور پڑگیا (نامعلوم)

آنکھ پڑنا - ہ - فعلِ لازم - (یہ محاورہ فارسی چشم اُفتادن سے اُردو میں آیا ہے) (۱) نظر پڑنا - نگاہ پڑنا - نظر پھسلنا - پائے نگاہ کا لغزش کھانا - نظر ڈھلنا - نظر ڈگمگانا ۵

آنکھ تجھ بن جو کسی پر بُتِ عیار پڑے — عوضِ سُبحہ گلے میں مرے زُنّار پڑے (رند)

پڑتی ہے تیرے مکاں پہ یار جو ہر ایک کی آنکھ — گرد دامانِ نگہ شگوفائی تھی تعمیر کو (وزیر)

تیغِ عریاں پہ تُمہاری جو پڑی میری آنکھ — چشمِ جوہر سے ابھی خوب لڑی میری آنکھ (؟)

(۲) عشقیہ نگاہ پڑنا - شوقیہ نگاہ پڑنا - محبت کی نگاہ پڑنا - شوق سے دیکھنا - اِشتیاق سے دیکھنا ۵

گیا یوں بعد مُدت کو جو میں دیوانہ صحرا میں — پڑی ہے آبلوں کی آنکھ تو کیا خار پر کیا کیا (آتش)

محوِ نظارہ ہو کے نکل گیا فقط نرگس کی آنکھ — چشمِ بد دُور آپ پہ پڑتی نہیں کس کس کی آنکھ (فراغ)

(۳) طمع اور رغبت کی نگاہ پڑنا - لالچ سے دیکھنا ۵

آنکھ جو بے وجہ پڑتی ہے کسی میخوار کی — ہے صُراحی دار گردن ساقی سرشار کی (وزیر)

تجھ پہ پڑتی ہے یار سب کی آنکھ — چشمِ بد دُور ہے غضب کی آنکھ (فراغ)

اُن کی ہم پر بھی آنکھ پڑتی ہے — ہم نے چُھپ چُھپ کے بارہا دیکھا (مرزا)

کی خُدا نے کافروں پر ہے صنم جنت حرام — ورنہ کس کی آنکھ پڑتی تیری جنّت حُور پر (ناسخ)

چشمِ بد دُور ہے غضب کی آنکھ — اِس سے پڑتی ہے اُن پہ سب کی آنکھ (جوش)

اب نہیں پڑتی کسی ابروکماں پر اپنی آنکھ — دِل میں چُبھ جاتا ترا اے تیر مژگاں یاد ہے (امانت)

(۴) حسد کی نگاہ پڑنا - نگاہِ رشک سے دیکھنا - حسد کرنا - رشک کرنا ۵

اِک خُونچکاں کفن میں کروڑوں بناؤ ہیں — پڑتی ہے آنکھ تیرے شہیدوں پہ حُور کی (غالب)

شیفتہ ہیں مہ و خورشید رخِ انور پر — آنکھ پڑتی ہے ستاروں کی مرے دلبر پر (رند)

(۵) توجہ کی نظر پڑنا - میل ہونا ۵

اُسی پہ پڑتی ہے آنکھ اپنی تازہ نینوں میں — بلا ہے جس سے شباہت تری حسینوں میں (غافل)

آجکل ہے نہیں منظور نظر بیٹھے ہوں — عہد طفلی سے پڑی مجھ پہ تو صیاد کی آنکھ (رند)

(۶) اتفاقیہ نظر پڑنا ۵

ہو گیا بیہوش جیسے آنکھ تیری پڑ گئی — کس قدر لبریزِ مستی نرگسِ مخمور ہے (نسیم دہلوی)

(۷) ذلت اور حقارت کی نگاہ پڑنا ۵

آنکھ ہر اک طفل کی اب لئے مجنوں پر پڑتی — ڈھیلے آنکھوں کے چلے مجھ کو جو سودا ہو گیا (وزیر)

آنکھ پسارنا - ہ - فعلِ متعدی - (اب کم بولا جاتا ہے) آنکھ پھیلانا - دیدہ پھاڑنا - آنکھ پھاڑنا - آنکھ کھولنا - دیدے پھاڑ پھاڑ کر دیکھنا - دُور اندیش اور صاحبِ بصیرت یا صاحبِ امتیاز ہونا +

آنکھ پسیجنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) آنکھ نم ہونا - چشم نم ہونا - آنسو آنا - آنکھ ڈبڈبانا - آنسو بھر آنا + رونا ۵

ہائے قایم نہ تری آنکھ پسیجی ہرگز — ابر روتا ہے سدا شرم سیہ کاری سے (قایم)

(۲) - عو - حیا کرنا - شرم کرنا - لحاظ کرنا - آنکھ میں لحاظ ہونا - شرمانا - لجانا (۳) رحم آنا - درد آنا +

آنکھ پھاڑ پھاڑ کے دیکھنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) آنکھیں چیر چیر کے دیکھنا - شوق کی نظر سے دیکھنا - نہایت شوق سے گھورنا (۲) مضطربانہ دیکھنا - بیتابانہ دیکھنا - سراسیمہ ہو کر دیکھنا - حسرت سے دیکھنا (۳) متحیر ہو کر دیکھنا - (۴) افسوس سے دیکھنا - (فقرہ) دم نکلتا جاتا تھا - اور آنکھ پھاڑ پھاڑ کر دیکھتا جاتا تھا (۵) گھور سے دیکھنا - گھور کر دیکھنا - دل لگا کر دیکھنا +

آنکھ پھر جانا - یا - آنکھ پھرنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) نظر کا ایک طرف سے دوسری طرف ہونا - نظر پھرنا - آنکھ کا گردش کرنا - نگاہ پھرنا - رُخ پھرنا ۵

ہنس کے جس سمت آنکھ پھرتی ہے — جانِ عاشق پہ برق گرتی ہے (نواب مرزا)

غرورِ عشق زیادہ غرورِ حُسن سے ہے — اُدھر تو آنکھ پھری دم اِدھر روانہ ہوا (آتش)

دم وفاداری کا بھرتا ہے محبت تو غافل — پھر گئی آنکھ تری خنجرِ مژگاں کے تلے (غافل)

(۲) بیرخ ہونا - تیور پھرنا - بے مروت ہونا - رخ بدل جانا - نگاہ ٹیڑھی ہونا - بیزار ہونا - خفا و ناراض ہونا - دشمن بنجانا ۵

آنکھ پھر جاتی ہے طوطے کی طرح جس دم صاف — کیا خطِ سبز کو رخسار پڑھا دیتے ہیں (امانت)

مہربانی ہے نہ اگلی سی نہ اُلفت کی نظر — پھر گئی چار ہی دن میں ستم ایجاد کی آنکھ (رند)

پھرتے ہی آنکھ کے پھیرینگے گلے پر خنجر — ہو چکا آپ کا معلوم ہے ایما ہم کو (ذوق)

آنکھ اُسکی پھر گئی تھی دل اپنا بھی پھر گیا — یہ اور انقلاب ہُوا انقلاب میں (مومن)

آنکھ اُس خورشید وش کی پھر گئی اے ظفر — اسکی کچھ پروا نہیں پھرتا ہو گر پھر جائے چرخ (ظفر)

تیری تلوار کا منہ جیسے پھر جائے تو پھر جائے — ہماری آنکھ کب قاتل تو تلوار پھرتی ہے (غافل)

اگر سعرزت آئینہ نہ دکھلاتا کوئی اُس کو — تو ہم سے آج کیوں آنکھ اُس بُتِ عیّار کی پھرتی (معروف)
پھر گئی آنکھ بھی جیسے تری بر گشتہ نگاہی کی طرح — یہ مثل سچ ہے کہ صحبت کا اثر ہوتا ہے (غافل)
شبِ غم میں نہ چاند تک نکلا — پھر گئی آج ہم سے سب کی آنکھ (قلق)
اَے دوگانہ وہ اگلی آنکھیں نہیں — مجھ سے تیری یہ پھر گئی ہے آنکھ (قلق)
یار سے رکھ تعلق نہ چشمِ وفا — پھر گئی اُسکی ہم سے کب کی آنکھ (〃)
دوست دُشمن کی ہم سے پھر گئی آنکھ — ہے اِدھر کی نہ اب اُدھر آنکھ (اسیر)

(۳) نِگاہ چُوکنا۔ نظر بچنا۔ آنکھ بچنا ؎

دوست ہوں پھر جو ذرا مُحتسب کی آنکھ — رکھوں سبُو و بادہ و پیمانہ دوش پر (امانت)

آنکھ پھڑکنا ۔ ہ۔ فِعلِ لازِم۔ (فارسی چشم پریدن) (۱) آنکھ کو گردش ہونا۔ پلک یا چشم میں حرکت ہونا۔ خُود بخُود آنکھ کا حرکت کرنا۔ چشم کا متحرک ہونا۔ اِختلاج ہونا۔ جُنبشِ چشم ہونا ✤

(آنکھ کے پھڑکنے کا سبب ریح ہے۔ اور اِسکی زیادتی امراضِ بارِدہ میں سے کسی مرض کے پیدا ہونے کی علامت ہے۔ اطبائے انگریزی نے سوزاک ہونے کی علامت بھی لکھی ہے۔ اکثر ہندوستانی آنکھ کے پھڑکنے سے کسی دوست کے آنے اور ملنے کا شگون لیتے ہیں۔ یہاں تک کہ شعرائے عرب اور فارس کے کلام میں بھی اسکا استعمال کیا گیا ہے۔ مگر ہندوستان میں کہتے ہیں کہ مرد کی دہنی اور عورت کی بائیں آنکھ پھڑکے تو اُس کا کوئی عزیز یا پیارا ملے اور جو مرد کی بائیں اور عورت کی دائیں پھڑکے تو کچھ رنج یا صدمہ پہنچے۔ شاعروں نے اسکی کچھ تخصیص بھی کی ہے۔ اور بعض بھی کی اکثر نے دونوں طرح باندھا ہے) ؎

کوئی اب بجز خوبی آتی ہے شاید نہا نیکو — پھڑکتی آنکھ ہو جو اے حبابِ آبجُو تیری (نکہت)
کیا توقع رکھتے اپنوں کہ بیگانے ہیں مگر — آنکھ اگر پھڑکے علاج اُسکا ہو برگِ کاہ سے (ناسخ)
اِلٰہی خیر پھڑکتی ہے آنکھ کیوں بائیں — غضب سے وہ مجھے دیدے دکھائیگا پھر گیا (امانت)
کیا غلط مجھے وہ آئیگا پھڑکتی ہے جو آنکھ — آنکھ میں خوفِ شبِ فُرقت سے تھرّاتی ہے نیند (وزیر)
کیا آنے کی کسی کے گریاں خبر سُنی ہے — جو بیقرار دل ہے پھڑکے ہے آنکھ بائیں (گریاں)
کون تشریف گھر میں لائے گا — آنکھ تُو جو پڑی پھڑکتی ہے (نامعلوم)
آنکھ دائیں غضب پھڑکتی ہے — وصلِ دلبر ہمیں مُبارک ہو (اکبر)
آنکھ پھڑکے دہنی میّا ملے کہ بہنی — آنکھ پھڑکے بائیں بیر ملے کہ سائیں (مثل)

آنکھ پھُوٹنا۔ یا۔ پھُوٹ جانا ۔ ہ۔ فِعلِ لازِم۔ (۱) آنکھ کا کسی ضرب یا صدمہ سے جاتا رہنا۔ اندھا ہونا۔ بے بصر ہونا۔ آنکھیں ختم ہو جانا۔ نابینا ہونا (مثلیں) آنکھ پھُوٹی پیڑ گئی۔ آنکھ پھُوٹیگی تو کیا بھَوں سے دیکھیں گے ؎

پھُوٹے وہ آنکھ جو دیکھے بہ نگہِ بد تجھے — آئینہ سے دلِ عارف کے مُصفّا ہو وہ رُخ (آتش)

چرخِ بد بیں کی کبھی آنکھ نہ پھُوٹی سو بار — تیر نالے نے مرے چشمِ زحل میں مارا (ذوق)

(۲-ع) بچّہ مرنا۔ بچہ کا ہاتھ سے کھیل جانا ✤

آنکھ پھُوٹی پیڑ گئی ۔ (محاورہ) تکلیف دہ عزیز چیز کے جاتے رہنے سے آرام میں ہو جانا بہتر ہے ✤

آنکھ پھوڑ ٹِڈّا ۔ ہ۔ اِسمِ مذکّر۔ صحیح آنکھ پھوڑ (آنکھ + پھوڑ) (۱) ایک قسم کا پردار آنکھ کا کیڑا جس کی دو بڑی بڑی مُوچھیں ہوتی ہیں۔ قد میں کنچ اُنگلی کے برابر ہوتا ہے۔ اس کا رنگ اُوپر سے سبز اور اُس پر زرد و زرد بُندکیاں پڑی ہوتی ہیں۔ اندر سے اِسکے پر سُرخ ہوتے ہیں۔ جب یہ ٹِڈّا اُڑتا ہے تب معلوم ہوتے ہیں اور بچّے اُسکو ان پروں کا تماشا دیکھنے کیواسطے اکثر تاگے میں باندھکر اُڑاتے ہیں۔ یہ کیڑا درخت کے پتّے کھاتا ہے مگر آنکھ کے سبب سے زیادہ عوام لوگ گمان کرتے ہیں۔ کہ یہ جو پھُدکتا ہے تو اِسکا یہ ارادہ ہوتا ہے کہ اپنی مُوچھوں سے آنکھیں پھوڑ ڈالوں۔ مگر میری رائے میں آنکھ پھوڑ صحیح ہے کیونکہ یہ آنکھ میں ہی پیدا ہوتا ہے اور اُسی کے پتّے چاٹتا ہے (۲) بے مُرَوّت۔ احسان فراموش۔ حاسد اور وہ شخص جسکے ساتھ کچھ سلوک کیا ہو اور وہ اپنے مُحسن کے ساتھ دغا کرے تو اُسوقت مثالاً کہتے ہیں۔ یہ تو ایسا بن گیا جیسا آنکھ پھوڑ ٹِڈّا ✤

آنکھ پھوڑ لینا ۔ ہ۔ فِعلِ مُتعدّی۔ اپنے تئیں اندھا کر لینا ✤

آنکھ پھوڑنا ۔ ہ۔ فِعلِ مُتعدّی۔ (جمع کے ساتھ زیادہ بولتے ہیں) (۱) اندھا کرنا۔ نابینا کرنا۔ (فقرہ) گھر ہی کے ٹِڈّے آنکھ پھوڑنے لگے (۲-فِعلِ لازِم) اِنتظار کرنا۔ مُنتظر ہونا۔ (فقرہ) وہ کیا اب آئیں گے تم ناحق آنکھیں پھوڑتے ہو (۳) بہُت رونا۔ زار زار رونا ✤

آنکھ پھیر دینا ۔ ہ۔ فِعلِ مُتعدّی۔ دیکھو (آنکھیں پھیر دینا) ؎

حسرتِ دیدار نے پیدا کیا حالِ ردی — پھیر دیگا اب کوئی دم میں ترا بیمار آنکھ (رند)

آنکھ پھیر لینا ۔ ہ۔ فِعلِ لازِم۔ (۱) بے رُخ ہونا۔ بے مُرَوّت ہونا۔ یکایک دُشمن بنجانا ؎

یہ کِس نے آنکھ پھیری ہے کہ ایسی تیرگی چھائی — زبانِ آہوئے صحرا بنی ہر شمعِ محفل کی (اسیر)
پھیری آنکھ اُس نے تو ایکدم مجھکو آرام نہیں — گردشِ چشم کم از گردشِ ایام نہیں (امانت)

(۲) مرنا۔ اِس دُنیا سے گُزرنا۔ عالمِ فانی سے عالمِ بقا کو مُتوجّہ ہونا ؎

میری تیری چاہ مُنہ دیکھی کی ہے خُوں آرسی — آنکھ پھیری جس گھڑی پھر کاہے کا ناتا رہا (میر)

آنکھ

آنکھ پھیلانا - ہ - فعلِ متعدّی - دیکھو (آنکھ پسارنا)

آنکھ پھُوٹ آنا - ہ - فعلِ لازم - آنکھ آجانا - آنکھ کا دُکھنے آنا - آنکھ کا دفعتاً سُرخ ہوجانا - آشوب آجانا - آشوبِ چشم ظاہر ہونا ۔

آنکھ ٹھنڈی کرنا - ہ - فعلِ متعدّی - (۱) ہندوؤں کی عورتوں میں رسم ہے کہ جب کسی کا کوئی رشتہ دار مرجاتا اور وہ بہت روتا ہے تو اُسکی آنکھیں پانی سے پوچھتے ہیں - اور اسے آنکھ یا آنکھیں ٹھنڈی کرنا کہتے ہیں - مسلمان عورتوں میں ایسے موقع پر صرف رومال سے آنکھیں پوچھتے - سر کو پکڑتے اور ماتھے کو دباتے ہیں - (۲) تسلّی و تشفّی دینا (۳) دوستوں کے ملنے سے خوش ہونا - منتظر کے ملنے سے پرسنّ ہونا - خوش ہونا - پرسنّ ہونا - شاد ہونا - عزیزوں کو دیکھکر خوش ہونا ۔

آنکھ ٹیڑھی کرنا - ہ - فعلِ لازم - آنکھ پھیرنا - بےرُخ ہونا - بےمروّت بننا - بےوفائی کرنا - ترشروئی سے پیش آنا ۔

آنکھ کیوں کرتا ہے ٹیڑھی رکھ نظر سیدھی طرح ہم سے بنتا ہے تو مِل اے عشق گر سیدھی طرح (ظفر)

آنکھ ٹیڑھی ہونا - ہ - فعلِ لازم - آنکھ پھرنا - رُخ پھرنا - بےرُخ ہونا - نظر ٹیڑھی ہونا ۔

ہو خدا حافظ دنا حیر ترا اے مُرغِ چمن ٹیڑھی ٹیڑھی تری احباب ہے صیاد کی آنکھ (رند)

آنکھ جا لڑنا - ہ - فعلِ لازم - نظر لڑنا - نظر بازی ہونا - آنکھ لگنا ۔ عشق ہونا - آشنائی ہونا ۔

نادیدنی دکھادے کیونکر نہ عشق ہم کو کس فتنۂ زماں سے آنکھ اپنی جا لڑی ہے (میر)

ہے چشمک انجم طرف اُس مہ کی اشارہ دیکھو تو مری آنکھ کہاں جاکے لڑی ہے (۔۔)

آنکھ جمنا - ہ - فعلِ لازم - نظر ٹھیرنا - آنکھ ٹھیرنا ۔

جمتی نہیں ہے آنکھ کسی شہسوار کی کیا شوخیاں ہیں ابلقِ لیل و نہار کی (نامعلوم)

آنکھ جھپکانا - ہ - فعلِ متعدّی - (۱) آنکھ کو متحرک کرنا - آنکھ مارنا - (۲) کنیانا - جھینپنا - شرمانا - لجانا - تاب نہ لانا (۳) آنکھ مٹکانا - آنکھ سے اشارہ کرنا (۴) ذرا آنکھ بند کرنا یا سونا ۔

آنکھ جب اُس پری نے جھپکائی کس نے ایسا کہیں بشر دیکھا (شیریں)

آنکھ جھپکنا - ہ - فعلِ لازم (۱) آنکھ بند ہونا - آنکھ مچنا (۲) آنکھ کا متحرک ہونا (۳) مقابلہ نہ کرسکنا - سہمنا - خوف کے مارے آنکھ سامنے نہ کرنا - جیسے تلوار کے سامنے کوئی مردوں کی آنکھ جھپکتی ہے ۔

جھپکے اجل سے آنکھ مری کیونکہ وقتِ نزع بسمل ہوا ہوں میں کسی بانکی نگاہ کا (جرأت)

(۴) روشنی کی تاب نہ لانا - روشنی کے سامنے آنکھ نہ کرسکنا - خیرہ چشم ہونا - چکا چوند ہونا ۔

کیا تماشا تھا جھپکنا آنکھ کا بےاختیار آئینہ کو ہاتھ سے اُس نے نہ چھوڑا دیکھکر (مومن)

مقابل حُسن کی گرمی کے تیرے کون ایسا ہے کہ سُورج کی بھی تیرے روبرو آنکھ اب جھپکتی ہے (طپش)

جھپکے ہے اُس کے برقِ حُسن سے آنکھ دیکھے پھر کیونکہ بھر نظر کوئی (جرأت)

(۵) آنکھ بند ہونا - نیند آنا - منہ پھیرنا - اونگھنا - جھونٹے آنا - غنودگی آنا ۔

شبِ فرقت میں تیری نالہ و زاری ہے اور میں ہوں
نہیں اک پل جھپکتی آنکھ بیداری ہے اور میں ہوں (نامعلوم)

(۶) آنکھ کا ایک حالت پر نہ رہنا - آنکھ کا برابر کھلا نہ رہنا ۔

باندھتے ہو ٹکٹکی تو چند بوسے بھی بدو شرط ہارے گا جھپک جائیگی جسکی یار آنکھ (رند)

(۷) آنکھ بچنا - نظر چوکنا - خیال بٹنا (فقرہ) اِدھر آنکھ جھپکی اُدھر طوطے پر بلّی لپکی (۸) شرمانا - لجانا - شرمندہ ہونا - خجل ہونا - لاج و حیا سے آنکھ نیچی کرنا - کنیانا - جھینپنا - محجوب ہونا - لحاظ آنا - آنکھ نیچی ہونا - آنکھ جھپنا ۔

جھپکے تو نگروں سے مری آنکھ کس طرح نازاں وہ ملل پر ہیں میں اپنے کمال پر (اسیر)

دل دو بدو ہے چشمِ بتِ خُرد سال سے شیر دلی کب ہے آنکھ جھپکتی غزال سے (امانت)

آنکھ سے جھپکے ہے تیری آہوئے صحرائی آنکھ پشت پا سے کب اُٹھے ہے نرگسِ شہلائی آنکھ (حکمت)

چہرے کو اُسکے دیکھے کیا تاب ہو بشر کی جھپکے ہے آنکھ جس سے خورشید اور قمر کی (قلندر)

کیا چشم ہو ہم چشمِ غزالانِ حرم کی جب آنکھ جھپکتی ہو ہر ایک شیرِ اِرم کی (نصیر)

(فقرہ) کسی کا احسان لیں گے اور نہ آنکھ جھپکے گی ۔

آنکھ جھُکانا - ہ - فعلِ متعدّی (۱) آنکھ نیچی کرنا - نظر نیچی کرنا (۲) شرمانا ۔

گماں نہ تجھ پہ کروں کیونکہ دل چُرانیکا جھُکاکے آنکھ سبب کیا ہے مسکرانے کا (مفتون)

آنکھ جھُکنا - ہ - فعلِ لازم (۱) آنکھ نیچی ہونا - نظر نیچی ہونا ۔

دیکھا جو اُسکو آنکھ جھُکی کچھ نہ کہہ سکا واعظ کا بھی قدم نہ جما لو پھسل گیا (نسیم دہلوی)

(۲) دیکھو (آنکھ جھپکنا نمبر ۸) ۔

جھُکی ہوئی ہو گلستاں میں آنکھ نرگس کی ظفر وہ کون ہے جس سے اسے حجاب آیا (ظفر)

(۳) پشیمان ہونا - پچھتانا - افسوس کرنا ۔

چشمِ حسرت سے جو دیکھیں گے ہم آنکھ جھُک جائے گی شرمائیے گا (صبا)

آنکھ جھپنا - ہ - فعلِ لازم (۱) آنکھ جھکنا - آنکھ نیچی ہونا - نظر نیچی ہونا (۲) دیکھو - (آنکھ جھپکنا نمبر ۸) (فقرہ) کتنی دفعہ منہ کی کھا چکے ہیں اب بھی اُنکی آنکھ نہ جھپیگی ۔

آنکھ

آنکھ چار نہ کرنا۔ ہ۔ فعلِ متعدّی۔ آنکھ سے آنکھ نہ مِلانا۔ سنمکھ نہ ہونا۔ مُقابِل نہ ہونا۔ سامنے نہ آنا۔ شرمِندہ ہونا۔ شرمانا سہ

شرمندہ اپنی جلد روی سے جو ہو گئی	پھر آنکھ مجھ سے وصل کی شب نہ چار کی (ناسخ)

آنکھ چار ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازِم۔ آنکھ سے آنکھ مِلنا۔ مُنھ بھیڑ ہونا۔ مُٹھ بھیڑ ہونا۔ ایک دُوسرے کے آمنے سامنے ہونا۔ ایک دُوسرے کے رُوبرُو ہونا۔ سنمکھ ہونا۔ سامنا ہونا۔ مُقابلہ ہونا۔ مُلاقات ہونا۔ (جمع کیساتھ زیادہ آتا ہے) سہ

ملتی نہیں ہے آنکھ عزیز دں سے چار اب	آتا ہے روز دِھیان جو ہنستے ہیں یار اب
جھکتا ہے سر لحاظ سے کچھ بار بار اب	اُن اگلی گرمیوں نے کیا شرمسار اب

احباب جب کسی کیلئے جان کھوتے ہیں
(شکوہ)
ہم اپنے جی میں خُوب ہی شرمندہ ہوتے ہیں

آنکھ چُرا جانا۔ ہ۔ فعلِ لازِم۔ آنکھ بچا جانا۔ نظر بچا جانا۔ اغماض کرجانا۔ ٹال جانا۔ چھُپ جانا۔ کِنارہ کرنا۔ کترا جانا سہ

کب اب میری مُلاقات سے کنیاتے ہیں	دیکھتے ہیں جو مجھے آنکھ چُرا جاتے ہیں
یار اگلی سی نوازش نہیں فرماتے ہیں	کون وُہ دوست ہیں جو دوست کے کام آتے ہیں

وائے افسوس کسی کا نہیں دِل جلتا ہے
(بحر)
جو گُزرتا ہے اِدھر پھیر کے مُنّہ چلتا ہے

آنکھ چُرا کر دیکھنا۔ ہ۔ فعلِ متعدّی۔ دُوسرے کی نِگاہ بچا کر دیکھنا۔ چھُپ کے دیکھنا۔ کن انکھیوں سے دیکھنا۔ گوشۂ چشم سے دیکھنا۔ جھانک کر دیکھنا۔ چوری سے دیکھنا۔ دُزدیدہ نظر ڈالنا ٭

آنکھ چُرا کر کچھ کرنا۔ ہ۔ فعلِ متعدّی۔ نظر بچا کر کوئی کام کرنا۔ چوری چھپے کچھ کرنا۔ چور۔ (چوری) سے کوئی کام کرنا سہ

میں ایکبار آنکھ چُرا کر جو پی گیا	لایا نہ زخم دھونے کو پھر چارہ گر شراب (سالک)

آنکھ چُرانا۔ ہ۔ فعلِ لازِم۔ آنکھ چھُپانا۔ کسی سے آنکھ بچانا۔ نہ دیکھنا۔ نظر بچانا۔ ٹالنا۔ اغماض کرنا۔ کترانا۔ چشم پوشی کرنا۔ دیکھو (آنکھیں چُرانا نمبر ۱۔۲۔۳) سہ

تشکرِ حُر کو دیا پیاس میں پانی شہ نے	تھا سخی ابنِ سخی آنکھ چُرائی نہ گئی (سلام)
ہم اپنا حال اُن کو دِکھانے چلے گئے	لیکن وُہ ہم سے آنکھ چُرا کے چلے گئے (نامعلوم)
عیاں ہے طرزِ نگہ سے چُراتے آنکھ ہو کیوں	پھری ہوئی ہے تمہاری نظر کئی دن سے (رِند)

(۲) غرور یا شرم یا کراہیت سے آنکھ پھیرنا۔ مُتوجّہ نہ ہونا۔ توجّہ نہ دینا۔ بے پروائی کرنا۔ دھیان نہ دینا۔ خاطر میں نہ لانا۔ بے

آنکھ

التفاتی کرنا۔ خیال نہ کرنا سہ

کیوں چُراتا ہے وہ کافر مجھ سے آنکھ	کیا نِگاہِ چشمِ حسرت دیکھ لی (رِند)
سُرخ لب کیوں مِسی آلُودہ اُسی دم نے دِکھائے	بلبل اب آنکھ چُرانے گُل و سوسن سے لگی (جُراَت)
حسرت بھرا وہ جسکا چُرایا تھا تُو نے دِل	محفل میں تیری آنکھ چُرا نے سے اُٹھ گیا (〃)
خاطر میں نہ لانے
بنوا دیا آبِ رواں کا جو ودپیتا	وہ مثلِ حباب آنکھ نہ ہم سے لڑاتے (امانت)
متوجّہ نہ ہوتا
لیلیٰ تُو ہم سے آنکھ چُراتی ہے کِس لئے	مجنُوں تو محوِ چشمِ غزالانِ نجد ہوں (غافِل)
دُزدی سے جُرم میں ہُوں ماخوذ روزِ حشر	درویش سے چُراتے ہیں کیا بادشاہ آنکھ (اسیر)

آنکھ چمکانا۔ ہ۔ فعلِ متعدّی۔ آنکھ مٹکانا۔ پلکیں نچانا۔ آنکھ گھُمانا۔ اِترا کر دِیدے مٹکانا ٭

آنکھ چھُپانا۔ یا۔ چھُپا لینا۔ ہ۔ فعلِ متعدّی۔ (۱) آنکھ چُرانا۔ نظر بچانا۔ سامنے نہ آنا۔ ٹالنا۔ نہ دیکھنا۔ رُخ پھیرنا۔ لاج کرنا۔ کسی بُرے کام کے کرنے سے شرمندہ ہونا۔ شرم کرنا۔ خجِل ہونا۔ (۲) مغرور ہونا۔ خود بیں ہونا۔ پُرانی واقفیت کو فراموش کرنا سہ

سُرمہ لگا کے یار چھُپاتا ہے مجھ سے آنکھ	گشتہ ہُوں اِس بہانۂ دُنبالہ دار کا (غافِل)

ایک نگہ کی اُمید اُس کی چشمِ شوخ سے ہم کو نہیں
اِیدھر اُدھر دیکھے گا پر مجھ سے آنکھ چھُپا دے گا (میر)

وہ نہیں اب کہ فریب ہم سے لگا لیتے ہیں	ہم جو دیکھیں ہیں وُہ آنکھ اپنی چھُپا لیتے ہیں (〃)

آنکھ چیر چیر کر دیکھنا۔ ہ۔ فعلِ متعدّی۔ آنکھ پھاڑ پھاڑ کر دیکھنا (جمع کے ساتھ زیادہ بولتے ہیں) ٭

آنکھ داب کر دیکھنا۔ ہ۔ فعلِ متعدّی۔ ایک آنکھ بند کرکے دیکھنا۔ بھینگے پنے سے دیکھنا۔ آنکھ کو ذرا میچ کر دیکھنا ٭

آنکھ دبا کر دیکھنا۔ ہ۔ فعلِ متعدّی۔ دیکھو (آنکھ دابکر دیکھنا)

آنکھ دُکھا۔ ہ۔ اِسم مُذکّر۔ وہ شخص جسکی آنکھ دُکھتی ہو ٭

آنکھ دِکھانا۔ یا۔ دِکھلانا۔ ہ۔ فعلِ متعدّی۔ (۱) آنکھیں نکالکر دیکھنا۔ گھُور کر دیکھنا۔ دِیدے نِکالکر دیکھنا۔ دِیدے نِکالنا۔ گھُورنا۔ کنٹورنا سہ

تابِ نظّارہ نہیں پہلے ہی یاں	تُم مجھے آنکھیں دِکھاتے کیوں ہو (شیفتہ)
بگڑ کر اُس نے چلمن سے جو ہم کو آنکھ دِکھلائی	غزالِ چشم پر دھوکا ہُوا شیرِ نیستاں کا (نظیر)

(۲) خفگی کی نظر سے دیکھنا۔ تیوری چڑھانا۔ چیں بجبیں ہونا۔ مُنّہ ٹیڑھا کرنا۔ خفا ہونا۔ تُرش رُو ہو کر دیکھنا۔ تُرش رُو ہونا + ڈانٹنا۔ ڈپٹنا۔ چشم نمائی کرنا۔ گھُور دِکھانا۔ دھمکانا۔ تہدید کرنا۔ تخویف کرنا۔ گھُرکی دینا۔ گھُرکنا ٭

آنکھ

آنکھ دِکھلاتے نہیں لوگ اُنکو جو دو اِک پل بھی   جانبِ آئینہ کرتے ہیں اشارت اِن دِنوں (معروف)

کیوں آنکھ دِکھاتا ہے ترا حلقۂ گیسو   ہے ہم کو اسی چشم تماشائی کا غم و رنج (ظفر)

جُرأت شب اُسکو بزم میں سب دیکھتے ہے   اِک میں ہی اُس نے آنکھ دکھا مجھے اُٹھ گیا (جُرأت)

میں کیا قصدِ گریہ بزم میں کب   آنکھ کیوں تو نے یار دِکھلائی (〃)

برسوں میں وہاں جائیے تو گھورتے ہیں دربان   اور آنکھ دِکھاتا ہے ہمیں روزنِ دربھی (〃)

یادِ عارض میں ہوا ہے جان کا دُشمن چراغ   آنکھ دِکھلاتا ہے شب بھر صُورتِ رہزن چراغ (رزیر)

ڈالتا ہے جو عاشقوں پر آپکے رغبت کی آنکھ   آنکھ دِکھلاؤ تم اپنے روزنِ دیوار کو (آتش)

میری وحشت نے چراغِ راہ جو سمجھا اُسے   آنکھ دِکھلاکر مجھے غولِ بیاباں رہ گیا (〃)

جس دِن سے تُو نے آنکھ دکھائی ہے اے مسیح   پرہیز گیا ہی مردُم بیمار نے کیا (طُوبا)

یہ گھٹاارات کو چھائی کہ اِکی تو یہ   مینہ نے وہ آنکھ دِکھائی کہ اِکی تو بہ (اِنشا)

(۳) اِشارہ و کنایہ کرنا - رمز و کنایہ کرنا ♦ آنکھوں ہی آنکھوں میں باتیں کرنا ؎

مُنہ پھیرکے ایک مُسکرائی   آنکھ ایک نے ایک کو دِکھائی (گُلزارِ نسیم)

(۴) بیمروّتی کرنا - رُکھائی دینا - بیدید ہونا - بے مُروّت ہونا ؎

پہلے کرتے تھے دلرُبائی کیا کیا   دِکھلاتے تھے ربطِ آشنائی کیا کیا (برق)

جب سے چُکے دِلکو تم دکھلائی وہ آنکھ   جس آنکھ نے کیفیّت سمجھائی کیا کیا

آنکھ دیکھ کے کچھ کرنا - ہ - فعلِ مُتعدّی - جان بُوجھ کر کچھ کرنا - آنکھوں دیکھتے کچھ کرنا ♦

آنکھ دیکھنا - ہ - فعلِ لازم - تربیت پانا - تعلیم پانا - صُحبت برتنا - دیکھو (آنکھیں دیکھنا) ؎

کس طرح رتبۂ فنِ شعر میں کامل ہو رِند   دس برس دیکھی ہو آتش سے جب اُستاد کی آنکھ (رِند)

آنکھ ڈالنا - ہ - فعلِ مُتعدّی - (۱) نظر ڈالنا - نگاہ کرنا - نظر کرنا - دیکھنا - مُلاحظہ کرنا - نظارہ کرنا - نظارہ مارنا ♦ بھانپنا ♦ سرسری نظر سے دیکھنا ؎

اَے سیہ بختی تری تاثیر کے قایل ہیں ہم   آنکھ ڈالی جس دوشالے پر وہ کمبل ہو گیا (امانت)

(۲) میل کرنا - راغب ہونا ♦ عشق کرنا - پریت کرنا - نیہا لگانا - آنکھ لگانا ♦ توجّہ کرنا ؎

جز ترے نقشۂ تصویر ہزاروں دیکھے   ڈالتے آنکھ نہ پایا کوئی اِتنا دِلچسپ (نسیم دہلوی)

اب تو اُس شوخ چشمِ قاتل پر   آنکھ ڈالی ہے دیکھئے کیا ہو (اسیر)

خوش چشم سب جہاں کے امانت ہیں بیوفا   جی چاہتا ہے آنکھ کسی پر نہ ڈالیے (امانت)

پھیری ہر اِک نے عینِ مُلاقات میں نگاہ   صدمے اُٹھائے آنکھ حسینوں پہ ڈال کے (〃)

(۳) تاکنا - اِرادہ رکھنا - دانت رکھنا - نیّت رکھنا ؎

تیغ میں جوہر نہ اب قابل سمجھنا اسکو تُو   ڈالتی ہے بانپھاندوں پر تری تلوار آنکھ (رِند)

(۴-ع) بدنِگاہ دیکھنا - بُری نگاہ سے دیکھنا - کسی اِستری کو بُری دِرشٹی سے دیکھنا - خراب کرنے کا اِرادہ رکھنا - اِرادۂ بد کرنا - بدنیّتی سے دیکھنا

آنکھ ڈبڈبانا - ہ - فعلِ لازم - آنکھ میں آنسو بھر آنا - آبدیدہ ہونا - (جمع کے ساتھ زیادہ بولتے ہیں) ؎

ڈبڈبائی آنکھ آنسو تھم رہے   کاسۂ نرگس میں جُوں شبنم رہے (سودا)

آنکھ ڈھکنا - ہ - فعلِ مُتعدّی - آنکھ بند کرنا - آنکھ میچنا - آنکھ مُوندنا - (جمع کے ساتھ زیادہ بولتے ہیں) ♦

آنکھ رکھنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) پیار کی نظر سے دیکھنا - مُحبّت رکھنا - (۲) دیکھنا - تاکنا - کسی اِستری کو بُری دِرِشٹی سے دیکھنا - نظرِ بد سے گھورنا (۳) آس کرنا - اُمّید رکھنا ♦

آنکھ روشن کرنا - ہ - فعلِ مُتعدّی - مُلاقات کرنا - دیکھ کر خُوش ہونا - آنکھ کو تازگی پہنچانا - دیکھکر مسرُور ہونا - (جمع کے ساتھ زیادہ بولتے ہیں)

آنکھ سامنے نہ کرنا - ہ - فعلِ لازم - آنکھ نہ مِلانا - نظر نہ مِلانا - نظر سامنے نہ کرنا - شرمانا ♦

آنکھ سامنے نہ ہونا - ہ - فعلِ لازم - (۱) آنکھ کا مُقابل نہ ہونا - نظر نہ مِلنا - آنکھ نہ مِلنا - آنکھ رُوبرُو نہ ہونا (۲) تاب نہ لانا - مُتحمّل نہ ہونا - کسی چیز کے دیکھنے کی برداشت نہ کرنا ؎

آنکھ کچھ اپنی ہی اُسکے سامنے ہوتی نہیں   جسنے وہ خُونخوار سچ دیکھی دہل کر رہ گیا (میر)

(۳) شرم کھانا - لجانا - شرم کے مارے آنکھ نہ اُٹھانا - شرمندہ و خجل ہونا ؎

سامنے ہوتی نہیں اُس شمع رُو کی اپنے آنکھ   اَے صبا محفل سے پروانہ ہمارے کی خاکستر اُٹھا (آتش)

آنکھ سُرخ کرنا - ہ - فعلِ لازم - آنکھ لال کرنا ♦ غُصّہ کرنا - خفا ہونا - لال پیلا ہونا - (اب کم بولتے ہیں) ♦

آنکھ سے آنکھ مِلانا - ہ - فعلِ لازم - (۱) آنکھ مُقابل کرنا - آنکھ لڑانا - نظر لڑانا - آنکھ چار کرنا ؎

کرتے ہو تُم نیچی نظریں یہ بھی کوئی مُروّت ہے   برسوں سے پھرتے ہیں جُدا ہم آنکھ سے آنکھ ملاؤ دو (میر)

(۲) ہمچشم ہونا - ایکساں آنکھ ہونا - مانند ہونا - برابری کرنا - ہمسری کرنا

یار کی آنکھ سے تو آنکھ ملائی تُو نے　　گردشِ چشم بھی اے نرگسِ شہلا دکھلا (آتش)

(فقرہ) آنکھ سے آنکھ ملاؤ اور ناک سے ناک ؛

آنکھ سے ٹپ ٹپ آنسو گرنا - ہ - فعلِ لازم - آنکھ سے متواتر آنسو گرنا - آنسو ٹپکنا - زار قطار رونا - زار زار رونا - آٹھ آٹھ آنسو رونا ؛

آنکھ سیدھی رکھنا - ہ - فعلِ متعدّی - نظر سیدھی رکھنا - ربط ضبط اور موافقت قائم رکھنا - بے رُخی نہ کرنا ؛

آنکھ سیدھی ہونا - ہ - فعلِ لازم - آنکھ ٹیڑھی نہ ہونا - میل جول ہونا - ربط ضبط اور موافقت ہونا ؎

وہ گئے دن جو ہمیشہ مجھ سے سیدھی آنکھ تھی
جب نہ تب میں اب تو پاتا ہُوں نگاہِ یار کج　(ناسخ)

آنکھ سے دیکھ کے کچھ کرنا - ہ - فعلِ متعدّی - بہت سوچ سمجھ کر کوئی کام کرنا - دیکھ بھال کر کچھ کام کرنا - جان بُوجھ کر کچھ کرنا ؛

آنکھ سے دیکھنا - ہ - فعلِ متعدّی - بچشمِ خود دیکھنا - اپنی نظروں سے دیکھنا

آنکھ سے گرنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) نظر سے گرنا - سُبک ہونا - خفیف ہونا - ہلکا ہونا - بیقدر ہونا - تُچھ ہو جانا - ذلیل و خوار ہونا - عزّت باقی نہ رہنا - التفات کم ہونا - مثالیں دیکھو (آنکھوں سے گرنا نمبر ۱ - ۲) (۲) اعتبار جاتا رہنا - خیال گھٹنا - التفات کم ہونا ؛

آنکھ سے لہو ٹپکنا - ہ - فعلِ لازم - آنکھ سے خُون گرنا - لال آنسو نکلنا (ایشیائی شاعروں کا خیال ہے کہ جب رونے روتے آنکھ میں آنسو نہیں رہتے تو دل کا خون آنکھ کے رستہ سے نکلنے لگتا ہے - چنانچہ اسی وجہ سے انہوں نے آنسو کو لختِ جگر باندھا ہے) +

آنکھ سے کیوں لہو ٹپکتا ہے　　دل میں کچھ درد سا ہے کیا باعث (سالک)

آنکھ سینکنا - یا - سیکنا - ہ - فعلِ متعدّی - لُغوی معنے آنکھ گرم کرنا اصطلاحی حسینوں کو گھورنا - دیدار بازی کرنا - نظّارہ کرنا - گھور گھار سے حسرت نکالنا - کسی خوبصورت آدمی کو دیکھ کر اپنا دل ٹھنڈا کرنا - نظّارہ سے دل کی حسرت نکالنا (جمع کیساتھ زیادہ بولتے ہیں)

اُس مہر کا نظّارہ تو مُشکل ہے امانت　　خورشید سے سینکا کرو دو چار گھڑی آنکھ (امانت)

انگاروں پہ لوٹیں گے پران شعلہ رُخوں کے　　نظّارہ سے ہم آنکھ بھی سینکا نہ کریں گے (تسہیل)

آنکھ سے نہ دیکھنا - ہ - فعلِ لازم - نظر نہ کرنا + خیال میں نہ لانا - خاطر میں نہ لانا - حقیر سمجھنا - توجّہ نہ کرنا - میل نہ کرنا ؎

یُوسف تمہارے سامنے بازار میں جو آئے　　دیکھے کبھی نہ اُسکو خریدار آنکھ سے (ندیم)

آنکھ شرمانا - ا - فعلِ لازم - آنکھ لجانا - آنکھ نیچی ہونا - لاج کرنا - حیا مند ہونا ؛

آنکھ کا اندھا گانٹھ کا پُورا - مثل - مال دار بیوقوف - مُسرف نادان - خرّاج - فضُول خرچ ؎

بالے پن میں آنکھ لگی اور دل میرا الجھایا　　گانٹھ کا پورا آنکھ کا اندھا ایسا سیّاں پایا (پہیلی گنگا)

(فقرہ) بھیج کوئی آنکھ کا اندھا گانٹھ کا پُورا (دوکاندار)

آنکھ کا پانی ڈھلنا - ہ - فعلِ لازم (عو) بے شرم و بے حیا ہونا - لاج نہ رہنا - نلجا ہونا - نہایت بے غیرت و بے شرم ہونا ؎

شبنم کو نگاہوں میں جگہ دیتی ہو نرگس　　کیا آنکھ کا پانی چمنستاں میں ڈھلا ہے (رنانت)

(فقرہ) لڑکی تیری تو آنکھ کا پانی ڈھلگیا ہے تجھے کسی کا بھی لحاظ نہیں - (عو) -

آنکھ کا پانی مرنا - ہ - فعلِ لازم - دیکھو (آنکھ کا پانی ڈھلنا)

آنکھ کا پردا - د - اسمِ مذکّر - (۱) آنکھ کا خول + آنکھ کی جھلّی - آنکھ کا غلاف (۲) آنکھ کا لحاظ - آنکھ کی شرم + لاج - حیا - سنکوچ ؎

کہا میں نے جو اُس پردہ نشیں کو　　کریں پردہ میں کب تک گفتگو ہم
تو بولی آنکھ کا پردہ ہے لازم　　نہیں ہوتے تمہارے رُو برُو ہم　(قطوہ غضنفر)

آنکھ کا تارا - ہ - اسمِ مذکّر - (۱) آنکھ کا تل - مردمکِ چشم - آنکھ کی پتلی - پُتنگ (۲) آنکھ کی روشنی - روشنیٔ چشم - آنکھ کی جوت - تیور - نُور - اُجالا (۳) نہایت پیارا - نہایت عزیز - جان سے پیارا + اولاد - بیٹا - قرۃ العین - راحتِ چشم - خنکیٔ چشم - آنکھ کی ٹھنڈک ؎

وہ دِل کہ جسے میں نے کیا آنکھ کا تارا　　آخر کو اُسی دِل نے مجھے مار اُتارا (مصحفی)

نگہ بھر سے دیکھو جو ذرا تم مجھ کو　　آنکھ کا تارا سمجھنے لگیں مردم تجھ کو (ظفر)

لوری

سو میرے سیّدِ جانی سو جا　　سو میرے سُکھ کی نشانی سو جا

سو میرے احمد پیارے سو جا　　سو مری آنکھ کے تارے سو جا

تیرے صدقے ذرا گود سے اُتر کر سو جا　　تیرے واری نہ بہت جاگ تو دم بھر سو جا

نہ تو گرمی میں پلنگ چین سے بچے سو جا　　نہ تو گودی میں ہُمک چین سے بچے سو جا

اے لے پنکھا میں ہلاتی ہوں تو پڑ کر سو جا　　اے لے تھپکی میں اُڑاتی ہوں تو پڑ کر سو جا

تو غنیمت یہ سمجھ ماں کا سُلانا سو جا　　پھر کہاں ہوگا میسر یہ جھُلانا سو جا

آنکھ کا جالا - ہ - اسمِ مذکّر - آنکھ کی پتلی کے اوپر کی جھلّی - آنکھ کی جھلّی ؎

کب مانعِ نظارۂ جاناں نہیں ظالم　　کب چرخ مری آنکھ کا جالا نہیں ہوتا (شوکت)

آنکھ کا کاجل چُرانا - ہ - فِعلِ مُتعدّی - (مُبالغۂ دُزدی) چوری کے فن میں یکتا ہونا - کمالِ عیّار ہونا - چاتر ہونا - جیسے وہ حرّاف تو آنکھ کا کاجل چُراتی ہے ؎

سِکھائی کِس نے چوری چشمِ تر اشکوں کے لڑکوں کو ٭ ہُوئے یہ چور ایسے آنکھ کا کاجل چُراتے ہیں (ظفر)

آنکھ کا ڈھیلا - ہ - اِسمِ مذکّر - آنکھ کا ڈھیا - دیدہ - حدقہ - آنکھ کا ٹِبّا

آنکھ کا ڈھیلا تصوّر سے لگایا چاہئے ٭ یار کی انگیا کی چِڑیا کو اُڑایا چاہئے

آنکھ کھٹکنا - ہ - فِعلِ لازم (گنوار) آنکھ کھڑکنا - آنکھ میں درد ہونا - آنکھ میں ٹیس ہونا - ٹیسیں مارنا - چیک مارنا - چمک مارنا - آنکھ دُکھنا ؎

لنگہ مارو مُگلال نندجی کے کِرشن لال (ہولی)

جائے کُنج گلی میں کنس رچا سے آنکھ کھٹک موری بھئی ہے لال

آنکھ کُھلنا - ہ - فِعلِ لازم - (۱) چشم وا ہونا - جاگنا - بیدار ہونا ؎

کٹ جائے وہ زباں نہ جس سے دُعائے خیر ٭ پھوٹے وہ آنکھ جو کہ نہ وقتِ سحر کُھلے (آتش)

خیالِ صُبح میں سویا تو آنکھ پھر نہ کُھلی ٭ دِکھانے آئینہ جب تک نہ آفتاب آیا (")

سوتا ہی چھوڑ جاتے مجھے اہلِ کارواں ٭ اچھا ہُوا جو آنکھ مری پیشتر کُھلی (غافل)

ترے بِن چونک چونک اُٹھتے ہیں ہم ازبسکہ راتوں کو

کُھلی ہے جب ہماری آنکھ تجھ کو ہی پُکارا ہے (")

بیکلی دل کو ہوئی اور بھی کُھلتے ہی آنکھ ٭ شب جو میں خواب میں اُس رشکِ چمن سے لپٹا (ظفر)

کل دیکھا تو وہاں عجب ہم نے ایک چنچل شوخ پری جھٹ سے (بند نظیر)

یکبار گلے سے آ لپٹی اور لیٹ پلنگ پر جھٹ پٹ سے

سینہ سے سینہ لگتے ہی دل جوش میں آیا غٹ پٹ سے

کچھ اور ارادہ تھا دِل میں کمبخت کسی کی آہٹ سے

جب عین مزے کا وقت ہُوا تب کُھل گئی آنکھ مری پٹ سے

(۲) خبر پڑنا - ہوشیار ہونا - چونکنا - چیتنا - (فِقرہ) گھر کا کھو کر آنکھ کُھلی

(۳) پیدا ہونا - جنم لینا - دُنیا میں آنا ٭ ہوش سنبھالنا - ہوش پکڑنا -

بدلے تاروں کے اُسی چاند کو میں نے دیکھا ٭ آنکھ کُھلتے ہی ہُوا جلوۂ جاناں پیدا (ناسخ)

گلزار کسے کہتے ہیں گُل نام ہے کس کا ٭ صیّاد ہماری تو کُھلی آنکھ قفس میں (")

کُھلی ہے خانۂ صیّاد میں ہماری آنکھ ٭ قفس کو جانتے ہیں آشیاں نہیں معلوم (آتش)

اِس گلشنِ ہستی میں عجب دید ہے لیکن ٭ جب آنکھ کُھلی گُل کی تو موسم ہے خزاں کا (سودا)

(۴) واقف ہونا - آگاہ ہونا - جاننا - ہوش میں آنا ؎

مری آنکھ تھی جب تلک وہ نظر میں نورچال تھا ٭ کُھلی آنکھ تو نہ خبر رہی کہ وہ خواب تھا کہ خیال تھا (ظفر)

(۵) متحیّر ہونا - حیران ہونا - بھچکا ہونا - متعجب ہونا - (فِقرہ) باہر سے جو آئے تو گھر کا صفایا دیکھ کر آنکھ کُھلی - (۵) بہار پر پہنچنا - رونق پر پہنچنا - جوبن پر آنا - تازہ ہونا - سرسبز ہونا ٭ دُنیا کی ہوا لگنا ؎

کم تر سے نہ تھی مری ہستی ٭ آنکھ کُھلتے ہی میں تمام ہُوا (اسیر)

آنکھ کھولنا - ہ - فِعلِ مُتعدّی - (۱) چشم وا کرنا ٭ جاگنا - بیدار ہونا (۲) چیتنا - ہوشیار ہونا - خوابِ خرگوش سے بیدار ہونا ؎

وُہ خود نما کہ ہیں کو نین جس کے شیدائی ٭ جو آنکھ کھول کے دیکھو تو اسمیں ہے مستور (حضور در تعریف جناب)

پیا پیا سب کہت ہیں اور پیا ہیں سب کی اور ٭ غافل کا بھل کھول آنکھ اپنی پیا ملیں یا ہی ٹھور (دوہا)

بھائی بند کُٹم کبیلا جھوٹے منتر گنا دے ٭ آنکھ کھول جب دیکھے باورے سب سُپنا کر پاوے (بھجن کبیر)

بھورے من رے اب کا ہیکو پچھتا وے

(۳) ہوش سنبھالنا - ہوش پکڑنا ٭ چونچال ہونا (۴) پیدا ہونا - جنم لینا

یہ وہ آنکھیں ہیں جو ہیں نا آشنا روئے غیر ٭ آنکھ کھولی جب سے میں نے تو نظر آیا مجھے (رِند)

(فِقرہ) ابھی تم نے آنکھ کھول کر دیکھا ہی کیا ہے ٭

آنکھ کے آگے - ہ - تابعِ فعل - (۱) آنکھ کے سامنے - آنکھ کے رُوبرُو

(مثل) آنکھ کے آگے ناک سُوجھے کیا خاک -

(ایسے شخص کی نسبت بولتے ہیں کہ جس کے سامنے کوئی چیز رکھی ہو اور پھر اُسکو نہ دیکھے اور اِدھر اُدھر ڈھونڈھتا پھرے (مجازاً) بیوقوف اور دوسرے معنے ہیں اپنوں کا عیب کوئی نہیں دیکھتا)

پھر جائے نہ تا چشمِ صنم آنکھ کے آگے ٭ یہ رِیا چمنِ نرگسِ شہلا نہ کریں گے (مومن)

(۲) آنکھوں دیکھتے - رُوبرُو - آگے - موجودگی میں -

آنکھ کی بدی بھوؤں کے آگے - مثل - کسی شخص کا عیب اور قصور اُسی کے کنبہ یا دوست کے آگے بیان کرنا - ایک عزیز کی شکایت دوسرے عزیز کے رُوبرُو کرنی ٭

آنکھ کی پُتلی - ہ - اِسمِ مؤنّث - (۱) مردُمک - مردُمکِ چشم - آنکھ کا تارا ؎

پُتلی ہُوا ہے آنکھ کی اپنی خیالِ دوست ٭ یاں تو یہ حال ہے نہیں معلوم حالِ دوست (آتش)

یار وصفِ عُشّاق سے اُس آنکھ کی پُتلی ٭ کیا سیپ کے بنگلے میں لڑاتی ہے کھڑی آنکھ (شوق)

(۲) پیارا عزیز - لاڈلا - نہایت پیارا - نہایت عزیز - (فِقرہ) بیٹا تم ہمارے جگر ہو آنکھ کی پُتلی ہو ٭

آنکھ کی پُتلی پھرنا - یا - پھر جانا - ہ - فِعلِ لازم - آنکھ کی پُتلی کا چڑھ جانا مردُمکِ چشم کا اپنی اصلی حالت پر نہ رہنا - علامتِ مرگ کا ظاہر ہونا ٭

(چونکہ رُوح قبض ہوتے وقت حرارتِ جسمیہ و مبدمِ گھٹتی جاتی ہے - اور اُس کی کمی سے اعصاب

بھم کھنچتے اور سُکڑتے ہیں۔ پس اِس تشنج کی وجہ سے آنکھ کی پُتلی اور ناک وغیرہ میں فرق آجاتا ہو)

طبیعت گرنہ یکبار اسطرح سرکار کی پھرتی تو پُتلی آنکھ کی کیوں آپ کے بیمار کی پھرتی (معروف)

آنکھ کے سامنے۔ ہ۔ تابعِ فعل۔ دیکھو (آنکھ کے آگے) آنکھ کے رُوبرُو

آنکھ گاڑنا۔ یا۔ گڑونا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ گہری نگاہ سے دیکھنا۔ بغور دیکھنا۔ نظر جماکر دیکھنا۔ نظر لڑا دینا۔ گھورنا۔ (گڑونا کم بولا جاتا ہے)۔

آنکھ گرم کرنا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ (کم بولا جاتا ہے) دیکھو (آنکھ سینکنا)

آنکھ گڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) آنکھ دھسنا۔ آنکھ بیٹھنا ۔(۲) نظر جمنا نظر گڑھنا۔ (بے حیا اور ڈھیٹ کی نسبت بھی بولتے ہیں) سہ

نقشِ قدم یار جو دیکھا دمِ گلگشت نرگس کی روِش صحنِ گلستاں میں گڑی آنکھ (امانت)

(فقرہ) تیری آنکھ تو کھانے میں گڑ گئی۔ (عو)۔

آنکھ لال کرنا۔ یا۔ لال پیلی کرنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) آنکھ سُرخ کرنا غضب ناک ہونا۔ خفا ہونا۔ خشمگیں ہونا۔ غُصّہ ہونا۔ (جمع کیساتھ زیادہ بولتے ہیں)

مت لال کر آنکھ اشکِ خوں پر دیکھ اپنا لہو بہائیں گے ہم (مومن)

آنکھ لجانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ شرم وحیا سے آنکھ نیچی کرنا۔ لحاظ کرنا۔ شرمانا۔ مُروّت کرنا سہ

گُل پھلا کر باغ سے کیا کوئی آئی ہے نسیم کیوں لجائی آنکھ اِس نرگس کی کیوں محجوب ہے (بہار علی)

(مثلیں) مُنہ کھائے آنکھ لجائے۔ آنکھ لجائی دیھی پر آئی۔

آنکھ لڑانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) آنکھ بِلانا۔ آنکھ سے آنکھ مِلانا۔ نگہ لڑانا۔ ٹکٹکی باندھکر دیکھا کرنا سہ

گھر سے باہر یہ کہا کس نے کہ آیا کیجے روزنِ در سے ذرا آنکھ لڑایا کیجے (شاہ نصیر)

(۲) جھانولی دینا۔ معشوقانہ انداز سے آنکھ لڑانا۔ (۳) گھورنا۔ گھورا گھاری کرنا۔ دیدہ بازی کرنا۔ نظر بازی کرنا۔ نظر لڑانا سہ

نہ سہی شرطِ وفا خیر لڑائی ہی سہی آج وہ آنکھ کو غیروں سے لڑا دیکھیں تو (وزیر)

لڑاؤ آنکھ تم سو سو طرح سے کچھ نہیں کھٹکا نگہ کی برچھیاں مژگاں کی تیر دیکھی بھالی ہیں (امانت)

گرچہ ہے دیدہ جو یار پہ بیتابی سے جب اُسے دیکھتا تب آنکھ لڑاتی ہم کو۔ (جُرأت)

رات بھر ہر ایک اختر سے لڑا کی میری آنکھ ۔۔ور دل میں تیرے رخنۂ دیوار کا (ناسخ)

کاش اُٹھیں محفل سے کبتک یہ ستم دیکھا کریں ہر کسی سے وہ لڑائیں آنکھ ہم دیکھا کریں (شہیدی)

(۴) دوچار ہونا۔ مُلاقات پیدا کرنا سہ

اے شوخ دیدہ کہتے ہیں تیرے بھلے کو ہم ہے ہر کسی سے آنکھ لڑانا بہت بُرا (منظر)

(۵) عاشقی کرنا۔ پریت کرنا۔ محبّت کرلینا۔ نیہا لگانا۔ نیہا کرنا۔ لگاؤ پیدا کرنا سہ

سب سنوئی میں اگر لاکھ بُرائی ہوگی پر کہیں آنکھ لڑائی تو بڑائی ہوگی (دلسوز)

کیسے لڑائی آنکھ اُنہوں نے بھبھی لڑی جو پھُولوں کی

آج ہماری اُنکی دیکھو کیسی لڑائی ہوتی ہے۔ (ظفر)

آنکھ اُس شوخ ستمگر سے لڑا بیٹھے ہیں بس چلے یا نہ چلے جی تو جلا بیٹھے ہیں (فراق)

دِل کو کھینچے ہے چشمک انجم آنکھ ہم نے کہاں لڑائی ہے (میر)

ہماری چگر بیدردی کا تب احوال جب ہے تو جو تو نے بھی کسی سے آنکھ اُنوناجع لڑائی ہو (جرأت)

(۶) تاکنا جھانکنا۔ تاک جھانک کرنا سہ

ہاں تو بنکات ورسے لڑا آنکھ غیر سے تیری بلا سے دِل میں کسی کے نشکات ہو (شیفتہ)

(۷) آنکھ سے اِشارہ وکنایہ کرنا۔ اِشاروں میں گفتگو کرنا سہ

لڑائے جاتے ہیں وہ آنکھ دیکھو اب بھی غیروں سے

مری اِس بات پر اُن سے لڑائی گر ہوئی تو کب (ظفر)

جو بیٹھتا ہوں پاس میں مُنہ تھوتھاں ہوں جیسے تم دُور سے جو آنکھ لڑا کر چلے گئے (جرأت)

(۸) ہم چشمی کرنا۔ مقابلہ میں آنا سہ

غیر گھورے نگہِ بد سے تجھے حیف ہے یار آنکھ ہم سے جو لڑاتا تو لڑائی ہوتی (آتش)

ہر وقت میاں آنکھ لڑانا نہیں اچھا ہر بات میں تیور کا چڑھانا نہیں اچھا (منظر)

(۹) ایک کھیل بھی ہے۔ جس میں بچے آپس میں شرط لگا کر گھڑیوں آنکھ سے آنکھ مِلایا کرتے ہیں اور معشوق بھی اسکی اکثر مشق کرتے اور ایک دُوسرے سے آنکھ لڑاتے ہیں سہ

تُمہارے سامنے جب تک ہے لڑاؤ آنکھ غروب ہووے تو یہ جان لو کہ ہار اچاند (امانت)

آنکھ لڑ جانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ نگاہ لڑ جانا۔ دوچار ہوجانا۔ اِشارہ کنایہ ہوجانا۔ عشق ہوجانا۔

آنکھ لڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) نظر لڑنا۔ نظر ملنا۔ آنکھ سے آنکھ ملنا۔ دوچار ہونا۔ نگاہ لڑنا۔ نظر بازی ہونا۔ دیدہ بازی ہونا۔ گھورا گھاری ہونا۔

آتا کیوں آفت میں دِل تجھ سے اگر لڑتی نہ آنکھ

دِل پہ ہے ڈالی ہُوئی ساری مُصیبت آنکھ کی (ظفر)

بزم میں ہر کسی سے آنکھ اُس کی چوری چوری حیا سے لڑتی ہے (")

لڑتی نہ جائے آنکھ جو ساقی سے شیفتہ ہمکو تو خاک لُطف نہ آئے شراب میں (شیفتہ)

گو دو گھڑی تک اُس نے نہ دیکھا اِدھر تو کیا آخر ہمیں سے آنکھ لڑی دو گھڑی کے بعد (ذوق)

آنکھ سے آنکھ جو لڑتی مجھے ڈر ہے دل کا کہیں یہ جائے نہ اِس جنگ وجدل میں مارا (")

(۲) تاک جھانک ہونا سہ

آنکھ

در پردہ آنکھ یار سے لڑتی ہے رات سے تا ہو نگہ کو ہرشتہ ہے جاگ تمنات سے (نُجھیر)

(۳) عشق ہونا۔ تعشق ہونا۔ عاشق ہوجانا۔ فریفتہ ہونا۔ کسی کے اُوپر رِیجھ جانا۔ اپنے پیارے دیکھنے سے اُسکے پریم کے بس ہونا ۵

ایک نظر دیکھے ہو سرتن سے جُدا ہوتا ہے بےجگہ آنکھ لڑی دیکھئے کیا ہوتا ہے (مومن)

آنکھ لڑتے ہی گلا کاٹ کے مرجاتے ہیں خاک سمجھے تری ابرو کا اشارہ کوئی (سحر)

اس طرح سے یک محبت جو آنسو نہیں تھمتے معلوم ہُوا اور دکہیں آنکھ لڑی ہے (درد)

جس سے لڑتی ہے تری آنکھ وہ بچتا ہی نہیں ہے عیں گُدی پہ شاید تری ناگن کو کا (رنگین)

آنکھ لڑتی ہے کہیں پیغام جاتا ہے کہیں تسپہ فرماتے ہو مجھ کو تم تو ہرجائی سے ہو (جرأت)
دو معنی ہیں

(۴) ہم چشمی ہونا۔ مقابلہ ہونا ۵

وجہ یہ تھی کہ ترے ساتھ لڑی آنکھ اُسکی ہم جو صورت سے تھے آئینہ کے بیزار رہے (میر)

وہ بری ہی نہیں کچھ ہو کے لڑی مجھ سے لڑی آنکھ نرگس کی بھی دو چار گھڑی تجھ سے لڑی (انشا)

اپنی تری موتی کی لڑی سے جو لڑی آنکھ توڑ یگی اب اے جان نہ اشکو نکی لڑی آنکھ (ناسخ)

آنکھ لگا۔ یا۔ آنکھ لگا مردُوا - ہ - اسم مذکّر۔ وہ مرد جس سے آشنائی کے بعد نکاح ہُوا ہو یا وہ شخص جس کے ساتھ آشنائی کر کے کوئی عورت آئی ہو۔ آشنائی کا خصم۔ آشنا یار۔ کیا ہُوا مردُوا (عو) ۵

گو آنکھ لگا مردُوا تھا چھوٹی کا دیور کنبہ میں مچ جاکے بڑا نام کر آیا (میر یار علی)

آنکھ لگانا - ہ - فعلِ متعدّی - (۱) آنکھ لڑانا۔ نیہا لگانا۔ سینہ کرنا۔ لگن لگانا۔ نیہہ لگانا۔ پریت کرنا۔ دل لگانا۔ عشق کرنا۔ محبت کرنا۔ عاشق ہونا۔ کسی کے پیار میں پھنسنا۔ پیار کرنا۔ دوستی کرنا ۵

وہ طبیعت کو اپنے لاکھ لگائے نوج ایسے سے کوئی آنکھ لگائے (شوق)

سکھی گا سے کسو میں دُکھ اپنا دئیری آنکھ لگائی تم جب سے گئی۔ ری (شمری)

(۲) آنکھوں سے لگانا۔ آنکھ پر رکھنا۔ تعظیم کرنا۔ عزت دینا ۵

ایک نادیکھن کو ماوے جو دیکھے سو آنکھ لگاوے (پہیلی عینک)

آنکھ لگنا۔ یا۔ لگ جانا - ہ - فعلِ لازم - (۱) نیند آجانا۔ آنکھ جھپکنا۔ سونا۔ استراحت فرمانا۔ آرام کرنا۔ سُکھ فرمانا۔ آنکھ مُندنا یا میچنا ۵

جب سے کہ تہِ خاک سکندر کی لگی آنکھ پھر آئے نہ آئینہ سکندر کی لگی آنکھ (نصیر)

لگ جائے شاہد آنکھ کوئی دم شب فراق ناچیز ہی کوئے آؤ گر افسانہ خواں نہیں (مومن)

نہ انتظار میں یاں آنکھ ایک آن لگی نہ ہائے ہائے میں تالو سے شب زبان لگی (ر)

بعد اک عمر لگی آنکھ ذرا سونے دے نہ گرائے شورِ قیامت ابھی بیدار مجھے (زیب)

سودا کی جو بالیں پہ گیا شورِ قیامت خُدّامِ ادب بولے ابھی آنکھ لگی ہے (سودا)

لگ گئی آنکھ مری دیکھا کیا خوابِ جنوں کہ مجسم نظر آئے ہے نوید بہجت (ذوق)

لگتی جاتی تھی فتنۂ محشر کی آنکھ پر ٹھوکر لگا کے شوخی سے تم نے جگا دیا (رند)

ابھی صیاد کی لگی ہے آنکھ کرو شور بلبلو چپ چپ (ظفر)

گو یہی فریاد ہے اپنی تو ہاں دیکھیں گے ہم آنکھ تیری کیونکہ نسبت بےخبر لگ جائیگی (ر)

یہ طالعِ خوابیدہ جاگیں نہ جاگیں گے لگ جائیگی آنکھ اپنی جب وقتِ دُعا ہوگا (آزردہ)

آنکھ جب لگتی ہے میری اُس پری کے دھیان میں
خواب میں بھی زیرِ سر پاتا ہوں زانو حور کا (غافل)

ضبط کرتا ہوں بہت پر قلقِ دل یکبار آنکھ لگنے نہیں پاتی کہ جگا دیتا ہے (جرأت)

اس خیالات نے ابد تک مجھے سونے نہ دیا ہجر میں لگ گئی تھی ایک گھڑی میری آنکھ (وزیر)

(۲) عاشق ہونا۔ فریفتہ ہونا۔ مائل ہونا۔ عشق ہونا۔ دل لگنا۔ محبت میں مُبتلا ہونا ۵

جو مجھے کہتے ہیں تو اُس کا تماشائی نہ ہو کیا تماشا ہو اگر اُن کی کہیں لگ جائے آنکھ (ظفر)

آیا نہ کبھی خواب میں بھی وصل میسّر کیا جانئے کس وقت بری آنکھ لگی تھی (نظام)

آنکھ نہ لگنے سے سب احباب نے آنکھ کے لگ جانیکا چرچا کیا (مومن)

میں جانی تھی آنکھ لگی دل کو تسکین ہُوا کمبخت کیسی آنکھ لگی اور دُکھ ہُوا (رضائی)

اب کے کچھ اور ڈھب سے آنکھ لگی نہ لگی آنکھ جب سے آنکھ لگی (رنگین)

ہائے کس بےوفا سے آنکھ لگی نہ لگی آنکھ جب سے آنکھ لگی (نامعلوم)

رنڈی کسی شرابی سے تیری لگی آنکھ تعبیر سُن جو خواب دیکھا شراب کا (میر یار علی)

آنکھ لگی - ہ - اسمِ مؤنّث - وہ عورت جو آشنائی سے آئی ہو۔ آشنائی کی بیوی۔ وہ عورت جس کو آشنائی کر کے گھر میں ڈالا ہو۔ آشنائی کی ہوئی عورت ۵

آنکھ للچانا - ہ - فعلِ لازم - کسی چیز کی طرف آنکھ کا راغب ہونا۔ کسی شئے کے دیکھنے پر میل کرنا۔ گھورنے کو جی چاہنا۔ رغبت کی آنکھ پڑنا۔ رغبت سے دیکھنا ۵

ہے غضب اپنی طبیعت اُس پہ آئی ہوئی جس پہ پڑتی ہے ہر اک کی آنکھ للچائی ہوئی (جرأت)

آنکھ مارنا - ہ - فعلِ متعدّی - (۱) سَین مارنا۔ اشارہ کرنا۔ آنکھ سے کچھ کہنا۔ عشوہ و غمزہ کرنا۔ جھانولی دینا۔ آنکھ سے اشارہ کرنا۔ پلک مارنا۔ چشمک زنی کرنا۔ عاشقانہ یا معشوقانہ طور سے دیکھنا۔ آنکھ مٹکانا ۵

جان قرباں ان اشاروں کے دکھا ابرو کو تو صدقے اس چشمک زنی کے بےتکلّف مار آنکھ (رند)

نہ خوش ہو دلِ مرگ خواہ کس طرح چلے آنکھ جلّاد کو مارنے (نامعلوم)

ہے کونسی یہ وضع بھلا سوچئے تو آپ باتیں اِدھر کو کیجے اُدھر آنکھ ماریئے (انشا)
اقرارِ وصل کا مجھے کیونکر یقین ہو جب تُو عدو کو دیکھ کے اک آنکھ مار دے (بشیر)
غنچے سے مسکرا کے اُسے زار کر چلے نرگس کو آنکھ مار کے بیمار کر چلے (سودا)
دیکھنا غیر سے جو ماری آنکھ تو ابھی اِس پہ مار مَر ہو گی (معروف)
(۲) کسی کام کرنے کو آنکھ سے منع کرنا۔ کسی کام کے نہ کرنے کا اِشارہ کرنا۔
(فقرہ) وہ تو روپے دیتا تھا اِنہوں نے یکے آنکھ مار دی۔ (۳) سنکارنا۔
بہکانا۔ لگا دینا۔ اشتعالک دینا۔ سرکرا دینا ؎
یُوں آنکھ ہمیں دیکھ کے مت مار دیا کر غمزے نہیں بلا اِن کو دہ سنکار دیا کر (میر)
(۴) طعنہ مارنا۔ ہنسی اڑانا۔ حقارت کی نظر سے دیکھنا ؎
حلقہ بگوشِ ابرُو جب ہو ہلال اُسکا اختر یہ آنکھ مارے کیونکر نہ خال اُسکا (نصیر)
(۵) بتانا۔ جتانا۔ آگاہ کرنا۔ دِکھانا۔ (اشعار میں) ؎
کیا غضب ہے کہ ذرا مجھ کو نِکالے تو وہیں آنکھ ہر ایک سے محفل میں وہ پُرفن مارے (جرأت)

آنکھ مچ جانا - ہ - فعلِ لازم - (ہندو) مرنا۔ مرجانا۔ جہان سے کُوچ کرنا۔

آنکھ مچکانا - ہ - فعلِ متعدّی۔ عوام - بار بار آنکھ کو کھولنا اور بند کرنا۔
آنکھ مٹکانا۔ اِشارہ کرنا۔ پلکیں مارنا۔ جھپکانا۔ کنایہ کرنا۔ سیناپتی کرنا۔ ایما کرنا۔

آنکھ مچولی - یا - **مچول** - ہ - اسم مؤنث (آنکھ + میچنا) پُورب (آنکھ مُندورا۔ آنکھ مُندوّل) باہر والے آنکھ مچولا کہتے ہیں۔ بچّوں کا ایک کھیل ہے جسمیں ایک بچّہ دائی بنکر بیٹھ جاتا۔ اور وہ ایک لڑکے کی آنکھیں بند کر لیتا ہے۔ جب باقی سب لڑکے چھپ جاتے ہیں تو یہ دائی اُس بچّہ کی آنکھیں کھولدیتی ہے۔ اور یہ ہر ایک کو چھوتا پھرتا ہے جسکو یہ پکڑ لیتا ہے وہ چور بنجاتا ہے اور پھر اُس کی آنکھیں بند کیجاتی ہیں۔ اگر سب بچّے باری باری سے آکر دائی کو چھُو لیں اور چور کے ہاتھ کوئی بچّہ نہ آئے تو وُہی چور رہتا ہے۔ جب یہ چور پکڑنے کو جاتا ہے تو ہر ایک بچّہ اپنے اپنے داؤ گھات سے آتا جاتا اور دائی کو یہ کہکر چھُوتا جاتا ہے کہ "دائی دائی تیرے ساتوں بھائی"۔ اگر سات دفعہ ایک ہی بچّہ چور بنا رہے اور کوئی اُس کے ہاتھ نہ آئے تو اُسکی ٹانگ باندھی جاتی ہے۔ وہ ایک گنڈل میں بڑھیا بناکر۔ ایک لکڑی ہاتھ میں دیکر بٹھایا جاتا ہے۔ یہ بڑھیا پانی بھرنے جاتی ہے۔ لڑکے اِسکے گھر میں ٹھوک دیتے ہیں۔ یہ اُن کو لکڑی سے مارتی ہے۔ وُہ ہاتھ نہیں آتے اگر اِس حالت میں بھی اپنے گنڈل کے اندر یہ بڑھیا کسی کو چھُوے تو وُہ چور بنجائے اور یہ اِس عذاب سے بچ جائے اِس کے بعد پھر نئے سرے سے کھیل شروع ہوتا ہے۔ اِسے لڑکے لڑکیاں سب کھیلتے ہیں فارس میں بھی یہ کھیل اسی طرح کھیلا جاتا ہے صرف نام کا فرق ہے یہاں آنکھ مچولی یا آنکھ مچول کہتے ہیں وہاں سرامک چشم بندک کہتے ہیں ؎
ہے تب مزا کہ آنکھ مچولی کے کھیل میں ہمسن کئی ہوں لڑکے وِلا اُس صنم کیساتھ
دالان میں ہر ایک کو دوڑائے اور مجھے چپکے سے یُوں کہے تو لپٹ رہیو تم کیساتھ (نظیر اکبر آبادی)
چار آنکھ ہونا ہی اُسے مدِّ نظر ہے کھیلوں میں اُسے آنکھ مچولی نظر آئی (رشک)
کوسوں کی دیکھو آنکھ مچولی نہیں سند جب تم ہی یاں نہو تو وہاں چھُونے جائے کون (مؤلف)

آنکھ مِلانا - ہ - فعلِ متعدّی - (۱) آنکھ سامنے کرنا۔ آنکھ رُو برُو کرنا۔ نظر مِلانا
گرچہ نگاہِ مہر نہو ہو نگاہِ قہر پر آنکھ تو مِلائے بلا سے یہی سہی (معروف)
(۲) سنمکھ ہونا۔ مقابلہ کرنا۔ مقابل ہونا۔ رُوبرُو ہونا۔ سامنے ہونا۔
مُنہ دیکھو آئینے کا تری تاب لا سکے خورشید پہلے آنکھ تو تجھ سے مِلا سکے (ذوق)
تجھ سے اغیار کوئی آنکھ مِلا سکتے ہیں مُنہ تو دیکھو وہ مرے سامنے آ سکتے ہیں (انشا)
مِلاتا شہریوں سے آنکھ ہے یہ صحرائی میں کیسا شاد ہُوں گولی اگر ہرن کو لگے (رند)
(فقرہ) سپاہی سے آنکھ مِلائے تو پٹنے کا ڈر اور جو حاکم سے مقابلہ کرے تو جان کا خطرہ
(۳) مِلنا۔ مُلاقات کرنا۔ دوچار ہونا ؎
اُس سے پھر آنکھ مِلانیکی رکھوں کیونکر چشم روزنِ در سے بھی جب آنکھ مِلانا نہ رہا (جرأت)
(۴) اِشارہ کرنا۔ ایما کرنا۔ رمز و کنایہ کرنا ؎
دیکھنا ہم کو تو پھر آنکھ مِلانا سب سے دھڑکے کیونکر نہ مرا ایسے اِشارات سے دل (جرأت)
(۵) لڑنے کو بُلانا۔ دعوتِ جنگ دینا۔ خم ٹھونکنا ؎
تیغ پکڑ ہاتھ میں سب سے مِلاتا ہے آنکھ آج کرے گا یہاں پھر کہیں گھمسان تُو (ظفر)

آنکھ مِلنا - ہ - فعلِ لازم - آنکھ دوچار ہونا۔ باہم نظر لڑنا۔ نظر بازی ہونا۔ آنکھ لڑنا۔ محبت ہونا ؎
ہنر کچھ لبکے نگاہیں وُہ کرگئیں جادُو وگرنہ یُوں تو مِلی آنکھ بارہا ہم سے (رحمن)

آنکھ مَلنا - ہ - فعلِ متعدّی - حالت غنودگی یا سوکر اُٹھتے وقت آنکھ ہاتھوں سے رگڑنا ؎
جگایا اُنہیں پاؤں کو داب کے اُٹھے آنکھ مَلتے ہُوئے خواب سے (حسن)
نظر اُٹھتی نہیں کہ جب خُوباں سوتے سے اُٹھ کے آنکھ مَلتے ہیں (میر)

آنکھ مُندنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) آنکھ بند ہونا۔ آنکھ میچنا (۲) سونا آنکھ لگنا۔ نیند آجانا (۳) مرنا۔ مرجانا۔ جہان سے گزرنا ؎

آنکھ

پست و بلندِ دہر پہ کیا کیجئے نظر — جب آنکھ مُند گئی تو برابر زمین ہے (نصیر)

کم بولنا اداہے ہر چند پر نہ اِتنا — مُند جائے چشمِ عاشق تو بھی وہ لب نکھولے (سودا)

آنکھ مُونْد کے کچھ کرنا - ف۔ فعلِ مُتعدّی۔ (عوام) آنکھ بند کر کے کوئی کام کرنا۔ بے دیکھے بھالے کوئی کام کرنا۔ بے سوچے سمجھے کوئی کام کر بیٹھنا۔ کسی کام میں اِحتیاط نہ کرنا۔ بے پروائی اور بے احتیاطی سے کوئی کام کرنا۔ لااُبالی پن اور بے پروائی سے کسی بات کا اختیار کرنا ؞

آنکھ مُونْدنا - ہ۔ فعلِ مُتعدّی۔ (۱) آنکھ بند کرنا۔ آنکھ میچنا۔ آنکھ بند کر لینا

آنکھ تک مُونْدنے دے حیرتِ عشق — ایسی مَیں ٹکٹکی سے در گزرا (معروف)

(۲۔ فعلِ لازم) سونا۔ آرام کرنا۔ اِستراحت کرنا (۳۔ فعلِ لازم) بیخبر ہونا مرجانا۔ دُنیا سے گزر جانا۔ دُنیا کو چھوڑنا ؎

مُدّت تئیں باغ و بوستاں کو دیکھا — یعنی کہ بہار اور خزاں کو دیکھا
جُوں آئینہ کب تلک پریشاں نظری — اب مُونْدتے آنکھ بس جہاں کو دیکھا (میر درد)

آنکھ مَیلی کرنا - ہ۔ فعلِ مُتعدّی۔ بے رُخ اور بے مُروّت ہونا تیوری پر بل لانا

آنکھ مَیلی نہ کرنا - ہ۔ فعلِ لازم۔ بے رُخ نہ ہونا۔ مُروّت نہ توڑنا ؞ جی میں فرق نہ لانا۔ دِل پر کچھ خیال یا ملال نہ لانا۔ نظر ٹیڑھی نہ کرنا تیوری نہ چڑھانا۔ نہ بِگڑنا۔ خفا نہ ہونا ؎

بارِ عشق اُسنے اُٹھایا اور میلی کی نہ آنکھ — حوصلہ تو دیکھو مُشتِ خاکِ بے بُنیاد کا (آتش)

(فِقرہ) اُن کا سارا مال لُٹ گیا۔ مگر اُنھوں نے ذرا آنکھ نہ میلی کی ؞

آنکھ میں آنکھ ڈالنا۔ یا۔ ڈالکر دیکھنا - ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) آنکھ سے آنکھ مِلانا۔ آنکھ سامنے کرنا۔ گھُور کر دیکھنا۔ نظر سے نظر لڑا کر دیکھنا۔ نظر سے نظر مِلا کر دیکھنا۔ (فِقرہ) آنکھ میں آنکھ ڈالے جاتا ہے کتاب کی طرف نہیں دیکھتا (اُستاد)۔ (۲) ڈھٹائی سے دیکھنا۔ بے حیائی و بے باکی سے پیش آنا۔ شرم نہ کرنا ؎ (بندہ واسوخت امانت)

آنکھ میں ڈالکے آنکھ اُسنے جو اسطرح کہا — بولا میں بس مجھے دیدے کی صفائی نہ دِکھا
مہرباں عیر پہ تُو ہے تو مجھے اِس سے کیا — مَیں نے بھی ڈھونڈھ لیا ہے اپنی لیئے دہ ماہ لقا
دیکھے اِنساں جھلک اُسکی تو چکا چوند میں آئے
جس کے مہتاب سے چہرے پہ ہوائی چھُٹ جائے

آنکھ میں آنکھ مِلانا - ہ۔ فعلِ مُتعدّی (ع) دیکھو (آنکھ میں آنکھ ڈالنا)

(فِقرہ) کیا بے حیا بچّہ ہے آنکھ میں آنکھ مِلائے چلا جاتا ہے ؞

آنکھ میں بسنا - ہ۔ فعلِ لازم۔ آنکھ میں گھُبنا۔ ... میں سمانا۔

آنکھ

تصوّر میں جمنا۔ نظر پر چڑھنا۔ بھانا۔ پسند آنا۔ مرغوب ہونا ؎

دِل نہ کیوں پامال ہو اپنا کہ طفلِ نے سوار — بس رہی ہے تیری طرزِ نے سواری آنکھوں میں (نصیر)

آنکھ میں چُبْھنا - ہ۔ فعلِ لازم۔ آنکھ میں گھُبنا۔ آنکھ کو اچھّا لگنا۔ بھانا۔ پسند آنا۔ (نہایت شوخ رنگ کیواسطے بولتے ہیں) ؎

روتے ہیں خون دیکھنے والے ترے صنم — چُبھتا ہے آنکھ میں یہ ترے بانکپن کا رنگ (حجاب)

آنکھ میں چوب آنا - ہ۔ فعلِ لازم۔ آنکھ میں چوٹ لگنا۔ آنکھ میں ضرب آنا۔ کسی چوٹ کے صدمہ سے جو آنکھ پر سُرخی آجاتی ہے۔ اُسے چوب آنا کہتے ہیں۔ عوام اِس کے لئے ٹوٹکے بھی کرتے ہیں۔ اور آنکھ کے پھُول وغیرہ سے جھاڑتے بھی ہیں ؎

آنکھ میں چوب آئی نرگس کے — چشمِ بُلبُل صبا دکا گھِس کے (میر تقی)

چوب آئی گر بُرے نظّارہ سے نازکبدن — ٹوٹکا جس طرح بتلاؤں نہیں کرنا چاہئے
اپنی آنکھوں سے چھُوا کر میری آنکھیں سات بار — پھُول نرگس کے ہیں یہ اِن کو اُتارا چاہئے } (رنگین)

آنکھ میں خار ہونا - ہ۔ فعلِ لازم۔ آنکھ میں کھٹکنا۔ ناگوار ہونا۔ گراں گزرنا۔ آنکھوں کو بُرا لگنا۔ دیکھو (آنکھوں میں خار ہونا) ؎

جسمِ نحیف خار ہے اُس گُل کی آنکھ میں — برگِ خزاں رسیدہ وبالِ چمن ہُوا (جوش)

آنکھ میں خاک ڈالنا - ہ۔ فعلِ مُتعدّی۔ آنکھوں میں خاک جھونکنا دھوکا دینا۔ مُوسنا۔ دیکھو (آنکھوں میں خاک ڈالنا) ؎

مجلس سے رات دِل کو مرے صُورتِ صبا — لے گئے سبھوں کی آنکھ میں وہ خاک ڈال کے (مرزا جان طپش)

آنکھ میں ذرا آنسُو نہیں - (فِقرہ) نہایت بیحیا اور کٹّر ہے۔ نہایت سنگدِل اور کٹھور ہے۔ بیمُروّت اور بے دید ہے۔ شوخ چشم ہے۔ بے غیرت ہے ؞

آنکھ میں ذرا پانی نہیں - محاورہ۔ دیکھو (آنکھ میں ذرا آنسُو نہیں)

(فِقرہ) ذرا تمھاری آنکھ میں پانی نہیں تم کیسے بے حیا ہو ؞

آنکھ میں ذرا سیل نہیں - محاورہ (۱) دیکھو (آنکھ میں ذرا آنسُو نہیں) (۲) بیمُروّت ہے۔ بے دید ہے۔ بے وفا ہے ؞

آنکھ میں سمانا - ہ۔ فعلِ لازم۔ آنکھ میں جچنا۔ نظر میں تُلنا۔ آنکھ میں آنا۔ آنکھ میں بسنا ؎

وہ نُور جس سے نظر آئے بن ترے دیکھے — ہماری آنکھ میں ہرگز نہیں سمانے کا (سالک)

آنکھ میں سیل نہونا - ہ۔ فعلِ لازم۔ فارسی (چشم بے نم شدن) (۱) بے شرم ہونا۔ بیحیا ہونا۔ نلجا ہونا۔ گستاخ ہونا۔ شوخ چشم ہونا (۲) بے رحم ہونا۔ سخت دِل ہونا۔ کٹھور ہونا ؞

آنکھ

آنکھ میں کھُبنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ دیکھو (آنکھ میں چُبھنا اور آنکھوں میں کھُبنا)

برق چمکے ہے تو چمکے سر کو کیا ساقی کباب ۔ کھُب رہی ہو اُسکے دامن کی کناری آنکھ میں (نصیر)

آنکھ میں کھٹکنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) آنکھ میں رڑکنا۔ آنکھ میں چُبھنا
آنکھ میں گڑنا (۲) نظروں میں بُرا لگنا۔ ناگوار گزرنا۔ گراں خاطر ہونا۔
آنکھ میں خار ہونا ؎

ہاں کھٹکتا رقیبوں کی آنکھ میں عاشق ۔ اگر نہ سوکھ کے کانٹا ہُوا تو کیا ہُوا (ظفر)
وہ خار ہوں کسی سے اُلجھتا نہیں ہوں میں ۔ دُشمن کی آنکھ میں بھی کھٹکتا نہیں ہوں میں (حیدر)
کھٹکوں عدو کی آنکھ میں تابعدِ مرگ بھی ۔ کانٹے مرے مزار پہ رکھنا بجائے گُل (شیفتہ)
تا کہ اغیار میری آنکھ میں کھٹکا کریں ۔ آبلوں میں پھُوٹ دونوں خار مغیلاں دیکھئے (ناسخ)

آنکھ میں مُروّت نہونا۔ (۱) فعلِ لازم۔ آنکھ میں لحاظ یا شرم نہونا۔
بیمروّت اور بے دید ہونا۔ طوطا چشم ہونا ؛

آنکھ میں نیل کی سلائی پھیرنا۔ (۱) فعلِ متعدّی۔ اندھا کرنا۔
آنکھ پھوڑنا ؛

(اگلی حکومتوں میں دستور تھا۔ کہ جب بادشاہ کسی سے ناراض ہوتا تو اُسکی آنکھوں میں
نیل کی سلائی گرم کرکے پھروا دیتا۔ جس سے معتوب فوراً اندھا ہو جاتا تھا)

کیوں نہ اُسکی آنکھ میں پھیریں سلائی نیل کی ۔ وے رقیبِ روسیہ کا جل تمہاری آنکھ میں (نصیر)

آنکھ ناک سے ڈرنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) خدا کا خوف کرنا۔ کہ وہ کہیں
لُنجا لُولا نہ کردے۔ خدا کے خوف سے ڈرنا۔ از غیبی مار سے ڈرنا۔ بلائے آسمانی
سے ڈرنا (۲) سزائے سنگین سے ڈرنا ؛

(پچھلی حکومتوں میں یہ بھی ایک سزا تھی کہ جب حاکم کسی سے سخت ناراض ہوتا تو اُس کی
آنکھیں نکلوا ڈالتا یا اُسکی ناک کٹوا کر شہر میں تشہیر کرتا تھا) ؎

ارے ظالم خُدائے پاک سے ڈر ۔ جھوٹ مت بول آنکھ ناک سے ڈر (نواب مرزا)

آنکھ نکالنا۔ ہ۔ فعلِ متعدّی۔ دیکھو (آنکھیں نکالنا) ؛

آنکھ نم کرنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ رونا۔ آنسو نکالنا۔ آبدیدہ ہونا۔ آنکھ بھر لانا

آنکھ نہ پڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ نظر نہ پڑنا۔ توجّہ نکرنا۔ خیال نکرنا۔ رغبت نکرنا۔

مشتاق ہیں جہاں میں رخِ گیسو و ابرو کے ۔ پڑ گئی آنکھ جنّت میں نہ اپنی حُور و غلماں پر (امیر)

آنکھ نہ پسیجنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) آنکھ نم نہ ہونا۔ آنکھ میں آنسو نہ آنا
نہ رونا۔ رحم نہ آنا۔ دل نہ کُڑھنا۔ کٹھور ہونا۔ سنگدل ہونا۔ کٹّر
ہونا (۲) بے حیا اور بے شرم ہونا ؎

ہائے قائم نہ تیری آنکھ پسیجی ہرگز ۔ ابر روتا ہے پہاڑوں سے سر اپنا مارتا (قائم)

آنکھ

آنکھ نہ پھرنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) آنکھ کا گردش نہ کرنا (۲) بے مُروّت نہ ہونا۔
بے رُخ نہ ہونا۔ بے زار نہ ہونا۔ آنکھ ٹیڑھی نہ ہونا۔ تیوری پر بل نہ آنا ؛

آنکھ نہ ٹھیرنا۔ یا۔ نہیں ٹھیرنا۔ ہ۔ فعلِ متعدّی۔ نظر نہ جمنا۔ نظر
نہ ٹھیرنا۔ تاب نہ لانا۔ روشنی کی تاب نہ لانا۔ چکا چوند لگنا۔ چمک یا
تیزی یا قیمت کی برداشت نہ کرنا ؛

(اگرچہ صحیح لفظ ٹھہرنا ہے اور اگلے شعرا نے بھی اسیطرح باندھا ہے مگر آجکل ٹھیرنا ہی بولتے اور لکھتے ہیں)

(فقرہ) سُورج کے سامنے آنکھ نہیں ٹھیرتی۔ اُسکی آبداری پر آنکھ نہیں ٹھیرتی ؛

آنکھ نہ جمنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ نظر نہ ٹھیرنا۔ آنکھ نہ ٹھیرنا۔ نظر قایم نہ رہسکنا
روشنی یا چمک کی تاب نہ لانا ؎

اُسکے رُخ کو دیکھ سکتا ہے یہ ہر اک بشر ۔ آنکھ جمتی ہی نہیں یار نظر کو کیا ہُوا (نصیر)

آنکھ نہ جھپکنا۔ یا۔ نہیں جھپکنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) آنکھ بند نہونا
پلک سے پلک نہ لگنا۔ نیند نہ آنا۔ جاگتے رہنا۔ آنکھ نہ لگنا۔ بیدار رہنا ؎

اُن کو نیند آئی نہ اپنی آنکھ جھپکی ایکدم ۔ ذکر ہو کر رات بھر ارباب محفل میں رہے (نسیم دہلوی)
شاہد رہیو تو اے شبِ ہجر ۔ جھپکی نہیں آنکھ مُصحفی کی (مُصحفی)
شام سے وصل کی شب آنکھ نہ جھپکی تا صبح ۔ شادیٔ دولتِ دیدار نے سونے نہ دیا (آتش)
خندۂ زخمِ جگر سے قبر میں آئی نہ نیند ۔ بعدِ مُردن بھی نہ جھپکی آنکھ مجھ بیدار کی (نسیم دہلوی)

(فقرہ) رات بھر آنکھ نہیں جھپکی (۲) آنکھ نہ جھپنا۔ شرمندہ نہونا۔
کسی کا احسانمند نہ ہونا۔ احسان نہ اُٹھانا ؎

اے جُنوں تجھ سے مری آنکھ جھپکنی ہی نہیں ۔ قید خانہ تو دکھایا مجھے صحرا دکھلا (آتش)

(۳) آنکھ نیچی نہ ہونا۔ بیباک ہونا۔ آزاد ہونا۔ نڈر ہونا۔ دلیر ہونا۔ بے
تکلّف ہونا۔ مُنہ نہ پھیرنا۔ دلیرانہ مُقابلہ کرنا۔ مُقابلہ پر آنا۔ (فقرہ)
اُسکی کسی سے آنکھ نہیں جھپکتی ؎

نہیں شمشیر سے جنکی جھپکتی آنکھ میداں میں ۔ نظر وہ دیکھ تیری ابروئے پُرخم چُراتے ہیں (ظفر)
جھپکی نہ دمِ قتل جو قاتل سے مری آنکھ ۔ بلوا کے مجھے گنجِ شہیداں سے نکالا (آتش)

آنکھ نہ ڈالنا۔ ہ۔ فعلِ متعدّی۔ نظر نہ ڈالنا۔ خاطر میں نہ لانا۔ آنکھ بھر کر
نہ دیکھنا۔ عدمِ التفات کرنا۔ کم توجّہی سے دیکھنا۔ کم نگاہی سے پیش آنا
بالکل نہ دیکھنا۔ ذرا نہ دیکھنا۔ کچھ خیال نہ کرنا۔ خیال میں نہ لانا ؎

حُور پر آنکھ نہ ڈالے کبھی شیدا تیرا ۔ سب سے بیگانہ ہے اے دستِ آشنا تیرا (رند)
آنکھ ڈالی نہ اِدھر کبھی گُل پہ ۔ جب سے اُس گلعذار کو دیکھا (جوشش)

آنکھ نہ رکھنا۔ یا۔ نہیں رکھنا۔ ہ۔ فعلِ متعدّی۔ (کم ہو جانا ہی)

آنکھ

(۱) نظر نہ رکھنا۔ توجّہ نہ رکھنا (۲) کسی کام میں مُداخلت نہ رکھنا۔ واقفیت نہ رکھنا۔ ناواقفِ محض ہونا۔

آنکھ نہ کھولنا۔ یا۔ نہیں کھولنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ چشم وا نہ کرنا۔ آنکھ بند رکھنا۔ بے ہوش پڑا رہنا۔ ہوش نہ ہونا۔ غفلت ہونا (فقرہ) آج چار دن ہُوئے کہ بچّہ نے آنکھ نہیں کھولی۔ یعنی نہایت بیمار ہے۔ (جب مینہ کے ساتھ یہ لفظ کہتے ہیں تو اِسکے معنی ہوتے ہیں۔ کہ ذرا فرصت نہ دی یا ذرا نہ تھما۔ برابر برستا رہا۔ یا برس رہا ہے (فقرہ) آج آٹھ آٹھ روز ہوئے کہ مینہ نے آنکھ نہیں کھولی۔ آج آٹھ آٹھ روز ہوئے کہ بخار نہیں اُترا۔

آنکھ نہ لگنا۔ یا۔ نہیں لگنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ نیند نہ آنا۔ نیند اُچاٹ ہونا۔ مُضطرب رہنا۔ بیقرار رہنا۔ تڑپتا رہنا۔

جس روز سے اُس ظالم اِشقر سے لڑی آنکھ　　کیا آنکھ لڑی پھر نہ لگی ایک گھڑی آنکھ (وحید)
یادِ قامت میں ترے رات کٹی سُولی پر　　نہ لگی آنکھ مری ایک نفس شمع نمط (نصیر)
آنکھ لگتی نہیں جُرأت مری اب ساری رات　　آنکھ لگتے ہی یہ کیسا مجھے آزار لگا (جُرأت)
اُڑ گئی نیند مری زمزمۂ سُنکر شب کو　　نہ لگی صبح تلک شام سے صیّاد کی آنکھ (رِند)

آنکھ نہ لگنے دینا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی۔ نہ سونے دینا۔ جگانا۔ مُضطرب رکھنا۔ بے قرار رکھنا۔

وصل کی شب سو گیا تھا میں سو غم نے عُمر بھر　　آنکھ پھر لگنے نہ دی میری پئے تعبیرِ خواب (ناسخ)

آنکھ نہ مِلا سکنا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی۔ آنکھ سامنے نہ کر سکنا۔ نظر نہ مِلا سکنا۔ آنکھ رُو برُو نہ کر سکنا۔ تاب نہ لانا۔ مجازاً ڈرنا۔ خوف کھانا۔

ملک نہ آنکھ جوانی میں تھے مِلا سکتے　　مَیں اب تو پیر نہیں ہاتھ بھی مِلا سکتے (امانت)

آنکھ نہ مِلانا۔ یا۔ نہیں مِلانا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی۔ آنکھ سامنے نہ کرنا۔ نظر نہ مِلانا۔ چار آنکھیں نہ کرنا۔ مجازاً بات نہ پُوچھنا۔ مُنہ سے نہ بولنا۔ مُتوجّہ نہ ہونا۔ رُخ نہ مِلانا۔ رُخ نہ کرنا۔ بے رُخ ہونا۔ دِل دیکر نہ بولنا۔ خاطر نہ کرنا۔ مخاطب نہ ہونا۔ رجُوع نہ کرنا۔ مُقابلہ پر نہ آنا۔ کنارہ کرنا۔ شرمانا۔ جھینپنا۔

گھر میں آج اُسکے کوئی شخص مِلاتا نہیں آنکھ　　مَیں تو حیران ہُوں کیا مجھ پہ یہ بُہتان بندھا (جُرأت)
آنکھ اب نہیں مِلاتا ہو وہ غیرتِ پری　　اُلفت نے جسکی مجھ کو دِیوانا بنا دیا (〃)
عیّاری تو دیکھو جو مِلانے کے لئے آنکھ　　دِیوانہ کیا ہے ہمیں مشہور کسی نے (〃)
کیا کیا بناوٹوں سے نِکلتے تھے رات دِن　　تیور لگاوٹوں سے بدلتے تھے رات دِن
اِٹھلا کے چال ناز سے چلتے تھے رات دن　　بے ہوشوں کے تُم نہ بہلتے تھے رات دِن

آنکھ

پر کیا ہُوا اگر چُوک بھی جاتے نہیں کبھی
مِلنا تو کیا کہ آنکھ مِلاتے نہیں کبھی (بندِ واسوختِ شوق)

آنکھ نہ مِلنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ آنکھ سامنے نہ ہونا۔ نظر نہ مِلنا۔ آنکھ دوچار نہ ہو سکنا۔ شرمندہ ہونا۔ مُنفعل ہونا۔ ندامت سے آنکھ اُونچی نہ کرنا۔ جھینپنا۔ کنیانا۔ لجانا۔ شرمانا۔ حیا کرنا۔ لِحاظ کرنا۔

ستمگر کی مِلتی نہیں آنکھ کب　　سِتم کوئی بے اِنتہا ہو گیا (ارشد)
کس ظلم پہ ہے مجھ سے ندامت جسے معلُوم　　مِلتی نہیں آنکھ ایسے وہ شرمائے ہوئے ہیں (میرزا صاحب)
حیا سے پاس بیٹھے پر جو آنکھ اُسکی نہیں مِلتی　　تو کیا کیا سُوجھتی ہے دُور کی ہم بدگمانوں کو (جُرأت)
برسوں تلک نہ آنکھ مِلی ہم سے یار کی　　پھر گو کہ ہم بصُورتِ ظاہر اڑے رہے (میر)

آنکھ نہ مَیلی کرنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ دیکھو (آنکھ میلی نہ کرنا)۔

آنکھ نہ ناک بنّو چاندسی۔ محاورہ۔ عورتیں اِس مثل کو بطریق ہجوِ ملیح بولتی ہیں۔ یعنے آنکھ سے اندھی ناک سے نکٹی اور پھر اچھی۔ دُوسرے معنے ہیں باوجودیکہ چاند میں یہ حُسن وجمال ہے۔ مگر آنکھ ہے نہ ناک ہے اکثر بدشکل بدصُورت بدہیئت عورت کی تعریف میں یہ محاورہ بولا جاتا ہے۔

آنکھ نہ ہونا۔ (فعلِ لازم۔ صفائی قلب نہ ہونا۔ نُورِ معرفت حاصل نہ ہونا عرفانِ اِلٰہی سے بے بہرہ رہنا۔

تُو خُدا وائے دردِ ہر دِل ہے　　مرہمِ زخمِ جانِ بسمل ہے
کونسی جا کہاں نہیں ہے تُو　　آنکھ ہو تو نہاں نہیں ہے تُو (منشی علی الفت)

آنکھ نہیں اُٹھانا۔ یا۔ نہ اُٹھانا۔ (فعلِ مُتعدّی۔ (۱) آنکھ اُونچی نہ کرنا۔ آنکھ اُوپر نہ کرنا۔ نظر نہ اُٹھانا۔ نیچی نظر رکھنا۔ اپنے کام میں مشغول رہنا۔ دُوسری طرف دِھیان نہ کرنا۔ اَور طرف دِھیان نہ دینا۔ (فقرہ) صُبح سے جو لکھنے بیٹھتا ہے تو شام تک آنکھ نہیں اُٹھاتا (۲) شرم کے مارے آنکھ نہ اُٹھانا۔ شرمندہ ہونا۔ لجانا۔ حیا کرنا۔ لحاظ کرنا۔

آنکھ نیچی کرنا۔ یا۔ ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (فارسی چشم پیش کردن سے یہ محاورہ لیا گیا ہے) (۱) آنکھ جُھکانا۔ آنکھ اُوپر نہ اُٹھانا۔ آنکھ سامنے نہ کرنا۔ (۲) شرمانا۔ لجانا۔ مُنفعل ہونا۔ جھینپنا۔ کنیانا۔

ہُوا جس دم خراماں وہ پری پیکر گلستاں میں　　ہر اِک گُل آنکھ نیچی کر رہا تھا جو چمن میں تھا (مُنعم)
کیا کِس پہ سِتم کیا اُس نے　　آج ظالم کی آنکھ نیچی ہے (اکبر)

آنکھ نیچی نہ کرنا۔ (فعلِ لازم۔ آنکھ جھپکانا۔ آنکھ سامنے نہ کرنا۔ شرمندہ نہ ہونا۔ مُنفعل نہ ہونا۔ نہ جھینپنا۔

آنکھ

آنکھ بھی تجھکو غیر سے ملنا ہے غلط — تم بجا کہتے ہو مجھکو کہ نظر باز نہیں (سالک)

آنکھ والا — ہ - اِسمِ مذکر - سُوانکھا - بصیر - بینا * مُبصر - ہُنر شناس - نظر باز - تاڑیا - تاڑو - صاحبِ بصیرت ۰

خاک ہوں پر طوطیا ہوں چشمِ مہر وماہ کا - آنکھ والا رُتبہ سمجھے مجھ غُبارِ راہ کا (راسخ)

(فقرہ) کوئی آنکھ والا ہی اِسے دیکھ کے خریدے گا (سوداگر)

آنکھ ہے — محاورہ - نظر ہے - دانت ہے - قصد ہے - اِرادہ ہے ۰

سیارِ خوش نگہ کی آنکھ ہے گیسُوئے یار پر — مُلکِ خُتن میں دوڑ رہے ہیں غزال کیا (امانت)

انکھڑی — ہ - اِسم مؤنث - آنکھ کی تصغیر - چھوٹی اور پیاری آنکھ * (پیارے بچے اور معشوق کی آنکھ کو انکھڑی کہتے ہیں اور اِس قسم کے الفاظ گیتوں میں اکثر آتے ہیں)

انکھڑیاں — ہ - اِسم مؤنث - انکھڑی کی جمع *

آنکھوں — ہ - صیغۂ جمع - (جب اُردو میں کسی اِسم کے ساتھ فاعلی یا مفعولی علامت لگی ہوئی ہوتی ہے - تو اُسکی جمع وَن سے آتی ہے - ورنہ یَں - یَن سے یا یوں کہو جب کسی اِسم کی جمع کے ساتھ حروفِ مغیرہ یعنے میں - سے - کو - تک - پر - کا - کے - کی - نے - والا میں سے کوئی حرف آئے گا - تو اُس کی جمع واؤ نون سے ہوگی) (۱) نیتروں - نینوں - دیدوں ۰

ہرگز مری آنکھوں کو نہیں تیری چاہ — اے نیند ہوئی ہے کس سے تو گمراہ

کیوں غیر جگہ بھٹکتی پھرتی ہے تو — جا تجھکو بُلاتے ہیں میاں عبدُاللہ (نصیحت)

آنکھوں آنکھوں میں — ہ - تابعِ فعل - (۱) اشاروں ہی اشاروں میں - نظروں ہی نظروں میں - اِشارہ وکنایہ میں - سَینا بَینی میں * چھپواں - چوری چوری - چھپے چھپے ۰

آنکھوں آنکھوں میں اُس بُتِ بیدرد نے تو — تیغ سے تاز کی خنجرِ ادا کے مارا (ظفر)

(۲) دیکھتے دیکھتے - سب کے سامنے - رُوبرو *

آنکھوں پر آؤ - یا - آئیے
آنکھوں پر بیٹھو - یا - بیٹھئے } ہ - جملۂ ندا - جب کوئی دوست یا اپنا پیارا کوئی بزرگ یا اپنا پیر اپنے تشریف لانیکا اِرادہ ظاہر کرتا ہے تو فرطِ محبت اور حُسنِ عقیدت سے یہ کلمہ کہتے ہیں - یعنی بطیبِ خاطر ہم تمہارا تشریف لانا - اور بکمالِ خاطر و مُدارات و عزّت سے تم کو بٹھانا پسند کرتے ہیں - مجازاً - تشریف لائیے - پدھاریئے - جم جم آئیے - نت نت آئیے ۰

گُل نے بہت کہا کہ چمن سے نہ جائیے — گُلگشت کو جو آئیے آنکھوں پہ آئیے (میر)

آنکھ

آنکھوں پر بٹھانا - یا - آنکھوں پہ بٹھانا — ہ - فعلِ متعدّی - اوّل معنی ظاہر ہیں - دُوسرے معنی تو نہایت تعظیم و تکریم سے پیش آنا - حد سے زیادہ قدر کرنا - آؤ بھگت کرکے بٹھانا - خاطر و مدارات کرنا ۰

وہ ساتھ لائے غیر کو گر بزم میں تو کیا — آنکھوں پہ منتوں سے بٹھایا جائے گا (مُشتاق)

مَیں وہ ہوں رند اگر دیر و حرم میں جاؤں — گبر آنکھوں پہ بٹھائیں تو مُسلماں سر پر (امانت)

اِتنا بھی جائے سے باہر کوئی ہو جاتا ہے — سینہ صافوں سے مُکدّر کوئی ہو جاتا ہے

آشنا ہو کے ستمگر کوئی ہو جاتا ہے — دیکھو آئینہ سے پتھر کوئی ہو جاتا ہے

غم نہیں تُم نے جو نظروں سے گرایا ہمکو -
اہلِ اِنصاف نے آنکھوں پہ بٹھایا ہمکو (واسوختِ ناظم)

گوئیاں جو آئیں کہدو پیا مورے گھر — کیسی سیج پھولونکی بٹھاؤں آنکھوں پر (ٹھمری)

آنکھوں پر پٹی باندھنا - یا - آنکھوں پہ پٹی باندھنا — ہ - فعلِ لازم - آنکھوں پر رُومال یا کوئی کپڑا باندھنا - دو موقعوں پر ایسا کیا کرتے ہیں - ایک تو جب قاتل اپنے دُشمن کی چھاتی پر چڑھ بیٹھتا ہے - تو اِس لحاظ سے کہ کہیں مجھ کو اُسکی صُورت دیکھ کر رحم نہ آجائے اور میرا ہاتھ کام نہ دے اپنی آنکھوں پر پٹّی باندھ لیتا ہے - دُوسرے اکثر جسے قتل کرنا منظور ہوتا ہے - اُسکی آنکھوں پر بھی کئی وجہ سے پٹی باندھتے ہیں - چنانچہ ایک وجہ تو یہی ہے - کہ وہ تلوار کا وار دیکھ کر جھجکے نہیں جس سے ہاتھ خالی جانے کا احتمال ہے اِس کے علاوہ اُس کی آنکھیں اثنائے قتل میں نکل پڑنے کا بھی خوف ہے - جس سے اکثر آدمی کو ہیبت آجاتی ہے - اور کبھی اُسکی حسرتناک آنکھ اپنے اُوپر نہ پڑنے کے لئے بھی یہ بات کرتے ہیں - پچھلی صُورتوں میں فعلِ متعدّی خیال کرنا چاہیے ۰

سر جُدا تن سے کیا آنکھوں پہ پٹّی باندھکر — اے نسیم افسوس ہے دیدارِ قاتل رہ گیا (نسیم دہلوی)

(۲) اندھا بننا - غافل اور بے خبر ہو جانا *

آنکھوں پر پردہ پڑ جانا
آنکھوں پر پردہ پڑنا } فعلِ لازم - اندھا ہو جانا - بیخبر ہو جانا - غافل ہو جانا - غفلت کا پردہ پڑ جانا - غفلت چھا جانا * دھوکا کھانا - فریب میں آنا * مسلوب العقل ہو جانا - بیوقوف بن جانا ۰

جو نقاب اُٹھی مری آنکھوں پہ پردہ پڑ گیا — کچھ نہ سُوجھا عالم اُس پردہ نشیں کا دیکھکر (مومن)

سب جگہ ہے وہی اور سب کی نظر سے ہے نہاں — پڑ گیا آنکھوں پہ یہ پردۂ غفلت کیا ہی (ظفر)

دِل کی لگی جو چاٹ تو اب جاں طلب ہُوا   آنکھوں پہ پردہ پڑ گیا اوّل غضب ہُوا (احمد حسن)

آنکھوں پہ پردے پڑ گئے حیرت سے زیرِ تیغ   حسرت ہی رہ گئی رُخِ قاتل کے دید کی (امیر)

آنکھوں پر پلکوں کا بوجھ نہیں ہوتا - محاورہ - اپنا بار دُوبھر نہیں ہوتا - اپنی چیز ناگوار نہیں گزرتی ٭ کام کی چیز کبھی گراں نہیں معلُوم ہوتی ٭ اپنا پیارا کبھی ناگوار نہیں گزرتا - اپنے عزیز کا پاس رہنا ناگوارِ خاطر نہیں ہوتا - اپنا عزیز گراں نہیں گزرتا - گائے کو اپنے سینگ بھاری نہیں ہوتے

قدم رکھے بے تکلف نازنیں آنکھوں پہ نکہت کی   سرِ مُو چشم پر ہوتا نہیں ہے بارِ مژگاں کا (نکہت)

آنکھوں پر ٹھیکری رکھ لینا - یا - رکھنا - ہ - فعلِ مُتعدّی - جان بُوجھکر اندھا بنجانا - بے مُروّتی اختیار کرنا - بے مُروّت بنجانا - بے دید ہونا - طوطا چشم ہونا - آنکھیں بدل لینا - اِحسان بھلا دینا - گُن نہ ماننا ٭ بے شرم ہوجانا - لاج اُٹھا دینا ٭ بے انصاف ہونا - نامنصفی کرنا ٭ احسان کا بدلہ احسان سے نہ کرنا - (فقرہ) ایسی تو آنکھوں پہ ٹھیکری نہ رکھو ٭

آنکھوں پر جگہ دینا - یا - **آنکھوں پہ جگہ دینا** - ہ - فعلِ مُتعدّی آنکھوں پر بٹھانا - تعظیم و تکریم سے بٹھانا - کمالِ محبّت اور حُسنِ عقیدت سے بٹھانا ٭ اعزاز و اکرام کرنا ؎

پاؤں کے چھالے اُنہیں دیتے ہیں آنکھوں پر جگہ   دیدۂ ہر آبلہ سمجھا ہے مژگاں خار کو (وزیر)

سب تمیز کو دیتے ہیں جگہ آنکھوں پہ اپنی   اس خاک رہِ عشق کا اِعزاز تو دیکھو (میر)

آنکھوں پر رکھنا - یا - **آنکھ پر رکھنا** - ہ - فعلِ مُتعدّی - آنکھوں سے لگا رکھنا - تبرّک کرکے رکھنا - اِعزاز و اکرام سے رکھنا - عزّت دینا - عزیز رکھنا - توقیر کرنا - تعظیم و تکریم سے پیش آنا - پیارا سمجھنا - مُتبرّک سمجھنا - قدر کرنا - ادب کرنا - بزرگ جاننا - لحاظ رکھنا ؎

نیلم کو چُوم چاٹ کے آنکھوں پہ رکھتے ہیں   شُہرہ ہے میرا جوہریوں کی دُوکان پر (امانت)

صفتِ چشم دہ نگھوں کہ سبھی صاد کریں   شعر کو آنکھوں پہ رکھ رکھ کے مجھے یاد کریں (فیاض)

(فقرہ) جو ابھی تُمہارے ہاتھ میں ہُنر ہوتا تو یہی سُسرال والے آنکھوں پہ رکھتے - (۲) محبّت کرنا - پیار کرنا - اِلتفات کرنا ٭

آنکھوں پر قدم رکھیں - محاورہ - جب اپنا کوئی حبیب یا بُزرگ گھر پر آنے کی اِجازت منگواتا ہے - تو اُس کے جواب میں یہ جُملہ کہتے ہیں - یعنی آپ ہماری آنکھوں پہ قدم رکھیں اور تشریف لائیں ہم آپکا تشریف لانا بطیبِ خاطر پسند کرتے ہیں - اور اُسمیں اپنا اعزاز سمجھتے ہیں

دِل اُسکا ہو خیالِ یار اگر تشریف فرما ہو   قدم آنکھوں کے اُوپر سر کے اُوپر ایسے مہماں کا (آتش)

آنکھوں پر قدم لینا - یا - **آنکھوں پہ قدم لینا** - ا - فعلِ مُتعدّی کسی بُزرگ کے قدموں یا نعلینِ مُبارک کو اپنی آنکھوں پر رکھنا ٭ ہاتھوں ہاتھ لینا - کمالِ تعظیم و تکریم سے لاکر بٹھانا - نہایت عزّت سے بُلانا - خاطر کے مارے بچھے جانا - کمالِ اعتقاد اور اعزاز سے پیشوائی کرنا -

لیتے ہیں عُشّاق آنکھوں پر قدم   ظاہر اُس کا نقشِ پا ہوتا نہیں (سالک)

وہ رشکِ گُل جو آج گیا سیرِ باغ کو   آنکھوں پہ بُلبلوں نے قدم یار کے لئے (رند)

آنکھوں پر ہاتھ رکھ لینا - ہ - فعلِ لازم - دیکھو (آنکھوں پر ٹھیکری رکھ لینا)

آنکھوں پہ - یا - **آنکھوں پر چربی چھانا** - ہ - فعلِ لازم - دیکھو (آنکھوں میں چربی چھانا) اب میں کے ساتھ زیادہ بولتے ہیں ؎

دیکھتے ہی مجھے اور تِل کے چلی جاتی ہے   چربی آنکھوں پہ زمانے کے ہے اب چھائی پھر (رنگین)

خاک اب پروانۂ دِلسوز رکھے تجھ سے چشم   تیری آنکھوں پر تو چربی چھا گئی اے بار شمع (نصیر)

اشک سے آنکھوں پہ چربی چھا گئی   دِلگدازی سی نظر میں آ گئی (مومن)

آنکھوں تلے پھرنا - ہ - فعلِ لازم - نظروں میں پھرنا - تصوّر میں رہنا - آنکھوں میں بسنا - خیال میں نہ بھولنا - بار بار خیال آنا ؎

پھرتی ہیں اُسکی آنکھیں آنکھوں تلے ہمیشہ   رہتا ہے آبدیدہ یاں تا گلے ہمیشہ (میر)

وہ کونسی شب ہے کہ تصوّر میں ترے یار   آنکھوں تلے اِک چاند سی صُورت نہیں پھرتی (رشیدی)

آنکھوں تلے لہو اُترنا - ہ - فعلِ لازم - غُصّہ کے مارے آنکھوں کا سُرخ ہوجانا - غیظ و غضب میں بھرنا - غُصّہ آنا ؎

جب گُل کہے ہے اپنے تئیں یار کے رُوسا   تب آنکھوں تلے میرے اُترتا ہے لہُو سا (میر)

آنکھوں دیکھا - یا - **آنکھوں دیکھی** - ہ - تابعِ فعل - دیکھا بھالا چشم دیدہ - نظر کردہ - دیکھا ہُوا - دیکھی ہوئی - اپنا دیکھا ؎

جل کر اُپجے جل میں رہے   آنکھوں دیکھی خُسرو کہے (پہیلی کاجل)

(مثل) آنکھوں دیکھا مانا کانوں سُنا نہ مانا - آنکھوں دیکھا بھت پڑے مجھے کانوں سُنتے دے ٭

آنکھوں دیکھتے - یا - **آنکھوں کے دیکھتے** - ہ - تابعِ فعل (۱) آنکھوں کے سامنے دیکھکر - رُوبرُو ٭ دیکھتے دیکھتے - آگے - اپنے زمانہ میں - اپنے سامنے - (فقرے) آنکھوں دیکھتے زمانہ پلٹ گیا - ہماری آنکھوں دیکھتے یہ بن گئے (۲) جان بُوجھکر - دیدہ و دانستہ (مثل) آنکھوں دیکھی مکھی نہیں نِگلی جاتی ٭

آنکھوں سُکھ کلیجے ٹھنڈک - محاورہ - سراپا راحت و مُوجبِ

[illegible]

آہم چشم ما روشن دلِ ماشاد - دِل وجان سے خوش ہیں - بہت پیارا ہے ۔ (جن باتوں سے آنکھوں کو آرام مِلتا اور دِل کو خوشی حاصل ہو اُنکی نسبت بولتے ہیں) (جب کسی امر کو بطیبِ نفس قبول کرتے ہیں - تو یہ جملہ زبان پر لاتے ہیں - یعنی اِس کام سے ہم بدل وجان راضی و خوش ہیں) ؎

رہنے دے آنکھوں تلکہ اب اُس در کلیجے ٹھنڈک ٭ گرم چھلا نو جب تک کہ سرِ گُل ٹھنڈا (ظفر)

آنکھوں سے - ہ - تابعِ فعل - بسر و چشم - بدل وجان - بطیبِ نفس بطیبِ خاطر - خوشی سے - رضا و رغبت سے - اپنی راضی سے - اپنی خواہش سے - دِل وجان سے - بخوشی - بجان و دِل قبول ہے - ہرگز عُذر نہیں ہے ؎

وُہ جینے کے پاؤں میں چھلے تھے کل ٭ کہ آنکھوں سے دِل اُن پہ ملتے تھے گُل (میر حسن)

تمہیں آنکھوں سے ہے منظور یا تم اپنے تالاں کل ٭ کہ پیراہن سیہ ہے مردمانِ چشمِ فتاں کا (مرزا صابر)

آنکھوں سے چُومے جا کر ہم حلقہ بگوش اُسکے ٭ جب زُلف کے حلقوں سے رُخسار نظر آیا (مصحفی)

پُوچھا نشانِ مرقدِ مجنوں جو نجد میں ٭ آنکھوں سے ہم کو راہ بتاتے ہرن چلے (اسیر)

کیوں غلط کہتے ہو ہم آنکھوں سے آویں آپ پاس
کیا کریں پر ڈھب کہیں آنے کا پا سکتے نہیں
دِن کو ظاہر میں گر آتا ہو نہیں سکتا تو آہ
خواب میں بھی رات کو کیا آپ آ سکتے نہیں ٭ (نظیر اکبر آبادی)

آنکھوں سے نکالوں پاؤں پھیلا ٭ گر کوئی چُبھا ہو خار قاصد (ناسخ)

کرو نکالا اِس دِلِ دیوانہ کی تدبیر آنکھوں سے ٭ لگی ہے بہنے موجِ اشک کی زنجیر آنکھوں سے (وحشت)

گالیوں کی ہے سماعت ہمیں آنکھوں سے قبول ٭ تیرے ہونٹوں کی طرف کان رہا کرتے ہیں (اسیر)

تیغِ نگہ کا وار جو یہ خوش نظر کریں ٭ آنکھوں سے سینہ مردمِ دُنیا سپر کریں (امانت)

مَیں نے پُوچھا کہ قتل کیجے گا ٭ اُس نے ہنسکر کہا کہ آنکھوں سے
اِتنا کہتے ہی قتل کر ڈالا ٭ اُس نے آنکھیں مِلا کے آنکھوں سے (نظام الدولہ ساحر)

(فقرہ) جو خط تُم لکھو گے اُس کا جواب آنکھوں سے لکھوں گا ٭

آنکھوں سے اُترنا - ہ - فعلِ لازم - آنکھوں سے گرنا - دِل سے اُترنا - حقیر و ذلیل ہونا - نظروں میں سُبک ہونا - خفیف ہونا - جی سے اُترنا ؎

مانندِ نشہ چڑھ کے آخر ٭ آنکھوں سے تری اُتر گئے ہم (عشق)

آنکھوں سے اُٹھانا - ہ - فعلِ لازم - کمالِ اعزاز و اکرام سے کسی کو اُٹھانا - کمالِ شوق سے کسی چیز کو اُٹھانا - نہایت شوق سے اُٹھانا

رُتبہ گُل بازی کا دِلا کاش تُو پاتا ٭ آنکھوں سے جو گرتا تو وُہ آنکھوں سے اُٹھاتا (جرأت)

آنکھوں سے آنکھیں مِلانا - ہ - فعلِ لازم - نظر سے نظر مِلانا - آنکھیں لڑانا - چار آنکھیں کرنا - دو چار ہونا ؎

کیا کہوں کیا کیا مجھے سُوجھے ہے جب وقتِ وداع
میری آنکھوں سے ذرا آنکھیں مِلا جاتے ہیں آپ (جرأت)

آنکھوں سے اوجھل ہونا - ہ - فعلِ لازم - نظر سے چھُپ جانا - غائب ہو جانا - آنکھوں سے پوشیدہ ہو جانا - سامنے سے کہیں چلے جانا - آنکھوں کے سامنے سے علیحدہ ہو جانا ؎

اوجھل آنکھوں سے میں جو ہوتی تھی ٭ یا کہیں اور جا کے سوتی تھی
نیند گھڑیوں تمہیں نہ آتی تھی ٭ شب تڑپنے ہی تمکو جاتی تھی (قلق لکھنوی)

آنکھوں سے پاؤں لگانا - ہ - فعلِ متعدی - آنکھوں سے پاؤں مَلنا - حُسنِ عقیدت اور فرطِ محبت سے کسی کے پاؤں کو اپنی آنکھوں سے رگڑنا - نہایت اعزاز و اکرام کرنا ؎

اپنا کمالِ شوق دِکھا دے جو ایک بار ٭ شیریں لگائے آنکھوں سے پھر کوہکن کے پاؤں (رامپال سخن)

آنکھوں سے پٹی باندھنا - ہ - فعلِ متعدی - دیکھو (آنکھوں پر پٹی باندھنا)

آنکھوں سے پٹی بندھنا - ہ - فعلِ لازم - آنکھوں پر پٹی بندھنا - قتل کرتے وقت اکثر مجرم کی آنکھوں پر کوئی رُومال یا کپڑا باندھ دیتے ہیں - تاکہ تلوار کے وار سے وہ نہ جھجکے اور اپنا ہاتھ نہ بہکے - نیز اپنے تئیں رحم نہ آوے ؎

جب بندھی آنکھوں سے پٹی تب وُہ آیا قتل کو ٭ وائے قسمت کیا نصیبا ہم گنہگاروں کا ہے (جرأت)

آنکھوں سے پردہ اُٹھ جانا - ۱ - فعلِ لازم - علمِ اشراق حاصل ہو جانا - مشارق و مغارب کا حال مُنکشف ہو جانا - اور زمین کے تمام دفائن و مخازن کا حال کُھل جانا ٭

آنکھوں سے جان نکلنا - ۱ - فعلِ لازم - آنکھوں کے رستہ سے دم نکلنا - انتظار میں مر جانا - راہ تکتے تکتے مر جانا - رستہ دیکھتے دیکھتے دم نکل جانا ؎

تو تَوقُّع میں آ جسکو دیدار دکھاتا ہے ٭ پھر آنکھوں سے جاں اُسکی آسان نکلتی ہے (مصحفی)

بیمارِ چشم تھا جو محوِ خیالِ نرگس ٭ آنکھوں سے جان اُسکی نکلی بشکلِ نرگس (نکہت)

آنکھوں سے کوئی کام کرنا - یا بجا لانا - ۱ - فعلِ متعدی - بطیبِ خاطر یا نفس کوئی کام کرنا - عینِ اطاعت سے کوئی کار بجا لانا - باعزاز

آنکھ

وتکریم کسی کام کا کرنا۔ بخوشی خوشی کوئی کام بجالانا۔ کمال شوق و ارادت سے کوئی کام کرنا۔ بطوع و رغبت کوئی امر انجام دیناس

آنکھوں سے بجا ہم اُس کو لائیں ۔ کہدیجئے جو دِل کا مُدّعا ہو (جوش)
بجالاتے اُسے آنکھوں سے اَیدوست ۔ کبھی کچھ ہم سے فرمایا تو ہوتا (آتش)
جو کہے گا اُسے آنکھوں سے بجالاؤں گا ۔ لے ترے سر کی قسم اب نہ کہیں جاؤں گا (امانت)
پُونچھتا با آرزوہائے تمام ۔ اپنی آنکھوں سے تمہیں اَے نیک نام (سودا)
خُوش نِگہ سے ہیں دِلِ دلگیر کو آنکھوں سے کھینچ ۔ مانی آنکی آنکھوں کی تصویر تو آنکھوں سے کھینچ (ظفر)
خُوش ہیں گریہ سے ہمارے وُہ تو واں بہتر ہے ۔ ہم بجالائیں گے آنکھوں سے جو کچھ فرمائیے (ر)
گر اشارے ہوں طلب میں ہم آنکھوں سے ۔ پاؤں سے جائے بسروں کوئی ہم آنکھوں سے (نکہت)

(فقرہ) کوئی ہاتھوں سے کام کرتا ہے ہم تمہارا آنکھوں سے کردیں گے۔

آنکھوں سے خُون آنا۔ ا۔ فِعلِ لازِم۔ آنسوؤں کی جگہ خُون نِکلنا۔ آنسوؤں کی بجائے خُون گِرنا۔ وہ اشکِ گرم جو سوزِ دِل سے مثلِ خُون برامیں س

رنگِ خُونِ جِگر بھی لانے لگا ۔ آنکھ سے جائے اشک آنے لگا (مثنوی طلسم الفت)

آنکھوں سے خُون بہانا۔ ا۔ فِعلِ مُتعدّی۔ کثرتِ حُزن و ملال کے باعث آنسوؤں کی بجائے خُون رونا۔ روتے روتے آنکھ میں آنسو نہ رہکر خُون بہنے لگناس

ڈھانپ کر منہ کو لیٹ جاتا گاہ ۔ خُونِ دِل آنکھوں سے بہاتا گاہ (مثنوی طلسم الفت)

آنکھوں سے گِرانا۔ ہ۔ فِعلِ مُتعدّی۔ نظروں سے گِرانا۔ ذلیل وحقیر سمجھنا۔ مرتبہ گھٹانا۔ جی سے اُتارنا۔ بیوقری کرنا۔ قدر کم کرناس

مانندِ اشک دامنِ دولت نہ چھوڑیں گے ۔ آنکھوں سے تُم نے ہم کو گرایا تو کیا ہُوا (بحر)
رُتبہ کسی کا ہم سے گھٹایا نہ جائیگا ۔ آنکھوں سے اشکِ غم بھی گرایا نہ جائیگا (انور)
ایک عالم کی جو آنکھوں سے گرایا جُوں اشک ۔ کاشکے گوہرِ غلطاں ہی بنایا ہوتا (معروف)

آنکھوں سے گِر جانا۔ ا۔ فِعلِ لازِم۔ نظروں میں حقیر و ذلیل ہو جانا۔ طبیعت سے اُتر جانا۔ دِل سے اُتر جانا۔ بیقدر اور بیوقار ہو جانا۔ رُتبہ سے گر جانا۔ عزّت نہ رہنا۔ قدر گھٹ جاناس

خندۂ دنداں نما کرتا جو وُہ کافر گیا ۔ گوہرِ تر جُوں سرِشک آنکھوں سے سب کی گر گیا (میر تقی)
مُنہ چڑھا آئینہ یاں تک آخرش عُشّاق کے ۔ گِر گیا آنکھوں سے مژگانِ شکستہ کیطرح (نکہت)

(فقرہ عو) اپنے بیڈھنگے پنے سے سُسرال والوں کی آنکھوں سے گِر گئی۔

آنکھوں سے گِرنا۔ ہ۔ فِعلِ لازِم (۱) آنکھوں سے ٹپکنا۔ (۲) نِگاہوں سے گِرنا۔ نظروں سے اُترنا۔ نظروں میں حقیر ہونا۔ بیقدر ہونا۔ طبیعت سے اُترنا۔ جی سے اُترنا۔ ذلیل ہونا۔ خفیف ہونا۔ رُتبہ گھٹنا۔ سُبک ہونا۔ دِل سے اُترناس

آنکھ

طِفلِ سرِشک باعثِ اِفشائے راز ہے ۔ آنکھوں سے کیا گرا مرے جی سے اُتر گیا (نامعلوم)
جو گِرا آنکھوں سے پھر ہوتا نہیں ہے سر بلند ۔ کِن نے دیکھا ہے کہ اشک آنکھوں سے پھر گر کر اُٹھا (طرب)
مَیں وہ مریضِ خستہ و نازک مزاج ہُوں ۔ آنکھوں سے گر گیا تو اُٹھایا نہ جائے گا (ظہیر)
ہو اشک اِن آنکھوں سے گرے صُبح کے تارے ۔ موتی کے تئیں جیب سے تیرے کا نہیں دیکھا (مُصحفی)
جس گھڑی دیکھتا ہُوں آپکو جُوں قطرۂ اشک ۔ اپنی آنکھوں سے بھی احمد مَیں گرا جاتا ہُوں (احمد)
آنکھوں سے اُس پری کی دِلِ ناتواں گرا ۔ شیشہ ہمارا طاق سے اَے آسماں گرا (آتش)
آنکھوں سے اپنے پنجۂ خورشید گر گیا ۔ جس روز آ گئے نظر اُس مہ لقا کے ہاتھ (رحمت)
جو اشک کہ آنکھوں سے جُدا ہوتا ہے ۔ مژگاں تلک آیا کہ فنا ہوتا ہے
آنکھوں سے کسی کی کوئی یا رب نہ گرے ۔ آنکھوں کا گِرا بہت بُرا ہوتا ہے (…)

آنکھوں سے لگا رکھنا۔ یا۔ **لگا کر رکھنا**۔ ہ۔ فِعلِ مُتعدّی۔ اللہ عزیز کرکے رکھنا۔ سینت کر رکھنا۔ حِفاظت سے رکھنا۔ عزّت و آبرو سے رکھنا۔ تعظیم و تکریم سے پیش آنا۔ تبرّک سمجھ کر رکھنا۔ متبرّک سمجھنا۔ اعزاز و اکرام کرنا۔ مُحبّت سے رکھناس

آنکھوں سے لگا کیونکہ بھلا اُس کو نہ رکھوں ۔ آئی ہے مرے ہاتھ جو یہ خاک وہاں کی (ظفر)

آنکھوں سے لگا لینا۔ ہ۔ فِعلِ لازِم۔ آنکھوں سے رگڑنا۔ آنکھوں سے مَلنا۔ کمال تعظیم و قدر سے آنکھوں پر رکھنا۔ چُوم لینا۔ عزّت دینا۔ مرتبہ بڑھاناس

تصویر کھینچ دی جو سرِ دستِ یار کی ۔ مانی کے ہاتھ آنکھوں سے مَیں نے لگا لئے (امانت)

آنکھوں سے لگانا۔ ہ۔ فِعلِ مُتعدّی۔ آنکھوں سے چُھوانا۔ آنکھوں سے مَلنا۔ آنکھوں پر رکھنا۔ کسی چیز کو نہایت پیار یا تعظیم اور ادب سے لینا۔ کمال اعزاز و اکرام کرنا۔ تعظیم دینا۔ کسی چیز کو متبرّک سمجھنا۔ عزّت دینا۔ عزیز رکھناس

قاصد آتا ہے کر خط گر اُس نَو خط کا پاس مِرے
گِرتا اُس کے پاؤں میں مَیں اور خط کو لگاتا آنکھوں سے (ظفر)

اگرچہ زرد سیہ پوش ہر پر ہُوں منظورِ نظر سب کا ۔ مُجھے آنکھوں سے کاجل کیطرح ہر ایک لگاتا ہے (ر)
نامہ کو مرے یار نے آنکھوں سے لگایا ۔ ملجائے تو لُوں نامۂ تقدیر کے بوسے (شیفتہ)
در تلک جسکو رسائی ترے ہوگی اُسنے ۔ سنگِ درِ چُھ کے آنکھوں سے لگایا ہوگا (ظفر)

آنکھ

کو دم ایک ہی شیشہ میں مجھ سا سو ٹکڑے　　کیوں نہ آنکھوں سے لگا یا گردوں مرد کے ہاتھ (ناسخ)
غربت میں آئیں گے جو ملاقات کو کبھی　　آنکھوں سے میں لگاؤں گا اہلِ وطن کے پاؤں (امانت)
محشر میں دستگیر ہو اُمید ہے اسیر　　آنکھوں سے ہم لگاتے ہیں حسین مقدس کا ہاتھ (اسیر)
گو سیہ بخت ہوں پر سُرمۂ بینائی ہوں　　جو کہ دیکھے ہے سو آنکھوں سے لگاتا ہو مجھے (رنگین)
خط کس کا یہ آیا ہے کہ جرأت جسے تو نے　　دکم میں اُٹھا آنکھوں سے سو بار لگایا (جرأت)
نہیں معلوم کس چشمِ سیہ کے ہوں شہید و نہیں　　لگاتے ہیں غزال آنکھوں سے سنگِ مدفن کو (غافل)
کبھی کا تو قدم اس پر پڑا ہے آتے جاتے میں　　لگاتے ہیں فرشتے میری خاکِ گور آنکھوں سے (〃)
جان آگئی یعقوب نے یوسف کو جو پایا　　مُنہ سینے لگے مُنہ سے بہت پیار جو آیا
قرآں کی طرح رحل دو زانو پہ بٹھایا　　بوسے لئے اور ہاتھوں کو آنکھوں سے لگایا

دل ہل گیا کہ جبکہ نظر سینہ و سر پر　　(مرثیۂ انیس)
چوما جو گلا چل گئی تلوار جگر پر

آنکھوں سے نور جاتا رہنا - ؤ - فعلِ لازم - بینائیِ چشم کا زائل ہونا - آنکھوں کا نور چل جانا - آنکھوں کی روشنی کا جاتا رہنا - اندھا ہو جانا - آنکھوں میں جوت نہ رہنا - چشم ہو جانا - بے بصر ہو جانا ؎

مبتلا وہ نرگس رہتا ہے اب مستورِ آنکھوں سے　　کہ روتے روتے یاں جاتا رہا ہے نور آنکھوں سے (غافل)

آنکھوں سے نیل ڈھلنا - ؤ - فعلِ لازم - اصل (آنکھوں سے نیر ڈھلنا) ٭ (جب آدمی مرنے لگتا ہے تو اُس وقت اُسکی آنکھوں سے دو ایک قطرے پانی کے ٹپکتے ہیں جسے آنکھوں سے نیل ڈھلنا کہتے ہیں) جاں بلب ہونا - قریب بمرگ ہونا - مرنے لگنا - مرنے کی علامت کا ظاہر ہونا - آنکھوں کا بے رونق ہو جانا ؎

نیل آنکھوں سے اب تو ڈھلتا ہے　　نبض ساقط ہے دم نکلتا ہے (شوق)

آنکھوں سے نیند اُڑنا - ؤ - فعلِ لازم - آنکھوں سے نیند کا جاتا رہنا - نیند اُچٹنا - بے قراری سے نیند نہ آنا ؎

یادِ ابرو اور زلفوں میں اُڑ گئی آنکھوں سے نیند　　گہ گلو اچھا لگا کبھی تلوار کو عریاں کیا (آتش)

آنکھوں کا پانی ڈھلنا - ؤ - فعلِ لازم - (فارسی چشم بے آب داشتن سے لیا گیا ہے) بے حیا ہونا - دیدہ دلیل یا دیدہ دلیر ہونا - بے شرم و بے لحاظ ہونا - نلجّا ہونا ٭

آنکھوں کا تارا - ؤ - اسمِ مذکر - (۱) آنکھ کا تل - آنکھ کی پتلی - مردمکِ چشم ؎

تصور میں کسی مہوش کے افشاں کا نظارہ ہے　　ستارا ہے جو گردوں پہ مری آنکھوں کا تارا ہے (امانت)

(۲) آنکھوں کی روشنی - آنکھوں کی جوت - آنکھوں کے تیور -

آنکھ

(۳) نہایت پیارا - نہایت عزیز جان سے پیارا - آنکھوں کی ٹھنڈک اولاد - بیٹا - قرۃ العین ؎

بس ہے جہاں اللہ کہ مری آنکھوں کا تارا ہے　　پھنسا جو مولوی کیا پڑھ کے جادو ماش مارا ہے (یار علی)

آنکھوں کا تیل نکالنا - ہ - فعلِ لازم - (عو) دیدہ ریزی کرنا - باریک باریک کام کرنا - ایسا کام کرنا جس سے آنکھوں پر زور پڑے اور تیور جلے - گوٹہ کناری یا سینے پرونے یا لکھنے پڑھنے وغیرہ کا کام کرنا - نگاہ پر زور ڈالنا - نگاہ کا کام کرنا - (فقرۂ عو) راتوں کو بیٹھ کر آنکھوں کا تیل نکالا جب بچوں کو پالا ٭

آنکھوں کا کاجل چرانا - یا - آنکھوں میں سے کاجل چرانا - ہ - فعلِ متعدی - (۱) کمالِ عیاری اور چالاکی دکھانا - دھوکا دینا - چوری میں اُستادِ کامل ہونا - چوروں کا چور ہونا - بادی چور ہونا - مکاروں کا مکار ہونا - بدمعاشوں کا اُستاد ہونا ؎

بلا ہیں چور طفلِ اشکِ چشمِ سُرمہ سا تیرے　　کہ آنکھوں میں سے کاجل دیکھ یہ پیہم چراتے ہیں (ظفر)

آنکھوں کا نور - ؤ - اسمِ مذکر - (۱) آنکھوں کی روشنی - روشنیِ چشم - (۲) آلِ اولاد - لڑکا بالا ؎

آج ماں بے نصیب لُٹتی ہے　　ایسے رشکِ قمر سے چھٹتی ہے
دل کا اُسکے سُرور جاتا ہے　　اور آنکھوں کا نور جاتا ہے　(مثنوی طلسم اُلفت)

آنکھوں کو بدل کر دیکھنا - ؤ - فعلِ لازم - تیور بدل کر دیکھنا - نظر بدل کر دیکھنا - ناک بھوں چڑھا کر دیکھنا - تیوری پر بل ڈال کر دیکھنا - بے رُخ ہو کر دیکھنا ؎

شوخ چشم آئینہ ہر چند بہت ہے لیکن　　پانی پانی ہو جو آنکھوں کو بدل کر دیکھو (اسیر)

آنکھوں کو تلووں سے ملنا - ہ - فعلِ متعدی (تلووں سے آنکھیں ملنا زیادہ بولتے ہیں) کسی دشمن کی آنکھوں کو نکلوا کر اپنے تلووں سے ملنا - حسرت نکالنا ٭

(کسی زمانہ میں ایک قسم کی سزا تھی کہ جب کوئی بیگم یا رانی مہارانی کسی مرد سے ناراض ہوتی تو جب تک وہ اُس کی آنکھیں نکلوا کر اپنے تلووں سے نہ مل لیتی تھی سامان میں نہیں آتی تھی - چنانچہ یہ محاورہ اب بھی عورتوں میں ہی بولا جاتا ہے)

(فقرۂ عو) ایسے بیری دشمن کی آنکھیں نکلوا اپنے تلووں سے ملوں جب ٹھنڈک پڑے ٭ حُسنِ عقیدت یا کمالِ ارادت سے بھی یہ بات ہوتی ہے - چنانچہ ان اشعار سے ظاہر ہے ؎

آنکھیں ترے تلووں سے ملیں کس نے شبِ وصل دو پھول سے نرگس کے بچھے ہیں کفِ پا میں (داغ)

یہ آبلے ہنسیں صحرا نوردگاں لگے ہمارے تلووں سے آنکھوں کو آگے ملتے ہیں (سرور)

آنکھوں کو رو بیٹھنا - ہ - فعلِ متعدی - آنکھوں کو کھو بیٹھنا - آنکھوں کو صبر کر بیٹھنا - اندھا ہو بیٹھنا - بے بصر ہو جانا - آنکھوں سے محتاج ہو جانا - آنکھوں کی روشنی سے ہاتھ دھو بیٹھنا ؎

رونا آتا ہے ہمیں رونے پہ اپنی یارو یاں تلک روئے کہ آنکھوں کو بھی رو بیٹھے ہم (جرأت)

پھر وہ دن آئے کہ رو بیٹھیں گے ہم آنکھوں کو پھر نظر ہم کو وہ دیوار کا روزن آیا (حیا)

(فقرہ عو) بوا اگر یہی رات دن کا رونا ہے - تو ایک روز آنکھوں کو رو بیٹھو گی ؛

آنکھوں کو کھو بیٹھنا - ہ - فعلِ متعدی - دیکھو (آنکھوں کو رو بیٹھنا)

یہاں تلک اُس کے غم میں روتے رہا کہ ہم آنکھوں کو اپنی کھو بیٹھے (رسا)

آنکھوں کے اشارے - ہ - اسم مذکر - اشارۂ چشم - سینین - غمزے - کرشمے - عشوے ؎

آنکھوں کے اشاروں سے غیروں کو بلاتا ہے چل جھوٹے نہ کھا قسمیں تو کس کو اڑاتا ہے (افسوس)

آنکھوں کے آگے - ہ - تابعِ فعل - آنکھوں کے سامنے رُوبرُو - آمنے سامنے - نظر کے سامنے ؛

آنکھوں کے آگے آنا - ہ - فعلِ لازم - (عو) آنکھوں کے سامنے آنا - آنکھوں کے آگے پانا - مجازاً اندھا ہونا - دیدے پٹم ہونا - یہ ایک کوسنا ہے جو عورتیں اپنے مخالف کو دیتی ہیں اور قسم بھی کھایا کرتی ہیں - (فقرے) جیسا تو نے کیا ہے تیری آنکھوں ہی کے آگے آئے گا - اگر میں تم سے پھروں تو میری آنکھوں کے آگے آئے ؛

آنکھوں کے آگے اندھیرا آنا - ہ - فعلِ لازم - آنکھوں میں تاریکی یا تیرگی چھانا - کثرتِ ضعف یا رنج کے باعث غش آجانا ؎

تیری چشمِ سیہ کا ناتواں بیمار کیا اٹھتا اندھیرا اُسکی آتا بار بار آنکھوں کے آگے تھا (ظفر)

آنکھوں کے آگے اندھیرا چھانا - ہ - فعلِ لازم - آنکھوں میں تاریکی چھانا - غم یا رنج کے باعث آنکھوں میں تاریکی کا آجانا - ضعف یا نقاہت سے آنکھوں میں اندھیرا سا آنا یا غش آنا - خیرگی چشم ہونا ؎

اندھیرا سا اندھیرا چھا رہا ہے آگے آنکھوں کے شبِ تاریک میں مجکو خیالِ زلفِ شبگوں ہے (ناسخ)

آنکھوں کے آگے پانا - ہ - فعلِ لازم - (عو) آنکھوں پر صبر پڑنا - کسی جرم کی مکافات میں آنکھوں سے اندھا ہونا - آنکھوں سے ہاتھ دھو بیٹھنا - آنکھوں سے محتاج ہو جانا - (فقرۂ عو) الٰہی بچے جیسا مجکو رلاتا ہے اپنی آنکھوں کے آگے پائے ؛

آنکھوں کے آگے پلکوں کی بُرائی کرنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) ایک ہی کنبہ رشتہ کے آدمیوں کے سامنے اُسی کنبہ کی بُرائی کرنا دوست کی بُرائی دوست کے رُوبرُو کرنی - سسرال کی بُرائی سسرال کے لوگوں کے سامنے کرنی - عزیز کے آگے عزیز کو بُرا کہنا - (۲) کسی عزیز کے رُوبرُو اسکے عزیز کی غیبت یا بدی کرنی ؎

یاری یارو بیاں تم بیوفائی مت کرو رُوبرُو آنکھوں کے پلکوں کی بُرائی مت کرو (نکہت)

آنکھوں کے آگے پھر جانا | آنکھوں کے تلے پھر جانا | آنکھوں کے نیچے پھر جانا - یا - پھرنا - ہ - فعلِ لازم - کسی چیز کا ایسا تصوّر بندھنا - کہ وہ آنکھوں کے سامنے نظر آجائے - صحیح تصوّر بندھ جانا ؛ نظر آجانا - دکھائی دے جانا ؛ یاد آجانا - سامنے آجانا - سماں بندھ جانا ؎

کبھی گردش جو یاد آتی ہے اُس کی چشمِ میگوں کی

تو پھر جاتا مرے جامِ شراب آنکھوں کے آگے ہے (ظفر)

ہے دل کو جو یاد آئے فلکِ پیر کسی کی آنکھوں کے تلے پھرتی ہے تصویر کسی کی (رشک)

نیچے آنکھوں کے ترا جوڑا جو دھانی پھر گیا کشتِ سبزِ چرخ پر گریہ سے پانی پھر گیا (ء)

غش ہوکے گر گئے فقرا سب کہ پھر گئی آنکھوں کے آگے آپ کے محبوب کی شبیہ (انشا)

پھر گیا آنکھوں کے نیچے سُرمۂ دُنبالہ دار دو ترا ہی نیچے کا مجکو پانی وقتِ نزع (یار علی)

آنکھوں کے آگے تارے چھوٹنا - ہ - فعلِ لازم - دیکھو - (آنکھوں کے تارے چھٹنا اور آنکھوں کے تلے تارے چھٹنا) ؛

آنکھوں کے آگے جہان یا عالم تاریک ہونا - ا - فعلِ لازم (شاعر) از حد مغموم ہونا - غم کے مارے کچھ نہ دکھائی دینا - نہایت اندوہ اور غایت حزن میں مبتلا ہونا - حزن و ملال کا ٹھیک نہ رہنا ؎

آگے آنکھوں کے مرے ہو گیا عالم تاریک زلف مرکا دے ذرا اُلٹے ہوئے یار نقاب (شفیق)

آنکھوں کے آگے چاندنا - یا - چاندنا ہونا - ہ - فعلِ لازم - تیورا جانا خیرگی چشم ہو جانا - آنکھوں کے سامنے صدمۂ دماغی سے تارے چھٹنے لگنا - تارے نظر آجانا (صدمۂ دماغی یا ضعفِ دماغ سے یہ صورت ہو جاتی ہے) ؛

(چونکہ تمام عالم کا انتظام بخارات پر موقوف ہے - اور انسان کے بدن سے بھی حسبِ قاعدۂ طبعی ہر وقت بخارات اُٹھتے اور اُوپر کی طرف صعود کرتے رہتے ہیں - پس جس وقت بخاراتِ دماغیہ کو صدمۂ شدید پہنچا - اور اُسکی برداشت نہ کر سکے تو ناچار ٹکر کھا کر پیچھے ہٹے اور اسی

عرصہ میں حسبِ معمول اور بخارات بھی پیدا ہوتے اور صدمہ کا زور بھی کم ہوتا گیا تو اب یہ سب بخارات جمع ہو کر منتشر ہوئے اور ایک بارگی کی پراگندگی سے آنکھوں کے آگے بجلی سی کوندگئی یعنی بخاراتِ لطیف کی روشنی کا انعکاس ہوا چونکہ یہ بات دماغ کے صدمۂ شدید پر موقوف ہے۔ اِس لئے اِس تمام مسئلہ کا خلاصہ کر کے جملۂ مذکورہ پر اطلاق کرینگے ؎

تیرِ مژہ جو توڑ کے سر پار ہو گیا آنکھوں کے آگے چھا نا اِک بار ہو گیا (نامعلوم)

آنکھوں کے آگے رکھنا / آنکھوں کے سامنے رکھنا ہ۔ فعلِ متعدّی۔ اپنے سامنے رکھنا کسی کو اپنی نظروں سے دُور نہونے دینا۔ نظروں میں رکھنا آنکھوں میں رکھنا۔ نگاہوں میں رکھنا۔ آنکھوں سے اوجھل نہ ہونے دینا۔ نگراں رہنا ؎

رکھا آنکھوں کے سامنے ہردم کس مزے سے مری حفاظت کی (آرزو)

آنکھوں کے آگے سے سرکنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (عو) نظروں سے دُور ہونا۔ نظر سے غائب ہونا۔ پاس سے ہٹنا۔ (فقرہ) دم بھر بچہ آنکھوں کے آگے سے سرکتا ہے تو ایک دُھوم مچ جاتی ہے۔

آنکھوں کے آگے ناک سُوجھے کیا خاک (کہاوت) (۱) اتنی بڑی ناک ہے کہ نظر کے آگے حائل ہو گئی۔ صریحاً ایک چیز آنکھ کے رُو برو رکھی ہے اور پھر چاروں طرف ڈھونڈھتا پھرتا ہے۔ مجازاً اندھاپے وقوف ؎

ہے عیاں جلوہ خدا کا اِن بُتانِ ہند میں سُوجھے کیا زاہد تجھے آنکھوں کے آگے ناک ہے (ناسخ)

(۲) اپنوں کا عیب نظر نہیں آتا۔ اپنے رشتہ ناتہ والوں کی بُرائی کوئی نہیں دیکھتا۔

آنکھوں کے اندھے نام نین سُکھ (کہاوت) باوجودیکہ نادان محض ہیں۔ اور اسپر ہمہ دانی کا دعوے کرتے ہیں۔ کسی شخص کا ایسی صفت سے موصُوف ہونا۔ جو اُسکی ذات میں موجود نہ ہو۔ غرور را یعنی اُن صفتوں پر غرور کرنا جو اپنی ذات میں موجود نہ ہوں۔

آنکھوں کے بل چلنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ آنکھوں کے رُخ چلنا۔ آنکھوں سے چلنا۔ نہایت تعظیم اور ادب سے جانا ؎

اُس کوچہ میں ہیں فرشِ جہاں دیدۂ عشاق قائق تجھے چلنا ہے تو آنکھوں کے ہی بل چل (قائق)

آنکھوں کی پُتلی۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (ع) دیکھو (آنکھ یا آنکھوں کا تارا نمبر ۱-۲-۳) (فقرہ) عو۔ یہ بیٹی تو میری آنکھوں کی پتلی ہے۔

آنکھوں کے تارے۔ ہ۔ جمع مذکر (۱) آنکھوں کی پُتلیاں یا تل مردمکِ چشم۔ آنکھوں کا نُور۔ جوت۔ روشنیٔ چشم وغیرہ دیکھو۔ (آنکھوں کا تارا نمبر ۱-۲-۳) ؎

شبِ ہجراں میں یہ رویا کہ آنکھوں کے مرے تارے بسانِ مردمِ آبی ہوئے رُوپوش دریا میں (کرم)

ہُوئے وہ اخترِ بختِ مُرادِ غیر یا قسمت جو ہم سے تیرہ بختوں کے کبھی آنکھوں کے تارے تھے (نکہت)

(۲) آنکھوں کے ترمرے۔ وُہ درخشاں ذرّے جو صدمۂ دماغی یا ضُعف سے آنکھوں کے آگے دفعتہً چمک جاتے ہیں (۳) عزیز۔ نہایت پیارے

آنکھوں کے تارے چھُٹنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ آنکھوں کے آگے ترمرے سے آجانا۔ صدمۂ دماغی یا ضُعف سے آنکھوں کے آگے چانا ہوجانا ؎

کسی جھوجھس کے غم نے کر دیا ناطاقت ایسا ہے کہ چھُٹتے دیکھتے آنکھوں کے اکثر بیٹھکے تارے ہم (جرأت)

آنکھوں کے ترمرے۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ کمزوری اور صدمۂ دماغی وغیرہ کے باعث جو آنکھوں کے آگے تارے سے نظر آتے ہیں۔

آنکھوں کے تلے تارے چھُٹنا۔ یا چھُوٹنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ صدمۂ دماغی یا ضُعفِ دماغ سے جو آنکھوں کے آگے ترمرے سے آجاتے ہیں۔ اُس سے مُراد ہے۔ دیکھو (آنکھوں کے آگے چانا ہوجانا) ؎

اُٹھتے ہی چھُٹتے ہیں آنکھوں کے تلے تارے جب جُدا تجھ سے ہم اے ماہ جبیں بیٹھتے ہیں (جرأت)

آنکھوں کے تلے لہو اُترنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ غصّہ کے مارے آنکھوں کا سُرخ ہو جانا۔ غضب ناک ہو جانا۔ غیظ و غضب میں بھر آنا۔ افروختہ ہونا۔

آنکھوں کی ٹھنڈک۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ (۱) آنکھوں کی خُنکی۔ قُرّۃ العین (۲) راحتِ چشم (۳) روشنیٔ چشم۔ مجازاً اولاد۔ نہایت پیارا۔ نہایت عزیز

آنکھوں کے ڈورے۔ ہ۔ جمع مذکر۔ آنکھوں کی لال لال باریک رگیں۔ وُہ سُرخی کی تحریر جو دفورِ نشہ سے آنکھوں میں آجاتی ہے۔ وُہ نشہ کی سُرخی جو آنکھوں کی رگوں میں دَوڑ جاتی ہے۔ (اِن ڈوروں کو لوگ زیبائشِ چشم اور افزائشِ حُسن خیال کرتے ہیں) ؎

دِل سے تو بس جائے مرے قصدِ پابوسی کرے گر تری آنکھوں کو دیکھے سُرخ ڈوروں کو حنا (نصیر)

تماشا سُرخ ڈوروں کا ترے کیا چشمِ میگوں ہے رگِ گُل نرگسِ شہلا میں ہے یہ تازہ مضموں ہے (میر)

مُحتسِب کو بھی مرے یار نے مے نوش کیا آنکھوں کے ڈورے دِکھا کر اُسے بیہوش کیا (اختر)

دَور سب دِل کے وہ ملال ہُوئے ڈورے آنکھوں میں لال لال ہُوئے (شوق)

مینائے بادہ کا جو تصوّر ہے ساقیا آنکھوں کے ڈورے ہو گئے وقتِ خُمار سبز (ناسخ)

یاد آئے جب اُس چشمِ غضبناک کے ڈورے پھر ٹوٹے رفُوئے دلِ صد چاک کے ڈورے (جرأت)

ڈورے آنکھوں میں پھٹے ایسے ہیں کافر خونخوار کہ رگِ گُل کی نزاکت کو لگا دیوے چپت (انشا)

آنکھوں کے سامنے اندھیرا آنا - ہ - فِعلِ لازم - ضعف یا نقاہت سے آنکھوں میں تاریکی آجانا - تیرگی چھانا * خیرگیِ چشم ہونا * غش آنا - (نہایت رنج والم میں بھی یہ کیفیت ہوتی ہے) ؎

اُسکے بن پوچھے جو ہونٹھوں کی سسی یاد آئی ‌‌ سامنے آنکھوں کے ایک بار اندھیرا آیا (انشا)

آنکھوں کے سامنے رہنا - ہ - فِعلِ لازم - نظروں کے سامنے رہنا - رُوبرُو رہنا - آنکھوں سے دُور نہ ہونا - ہر وقت پاس رہنا - آنکھوں سے اوجھل نہ ہونا *

آنکھوں کی سُوئیاں رہ گئی ہیں - یا - نِکالنی رہ گئی ہیں مُحاورہ - بہُت سا کام تو ہو چکا ہے تھوڑا سا باقی رہگیا ہے - بہُت سی مُصیبت کاٹ لی تھوڑی سی باقی رہی ہے - ہاتھی نِکل گیا ہے دُم رہگئی ہے (فِقرہ) ساری سُوئیاں نِکال لیں - آنکھوں کی سُوئیاں رہ گئیں (عو) یعنے کام کیا اور پھر نہ کیا *

(عورتیں اِس کا قصّہ یوں مشہور کرتی ہیں کہ کِسی سوداگر بچّہ کی کِسی جادُوگرنی سے دوستی تھی سو وہ اُسکی بیوی کے نام سے جلا کرتی تھی ایک روز کیا ہُوا کہ اُس نے اِس کی بیوی کے مارنے کو سوداگر بچّہ کے گھر میں جادُو کی پُڑیا پھِکوا دی - قضا عند اللہ وُہ پُڑیا اُس نیکبخت بیوی کے اُوپر تو نہ پڑی سوداگر بچّہ ہی کے بدن پر جا پڑی اُسکا پڑنا تھا کہ تمام تن بدن میں سُوئیاں ہی سُوئیاں ٹھک گئیں سوداگر بچّہ اِس تکلیف کے مارے بیہوش ہو کر زمین پر گر پڑا اُسکی بیوی جو صُبح کی نماز پڑھکر اُٹھی تو یہ حال دیکھ کر بہُت سٹ پٹائی اور اُسی دم سے سُوئیاں نِکالنے بیٹھ گئی ہاتھوں سے سُوئیاں نِکالنے میں اُس کے خاوند کو تکلیف ہونے لگی تو اُس نے اپنے ہونٹھوں سے نِکالنی شرُوع کیں - تیسرے پہر تک ساری سوئیاں نِکال ڈالیں صرف آنکھوں کی سوئیاں رہی تھیں کہ ظہر کا وقت تنگ ہونے لگا - یہ اپنی باندی کو خاوند کے پاس بِٹھا کر آپ نماز پڑھنے چلی گئی باندی نے اِس موقع کو غنیمت جانکر رہی سہی سوئیاں جھٹ پٹ نِکال ڈالیں - اِن کا نِکلنا تھا کہ ایک کانٹا سا نِکل گیا - سوداگر بچّہ کی جان میں جان آگئی - اِلحمدُللہ کر کے اُٹھ بیٹھا آنکھ کھولتے ہی باندی کو پاس بیٹھے ہُوئے دیکھا - اور اُس کا احسان سمجھ کر بِن داموں غُلام بن گیا - بیوی کی صُورت سے بیزار ہو گیا - اُس بے چاری کو تو آنکھوں سے گِرا دیا

سلہ عوام لوگوں میں مشہور ہے کہ جب کوئی جادُوگر اپنے کِسی دُشمن کو سزا دینی چاہتا ہے تو اُس کے نام پر ماش کے آٹے کا پُتلا بنا کر اُس کے تمام بدن میں شعل یا سُوئیاں بھونک دیتا ہے اور اُس پُتلے کو مرگھٹ میں جا کر ڈال آتا ہے اِن لوگوں کا اعتقاد ہے کہ جو کچھ اُس پُتلے کے ساتھ کیا جاتا ہے اُسکا پُورا پُورا اثر دُشمن کے جِسم پر پہُنچتا ہے *

اور اُس لونڈی کو بیوی بنا لیا - وُہی مثل ہُوئی کہ باندی تھی سو بیوی ہُوئی اور بیوی تھی سو باندی ہُوئی - اُس زمانہ سے یہ مُحاورہ ہر ایک کی زبان پر چڑھ گیا - واللہ اعلم بالصّواب)

آنکھوں کے ناخُون تو لو - یا - لواؤ - اِ - مُحاورہ - (پُورب) ذرا آنکھ کا پردہ تو اُٹھاؤ - غفلت تو دُور کرو - نِرے اندھے نہ بنو - آنکھوں کو دُرست کر کے دیکھو - کچھ پرکھ پیدا کرو - آنکھیں بنواؤ - شناخت سیکھو - شناخت پیدا کرو *

(جب کوئی برابر کا یا کم رُتبہ آدمی کِسی اچھی چیز کو بُرا بتاتا یا کِسی عُمدہ چیز کی قیمت اُس کی حیثیت سے بہُت کم لگاتا ہے تو اُس حالت میں یہ مُحاورہ طنزاً کہتے ہیں چُونکہ آنکھ میں ناخُن کوئی شئے نہیں ہے اِس سبب سے شاید یہاں ناخُون مجازاً ناخُنہ ہو جو ایک سفیدی آنکھ میں پیدا ہو جاتی ہے - اور بڑھتے بڑھتے آدمی کو اندھا کر دیتی ہے یا بڑی بڑی پلکیں - مگر اوّل وجہ قوی ہے اور دُوسری ضعیف)

آنکھوں میں - ہ - تابعِ فعل - (ا) نظروں میں - نِگاہوں میں - آنکھوں کے اندر ؎

(میر حسن در بیانِ شجاعتِ ممدُوح)

کُھلے بند ہیں جتنے صحرا میں صید ‌‌ ہیں نواب کے دامِ اُلفت میں صید بجنیس تمام

کھڑے ارنے ہوتے ہیں سر جوڑ جوڑ ‌‌ کہ جی کون دیتا ہے بد بد کے ہوڑ

اِطاعت کے حلقے سے بھاگے جو فیل ‌‌ پلک اُسکی آنکھوں میں ہو رودِ نیل

سو وہ تو اِطاعت میں یک دست ہیں ‌‌ نشہ میں مُحبّت کے سب مست ہیں

اُسی کے تئے گو کہ ہیں وُہ پہاڑ ‌‌ قدم اپنے رکھتے ہیں سب گاڑ گاڑ

کہ شاید مُشرّف سواری سے ہوں ‌‌ سر افراز چل کر عماری سے ہوں

(۲) اِشاروں میں - کنکھیوں میں (۳) سامنے - رُوبرُو (۴) اندازہ میں - قیاس میں *

آنکھوں میں آنا - ہ - فِعلِ لازم - نشہ کی کیفیت کا ظاہر ہونا سُرور ہونا - نشہ ہونا - مخمُور ہونا - مست ہونا - کیف ہونا ؎

دعوٰے میخواری اِتنے ہی پہ تھا سرکار کا ‌‌ پیتے ہی اک آدھ گھونٹ آنکھوں میں آنیلگے (مرزا جان طپش)

(فِقرہ) دو پیالے پیتے ہی آنکھوں میں آگیا (۲) جچنا - سمانا - نظر پر چڑھنا نِگاہ پر چڑھنا - خیال میں آنا - دِھیان میں آنا ؎

نہیں آتے کِسُو کی آنکھوں میں ‌‌ ہو کے عاشق بہُت حقیر ہُوئے (میر)

آنکھوں میں اندھیرا آنا - ہ - فِعلِ لازم - غم و اندوہ یا ضعف کے باعث تیرہ و تاریک دِکھائی دینا - دُھندلا نظر آنا * غش آنا ؎

جب خیالِ رُخِ پُرنُور کسی کا آیا   دیکھو اَندھیر کہ آنکھوں میں اَندھیرا آیا (نکہت)

(۲) چکاچوندی لگنا۔ خیرگی ہونا ؎

آنکھوں میں اَندھیرا ہونا - ہ۔ فعلِ لازم۔ دیکھو (آنکھوں میں اندھیرا آنا اور رہنا) ؎

جس دِل کو تعلق نے آکے گھیرا ہوگا   آنکھوں میں نہ کیوں اُسکے اندھیرا ہوگا
کیوں گرد سے اپنے کو بچاتا ہے رضاؔ   اِس خاک میں آخر ش بسیرا ہوگا (رُباعی رضا)

آنکھوں میں آنسو بھر آنا - ہ۔ فعلِ لازم۔ آنکھوں میں پانی بھر آنا۔ آنکھیں ڈبڈبا جانا۔ درد یا رحم کے باعث آنکھیں بھر لانا رُنکھا ہوجانا۔ رُوانسا ہوجانا۔ رونے کے قریب ہوجانا ؎

مشکیں لئے اِتنے میں دِلاور نظر آئے   خیمے کے قریں گھوڑوں سے نیچے اُتر آئے
قدموں پہ جو آقا کے جھکانے وہ سر آئے   آنسو شہِ مظلوم کی آنکھوں میں بھر آئے
انجام کی اُس عاشقِ باری کو خبر تھی
مشکوں پہ کبھی اور کبھی ہاتھوں پہ نظر تھی (مرثیۂ انیس)

آنکھوں میں آنکھیں ڈالنا - ہ۔ فعلِ متعدی۔ نظروں سے نظریں مِلانا۔ آنکھیں سامنے کرنا۔ ڈھٹائی سے دیکھنا۔ گھورنا۔ سامنے ہوجانا۔ دُوبدُو ہونا۔ دلیر ہونا ؎

لے اُڑا پہلو سے دِل آنکھوں میں آنکھیں ڈالکر   کون تھا یارب وہ شوخ دِلرُبا ملتا نہیں (نامعلوم)

آنکھوں میں بسنا - ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) آنکھوں میں کُھبنا۔ نظروں میں سمانا۔ تصوّر میں جمنا۔ نظروں پر چڑھنا (۲) بھانا۔ پسند آنا۔ مرغوب ہونا۔ (فقرہ) اُن کی صُورت آنکھوں میں بس رہی ہے ؎

ہ خونِ دِل ہے نہ مے کا خمار آنکھوں میں   بسی ہُوئی ہے تمہاری بہار آنکھوں میں (نامعلوم)

آنکھوں میں بھنگ گھٹنا - ہ۔ فعلِ لازم۔ (بازاری آدمی بولتے ہیں) گمگٹ نشہ ہونا۔ گہرا نشہ ہونا۔ بھنگ کے نشہ میں سرشار ہونا۔ اَناگوٹ نشہ ہونا۔ (بھنگ کے نشہ کی نسبت زیادہ بولتے ہیں) ؎

آنکھوں میں بیٹھنا - ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) آنکھوں میں گھر کرنا (۲) آنکھوں میں چُبھنا۔ آنکھوں میں گُھپنا۔ آنکھوں میں کُھبنا۔ نظروں میں بھلا لگنا۔ پسند آنا۔ بھانا۔ کِسی رنگت کا تیزی کے باعث آنکھوں میں گھر کرنا۔ شوخ رنگت کی تعریف میں بھی کہتے ہیں۔ جیسے اِسکی رنگت آنکھوں میں بیٹھی جاتی ہے (۳) دیدہ و دانستہ اندھا بنانا۔ جان بُوجھکر ہٹ کرنا۔ جُھٹلانا۔ جیسے تم بھی صریحاً جُھٹلائے اور آنکھوں میں بیٹھے جاتے ہو

آنکھوں میں پالنا - ہ۔ فعلِ متعدی۔ نہایت پیار اور محبت سے پرورش کرنا۔ نظروں سے اوجھل نہ ہونے دینا۔ کمالِ حفاظت اور نگہبانی سے پالنا ؎

تری فُرقت میں طِفلِ اشک نظروں سے گرے جاتا ہے   وگرنہ یہ وہ لڑکے ہیں جنہیں آنکھوں میں پالا ہو (حجاب)

آنکھوں میں پٹّی باندھنا - ہ۔ فعلِ متعدی۔ دیکھو۔ (آنکھوں سے پٹّی باندھنا) ؎

اَیسی آساں جان لی جاناتکی مہمانی خلیل   باندھنا آنکھوں میں پٹّی شرطِ قُربانی نہو (شہیدی)

آنکھوں میں پھر جانا - ہ۔ فعلِ لازم۔ کِسی چیز کا سماں یاد آجانا۔ کِسی کی صُورت کا تصوّر آجانا۔ صحیح تصوّر بندھ جانا۔ یاد آجانا۔ نظر میں پھر جانا۔ دِل میں پھرنا۔ خیال لگا رہنا۔ بار بار یاد آنا ؎

اک شُعلہ سوز و ساز سے آنکھوں میں پھر گیا   پھرنا کِسی کا ناز سے آنکھوں میں پھر گیا (نکہت)
دیکھ کر آئینہ یار آنکھوں میں پھر جاتا ہے   یاد آتی ہے مُجھے بھُولی ہُوئی صحبتِ صُبح (آتش)
خطِ پُشتِ لبِ یار آنکھوں میں پھر جاتا ہے   دِل کو لہراتا ہے سبزہ جو کنارِ جُو کا (")

(فقرہ) اللہ بہشت نصیب کرے اِسوقت دادا کی صُورت آنکھوں میں پھر گئی ؎

آنکھوں میں پھرنا - ہ۔ فعلِ لازم۔ ہر وقت تصوّر اور ذہن میں رہنا صُورتِ خیالی کا ہر وقت نظر آنا۔ نظروں میں رہنا۔ ہر دم آنکھوں کے سامنے ہونا۔ دِل میں پھرنا۔ خیال لگا رہنا۔ بار بار یاد آنا ؎

مُیری آنکھوں میں شب و روز پھرا کرتے ہو تُم   چشم بد دُور زمانے سے ہے رفتار خُدا (وزیر)
غافِل اگرچہ پیشِ نظر کُچھ نہیں دلے   آنکھوں میں پھر رہا ہو سماں شب کے خواب کا (غافل)
کِسی محبُوب کا بُوٹا سا قد آنکھوں میں پھرتا ہے   چمن میں دیکھ کر اے دِل صُنوبر شمشاد کیا کیجے (امانت)
کِس طرح امانتؔ نہ رہُوں غم سے میں دِلگیر   آنکھوں میں پھرا کرتی ہے اُستاد کی صُورت (")
مردُم کو ہے پتلی پہ گُماں نقشِ قدم کا   پھرتی ہے اب آنکھوں میں یہ دِلدار کی صُورت (")
ہُوئیں یہ آرزوئیں قتل دِل میں   پھرا آنکھوں میں نقشہ کربلا کا۔ (اسیر)
ایک شب دیکھ کے اُس رشکِ پری کو رقاص   آجتک پھرتی ہے وہ جُنبشِ پا آنکھوں میں (شہیدی)
جِن کی رفتار کے پامال ہیں ہم   وُہی آنکھوں میں پھرا کرتے ہیں۔ (ناسخ)
پھر رہا ہے وہ صنم آٹھ پہر آنکھوں میں   یاں سفر دشت میں ہے اُسکو سفر آنکھوں میں (")
کِس کی نظریں پھر رہی ہیں آنکھوں میں   دمبدم ہے مری نظر در پیش (ہمیں)
مُدّت ہُوئی کہ دیکھا تھا سیرِ چمن میں تیرے   پھرتا ہے اب تلک مری آنکھوں میں رنگِ گُل (")
دِھیان رفتارِ بُتاں کا جو بندھا رہتا ہے   یہ پری رُو مری آنکھوں میں پھرا کرتے ہیں (احمدی)
سیاہی پتلیوں کی یہ بھی اک پردہ ہے ظاہر کا   پھرا کرتی ہے تیری سُرمئی پشواز آنکھوں میں (صغیر)
کیسی بلائے بد ہے یہ تاثیر زُلف کی   پھرتی ہے اپنی آنکھوں میں تصویر زُلف کی (نکہت)

کہیں طفلی میں تجھ کو اِک نظر دیکھا تھا داؔغ نے — تو اب تک اُسکی آنکھوں میں وُہی تصویر پھرتی ہے (داؔغ)

کبھی پھرتے رہے وُہ آنکھوں میں — کبھی دل میں مرے قیام کیا (بیخود)

آنکھوں میں پھیکا لگنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ نظروں میں اچھا نہ معلوم دینا۔ نگاہوں میں نہ جچنا۔ بھلا نہ لگنا۔ آنکھوں سے گرنا ۔

گزرتا دی تو آنکھوں میں مری پھیکی لگے — جتنے دیکھا ہو تجھے محوِ تماشا کیا ہو (میر)

آنکھوں میں تنکے کھوکنا۔ آنکھوں میں تنکے چبونا۔ آنکھوں میں تنکے دینا۔ آنکھوں میں تنکے کرنا۔ آنکھوں میں تنکے گھپونا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی۔ (عو) اوّل معنے ظاہر ہیں (۲) نہایت تکلیف دینا۔ ازحد ایذا پہنچانا + اپنے دُشمن سے بدلہ لینا ۔

(پہلے زمانہ میں جب عورتوں کی طرف سے لونڈی باندیوں وغیرہ کو کوئی سزا دینا منظور ہوتی تھی تو اُنہیں نہایت ناراضی کیواسطے ایک یہ سزا بھی مقرر تھی)

(فقرہ) میرا بس چلے تو اسکی آنکھوں میں تنکے چبھو دُوں۔ (عو) ۔

آنکھوں میں حیا تو شرم دل کے ہاتھ شرم۔ (کہاوت) مروّت کے باعث ہتک اٹھانا۔ آنکھ کی شرم اور حجاب کے باعث حُرمت و عصمت اور ننگ و ناموس کا کچھ پاس نہ ہونا۔ سائل کا سوال رد نہ کرنے سے اپنی عزت میں بٹہ لگانا ۔

(جب کوئی شخص شرما شرمی اپنی بیٹی کا نکاح غیر کفو یا غیر قوم یا اپنے خلاف آدمیوں میں کردیتا ہے تو اُسکی نسبت یہ کہاوت کہتے ہیں) ۔

آنکھوں میں ٹھیرنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ نظروں میں جچنا۔ قدر پانا ۔

تری آنکھوں کی کیفیت کے آگے — مری آنکھوں میں ٹھیرا جامِ جم کیا (مصحفی)

آنکھوں میں ٹیسو پھولنا۔ یا۔ آنکھوں کے آگے ٹیسو پھولنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (بازاری آدمی بولتے ہیں) دیکھو۔ (آنکھوں میں سرسوں پھولنا) ۔

آنکھوں میں جان آنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) سارے جسم سے رُوح کا کھنچکر آنکھوں میں آجانا۔ قریب بمرگ ہونا۔ مرنے کے قریب پہنچنا۔ لبوں پر دم ہونا۔ گھڑی ساعت کا ہونا۔ گھڑی ساعت پر ہونا۔ گھڑی پل کا ہونا۔ کوئی دم کا مہمان ہونا۔ صرف آنکھوں میں جان رہ جانا (۲) نہایت ضعیف اور ناتواں ہوجانا (۳) کمال اشتیاق کے باعث جان کا بامیدِ دیدار آنکھوں میں سمٹ آنا۔ نہایت مشتاقِ دیدار ہونا۔ رُوح کا ہمہ تن شوق بنکر کسی چیز کے دیکھنے کو آنکھوں میں آٹھہرنا ۔

بل سے ایسی وُہ شکل اُسے بھاتی — جان آنکھوں میں دید کو آئی (طلسمِ حیرت)

پھر نہ آجائے مری جان کہیں آنکھوں میں — پھر بُری حسرتِ دیدار خدا خیر کرے (رند)

کیا دیکھتا ہے ہر گھڑی اپنی ہی سج کو شوخ — آنکھوں میں جان آئی ہے ایدھر نگاہ کر (میر)

مَوت فُرقت یہ لائی ہے اپنی — جان آنکھوں میں آئی ہے اپنی (نامعلوم)

آنکھوں میں جان ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ دیکھو (آنکھوں میں جان آنا)

دریا میں ایک روز نہانے گیا تھا وُہ — اُس دن سے ابتک آنکھوں میں جانِ حباب ہے (آتش)

آنکھوں میں جچنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) آنکھوں میں تلنا۔ آنکھوں میں ٹھہرنا۔ نظر پر چڑھنا۔ نظر میں آنا۔ (فقرہ) انکی آنکھوں میں کوئی پہلوان نہیں جچتا (۲) بھلا لگنا۔ منظورِ نظر ہونا۔ پسند آنا۔ بھانا۔

اے پردہ نشیں آنکھوں میں تم میری جچے ہو — نظروں میں ہے ہر روزنِ دیوار تمہارا (صبا)

(۳) سمجھ میں آجانا۔ قیاس میں آنا۔ اندازہ میں ٹھیک اُترنا۔ اٹک جانا۔ اٹکنا۔ (فقرہ) تمہاری آنکھوں میں جتنے کا مال جچے اُتنے دام لگا دو ۔

آنکھوں میں جُگنتے پڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (عوام) نظروں میں فرق آنا۔ کچھ کا کچھ دکھائی دینا۔ آنکھوں میں فرق آنا۔ بینائی میں فرق آنا (فقرہ) تمہاری آنکھوں میں جگنتے تو نہیں پڑ گئے اچھی چیز کو بُرا بتاتے ہو ۔

آنکھوں میں جگہ پانا۔ ہ۔ فعلِ متعدّی۔ عزت حاصل کرنا۔ رتبہ پانا ۔

سنگ نے پائی جگہ آنکھوں میں سُرمہ ہوکر — پس تو ہم بھی گئے ہیں دیکھئے ہوتا ہے کیا

آنکھوں میں جگہ دینا۔ ہ۔ فعلِ متعدّی۔ آنکھوں پر بٹھانا۔ آنکھوں پر رکھنا۔ نہایت اعزاز و اکرام کرنا۔ عزیز سمجھنا۔ قدر کرنا۔ تعظیم دینا۔ متبرک سمجھنا ۔

سیاہ کار تو ہوں لیک سُرمہ سا تجھ کو — جگہ سب آنکھوں میں دیتے ہیں دیکھنا تعظیم (معروف)

مومن و کافر جگہ دیتے ہیں آنکھوں میں اُسے — طُور کا سُرمہ کہیں نقشِ قدم کی خاک ہے (آتش)

دُوں میں آنکھوں میں جگہ مردُمِ دیدہ کی جگہ — پر کروں کیا بزمِ عالم میں کوئی انساں نہیں (ناسخ)

آنکھوں میں جہان اندھیر ہونا۔ یا۔ رہنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ غم یا رنج کے مارے کچھ نہ دکھائی دینا۔ غم کی گھٹا چھانا۔ حُزن و ملال میں غرق ہونا۔ نہایت اندوہ اور غایت رنج میں بسر ہونا۔ غشی کا عالم رہنا۔ کچھ بھلا نہ لگنا ۔

حسرتِ دیدار میں اُس مہر کی اے شمس آہ — میری آنکھوں میں جہاں اندھیر سارا ہوگیا (شمس)

اندھیر جہاں رہتا ہو آنکھوں میں ہماری — جب تک رُخِ جاناں کا نظارا نہیں کرتے (امانت)

(فقرہ عو) جب سے بچہ پردیس سدھارا ہے میری آنکھوں میں جہان اندھیر ہے ۔

(چونکہ رنج و غم کی زیادتی دماغ پر زور ڈالتی ہے اور اسکے باعث وہ حواسوں میں پُوری

پُوری قوت نہیں پہنچا سکتی اِس سبب سے قوتِ باصرہ بھی اپنی پُوری خدمت ادا کرنے سے مُعطّل ہوجاتی ہے جس سے آنکھوں میں اندھیرا اور دماغ میں جو رئیس الاعضا ہے چکّر آنے لگتا ہے پس جب بادشاہِ جسم کو تکلیف ہُوئی تو اُسکی رعایا یعنی اعضائے جسمانی کسطرح امن میں رہ سکتے ہیں اِس ساری حقیقت کا نتیجہ نکالکر اہلِ زبان اِس محاورے کو بولنے لگے۔ واللہ اعلم بالصّواب) ۞

آنکھوں میں جہان تاریک ہونا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ دیکھو۔ (آنکھوں میں جہاں اندھیر ہونا) ؎

یہ وُہ ہے عطر کہ آمیز ہے بُوئے جرماں یہ وُہ روغن ہے کہ گیسُو کا اُڑادے گُود ھُواں

یہ وہ غازہ ہے کہ رُخسار پہ زردی ہو عیاں یہ وہ سُرمہ ہے کہ تاریک ہو آنکھوں میں جہاں

یہ وُہ شانہ ہے کہ سب دِل ہیں پریشاں اِس سے

یہ وہ آئینہ ہے ہر چشم ہے حیراں جس سے (بندِ واسوخت امانت)

آنکھوں میں جہان سیاہ ہونا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ دیکھو۔ (آنکھوں میں جہان اندھیر یا تاریک ہونا)۔ (آنکھوں میں جہان سیاہ ہونا بُہت کم بولتے ہیں) ؎

کہیں ہی سیہ بخت رُستم ہُوں آہ جہاں جس کی آنکھوں میں ہووے سیاہ (ازشاہنامۂ اُردو)

آنکھوں میں جی آنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (کم بولتے ہیں) دیکھو۔ (آنکھوں میں جان آنا یا ہونا) ؎

جس کے دیدار کی حسرت میں ہو جی آنکھوں میں مرتے دم وہ بھی صُورت نہ دِکھائے افسوس (غافل)

آنکھوں میں چُبنا۔ یا چُبھنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ آنکھوں میں کُھبنا۔ آنکھوں میں بیٹھنا یا پیٹھنا۞ نہایت شوخ رنگ ہونا۔ چُہچہاتا رنگ ہونا۔ رنگت کا بھلا معلُوم ہونا۔ آنکھوں میں بھلا لگنا۔ نظروں کو بھلا معلُوم ہونا ؎

بدن میں کُھب رہے ہیں خُوبوں کے لال جوڑے جھمکیں دِکھا رہے ہیں ہر یوں کے لال جوڑے

لہریں بنا رہے ہیں لڑکوں کے لال جوڑے آنکھوں میں چُبھ رہے ہیں پیاروں کے لال جوڑے

کیا کیا مچی ہیں یارو برسات کی بہاریں (بندِ نظیر)

(فقرہ) کیا اچھی رنگت ہے آنکھوں میں چُبھتی ہے۔ اُسکا سبز دوپٹہ آنکھوں میں چُبھتا ہے ۞

آنکھوں میں چُرانا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی۔ سب کے سامنے سے چُرا لینا آنکھوں کے سامنے دھوکا دینا۔ آنکھوں دیکھتے غائب کر لینا۔ چوری میں کمال کرنا۔ عیّاری سے چُرا لینا۞ عیّاری کرنا۔ چالاکی کرنا ؎

وہ کالا چور ہے خالِ رُخِ یار کہ سَو آنکھوں میں دِل ہو تو چُرائے (میر)

کیا غضب ہے کہ چار آنکھوں میں دِل چُراتا ہے یار آنکھوں میں (مسرُور)

آنکھوں میں چربی چھانا۔ د۔ فعلِ لازم۔ (۱) آنکھوں پر پردہ پڑنا۔ آنکھوں میں جھلّی آجانا (۲) قصداً اور عمداً اندھا بن جانا۔ جان بُوجھ کر انجان ہونا۔ اندھا ہونا۔ آنکھیں پتھرانا۞ غرُور کے مارے کِسی کو نہ دیکھنا۔ مغرُور ہونا۔ مُتکبّر ہونا۔ اِحسان کرنا۞ بے مُروّت اور بے دید ہوجانا۔ آنکھیں پھیر لینا۞ غافل اور بے خبر ہونا۔ دوست کو نہ پہچاننا ؎

چاہتی ہو اُس بھبُوکے کے حضُور اپنا فروغ شمع کی آنکھوں میں ہے چربی مگر چھائی ہُوئی (امانت)

سوزِ پروانہ پہ اصلا نظرِ مہر نہیں چربی آنکھوں میں تری شمعِ لگن چھائی ہے (حکمت)

شبِ تاریک فُرقت میں کرے کون اپنا دِل روشن

چراغ اندھا ہے چربی شمع کی آنکھوں میں چھائی ہے (امانت)

آنکھوں میں آپ شمع کے چربی ہو چھا رہی گُل خُود ہے زر خرید ترا دیکھتا نہیں (شہیدی)

دُور ہو اُس شمع رُو سے کہ بزم میں کیوں آگئی شمع کافوری کی آنکھوں میں یہ چربی چھا گئی (رِند)

دُوں جو تشبیہ نہیں آنکھوں میں چربی چھائی ساق مُخروطی تری شمع کا اندام سفید (وزیر)

(۳) مستی میں اندھا ہو جانا۔ مستانا۔ مدماتا ہونا ؎

چربی آنکھوں میں تیری چھائی ہے کُچھ نگوڑے کی شامت آئی ہے (شوق)

(۴) موجُودہ حالت کو نہ دیکھنا۔ افلاس میں تونگری کی باتیں کرنا۔ بے مقدوری میں فراخ روی کرنا ۞

(چربی اِس لئے کہا کہ آنکھوں کا پردہ باریک جھلّی کا ہوتا ہے جس میں سے دُھندلا دکھائی دے سکتا ہے مگر چربی کی جھلّی دبیز ہونے کی وجہ سے بالکل معدُوم البصر بنا دیتی ہے) ۞

آنکھوں میں چڑھنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (لکھنؤ) (۱) نظروں میں چبھنا۔ نظر پر چڑھنا۔ (۲) قدر پانا۔ منظُورِ نظر ہونا۔ بھانا۔ پسند آنا۔ بھلا لگنا۔

دیکھا جسے وُہ آنکھوں میں عالم کی چڑھ گیا جاری ہے فیض چشمۂ فیضِ نگاہ کا (شوق)

خلق کی آنکھوں میں چڑھے پھر نہ ہم تم نے نظر سے جو اُتارا ہمیں (حیدر)

آنکھوں میں چھانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ نظروں میں سمانا۔ آنکھوں میں بسنا۔ آنکھوں میں سماں بندھنا ؎

واعظ کے ذِکرِ حورِ قیامت کو کیا کہوں عالم شبِ وِصال کے آنکھوں میں چھا گئے (مومن)

(فقرہ) اب تک وُہی کیفیت آنکھوں میں چھا رہی ہے ۞

آنکھوں میں حلقے پڑنا۔ د۔ فعلِ لازم۔ کِسی صدمہ یا لاغری کے باعث آنکھوں کا اندر دھس جانا۔ آنکھوں میں گڑھے پڑ جانا۔ دُبلاہٹ سے آنکھوں کا اندر گڑ جانا۔ کاسۂ چشم کا لاغری کے باعث نمایاں ہوجانا۔ جسم میں آنکھوں کا لاغری کے باعث اچھی طرح معلُوم نہ ہونا (اِس جگہ حلقہ کی بجائے حدقہ نہایت موزُوں ہے اگرچہ حلقہ بھی کاسۂ چشم کے معنی میں کم کم آیا ہے) ؎

پاؤں میں سر آ رہا ہے ناتوانی سے جنوں — پڑ گئے حلقے مری آنکھوں میں اب زنجیر کے (اسیر)

حلقے آنکھوں میں پڑ گئے مُنہ زرد — ہو گئی تیر تیری کیسا صُورت (میر)

مری آنکھوں میں پڑ جائیں نہ کیونکر اِس قدر حلقے — تصوّر رات دن رہتا ہے مجکو زُلفِ پُرخم کا (ناسخ)

ہُوا ہُوں مُو سے لاغر ہیں پڑے ہیں آنکھوں میں حلقے — پریشاں کر رہا ہے حال سودا زُلفِ پُرخم کا (آتش)

تمہاری زُلف میں حلقے ہیں پیچ و تاب کے باعث — مری آنکھوں میں حلقے پڑ گئے ہیں ناتوانی سے (نکہت)

(فقرہ) چار ہی دن کے بُخار میں آنکھوں میں حلقے پڑ گئے ؂

آنکھوں میں خار گُزرنا۔ لگنا۔ یا۔ ہونا - ا۔ فعلِ لازم۔ آنکھوں میں کھٹکنا۔ خار کی مانند آنکھوں میں چُبنا۔ ناگوار گُزرنا۔ طبیعت پر گراں معلُوم ہونا۔ باعثِ تکلیف یا آزار ہونا۔ بُرا لگنا۔ گِراں خاطر ہونا۔ (اکثر آزار دہندے یا دُشمن کے حق میں یہ محاورہ بولا جاتا ہے) ؎

کیا چمن میں دیکھوں جا کے تجھ بِن اے رشکِ چمن — لگتا ہر اک گُل مری مانندِ خار آنکھوں میں ہے (ظفر)

گُل و گلزار میری آنکھوں میں — آج ہے مثلِ خار کیا باعث (جعفر)

آنکھوں میں خار ہو گا نہ لا ساتھ غیر کو — یہ دِیدہ فرشِ راہ بچھایا نہ جائے گا (آزاد)

کھٹکتے یہ ہیں اُن کی آنکھوں میں — اے ظفر خار ہُوں تو یاں میں ہُوں (ظفر)

سب خزاں تھی بہار آنکھوں میں — سارا گُلشن تھا خار آنکھوں میں (شوق)

یار بِن آنکھوں میں اپنی خار ہے گُل باغ میں — ہے نمک پاشِ جراحت شورِ بُلبُل باغ میں (سعید)

بسا ہے گُل ہے خار آنکھوں میں تجھ بِن — چمن کو ہم تو صحرا جانتے ہیں (غافل)

سیرِ گُلشن میں نہ ہو یار تو بتلاؤں میں — خار آنکھوں میں یہ گُلزار ہُوا کس باعث (جرأت)

خار آنکھوں میں ہیں گُل باغِ جہاں کے تجھ بغیر — دِل نہیں لگتا کسی صُورت ترے مانُوس کا (آتش)

جب تک ہو دیں نہ یار محفل میں — اپنی آنکھوں میں خار ہوتی ہے (مؤلف)

(فقرہ) بی آنا تم کو میرا یہاں دینا خار گُزرتا ہے۔ (عو) تُمہیں اُن کا کھانا پینا کیوں خار لگتا ہے ؟

آنکھوں میں خاک - ا۔ ندا۔ (عو) جب کوئی شخص کسی چیز کو ٹوکتا ہے تو عورتیں اِس خیال سے کہ یہ چیز ٹوک میں نہ آ جائے اِس کلمہ کو زبان پر لاتی ہیں اور جب کسی کی تعریف کرنی منظُور ہوتی ہے تو اُس موقع پر بھی اِس کلمہ کا اِستعمال ہوتا ہے۔ (۱) مجازاً چشمِ بد دُور حق تعالیٰ۔ نظر نہ لگے۔ نامِ خُدا ؎

آدمی کو بُری نظر سے نہ دیکھ — اے فلک خاک تیری آنکھوں میں (داغ)

(فقرہ) میری آنکھوں میں خاک کیا پیارا پیارا بچہ ہے۔ تیری آنکھوں میں خاک میرے بچّہ کو نہ ٹوک (عو) (۲۔عو) کچھ نہیں۔ بالکل نہیں جب کسی مانگنے والے کو کوئی چیز دینی منظُور نہیں ہوتی تو بے تکلّفی یا ناراضی کی وجہ یہ کلمہ کہتی ہیں ؂

آنکھوں میں خاک بھی نہ دُوں ﷲ
آنکھوں میں خاک کی چُٹکی بھی نہ ڈالوں } ا۔ (کلمۂ تنفّر) (عو) کچھ نہ دُوں کبھی نہ دُوں۔ ہرگز نہ دوں۔ یہ چیز تو کیا خاک بھی اِسکی بجائے تُمہاری آنکھوں میں نہ ڈالوں کسی چیز کے دینے پر نہایت بیزاری اور خفگی ظاہر کرنے کی جگہ یہ جُملہ بولا جاتا ہے ؂

آنکھوں میں خاک جھونکنا - ا۔ فعلِ مُتعدّی۔ دِیدوں میں خاک ڈالنا۔ دھوکا دینا۔ فریب کرنا۔ چھل کرنا۔ دیکھو (آنکھوں میں خاک ڈالنا) ؂

آنکھوں میں خاک یا دُھول ڈالنا - ا۔ فعلِ لازم۔ (۱) آنکھوں میں خاک جھونکنا۔ آنکھوں میں مٹّی ڈالنا ؎

ہماری آنکھوں میں ڈالے نہ خاک کی چُٹکی — گھر اُس کے موسمِ ہولی میں گر گُلال بٹے (معرُوف)

(۲) دھوکا دینا۔ جُلّا دینا۔ دغا دینا۔ فریب دینا ؂ اندھا بنا کر سستا سَودا یا مُعاوضہ لے لینا۔ بہت سے داموں کی چیز کو تھوڑے داموں میں لے لینا۔ مُوس لانا۔ چترائی کرنا۔ بُری چیز کی تعریف کر کے خریدار کی آنکھوں میں اچھا جچا دینا۔ بنا کر بیچنا ؎

توڑ کر تارِ نگہ کا سلسلہ جاتا رہا — خاک ڈال آنکھوں میں میری قافلہ جاتا رہا (آتش)

(فقرہ) آج تو ماما تو پان والے کی آنکھوں میں خاک ہی ڈال آئی (عو) وہ تو گاہک کی آنکھوں میں خاک ڈالکر بُری چیز کے بھی خاصے دام کھرے کر لیتا ہے (فقرہ عو) یہ سب کی آنکھوں میں خاک ڈالتے ہیں اور پیسہ کے تین دھیلے بُھناتے ہیں (۳) کسی چیز کو اُبھار دینا۔ الگ کر دینا۔ غائب کر دینا اُڑا دینا۔ چُرا لینا۔ تیر کر دینا ؂

آنکھوں میں خُون یا لہُو اُتر آنا
آنکھوں میں خُون یا لہُو اُترنا } ا۔ فعلِ لازم۔ غُصّہ کے مارے آنکھوں کا سُرخ ہو جانا۔ کمال غیظ و غضب میں بھر آنا۔ نہایت غُصّہ ہونا۔ جِز و بُجل آنا ؎

قتل کو کِس کے چڑھائی تیغ تُو نے سان پر — اُترے ہے آنکھوں میں زخموں کے مرے خُوں دیکھکر (ذوق)

کر جو غیر پہ دیکھا لہُو اُتر آیا — نہ پُوچھ کیوں تری آنکھیں ہیں بسکہ ناداں سُرخ (مومن)

آنکھ

باندھی ترے ہاتھوں میں جو کل غیر نے مہندی — آنکھوں میں مری دیکھ کے لوہو اُتر آیا (ظفر)

دُختِ رز سر چڑھی جو ساقی کے — میری آنکھوں میں خُوں اُتر آیا (اسیر)

اغیار تمہیں بادۂ گلرنگ پلائیں — آنکھوں میں لہو کیوں نہ ہماری اُتر آئے (نسیم دہلوی)

عدو کو دیکھ کے آنکھوں میں میری خون اُترا — وہ سمجھے بادۂ گلرنگ کا سرور آیا (داغ)

(فقرہ) اپنے آدمیوں کی لاشیں دیکھ کر بادشاہ کی آنکھوں میں خون اُتر آیا (از تاریخ ہند)

آنکھوں میں خون برسنا - ہ - فعلِ لازم - خونخواری اور جلاد پن ظاہر ہونا

آنکھوں میں دم آنا - یا - ہونا - ہ - فعلِ لازم - سارے بدن سے کھچکر آنکھوں میں دم آجانا - قریب بمرگ ہونا - جاں بلب ہونا - رمقِ جان باقی رہنا - دمِ واپسیں ہونا - گھڑی پل کا مہمان یا کوئی دم کا مہمان ہونا - جانہاروں میں ہونا - ڈگڈگی میں دم ہونا - نزع میں ہونا - ستی ست پر ہونا - مرگ کا وقت قریب پہنچنا - اخیر دم کی نفس شماری ہونا ٭

اسکو استقبال کہتے آپ کے دیدار کا — آگیا آنکھوں میں دم ہے مجھ نحیف و زار کا (محو)

مدّت سے چھوڑ بیٹھا اس جسمِ ناتواں کو — دم تیرے دیکھنے کو آنکھوں میں آرہا ہے (عاجز)

آگیا آنکھوں میں دم ظالم ترے مشتاق کا — پر ترے دیدار کی آنکھوں کو حسرت ہے سو ہے (ظفر)

آئے تم اُس دم کہ جس دم آگیا آنکھوں میں دم — ہم نے دیکھا بھی نہ تم کو میری جاں اچھی طرح (〃)

دم ہے آنکھوں میں ادا اے سپر اب تلک — مثلِ نرگس وا ہے چشمِ انتظار (〃)

دم آیا میری آنکھوں میں نہ دیکھا آنکھ بھر تو نے — تغافل اسقدر اغماض اتنا مہرباں ادھو (〃)

آگیا آنکھوں میں دم یاں کرتے کرتے انتظار — جلد آؤ اتنی کیا تاخیر کرنی چاہیئے (〃)

ہجر میں حالت ہماری ہو بیاں ہمک دو تو — آگیا سینہ سے باہر اب تو دم آنکھوں میں ہے (سوز)

دم ہے آنکھوں میں اُسے دیکھ لے اے جذبۂ عشق — اب خدا اسکا دکھادے ہمیں دیدار کہ تو (معروف)

تمہاری چشم کے بیمار کا آنکھوں میں دم آیا — مناسب تھا اگر اسکو دیکھ جاتے اپنی آنکھوں سے (〃)

پھر بھی حسرتِ دیدار دلیں دم ہے آنکھوں میں — خدا کے واسطے جلدی اب اے بیداد گر آنا (جرأت)

آنکھوں میں دم ہے اسکا کیا بیٹھے ہو میاں تم — احوال جا کے دیکھو ٹک اپنے مبتلا کا (〃)

آنکھوں میں دم ہے جسمِ سراپا یہ خاک ہے — پر تیرے دیکھنے کا مجھے اشتیاق ہے (حفیظ)

شتاب آ کہ دم آنکھوں میں ہے مثالِ حباب — نہ پائے گا مجھے گر دیر میری جان لگی (نصیر)

دکھا جا آنکے صورت خدا کیواسطے اپنی — ترے عاشق کا دم آیا بتِ بے پیر آنکھوں میں (رنگین)

کہوں کیتک دم آنکھوں میں ہے میری — نظر آوے ہی گا اب کوئی دم میں (میر)

صبا تو یہ پیام جانِ محزوں اُس سے کہدینا — کہ اے بیرحم کر موقوف اب تو امتحاں اپنا

جدائی سے تری دم آرہا ہے اسدم آنکھوں میں — جو آنا ہو تو آ ہوتا ہے رخصت میہماں اپنا (بیان یقین)

آنکھ

احباب دم نزع اُسے لائے تو ہوتے — گو بند زباں تھی مگر آنکھوں میں تو دم تھا (بیخود)

گو ہاتھ میں جنبش نہیں آنکھوں میں تو دم ہے — رہنے دو ابھی ساغر و مینا مرے آگے (غالب)

آنکھوں میں رات کاٹنا - ہ - فعلِ متعدی - جاگ کر رات بسر کرنا - بیٹھکر رات گزارنا - آنکھ نہ جھپکانا - رات بھر جاگنا - آنکھ بند نہ کرنا - تڑپ کر رات کاٹنا - کروٹوں میں صبح کر دینا - تمام رات بیٹھکر کاٹنا ٭ انتظار میں رات گزارنا - رات بھر رستہ تکنا - منتظر رہنا - اختر شماری کرنا ٭

وہ مہروش نہ آیا باتوں میں رات کاٹی — مانندِ چشمِ انجم آنکھوں میں رات کاٹی (نکہت)

کیونکہ ہو خدایا اُس بُت کے بن گزارا — آنکھوں میں رات کاٹی مر مر کے دن گزارا (مغفور)

درازیِ شبِ ہجرانِ زلفِ یار کلیم — مجھی سے پوچھ کہ کاٹوں ہوں رات آنکھوں میں (کلیم)

اُن کی بُری حالت دیکھکر سب نے آنکھوں میں رات کاٹی ٭

آنکھوں میں رات کٹنا - ہ - فعلِ لازم - حالتِ بیداری و کمخوابی میں رات تمام ہونا - پلک سے پلک نہ لگنا - رات بھر جاگنا - آنکھ نہ جھپکنا - آنکھ بند نہ ہونا - آنکھ نہ لگنا - ذرا نہ سونا ٭ رات بھر مضطرب رہنا - بیقرار رہنا - بیکل رہنا - تڑپتے رات کٹنا - کروٹوں میں رات گزرنا - بیٹھکر رات گزارنا - رات بھر نہ سونا ٭

رات آنکھوں میں کٹی پر ہوا وصل نصیب — صحبتِ یار نے اک دم مجھے سونے نہ دیا (امانت)

رات آنکھوں میں کٹی مجکو ستاروں کی طرح — کس سے ہمخواب تھا اُس ماہ جبیں سے پوچھو (ظفر)

سودا تری فریاد سے آنکھوں میں کٹی رات — آئی ہے سحر ہونے کو ظالم کہیں مر بھی (سودا)

خیالِ خال و لب یار پر جو شب کو آئینہ ہا ہمدم — کٹی تارے ہی گنتے گنتے ساری رات آنکھوں میں (عشق)

حالت میں ناامیدی کے یہ عقدا تھا وہ تحیّت — محشر کے گھر جو آج میں وقتِ سحر گیا

آیا نہ یار ہائے شب آنکھوں میں کٹ گئی — سُن لینا انتظار میں دن بھی گزر گیا (از قطعۂ محشر)

نہ دل کو چین تھا نے چشم کو خواب — کٹی آنکھوں میں شب جُوں چشمِ مہتاب (جرأت)

(فقرہ) اُن کی بیماری کے سبب آنکھوں میں رات کٹتی ہے ٭

آنکھوں میں رکھنا - ہ - فعلِ متعدی - نگاہوں میں رکھنا - نظروں میں رکھنا ٭ نگہبانی اور محافظت میں رکھنا - نگرانی کرنا - نظر بندی میں رکھنا - آنکھوں کے سامنے سے نہ سرکنے نہ دینا - آنکھوں سے اوجھل نہ ہونے دینا ٭ قدر و منزلت سے رکھنا - پیار سے رکھنا - ناز اور لاڈ میں پالنا - نہایت پیار کرنا ٭ خیال میں رکھنا - دھیان میں رکھنا ٭

ذرا آنکھوں میں رکھنا اس کو صاحب — کہیں یہ طفلِ اشک ابتر نہ ہووے (صاحب)

میں نے جانا تھا کہ آنکھوں میں رکھیگا وہ مجھے — اُس نے آنکھوں سے جُوں اشک گرا دیا مجکو (ظفر)

آنکھ

اے طفلِ اشک ہم تجھے آنکھوں میں یوں رکھیں   اور تو ہمارے راز کو یوں برملا کرے (کاظم)

وہاں رکھتے ہیں اسکو سرمہ ساں اغیار آنکھوں میں   یہاں کھٹکے ہے ہر تار نظر جوں خار آنکھوں میں (حکمت)

تئے جو ہتھوان نے آنکھوں میں ہم کو رکھا   اہلِ ہوس ہے کوئی اُودھر کو جا تو دیکھو (میر)

رکھا جسکو آنکھوں میں اک عمر اب   اُسے دیکھ رہتے ہیں حسرت سے ہم (ﷺ)

بس ہو تو رکھوں آنکھوں میں اُس آفتِ جاں کو   اور دیکھنے دوں میں نہ زمیں کو نہ زماں کو (سودا)

ہائے کس نورِ چشم پر تاکید   نگہ آنکھوں میں رکھنے بس بے دید (مومن)

دیدہ بازی ہے جوانانِ چمن سے کرتی   بلبلیں رکھتی ہیں نرگس کو ہزار آنکھوں میں (امانت)

آنکھوں میں رہنا - ا - فعلِ لازم - نظروں میں رہنا - آنکھوں میں بسنا - آنکھوں میں پھرنا - نگاہوں میں رہنا - تصور میں رہنا * نہایت عزیز اور پیارا ہونا ؎

رہتے ہو تم آنکھوں میں پھرتے ہو تمہیں دل میں   مدت سے اگرچہ یاں آتے ہو نہ جاتے ہو (میر)

دیکھنے پاتے نہ تھے جن کو فریق   اب وہ آنکھوں میں رہا کرتے ہیں (وزیر)

اب سبب کیا ہو جو کانٹا سا کھٹکتا ہو زکی   یہ وہی دل ہے کہ رہتا تھا سدا آنکھوں میں (زکی)

آنکھوں میں زمانہ - یا - عالم سیاہ ہونا - ا - فعلِ لازم - (شاعر) آنکھوں میں جہان اندھیر ہونا - نہایت اندوہ اور غایتِ رنج میں مبتلا ہونا - غم کے مارے کچھ نہ دکھائی دینا - از حد مغموم ہونا ؎

ہوتا آنکھوں میں کیوں زمانہ سیاہ   گر دکھائی وہ مہ جبیں دیتا (ظفر)

ہر دکھائی سے تری عالم تھا آنکھوں میں سیاہ   چھوٹنا زلفوں کا رُخ پر اک بہانہ ہو گیا (شوق)

رہئے بغیر تیرے اے رشکِ ماہ تا چند   آنکھوں میں یوں ہمارے عالم سیاہ تا چند (میر)

نکلنے کی بھی تھی نہ واں اُس کو راہ   ہوا اُسکی آنکھوں میں عالم سیاہ (میر حسن)

آنکھوں میں سُبک ہونا - یا - ہلکا ہونا - د - فعلِ لازم - نظروں میں حقیر ہونا - آنکھوں سے گرنا - بے قدر اور بے وقر ہونا - سُبک سر ہونا -

رو رو کرتے ہیں شبِ ہجر کو بیداری میں   اپنی آنکھوں میں سُبک خوابِ گراں کیسے ہیں یہ جو تھا (آتش)

آنکھوں میں سرسوں پھلانا - ا - فعلِ متعدی - (اب کم بولتے ہیں) (۱) زردی کھنڈانا (۲) سرور کرنا - فرحت بخشنا - تر و تازہ کرنا * سرور کرنا - نشہ کرنا - مخمور کرنا - سرشار کرنا ؎

دکھاتی ہے ہمیں کیا اپنی تو بہار بسنت   پھلاتی سرسوں ہے آنکھوں میں بیشمار بسنت (تسیر یا)

آنکھوں میں سرسوں پھولنا - د - فعلِ لازم - (۱) آنکھوں میں زردی کھنڈنا - آنکھوں میں زرد زرد دکھائی دینا - زرد زرد دکھائی دینا جو چیز دل میں بسنا وہی آنکھوں میں نظر آنا (۳) نشہ میں غرقاب

آنکھ

ہونا - نشہ ہونا نیز نشئہ معرفت ہونا - (بھنگ کے نشہ کی نسبت زیادہ بولتے ہیں) ؎

کچھ کا کچھ ہے دیتا دکھائی سرسوں پھولی آنکھوں میں
واہ گرو جی خوب پلائی سرسوں پھولی آنکھوں میں (زنیاز)

سبزی کا وہ نشہ ہے اُمنگ کی دھول جاوے   تیار تن بدن ہو اور دل بھی پھول جاوے
آنکھوں کے آگے اگر سرسوں سی پھول جاوے   عشرت کی لہریں آویں دکھ درد بھول جاوے
پی عاشقوں میں آکر وہ بھنگ کے پیالے
(بندِ نظیر)
رک دم میں یار تیرا گھر گھومے چھپر ہالے

(فقرہ) بھنگڑ بھگے سے نیچے اُتری نہیں آنکھوں میں سرسوں پھولی نہیں (۴) نشہ میں مگن ہونا * خوش ہونا - باغ باغ ہونا - خوش و خرم ہونا - شاد ہونا - خوشی و انبساط کا حاصل ہونا ؎

وہ باغ تھی جب حمل سے پھولی   سرسوں آنکھوں میں سب کے پھولی (گلزار نسیم)

سرسوں آنکھوں میں کیوں نہ پھولے اب   زرد اوڑھے وہ شال جاتا ہے (حسن)

نشے میں ہم اُسے دیکھیں اگر بسنتی پوشں   نہ کیونکہ آنکھوں میں سرسوں یہ پھولے کے بہار (ظفر)

آنکھوں میں سُرمہ دینا - یا - گھلانا - ا - فعلِ متعدی - آنکھوں میں سرمہ لگانا - انجن سارنا - سرمہ ڈالنا ؎

کس کو اب پیسے گا نظر رو نہیں   سرمہ آنکھوں میں دیا کیا باعث (وزیر)

آنکھوں میں سُرمہ گھلنا - ا - فعلِ لازم - سرمہ آنکھوں میں لگنا آنکھوں میں سرمہ پڑنا ؎

آئینہ دیکھ کے مشاطہ کہتا ہے وہ شوخ   چشمِ بد دور غضب سرمہ گھلا آنکھوں میں (شہیدی)

آنکھوں میں سمانا - ہ - فعلِ لازم - (۱) آنکھوں میں بسنا - آنکھوں میں بیٹھنا - آنکھوں میں گھر بنانا * تصور میں جمنا - نظروں میں آنا ؎

کیا ہوا اے ذوق ہیں جوں مردمک ہم رو سیاہ   لیکن آنکھوں میں سماتا کوئی ہم سے سیکھ جائے (ذوق)

بتوں کی جب سو صورت میری آنکھوں میں سمائی ہے   نظر آتا مجھے کیا کیا تماشائے خدائی ہے (ظفر)

میری آنکھوں میں سمایا اُس کا ایسا نورِ حسن   شوقِ نظارہ ترا اے بدر کامل اُٹھ گیا (رشک)

ہوا سرمہ بھی شاید حسنِ اغیار   جو ایسا تیری آنکھوں میں سمایا

(۲) نظروں پر چڑھنا * ٹوک میں آنا (۳) آنکھوں میں کھٹکنا (میر تقی نے اس معنی میں باندھا ہے) ؎

سایہ ساں لگ چلو آتش نہ بُت یار سے تم   دشمن و دوست کی آنکھوں میں سماتے ہو عبث (آتش)

آنکھوں میں صُورت پھر جانا - یا - پھرنا - د - فعلِ لازم نظروں

میں صُورت پھر جانا۔ آنکھوں کے سامنے نقشہ پھر جانا۔ کِسی کی صُورت کا یاد آجانا ٭ کِسی کا تصوّر بندھا رہنا۔ ہر وقت نظروں کے سامنے رہنا

بعدِ مُردن گُلشنِ جنّت جہنّم ہوگیا — پھر گئی آنکھوں میں صُورت تیری شکلِ حُور سے (رِند)

آنکھوں میں طراوت آنا - ۱- فعلِ لازم - آنکھوں میں تازگی آنا - آنکھوں میں ٹھنڈک آنا ؎

جل گئے آتشِ رُخسار سے تیور لپنے — دیکھا سبزے کو تو آنکھوں میں طراوت آئی (امانت)

آنکھوں میں عالم اَندھیر ہونا - یا - تاریک ہونا - ۱- فعلِ لازم (دیکھو آنکھوں میں جہان اندھیر ہونا۔ آنکھوں میں زمانہ سیاہ ہونا) ؎

عالم مری آنکھوں میں جو اندھیر ہے جُرأت — جانے کا اِرادہ ہے یہ کِس رشکِ قمر کا (جُرأت)

اَے شمعِ بزمِ عاشق روشن ہو یہ کہ تجھ بِن — آنکھوں میں میری عالم تاریک ہوگیا ہو (میر)

آنکھوں میں کاجل گھُلنا - ہ - فعلِ لازم - آنکھوں میں کاجل سارنا

اِدھر کاجل آنکھوں میں کیا کیا گھُلا ہے — بلا ہے مِسی سے اُدھر بان کیا (نظیر)

آنکھوں میں کچھ کام کرنا - ۱- فعلِ متعدّی - اِشاروں میں کچھ کرنا ٭

آنکھوں میں کُوٹ کُوٹ کر موتی بھرے ہیں - (محاورہ) نہایت خُوبصُورت رسیلی۔ چمکیلی آنکھ کی تعریف میں یہ فقرہ بولا جاتا ہے۔

آنکھوں میں کھُبنا - یا - کھُپنا - ہ - فعلِ لازم - اپنی خُوبی کے باعث کِسی چیز کا آنکھوں میں بیٹھا جانا۔ نظروں میں بھلا لگنا۔ آنکھوں میں بسنا۔ نظروں میں سمانا۔ بھلا لگنا۔ پسند آنا۔ بھانا ؎

آنکھوں میں کھُب رہا ہے اَے سروِ نازا بتک — دامن اُٹھا کے چلنا تیرا نزاکتوں سے (فراق)

کھُبی ہے آنکھوں میں دزدیدہ یہ نگاہ انکی — کہ میں ہر ایک سے آنکھ اپنی اب چُراتا ہُوں (معرُوف)

کھُب گئی آنکھوں میں کل جلوہ نمائی تیری — مجھ کو کیا جانیئے کیا بات خُوش آئی تیری (اِنشا)

کھُب گئی آنکھوں میں جب سے قدِ دِلجُو کی طرح — سروِ آزاد گِرا نظروں سے آنسو کی طرح

آنکھوں میں کھٹکنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) آنکھوں میں چُبھنا - کِرکِرا لگنا (۲) نظروں میں بُرا لگنا - ناگوار گُزرنا - گرانِ خاطر ہونا - دیکھو (آنکھوں میں خار گُزرنا) ؎

قرۃ العین اُسکی ہر نگاہ کے تصوّر سے نصیر — خار سا آنکھوں میں میری کُچھ کھٹک کر رہگیا (نصیر)

غیر آنکھوں میں کھٹکتے ہی رہے مانندِ خار — ہم سے اُس گُل سے ہُوا ہرگز نہ بے کھٹکے مِلاپ (ظفر)

جس گُل کو آپ چشم سے پالا سو اُسکی اب — آنکھوں میں ہم کھٹکنے لگے مثلِ خارِ حیف (اختر)

جُوں اشک تو نظروں سے کیونکر نہ گِرا دیوے — آنکھوں میں تری خار سا ہر وقت کھٹکتا ہُوں (مرزا جان طپش)

نیند آتی نہیں پہلو میں کبھی اُس گُل کو — کیا کھٹکتا ہے ہمارا تنِ زار آنکھوں میں (امانت)

صبا یہ کہنا تو اُس گُل سے تیرے دَور میں — ہماری آنکھوں میں کھٹکے ہے ہو کے خار بسنت (شیریں)

یہ تنبیہِ قوافی کہہ غزل انداز کی جُرأت — کہ تیری شاعری اب سبکی آنکھوں میں کھٹکتی ہے (جُرأت)

آنکھوں میں دُشمنوں کی کھٹکتا ہُوں مثلِ خار — اِحسان ہو یہ تجھ پہ مرے جسمِ زار کا (نیّرِ رخشاں)

آنکھوں میں حریفوں کی کھٹکتا ہُوں ہمیشہ — سُوکھا ہُوا اگرچہ روشِ خار ہُوں میں (ظفر)

تھا بسکہ اُن کی آنکھوں میں کھٹکتا ہی رہا — مَیں بھی وُہ جادو ہُوں اَیدل چشمِ جادوگر میں ہُوں (نامعلوم)

دیّا موری آنکھوں میں کچرا کھٹکے — نیناں اٹکے جیارا بھٹکے (دیّا موری) (ٹھُمری)

میں جو گئی تھی پنیا بھرن کو — موری چھتیئن سے مدوا ٹپکے (دیّا موری) (ء)

آنکھوں میں کہنا - ہ - فعلِ متعدّی - اِشاروں میں کہنا - اِشارے سے بات کرنا ٭ خفیہ اشارہ کرنا - آنکھوں کی حرکت سے ظاہر کرنا یا اشارہ کرنا - سَین مارنا ؎

یہ دُھلا ہے کہ گردوں میں طلبِ جام شراب — اور وُہ آنکھوں میں کہے پاؤں پڑے داب تو دے (جُرأت)

نہ کہئے غیر سے آنکھوں میں کچھ تو ہم کو رُخصت — نہیں نادان اَیسے سب سمجھتے ہیں اشارے ہم (〃)

آنکھیں ملا دُ اُس سے تو آنکھوں نہیں یُوں کہے — کمبخت تیری آنکھ سے لگتا ہے ڈر ہمیں (ء)

یُوں وہ آنکھوں میں کہے ہے جب کہ روتا ہے کوئی — پھُوٹ پھُوٹ اِتنا نہ رو بدنام ہوتا ہے کوئی (〃)

دیکھ مضطر بزم میں مجکو یہ آنکھوں میں کہا — پھر بھی آتا ہے تو یاں سے اِک کنارے جا بیٹھے (〃)

آنکھوں میں گھر کرنا - ہ - فعلِ متعدّی - (۱) آنکھوں میں بسنا - آنکھوں میں رہنا - آنکھوں میں سمانا - آنکھوں میں قیام کرنا - نظروں میں بیٹھنا - نَینوں میں بسنا - نہایت عزیز ہونا ؎

آنکھوں میں گھر کیا مری آنکھوں کے دیکھتے — اِتنی ہی سی بساط یہ عیّار طفلِ اشک (معرُوف)

اَیسی برگشتہ ہیں کیوں مثلِ مُقیّد پلکیں — دل میں آئیں مری آنکھوں میں کریں گھر پلکیں (اسیر)

دِل کو عینِ لُطف سے مدِّ نظر کرتی ہے چشم — سُرمہ ساں وقتِ طلب آنکھوں میں گھر کرتی ہے چشم (نکہت)

پُتلیوں کی طرح سے آنکھوں میں گھر کرتے ہیں آپ — بے یقینی گو ہر دِل کو بنا یا آپ سنے (دولہ)

(۲) نظروں میں چُرا لینا - آنکھوں آنکھوں میں چُرا لینا - کمال سیّاری اور چالاکی سے کِسی چیز کو غائب کر دینا - ہوشیاری کے باوجود کوئی چیز چُرا لینا - آنکھوں میں سے لے جانا ٭ فریب دینا - دھوکا دینا - دغا دینا - چھل کرنا ؎

جو دلبر ہے اَیسا تو دِل جا چُکا ہے — کسی روز آنکھوں میں گھر کر رہے گا (امیر)

کام اُن ہونٹوں سے وہ لے جو کوئی عیسا ہو — دیکھتے ہی دیکھتے آنکھوں میں گھر ہم نے کیا (〃)

غمزہ نے اُسکے چوری میں دِل کی ہُنر کیا — اِس خانہ خراب نے آنکھوں میں گھر کیا (〃)

دیکھ گریاں مجھے وہ چشم کو تر کرتا ہے — اشکِ غمّاز بھی کیا آنکھوں میں گھر کرتا ہے (مومن)

(۳) کُمرانا - چِندرانا - جھٹلانا ÷ جان کر انجان بننا ÷ ڈِھٹائی کرنا - اِصرار کرنا

جی دھڑکتا ہے ڈِھٹائی سے بُتوں کی واللہ — دِل تو لے لیتے ہیں پھر آنکھوں میں گھر کرتے ہیں (امیر مینائی)

ہیں خُمار آلودہ آنکھیں لیتے ہو انگڑائیاں — گھر رہے ہو غیر کے آنکھوں میں گھر کرتے ہو کیوں (مفتوں)

ہم صاف بوسہ لیکے مُکر جائیں چشم کا — پُتلی کی طرح یار کی آنکھوں میں گھر کریں (امانت)

تھی چشمداشت مجھ کو اے دِلبراں یہ تُم سے — دِلکو مرے اُڑا کر آنکھوں میں گھر کرو تُم (میر)

(۴) سخن پروری کرنا - اپنی بات کی پیچ کرنا - اپنے قول کو پچنا - اپنی بات کو پچنا -

کہتے ہو گھر تری آنکھوں میں نہیں ہے کیا — کون مُکرا دے تُمہیں آنکھوں میں گھر کرتے ہو (مرزا جان طپش)

(۵) موہنا - دِل لینا - من ہر لیناﮦ

گھر آنکھوں میں کر گیا وُہ بیدید — دِل چھین لیا نظر ملا کر (مومن)

کرے دِل کو شکار آنکھوں میں — گھر کرے ہے وُہ یار آنکھوں میں (اثر)

آنکھوں میں گھر ہونا - ہ - فِعلِ لازِم (۱) آنکھوں میں بسنا یا رہنا (۲) عِزّت ہونا - عزیز و مُتبرّک ہونا -ﮦ

گردہ سے گو سمجھتے ہیں مجھے آدم ذلیل — آنکھوں میں گھر ہے مری خاکسترِ برباد کا (آتش)

آنکھوں میں لیجانا - ہ - فِعلِ مُتعدّی - کِسی چیز کو آنکھوں کے سامنے غائب کر دینا - نظروں میں سے چُرا لینا - عیّاری سے کوئی چیز لے جانا - باوجودِ ہوشیاری دھوکا دیکر اپنا کام کر لینا - سامنے سے آنکھوں میں خاک ڈال کرلے جانا - چترائی کرنا - عیّاری کرناﮦ

محفلِ گُلرخاں میں وہ عیّار — لے گیا دِل ہزار آنکھوں میں (شر ہکت)

لیگیا اِک شوخ چشم میوہ آنکھوں میں دِل — دیکھتا ہیں دیدہ و دانستہ اندھا ہو گیا (جوش)

آنکھوں میں موتی کوٹ کر بھر دِئے ہیں - (مُحاورہ) خُوبصُورت رسیلی چمکیلی آنکھ کی تعریف میں یہ فقرہ بولتے ہیں ﮦ

اُن آنکھوں میں صانع نے بھرے کُوٹ کے موتی — قِسمت یہ ہماری ہو کہ اشکوں سے بھری آنکھ (وزیر)

کُوٹ کر موتی بھرے ہیں تیری آنکھوں میں اگر — قطرۂ اشک یہاں بھی ہیں گُہر آنکھوں میں (ناسخ)

آنکھوں میں نمک ڈالنا - ہ - فِعلِ مُتعدّی - (کم بولا جاتا ہے) اندھا کرنا

آنکھوں میں نون دینا - ہ - فِعلِ مُتعدّی - آنکھیں پھوڑنا - اندھا کرنا

آنکھوں میں نون رائی - ہ - ندا (عو) دفعیۂ چشمِ بد کیواسطے یہ مُحاورہ بولا جاتا ہے - جس سے مُراد یہ ہے کہ خُدا کرے دُشمن کی آنکھیں پھُوٹیں چونکہ نون اور رائی آنکھوں کے حق میں مُضر ہے - نیز رائی بچّوں کے اوپر سے عورتیں اُتار کر چُولھے میں ڈالا بھی کرتی ہیں - اِس سبب سے چشمِ بد دُور کی جگہ یہ مُحاورہ مُستعمل ہو گیا - حف نظر چشمِ بد دُور ÷

آنکھوں میں نہ آنا - ہ - فِعلِ لازِم - نظروں میں نہ جچنا - آنکھوں میں نہ ٹھہرنا - آنکھوں میں نہ سمانا - کم قدر ہوناﮦ

ایک ہے عہد میں اپنے وُہ پراگندہ مزاج — اپنی آنکھوں میں نہ آیا کوئی ثانی اُس کا (میر)

آنکھوں میں ہم کِسی کی نہ آئے جہان میں — از بسکہ میرؔ عِشق سے خُشک و حقیر تھے (")

آنکھوں میں نہ ٹھہرنا - ہ - فِعلِ لازِم - آنکھوں میں نہ جچنا - قدر کے لائق نہ ہونا - کم قیمت ہونا - پسند نہ آنا - نظروں میں سُبک ہونا - نظروں سے گرناﮦ

تصوّرِ رُخِ روشن میں صُبح صورتِ خواب — نہ ٹھہرا آنکھ میں کُچھ نُورِ مہرِ عالمتاب (نکہت)

ٹھہرا جو نصیبا اُس دُرِ دنداں کا تصوّر — آنکھوں میں مری گوہرِ نایاب نہ ٹھہرا (نصیبا)

آنکھوں میں نہ سمانا - ہ - فِعلِ لازِم - نظروں میں نہ جچنا - نِگاہ میں نہ ٹھہرنا

اِسقدر کھُب گئی ہے تیری سُنہری رنگت — اے پری اب تو سماتا نہیں زر آنکھوں میں (ناسخ)

آنکھوں میں کوئی بُت نہ سمایا خُدا گواہ — اللہ رے سحر نرگسِ جادُوئے یار کا (امانت)

اُس پری وش کی نظر جیسے کہ آئیں آنکھیں — میری آنکھوں میں کِسی کی نہ سمائیں آنکھیں (حیدر)

بانکی بانکی وہ ادا اور وہ ٹیڑھا جُوڑا — اور کانوں سے وہ لپٹے ہُوئے گیسُوئے دوتا

چاندسے ماتھے پہ افشاں کا غضب وہ جوبن — چُٹی جُٹی وہ بھویں خم میں ہر نو سے سوا

ایسی اُس رشکِ پری کی مجھے بھائیں آنکھیں

نہ کبھی آنکھوں میں آہُو کی سمائیں آنکھیں

آنکھوں میں نیند آجانا - ہ - فِعلِ لازِم - آنکھیں کڑوانا - آنکھیں بند ہونے لگنا - اُونگھنا - خُمار بھر جانا - خُمار آلُود ہوناﮦ

بس آتے ہی کیا میرے نیند آگئی آنکھوں میں — میں خُوب سمجھتا ہُوں اِس تیرے بہانے کو (میر)

آنکھوں میں ہلکا ہونا - ہ - فِعلِ لازِم - کم وقعت ہو جاناﮦ

دستِ نازک رہگیا خنجر کے ٹُکڑے ہو گئے — اُن کی آنکھوں میں گرانجانی نے ہلکا کر دیا (نا معلوم)

آنکھوں ہی آنکھوں میں - ہ - تابعِ فِعل - اِشاروں ہی اِشاروں میں - سینا بینی میں - صرف آنکھوں ہی کی حرکت اور نِگاہ سے - رمز و کنایہ میں ÷ چُپواں - چوری چوری - چھُپے چھُپے ﮦ

ظفر آنکھوں ہی آنکھوں میں رہیں باتیں اُن سے ہو جاتیں

کبھی ظاہر میں کُچھ باہم نہ کہتے ہیں نہ سُنتے ہیں (ظفر)

سمجھ نے آنکھوں ہی آنکھوں میں گر سمجھا ہے — ہمارے مُنہ سے نہ کہوا کہ آرزُو کیا ہے (آزردہ)

چور بنکر تری اے غیرتِ محفل آنکھیں — لیگئیں آنکھوں ہی آنکھوں میں مرا دِل آنکھیں (ظفر)

آنکھوں ہی آنکھوں میں چُرا لینا - ہ - فِعلِ مُتعدّی - نظروں میں چُرا لینا - سب کے سامنے چُرا لینا - آنکھوں میں خاک ڈالدینا ÷ دھوکا

بازی کرنا۔ نہایت عیاری کرنا۔ کمال چالاکی کرنا۔ باوُجُودِ ہوشیاری لوگوں کو دھوکا دیجانا۔ آنکھوں دیکھتے چُرا لینا

وُہ آنکھوں ہی آنکھوں میں چُرا لیتی ہے ہے　دِل کیونکہ بچاؤں تری دُزدِیدہ نظر سے (اَرشد)

ہیں یہ دُزدِیدہ نگاہیں تری کافر وُہ چور　آنکھوں ہی آنکھوں میں جو دِل کو چُرا لیجاویں (ظفر)

لیگئے آنکھوں ہی آنکھوں میں چُرا کے دِل کو　دیکھئے دِیدہ و دانِستہ میں، مُدھا اندھیرا (میر)

آنکھیاں ۔ ہ ۔ اِسمِ مؤنّث ۔ آنکھ کی جمع (۱ تصغیر یا تحقیر) آنکھڑیاں چھوٹی چھوٹی آنکھیں۔ بد نُما و بدصُورت آنکھیں۔ کم بخت آنکھیں۔ بدنصیب آنکھیں۔ جیسے (گیت) پیا رات رہے کہیں اَور سکھی درشن بِن انکھیاں ترس رہیں (۲ تصغیر یا محبّت) پیاری آنکھیں۔ عزیز آنکھیں خُوشنُما آنکھیں۔ دِل پسند آنکھیں۔ قابِلِ قدر آنکھیں۔ جیسے بابا آنکھوں والے انکھیاں بڑی نعمت ہیں (صدائے فقیرِ نابینا) ننھے میاں انکھیاں کھولو دیکھو تمہارے کبُوتر کیسے ناچ رہے ہیں ؛

آنکھیں ۔ (آنکھ کی جمع) بنئے (آنکھاں) دِیدے ۔ انکھیاں ۔ نَیناں ؛ (جب کسی اسمِ مؤنّث کے آخر میں یائے معرُوف نہیں ہوتی تو اُسکی جمع یائے مجہُول اَور نُونِ غُنّہ کے ساتھ آتی ہے۔ جیسے آنکھ سے آنکھیں ۔ پلک سے پلکیں ۔ اَور جو اُس کیساتھ کوئی فاعلی یا مفعُولی علامت لگی ہُوئی ہو یا اُس اِسم کے بعد (کا ۔ کے ۔ کی ۔ کو ۔ میں ۔ سے ۔ پر ۔ تک ۔ نے) وغیرہ میں سے کوئی لفظ آئے تو اُسکی جمع واوِ مجہُول اَور نُونِ غُنّہ آخر میں لگانے سے بن جاتی ہے۔ جیسے آنکھوں کا ۔ آنکھوں کے ۔ آنکھوں کی ۔ آنکھوں کو ۔ آنکھوں میں ۔ آنکھوں سے ۔ آنکھوں پر ۔ آنکھوں تک ۔ آنکھوں نے)ہ

شوقِ دِیدار دیکھنا اُن کا　دِل سے آگے جھپٹ گئیں آنکھیں (ظفر)

دیکھو دُنیا کے جو ظلم بد و نیک　سَو قدم پیچھے ہٹ گئیں آنکھیں (ایضاً)

آنکھیں اُلٹ جانا ۔ ہ ۔ فِعلِ لازم ۔ (۱) آنکھیں سُوج جانا ۔ آنکھوں کا پھُول جانا ۔ آنکھوں پر ورم آجانا ہ

اَیسے روئے بِرُوں کی جان کو ہم　روتے روتے اُلٹ گئیں آنکھیں (ظفر)

(۲) اِنتظار میں تھک جانا ؛

آنکھیں آنا ۔ ہ ۔ فِعلِ لازم ۔ آنکھیں دُکھنے آنا ۔ آنکھوں پر آشوب ہونا ۔ آنکھوں میں درد ہونا ۔ آنکھیں لال ہو جانا ۔ آشوبِ چشم ہونا ہ

عشق نے اِیذائیں یہ دِکھلائی ہیں　تھم گئے آنسُو تو آنکھیں آئی ہیں (میر)

اِنتظاری میں تمہی راہ کو تکتے تکتے　تُو تو آیا نہ پرِ یہ مری آئیں آنکھیں (جعفر)

آنکھیں اُوپر نہ اُٹھانا ۔ ہ ۔ فِعلِ مُتعدّی ۔ خوف یا شرم سے آنکھیں اُونچی نہ کرنا ۔ ڈر کے مارے آنکھیں سامنے نہ کرنا ۔ لِحاظ یا حیا سے اُوپر نہ دیکھنا ۔ نظریں نہ اُٹھانا ہ

جاتے ہی بزم میں اُنسے یہ لگائیں آنکھیں　جب تلک بیٹھے ہم اُوپر نہ اُٹھائیں آنکھیں (احمد)

آنکھیں بِچھانا ۔ ہ ۔ فِعلِ مُتعدّی ۔ (۱) آنکھوں کا فرش کرنا ہ

دیکھئے آتش قدم رکھتے ہیں اِن پر وہ کب　آنکھیں بچھائیں تو ہیں ہم نے رہِ یار میں (آتش)

کہیں لیلیٰ کے تو آنے کی خبر آج نہو　آہوئے نجد بچھاتے ہیں زمیں پر آنکھیں (وزیر)

(۲) کسی دوست کے آنے کا بہت اِنتظار کرنا ۔ مُنتظِر رہنا ۔ نہایت شوق سے راہ دیکھنا ۔ چشم براہ ہونا ۔ شوق یا تعظیم یا طیبِ نفس سے کسی کو بُلانا اَور اُس کا اِنتظار کرنا (۳) کمالِ تعظیم و تکریم کے ساتھ تیاری یا خیر مقدم کرنا ۔ تعظیم و تکریم کے ساتھ خیر مقدم کرنا ہ

اگر آتے ہیں وُہ تو آنے دو　ہم بھی آنکھیں بچھائے بیٹھے ہیں (سالک)

اندھیری ہے شب نہ خوف کھاؤ خیالِ نقشِ قدم نہ لاؤ

نظر کی صُورت چلے بھی آؤ ہم اپنی آنکھیں بچھا چکے ہیں (صفیر)

اگر تُو آویگا تو جائے فرشِ پا انداز　میں اپنی آنکھیں ترے زیرِ پا بچھاؤنگا (ظفر)

(۴) خاطر و مدارات کرنا ۔ آؤ بھگت کرنا ۔ تواضع و تکریم کرنا ۔ تعظیم و تکریم کرنا ہ

قدم رنجہ فرمائیے بے تکلّف　سرِ راہ آنکھیں بچھائے ہُوئے ہیں (نامعلُوم)

جو غم تم کو دیکھا ہنستا رہے　سدا اپنی آنکھیں بچھاتے رہے (نواب مرزا)

بچھائیں بُلبُلوں نے آنکھیں آیا تُو جو گُلشن میں

زمینِ باغ بُلبُل چشم کی گویا نہالی ہے (وزیر)

قدم وُہ تو رکھتے نہیں ہیں زمیں پر　مجھے اپنی آنکھیں بچھانے سے حاصل! (بحر)

آنکھیں بدلنا ۔ ا ۔ فِعلِ لازم ۔ (۱) بے رُخ ہونا ۔ تیوری چڑھانا ۔ تیور بدلنا ۔ بے مُروّتی کرنا ۔ بے دِید ہونا ۔ محبّت توڑنا ہ

کنارے دریا پہنچ کے پانی نہیں پیا ایک بُوند اُس پر

چڑھی ہے موجوں کی ہم سے تیوری حباب آنکھیں بدل رہے ہیں (تسیم)

آنکھیں نہ بدلیں شوخ نظر کیونکر کہ میں　مفتُونِ لُطفِ نرگسِ فتّاں نہیں رہا (مومن)

جان فلک کی ہو گئی مُضطر　دم میں بدل گئے آنکھیں اختر (ایضاً)

(۲) افروختہ ہونا ۔ یکایک غُصّہ میں آجانا (۳) بیوفائی کرنا ہ

بیمارِ غم سے نزع میں آنکھیں بدل گئیں　کیوں اَے نگاہ وقت پہ تُو بھی نکل گئی

آنکھیں بند کر کے کوئی کام کرنا ۔ ا ۔ فِعلِ مُتعدّی ۔ اندھے پنے سے کوئی کام کرنا ۔ اندھا بن کر کوئی کام اختیار کرنا ۔ بے اندیشہ و

بے تامّل کسی بات کو کر بیٹھنا۔ بے سوچے سمجھے کسی کام میں پاؤں اڑانا۔

آنکھیں بند کرنا - و۔ فعلِ متعدی (۱) آنکھیں موندنا۔ کسی خوف یا صدمہ یا چمک کے ڈر سے آنکھیں نہ کھولنا۔ آنکھیں جھپکانا۔ آنکھیں میچنا ؎

چھایا ہوا تھا چاروں طرف ڈھالوں کا بادل — شمشیر تھی مانندِ ہلالِ شبِ اوّل
تھی جانوں کی وحشت سو عجب فوج میں ہلچل — پیدل پہ تو اسوار تھے اسوار پہ پیدل
بند آنکھیں کئے فوج کئی کوس تلک تھی
آئینۂ شمشیر میں بجلی کی چمک تھی (مرثیۂ انیس)

(۲) سونا۔ آرام کرنا (۳) مرنا۔ انتقال کرنا ٭ قطع تعلّق کرنا۔ علائقِ دنیوی سے بے خبر ہونا ؎

گھر بار روپے اور پیسے میں مت دل کو تم خرسند کرو — یا گور بناؤ جنگل میں یا جمنا پر آنند کرو۔
موت آن لتاڑے گی آخر کچھ مکر کرو یا فند کرو — بس خوب تماشا دیکھ چکے اب آنکھیں اپنی بند کرو
تن سوکھا کبڑی پیٹھ ہوئی گھوڑے پر زین دھرو بابا
اب موت نقارہ باج چکا چلنے کی فکر کرو بابا (بندِ نظیر)

آنکھیں بند ہونا - ا۔ فعلِ لازم (۱) آنکھیں مچنا۔ آنکھیں مُندنا۔ (۲) نیند آنا۔ غنودگی ہونا (۳) مرنا۔ جان نکلنا۔ جسم سے روح نکل جانا فنا ہونا۔ دنیا سے گزر جانا ؎

بند آنکھیں ہوئی جاتی ہیں مشتاق کی تیرے — کیوں بندِ نقابِ رُخِ زیبا نہیں کھلتا (نامعلوم)
ہوئیں جب بند آنکھیں خوفِ پرسش کا یقیں آیا — ہوئے بیدار ہم جب وقتِ خوابِ واپسیں آیا (نسیم دہلوی)
دیدِ گلزارِ جہاں اور بھی کرلے غافل — بند ہو جائینگی اک روز مقرّر آنکھیں (غافل)

(۴) نہایت بچّہ ہونا۔ تین چار روز کا بچّہ ہونا۔ مجازاً۔ ناتجربہ کار ہونا۔ ہوشیار نہ ہونا۔ (کتّے۔ بلّی۔ گلہری۔ کبوتر۔ چڑیا وغیرہ کے بچّوں کی آنکھیں تین روز تک بند رہتی ہیں روزِ پیدائش سے چوتھے روز جاکر کھلتی ہیں انہیں سے یہ محاورہ لیا گیا ہے) ؎

مرغِ دل سے میرے ہو صیاد کیونکر مطمئن — بند آنکھیں ہیں مگر ہے حوصلہ پرواز کا (اسیر)
مجھے حیرت ہے کیوں قسمت سپرد اُس کے کرتی ہے — کہ آنکھیں بند ہیں منہ تک نہیں دیکھا ہے گلشن کا (نسیم دہلوی)

آنکھیں بنوانا - ہ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) آنکھیں درست کرانا۔ آنکھوں کا جالا کٹوانا۔ آنکھوں کا پانی نکلوانا۔ سلائی یا گل سے آنکھوں کو درست کرانا (۲) لیاقت پیدا کرنا۔ قابلیت حاصل کرنا۔ ہمسری کے لائق ہونا ؎

اُسکی آنکھوں سے بھلا کرتی ہے کیا ہمچشمی — جائے بنوائے کہیں نرگسِ بیمار آنکھیں (روش)

آنکھیں بنواؤ - ہ۔ محاورہ۔ آنکھیں درست کراؤ۔ آنکھوں کی بینائی درست کراؤ ٭ غور سے دیکھو۔ دیکھنے کی قابلیت پیدا کرو ٭

(جب کوئی شخص کسی چیز کی برائی یا بھلائی میں تمیز نہیں کرسکتا تو ازراہِ طنز اُس سے یہ فقرہ کہا جاتا ہے) ٭

آنکھیں بھر آنا - ہ۔ فعلِ لازم۔ آب دیدہ ہوجانا۔ رُوانسا ہوجانا۔ آنسو بھر لانا۔ بسورنے لگنا ٭ رونے لگنا۔ فرطِ ترحم یا جوشِ محبت یا کسی صدمہ کے باعث قریب بگریہ ہوجانا۔ آنکھوں میں آنسو آجانا آنسو ڈبڈبا جانا۔ کھسیانا ہوجانا۔ کوئی بات یاد کرکے دِل بھر آنا ؎

جو نرگس کو دیکھا تو آنکھیں بھر آئیں — کہ اُس میں بھی میری ہی سی اک ادا تھی (شکیبا)
سختیاں ہجر کی نظر آئیں — خالی گھر دیکھا آنکھیں بھر آئیں (شوق)
دِل پہ جب صدمہ ہوا ساتھ ہی بھر آئیں آنکھیں — دردِ دِل چھپ نہیں سکتا ہے کبھی یاروں سے (اسیر)
تجھ سے اَے قاتِلِ عالم جو لڑ آئیں آنکھیں — زخم اس دل نے وہ کھائے کہ بھر آئیں آنکھیں (جوش)
آبلے پھوٹ رہے دِل کے بھر آئیں آنکھیں — سیپ میں آب گہر اب تو ہے گوہر کے عوض (وزیر)
دوستاں کو جو میں یاد کروں اَے ساقی — وہیں بھر آئیں مری صورتِ ساغر آنکھیں (غافل)

آنکھیں بھر لانا - ا۔ فعلِ لازم۔ رُوانسا ہوجانا۔ آبدیدہ ہوجانا۔ آنسو بھر لانا۔ رُنکھا ہوجانا۔ فرطِ محبت یا رحم یا صدمہ سے قریب بگریہ ہوجانا۔

(فقرہ) باپ کی غیر حالت دیکھ کر بیٹا آنکھیں بھر لایا ٭

آنکھیں بیٹھنا - ہ۔ فعلِ لازم۔ آنکھیں دھسنا۔ آنکھوں کا اندر کو گڑھ جانا دیکھو (آنکھ بیٹھنا)

آنکھیں پتھرانا - ہ۔ فعلِ لازم۔ آنکھوں کا متحجر ہوجانا۔ آنکھوں کا بے حس و حرکت ہونا۔ آنکھوں کا بے جنبش ہوجانا۔ آنکھوں کا سخت ہوجانا۔ آنکھوں کا نور جاتا رہنا۔ آنکھوں کا نور غائب ہونا ؎

اُس سنگ دِل کی وعدہ خلافی کو دیکھئے — پتھرا گئی ہیں آنکھیں مری انتظار سے (درد)
حسرتِ دید میں پتھرا گئیں آنکھیں صدحیف — لب پہ دم آیا جو بوسے کی طرف دھیان گیا (امانت)
وہ سنگدِل نہ آیا بہت دیکھی اُسکی راہ — پتھرا چلی ہیں آنکھیں مری انتظار میں (مہر)
آنکھیں پتھرا گئیں تسپر ہیں ٹپکتے آنسو — مل بے ہجراں تری قدرت کہ نچوڑے پتھر (نجات)
تابکے سنگدلی شکل دکھا بہرِ خدا — اب تو پتھرا گئیں اَے یار ہماری آنکھیں (امانت)
یاں تلک آنکھیں مری محوِ نظارہ ہوگئیں — پتلیاں پتھرا کے دونو سنگِ خارا ہوگئیں (منیر)
تھا میں وہ بیکس کہ مجھ پر رحم دشمن نے کیا — آنکھیں پتھرائیں تو آنسو گر پڑے جلّاد کے (اسیر)
وحشی ہوں دم تنگ ہے پتھراؤ کی حسرت — اطفالِ سرشک آؤ کہ پتھراتی ہیں آنکھیں (وزیر)
پتھرا گئی ہیں آنکھیں مری انتظار سے — میں وہ نہال تھا کہ اُگا اور جل گیا (نامعلوم)
پتھرا گئی ہیں آنکھیں مری نقشِ پا کے طور — پڑتی نہیں ہے یار کی وہ اسطرف ہنوز (مہر)

آنکھ

پتھرا گئی ہیں آنکھیں جھپکتی نہیں پلک   تجھ بن ہیں اپنے دیدۂ بیدار سنگ و خار (جرأت)
آنکھیں پتھرا گئیں جوں سنگ سلیمانی آہ   نکلے آنسو تو یہ اُلفت نے نچوڑے پتھر (ء)

(۲) انتظار کرتے کرتے تھک جانا ہ

پتھرا ہوں انتظار یار میں جوں شاخ نرگس میں   مجھے حیرت ہے میری آنکھیں کیوں پتھرا نہیں جاتیں (نامعلوم)

کسی چیز کو ٹکٹکی باندھ کر دیکھنے سے جو آنکھوں میں خیرگی پیدا ہو جاتی ہے اس حالت کو آنکھیں پتھرا جانا کہتے ہیں اور اس کا سبب یہ ہے کہ جب کسی چیز کو جمکر دیکھتے ہیں تو ہماری آنکھوں کو اتنی مہلت نہیں ملتی کہ وہ روشنی موجودہ کے صرف ہونیکے بعد اور روشنی اخذ کر سکیں چونکہ اور حالتوں میں آنکھ جھپکتی رہتی ہے اس سبب سے جس قدر روشنی خرچ ہوتی ہے اسی قدر پھر آجاتی ہے اسکی مثال ایسی ہے جیسے قلم اور سیاہی کہ جہاں ایک ڈوبا کم ہوا دوسرا بھر لیا اگر آدمی لکھتا ہی چلا جائے اور سیاہی کا ڈوبا نہ بھرے تو قلم کیا خاک حرف لکھے چونکہ ایسی حالت میں آنکھیں اپنے کام سے معذور ہیں اس لئے اُن میں تیرگی اور خیرگی آجاتی ہے جب اس اَمر کے وقوع سے آنکھ کی تعریف میں فرق آگیا تو وہی آنکھ پتھر کی مانند بے حس و حرکت اور بے بصر ہو گئی۔ پس اسی باعث سے آنکھیں پتھرانا معنی مذکورہ میں بولنے لگے۔ واللہ اعلم بالصواب)

آنکھیں پٹم ہونا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ آنکھوں کا جاتا رہنا ۔ اندھا ہو جانا ۔ آنکھوں میں روشنی نہ رہنا ۔ بینائی کا جاتا رہنا ۔ سلپٹ ہو جانا ۔
(پٹم ۔ پٹ سے لیا گیا ہے اصل میں یہ لفظ (پٹ ۔ مُندنا) تھا ۔ اختصاراً پٹم ہو گیا) ہ

یا الہٰی جو جھوٹی قسمیں کھائیں   دونوں آنکھیں ابھی پٹم ہو جائیں (شوق)

آنکھیں پڑنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ دیکھو (آنکھ پڑنا) ہ

ابروئے خمدار پہ پڑتی ہیں آنکھیں خلق کی   دیکھنا تلوار چل جائے گی اب دو چار سے (امانت)

آنکھیں پلٹ جانا ۔ یا ۔ **پلٹنا** ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ آنکھیں بدل جانا ۔ بے رُخ بےمروت بے دید ہو جانا ۔ تیور بدل لینا ہ

سیدھی آنکھوں سے کیوں نہیں ملتے   کس گنہ پر پلٹ گئیں آنکھیں (ظفر)

آنکھیں پونچھ ڈالنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ آنسو پونچھ ڈالنا ۔ رو دھو کر چپکا ہو رہنا ۔ رونے کو بند کر دینا ۔ گریہ و زاری سے باز رہنا ہ

آیا تاثیر گریہ سے ہے یار   ناسخ اب پونچھ ڈال آنکھیں تو (ناسخ)

آنکھیں پونچھنا ۔ یا ۔ **پوچھنا** ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ کسی کے آنسو پوچھنا ۔ تسلی دینا ۔ تشفی دینا ۔ ڈھاوس دینا ۔ ڈھارس بندھانا ۔ دھیر بندھانا ۔ دلاسا دینا ہ

میری آنکھیں کبھو جو کی پوچھتے جو آتیں لکھے   ہوئی شرمندگی کیا کیا ہیں اس دست خلائی ہے (میر)

آنکھ

آنکھیں پھاڑ پھاڑ کر دیکھنا ۔ یا ۔ **پھاڑ کے دیکھنا** ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ آنکھیں کھول کھول کر دیکھنا ۔ آنکھیں چیر چیر کر دیکھنا ۔ شوق کی نظروں سے دیکھنا ۔ کمال کوشش سے دیکھنا ۔ انتظار کرنا ہ

چار سو دیکھوں ہوں جوں آئینہ آنکھیں پھاڑ پھاڑ   میری نظروں سے جو اوجھل وہ پری وش ہو مرا (جرأت)

(۲) بیقراری سے دیکھنا ۔ مضطربانہ دیکھنا ۔ بیتابانہ دیکھنا (فقرہ) دم نکلتا جاتا تھا اور آنکھیں پھاڑ پھاڑ کر دیکھتا جاتا تھا (۳) غور سے دیکھنا ۔ گھور کر دیکھنا ۔ نظر جما کر دیکھنا ۔ ٹکٹکی باندھ کر دیکھنا ہ

دیکھا ئے کئی چلمن کیطرف پھاڑ کے آنکھیں   جلوہ نظر آیا نہ کسی پردہ نشیں کا (اسیر)

آنکھیں پھٹنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) آنکھوں پر صدمہ ہونا ۔ آنکھوں میں درد ہونا ۔ کسی تکلیف کے باعث یہ معلوم ہونا کہ آنکھیں نکلی پڑتی ہیں ۔ (فقرہ) سر کے درد سے آنکھیں پھٹی جاتی ہیں (۲) حیرت میں ہونا ۔ تعجب میں ہونا ۔ ہکا بکا ہونا ۔ بھچک رہجانا (۳) کُڑھنا ۔ رشک کرنا ۔ حسد کرنا ۔ جلنا ہ

دیکھ کر کچھ جو پھٹ گئیں آنکھیں   قدر میں پھر وہ گھٹ گئیں آنکھیں (ظفر)

(فقرہ) امیرانہ ٹھاٹ دیکھ کر اُسکی آنکھیں پھٹ گئیں ۔ پرائی دولت دیکھ کر آنکھیں پھٹی جاتی ہیں (آنکھیں پھٹ پڑنا بھی اسی موقع پر بولتے ہیں) ؎

آنکھیں پھرانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ (مثل باہر) آنکھیں نچانا ۔ آنکھیں مٹکانا ۔ آنکھیں گھمانا ۔ عشوہ و غمزہ کرنا ہ

تیر نگاہ یار نے دم کر دیا فنا   آنکھیں پھرا کے آہوئے تاتار ہو گیا (صبا)

آنکھیں پھر جانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) دیدے پھر جانا ۔ آنکھوں کی پتلیاں اوپر چڑھ جانا ۔ علامت مرگ ظاہر ہونا ہ

ہو گئی آنکھوں کے تلے اُسکی چشم سُرمگیں   پھر گئیں آنکھیں مری نرگس کا جھکنا دیکھکر (مومن)
پھر گئیں آنکھیں تم نہ آن پھرے   دیکھا تم کو بھی واہ واہ صاحب (میر)
رات گزری ہے مجھے نزع میں روتے روتے   آنکھیں پھر جائینگی اب صبح کے ہوتے ہوتے (۲)
پھر گئیں انتظار یار میں آہ   اس دلِ بے قرار کی آنکھیں (جرأت)

(۲) بیمروت اور بے دید ہو جانا ۔ مغرور ہو جانا ۔ تیور بدل لینا ۔ تیوری چڑھا لینا ۔ بے رُخ اور مخالف ہو جانا ہ

آنکھیں تمہاری پھر گئیں آئینہ دیکھکر   آخر غرورِ حسن سے تیور بدل گئے (آتش)
خدا سے پھر گئیں زاہد کی آنکھیں   نظر آیا کوئی کافر صنم کیا (مصحفی)

آنکھیں پھڑکنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ دیکھو (آنکھ پھڑکنا) ہ

پھڑکتی ہیں گستاخ جو اپنی آنکھیں کسی سے اشارہ ہُوا چاہتا ہے (گستاخ)

آنکھیں پھُڑوانا - ہ - فعلِ مُتعدّی - آنکھیں نکلوانا - اندھا کرانا نابینا کرانا (پہلی حکومتوں میں ایک سزا یہ بھی تھی) ؎

اس خطا پر کہ نظر بھر کے اِدھر کیوں دیکھا آنکھیں پھُڑواتے ہیں لو اور تماشا دیکھو (رِند)

آنکھیں پھُوٹ جانا - ہ - فعلِ لازم - اندھا ہو جانا - نابینا ہو جانا آنکھیں چَٹم ہو جانا - آنکھوں کا جاتا رہنا ؂

آنکھیں پھُوٹ جائیں - ہ - جُملہ - اوّل دُعائے بد اور کوسنا - دُوسرے معنے آنکھوں کی قسم ؎

آنکھیں پھُوٹیں جو بُری آنکھ سے تمکو دیکھے رکھے خالق تمہیں محفوظ نگاہِ بد سے (رِند)

تجھے دیکھیں تو پھر اوروں کو کن آنکھوں سے ہم دیکھیں یہ آنکھیں پھُوٹ جائیں گر چہ اِن آنکھوں سے ہم دیکھیں (ظفر)

آنکھیں پھُوٹنا - ہ - فعلِ لازم - دیکھو (آنکھ پھُوٹنا)

آنکھیں پھُوٹیں - ہ - جُملہ - اوّل آنکھوں کی قسم یعنی اگر ایسا کیا ہو تو ہماری آنکھیں نہ رہیں - دُوسرے کوسنا یعنی خُدا کرے تیری آنکھیں چَٹم ہوں ؎

پھُوٹیں وہ آنکھیں نگاہِ بد سے جو دیکھیں تجھے آتشیں رُخسار مجمر خال کالا دانہ ہے (آتش)

آرزو ہے کہ تمہارا رُخِ زیبا دیکھیں آنکھیں پھُوٹیں جو کسی حُور کا چہرا دیکھیں (امیر)

خواب میں سوتا تھا میں یار کے ساتھ آنکھیں پھُوٹیں جگا دیا کس نے (رِند)

تیری آنکھوں کے رُو برُو بادام آنکھیں پھُوٹیں جو ہم نے دیکھا ہو (اسیر)

آنکھیں پھوڑنا - ہ - فعلِ مُتعدّی (۱) اندھا کرنا - نابینا کرنا ؎

جب میں روتا ہوں تو ہنسکر مجھے فرماتے ہیں آنکھیں پھوڑیگا عبث اشک بہانا تیرا (رِند)

(فِقرہ) اچھا کھیل کھیلا کہ بچے کی آنکھیں پھوڑ دیں (۲) اپنی آنکھیں پھوڑنا - اندھا ہونا - بے بصر ہونا (فِقرہ) یہ تو آج رو رو کر اپنی آنکھیں پھوڑ یگا (۳) رونا - گریہ کرنا - آنسُو بہانا - زار قطار رونا (فِقرۂ عو) تو اپنی آنکھیں کیوں پھوڑتی ہے جو ایک چیز جانی تھی سو جاتی رہی (۴) پکانے رِیندھنے کا کام کرنا (فِقرۂ عو) چار پہر چُولھے کے آگے آنکھیں پھوڑیں جب روٹی نصیب ہُوئی (۵) دِیدہ ریزی کا کام کرنا - کوئی باریک کام مثل گوٹہ کناری بُننے یا سینے پرونے یا کاڑھنے اور لکھنے پڑھنے کا کرنا (فِقرہ) دِن بھر آنکھیں پھوڑتے ہیں جب چار پیسے کی شکل دیکھتے ہیں (۶) بے فائدہ اِنتظار کرنا - ناحق راہ دیکھنا - اِنتظار کرنا - مُنتظر رہنا (فِقرہ) آتے

تو آ چکتے اب تم کیوں بیٹھے ہُوئے آنکھیں پھوڑتے ہو ؂

آنکھیں پھیر دینا - ہ - فعلِ مُتعدّی - دِیدے پھیر دینا - علامتِ مرگ ظاہر ہونا - مرجانا ؎

نہ دکھا رشکِ مسیحا اُسے ہر بار آنکھیں پھیر دیگا کوئی دم میں ترا بیمار آنکھیں (رِند)

آنکھیں پھیر لینا - یا - پھیرنا - ہ - فعلِ مُتعدّی (۱) نظر پھیر لینا - رُخ پھیر لینا نِگاہ پھیرنا - تیور بدل لینا - نظر بدل لینا (۲) - لازم) بے رُخ ہونا - بیزار ہونا - نِگاہ ٹیڑھی کرنا - بے مُروّت بن جانا - بید بد ہو جانا - خفا و ناراض ہو جانا - دُشمن بن جانا - رُخ نہ کرنا - یکایک دُشمن ہو جانا - (فِقرہ) باتیں کرے مینا کی سی آنکھیں پھیرے طوطے کی سی ؎

ہر پل ہے زندگانی میں اپنی مجھے خطر آنکھیں نہ مجھ سے پھیر لے وہ فتنہ زا کہیں (اشرف)

کس کو گلہ ہے آنکھیں اگر تم نے پھیر لیں یہ مقتضائے گردِشِ لیل و نہار ہے (اسیر)

پھیر لیتا ہے دم میں وہ آنکھیں چشمِ بد دُور کیا ہی بد خُو ہے (وزیر)

تُو نے آنکھیں پھیر لیں یاں کام آخر ہو گیا طائرِ جاں پائے بندِ رشتۂ نظّارہ تھا (ناسخ)

گو مہرباں ہوں دُور سے گو آنکھیں پھیر لیں معشُوق آفتاب ہیں عُشّاق ماہ ہیں (امیر)

جو آنکھیں تم نے پھیریں تو دِل اپنا ہم بھی پھیرینگے جب اُلفت ہی نہیں تو فائدہ ایذا اُٹھانیکا (جُرأت)

سائیں انکھیاں پھیریاں تو بیری مُلک جہان تُک اک جھانکی جھرکی تو لاکھوں کریں سلام (دوہا)

آنکھیں ترسنا - ہ - فعلِ لازم - آنکھیں بھٹکنا - کسی چیز کے دیکھنے کو آنکھوں کا مُشتاق ہونا - آنکھیں للچانا - مُشتاق ہونا - آرزُو مند ہونا - مُشتاقِ دیدار ہونا ؎

اِک نظر دِکھلا دے اپنے جلوۂ رُخسار کو دیر سے آنکھیں ترستی ہیں ترے دیدار کو (اسیر)

آنکھیں دیدار کو ترستی ہیں رات دِن ایک سی برستی ہیں (امیر)

درشن بِن انکھیاں ترس رہیں اُلجھ رہے پیا کہیں اور سکھی (عُظمیٰ)

آنکھیں تلووں سے مَلنا - ہ - فعلِ مُتعدّی - دیکھو (آنکھ تلووں سے ملنا) ؎

گریۂ شوقِ دید سے جلتی رہی مژہ تلووں سے اُن کے جب تلک آنکھیں نہ مَل چکے (مُخبر)

آنکھیں مری تلووں سے وہ مَل جائے تو اچھا ہے حسرتِ پابوس نکل جائے تو اچھا (ذوق)

آنکھیں ٹُوٹ آنا - ہ - فعلِ لازم - آنکھوں پر آشوب آجانا - آنکھیں آجانا - شِدّت سے آنکھیں دُکھنے آنا - آنکھیں جھک آنا ؂

آنکھیں ٹھنڈی کرنا - ہ - فعلِ مُتعدّی - دیکھو (آنکھ ٹھنڈی کرنا) حسینوں اور خوبصُورتوں کا نظارہ کرنا - دیدار بازی کرنا ؂

آنکھیں ٹھنڈی ہونا - ہ - فعلِ لازم (عو) تسلّی و تشفّی ہونا - آنکھوں

کو راحت پہنچنا۔ جی خوش ہونا۔ دھارس بندھنا۔ مطمئن ہونا۔ اطمینانِ خاطر ہونا (فقرہ ع) جب بچے سامنے آگئے آنکھیں ٹھنڈی ہوگئیں اب کا ہے کا رونا ہے۔

آنکھیں جاتی رہنا - ف- فعلِ لازم - اندھا ہو جانا - آنکھیں چٹم ہو جانا - آنکھیں پھوٹ جانا - آنکھوں کی روشنی کا جاتا رہنا ۔

آنکھیں جو روتے روتے جاتی رہیں بجا ہے　انصاف کر کہ کوئی دیکھے ستم کہاں تک (میر)
ٹوٹے گا گر نہ اک دم یہ تار آنسوؤں کا　جاتی رہینگی آنکھیں اک روز روتے روتے (سید حسن)

آنکھیں جلنا - ف- فعلِ لازم - آنکھوں میں سوزش ہونا - آنکھوں میں جلن ہونا ۔

میری آنکھیں جلتی ہیں دم بھر نہیں گر دیکھتا　کیا اثر اٹھتا ہے تیرے شعلۂ رخسار کا (ناسخ)

آنکھیں جھپکنا - ف- فعلِ لازم - (۱) آنکھیں بند ہونا - آنکھیں مندنا یا مچنا - روشنی کی تاب نہ لانا - آنکھیں سامنے نہ ہو سکنا ۔

جھپکتی ہیں نظر بازوں کی اے خورشید رو آنکھیں　شعاعِ مہر ہو یا پتلیاں ہیں تیری چلمن کی (امانت)

(۲) نیند آنا - آنکھوں کا خواب آلود ہونا ۔

سوئینگے تہِ خاک جھپک جائینگی آنکھیں　آجائیگا جھونکا جو کوئی خوابِ عدم کا (نسیم دہلوی)

(۳) فعلِ متعدّی، آنکھیں میچنا - آنکھیں بند کرنا ۔

خدا جانے کہ ہے کس برقِ وش کا سامنا مجکو　کہ میں کچھ بیٹھے بیٹھے خود بخود آنکھیں جھپکتا ہوں (جرأت)

(۴) آنکھیں نیچی ہونا - آنکھیں جھکنا - شرمندہ ہونا - لجانا (۵) دیکھو آنکھ جھپکنا نمبر ۱-۲-۳)۔

آنکھیں جھک آنا - ف- فعلِ لازم - آنکھیں ٹوٹ آنا - آنکھوں پر آشوب آجانا - آنکھیں دُکھنے آجانا (فقرہ) دو دن کے جاگنے میں آنکھیں جھک آئیں۔

آنکھیں جھکنا - ف- فعلِ لازم (۱) آنکھیں نیچی ہونا - نظریں نیچی ہونا (۲) آنکھیں ٹوٹ آنا - آنکھیں دُکھنے آنا۔

آنکھیں چار ہونا - ف- فعلِ لازم (۱) سنگھ ہونا - ایک دوسرے کے سامنے ہونا - رُوکش ہونا - مقابل ہونا - رُو برُو ہونا - دو چار ہونا - ملاقی ہونا - آنکھوں سے آنکھیں ملنا ۔

جہاں ہوتی ہیں آنکھیں چار باہم　تو آجاتا ہے دل میں پیار باہم (رنگین)
یہ سب کہنے کی باتیں ہیں ہم انکو چھوڑ بیٹھے ہیں　جب آنکھیں چار ہوتی ہیں مروّت آہی جاتی ہے (شیدا)
یہ مثل ہے اوٹ ہوتے ہی پڑا بس دل میں کھوٹ　پیار دل میں آگیا جب چار آنکھیں ہو گئیں (مشتاق)

(مثل) آنکھیں ہوئیں چار دل میں آیا پیار - آنکھیں ہوئیں اوٹ دل میں آیا کھوٹ۔

(۲) علم حاصل ہونا - فراست اور دانائی زیادہ ہونا۔

آنکھیں چُرا کر دیکھنا - ف- فعلِ متعدّی - دیکھو (آنکھ چُرا کر دیکھنا)۔

گر یہ خطرہ ہے کہ دیکھے گا بہ دُزدیدہ نگاہ　تو بیا چوری میری تم آنکھیں چُرا کر دیکھ لو (معروف)

آنکھیں چُرانا - ف- فعلِ لازم (۱) آنکھیں چھپانا - نظریں بچانا - نظر چُرانا - نگاہ بچانا (۲) اغماض کرنا - رُوگردانی کرنا - تجاہلِ عارفانہ کرنا - چشم پوشی کرنا - چھپنا - کترانا - ٹالنا - پہلو تہی کرنا - بے رُخی ظاہر کرنا ۔

تم نے اٹھلا اٹھلا کے چرائی ہے جو ہم سے آنکھ　ہم نے ملا ملا کے نظر دل ملا دیا (اعلم)
یکتی دلکو مرے یار کی دُزدیدہ نگاہ　اس طرح دیکھ مجھے اس نے چرائیں آنکھیں (احمد)
پایا جو دشمنوں نے ترے پاس اعتبار　آنکھیں چُراتے ہیں مجھے احباب دیکھ کر (مومن)
آنکھیں جو ہیں چُراتے ہو تم مجھ کو دیکھ کر　بہکانیوالے آپ کے میری نظر میں ہیں (ظفر)
آنکھیں چُرا کے شب وہ بہانے سے اُٹھ گیا　حرفِ مروّت آہ زمانے سے اُٹھ گیا (شگفتہ)
ادا سے دیکھ کر آنکھیں چُرانا　قیامت پر قیامت مسکرانا (رضا)
کیوں مری قبر سے جاتا ہے چُرائے آنکھیں　اے پری خاک مری سُرمۂ تسخیر نہیں (ناسخ)
جتنے طبیب آئے وہ آنکھیں چُرا گئے　اللہ پر ہے اب ترے بیمار کی نگاہ (اسیر)

(۳) آنکھ سامنے نہ کرنا - لجانا - شرمانا - جھپکنا - کنیانا - جھینپنا - حیا کرنا - لحاظ کرنا ۔

آنکھیں چُرائیو نہ تک ابرِ بہار سے　میری طرف بھی دیدۂ خونبار دیکھنا (میر)
میں حیرت سے جب دیکھ رہتا ہوں اُسکو　وہ آنکھیں چُرانے لگے ہے حیا سے (آشنا)
دیکھکر چشمِ خماسی کی تیری سُرخی کو　شرم کے مارے چُراتے ہیں کبوتر آنکھیں (غافل)
بے ثباتی کا جو اپنی دھیان آتا ہے اُسے　گل سے اور بلبل سے کیا آنکھیں چُراتی ہے بہار (نسیم دہلوی)

(۴) بے مروّتی کرنا - بے مروّت ہونا - ناآشنا بننا ۔

شروعِ عشق میں ہے ہم سے وہ بُت آنکھیں چُراتا ہے　ابھی تو دیکھئے آگے خدا کیا کیا دکھاتا ہے (محسن)
ہم سے محفل میں جو اُس بُت نے چُرائیں آنکھیں　عمر بھر ہم نے نہ پھر جا کے دکھائیں آنکھیں (جعفر)
مجھے کل دیکھ کر آنکھیں چُرائیں اُسنے محفل میں　جتا اُسکو گیا پھر کچھ کوئی اغیار آنکھوں میں (فرحت)
آنکھیں نہ چُرا مصحفیِ ریختہ گو سے　اک عمر سے تیرا ہی ثناخواں ہے وہ تو (مصحفی)
دل کی اُلفت نہ سہی رسم زمانہ برتیں　ہم سے آنکھیں وہ چُراتے ہیں یہ کیا کرتے ہیں (احمدی)

آنکھیں چُرنے گئی ہیں؟ - ف- یہ ایک استفہامیہ جملہ ہے - جب کوئی شخص اپنے رُو برُو کی چیز کو نہیں دیکھتا اور اِدھر اُدھر تلاش کرتا ہے تو اُس سے یہ جملہ کہتے ہیں کہ تیری آنکھیں چرنے گئی ہیں؟ جو سامنے

آنکھ

کی چیز نہیں دِکھائی دیتی۔ یعنے کیا تیری آنکھیں غیر حاضر ہیں جو کچھ نظر نہیں آتا ؎

حالِ عاشق کبھی پُوچھے نہ بلائے تُو چشم ۔ آنکھیں کیا چھنے گئی ہیں تری او آہُو چشم (گرم)

آنکھیں چڑھانا۔ ہ۔ فِعلِ مُتعدّی۔ ناک بھوں چڑھانا۔ تیوری چڑھانا۔ تیوری پر بل ڈالنا۔ تُرش رُو ہونا۔ خفا ہونا۔ بگڑنا۔ خاطِر میں نہ لانا (یہ پُرانا محاورہ ہے اِنشاءاللہ خاں کے سِوا اَور کہیں ہاں نہیں پایا جاتا) ؎

ہیں ہم بھی بھلے آدمی آئے ہیں ترے پاس ۔ آنکھیں نہ چڑھا کچھ تو مدارات کی ٹھیرے (اِنشاء)

آنکھیں چڑھنا۔ ہ۔ فِعلِ لازِم۔ آنکھوں میں شراب یا نیند کا خُمار ہونا

چڑھ رہیں آنکھیں ہیں تیری چہرہ ہے اُترا ہُوا ۔ کی کِسی کے ساتھ تُو نے آج مے نوشی ہے خُوب (ظفر)

آنکھیں بھی چڑھ رہی ہیں مُنہ بھی اُترا ہُوا ہے ۔ کچھ رنگ اِن دِنوں میں اپنا بِکھر رہا ہے (میر تقی)

آنکھیں چُومنا۔ ہ۔ فِعلِ مُتعدّی۔ چشم بوسی کرنا۔ آنکھوں کا بوسہ لینا۔ آنکھوں کو پیار کرنا۔ نہایت پیار کرنا۔

آنکھیں چھت سے لگ جانا۔ ہ۔ فِعلِ لازِم (۱) مرنے کے قریب ہو جانا۔ آنکھیں اُوپر چڑھ جانا۔ آنکھوں کی پُتلی پھر جانا۔ قریب بمرگ ہونا۔ علامتِ مرگ ظاہر ہونا ؎

ذِکر کرتا تھا کوئی حسرت سے ۔ اب تو آنکھیں بھی لگ گئیں چھت سے (شوق)

گزرے یُوں بسترِ غم پر کہ آنکھیں لگ گئیں چھت سے ۔ نظر آیا تھا جُرأت ہم کو جلوہ بام پر کِس کا (جُرأت)

(۲) نہایت اِنتظار کرنا۔ نہایت مُتفکّر ہو کر چھت سے آنکھیں لگانا۔ ٹکٹکی بندھ جانا۔ کِسی چیز کو گھڑیوں تکتے رہنا ؎

گاہ آنکھیں لگی ہُوئی ہیں چھت سے ۔ مشورے گاہ در دِ فُرقت سے (طلسمِ اُلفت)

(جب اِنسان کا دل کِسی معشُوق پر آجاتا ہے تو وہ دِل میں اپنے معشُوق کا تصوّر باندھ کے جس چیز کو دیکھنے لگتا ہے۔ پہروں اُسی کو دیکھتا رہتا ہے چُونکہ اُس کو حالتِ اندوہ و ملال اور تصوّرِ محبُوب میں سِوائے پڑے رہنے کے اَور کوئی کام اچھا نہیں معلُوم ہوتا۔ اَور ایسی حالت میں آنکھیں اکثر چھت کی طرف لگی رہتی ہیں اِسلئے یہ محاورہ بنگیا)

آنکھیں دِکھانا۔ یا۔ دِکھلانا۔ ہ۔ فِعلِ مُتعدّی (۱) غضب کی نِگاہ سے دیکھنا۔ قہر کی نظر سے دیکھنا۔ خفگی سے گھُورنا۔ آنکھیں نِکالنا۔ تہدید و تخویف کرنا۔ خوف بٹھانا۔ رُعب جمانا۔ چشم نمائی کرنا۔ ڈرانا۔ دھمکی دینا۔ دھمکی میں رکھنا۔ دھمکانا۔ تنبیہ کرنا۔ غُصّہ کرنا۔ تیکھی نظر سے دیکھنا۔ دیکھو (آنکھ دِکھانا) ؎

یہ مرنے سے تُم پر ڈراتی ہے کیا کیا ۔ اجل مجکو آنکھیں دِکھاتی ہے کیا کیا (بیخود دہلوی)

مسجد میں اُسنے ہم کو آنکھیں دِکھا کے مارا ۔ کافر کی دیکھو شوخی گھر میں خدا کے مارا (ذوق)

باز آیا دیکھنے سے نہ آتش رُخوں کے دِل ۔ سو بار آبلے اِسے آنکھیں دِکھا چکے (ایضاً)

اِک ٹکھنکی نِگاہ بھی چاہی نہ ہم نے اُس سے ۔ رکھا ہمیں تو اُس نے آنکھیں دِکھا دکھا کر (میر)

چل کھول کے بل چُکے جو میر سے جلتا ہے ۔ آنکھیں بھی دِکھاتے ہو پھر سنبل بھی چھپاتے ہو (ایضاً)

وحشت میں پڑا کانٹوں سے پالا کفِ پا کا ۔ دِکھلاتے ہیں آنکھیں مجھے چھالا کفِ پا کا (شیدا)

کِس کی چشمک سے ہے اختر شُمری ۔ فلک آنکھیں مجھے دِکھاتا ہے (مومن)

وُہ ہر چند آنکھیں دِکھاتی رہی ۔ پہ نظروں میں دِل کو لُبھاتی رہی (میر حسن)

دِلِ آشفتہ کو میرے جب آنکھیں دکھائی ہیں ۔ تُمہاری زُلفِ عنبر بیز کے ہر حلقۂ مُو نے (نصیر)

جی ڈرے کیونکر نہ میرا یک شبِ تارِ فِراق ۔ آنکھیں دِکھلانے لگی مجھ کو ستارے بیطرح (ظفر)

بیطرح مجھے آنکھیں ہر لحظہ دِکھاتے ہو ۔ نشتر کہیں مژگاں کے دِل میں نہ چبھو جانا (ایضاً)

دستے نرگس کے تُمہیں کیوں بھیجتے رشکِ چمن ۔ جانتے گر ہم کہ آنکھیں ہمکو دِکھلائیں گے آپ (ایضاً)

اِن کو سمجھو نہ ستارے کہ یہ بے مہری سے ۔ فلک آنکھیں شبِ فرقت میں دِکھاتا ہے مجھے (ایضاً)

دِکھاتے ہیں دِلِ پُر داغ جب ہم چارہ سازوں کو ۔ ہمارے داغِ دِل کیا کیا ہمیں آنکھیں دِکھاتے ہیں (ایضاً)

جگر کے آبلے ہیں میرے مجکو حضرتِ عشق ۔ دِکھاتے آنکھیں ہمیشہ ادیب کی سی ہیں (ایضاً)

آنکھیں دِکھلائی ہیں کیا تُو نے اُسے سچ تو کہو ۔ آج اَوسان گُم ہیں جو ترے دربان کے (مُصحفی)

آنکھیں دِکھلاتے ہیں مثلِ پاسباں مُنکر نکیر ۔ کُنجِ مدفن بھی مجھے قسمت سے زِنداں ہوگیا (نسیم دہلوی)

کہیں نرگس کو مگر تُو نے دِکھائیں آنکھیں ۔ نہیں بھتی نظر آتی کہ ہے بیمار بُہت (بیدار)

آنکھ سے دیکھا تو آنکھیں ہمکو دِکھلانے لگے ۔ ہاتھ سے چھیڑا تو دونوں ہاتھ کٹوانے لگے (منظور)

آپ پی ئے اَور سب غیروں کو پلواتے ہیں ۔ ہمکو ساغر کے عوض آنکھیں ہی دِکھلاتے ہیں (نوا)

پس از عمر اُدھر گئی تھی نِگاہ ۔ سو آنکھیں وہ مجھ کو دِکھانے لگا (میر)

رکھے ہے یار آنکھیں ہی دِکھا کر ۔ ہم اُسکے اِن دِنوں ہیں گے نظر بند (ایضاً)

نظرِ لُطف و عنایت سے تو میں درگُزرا ۔ آنکھیں دِکھلاتے ہو تو اَور تماشا دیکھو (رِند)

کیوں نکالا آنکھیں نہ ہم کو دِکھلاؤ ۔ کیسے خُوش چشم و خُوش نِگاہ ہو تُم (آتش)

وُہ ایسا کون تھا جِسنے تُمہیں آنکھیں دِکھائیں ۔ کئے جو بند تُم نے رخنۂ دِیوار کیا باعث (معروف)

پہلے ہی دیکھنے میں آنکھیں دِکھائیں کیا کیا ۔ چنچل نے ہم کو بارہ دِلا دیا ابھی سے (نظیر)

کل جو اُس تُرکِ ستمگر نے دِکھائیں آنکھیں ۔ برق نے ابر کی چادر میں چھپائیں آنکھیں (احسن)

یا ہمیں تُم دیکھتے تھے چتونوں سے چاہ کی ۔ یا بنا غُصّہ کی شکل آنکھیں دِکھانے لگ گئے (جُرأت)

جو شوق رقص بسمل اُسکو ہوتا ہے تو محفل میں ۔ ذرا آنکھیں دِکھا کر وہ تماشا دیکھ لیتا ہے (ایضاً)

ترے چشمِ مسرت سے دیکھا جو میں نے　　تو کیا کیا وہ آنکھیں دِکھانے لگا (جرأت)

راہِ عصیاں میں جو رکھتا ہوں قدم　　آنکھیں دِکھلاتے ہیں نقشِ پا مجھے (اسیر)

دیکھو دِکھلاؤ خفا ہوکے نہ ہر بار آنکھیں　　اب کبھی بزم میں رو دیں تو گنہگار آنکھیں (اُنس)

(۲) سامنے ہونا۔ مُقابِل ہونا۔ مُنہ دِکھانا۔ رُوبرُو ہونا۔ مقابلہ کرنا۔ برابری کرنا۔ ہمسری کرنا ٥

اپنے مشتاق سے جب تم نے چھپائیں آنکھیں　　تو اجل نے وہیں آ اُسکو دِکھائیں آنکھیں (مراد)

چشم بد دُور چشمِ تر اَے میرؔ　　آنکھیں طُوفان کو دِکھاتی ہے (میر)

(۳) بے وفائی کرنا۔ رُکھائی کرنا ٥

چلاتے ہو گلے پر میرے کیوں مُنہ پھیر کر خنجر　　ستم کرتے ہو تم بھی وقت پر آنکھیں دِکھاتے ہو

آنکھیں دُکھنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ آنکھوں کا سُرخ ہو جانا۔ آنکھوں میں کھٹک ہونا۔ آنکھوں پر آشوب آنا ٭

آنکھیں دُکھنے آنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ دیکھو (آنکھیں آنا اور آنکھیں دُکھنا)

دُکھتی آنکھ تجھ سو کاش ظالم کب تلک دُوں　　کہ آنکھیں دُکھنے آئیں اور مرے دیدے کھٹکتے ہیں (جرأت)

آنکھیں دَوڑانا۔ ہ۔ فعلِ متعدّی۔ نظریں دَوڑانا۔ چاروں اور دیکھنا۔ اِدھر اُدھر دیکھنا۔ چاروں طرف دیکھنا۔ چار سُو نظر ڈالنا ٭

آنکھیں دیکھنا۔ ہ۔ فعلِ متعدّی (فارسی چشم دیدن سے اُردو میں آیا ہی) دُوسرے کی آنکھیں تکنا۔ کسی کی صُحبت سے استفادہ کرنا۔ کسی سے تربیت پانا۔ کچھ بات حاصل کرنا۔ صُحبت برتنا۔ صُحبت میں رہنا۔ اچھے آدمی سے تعلیم پانا۔ صُحبت پانا۔ بہت سا تجربہ کرنا۔ نہایت تجربہ کار ہونا ٭

تھا ایک کمال پیر دیریں　　عیسیٰ کی تھیں اُس نے آنکھیں دیکھیں (گلزارِ نسیم)

تُو نے دیکھیں ہیں غیر کی آنکھیں　　تیری نظروں میں کب سمائیں گے ہم (جمیل)

نرگس کو میں تو ہرگز لاتا نہیں نظر میں　　دیکھی ہیں میں نے جاناں آخر تمہاری آنکھیں (رنگین)

یار کی اِس نے آنکھیں دیکھی ہیں　　چشمگیں سیکھی ہے غضب کی آنکھ (قلق)

کہے کیونکر نہ حسرت کے سبب یہ غزل جرأت　　کہ فنِ شعر میں دیکھی ہیں ایسے پیر کی آنکھیں (جرأت)

آنکھیں دیکھتی ہیں۔ ہ۔ محاورہ۔ آنکھیں مُنتظر ہیں آنکھیں مُشتاق ہیں ٥

ان گیسوؤں کے حلقے ہیں چشمِ شوقِ عاشق　　یہ آنکھیں دیکھتی ہیں حیرت سے اُنکے مُنہ کو (رمیر)

آنکھیں ڈَبڈَبانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ آنکھوں میں پانی بھر آنا۔ آبدیدہ ہونا۔ کسی صدمہ یا رحم کے باعث سے آنسو بھر آنا ٥

جاتے ہی اُنکے دِل میں اُٹھا درد اِس قدر　　آنکھوں کا بس جو کچھ نہ چلا ڈبڈبا گئیں (شرر)

آنکھیں ڈگر ڈگر کرنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (عو) کمال ضعف یا نقاہت سے آنکھوں کا ایک حالت پر قائم نہ رہنا۔ آنکھوں کا تیرا تیرا پھرنا۔ دُبلاپے کے مارے سارے جسم میں آنکھیں ہی دِکھائی دینا (فقرہ) دو ہی دِن کے فاقوں میں آنکھیں ڈگر ڈگر کرنے لگیں ٭

آنکھیں ڈھونڈتی ہیں۔ ہ (محاورہ) آنکھیں دیکھنا چاہتی ہیں۔ آنکھیں نہایت مشتاق ہیں ٭ (جب کسی دوست یا حبیب یا بزرگ کی اکثر یاد ہوتی اور اُس کے دیکھنے کو نہایت دِل چاہتا ہے تو یہ جُملہ کہتے ہیں) ٥

پھرتے نظر جو پڑتے ہیں خوباں اِدھر اُدھر　　آنکھیں یہ تجکو ڈھونڈھتیں ہیں جاناں اِدھر اُدھر (جرأت)

جسکی آنکھیں ڈھونڈھتی ہیں طالبِ دیدار کو　　قدرداں کیواسطے گردش ہے چشمِ یار کو (قلق)

آنکھیں رکھنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ تمیز رکھنا۔ شناخت رکھنا۔ تاڑو ہونا۔ کسی کام میں مداخلت رکھنا۔ صاحبِ درک ہونا ٥

صُورت آباد سے جاتے ہیں طلبگارِ وصال　　حق یہ ہے رکھتے نہیں کافر و دیندار آنکھیں (رِند)

آنکھیں روشن کرنا۔ ا۔ فعلِ متعدّی۔ آنکھوں میں روشنی بخشنا۔ آنکھوں میں طراوت دینا۔ آنکھوں کو خُوش کرنا۔ آنکھوں کو مسرور کرنا ٥

کیا کہوں کیا کیا تصوّر میں مجھے بھائے نہ تم　　ہر شبِ مہتاب میں بِن تیرے گھبرائے نہ تم

آنکھیں روشن کرنے کو تشریف یاں لائے نہ تم　　یہ بڑا اندھیر ہے اِک رات بھی آئے نہ تم

چاندنی کیا کیا ہوئی اَے مہ لقا دو چار دِن　　(بندہ امانت)

آنکھیں روشن ہونا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ آنکھوں میں روشنی آنا۔ آنکھیں کھلنا۔ آنکھوں میں بینائی ہونا۔ آنکھوں میں تازگی آنا۔ آنکھوں میں طراوت آنا ٥

یہ اندھے ہیں جو کہتے ہیں ہم بھی ہم ہیں　　جو آنکھیں ہوں روشن تو پھر تُو ہی تُو ہے (ناسخ)

مُنحصر ہے صُحبتِ احباب پر دِل کی صفا　　آنکھیں روشن شمع کی ہوتی ہیں محفل دیکھ کر (اسیر)

زہرا کے گُلوں سے جو بھرا دشت کا دامن　　اُجڑی ہوئی جنگل کی بھی آنکھیں ہوئیں روشن

انبارِ خس و خار بنا غیرتِ گُلشن　　ہر نخل تھا رشکِ شجرِ وادیٔ ایمن

عکسِ رُخِ شبّیر کی ضَو دُور تلک تھی

دریا کی ہر اِک لہر میں بجلی کی چمک تھی　　(مرثیہ انیس)

آنکھیں زمین سے لگ گئیں۔ ا۔ محاورہ۔ نہایت ندامت حاصل ہوئی۔ شرم کے مارے آنکھ نہ اُٹھا سکا ٥

دیکھا جو تجھ کو دھرنے پیچِ کمر ین سے　　مانندِ نقشِ پا لگی آنکھیں زمین سے (نکہت)

آنکھ

آنکھیں سامنے کرنا - ہ - فِعلِ مُتعدّی - آنکھیں مِلانا - چار آنکھیں کرنا - آنکھیں مُقابل کرنا - سنمکھ ہونا - رُوبرُو ہونا - شرم و لحاظ نہ کرنا -

مجھ سے تھا اقرار آنیکا گئے گھر غیر کے   پھر تم آنکھیں سامنے کرتے ہو شرماتے نہیں (رنگین)

آنکھیں سامنے نہ کرنا - ہ - فِعلِ مُتعدّی - آنکھیں نہ مِلانا - آنکھیں مُقابل نہ کرنا - شرمانا - لجانا - شرم و لحاظ کرنا - حیا کرنا ٭

شغل پوشیدہ کیا کرتے ہو کچھ تم بھی ظفر   سامنے کرتا نہیں جو کوئی شاغل آنکھیں (ظفر)

سامنے آنکھیں نہ کر سرِ در گریباں ہو نصیر   تجھ سے کیا دُنیا میں کام اے بے ہُنر اچھا ہوا (نصیر)

آنکھیں سُجا لینا - یا سُجانا - ہ - فِعلِ مُتعدّی - کثرتِ گریہ سبب سے آنکھوں کو متورّم کرلینا - روتے روتے آنکھیں کُپّا کرلینا ٭

روتے روتے سُجائی ہیں آنکھیں   کوئی جانے کہ آئی ہیں آنکھیں (مثنوی طلسم اُلفت)

آنکھیں سُرخ کرنا - ۔ فِعلِ مُتعدّی (انکسال باہر) دیکھو (آنکھ سُرخ کرنا)

آنکھیں سفید کرنا - ۔ فِعلِ متعدّی - اندھا کرنا - نابینا کرنا ٭

ہے یہی گریہ تو پھر کیسی بصارت اے اسیر   ایک دِن کردیگے آنکھوں کو تری آنسو سفید (اسیر)

آنکھیں سفید ہونا - ۔ فِعلِ لازم - آنکھیں پٹم ہونا - اندھا ہونا - روشنیِ چشم جاتی رہنا - یعنی سیاہیِ چشم جو محلِ بینائی ہے اُس میں پانی یا جالا آجانا - آنکھوں میں پُھلیاں پڑجانا ٭

ہمیں تو رونے نے آخر یہ رنگ دِکھلایا   سفید ہوگئیں آنکھیں ہُوا گریباں سُرخ (جوشش)

دِکھلا گیا کبھی نہ وہ چشمِ سیاہ کو   آنکھیں مری سفید ہُوئیں اِنتظار میں (ناسخ)

آنکھیں برنگِ نقشِ قدم ہوگئیں سفید   نامہ کے اِنتظار میں قاصد بھلا پھرا (میر)

روتے روتے میری آنکھیں ہوگئیں اے گُل سفید   پائی ہے بادام نے صُورت گُلِ بادام کی (ناسخ)

آنکھیں ہُوئیں سفید ترے اِنتظار میں   ہر شب یہ چاندنی مرے بیت الحزن میں ہے (")

سفید ہوگئیں آنکھیں مری برنگِ سحر   شبِ فراق میں کھینچا ہے اِنتظار ایسا (کاشف)

ب اِنتظارِ صبح میں آنکھیں ہُوئیں سفید   کیا اِس شبِ فراق کی یارب سحر نہیں (جرأت)

آنکھیں سی کُھل گئیں - ہ - مُحاورہ - (۱) غُبار سا ہٹ گیا - جان سی آگئی - دم سا آگیا - آنکھوں میں روشنی سی آگئی - جان میں جان آگئی - آنکھوں میں طراوت یا تازگی سی آگئی ٭

کچھ آنکھ بند ہوتے ہی آنکھیں سی کُھل گئیں   جی اِک بلا کے جان تھا اچھا ہُوا گیا (مومن)

(فقرہ) روٹی کھاتے ہی آنکھیں سی کُھل گئیں (۲) حقیقت سی کُھل گئی - ہوش سا آگیا - غفلت کا سا پردہ اُٹھ گیا + حیرت سی ہو گئی - تعجّب سا ہوگیا ٭

آنکھ

کُھل گئیں یکبار گی آنکھیں سی مہر و ماہ کی   جبکہ اپنے مُنہ سے تُو نے دُور گھونگٹ کردیا (ظفر)

آنکھیں سی کُھل گئیں مہ و انجم کی دیکھ کر   کوٹھے پہ اپنے تُو جو شب اے مہ جبیں گیا (")

کُھل گئیں آنکھیں سی انجم کی جو شب کو وقتِ خواب   مُنہ دوپٹہ سے ترا اے ماہ پیکر کُھل گیا (")

کچھ قدر میں نجانی غفلت سے رفتگاں کی   آنکھیں سی کُھل گئیں اب جب صحبتیں ہُوئیں خواب (میر)

آنکھیں سینکنا - ہ - فِعلِ مُتعدّی (چشم گرم کردن سے اُردُو میں آیا ہے) نظّارہ کرنا - دِیدار بازی کرنا - معشوقوں کو گُھورنا - گُھورا گھاری کرنا - نظّارہ مارنا - دِیدار سے تشفّی دینا - دیکھ کر خوش ہونا + دِل خوش کرنا - زیارت کرنا ٭

گر کسی شُعلہ رُو کو دیکھتے ہیں   شیخ بھی اپنی آنکھیں سینکتے ہیں (قائم)

آتشِ حُسنِ رُخِ پُر نُور سے   سینکتے ہیں ہم بھی آنکھیں دُور سے (نکہت)

شُعلۂ حُسن سے جل جاؤ پر آنکھیں سینکو   کوئی معشوق اگر آگ بھبُوکا دیکھو (رند)

آتشِ رُخ سے آنکھیں سینکتے ہیں   کیا زمستاں میں کام منقل کا (ناسخ)

ایک دم سینکیں جو آنکھیں رُخِ آتشناک سے   جل گیا تارِ نظر ہر دیدہ اختر ہوگیا (")

آنکھیں کڑوانا - ہ - فِعلِ لازم - آنکھوں میں نیند بھرنا - نیند کا خُمار ہونا - آنکھیں کھٹکنا - نیند کے مارے آنکھیں کُھجانا ٭

خوابِ شیریں سے ہیں آگاہ نہیں برسوں سے   آنکھیں کڑواتی ہیں جب نیند ذرا آتی ہے (رند)

آنکھیں کھٹکنا - ہ - فِعلِ لازم - دیکھو (آنکھ کھٹکنا) +

آنکھیں کُھلجانا - ہ - فِعلِ لازم - (۱) آنکھیں مُند جانا کا نقیض - چشم وا ہونا - چشم باز ہونا - آنکھوں کا غِلاف ہٹنا (فقرہ) بِلّی کے بچے کی آنکھیں پندرہ روز میں کُھل جاتی ہیں اور کبوتر کے بچّے کی ہفتہ عشرہ میں (۲) جاگ اُٹھنا - بیدار ہوجانا + چونک اُٹھنا ٭

تھا ازل سے مجھ کو تا وقتِ وِلادت خوابِ عیش   کُھل گئیں آنکھیں مری شورِ مُبارکباد سے (ناسخ)

(۳) جی جانا - جی اُٹھنا - جان پڑجانا - جان آجانا - زِندہ ہوجانا ٭

مُردے جی اُٹھے تری ٹھوکر سے زِندہ مر گئے   کُھل گئیں دو چار آنکھیں ہوگئیں دو چار بند (ناسخ)

(۴) متحیّر ہوجانا - حیران ہوجانا - ہکّا بکّا ہوجانا - ہک دھک رہجانا - متعجّب ہوجانا

خواب میں کیا غش ہو یُوسف کو زلیخا دیکھکر   کُھل گئیں آنکھیں تجھے اے جلوہ آرا دیکھ کر (مومن)

کُھل گئیں جلوۂ رُخسار ترا دیکھتے ہی   مہر و مہ کی بھی سرِ گنبدِ نیلی آنکھیں (ظفر)

کُھل گئیں نُوح کی آنکھیں وہ اُٹھا یا طوفان   تار رونے کا جو ہم نے لبِ جیحُوں باندھا (اسیر)

(۵) آگاہ ہوجانا - مُتنبّہ ہوجانا - ہوشیار ہونا - ہوش میں آجانا - عقلت کا جاتا رہنا - حواس ٹھکانے ہوجانا - غفلت کا پردہ اُٹھنا - عبرت ہوجانا

چیت جانا۔ حقیقت کُھل جانا + قدر و عافیت معلوم ہونا ۔

کُھل جائینگی پھر آنکھیں جو مر جائیگا کوئی … آتے نہیں ہو باز برے امتحاں سے تم (رمیر)

ہوگی آنکھ جو چشم بُتِ بے دیں تیری … آنکھیں کُھل جائینگی اَے آئینہ چیں تیری (منقش)

جوہر ترے جانباز کے کُھل جائیں گے جس دم … کُھل جائینگی قاتل تری تلوار کی آنکھیں (رحید)

دیکھ پچھتائے گا تو مان کسی کا کہنا … یاد آئینگی یہ باتیں تجھے جب ہوگی دغا

آنکھیں کُھل جائیں گی نشہ سا اُتر جائیگا … ہاتھ مل مل کے کہے گا کہ کوئی کہتا تھا

جان اور بوجھ کے ناداں نہ ہوشیار رہے تو
دوستانہ تجھے سمجھا چکے گُمستا رہے تو (بہار رقم)

(۲) ہوش پراگندہ ہوجانا۔ حواس نہ رہنا۔ حواس باختہ ہوجانا ۔

دیکھ کر جس کو کُھل گئیں آنکھیں … ایسا آیا مجھے نظر ہے کون (ظفر)

آنکھیں کُھلنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) آنکھیں مُندنا کا نقیض۔ چشم وا ہونا۔ چشم باز ہونا + آنکھوں کا غلاف سے نکلنا۔ آنکھوں کا غلاف ہٹنا ۔

آنکھیں کُھلی ہوئی ہیں عجب خواب ناز ہے … فتنہ تو سو گیا ہے درِ فتنہ باز ہے (وزیر)

مَیں کیا جانوں چمن کہتے ہیں کس کو آشیاں کیسا … کُھلیں آنکھیں تو میری آ کے صیّاد کے گھر میں (بوند)

مر گئے پھر بھی ہیں کُھلی آنکھیں … اپنے عاشق کے انتظار کو دیکھ (مُصحفی)

(۲) جاگنا۔ بیدار ہونا۔ مجازاً پیدا ہونا۔ جنم لینا ۔

ہستی میں ہم نے آکر آسودگی نہ دیکھی … کُھلتیں نہ کاش آنکھیں خوابِ خوشِ عدم سے (رمیر)

(۳) حیرت میں ہونا یا متحیّر ہونا۔ حیران ہونا۔ متعجب ہونا یا ہکّا بکّا ہونا۔ ہک وک رہنا ۔

دیکھیں جو اک نظر بھر تصویر اُس پری کی … کُھل جائیں دونوں آنکھیں پھر زہرہ و مشتری کی (فطرت)

(۴) آنکھیں روشن ہونا۔ اقبال مندی کی صورت نظر آنا۔ مُراد بر آنا۔ منسا پورن ہونا ۔

دونوں میں ہوئیں جو چار آنکھیں … دولت کی کُھلیں ہزار آنکھیں (گلزارِ نسیم)

آنکھیں کُھلوانا ۔ ہ۔ فعلِ متعدّی۔ (عو) ہندوستان کی مسلمان عورتوں میں ایک رسم ہے کہ جب دُولہا دُلہن کو بیاہنے آتا ہے تو اُس کو گھر میں بُلا کر آرسی مُصحف کے وقت دُلہن کی آنکھیں کُھلوانے کے واسطے بہت عاجز کرتی ہیں۔ جس کا مفصّل حال آرسی مصحف میں لکھا گیا ہے +

آنکھیں کُھلی رہجانا ۔ یا۔ **کُھلی رہنا** ۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) آنکھوں کے رستہ سے دم نکل جانا + انتظار ہی انتظار میں مرجانا + گھورتے گھورتے یا تکتے تکتے دم فنا ہوجانا + حسرت میں مرجانا ۔

شکلِ زنجیر کُھلی رہگئیں آنکھیں دمِ مرگ … تم گئے آپ دمِ تیغ چشار اَور طرف (ظفر)

مر گیس کے انتظار میں یہ بے اجل گیا … آنکھیں جو یوں کُھلی رہیں اور دم نکل گیا (جہاندار)

تھی ہوس یہ دید کی میری کہ بعدِ مرگ بھی … رہگئیں آنکھیں کُھلیں حسرت سے قاتل کی طرف (رنگین)

دیکھ کر صورت سحر اُس مہرِ پُر تنویر کی … رہگئیں آنکھیں کُھلی آئینۂ تصویر کی (نکہت)

گر یہی ہے حسرتِ دیدارِ شوخِ چار چشم … نکلے گا آنکھوں سے دم آنکھیں کُھلی رہجائینگی (مغفور)

اِس عالمِ فانی سے سفر کر گیا عاشق … آنکھیں تو کُھلی رہگئیں اور مر گیا عاشق (نامعلوم)

(۲) سکتے میں رہجانا۔ ساکت ہوجانا ۔

آمد آمد کی خبر لائی ہے تو کس کی صبا … رہگئیں آنکھیں کُھلی گلشن میں نرگس کی صبا (آشفتہ)

آنکھیں کھولنا ۔ ہ۔ فعلِ متعدّی۔ چشم وا کرنا۔ چشم باز کرنا۔ دیکھنا ۔

فرماتے تھے کیا سوتے ہو اُٹھو علی اکبر … تنہائی میں بابا کی خبر لو علی اکبر
حلقے میں لیا فوج نے ہم کو علی اکبر … آنکھیں تو ذرا کھول کے دیکھو علی اکبر
بیکس کی مدد کرنے کو آتے نہیں بیٹا … نیزوں سے لعینوں کے بچاتے نہیں بیٹا (انیس)

(۲) جاگنا۔ بیدار ہونا (۳) نظر سے نظر ملانا ۔

آنکھیں کھولو مجھے دیکھو کہ میں وابستہ ہوں … ایک نظارہ پہ بکتا ہوں بہت سستا ہوں (صمد)

(۴) چیتنا۔ ہوشیار ہونا۔ ہوش پکڑنا۔ متنبہ ہونا۔ آگاہ ہونا۔ عبرت پکڑنا ۔

آئینہ میں ہر ذرّہ کے وہ مہر لقا ہے جلوہ نما … غافلو اپنی غفلت سے اب آنکھیں کھولو دیکھو تم (ظفر)

خوابِ غفلت سے ذرا کھول مسافر آنکھیں … شب گئی صبح ہوئی کوچ میں تاخیر نہیں (اسیر)

آنکھیں کھونا ۔ ہ۔ فعلِ متعدّی۔ اندھا ہونا۔ بے بصر ہونا۔ آنکھوں کورہ بیٹھنا۔ اندھا ہو بیٹھنا۔ نابینا ہوجانا ۔

دل گیا پہلو سے اب رو رو کے آنکھیں کھو بیٹھیں کیا … جام ہے کس کو بھلا درکار جب پینا نہیں (ناسخ)

آنکھیں گڑجانا ۔ یا۔ **گڑنا** ۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) آنکھوں کا اندر کو دھس جانا۔ آنکھیں بیٹھنا (۲) کسی چیز پر نظر گڑ جانا۔ کسی چیز کو برابر تکے جانا۔ گھورنا + نظر باؤں کی طرح دیکھنا۔ ندیدوں کی طرح دیکھنا (فقرہ عو) تیری تو کھانے میں آنکھیں گڑ گئیں +

آنکھیں گدّی میں ہونا ۔ ہ۔ فعلِ لازم (پُوربی) (۱) گدّی کے پیچھے آنکھیں ہونا۔ سامنے کی چیز دکھائی نہ دینا (۲) خود بینی کے نشہ میں اندھا ہونا۔ عالمِ شباب کے باعث حرکاتِ نازیبا و ناشایستہ کا مُرتکب ہونا۔ آنکھیں پتھرانا۔ اچھا بُرا نہ دیکھنا۔ سمجھے بُوجھے بغیر کوئی کام کر بیٹھنا۔ بن دیکھے بھالے کوئی کام کرنا۔ مستی کے سبب

آنکھ

نیک و بد کا دھیان نہ کرنا۔

آنکھیں گلابی ہونا ۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) آنکھیں سُرخ ہونا (۲) آنکھوں میں سُرور آنا۔ آنکھوں میں نشہ ظاہر ہونا۔

آنکھیں لال کرنا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) غصّہ سے نیلا پیلا ہونا (۲) رو کر آنکھیں سُرخ کرنا۔

آنکھیں لال ہو آنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ آنکھیں سُرخ ہو جانا۔ آنکھوں کا دُکھنے آجانا۔ آنکھوں پر آشوب آجانا۔ آشوب یا رونے یا نشہ کے باعث آنکھوں کا سُرخ ہو جانا (فقرہ) رات ہی کے جاگنے میں آنکھیں لال ہو آئیں۔

آنکھیں لال ہو جانا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ آشوب یا رونے یا نشہ کے باعث آنکھوں کا سُرخ ہو جانا۔

نہ کیونکر روتے روتے لال ہو جائیں مری آنکھیں
شبِ فرقت میں ہے نا سخ خیالِ روئے گلگوں ہے (ناسخ)

آنکھیں لال ہونا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ دیکھو (آنکھیں لال ہو جانا)۔

آنکھیں لڑانا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) آنکھیں ملانا۔ نگہ سے نگہ لڑانا۔ آنکھیں سامنے کرنا۔

جس سے تُو نے بُتِ خونخوار لڑائیں آنکھیں — تیغِ مژگاں سے اُسے اپنی تو دو کر آیا (ظفر)
آنکھیں لڑائیں غیر سے وہ میرے سامنے — میری نہ اُن سے روز لڑائی ہو کس طرح (〃)
شب بزمِ مُلاقات میں ہر چند یہ چاہا — آنکھیں میں لڑاؤں کہیں اُس ترکِ ستمگر سے
پر خوف یہ دل میں یہی آیا کہ ہے ہے — نازک ہے نہ دب جائیں بارِ نظر سے (ظفر)
یہ اگر سوچتے ہو اُسکے تیور اَور ہیں — دیدہ و دانستہ پھر آنکھیں لڑا کر دیکھ لو (معروف)

(۲) ٹکٹکی باندھ کر ایک دوسرے کو دیکھے جانا۔ گھور گھاری کرنا۔ دیدہ بازی کرنا۔ نظر بازی کرنا۔ سینا بینی کرنا۔ اشارہ کنایہ کرنا۔ اشاروں میں گفتگو کرنا۔

تدبیرِ صُلح خوب ہے بن آئے بات تو — جی میں ہے آج غیر سے آنکھیں لڑائیے (معشوق)
یاوروں سے آنکھیں لڑاتے ہیں آپ — ہمیں دیکھ کر مُنہ چھپاتے ہیں آپ (آتش)
رشک آتا تھا کیا آنکھیں لڑائے غیر سے — ہو گیا آئینہ منظورِ نظر اچھا ہُوا (نصیر)
اُس نے جب آنکھیں لڑا کر ہنس دیا — ہم نے بھی نظریں ملا کر ہنس دیا (نظیر)
لڑاؤ وے آنکھیں یہ بے حجابی کہ پھر پلک سے پلک نہ مارے
جو نظریں نیچی کرے تو گویا کھلا سراپا چمن حیا کا (〃)

آنکھ

کہوں کیا مجھ سے پھر کیا کیا دلِ بیتاب لڑتا ہے
کہ جب دو شخص باہم بیدھڑک آنکھیں لڑاتے ہیں (جُرأت)
ہر ایک سے بیٹھے ہوئے تم بزم میں پیارے — آنکھیں نہ لڑاؤ کہیں دیکھو میں لڑوں گا (〃)

(۳) مقابلہ کرنا۔ مُقابل ہونا۔ رُوکش ہونا۔ سامنا کرنا۔ رُو برُو آنا۔ ہمسری کا دعوےٰ کرنا۔

سُرخ پوشاک پہنتا ہے تو کہتا ہے وہ شوخ — آنکھیں مرّیخ لڑا دے تو لڑاتا ہوں میں (آتش)
سُنتا ہوں تختہ پھولا ہے نرگس کا باغ میں — آنکھیں لڑائیے جو ارادہ ہو جنگ کا (〃)

(۴) تاک جھانک کرنا۔ دیکھا بھالی کرنا۔ موقع دیکھنا۔

ہر دم سپاہی زادوں کو تدبیرِ جنگ ہے — آئے جو ایک دم کو تو آنکھیں لڑا گئے (سائل)

(۵) عشق کرنا۔ نیہا لگانا۔ محبّت کرنا (۶) دو چار ہونا۔ مُلاقات پیدا کرنا۔ (۷) اکثر بچّوں اَور عاشق و معشوق میں اس قسم کی شرطیں بھی ہُوا کرتی ہیں کہ دیکھیں کسکی آنکھ نہ جھپکے چُنانچہ وہ لوگ باہمیں گھنٹوں ٹکٹکی باندھ کر دیکھنے کی مشق کرتے اَور اِس قسم کی بازیاں جیتا کرتے ہیں۔ اِس بازی کا نام آنکھیں لڑانا رکھ چھوڑا ہے۔

آنکھیں لگ جانا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ دیکھو (آنکھ لگ جانا)۔

نہیں معلوم ترے طالبِ دیدار کو آہ — خواب کیا چیز ہے لگ جاتی ہیں کیونکر آنکھیں (شوق)

آنکھیں لگنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) ٹکٹکی بندھنا۔ آنکھیں گڑنا۔

لگ رہی ہیں اُدھر ہی کو آنکھیں — ٹکٹکی کو ملاحظہ کیجے (معروف)
آنکھیں بتوں کی لگ رہی ہیں زُلفِ یار میں — کیونکر نہ ہو مقامِ غزالاں تتار میں (ناسخ)

(۲) خیال بندھنا۔ تصوّر بندھنا۔ دھیان لگنا۔

تمام فراقِ خوابِ عدم کا ہے انتظار — آنکھیں لگی ہیں دولتِ بیدار کی طرف (مومن)
اُسکی محرم پہ یہ کہتی ہے بنتِ نرگس کی — دیکھے کوئی کہ لگی آنکھیں ہیں کس کس کی (جُرأت)

(۳) انتظار ہونا۔ انتظار کھینچنا۔ مُنتظر رہنا۔ مُضطربانہ انتظار کرنا۔

لگی ہیں ہزاروں ہی آنکھیں اُدھر — اِک آشوب ہے اُسکے گھر کی طرف (میر)
مُدّت سے لگ رہی ہیں مری آنکھیں اُسکی اور — وہ دیکھتا نہیں ہے غلط کر اُدھر ہنوز (〃)

(۴) چشم براہ ہونا۔ راہ دیکھنا۔ باٹ دیکھنا۔ اَندیشہ ناک ہو کر راہ تکنا۔ (فقرہ) کل سے تمہاری طرف آنکھیں لگ رہی ہیں (۵) نیہا لگنا۔ عشق ہونا۔ آنکھ لگنا۔ پریت ہونا۔ محبّت ہونا۔

دو مبارک ہو کہیں آنکھیں تمہاری بھی لگیں — تم بھی اب رونے لگے دو دو پہر اچھا ہُوا (جُرأت)
نہ لگیں انکھیاں اُنسے کیسا ہُوا دُکھ دینا رے — کا ہُو سنگ پیت نکر تا کہا رہنا ناگت ہے دوسر کیجنا (دھری)

آنکھ

آنکھیں لگی رہنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) آنکھیں چسپاں رہنا (۲) آنکھیں لڑی رہنا - نظریں لڑی رہنا + متوجّہ رہنا ؎

عینک ہے جو آپ پیشِ نظر ساغرے کی ۔ رہتی ہیں لگی خانۂ خمّار سے آنکھیں (معروف)

حسینوں کی لگی رہتی ہیں آنکھیں سبزۂ خط پر ۔ بجا ہو گر اسے کہئے غزالاں کا مرقع ہے (ناسخ)

اگر اندر گلستاں ہے تو باہر نرگسستاں ہے ۔ لگی رہتی ہیں آنکھیں تیری دیواروں کے روزن سے (نامعلوم)

(۳) منتظر رہنا + آرزو مند رہنا - اُمّید وار رہنا + دھیان لگا رہنا + راہ دیکھنا - انتظار میں رہنا + متفکرانہ راہ تکنا + مضطربانہ انتظار کرنا +

برسوں لگی رہی ہیں جب مہر و مہ کی آنکھیں ۔ تب کوئی ہم سا صاحب صاحب نظر بنے ہے (میر)

وہ دن گئے جو پہروں لگی رہتی تھیں آنکھیں ۔ اب یاں ہمیں مہلت کوئی پل کوئی گھڑی ہے (〃)

(فقرہ) جب تک بچّہ نہیں آتا اُدھر ہی آنکھیں لگی رہتی ہیں (عو) (۴) خیال لگا رہنا - توجّہ رہنا ؎

لگی رہتی ہیں دنیا کی طرف آنکھیں حریفوں کی ۔ ہزاروں زخم منہ کھولے ہوئے ہیں اُس نمکداں پر (صبا)

آنکھیں مانگنا - ہ - فعلِ متعدّی - آنکھوں کی روشنی چاہنا - بینائی مانگنا - بصارت کا طالب ہونا ؎

سوجھتا خاک نہیں اُس رُخِ روشن کے حضور ۔ مانگتے پھرتے ہیں یوسف کے خریدار آنکھیں (امیر)

آنکھیں مٹکانا - ہ - فعلِ متعدّی - آنکھیں گھمانا - آنکھیں چمکانا - آنکھیں نچانا +

آنکھیں ملا کر دیکھنا - یا - ملا کے دیکھنا - ہ - فعلِ متعدّی - نظریں ملا کر دیکھنا - چار آنکھیں کر کے دیکھنا - نظریں لڑا کر دیکھنا + آنکھیں سامنے کر کے دیکھنا - سنمکھ ہو کر دیکھنا ؎

غیروں سے وہ اشارے ہیں چھپا چھپا کر ۔ پھر دیکھنا ادھر کو آنکھیں ملا ملا کر (میر)

ٹک اسطرف تو دیکھو آنکھیں ملا کے صاحب ۔ ہم سے قدیمی بندے شائستۂ ستم ہوں }
ایتر کے گھر میں تیرے سبحان تیری قدرت ۔ جو ہیچ پوچ ہو ویں سو دل کو محترم ہوں } (قطعہ انشا)

آنکھیں ملانا - ہ - فعلِ لازم (۱) آنکھیں سامنے کرنا - نظر ملانا - نگہ ملانا - نظر سے نظر ملانا + آنکھیں دو چار کرنا ؎

آنکھیں ملانے میں ہے عبث تم کو ... ۔ آنکھیں ہیں دل نہیں کہ ملا یا نہ جائیگا (رشکی)

دیکھ کے جسے پھٹتی تھی کل تماشا ہے ۔ رُکے ہے اب تو وہ آنکھیں ذرا ملانے سے (جرأت)

چشم سے طوفانِ خوں اُٹھتا ہے جب آتا ہے یاد ۔ وہ بٹھانا اُسکا اور آنکھیں ملانا پیار سے (〃)

(۲) آنکھیں لڑانا - گھور اگھاری کرنا + سینا بینی کرنا - اشارہ کنایہ کرنا - عشوہ و غمزہ جتانا ؎

ہم خوب جانتے ہیں اُستادیاں تمہاری ۔ محفل میں بیٹھے بیٹھے آنکھیں ملائیے گا (نسیم دہلوی)

(۳) سنمکھ ہونا - روبرو ہونا - سامنے ہونا - رُخ ملانا - دو چار ہونا - چار آنکھیں کرنا - سامنے آنا - مقابل ہونا ؎

دم آنکھوں میں ہمارا ہے ذرا آنکھیں ملاؤ جی ۔ تمہاری کم نگاہی نے تو ہم کو مار ڈالا ہے (جرأت)

(۴) سیدھی نظروں سے دیکھنا + مخاطب ہونا - متوجّہ ہونا ؎

کس سوچ میں ہو نسیم بولو ۔ آنکھیں تو ملاؤ دل کہاں ہے (نسیم دہلوی)

(۵) مقابل ہونا - مقابلہ کرنا (۶) ٹکٹکی باندھ کر دیکھنا +

آنکھیں ملنا - ہ - فعلِ لازم - دیکھو (آنکھ ملنا) اُلفت ہونا - محبّت ہونا + ملجانا - ملاپ کر لینا ؎

آپکی آنکھیں تو مل جاتی ہیں پھر اغیار سے ۔ ساری دنیا سے مرا رنگِ وفا ملتا نہیں (نامعلوم)

آنکھیں ملنا - ہ - فعلِ لازم (۱) آنکھیں رگڑنا - آنکھوں کو ہاتھ سے رگڑنا جیسے آنکھیں مل مل کر لال کر لیں (۲) آنکھوں پر ہاتھ پھیر کر نیند کا خمار دفع کرنا + خوابِ غفلت سے بیدار اور ہوشیار ہونا + آئی ہوئی نیند کو روکنا - اونگھنے کی حالت میں آنکھوں کو رگڑ کر ہوش میں آنا ؎

آنکھیں ملکے جو دیکھوں تو ہوا اک دلہ پوش ۔ سر سے لے غرق جواہر میں ہے وہ پا انچِ تلک (سودا)

اٹھا جو صبح کو ملتا وہ مستِ خوابِ آنکھیں ۔ لگا چرانے مسیحا سے آفتاب آنکھیں (حیرت)

(۲ - مجازاً) آنکھیں کھولنے کی تدبیر کرنا - آنکھیں کھولنا - غفلت کے بھگانے کا علاج کرنا ؎

ریاضِ دہر میں غنچوں نے تو رختِ سفر باندھا
ہم اب تک اپنی آنکھیں نرگسِ مخمور ملتے ہیں (نصیر)

(۳) حسنِ عقیدت یا فرطِ محبّت کے باعث کسی چیز سے آنکھیں گھسنا ؎

کبھی نزدیک جا کر آستانہ پر ملوں آنکھیں ۔ کبھی گرد و دور بیٹھوں میں کروں نظارہ گنبد کا (شہیدی)

ترے کشتہ ہیں ہم آنکھیں ملیں گے ۔ ہمارے سنگِ مدفن پر ہزاروں (آتش)

آنکھیں منتظر ہیں - ا - تابعِ فعل - چشم براہ ہیں - آنکھیں سوئے در نگراں ہیں - آنکھیں جویاں ہیں ؎

یا الٰہی یہ ماجرا کیا ہے ۔ گر نہیں اُس کو میری پروا ہے }
دل مرا بیقرار ہے پھر کیوں ۔ آنکھوں کو انتظار ہے پھر کیوں } (طلسم الفت)

آنکھیں مُندنا - ہ - فعلِ لازم (عوام) (۱) آنکھیں بند ہونا - آنکھیں مچنا (۲) سونا - نیند آنا - آنکھ لگنا - آنکھ جھپکنا (۳) مرجانا - دنیا سے گزر جانا + انتقال کرنا - بے خبر ہونا + اندھا ہونا ؎

مُند گئیں آنکھیں مری راہ کو تکتے تکتے لیک وُہ شوخ ستمگر نہ اِدھر سے نکلا (مُصحفی)

آنکھیں مُوند لینا۔ یا۔ مُوندنا ۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی۔ (۱) آنکھیں بند کر لینا۔ آنکھیں میچ لینا ؎

بھلا ہے وہ تو دیکھ کے لیتا ہے آنکھیں مُوند سوتا ہو پڑا ہو کوئی تو اُس کو جگائیے (رمیر)

(۲) مرجانا۔ دُنیا سے گُزر جانا۔ بے خبر ہو جانا ؎

جنے آنکھیں مُوند لیں دُنیا کا پردہ کھُل گیا بیٹھے اربابِ بصیرت جامِ جم دیکھا کریں (شہیدی)

آنکھیں نکالنا ۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی (۱) خفگی سے گھُورنا۔ غُصّہ سے کٹھورنا غُصّہ ہونا۔ خشمگیں ہونا۔ خفا ہونا۔ تیز ہونا۔ غضبناک ہونا۔ لال پیلا ہونا۔ تیوری چڑھانا۔ ڈرانا۔ دھمکانا۔ ڈانٹنا۔ گھُرکنا۔ دھمکی دِکھانا ؎

بغل سے لے گئے دِل کو نکال کر وُہ صریح جو مانگا تو کہا آنکھیں نکال کے کیسا؟ (ذوق)

شبِ فراق میں اُس مہ جبیں کے انجمِ چرخ مجھے ڈراتے ہیں آنکھیں نکال کے کیسا (〃)

جوابِ نامہ ہمارا ہمارے قاصد پر نہ آنکھیں غُصّہ سے اے پُر ستم نکالے بکھ (ظفر)

ہر رات ہجر میں مجھے اُس مہ جمال کے کیسا فلک ڈراتا ہے آنکھیں نکال کے (〃)

بس بس آنکھیں نکالئے مت واہ ایسے غُصّہ سے ڈر چکے بس ہم (میر سوز)

کتنے ڈرا کہ چال چلو دیکھ بھال کے وُہ پیچھے دوڑتے ہیں اب آنکھیں نکال کے (مرزا صابر)

کہاں گردُونِ دُوں شب کو ہر اِک اختر نکالے ہو کہ یہ بے مہر آنکھیں اپنی عالم پر نکالے ہو (نصیر)

آنکھیں نکالتے ہو عبث مجھ غریب پر کہتا ہے کون یہ کہ طرحدار تم نہیں (قسمت)

نہلائیں کس نے وقتِ غسل تجھ سی جنگجو آنکھیں نکالے ہے عبث مجھ پر حبابِ آبجو آنکھیں (نکہت)

بوسہ جو مانگا چشم کا کس قہر ہو گیا مجھ پر نہ کیں بزم میں آنکھیں نکالئے (امانت)

میں بد نظر نہیں کہ یار دیکھنے دے مجھے نہ گھُور مجھ کو تُو آنکھیں عبث نکال نہیں (رِند)

چھُپتا ہوں جا کے کُنجِ لحد میں شبِ فراق تارے مجھے ڈراتے ہیں آنکھیں نکال کے (ناسخ)

کچھ کہے مجھ سے دِلِ زار تو بیمار پہ تُو آنکھیں غُصّہ سے نہ اے شوخِ ستمگار نکال (جُرأت)

مُشتاق اِس قدر نہیں بندے جمال کے اُٹھے نظر تو پھینک دیں آنکھیں نکال کے } (امیر مینائی)
تیور ہی اور ہوتے ہیں اہلِ کمال کے آنکھیں نکالئے گا ذرا دیکھ بھال کے

آنکھیں نکال نرگسِ بیمار پر نہ آج ہے یہ بھی تیری طالبِ دیدار دیکھ تو (نامعلوم)

(۲) خنجر یا چھُری کی نوک سے آنکھوں کو باہر نکال ڈالنا۔ آنکھوں کو نکال لینا۔ اندھا کرنا۔ نابینا کرنا۔ آنکھیں کاڑھنا ؎

ہے اہلِ نظر سے بُغض تجھ کو نادر کی طرح نکال آنکھیں (ناسخ)

نرگس ہے چشمِ بد کہ مرے گُل کو دیکھتی رکھ دُوں نہ میں باغ میں آنکھیں نکال کے (امانت)

جُرمِ نظارہ پہ گر آنکھیں نکالو غم نہیں تم تو کیا ہو میں نہیں ڈرتا ہوں نادر شاہ سے (اسیر)

(فقرہ) غُلام قادر نے چھاتی پر چڑھ کر شاہ عالم کی آنکھیں نکال لیں ؂

آنکھیں نکلوانا ۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی۔ آنکھیں کڑھوانا۔ اندھا کروانا (ہندوستان کی پہلی حکومتوں میں مُجرم کیواسطے یہ بھی ایک سخت سزا تھی) ؎

نہیں کرنیکا رُسوا تم کو مُجھ سے رُو بہ رُو مت جانا جو پھر محفل میں روؤں تو مری آنکھیں نکلوانا (جُرأت)

آنکھیں نہ اُٹھانا ۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی۔ آنکھیں اُونچی کرنا۔ آنکھیں سامنے نہ کرنا۔ شرم یا حیا سے آنکھیں اُوپر نہ اُٹھانا۔ شرمانا۔ حیا کرنا ؎

غیر تک بھی پھٹکنے نہیں پاتے تھے کبھی باتیں عیّاری کی تم یُوں نہ بناتے تھے کبھی
ڈھنگ محبُوبی کے اے جان تم آتے تھے کبھی شرم سے سامنے آنکھیں نہ اُٹھاتے تھے کبھی
اِک فقط حُسنِ خُداداد تھا دِل دار نہ تھے
سیدھے سادے تھے اُو کھے پہ طرحدار نہ تھے (واسوختِ جوہر)

آنکھیں نہ کھولنا ۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی۔ (۱) چشم وا نہ کرنا۔ شرم یا حجاب یا نفرت کے باعث آنکھیں کھول کر کسی چیز کو نہ دیکھنا ؎

جنّت میں جو ہے تیرے خُور و کی رہی نفرت آنکھیں نہ کبھی کھولیں بیزار اسے کہتے ہیں (حجاب)

(۲) ہوش میں نہ آنا۔ بیماری کی غفلت میں پڑا رہنا ؂

آنکھیں نہ ملانا ۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی۔ دیکھو (آنکھ نہ ملانا) ؎

عشق کہتا ہے یہ مجھ سو کہ تو ہے کون بلا مجھ سو رُستم نے بھی آ کر نہ ملائیں آنکھیں (جعفر)

برق کا طرز جو حیدر کے سخن میں پایا اُس سے محفل میں کسی نے نہ ملائیں آنکھیں (حیدر)

آنکھیں نہ ملنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ دیکھو (آنکھ نہ ملنا) ؎

اے صنم عاشق سے ملتی ہی نہیں آنکھیں تری نشہ اللہ رے شرابِ حُسن کے دو جام کا (آتش)

آنکھیں نیلی پیلی کرنا ۔ ا۔ فعلِ مُتعدّی۔ تیور بدلنا۔ نہایت غُصّہ ہونا غضبناک ہونا۔ تیوری چڑھانا۔ خشمناک ہونا۔ چین بجبیں ہونا ؎

اب تو آنکھیں نیلی پیلی کر جتاتا ہے وہ شوخ بزم میں تو چشمِ حسرت سے نہ دیکھا کریں (جُرأت)

آنکھیں ہونا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) حواس دُرست ہونا۔ سمجھ آنا۔ ہوش آنا۔ عقل آنا۔ عقل پکڑنا (۲) حقیقت کھُلنا۔ حقیقت معلوم دینا۔ نصیحت پانا۔ مُتنبّہ ہونا۔ آگاہ ہونا ؎

آنکھ بھر کر اب نہ دیکھیں گے کسی بیدرد کو تیری آنکھیں دیکھ کر اے یار آنکھیں ہو گئیں

(۳) چشمِ بصیرت ہونا۔ ہِیئے کی کھُلنا (۴) عرفان حاصل ہونا۔ علمِ معرفت بہم پہنچنا۔ دِل روشن ہونا ؎

آنکھیں جو ہوں تو عین ہے مقصُود ہر جگہ بالذّات ہے جہاں میں وہ موجُود ہر جگہ (میر)

(دِل کے بیچوں بیچ تل کی برابر ایک سیاہ نکتہ ہوتا ہے جسے سویدا کہتے ہیں۔ اہلِ تصوّف

کا خیال ہے کہ کثرتِ عبادت اور ریاضت و مجاہدہ سے وہ سیاہی جاتی رہتی ہے اور دل روشن ہو جاتا ہے جس سے عالمِ عُلوی و سِفلی کے تمام حالات مُنکشِف ہو جاتے ہیں بلکہ خُدا تعالیٰ کا دیدار بھی مُیسّر ہو جاتا ہے۔ اہلِ ظاہر دُنیوی زندگی میں مُمتنعات سے خیال کرتے ہیں)
(۵) خبر پڑنا۔ چیتنا۔ معلوم ہونا۔ ہوش پکڑنا (کہاوت) گھر سے کھوتیں تو آنکھیں ہوئیں (فِقرہ) اِنسان وپیہ کھوکر آنکھیں ہوئیں تو کیا ہوئیں۔

آنگ - ہ - اِسمِ مذکّر - (کایستھ) س ( ) انگ) (۱) تن - بدن - سریر - دیہ - پنڈا - جسم - اندام - کایا (فِقرہ) انگم انگوچھہ تو بیٹی انگو چھے سے پنڈا پوچھو (۲) بند - جوڑ - عضو (۳) پستان - کچ - چھاتی - چُوچی۔

انگ - ہ - اِسمِ مذکّر - (۱) جسم - بدن - تن - اندام - سریر - دیہ - کایا - پنڈا (۲) بند - عضو - جوڑ (فِقرے) اِس کبوتر کے انگ بھرے ہُوئے ہیں (کبوتر بازی)۔ انگ انگ میں درد ہے (۳) پستان - کچ - چھاتی - چُوچی (۴) غفص - گف - تاگے سے تاگا مِلا ہُوا - وہ کپڑا جو چھونا یا تار تار نِگانہ ہو ٹھونک کر بنا ہُوا - جیسے یہ تھان انگ کا اچھا ہے۔

انگ لگنا - ہ - فِعلِ لازِم (۱) بدن سے بدن مِلنا - چھاتی سے لگنا - (۲) کھانیکی چیزوں کا جُزو بدن ہونا - ہضم ہونا - معاونِ صحت ہونا - تندرستی بخشنا - کھایا پیا جی کو لگنا (۳) کام میں آنا - جگہ سے خرچ ہونا۔

انگا - ہ - اِسمِ مذکّر - (ہندو) جامہ - پیرہن - چپکن - ایک قِسم کی مردانہ پوشاک کا نام جسے انگرکھا کہتے ہیں۔

انگارا - ہ - اِسمِ مذکّر (۱) دہکتا ہُوا اُپلا یا آتش پارۂ کلاں - اخگر - چنگاری سے بڑا دہکتا ہُوا کوئلا - دہکتا ہُوا کوئیلہ (۲) لال کنکوا (۳) - صفت، نہایت سُرخ - نہایت جلتا ہُوا - چمکتا ہُوا - دہکتا ہُوا۔

انگارا بننا - ہ - فِعلِ لازِم - (۱) سُرخ و سفید بننا - کھا پی کر چقندر کیطرح سُرخ ہو جانا - لالوں لال ہونا (۲) نہایت غُصّہ میں بھر آنا۔

انگاروں پر لٹانا - ہ - فِعلِ مُتعدّی - (عو) جلانا - تڑپانا - رشک یا حسد میں مُبتلا کرنا - ستانا - رنج دینا - مُضطرب کرنا۔

انگاروں پر لوٹنا - ہ - فِعلِ لازِم - (عو) رشک اور حسد میں جلنا - نہایت جلنا - حسد کرنا (۲) بیتاب و بیقرار رہنا - تڑپنا - تلملانا - بیچین ہونا۔

انگارے برسنا - ہ - فِعلِ لازِم (۱) آگ کی بارِش ہونا - خُدا کا غضب یا قہر نازِل ہونا - بلائے آسمانی کا وارِد ہونا۔

کیوں نہ برسیں فلک سے انگارے بیٹا ہو کر جو باپ کو مارے (نامعلوم)

(۴) نہایت گرمی پڑنا - سخت تپش ہونا۔

انگرکھا - ہ - اِسمِ مذکّر - دیکھو (انگا)

انگریز - (- اِسمِ مذکّر - اِنگلستان کا رہنے والا - فرنگی - انگلشمین جنٹلمین - اِنگلستانی۔

انگریزی - د - اِسمِ مؤنّث (۱) انگریزوں کی بولی (۲) انگریزوں کی حکومت۔

انگڑائی - ہ - اِسمِ مؤنّث (س - انگاکرشن) خمیازہ (اِنسان حیوان دونوں کے واسطے ہے) ایک طبعی حرکت ہے جو سُستی دُور کرنیکے واسطے ظاہر ہوتی ہے - اُس کا یہ طریقہ ہے کہ آدمی ہاتھوں کو کھڑا کر کے سر کی طرف لے جاتا اور اپنے جسم کو تانتا ہے۔

میں نے پوچھا تھا کہ شور دلِ آزار ہے کون لیکے انگڑائی کہا کان میں جوبن میرا (بیخود دہلوی)

انگڑائی توڑنا - ہ - فِعلِ لازِم (۱) کسی شخص کے برابر کھڑے ہو کر انگڑائی لینا (۲) - مجازاً، دوسرے پر سُستی اُتارنا (۳) بے شغلی اور بے کاری میں بسر کرنا - سُست بنا پڑا رہنا۔

انگڑائی لینا - ہ - فِعلِ لازِم - خمیازہ کشی کرنا - سُستی اُتارنا۔

انگڑائی بھی وہ لینے نہ پائے اُٹھا کے ہاتھ دیکھا جو مُجھ کو چھوڑ دئے مُسکرا کے ہاتھ (حضور نظام خلد آشیاں)

انگشت - ف - اِسمِ مؤنّث - اُنگلی - انگل۔

انگشت بدنداں ہونا - (- فِعلِ لازِم - مُتاسِّف ہونا - افسوس کرنا - دانتوں میں اُنگلی دینا۔

انگشتِ شہادت - ف + ع - اِسمِ مؤنّث - کلمہ کی اُنگلی - انگوٹھے کے پاس کی اُنگلی - بت اُنگلی - ترجنی اُنگلی - سبّابہ

انگشت نُما - ف - صِفت - وہ شخص جسکی طرف اُنگلی اُٹھے - مطعون - رُسوائے خلائق - بدنام - کسی بدنامی میں مشہور۔

انگشت نُما ہونا - (- فِعلِ لازِم - (۱) رُسوا ہونا - مطعون ہونا - بدنامی میں مشہور ہونا۔

انگشت نُمائی - ف - اِسمِ مؤنّث - رُسوائی - بدنامی۔

انگشتانہ - ف - اِسمِ مذکّر (۱) منسوب بہ انگشت - ایک پیتل یا لوہے کی خار دار مشام نُما اُنگلی کی ٹوپی - جسے سیتے وقت سُوئی چُبھنے سے بچانے کے واسطے اکثر بیچ کی اُنگلی میں پہن لیتے ہیں (۲) ایک آہنی حلقہ کا نام جسے تیر انداز تیر مارتے وقت اُنگلی میں پہن لیتے ہیں اور اِسی کو شست سوفار یا چٹکی بھی کہتے ہیں۔

انگ

انگشتری - ف - اسمِ مؤنث - انگوٹھی - مُندری ۔

انگل - ہ - اسمِ مذکر (۱) فن انگشت (۲) ایک انگلی کی چوڑائی (۳) پوروا ۔

انگلانا - ہ - فعلِ متعدی (۱) انگلی سے چھیڑنا - انگلی سے ٹہوکا دینا (۲) دِق کرنا ستانا - دم نہ لینے دینا - چھیڑے جانا (۳) اُکسانا - اُبھارنا ۔

انگلس - انگلش (English) اسمِ مؤنث (لشکری)، پنشن - وثیقہ - وہ تنخواہ جو ایامِ ملازمت کی کارگزاری کے صلہ میں گورنمنٹ سے اپاہج یا بوڑھا ہوجانے پر ملتی ہے ۔

(چونکہ یہ قاعدہ ہندوستان میں سرکارِ انگریزی کے وقت سے جاری ہوا اسلئے یہی نام پڑ گیا)

انگلی - ہ - اسمِ مؤنث - ایک عضو کا نام جسے انگشت کہتے ہیں ۔

انگلی پکڑ کے پہنچا پکڑنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) لغوی معنے انگلی کا سہارا پاکر کلائی پکڑنا (۲) اصطلاحی - ذرا سا سہارا دیکھکر پوری چیز کا دعوے کرنا ۔

انگلی رکھنا - ہ - فعلِ متعدی - نکتہ چینی - حرف گیری یا عیب چینی کرنا - (۲) بتانا - جتانا - دکھانا - نشان بتانا ۔

انگلی کرنا - ہ - فعلِ متعدی - دیکھو (انگلانا) ۔

انگلی لگانا - ہ - فعلِ متعدی - انگلی چھوانا - سیج سے مارنا ۔

انگلیاں - ہ - اسمِ مؤنث - انگلی کی جمع ۔

انگلیاں اُٹھنا - ہ - فعلِ لازم - انگشت نما ہونا - رُسوا ہونا - بدنامی کے ساتھ مشہور ہونا - نکو ہونا - مطعون ہونا ۔

بات سچّی کہی اور انگلیاں اُٹھیں سب کی ۔ بیچ میں حالی کوئی رسوائی سی رسوائی ہے (حالی)

انگلیاں چٹخانا - ہ - فعلِ متعدی - انگلیوں کو اسطرح کھینچنا یا دبانا کہ ان کے جوڑوں میں سے چٹ چٹ آواز نکلے ۔

انگلیاں چمکانا - ہ - فعلِ متعدی - عورتوں کا لڑتے وقت ہاتھ اُٹھا اُٹھاکر انگلیاں نچانا ۔

مہر مجھ کو دکھاتا ہے بہت نخوت سے ۔ انگلیاں تو بھی توڑے مہرِ منوّر چمکا (برق)

انگلیاں کانوں میں دینا - ہ - فعلِ متعدی - (۱) کسی بات کے سننے سے نفرت ظاہر کرنا (کانوں میں انگلیاں دینا زیادہ بولتے ہیں) (۲) غل یا شور کی آواز سے کانوں کو بچانا ۔

انگلیاں نچانا - ہ - فعلِ متعدی - انگلیوں کی حرکت سے کسیکو چڑانا ۔

انگلیٹ - ہ - اسمِ مؤنث (عوام) جسامت - ڈیل ڈول - اُٹھان - قدوقامت جیسے اس کی انگلیٹ ہی ایسی ہے کہ عمر معلوم نہیں ہوتی ۔

انگ

انگلیوں - ہ - انگلی کی جمع جو حروفِ مغیرہ آجانیکے سبب واؤ نون سے بنائی جاتی ہے ۔

انگلیوں پر نچانا - ہ - فعلِ لازم (۱) کھلّی اُڑانا - ہنسی اُڑانا - ٹھٹھا کرنا - ہیل کرنا (۲) حیران کرنا - ستانا - تنگ کرنا - دق کرنا - دم نہ لینے دینا - گھڑی گھڑی پھرانا ۔

آنگن - ہ - اسمِ مذکر - س (अंगन آنگن) ہندو گیتوں میں (انگنا) انگنائی - صحن - چوک - چلوخانہ ۔

جو دیکھیں تو شعلہ سا روشن ہے کچھ ۔ درختوں کا روشن سا آنگن ہے کچھ (میرحسن)

سگن آونگی ہوت ہیں آنگن بولت کاگ ۔ سانچے پیارے کب ملوں کب ہووں بڑ بھاگ (دوہا)

گئیے کو بھسو انگنوا دیورا ہمارے موراجو بنوا (ٹھمری)

انگنائی - ہ - اسمِ مؤنث - دیکھو (آنگن)

انگنت - ہ - صفت - بے شمار - بے حساب - بے حد ۔

انگوٹھا - ہ - اسمِ مذکر - س (अंगुष्ठ انگشتِ [illegible]) وہ موٹی انگلی جسے عربی میں ابہام - فارسی میں انگشتِ نر کہتے ہیں (۲) ٹھوسا - ٹھینگا [illegible]

انگوٹھا چومنا - ہ - فعلِ متعدی - خوشامد کرنا - چاپلوسی کرنا ۔

انگوٹھا دکھانا - ہ - فعلِ متعدی - (۱) ٹھینگا دکھانا - چڑانا - چھیڑنا (۲) حقارت سے انکار کرنا - خاطر میں نہ لانا ۔

انگوٹھا نچانا - ہ - فعلِ متعدی - انگشتِ نر کو دکھاکر چڑانا - ٹھینگا دکھانا ٹھوسا دکھانا - انگوٹھا دکھانا ۔

انگوٹھی - ہ - اسمِ مؤنث - دیکھو (انگشتری) مُندری ۔

انگوچھا - ہ - اسمِ مذکر - (۱) نہاکر بدن پوچھنے کا کپڑا وغیرہ - مجازاً تولیا - رُومال - (۲) تہ بند - چھوٹی دھوتی ۔

انگور - ف - اسمِ مذکر (۱) رز - واکہ - عنب - تاک - ایک قسم کا تر میوہ جسکی شراب بنائی جاتی ہے ۔

ہے سرگر نہیں صہبا نہیں گے خون دل اپنا ۔ یہ ہم نے تاک رکھی ہے نئے انگور پینے میں (زکی)

(۲) زخم کا بھراؤ - التیامِ زخم ۔

زخم سر اپنا ہوا دوست خوں رونے لگے ۔ منّہ سے گر جاتے ہیں [illegible] انگور کا (ذوق)

انگور بندھنا - ہ - فعلِ لازم - زخم بھرنا - زخم کا اچھا ہونے پر آنا - زخم کا اندمال پذیر ہونا - گھاؤ بھرنا ۔

انگور پھٹ جانا - ہ - فعلِ لازم - زخم تڑخنا - بھرتے ہوئے زخم کا شق جانا - زخم کا پھٹ جانا ۔

انگور کی ٹٹیاں - ہ - اسمِ مؤنث - تاک - وہ ٹٹیاں یا ٹھاٹر جن پر انگور کی بیلیں چڑھاتے ہیں ٭

انگوری باغ - اسمِ مذکر - وہ باغ جس میں چھڑاں انگور کے درخت ہوں - داکھ باڑی - جیسے خدا کی شان گدھوں کو انگوری باغ (۲) دہلی کے ایک مشہور باغ کا نام جو قبل از غدر مادھو داس کے باغیچے کے مشرق میں تھا - اور اب وہاں چٹیل میدان پڑا ہے - فیض آباد (اودھ) میں بھی اس نام کا ایک باغ اور محلہ ہے ٭

انگوری بیل - ہ - اسمِ مؤنث - انگور کی خوشہ دار بیل جو لیس یا کپڑے یا جوتوں وغیرہ کے پتوں میں بنائی جائے ٭

انگھڑ - ہ - صفت - گندہ ناتراش - بدتہذیب - اُجڈ - ناشائستہ - بونگا - جانگلو

انگی - ہ - اسمِ مؤنث (ہندو) (۱) وہ کپڑا جو انگ سے لپٹا رہے ٭ انگیا - چولی محرم - سینہ بند ٭

انگیا - ہ - اسمِ مؤنث - انگی - محرم - چولی - عورتوں کا سینہ بند - تُوکی - (پوربی)، کانچلی ٭

انگیا کا بنگلا - ہ - اسمِ مذکر - (عو) وہ خربوزے کی سی پھانکیں جو ملکٹوں پر گوکھروے بناتے ہیں ٭

انگیا کا کھڑا - ہ - اسمِ مذکر - (عو) وہ بٹا ہُوا سوت کا ڈورا جو انگیا کی کمر اور کنٹھی میں گوٹ کے اندر ہوتا ہے ٭

انگیا کا گھاٹ - ہ - اسمِ مذکر (عو) انگیا کا گریبان (لکھنؤ) ٭

انگیا کے پان - ہ - اسمِ مذکر (عو) پھوؤں کے پیچھے کے ٹکڑے ٭

انگیا کے پٹھے - ہ - اسمِ مذکر (عو) انگیا کی چوڑی گوٹ ٭

انگیا کی چڑیا - ہ - اسمِ مؤنث (عو) وہ سیون جس سے دونوں کٹوریاں ملی رہتی ہیں ؎

نور دنی کیا جانوروں تک کو بھی تسخیر چڑیا کہو کس حور کی انگیا میں نہیں ہے (نامعلوم)

اڑ گئی انگیا کی چڑیا رکھ کے انڈے نور کے (مصرعۂ امانت)

انگیا کی خواصی - ہ - اسمِ مؤنث - بغل کے برابر ایک دھجی سی ہوتی ہے جسے گھاتی بھی کہتے ہیں ٭

انگیا کی دیواریں - ہ - اسمِ مؤنث - (عو) کٹوریوں کے نیچے کے حصے ٭

انگیا کی ڈوری - ہ - اسمِ مؤنث - (عو) وہ ڈور جو عورتیں انگیا کے گریبان کے گرد لگاتی ہیں ٭

انگیا کی کٹوریاں - ہ - اسمِ مؤنث - ملکٹ - انگیا کا وہ حصہ جس میں چھاتیاں رہتی ہیں - چھاتیوں کا غلاف یا گھر ٭

انگیٹھا - ہ - اسمِ مذکر - وہ آتشدان جس میں سُنار آگ رکھتے اور چاندی سونا تپاتے ہیں ٭

انگیٹھی - ہ - اسمِ مؤنث - وہ برتن جس میں جاڑوں کے دنوں میں آگ رکھکر تاپتے ہیں (پوربی)، بُرسی - دُھوانزا (کشمیری)، کانگڑسی (ماڑواڑی)، سگڑی (فارسی)، آتش دان (عربی)، مجمر ٭

انگیزنا - ہ - فعلِ متعدی - (عوام) اُٹھانا - برداشت کرنا - سہارنا ٭

انمان - ہ - اسمِ مذکر (۱) اندازہ - تخمینہ - قیاس (۲) نتیجہ - ماحصل ٭

انمنا - ہ - صفت (عو) ناساز - کسلمند - بیمار - علیل جیسے اُن کا جی انمنا ہے -

اننّاس - پرتگالی - اسمِ مذکر - ایک قسم کا کھٹ مٹھا کھپرے دار اور نہایت بیٹھی میٹھی خوشبو کا سُرخ پھل جس کے سر پر پتے ہوتے ہیں - جسامت میں امردو سے مشابہ اور لمبوترا ہوتا ہے اور وہ درختوں کی جڑ کے قریب لگتا ہے اس کے چاروں طرف گنتے کی سی آنکھیں ہوتی ہیں ٭

اننت - س - صفت (ان ٭ انت) (۱) بے انتہا - بے حد (۲) - اسمِ مذکر شیشناگ - وشن کا نام (۳) وہ چودہ گرہ کا ڈورا جسے بھادوں سُدی چودس کے دن ہندو پوجکر داہنے ہاتھ پر باندھتے ہیں ٭

اننت چودس - ہ - اسمِ مؤنث - بھادوں سُدی کی چودھویں تاریخ جس میں اننت باندھتے ہیں ٭

آنند - یا - انند - ہ - اسمِ مذکر - س (नन्द + आ آ + نند) لغوی معنے بخوبی ریجھنا - اصطلاحی - خوشی - خرمی - شادمانی - انبساط - فرحت ہرش - رنگ رس - عیش و عشرت (۲) روحانی خوشی - حظِ روح (۳) سُکھ چین - آرام - راحت (۴ - صفت) خوش - مگن ٭

آنند بدھاوا - ہ - اسمِ مذکر - ہندو (آنند + بدھاوا) (۱) خوشی کا گیت - شادیانہ - مبارک بادی (۲) خوشی کا نیگ ٭

(جب کسی شخص کے ہاں لڑکا بالا ہوتا یا کوئی اور شادی ہوتی ہے تو اس وقت جو چونیوالیاں یا ہیجڑے وغیرہ گیت گا کر مبارک باد دیتے ہیں تو وہ لوگ اُس کے انعام کو اس نام سے موسوم کرتے ہیں) ٭

آنند رہنا - ہ - فعلِ لازم - (ہندو) خوش رہنا - مگن رہنا - شاد رہنا - چین کرنا - موج مارنا ٭

آنن

جاؤ وہیں جہاں سگری رَین گنوائی بنتی کرون تورے پر جل بیکاں
جو کہو واں جائے کہوں موری سیتل چھاتی آنند ہو موری گئیاں
مجھ پہ بن کوات دُکھ دینو بھور بھئے کیوں آئے ستیاں (ٹھمری)

آنند کرنا - ہ - فعلِ لازم - خوشی مناتا - مَوج مارنا چین اُڑانا ؛

آنند کے تار بجانا - یا - آنند کے تار بجانا - ہ - فعلِ مُتعدّی - خوشی کے گیت گاتا - نہایت خوشی کرنا - مگن ہونا - عَیش اُڑاتا ؛ اَگلے مگلے کرنا - عَیش میں گُزارنا - بے فکری سے اَوقات بسر کرنا عَیش وعِشرت سے گزرانناہ

ہر ایک سمت ہیں رقاص شاہدانِ چمن — لگا کے تارِ رگِ گُل پہ ناخنِ منقار
کہ غنچے بین کے تو بنے ہیں شاخِ گُل بین — بجا رہی ہیں جنا دِل بہم آنند کے تار
چنگ چنگ کے بجاتی ہیں چٹکیاں کلیاں — طرانہ سنجِ مُسرّت سے قُمری طرار
(مُنشی امیر احمد مینائی)

آنند منگل - ہ - اِسمِ مذکّر (ہندو) (۱) خوشی خُرّمی - شادی - عَیش و عشرت - ناچ رنگ (۲) ہنسی - مذاق (۳) آرام - راحت سُکھ چین ؛

آنند ہو؟ - ہ - کلمۂ استفہام (۱) خوش ہو؟ - خیریت ہے؟ اچھے ہو؟ مزاجِ مُبارک ؟ راضی خوشی ہو؟ خوش وخُرّم ہو؟ تندرست ہو؟ مزاج اچھے ہیں۔ (۲) بصورتِ دُعا) خوش رہو - چین کرو - مگن رہو ؛

آنند ہونا - ہ - فعلِ لازم - خوش ہونا - مگن ہوناسہ

اونچی اٹاری پلنگ بچھایو — میں سوئی مرے سر پر آیو
کھل گئیں انکھیاں ہوئی آنند — اے سکھی ساجن! نا سکھی چندر (چاند) (ٹھمری)

(۲) چھکنا - سیر ہونا - اٹل ہونا (فقرہ) ایک ہی لوٹے میں آنند ہو گئے چار لڈو کھا کر آنند ہو گئے ؛

آنندی پُرش - ہ - اِسمِ مذکّر - ہنس مُکھ - خوش مزاج - ظریف ٹھٹول خوش خُلق (گنوار) ہنسوڑ ؛

آنو - ہ - اِسمِ مؤنّث - س (आम = आम آم - انہ - ام) ایک طرح کا چیپدار اور لزج مواد (بدہضمی وپیٹ کا روگ) جو پیٹ کے بگاڑ سے مروڑ ہو کر بشکلِ بلغم نکلتا ہے - انتڑیوں کی رطوبت جو انتڑیوں میں پیچ ہونے کی وجہ سے بگڑتی ہے ؛

آنو پڑنا - ہ - فعلِ لازم - پیٹ میں آنو کا پیدا ہونا - مروڑ سے لیسدار مواد کا گرنا پیچش ہوتا (فقرہ) بچّہ کے پیٹ میں آنو پڑ گئی ہے ؛

آنو گرنا - ہ - فعلِ لازم - پیٹ سے آنو نکلنا - مروڑ سے دست آنا - دستوں کے ساتھ آنو نکلنا ؛

اَنوار - ع - اِسمِ مذکّر - جمع نُور - روشنیاں - اُجالا ؛

انو

اَنواع - ع - اِسمِ مؤنّث - جمع نوع (۱) اقسام - قسمیں (۲) صفت) مختلف بھانت بھانت کی - طرح طرح کی ؛

اَنوٹ - ہ - اِسمِ مؤنّث - (۱) ایک ہندوانی گھنگرو دار زیور جسے ہندنیاں پاؤں کے انگوٹھے میں پہنا کرتی ہیں (۲) آن کی تصغیر - چھپ - انداز - ادا

اَنوکھا - ہ - صفت (۱) عجوبہ - عجیب - انوکھا - نرالا - طُرفہ - نادر (۲) نئی بات کرنے والا - اَنہونی بات کرنے والا (۳) خلافِ واقع ؛

انوکھی بات - ہ - اِسمِ مؤنّث (۱) انوکھی بات - نئی بات - نادر بات ؛

اَنور - ع - نُور کا افضلُ التفضیل - (۱) زیادہ روشن (۲) خوبصورت - نُورانی (۳) سیّد شجاع الدّین عرف امراؤ مرزا دہلوی خلفِ سیّد جلال الدّین خوشنویس شاگردِ ذوق کا تخلّص جنھیں وفات پائے دس پندرہ برس ہوئے ظہیر آپ ہی کے برادرِ کلاں ہیں ؛

اَنوری - ع - اِسمِ مذکّر - ایشیا کے ایک نہایت مشہور فارسی گو شاعر کا تخلّص جس کا نام اَوحدُ الدّین اَور مولد خاوران ہے چنانچہ اوّل اسی وجہ سے اُس نے اپنا تخلّص خاوری قرار دیا تھا - مگر بعد ازاں اپنے اُستاد عمّاد ثانی کے ارشاد سے اُسے بدل کر انوری ٹھیرایا - مدرسۂ منصوریہ میں پڑھا - اُس زمانہ کے تمام حکما اَور فلاسفہ پر غالب آ کر حکیم اَوحدُ الدّین کے نام مشہور ہوا - جیسا عِلم کا مایہ دار تھا ویسا ہی دُنیوی زر و مال سے نادار - اسی وجہ سے اپنی عُمر فقر و فاقہ میں بسر کرتا تھا - ایک مرتبہ حسبِ اتّفاق سُلطان سنجر سلجوقی اَور ابُو الفرج سنجری مَلِکُ الشُّعراء کا لشکر مقامِ زاکان میں جو مشہدِ مُقدّس کے قریب واقع ہے آن کر ٹھیرا - اُسکی شان و شوکت دیکھ کر اِرادہ کیا کہ زمانہ کی رفتار کے مُوافق منطق و فلسفہ سے باز آ کر شعر و سُخن پر مائل ہو - چُنانچہ اُسی شب کو سُلطانِ سنجر سلجوقی کی مدح میں ایک قصیدہ لکھا - جس پر بہُت کچھ انعام و اِکرام ملا - یہاں تک کہ خود بادشاہ اُس کے گھر پر آیا اہلِ سُخن اِسے پیغمبرِ سُخن مانتے ہیں - حکیم انوری کو نجوم کا بھی دعوے تھا - چُنانچہ اِس نے سُلطان طُغرل شاہ سلجوقی کے عہد میں دعوے سے کہا کہ فُلاں روز مثلِ طوفانِ نُوح ایک طوفانِ باد آئے گا - مگر وہ دعوےٰ غلط نِکلا - جس کی نسبت ایک شاعر نے قطعۂ ذیل موزوں کیا - قطعہ

گفت انوری کہ از اثرِ بادہائے سخت — ویراں شود عمارت و کُہسار نیز سری
در روزِ حکم او نوزید ست ہیچ باد — یا مُرسلُ الرّیاح تو دانی و انوری (قطعہ)

پس حکیم انوری بادشاہ کے خوف سے بھاگ کر بلخ پہنچا - بلخ والوں کی بدسلوکی دیکھ کر اُن کی ہجو کہی وہ اِس کے دُشمن ہو گئے اَور ایک اوڑھنی اِس کے سر پر ڈالکر

خوب رُسوا کیا۔ قاضی حمیدُ الدّین فاضلِ بلخ نے اِس کی حمایت کی انوری نے ڈر کر بلخ کی مدح میں بھی ایک قصیدہ لِکھ ڈالا۔ مگر اِس کا کُچھ اثر نہ ہُوا اور اخیر کو بلخیوں نے قاضی کی بے خبری میں انوری کو قتل کر ڈالا۔ ۵۸۲ھ میں یہ واقعہ پیش آیا اور اُسی شہر میں غریب کو احمد خضرویہ کے پہلو میں سُلا یا ؛

انوکھا ۔ ہ ۔ صِفت ۔ دیکھو (انوٹھا)

انوکھی بات ۔ ہ ۔ اِسم مؤنّث ۔ نئی طرح کی بات ؛

آنول ۔ ہ ۔ اِسم مذکّر ۔ جھلّی ۔ جیلی ۔ جیر ۔ بالک کی جھلّی ۔ وہ ٹکیا جو ٹُنڈ ہی یعنے نال کے آخر میں لگی ہُوئی ہوتی ہے ۔ وہ آلایش جو بچّہ پیدا ہوتے وقت عورت کے پیٹ سے نکلتی ہے ۔ وہ جھلّی یا بُرقع جسمیں بچّہ لپٹا ہُوا پیدا ہو

آنول نال ۔ ہ ۔ اِسم مؤنّث ۔ (آنول + نال) (ہندو اِس کو مذکّر بھی بولتے ہیں) جب بچّہ پیدا ہوتا ہے تو اُسکی ناف انتڑی کی طرح بڑھی ہُوئی ہوتی ہے جسکو ڈنڈی بھی کہتے ہیں دائی اُسے اُسی وقت کاٹ ڈالتی ہے اِس کے اخیر میں ایک ٹکیا بھی لگی ہُوئی ہوتی ہے اِس کُل ہیئتِ مجموعی کا نام آنول نال ہے یا یُوں کہو کہ وہ گوشتیں نلی جو انتڑی کی مانند گوشت سے ملحق ہوتی ہے جسے کاٹ کر زمین میں دبا دیتے ہیں ۔ تاکہ بلّی کُتّا وغیرہ اُسے نہ کھا جائے ۔ چنانچہ جب کہتے ہیں کہ فلاں شخص کا آنول نال وہاں گڑا ہے تو اُس سے یہی مُراد ہوتی ہے کہ وہ اِسکا مسقط الرّاس یعنی مقامِ پیدائش ہے جس سے اُسے فطرتاً مُحبّت اور لگاؤ ہے (مسلمان اِس لفظ کو مُخفّف کر کے صِرف نال بولتے ہیں (فِقرہ) میرا آنول نال وہیں گڑا ہے (باغ و بہار) ؛

(اب صِرف نال بولتے ہیں شاید میرامّن کے زمانہ میں آنول نال بولتے ہوں) ؛

آنول نال گڑنا ۔ ہ ۔ فِعلِ لازم (۱) کِسی قسم کی خصُوصیّت اور دعویٰ ہونا (۲) کِسی جگہ سے مُحبّت ہونا ۔ جیسے تیرا آنول نال تو یہاں نہیں گڑا جو تُو بار بار آتا ہے ؛

آنولا ۔ ہ ۔ اِسم مذکّر ۔ س (आमलक آملک کھٹّا پھل) فارسی آملہ ۔ عربی (آملج معرّبِ آملہ) پراکرت (आमलओ آملوٗ) برج (آنورا) ایک درخت کا نام جس کے پھل کو بھی آملہ کہتے ہیں ۔ یہ پھل بریٹھے کی مانند گول اور مزے میں تُرش اور کُچھ کسیلا نیز کڑوا سا ہوتا ہے ۔ تازوں کا مُربّہ پڑتا ہے اور سُوکھے سر دھونے کے کام میں آتے ہیں ۔ اِس کا مزاج اوّل درجہ میں سرد دوم میں خُشک ہے ۔ اطبّائے یُونانی اسے

مُقوّیِ دِل و دِماغ بیان کرتے ہیں اور حالتِ خفقان وغیرہ میں چاندی کے ورق کے ساتھ کھانا مفید بتاتے ہیں ۔ ہندو عورتیں اِس کے درخت کو پُوجتی ہیں (ہندو عورتوں) آنولا ہے ؛

(आमल آمل سنسکرت میں تُرشی کو کہتے ہیں چونکہ یہ پھل کھٹّا ہوتا ہے اِس سبب سے اسکا یہ نام رکھّا گیا بلکہ تمر ہندی کا نام بھی تُرشی کی وجہ سے اِملی رکھّا گیا) ؎

کڑوا جیسے آنولہ اور پاچھے امرت سواد ۔ تس گیانی کے بولنے آن ہیں پاچھے یاد (دوہا)

کاگ جو آنورے سے کھائے ۔ گُمب سہت سیت بگنٹھے جب آئے ۔ (دوہا)

آنولا سار گندھک ۔ ہ ۔ اِسم مؤنّث ۔ س (आमलसार آمل سار تُرش ست) صاف کی ہُوئی گندک ۔ عُمدہ گندک (چونکہ یہ گندک نہایت تُرش ہوتی ہے ۔ اِس سبب سے اِس کا یہ نام رکھّا گیا) ؛

آنول گٹّا ۔ ہ ۔ اِسم مذکّر ۔ از (آملہ) (ہندو) ۔ سُوکھے آنولے پیڑ کے سُوکھے آنولے ۔ وہ آنولہ جو اُوپر ہی سے سُوکھ کر گِر پڑے ؛

آنہ ۔ ہ ۔ اِسم مذکّر ۔ س (अंश انس حِصّہ) (۱) حِصّہ ۔ بھاگ ۔ قِسمت (۲) روپیہ کا سولھواں حِصّہ ۔ گنڈا ۔ چار پیسے (۳) جائداد کا سولھواں حِصّہ (فِقرہ) جائداد میں سے ایک آنہ گِروں رکھکر قرضہ چُکا دو ۔ (مثل) آنہ نہ پائی تری بیہر گھسائی ؛

(چونکہ س اور ہ کا باہم بدل ہے ۔ جیسے سپت اور ہفت ۔ ستر اور ہفتاد ۔ اِس اُور راہ اِس سبب سے انس کا انہ اور پھر آنہ ہوگیا) ؛

اِنہِدام ۔ ع ۔ اِسم مذکّر ۔ مِسماری ۔ پائمالی ۔ بربادی ؛ ڈھا دینا ؛

اِنہیں ۔ ہ ۔ اِسم اِشارۂ قریب (بیائے مجہُول) اِن کو ۔ اِن کے تئیں ؛

اُنہیں ۔ ہ ۔ اِسم اِشارۂ بعید ۔ اُن کو ۔ اُن کے تئیں ؛

انی ۔ ہ ۔ اِسم مؤنّث ۔ (۱) برچھی یا تیر وغیرہ کی نوک ۔ بھال ۔ سِناں ؎

ترچھی نگہ سے ہر دم دِل پر انی رہیگی ۔ برچھی میں دِل رہے گا دِل میں انی رہیگی (داغ)

(۲) جُوتی کی نوک (ناسخ نے شعر میں بھی باندھا ہے) (۳) اری ۔ لے (لشکر انیاں)

انیاں خلیاں ۔ ہ ۔ اِسم مؤنّث ۔ ایری غیری ۔ الکی ڈھکی ؛

اَنیتی ۔ ہ ۔ اِسم مؤنّث ۔ (اَ + نیتی نہیں دستور) (۱) خِلافِ قاعدہ ۔ خِلافِ دستور ؛ خِلافِ راہ ؛ خِلافِ ہدایت ؛ رسم و رواج کے خِلاف ؛ شرارت ۔ بُرائی بدی (۲) عدل و انصاف کے برکنار ۔ بے اِنصافی ۔ ظُلم (۳) بِدعت (۴) غُل ۔ شور ؛

آنی جانی ۔ ہ ۔ صِفت ۔ بے ثبات ۔ ناپائدار ۔ فانی ۔ جیسے پیسہ تو آنی جانی چیز ہے ؛

۱؎ چُنانچہ راج نیتی بمعنی قانُونِ سلطنت

اَنِیس - ع - اِسمِ مذکّر - (۱) اُنس رکھنے والا - محِب - رفیق - ساتھی - غم خوار - غمگسار (۲) میر ببر علی خلف الرّشید میر مستحسن خلیق خلف جناب میر حسن مصنّفِ مثنوی سحرالبیان متوطنِ لکھنؤ کا تخلّص - ان کے آبا واجداد دِہلی کے باشندے تھے مرثیہ گوئی اور خاصکر اُردو زبان کے ٹکسالی محاورات لکھنے میں مشہور اور قابلِ تعریف ہیں - اِن کے مرثیے نہایت رقّت انگیز اور درد آمیز ہوتے ہیں - افسوس کہ آپ نے ۷۴ برس کی عمر پاکر ۲۹ شوّال ۱۲۹۱ھ میں بروزِ جمعہ اِس جہانِ فانی سے رحلت فرمائی ❖

اُنّیس - ہ - صفت (۱) ایک کم بیس - دس اور نو - نوزدہ - ایک دہائی اور نو اکائی - ۱۹ (۲) ایک درجہ کم - ایک درجہ کا فرق - خفیف سا فرق جیسے یہ اُنّیس ہے اور وہ بیس ❖

اُنّیس بیس - ہ - صفت - اوّل معلوم (۲) ادنیٰ فرق - یونہی سا تفاوت ❖

اُنّیس بیس ہونا - (۱) ذرا سا فرق ہونا ❖ قدرے قلیل اِفاقہ ہونا - جیسے اِس دوا سے اُن کا مرض اُنّیس بیس ہے - اِن دونوں چیزوں میں اُنّیس بیس کا فرق ہے - بڑا لڑکا اُنّیس ہے تو چھوٹا بیس (۲ - ہندو عو) حادثہ پیش آنا - ایسی ویسی ہونا ❖

اَنیک - ہ - صفت - (ہندی) (بیائے مجہول) (۱) لُغوی معنی نہیں ایک - اِصطلاحی چند - کئی (۲) طرح بطرح کا - مختلف - قسم قسم کا (۳) بے شمار اَنگِنت - بکثرت - بہت ❖

اَنِیلاپن - ہ - اِسمِ مذکّر (عو) بیائے مجہول - (۱) سادہ پن - سادگی - بھولا پن (۲) البیلاپن - بانکپن (۳) ناتجربہ کاری - ناآزمودہ کاری ❖

او - ہ - حرفِ ندا - ارے - ابے - اَے - اپنے سے چھوٹے اور کم رُتبہ شخص کی نسبت اِس طرح خطاب کرتے ہیں ❖

آؤ - ہ - اَمر - از (آنا) صیغہ جمع حاضر - یہ لفظ (آ) کی نسبت کسی قدر مساوات اور تعظیم کا درجہ ظاہر کرتا ہے - ادنیٰ آدمی یا مُلازم کے ساتھ اِس لفظ کا کم استعمال کرتے ہیں - جو تُو اور تُم میں فرق ہے وہی آ اور آؤ میں ہے

آؤ بیٹھو میرے پاس اپنی کہو میری سُنو ایسی نفرت ہے تمہیں کا ہے کو اے جانِ آسیم (محمد لطیف)

آؤ تو - ہ - ندا - چلو تو - سُنو تو - تشریف تو لائیے

کون جیتا ہے ترے ستم مرکے آؤ تو دیکھ لیں نظر بھر کے (وزیر)

آؤ جانے دو - ہ - محاورہ - چلو لڑائی دُور کرو - معاف کرو - بخشو - چھوڑو ❖

غُصّہ تھوک دو - چھما کرو - جھگڑا چُکاؤ - جھگڑا اُٹھاؤ - قصّہ مٹاؤ

قتل کئے پر غُصّہ کیا ہے لاش مری اُٹھوانے دو
جان سے ہم تو جا ہی چُکے ہیں آؤ تم بھی جانے دو (میر)

آوا - ہ - اِسمِ مذکّر - ف (آوہ) از (نفائس) انگریزی (اَوَن oven) سکسن (اوفن ofen) عربی (اَتّون) کمہار کی بھٹّی - کمہاروں کے برتن پکانے کا گڑھا ❖ پزاوہ - بھٹّا (مثلیں) ماں کا پیٹ کمہار کا آوا کوئی کالا کوئی گورا - ایک آوے کے برتن ہیں - (فقرے) کسی کا آوا بگڑے اِن کے گھرانے کا گھرانہ بگڑا ہُوا ہے ❖

آوا اُترنا - ہ - فعلِ لازم - برتنوں کا پک کر بھٹّی سے نکلنا ❖

آوا بگڑنا - یا - آوے کا آوا بگڑنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) تمام برتنوں کا بگڑنا (۲) خاندان کا خاندان بگڑنا - سارے خاندان کا بلحاظ بدی ایک خیال ہونا ❖

آوا چڑھنا - ہ - فعلِ لازم - بھٹّی میں برتنوں کا پکنے کے واسطے رکھا جانا - جیسے خُم چڑھنا ❖

آوا جائی - ہ - اِسمِ مؤنّث (ہندو عو) آمد و رفت - آنا جانا - آر جار ❖

آوادانی - د - اِسمِ مؤنّث - بگاڑ ہے (آبادانی) کا - دیکھو (آبادانی) آباد کا مزید علیہ (۱) بستی - آبادی - معموری (۲) رونق - گہما گہمی - چہل پہل جیسے جہاں جائے بھانڈ رمضانی وہیں ہو آوادانی (۳) بوئی جوتی زمین - زمینِ مزروعہ - بوئے جوتنے کے قابل زمین ❖

آؤ آدر - ہ - اِسمِ مؤنّث (ہندو) (آؤ اَمَا + آدر عزت) تعظیم و تکریم - خاطر و مدارات آؤ بھگت - خاطر و تواضع - آدر مان ❖

آوارجہ - ف - اِسمِ مذکّر - روزنامچہ - جمع خرچ ❖

آوارگی - ف - اِسمِ مؤنّث - ابتری - پریشانی - پراگندگی - سراسیمگی - بے سرو سامانی ❖ بیہودگی ❖ خرابی - ویرانی - ہرزہ گردی کوچہ گردی

آوارگی نصیب میں اپنے ہے ناصحا بیٹھیں گے دِل لگا کے کہاں دِلربا سے ہم (مؤلّف)

(۲) لُچپن - بدمعاشی - شُہدپن - بدچلنی - گمراہی ❖

آوارہ - ف - صفت - قدیم فارسی (آوار) ژند (آوانک) سرگرداں - پراگندہ پریشان - تتر بتر - ڈانواڈول - ابتر - واہی تباہی - خراب خستہ (۲) لُچّا - اوباش - بدمعاش - شُہدا - گُنڈا - بدراہ - بدوضع - بدچلن - خراب - بدرویّہ (۳) کُنبہ سے بچھڑا ہُوا - وطن سے چھُوٹا

ہُوا - بے ٹھکانے - بے سروسامان - گیا گزرا - گُم - بھٹکا ہُوا - بیہودہ - ہرزہ گرد - کوچہ گرد ٭

مُوئے اِس رشک سے ہم تو کہ ترا اُس کُوچہ میں — پریشاں بے سروپا غمزدہ آوارہ حیران ہے (جرأت)
رُسوا خراب غمزدہ آوارہ اور ذلیل — اُنکی یہی سزا ہے جو تم سے لگائے دِل (نامعلوم)
ہم وہ آوارہ و سرگشتہ ظفر ہیں کہ ہمیں — نہ تو ویرانے کی خواہش ہے نہ بستی کی ہوس (ظفر)
حسن بھی آدمی ہے کچھ تمہارا تو ہو تم جس سے — خراباتی جنونی بادلا سودائی آوارہ (حسن)
ہوں وہ آوارہ کہ طفلی ہی میں جوں اشک مجھے — کردیا مادرِ ایام نے گھر سے باہر (سودا)
کیونکے بادِ صبا پہنچے ہوئے یاروں کو — راہ ملتی ہی نہیں دشت کے آواروں کو (سوز)
عہدِ طفلی سے مرا طفلِ سرشک آوارہ ہے — جسکو سب گردابِ دریا کہتے ہیں گہوارہ ہے (مسلم)
گرچہ آوارہ جوں صبا ہیں ہم — لیک لگ چلنے میں بلا ہیں ہم (میر)
زمانہ نے آوارہ جیسا ہا مجھے — مری بے کسی نے نبا ہا مجھے (〃)
آوارہ دربدر ہو نہیں جرأت بقولِ میر — خانہ خراب ہو جیو اس دِل کی چاہ کا (جرأت)
جو دلِ وحشت زدہ پھرتا تھا آوارہ پڑا — کہتے ہیں جرمِ محبت پر وہ کل مارا پڑا (〃)
چین ملتا ہی نہیں عشق کے آواروں کو — نقش کیا جی میں ہے جز گردشِ گردوں کے بھرا (ظفر)
گئے اُجڑ جلئے عناصر وطنِ اصلی کو — دشتِ غربت میں ہے آوارہ مری خاک ہنوز (شہیدی)
ہر شخص سے عیاں تھا غمِ سبطِ شہ لولاک — سر زانوئے غم پر تھے جھکائے ہوئے افلاک
اللہ رے ماتم کہ اُڑاتی تھی زمیں خاک — دریا کا بھی موجوں سے سراسر تھا جگر چاک
آوارہ پرندے تھے مکاں خالی پڑے تھے
بچھو پائے چراگاہ سے مُنہ پھیرے کھڑے تھے (مرثیۂ انیس)

آوارہ پھرنا - ا - فعلِ لازم (۱) خراب خستہ پھرنا - واہی تباہی پھرنا - بھٹکتا پھرنا - کوچہ گردی کرنا - ہرزہ گردی کرنا - مارا مارا پھرنا - گلیوں گلیوں پھرنا ٭

وحشت سی برستی ہے آوارہ سے پھرتے ہو — دِل آپ کا اے بسمل سچ کہئے کہاں پر ہے (بسمل)

(۲ - قانون) چھپا چھپا پھرنا - ایک جگہ نہ ٹھہرنا ٭

ہیں تو چمن کے اندر پر جورِ باغباں سے — آوارہ پھر رہے ہیں گم کردہ آشیاں سے (سوز ابن صبا)

(۳) بیکار پھرنا - بے شغل رہنا (فقرہ) خراب خستہ ناج ستہ آوارہ پھرتا ہے ٭

آوارہ کرنا - ا - فعلِ متعدی (۱) بھٹکانا - پھرانا - پریشان کرنا ٭

خاک اُڑوادی کیا جنگل میں آوارہ مجھے — چرخ سمجھا گردِ بادِ دامنِ صحرا مجھے (ناسخ)

(۲) بدچلن اور بدوضع کرنا - بگاڑنا - اوباش بنانا - خراب کرنا (فقرہ) اِن شُہدوں کی صحبت نے میرے بچّے کو بھی آوارہ کردیا - (عو)

آوارہ گرد - ف - صفت (۱) ڈانواڈول - ہرزہ گرد (۲) بدوضع - بدچلن -

آوارہ گردی - ف - اسمِ مؤنث - (قانون) واہی تباہی پھرنا - بدوضعی - بدچلنی - سرگردانی (فقرہ) اُسکا آوارہ گردی میں چالان ہوگیا ٭

آوارہ ہونا - ا - فعلِ لازم - پریشان ہونا - تتّر بتّر ہونا - پراگندہ ہونا - سرگرداں ہونا - پھرنا - ڈولنا + خراب ہونا - بدچلن ہونا - بدراہ ہونا ٭

میری قسمت میں ہے داں آوارہ ہونا چارہ گر — میری پیشانی پہ لکھا ہے نشانِ کوئے دوست (سالک)
گر ذوقِ سیر ہے تو آوارہ اِس چمن میں — مانندِ عندلیبِ گم کردہ آشیاں ہو (میر)
وہ مہِ خانہ نشیں گلیوں میں آوارہ ہوا — اے منجّم دیکھنا ثابت نہ سیّار ہوا (ناسخ)

آواز - ف - اسمِ مؤنث - ژ - (آواج) پہلوی (باز - فراز) عوام (اوان)
(۱) شبد - بول - الاپ - بانگ - ہانک - پکار - صدا - ٹیر - نوا - ندا + دُھن + لہجہ ٭

مرگئے سب شبِ فرقت میں الٰہی شاید — نہ مؤذّن کی صدا ہے نہ گجر کی آواز (اسیر)
مرتا ہوں اِس آواز پہ ہر چند سر اُڑ جائے — جلّاد سے لیکن وہ کہے جائیں کہاں اور (غالب)

(۲) غُل - شور - فغان - غوغا - خروش - ہنکار - غُل غپاڑہ - چیخ - چیخم چاخ - گونج (فقرہ) بچّوں کی آواز سے آنکھ کُھل گئی (۳) پکار کر بیچنے کا ڈھنگ - پکار کر بیچنے کی صدا + فقیر کی صدا (فقرے) سودے والی کی آواز سُنی اور دوڑا - (بچّہ) ایک گھر سے نہ ہلا دوسرے پر آواز لگائی (فقیر)
(۴) کسی چیز کے ٹکرانے یا تصادم کا کھٹکا - کھڑکا - آہٹ - سنسناہٹ - سائیں سائیں - جھن جھن - جھنکار - کھٹاکا - کھٹ کھٹ - دھما دھم - دھمکا - دھماکا ٭

کون آتا ہے یہ کس کے پاؤں کی آواز ہے — ہر صدائے پا میں جسکی سو طرح کا ناز ہے (آمین)
میں جلگیا وہ غیر کے گھر جو چلے گئے — شعلہ سے استعارۂ آوازِ پا کروں (شیفتہ)

(فقرہ) یہ کاہیکی آواز ہوئی؟ (۵) راگ - نغمہ - آہنگ - گیت - لحن - دُھن - لہجہ (مُرکّبات میں) (فقرہ) کیا آواز لگاتا جاتا ہے (یعنی گاتا) ٭

طنبورے کے تار آب ہوئے تو جو الاپا — داؤد کے مانند ہے اعجاز کی آواز (نامعلوم)

(۶) شہرہ - غلغلہ + رسائی - پہنچ + نیکنامی کا آوازہ ٭

مؤذّن مرحبا بروقت بولا — تری آواز مکّہ اور مدینے (از قطعۂ ذوق)

آواز کی تقسیم (اکہری آواز) باریک آواز - طنطنہ بھاری آواز کا نقیض (اونچی آواز) بلند آواز - بم - دبدبہ - ٹیپ - الاپ + (بندھی آواز) یکساں آواز - ایک سُری آواز -

(بھاری آواز) پڑی ہُوئی آواز - موٹی آواز (گنبد کی آواز) گُونج ۔ آسمان کا ٹھوکا (مہین آواز) باریک آواز - زیر - مدّھم آواز (دِھیمی آواز) نیچی آواز - ٹھائی آواز)

آواز اُٹھانا - ۱ - فعلِ متعدّی - گانے میں آواز کا اُونچا کرنا - اُونچے سُر کرنا -

آواز آنا - ۱ - فعلِ لازم - شبد سُنائی دینا - کان میں بول پڑنا - کان میں بِھنک آنا - ٹیر سُنائی دینا ۔ نِدائے غیب آنا - آکاس بانی ہونا - (فقرہ) غیب سے آواز آئی ۔

آواز بند ہونا - ۱ - فعلِ لازم - آواز بیٹھنا - آواز پڑنا - گلا جکڑ جانا - آواز میں خشُونت و دُرشتی آجانا - آواز بھاری ہونا - آواز نہ نکلنا ؎

ئے صِدق ضُعف سے مری آواز بند ہے اُس بدگماں کو وہم کہ مغرُور ہوگیا (صدق)

آواز بھاری ہونا - یا - بھاری پڑنا - ۱ - فعلِ لازم - حنجرہ میں ورم آجانا - آواز کا بھرّانا - آواز پڑنا - آواز بیٹھ جانا - گلا بیٹھ جانا دیکھو (آواز بند ہونا) ؎

نہ سُنا یہ سُناکیا ہی گُزں گوشِ گُل ہوگئیں نالوں سے آوازِ عنادل بھاری (ناسخ)

آواز بھرّانا - ۱ - فعلِ لازم - آواز بھاری ہوجانا - آواز پڑنا - (فقرہ) گاتے گاتے آواز بھرّا گئی ؎

گُل باجے یکلخت ٹُوٹ گئے آواز لگی جب بھرّانے اور چھم چھم گھنگرو بند ہوئے تب گت کا انت لگے پانے (نظیر)

ہیں راگ اُنہیں کے رنگ بھرے اَور بھاؤ اُنہیں کے ساچے ہیں

جو بے گت بے سُر تال ہُوئے بن تال پکھاوج ناچے ہیں (نظیر)

آواز بیٹھنا - ۱ - فعلِ لازم - آواز بند ہونا - آواز جکڑنا - آواز پڑنا - گلا بیٹھنا - گانے یا چِلّانے سے آواز بھاری ہوجانا - دیکھو - (آواز بند ہونا اور بھاری ہونا) ؎

آواز کی طرح ہم بیٹھیں گے آج ایجاں دیکھیں تو آپ کیونکر ہم کو اُٹھا ہی دیں گے (نسیم دہلوی)

دل کے ماتم میں گیا رُوح نے جوشور وفغاں اور بھی بیٹھ گئی خستہ جگر کی آواز (میر یار علی)

آواز پر کان رکھنا - یا - لگانا - یا - دھرنا - ۱ - فعلِ لازم - کسی بات کے سُننے پر کان لگانا - کسی بات کے سُننے کا دھیان رکھنا - کان دیکر سُننا - نہایت غور سے سُننا - دھیان دیکر سُننا - توجّہ سے سُننا - دھیان دینا - کان دینا - سُون لینا ۔

آواز پر لگنا - یا - آواز پہ لگنا - ۱ - فعلِ لازم - (جانوروں کے واسطے زیادہ بولتے ہیں) آواز پہچاننا - آواز پہ بولنا - آواز پر آنا - اِشارہ پر لگنا ۔ ہِلجانا - مانُوس ہوجانا ۔ بولی سمجھنا - سیٹی سمجھنا - (فقرے) تیتر آواز پہ لگا ہُوا ہے - اُسکے کبوتر خوب آواز پر لگے ہُوئے ہیں - وہ

عورت تو یار کی آواز پہ لگی ہُوئی بھتی ؎

آواز پہ وہ لگی ہُوئی تھی آپ آن کے ٹھاٹ دیکھتی تھی (گلزارِ نسیم)

آواز پڑنا - ۱ - فعلِ لازم (فارسی میں آواز گرفتن آتا ہے) آواز بیٹھنا - آواز بھاری ہونا - آواز جکڑنا ۔

آواز پھٹنا - ۱ - فعلِ لازم - جھرجھری آواز ہونا (فقرہ) کیا اسکی پھٹی ہُوئی آواز ہے ۔

آواز تھرّانا - ۱ - فعلِ لازم - آواز کانپنا - آواز بھرّانا - آواز میں لغزش ہونا -

آوازدِہندہ - ف - اِسمِ مذکّر - (قانون) بولی بولنے والا - نیلام پُکارنے والا - نیلام کنندہ ۔

آواز دینا - ۱ - فعلِ متعدّی - پُکارنا - طلب کرنا - بُلانا (فقرے) ذرا اُنہیں بھی آواز دیتے لانا - آواز دیکے جاؤ کوئی چھپنے والا نہ بیٹھا ہو ۔ (۲ - فعلِ لازم) بولنا ۔ سنسنانا ۔ بجنا ؎

سینکڑوں آہیں کرُوں پر ذکر کیا آواز کا تیر جو آواز دے ہے نقص تیر انداز کا (ناسخ)

(فقرہ) یہ گھنٹہ کچھ اچھی طرح آواز نہیں دیتا ۔

آواز سُنانا - ۱ - فعلِ متعدّی - بھنک سُنانا - ٹیر سُنانا - کان میں بھنک ڈالنا - اپنی آواز دُوسرے کے کان تک پہنچانا ؎

اُس نے ہمسایہ میں اگر گھر لیا تو کیا ہُوا اب اُسے آواز اپنی میں سُناؤں دُور پار (رنگین)

آواز کرنا - ۱ - فعلِ لازم - (۱) پُکارنا - آواز دینا - ٹیرنا - ہانک دینا ؎

سُنسان ہے کیا بِجبر میں کاشانۂ ناسخ بولا نہ کوئی میں نے کئی بار کی آواز (ناسخ)

(۲) بندوق چھوٹنا - توپ داغنا (فقرہ) آواز کرتے ہی سارے جانور پھُرسے اُڑ گئے (۳) توڑنا - چٹخنا (فقرہ) اِس بوتل کی بھی آواز کرو ۔

آواز کسنا - ۱ - فعلِ لازم - تان کر آواز لگانا ؎

کوئی کہتا تھا یہ آواز کس کے گرارے بھر بھرے ٹیسُو کے رس کے (بیانِ دہلی)

آواز کھُلنا - ۱ - فعلِ لازم - آواز پڑنے کا نقیض - آواز منجھنا - آواز کا صاف ہونا - آواز میں سے خشُونت کا دُور ہونا ۔

آواز گرنا - ۱ - فعلِ لازم - آواز کا ہلکا ہونا - آواز کا پست ہونا - نیچے سُروں میں آواز ہونا ۔

آواز لڑنا - ۱ - فعلِ لازم - آواز ملنا - آواز کا ٹپا کھانا - آواز میں آواز مِلنا - ہم آہنگ ہوجانا - ایک سُر پر پہنچنا ۔

آواز لگانا - ۱ - فعلِ متعدّی (۱) آواز دینا - پُکارنا - ٹیرنا - بانگ دینا بولنا (۲) پُکار کے بیچنا - صدا دینا ۔ مانگنا - بھیک مانگنا (فقرے)

کوئی آموں کی آواز لگا رہا ہے تو کوئی جامنیں بیچ رہا ہے - یہ فقیر ایک آواز سے زیادہ نہیں لگاتا (۳) گانا - الاپنا - تان لگانا (فقرہ) خالی بیٹھے کیا کرتے ہو کوئی آواز ہی لگاؤ ؛

آواز میں آواز مِلانا - ا - فعلِ لازم - بول سے بول مِلانا - ہم آہنگ ہونا - سُروں میں برابر آجانا - سُر سے سُر مِلانا ؛

آواز نکالنا - ا - فعلِ متعدّی - بولنا - چہکنا - مُنہ سے بھاپ نکالنا بات کرنا - اُچارن کرنا (فقرہ) خبردار جو آواز نکالی (اُستاد بوقتِ زدوکوب)

آواز نکلنا - ا - فعلِ لازم - صدا آنا ؎

نکلے تھی دمِ تیشہ زنی کوہ سے آواز   فرہاد یہ دُشمن ہے تری جان کا لو ہار (شاہ نصیر)

آوازہ - ف - اسمِ مذکّر (اوازہ) (۱) غُلغُلہ - شُہرہ - افواہ - شُہرت - دُھوم - ناموری ؎

آوازہ ہی جہاں میں ہمارا سُنا کرو   عنقا کے طور زیست ہے اپنی بنام یاں (میر)

آوازہ تیرے عدل کا ہے بسکہ گوش زد   پشّہ سے زور چل نہیں سکتا ہے فیل کا (آتش)

(۲) غُل - شور - غوغا (۳) خبر - آوائی ؎

سُن کے میری مرگ کا آوازہ وحشت نے کہا   اُٹھ گیا دُنیا سے وارث خانۂ زنجیر کا (شہیدی)

(۴) طعنہ مہنا - طعن طنز و تعریض - رمُوز - بولی - ٹھٹولی ؎

باغ میں آوازِ چاکِ جیبِ گُل   صاف ہم دیوانوں پر آوازہ ہے (ناسخ)

(۵) کسی چیز کے ٹوٹنے کی آواز - صدا - تڑاقا (فقرہ) یہ کلب کا آوازہ ہوا (۶) گوز - پاد - بھڑاکا ؛

آوازہ بُلند ہونا - ا - فعلِ لازم - مشہور ہونا - نامی نامزد ہونا ؛ دُور دُور ا ہونا ؛ بڑا نام ہونا - ناموری ہونا - دُھوم مچنا - سرِ نام ہونا ؛ بول بالا ہونا - شُہرت ہونا ؛

آوازہ پھینکنا - ا - فعلِ لازم - طعنہ مارنا - رمُوز پھینکنا - چھیڑ خانی کرنا چھیڑنا - ہنسی اُڑانا - ٹھٹّھا مارنا - کھلّی کرنا - آواز پھینکنا ؎

پہ کا برسے اے رعدِ خروشاں تو نے   آج آوازہ بتا کس پہ پھینکا تو نے (شاہ نصیر)

اے بلبلو چہک کر کیا گل کو دیکھتے ہو   آوارہ ہم جو ہیں تم آوازہ پھینکتے ہو (احقر)

(فقرہ) کسی کی بہو بیٹی پر آوازہ نہ پھینکا کرو ؛

آوازہ توازہ - ا - اسمِ مذکّر - بولی ٹھٹولی - بول - طعنہ مہنا طعن تشنیع

آوازہ توازہ پھینکنا - ا - فعلِ لازم - طعن طنز و تعریض کرنا ؛ چھیڑ چھاڑ کرنا چھیڑنا - بولی ٹھٹولی مارنا - بول مارنا ؛

آوازہ سُنانا - ا - فعلِ لازم (۱) طعنہ مارنا - بولی ٹھٹولی مارنا - مُنہ پھینکنا

تجکو در پردہ سُناتے ہو عبث آوازے   فقط آوازے کے سُننے کا گنہگار ہُوں میں (جُرأت)

(۲ - بازاری) گوز مارنا - پاد مارنا - پادنا ؛

آوازہ کرنا - ا - فعلِ لازم (۱) پھٹکارنا - چٹخارنا (۲) بندوق یا توپ چھوڑنا - داغنا (فقرہ) اُسے دیکھتے ہی بندوق کا آوازہ کیا (۳) کسی چیز کو توڑنا - اُوپر سے دے مارنا - پٹک دینا - برتن توڑنا - تڑاقا کرنا (فقرہ) اِس ٹھلیا کا بھی آوازہ کرو (۴) طعنہ مارنا - بول مارنا - بولی ٹھٹولی پھینکنا ؎

گیسوؤں کے سلسلہ کا جو ہو وہ پابند ہے   کون کر سکتا ہے آوازہ ترے آزاد پر (رِند)

(۵) دیکھو (آوازہ سُنانا نمبر ۲) طنز کرنا - ٹھٹّھا مارنا - ٹھٹّھا اُڑانا - ہنسی اُڑانا ؛

آوازہ کسنا - ا - فعلِ لازم (۱) طعنہ مارنا طنز کرنا - رمُوز پھینکنا ؛ چھیڑنا ؛ چھیڑ خانی کرنا ؛ ردّ و کد کرنا - دھتکارنا ؎

فق دیکھ قدِ دلدار کو شمشادوں پہ   کوئی آوازہ کسا چاہئے آزادوں پہ (امانت)

گو غیر نے آوازہ کسا اُسکی گلی میں   پر میں کوئی نکلوں ہُوں اس آوازے کے باہر (انشا)

ہم کو جس طرح وہ دیوانہ بیاں کرتے ہیں   ہم بھی مجنوں پہ یہ آوازہ کسا کرتے ہیں (احمد)

آوازہ مارنا - ا - فعلِ لازم - (۱) طعنہ مارنا - رمُوز پھینکنا ؛ چھیڑ خانی کرنا (۲) دیکھو (آوازہ سُنانا نمبر ۲) ؛

آواگون - ہ - اسمِ مذکّر - اصل (आवा + गमन آوا + گمن، آنا + جانا) آوا جائی - آنا جانا - مر کر پھر جنم لینا - ایک جُون سے جا کر دُوسری جُون میں آنا - جُون پر جُون پلٹنا - کایا پلٹنا - تناسخ - ایک صُورت سے دُوسری صُورت میں ہونا - جیون مرن - رُوح کا ایک قالب سے دُوسرے قالب میں آنا - حلُول - بار بار جنم لینا - تجدّدِ امثال ؎

نت کے آواگون تج رہیٹ اناد رہوئے   یا تے نت نت پر گھر ابھوجے جاؤ مت کوئے (دوہا)

جوگی جی آپ گلبنِ اسلام میں عبث   پیوند اپنی کرتے ہیں آواگون کی تناسخ (انشا)

کرے سنگار چتر البیلی ساجن کے گھر جانا ہو گا

وہیں تیرا پھیر وہیں تیرا سسرال وہیں تیرا پیو سماناہو گا

وہیں تیرا چرخہ وہیں تیرا پیڑھا وہیں تیرا رُوئی کا پونا ہو گا

کہت کبیر سُنو بھئی سادھو آواگون مٹانا ہو گا (بھجن)

آوائی - ہ - اسمِ مؤنث - (۱) شُہرت - افواہ - جھُوٹی خبر (۲) آمد آمد (۳) بے سر و پا بات (اِس معنی میں ہوائی صحیح ہے) ؛

اَوائی اُڑنا - ہ - فعلِ متعدّی - جھوٹی خبر پھیلنا - چرچا ہونا ؛

اَوائِل - ع - اسمِ مذکر (جمعِ اوّل) پہلے دن - شروع - ابتدا - آغاز - شروعات

اوائلِ عمر - ع - صفت (۱) ابتدائے عمر - بچپن - چھوٹی عمر - لڑکپن
بالپن (۲) کم سنی - صغر سنی ؛

اَوباش - ع - صفت (۱) کمینہ - ہر قسم کے آدمیوں میں بیٹھنے والا (۲)
لچا - شہدا - بدمعاش - بدوضع - بدچلن - نہنگ - عیاش - آوارہ - رند
بیباک - تماشبین - زناکار (۳) دہلی کے ایک ریختی گو شاعر کا تخلص ؛
(یہ لفظ اصل میں وبش کی جمع ہے - مگر بعض صاحبوں کی رائے ہے کہ اوباش یا اوباش
کا مقلوب اور وبش کی بخلاف قیاس جمع ہے لیکن اُردو فارسی میں بجائے مفرد مستعمل ہے)

اَوباشی - ع - اسمِ مؤنث - بدچلنی - عیاشی - زناکاری ؛

آؤ بھگت - یا بھگت - ہ - اسمِ مؤنث - از (आव + भगत) آؤ +
بھگتی) آؤ آدر - آدرمان - خاطر - خاطرداری - خاطر تواضع - خلق و
محبت سے پیش آنا - (مثل) جیسی تیری آؤ بھگت ویسی میری اشنیر جاؤ
(فقرہ) بڑی آؤ بھگت سے انکا استقبال کیا ؛

آؤ بھگت کرنا - ہ - فعلِ متعدّی - آدرمان کرنا - خاطر و تواضع کرنا -
خاطر و مدارات سے پیش آنا ؛
صورت سے نقیر تھا بروگی کی آؤ بھگت سمجھ کے جوگی (گلزار نسیم)

اوپ - ہ - اسمِ مؤنث (بواوِ مجہول) جلا - تاب - پرداز - صفائی - صیقل - آب ؛

اوپچی - ہ - اسمِ مذکر - ہتیار بند - مسلح - پانچوں ہتیار لگائے ہوئے سپاہی ؛

اُوپر - ہ - حرفِ ظرف (۱) اونچا - بالا - فوق - بلند - نیچے کا نقیض (۲) باہر بیرون

اُوپر اُوپر - ہ - تابعِ فعل - (۱) بالا بالا - الگ الگ - (۲) پوشیدہ - چپکے
چپکے - بے اثر ؛

اُوپر اُوپر جانا - ہ - فعلِ لازم - بیکار اور بے اثر جانا - جیسے ہمارا کوسا
اوپر اوپر نہیں جائے گا ؛

اُوپر تلے - ہ - تابعِ فعل - نیچے اوپر - پے در پے - متواتر - لگاتار - ایک
کے اوپر ایک - مسلسل ؛

اُوپر تلے کے - ہ - تابعِ فعل - وہ دو بھائی یا بہنیں جن کے بیچ میں کوئی
اور بھائی یا بہن پیدا نہ ہوئی ہو (عورتوں کا خیال ہے کہ ایسے بچوں میں
ہمیشہ کھٹا پٹی رہتی ہے اور کبھی نہیں بنتی)

اُوپر دَڑے پکڑنا - ہ - فعلِ متعدّی - (۱) قراین سے کسی بات کو معلوم

کرنا - قیاس سے دریافت کرنا - قیاس لگانا (۲) تہمت دھرنا - بالا بندی کرنا

اُوپر سے - ہ - تابعِ فعل (۱) فوق سے - اُونچے سے (۲) علاوہ ازیں -
ماسوا - معمولی تنخواہ کے علاوہ - رشوت - بالائی یافت (فقرے) ایک تو
چیز تھوڑی اوپر سے روتا ہے - اوپر سے کیا پڑ رہتا ہے ؛

اُوپر کا دم بھرنا - ہ - فعلِ لازم - اوپر کے سانس لینا - اُلٹے سانس لینا
قریب مرگ ہونا - اکھڑے اکھڑے سانس لینا ؛

اُوپر والا - ہ - اسمِ مذکر - (عو) (۱) نیا چاند - ماہِ نو (۲) خدا (۳) نوکر چاکر
کارکن - پیش خدمت (۴) اُلفتہ - اجنبی - غیر ؛

اُوپر والیاں - ہ - اسمِ مؤنث (عو) (۱) پریاں - چڑیلیں (۲) چھیلیں (۳)
پیش خدمت عورتیں - ماما - اصیلیں ؛

اُوپر ہی اُوپر - ہ - تابعِ فعل (۱) بالا بالا - الگ ہی الگ ؛ پوشیدہ چھپواں

اُوپری - ہ - صفت - (۱) ظاہری - خلافِ اصل - دکھاوے کو ۔
اُوپری دل سے بنے بیٹھے ہیں میر سوگوار اُن کو یہ افسوس ہے رنگ جما جاتا رہا (بیخود دہلوی)
(۲) غیر - اجنبی - علاوہ - پردیسی (۳) غیر موزوں - اوکھو (۴) بالائی ؛

اُوت - ہ - اسمِ مذکر (۱) بن بیاہا - کنوارا - وہ مرد جو بیاہ ہونے سے پہلے
مر گیا ہو (۲) بیوقوف - احمق (۳) نامراد - لاولد - بے اولاد ؛

اُوت نپوتا - ہ - صفت (گنوار) بن بیاہا اور بے اولادا - وہ شخص جو
کوارا اور بے اولاد رہے - ایک قسم کا کوسنا بھی ہے - جیسے اوت نپوتا جائے

اُوت نپوتی - ہ - اسمِ مؤنث - (گنوار) وہ عورت جو کنواری اور بے
اولادی رہے - کوسنا بھی ہے - جیسے کسی اوت نپوتی نے میرا گھر لے لیا ؛

اُوت کا کھسا - ہ - صفت (گنوار) بے وقوف کا نطفہ - بے وقوف کا جنا -
بھوندو - گستانگر ؛

اوت - ہ - اسمِ مؤنث (بواوِ مجہول) (۱) کسر کا نقیض - فائدہ - بچت جیت
بیشی - کفایت - توفیر (۲) افاقہ - اُمید صحت ؛

اَوتار - س - اسمِ مذکر (۱) نزول - دیہہ دھارن - دیوتا - دشمن سروپ پیغمبر شخص
(ہندو صاحبان کا عقیدہ ہے کہ بعض اوقات خدا تعالیٰ انسان یا حیوان کی صورت میں جنم لیتا ہے پس
اُس انسان یا حیوان کو اوتار کہتے ہیں - چنانچہ وہ لوگ فرقہ وشنو کے چوبیس اوتار مانتے
ہیں جن میں سے یہ دس نہایت مشہور ہیں - مچھ - کچھ - باراہ - نرسنگھ - بونا یا باونا - پرسرام
رام - کرشن - بدھ - نس کلنک - یہ اوتار کلجگ کے آخر میں ہوگا) ؛
(۲) صفت) معصوم صفت - نیک - فرشتہ خو - مقدس (۳) سر برہد

بے ڈھب - اُستاد - مُرشد - ذاتِ شریف

اُوٹ پٹانگ - ہ - صفت - (۱) بے میل گھڑت - بے تکی بات - بیہودہ واہیات - بے معنی - اوّل جلوّل - انگھڑت - لغو - پوچ - فضول - بے میل - بے جوڑ (۲) یاوہ گو - بونگا - انگھڑ - واہی (پُورب میں اوٹ پٹانگ بولتے ہیں)

اوٹ - ہ - اِسم مؤنث (۱) آڑ - اوجھل - پردہ - گھونگٹ - نقاب (۲) پناہ - سرن - سایہ (۳) عقب - پیچھے - پوشیدہ - غائب از نظر (۴) گھات - کمینگاہ (۵) گاڑی کے اونگنے کی لکڑی۔

اَوٹانا - ہ - فعلِ متعدی - اُبالنا - جوش دینا۔

اوٹنا - ہ - فعلِ متعدی (بواوِ مجہول) (۱) رُوئی کو بنولوں سے جُدا کرنا - رُوئی نکالنا (۲) اناج وغیرہ پلا پھیلا کر لینا (۳) ضامن ہونا - ذمّہ لینا (۴) پردہ کرنا - آڑ کرنا - اوٹ کرنا۔

اوٹنی - ہ - اِسم مؤنث (بواوِ مجہول) وہ چرخی جس سے رُوئی کے بنولے نکالتے ہیں - گنوار اِسے بیلنی بھی کہتے ہیں۔

اَوج - ع - اِسم مذکر - (۱) بلندی - اُونچائی - چوٹی (۲) مرتبۂ عالی - بڑائی - عظمت (۳) آسُودگی - بہبُودی (۴) ترجیح - فوق (۵) اہلِ تنجیم کی اصطلاح میں کواکب کے درجوں کا سب سے اُونچا درجہ جسکی مفصّل کیفیت کتبِ نجوم میں درج ہے۔

اَوج مَوج - (ا) اِسم مؤنث - خوشحالی - فراغبالی - بلند اقبالی۔

اُوجڑ - ہ - صفت - ویران - غیر آباد - تباہ - خراب (کہاوت) بیاہے گو جیا ہوا اُوجڑ

اوچھنا - ہ - فعلِ متعدی - (بواوِ مجہول) ، ٹونڈیلنا - ایک برتن سے دُوسرے برتن میں ڈالنا - اُلٹنا۔

اوجھ - ہ - اِسم مذکر (۱) چوپایوں کا معدہ - پیٹھا (۲) پیٹ - شکم - بطن۔

اوجھا - ہ - اِسم مذکر - (۱) لغوی معنے معلّم (۲) نجومی - رمّال - جوتشی - بھڈری - نشانہ بیں (۳) جادُوگر - ساحر (۴) سیانا - بھوپا (۵) منتر شاستری برہمنوں کی ذات

اَوجھڑ لگانا - یا - مارنا - ہ - فعلِ متعدی - حریف کی سپر پر سپر مارنا - پھری پر پھری لگانا - دھکّا دینا - ضرب لگانا - صدمہ دینا۔

اوجھڑی - ہ - اِسم مؤنث (بواوِ مجہول) جانوروں کا معدہ - پیٹا۔

اوجھل - ہ - اِسم مؤنث - دیکھو (اوٹ نمبر اول ۳)۔

اوچھا - ہ - صفت (۱) کمظرف - تنگ ظرف - کمینہ - سُبک - سُبک وضع - سُبک سر - خفیف - احسان جتانے والا (۲) ہلکا - اُچٹتا ہُوا - پُورے کا نقیض - خفیف و ناقص - جیسے اوچھا ہاتھ پڑنا۔

تیغ تو اوچھی پڑی تھی گر پڑے ہم آپ سے دِل کو قاتل کے بڑھانا کوئی ہم سے سیکھ جائے (ذوق)

(۳) چھوٹا - تنگ - کوتہ - کم - جیسے اوچھا انگرکھا - اوچھی پُونجی (۴) نازیبا نامُلائم - نامُناسب - جیسے اوچھی بات۔

اُودا - ہ - صفت - ایک قسم کا رنگ سیاہ مائل بہ سُرخی - کبُود۔

اُود بلاؤ - ہ - اِسم مذکر (۱) ایک جنگلی جانور کا نام جو پانی کے کنارہ پر رہتا اور مچھلیوں وغیرہ کا شکار کرتا ہے - اِسکی شکل بلّی سے مشابہ ہے (۲) بے وقوف آدمی۔

اُود بلاؤ کی ڈھیری - ہ - اِسم مؤنث - وہ جھگڑا جو کبھی فیصل نہ ہو۔ (اِس کا قِصّہ یوں مشہور ہے کہ جب کئی اُود بلاؤ مِلکر مچھلیاں مارتے ہیں تو وہ دریا کے کنارہ لاکر ڈھیر کرتے اور ہر ایک کا الگ الگ حِصّہ لگاتے ہیں جب حِصّہ لگا چکتے ہیں تو ایک نہ ایک اُود بلاؤ اپنے حِصّہ کو کم سمجھ کر سب کو گڈمڈ کر دیتا ہے اور اسی طرح یہ جھگڑا ہوتا رہتا ہے پس اِسی وجہ سے جو بات کبھی فیصل نہ ہو اُسے اُود بلاؤ کی ڈھیری کہتے ہیں)

اُودھم - ہ - اِسم مذکر - شور و شر - شور و شغب - ہنگامہ - غلغلہ - فساد - جھگڑا - دنگا - ہُلّڑ - دھوم۔

اُودھم اُٹھانا - یا - جوتنا - یا - مچانا - ہ - فعلِ متعدی - ہنگامہ و فساد برپا کرنا - جھگڑا اُٹھانا - نہایت غل و شور کرنا۔

اُودھمی - ہ - اِسم مؤنث (عو) جھگڑالُو - فسادی - شریر - دنگئی۔

اُودھو - س - اِسم مذکر (بواوِ مجہول) کرشن جی کے ایک نہایت گہرے اور سچے بھگتی کا نام جن کا ذکر کرشن جی کی لیلاؤں اور بھجنوں میں آتا ہے۔

اور - ہ - اِسم مؤنث - (بواوِ مجہول) (۱) کنارہ - چھور (۲) شروع - اِبتدا - آغاز - (۳) طرف - جانب - سمت (۴) حمایت - جانب داری - پاسداری - طرفداری (۵) منڈلی - فریق - بھوک (۶ - ہندو) حد - اِنتہا - تھاہ - (فقرہ) اِس کا اور اُس کا اور نہیں پایا جاتا۔

اور چھور - ہ - اِسم مذکر (۱) اِبتدا و اِنتہا - آغاز و انجام (۲) کنارہ - حد - تھاہ - اِنتہا - پتہ (۳) وار پار

اور نبھانا - ہ - فعلِ لازم (ہندو) (۱) حمایت لینا - پاسداری کرنا (۲) انجام کو پہنچانا - حد تک پہنچا دینا - کمی نہ کرنا (۳) ایکطرف کا ہو رہنا۔

اَور - ہ - حرفِ عطف (۱) دیگر - پھر - اِسکے بعد (کناؤ) مجھے اور نہ تجھے ٹھور (۲ - صفت) دُوسرا - مختلف (۳) صرف - فقط (۴) یا - وگرنہ

(۵) زیادہ جیسے اَور دو (۶) نیا - جدید (۷) علاوہ - ماسوا (۸) پر - بلکہ سِوا - یعنی ترقّی کے لئے جیسے اچھے اَور اچھے - اَور بھی عنایت کرو - (۹) غیر - اُلفتہ (۱۰) خِلاف - بر عکس (فقرہ) اُن کا اِرادہ اَور ہے (۱۱) معلُومہ - مفہُومہ - وہ ؎

ہر چند ہوس نے تو کیا اَور اِرادہ پر رہ گئی کچھ سوچ کے وہ مارے حیا کے (ملازی لال)

(۱۲) ہاں - یُونہی ہے (جواباً بدرازئی الف - واؤ) *

اَور سُنو - ہ - کلمۂ خِطاب (۱) ابھی ٹھیرو (۲) یہ تازہ بات ہُوئی - ایلو - دیکھو ؎

ٹھیرا ہی وہاں مشورۂ قتل ہمارا لو اَور سُنو حضرتِ دِل تازہ خبر اور (داغ)

اَور کیا - ہ - نِدا - (۱) کیا کہنا ہے - کیا خُوب ! یُونہی چاہئے - یہی بات ہے (۲ - تابع فعل) ٹھیک - فی الحقیقت - بیشک *

اَور ہے - ہ - تابعِ فعل - (۱) تازہ - انوکھا - عجیب - طُرفہ * خِلافِ واقع (۲) خِلاف - بر عکس *

اَوراق - ع - اِسمِ مذکّر - (ورق کی جمع) (۱) پتّا - پرت (۲) برگ - پتّا *

آوُرد - ف - صِفت - از (آوُردن) نقیضِ آمد - زبردستی طبیعت میں کسی بات کا لانا - تکلّف - بناوٹ - گھڑت - (فقرہ) جو آمد کے شعر ہوتے ہیں وہ آوُرد کے نہیں ہوتے *

آوُردہ - ف - اِسمِ مذکّر - لایا ہُوا - ساتھ لایا ہُوا آدمی - بُلایا ہُوا نوکر - اپنا آدمی - اپنے ساتھ کا آدمی (فقرہ) جیسے عمدہ ملیگا وہ اپنے ہی آوُردوں کو بھریگا *

اَورڈر بک - انگلش (Order book) اِسمِ مؤنّث - کتاب حکمنامجات - وہ کتاب جس میں حُکم لکھے جاتے ہیں *

اوُرما - ہ - اِسمِ مذکّر (بواوِ مجہُول) ایک قسم کی سِلائی کا نام جو ایکطرفہ تُرُو سے مُشابہ ہے *

اَورنگ زیبی - ا - اِسمِ مذکّر (۱) ایک سوداوی مادّہ کا پھوڑا - جو اکثر کئی برس تک ہرا رہتا ہے *

(کہتے ہیں کہ جب اَورنگ زیب عالمگیر بادشاہ نے ابُوالحسن تانا شاہ بادشاہِ گولکنڈہ کے مُلک کا محاصرہ کیا اَور مُدّتِ محاصرہ کی زیادہ ہُوئی تو بسببِ اجتماعِ لشکر و اختلافِ آب و ہوائے مُلک لشکر والوں کے خُون میں سودائے غیر طبعی کا مادّہ غالب ہوگیا اَور یہ پھوڑا اکثر اہلِ لشکر کے نکل آیا جب سے اِسکو اَورنگ زیبی کہنے لگے) *

(۲) ایک کپڑے کا نام *

اوری اینٹل - انگلش (Oriental) صفت - مشرقی - پُوربی

اورے دھورے - ہ - تابعِ فعل - آس پاس - اِرد گرد - اِدھر اُدھر

اَوڑا پڑنا - ہ - فعلِ لازِم (عو) ناپَید ہونا - نارت ہونا - کھویا جانا - ٹُٹنا * کمی یا قحط پڑنا - نا مُیسّر ہونا *

اوڑھنا - ہ - فعلِ مُتعدّی (۱) سر پر کپڑا ڈالنا - بدن پر لپیٹنا (۲ - بحالتِ اِسم) دوپٹّہ - چادرہ *

اوڑھنا اُتارنا - ہ - فعلِ مُتعدّی (۱) بے عزّت کرنا - ہتک کرنا - جیسے مرد کے لئے پگڑی اُتارنا اور ٹوپی اُتارنا (۲) کپڑے اُتارنا - سر برہنہ کرنا - بدن عُریاں کرنا *

اوڑھنا اُڑھانا - یا - ڈالنا - ہ - فعلِ مُتعدّی - رانڈ یا بیوہ کے ساتھ شادی کرنا (باہر کے جاٹ یا گُوجروں میں یہ دستُور ہے) *

اوڑھنا بچھونا - ہ - اِسمِ مذکّر (۱) لحاف توشک - استر بستر (۲) اوڑھنا بوریا (۳)

اوڑھنا گلے میں ڈالنا - ہ - فعلِ مُتعدّی (گنوار) بہر ہونا - گلوگیر ہونا - دامنگیر ہونا - پلّہ پکڑنا *

(باہر کی عورتوں کا قاعدہ ہے کہ جب کوئی مرد خلافِ مرضی اُن سے کسی قسم کی بات کرنی چاہتا ہے تو وہ اپنا دوپٹّہ اُسکی گردن میں ڈالکر گنہگاروں کی طرح گھسیٹتی ہُوئی اپنے ہاں کے چودھری کے پاس لے جاتی ہیں اِس سے گلوگیر ہونا مُراد ہے) *

اوڑھنی - ہ - اِسمِ مؤنّث - لڑکیوں کا دوپٹّہ اور وہ کپڑا جو دُلہن کے اُوپر ڈالتے ہیں * چھوٹی چادر *

اوڑھنی اوڑھنا - ہ - فعلِ لازِم (۱) معلُوم (۲) زنانہ لباس پہننا عورتوں کی مانند بننا - چُوڑیاں پہننا *

اوڑھنی بدلنا - ہ - فعلِ لازِم - (عو) بہنا پا کرنا - بہن بنانا - دوست بنانا - جیسے یاری بدلنا اَور ٹوپی یا پگڑی بدلنا (مردوں میں) *

اَوزار - ع - اِسمِ مذکّر - جمع وِزر (بوجھ) (۱) آلات - راچھ - ہتھیار (۲ - بازاری) عضوِ تناسُل *

اوس - ہ - اِسمِ مؤنّث - شبنم - (پنجابی) تریل *

اوس پڑنا یا - پڑ جانا - ہ - فعلِ لازِم - (۱) معلُوم (۲) پژمُردہ ہونا کُملانا * بے رونق ہونا * ٹھنڈا ہونا - سرد ہونا * بجھنا - ٹھٹھرنا * جوش فرو ہونا (۳) شرمندہ ہونا - لاجوں مرنا - لجانا (شہروں میں یہ معنی آتے ہیں) * (۴) قیمت میں کم ہونا یا گھٹنا - گراں نہ ہونا - مہنگا نہ ہونا (۵) تر و تازہ ہونا رَونق پر ہونا - شاداب ہونا (۶ - ہندُو عو) اُداسی برسنا * سُنسان ہو جانا *

اوس سی پڑنا - ہ - فعلِ لازم - بے رونقی چھانا - مدھم ہونا - اُداسی برسنا

اُوسان - ہ - اسمِ مذکر (۱) ہوش - حواس - دھیان (۲) جرأت - ہمت ✤

اُوسان اُڑ جانا - یا خطا ہو جانا - یا - جاتے رہنا - ہ - فعلِ لازم ہوش و حواس بجا نہ رہنا - عقل ٹھکانے نہ رہنا - عقل کا چکرا جانا یا خبط ہو جانا ✤ گھبرا جانا ✤ سٹپٹانا - بدحواس ہونا - حواس باختہ ہونا ✤

رہنماؤں کے ہوتے جاتے ہیں اوسان خطا   راہ میں کچھ نظر آتی ہے خضر کی صورت (حالی)

اُوسان گئی - ہ - اسمِ مؤنث - (عو) (۱) حواس باختہ - بدحواس - (۲) مضطرب - بے قرار ✤

اُوسانوں میں آنا - ہ - فعلِ لازم (عو) ہوش میں آنا - ہوش و حواس درست ہونا - سامان اور قابو میں آنا ✤

اوسر - ہ - اسمِ مؤنث (بواوِ مجہول) کلور - وہ جوان گائے جو بیائی نہ ہو، جوانی چھپا

اُوسر - ہ - اسمِ مؤنث - شور یا کلر زمین - وہ دھرتی جسمیں ریت کے سوا کچھ نہ ہو ✤

اَوسر - ہ - اسمِ مذکر (۱) وقت - کال - موقع - سما (۲) رُت - موسم - راگوں کا وقت یا موسم - جیسے اوسر چوکی ڈومنی گائے تال بے تال ✤

اوسرا - ہ - اسمِ مذکر (بواوِ مجہول) (۱) باری - وائیں - نوبت - دَور (۲) دُودھ دُہنے کا وقت ✤ کھیتوں سے ترکاری توڑنے کا وار ✤

اَوسَط - ع - صفت - بیچ کا - درمیانی - بیچ کی راس - معتدل - میانہ ✤ ایورج - یکساں پڑت - برابر کی بانٹ ✤

اوسوں پیاس نہیں بجھتی - (کہاوت) یعنی تھوڑی سی آمدنی سے پورا نہیں پڑتا

اَوصاف - ع - اسمِ مذکر - جمع وصف (۱) تعریفیں - خوبیاں (۲) ہنر - جوہر - کمال - لیاقت (۳) خواص - عادات (۴) گُن - اثر (۵ - طنزاً) عیب - اوگن (۶) حالات - کیفیت - اخلاق ✤

آفس - انگلش (Office) اسمِ مذکر - سررشتہ - محکمہ - کچہری - دفتر ✤

اَوقات - ع - اسمِ مذکر - جمع وقت (۱) کال - سما (پنجابی) ویلا (۲) - اسمِ مؤنث، حالت (۳) تمیز - سمجھ - لیاقت ✤

خود کی خواہش پہ یہ ملتے ملے   واہ کیا حیثیت ہے کیا اوقات ہے (داغ)

(۴) گزران - گزارے کی صورت (۵) انضباط (۶) حقیقت - حیثیت - کائنات ✤

اوقات بسری - ا - اسمِ مؤنث - گزران - گزرِ اوقات - گزارہ - رفعِ ضرورت - وجہِ معیشت - قوتِ بسری ✤ پرورش - روٹی کا سہارا ✤

اوک - ہ - اسمِ مؤنث (بواوِ مجہول) ایک یا دونوں ہاتھ منہ سے لگا کر پانی

پینے کا ڈھنگ - ہاتھ منہ کو لگا کر اُسکے ذریعہ سے پانی پینا (پنجابی) بُک چُلّہ

اَوکشن - انگلش (Auction) اسمِ مذکر - نیلام - بیع - خرید - حراج

اوکنا - ہ - فعلِ لازم (گنوار) ڈالنا - قے کرنا - روکرنا - استفراغ کرنا - اُلٹی کرنا - زمین دیکھنا - جی بُرا کرنا ✤

اَوکھا - ہ - صفت (عوام) بُونگا - بے ڈھنگا ✤

اَوکھد - ہ - اسمِ مؤنث (۱) دوا - دارُو - دوائی (۲) علاج - معالجہ (ہندو) ✤

اوکھلی - ہ - اسمِ مؤنث (س - اُوکھلم) پتھر یا کاٹھ کی کُھدی ہوئی کونڈی جس میں غلہ وغیرہ مُوسل سے کُوٹتے ہیں ✤ ہاون ✤

اوکھلی میں دیا سر تو موسلوں کا کیا ڈر - (کہاوت) یعنی جب میدان میں اُترے تو اب خوف کیسا، مقابلے پر آکر پیچھے ہٹنا یا جھجکنا کیا معنی ✤

اوکھلی میں سر دینا - ہ - فعلِ لازم - معرضِ خطر میں پڑنا - ہلاکت کی جگہ میں پڑنا - خوف و خطر کے موقع میں قدم رکھنا - جان بوجھ کر خطرے میں پڑنا

اوکے چوکے - ہ - تابع فعل (۱) بھولے بھٹکے - بھولے بسرے - اتفاق سے (۲) کبھی کبھی - گاہے گاہے - گاہے ماہے ✤

اوگرا - ہ - صفت (بواوِ مجہول) (۱) اُبالا - بن گھی کا - اُبالا سبالا (۲) بدمزہ کھانا - اُبالی کھچڑی یا دال سیلی وغیرہ ✤

اَوگُن - ہ - اسمِ مذکر (ہندو) (۱) عیب - نقص (۲) بے ہنری - گُن کا نقیض (۳) بُرائی - بدی (۴) پھوہڑپن - بدتہذیبی (۵) جُرم - خطا - گناہ - قصور (۶) دُکھ - بگاڑ - خلل (۷) نقصان - ضرر - تکلیف ✤

اوگن کرنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) نقصان پہنچانا - نفع نہ بخشنا ✤ ضرر پہنچانا (۲) عیب کی بات کرنا - بدی کرنا (۳) بے تہذیبی کرنا - ناشائستگی عمل میں لانا

اوگن لگانا - ہ - فعلِ متعدی - تہمت دھرنا - الزام دینا - عیب لگانا ✤

اوگھٹ - ہ - صفت (۱) بینڈا - ٹیڑھا - ناہموار - اونڈھا - سیدھا - اُلٹا پلٹا - رستہ (۲) کٹھن راہ - دشوار گزار - دُربھ - ناقابلِ گزر - آمدورفت کے ناقابل

اوگی - ہ - اسمِ مؤنث - وہ رسّی کا لمبا کوڑا جو سدھانے کے وقت گھوڑے کے پیچھے سے پھٹکارتے ہیں (۲) کارچوبی جُوتے کا پتّا (۳) شیر - ہاتھی اور بھیڑیے وغیرہ پکڑنے کا گڑھا جسے پھوس اور پتلی پتلی لکڑیوں سے پاٹ کر مٹی سے چھپا دیتے ہیں ✤

(اسکی ترکیب یہ ہے کہ کھائی کی طرح چاروں طرف سے گہرائی کر دیتے اور بیچ میں ڈھولا چھوڑ کر اُس کھائی کو سرکنڈوں وغیرہ سے پاٹ کر مٹی سے چھپا دیتے اور اس

علہ پلا دے اوک سے ساقی جو ہم سے نفرت ہے   پیالہ گر نہیں دیتا نہ دے شراب تو دے (غالب)

ڈھوے پر کپڑا وغیرہ باندھ دیتے ہیں۔ پس درندہ اس شکار کو لینے کے واسطے سیدھا بکرے پر جھپٹتا اور اُس کھائی میں جا پڑتا ہے۔ اسطرح ہر ایک زبردست اور موذی جانور کو پکڑتے ہیں (۴) گوٹے کی اَنٹی اور گوٹے کا تھان۔ اَڈّا ۔

اول - ہ - اسم مذکر - (۱) ایک قسم کی ترکاری جو زمین میں پیدا ہوتی ہے جسے زمین قند بھی کہتے ہیں (۲) عوض۔ بدلا۔ معاوضہ (۳) یرغمال۔ ضمانت۔ (۴) آڑ۔ طفیل۔ وسیلہ ۔

(جب کوئی مغلوب یا ترضدار اپنے سے غالب یا قرضخواہ کے پاس اپنے بیٹے یا کسی عزیز کو ایفائے عہد یا ادائے زر تک رہن کر دیتا ہے تو اُسے بھی اول کہتے ہیں) ۔

اول میں دینا - فعل متعدی - اپنے بیٹے یا رشتہ دار کو بطور ضمانت سُپرد کرنا - ضمانت میں دینا ۔

اَوّل - ع - صفت (۱) مقدم - پہلا - آد - ابتدا - شروع (۲) سب سے عُمدہ - بہتر - چوٹی کا - اُتم - اَعلیٰ - افضل (۳) آغاز - شروع - عُنوان ۔

اَوّل دِن سے - ہ - تابع فعل - روزِ پیدائش سے - جنم سے ۔ آد سے - ابتدا سے - شروع سے ۔

اَوّل منزل - ع - اسم مؤنث (۱) موت کا پہلا مرحلہ - سفرِ اوّل - عاقبت کا پہلا سفر (۲) - مجازاً قبر - گور - تُربت - مرقد ۔

اَوّل منزل پہنچانا - ہ - فعل متعدی - دفن کرنا - قبر میں رکھنا - دفنانا - گاڑنا - سُپردِ زمین کرنا - (ہندو) داغ دینا - جلانا - کپال کریا کرنا - پھونکنا - بہانا - دریا بُرد کرنا - ندی کنارہ لے جانا - دخمہ میں رکھنا - مرگھٹ میں پہنچانا ۔

اولا - ہ - اسم مذکر (۱) ژالہ - تگرگ - پتھر - بجری (۲) قند - مصری یا کھانڈ کے لڈو (۳) نہایت سرد - یخ - برف - ٹھنڈا (۴) سفید - بُراق (۵) (ہندو عو) پردہ - جیسے اولا کرنا (۶) راز - بھید ۔

اَولاد - ع - اسم مؤنث - جمع ولد (۱) بال بچے - بیٹا بیٹی - آل وعیال - لڑکے بالے - (۲) نسل - سنتان - جنس - ذریات (۳) مازندران کے ایک دیو کا نام جسے رستم نے بڑی جانفشانی سے گرفتار کر لیا تھا ۔

اَولادِ اِناث - ع - اسم مذکر (قانون) مؤنث اولاد یعنی لڑکیاں - بیٹیاں ۔

اَولادِ ذکور - ع - اسم مذکر (قانون) مذکّر اولاد یعنی لڑکے - بیٹے - اولاد نرینہ ۔

اولادِ صحیح النسب - ع - اسم مذکر (قانون) وہ اولاد جس کا حسب نسب درست اور ٹھیک ہو - نسبی اولاد - اصلی اولاد - حلال زادہ ۔

اولتی - ہ - اسم مؤنث - کھپریل یا چھپّر کے پانی کا رستہ جس سے بارش کا پانی زمین پر گرتا ہے - چھپّر یا کھپریل کے نیچے کا کنارہ ۔

اُول جَلُول - ہ - صفت (۱) بے معنی - بیہودہ - لاطائل (۲) بے وقوف - احمق - بونگا - کوتاہ اندیش - اُنگھڑ - گھامڑ (۳) بے سلیقہ - پھوہڑ - بُرا بھلا - بے ترتیب - اناپ شناپ - تک بے تک جیسے جب سوتے میں آدمی کے دِل پر ہاتھ جا پڑتا ہے تو ایسے ہی اُول جَلُول خواب دِکھائی دِیا کرتے ہیں ۔

اُول قُول - ۱ - اسم مذکر - سخن لغو و بیہودہ - مغلظات - گالی گلوچ - دُشنام (عوام) اُول فول ۔

اولما - ۱ - اسم مذکر (بواو مجہول) ترکی (دیوملہ) لغوی معنے پوست کشیدہ خواہ انسان کا ہو خواہ حیوان کا مگر گرم پانی سے جدا کیا ہوا - اصطلاحی معنی قیمہ جو انتڑیوں میں بھر کر پکاتے ہیں ۔

[illegible]

اولما کرنا - ۱ - فعل متعدی - قیمہ قیمہ کرنا - ٹکڑے ٹکڑے کرنا ۔

اَولُو - ہ - صفت (۱) اُوپری - اجنبی - نیا - ناموزوں - بے میل - بے جوڑ (۲) انوکھا - غیر معتاد ۔

اُولُو اُولُو - ہ - صفت - اُوپری اُوپری - نیا نیا - اُکھڑا اُکھڑا - بے میل جیسے بنوائے ہوئے دانت منہ میں اولو اولو معلوم ہوتے ہیں ۔

اُولُوالعَزم - ع - صفت (۱) صاحبِ عزم - بڑے اِرادے کا شخص - عالی ہمّت - عالی حوصلہ (۲) ثابت قدم - مستقل مزاج - صابر - متحمل (۳) وہ پیغمبر[1] جنہوں ...

اَولےٰ - ع - صفت - اوّل تر - بہتر - بھلا - عُمدہ - اعلیٰ - نہایت مُناسب ۔

اَولیا - ع - اسم مذکر - (۱) جمع ولی - لغوی معنی صاحب - خُداوند - مالک - رفیق - دوست (اصطلاحی) اہل اللہ - مُصاحبِ پیغمبر - مہاتما - مہا پُرکھ - مہا پُرش - خُدا رسیدہ - بندگانِ دین - مُقرّبِ بارگاہِ الٰہی - عارف باللہ - خُدا شناس (۲ - ہندو) ذاتِ شریف - بڑے حضرت - چلتے ہوئے پُرزے - عیّار - چالاک - بدتریں بد ۔

اَولیاءُ اللہ - ع - اسم مذکر - وہ لوگ جنہیں قُربِ رُوحانی حاصل ہے - عارفانِ الٰہی - تزکیۂ نفس و حضورِ قلب سے لَو لگانے والے - اہل اللہ ۔

اَولیائے دَولت - ع - اسم مذکر - صاحبانِ حکومت - رئیس - امیر - وزیر - سردار - اولی الامر - ارکانِ دولت و سلطنت ۔

اَولیائے ہِند - ۱ - اسم مذکر - وہ ولی اللہ جو ہند میں نہایت مشہور و معروف اور زبان زدِ خاص و عام ہیں چنانچہ ان میں سے بیائیس[۲۲] بزرگواروں کا بہ ترتیبِ زمانۂ وفات تیمّناً و تبرکاً مختصر حال اِس طرح

[1] مثلاً حضرت نوحؑ - ابراہیمؑ - داؤدؑ - یعقوبؑ - یوسفؑ - ایوبؑ - موسیٰؑ - عیسیٰؑ - و محمدؐ علیہم الصلوٰۃ والسلام

اول

لکھا جاتا ہے جس طرح فقرائے ہند کا جلد سوم میں درج ہُوا ہ

سالار مسعود غازی۔ عُرف بالے میاں۔ ہندوستان میں بلحاظِ زمانہ سب سے پہلے آپ ہی شُہدائے ہند میں نامور ہُوئے ہیں آپ سالار ساہو بن عطاء اللہ غازی بن طاہر غازی بن طیّب غازی بن محمد غازی کے فرزندِ رشید ہیں۔ آپ کے نسب نامہ سے تقریباً ہر ایک بُزرگ کا غازی ہونا پایا جاتا ہے۔ محمّد غازی دراصل عمر غازی بن ملک آصف غازی بن بطل غازی بن عبدالمنّان بن مُحمّد بن حنیفہ ابنِ اسدُاللّہِ الغالِب حضرتِ علی رحمتہ اللہ علیہم کے فرزندِ دلبند تھے۔ سالار مسعود غازی نے بارھویں پُشت میں اکیسویں رجب ۴۰۵ھ ہجری روز یکشنبہ کو بوقتِ صبح صادق اجمیر شریف میں بطنِ مادر سے جلوہ فرمایا۔ اٹھارہ سال گیارہ مہینے چوبیس روز اس دُنیائے ناپائیدار کی ہُوا کھائی۔ انیسویں سال بوقتِ عصر روز یکشنبہ چودھویں رجب ۴۲۴ھ ہجری کو بھڑائچ میں جہاد کر کے راجہ سُہر دیو کے تیر سے شربتِ شہادت نوش کیا۔ آپ سُلطان محمُود غزنوی کے بھانجے تھے اوّل آپ کے والدِ ماجد سُلطان محمُود کے سپہ سالار رہے۔ پھر آپ اُن کی وفات کے بعد والدِ ماجد کے عُہدہ پر مُمتاز ہُوئے بڑے بڑے حملوں میں دادِ شجاعت دی۔ ہر سال دہلی کے قلعۂ مُبارک کے نیچے چار گھڑی دن رہے سے چھڑیاں کھڑی کی جاتی اور رمیدنی جمع ہو کر بھڑائچ جایا کرتی ہے ٭

سالار ساہُو کو جو سالار غازی کے والد اور سُلطان محمُود کے بہنوئی تھے۔ سُلطان مذکُور نے اجمیر کا حاکم کر دیا تھا۔ اِسی زمانہ میں سالار غازی پَیدا ہُوئے تھے۔ آپ نے شہادت سے پیشتر مہی پال کو مار کر دہلی کو اُس سے چھُڑایا۔ مگر بباعثِ آداب و قرابت جو سُلطان محمُود غزنوی سے تھی دہلی میں اپنے نام کا خُطبہ نہ پڑھوایا اور تھوڑے سے غازیانِ اسلام دہلی میں چھوڑ کر مُلکِ مشرق کی طرف عازم ہُوئے الغرض آخر کار بمقام بھڑائچ قریبِ سورج کُنڈ شہید ہُوئے۔ آپ کے بُہت سے لقب ہیں۔ بالے میاں۔ غازی میاں۔ سالار غازی۔ پیر تجلیم۔ سالار مسعُود غازی مگر خراسان میں سالار رجب کے نام سے مشہُور ہیں ٭

شیخ علی محمّد مخدُوم۔ عُرف داتا گنج بخش غزنوی لاہوری ہند میں بلحاظ زمانہ آپ بزرگانِ دین میں دُوسرے اور بلحاظ ولایت سب سے پہلے ولی اللہ ہیں۔ جنہوں نے ہندوستان کو اپنے عِلم و فضل اور معرفتِ الٰہی سے فیض پُہنچایا۔ آپکی کُنیت ابُو الحسن۔ آپ کے والد ماجد عُثمان بن ابُو علی جلابی تھے۔ آپ صرف درویشِ کامل یا ولی اللہ ہی نہیں بلکہ عالمِ مُتبحّر و مُصنّف تصانیف کثیرہ تھے۔ کتاب کشف المحجُوب جو کلماتِ حق کی شرح۔ راہِ حق کی رہنما۔ کاشفِ حجابِ بشریت احوالِ

اول

صُوفیائے سابقین میں ہے۔ آپ ہی کی تصنیف شریف ہے آپ شاعر بھی تھے چُنانچہ آپ نے ایک جگہ لکھا ہے کہ ایک شخص نے میرا دیوان مانگ کر لیا۔ اپنا تخلّص ڈال کر اپنے نام کر لیا۔ میرے پاس اپنے دیوان کا مسودہ بھی نہ تھا۔ کہ دوبارہ لکھ ڈالتا۔ ایک اور کتاب بھی جو آپ نے تصوّف کے طریقہ میں لکھی تھی جسکا نام منہاجُ الدین تھا ایک دوسرے آدمی نے لیکر اسی طرح غصب کر لی تھی۔ چُنانچہ آپ نے فرمایا کہ اگر کوئی اہل اِسے اپنے نام کر لیتا تو مجھے ذرا رنج نہ ہوتا چُونکہ ایک نااہل نے اُسے اپنی تصنیف قرار دیا لہذا مجھے از حد ناگوار گزرا اور مَیں نے آئندہ سے تصنیف کا سلسلہ بند کر دیا زمانۂ حال میں بھی اکثر لوگ اسی طرح مُفت میں مُصنّف بن رہے اور صاحبِ جوہر مُصنّفوں کو اپنا جوہر دِکھانے سے روک رہے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ آج کل ہندوستان تصانیف عُمدہ میں نہایت گھاٹا ہُوا ہے ٭

آپ سُلطان مسعُود ابنِ سُلطان محمُود کے ہمراہ لاہور میں تشریف لائے اِشاعتِ اسلام میں حد سے زیادہ کوشش فرمائی۔ بڑے بڑے اولیاء اللہ مثلاً خواجہ معینُ الدّین حسن سنجری اجمیری و خواجہ فریدُ الدّین گنج شکر پاکپٹنی وغیرہ یہاں آکر چلّے کھینچے اور فیضیاب ہُوئے آپ کا مزارِ پُر انوار لاہور میں بھاٹی دروازہ کے باہر واقع ہے شاہانِ سلف نے بھی آپ کو بُہت مانا ہے چُنانچہ سُلطان ابراہیم غزنوی سُلطان شمسُ الدّین التمش وغیرہ نے اپنے ہاتھ کے لکھے ہُوئے قرآن شریف آپ کے مزارِ مُبارک پر چڑھائے جو آجتک مَوجُود ہیں۔ مولانا جامی نے کتاب نفحاتُ الانس اور دارا شکوہ نے اپنی کتاب سفینۃُ الاولیاء میں نہایت شد و مد سے آپ کی تعریف لکھی ہے ۴۳۱ھ میں آپ لاہور تشریف لائے اور ۴۶۵ھ میں وفات پائی غرض ۳۴ برس لاہور میں رہ کر علم ظاہری و باطنی سے لوگوں کو مُشرّف فرمایا مُؤلّف فرہنگ نے زیارتِ مزار سے کئی بار شرف حاصل کیا ہے ٭

میراں سیّد حُسین خنگ سوار۔ آپ مشہد کے رہنے والے سیّدِ عالی نسب اور امامِ زینُ العابدین حضرت امام حُسین علیہ السّلام کی اولاد سے ہیں۔ سُلطان شہابُ الدین غوری کے امیروں میں افسرِ فوج تھے جب سُلطانِ مذکُور پرتھی راج پر فتحیاب ہُوا اور قُطبُ الدّین ایبک کو نائب سلطنت بنا کر براہِ کوہ سوالک مقامات کوہستانی غارت کرتا ہُوا غزنی پُہنچا تو سُلطان قُطبُ الدّین ایبک نے سیّد حسن مشہدی کو جو سیّد حُسین خنگ سوار کے چچا تھے اجمیر شریف کا قلعہ دار بنایا۔ ایک روز سیّد حسن مشہدی نے حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ کو خواب میں دیکھا۔ کہ آپ فرماتے ہیں کہ بیٹا! تم اپنی لڑکی عصمتُ اللہ کا نکاح خواجہ معینُ الدّین چشتی سے کر دو۔ جب آپ بیمار ہُوئے تو خواجہ صاحب کی خدمت

میں جو وہیں مُقیم تھے جاکر جواب بیان کیا یہ مضمُون سُنکر حضرت خواجہ نے فرمایا۔ اگرچہ میرا سِن اب قابلِ نکاح نہیں ہے مگر جنابِ اِمام کے اِرشاد بموجب قبُول کرتا ہُوں غرض حضرت نے بیوی عصمۃ اللہ صاحبہ سے نکاح کرلیا۔

صاحبِ سیر العارفین نے لکھّا ہے کہ ہزاروں عورتیں اور مرد امیر سیّد حسین معرُوف بہ سیّد وجیہ الدین اور امیر سید حُسین خِنگ سوار سے اِسلام قبُول کرتے تھے آپ مذہبِ صُوفیہ کے مُوافق کسی شخص کو حکُومتہً قبُولِ اِسلام کی تکلیف نہیں دیتے تھے جِسکی خُوشی ہوتی اِیمان لاتا جِسکی نہ ہوتی اُس سے کُچھ تعرّض نہیں کیا جاتا کِتابِ چہار گُلشن میں لکھّا ہے۔ کہ آنجناب باوصفِ کمالاتِ معنوی اہلِ دُنیا کے لِباس میں بسر فرماتے تھے۔ سُلطان قطبُ الدّین ایبک کی سلطنت کے اخیر ایّام میں اِس مقام کے ہنُود سیّد حُسین خِنگ سوار سے اِسلام کی روز افزُوں ترقّی دیکھکر جلنے لگے جسوقت قطبُ الدّین ایبک کے مرنے کی خبر شہرِ اجمیر میں مشہُور ہُوئی اُسوقت رائے پتھورا کے علاقہ داروں نے ایک جماعتِ کثیر اپنے ساتھ لیکر شبخُون کا اِرادہ کیا آپ تھوڑے ہمراہیوں کے ساتھ اُس رات قلعہ پر تشریف رکھتے تھے اور لشکر کے آدمی مختلف پرگنوں پر شاہی روپیہ وصُول کرنے گئے ہُوئے تھے حاصِل کلام ۱۷ رجب ۵۹۸ھ کو بوقتِ شب کمند لگاکر بہُت سے دُشمن قلعہ میں اُتر پڑے اور چھاپہ مارا۔ حضرت امیر سیّد حُسین جنہیں اِس فریب کی مُطلق خبر نہ تھی مع جماعتِ مُسلمین شہید ہُوئے۔ لیکن مُخالِفوں کے بھی کُشتوں کے پُشتے لگ گئے۔ یہاں تک کہ قلعۂ تاراگڑھ سے خُون کے پرنالے بہہ نکلے حضرتِ خواجہ بزرگوار یہ خبر سُنکر علی الصّباح اپنے مُریدوں اور خادِموں کے ساتھ قلعہ پر تشریف لے گئے اور امیر سیّد حُسین خِنگ سوار کو اُن کے ہمراہیوں سمیت نمازِ جنازہ پڑھکر وہیں دفن کیا۔ سرِ زمانِ شہادت کے کُچھ عرصہ بعد رفتہ رفتہ آپ ولی اللہ میں شُمار ہُوئے اور آپ کا مزار خاص و عام کی زِیارت گاہ بنگیا۔ چُنانچہ اب آپ میراں سیّد حُسین شہید خِنگ سوار کے نام سے مشہُور ہیں مُؤلّفِ فرہنگ نے مرقدِ مبارک کی زِیارت کی ہے۔

شیخ نُورُ الدّین مُلک یار پرّاںؒ۔ آپ شیخ دانیال جنجمی کے مُریدوں میں ہیں۔ آپ لاہور سے دہلی میں آئے اور ابُو بکر طُوسی کی خانقاہ کے پاس ٹھیرے ابُو بکر نے وہاں ٹھیرنے سے مُمانعت و مزاحمت کی۔ آپ نے جواب دیا کہ میں اپنے مُرشد کے حُکم سے ٹھیرا ہُوں۔ ابُو بکر نے اِسکی دلیل اور ثبُوت چاہا۔ آپ نے فوراً اپنے مُرشد کا مُہری نوشتہ لاکر دِکھادیا۔ اِس پر ابُو بکر نے کہا کہ طُغرائے شاہی بھی لاکر دِکھاؤ آپ اُسی وقت غیاثُ الدّین بلبن کے پاس ایک سو تیس ۱۳۰ کوس کے فاصلہ پر پہُنچے اور طُغرائے شاہی اپنی کرامت سے معاً لاکر مُعائنہ کرادیا۔ چُنانچہ اِتنے فاصلہ سے اِسقدر جلد طُغرا لادینے کے سبب آپ کا لقب مُلک یار پرّاں مشہُور ہوگیا۔ آپ کی فرشتہ سیرت روح

اول

نے ۱۸ رجمادی الثانی ۶۰۲ھ میں اِس جہانِ گُزراں سے پرواز فرمایا اور اُسی جگہ پر جِسکا جھگڑا تھا قلعۂ کہنہ کے پیچھے ابُو بکر طُوسی کے مزار کے قریب دفن ہُوئے یاتھوں نے اپنے ہاتھوں سے تری مٹّی اور پتّھروں کی ایک بڑی بھاری مسجد چُنی تھی۔ باوجودیکہ کچّی عمارت کو دراں حال کہ وہ پتّھروں سے بنائی گئی ہو اِسقدر قیام نہیں رہتا۔ مگر وہ اُن کے مرنے کے بعد تک قائم رہی ایک تاریخ میں جو قبل از غدر ۱۸۵۵ء میں تصنیف ہُوئی ہے لکھّا ہے کہ اب تک مَوجُود تھی۔ اِن کے اور روضۂ ابُو بکر طُوسی کے درمیان ایک دروازہ تھا۔ اُسے بہشتی دروازہ کہا کرتے تھے اب سڑک میں آکر ٹُوٹ گیا۔ کہتے ہیں کہ کسی ہِندُو کے مردہ کو اِسی دروازہ سے جلانے کو لے گئے۔ ہرچند بہُت سی لکڑیاں ڈالکر اُسے جلایا مگر وُہ ہی نہ جلا۔ جب سے ہِندُوؤں نے اُس دروازہ میں سے ارتھی لیجانا بند کردیا۔ مُؤلّفِ فرہنگ زیارتِ مزار سے مشرّف ہوا ہے

خواجہ معینُ الدّین حسن چشتی اجمیریؒ۔ آپ ساداتِ حُسینی حسنی میں سے ہیں۔ آپ کے والد بزرگوار سیّد غیاثُ الدّین حسن سنجری ایک نہایت صاحبِ جاہ و ثروت بزرگوار تھے آپ پندرہ برس کی عُمر میں یتیم ہُوئے۔ اور خواجہ عُثمان ہارُونی کی خدمت میں بیس برس رہکر بمقام نیشاپُور خلعتِ خلافت کا شرف پایا جس سال معینُ الدّین سام نے دہلی کو فتح کیا۔ لاہور اور دہلی سے ہوتے ہُوئے آپ ۵۶۱ھ میں اجمیر شریف وارد ہوکر عبادتِ حق میں مشغُول ہُوئے آپ کے کمالاتِ ظاہری و باطنی اظہر مِنَ الشّمس ہیں۔ آپ نے ۶ رجب ۶۳۳ھ ہجری کو ۹۶ برس کی عُمر میں وفات پائی اور شہرِ اجمیر میں مدفُون ہُوئے۔ مُؤلّفِ فرہنگ دو تین بار زیارتِ مزار سے مُشرّف ہُوا ہے۔

شیخ نجیبُ الدّین مُتوکّلؒ۔ آپ شیخ فریدالدّین گنج شکر کے حقیقی بھائی ہیں۔ حضرت نِظامُ الدّین اولیاء فرمایا کرتے تھے کہ جب میں بدایُوں سے چلا تو اوّل دہلی میں آکر شیخ نجیبُ الدّین مُتوکّل سے فیضیاب ہُوا۔ اِس کے بعد باباصاحب کی خدمتِ بابرکت میں پہُنچا تو نویں رمضانُ المبارک ۶۰۹ھ[1] ہجری میں بعہد سلطنت غیاثُ الدّین بلبن آپ نے وفات پائی۔ اور دہلی میں مدفُون ہُوئے۔

حضرت قطبُ الاقطاب خواجہ قطبُ الدّین بختیار کاکیؒ۔ خواجہ قطبُ الدّین بِن خواجہ کمالُ الدّین بِن احمد مُوسیٰ اوشی۔ حضرتِ خواجہ بزرگوار خلفائے اعظم سے ہیں آپ کا لقب بختیار کاکی تھا آپ اپنے وقت کے قطبِ عالم اور پیشوائے بنی آدم تھے۔ مُدّت تک اجمیر شریف میں ریاضت اور مجاہدہ میں مُستغرق رہے اور آخرکار حضرتِ خواجہ کے اِرشاد بموجب دہلی کا قیام اِختیار فرمایا۔ عرصۂ دراز تک مردمانِ دیار و امصار کو آپ سے باطنی فیض حاصِل ہوتا رہا۔ آپ نے بعہدِ سُلطان شمس الدّین

[1] وبقول بعض ۶۳۴ھ ہجری ۔۔۔ آپکا مرقدِ مبارک قطب صاحب کی راہ میں حوضِ [illegible] دہلی اور [illegible] شمال ایک چار دیواری میں واقع ہے۔

شمس الدّین التمش ۲۰ ربیع الاوّل ۶۳۳ھ ہجری شبِ دوشنبہ کو انتقال فرمایا اور نواحِ دہلی میں مدفون ہوئے۔ مؤلّف فرہنگ زیارتِ مزار سے مشرف ہوا ہے*

شاہِ ترکمانؒ۔ آپ شیخ شہاب الدّین سُہروردی کے مُریدانِ با اخلاص میں سے ہیں۔ ہر وقت استغراق میں رہتے اور صاحبِ تصرّفات تھے۔ آپ نے ۶۳۶ھ ہجری میں بعہدِ سلطان معزّالدّین بہرام شاہ انتقال فرمایا اور شہرِ دہلی میں اُس جگہ مدفون ہوئے جہاں آپ ہی کے نام سے اب ترکمان دروازہ مشہور ہے۔ آپ کا مزار رحمت نثار زیارتگاہ خاص و عام ہے۔ مؤلّف فرہنگ نے بارہا زیارت کی ہے*

شیخ بہاؤالدّین زکریاؒ۔ آپ وجیہ الدّین محمّد بن کمال الدّین علی شاہ قریشی کے فرزند رشید ہیں۔ ۵۶۵ھ میں بمقام مُلتان پیدا ہو کر چھوٹی ہی عمر میں یتیم ہو گئے۔ بتوفیق الٰہی تحصیلِ علم میں مشغول ہو کر ایران و توران کی سَیر کی اور بغداد میں شیخ شہاب الدّین سُہروردی کے مُرید ہو کر سندِ خلافت سے مستند ہوئے آپ حضرت شیخ فرید شکر گنج رحمۃ اللہ علیہ سے نہایت دوستی رکھتے تھے عرصۂ دراز تک ایک ہی جگہ رہے۔ شیخ عراقی و میر حسینی دونوں مشہور صوفیوں نے آپ ہی سے فیض پایا۔ ساتویں صفر ۶۶۱ھ میں ایک نُورانی پیر مرد نے ایک سربمہر خط اُن کے بیٹے شیخ صدر الدّین کے ہاتھ اُن کے پاس خلوت سرا میں بھیجدیا۔ پڑھتے ہی جاں بحق تسلیم ہوئے۔ کہتے ہیں کہ مکان کے چاروں کونوں سے یہ آواز بلند ہوئی کہ دوست دوست سے مل گیا۔ آپ کا مزارِ مبارک ملتان میں زیارت گاہِ خاص و عام ہے۔ مؤلّف فرہنگ نے ۱۸۹۵ء میں مزارِ مبارک کی زیارت کی ہے*

سُلطان غازیؒ۔ سُلطان ناصر الدّین محمود شاہ غازی عُرف سُلطان غازی سُلطان شمس الدّین التمش کے بیٹے نہایت زاہد و عابد۔ عادل خدا ترس باحیا اور بادیانت رحمدل بادشاہ تھے باپ کی قید میں رہچکے اور بھی متحمل مزاج ہو گئے تھے اُنھوں نے ایک بیوی کے سوائے دُوسری بیوی تک نہ کی۔ اُسی سے گھر کا کام کاج لیا۔ مگر خلق اللہ کو نہ ستایا۔ اپنے ہاتھ سے قرآن شریف لکھ کر قوتِ لایموت بہم پہنچاتے اور کسی کا دل اگر وہ غلطی پر ہو تو بھی نہ توڑتے۔ ایک مرتبہ کسی گستاخ امیر نے اُن کے ہاتھ کے قرآن شریف میں لفظِ فی مکرّر لکھا ہوا دیکھ کر اعتراض کیا حالانکہ وہ صحیح تھا۔ مگر آپ نے اُس کی ... ی مناسب جان کر اُس کے سامنے اُس لفظ پر حلقہ کر دیا اور جب وُہ چلا گیا تو چھیل ڈالا۔ بیوی نے درخواست کی کہ پکاتے پکاتے ہاتھوں میں پھپھولے پڑ گئے ایک باندی عنایت ہو جائے۔ آپ نے فرمایا میرے پاس نہ تو اسقدر روپیہ اور نہ میں بندگانِ خدا کو غلام بنانا چاہتا ہوں خدائے تعالےٰ نے خلق اللہ کو ہمیں اسواسطے نہیں سونپا کہ ہم اُس سے خدمت لیں

یا رعیّت کا روپیہ اپنے اُوپر صرف کریں۔ آپ ۶۴۴ھ میں تخت نشین ہوئے بیس برس سلطنت کر کے ۶۶۴ھ میں رحلت فرمائی لیکن مقبرہ کی چوکھٹ پر جو کتبہ ہے اُس میں سنِ وفات ۶۶۹ھ کندہ ہیں غالبًا سنہ تعمیر ہوں۔ آپ کا مزار خواجہ صاحب سے دو کوس کے فاصلہ پر جانبِ غرب واقع ہے۔ مرقدِ مبارک ایک غار میں پندرہ سیڑھیاں اُتر کر بنا ہوا ہے۔ اکثر لوگ زیارت کو جاتے اور عُرس کرتے ہیں*

شیخ فریدُالدّین گنج شکر۔ آپ کا سلسلۂ نسب فرخ شاہ عادل بادشاہ کابل تک پہنچتا ہے جس زمانہ میں چنگیز خان نے ممالکِ ایران و بلادِ توران اور کابل کو تباہ و برباد کیا۔ اور آپ کے آبا و اجداد اُن لوگوں میں قتل ہوئے تو آپ کے دادا قاضی شعیب معہ اہل و عیال ہندوستان کو چلے آئے۔ جب قصبۂ قصور مضافاتِ لاہور میں پہنچے تو وہاں کے قاضی صاحب نے بادشاہِ دہلی سے تقریب کر کے مقام کتھووال کا جو ملتان میں واقع ہے قاضی کرادیا۔ غرض قاضی شعیب وہیں رہ پڑے۔ قاضی صاحب کی وفات کے بعد قاضی جمال الدّین سُلیمان بن قاضی شعیب اپنے پدرِ بزرگوار کے منصب پر متعیّن ہوئے۔ قاضی جمال الدّین کے ہاں تین صاحبزادوں نے ورُود فرمایا۔ سب سے بڑے شیخ عزیز الدّین۔ منجھلے شیخ فرید الدّین مسعود یعنی حضرت فرید گنج شکر جو ۵۶۹ھ میں پیدا ہوئے۔ اور اُن سے چھوٹے شیخ نجیب الدّین متوکّل اِن صاحبزادوں کی والدہ ماجدہ مُلّا وجیہ الدّین سمرقندی کی دُختر نیک اختر تھیں حضرت شیخ فرید الدّین گنج شکر کو آغازِ شباب میں علُومِ دینی کے تحصیل سے کمال رغبت رہی۔ ملتان میں خواجہ قطب الدّین بختیار کاکی سے ملاقات ہوئی۔ دِلّی تک اُن کے ہمراہ آئے صدقِ ارادت سے دِلی مُراد پُوری کی۔ خواجہ صاحب کے مُرید اور خلیفہ ہوئے۔ بعض لوگ کہتے ہیں کہ دہلی تک ساتھ نہیں آئے بلکہ راستہ سے اجازت لیکر قندھار و سیستان کی طرف چلے گئے اور وہاں حسبِ دِلخواہ علُومِ مُروّجہ سے بہرہ یاب ہوئے۔ بعد میں دہلی آئے۔ نفس سے بڑے بڑے اور سخت مجاہدے کئے اور اپنی کوشش میں کامیاب ہوئے۔ خواجہ صاحب نے جسوقت رحلت فرمائی۔ باوجودیکہ قاضی حمید الدّین ناگوری و شیخ بدر الدّین غزنوی جیسے بزرگوار اُس وقت موجود تھے مگر خرقۂ مبارک اور اِسکے علاوہ جو کچھ اپنے پیر کا عطیہ تھا وہ شیخ فرید الدّین گنج شکر کے حوالہ کر دینے کی وصیّت فرمائی۔ حضرت شیخ خبرِ وفات سُن کر قصبۂ ہانسی سے دہلی آئے اور اپنے پیر کی امانت لے کر واپس چلے گئے۔ بہت سے آدمیوں نے آپ سے فیض پایا۔ سُلطان غیاث الدّین بلبن کا زمانہ تھا۔ پانچویں محرّم الحرام یوم سہ شنبہ ۶۶۴ھ بقول بعض ۶۶۵ھ و بقولِ چند ۶۶۹ھ میں یا حیّ یا قیّوم کہتے ہوئے دُنیائے ناپائدار سے سدھارے ۹۵ برس کی عمر پائی۔ پٹن واقع پنجاب میں جسے قصبۂ اجودھن کہتے

تھے۔ مدفون ہوئے۔

حضرت مخدوم شیخ علاؤ الدین علی احمد صابرؒ۔ آپ حضرت فرید الدین گنج شکر کے داماد نیز خُلفائے اعظم اور اولادِ حضرت شیخ محی الدین غوث الاعظم سے تیسری پُشت میں ہیں۔ آپ کے والد ماجد حضرت عبدُ الرحیم عبد السّلام جدّ امجد حضرت شاہ سیف الدین عبد الوہاب پر دادا حضرت میراں محیُ الدین شیخ عبد القادر جیلانی حسنیُ الحُسینی ہیں۔ آپ معرفتِ الٰہی میں طاق ریاضتِ مُتناہی میں شہرۂ آفاق تھے۔ خاندانِ چشتیہ میں سب سے زیادہ آپ ہی کے تصرّفات اور جلال کا ظہور مانا جاتا ہے۔ آپ نے ۱۹ ربیع الاوّل ٥٩٢ھ شبِ پنجشنبہ کو عالمِ وجود میں قدم رکھا۔ ۱۷ برس کی عمر میں علومِ ظاہری سے فراغت پاکر ملکاتِ باطنی کی طرف مُستغرق ہو گئے۔ ۱۳ ربیع الاوّل ٦٩٠ھ کو عالمِ قُدس کا رستہ لیا اور موضع پیرانِ کلیر قریب رُڑکی میں مدفون ہوئے۔ بعض مؤرّخوں نے حضرت صابر کو شیخ بدر الدین سُلیمان کا فرزند رشید لکھ کر سلسلۂ نسب قومِ بنی اسرائیل سے حضرت مُوسیٰ علیہ السّلام تک پہنچایا اور سنہ وفات بعہدِ سُلطان جلال الدین خلجی ۱۳ ربیع الاوّل ٦٩٠ھ بتایا ہو۔ واللہ اعلم بالصّواب۔

قاضی حمید الدین ناگوریؒ۔ آپ عطاءُ اللہ بخاری کے بیٹے اور بخارا کی پیدائش ہیں۔ معزّ الدین سام کے زمانہ میں دہلی آئے تین برس تک ناگور کے قاضی رہے یکبارگی دِل پر وارستگی غالب ہوئی سب کچھ چھوڑ چھاڑ بغداد تشریف لے گئے۔ شیخ شہابُ الدین سُہروردی کے مُرید ہو کر خلیفہ کہلائے وہیں خواجہ قطبُ الدین بختیار کاکی سے مُلاقات و دوستی ہو گئی۔ حجاز کی سَیر کرتے ہوئے پھر دہلی آئے۔ رمضان شریف کی پانچویں تاریخ ٦٤٣ھ کو کسی بیماری کے بغیر عالمِ بالا کو سدھارے اور اسی سرزمین میں حضرت کے پاس مدفون ہوئے۔ مؤلّف فرہنگ مشرّف بزیارت ہوا ہے۔

شیخ حمید الدین سوالی ناگوریؒ۔ آپ شیخ احمد کے بیٹے سعید بن زید بن عمر قریشی کی اولاد سے ہیں۔ آغازِ جوانی میں نہایت خوبصورت اور موہنی صورت تھے خدا تعالیٰ کی تلاش میں سب کو چھوڑ دیا۔ تزکیۂ نفس و ریاضت میں مشغول ہو کر خواجہ مُعین الدین چشتی کے مُریدِ خاص ہوئے اور اعلیٰ درجہ پر پہنچے۔ خواجہ صاحب نے آپ کا نام سُلطانُ التارکین رکھدیا۔ آپ اس خوشی میں ایسے مست ہوئے کہ ربیع الآخر کی ۲۹ تاریخ ٦٧٣ھ میں اس دُنیا ہی سے چلدئے۔ سُلطان غیاث الدین کا زمانہ تھا۔ موضع سوال میں پیدا اور ناگور میں آسودہ ہوئے۔

فاطمہ صائمہ۔ آپ بہت بڑی مرتاض و عارفۂ زمانہ تھیں۔ شیخ فرید الدین گنج شکر اور شیخ نجیبُ الدین کی دینی بہن تھیں۔ ۱۰ شعبان ٦٩٢ھ کو رحلت فرمائی۔

آپ کا مزار پُرانی دہلی میں مٹیا دروازے کے باہر نخاس کے قریب واقع ہے۔ آپ کی نسبت سُلطانُ المشائخ نظام الدین اولیاء قُدس سرہٗ لکھتے ہیں کہ حضرت بابا فرید الدین گنج شکر فرمایا کرتے تھے۔ کہ اگر عورتوں کو خلافت جائز ہوتی تو میں فاطمہ صائمہ کو اپنا خلیفہ کرتا۔ حضرت سُلطان جی کی خدمت کیا کرتی تھیں اور اپنے ہاتھ سے سُوت کات کر خواجہ قطبُ الدین بختیار کاکی کے مزار کا غلاف بنایا تھا جو اب تک موجود ہے۔ اور عید و بقر عید کو چڑھایا جاتا ہے۔ آپ کی گُزران سُوت کاتنے پر تھی۔

اَبا بکر طُوسی حیدریؒ۔ پُرانے قلعہ کے شیر منڈل کے قریب ایک اُونچے ٹیلے پر رہا کرتے تھے اور شیخ جمالُ الدین ہانسوی و حضرت نظامُ الدین اولیاء اکثر آپ کی خانقاہ میں شریکِ مجلس ہو کر قوّالی سُنا کرتے تھے۔ دُوسری رجب ٧٠٠ھ نبوی میں وفات پائی۔ اور اُسی ٹیلے پر دفن ہوئے جو اسوقت تک موجود ہو۔ اب مزار کے گرد نواب کلب علی خاں مرحوم والئے رامپور نے چار دیواری کھنچوادی ہے مؤلّفِ فرہنگ زیارتِ مزار سے مشرف ہُوا ہے۔

شیخ شرفُ الدین بُو علی قلندرؒ۔ آپ کے والد بزرگوار کا اسمِ گرامی شیخ فخر الدین اور والدہ ماجدہ کا نام بی بی حافظہ ہے۔ آپ کے بزرگ عراقی ہیں۔ آپکی کُنیت ابُو علی قلندر اور سنہ پیدائش ٦٠٢ھ مرقوم ہے۔ کتاب شرفُ المناقب میں لکھا ہے۔ کہ جب شیخ شرفُ الدین ابُو علی قلندر پیدا ہوئے اُسکے تیسرے روز ایک مست و مدہوش چرم پوش درویش آپ کے دروازہ پر آیا۔ آپ کے والد نے اُسے سلام کیا اُسنے سلام کا جواب دیا اور فرمایا اے شیخ یہ لڑکا تمہیں مُبارک ہو میں صرف اِسے دیکھنے آیا ہُوں۔ آپ کے والد صاحب قلندر صاحب کو گود میں اُٹھا کر لائے۔ درویش نے اِس مولُودِ مسعُود کو دیکھتے ہی اُسکی نُورانی پیشانی کو بوسہ دیا اور کہا کہ یہ لڑکا عاشقانِ خُدا سے ہوگا۔ مگر تم ہرگز ہرگز یہ راز کسی پر ظاہر نہ کرنا۔ غرض حضرت نے پرورش پاکر مرتبۂ کمال یعنی اولیائے کرام حاصل کیا۔ آپ حضرت شمس تبریز و مولانائے رُوم کے معاصر تھے۔ حالتِ جذب میں اشعار بھی فرمایا کرتے تھے۔ آپ کا دیوان اور مثنوی کلماتِ توحید سے لبریز اب تک نظر افروزِ موحّدانِ عالم ہے۔ ۱۰ رمضان المبارک ٧٢٤ھ میں بعد نمازِ مغرب آپ کا وصال ہُوا۔ ۱۲۲ سال کی عمر پائی۔ قصبۂ پانی پت میں سپُردِ زمین ہوئے۔ اور بقول بعض کرنال میں۔ لیکن ظنّ غالب پانی پت ہے۔ کیونکہ مُحِب اپنے محبُوب سے جُدائی پسند نہیں کرتا ہے۔ آپ محمّد شاہ تغلق و سُلطان علاؤ الدین خلجی کے زمانہ میں دہلی تشریف لائے ایک روز سُلطان علاؤ الدین آپ کی زیارت کو آیا۔ آپ نے ارشاد فرمایا کہ ہمارے واسطے بھی ایک گنبد بنادو بادشاہ نے بدل و جان منظور کیا۔ اِسی اثناء میں ایک خادم آیا اور عرض کی کہ مبارز خان آپ کے منتظرِ لقاء

اول

کے پیٹ میں سخت درد ہے اور اُسکا یہاں تک غلبہ ہے کہ تابِ سخن نہیں ارشاد کیا کہ تیر نشانہ پر پہنچگیا چلو اچھا ہوا۔ چنانچہ دو گھڑی کے بعد مبارز خاں صاحب عاشقِ حقیقی کے دربار میں جا داخل ہوئے۔ ماہِ جمادی الثانی ۷۱۵ھ آپ کا سنہ وفات ہے۔ قلندر صاحب نے سُلطان علاؤ الدین سے فرمایا کہ ہمارا گنبد مبارز خاں کے مزارِ مُبارک کے پائیں ہونا چاہئے۔ تاکہ میرے وصال کے بعد جو شخص میرے مزار پر فاتحہ کے واسطے آئے اوّل اُس کا مبارز خاں کے مزار پر گذر ہو اُسکی رُوح پر فتوح پر فاتحہ پڑھکر بعد میں میرے مزار پر درُود پڑھے۔ آپ وارستہ وار قلندرانہ زندگی بسر کرتے اور ہر وقت حالتِ جذب میں رہتے تھے۔ اپنی ایک تحریر میں خود راقم فرماتے ہیں کہ مَیں چالیس برس کی عُمر میں دہلی آیا۔ خواجہ قطبُ الدین بختیار کاکی کی زیارت سے سعادت حاصل کی۔ مولانا وجیہ الدین پائلی۔ مولانا صدرُالدین مولانا فخرُالدین ناقلہ۔ مولانا ناصرالدین۔ مولانا معینُ الدین دولت آبادی۔ مولانا نجیبُ الدین سمرقندی۔ مولانا قطبُ الدین مکّی۔ مولانا احمد خوارزمی وغیرہ عُلمائے موجودہ نے مجھے درس وفتوے کی اجازت دی۔ بیس برس تک مُفتی و عالم بنا رہا ناگاہ کششِ ایزدی اور جذبۂ سرمدی نے اپنی طرف کھینچ لیا۔ مَیں نے بھی تمام علمی کتابوں اور دانش ناموں کو یہ کہکر دریائے جمن میں ڈالدیا۔ ع

ایں دفترِ بےمعنی غرقِ مئے ناب اولے

اور سب کچھ چھوڑ چھاڑ جدھر مُنہ اُٹھا اُدھر چلا گیا۔ حُسنِ اتفاق سے شمس تبریز اور اور مولانا جلالُ الدین رُومی سے جا ملا۔ مولانا صاحب نے جُبّہ و دستار اور بہت سی کتابیں عنایت فرمائیں۔ بندے نے اُن سب کو بھی اُن کے سامنے ہی دریائے وحدت میں ڈبو کر فنافی اللہ کا رستہ بتایا اور آپ ہند میں واپس آکر پانی پت میں عزلت گزیں اور گوشہ نشین ہو گیا۔ مؤلفِ فرہنگ دو تین بار زیارتِ مزار سے مشرف ہوا ہے۔

حضرت شیخ نظامُ الدین اولیا ؒ۔ آپ کا اسم مُبارک سید محمد بن سید احمد بن دانیال اور عُرف نظامُ الدین ہے۔ آپ کے بزرگ بخارا شریف سے تشریف لائے تھے جنکا سلسلۂ نسب اکثر مؤرخین کے اتفاق سے امیرالمؤمنین حسین ابن علی علیہ السلام تک پہنچتا ہے۔ ۲۷ صفر روز آخری شنبہ ۶۳۶ھ اور بقولِ بعض ۶۳۴ھ کو بعد از طلوعِ آفتاب آپ نے اپنے رُوئے جہاں تاب سے اِس تیرہ خاک کو بمقام قصبۂ بدایوں منوّر فرمایا۔ بعض مؤرخوں نے آپ کے والدِ بزرگوار کا غزنی سے بدایوں میں تشریف لانا اور صفر ۶۳۲ھ ہجری میں وہیں متولد ہونا تحریر کیا ہے۔ سنِ تمیز کو پہنچکر علومِ شرعی میں کمال مہارت اور تبحر پیدا کیا

اول

یہاں تک کہ ہر ایک علمی مُباحثہ میں آپ ہی سب پر در رہنے لگے جس کے سبب سے نظامِ مُبحث و محفل شکن آپ کا لقب پڑ گیا۔ بیس برس کی عُمر میں مُعاملاتِ دُنیا سے دستکش ہو کر قصبۂ اجودھن عرف پٹن واقع پنجاب میں پہنچے اور بقولِ بعض ۲۵ سال کی عُمر میں اوّل دہلی آئے یہاں علم تحصیل کیا اور شیخ نجیبُ الدین متوکل سے صحبت رہی پھر اجودھن جاکر حضرت شیخ فریدُ الدین گنج شکر کے مُرید ہو گئے۔ مُدّت تک حصُولِ خدمت سے فیض اُٹھایا۔ شعر و سخن کا بھی مذاق تھا۔ چنانچہ اپنے پیر کی شان میں یہ شعر کہکر انہیں نہایت خوش کیا۔ اور اپنے تئیں مُرید با اخلاص ثابت کر دیا تھا ؎

ازتو نتوانند بُریدن کس بآسانی مرا ۔ گر ببیداند کسے آخر تو میدانی مرا

طُوطیِ ہند امیر خسرو دہلوی سے بھی ابتداء میں اُن کے مذاقِ سخن کے سبب ارتباط ہوا تھا۔ حضرت شیخ فرید نے گنجی گنجینۂ معرفت کی آپ کے حوالہ فرماکر ساکنانِ دہلی کی ہدایت اور رہنمائی کے واسطے اسطرف روانہ فرمادیا۔ آپ کی ذات جامعُ الکمالات نے یہاں پہنچکر بہت سے طالبانِ معرفت کو فیض پہنچایا۔ آپکے مُریدوں میں سے شیخ نصیرُ الدین محمود چراغ دہلی۔ حضرت امیر خسرو۔ شیخ علاؤ الحق۔ شیخ اخی سراج نے بنگالہ میں اور شیخ وجیہ الدین یُوسف نے چندیری میں۔ مولانا غیاث نے دھار میں۔ مولانا مغیث نے اُجین میں۔ شیخ یعقوب وحسام نے گجرات میں۔ شیخ برہانُ الدین غریب شیخ منتخب وخواجہ حسن اخیر تین بزرگواروں نے دکن میں چراغِ معرفت روشن کیا۔ جب آپکا سنِ شریف ۸۹ برس بقولِ بعض ۹۱ سال کا ہوا تو ۷۲۵ھ ہجری میں بیمار پڑے۔ آٹھ روز تک بول و براز بند رہا۔ اور آٹھویں روز خواجہ اقبال میر خانساماں کو فرمایا کہ جو کچھ اسباب نقود وغیرہ موجود ہے حاضر کرو تاکہ مَیں اُسے تقسیم کردوں۔ عرض کی کہ فتوح کا اسباب آتا ہے دوسرے روز تک نہیں رہتا۔ مگر کئی ہزار من غلّہ موجود ہے۔ جو اخراجاتِ لنگر میں ہر روز صرف کیا جاتا ہے۔ فرمایا کُل غلّہ نکال کر مستحقوں کو تقسیم کردو۔ تقریباً چار ماہ چند روز علیل رہ کر ۱۸ ربیع الآخر ۷۲۵ھ میں نہایت شانِ محبوبیت کے ساتھ رہگرائے عالمِ بقا ہوئے موضع غیاث پور جوار دہلی میں دفن کئے گئے۔ تحفۃُ الابرار میں لکھا ہے کہ جسوقت آپ کا جنازہ چلا تو قوّال حضرتِ سعدی علیہ الرحمۃ کی یہ غزل گا رہے تھے ؎

سروِ سیمینا بصحرا مے روی ۔ نیک بدعہدی کہ بے ما مے روی

کس بایں شوخی ودعنائی درفت ۔ خود چُنیں یا بعد از ما مے روی

جسوقت اس شعر پر پہنچے ؎

اے تماشاگاہِ عالم رُوئے تو ۔ تو کجا بہرِ تماشا مے روی!

شورِ سماع نے حضرت سلطان المشائخ پر غلبہ کیا۔ ہاتھ جنازے سے اُٹھائے۔ اور چاہا کہ حرکت میں آویں۔ حضرت شیخ رکن الدین ابو الفتح نے امتناعِ سماع فرمایا۔ اور آپ نے ہاتھ نیچے کر لئے۔ بعض کتب میں درج ہے کہ جب آپ نے ہاتھ جنازے سے اُٹھایا اور متحرک ہونے لگے تو حضرت شیخ نصیر الدین محمود چراغ دہلی نے یہ کیفیت دیکھتے ہی فرمایا "خیخا! باش کہ قدمِ سیّد درمیان است" پس وہ ہاتھ ٹھیر گیا۔ امامتِ نمازِ جنازہ شیخ رکن الدین ابو الفتح نے ادا کی۔ بندہ مؤلّفِ فرہنگ برسوں آپ کے مزار کے زیرِ سایہ رہا ہے ۔

شیخ عبد الواحد نصیر الدین محمود چراغ دہلیؒ۔ قطب ارشاد چراغ دہلی آپ کے دو لقب ہیں۔ آپ شیخ یحییٰ اَوَدھی کے فرزندِ رشید شیخ عبد اللطیف یزدی کے پوتے ہیں۔ آپ کے جدّ امجد ملک خراسان سے لاہور پہنچے۔ وہیں قطب ارشاد کے والدِ بزرگوار شیخ یحییٰ پیدا ہوئے وہ لاہور سے ترکِ سکونت اختیار فرما کر اَوَدھ میں آ رہے۔ اسی جگہ خدا تعالیٰ نے قیامت تک روشن رہنے والا چراغ دہلی عطا فرمایا۔ جس نے ۲۵ سال کی عمر میں تمام علوم مروّجہ سے فراغت حاصل کر کے تجرید اختیار کی۔ اور چالیس برس کی عمر میں دہلی پہنچکر حضرت سلطان المشائخ کا صدقِ ارادت سے دامن پکڑا۔ یہاں تک کہ دستارِ خلافت آپ ہی کے سرِ مبارک پر باندھی گئی ۲۸ برس تک شاہجہاں آباد سے ۳ کوس کے فاصلہ پر جانبِ جنوب سجادہ نشین رہکر ۱۸ رمضان المبارک شبِ جمعہ ۷۵۷ھ کو بعہدِ جلال الدین فیروز شاہ خلجی نقلِ مکان فرمایا۔ سوادِ دہلی میں مدفون ہوئے۔ چنانچہ وہاں جو بستی آباد ہے وہ اسی نام سے مشہور ہے۔ سلطان فیروز شاہ کو آپ سے بہت بڑا اعتقاد تھا۔ اُس نے آپ کی درگاہ کا گنبد آپ کی حینِ حیات ۷۴۸ھ ہجری میں بنوا دیا تھا۔ چنانچہ آج تک اسی میں آسودہ ہیں۔ مؤلّفِ فرہنگ کئی بار زیارتِ مزار سے مشرّف ہوا ہے۔ چراغ دہلی لقب پڑنے کی وجہ یہ ہے کہ حضرت عبد اللہ یافعی نے حضرت مخدوم جہانیاں جہاں گشت سے طوافِ کعبہ میں دریافت فرمایا تھا کہ دلّی میں اب کون بزرگ ہے۔ مخدوم صاحب نے جواب دیا کہ اس زمانہ میں شیخ نصیر الدین محمود سے دلّی کا چراغ روشن ہے۔ پس جب سے آپ کا لقب روشن چراغ دہلی پڑ گیا ۔

سیّد محمود بحارؒ۔ آپ کا لقب محی العظام یا راجہ ہاڑ گوڑ ہے۔ آپ مقبولانِ بارگاہِ الٰہی میں سے بہت بڑے فاضل اجل گزرے ہیں۔ چنانچہ اسی زمرہ سے بحار کے لقب سے مشہور ہوئے آپ کی معلومات اسقدر وسیع تھی۔ کہ بحر العلوم آپ کا ایک ادنیٰ لقب ہو سکتا ہے۔ شجرۃ الواصلین و خوارق میں مسطور

ہے کہ سیّد ممدوح سیّد ناصر الدین سونی پتی کی اولاد سے ہیں۔ جن کا نسب امام جعفر صادق علیہ السلام تک پہنچتا ہے۔ آپ کی وفات ۱۳ صفر ۵۴۶ھ اور بقولِ بعض ۵۴۶ھ ہجری میں واقع ہوئی۔ آپ کا مزار بارہ پلے کے قریب شاہجہاں آباد سے چار کوس کے فاصلہ پر جانبِ جنوب اوکھلے کے راستہ میں آتا ہے ۔

راجہ ہاڑ گوڑ یا محی العظام کہنے کی وجہ یہ ہے کہ کوئی بڑھیا آپ کی خدمت میں اس اُمید پر حاضر ہوا کرتی تھی کہ میرا لڑکا سفر سے زندہ و سلامت آ جائے وہ بالکل مفقود الخبر تھا آپ کو بذریعۂ کشف معلوم ہوا کہ وہ فلاں جگہ مر گیا ہے اور وہیں اُسکی ہڈیاں پڑی ہیں۔ پس آپ نے توجہ فرما کر خدا کے حکم سے اُن ہڈیوں کو زندہ کر کے اُسکی ماں کے حوالہ کر دیا۔ پس جب سے محی العظام آپ کا لقب ہو گیا مؤلّفِ فرہنگ کئی بار آپ کے مزارِ پُر انوار پر حاضر ہوا ہے ۔

مخدوم جہانیانؒ۔ جنکا نام سیّد جلال الدین حسین ابن سیّد احمد کبیر ہے جنکا سلسلۂ نسب سیّد جعفر مرتضیٰ بن امام علی نقی علیہ السلام تک پہنچتا ہو۔ ہندستان کے مسلمان آپ کی فاتحہ رجب کے مہینہ میں پلاؤ زردے کھیر اور خشکے کے کونڈوں پر دلاتے ہیں اور اس نیاز کو سیّد جلال بخاری کے نام سے موسوم کرتے ہیں ۔

اوّل آپ نے شیخ رکن الدین ابو الفتح بن شیخ صدر الدین بن شیخ بہاؤ الدین زکریا ملتانی سے تعلیم و تربیت پائی اور خاندان سہروردیہ کا خرقۂ خلافت حاصل کیا۔ اس کے بعد روضۂ منوّرہ حضرت سرورِ کائنات صلے اللہ علیہ وسلم کی زیارت کی طرف متوجہ ہوئے۔ جب روضۂ مبارک پر پہنچے تو فرمایا "السلام علیک یا جدّی" روضۂ مقدّس سے جواب آیا "علیک السلام یا ولدی" بعد ازاں دیگر بزرگوں کی زیارت سے مشرّف ہونا شروع کیا۔ بہت سے صوفیائے کرام سے ملے۔ امام یافعی قطبِ مکّہ کو دیکھا۔ چودہ خانوادوں کے تمام مشائخ اور اہل تن و حل من سے ملاقات کی۔ اخیر میں شیخ نصیر الدین چراغ دہلی کی خدمت میں حاضر ہو کر خاندانِ چشت کا خرقہ پہنا اور انواع نعمت سے بہرہ مند ہوئے۔ آپ کی پیدائش عین شبِ برات یعنی ۱۴ ماہ شعبان ۷۰۷ھ کو واقع ہوئی۔ دسویں ذی الحجہ یوم چہار شنبہ ۷۸۵ھ ہجری نبوی میں جبکہ فیروز شاہ بادشاہ دہلی کا اخیر زمانہ تھا۔ ۷۷ برس دُنیا کی ہوا کھا کر راہیِ دارالبقا ہوئے۔ قصبۂ اوچھ واقع ملتان میں دفن کئے گئے اور بقولِ بعض ۸۰ سال کی عمر پائی۔ جہاں گشت لوگوں نے اپنی طرف سے مشہور کر دیا ہے۔ اصل میں مخدوم جہانیان آپ کا لقب ہے۔ کیسی تاریخ میں بھی جہاں گشت نظر سے نہیں گزرا۔ رسولِ مقبول کا قدم مبارک آپ ہی لائے ہیں۔ جسکی وجہ یہ ہے کہ سلطان فیروز شاہ بن میاں رجب برادر زادۂ

سُلطان غیاثُ الدّین تغلق نے ایک روز سیّد مخدُوم جہانیاں کی خدمت میں حاضر ہوکر نہایت شوق وتمنّا سے عرض کیا کہ حضرت چُونکہ حجِ کعبہ کو تشریف لے جاتے ہیں کیا اچھا ہو جو مدینۂ منوّرہ سے کوئی ایسا تبرّک اپنے ہمراہ لائیں جس سے یہاں کے باشندے سعادتِ دارین حاصل کرتے رہیں۔ چُنانچہ سیّد مخدُوم نے مدینۂ منوّرہ میں پہنچکر جنابِ خیرُالانام کے حضُور میں بادشاہ مذکُور کی اِلتجا ظاہر فرمائی اور حضُورِ اقدس کی اجازت سے نقشِ قدمِ مبارک مع تحویلدارانِ قدم جن میں سے حاجی محمود مدنی وحاجی شمسُ الدّین مشہُور ہیں لیکر پہنچے۔ جونہیں بادشاہ کو خبر ہُوئی۔ فوراً پاپیادہ روانہ ہوکر قدمِ مُبارک سر پر رکھ نہایت تعظیم وتکریم سے داخلِ شہر ہُوا۔ اور اِس عزّت وحُرمت سے اپنے پاس رکھا کہ دُوسرے سے ممکن نہتی چُونکہ اُس کا پیارا بیٹا فتح خاں اُس کے سامنے مرگیا۔ اِس سبب سے ازراہِ فرطِ محبّت بادشاہ نے اِس قدمِ مُبارک کو اُس کی قبر کے تعویذ پر نصب کرکے اُوپر سے حوض بنوادیا اور آپ کوٹلۂ فیروز شاہ میں دفن ہُوا۔ چُونکہ فتح خاں کی قبر پر قدمِ مُبارک نصب تھا اِس وجہ سے وہ مقام قدم شریف کے نام سے مشہُور ہوگیا۔ ہر سال ربیعُ الاوّل کی بارہویں تک وہاں بارہ وفات کا میلہ ہوتا ہے۔ ملنگ دھمال کرتے اور ہزاروں درویش دُور دُور سے آتے ہیں۔ اگرچہ میلہ بسنت کا بھی اِس جگہ ہوتا ہے۔ لیکن اُس میں فقرا کا اجتماع اور یہ خاص رونق نہیں پائی جاتی۔ جس زمانہ میں فیروز شاہ ہند کا بادشاہ تھا امیر تیمور سمرقند و بخارا میں راج کررہا تھا۔

سیّد محمّد گیسُو دراز بندہ نواز سیّد یوسف الحسینی الدّہلوی۔ شیخ نصیرالدّین محمُود چراغ دہلی کے مُرید وخلیفہ تھے۔ صُوری ومعنوی علم سے بہرہ یاب ہوکر اپنے پیر ومُرشد کے ارشاد بموجب دہلی سے دکن چلے گئے۔ اور وہاں جاکر اپنا فیضِ عرفاں جاری کیا۔ چوتھی رجب ٧٢٠ھ میں بمقامِ دہلی پیدا ہُوئے۔ اور ٨٢٥ھ میں بزمانۂ سلطنتِ فیروز شاہ بن غیاثُ الدّین ایک سَو پانچ برس کی عمر پاکر راہیِ مُلکِ بقا ہُوئے۔ گلبرگہ شریف علاقہ حضُورِ نظام میں آپ کی خوابگاہ ہے۔ بندہ مؤلّفِ فرہنگ آصفیہ بھی آپکے مزار کی زیارت سے ١٣١٩ھ میں مُشرّف ہُوا ہے۔

شاہ بدیعُ الدّین مدار۔ ابن شیخ مُعینُ الدّین سیّد علی چاپچی۔ مُرید شیخ محمّد طیفوری بسطامی آپ کا مزار مکن پُور میں ہے اور چلّہ اجمیر شریف میں کہتے ہیں کہ آپ حسبِ ارشادِ خواجہ معینُ الدّین چشتی مکن پُور تشریف لے گئے تھے۔ ١٧ جمادی الاوّل کو آپ کا عُرس اور چھڑیوں کا میلہ ہوتا ہے کثرت سے خلق جاتی ہے۔ ہندوستان کی عورتیں آپ کو بہت مانتی ہیں۔ یہاں تک کہ اِس مہینہ کا نام ہی مدار کا چاند رکھدیا۔ مدار ڈ اور جلالئے فقیر اِس عُرس میں کثرت سے شریک ہوتے ہیں۔ عوام نذریں چڑھاتے قمعیں مانتے اور بڑھاتے ہیں۔ دہلی میں بھی قلعہ کے نیچے آپ کی چھڑیاں چار گھڑی دن رہے کھڑی ہوتی اور چھپدار۔ مدار کے گیت گاگا کر نذرانے لیتے ہیں۔ آپ کے حالات میں لکھا ہے کہ آپ کے کپڑے کبھی مَیلے نہ ہوتے اور آپ کبھی خلق کی طرف رجُوع نہ کرتے سب سے متنفّر اور گریزاں رہتے تھے۔ ہاں ہر ایک دوشنبہ کو آپ کی خلوتگاہ کا دروازہ کُھلتا اور حاجتمند اپنی حاجتیں بیان کرنے جمع ہوجاتے آپ کا قاعدہ تھا کہ جب سب لوگ آچکتے تو ایک داستان چھیڑتے اُس میں ہر ایک کا سوال اور اُسکی اِلتجا کا جواب ملجاتا جو شخص اپنے سوال کا جواب سُنتا تعریف کرتا ہُوا رُخصت ہوجاتا۔ غرض آپ کے عجیب عجیب کرشمے مشہُور ہیں مداریہ فرقہ آپ ہی سے نکلا ہے۔ قاضی شہابُ الدّین جو سُلطان ابراہیم شرقی کے ہم عہد تھے۔ آپ سے اُلجھے اور ہمیشہ مُنہ کی کھاتے۔ آپ ٢٤٢ھ میں پیدا ہُوئے اور ایک سو چھبیس برس زندہ رہکر ١٧ جمادی الاوّل ٨٤٠ھ کو رہگرائے مُلکِ جاودانی ہوگئے۔ ایک رسالہ میں نظر سے گزرا کہ یکم شوال ٢٤٦ھ میں عالمِ خفا سے عالمِ ظہُور میں آئے اور چار سو برس کی عمر پائی۔ حبسِ دم اکثر کیا کرتے۔ حذیقہ شامی سے تحصیلِ علُوم فرمائی۔ کئی بار حج کیا اور مدینہ گئے۔ امام جعفرِ صادق سے سلسلۂ نسب ملتا ہے نام بدیعُ الدّین لقب قطبُ المدار عُرف شاہ مدار کُنیت ابُوتراب ہے۔ قطبِ مدار ولایت کا ایک اعلیٰ مرتبہ اور جلیل القدر منصب ہے۔ جسوقت رسُولِ مقبُول کے مزار پر پہنچے السّلام علیک کی آواز آئی مرحبا وحبذا کا مژدہ سُنا۔

شیخ عبدُ القدّوس گنگوہی۔ بن شیخ اسمٰعیل بن شیخ صفیُ الدّین حنفی۔ شیخ صاحب بعد تکمیلِ علُومِ متداولہ ٨٩٦ھ ہجری میں بعہدِ ابتدائے سُلطان سکندر بن سلطان بہلول لودھی مع اہل وعیال ردولی سے قصبۂ شاہ آباد میں چلے آئے۔ اِسکے بعد جب بابر شاہ نے ٩٣٢ھ میں ہند پر فوج کشی کرکے سُلطان ابراہیم بن سُلطان سکندر کو بمقامِ پانی پت شکست دی اور اُسکی فوج نے شاہ آباد کو تاخت وتاراج کردیا تو آپ وہاں سے گنگوہ میں آکر متوطّن ہُوئے اور یہاں آکر اور بھی شہرت پائی آپ کے چند خلفا صاحبِ تصرّفات ہُوئے۔

لہ۔ کتاب مدارِ اعظم میں آپ کی پیدائش ٢٤٢ھ ہجری و سنہ وصال ٨٣٨ھ درج ہے۔ مگر ہم نے اُسی سنہ کو جو ہم نے رکھا ہے۔ زیادہ معتبر سمجھا۔ صاحب مدارِ اعظم فرماتے ہیں کہ وہ شاہ مدار صاحب شہر حلب واقع تواحِ شام میں یکم شوال ٢٤٢ھ کو بوقتِ صبحِ صادق پیدا ہُوئے بعض حضرات نے آپ کی ولادت ٧١٥ھ اور بعض ٧٢٢ھ ارقام فرمائی ہے۔ مگر میرے نزدیک وہی قول صحیح ہے جو پہلے لکھا گیا۔

لہ یہ قصبہ تحصیل بلیوہ ضلع سہارنپور میں واقع ہے۔

اول

میراں سیّد محمد جونپوری - آپ مہدوی فرقہ کے سرچشمہ اور مہدی آخر الزماں و امام موعود کے لقب سے فرقۂ مذکور میں نامی گرامی ہیں۔ یہ بزرگ حضرتِ امام موسیٰ کاظم رضی اللہ عنہ کی بارہویں پشت میں میر سیّد عبد اللہ عرف بڈھا صاحب متوطنِ جونپور کے صلب اور بی بی امینہ کے پیٹ سے ۸۴۷ھ میں بمقام جونپور متولد ہوئے۔ ابتدائی تعلیم پانچ برس کی عمر میں شیخ دانیال نامی شیخِ وقت سے پائی سات برس کے سن میں حافظِ قرآن ہوکر بارہ برس تک علم ادب و کتبِ متداولہ سے فارغ التحصیل ہو گئے۔ مسائلِ علمیہ کی موشگافی اور نکتہ چینی میں وہ دلیری اور بے باکی اختیار کی کہ آپ کے استاد نے آپ کا نام ہی اسد العلی رکھدیا اِس عمر میں خضر علیہ السلام سے ذکرِ خفی و پاس انفاس کی تعلیم با جازت روحانی سرورِ کائنات ٹھوکری نامی مسجد میں حاصل کی۔ شیخ الوقت شیخ دانیال صاحب نے اس تلقین اور مہدویت کی تصدیق فرمائی۔ سلطان حسین شرقی بادشاہِ جونپور آپ کا معتقد ہوا۔ جسوقت سلطان حسین ملک گوڑ پر چڑھکر گیا تو آپ بھی ڈیڑھ ہزار بیراگی لے کر دلپت راؤ کے مقابلہ پر جا ڈٹے اور جب سلطان مذکور کی فوج سے آثارِ شکست نمایاں ہونے لگے تو آپ نے بہادرانہ حملہ کرکے دشمن کو پسپا کردیا کہتے ہیں دلپت راؤ کسی دیوی کا نہایت معتقد تھا۔ جسوقت آپ نے اپنی تلوار سے اُسکے دل کے دو ٹکڑے کئے۔ اُس کے دل پر دیوی کی مورت کا نقش جما ہوا پایا یہ کیفیت دیکھکر آپ پر جذبہ کی حالت طاری ہوئی اور کہا کہ جب تصوّرِ باطل کی یہ حالت ہے تو رجوع الی اللہ سے کیا کچھ نہ ہوگا۔ اِسکے بعد پانچ برس کبھی حالتِ صحو (ہوشیاری)، کبھی سکر رہا۔ اِسی اثناء میں داناپور چلے گئے۔ اِسوقت آپکے ساتھ آپ کی بیوی اور بڑے صاحبزادے میراں سیّد محمود و شیخ بھیک کے سِوا اور کوئی نہ تھا۔ یہیں مہدویت کا الہام ہوا۔ یہاں سے آپ چندیری وہاں سے مانڈا گڑھ دار الامارتِ مالوہ میں چلے آئے۔ اِسجگہ سلطان غیاث الدّین خلجی بادشاہِ مالوہ نے آپ سے بیعت کی۔ سلطان محمود کلاں گجراتی بھی آپ کا نہایت مدّاح تھا چونکہ لوگ اِس بات سے حسد کرنے اور جلنے لگے لہٰذا آپ نے ملکِ مالوہ اور گجرات میں رہنا مناسب نہ جانا۔ یہاں سے ایران کا ارادہ کرکے چلدئے مگر فرہ واقعِ خراسان میں پہنچکر ۶۳ برس کی عمر میں ۱۹ ذی قعدہ ۹۱۰ھ کو رہگرائے ملکِ جاوید ہوئے اور وہیں کی سرزمین میں آسودہ کئے گئے۔ فرقۂ مہدوی کے عقائد کا مدار امورِ ذیل پر ہے۔ مذہبِ مہدوی کا معتقد ہونا۔ صدقِ دل سے توبہ کرنا۔ بغیر از ریا حسنِ عمل کرنا۔ ذکرِ دوام۔ عبادتِ الٰہی۔ منعِ سوال۔ ترکِ احتیاج ضروریات سے جو کچھ بچے اُسکی خیرات۔ آئندہ کے واسطے جمعِ دولت سے احتراز۔ دُنیوی

اول

ترقّی سے گوشۂ عزلت کو چھوڑ کر باہر نہ جانا وغیرہ۔ شمس العلما مولوی محمد حسین صاحب آزاد دربارِ اکبری میں لکھتے ہیں۔ کہ آپ حنفی المذہب تھے اور جونپور کے رہنے والے تھے۔ خلفشارِ جونپور میں ان کو آواز آئی کہ تو مہدی ہے۔ اِس بناء پر مہدویت کا دعویٰ کیا اور جونپور کی تباہی کو آثارِ قیامت سمجھا۔ جو نئی بات دیکھتے اسی کو قُربِ قیامت کی علامت سمجھتے۔ اکثر ضعیف الاعتقاد جاہل اُن کے گرد جمع ہوگئے اور بہتیروں نے مخالفت کی جس کے سبب جونپور سے تنگ آکر گجرات کا رستہ لیا سلطان محمد گجراتی اِن کا معتقد ہوگیا۔ وہاں بھی لوگوں کی مخالفت نے چین نہ لینے دیا۔ عربستان کی سیّاحی کی حرمین شریفین کی زیارت سے فرصت پاکر ایران میں آٹھہرے۔ اِن کی خدمت میں لوگوں کا ہجوم دیکھ کر اسماعیل نہایت سختی سے مانع آیا۔ گو یہ ایران سے فوراً چلے آئے۔ مگر مدّتوں ان کا اثر باقی رہا۔ ۹۱۱ھ میں خانم فرہ میں آکر ہمیشہ کیواسطے سو گئے مگر قبر پرستوں نے قبر کا پیچھا نہ چھوڑا۔

شیخ سلیم چشتی - ایک بہت بڑے ولی اللہ صاحبِ جذب صاحبِ کشف و کرامت فتحپور سیکری مضافاتِ اکبرآباد میں بزمانۂ جلال الدّین اکبر بادشاہِ ہند گزرے ہیں۔ شہزادہ سلیم جو بعد نور الدّین جہانگیر کے نام سے تختِ سلطنت پر بیٹھا آپ ہی کی دعا اور پیشین گوئی سے پیدا ہوا۔ اِسوجہ سے حسبِ ارشادِ شیخ صاحب اِسکا نام سلطان سلیم رکھا گیا۔ اکبر بادشاہ نے بخیالِ تعظیم کبھی جہانگیر کو سلیم کہکر نہیں پکارا۔ جب کہا شیخو بابا کہا۔ بادشاہ کو آپ سے نہایت ہی اعتقاد تھا۔ چنانچہ جب شہزادے کے پیدا ہونے کا زمانہ قریب آیا تو اُسکی والدہ ماجدہ کو شیخ صاحب کے مکان پر بھیجدیا اور وہیں شہزادہ سلیم نے ۹۷۷ھ ہجری میں راجہ بہاری مل کی دُخترِ نیک اختر کے بطن سے عالمِ وجود میں قدم رکھا۔ یہ بزرگ قصبۂ سیکری میں رہا کرتے تھے۔ چنانچہ شیخ کے اشارہ سے وہاں شاہانہ محل تعمیر ہوئے۔ چونکہ انہیں ایّام میں بادشاہ نے چتوڑ کو فتح کیا تھا۔ لہٰذا قصبۂ سیکری کا فتحپور سیکری نام ہوکر شاہی دار السلطنت قرار پایا۔ ابو الفضل وغیرہ اُمرائے شاہی کے مکانات اب تک موجود ہیں شیخِ سلیم چشتی کا انتقال ۹۷۹ھ میں ہوا۔ وہیں دفن کئے گئے۔ آپ کی اولادِ امجاد میں سے ابھی تک لوگ موجود ہیں چنانچہ ہماری دہلی میں مولانا محمد رعایت الدّین و میاں عبد الصّمد صاحب آپ کے پوتوں پڑپوتوں اور مولانا فخر الدّین چشتی کے نواسوں میں نہایت با اوقات نیک مزاج بزرگوار ہیں۔ کیوں نہوں جنکی ددھیال ایسی اور ننھیال ایسی کہ سلطانِ وقت آپ کے درِ دولت پر آنیہیں اپنا فخر سمجھا کرتے تھے۔

حضرت سیّد محمد غوث گوالیاری عرف شیخ محمد غوث - در حقیقت آپ اپنے وقت کے غوث اور ہمایوں بادشاہ کے پیر و مرشد تھے۔ اگر آپ کو

اول

سید الاولیا کہیں تو بجا اور سید الاتقیا کہیں تو روا ہے آپ سے بہت لوگوں کو فیض پہنچا ہے۔ چونکہ آپ کے پاس کثرت سے طالبانِ الٰہی مُرید و معتقد جمع رہتے تھے اور آپ کی زبان ہلانے میں بادشاہ آپ کا حکم بجا لاتا تھا۔ آپ نے اپنے نام پر ایک بڑا قصبہ غوث پورہ جسے نصف شہر کہنا چاہئے۔ ابتدائے سلطنتِ اکبری میں تعمیر کرایا۔ جیسی ہمایوں کو آپ کے ساتھ ارادت تھی ویسی ہی اکبر کو عقیدت۔ اکبر اکثر اپنے پاس بلاکر رکھا کرتا تھا یہاں تک کہ آپ کا وصال بھی ۹۷۰ھ میں اکبر آباد ہی میں ہوا۔ لیکن حسبِ وصیت غوث پورہ واقع گوالیار میں لاکر دفن کئے گئے۔ آپ کے مزار کا گنبد نہایت بلند بنا ہوا ہے۔ جس کے اندر جالیدار احاطہ میں قبر ہے آپ کے مزار پہ ہر سال چکپی کا میلہ ہوتا ہے۔ اور اکثر لوگ گنبد پر چکپیاں اُچھال اُچھال کر اپنا زور دکھاتے ہیں۔ آپ کے زمانہ کا یہ واقعہ بہت مشہور ہے کہ خواجہ خانون اور آپ باوجودیکہ ہمعصر و ہموطن تھے کبھی ایک دوسرے سے اپنی زندگی میں نہ ملے، ہاں روحانی ملاقات ہوتی رہتی تھی۔ جس وقت حضرت خواجہ خانون کی رحلت کا وقت قریب آیا تو آپ نے اپنے بیٹے شیخ محی الدین کو بلاکر فرمایا کہ بیٹا جب تک شیخ محمد غوث تشریف نہ لائیں تجہیز و تکفین نہ کرنا۔ یہ کہکر جہان سے رخصت ہوئے۔ شیخ محمد غوث کو از خود خبر ہو گئی آنے کی فکر میں تھے۔ کہ شیخ محی الدین بن خواجہ خانون شیخ صاحب کے پاس روتے ہوئے آئے حضرت نے دیکھتے ہی ارشاد کیا۔ "آفریں باد خوش آمدی و وصیتِ پدر بجا آوردی" یعنی شاباش خوب آئے اور اپنے باپ کی وصیت بجالائے۔ پس آپ ساتھ ہوئے جنازہ کے پاس آکر فرمایا سلام علیکم۔ گو بباعث پردۂ شریعت جنازے سے کچھ آواز نہ آئی۔ مگر ایک بالائی آواز وعلیکم السلام سنائی دی۔ آپ تھوڑی دیر تک بیٹھے رہے اور حسبِ وصیت تدفین و تکفین کرکے واپس چلے گئے۔ مولوی محمد حسین صاحب آزاد دربارِ اکبری میں شیخ محمد غوث گوالیاری کی نسبت اس طرح تحریر فرماتے ہیں کہ آپ شیخ ظہور اور حاجی حضور عرف حاجی حمید کے مرید تھے۔ آپ کا سلسلہ شطاریہ تھا جو بایزید بسطامی سے منسوب ہے۔ کوہ چنار کے دامن اور جنگل میں بناسپتی کھا کھا کر بارہ برس تک یادِ الٰہی کرتے رہے ایک غار میں بیٹھے رہتے اور سخت ریاضتیں کرتے چنانچہ غارِ مذکور مدتوں شیخ کی ریاضت گاہ کا ایک متبرک نمونہ بنا رہا۔ تسخیرِ کواکب۔ دعوتِ اسما۔ عمل و اعمال اور ان کے دیگر تصنیفات تیر بہدف مشہور ہیں۔ انہیں یہ کمال اپنے بڑے بھائی شیخ پھول سے حاصل ہوئے تھے۔ ان کی صحبت خدا اور رسول کے ذکر سے خالی نہ رہتی تھی۔ ہندوستان کے خاص و عام دلی ارادت رکھتے تھے بعض اوقات بادشاہوں کو بھی لپنے دُنیوی

اول

کاموں میں ان کی طرف رجوع کرنی پڑتی تھی۔ ہمایوں بادشاہ کو ان دونوں بھائیوں سے نہایت اعتقاد تھا۔ اور شیخ کو اس بات کا کمال فخر ہے۔ گجرات و دکن میں شیخ کی ہدایت دار ارشاد کا بازار گرم رہا اور جلال الدین اکبر نے بھی اوّل اوّل اُن کی عزت اور توقیر فرمائی۔ آپ کو فقر کے ساتھ دُنیوی جاہ و جلال کا بھی از حد شوق تھا۔ جسے دیکھتے تسلیم کو اُٹھ کھڑے ہوتے۔ غرض ۹۷۰ھ میں اسّی برس کی عمر پاکر آگرہ میں انتقال فرمایا اور گوالیار میں دفن ہوئے۔ جواہرِ خمسہ یعنی رسالۂ اعمال اور دعوتِ اسما آپ ہی کی تصنیفات سے ہیں۔ جسے فقرائے صوفیہ اور عاملوں کا دستور العمل خیال کیا جاتا ہے۔ ان کے بعد شیخ ضیاء الدین ان کے فرزند رشید سجادہ نشین ہوئے اس مؤلف فرہنگ نے بھی آپ کے مزار پر انوار کی ۱۸۹۰ء میں زیارت کی ہے گو چکپی کا میلہ دیکھنا نصیب نہ ہوا۔

خواجہ احمد مجدد الف ثانی۔ آپ کے والد بزرگوار کا نام شیخ عبدالاحد تھا۔ آپ خواجہ باقی باللہ کے خاص مرید اور خلیفہ تھے اور آپ کے والد ماجد کو شیخ عبدالقدوس گنگوہی سے ارادت۔ مجدد صاحب ۹۷۱ھ ہجری میں پیدا ہوئے اور ۱۰۳۴ھ میں انتقال فرمایا۔

مادھو لال حسین۔ ایک نومسلم سالک مجذوب درویش کا نام ہے۔ جو اکبری عہد میں بمقامِ لاہور سکونت پذیر تھے۔ ذات کے پارچہ باف تھے۔ ان کے بزرگوں میں سے کلس رائے ہندو نے ہمایوں کے عہد میں مذہبِ اسلام قبول کیا تھا۔ آپ اس کلس رائے کے پوتے حسین نامی تھے۔ آپ شیخ بہلول قادری کے مرید ہوئے۔ لاہور کے اہلِ اسلام میں آپ کی بہت سی کرامات مشہور ہیں۔ بلکہ پیر محمد ایک مصنف نے حقیقۃ الفقرا ایک منظوم کتاب آپ کے حالات میں لکھی ہے۔ جس میں آپ کے چشم دید تصرفات کا ثبوت دیا ہے چونکہ آپ سرخ پوش یعنی انگارا شاہ بنے رہتے تھے اس سبب سے لال حسین آپ کا خطاب اور لقب پڑ گیا۔

مادھو ایک نہایت شکیل و جمیل کسی برہمن باشندۂ شاہدرہ کا لڑکا تھا۔ آپ اُسے نظرِ محبت سے دیکھتے اور نہایت عزیز رکھتے تھے۔ اُسے بھی یہاں تک الفت ہوئی کہ وہ آبائی مذہب کو چھوڑ چھاڑ یادِ الٰہی میں آپ کا مرید ہو گیا لال حسین نے ۱۰۰۸ھ ہجری میں وفات پائی اور شاہدرہ کے پاس مدفون ہوئے۔ ابھی زیادہ عرصہ نہیں گزرا تھا کہ دریائے راوی آپ کے قدم لینے پر متوجہ ہوا۔ یہاں تک کہ مزارِ مبارک کے لگ بھگ آگیا۔ مادھو کو یہ بات گوارا نہ ہوئی کہ میرے پیر کا مزار دریا کی نذر ہو جائے۔ وہ اُن کا تابوت اُکھاڑ لایا

اور اُس صندوق کو جہاں اب مزار ہے دفن کر دیا۔ آپ بھی ۱۰۵۹ھ ہجری میں اپنے پیر و مرشد کی رُوح سے جا مِلا۔ اور وہیں رکھا گیا۔ یہ خانقاہ موضعِ باغبانپورہ کے قریب شالامار باغ کے راستہ میں واقع ہے۔ مؤلّفِ فرہنگ نے اسکی زیارت کی ہے سال میں دو بار آپ کے مزار پر نہایت دھوم دھام سے میلہ ہوتا اور بہت روشنی کی جاتی ہے۔ اِس میں ہندو مسلمان سب شریک ہوتے ہیں۔ ایک میلہ بسنت کے روز ہوتا ہے۔ جس میں مہاراجہ رنجیت سنگھ شیرِ پنجاب بھی خود شریک میلہ ہو کر دربار فرمایا کرتے تھے دُوسرا چراغوں کا میلہ کہلاتا ہے۔ یہ میلہ موسمِ بہار کے اخیر ماہ مارچ میں ہُوا کرتا ہے۔ اِس سے پیشتر یکم رجب کو ہُوا کرتا تھا۔

خواجہ باقی بِاللہ۔ سیّد رضی الدّین خواجہ باقی بِاللہ نقشبندیہ خاندان کے ایک مشہور و معروف عارف باللہ بزرگوار ہیں۔ آپ کے والد ماجد کا نامِ نامی قاضی عبدُالسّلام تھا۔ آپ بمقامِ شہر کابل ۹۷۱ھ ہجری میں پیدا ہُوئے۔ ۲۵ جمادی الثّانی ۱۰۱۲ھ ہجری میں ۴۱ برس کی عُمر پاکر راہیِ مُلکِ بقا ہُو گئے آپ کا مزار پُر انوار دہلی میں فراشخانہ کی کھڑکی کے باہر قدم شریف کے راستہ میں واقع ہے۔ مؤلّفِ فرہنگ زیارتِ مزار سے مُشرّف ہُوا ہے۔

میاں میر بالا پیر لاہوری۔ آپ کا اِسمِ مُبارک شیخ محمّد میر عُرف میاں میر بالا پیر ہے۔ آپ خاندانِ قادریہ کے سِلسلے میں مُرید اور حضرت شیخ سیستانی کے خلیفہ تھے۔ انہیں سے تکمیل پائی تھی۔ سیستان کو چھوڑ کر لاہور چلے آئے تھے یہ جگہ ایسی پسند آئی کہ مر کر بھی نہ نکلے۔ آپ نہایت درجہ کے تارکُ الدُّنیا۔ عابد۔ زاہد۔ مُتّقی و خُدا پرست تھے۔ دارا شکوہ کو آپ سے دِلی اِرادت تھی چُنانچہ اُس نے آپ کے حالات میں ایک کتاب سکینۃُ الاولیا بزبانِ فارسی لکھی جس میں آپ کی ہزاروں کرامتیں مندرج ہیں۔ آپ نے ۱۰۴۵ھ ہجری میں بعہدِ شاہجہاں اِنتقال فرمایا۔ مؤلّفِ فرہنگ نے آپکے مزار کی بھی زیارت کی ہے

شاہ ابُو المعالی قادری۔ شاہ خیرُ الدّین ابُو المعالی اپنے وقت کے بہت بڑے فاضِل۔ فقیرِ کامل۔ مُرتاض۔ زاہد اور خُدا پرست آدمی تھے۔ آپ کی بہت سی تصنیفات اب تک موجود ہیں۔ لاکھوں مُریدوں نے آپ سے فیض پایا دسویں ذی الحجہ ۹۶۰ھ میں پیدا ہُوئے اور ساتویں ماہ ربیع الاوّل ۱۰۲۴ھ ہجری کو نقل مکان فرمایا۔ ۶۵ برس تک زندہ رہے۔

شیخ الاجل شاہ عبدُالحق مُحدّثِ دہلوی۔ آپ کا خاندان بخارا کے شاہی خاندان سے ہے۔ چُنانچہ پہلے بزرگوار اس خاندان کے مَلِک معزّ الدّین تھے جنھوں نے شاہی چھوڑ کر گدائی کو فوق دیا اور سیاحت ہندوستان کو آئے

اور فیض بخش و فیضیاب رہے۔ پھر شاہ عبدُالحق رح اِشاعتِ دین کے واسطے ہندوستان میں اقامت گزین ہُوئے۔ آپ علوی سیّد محمد ابنِ حنفیہ کی اولاد و امجاد و فیضِ شیخ عبدُالوہاب بن علی مُتّقی کے مُریدوں میں سے ہیں۔ آپ نے اپنے زمانے کے ہر ایک مشائخ و اقطاب سے فیض پایا اور خاصکر شیخ عبدُالوہاب خلیفہ و جانشین شیخ علی مُتّقی سے کہ منتہا بیر مشائخ سے تھے۔ کمال حاصل کیا۔ حج سے مُشرّف ہونے کے علاوہ تکمیلِ احادیث کی سند و اجازتِ تدریس بہم پہنچائی۔ عرصۂ دراز تک مکّہ معظّمہ میں ریاضتِ شاقہ سے مانوس رہے۔ بعد ازاں مدینہ منوّرہ میں جاکر رُوحِ پُر فتوح سیّدِ ہر دو عالم سے فیض حاصل کیا اور بموجب اجازت و بشارتِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہند میں آکر ہادی و رہنمائے گمگشتگانِ دُنیا ہُوئے۔ مدینہ سے دہلی آئے۔ احادیث وغیرہ کے مُتعلق بہت سی تصنیفات فرمائیں۔ سنّو جلدوں سے کم نثر میں اور پچاس ہزار ابیات سے کم نظم میں آپ نے تصنیف نہیں کیں۔ چُونکہ شیخ الاجل آپ کا خطاب تھا۔ اِسلئے اب تک آپ کے خاندان کو شیخ زادہ کہتے ہیں۔ حالانکہ یہ لوگ سیّدِ علوی ہیں۔ ماہِ محرم ۹۵۸ھ ہجری میں عالمِ عنصری میں ظہور کیا اور ۱۰۵۲ھ ہجری میں عالمِ قُدس کو سِدھارے۔ تاریخ وصال آپ کی "فخرُ العالم" ہے۔ مقبرۂ شریف آپ کا نہایت عالیشان و خُوشنما اِحاطہ و گنبد کے ساتھ حوضِ شمسی کے کنارہ پر واقع ہے۔ آپ کے برکاتِ فیض کا یہ ادنیٰ کرشمہ ہے کہ اِبتدا سے اِسوقت تک آپ کے خاندان کو ہندوستان میں نہایت واجبُ التعظیم مانا جاتا ہے۔ اور شاہانِ سلف نے بزرگوارانِ خاندان کی صُحبت و دُعا سے بڑے بڑے اِستفادے مُہمّات کار میں حاصل کئے ہیں۔ اور اپنا مُشیر و سفیر رکھا ہے۔ عہدِ سلطنتِ انگریزی میں بھی مُفتی محمّد اکرامُ الدّین خان بہادر صدر امین اور دہلی کے سب جج تھے۔ بعد غدر ۱۸۵۷ء خان بہادر مولوی محمّد انوارُ الحق میر مُنشی رزیڈنسی راجستان اِس خاندان کے مُقتدر سجادہ نشین گزرے ہیں ۱۹۰۲ء میں اُن کا اِنتقال ہو گیا اب اُنکی اولاد میں سے مولوی محمّد مصباحُ الدّین و محمّد احتشامُ الدّین وغیرہ فرزندانِ مولانائے مغفور متوفیٰ و سجادہ نشینِ جناب مُحدّث علیہ الرّحمۃ ہیں۔ مولوی محمّد انوارُ الحق صاحب نے علوئے ہمّتی اور سخاوت سے بذاتِ خاص ہزار ہا روپیہ کی تعمیر و اِمدادِ مصارف کی برداشت کی۔ اور حوضِ شمسی میں ایک وسیع قطع اراضی و باغیچہ اپنا نذرِ آستانہ کر رکھا ہے۔ نیز یہ عالیشان بارگاہ اگر کسی مُسلمان والیِ مُلک کی توجّہ سے از سرِ نَو دُرست ہو جائے تو سالہا سال ناموری و حسنات کی بات ہے۔ مؤلّفِ فرہنگ کئی بار حاضرِ مزار ہُوا ہے۔

سَرمَدؔ۔ ایک حلیمُ الطبع وارستہ مزاج ۔ مجذوب ۔ موحّد۔ عارِف باللہ حقیقت شناس اَور ذی علم آدمی تھا۔ بسببِ غلبۂ جذب برہنہ رہا کرتا۔ پاسِ شریعت و حکمِ شاہی سے آزادانہ برتاؤ رکھتا۔ عالمگیر کا ہمعصر اور شہزادہ دارا شکوہ کا معتقد علیہ تھا۔ ڈاکٹر برنیئر نے بھی لکھا ہے کہ یہ شخص گلی کوچوں اَور بازاروں میں ننگا مادر زاد پھرا کرتا تھا۔ یہ اورنگ زیب کی دھمکیوں سے کبھی نہیں دبا اَور نہ اُس کے وعدوں کی پروا کی۔ اصل میں کاشان کا رہنے والا اَور قوم کا یہودی سوداگر تھا۔ لیکن شاہجہاں کے عہد سے پہلے مسلمان ہو چکا تھا۔ جب یہ بتقریبِ تجارت ایران سے ٹھٹھہ واقع سندھ میں آیا تو ابھے چند نامی ایک مہاجن کے لڑکے پر فریفتہ ہو گیا۔ تمام مال و منال لٹا کر مجنون بن گیا۔ عشقِ صادق نے وہ جذبہ دکھایا کہ ابھے چند بھی مال و دولت کو چھوڑ رنگ میں رنگ ملا دُوسرا سرمد بن گیا شاہجہاں کے زمانے میں دونوں عاشق و معشوق حیدرآباد دکن سے ہوتے ہوئے دہلی میں آئے۔ اِس زمانہ کے لوگوں نے بھی اُسے بڑا خدا رسیدہ ۔ عارف ۔ موحّد۔ اَور صاحبِ کشف سمجھا۔ چونکہ دارا شکوہ فقیر دوست تھا۔ اکثر اُس کے پاس آیا کرتا اور اُسکے کشف و کرامات کے ذکر چھیڑا کرتا۔ اِس سبب سے شاہجہاں نے عنایت خاں نامی ایک امیر کو اُس کے تفحصِ حال کے واسطے بھیجا۔ اُس نے سرمد کو دیکھ بھال کے بطورِ عرضِ حال یہ شعر پڑھا ؎

برسرمدِ برہنہ کرامات تہمت است کشفے کہ ظاہر است ازو کشفِ عورت است

جب شاہجہاں قید ہو گیا اَور دارا شکوہ مارا گیا تو اَورنگ زیب نے مُلّا شیخ عبدالقوی کو جو بڑا عالم تھا۔ اِعتماد خاں کا خطاب اَور پنجہزاری منصب رکھتا تھا۔ سرمد کے پاس بھیجا۔ کہ اغماض کرنیوالے اَور تمہاری برہنگی کو ماننے والے اب نہیں رہے کپڑے پہنو۔ ہوش پکڑو اَور خلافِ شریعت سے باز آؤ۔ مُلّا صاحب نے کہا کہ "اَے شخص عُریاں چرا مے باشی" سرمد نے ہنسکر جواب دیا "شیطان قوی است" مُلّا قوی اَور بھی جل گیا۔ پس مُلّا نے اَور عُلما کی اِتفاق رائے سے اُس کے قتل کا فتویٰ دیا۔ اور بادشاہ نے اُسے منظور کیا۔ جب جلّاد تلوار لیکر سامنے آیا تو سرمد نے کہا ؎

سر جدا کرد از سرم شوخیکہ با ما یار بود قصہ کوتہ کرد ورنہ دردِ سر بسیار بود

عاقِل خاں رازی نے لکھا ہے کہ جب جلّاد قتل کرنے لگا تو سرمد نے نہایت بے تکلفی اَور بے غمی کی حالت میں اخیر وقت یہ شعر پڑھا ؎

عُریانی تن بود غبارِ رہِ دوست آں نیز بہ تیغ از سرِ ما وا کردند

بات تو یہ ہے کہ سب سے بڑی کرامت اِس شخص کا اِستقلال اَور دو توحید ہے جس نے موت اور زیست کو ایک گھاٹ پانی پلا دیا ہے۔ مصنّف

یوں بھی صنم واہ واہ اور یُوں بھی صنم واہ واہ

غرض ۱۰۷۰ھ میں یہ غریب بے آئی قتل کیا گیا۔ مشہور ہے کہ عالمگیر کو راتوں کو خواب میں سامنے کھڑا ہُوا دکھائی دیتا اَور بہ شور فریادانہ کلام کیا کرتا تھا۔ جب اَورنگ زیب نے اپنے پیرِ طریقت سے اِس امر کی شکایت کی تو اُن کی دُعا سے یہ بات جاتی رہی۔ واللہ اعلم بالصّواب ٭

سرمد کی رُباعیاں مشہور نہایت پُر معنی اور توحید سے بھری ہوئی ہیں۔ چنانچہ تمثیلاً دو ایک لکھی جاتی ہیں ٭

رُباعیاتِ سَرمَد

بروزِ حشر الٰہی چو نامۂ عملم گنند بازکہ آں رندِ باز خواہِ من است (اوّل۔۱)
بجُز مقابلہ آں رندِ سر نوشتِ ازل اگر زیادہ کمی باشد آں گناہِ من است

آنکس کہ مرا تاجِ جہانبانی داد مارا ہمہ اسبابِ پریشانی داد (دیگر۔۲)
پوشاند لباس ہر کرا عیبے دید بے عیباں را لباسِ عُریانی داد

در مسلکِ عشق جز نکو را نکُشند لاغر صفتان و حیلہ جو را نکشند (دیگر۔۳)
گر عاشقِ صادقی ز کُشتن مگریز مُردار بُود ہر آنکہ اُو را نکُشند

سرمد گلہ اختصار مے باید کرد یک کار ازیں دو کار مے باید کرد (دیگر۔۴)
یا سر بر ضائے دوست مے باید داد یا قطعِ نظر زیار مے باید کرد

سرمد غمِ عشق بوالہوس را ندہند سوزِ غمِ پروانہ مگس را ندہند (دیگر۔۵)
عمرے باید کہ یار آید بکنار ایں دولتِ سرمد ہمہ کس را ندہند

سرمد کہ زجامِ عشق مستش کردند بالا بُردند و باز پستش کردند (دیگر۔۶)
مے خواست خدا بلندی و ہشیاری مستش کردند و بُت پرستش کردند

سرمد اگرش وفاست خود مے آید در آمدنش رواست خود مے آید (دیگر۔۷)
بیہودہ چرا در پئے اُو مے گردی بنشیں اگر اُو خداست خود مے آید

سلطاں کہ در اسبابِ ہوس مے نازد بر مال و پرِ خود چو مگس مے نازد (دیگر۔۸)
درویش کہ بے نوا و بے پروا است بر خاطرِ بے نیاز بس مے نازد

شیخ بایزید اللہ ہُو۔ آپ قصور کے پٹھانوں میں سے تھے۔ ہمیشہ چھوٹے بڑوں کی بھیڑ کے ساتھ کوچہ و بازار میں سر و پا برہنہ ایک چادر اوڑھے ایک کفنی پہنے لال لنگی باندھے چمڑے کی پیٹی کمر سے کسے ہُوئے اللہ ہُو کہتے پھرا کرتے تھے جو کچھ ملتا فوراً موجودہ لوگوں کو تقسیم کر دیتے۔ ۹ رجادی الاوّل ۱۰۹۹ھ کو انتقال فرمایا۔ آپ کا مزار سبزی منڈی دہلی میں واقع ہے۔ صفر کی بارھویں تاریخ کو عُرس ہوتا ہے جس میں اکثر لوگ جاتے ہیں ٭

سیّد حسن رسُول نما ؒ آپ ایک متوکّل ولی اللہ تھے - سرورِ کائنات کی ذاتِ بابرکات سے آپ کو خاص تعلّق تھا - چنانچہ آپ جس کو چاہتے رسُولِ مقبولؐ کی زیارت سے مُشرّف کرا دیتے - دَولتمندوں کو جھڑکتے رہتے بلکہ اپنے پاس نہ آنے دیتے تھے - اَور جو اِس پر بھی کوئی نہ مانتا تو بُہت ہی بُرا بھلا کہتے ہر روز اپنے گلے میں ایک رسّی باندھ لیتے اَور ایک کھونٹا گاڑ کر اُس کے گِرد پھرا کرو اَور یہ مصرع پڑھا کرتے - مصرع

ہستم سگِ رسُولؐ رسن در گلوئے ماست

آپ اُویسی تھے - کلالی کے باغ میں بطریقِ توکّل رہتے تھے اِس سے زیادہ حال معلُوم نہیں ہُوا - کہتے ہیں ایک دفعہ نقّالوں کی جو شامت آئی تو آپ سے مذاق کیا - ایک زِندہ آدمی کو چارپائی پر لٹا کر جنازہ بنا آپ کے پاس لے گئے کہ اِس میّت کی نماز پڑھا دیجے اَور اُس فرضی مُردے کو سِکھا دیا کہ جب اللہ اکبر کہیں اُٹھکر ناچنے اَور بھڑکنے سے تمام حاضرین کو ہنسا دینا - جس وقت چارپائی آگے رکھی گئی آپ نے فرمایا کہ زِندہ کی نماز پڑھوں یا مُردہ کی - مسخروں نے کہا کہ میّت کی - پس آپ نے نماز پڑھکر کہا کہ لے جاؤ - ہر چند کوشش کی کہ وہ فرضی مُردہ زِندہ ہو جائے - مگر اب کیا ہوتا تھا - اُس روز سے نقّالوں میں یہ آن ہو گئی کہ نقل سے پہلے کرتے ہیں پہلے آپ کی مدح میں دو چار فقرے ضرور بیان کر دیتے ہیں ۲۴ شعبان ۱۱۰۳ھ ہجری کو وفات پائی اور دہلی کے قریب جانبِ غرب دفن ہوئے آپ کا عُرس تاریخِ وفات کو نہایت دُھوم سے ہوتا اور رات کو آتشبازی چھُوٹی جاتی ہے - بسنت سب مزاروں سے پیشتر یہاں چڑھتی ہے - مؤلّفِ فرہنگ کو زیارتِ مزار نصیب ہُوئی ہے ؛

شیخ کلیم اللہ جہان آبادی ؒ - آپ حضرت شیخ یحیٰی مدنی کے مُریدِ باخلاص نہایت خُدا شناس اَور با اوقات صاحبِ تصنیف بزرگوار تھے - سلوک میں اب تک آپ کی تصانیف پڑھائی جاتی ہیں - جن میں سے چند کتابوں کے نام یہ ہیں - مُرقّعِ کلیمی - کشکولِ کلیمی - عشرۂ کاملات - آپ کے ولیِ کامل ہونے میں کچھ شبہ نہیں - اب تک لوگ آپ کے مزارِ پُر انوار پر حاضر ہوتے اور اپنی مُراد و فیض کو پہنچتے ہیں - ۲۴ ربیع الاوّل ۱۱۴۲ھ ہجری کو اِس جہانِ فانی سے راہیِ مُلکِ جاودانی ہُوئے - آپ کا مزار جامع مسجد اَور لال قلعہ کے بیچ میں واقع ہے - مؤلّفِ فرہنگ کو زیارتِ مزار کا شرف حاصل ہوتا رہتا ہے ؛

نظام الدّین اَورنگ آبادی ؒ - آپ کا نسب شیخ شہاب الدّین سُہروردی تک پہنچتا ہے - آپ کی زوجۂ مطہرہ مخدوم سیّد محمد مخدوم گیسُو درازؒ کی اَولاد

سے ہیں - اِبتدائے شباب میں آپ اَورنگ آباد سے واردِ دہلی ہُوئے - تاکہ علُومِ شرعی سے بہرہ یاب ہوں لیکن خواستۂ الٰہی اَور تھا - اُسے آپ سے خلق اللہ کو فیض پہنچوانا اَور آپ کو عاشقِ الٰہی بنانا منظُور تھا - آپ حضرت خواجہ باقی باللہ اَور شیخ کلیم اللہ جہان آبادی کی خدمت میں پہنچکر شرفِ بیعت سے مُشرّف ہُوئے علُومِ ظاہری و باطنی دونو آپ کے حصّہ میں آئے - منصبِ خلافت سے مُمتاز ہُوئے اَور آخر الامر سعادت کی اجازت حاصل کر کے اَورنگ آباد تشریف لے گئے اَور وہاں پہنچکر خلق اللہ کو اپنے فیضِ باطنی سے مالا مال فرمایا - ۱۲ ذیقعدہ ۱۱۴۲ھ ہجری میں عالمِ بقا کو سدھارے - مزارِ مُبارک اَورنگ آباد واقع حیدر آباد دکن میں ہے - مؤلّفِ فرہنگ نے بھی اِس مزارِ رحمت نثار کی ۱۹۰۰ء میں زیارت کی ہے ؛

شاہ محمّد غوث لاہوری - یہ محمّد شاہی عہد کے صاحبِ تصرّفِ ظاہری و باطنی بزرگوں میں ہیں - آپکا اصلی وطن پشاور تھا چنانچہ آپکے والد سیّد حسن کا مقبرہ اب تک وہاں موجود ہے بلکہ انکی اَولاد بھی ابھی تک وہاں رہتی ہے آپکا نسبتی سِلسلہ حضرتِ غوث الاعظم سے مِلتا ہے آپنے سیاحت بُہت کی ہے اور تمام ہندوستان کو ڈھونڈ ڈالا ہے ۱۱۵۲ھ میں بمقامِ لاہور وفات پائی - آپکی یہ کرامت نہایت مشہور ہے کہ کنور نونہال سنگھ کے اختیارات کے وقت جب یہ تجویز قرار پا کر عملدرآمد شروع ہو گیا کہ شہر کے چاروں طرف آدھ آدھ میل تک میدان کر دیا جائے اور آپکے خانقاہ کی مسجد بھی شہید ہو کر مزار کی نوبت پہنچی تو دفعتہً اُسی رات کو راجہ کھڑک سنگھ اِس جہان سے گُزر گیا اور مزار جوں کا توں قائم رہا - مؤلّفِ فرہنگ کئی بار مزار پر حاضر ہُوا ہے ؛

خواجہ ناصر - آپ خواجہ بہاؤ الدّین نقشبند کی اَولاد سے ہیں - شاعر بھی تھے - عندلیب تخلّص کرتے تھے آپ ۱۱۰۵ھ میں پیدا ہُوئے اور ۱۱۷۲ھ میں عالمِ بالا کو سدھارے - عزیز الدّین عالمگیر ثانی کے زمانہ میں تھے - ۶۷ سال کی عمر پائی - آپ کا مزار شاہ ترکمان دروازہ کے باہر واقع ہے - مؤلّفِ فرہنگ مزار پر حاضر ہُوا ہے ؛

مرزا مظہر جانجاناں - بن مرزا جان متخلّص بہ جانی - آپ بخارا کے ایک مشہور خاندان سے تھے - سِلسلۂ نسب محمّد بن حنفیہ ابنِ علی علیہ السّلام تک پہنچتا ہے - چونکہ آپکے والد کو اپنے فرزند سے نہایت محبّت تھی اِس سبب سے وہ اپنے بیٹے کو جانجاناں کہا کرتے تھے وُہی نام پڑ گیا مگر بعض لوگوں کا بیان ہے کہ عالمگیرِ اوّل نے یہ نام حسبِ دستُورِ سابق باپ کے نام سے منسُوب کر کے تجویز کیا باپ نے شمس الدّین نام رکھا تھا - مظہر جانجاناں نہایت نازک مزاج - لطیف الطبع اور حُسن پرست آدمی تھے حُسن پرستی نے آپکو شعر گوئی کیطرف بھی مائل کر دیا تھا چنانچہ اُردو اور فارسی کے دو دیوان مؤلّفِ فرہنگ کی نظر سے بھی گُزرے ہیں - حزیں اور انعام اللہ خاں یقین آپ ہی کے شاگردوں میں مشہور و معرُوف تھے - صِرف شاعر ہی نہ تھے - صاحبِ وِرد مُرتاض اَور صاحبِ کشف فقیر بھی تھے - میر عبد الحیٔ تاباں جو نہایت حسین

اور آپ کا منظور نظر مُرید تھا۔ آپ کے شہید ہونے کی وجہ اسطرح بیان کیا کرتا تھا کہ ایک روز اپنے کوٹھے پر آپ بیٹھے ہوئے تعزیوں کی سیر دیکھ رہے تھے کہ ایک دفعہ ہی ٹھٹھا مار کر ہنسے اور کہا کہ یہ کیسی بے وقوفی ہے کہ بارہ سو برس کے بعد ہر سال امام حسین علیہ السلام کا ماتم کرتے اور انہیں روتے ہیں لکڑیوں کی کھپچیوں میں کیا رکھا ہے۔ جو انہیں سجدہ کیا جاتا اور اس تعظیم سے اُٹھایا جاتا ہے یہ ٹھٹھا گویا اُن کے حق میں پیام اجل یا ملکُ الموت کی آواز تھی۔ اہلِ تشیعہ کا دور دورا تھا۔ ذوالفقار الدولہ نواب نجف خاں وزارت مآب کا زمانہ۔ عالی گوہر شاہ عالم ثانی کا عہدِ حکومت۔ ہر ایک محرم کا سپاہی بنا ہُوا مارنے مرنے کو مستعد پھرتا تھا۔ علم برداروں کو یہ بات ناگوار گزری انہوں نے کہا کہ بھلا بچہ کہاں جاتے ہو۔ اپنے ہم مشربوں کو اکسا دیا۔ سپاہی جاہل ہوتے ہی ہیں۔ ایک مُغل محرم کی دسویں شب کو ان کے دروازہ پر گیا آواز دی۔ وہ بے تکلف باہر چلے آئے اس معتقدِ امام حسین علیہ السلام نے ان کی چھاتی پر گولی لگائی۔ باوجودیکہ زخم کاری لگا تھا۔ مگر اس پر بھی بھاگ کر اپنے کوٹھے پر چڑھ گئے اور اسی مہلک زخم کے سبب سنہ ۱۱۹۴ھ اور بقول اکثر ۱۱۹۵ھ میں راہیٔ مُلکِ بقا ہوئے۔ اگرچہ پیدا ۱۱ رمضان روز جمعہ سنہ ۱۱۱۰ھ میں ہوئے تھے لیکن پھر بھی ۸۴ برس کی عمر پائی۔ آپ نے کسبِ باطن سید نور محمد بدایونی نقشبندی مجددی سے کیا۔ غلام علی شاہ جن کی خانقاہ شاہ کلن کی ڈگڈگی کے پاس ہے آپ کے مریدانِ با اخلاص سے ہیں۔ اس خانقاہ کے تمام گدی نشین صاحب باطن اور صاحب زور ہوتے آئے ہیں۔ میاں ابوسعید صاحب۔ مولوی رحیم بخش صاحب وغیرہ کے بعد اب اس گدی پر جناب مولوی ابوالخیر صاحب متمکن اور اس قدر تنہائی پسند ہیں کہ وہاں کی مسجد تک میں لوگوں کو نہیں آنے دیتے۔ پہلے جمعہ کے روز اور عید الفطر و عید الضحیٰ کے دن وہاں ہجوم سے نماز ہوا کرتی تھی۔ اب وہ بھی نہیں ہوتی۔ ہاں مولوی صاحب قبلہ جمعہ کی نماز مسجد جامع میں ادا فرماتے اور اپنے حلقہ سے حلقہ نشینوں کے دلوں کو گرمی پہنچاتے ہیں۔ آپ کا دم بھی غنیمت ہے۔ پہلا سا جلال بھی اب مزاج میں نہیں ہے۔ جمال کی طرف متوجہ ہوتے جاتے ہیں۔ بلکہ سُنا ہے کہ اب پھر مسجد میں جماعت ہونے لگی ہے۔ مرزا جان جاناں کا مزار اسی خانقاہ میں بنا ہوا ہے۔

مولوی غلام یحییٰ جیسے کٹّے عالم کی ڈاڑھی بھی آپ ہی نے کتروائی۔ جب تک انہوں نے قینچی نہ دکھائی آپ نے مُرید نہ کیا۔ اس کا ایک نہایت پر لطف قصہ ہے جو بباعث طوالت قلم انداز کیا جاتا ہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ نا موزوں

اور بے سلیقہ چیز سے مرزا کے دل پر صدمہ گزرتا تھا۔ رستہ میں کسی کی چار پائی اُدھڑی ہوئی پاتے یا چھلنگا دیکھ لیتے جب تک اُسے درست نہ کرا دیتے وہاں سے نہیں ٹلتے۔ بڑے بڑے نوابوں کو بدتمیز اور۔۔۔ کہکر اپنے مکان سے نکال دیتے تھے۔ مسلمانوں کا تو شمار نہیں اکثر ہندو بھی آپ کے معتقد تھے کیوں نہ ہوتے کہ آپ نے بھی تو تیس برس تک مدرسوں اور خانقاہوں کی جاروب کشی کر کے یہ رُتبہ پایا تھا۔ اور ساری جوانی اولیاء اللہ کے روضوں کی خدمت میں صرف کر دی تھی۔ حنفی المذہب اور علم حدیث سے بخوبی واقف تھے۔ مؤلف فرہنگ زیارتِ مزار سے مشرف ہوا ہے۔

مولانا فخر الدین۔ فخر الملۃ والدین مولانا محمد فخر الدین۔ اپنے مقامات خوارق۔ تصرفات اور کرامات سے اس قدر مشہور و معروف ہیں کہ اُن کا حال آفتاب سے زیادہ روشن ہے۔ آپ نے مولانا نظام الدین اپنے والد بزرگوار سے علوم ظاہری و باطنی تحصیل کر کے خلافت کا منصب لیا۔ آپ کے انفاس متبرکہ کی برکت سے بہت سے گمراہوں نے ہدایت پائی آپ ابتدا میں چند سال نواب ناظم الدولہ ناصر جنگ اور ہمت یار خاں کی سرکار میں منسلک رہے مگر چونکہ تعلق پر ترک غالب تھا۔ دل برداشتہ ہو کر اجمیر شریف میں تشریف لے آئے۔ کچھ عرصہ تک خواجہ معین الدین حسن چشتی کے مزارِ رحمت نثار پر قیام کیا۔ حسب ارشاد باطنی وہاں سے دہلی چلے آئے۔ آپ کے خلفاء نے تمام ہندوستان میں جگہ جگہ پہنچکر آپ کا عطیۂ فیض خلق اللہ کو پہنچایا۔ کتاب نظام العقاید۔ رسالۂ مرجیہ اور فخر الحسن آپ کی تصنیفِ شریف سے ہے۔ ہندوستان سے لے کر ولایت تک ہزاروں آپ کے خاندان کے مرید ہیں۔ جب ۷۳ برس کی عمر ہوئی تو سنہ ۱۱۹۹ھ میں رحلت فرمائے عالم بقا ہوئے۔ آپ کا مزار مبارک خواجہ قطب الدین بختیار کاکی کے مرقد مقدس کی چاردیواری کے پاس عین دروازہ پر سنگ مرمر کا بنا ہوا نورانی جھلک دے رہا ہے۔ اس وقت آپ کی اولاد و احفاد میں سے میاں کمال الدین۔ میاں محمد رعایت الدین و میاں عبد الصمد صاحب جنکو پیری مریدی کی سند خواجہ الہٰ بخش صاحب نے عطا فرمائی ہے۔ خلق اللہ کو فیض پہنچا رہے ہیں۔ مؤلف نے زیارت مزار کا شرف حاصل کیا ہے۔

خواجہ میر درد۔ ولد خواجہ محمد ناصر آپ شاہ گلشن کے مریدوں میں تھے علم سلوک و تصوف میں آپ کی بہت سی تصنیفات قابل دید موجود ہیں۔ اردو اور فارسی حقائق اشعار بھی خوب موزوں کرتے تھے۔ اردو کا دیوان ورد

اول

اگرچہ ایک مختصر دیوان ہے۔ مگر درد اور معرفت سے بھرا ہوا ہے۔ آپ نے عمر بھر دہلی سے باہر قدم نہیں رکھا۔ ان کے والد کے مزار پر ہر مہینے کی دوسری تاریخ کو قوالی ہوا کرتی تھی۔ ایک دفعہ اسی تاریخ کو بادشاہ ملاقات کرنے آئے آپ نے صاف انکار کر دیا۔ کیونکہ یہ وجد اور حال کا وقت تھا نہ کہ تعظیم و تکریم بجا لانے کا موقع علم موسیقی میں بدرجۂ کمال مہارت تھی۔ یہاں تک کہ نعمت خاں جیسا گویوں کا استاد بعض بعض بات آپ سے دریافت کر جایا کرتا تھا۔ آپ کا فارسی کا دیوان بھی قابل دید ہے۔ اور کتاب رباعیات جس کا نام واردات ہے۔ کچھ نور ہی لطف دکھاتی ہے۔ شاعری میں ہدایت اللہ خاں ہدایت۔ قیام الدین علی قائم۔ حکیم ثناء اللہ خاں فراق۔ آپ کے رشید شاگردوں میں ہیں۔ مذہب صوفی حنفی۔ شبانہ روز مشغول بحق رہتے اور دنیا داروں کو خاطر میں نہ لاتے۔ بعض لوگ ان کی کرامت کے بھی قائل ہیں۔ ہر مہینے کی چوبیسوئیں تاریخ کو آپ خاص اپنے گھر میں راگ کی محفل منعقد فرماتے اور اعلےٰ درجہ کے قوالوں کو بلا کر صوفیوں کو سنواتے تھے۔ ۱۹ ذیقعدہ یوم سہ شنبہ سنہ ۱۱۳۳ھ میں پیدا ہوئے۔ اور ۶۶ سال کی عمر پا کر سنہ ۱۱۹۹ھ میں اپنے والد کے پہلو میں جا سوئے۔ مؤلف فرہنگ مزار پر حاضر ہوا ہے۔

خدائے تعالےٰ کا لاکھ لاکھ شکر ہے۔ کہ آج ۷ دسمبر سنہ ۱۸۹۶ء کو اولیاء و صلحائے ہند کا ذکر جنکے سنہ وفات اور حالات معلوم کرنے میں سینکڑوں کتابیں الٹ پلٹ کرنی پڑیں۔ اختتام کو پہنچا۔ کیا عجب جو ان نیکوں کے حالات سے میری بھی نجات ہو جائے۔ فقط۔ دہلی۔ حویلی مظفر خاں

اولے پڑنا ۔ ہ۔ فعل لازم (۱) ژالہ باری ہونا۔ بجری پڑنا (۲) صدمہ پہنچنا۔ نقصان ہونا۔ جیسے سر منڈاتے ہی اولے پڑے

آون ۔ ہ۔ مخففِ آنا یا حاصل بالمصدر

سکھی رت آئی ساون کی   کھبر سکھی پیا آون کی
دادر مور کوئلیا بولے   بولی سنواوے من بھاون کا
سیّاں برکھا میں آون کہہ گئے   (گیت)

اُون ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ پشم۔ بھیڑ اور پہاڑی بکریوں وغیرہ کے بال

اوناماسی ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ یہ جملہ سنسکرت میں (ओं नमः सिद्धम्) اونگ نمہ سدھم) تھا۔ جس کے معنے ہیں کہ میں اوم (گنیش) کے آگے جو سب کاموں کو سدھ کرنے یعنی بنانے والے ہیں۔ ڈنڈوت کرتا ہوں۔ (مجازاً) گنیش کے نام سے شروع کرتا ہوں۔

اوں

(جس طرح اہل اسلام میں مکتب نشینی کی تقریب میں بسم اللہ پڑھی جاتی ہے۔ اسی طرح ہندوں میں اوناماسی پڑھواتے ہیں اور ابجد خوانی سے بھی مراد ہوتی ہے)

اونٹ ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) ایک دراز گردن اور لمبی ٹانگوں کا چوپایہ جسے فارسی میں شتر۔ عربی میں جمل و ابل کہتے ہیں (۲) صفت، طویل القامت۔ دراز قد۔ بڑے قد کا (۳۔ مجازاً) بیوقوف۔ لمبے قد کا احمق۔ طویل القامت نادان۔ [illegible]

اونٹ کٹارا ۔ ہ۔ اسم مذکر بلا پراکرت۔ اونٹ کٹاریٹ) ایک قسم کی خاردار گھانس جسے اونٹ بہت کھاتے ہیں

اونٹ کے گلے میں بلی ۔ (کہاوت) (۱) اصل سے نقل کی زیادہ قیمت ایک قیمتی چیز کے ساتھ کم قیمت چیز کی بیع۔ ضروری چیز کے ساتھ غیر ضروری چیز کے خریدنے کی شرط (۲) بڑی عمر والے مرد کیساتھ کمسن لڑکی

اونٹانا ۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) جوش دینا۔ کھولانا (۲۔ عو) غصہ میں جلانا

اونٹنا ۔ ہ۔ فعل لازم (۱) کھولنا۔ جوش کھانا (۲۔ عو) اندر ہی اندر غصہ کھانا دل ہی دل میں جلنا۔ غصہ میں جوش کھانا

اونٹنی ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ مادہ شتر۔ سانڈنی۔ ناقہ

اونچا ۔ ہ۔ صفت (۱) بلند۔ بالا۔ فراز۔ مرتفع۔ اوپر۔ قد آور۔ دراز قد (۲) بڑا۔ امیر۔ دولتمند (۳) عالی مرتبہ۔ خاندانی (۴) کوتاہ۔ چھوٹا۔ اونچا اوچھا۔ جیسے یہ پاجامہ بہت اونچا ہے

اونچا سننا۔ یا سنائی دینا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ بہرہ ہونا۔ کم سننا۔ ثقل سماعت ہونا

نالہ اس زور سے کیوں میرا دہائی دیتا   اے فلک گر تجھے اونچا نہ سنائی دیتا   (ذوق)

اونچا گھر ۔ ہ۔ اسم مذکر (عو) امیر گھر۔ اعلیٰ خاندان

اونچ نیچ ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) نشیب و فراز (۲) نیک و بد۔ برائی بھلائی نفع و نقصان (۳) اتار چڑھاؤ

اونچی ۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) بلند۔ مرتفع (۲) اتم۔ اعلیٰ (۳) راجح۔ فائق۔ افزوں۔ غالب۔ برتر۔ جیسے ان کی بات اونچی ہے

اونچی ناک کرنا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ آبرو بخشنا۔ عزت دینا

اونچی ناک ہونا ۔ ہ۔ فعل لازم (عو) (۱) اقران و امثال میں عزت بڑھنا سروں میں آبرو پانا

اوندھا ۔ ہ۔ صفت (۱) واژوں۔ منقلب۔ نگوں۔ الٹا۔ سر کے بل۔ پٹ۔ چت کا نقیض (۲) ٹیڑھا۔ ترچھا (۳۔ بحالت اسم) الٹی سمجھ کا بیوقوف

گوزہ مغز (۲) بوطیوں کی اِصطلاح میں مابون ✤

اَونْدھا ہو جانا - ہ - فعل لازم نشہ میں لوٹ جانا - بیہوش و بیخبر ہو جانا - اُلٹ جانا - پلٹ جانا - پٹ ہو جانا ✤

اَونْدھانا - ہ - فعل متعدی - اُلٹنا - برتن میں سے پانی گرانا - لُنڈھانا - لُڑھانا

اَونْدھی پیشانی - یا - اَونْدھی کھوپڑی - ہ - اِسم مؤنث (۱) بیوقوف گوزہ مغز (۲) بدقسمت - بدنصیب ✤

اَونْدھے مُنہ دُودھ پینا - ہ - فعل لازم - دُودھ پیتا بچہ بننا - نہایت نادان اور ناسمجھ ہونا ✤

اَونْدھے مُنہ دُودھ ڈالنا - ہ - فعل متعدی - بڑا ہو کر بچوں کی سی باتیں کرنا ✤

اَونْدھے مُنہ شیطان کا دھکّا - ہ - دُعائے بد (عو) سر کے بل گرے اور اُوپر سے شیطان کی مار پڑے ✤

اَونْدھے مُنہ گرنا - ہ - فعل لازم (۱) مُنہ کے بل گرنا - اُلٹا گرنا - پیٹ یا سر کے بل گرنا - آگے کو گرنا (۲) زک اُٹھانا - ذلیل ہونا - مات کھانا بچھڑنا - دشمن سے زیر ہونا ✤

اَونْس - انگلش (Ounce) اِسم مذکر - پونڈ کا بارہواں حصہ - آدھی چھٹانک یا ڈھائی تولہ کا وزن ✤

اَونگھ - ہ - اِسم مؤنث - غنودگی - نیند کی جھپکی - غفلت ✤

اَونگھنا - ہ - فعل لازم - غنودہ ہونا - نیند کی جھپکی آنا - غافل ہونا (۲) گاڑی کی دُھری میں چکنائی دینا - روغن ملنا ✤

اَونْہہ - ہ - کلمۂ اِستکراہ و اِستغنا (۱) بلا سے - کیا پرواہ ہے (۲) تکلیف میں کراہنے کی آواز ✤

اُونی - ہ - صفت - اُون کا - پشمینہ کا ✤

اَونے پَونے بیچ ڈالنا - ہ - فعل متعدی - کم قیمت پر فروخت کر دینا - کم نفع پر بیچ ڈالنا - کم و بیش قیمت کا لحاظ نہ کرنا ✤

اوورسیر - انگلش (Overseer) اِسم مذکر - گرداور - نگران - ناظر - مہتمم

اوہ - ہ - کلمۂ اِستغنا - (۱) کیا پرواہ ہے - کیا مضائقہ ہے - بلا سے (۲) بیماری میں کراہنے کی آواز ✤

اوہو - ہ - کلمۂ تعجب و انبساط - آہا - واہ وا - کیا خوب - کیا کہنے ہیں - کیا بات ہے - خوب - سُبحان اللہ ✤

بلا صد آفریں سر پہ اُٹھایا بارِ غم تُو نے — کہ تُو یہ ناتواں ہے اور یہ بارِ گراں اوہو! (ظفر)

مرا کسنا کہ کیا عالم ہے تجھ پروا داصحتے — وہ اُن کا ناز سے ہنس ہنس کہ یہ کہنا کہ ہاں اوہو (؟)

اوہوت - ہ - ندا - (بازاری) کسی جاتے ہوئے شخص کو اپنی طرف بُلانے کے واسطے یہ لفظ زبان پر لاتے ہیں - (بعضاً) ارے میاں جانیوالے - او جانے والے اِدھر آ ✤

اُوہی - اُوئی - وُوئی - ہ - ندا (س - اَیِ اَیِ) عورتوں کا ایک تکیہ کلام جو اکثر ناز - نخرہ - دہشت - تکلیف اور تعجب کے وقت زبان پر لاتی ہیں

اویر - ہ - تابع فعل - دیر - عرصہ ✤

اویر سویر - ہ - تابع فعل - وقت بے وقت - آگے پیچھے ✤

(یہ لفظ اصل میں ویلا بمعنی وقت تھا چنانچہ پنجابی زبان میں (جس میں اکثر ہندی الفاظ اپنی اصلی ہیئت پر موجود ہیں) ویلا بمعنی وقت موجود ہے اُردو میں الف کی تخفیف کرکے ویل رکھا - اور لام آخر کو رے سے بدل کر ویر کر لیا - اور الف اوّل جو اویر میں ہے نافیہ ہے جیسا کہ ہندی کا قاعدہ ہے الف نفی کے واسطے اور تشدید اور تاکید و اثبات کے واسطے لاتے ہیں جیسے الونا یعنی بے نمک اور سلونا یعنی نمکین اسیلہ اور اویر بمعنی بے وقت اور سویر بمعنی اچھے وقت) ✤

آویزاں کرنا - ف - فعل متعدی (قانون) از (آویختن) لٹکانا - لگانا - اشتہار وغیرہ چپکانا چپکنا - ٹانگنا - معلق کرنا - چسپاں کرنا - جیسے اشتہار آویزاں کرنا ✤

آویزہ - ف - اِسم مذکر - از (آویختن) ایک قسم کا زیور جو کان میں لٹکایا جاتا ہے - لٹکن - بُندا ✤

آوے کی طرح بیٹھ جانا - یا - بیٹھنا - ہ - فعل لازم (عو) تمام کام کا یک لخت بگڑ جانا - یک بیک بے سان گمان خراب ہو جانا - تباہ ہو جانا ✤

آوے یاری - (محاورہ) جب بچے اپنے کسی یار کو کوئی چیز کھاتے ہوئے دیکھتے ہیں تو اُس سے یہ کہکر یارانہ کا حق مانگتے ہیں - اور جو وہ نہیں دیتا تو آپ بھی اُس کو پھر نہیں دیا کرتے - یہ بات اکثر مکتبوں کے لڑکوں میں ہُوا کرتی ہے ✤

آہ - ف - کلمۂ افسوس - انگریزی (Alas! Ah) اوہ - آہ) ہندی (۲) ہائے - وائے - حیف - افسوس - اُف - ہا - وا - بلا - نالہ - (بغیر مد بھی آیا ہے) ✤

آہ جس شخص پہ وہ لطف و کرم کرتے نہیں　　حسرتِ آتی ہے کہ وہ شخص ہمیں کیوں نہ ہُوا (معروف)
رسائی مرے خُدا تک تو ہو گئی ارشد　　پہ جیتے جی نہوئی یار تک رسائی آہ (ارشد)
آ ایسے ظالم کو دل دیا ہم نے　　آہ اللہ یہ کیا کیا ہم نے (رنگین)
اہلِ ایماں سوز کو کہتے ہیں کافر ہو گیا　　آہ یا رب رازِ دل اُن پر بھی ظاہر ہو گیا (سوز)
وہ پہلی التفاتیں ساری فریب نکلیں　　دینا نہ تھا دل اُسکو تو میر آہ چُوکا (میر)
کوئی نہیں جہاں میں جو اندوہگیں نہیں　　اِس غمکدہ میں آہ دلِ خوش کہیں نہیں (یہ)
سرگذشت اپنی کس اندوہ سے شب کہتا تھا　　سو گئے تم نہ سُنی آہ کہانی اُس کی (یہ)
آتا ہے کبھی جو ہوش مجھ کو　　کہتا ہُوں یہی کہ آہ صد (ناسخ)
بھروسا آہ پہ ہرگز نہیں آیا رہ عاشق کو　　نہ شکار اب تک کہیں دیکھا نہیں تیرِ ہوائی کا (آتش)
کہتے ہیں کہ نکلا ہے وہ اب سیرِ چمن کو　　کیا وقت ہے اِسوقت مرے پر نہ ہُوئے آہ (نظیر)
بات کرنی نہ جانتے تھے کبھی　　اِک مگر آہ اُف زبان پر تھی (اوجِ بیاں گیا)
مشکل نے ہم نے تو فریادِ مُحبت کی لیکن　　کوئی ہمدم نہ ہُوا آہ ہمارا اپنا (شاہ نصیر)
آہ دی کیسی بھی اُن چاہت کے سنگ　　دیپک کے بھاویں نہیں جل جل مرے پتنگ (دوہا)
(۲- اسم مؤنث) (اسمائے اصوات میں سے یہ لفظ ہے) ژند (اوہ) س (آہ اوہ اہو) پراکرت (آؤ) اوہ- سانس- دم- نفس- ہائے ع
تمسی آہ غریب کی ہرگز وں سہی نہ جائے　　مُوئی کھال کی پھونک سے لوہ بھسم ہو جائے (دوہا)
آہ آہ کرنا- یا- کہنا- ا- فعلِ لازم- ہائے ہائے کرنا- کراہنا- دُکھ یا تکلیف سے ہائے ہائے کرنا- کانکھنا- آہ مارنا ع
ہولاوہ شورش کے مری آہ آہ کا　　مشتاق یاں نہیں کوئی اَسوں کی چاہ کا (جرأت)
مَیں یہ کہتا ہُوں آہ آہ اَے دل　　دل یہ کہتا ہے ہائے ہائے جگر (اسیر)
آہ بھر کر رہجانا- ا- فعلِ لازم- دِل مسوس کر رہجانا- کلیجہ تھام کر رہجانا- من مار کر رہجانا- افسوس کر کے رہجانا- صدمہ کو روک کر رہجانا- صدمہ پر صبر کر کے چُپ ہو رہنا ع
سرگذشت اپنی سببِ حیرتِ احباب کا　　جِس سے دِل خالی کیا وہ آہ بھر کر رہگیا (میر)
آہ بھرنا- یا- کرنا- ا- فعلِ لازم- ہائے ہائے کرنا- کراہنا- افسوس کرنا- دل مسوسنا- کلیجہ تھامنا- دِلی صدمہ آہ کے ذریعہ سے کم کرنا- نالہ کرنا- واویلا کرنا ع
آہ کروں تو جگ جلے اور جنگل بھی جل جائے　　پاپی جیارا نا جلے جس میں آہ سمائے (دوہا)
اپنا تو کلیجہ ہی پھٹا جاتا ہے سُنکر　　دل تھام کے آزردہ تو اک آہ بھر ایسی (آزردہ)
آہ پڑنا- ا- فعلِ لازم- سراپ پڑنا- صبر پڑنا- کسی کی آہ سے تکلیف پہنچنا- مار پڑنا- پھٹکار لگنا- بد دُعا کا اثر ہونا- مظلوم کا صبر پڑنا- ظلم کا بدلہ ملنا ع
آہ پڑ جائے اتنی تجھ پہ مُجھ مخمور کی　　محتسب تُو نے صُراحی کیا ہی چکنا چُور کی (ناسخ)
کہا جو مَیں نے کہ ہو وا جلو نگی آہ اک برق　　تو بول اُٹھا وہ تجھی پر پڑیگی آہ تیری (جرأت)

آہِ سَرد- ف- اسم مؤنث- ٹھنڈا سانس- دمِ سرد- وہ سانس جو آتشِ غم یا صدمۂ دلی کے فرد کرنے کے واسطے لیتے ہیں- وہ آہ جو بخوفِ افشائے راز حسبِ دِل خواہ بآوازِ بلند یا بہ وجود جوش و گرمئ دِل نہ کھینچ سکیں- صرف بڑے بڑے سانس بھا لیکر دل ٹھنڈا کر لیں ÷
(جب آدمی کے سینہ میں آتشِ غم یا اندوہ مُشتعل ہوتی ہے تو طبیعت جو مُدبّرِ بدن ہے ہوائے گرم کو تنفس سے دفع کرتی ہے اور تفریح کے واسطے نئی سرد ہوا سانس کے وسیلہ سے اپنی طرف کھینچتی ہے یعنی جسوقت قلب میں بخارات بباعثِ فکر یا رنج کثرت سے مُجتمع ہو جاتے ہیں تو زیادہ اضطراب ہوتا ہے اور اس لئے طبیعت ہوائے بیرونی کو عادتِ مُستمرہ کے مُوافق زیادہ کھینچتی ہے اور اس ہر دفعہ کے سانس کھینچنے کو آہِ سرد کہتے ہیں)
آہِ سَرد بھرنا- ا- فعلِ لازم- ٹھنڈا سانس بھرنا- اُوپر کا سانس لینا
ستم جس اہلِ دیں پر وہ بُتِ بیرحم کرتا ہے　　کوئی کافر بھی دیکھے ہے تو آہِ سرد بھرتا ہے (جرأت)
آہِ سوزاں- ف- اسم مؤنث- آہِ گرم- آہِ آتشیں- جلانے والی آہ- پھونک دینے والی آہ- آگ لگا دینے والی آہ- وہ آہ جس کے روکنے اور ضبط کرنے سے دِل و جگر میں سوزش پیدا ہو جائے- وہ آہ جو آگ کا کام دے ع
جلایا آپ ہم نے ضبط کر کر آہِ سوزاں کو　　جگر کو- سینہ کو- پہلو کو- دل کو- جسم کو- جاں کو (ظفر)
آہ کا نعرہ مارنا- ا- فعلِ لازم- پُکار کر آہ کرنا- زور سے آہ بھرنا- آہ کھینچنا ÷
آہ کر کے رہ جانا- ا- فعلِ لازم (عو) دِل مسوس کر رہجانا- کلیجہ تھام کر رہجانا- کسی صدمہ پر صبر کرنا- کلپ کر رہ جانا ÷
آہ کھینچنا- ا- فعلِ لازم- آہ بھرنا- ہائے کرنا- افسوس کرنا- اُف کرنا ع
کھینچی تصویر تری دیکھ کے یُوسف نے آہ　　اِسمیں یہ حُسن تھا ہم ایسے حسیں کیوں نہ ہُوئے (معروف)
دِل میں گر تُو ہو تو ہم آہ بھی کھینچیں ورنہ　　شمع روشن کریں اِس خانۂ ویراں میں کیا (نصیر)
عشق سے کیا ہے تجھے شکل تری کہتی ہے　　حُسنِ تقریر کو آہیں دمِ تقریر نہ کھینچ (شیفتہ)
آہ لینا- ا- فعلِ مُتعدّی- کسی کا صبر لینا- کسی کو ستا کر اُس کی آہ سُننا- بُرائی لینا- عذاب لینا ÷ سراپ لینا- بد دُعا لینا ÷
آہ مارنا- ا- فعلِ مُتعدّی- ہائے کرنا- نعرہ مارنا- زور سے ہائے کہکر اُوپر کا سانس کھینچنا- ٹھنڈے سانس بھرنا- کلپنا- واویلا کرنا- نالہ کرنا ÷
آہ نکالنا- ا- فعلِ مُتعدّی- دیکھو (آہ کرنا) ÷

آہ نکلنا - ا - فعلِ لازم - ہائے نکلنا ؎

یا پسلی رو نکالیں چین سے کر چاہ نکلے — یا اب کی وہ ادائیں جو دل سے آہ نکلے (میر)

آہ نہ آئے - ۔ - محاورۂ عو ورونہ آئے - ذرا اُف نہ کروں - ذرا افسوس نہ آئے - ذرا رحم نہ آئے - پروا نہ ہو ؎

رحم تجھ پر خدا گواہ نہ آئے — تیرے پُرزے کروں تو آہ نہ آئے (میر)

(فقرہ) جو حق بچے تیری کوئی بوٹیاں اُڑائے تو مجھے ذرا آہ نہ آئے ✦

آہ وزاری - ف - اسم مؤنث - نالہ وزاری - واویلا - رونا پیٹنا - ہائے وائے - بیقراری - اضطرابی ؎

دوستو مجھ کو مت دلاسا دو — آہ وزاری زیادہ ہوتی ہے (معروف)

آہ وزاری نارسا شوقِ اسیری بے اثر — کون لائے آشیانہ تک مرے صیاد کو (شیفتہ)

آہ وزاری کرنا - ف - فعلِ لازم (۱) رونا پیٹنا - واویلا کرنا - رونا دھونا ہائے وائے کرنا (۲) بیقرار ہونا - مضطرب ہونا ✦

آہا - ہ - کلمۂ تعجب وانبساط - س (आहा) (۱) ایک تعجب یا خوشی ظاہر کرنے کا کلمہ - ہیں - ایں ✦ واہ واہ - کیا خوب - سبحان اللہ اہاہا - اُہو ہو (فقرہ) آہا یہ وہی صاحب تھے - آہا جی ہم تو تماشا دیکھنے جائیں گے (ریختہ) آہا کیا نکھار نکلا ہے (۲) شاباش - مرحبا - کیا کہنا ہے - آفریں - او ہو (ہجوِ ملیح بھی ہے) (فقرہ) آہا یہ تو خوب ہے (۳) طنزاً - ہجوِ ملیح ✦

آہار - یا - آہار - ف - س - اسم مذکر - بھاشا (اہار) س (आहार) آہار) ہندی (اہار) مگہ - گڑھوال - سہارنپور دیار) (۱) کھانا بھوجن - خورش - آدھار - بھگشن ✦

(چونکہ خورش باعثِ قوت ہے اس سبب سے اُس مادے کو بھی جسے کاغذ کی مضبوطی کے واسطے کتابوں پر چڑھاتے ہیں آہار کہتے ہیں) (مثل) جیو کا آہار جیو ✦

(۲) کلف - کلپ - کانجی - نشاستہ - مادا یا مانڈی جو کاغذ پر کتابوں کی مضبوطی کے لئے چڑھاتے ہیں - دُودھی (پنجاب) روغن ✦

آہار کرنا - یا - آہارنا - ف - فعلِ متعدی (۱) کھانا - بھوجن کرنا (۲) کلف دینا - مادا چڑھانا ✦

اَہالی مَوالی - ع - اسم مذکر - جمع (اہل و موالی) اعیان وارکان - مصاحبین - نوکر چاکر - عملہ وفعلہ ✦

اِہانت - ع - اسم مؤنث - حقارت - ہتک - خفت - ذلت - سبکی - بے عزتی

اِہانتِ عدالت - ع - اسم مذکر - (قانون) عدالت کی توہین - حاکمِ عدالت کے سامنے گستاخی سے پیش آنا ✦

اَہاہاہا - یا - اَہاہا - ہ - کلمۂ تحسین وانبساط - واہ وا ؎

تک چھیڑ کے ہو وہ کس کس مزے سے دل کے زخموں کو — مزے لیتا ہوں میں کیا کیا اہاہاہاہاہا (ظفر)

خدا جانے حلاوت کیا تھی آبِ تیغِ قاتل میں — لبِ ہر زخم ہے گویا اہاہاہاہاہا (ہ)

ظفر عالم کہوں کیا میں طبیعت کی روانی کا — کہ جب اُمڈا ہوا دریا اہاہاہاہاہا (ہ)

اہاہاہا - اُہو ہو ہو - ہ - کلمۂ تحسین وانبساط - واہ وا - کیا کہنا ہے - سبحان اللہ - صلِّ علیٰ - مرحبا ؎

کروں کیا میں بیاں اُسکا اہاہاہا - اُہو ہو ہو — غضب ہے بس دہاں اُسکا اہاہاہا - اُہو ہو ہو

اِہتمام - ع - اسم مذکر - (۱) لغوی معنے غمخواری ودردمندی (۲) انتظام بندوبست - انصرام (۳) نگرانی ✦

آہٹ - ہ - اسم مؤنث - س (आहट - آہٹس) (آہا + ہٹ) پَیر سے کسی چیز کے ہٹنے کی آواز - کھٹکا - چلنے کی آواز - کھٹکا - پھر چال آوازِ پا - کھڑاکا - آواز (پنجابی) کھڑک ؎

چوٹ اک دل کو لگ گئی انشا — جب سُنی اُن کے پاؤں کی آہٹ (انشا)

کہوں کیا بختِ خوابیدہ کی تم سے بات ہمدم — مرے پاؤں کی آہٹ سے وہ ہو بیدار اٹھ بیٹھا (شاہ نصیر)

کیا اُٹھ کے دلی کے ہیں جتیا راور نٹ کھٹ — دل نے ہیں یوں کہ ہرگز ہوتی نہیں ہے آہٹ (میر)

پیارے تمہارے نہ آنے کا ساری رات رہا دل پر کھٹکا — دھیان لگا رہا پور کی اور تمہارے پاؤں کی آہٹ کا (خیال)

(فقرہ) آہٹ کے ساتھ ہی پہلی آنکھ کھل گئی ✦

آہٹ لینا - ہ - فعلِ لازم - آواز پر کان رکھنا - کھڑکا سُننا - کھڑکے پر دھیان رکھنا ✦ خبر رکھنا - خیال رکھنا - ہوشیار رہنا ✦ جاگتے رہنا - بیدار رہنا (فقرہ) ذرا میرے گھر کی بھی آہٹ لیتے رہنا ✦

آہٹ ہونا - ہ - فعلِ لازم - کھڑکا ہونا - کھٹکا ہونا ✦

آہرن - ہ - اسم مذکر - سندان - نہائی جس پہ لوہار لوہا کوٹتے اور سُنار سونا چاندی رکھکر گھڑتے ہیں (مشہور اَہرن) ✦

آہستگی - ف - اسم مؤنث - (۱) ہولے - دھیمے - مدھم پن ✦ سُستی ✦ بطیٔ (۲) نرمی ملائمت ✦ حلم بغربت - تحمّل - بُردباری - نرم خوئی - دھیماپن - دھیرج دھیرے - سہج (۳) دیری - درنگی ✦ ڈھیل ✦ آسانی ✦

آہستہ - ف - تابع فعل - عوام (آستہ) (۱) دھیرے - حرکت بطی - ہولے سے

دِھیمے سے - سج سے - سہل سے - ٹھیر کر - سنبھل کر - دم لے کر (۲) نرمی سے - مُلائمت سے - حِلم سے (۳) چھپکر - پوشیدہ - چپکے سے - بہ دیر دِھیرے - دِھیمے پن سے (فقرہ) وہاں سے آہستہ بھاگ گیا (۴ - صفت) ہولا - دِھیما (۵) سج - سہل (۶) مُلائم - نرم - حلیم - ڈِھیلا - کاہل - سُست - مجہول -

آہستہ آہستہ - ف - تابعِ فعل - عوام (آستہ آستہ) سج سج - ہولے ہولے دِھیمے دِھیمے - دِھیرے دِھیرے - چپکے چپکے - رفتہ رفتہ - قدم قدم - درجہ بدرجہ (فقرہ) آہستہ آہستہ سارے کام بن جائیں گے -

اَہل - ع - اسمِ مذکّر (۱) گھر کے لوگ - اہلِ خانہ (۲) گھر بار کا - گھر باری - بیاہا ہُوا - کتخدا - شادی شدہ - صاحبِ خانہ (۳ - اسمِ مؤنّث) بیوی - جورو - زوجہ - اہلیہ (۴) گھر کے بال بچّے - گھر بار - کُنبہ - کنبہ - فیملی (۵ - صفت) لائق - قابل - سزاوار - ہنرمند - تعلیم یافتہ - جوہرِ قابل (۶) صاحب - مالک - خداوند - والا - ع

اے اہلِ بزم کوئی تو بولو خُدا لگی

(۷) مانُوس - صاحبِ اُنس - جیسے یہ بچّہ بڑا محبّت والا اور اہل ہے - (۸) شریعت (۹) سلیم الطّبع - بامُروّت - سیر چشم -

اَہلُ اللہ - ع - اسمِ مذکّر - ولی اللہ - خُدا رسیدہ - عارف (بزرگانِ دین کی نسبت بولتے ہیں)

اَہلِ بَیت - ع - اسمِ مذکّر - لغوی معنے کُنبہ کے لوگ (اصطلاحی) رسُولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلّم کے خویش و تبار -

اَہلِ جوری - ا - اسمِ مذکّر (قانون) ثالث - پنچ - معتبر اشخاص کا گروہ جو دَورے یا سِشن کے مُقدّمات میں صاحبِ جج کو امرِ متعلّقہ اہم مقدّماتِ فوجداری کی تحقیقات میں مدد دے -

اَہلِ حِرفہ - ع - اسمِ مذکّر - پیشہ ور - کاریگر -

اَہلِ خانہ - ع + ف (۱) صاحبِ خانہ - گھر کا مالک - خاوند - شوہر (۲) گھر کے لوگ - بال بچّے (۳ - اسمِ مؤنّث) زوجہ - جورو - اہلیہ - استری - گھر والی - بیوی

اَہلِ دُوَل - ع - اسمِ مذکّر - دَولتمند - دھنی -

اَہلِ روزگار - ع + ف - اسمِ مذکّر - نوکری پیشہ -

اَہلِ زبان - ع + ف - اسمِ مذکّر - زباں داں اور وہ آدمی جن کے ماں باپ کی بولی ہو - مادری زبان جاننے والا شاعر وہ شخص جسکی زبانی جو اقفیت مُسلّم الثّبوت ہو - زبان کا ماہر - اُستاد -

اَہلِ سُنّت - ع - اسمِ مذکّر - رسُولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کی راہ پر چلنے والے - قرآن اور حدیث اور اجماعِ اُمّت کے پیرو - پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے چار یار اور خُلفا و صحابۂ کرامؓ کو ماننے والے - سُنّی - چار یاری - اِسلام کا سب سے اوّل اور سب سے بڑا فریق -

اَہلِ سَیف - ع - اسمِ مذکّر - فنِّ سپاہگری سے واقف - شمشیر زن - فوجی لوگ

اَہلِ شرع - ع - اسمِ مذکّر - قانونِ اسلام سے واقف - متشرّع آدمی - شرع (قانونِ اسلام) پر چلنے والے - شرع تورے والے -

اَہلِ صَنعت - ع - اسمِ مذکّر - کاریگر - دستکار -

اَہلِ غَرض - ع - اسمِ مذکّر - غرضمند - مطلب کا یار -

اَہلِ قلم - ع - اسمِ مذکّر - خواندہ - پڑھے لکھے - مُنشی - مولوی - محرّر وغیرہ - ہُنر وان - بدیا دان - تعلیم یافتہ - لِکھاری - اِنشاء پرداز -

اَہلِ کار - ع + ف - اسمِ مذکّر - کارِندہ - عملہ - عامل - کچہری اور دربار کے مُنشی و متصدّی وغیرہ -

اَہلِ کتاب - ع - اسمِ مذکّر - وہ لوگ جن کے پیغمبروں پر آسمانی شریعت کی کتاب اُتری ہو - جیسے حضرتِ داؤد - مُوسیٰ - عیسیٰ اور محمّد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلّم کے ماننے والے -

اَہلِ کمال - ع - اسمِ مذکّر - کامل - ہُنرمند - اہلِ جوہر - اپنے فن میں پُورا - اُستادِ فن -

اَہلِ مَد - ع - اسمِ مذکّر - صدر محرّر - عدالت یا محکمہ کا ہیڈ کلرک - عدالت کے کاغذات کا مُحافظ -

اَہلِ نظر - ع - اسمِ مذکّر (۱) نظر باز - تاڑ باز - پرکھیا - نقّاد - تجربہ کار - نکتہ بیں - حقیقت بیں - ہوشیار - زیرک - زُود رس (۲) عاشق مزاج - اہلِ محبّت ؎

رہتے ہمیشہ تر دُمکِ چشم کی طرح، زندانِ رنج و درد میں اہلِ نظر ہیں بند (ظفر)

(۳) صاحبِ کرامت - صاحبِ اثر - عارف - کامل ؎

زاہد نگاہ بھر کے وہ بیدِ ید دیکھ لے، اِتنا ہُوا نہ خدمتِ اہلِ نظر سے فیض (مومن)

اہل و عیال - ع - اسمِ مذکّر - جورُو بچّے - عیال و اطفال - گھر کے لوگ - لڑکے بالے - بال بچّے - کنبہ - قبیلہ - کُنبہ -

اَہلِ ہُنر - ع + ف - اسمِ مذکّر - ہُنرمند - صاحبِ فن -

اہلیّت - ع - اسمِ مؤنّث - قابلیّت - شرافت - اِنسانیت - سلیم الطّبعی -

لیاقت + مرُوّت +

اَہلیہ - ع - اسم مؤنث - جورُو - بیوی - زوجہ - استری - لُگائی - خاتُونِ خانہ - قبیلہ

اَہلے گہلے - ہ - صِفت (۱) خراماں خراماں - ناز و انداز سے - خم و چم سے معشُوقانہ چال سے - جھُومتے جھاتے - ناچتے ہُوئے - خُوش خُوش شاداں و فرحاں (۲) ناز و انداز سے چلنے والے - خراماں خراماں چلنے والے - خم و چم سے چلنے والے +

اَہلے گہلے پھرنا - ہ - فعلِ لازِم (عو) اتراتے پھرنا - نازاں و خراماں چلنا - خُوش خوش بکمالِ اِنتعاش پھرنا - کبک خرامی کرنا ؎

ہاتھ سے جن کے نہیں پیر بھی دو کوڑی کی چاندنی چوک میں پھرتے ہیں وہ اہلے گہلے (آزُردہ)

اَہم - ع - صِفت - سخت تر - نہایت سخت - نہایت مُشکل + ضرُوری +

آہن - ف - اِسم مذکّر - انگریزی (آیرن) لوہا - حدید - (نجومیوں نے اِس کی پیدائش زُحل ستارے سے لکھّی ہے) +

آہن پوش یا زرہ پوش جہاز - ف - اِسم مذکّر - وہ جہاز جو آہنی چادروں سے منڈھا ہُوا ہو (صِرف آہن پوش یا زرہ پوش کہنے سے بھی جہاز ہی مفہوم ہوتا ہے) +

آہن رُبا - ف - اِسم مذکّر - (از آہن + ربُودن) مقناطیس - چمبک - چمک پتھر - لوہا اُٹھانے والا پتھر +
(ربُودن: کھچانا)

آہن گر - ف - اِسم مذکّر - لوہار - لوہے کا کام بنانیوالا - حدّاد +

آہنی - ف - صفت - لوہے کا بنا ہُوا - لوہے کی چیز - جیسے آہنی جہاز - آہنی پُل - آہنی سڑک +

آہُو - ف - اِسم مذکّر - (شعر میں) (۱) ہرن - مِرگ (۲) عیب - نقص - بُرائی

آہُو چشم - ف - اِسم مذکّر - مِرگ نینا - مِرگ کی سی آنکھ والا - بڑی آنکھ +

آہُو گیر - ف - صِفت (شعر میں) عیب چین - خُردہ بیں - عیب جُو ؎

چشمِ فتّاں کب وہ آہُو گیر تو آہُو پہ تھی خالِ جانان مُشکِ چیں پہ نُکتہ چیں تو کب تھا (مسعُود)

آہُوتی - یا - آہُت - ہ - اِسم مؤنث - س (آہُتی) [illegible] ہتھ - دیوتاؤں کے لئے ہوم کی سامگری کو گھی میں ملا کر آگ پر ڈالنا - ہوم کرنا - ہون

اُہو ہو ہو - یا - آہو ہو - ہ - کلمۂ تحسین و انبساط - دیکھو (اہاہا) +

اُہو ہو ہو - اُہو ہو ہو - ہ - کلمۂ تحسین و انبساط - دیکھو اَہاہا - اُہو ہو ہو ؎

وہ ونداں کیا کہ سلکِ دُر اُہاہا - اَہاہاہا وہ لب کیا لعلِ رمّانی اُہو ہو ہو اُہو ہو ہو (ظفر)

نظر تا تیر فرد یں سے ہیں کام کا عقدہ کُھلا کیا ہے بآسانی اُہو ہو ہو اُہو ہو ہو (")

آہے - ہ - (عو) آہ - ہائے - اوہ +

آہ پر جگر نہ ہونا - (عو) فارسی آب در جگر نہ داشتن سے اُردُو میں آیا ہے) بباعثِ افلاس آہ کرنے تک کی جگر میں طاقت نہ رکھنا - نہایت مُفلس ہونا - قلّاش ہونا +

اَہیر - ہ - اِسم مذکّر - گوالا - گائے بھینس چرانے والا +

اَے - یا - اَیے - ف - کلمۂ خطاب - ندا - ہے - او - ہُوت - ارے +

آئی - ہ - اِسم مؤنث (عو) از (آنا) مَوت - مرگ - قضا ؎

جہاں میں میر ہی کے ساتھ جانا تھا لیکن کوئی شریک نہیں ہے کسُو کی آئی کا (میر)

گلی میں اُسکی رہا جا کے جو کوئی سو رہا وہی تو جا وے وہاں جس کی آئی ہو (")

وہ وقت تو آنے دے بتا دیں گے شہیدی بِن آئی کسی شخص پہ مرجاتے ہیں کیسے (شہیدی)

(فقرہ) کسی کی آئی مجھ کو آجائے (عو - کو سنا) +

آیا - یا - آیا - ف - حرفِ اِستفہام (۱) کیا - کیوں (فقرہ) آیا میں ہی گنہگار ہُوں (۲) شاید - مگر - کلمۂ تمنّا - افسوس - استعجاب اور برموقعہ واللہ اعلم مستعمل

آیا - پرتگال - اِسم مؤنث - تیمار دار - دایہ - ماما - دائی - دھائے - دوا + انّا + خادِمہ - خادمہ - یا بالوگوں کو رکھنے اور لیڈیوں کو پوشاک پہنانے والی عورت نرس - ٹہلنی - خدمتگارنی - کھلائی - بچّوں کو کھلانے والی عورت +

آیاگری - ہ - اِسم مؤنث (عوام) آیا کا پیشہ - دائی پنا - ماماگری +

آیا گیا - ہ - اِسم مذکّر - وارد و صادر - مہمان - پاونا - پاہونا - پاہن - مُسافر ؎

کیسوں کہے نیں پڑا سلطان آئے گئے کا رکھوں مان (میشو)

(فقرہ) یہ آئے گئے کے واسطے اچھّی چیز لگا رکھی ہے + میرا اکیلا دم ہے کیا کیا کروں گی سمدھنوں کو اُتروا دُوں گی یا آئے گئے کی خاطر کروں گی (انشائے ہادی النسا)

آیات - ع - اِسم مؤنث - جمع آیت +

آیاتِ مُتشابہ - ع - شُبہ میں ڈالنے والی آیتیں - امام شافعیؒ کے نزدیک وہ آیتیں جن کے معنی صاف ظاہر نہ ہوں بلکہ تاویل و تفسیر کی محتاج ہوں - اور ان میں مختلف معنوں کا احتمال ہو - مگر امام ابُو حنیفہ رحمتہ اللہ علیہ کی رائے میں وہ آیتیں جن کا علم خُدا تعالےٰ کے سوا دُوسرے کو نہیں +

آیاتِ مُحکمات - ع - اِسم مؤنث - وہ آیتیں جو تاویل کی مُحتاج نہیں ہیں اور اُن کے معنے صاف ظاہر ہیں +

اَیال - ع - اِسم مؤنث - صحیح ترکی (یال) گھوڑے کی گردن کے بڑے بڑے بال +

ایام - ع - اسمِ مذکر - (یوم کی جمع) (۱) دِن - روز - زمانہ (۲) حیض - آمد یا معمُول کے دِن +

ایام سے ہونا - اُ - فعلِ لازم - میلے سر سے ہونا حیض سے ہونا - کپڑوں سے ہونا +

آیت - ع - اسمِ مؤنث - مادّہ - (اَیّ)، اُس نے نشانی کی (۱) علامت - نشانی - چِنہ - گُل بشاپ + وہ گول نشانی جو قرآن شریف یا توریت - انجیل - زبُور کے اتمام جُملہ پر ٹھیرنے کے واسطے لکھی ہوئی ہوتی ہے - جیسے یہ ہے ۞ (۲) آسمانی کتاب کا فقرہ - قرآن شریف کا جُملہ - کلامِ الٰہی کا فقرہ - رہاؤ - وقفہ ◌

جعفر میں جی اُٹھا دیں گُشنہ پر جو میرے آ کچھ آیت تو نے پڑھکے جو ہیں دم کی لات کو (جعفر)

آیتِ سجدہ - ع - اسمِ مؤنث - قرآن شریف کا وہ فقرہ جسے پڑھکر یا سُنکر فوراً سجدہ کرنا لازم و واجب ہے ◌

آیتِ سجدہ ہے حق میں اسکے ہر جو ہر تیغ ہے خم تیغ فقط کیا خم محراب بنا (ذوق)

آیتِ لا - ع - اسمِ مؤنث - وہ آیت جس پر لا لکھا ہو - اہلِ قرأت نے ایسی (۞) آیت پر نہ ٹھیرنا بہتر خیال کیا ہے +

آیتِ مُطلق - ع - اسمِ مؤنث - وہ آیت جس پر قطعی ٹھیرنا پڑے +

ایتر - ہ - اسمِ مذکر (۱) اترنے والا - شیخی خورہ - شیخی باز - ڈینگیا (۲) اوچھا - کمظرف - تھُڑ دِ نما - جیسے ایتر کے گھر تیتر باہر باندھوں کہ بھیتر (کہاوت)

ایتلافِ ثلاثہ - ع - اسمِ مذکر - یورپ کی بڑی طاقتوں یا سلطنتوں کا وہ سیاسی گروہ جس میں انگلستان - رُوس اور فرانس شریک ہیں +

آئی تو روزی نہیں تو روزہ (محاورہ) مِلا تو کھایا نہیں تو فاقہ سے پڑ رہے (متوکل اور صابر شخص کی نسبت بھی بولتے ہیں) +

آیتوں - اُ - اسمِ مؤنث - بقاعدۂ اُردو جمعِ آیت ◌

واجبُ القتل اُس نے ٹھیرایا آیتوں سے روایتوں سے مجھے (ذوق)

آیتیں - اُ - اسمِ مؤنث - بقاعدۂ اُردو جمعِ آیت ◌

آیتیں حرمتِ صہبا کی سُناتا ہوں تُسے ذکر سُن سُن کے رقیبوں کی ہے آشامی کا (وحشت)

ایجاب و قبُول - ع - اسمِ مذکر - اِقرار - مدار - نکاح کے قول و قرار - نکاح - عقد - دو بول پڑھانا +

ایجاد - ع - اسمِ مذکر - اختراع - نئی بات نکالنا - کارستانی ◌

ہائے کس ہجر و نکایہ ایجاد ہے نسخے میں معجُونِ زر انجاد ہے (سودا)

ایجنٹ - انگلش (Agent) اسمِ مذکر - گماشتہ +

ایجوکیشنل ڈپارٹمنٹ - انگلش (Educational Department) اسمِ مذکر - سررشتۂ تعلیم

آئے دِن - ہ - تابعِ فعل (عو) ہر روز - نت - ہمیشہ - مُدام - دوام - نِسدِن - رات دن - تیسوں دِن - اکثر - بار بار - آٹھوں پہر - ہر وقت (فقرۂ عو) اُن کے ہاں تو آئے دِن یہی جھگڑا رہتا ہے +

ایڈ ڈی کیمپ - انگلش (Aid-de-camp) اسمِ مذکر - سپہ سالار کا مُصاحب - جنگی لاٹ (لارڈ) کا مُصاحب - لارڈ مُصاحب +

ایڈریس - انگلش (Address) اسمِ مذکر (۱) خطاب - القاب - سرنامہ (۲) سپاسنامہ - تحریری شکریہ (۳) پتہ - نشان +

ایڈورٹائیزر - انگلش (Advertiser) اسمِ مذکر - خبر دہندہ - اشتہار دہندہ - سوداگری اخبار +

ایڈووکیٹ - انگلش (Advocate) اسمِ مذکر (۱) مقرر - مختار - وکیل - سرکاری وکیل (۲) - کاٹ لینڈ میں ایک عہدہ بھی ہوتا ہے - جسے لارڈ ایڈووکیٹ کہتے ہیں +

ایڈیٹر - انگلش (Editor) اسمِ مذکر - مدیر - اخبار نویس - مہتمم اخبار +

ایڈی ٹوریل - انگلش - (Editorial) صفت - مہتمم مطبع کے متعلق - وہ مضمون جو مہتمم اخبار خود لکھے +

ایڈیشنل - انگلش - اسمِ مذکر - زاید +

ایڈی کانگ - انگلش - (Aid-de-camp) اسمِ مذکر - مُصاحب خواص - ہمصحبت - ہمنشین - جلیس +

ایذا - ع - اسمِ مؤنث - دُکھ - تکلیف - اذیت +

ایذا دہندہ - ف - صفت - تکلیف دہندہ - دُکھ دینے والا - ستانیوالا +

ایراقی - ف - صفت - (۱) باشندۂ ایران (۲) شیعہ +

ایر کھا - ہ - اسمِ مؤنث - حسد - رشک - جلن - ہتّوا - دُوسرے کی ترقی نہ دیکھ سکنا +

ایرے غیرے - اُ - اسمِ مذکر - بیواسطہ لوگ - اجنبی - اُلفتے - ناآشنا +

ایڑ - ہ - اسمِ مؤنث (بیائے مجہُول)، پاشنہ - مہمیز - ایڑی +

ایڑ کرنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) ایڑ لگانا - مہمیز کرنا (۲) رُخصت ہونا - چلنا - ٹہلنا - کُوچ کرنا ◌

عمرِ رواں کا تو سنِ چالاک اِس لئے مجھ کو دیا کہ جلد کرے یاں سے ایڑ تو (ذوق)

ایڑ لگانا - یا - مارنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) گھوڑے کو ایڑی سے اِشارہ

سے چلانا - پاشنہ کرنا - مہمیز کرنا - گھوڑے کو چلاتا اور آگے بڑھاتا (۲) جو ہوتے ہواتے کام کو روک دینا (۳) اُکسانا - اُبھارنا +

ایڑی - ہ - اسم مؤنث - پاشنہ - پاؤں کا اخیر حصہ - بخلافِ پنجہ - ٹھری +

ایڑی چوٹی پر سے وارنا - یا - نثار کرنا - یا - قربان کرنا - ہ - فعلِ متعدی - (عو) کسی چیز کو سر اور پاؤں کے اُوپر سے اُتارنا - نفرت اور حقارت کے موقع پر بھی عورتیں بولتی ہیں +

ایڑی دیکھ - ہ - محاورہ - حت نظر - چشم بد دُور - تیرے مُنہ میں خاک نامِ خدا +

ایڑی سے چوٹی تک - ہ - تابعِ فعل - اوّل سے آخر تک - آغاز سے انجام تک

ایڑیاں رگڑنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) ایڑیاں گھسیٹنا - پاؤں پٹینا - جانکنی کی حالت میں ہونا (۲) بخوبی کوشش کرنا - پاؤں توڑنا - پیر دوڑی کرنا - (۳) اصل میں غبد کرنے کی ایک حالت ہے (مجازاً) ہٹ کرنا - مچلنا (۴) نہایت تکلیف اور مصیبت سے اوقات بسر کرنا +

ایڑیاں گھسیٹنا - ہ - فعلِ لازم - دیکھو (ایڑیاں رگڑنا نمبر ۱)

ایسا - ہ - صفت (۱) مانند - ہمشکل - مماثل (۲) مساوی - متوازی (۳) اِس قسم کا - اِس طرح کا - اِس بھانت کا (۴ - تابعِ فعل) اِس قدر - اتنا (فقرہ) ایسا کھانا کھایا کہ بدہضمی ہو گئی +

ایسا ئیسا - ہ - اسم مذکر - ایک حقارت کا کلمہ ہے جو غصہ اور آزردگی کے موقع پر کسی شخص کے حق میں بجائے دُشنام استعمال کرتے ہیں - (مجازاً) ایسا ویسا - گھٹیل - سفلہ - کمینہ - چھچھورا - پاجی وغیرہ +

ایسا ویسا - ہ - صفت (۱) بُرا - بھلا (۲) ادنیٰ - کم قدر - کمینہ - ہیچ - گھٹیل - بے اعتبار - نکما - ناکارہ - ناچیز (۳) واہیات - بیہودہ +

ایسان - یا - ایس - س - اسم مذکر - گوشۂ شمال و مشرق +

ایسی تیسی کرنا - ہ - فعلِ متعدی - یوں توں کرنا - بُرا بھلا کہنا - ایک کلمہ ہے جس سے گالی مفہوم ہوتی ہے +

ایسی ویسی بات کرنا - ہ - فعلِ متعدی - کوئی نازیبا بات کرنا - ناشائستہ حرکت کرنا - بُری بھلی بات کرنا +

ایشور - س - اسم مذکر - (۱) احکم الحاکمین - خداوند - پرمیشور (۲) مہادیو - شیو

ایشیا - انگلش (Asia) اسم مذکر - پانچ بڑے اعظموں میں سے ایک بڑے اعظم کا نام (ایش سے مشتق ہے جس کے معنے مشرق اور گرم ملک کے ہیں) +

ایضاً - ع - تابعِ فعل - از (ایض بمعنی باز گشتن) (۱) ویسا ہی - اُسی طرح کا - وہی وہ کا وہ - بجنسہ (۲) بھی - نیز +

ایفاءِ وعدہ - ع - اسم مذکر - عہد اور قول و قرار کا پورا کرنا +

ایف - اے - انگلش (F.A) اسم مؤنث - مخفف - فرسٹ اِن آرٹ بادیٔ العلوم - کالج کی تعلیم کا ابتدائی درجہ +

ایک - ہ - صفت (۱) واحد - ایک عدد - فرد - اکیلا - طاق (۲) صرف - فقط - تنہا (۳) تمام - کُل - سب - بالکل جیسے ایک عالم - ایک زمانہ (۴) کبھی تحسینِ کلام کے واسطے زاید بھی آتا ہے جیسے ایک غم لگا ہوا ہے (۵) مساوی - برابر - یکساں (فقرہ) چاند اور وہ ایک ہے (۶) یکتا - بے نظیر - اِکّا - لاثانی - لاجواب (فقرہ) وہ کُنبہ میں ایک ہے (۷) پکّا - پُورا - ثابت (فقرہ) وہ اپنی بات کا ایک ہے (۸) کوئی - کسی - جیسے ایک بھی اُسکا ساتھی نہ ہوا (۹) قریب کر - تقریباً - قریب قریب - جیسے سات ایک آدمی تھے (۱۰) مبالغہ و کثرت کے واسطے آتا ہے جیسے تو ایک مکار ہے (۱۱) دُوسرا - دیگر - اور جیسے ایک کو ساتی ایک کو بدھائی - ایک ہاتھ لینا ایک ہاتھ دینا (۱۲) ادنےٰ - آسان - جیسے ایک کھیل ہے ایک بات ہے +

ایک آدھ - ہ - صفت - اِکّا دُکّا - کوئی - کچھ - ذرا - تھوڑا سا - کوئی کوئی - خال خال - چند +

(ایک کلمہ ہے جو تعداد کی قلّت اور کمی ظاہر کرنے کے واسطے آتا ہے) +

ایک آنکھ سب کو دیکھنا - ہ - فعلِ متعدی - سب کو ایک نظر دیکھنا - سب کو مساوی سمجھنا - سب سے ایک ہی طرح پیش آنا - اپنے بیگانے کو برابر سمجھنا +

ایک آنکھ نہ بھانا - ہ - فعلِ لازم (عو) ذرا پسند نہ آنا - بالکل نہ بھانا +

ایک ایک - ہ - تابعِ فعل - یکے بعد دیگرے - باری باری (۲) ہر ایک (۳) جُدا جُدا - الگ الگ +

ایک ایک کرکے - ہ - تابعِ فعل - چُن چُن کر - چھانٹ چھانٹ کر - باری باری سے +

ایک ایک کے دو دو کرنا - ہ - فعلِ متعدی - کام بڑھانا - بیہودہ وقت کھونا

ایک بات - ہ - اسم مؤنث (۱) کار ادنےٰ و سہل سے
کرنے سے قتل میرے مت ڈر کہ اِن لبوں کا اِک کھیل ہے جلانا اِک بات خوں بہا ہے (محوی)
(۲) معاملۂ واحد جیسے ہماری اُن کی ایک بات ہے (۳) ٹھیک قیمت

ٹھیک بات۔ ٹھیک ٹھیک۔ غیر مُنقلب قول ✦

ایک بارگی ۔ ۱۔ تابعِ فعل۔ دفعتہ۔ اچانچک۔ ایک دفعہ ہی۔ فوراً۔ ناگہاں

ایک بازار بند ہونا۔ یا۔ ایک طرف کا بازار بند ہونا ۔ ۱۔ فعلِ لازم۔ یک چشم ہونا۔ کانڑا ہونا ✦ اعور ہونا ✦

ایک بَر ایک ۔ ۱۔ صفت (عو) خطا نہ کرنے والا۔ مُجرّب۔ آزمُودہ۔ امتحان کیا ہوا۔ آزمایا ہُوا۔ تایا ہُوا۔ زود اثر۔ تیر بہدف ✦

ایک پر ایک گرنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ اُوپر تلے گرنا۔ کثرت سے متوجّہ ہونا کسی چیز پر ٹوٹ کر گرنا۔ ہاتھوں ہاتھ لینا۔ ٹوٹنا۔ ہجُوم کرنا ✦

ایک پیٹ کے ۔ ہ۔ صفت۔ حقیقی بھائی بہن ✦

ایک تو ۔ ہ۔ تابعِ فعل۔ اوّل تو۔ پہلے تو ✦

ایک ٹانگ پھرنا۔ یا۔ کھڑا رہنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم (عو) برابر پھرنا۔ ایک دم پھرے جانا۔ بیٹھ کر دم نہ لینا۔ یکساں کھڑا رہنا ✦

ایک جان ۔ ۱۔ اسمِ مذکّر۔ ایک جسم۔ ایک جگر۔ ایک دِل۔ بخُوبی ملا ہُوا ✦ کئی جزوں کا ملکر ایک ہو جانا ✦

ایک جان کرنا ۔ ۱۔ فعلِ متعدّی (عو) (۱) ملاکر ایک کرنا (۲) ایک حال کرنا۔ (۲) اپنا سا حال کرنا (فقرہ) اگر دہ مانا تو ابھی اور اپنی ایک بجان کر دُونگا ✦

ایک دَم ۔ ۱۔ تابعِ فعل۔ بلا توقّف۔ یکساں۔ برابر جیسے ایکدم بھاگا چلا گیا

ایک ذات کا ۔ ۱۔ صفت (۱) ایک رقم کا۔ ایک جنس کا (۲) ایک سکّہ کا۔ بکثرت۔ بافراط۔ جیسے ایک ذات کا روپیہ صرف کیا یعنی روپیہ ہی روپیہ اُٹھایا (۳) یکلخت۔ برابر۔ سرتاسر ✦

ایک رَنگ ۔ ۱۔ صفت۔ (۱) ہمرنگ (۲) ہم صُحبت۔ ہم مشرب۔ (۳) خالص و صادق ✦

ایک رَنگ آنا ایک رَنگ جانا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ چہرے کے رنگ کا متغیّر ہونا۔ خوف۔ دہشت یا صدمہ سے چہرہ کا رنگ بدلنا۔ مُنہ پر ہوائیاں چھوٹنا۔ چہرہ اُداس ہونا۔ رنگ فق ہونا۔ مُنہ زرد ہو جانا ✦

ایک زبان ۔ ۱۔ صفت۔ متّفق اللفظ۔ ہم قول۔ ہمزباں۔ ایک بات ✦

ایک زبان رَکھنا ۔ ۱۔ فعلِ لازم۔ بات کا پکّا ہونا۔ ثابت قدم رہنا۔ جو کہنا سو کرنا۔ قول و قرار نباہنا۔ اپنی بات کا پکّا ہونا ✧

اک ہی زبان رکھو تو ہمکو زبان دو کرتی ہے رُوسیاہ قلم کو زبان دو (فریدن)

ایک سے دِن نہ رہنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ ایک حالت پر نہ رہنا (زمانہ کے

انقلاب اور تغیّرِ حالت سے مُراد ہے خواہ زوالِ جمعیّت ہو اور خواہ شکستم

ایک طرح کا ۔ ۱۔ صفت۔ (۱) ایک قسم کا۔ ایک ڈھنگ۔ یکرنگ۔ یکساں (۲) بیڈھب۔ اپنی ضد کا۔ ضدّی۔ ہٹیلا۔ مرنے مارنے پر مُستعد۔ جیسے وہ ایک طرح کا آدمی ہے ✦

ایک عُمر ۔ ۱۔ اسمِ مؤنّث۔ (۱) تمام عُمر (۲) مُدّتِ مدید۔ عرصۂ دراز۔ مدام۔ ہمیشہ

ایسے کے آئے شگفتہ کیا چل سکے جہاں احسان ایک عُمر رہے ایک رات کا (شگفتہ)

ایک قلم ۔ ۱۔ تابعِ فعل۔ یک لخت۔ بالکل۔ یک دست۔ برابر۔ سرتاسر۔ یکساں

ایک مُنہ ۔ ۱۔ صفت۔ متّفق اللفظ متّفق الکلمہ۔ ہمزباں۔ ہم آہنگ ✦

ایک نظر ۔ ۱۔ تابعِ فعل۔ ذرا۔ کچھ۔ ٹک ✦ سرسری ✦

ایک ہو جانا ۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) متّفق ہو جانا۔ اتّفاق کر لینا (۲) سازش کر لینا۔ مِلجانا ✦

ایک ہے ۔ ہ۔ تابعِ فعل (ہندی) بجائے حرفِ استثنا۔ مگر۔ لیکن۔ پر۔ مُل۔ (فقرۂ جواب) ایک ہے تیرا بھائی تو مَیں نے دیکھا تھا ✦

ایکا ۔ ہ۔ اسمِ مذکّر۔ (۱) اِتّفاق۔ اِتّحاد۔ یکجہتی۔ یکدلی (۲) سازش۔ سازباز۔ ملی بھگت ✦

ایکا ایکی ۔ ہ۔ تابعِ فعل (۱) یکایک۔ ناگاہ۔ دفعتہً۔ یکبارگی۔ ناگہاں (۲) اچانچک

آئے کا آیا ۔ ہ۔ تابعِ فعل۔ فوراً پہنچا ہُوا۔ پہنچا پہنچایا۔ آنے میں کچھ کسر نہیں۔ کوئی دم میں آیا۔ کوئی دم میں آنے ہی والا ہے۔ عنقریب آنے والا ہے۔ آیا داخل ہے (فقرہ) وہ تو آئے کا آیا ہے ذرا سی دیر ٹھہر جاؤ ✦

ایکلا ۔ ہ۔ صفت۔ (گنوار) دیکھو (اکیلا) ✦

ایکٹ ۔ انگلش (Act) اسمِ مذکّر (قانون) قانون۔ آئین۔ ضوابط۔ قانُون مجوزۂ سرکار ✦

ایکھ ۔ ہ۔ اسمِ مؤنّث۔ نیشکر۔ اُوکھ۔ کتارہ۔ ایک قسم کا پتلا گنّا ✦

آئے کی خوشی نہ گئے کا غم ۔ (کلمۂ استغنا) آئے تو واہ وا نہ آئے تو واہ وا۔ آنا نہ آنا برابر ہے (استغنا اور بے پروائی کے موقع پر اسے بولتے ہیں)

ایلبم ۔ انگلش (Album) اسمِ مذکّر۔ مُرقّعِ تصاویر۔ کچکول۔ وہ کتاب جس میں تصاویر۔ عُمدہ اشعار اور ٹکٹ وغیرہ رکھے جاتے ہیں

ایلچی ۔ ت۔ اسمِ مذکّر۔ صحیح (ایلچی) ترکی زبان میں سفیر اور وکیل کو کہتے ہیں) پیغامبر۔ قاصد۔ دُوت۔ نامہ بر۔ جیسے ایلچی کو کیا زوال ✦

ایلچی گری ۔ ہ۔ اسمِ مؤنّث۔ سفارت۔ رسالت ✦ وکالت ✦

ایل

ایلو - ہ - کلمۂ ندا - یہ کلمہ شہادت طلبی - آگاہی اور خطاب کے واسطے زبان پر آتا ہے - سُنو! دیکھو! (فقرے) ایلو وہ آئے - ایلو! مجھے جھٹلاتا ہے - ایلو! سُورج نکل آیا - ایلو! دیکھ لو +

ایما - ع - اسم مذکر - (۱) لُغوی معنے سر یا انگلیوں کا اشارہ - اصطلاحی مُطلق اِشارہ - رمز - کنایہ - تیَین (۲) عندیہ - منشا (۳) بجائے حکم بھی اِس کا استعمال ہوتا ہے +

ایما لینا - ۱ - فعلِ لازم - عندیہ یا منشا دریافت کرنا +

ایمان - ع - اسمِ مذکر (۱) لُغوی معنی بےخوف کرنا - امن دینا (۲) اصطلاحی عقیدہ - دھرم - اعتقاد - دین (۳) اعتبار - یقین (۴) سچ - حق - دیانت - مُنصفی - راستبازی - سچائی (۵) نیت - ارادہ (۶) اسلامی شریعت میں خُدا کی توحید کے زبان سے اقرار کرنے اور دل سے اُسے سچ جاننے کو ایمان کہتے ہیں +

ایمان بیچنا - یا - کھونا - ۱ - فعل متعدی - دھرم کے خلاف کرنا - ہٹ دھرمی کرنا - بےایمانی کرنا +

ایمان ٹھکانے نہ ہونا - ۱ - فعلِ لازم (۱) دھرم پر قائم نہ ہونا (۲) نیت ٹھیک نہ ہونا - نیت بگڑنا +

ایمان کا - ۱ - صفت - دھرم والا - ایماندار - دھرمی - سچا - نیت کا پُورا +

ایمان کانپنا - ۱ - فعلِ لازم - خوفِ خُدا یا غیرت وحمیتِ مذہبی سے لرزاں ہونا - خُدا کا خوف آنا - عبرت پکڑنا - رُونگٹے کھڑے ہونا +

ایمان کی کہنا - ۱ - فعلِ لازم - خُدا لگتی کہنا - سچی گواہی دینا + صاف کہنا - کھری کہنا - بے لاگ کہنا - سچ سچ کہنا - حق حق کہنا +

تُم جان ہو ہماری اور جان ہے تو سب کچھ ایمان کی کہیں گے ایمان ہے تو سب کچھ (ذوق)

ایمان لانا - ۱ - فعلِ لازم (۱) اسلام لانا - مذہب اسلام اختیار کرنا (۲) برحق جاننا - معتقد ہونا - اعتقاد لانا - ماننا - تسلیم کرنا - قائل ہونا - یقین لانا (۳) بھروسا کرنا - اعتبار کرنا - پتیانا +

ایمان میں فرق آنا - ۱ - فعلِ لازم - (۱) بدعقیدت ہونا - اعتقاد ڈگمگانا (۲) نیت بگڑنا - بدنیت ہونا (۳) خاین و بددیانت ہونا +

ایماندار - ع - ف - صفت (۱) دھرمی - دیندار - صاحبِ ایمان - دیانتدار - امین - راستباز (۲) سچا - صادق - باوفا - مُنصف +

ایمانداری - ع - ف - اسمِ مؤنث - صداقت - راستبازی - دیانتداری

آئی

ایم - او - ایل - انگلش (M.O.L.) اسمِ مذکر - ماسٹر آف اورنٹیل لرننگ - کابل علوم مشرقیہ - یونیورسٹی کی ایک ڈگری جو مشرقی زبانوں علی الخصوص عربی کی تحصیل پر دی جاتی ہے +

ایم - اے - انگلش (M.A.) اسمِ مؤنث - ماسٹر آف آرٹ کا مخفف (۱) کابل العلوم (۲) فارغ العلوم (۳) دستارِ فضیلت یافتہ (۴) یونیورسٹی کی ایک بڑی ڈگری +

آئے مل جی آئے (محاورہ) - بقال، جب کسی برابر کے دوست کی دوکان پر دوسرا دوست آکھڑا ہوتا ہے یا کہیں اتفاقیہ ملاقات ہو جاتی ہے تو مسخرگی سے یہ جملہ کہتے ہیں یعنی آپکی دیکھ دیکھئے کس شان سے آئے ہیں +

آئمن - ہ - اسمِ مؤنث - ایک مشہور راگنی کا نام +

آئمہ - ع - اسمِ مذکر (۱) امام کی جمع (۲) قانون معافی زمین متعلقہ مسجد - مندر یا گرجا وغیرہ + لاخراج

ایں - ہ - ایک کلمہ ہے جو استفہام - استعجاب اور تہدید کے مقام پر بولا جاتا ہے - کیا - کیوں - اوہو - ہیں - ارے + خبردار +

آئین - ف - اسمِ مذکر (۱) قانون - قاعدہ - ضابطہ - دستور العمل - شاستر - شرع جیسے آئینی مُلک یعنی وہ مُلک جہاں قانون کی پابندی سے حاکم فیصلہ کرتا ہو اپنی رائے پر کچھ نہ کرے جیسے ممالکِ متحدہ - غیر آئینی مُلک اس کے برعکس جیسے پنجاب (۲) طرز - روش + رسم - رواج - ریت - قاعدہ - دستور - طور - طریق - ڈھنگ (۳) عمل - کام (۴) فتوے + حکم - فرمان - (۵) ترتیب - دُرستی - زیب - آرایش +

آئین دیوانی - ۱ - اسمِ مذکر - وہ قانون جو مالی مقدمات کے متعلق ہوں قانون متعلقہ مقدمات جائداد و دین وغیرہ - ملکی قانون یا شرع +

آئین فوجداری - ۱ - اسمِ مذکر - فوجی قوانین - جنگی قوانین - وہ قانون جس میں مار پیٹ - قتل اور خون نیز ظلم و تعدی کے فیصلے ہوں +

آئین مال - ۱ - اسمِ مذکر - قواعد مالگذاری - رسوم محاصل - علاقہ قوانین خراج

آئیں بائیں - ہ - اسمِ مؤنث - از (آنا + بائیں) بادہوائی بات - زٹل قافیہ - بے ٹھکانے بات - بےتُکے بات - وہ بات جس کا پاؤں ہو نہ سر ہو - انٹ کی سنٹ - بیہودہ گوئی - لغو بکنا - ہرزہ گوئی + ٹال مٹول - حیلہ حوالہ - ٹال مٹول - بہانہ (فقرہ) وہ تو یونہیں آئیں بائیں بک دیتا ہے +

آئیں بائیں شائیں - ہ - اسمِ مؤنث - دیکھو آئیں بائیں، یونہیں - واہی تباہی - اول جلول - بے ٹھکانے - ٹال مٹول (فقرہ) جب کوئی بات

پُوچھو آئیں بائیں شائیں بتا دیتا ہے +

آئیں تو جائیں کہاں ۔ ہ ۔ محاورہ ۔ غُصّے کے مارے آپے سے باہر ہوجانے کے موقع پر بولتے ہیں +

آئینتی پائینتی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ از (آن + پاؤں) مارواڑ (اُنگاچھیاں پِنگاچھیاں) (۱) سرہانہ پیٹھانہ ۔ سرہانے اور پائینت (۲) اِدھر اُدھر ۔ اِرد گِرد (فِقرہ) آئینتی کی چھڑیاں پائینتی کہیں اور پائینتی کی آئینتی (کہاوتی) +

(سرہانے میں سے شاید صرف آ تار رکھ کر آئینتی بنالیا اور پیٹھانے میں سے پائینتی) +

اِینٹ ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (س ۔ اِشٹ) (۱) مٹّی کی ایک مُستطیل یا مکعبی چیز جسے سانچے میں بناکر پزاوہ میں پکا لیتے ہیں اور اُس سے مکان چُنے جاتے ہیں تشبیہً سونے کے مُربّع ڈلے کو بھی کہتے ہیں ۔ خِشتِ زر (۲) بُنیاد ۔ بُنیاد کا پتّھر (۳ ۔ صِفت) سخت +

اِینٹ سے اِینٹ بجانا ۔ ہ ۔ فعلِ مُتعدّی ۔ بالکُل مِسمار کر دینا ۔ برباد کرنا ۔ گدھے کے ہل چلا دینا ۔ وِیران کر دینا +

اِینٹ سے اِینٹ بج جانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ مِسمار اور برباد ہوجانا

اِینٹ کا گھر مٹّی کر دینا ۔ ہ ۔ فعلِ مُتعدّی ۔ دَولت کو خاک میں مِلا دینا ۔ لاکھ کا گھر خاک کرنا ۔ روپیہ برباد کرنا ۔ حیثیت بِگاڑ لینا +

اَینٹھ ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ اکڑ ۔ مروڑ ۔ غرُور ۔ سرکشی +

اَینٹھ رکھنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) کینہ رکھنا ۔ بل رکھنا (۲ ۔ فعلِ مُتعدّی) دبا رکھنا ۔ دبا لینا ۔ ہتھیا لینا +

اَینٹھ کر چلنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ اکڑ کر چلنا ۔ غرُور یا تبختُر سے چلنا ۔ اِترا کر چلنا +

اَینٹھن ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) تشنُّج ۔ کھنچاؤ (۲) مروڑ ۔ باؤ شُول +

اَینٹھنا ۔ ہ ۔ فعلِ مُتعدّی (۱) بل دینا ۔ مروڑنا (۲ ۔ فعلِ لازم) بل کرنا ۔ اکڑنا ۔ زور دِکھانا (۳) غُصّہ ہونا ۔ خفا ہونا ۔ رُوٹھنا (۴) ٹھِٹھرنا ۔ سُکڑنا ۔ اکڑنا ۔ جکڑنا (۵) غضب کرنا ۔ مار رکھنا ۔ دبا لینا ہتھیا بیٹھنا ۔ قبضہ کر لینا ۔ خیانت کرنا (۶) دم دے کر لینا فریب سے لینا +

اینچا تانا ۔ ہ ۔ صِفت ۔ ایک طرح کا بھینگا +

اینچا تانی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) کشاکش ۔ کش مکش (۲) لڑائی جھگڑا

گھسیٹا گھسائی +

اینچنا ۔ ہ ۔ فعلِ مُتعدّی (۱) کھینچنا ۔ کشِش کرنا ۔ گھسیٹنا (۲) تاننا ۔ کسنا ۔ (۳) اوڑھنا ۔ اپنے ذمّہ لینا ۔ ضامن ہونا +

آیندہ ۔ ف ۔ صِفت ۔ از (آمدن) (۱) مُستقبِل (۲) بارِ دیگر ۔ پھر ۔ آگے ۔ آگے کو ۔ پھر کبھی ۔ اب (فِقرے) آیندہ ایسا کام نہ کرنا ۔ آیندہ وہ جانیں اور اُن کا کام +

آیندہ و روِندہ ۔ ف ۔ اسم مذکّر ۔ (۱) آتا جاتا ۔ آنے جانے والا +

اِیندھن ۔ ہ ۔ اسم مذکّر (س ۔ اندھنہ) (۱) جلانے کی لکڑی ۔ ہیزمِ سوختنی ۔ اُپلے وغیرہ ۔ (مُرکّب) جلاون (۲) بوسیدہ ۔ جلانے کے قابل (۳) نہایت بُڈّھا ۔ پیرِ فرتُوت ۔ ستّر بہتّرا +

اَینڈ ۔ ہ ۔ صِفت (۱) نِکمّا ۔ بیکار ۔ ناکارہ (۲) نامُکمّل ۔ ناتمام ۔ اُدھورا ۔ (۳) ایک قسم کا بھنور ۔ گرداب +

اَینڈ کر دینا ۔ ہ ۔ فعلِ مُتعدّی نِکمّا کر دینا ۔ کام سے کھو دینا ۔ بیکار کر دینا

اَینڈ ہو جانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) نِکمّا ہو جانا ۔ کام کا نہ رہنا (۲) ٹوٹ جانا ۔ بِگڑ جانا ۔ کِسی عضو یا پُرزے میں فرق آجانا (۳) پھنس جانا ۔ رُک جانا ۔ جیسے کِسی رقم کا اَینڈ ہو جانا (۴) نامُکمّل رہنا ۔ ناتمام رہنا ۔ انجام کو نہ پہنچنا +

اَینڈا اَینڈا پھرنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ اِتراتا پھرنا ۔ نازاں و خراماں پھرنا ۔ اَینٹھا اَینٹھا پھرنا +

اَینڈنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) اَینٹھنا ۔ بل مارنا ۔ (۲) کروٹیں بدلنا ۔ پلنگ توڑنا ۔ پڑا رہنا (۳) سُستی کرنا ۔ کاہلی کرنا (۴) جھومنا ۔ مست

جُوں تاک اینڈتے ہیں پڑے میکدے میں مست ۔ زاہد بھلا یہ عیش کہے باغِ بہشت میں (سودا)

اِینڈوا ۔ ہ ۔ اسم مذکّر ۔ کپڑے یا بان کا گِردہ جو بوجھ اُٹھاتے وقت سر پر رکھتے ہیں ۔ حقارتاً گِڑری +

اِینڈوی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ مُونجھ کے بان کی بنی ہوئی اور گول حلقہ نُما چیز جو مٹکا یا بوجھ اُٹھانے کے واسطے عورتیں سر پر رکھتی ہیں +

اَینڈی بینڈی ۔ ہ ۔ صِفت (۱) ٹیڑھی ۔ ترچھی (۲) سخت سُست نازیبا ۔ ناشائستہ +

آئینہ ۔ یا ۔ آئنہ ۔ (بیائے معرُوف و مجہُول) ف ۔ اسم مذکّر ۔ دراصل (آہینہ از آہن) تُرکی (پائینہ) ہندی (آرسی) عوام (آینا) +

آئی

(چونکہ اوّل میں آئینہ لوہے سے بنایا گیا تھا۔ اِس سبب سے اِسے آہنہ کہتے تھے۔ پھر رفتہ رفتہ ہائے ہوز کو حسبِ قاعدہ یائے تحتانی یا ہمزۂ ملیّنہ سے مثل راہگاں و رائگاں شاہگاں اور شائگاں باہم بدلکر آئینہ کہنے لگے۔ چنانچہ چار آئینہ جو ایک آہنی لباسِ جنگ ہے صرف آہن ہی کے باعث اِس نام سے موسُوم کیا گیا ہے۔ مگر صاحبِ بہارِ عجم کی رائے ہے کہ یا تو یہ لفظ آین بوزن و معنیٔ آہن سے مرکّب ہے کیونکہ گیلانی زبان میں لوہے کو آین کہتے ہیں اور اصل میں آئینہ لوہے سے بنایا گیا ہے۔ یا لفظ آئین سے جس کے معنے زیب و زینت کے ہیں یہ نام رکھا گیا اور ہائے ہوز دونوں صُورتوں میں نسبت کے واسطے لگائی گئی ہے۔ اگرچہ صاحبِ موصُوف کو ابھی تک شُبہ باقی ہے۔ مگر ہمارے نزدیک تاریخوں سے بھی یہی ثابت ہے کہ یہ آہن سے بنا اور اسی سے یہ نام رکھا گیا۔ اور زبانِ گیلان سے جو اُس کی اصل نکالی ہے اسمیں بھی ہمیں کسی قدر تامّل ہے کیونکہ گیلان چھوٹا سا ایران اور بغداد کے درمیان ایک شہر ہے کوئی مُلک نہیں ہے صرف ایک بزرگ کے سبب سے اُس کا نام زیادہ مشہور ہو گیا۔ ہم یہ نہیں کہہ سکتے کہ وہاں کے اِس لفظ نے یہاں تک رواج پایا ہو البتہ آہن کو تمام فارس جانتا اور بولتا ہے اور علمِ زبان کے قاعدے سے بھی یہی ثابت ہوتا ہے۔ پس ہماری رائے میں اسکا مادّہ آہن ہی قرار دینا واجب اور سکندرِ اعظم کو اسکا مُوجد سمجھنا چاہئیے جب سکندر نے حکیموں سے اپنی رائے ظاہر کی کہ ہم ایک ایسی چیز بنانی چاہتے ہیں جس میں ہر ایک چیز کا عکس دیکھ لیا کریں تو اُنہوں نے معدنیات سے اِس کا بنانا چاہا۔ مگر جب اِس سے مطلب حاصل نہ ہُوا تو سکندر کی تدبیر سے رستام لوہار نے فولاد سے یہ کام لیا اور لوہے کو ایسی جِلا دی کہ اُسمیں ہر ایک چیز کا عکس معلُوم دینے لگا صرف اتنی کسر رہی کہ اگر لوہے کا ٹکڑا چوکھونٹا ہوتا تھا تو اُسمیں چوکھونٹی شکل دِکھائی دیتی تھی۔ اور جو لمبوترا ہوتا تھا۔ تو لمبی۔ مگر بخیر کو جب گول آئینہ بنایا تو یہ سب دقتیں جاتی رہیں۔ اور ہر ایک چیز جوں کی توں دِکھائی دینے لگی۔ جب یہ آئینہ سکندر کے حسبِ منشا تیار ہو گیا تو اُس نے بڑا جشن کیا اور اُس میں اپنی صُورت دیکھ کر پُشتِ آئینہ کو بوسہ دیا۔ اب تک لوہے کا آئینہ بناکرتا تھا۔ صرف دو تین صدی سے جب کانچ دریافت ہُوئی اور وہ باسانی کام دینے لگی تو اِسکا رواج جاتا رہا۔ مگر بعض بعض لوگوں کے ہاں تبرکاً اب بھی پڑا ہُوا ہے اور اُسکی تمثیل دیکیوں کے ہتوڑے سے جو بُہت شفاف اور چمکتا ہُوا ہوتا ہے خوب سمجھ میں آسکتی ہے ٭

جو شعرا بغرضِ رعایت پڑھتے ہُوئے ہیں اور تلازمہ کے بغیر نوالا نہیں توڑتے وہ اب تک جہاں آئینہ کا ذکر کریں گے وہاں سکندر کو بھی ضرور گور میں سے گھسیٹ لیں گے) ٭

(۱) مُنہ دیکھنے کا شیشہ۔ درپن۔ آرسی۔ مرآت۔ آئینہ ؎

آئی

جامِ جمشید کو آئینہ سکندر کو بلا — خضر میں وہ ہُوں کہ حِصّے میں مِرے دِل آیا (مرزا خضر)

ہُوا مدِ نظر جلوہ جو تُجھ کو دیکھنا اپنا — بنایا خاک کے پُتلے کو تُو نے آئینہ اپنا (مرزا صاحب)

صابر اُس کی پُشت پر تکیہ لگا کر بیٹھیے — آئینہ وہ تُم ہو تصویرِ پُشتِ آئینہ (ایضاً)

آئینہ اُن کا ٹوٹ گیا میرے ہاتھ سے — اب کوئی مُنہ دِکھانیکی صُورت نہیں رہی (مومن)

حیرتِ دیدار بس آئینہ رکھدے ہاتھ سے — اپنی صُورت دیکھ کے ظالم کِتنا جاتا ہے دِل (ایضاً)

ٹوٹی جو مَیں نے زُلف و رُخِ یار کی بہار — بگڑا ہے ہو شانہ آپ کو آئینہ آپ کو (ہاشمی)

خاک آئینہ سے ہے نامِ سکندر روشن — روشنی دیکھتا گر دِل کی صفائی کرتا (ذوق)

آپ اپنے آپ پر محوِ تماشا ہو گیا — ہاتھ سے چھُوٹا وہ اِک دم انجمن میں آئینہ (شاہ نصیر)

آیا مزا ہے یارِ سفر کردہ گھر میں آج — جاتا ہُوں اُس کے آئینہ کردار سامنے
میں تاشہ گُونِ نیک ہُوں یارانِ ہمرہاں — مت چھینکنا کوئی دمِ رفتار سامنے (جُرأت)

ایک دِن مُجھ سے یہ اُس پردہ نشیں نے پُوچھا — کُنجِ تنہائی میں گر تُجھ سے نہ پردہ کرتا (قلقِ لکھنوی)

تو مُجھے عاشقِ شیدا یہ اکیلا پاکر — سچ بتا تُو کہ مِرے ساتھ بھلا کیا کرتا

عِشق کے لئے ہم نفساں میں نے کہا یہ اُس سے — میں کسی بات کا ہرگز نہ ارادا کرتا

صفحۂ دِل سے ترے صاف گُمانِ بدکو — یک قلم دُور بایں شکل تیکا را کرتا

یعنی آئینہ کے مانند با آئینِ صفا — دیکھتا میں تُجھے اور تُو مُجھے دیکھا کرتا

لالا کے آئینہ تُمہیں دلبر دِکھائے گون — تُم کو تُمہارے حُسن کا شیدا بنائے کون (موزِلف)

اِدھر آئینہ ہے اُدھر دِل ہے — جس کو چاہا اُٹھا کے دیکھ لیا (داغ)

(کہاوت) کوئی آئینہ میں دیکھے کوئی آرسی میں (۲) مقابل۔ عکس۔ نظیر۔ مانند۔ تمثال (۳) عکس نُما۔ عکس انگن ٭ واقف۔ ماہر (کہاوت) دِل کا دِل آئینہ ہے (فِقرہ) آدمی کی صُورت اُس کے دِل کا آئینہ ہے (۴۔ تشبیہاً) دِل۔ ہردہ۔ قلب (اہلِ تصوّف و شاعر) ؎

لیکے دو دِل عاشق و معشوق کو کر یکجا کیا — اَے شہیدی ایک نسبی دو لہا دُلہن میں آئینہ (شہیدی)

(۵) حیران۔ بھچک۔ ششدر۔ مُتحیّر۔ پتھر یا تصویر کی مانند۔ بے حس و حرکت۔ بے جُنبش۔ نقشِ دیوار ؎

طالبِ دیدار ایسا ہُوں کہ آنکھیں بھی مری — ہو گئیں رو رو کے عِشقِ سیمتن میں آئینہ (شاہ نصیر)

(۶۔ صفت) روشن۔ ظاہر۔ عیاں ٭ مشہُور ؎

جب تحیّر مُجھ کو یاں کا حال آئینہ ہُوا — رہ گیا حیرت سے مَیں ششدر الہ آباد میں (تحیّر)

(۶) صاف۔ شفّاف ؎

ہم کو دِکھلاتے ہے ہر لحظہ جمالِ جاناں — دِل کا صاف اپنے ظفر آئینہ سا ہو جانا (ظفر)

(۷) اُجلا۔ مُجلّا۔ مُصفّا۔ اُجل ؎

آئین

آئینہ بن جانا ۔ ا ۔ فعلِ لازم (۱) متحیّر ہو جانا ۔ ششدر ہو جانا ۔ ہکّا بکّا ہو جانا ۔ حیرت زدہ ہو جانا ۔ حیران رہ جانا ۔ سکتہ کا عالم ہو جانا ؎

دیکھتے ہی وہ شکلِ ہوش رُبا ۔ شاہزادے کو ہو گیا سکتا
فرطِ حیرت سے وہ بُتِ دلگیر ۔ آئینہ بن گیا پئے تصویر (مثنوی طلسم اُلفت)

(۲) بے ہوش ہو جانا ۔ بے خُود ہو جانا ؎

بن گئے دیکھ کر آئینہ مجھی سے تم بھی ۔ سچ تو یہ ہے کہ بُری ہوتی ہے اچھی صُورت (بیخود)

(۳) صاف و شفّاف ہو جانا ۔ چمکدار ہو جانا ۔ آبدار ہو جانا ۔ آب و تاب آ جانا ؎

بہرِ تصویرِ عکسِ رُوئے صبیح ۔ آئینہ بن گیا تھا آپ صریح (مثنوی طلسم اُلفت)

آئینہ بندی ۔ ف ۔ اِسمِ مؤنّث ۔ آلاتِ شیشہ و بلّور ۔ غیرہ مثلاً جھاڑ ۔ فانُوس ۔ کنوَل وغیرہ سے مکان کی آراستگی ✝

آئینہ بندی کرنا ۔ ا ۔ فعلِ متعدّی ۔ شیشہ آلاتِ بلّور وغیرہ سے مکان آراستہ کرنا ۔ جھاڑ فانُوس ۔ کنوَل اور دیوار گیریوں وغیرہ سے محل سجانا جیسے "رضواں در و دیوارِ بہشتِ بریں کو آئینہ بندی کر کے چمن چمن روِش پر اطلسِ زرّینِ تجلّیات بچھا دے" (مولُود شریف مولوی غلام امام شہید) ✝

آئینہ دار ۔ ف ۔ اِسمِ مذکّر (شعر میں) آئینہ دِکھانے والا ۔ سنگار کرانے والا ۔ نائی ۔ حجّام ✝

آئینہ دِکھانا ۔ ا ۔ فعلِ لازم (۱) شیشہ دِکھانا ۔ آئینہ دِکھانے کی خدمت اختیار کرنا ۔ آئینہ داری کرنا ۔ ہندُوؤں میں دستُور ہے کہ دسہرے اور سلونو کے تہوار میں ہندُو نائی اپنے ججمانوں کو آئینہ دِکھا کر اِنعام لیتے ہیں ۔ اَور مُسلمان عورتوں میں ایک رسم ہے کہ جب کوئی اپنا عزیز یا پیارا سفر کو جاتا ہے تو اُسکی پیٹھ کو آئینہ دِکھاتی ہیں ۔ تاکہ بخیریت واپس آئے ۔ فارس میں اِسی طرح آئینہ پر پانی ڈالتی ہیں ؎

جام جم بھر بھر کے مئے ناب سے دیتا جمشید ۔ آئینہ تجکو دِکھاتا جو سکندر ہوتا (آتش)
ہاتھ میں آئینہ لے کر تم دِکھاؤ غیر کو ۔ وائے بختِ رُوز ہے تقدیرِ پشتِ آئینہ (سالک)
لا لا کے آئینہ تمہیں دِلبر دِکھائے کون ۔ تم کو تمہارے حُسن کا شیدا بنائے کون (مؤلّف)

(۲) حسن و قبیح دِکھانا ۔ قابلیّت جتانا (۳) کسی بات کا صاف اِنکار کر جانا (۴) طنز کرنا ۔ طنزاً اِس بات کا ظاہر کرنا کہ کیا اِسی مُنّہ سے کہتے ہو ؟ یہ باتیں بھی برابر کے دوستوں یا معشُوقوں سے مُتعلّق اور ایک طرح کے ناز اور کمالِ بے تکلّفی میں داخل ہیں ؎

دہ آئینہ جب میں سُنانے لگا ۔ وہ آئینہ مجھ کو دِکھانے لگا (جُرأت)

آئین

آئینہ رُخ ۔ یا ۔ **آئینہ رُو** ۔ ف ۔ اِسمِ مذکّر ۔ وہ شخص جس کا چہرہ آئینہ سا چمکتا ہو (مجازاً) ماہرُو ۔ معشُوق ۔ محبُوب ۔ سجن ۔ دِلبر وغیرہ ؎

آئینہ رُخوں کی محفل میں جسوقت عیاں تم ہوتے ہو
سب آئینہ ساں رہ جاتے ہیں حیران تمھاری صُورت سے (نظیر)

دیکھئے ہو گی صفائی کیونکر اے آئینہ رُو ۔ تیرے ہاتھوں سے تو دِل اپنا مکدّر ہو گیا (نصیر)
صاف ہم قطع نظر عکسِ رُونی ہو گئے ۔ وصل اُس آئینہ رُو کا جو میسّر ہوتا (〃)
ہم کیا ہیں نظیر اُس سے تو ہر آئینہ رُو کو ۔ حیرت کا اثر آئینہ سا نظر آیا (نظیر)
اُس آئینہ رُو کا کُندن کیا بیاں ۔ صفا رُکھ سے اور چمکے ہے واں (میر حسن)
شاید اُس آئینہ رُو کے ہو بھرا دل میں غبار ۔ خاکِ عاشق سے جو وہ دامن جھٹک کر اُٹھ گیا (نصیر)

آئینہ رُخسار ۔ ف ۔ اِسمِ مذکّر ۔ وُہ شخص جس کے رُخسارے آئینے کی طرح چمکتے ہوں ۔ آئینہ عذار ؎

یہ کون شگُوفہ سا چمن زار میں لایا ۔ وہ آئینہ رُخسار دمِ بازپس آیا (رہبر)
خُود ہی سوچا وہ آئینہ رُخسار ۔ وقت کے مُقتضا نہیں اِنکار (دُلق لکھنوی)

آئینہ ساز ۔ ف ۔ اِسمِ مذکّر ۔ شیشے بنانے والا ۔ آئینوں کا کام کرنے والا ۔ آئینہ گر ۔ شیشہ گر ✝

آئینہ سازی ۔ ف ۔ اِسمِ مؤنّث ۔ آئینہ گری ۔ آئینہ بنانے کا پیشہ ✝

آئینہ لیکے یا اُٹھا کے اپنا مُنّہ دیکھو / **آئینہ لے کے مُنّہ تو دیکھو** ۔ ع ۔ محاورہ ۔ لغوی معنے ۔ آئینہ میں اپنی صُورت دیکھو ۔ یہ ایک کلمۂ طنز ہے جس وقت کوئی شخص ایسی چیز کا سوال یا دعوے کرتا ہے کہ جس کی وہ قابلیّت نہیں رکھتا تو اُس کے جواب میں یہ کلمہ کہتے ہیں یعنی یہی صُورت اِس چیز کے قابل ہے ؟ پہلے اِس بات کی لیاقت حاصل کرو پھر مُنّہ سے نکالو ۔ اپنی صُورت دیکھو اور اِس کام کو دیکھو ۔ یہ خیال دُور کرو ۔ بعض اَوقات یہ بات نازِ معشُوقانہ میں بھی داخل کی جاتی ہے اور برابر کے بے تکلّف یاروں میں بھی بولی جاتی ہے ؎

پھٹکار کس کے مُنّہ پہ برستی ہے چل سا چُپ ۔ مُنّہ اپنا دیکھ مردوے منگوا کر آئینہ (میر یار علی)
پھٹکار ہے برس رہی صاحب حرام ہے ۔ آئینہ لے کے دیکھئے مُنّہ کا تو نُور آپ (〃)
مَیں نے کہا جی چاہتا ہے یوں آج بھڑا دُوں مُنّہ سے مُنّہ
کہنے لگے وہ آئینہ لیکر اپنا مُنّہ تو دیکھو تم (ظفر)
بوسہ مانگا تو یوں کہا عبّاس ۔ لے کے آئینہ دیکھ اپنا مُنّہ (عبّاس)
جب طلب بوسہ کیا اُس سے تو تنبسّر یہ کہا ۔ مُنّہ تو اپنا دیکھئے صاحب اُٹھا کر آئینہ (رقوس)

تیرے مُنہ کے جو ہر دم رُو برُو آنیکو کہتا ہی ذرا آئینہ لیکر مُنہ تو دیکھے آفتاب اپنا (نظیر)

آئینہ محل - ف - اِسمِ مُذکّر- وہ کمرا یا مکان جس کی دیواروں میں شیشے لگے ہُوئے ہُوں- شیش محل ؎

یہ چشم مری رشکِ صد آئینہ محل ہے اِس گھر میں گُزر کس لئے تیرا نہیں ہوتا (شاہ نصیر)

آئینہ ہونا - ا- فعلِ لازِم- کِسی بات کا ظاہر ہونا- عیاں ہونا- رَوشن ہونا ؎

تجھ پر جو کُچھ گُزرتی ہے روشن ہے یار پر خودِ حال آئینہ ہے کوئی کیا خبر کرے (انور)

(فِقرہ) یہ حال تو سب پر آئینہ ہے +

ایوان -ف- اِسمِ مُذکّر- مجلس- کونسل- لُغوی معنی کوشک محلِ- شاہی نشستگاہ بلند و مسقف +

ایوانِ تجارت - ف -اِسمِ مُذکّر (قانُون) وہ مجلس جس میں تجارت کے معاملات کی نسبت غور و بحث ہو +

ایوانِ نیابت - ف -اِسمِ مُذکّر (قانُون) وہ مجلس جس میں جماعتوں- فرقوں اَور قوموں کے نائب یا قائم مقام جمع ہو کر کِسی امر پر غور و بحث کریں

ایُّوب -ع -اِسمِ مُذکّر- ایک نہایت مشہور- صابر- شاکر- مُتقی- پرہیزگار رحم دِل- مہمان نواز- سخی اور ہر حال میں شُکرگُزار پیغمبر کا نام- آپ حضرتِ لُوط کے نواسے- مال و منالِ دُنیوی سے مالا مال- آل و عیال سے خوش- تاجِ رسالت و خلعتِ نبوّت سے مُمتاز تھے- قلبِ سلیم- انفراغِ عمیم- صراطِ مُستقیم کے سبب محسُودِ خلائق رہے لوگوں کو گُمان تھا کہ یہ اِستقلال یہ ثابت قدمی یہ تقویٰ یہ طہارت یہ پرہیزگاری صرف اِس انفراغِ خاطر و دولت و عظمتِ وافر کے سبب ہے اگر یہ بات نہ ہو تو اچھے اچھوں کا پاؤں ڈگمگا جائے- خُدا تعالیٰ نے اِن گُمراہوں کی بدگُمانی رفع کرنے اور اِنہیں اپنے رشک سے آپ شرمندہ کرانے کی غرض سے حضرتِ ایُّوب کو اِمتحان میں ڈالا- سات روز کے عرصہ میں تمام مال و منال غرقاب کردیا- سارے اسباب اور اثاثُ البیت پر جھاڑو پھیر دی دانت کریدنے کو تنکا تک نہ رہا- آٹھویں روز آپ کے نونہال اطفال جو مکتب میں سبق پڑھ رہے تھے دفعتہً مکان گِرنے سے دب کر مرگئے گویا تو صاحبِ آل اَولاد تھے گیا بے اَولادے بن گئے- اِسی عرصہ میں آپ کے جسم میں ایک حرارت اور خارِش پیدا ہُوئی جس سے تمام جسم کی کھال گل سڑ گئی اور ہر ایک عضو میں کیڑے پڑ گئے جو کیڑا اگلبلا کر نیچے گِر پڑتا آپ اُسی کو اُٹھا کر جہاں سے گِرتا وہیں رکھدیتے اور فرماتے کہ تیرا رِزق

تو خُدا نے میرے جسم میں پیدا کیا ہے تو کہاں تلاش کرنے جاتا ہے- یہ ساری مصیبتیں پڑیں لیکن اِسپر بھی سرگرمِ مُناجات و عبادتِ اِلٰہی رہے گھر جل کر راکھ ہو گیا مگر اُف نہ کی- بچے زمین کا پیوند ہو گئے لیکن آپ درد مند نہ ہُوئے- بدن ٹپک ٹپک کر گِرا مگر آپ کا ایک آنسُو نہ ٹپکا- میاں بیوی دونوں ہر حالت میں شُکرگُزار اَور اُسکی رحمت کے اُمیدوار رہے کامل سات برس تک یہ مصیبت جھیلی- ہر وقت اجل سر پر کھیلی مگر یہی نہ گھبرائے- ۹۳ برس کی عمر پائی اور بعض کے نزدیک ۱۰۲ سال جبکہ خُدا تعالیٰ نے اِس اِمتحان میں پُورا پاکر سب کی تلافی کردی بال بچے جی اُٹھے- دولت دوچند سہ چند اور صحت روز افزُوں نصیب ہُوئی- صبرِ ایُّوب اِسی وجہ سے مشہُور ہے ؎

ہر گھڑی کہتے ہو صاحب صبر کر بندہ کہاں عاشق ہے یا ایُّوب ہے (نامعلوم)

ایوننگ پارٹی - انگلش (Evening Party) اِسمِ مُؤنّث- تر و خشک میوہ جات- چاء- کافی وغیرہ کی بطورِ ناشتہ سہ پہر کی دعوت +

آئے ہو تو گھرے چلو - ا- محاورۂ ٹھگ- اگر کِسی مسافر کو قتل کرنا منظُور ہوتا ہے تو جو ٹھگ خاص جان کُشی پر مُتعین ہوتے ہیں وہ اِس لفظ کے سُنتے ہی مُسافر کا کام تمام کردیتے ہیں +

اَے ہے - ہ- کلمۂ تاسّف- افسوس- ہا +

ب

ب -ع- اِسمِ مُؤنّث (۱) عربی فارسی اُردُو الِف بے تے کا دُوسرا اور ہندی حرُوفِ صحیح کا تیئیسواں اور شفتی کا تیسرا حرف جیسے بائے ابجد- بائے موحّدہ- بائے تازی- اور ہندی میں ब بے کہتے ہیں- عربی والے اِس کا تلفظ الِف کے ساتھ ادا کرتے ہیں (۲) حسابِ جُمل میں اِس کے دو عدد فرض کئے گئے ہیں (۳) یہ حرف اُردُو میں فارسی اور عربی الفاظ کے ساتھ کبھی معیّت- کبھی قسم کبھی صلہ و اتصال- کبھی صاحب اور والا کے معنوں میں بالفتح آتا ہے لیکن جہاں والا کے معنے دیتا ہے وہاں الِف کے ساتھ لکھتے ہیں چُنانچہ ترتیب وار مثالوں سے ثابت ہے +

بدل و جان- بخُدا- واللہ باللہ- رنگ برنگ- دم بدم (اِسی مَوقع پر عوام نے ہندی الفاظ کے درمیان بھی اِس بے کو برتا ہے- جیسے گھر بگھر- ہاتھ بہاتھ

باایمان - باوفا - باتمیز یعنی ایمان دار - وفادار - صاحب تمیز + یہ حرف بعض اوقات حروفِ ذیل سے بدل جاتا ہے +

(پ) بادشاہ - پادشاہ + بابُو - باپُو + کُھبنا - کُھپنا + بتاسا - پتاسا +

(ج) بلنا - جلنا + بُھلسنا - جُھلسنا +

(د) جب - جد + کب - کد +

(گ) سابودانہ - ساگُودانہ + اُبنا - اُگنا + بھُولا - بگُولا +

(ل) ٹبیا - ٹیلا + اُبیچنا - اُلیچنا +

(م) نیب - نیم + بُور - مَول + نیبو - لیمُو + نربدا - نرملا + بلبب گرُھ - بلم گرُھ +

(و) سیب - سیو + ابیر - اویر + بیلا - ویلا + بچ - وچ + بابا - باوا +

با - ف - حرفِ ربط - ساتھ - ہمراہ - مع + باوجُود اور باوصف وغیرہ +

بااثر - ف + ع - صفت (۱) مُؤثر - تاثیر رکھنے والا - باتاثیر (۲) مُجرّب + آزمُودہ +

بااختیار - ف + ع - اسمِ مذکر (قانُون) مُختار - مجاز - جسے قانُونی اختیار حاصل ہو

باایمان - ف + ع - صفت عقیدتمند - دیندار - وفادار - صادق سچا - دیانتدار -

باتدبیر - ف + ع - صفت - مُدبّر - عاقل - دانا - ہوشیار - سوچ بچار کا سوچ بچار والا - دُور اندیش - مُنتظم +

باتمیز - ف + ع - صفت - تمیزدار - شایستہ - خوش اطوار - مؤدّب - علم مجلس جاننے والا

باحیا - ف + ع - صفت - لاجونت - حیامند - شرم و لحاظ کا +

باخبر - ف + ع - صفت - معلُومات رکھنے والا - واقف - بھید پا - ماہر - آگاہ - خبردار - عارف کامل +

باشوق - ف + ع - صفت - باخوشی - خوشی کے ساتھ - شوق سے - برضا و رغبت

باضابطہ - ف + ع - تابعِ فعل - حسبِ دستُور - حسبِ قاعدہ - حسبِ معمُول +

باقاعدہ - ف + ع - تابعِ فعل - حسبِ دستُور - ترتیب وار - باقرینہ - باموقع - باترتیب

بامرّوت - ف + ع - صفت (۱) مردانہ - بہادر (۲) خاطرداری کرنیوالا - خوش اخلاق (۳) باوفا - ملاحظہ کا (۴) فیّاض - سخی (۵) حیامند - باشرم +

بانوا - ف - اسمِ مذکر (اصل میں بے نوا یعنی بے سروسامان تھا) مُسلمان آزاد فقیروں کا ایک گروہ +

باوضع - ف + ع - صفت (۱) وضعدار - سجیلا - تکلّف کا (۲) بااوقات - مُنضبط - پابندِ وضع (۳) خوش اخلاق - خوش اطوار - خلیق - شائستہ (۴) تمیزدار - مؤدّب +

باوفا - ف + ع - صفت (۱) بات کا پُورا - خیرخواہ (۲) نمک حلال - مُروّت والا - نباہنے والا +

باب - ع - اسمِ مذکر (۱) دروازہ - دوار (۲) مقدّمہ - مُعاملہ (۳) کتاب کا حصّہ - فصل - عنوان (۴) دفعہ - ادھیا - حد (۵) نوع - قسم (۶) بابت - حساب - مدّ (۷) مقصد - مطلب - غرض - مُدّعا - منشا - مُراد (۸) مضمُون - بحث - تذکرہ (۹) دربار - درگاہ - جیسے بابِ عالی +

بابا - ہ - ت - اسمِ مذکر (۱) باپ - پتا - پدر - والد (۲) دادا - جد (۳) درویش - فقیر - قلندر - مہنت - مہنتوں کا سردار (۴) طنزاً حضرت - جناب - جیسے بس بابا بس (فقرہ) بابا تم جیتے ہم ہارے (۵) فقیر ہر ایک دُنیادار اور گرہستی کو بھی اس لفظ سے خطاب کرتے ہیں - جیسے بابا کی خیر (۶) بڑا بُوڑھا - بڑی عُمر کا - نہایت بڈھا +

بابا - انگلش (Baby or Baba - بے بی یا بیب) اسمِ مذکر - شیرخوار - بچّہ - بالک - ننّا - ننّی +

(انگریزوں کے شاگرد پیشہ صاحب لوگوں کے بچّوں کو بابا کہتے ہیں) +

بابت - ع - اسمِ مؤنّث (۱) حساب - مدّ (۲) لئے - واسطے (۳) مُقدّمہ - معاملہ (۴) کارن - سبب (۵) بے کی تقطیع جو خوشنویس اپنے شاگردوں کو مُختلف طرح سے بے کا جوڑ ملانے کیواسطے لکھواتے ہیں (۶) نسبت +

بابر - ہ - اسمِ مؤنّث - ایک قسم کی گھانس - جسکا بان بٹا جاتا ہے +

بابر - ف - اسمِ مذکر - خاندانِ مُغلیہ کے ایک بادشاہ کا نام جو شاہ جلال الدّین اکبر کا دادا تھا - اسکی قسم اور نیاز کو مُغلیہ خاندان والے بہت بڑی رفعت سے دیکھتے اور نہایت احتیاط کرتے ہیں +

بابِل - ع - اسمِ مذکر - ایک پُرانے مشہُور شہر کا نام جو کُوفہ کے قریب فرات کے کنارہ پر نمرُود بن کوش بنِ حام بنِ نوح کا آباد کیا ہُوا ہے - اصل میں نمرُود کا نام بال یا بیل یا بیلس تھا - یہ شہر ہارُوت مارُوت دو فرشتوں کے قید، جادُو - سکندر رُومی کے مرنے اور دیگر تاریخی واقعات کے سبب زبان زدِ خلائق ہے +

بابل - ہ - اسمِ مذکر - باپ - پتا - پدر جیسے کوس نہ چلی بابل پیاسی +

بابن - انگلش (Bobbin) اسمِ مؤنّث - ایک بہت باریک رنگ برنگ کی بنی ہُوئی ڈوری جو سپاہیوں کے کوٹوں میں لگائی جاتی ہے - باریک فلیتہ - کور +

بابن نٹ - انگلش (Babylonic net) اسمِ مؤنّث - لوٹ جالی ایک قسم کا نہایت باریک جالی کا کپڑا +

بابُو - ہ - اسمِ مذکر (۱) تعظیمی خطاب جو بنگالیوں سے زیادہ مخصُوص ہے - صاحب - جناب - حضرت - میاں - مسٹر (۲) شہزادہ - راج کنور +

رئیس زادہ۔ صاحبزادہ۔ رئیس۔ شریف۔ عزّت دار آدمی (۳) انگریزی نویس۔ کلرک (۴) فقیر تعظیماً اپنی اصطلاح میں ہر ایک مرد کو بابُو اور عورت کو مائی کہتے ہیں (۵) پُورب میں پیارے بچّوں کو بابُو کہتے ہیں (۶۔ عو) زبردست۔ زور آور۔ (فقرہ) مائی مائی سب بلیس بابُو کوئی نہیں بلا۔ بعض لوگ اسکو بابا کا مُبدّل خیال کرتے ہیں اور بعض اسکی اصل بابُو بتلاتے ہیں مگر در اصل اسکا ماخذ کچھ اور ہی معلوم ہوتا ہے ✤

(بنگالہ میں ٹنڈی اور مان بھوم کا ایک بہت بڑا مقتدر اور دولتمند زمیندار خاندان جو قدیم اجودھیا کی سورج بنسی خاندان کی ایک شاخ خیال کیا جاتا ہے اس میں قدیم الایّام سے دستور ہے کہ خاندان کے سرپرست کو راجہ کے لقب سے اور اُسکی بی بی کو رانی کے لقب سے مُلقّب کرتے ہیں۔ بڑا بیٹا۔ ٹیکایت۔ دُوسرا کنور۔ تیسرا ٹھاکر۔ چوتھا نو کہلاتا ہے اور چوتھے کے بعد جسقدر بیٹے ہوں وہ بابُو کے لقب سے مُلقّب کئے جاتے ہیں۔ اسیطرح اُڑیسہ کا ایک زمیندار خاندان جو بالا سور میں آباد ہے اور اُڑیسہ کی قدیم گجپت خاندان کی ایک شاخ سمجھا جاتا ہے اُس خاندان کا ولیعہد رسماً ٹیکائت بابُو کہلاتا ہے اور باقی بیٹے بابُو)

بابُونہ۔ ف۔ اسم مذکّر۔ پراکرت (بابونیت) ع (بابُونج) ایک قسم کی بُوٹی جس کے پھُولوں کا پروردہ روغن اکثر درد وغیرہ کے کام میں آتا ہے اور ورموں کو تحلیل کرتا ہے۔ مزاجاً تیسرے درجہ میں گرم اور دُوسرے میں خُشک ✤

باپ۔ ہ۔ اسم مذکّر۔ فارسی (باب) (۱) پتا۔ پدر۔ والد۔ باوا۔ ابّا (۲) بزرگ۔ برتر۔ اعلیٰ۔ افضل۔ ولی خنگر ✤ پُرکھا (۳) گرو۔ اُستاد۔ جیسے یہ اُس کا بھی باپ ہے ✤

باپ بنانا۔ فعل متعدّی۔ والد کے برابر سمجھنا اور اپنا بزرگ گرداننا (۲) خوشامد کرنا۔ چاپلُوسی کرنا (کہاوت) وقت پر گدھے کو باپ بناتے ہیں ✤

باپ تک جانا۔ یا۔ پہنچنا۔ ہ۔ فعلِ متعدّی۔ باپ کی گالی دینا کسی کے باپ کو بُرا بھلا کہنا ✤

باپ دادا۔ ہ۔ اسم مذکّر (۱) پُرکھا۔ مُربّی۔ بزرگ۔ بڑے بُوڑھے۔ (۲) پُشت۔ پیڑھی۔ کُل (۳) مُورثِ اعلیٰ ✤

باپ دادا کی ہڈّیاں۔ ہ۔ اسم مؤنّث۔ نسل کا پاس۔ خاندان کا لحاظ۔ خاندانی عزّت جیسے بیٹی سُسرال میں جاکر نام نہ ڈبونا مرے ہُوئے باپ دادا کی ہڈّیاں اب تُمہارے ہاتھ ہیں۔ ایسا نہ ہو کہ اُن کی رُوحیں کانپیں ✤

باپ رے باپ۔ ہ۔ ندا۔ پُورب میں تعجّب۔ حیرت اور خوف کے

موقع پر بولتے ہیں۔ بل بے ✤

باپ کا۔ ہ۔ صفت۔ مورُوثی۔ ورثہ کا۔ ارث کا۔ ملکیّت۔ مملوکہ۔ مقبُوضہ ✤

باپ مارے کا بَیر۔ ہ۔ محاورہ (۱) قدیمی عداوت (۲) نہایت دُشمنی وہ عداوت جو بزرگوں سے چلی آئے۔ خاندانی عداوت ✤

بات۔ ہ۔ اسم مونّث (۱) شبد۔ لفظ۔ بول۔ کلمہ (۲) گفتگو۔ قیل و قال گُفتار۔ مکالمہ۔ کلام (۳) روزمرّہ۔ بول چال۔ محاورہ۔ بولی۔ زبان بھاکا (۴) کہن۔ مقوُلہ۔ کہنا۔ کہا ؎

زُلفِ رُخ پر جو چھٹی رات ہُوئی یا نہ ہُوئی کیوں نہ کہتا تھا مری بات ہُوئی یا نہ ہُوئی (معرُوف)

(۵) مثل۔ کہاوت۔ ضربُ المثل ؎

جلنے سے شوقِ دل کے سبب بچ گیا خلیل وہ بات ہے کہ سانچ کو ہرگز نہیں ہے آنچ (مصحفی)

(۶) حال۔ احوال۔ ماجرا۔ سرگُزشت ؎

چارہ گر جان چھکے ہو کہ نہ ہوگا اچھا مجھ سے کیا پُوچھتے ہو زخم کے انگُور کی بات (ظفر)

(۷) قصّہ۔ کہانی (۸) ذکر۔ تذکرہ۔ جیسے کل کی بات ؎

نہ ے قیس آگے مرے نامِ دحشت ابھی کل کی ہے بات پَیدا ہُوا ہے (نسیم)

بات کرنی بھی نہ آتی تھی تمہیں یہ ہمارے سامنے کی بات ہے (داغ)

(۹) چرچا۔ افواہ۔ اوائی (۱۰) پیام۔ سندیسا۔ خبر۔ ہیورہ (۱۱) پیغامِ شادی سگائی۔ منگنی۔ نسبت ؎

بتّو کی بات غیر سے کرنیکی میں نہیں سو بار میں نے آپ سے انکار کر دیا (یار علی)

(۱۲) مضمون۔ عبارت (۱۳) طعنہ۔ طنز (فقرہ) مجھے کسی کی بات کی برداشت ہی نہیں (۱۴) گلہ۔ شکوہ (فقرہ) وقت نکل جائے گا بات رہجائیگی

(۱۵) الزام۔ حرف ؎

لائے گی ایک دن محبت میں آبرُو پہ یہ اشکباری بات (امانت)

(۱۶) ڈھکوسلا۔ چال۔ مکر۔ فریب۔ بناوٹ ؎

باتوں پہ تیری بھُولے ہُوئے تھے پر اب یہ لوگ حالت کو میری دیکھ کے ہُشیار ہو گئے (ظہور)

(۱۷) بہانہ۔ حیلہ۔ عذر (۱۸) نقص۔ عیب۔ نندا۔ بُرائی۔ بدی۔ غیبت۔ (کہاوت) نانی کے آگے ننھیال کی باتیں (۱۹) ضد۔ اڑ۔ ہٹ۔ ہیچ ؎

صبح ہُوئی آتی ہے اور رات چلی جاتی ہے تیری اب تک بھی وہی بات چلی جاتی ہے (رجول)

(۲۰) قصُور۔ خطا۔ تقصیر (۲۱) کارن۔ سبب۔ باعث۔ وجہ ؎

آدھی رات اور ہم ترے در پر دل لگانیکی ہے یہ ساری بات (امانت)

(۲۲) قول۔ بچن۔ عہد و پیمان۔ وعدہ (فقرہ) وُہ اپنی بات کا ایک ہے۔

بات

(۲۳) ساکھ۔ پرتیت۔ اعتبار (۲۴) عزّت۔ حرمت۔ پت (فقرہ)
اپنی بات اپنے ہاتھ ہے ؎
ذکر نا تو اُس سے سوال وجواب   تری بات بھی نامہ بر جائے گی   (رند)
(۲۵) دعویٰ (مثل) چھوٹا منہ بڑی بات (۲۶) پند۔ نصیحت۔ اُپدیش سیکھ
نبات نے کہیں شیریں تر آخرش پائی   جو پہلے تلخ سمجھتے تھے ہم ادیب کی بات (ظفر)
(۲۷) نکتہ۔ حکمت۔ آخر لڑکے ہو بات کو نہ سمجھے (غالب) (۲۸) دانائی۔
دانشمندی۔ فراست۔ عقلمندی (مصرعۂ مومن)
بات جب ہے کہ بات ٹالو تم
(۲۹) چٹکلہ۔ لطیفہ۔ بذلہ (فقرہ) ظریف کی ہر ایک بات میں بات نکلتی ہے۔
(۳۰) کیفیت و لطف ؎
گو کہ واعظ مدرسہ بھی ایک جائے قدس ہے   پر وہاں کوسوں نہیں حضرت وہ میخانے کی بات (تحسین)
(۳۱) وصف۔ خوبی۔ عمدگی۔ تنگی ؎
ہزار گل کی کلی میں اگرچہ ہے تنگی   ولے ہے بات کہاں آپ کے دہن کی سی (جرأت)
(۳۲) ہنر۔ کام۔ ہتھیار (۳۳) سوال۔ پرسش۔ مسئلہ (۳۴) عندیہ۔
منشا (دل کے ساتھ اس معنی میں آتا ہے) (۳۵) مفہوم۔ مافی الضمیر۔
متضمن (مصرعۂ ذوق) ہونٹوں کا یہاں ہلنا واں بات کا پا جانا (۳۶) لہر۔ موج
ترنگ۔ وہ کیفیت جو دل پر وارد ہو (اکثر دل کے ساتھ یہ معنی آتے ہیں)
(۳۷) مقصد۔ مطلب۔ غرض۔ مراد۔ مدعا (۳۸) خواہش۔
حاجت۔ ضرورت (مصرعۂ ظفر)
پر وہ جب اٹھ گیا پھر کیا رہی تحریر کی بات
(۳۹) تمنا۔ آرزو۔ ارمان (مصرعہ)
یہ بات جی میں رہی تم سے نہ مل سکے
(۴۰) اختلاط۔ اخلاص ؎
مانگا جو میں بوسہ تو لگا کہنے غضب سے   سنتا ہے محبت یہ رہے بات کہیں اور   (محبت)
(۴۱) تدبیر۔ علاج۔ اُپائے (۴۲) تجویز۔ مشورہ۔ صلاح (۴۳) باب۔ مقدمہ۔
معاملہ (۴۴) کام۔ کاج۔ کاروبار۔ فعل۔ امر (۴۵) شغل۔ تعلق (۴۶)
راز۔ بھید۔ اسرار (۴۷) ڈھنگ۔ اطوار (۴۸) آن۔ انداز۔
ادا (۴۹) رمز۔ اشارہ۔ کنایہ (۵۰) عادت۔ سبھاؤ۔ لچھن (۵۱)
موقع۔ محل (مثل) رات گئی بات گئی (۵۲) کارِ ادنےٰ و سہل (۵۳)
مشکل۔ دشوار (مصرعۂ ہجر)

بات

اب بھی کچھ بات نہیں ہے جو مناؤ ہم کو
(۵۴) چیز۔ شے (فقرہ) کس بات کی کمی ہے (۵۵) حوصلہ۔ جگر۔
ظرف۔ ہمّت۔ جیسے بڑوں کی بڑی بات (۵۶) آواز۔ صدا۔ نوا (فقرہ)
کان پڑی بات سنائی نہیں دیتی ہے (۵۷) ریت۔ رسم۔ طریقہ۔ رواج
جیسے بڑوں سے یہ بات چلی آتی ہے (۵۸) مول۔ قیمت (۵۹) پھل
نتیجہ۔ ثمرہ جیسے اتنی کوشش سے کیا بات نکلی (۶۰) رائے۔ دانست۔
سمجھ (مثل) جتنے منہ اتنی باتیں (۶۱) خیال۔ دھیان (اس معنی میں
دل کے ساتھ بولتے ہیں) (۶۲) دلیل۔ برہان۔ وجہ ثبوت جیسے اب آگے
کوئی بات نہیں رہی (فقرہ) (۶۳) لہو و لعب۔ واہیات۔ مزخرفات
گپ شپ۔ کیوں باتوں میں دن کھوتے ہو (۶۴) راڑ۔ تفضیہ۔
قضیہ۔ جھگڑا۔ فساد جیسے آگے بات نہ بڑھاؤ۔ بات بڑھانی اچھی نہیں ٭

بات اٹھانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) سخت کلامی کا متحمل ہونا۔ ناگوار باتوں
کی برداشت کرنا (۲) مان رکھنا۔ آرزو پوری کرنا۔ بجا لانا۔ حکم بجا لانا۔
(۳) سوال یا قول کو رد کرنا۔ بات نہ ماننا ٭

بات الٹنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) ردِّ کلام کرنا (۲) اپنی پہلی کہن کو بدل کر
کہنا۔ بات کو پلٹ دینا ٭

بات آنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) الزام آنا۔ حرف آنا۔ برائی آنا (۲) سگائی
آنا۔ نسبت آنا ٭

بات بات میں۔ ہ۔ تابع فعل (۱) ہر بات میں۔ ہر ایک کلام اور ہر ایک
کام میں۔ ہر دفعہ۔ ہر بار۔ ہر طرح سے۔ ادنےٰ ادنےٰ بات میں (۲)
سرتاسر۔ بالکل ٭

بات بات میں چھری کٹاری۔ ہ (محاورۂ عو) ہر بات میں کشت و
خون کی تیاری۔ ہر بات پر لڑائی کا سامان۔ ہر وقت کی لڑائی اور طعنہ زنی ٭

بات باندھنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (پوُرب) جھوٹی دلیل کرنا۔ راستی سے گزرنا
خلاف بیانی کرنا۔ مکرنا ٭

بات بدلنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ زبان پھیرنا۔ تبدیلِ سخن کرنا۔ کہہ کر پلٹنا ٭

بات بڑھانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) کلام کو طول دینا۔ بحث بڑھانا۔
طولِ کلامی کرنا (۲) فساد برپا کرنا۔ راڑ بڑھانا۔ تفضیہ بڑھانا۔ جھگڑا
اور تکرار کرنا (۳) کسی کی بات کو ترجیح دینا۔ فوقیت دینا۔ تائیدِ
کلام کرنا۔ تقویت دینا۔ پشتی کرنا ٭

بات بڑھنا - ہ - فعلِ لازم (۱) طُولِ کلام ہونا (۲) تکرار بڑھنا - فساد زیادہ ہونا - راڑ بڑھنا +

بات بڑی کرنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) اونچے بات اونچی کرنا - تائیدِ کلام کرنا (۲ - گنوار) قطعِ کلام کرنا +

بات بگاڑنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) مطلب کھونا - کھنڈت کرنا - موقع کھونا - کام بگاڑنا (۲) عزّت میں فرق لانا - ساکھ بگاڑنا - پت کھونا +

بات بگڑنا - ہ - فعلِ لازم (۱) کام بگڑنا - کھنڈت ہونا (۲) عزّت اور ساکھ میں فرق آنا + دِوالہ نکلنا - برباد ہونا - تباہ ہونا - حیثیت بگڑنا +

بات بننا - ہ - فعلِ لازم (۱) گھڑت ہونا - اِفترا ہونا (۲) کامیاب ہونا آبرو پیدا ہونا - ساکھ بننا - بول بالا ہونا (۳) موقع بننا - ڈھب بننا +

بات بنانا - ہ - فعلِ متعدی (۱) بات گھڑنا - سخن سازی کرنا - گھڑت کرنا - جھوٹ بولنا - فریب بنانا - بیجا عذر کرنا - حیلہ بنانا (۲) عزّت بنانا - آبرو پیدا کرنا - نام حاصل کرنا - وقعت پانا +

بات پانا - ہ - فعلِ متعدی (۱) مطلب کو پہنچنا - تہ کو پہنچنا - منشا اور عندیہ پانا (۲) عمدگی اور بھلائی دیکھنا (فقرہ) اُس میں کیا بات پائی جس سے لوٹ گئے +

بات پر آنا - ہ - فعلِ لازم - قول کی تپچ کرنا - ضد پہ آنا - ہٹ پر آنا +

بات پر بات یاد آنا - ہ - فعلِ لازم - تذکرہ پہ تذکرہ آنا - ذکر میں ذکر آجانا - مثل پہ مثل یاد آنا +

بات پر جانا - ہ - فعلِ لازم (۱) کسی کی بات کا خیال کرنا - کسی کے کہنے پر پکڑنا (۲) کسی کے کہنے پر اعتماد کرنا +

بات پکڑنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) کسی کے قول کی گرفت کرنا - نکتہ چینی کرنا - نقص نکالنا - حجّتِ بیجا کرنا - کسی شخص کو اُس کے قول سے قائل کرنا - کلام میں حجّت نکالنا +

بات پکّی کرنا - ہ - فعلِ متعدی - پختہ و پُر کرنا - اقرار و مدار کو مضبوط کرنا +

بات پکّی ہونا - ہ - فعلِ لازم - عہدِ واثق ہونا +

بات پلٹنا - ہ - فعلِ لازم - دیکھو (بات بدلنا)

بات پوچھنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) بات دریافت کرنا (۲) خبر لینا - خبر گیراں ہونا (۳) خاطر و مدارات کرنا - عزّت سے پیش آنا - کسی کی طرف متوجّہ اور ملتفت ہونا +

بات پہ بات یاد آنا - ہ - فعلِ لازم - دیکھو (بات پر بات یاد آنا) +

بات پھوٹنا - ہ - فعلِ لازم - بھید کھلنا - افشائے راز ہونا - بھانڈا پھوٹنا +

بات پھیرنا - ہ - فعلِ لازم - دیکھو (بات پلٹنا) +

بات پھیلانا - ہ - فعلِ متعدی - کسی امر کی شُہرت دینا - کسی بات کو شایع کرنا - چرچا کرنا - بات بڑھانا +

بات پھیلنا - ہ - فعلِ لازم (۱) بات مشہور ہونا - طشت از بام ہونا - مشتہر ہونا (۲) بات کا طُول پکڑنا اور بڑھنا +

بات پھینکنا - ہ - فعلِ لازم - طعنہ مارنا - آوازہ کسنا - رمُوز پھینکنا - بولی ٹھولی مارنا

بات پی جانا - ہ - فعلِ متعدی - کسی بات سے درگُزر کر جانا +

بات پینا - ہ - فعلِ متعدی - کسی بات کا متحمل ہونا - سخت بات کی برداشت کرنا - کچھ سُنکر چُپ ہو رہنا - درگُزر کرنا +

بات تو یہ ہے - ہ - تابعِ فعل - مطلب تو یہ ہے - خلاصہ تو یہ ہے - الغرض - القصّہ - الحاصل +

بات ٹالنا - ہ - فعلِ متعدی - سُنی اَن سُنی کرنا - اصل بات کا جواب نہ دینا اور اور باتیں کرنا +

بات ٹھہرنا - یا - ٹھیرنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) تجویز قرار پانا - کسی امر کا تعیّن ہونا - کسی بات کا مقرّر ہونا ؎

ٹھیری کیا بات کیا منع یہ کس نے جو آج کوئی شخص اُس نے نہ بھیجا مرے بُلوانے کو (جرأت)

(۲) نسبت یا سگائی قرار پانا - عورت کا مرد کے ساتھ اور مرد کا عورت کے ساتھ نامزد ہونا +

بات جانا - ہ - فعلِ لازم - اعتبار جانا - ساکھ جانا - عزّت میں فرق آنا +

بات جمانا - ہ - فعلِ متعدی - بات کُرسی نشین کرنا - کسی بات کو دوسرے شخص کے ذہن نشین کر دینا +

بات جو چاہے اپنی پانی مانگ نہ پی (کہاوت) یعنی اپنی عزّت چاہے تو کسی کا احسان نہ لے +

بات چبا جانا - ہ - فعلِ متعدی - کچھ کہتے کہتے چُپ ہو رہنا - یا اُس مدّعا کو جھٹ اور قالب میں بدل دینا +

بات چلانا - ہ - فعلِ متعدی - ذکر چھیڑنا - ذکر شروع کرنا +

بات چلنا - ہ - فعلِ لازم - ذکر چھڑنا - ذکر شروع ہونا +

بات چیت - ہ - اسمِ مؤنث - بول چال - گفت و شنید - گفتگو +

بات

بات دُہرانا - ہ - فعلِ لازم - ایک بات کو دوبارہ کہنا پھر کر کہنا - از سرِ نو کہنا
بات دینی آنا - ہ - فعلِ لازم - باز پُرس کا مستوجب ہونا - جوابدہی کا ذمہ دار ہونا
بات ڈالنا - ہ - فعلِ مُتعدّی (۱) بات گرانا - کسی قول یا سوال کو پذیرائی نہ کرنا
کہا نہ ماننا (۲) بات پیش کرنا - جیسے یہ بات پنچوں میں ڈالو ٭
بات رکھ لینا - ہ - فعلِ مُتعدّی (۱) کہا مان لینا - قول نہ ٹالنا (۲) عزّت
رکھ لینا - ساکھ نہ بگڑنے دینا (۳) عیب چھُپا دینا - پردہ رکھ لینا ٭
بات رکھنا - ہ - فعلِ مُتعدّی (۱) کہا ماننا (۲) عزّت رکھنا (۳) اِلزام
اور جھُوٹا رکھنا ؎
نہ تھی تقصیر نے کی اگر دل میں اپنے   تو کیوں بات رکھ کر اُٹھے دُوسرے پر (نامعلوم)
بات رہ جانا - ہ - فعلِ لازم (۱) عزّت رہ جانا (۲) اِلزام اور بُرائی رہ جانا
بدی یا نیکی کا قائم رہنا (۳) یادگاری کا باعث رہنا
بُرائی یا بھلائی رہنا ٭
بات رہنا - ہ - فعلِ لازم - عزّت و آبرو رہنا ٭
بات صحیح کرنا - ہ - فعلِ مُتعدّی - کسی بات کی تصدیق کرنی - بات کا ثبوت پہنچانا
بات کا بتنگڑ کرنا - یا - بنانا - ہ - فعلِ لازم - ذرا سی بات کو بڑھا کر بیان
کرنا - پر کا کاگ بنانا - مُبالغہ کرنا - چھوٹی بات کو بہت بڑا خیال کرنا -
مَیل کا بیل بنانا (عورتیں بتنگڑ بولتی ہیں) ٭
بات کا بھید - ہ - اسمِ مذکر - مغزِ سخن - بات کی تہ - منشائے کلام ٭
بات کا پُورا - ہ - صفت - راسخُ القول - واثقُ القول - بات کا ایک - بات
کا پکا - صادقُ القول - وعدے کا سچا ٭ با وفا ؎
معشوق ہمیں بات کا پُورا نہیں ملتا   دل جس سے ملائیں کوئی ایسا نہیں ملتا (بیخود)
بات کاٹنا - ہ - فعلِ لازم - قطعِ کلام کرنا - گفتگو میں دخل دینا - دخل
در معقولات کرنا - دُوسرے کی بات مُنہ سے توڑ لینا ٭
بات کان پڑنا - ہ - فعلِ لازم - کسی بات کا گوش گزار ہونا ٭
بات کا ہیٹا - ہ - صفت - قول کا کچّا - وہ شخص جس کی زبان کا کچھ
ٹھیک نہ ہو - بات کا بودا - نامعتبر - بے وقار ٭
بات کرسی نشین ہونا - ا - فعلِ لازم - سخن کا مقبول ہونا - کسی بات
کا تسلیم کیا جانا ٭ بول بالا ہونا ٭
بات کرنا - ہ - فعلِ لازم (۱) بولنا - گفتگو کرنا (۲) مُخاطب ہونا -
متوجّہ ہونا - رجوع کرنا ٭

بات

بات کرتے میں - ہ - تابعِ فعل - دم کی دم میں - آناً فاناً میں - لمحہ میں
پل میں - بہت جلد - تُرت ؎
بات کرنے میں گزرتی ہے ملاقات کی رات   بات ہی کیا ہے جو رہ جاؤ یہیں رات کی رات (بیخود)
بات کو آنچل میں باندھنا - ہ - فعلِ لازم (عو) کسی کا قول یاد رکھنا -
وصیّت یا نصیحت پر عمل کرنا ٭
بات کھلنا - ہ - فعلِ لازم - افشائے راز ہونا - بھید کھلنا - طشت از بام ہونا
بات کہنے میں - ہ - تابعِ فعل - دیکھو (بات کرتے میں)
بات کھونا - ہ - فعلِ لازم (۱) عزّت میں فرق لانا - ساکھ بگاڑنا (۲) بھرم کھونا ؎
کیا بالعرض مُدعا کر کے   بات بھی کھوئی اِلتجا کر کے (نامعلوم)
بات کہی پرائی ہوئی (کہاوت) یعنی مُنہ سے نکلی بات چھپائے نہیں
چھپتی - مُنہ سے نکلی بات قابو میں نہیں آتی ٭
بات کی بات - ہ - تابعِ فعل - دم کے دم - ذرا سی دیر - لمحہ بھر - دم بھر ٭
بات کی بات کو - ہ - تابعِ فعل - دم کے دم کو - لمحہ کو - ذرا سی دیر کے
واسطے - دم بھر کے لئے ٭
بات کی بات میں - ہ - تابعِ فعل - دم بھر میں - لمحہ میں - آناً فاناً
میں - طرفۃُ العین میں - فوراً - جلد ٭
بات کی پیچ - ہ - اسمِ مؤنث - پاسِ سخن - سخن پروری - جو کچھ منہ سے
نکلے اُسی کی پیروی کرنا ٭
بات کے پھول جھڑنا - ہ - فعلِ لازم - خوش کلام اور خوش گفتار ہونا
بات گرہ باندھنا - یا - گرہ میں باندھنا - ہ - فعلِ لازم - دیکھو (بات کو آنچل میں باندھنا)
بات گھڑنا - ہ - فعلِ مُتعدّی - بات بنانا - جھُوٹی بات بنا کر کھڑی کر دینا
سخن سازی کرنا - ڈھکوسلا کھڑا کرنا ٭
بات لانا - ہ - فعلِ لازم (۱) نسبت یا سگائی لانا - پیغام لانا - سگائی ٹھیرانا
(۲) حرف لانا - الزام لگانا - عیب رکھنا - لم لگانا ٭
بات لگانا - ہ - فعلِ لازم (۱) دیکھو (بات لانا نمبر ۱) (۲) لگائی بجھائی کرنا -
کان بھرنا - غیبت کرنا - بدی کرنا - بدنام کرنا - ناحق رسوا کرنا ٭
بات مارنا - ہ - فعلِ مُتعدّی (عو) (۱) بات دبانا - جھُٹلانا - جُھلان
کرنا - (۲) طعنہ مارنا ٭
بات ماننا - ہ - فعلِ مُتعدّی - بات تسلیم کرنا - کہا ماننا - راضی ہونا ؎
گلے لگائیں بلائیں لیں تم کو پیار کریں   جو بات مانو تو منّت ہزار بار کریں (نامعلوم)

بات مُنہ پر رکھنا۔ یا۔ لانا ۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی۔ کسی بات کو جتانا۔ ذِکر کرنا۔

بات میں ۔ ہ۔ تابعِ فعل۔ دم بھر میں۔ لمحہ بھر میں۔ طرفۃ العین میں۔

بات میں سے بات نکالنا ۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی (۱) ایجاد میں ایجاد کرنا۔ کسی بات میں نکتہ پیدا کرنا (۲) دُوسرے کے قول سے اپنا مُدّعا ثابت کرنا (۳) نکتہ چینی کرنا۔

بات میں فی نکالنا ۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی۔ کسی بات میں نقص کھوٹ یا عَیب نکالنا۔ نکتہ چینی کرنا۔ حرف گیری کرنا۔

بات نہ پُوچھنا ۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی۔ خاطر میں نہ لانا۔ توجّہ نہ کرنا مُتوجّہ نہ ہونا

بات نہ کرنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ مغرُور ہونا۔ خاطر میں نہ لانا۔

بات نیچے ڈالنا ۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی (عو) اپنی بات کو رد ہونے دینا (فِقرہ) کیسی زباں دراز ہے کیا مقدُور جو کوئی بات نیچے ڈالتی ہو۔

بات ہے ۔ ہ محاورہ۔ (۱) سہل ہے۔ آسان ہے (۲) ڈھکوسلا ہے۔ گھڑت ہے۔

بات ہیٹی ہونا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ ساکھ بگڑنا۔ سُبکی ہونا۔ قدر گھٹنا بات کا پایہ سے گرنا۔

بات ہی کیا ہے ۔ ہ۔ محاورہ۔ کیا مُشکل ہے۔ کیا امرِ دُشوار ہے کونسی بھاری مشکل ہے ؎

بات کرنے میں گُزرتی ہے مُلاقاتکی رات بات ہی کیا ہے جو رہ جاؤ یہیں راتکی رات (بیخود)

باتُون ۔ ہ۔ اسمِ مُذکّر۔ بہت باتیں بنانے والا۔ بکّی۔ بکواسی۔ فضُول گو ظطر اختاً مغز چٹ۔

باتوں ۔ ہ۔ اسمِ مؤنّث (بات کی جمع) حرُوفِ مُغیّرہ کے ساتھ وَن سے جمع آتی ہے

باتوں باتوں میں ۔ ہ۔ تابعِ فعل (۱) اثنائے کلام میں۔ دورانِ گفتگو میں (۲) یُونہی۔ آسانی سے۔ باتیں بنا کر۔ باتوں میں لگا کر۔ قیل و قال میں ؎

کیا زباں میں بھی کشش تھی ابروئے خمدار کی باتوں باتوں میں وہ دِل پہلُو سے کیونکر لیچلا (رونق)

باتوں کا جھاڑ باندھنا ۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی۔ لگاتار بولے جانا۔ سخن کا تار باندھنا۔ برابر کہے جانا۔

باتوں کا دھنی ۔ ہ۔ صفت۔ سُخن سازی میں اُستاد۔ باتُونی۔

باتوں میں اُڑانا ۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی (۱) ہنسی میں اُڑانا۔ ٹالنا (۲) مُغالطہ دینا۔ دھوکا دینا۔ فریب دینا۔ جھانسا دینا

باتوں میں آنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) کہنے میں آنا (۲) دم یا فریب میں آنا۔

باتوں میں بہلانا ۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی۔ صرف باتوں سے خوش کرنا۔ باتوں میں لگا کر توجّہ ہٹانا۔

باتوں میں پھُسلانا ۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی۔ باتوں میں بہکا لینا۔ چرب زبانی سے دم میں لانا

باتوں میں دھر لینا ۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی۔ لاجواب کرنا۔ قایل کرنا۔ بند کرنا۔ باتوں میں دبا لینا۔ باتوں میں غالب آنا۔

باتوں میں لگانا ۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی۔ گفتگو میں مشغُول کرنا۔

باتُونی۔ یا۔ باتُونیا ۔ ہ۔ اسمِ مُذکّر۔ بہت باتیں بنانے والا۔ بکّی۔ بسیار گو فضُول گو۔ یاوہ گو۔ بھڑ بھڑیا۔

باتیں ۔ ہ۔ اسمِ مؤنّث۔ بات کی جمع۔

باتیں بگھارنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ باتیں بنانا۔ سخن سازی کرنا۔ چرب زبانی کرنا

باتیں بنانا ۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) سخن سازی کرنا۔ جھُوٹ بولنا (۲) خوشامد کرنا۔ چاپلُوسی کرنا (۳) ڈینگ مارنا۔ شیخی کرنا۔ بڑھ بڑھ کے بولنا جھک لگانا (۴) اِلزام دھرنا۔

باتیں چھانٹنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ طنز آمیز باتیں کرنا۔ طعنے مارنا۔

باتیں سُننا ۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) گفتگو پر دھیان کرنا (۲) کڑوی باتوں کو سہارنا بُرا بھلا سہنا۔ طعنہ مہنہ برداشت کرنا۔

باتیں سُنانا ۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی (۱) طعنے دینا۔ بُرا بھلا کہنا۔ سخت سُست کہنا۔ کڑوی باتیں سُنانا۔ لعنت ملامت کرنا۔ بھوگ سُنانا (۲) حال اور سرگزشت سنانا۔ حال بیان کرنا۔ خوش کلامی اور فصاحت کی باتیں گوش زد کرنا ؎

باتیں سُنئے تو پھڑک جائیے گا گرم ہیں داغ کے اشعار یہ کیا (داغ)

باتیں کرنا ۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی۔ گفتگو کرنا۔ مکالمہ کرنا۔ بات چیت کرنا۔ بولنا چالنا

باتیں لڑانا ۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی۔ باتیں بنانا۔ سخن سازی کرنا۔ گپ مارنا گپ شپ کرنا۔ طلاقتِ لسانی دِکھانا۔

باتیں لگانا ۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی۔ دیکھو (بات لگانا نمبر ۲)

باتیں مِلانا ۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) ہاں میں ہاں مِلانا۔ ہاں ہاں کرنا۔ سست بچن کہنا (۲) باتیں بنانا۔ سخن سازی کرنا۔

باتیں مٹکانا ۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی (عو) (۱) مزے مزے کی باتیں کرنا۔ مٹھار مٹھار کر باتیں کرنا (۲) بچّوں کا میٹھی میٹھی باتیں کرنا۔

باتیں ہیں ۔ ہ۔ محاورہ (۱) ڈھکوسلے ہیں۔ دھوکے ہیں (۲) صرف دھمکیاں ہیں۔ فقط ڈراوا ہے (۳) گھڑت ہے۔ قصّے ہیں۔ کہانیاں ہیں (مصرع)

باٹ

مختصر باتیں ہیں کہ ہے چشمۂ حیواں جاں بخش ٭

باٹ ۔ ہ ۔ اسمِ مذکّر (گنوار) سنگِ ترازو ۔ وزن کرنے کے بٹ ۔ موازنہ ٭

باٹ و پیمانہ ۔ ہ ۔ اسمِ مذکّر (قانون) موازنہ ۔ وہ آلات جن سے مالِ تجارت کی جانچ پرتال کی جائے تاکہ فریب اور کمی بیشی کی گنجائش نہ رہے

باٹ ۔ ہ ۔ اسمِ مذکّر ۔ رستہ ۔ سڑک ۔ مارگ ۔ پگڈنڈی ۔ لیکھ (گنوار بولتے ہیں) ٭

باٹ دیکھنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (گنوار) انتظار کرنا ۔ راہ دیکھنا ٭

باٹ کا آٹا ۔ ہ ۔ اسمِ مذکّر ۔ وہ باریک آٹا جو چکّی کے گرنڈ میں چاروں طرف پِس کر گرنے سے اوپر اوپر رہ جاتا ہے ۔ گرنڈ کے اوپر کا باریک آٹا ٭

باٹی ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنّث (ہندو) وہ چھوٹی چھوٹی روٹی کی ٹکیاں جو اکثر مسافرت میں توے کے بغیر انگاروں پر رکھ کر سینک لیتے ہیں جنہیں انگاکڑیاں بھی کہتے ہیں

باج ۔ ف ۔ اسمِ مذکّر ۔ خراج ۔ نعلبندی ۔ زمین کا محصول جو بادشاہ کو دیا جاتا ہے ۔ کر ۔ زرِ مالگزاری ۔ لگان جمعبندی کا روپیہ ۔ باچھ ٭

باج گزار ۔ ف ۔ اسمِ مذکّر ۔ خراج ادا کرنے والا ٭ رعیّت ۔ مطیع ۔ محکوم ٭

باج ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنّث (ہندو) آواز ۔ بجنے کی آواز (فقرہ) اس میں باج نہیں ہے ٭

باجا ۔ ہ ۔ اسمِ مذکّر ۔ بجنے کی چیز ۔ مزامیر ۔ بجانے کے ظرف جیسے طاؤس ۔ مرفہ وغیرہ ٭

باجا گاجا ۔ ہ ۔ اسمِ مذکّر ۔ مختلف قسم کا باجا اور دھوم دھڑکا ٭

باجرا ۔ ہ ۔ اسمِ مذکّر (س ۔ باجرکا) ایک قسم کا غلّہ جو خریف میں پیدا ہوتا ہے ۔ (مزاج) اوّل درجہ میں سرد دوم میں خشک (۲) بوچھار ننھی ننھی بوندیں ۔ کنیا ۔ جیسے باجرا برس رہا ہے ٭

باجنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (گنوار) بجنا ۔ آواز دینا ٭

پیپل کے سے پتوا منگائے جاپر لاڈلی بجیا (دلی چونا) ساری راتن لو ٹھوٹھو کو تو بھی نہ مورو موری سیّا
باجا باجے رے مورے بھیا (مقولۂ جہاں)

(یہ ایک قصّہ کی طرف تلمیح ہے جو طوالت کے باعث چھوڑ دیا گیا) ٭

(۲) مشہور ہونا ۔ موسوم ہونا ٭ جیسے تمہارا نام کیا باجتا ہے ٭

باجی ۔ ت ۔ اسمِ مؤنّث (۱) بہن ۔ بڑی بہن ۔ جی جی (۲) چھوٹی عمر کی ماں (زنان بولتی ہیں)

باچھ ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنّث (گنوار) (۱) پتّی ۔ چندہ ۔ بہرہ (۲) جمعبندی ٭

باچھ ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنّث ۔ گوشۂ لب ۔ کنجِ دہاں ۔ دونوں ہونٹوں کے کونے ٭

باچھیں آنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ ہونٹوں کے کونوں کا پک جانا ۔ باچھیں پکنا یا پھٹنا ٭

باچھیں تھوڑی تنگ آنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ نہایت ہنسنا اور خوش ہونا ۔ کھلنا ۔ منہ پھٹنا

باچھیں کھل جانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ ہنسی آجانا ۔ ہنس دینا ۔ خوش ہو جانا

باد

اِس قدر خوش ہونا کہ باچھیں بھی کھل جائیں ٭

باد ۔ ہ ۔ اسمِ مذکّر (ہندی) (۱) جھگڑا ۔ ٹنٹا (۲) کھینچ ۔ کروہ (۳) دستوری کمیشن (۴) خراج دیتے وقت جو کسی قدر معاف کرا لیتے ہیں اُسے بھی باد کہتے ہیں بیوپاری اپنے مال پر اُس کی اصل قیمت سے بڑھا کر جو رقم لکھتے ہیں اُسے بھی باد کہتے ہیں (۵) مقدمہ ۔ نالش ٭

باد ۔ ف ۔ اسمِ مؤنّث ۔ پَون ۔ باؤ ۔ ہوا ۔ بیال ۔ بیارے ٭

بادِ تُند ۔ ف ۔ صفت ۔ جھکّڑ ۔ آندھی ۔ تیز ہوا ٭

باد رفتار ۔ ف ۔ صفت ۔ نہایت چالاک اور تیز گھوڑا ٭

بادِ صبا ۔ ف و ع ۔ اسمِ مؤنّث ۔ صُبح کے وقت کی گوشۂ شمال و مشرق کی ہوا جس سے غنچے کھلتے ہیں ٭ بہشت کی ہوا ٭

بادکش ۔ ف ۔ اسمِ مذکّر ۔ پنکھا ۔ بیجنا ۔ بینا ۔ بادزن ٭

بادِ مخالف ۔ ف و ع ۔ اسمِ مؤنّث ۔ وہ ہوا جو کشتی یا جہاز کے خلاف ہو بادِ مزاحم ۔ طوفان ۔ آندھی ٭

بادِ موافق ۔ ف و ع ۔ اسمِ مؤنّث ۔ بادِ شُرطہ ۔ وہ ہوا جو جہاز اور کشتی کے موافق ہو ۔ بادِ مُراد ٭

باد نُما ۔ ف ۔ اسمِ مذکّر ۔ ہوا دیکھنے کا نشان ۔ وہ آلہ جس سے ہوا کا رُخ معلوم ہو ۔ پَون پرکاسو ۔ پون پرچارک ٭

بادام ۔ ف ۔ اسمِ مذکّر ۔ ایک میوہ کا نام جو کابل کی طرف سے آتا ہے ٭

بادامہ ۔ ف ۔ اسمِ مذکّر ۔ ایک قسم کا ریشمی کپڑا ٭

بادامی ۔ ف ۔ صفت (۱) بادام کے رنگ کا ۔ سُرخی مائل زرد ۔ ہلکا زرد (۲) وہ خواجہ سرا جس کا عضوِ تناسل نہایت چھوٹا ہو (۳) ایک قسم کی مخروطی ڈبیا جس میں زیور وغیرہ رکھتے ہیں ٭

بادامی آنکھ ۔ ا ۔ اسمِ مؤنّث ۔ چھوٹی بیضوی آنکھ ٭

بادبان ۔ ف ۔ اسمِ مذکّر ۔ پال ۔ وہ پردہ جو ہوا بھرنے کے واسطے ناؤ یا جہاز پر لگاتے ہیں تاکہ ہوا بھر کر جلدی چلے ٭

باد خایہ ۔ ف ۔ اسمِ مذکّر (۱) ایک بیماری جس سے فوطے بڑھ جاتے ہیں ۔ فتق شقاق (۲) گھوڑے کے فوطے بڑھنے کا مرض ٭

بادخور ۔ ف ۔ اسمِ مذکّر ۔ ایک بیماری جس سے گھوڑے کے بال اڑ جاتے ہیں ٭

بادخورہ ۔ ف ۔ اسمِ مذکّر ۔ گنج ۔ وہ بیماری جس سے سر کے بال اُڑ جاتے ہیں ٭

بادریسہ ۔ ف ۔ اسمِ مذکّر ۔ وہ گول سوراخدار لکڑی جو خیمہ کی چوب کے اوپر

رکھتے ہیں (عام بادشاہ کہتے ہیں)+

بادشاہ - ا - اسمِ مذکّر - صحیح (پادشاہ) مالکِ تخت - سُلطان - شاہ - مالکِ مُلک - راجہ (۲) مالک - حاکم - مُختار جیسے اپنے گھر کے سب بادشاہ ہیں (۳) سردار کابل اُستاد - یعنی جیسے جھوٹوں کا بادشاہ - اپنے کسی فن کا بادشاہ (۴) آزاد - خود مُختار جیسے طبیعت کا بادشاہ (۵) شطرنج کا وہ مُہرہ جو صرف ایک دفعہ گھوڑے کی چال قبل از کشت چلتا اور دَوڑ دھوپ سے محفوظ رہتا ہے +

بادشاہانہ - ا - صفت - بادشاہوں کی مانند - شان و شوکت کا +

بادشاہت - ا - اسمِ مؤنّث (عوام) راج - سلطنت - پادشاہی - حکومت +

بادشاہی - ا - صفت (۱) راج - سلطنت - حکومت (۲) بادشاہ کا - بادشاہ سے متعلق

بادل - ہ - اسمِ مذکّر - ابر - سحاب - میغ - میگھ - گھٹا - وہ زمین کے بخارات جن سے پانی برستا ہے +

بادل آنا - ہ - فعلِ لازم - ابر کا نمودار ہونا - آسمان پر گھٹا دکھائی دینا +

بادل پھٹنا - ہ - فعلِ لازم - ابر کھلنا - مطلع صاف ہونا +

بادل چڑھنا - ہ - فعلِ لازم - ابر کا بلند ہونا - اُفق سے گھٹا کا آگے بڑھنا

بادل چھانا - ہ - فعلِ لازم - گھٹا گھِرنا - ابر پھیلنا +

بادل گرجنا - ہ - فعلِ لازم - کڑکنا - بادلوں کے ٹکرانے کی آواز کا نکلنا +

بادلہ - ہ - اسمِ مذکّر - سونے اور چاندی کے چپٹے تار جو گوٹا بُنتے اور کلابتون بُننے کے کام میں آتے ہیں (۲) زری کا کپڑا جو ریشم اور چاندی کے تاروں سے بُنا جاتا ہے - تمامی - زری +

بادہ - ف - اسمِ مذکّر - دارو - شراب - مے +

بادہ کش - یا - **بادہ نوش** - ف - اسمِ مذکّر - شرابی - میخوار +

بادھا - ہ - اسمِ مذکّر (۱) بڑھوتری - زیادتی - بیشی (۲ - ہندو) بیماری اوپری خلل - اسرار - آسیب - بھوت پریت - سایۂ جن +

بادہوائی - ا - اسمِ مؤنّث (۱) بیہودہ - لغو - بیمعنی (۲ - صفت) بیکار - نکمّا +

بادی - ہ - اسمِ مؤنّث (۱) بدیمی - نالشی - داد خواہ (۲) شریر - بدذات +

بادی چور - ا - اسمِ مذکّر - بدذات چور - دُزدِ کابل - چوروں کا بادشاہ - کٹّا چور

بادی - ف - صفت (۱) نفاخ - باد انگیز - ریحی (۲) بارد - سرد +

بادیُ النظر - ع - تابعِ فعل - ابتدائے نظر میں - اوّل ہی دیکھنے میں - دیکھتے ہی

بادیان - ف - اسمِ مؤنّث - سونف +

بادیہ - ف - اسمِ مذکّر (۱) تانبے کا بڑا کٹورا یا پیالہ جو ایک خاص گھڑت کا

ہوتا ہے (۲) جنگل - بیابان - صحرا - وشت - بن +

باڈی گارڈ - انگلش - (Body Guard) اسمِ مذکّر - وہ خاص سوار جو حاکم کی حفاظت کیواسطے ہمراہ رہتے ہیں +

بار - ہ - اسمِ مذکّر (۱) وقت - سماں - موقع (۲) یوم - دن - روز (۳) دیر - عرصہ (۴) مرتبہ - دفعہ - کرّت (۵) دُوار - دروازہ (۶) سنیچر کا دن - ہفتہ کا روز

بار بار - ہ - تابعِ فعل - گھڑی گھڑی - متواتر - کئی دفعہ - نوبت بنوبت

بار - ف - اسمِ مذکّر (۱) بوجھ - بھار - اسباب - بست (۲) رُخصت - دخل - اجازت - لیسنس (۳) پھل - ثمر (۴) مرتبہ - کرّت - نوبت (۵) اندوہ غم (۶) عدالت - مجلس - مسندِ عدالت (۷ - صفت) دشوار - اجیرن - ناگوار (۸) خدا - اللہ (۹ - ع - صفت) تعالیٰ - بُزرگ (۱۰) باریدن کا امر (۱۱) حمل - گربھ (۱۲) مُرادفِ کار +

باربردار - ف - اسمِ مذکّر (۱) بوجھ اُٹھانیوالا - قُلی - پلّہ دار (۲) لدّو - حمّال +

باربرداری - ف - اسمِ مؤنّث (۱) اسباب لیجانیکا سامان (۲) وہ چوپائے جو بوجھ کھینچتے ہیں (۳) گاڑی - چھکڑا (۴) گاڑی اور اُونٹ وغیرہ کا کرایہ +

بارِ تردید - ف + ع - اسمِ مذکّر (قانون) جواب دہی کی ذمّہ داری +

بارِ ثبوت - ف + ع - اسمِ مذکّر (قانون) ثبوت دہی کی ذمّہ داری +

بارِ خاص - ف + ع - اسمِ مذکّر (۱) خاص اجازت - خاص پروانگی (۲) دربارِ خاص - بیچ کا اجلاس +

بارِ خاطر - ف + ع - صفت - ناگوار - خلافِ طبع - تکلیف دہ - اندوہِ خاطر +

بارِ خدا - ع + ف - خدائے بزرگ - ایزدِ تعالیٰ - بار الٰہ +

باردار - ف - صفت (۱) پھلا ہوا - پھلدار (۲) حاملہ - پیٹ والی +

باردانہ - ف - اسمِ مذکّر - صحیح (باروان) (۱) کسی چیز کے رکھنے کا برتن - خورجین - تھیلا (۲) اسباب رکھنے اور باندھنے کا سامان (۳) فوج وغیرہ کے کھانے پینے کا سامان (۴) انگوٹا کھنگڑ - دُکان کے برتن بھانڈے + سوداگری اسباب آٹے کے بکس - بیٹھن - بورے وغیرہ جباور چی خانہ کا اسباب

بارِ عام - ف + ع - اسمِ مذکّر - اجازتِ عام - دربارِ عام +

بارکش - ف - اسمِ مذکّر - (۱) بوجھ اُٹھانے والا (۲) اسباب لادنے کی گاڑی اور چھکڑا وغیرہ +

بارگاہ - ف - اسمِ مؤنّث - اجلاس کی جگہ - دربار کی جگہ - کچہری +

بارگیر - ف - اسمِ مذکّر (۱) بوجھ اُٹھانے والا جانور - بارکش - لدّو گھوڑا اور

بار

اُونٹ وغیرہ (۲) وہ سوار جس کا ذاتی گھوڑا نہ ہو *

بارا - ہ - اِسمِ مذکّر (۱) پانی کا چرس کھینچتے وقت کا راگ یا گیت (۲) جنتری میں سے تار کھینچنے کو بھی بارا کہتے ہیں (۳) گنوار لوگ کاچ اور بُوڑھے کے مرنے کی روٹی کو بھی بارا کہا کرتے ہیں *

باراجوری - ہ - تابعِ فعل - زبردستی - دھینگا دِھینگی سے

بھار وہیر کرت باراجوری موری چھوٹی سی نندیا دیکھوری (گیت)

باران - ف - اِسمِ مذکّر - مینہ - بارِش *

بارانی - ف - اِسمِ مؤنّث (۱) وہ زمین جسکا تردّد بارِش پر منحصر ہو - چاہی کا نقیض (۲) برساتی - وہ کپڑا جو برسات میں بارش کا بچاؤ کرے -

بارانی کوٹ - واٹر پروف *

بارا ہ - ہ - اِسمِ مذکّر (۱) سُوّر - خنزیر - خُوک (۲) وِشنُن کا تیسرا اَوتار جو سُوّر کے رُوپ میں ہُوا تھا (۳) گانْو کے قریب کی زمین *

باربُد - ف - اِسمِ مذکّر - مُرکّب از (بار + بُد) خسرو پرویز کے ایک انیس و (دخل + صاحب)
جلیس مُقرّبِ خاص کلاوَنت کا لقب جسکا اصلی نام معلُوم نہیں مگر چونکہ اُسکو خسرو پرویز کے دربار میں باریابی کی اجازت ملی ہُوئی تھی اسوجہ سے یہ لقب پڑ گیا تھا - یہ شخص قصبۂ جہرم مضافاتِ شیراز کا رہنے والا علمِ موسیقی اور خاصکر بربط نوازی میں لاثانی تھا - سرودِ مسجّع جسے سرودِ خسروانی کہنے لگے ہیں - اِسی کا اختراع کیا ہُوا ساز ہے - باربُد کے شاہ پرویز کے دربار تک پہنچنے کا یہ قصّہ ہے کہ پرویز چُونکہ عیش دوست نغمہ پسند آدمی تھا - اِس وجہ سے دُور دُور کے گوّیئے اُس کے دربار میں اُمڈے چلے آتے تھے مگر سرکش نامی گویّا کہ وہ بھی اپنے فن میں کُچھ کم نہ تھا - کسی کی دال نہیں گلنے دیتا تھا - اُس نے تمام حضُور کے مُلازموں اور دربانوں تک کو رشوتیں دے دے کر اِن لوگوں کا ستدِرہ بنا رکھا تھا - پرویز کا منظُورِ نظر اور رُتبہ کا بڑا تھا - جب باربُد نے سرکش کی یہ کُچھ قدردانی سُنی اور اپنے آپکو اُس سے بدرجہا بہتر پایا تو اظہارِ کمال کی تدابیر میں مصرُوف رہنے لگا - شاہی دربانوں کے دھتکارا - حضُور رسوں نے آنکھیں دکھائیں - جشن کے دربار کا موقع پہنچا - اِسے سب سے بہتر یہ تدبیر سُوجھی کہ شاہی باغ کے باغبانوں سے خفیہ جا گٹھا اور کہا کہ دربار کے روز مجھے باغ میں چھپوا دو جا کر دربار دیکھنے کی بھی اجازت دے دو گے تو میں ہمیشہ کو تمہارا غلام ہو جاؤں گا اور کسی موقع پر یہ احسان بھی اُتار دُونگا - وہ لوگ راضی ہو گئے - اب دربار کا روز آیا - باربُد نے بربط سنبھال سب سے پیشتر باغ میں ایک درخت پر جا اپنا ٹھیسا لگایا - بادشاہ کے داخل ہوتے ہی مبارکباد کی گتیں چھیڑیں جن کے سُننے سے دِل کی رگیں جوش مارنے لگیں پرویز ان فرحت افزا گتوں کو سُن سُن کر دنگ رہنے لگا - اور اُس نے اِس بربط نواز کو تلاش کر کے لانیکا حکم دیا - لیکن سرکش نے اِس آواز کی تاویل کر دی کہ حضُور یہ دربارِ شاہی اِس شان و شوکت کا ہے کہ عالمِ غیب سے بھی مبارکباد کے گیتوں کی آواز آنے لگی - کہتے ہیں باربُد نے بھی اُس وقت یہ کمال کر رکھا تھا کہ جسوقت بادشاہ ایک جام ختم کر کے دُوسرے جام پر ہاتھ ڈالتا اُسیوقت ایک نئی راگنی حسبِ مُوقع سرُور کے درجہ کے مُوافق چھیڑ دیتا جس سے شور و سرُور دو بالا ہو جاتا پرویز جب نئی راگنی سُنتا تو اَور بے تاب ہو جاتا - آخر کار سخت ناراض ہو کر حُکم دیا کہ اگر اِس بربط نواز کو تلاش نہ کیا تو مجھ سے بُرا کوئی نہیں - بلا سے تمام باغ کو اُکھاڑ کر صفا چٹ مَیدان بنا دو - مگر اس شخص کو جسطرح بنے حاضر کرو فرشتہ ہو تو اُسے بھی لے آؤ - باربُد ان باتوں کو سُن رہا تھا جھٹ درخت کے اُوپر سے کُود پڑا - اَور آتے ہی آداب بجا لا کر سارا حال کہہ سُنایا - بادشاہ نے ناراض ہو کر اُسی وقت سرکش کو نکال دیا اور باربُد کو اُس کا منصب دیدیا باربُد نے بادشاہ کی طبیعت میں وہ دخل پایا کہ ندیمِ خاص الخاص ہو گیا علمِ موسیقی میں رسالۂ گنجِ عرُوس اُسنے تصنیف کیا - تیس سرود جنہیں تیس لحن بھی کہتے ہیں اُسی نے اختراع کئے - اِن کی مُفصّل کیفیت نظامی کی مثنوی شیریں خسرو میں اَور نیز اکثر کُتبِ لُغات میں بخُوبی موجُود ہے - اِس جگہ لکھنا طوالت کے سِوا دُوسرا کام نہیں دیتا *

(اگرچہ تمام فرہنگ نویسوں نے بفتحِ بائے موحّدہ قرار دیا ہے مگر صاحبِ برہانِ قاطع نے بضمّ بائے موحّدہ بھی صحیح جانا ہے لیکن رشیدی اِس پر بھی مخالفت ظاہر کر کے لکھتا ہے کہ بضمّ بائے موحّدہ زبان پر لانا خطا سے خالی نہیں) *

بارتنگ - ف - اِسمِ مذکّر - پراکرت (بار تنگیت) ایک دوا کا نام جس کا بیج بکری کے بچّہ کی زبان سے مُشابہ اور مزاجاً دُوسرے درجہ میں سرد و خشک ہے

بارجہ - ہ - اِسمِ مذکّر - برآمدہ - کوٹھا - اٹاری *

(بظاہر یہ لفظ دراصل (بار + جا) سے مُرکّب معلُوم ہوتا - یعنی بالاخانہ کے آگے کا سایۂ دار چھجا - لیکن عوام میں بارجہ مشہُور ہو جانے ہونے اسکا اِملا قرار دیا گیا ہے *

بارِد - ع - صفت - ٹھنڈا - سرد - سیتل - خُنک *

بارش - ف - اسمِ مؤنث - مینہ - برکھا +

بارک اللہ - ع (دعا) (۱) لغوی معنے خدا برکت دے (۲) آفریں - شاباش - کیا کہنا ہے +

بارگ - یا - بارک - انگلش (Barrack بیرک) فوج کے سپاہیوں کا مکان - وہ بنگلے یا کوٹھیاں جس میں سپاہ رہے - مکاناتِ سپاہ +

بارگ ماسٹر - انگلش (Barrack master) اسمِ مذکر - فوجی مکانات کا محافظ - انگریزی سپاہ کی تعمیرات کا اعلیٰ درجہ کا انجینیر +

بارنش - انگلش (Varnish) اسمِ مؤنث - وارنش - لُک - وہ لکھ یا گوند کا بنا ہوا روغن جو لکڑی وغیرہ پر کیا جاتا ہے +

باروت - ت } اسمِ مؤنث - گندک - شورے - کوئیلے کا مرکب جس سے
بارود - ف } توپ بندوق وغیرہ چھوڑتے ہیں - دارو +

بارہ - ہ - صفت - دو اور دس - دوازدہ - ۱۲ +

بارہ امام - ا - اسمِ مذکر - دیکھو (دوازدہ امام)

بارہ باٹ - ہ - صفت (۱) لغوی معنے بارہ رستے (۲) متفرق - جدا جدا - الگ الگ (۳) تتر بتر - آوارہ - منتشر - بے ترتیب (۴) حیران و پریشان - متفکر - متردد (۵ - پورب) اکارت - ضایع - بیکار (۶) مختلف الرائے (۷) برباد - ویران - غارت شدہ +

بارہ باٹ کرنا - ہ - فعلِ لازم - تتر بتر کرنا - بکھیرنا +

بارہ باٹ ہونا - ہ - فعلِ لازم (۱) متفرق ہونا - بکھرنا - بے ترتیب ہونا - تتر بتر ہونا - پریشان ہونا +

دل اپنا غم دہر سے تو کر نہ اُچاٹ — جس طرح بنے سود و زیاں میں دن کاٹ
اے ذوق فلک کے جب ہیں بارہ حصے — سودا نہ ہو کیوں زیرِ فلک بارہ باٹ (ذوق)

(۲) ستیاناس ہونا - اجڑنا - برباد ہونا - بگڑنا +

بارہ باق - یا - بارہ بانی کا - ہ - صفت (عو) (۱) بارہ دفعہ امتحان کیا ہوا - بار بار آزمایا ہوا - بارہا تجربہ کیا ہوا - نہایت آزمودہ (۲) تیر بہدف - پُراثر - خطا نہ کرنے والا (۳) پورا - کامل - ماہر +

اُس بن مجکو چین نہ آوے — وہ میری تس آن بجھاوے
ہے وہ سب گن بارہ بانی — اے سکھی ساجن؟ نا سکھی پانی (کہ مکرنی)

(۴) بے نقص - بے عیب - کورا - تروتازہ - صحیح سلامت - جسم کا تندرست

ایسا نہ ہوگا جیسے ماں کے پیٹ سے پیدا ہوتا ہے (۵) عیار - خالص - کھرا - بے غش - جیسے اناڑی کا سونا بارہ بانی +

بارہ بچے والی - ہ - اسمِ مؤنث (عو) اوّل معنی ظاہر (۲) سُوَرنی - مادۂ خوک - خنزیر کی مادہ بین (۳ - حقارتاً) کثیر الاولاد +

بارہ برس پیچھے گوڑی کے بھی دن پھرتے ہیں (کہاوت) یعنی ہمیشہ تنگدستی و تنگ حالی نہیں رہتی - دُنیا انقلاب پسند ہے +

بارہ پتھر - ہ - اسمِ مذکر (لشکری) وہ چھاؤنی کی حد جسے بارہ ڈھولوں ستون سے حد بندی کر دیتے ہیں +

بارہ پتھر باہر کرنا - ہ - فعلِ متعدی - چھاؤنی کی حد سے نکال دینا - (مجازاً) اخراجِ بلد کرنا - شہر بدر کرنا +

بارہ پنی توپ - ا - اسمِ مؤنث - وہ توپ جس میں بارہ پونڈ یعنی ۶ سیر کا گولا آتا ہے (۲ - صفت) نہایت فربہ اور موٹا آدمی +

بارہ ٹوپی - ہ - اسمِ مؤنث (۱) یورپ کی بارہ قوموں اور اُن کی طاقت سے مراد ہے - شاید مختلف وضع کی ٹوپیاں دیکھ کر یہ خیال جما لیا ہے (۲) بارہ عقلمند اور چالاک آدمیوں کی کونسل - جو دہلی کے قلعۂ معلیٰ میں بڑے بھاری مدبر اور زمانہ شناس مانے جاتے تھے - مثلاً مرزا ہدایت افزا عرف مرزا الٰہی بخش مرحوم - معتمد الدولہ نواب فاضل بیگ خاں صاحب مغفور - حکیم احسن اللہ خانصاحب - منشی تراب علی - نواب نبی بخش خاں - شیخ برکت اللہ - محبوب علیخاں خواجہ سرا - مرزا جام بیگ - حافظ داؤد - اور راجہ دینا ناتھ وغیرہ +

بارہ حکم ناوار - ا - محاورہ (۱) بالکل ناواقف - جاہلِ مطلق - سرتا پا بے خبر (۲) منکر - قطعی انکاری - صاف منکر +

بارہ خانوادے - ا - اسمِ مذکر - فرقۂ زہاد کے چودہ خانوادوں کے علاوہ بارہ خانوادے جو اُن سے نکلے اور بھی مشہور ہیں - جن کے اسمائے گرامی بہ تفصیلِ ذیل ہیں:-

۱ قادریہ - منسوب بہ شیخ عبد القادر جیلانی +	۲ یوسفیہ - منسوب بہ شیخ احمد یوسفی +
۳ نقشبندیہ - منسوب بہ خواجہ نقشبند +	۴ انصاریہ - منسوب بہ عبد اللہ انصاری +
۵ صفویہ - منسوب بہ شیخ صفی الدین +	۶ زاہدیہ - منسوب بہ خواجہ بدر الدین زاہد +
۷ عبد الرؤسیہ - منسوب بہ شیخ عبد الرؤس +	۸ قلندریہ - منسوب بہ محمد قلندر +
۹ نوریہ - منسوب بہ ابو الحسن نوری +	۱۰ خضرویہ - منسوب بہ احمد خضروی +

بار

شطّاریہ۔ منسوب بہ شیخ عبداللہ شطّاری۔ چشتیہ۔ منسوب بہ امام حسین علیہ السلام +

بارہ دری ۔ ۔ ہ۔ اسم مؤنّث۔ بارہ دروازوں کا ہوادار مکان جو اکثر باغ میں یا دریا کے کنارہ پر بنا لیتے ہیں۔ مگر اب بارہ سے کم دروازے والے مکان پر بھی اسکا اطلاق ہونے لگا ہے +

بارہ سنگا ۔ ہ۔ اسم مذکّر (صحیح بارہ سینگھا) ایک قسم کا پہاڑی ہرن جس کے سینگ شاخ در شاخ اور بہت لمبے ہوتے ہیں۔ گوزن نخچیر +

بارہ کھڑی ۔ ہ۔ اسم مؤنّث (۱) دیوناگری میں بنجنوں (حروفِ صحیح) کو بارہ سُوروں (اعراب) سے ملاکر لکھنا یا پڑھنا جیسے اردو کی تقطیعاں (۲) ایک قسم کے مرہٹی گیت جس کے ہر ایک مصرع کے شروع میں بالترتیب آخر تک۔ ہندی حروفِ تہجی کا ایک ایک حرف لاکر پوری الف بے تے کر دیتے ہیں +

بارہ گُنی لکھتی ہوں ۔ ۔ (محاورۂ عو) بارہ گناہوں کی سزا سو میری سزا۔ اس بات کے ہو جانے میں بارہ گناہوں کا جرم اپنے اوپر لیتی ہوں۔ شرط باندھتی ہوں۔ شرط لگاتی ہوں۔ ایک ایک کے بارہ بارہ قبول کرتی ہوں (اس صورت میں گنا سے خیالی کرد) +

بارہ ماسہ ۔ ہ۔ اسم مذکّر۔ وہ نظم جسمیں ہندی کے بارہ مہینوں کی تکلیف اور کیفیت فراق زدہ عورت کی طرف سے بیان کی جاتی ہے +

بارہ مہینے ۔ ہ۔ تابعِ فعل (۱) دوازدہ ماہ۔ تمام سال (۲) ہمیشہ۔ نت۔ سدا جیسے بارہ مہینے کا ردگی +

بارہ وفات ۔ ا۔ اسم مذکّر (۱) ربیع الاوّل کے وہ بارہ دن جن میں رسولِ مقبول نے بیمار ہو کر وفات پائی (۲) مسلمان عورتوں کے تیسرے مہینہ کا نام ایجاد کردۂ ملکۂ زماں نورجہاں بیگم زوجۂ جہانگیر بادشاہ +

بارہا ۔ ا۔ تابعِ فعل۔ کئی بار۔ اکثر۔ بہت دفعہ۔ دفعات متواتر۔ مسلسل +

باری ۔ ع۔ اسمِ مذکّر۔ خاک سے پیدا کرنے والا۔ خالق۔ برہما۔ خدا تعالیٰ سائیں۔ داتا +

باری تعالےٰ ۔ ع۔ اسمِ مذکّر۔ خدائے بزرگ۔ خداوند +

بارے ۔ ف۔ تابعِ فعل۔ آخر الامر۔ آخرکار۔ الغرض +

باری ۔ ا۔ اسم مؤنّث (۱) نمبروار۔ نوبت۔ دور۔ دفعہ (۲) موقع۔ وقت۔ (۳) پہرہ۔ چوکی +

باری باری ۔ ۔ تابعِ فعل۔ دیکھو (باربار) +

باڑ

باری دار ۔ ہ۔ اسم مذکّر۔ پہرہ دار۔ چوکی والے۔ محافظ۔ پاسبان۔ دربان۔ چوکیدار

باریدارنی ۔ ا۔ اسمِ مؤنّث۔ باری دار کی تانیث +

باریاب ۔ ف۔ صفت۔ اجازت پانیوالا۔ دربار در کچہری میں آنے والا +

باریک ۔ ف۔ صفت (۱) پتلا۔ مہین (۲) ہلکا۔ نازک (۳) مشکل۔ دقیق۔ جیسے بڑا باریک مسئلہ ہے (۴) خفیف۔ ادنیٰ جیسے باریک سا فرق (۵) نہایت چھوٹا +

باریک بیں ۔ ف۔ صفت (۱) تیز فہم۔ رموزداں۔ خردہ بیں۔ دقیقہ رس (۲) مُبصِّر۔ واقف کار +

باریک کام ۔ ف۔ اسم مذکّر۔ دقیق کام۔ نازک اور دیدہ ریزی کا کام۔ مثلاً کتابت۔ نقاشی۔ مصوّری اور گھڑی سازی وغیرہ +

باریکہ ۔ ا۔ اسم مذکّر (۱) قلمِ مو۔ موقلم۔ وہ باریک بالوں کی قلم جس سے مصوّر باریک خط کھینچتے ہیں (۲) وہ خط جو جدول کے علاوہ صفحوں کے کناروں پر کھینچ دیتے ہیں +

باریکی ۔ ف۔ اسم مؤنّث (۱) پتلاپن۔ مہین پن (۲) نکتہ۔ دقیقہ (۳) نزاکت (۴) موشگافی +

باریکیاں نکالنا ۔ ۔ فعلِ متعدّی (۱) نکتہ رسی کرنا۔ دقیق باتیں نکالنا مخفیہ جوہر ظاہر کرنا۔ حسنِ مخفی و جوہرِ ذاتی تاڑنا۔ اندرونی نکتوں پر پہنچنا (۲) نکتہ چینی کرنا۔ خردہ گیری کرنا +

باڈی گارڈ ۔ انگلش (Body guard۔ باڈی گارڈ) اسم مذکّر۔ محافظِ تن۔ خواص۔ وہ سوار جو بادشاہ یا راجہ کی جان کی حفاظت کے واسطے ہمراہ رہتے ہیں +

بُرّاں ۔ ف۔ صفت۔ نہایت کاٹ کرنے والا ہتھیار۔ کاٹنے والا اوزار۔ جیسے شمشیرِ بُرّاں۔ خنجرِ بُرّاں وغیرہ +

باڑ۔ یا۔ باڑھ ۔ ہ۔ اسم مؤنّث (۱) دھار۔ دمِ شمشیر (۲) حد۔ کنارہ۔ کور۔ حاشیہ (۳) درختوں کی قطار یا سپاہیوں کی صف (۴) کانٹوں یا جھاڑی کی احاطہ بندی۔ کٹہرا (۵) مہرہ۔ زو۔ سامنے۔ آگے جیسے تم نے ہم کو ہی باڑ پر رکھا (۶) کئی بندوقوں یا توپوں کا ایک فیر (۷) دریا کی طغیانی۔ دریا کا چڑھاؤ (۸) قد کی بڑھوتری۔ درازیِ قامت۔ نمو۔ بالیدگی +

باڑ اڑانا۔ باڑ جھاڑنا۔ باڑ چھوڑنا یا۔ باڑ مارنا ۔ ہ۔ فعلِ متعدّی

باڑ

قطار باندھکر بندُوقوں اور توپوں کا ایک بارگی فَیر کرنا۔ ایک ساتھ توپیں یا بندُوقیں داغنا۔ بندُوقوں اور توپوں کا مُسلسل چھوڑنا ✦

باڑ باندھنا ۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی۔ کانٹوں یا جھاڑی سے احاطہ گھیرنا قطار باندھنا ✦

باڑ پر چڑھانا ۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی (۱) دھار تیز کرنا (۲) دھونس پر چڑھانا۔ دم میں لانا۔ بھرّے پر چڑھانا۔ چُھری پر لانا ✦ اُکسانا۔ آمادہ کرنا

باڑ پر رکھنا ۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی (۱) بھرّے پر چڑھانا۔ بیجا تعریف و خُوشامد سے آسمان پر چڑھانا۔ نخوت میں غرقاب کرنا۔ جیسے میاں سے الگ ہوتے ہی خُوشامد خوروں نے باڑ پر رکھ لیا اور چند ہی دنوں میں سب کچھ کھو دیا (۲) چُھرے پر رکھنا۔ سامنے دھرنا۔ آگے رکھنا ✦ ناکے پر رکھنا ✦

باڑ رکھنا ۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی۔ دھار تیز کرنا۔ سان چڑھانا۔ پتّھر چڑھانا۔ دھار رکھنا ✦

باڑ کا ڈورا ۔ ہ۔ اِسم مذکّر۔ خطِ شمشیر۔ وہ نشان جو تلوار کی دھار یونہی سیدھا سے پڑ جائے

باڑا ۔ ہ۔ اِسم مذکّر (۱) احاطہ۔ گردہ۔ چار دیواری۔ دائرہ۔ گھیرا (۲) بگڑ کیھڑ۔ کٹھرا۔ بکھل (۳) دنگل (۴) میدان (۵) گورستان۔ قبرستان ✦ تکیہ۔ فقیروں کی نشستگاہ (۶) بکھیر۔ نثار۔ نچھاور۔ دان۔ خیرات وغیرہ جو شادی میں ہندُو لوگ فقیروں اور کمینوں وغیرہ کو بطورِ خیرات دیتے ہیں ✦

باڑنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) دخول کرنا۔ گُھسانا۔ داخل کرنا ✦

باڑی ۔ ہ۔ اِسم مؤنّث (۱) مسکن۔ جائے سکونت (۲) باغیچہ۔ باغچی۔ بُستانسرائے۔ چھوٹا سا چمن جو مکان کے اندر لگا دیتے ہیں۔ پائیں باغ (۳) کپاس یا رُوئی کا کھیت ✦ مطلق کھیت ؂

سانوریا توری رے باڑی میں نا جیہوٗے ۔ اِس کیاری میں کیا کیا نہ بویا عشق محبت یاری
باری
باڑی میں نا جیہورے (ٹھمری)

باز ۔ ع۔ اِسم مذکّر۔ ایک شکاری پرند کا نام جسکی پیٹھ سیاہ اور آنکھیں سُرخ ہوتی ہیں۔ جُرّہ (جس طرح چیل اور با بیل کیواسطے نر اور مادین کا کوئی جُدا لفظ نہیں ہے۔ اِسیطرح باز کو سمجھنا چاہئے)

باز ۔ ف۔ باختن کا امر (۱) جب یہ لفظ کسی اِسم کے اخیر میں آتا ہے تو اُسے اِسم فاعل ترکیبی بنا دیتا ہے۔ جیسے کبوتر باز۔ پتنگ باز وغیرہ (۲) پھر۔ بارِ دیگر (۳) واپس۔ اِعادہ ✦

باز

باز آنا ۔ ا۔ فعلِ لازم (۱) لغوی معنے لَوٹنا۔ پلٹنا۔ واپس آنا (۲) ہاتھ اُٹھانا دست بردار یا دستکش ہونا۔ دھائے پُوجنا۔ تجنا۔ تیاگنا۔ چھوڑنا۔ ترک کرنا ✦ اجتناب کرنا۔ پرہیز کرنا۔ کنارہ کرنا۔ توبہ کرنا (۳) اِنکار کرنا ✦

باز پُرس ۔ ف۔ اِسم مؤنّث (۱) پُوچھ گچھ۔ محاسبہ۔ جوابدہی۔ مواخذہ باز خواست ✦ تحقیق ✦

باز پُرس کرنا ۔ ا۔ فعلِ مُتعدّی (۱) جواب طلب کرنا۔ اِستفسار کرنا۔ تحقیقات کرنا۔ محاسبہ لینا ✦ مواخذہ کرنا ✦

باز خواست ۔ ف۔ اِسم مذکّر (قانُون) مُطالبہ۔ دی ہُوئی چیز کا پھر مانگنا۔ واپس مانگنا ✦

باز خواہ ۔ ف۔ اِسم مذکّر۔ جواب طلب کرنیوالا۔ تحقیقات کرنیوالا ✦

باز دعوٰے ۔ ف ع۔ اِسم مذکّر (قانُون) دعوے سے دست بردار ہونا۔ نالش کا واپس لینا ✦

باز رکھنا ۔ ا۔ فعلِ مُتعدّی۔ روکنا۔ روک رکھنا۔ اٹکا رکھنا۔ سدِّ راہ ہونا ✦ منع کرنا۔ مَوقوف رکھنا ✦

بازگشت ۔ ف۔ اِسم مؤنّث۔ واپسی۔ مراجعت۔ اِعادت ✦

بازیافت ۔ ف۔ اِسم مؤنّث۔ مالِ مسروقہ کا پُورا یا کسی قدر مِلجانا ✦

بازار ۔ ف۔ اِسم مذکّر۔ خرید و فروخت کی جگہ۔ ہاٹ۔ پینٹھ۔ چوہٹّا۔ سُوق ✦

بازار بٹّا ۔ ا۔ اِسم مذکّر۔ کٹوتی۔ منہائی۔ ڈسکونٹ۔ بادھا ✦

بازار بند ہونا ۔ ا۔ فعلِ لازم۔ ہٹتال ہونا۔ ہڑتال ہونا۔ بازار کی دُوکانوں کا بند ہو جانا (۲۔ ہندو) اندھا ہونا جیسے کیا تیرا بازار بند ہے جو سامنے کی چیز نظر نہیں آتی ✦

بازار خرچ ۔ ف۔ اِسم مذکّر۔ جیب خرچ۔ ذاتی روزمرّہ کا خرچ۔ سودا سلف کا خرچ ✦

بازار چودھری ۔ ا۔ اِسم مذکّر۔ [illegible] کی بازار کی رپورٹ کرنیوالا سرکاری مُلازم

بازار دِکھانا ۔ ا۔ فعلِ مُتعدّی (بازاری) کسی چیز کو بیچنے کیواسطے بازار لے جانا ✦

بازار کا بھاؤ ۔ ا۔ اِسم مذکّر (۱) بازاری نرخ۔ کھلا نرخ۔ عام نرخ (۲) واجبی قیمت۔ ٹھیک قیمت ✦

بازار کا چلن ۔ ا۔ اِسم مذکّر۔ بازار کا رواج۔ بازار کا دستور یا برتاؤ ✦

بازار کُھلنا ۔ ا۔ فعلِ لازم۔ دُکانیں کُھلنا ✦

بازار کے بھاؤ پٹنا ۔ ا۔ فعلِ لازم۔ اِس طرح پٹنا کہ سب کو خبر ہو جائے

خوب پٹنا۔ نہایت پٹنا۔

بازار کی مٹھائی ۔ ا۔ اسمِ مؤنث۔ وہ چیز جو ہر ایک شخص اپنے استعمال میں لاسکے (مجازاً) کسبی۔

بازار گرم ہونا ۔ ا۔ فعلِ لازم (۱) بازار چمکنا۔ بخوبی خرید و فروخت ہونا۔ بازار کا رونق پر ہونا (۲) کسی چیز کا زور ہونا۔ غلبہ ہونا۔ جیسے بیماری کا بازار گرم ہے۔

بازار لگانا ۔ ا۔ فعلِ متعدی (۱) دوکانیں لگانا یا کھولنا (۲) چیزوں کو پھیلانا۔ بے ترتیب رکھنا (۳) بھیڑ کرنا۔ انبوہ کرنا۔

بازار لگنا ۔ ا۔ فعلِ لازم (۱) پینٹھ لگنا۔ دوکانیں کھلنا (۲) بھیڑ ہونا۔

بازار مندا ہونا ۔ ا۔ فعلِ لازم۔ خرید و فروخت کم ہونا۔ سرد بازاری ہونا

بازار ناپنا ۔ ا۔ فعلِ لازم۔ آوارہ پھرنا۔ ناحق بازار کا چکر لگانا۔ خالی خولی پھرنا

بازارو ۔ ا۔ صفت (۱) بازار کی بکری کی چیز۔ چلتاؤ چیز (۲۔ مجازاً) ہلکی۔ اوچھی کاچو بھوجو اور صرف دکھاوے کی چیز۔

بازاری ۔ ف۔ صفت (۱) بازار سے نسبت رکھنے والا۔ عام۔ معمولی۔ مروّج (۲) بازار کے بیٹھنے والے۔ اوباش۔ شہدے۔ بے اعتبار۔

بازاری عورت ۔ ا۔ اسمِ مؤنث۔ کسبی۔ بیسوا۔ پاتر۔ پتریا۔

بازاری گپ ۔ ا۔ اسمِ مؤنث۔ افواہ۔ ہوائی۔

بازو ۔ ف۔ اسمِ مذکر (۱) ڈنڈ۔ بھجا۔ کہنی سے شانے تک کا حصہ۔ عضد۔ (۲) جناح۔ پرندوں کے جسم کا وہ حصہ جس میں شہپر ہوتے ہیں (۳) پہلو۔ اطراف (۴) دائیں بائیں کی فوج۔ میسرہ اور میمنہ (۵) ثانی۔ جواب۔ مقابل۔ دوسرا۔ برابر کا (۶) سگا بھائی (۷) دوست (۸) معاون۔ مددگار۔ دستگیر (۹) مرثیہ خوانوں کا جوڑیدار جو جواب پڑھتا ہے۔ جوابی۔ ساتھی (۱۰) بازو بند۔

بازو بند ۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ بجُ بند۔ ایک زنانہ زیور۔ جو بانہہ پر باندھتے ہیں

بازو پھڑکنا ۔ ا۔ فعلِ لازم۔ کسی دوست سے ملنے کا شگون ہونا۔

بازی ۔ ف۔ اسمِ مؤنث (۱) کھیل۔ تماشا۔ کرتب (۲) شرط۔ بدنی (۳) کابلی کبوتر کا پلٹیاں کھانا۔ کلا کرنا۔ گرہ کرنا (۴) داؤ۔ بازی۔ روک (۵) زرِ شرط (۶) چال۔ فریب۔ دھوکا (۷) غلبہ۔ جیت۔

بازی بدنا ۔ ا۔ فعلِ لازم۔ شرط بدنا۔ داؤ لگانا۔

بازی جیتنا ۔ ا۔ فعلِ لازم (۱) شرط جیتنا (۲) فتحیاب ہونا۔ کامیاب ہونا۔

بازی دینا ۔ یا۔ **بازی کرنا** ۔ ا۔ فعلِ متعدی (۱) مات دینا۔ ہرانا (۲) کابلی کبوتروں کا گرہ کرنا۔ تٹوں کا کلا کرنا۔

بازی کھانا ۔ ا۔ فعلِ لازم (۱) مات کھانا۔ ہارنا (۲) کبوتر کا گرہ کرنا۔

بازی لگانا ۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ شرط بدنا۔ ہوڑ لگانا۔

بازی لے جانا ۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ جیتنا۔ غالب آنا۔

بازی لینا ۔ ا۔ فعلِ متعدی (۱) شرط جیتنا۔ کامیابی حاصل کرنا۔ فتحیاب ہونا کامیاب ہونا۔ مقصد کو پہنچنا۔

سودا قمارِ عشق میں شیریں سے کوہکن — بازی اگرچہ لے نہ سکا سر تو کھو سکا (سودا)

(۲) غالب آنا۔ غلبہ پانا۔ نصرت حاصل کرنا۔ فتحیاب ہونا۔

بازی ہارنا ۔ ا۔ فعلِ لازم۔ شرط ہارنا۔ مات کھانا۔ مغلوب ہونا۔

بازیچہ ۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ کھیل۔ تماشا۔ کھلونا۔

بازیچۂ اطفال ہے دنیا مرے آگے — ہوتا ہے شب و روز تماشا مرے آگے (غالب)

بازیگر ۔ ف۔ اسمِ مذکر (۱) تماشاگر۔ بھانمتی۔ شعبدہ باز۔ مداری۔ حقہ باز (۲) نٹ

باس ۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (۱) بو۔ رائحہ۔ گند۔ مہک۔ سگند۔ خوشبو۔ جیسے باسی پھولوں میں باس نہیں پردیسی بلم تیری آس نہیں۔

باسا کرنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم (ہنود و فقیر) بسرام کرنا۔ ٹھیرنا۔ شب باش ہونا۔

باسک ۔ ہ۔ اسمِ مذکر (۱) وہ سانپ جس کے اوپر ہنود زمین کو قائم خیال کرتے ہیں۔ سب سانپوں کا سردار۔ ناگوں کا بادشاہ۔

باسلیق ۔ یونانی۔ اسمِ مؤنث۔ بازو کی اُس بڑی رگ کا نام جو دل اور جگر سے تعلق رکھتی ہے۔

باسمتی ۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ ایک قسم کا عمدہ اور خوشبودار چانول۔

باسن ۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ برتن۔ بھانڈا۔ ظرف۔

باسنا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) (ہنود) معطر کرنا۔ خوشبوناک کرنا۔ خوشبو میں بسانا۔ رچانا (۲۔ بحالتِ اسم) خوشبو۔ سگند۔ باس۔

باسی ۔ ہ۔ صفت (۱) تازہ کا نقیض۔ رات گزرا ہوا۔ شبینہ (۲) مرجھایا ہوا اُترا ہوا (۳) ساکن۔ باشندہ۔

باسی پھولوں باس نہیں پردیسی بلم کی آس نہیں ۔ (کہاوت) یعنی جس طرح باسی پھولوں میں خوشبو نہیں رہتی اسی طرح پردیسی ایک جگہ کا نہیں ہو رہتا۔

باسی عید ۔ ا۔ اسمِ مؤنث۔ عید کا دوسرا روز۔ تیر کا دن۔

باسی کڑھی میں اُبال آنا - ہ - فعلِ لازم - بے موقع جوش پیدا ہونا +
باسی کُوسی - ہ - اسم مؤنث - رات کا بچا بچایا - جھوٹا کوٹا - بچا کھچا + وہ کھانا جو تازہ نہو - جیسے باسی کُوسی کھا کر ناداری کے دِن کاٹے +
باسی مُنہ - ہ - اسم مذکر - بغیر مُنہ دھوئے - ترنے مُنہ - نہار مُنہ +
باشِندہ - ف - اسم مذکر - ساکن - باشی - رہنے والا - بسنے والا +
باشہ - ف - اسم مذکر - س (باشپت) ایک شکاری پرند کا نام +
باطِل - ع - صفت (۱) جھوٹا - کھوٹا (۲) دروغ - بے اصل - ناحق - غلط - جھوٹ (۳) لغو - پوچ - بیہودہ - بیفائدہ - بادہوائی (۴) ضایع بے کار - نکما - فضول +
باطِل کرنا - ف - فعلِ متعدی - جھٹلانا - غلط ٹھیرانا - رد کرنا - منسوخ کرنا +
باطِن - ع - اسم مذکر - اندرونی حصہ - اندرون - انتر - دِل - پوشیدہ - قلب - اندیشہ
باعِث - ع - اسم مذکر (۱) سبب - کارن - وجہ - علت (۲) موجد - مخترع - (۳) اصل - حقیقت - بنیاد +
باغ - ف - اسم مذکر - پھلواڑی - باڑی - گلزار - چمن زار - وہ جگہ جہاں بہت سے درخت لگائے ہوں - درختوں کا جھنڈ - فردوس +
باغ باڑی - ہ - اسم مؤنث (ہندی) (۱) پھلواری (۲) بال بچے - اولاد +
باغ باغ ہونا - ف - فعلِ لازم - نہایت خوش ہونا - شگفتہ خاطر ہونا - پھولا نہ سمانا +
باغِ سبز دِکھانا - ف - فعلِ متعدی - دھوکا دینا - فریب دینا +
(یہ محاورہ بازیگروں سے لیا گیا ہے جو اپنی چالاکی سے ہرا بھرا باغ بنا کر لوگوں کو اصل باغ کا دھوکہ دیتے ہیں) +
باغبان - ف - اسم مذکر - مالی - باغ کا محافظ - چمن پیرا +
باغچہ - ف - اسم مذکر - (عوام) باغیچہ - چھوٹا سا باغ - چمن +
باغی - ع - صفت - سرکش - متمرد - منحرف - پھرا ہوا - حاکم سے پھرا ہوا - بغاوت کرنے والا +
باغی - ف - صفت - جنگلی کا نقیض - باغ کا بویا ہوا - لگایا ہوا - جیسے باغی بیر یا باغی شلغم وغیرہ +
بافتہ - ف - اسم مذکر - ایک قسم کا ریشمی کپڑا +
باقرخانی - ت - اسم مؤنث - ایک قسم کی روغنی اور خستہ میدے کی روٹی جو شکر اور دُودھ مِلا کر تنور میں پکائی جاتی ہے - اسکا موجد باقر خاں نامی ہوا ہے

باقلا - ع - اسم مذکر - مٹر اور لوبیے کی قسم کا ایک غلہ جس کی پھلیاں پکاتے ہیں - اصل میں یہ مصر سے آیا ہے +
باقی - ع - اسم مؤنث (۱) بچی ہوئی چیز - مابقی - بقایا - بقیہ - بچا ہوا - رہا ہوا - (۲ - صفت) پایندہ - قایم - دیرپا - غیر فانی - زندہ - موجود (۳) خدا تعالٰی کے صفاتی ناموں میں سے ایک نام - خدا - معبودِ حقیقی جیسے عبدالباقی یعنی خدا کا بندہ (۴) واجب الادا - واجب الوصول - دین +
باقی جمع - ع - اسم مؤنث (قانون) معاملہ کی رقم جو گزشتہ سالوں کے معاملہ میں سے ابھی باقی ہو +
باقی دار - ع + ف - اسم مذکر - وہ شخص جس کے ذمہ کچھ روپیہ باقی رہے - دیندار +
باقی ساقی - ہ - اسم مؤنث - بچا کھچا - بچا بچایا - رہا سہا ۔

تجھ بلانوش کو تلچھٹ بھی ہے کافی ساقی بھر دے چُلّو میں جو شیشے میں ہے باقی ساقی (ناسخ)
باقی ساقی شراب دیدے (گلزارِ نسیم)

باک - ف - اسم مذکر - خوف - فکر - اندیشہ - خطر - ڈر - دہشت - جیسے جس کا حساب پاک اُسے کس کا باک +
باکرہ - ع - اسم مؤنث - دوشیزہ - چھیرا بند - کُواری - کنیا - اچھوتی +
باکلی - ہ - اسم مؤنث (گنوار) اُبلا ہوا اناج - گھنگنی - گدگدا +
باکھ - ہ - اسم مذکر - گائے بھینس بکری وغیرہ کے تھنوں کا بالائی حصہ جسے کھیری کہتے ہیں - مخزنِ شیر +
باکھڑی - یا - باکھلی - ہ - اسم مؤنث - وہ گائے یا بھینس جو صرف پانچ مہینے دُودھ دیکر رُک جائے +
باکھل - ہ - اسم مؤنث - بکھڑ - باڑا - احاطہ - چند گھروں کا محلہ - کٹڑہ +
باگ - ہ - اسم مؤنث - عنان - راس - زمام - وہ تسمہ جس کا ایک سرا گھوڑے کے دہانہ میں اور دُوسرا سوار کے ہاتھ میں رہتا ہے +
باگ اُٹھانا - ہ - فعلِ متعدی - گھوڑے کو رواں کرنا - گھوڑا دوڑانا - روانہ ہونا
باگ ڈور - ہ - اسم مؤنث - پالنگ - وہ رسّی جو گھوڑے کی لگام میں باندھکر سائیس اپنے ہاتھ میں رکھتا ہے +
باگ ڈھیلی کرنا - یا - چھوڑنا - ہ - فعلِ لازم (۱) باگ چھوڑنا تاکہ گھوڑا خوب دوڑے (۲) شاگرد وغیرہ کی تنبیہ سے اغماض کرنا +
باگ روکنا - یا - کھینچنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) گھوڑے کے ٹھیرانے کو لگام کھینچنا

گھوڑا ٹھیرانا (۲) تنبیہ کرنا +

باگ لینا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدّی ۔ دیکھو (باگ اُٹھانا) +

باگ مُڑنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) سیتلا ڈھلنا چیچک کے دانوں کا مُرجھانا ۔ سیتلا کا زمانۂ انحطاط (۲) چلتے گھوڑے کا رُخ بدل جانا ۔ جیسے جدھر گھوڑے کی باگ مُڑ گئی اُدھر چلا گیا +

باگ موڑنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدّی (۱) لگام پھیرنا ۔ گھوڑا پھیرنا ۔ لَوٹانا (۲) دیکھو (باگ مُڑنا)

باگ ہاتھ سے چھُوٹنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ موقع جاتا رہنا ۔ بے قابو ہونا ۔ اختیار نہ رہنا ۔ بس میں نہ رہنا +

باگ ہاتھ سے چھوڑنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدّی (۱) لگام کو ڈھیلا چھوڑنا ۔ گھوڑا دَوڑانا (۲) تنبیہ نہ کرنا ۔ خبر نہ لینا +

باگا ۔ ہ ۔ اسمِ مذکّر (ہندو) خلعتِ نوشہ ۔ دُولھا کا جوڑا + پوشاک +

باگھ ۔ ہ ۔ اسمِ مذکّر (۱) شیر ۔ سنگھ ۔ اَسَد ۔ غضنفر ۔ قسورہ (۲) چیتا ۔ پلنگ تیندوا

باگھی ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنّث (پُورب) بد ۔ اُلمبا ۔ وہ گرہ جو کسی زخم یا سوزاک کی وجہ سے جنگھ میں پڑ جاتی ہے +

بال ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنّث ۔ جوار باجرا گیہوں وغیرہ کا خوشہ ۔ سُنبلہ ۔ سِٹّہ +

بال ۔ ہ ۔ اسمِ مذکّر ۔ ہندو (۱) بالک ۔ بچّہ ۔ سات آٹھ برس کا لڑکا یا لڑکی + کمسن (۲) سولہ برس سے کم عُمر لڑکی +

بال بچّوں والی ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنّث (۱) کُنبہ دار ۔ اولاد والی (۲ ۔ ہندوعو) سیتلا ۔ ماتا ۔ چیچک +

بال بچّے ۔ ہ ۔ اسمِ مذکّر ۔ اوّل معلوم (۲) جورُو بچّے ۔ کُنبہ +

بال بُدھ ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنّث ۔ لڑکپن کی عقل ۔ بچپن کی سمجھ ۔ ناتجربہ کاری کی سمجھ +

بال بِدھوا ۔ ہ ۔ صفت (ہندو) نوعُمر بیوہ ۔ چھوٹی عُمر کی بِدھوا +

بال پَن ۔ ہ ۔ اسمِ مذکّر (ہندو) لڑکپن ۔ طفلی ۔ طفولیّت ۔ خصوصاً کرشن جی کی بچپن کی لیلا +

بال رانڈ ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنّث (ہندو) نوعُمر بیوہ ۔ بال بِدھوا +

بال گوپال ۔ ہ ۔ اسمِ مذکّر (ہندو) (۱) لڑکے بالے ۔ بال بچّے (۲) چیلے چانٹے ۔ مُرید بجائے فرزند +

بال ہتّیا ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنّث ۔ بچّوں کا قتل ۔ بچّہ کُشی + حمل ساقط کرنا (قانون)

بال ہَٹ ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنّث ۔ بچّوں کی ضد ۔ اَڑ +

بال ۔ ہ ۔ اسمِ مذکّر (۱) مُو ۔ شعر ۔ رُواں ۔ رُونگٹا ۔ پشم ۔ کیس (۲) باریک دراڑ یا شگاف ۔ درز (۳) مصری کا تاگا (۴) وہ گولی جو گولیاں پھینکتے وقت سب گولیوں سے زیادہ فاصلہ پر ہو بال اور جو اُس سے کم فاصلہ پر ہو وہ چوٹون کہلاتی ہے +

بال اُترنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) بال گرنا ۔ از خود بالوں کا جھڑ جانا (۲) مُونڈن ہونا ۔ مُوتراشی ہونا +

بال آنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) بال نکلنا ۔ بال پیدا ہونا (۲) دراڑ آنا ۔ شگاف پڑنا ۔ درز پڑنا ؎

کب دلِ شکستہ لب پر یاں عرضِ حال آیا ۔ ہے بے صدا وہ چینی جس میں کہ بال آیا (سودا)

بال بال ۔ ہ ۔ تابعِ فعل ۔ مُو بمُو ۔ ہر ایک بال ۔ ذرا ذرا ۔ جُزو کُل یا کُل سر تا پا ۔ تمام ۔ سب ؎

دِل دیکھے بال بال گنہگار ہو گیا ۔ کھُلنا کسی کی زُلف کا روزِ بلا ہُوا (ذوق)

بال بال بچنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ صاف بچنا ۔ ذرا سا صدمہ نہ پہنچنا ۔ بہت قریب سے بچنا ۔ بالوں بچنا ۔ آنچ نہ آنا +

بال بال دُشمن ہونا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (مُبالغۂ گناہ) تمام اپنے اور بیگانوں کا دُشمنی اختیار کر لینا +

بال بال گج موتی پرونا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدّی ۔ ہر ایک بال میں بڑا بڑا موتی پرونا ۔ خُوب آراستہ و پیراستہ ہونا ۔ ایڑی سے چوٹی تک سِنگار کرنا +

بال بال گنہگار ہے ۔ ا (محاورہ) یعنی انسان سرتاسر گنہگار ہے رُواں رُواں گناہ سے خالی نہیں ہے (مُبالغۂ گناہ)

بال باندھا ۔ ہ ۔ صفت (۱) تابع ۔ مطیع (۲) ٹھیک ۔ سچ ۔ راست ۔ تیر بہ ہدف (۳) غُلاموں کی مانند +

بال باندھا چور ۔ ہ ۔ محاورہ (۱) چور و نکی چوٹی ۔ سب سے بڑھکا چور پُورا چور ۔ دُزدِ کابل ۔ بادی چور (۲) عاشق کول جو معشوق کے ہر ایک بال سے وابستہ ہے +

بال باندھا غُلام ۔ ا ۔ محاورہ ۔ نہایت تابع اور فرمانبردار غُلام + غلامِ بے عُذر ۔ اشارہ پر کام کرنے والا +

بال باندھا نشانہ اُڑانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ ٹھیک نشانہ لگانا ۔ نشانہ کا خطا نہ کرنا ۔ قادر انداز ہونا +

بال

بال باندھی کوڑی اُڑانا - ہ - فعلِ لازم - نشانہ اُڑانا - قادر انداز ہونا نشانہ خطا نہ کرنا - تیر بہدف لگانا - بے چُوکے اور ٹھیک نشانہ مارنا ٭

بال برابر - ۱ - اسمِ مذکر (۱) فرقِ ادنےٰ - نہایت باریک فرق (۲) ذرا - ذرا سا - بہت کم ؎

ہے کان اُس کے زلفِ مُعنبر لگی ہوئی رکھے گی یہ نہ بال برابر لگی ہوئی (ذوق)

بال بکھرنا - ہ - فعلِ لازم (۱) بالوں کا پریشان ہونا (۲) انسان کا پریشانی کی حالت میں ہونا ٭

بال بکھیرنا - ہ - فعلِ متعدی - ماتم کے وقت بالوں کو پریشان کرنا ٭

بال بنانا - ہ - فعلِ متعدی (۱) چوٹی گوندھنا (۲) سر کے بالوں کو خمدار اور پُر پیچ کرنا (۳) حجامت بنانا - خط بنانا ٭

بال بیکا نہ ہونا - ہ - فعلِ لازم (صحیح بال بانکا) (۱) بال ٹیڑھا نہ ہونا - ذرا صدمہ و آسیب نہ پہنچنا - آنچ نہ آنا (۲) غایت احتیاط ہونا ٭

بال پکنا - ہ - فعلِ لازم (پُورب) بال سفید ہونا ٭

بال توڑ - ہ - اسمِ مذکر - وہ پھوڑا یا پھنسی جو جسم کا بال ٹوٹنے سے ہو جائے ٭

بال جھڑنا - ہ - فعلِ لازم (۱) دماغ کی ناطاقتی یا کنگھی سے بالوں کا گرنا (۲) صحتِ مرض کے بعد بالوں کا اُتر جانا ٭

بال چُننا - ہ - فعلِ لازم - موچنے سے سفید بالوں کو علیحدہ کرنا - بال بیننا

بال چھترنا - ہ - فعلِ لازم (ہندو) بال بکھرنا ٭

بال چھتری - ہ - اسمِ مؤنث - شاہجہانی پگڑی ٭

بال خورا - ۱ - اسمِ مذکر - بال گر جانے کا مرض ٭ ایک بیماری کا نام جس سے مویشیوں وغیرہ کے بال بالکل گر جاتے ہیں ٭

بال دینا - ہ - فعلِ لازم (ہندو) (۱) بصدرا کرانا - کریا کرم کرنے کے واسطے بال منڈوانا (۲) پُورب کی مسلمان عورتوں میں دستور ہے کہ وہ محرّم میں تعزیہ کے سامنے کھڑی ہو کر اپنے سر کو اس طرح ہلاتی ہیں کہ اُن کے بال کبھی چہرے پر کبھی گُدّی پر آ گر گرتے ہیں بلکہ اسکے ساتھ ماتم کے الفاظ کہتی اور چھاتی کو پیٹتی جاتی ہیں وہ اس بات کو بال دینا کہتی ہیں ٭

بال رکھنا - ہ - فعلِ لازم (۱) بالوں کو بڑھنے دینا (۲) بالوں کی منّت ماننا ٭

بال سفید ہونا - ۱ - فعلِ لازم - بڑھاپا آنا - بڑھاپے کی علامت ظاہر ہونا

بال سلجھانا - ہ - فعلِ لازم - بالوں میں کنگھی کرنا - اُلجھے ہوئے بالوں کو کھول کر صاف کرنا ٭

بال

بال سے باریک ہونا - ۱ - فعلِ لازم - نہایت دُبلا پتلا ہونا ٭

بال صفا - ۱ - اسمِ مذکر - بال اُڑانے کا پوڈر - نُورا - ہڑتال اور چونے کا مرکب جو کالے بال اُڑانے کے کام آتا ہے ٭

بال کا کمبل بنانا - ہ - فعلِ لازم - چھوٹی سی بات کو بہت بڑھا کر بیان کرنا بات کا بتنگڑ یا رائی کا پربت بنانا - بات کا بتنگڑ بنانا ٭

بال کمانی - ۱ - اسمِ مؤنث - گھڑی کے اندر کی وہ کمانی جو نہایت باریک ہوتی ہے - ہیر اسپرنگ ٭

بال کھڑے ہونا - ہ - فعلِ لازم - خوف کے وقت یا جاڑے کا بخار چڑھنے سے پہلے جو انسان کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں اُس سے مُراد ہے ٭

بال کھولنا - ہ - فعلِ متعدی - نوحہ - ماتم یا فریاد کے واسطے عورتوں کا سر کے بالوں کو بکھیرنا ٭

بال کی بھیڑ بنانا - ہ - فعلِ لازم - بات بڑھانا - سُوئی کا بھالا اور ظاہر کرنا پر کا کاگ بنانا ٭

بال کی کھال کھینچنا - ہ - فعلِ لازم - موشگافی کرنا - نظرِ غائر سے دیکھنا باریک باتیں نکالنا - دقت پسندی اور نہایت دقیق باتوں کے حل کرنے سے مراد ہے

بال لینا - ہ - فعلِ متعدی - مُونڈنا - اُسترا لینا - موئے زہار مُونڈنا ٭

بال - ف - اسمِ مذکر (۱) پرندے کے بازو کا پچھلا جوڑ جس کے زور سے پرواز کرتا ہے - بازو - پر (۲) عربی - دل - حال - جیسے فارغ البال ٭

بال و پر نکلنا - ۱ - فعلِ لازم - پُرو پرزے نکلنا - اُڑنے کے قابل ہونا - ہوش سنبھالنا - طاقتور ہونا (۲) شریر ہونا - فتنہ انگیز ہونا (۳) نو دولت ہونا - نیا نیا مال ہاتھ لگنا ٭

بالا - ہ - اسمِ مذکر - وہ سونے یا چاندی کا مُڑا ہوا تار یا حلقہ جو عورتیں کانوں میں پہنتی ہیں ٭

بالا - ہ - اسمِ مذکر (۱) چھوٹی عُمر کا بچہ (۲) سولہ برس تک کا بالک - لڑکا (۳) صفت) بچوں کا سا - جیسے سر گالا مُنشہ بالا (جہاں وقت بالا جوبن کہتے ہیں - تو وہاں اُٹھتی جوانی سے غرض ہوتی ہے) (۴) ناسمجھ - بھولا - نادان (۵) جب تک گیہوں یا جو کا پودا مُٹھی بھر کا رہتا ہے اُسے بھی بالا کہتے ہیں ٭

بالا بھولا - ہ - صفت (۱) معصوم - وہ لڑکا جو فن فریب نہ جانے (۲) سیدھا سادھا - بے ریا - بے کپٹ - صاف دل ٭

بالا چاند - ہ - اسمِ مذکر - نیا چاند - ماہِ نو - ہلال

بالا - ف - صِفت (۱) فوق - اُوپر - بخلافِ زیر - پَر (۲) مذکُورہ - مذبُورہ (۳) دراز - لمبا - اُونچا - بلند - چوٹی کا (۴) آگے - سامنے (۵) - اِسمِ مُذکّر - فریب - حیلہ - بہانہ - جیسے بالا بتانا - ٹالا بالا (۶) قد و قامت *

بالا بالا - ف - تابع فعل (۱) اُوپر ہی اُوپر - الگ ہی الگ - پَرے ہی پَرے (۲) بے اِطّلاع - بے خبر کئے - چُپکے ہی چُپکے *

بالا بتانا - ہ - فعلِ مُتعدّی (۱) ٹالنا - بہانہ کرنا (۲) فریب دینا - دھوکا دینا - جُبّتا دینا - اُوپر ہی اُوپر ٹالنا *

بالا بَر - ہ - اِسمِ مُذکّر (۱) انگرکھے کا وہ حِصّہ جو پیش کی حد سے نِکلا ہُوا ہوتا ہے (۲) ایک قِسم کا انگرکھا جس کا اگلا دامن جانبِ پہلو بڑھا ہُوا ہوتا ہے - چپکن

بالا بند - ف - اِسمِ مُذکّر - سرپیچ - وہ گوشوارہ جو پگڑی کے اُوپر باندھتے ہیں

بالا پوش - ف - اِسمِ مُذکّر (۱) لحاف - سَوڑ (۲) غلاف - پلنگ پوش *

بالاخانہ - ف - صِفت - اِسمِ مُذکّر - اُوپر کا کمرہ - اٹاری - چوبارہ - کوٹھا *

بالادست - ف - صِفت (۱) اُوپر کا - اَعلےٰ - اعظم - زبردست (۲) افسر حاکم بڑا عہدہ دار (۳) صدرِ مجلس (۴) غالب (۵) عُمدہ - نہایت نفیس *

بالا دینا - ہ - فعلِ مُتعدّی - دیکھو (بالا بتانا) *

بالانشین - ف - اِسمِ مُذکّر (۱) صدر نشین - صدرِ مجلس - میرِ مجلس - اُونچا بیٹھنے والا - بڑے مرتبہ والا *

بدخصلتوں کو کرتا ہے بالانشین فلک ۔ اُونچی ہے آشیانۂ زاغ و زغن کی شاخ (ذوق)

(۲) قیمتی - بیش قیمت - جیسے کم خرچ بالانشین *

کئے ضبطِ اشک آہ پہنچی فلک پہ ۔ مرا عشق کم خرچ بالانشین ہے (ذوق)

بالاتفاق - ع - تابعِ فعل (اَل عربی میں اِلصاق کے واسطے لاتے ہیں) (۱) اِتّفاق کے ساتھ - اِتّفاق کرکے - ایک زبان یا ایک مُنہ ہوکر - مُتّفق الرائے ہوکر - رضامندی سے - سب کے اِتّفاق سے - بِلا اِنکار و بِلا اِختلاف *

بالاجمال - ع - تابعِ فعل (۱) اِجمال کے ساتھ - مُجملاً - بہ حیثیتِ مجموعی - مِلکر - بالاجماع - بالاِشتراک *

بالارادہ - ع - تابعِ فعل - اپنے ارادہ سے - جان بُوجھ کر - عمداً - قصداً *

بالانفراد - ع - تابعِ فعل - فرداً فرداً - علیحدہ علیحدہ - جُدا جُدا - ہر ایک *

بالائی - ف - تابعِ فعل (۱) بلندی - اُونچائی (۲) علاوہ - غیر معمُولی - اُوپری - (۳) سطح کی - اُوپر کی (۴) دُودھ کی ملائی *

بالائی مزے - ہ - اِسمِ مُذکّر - چوری چھپے کے لُطف - اُوپری عیش - غیر مُقرّری آسایش *

بالائی یافت - ف - اِسمِ مُؤنّث - غیر معمُولی آمد - دستُوری - تنخواہ کے علاوہ یافت - رشوت - بُرد - گھُوس - فتُوح *

بالبر - انگلش (باربر Barber) اِسمِ مُذکّر - حجّام - نائی - ناؤ - مُوتراش - نماص تراش - خلیفہ *

بالتخصیص - ع - تابعِ فعل - علی الخصُوص - خصُوصاً - خاصکر - بالاختصاص - بالخصُوص - خاصتہً *

بالتصریح - ع - تابع فعل - مُشرّح - صراحتاً - کھولکر - صاف صاف - بِلا ابہام *

بالتفصیل - ع - تابعِ فعل - تفصیل وار - الگ الگ - پتہ وار *

بالٹی - ہ - اِسمِ مُؤنّث (۱) ڈولچی - ٹین کا ڈول (۲) وہ ظرف جس میں برقی قوت پیدا کرنے کے واسطے نیلے تھوتھے کا پانی رکھتے ہیں (یہ لفظ انگریزی بیٹری Battery سے بگڑا ہے) *

بالشت - ہ - اِسمِ مُؤنّث - انگوٹھے کی نوک سے چھُنگلیا کی نوک کا فاصلہ - بِلا قد - شِبر - وَجب - ۱۲ انگل کا پیمانہ *

(اہلِ فارس کے کلام میں یہ لفظ اِس معنی میں نہیں پایا جاتا - معلُوم ہوتا ہے کہ سنسکرت वितस्ति وِتستت سے بگڑا ہے کیونکہ تے اور لام کا بدل تبدیلِ حرُوف سے بھی ثابت ہے)

بالشتیا - ہ - اِسمِ مُذکّر - بالشت کا برابر قد کا - بالشت کے برابر آدمی - بَونا - نہایت پستہ قد آدمی *

بالضرور - یا - **بالضرورت** - ع - تابعِ فعل - ضرور - بِلا شک - البتّہ - قطعی *

بالعکس - ع - تابعِ فعل - اُلٹا - برخلاف - برعکس *

بالغ - ع - صِفت (۱) رسا - پہنچنے والا (۲) جوان - سیانا - پُورا مرد (۳) - قانُون، اٹھارہ برس سے زیادہ عُمر کا *

بالغ نظر - ع - صفت - بلند نظر - غائر نظر - دُور بین - حقیقت بین - باریک بین - نکتہ رس - دقیقہ شناس *

بالغہ - ع - اِسمِ مُؤنّث - جوان عورت - پُوری عورت *

بالغہ بالسّن - ع - اِسمِ مُؤنّث - عُمر کے اِعتبار سے بالغ عورت ازرُوے شرعِ محمّدی ۱۵ برس کی عُمر کی عورت *

بالفرض - ع - تابعِ فعل - ازرُوے فرض - مانکر - مانا گیا - مانا - تسلیم کیا *

بالفعل - ع - تابعِ فعل (۱) اِس وقت - اب - فی الحال (۲) باصطلاحِ اطبّا ظاہر میں - دیکھنے میں - حس میں *

بال

بالقُوّہ - ع - تابعِ فعل (۱) از رُوئے قوّت - قوّت میں (۲) - اُٹبتا) دراصل - حقیقت میں - باطن میں - اندرُونی حالت میں ۔

بالک - ہ - اسم مذکر - چھوٹی عُمر کا بچّہ - شِیرخوارہ - بالا - یانا ۔

بالک چوری - ہ - اسم مؤنث (قانون) لڑکوں کو بہکا کے لیجانا ۔

بالکا - ہ - اسم مذکر (۱) بچّہ - مُرید بجائے فرزند - جوگیوں یا سناسیوں کا چیلا - فقیروں کا مُرید (۲) شاگرد - چیلا ۔

بالکپن - یا - بالکپنا - ہ - اسم مذکر - دیکھو (بالپن) لڑکپن - طفلی ۔

بالکُل - ع - تابعِ فعل - تمام - سرتاسر - تمام و کمال - از اوّل تا آخر ۔

بالگیر - ف - اسم مذکر - دیکھو (بارگیر) ۔

بالم - ہ - اسم مذکر (۱) کسبن دُولھا - خاوند - شوہر - پتی - سوامی - پریتم (۲) عاشق - شیدا - والا - فریفتہ - مفتوں ۔

بالمُشافہ - ع - تابعِ فعل - دُو بدُو - رُوبرُو - مُنہ درمُنہ - آمنے سامنے - سنمکھ

بالمُنقطع - ع - صفت - چکتا - قطعی - کوتاہ - کوتہ - مُنقطع ۔

بالم کھیرا - ہ - اسم مذکر - بڑھیا کھیرا جو اکثر برسات میں ہوتا ہے ۔

بالمُواجہہ - ع - تابعِ فعل (۱) دیکھو (بالمُشافہ) (۲) مَوجُودگی میں - سامنے ۔

بالمیک - ہ - اسم مذکر - صحیح سنسکرت (والمیک) آپ کا نام والمیک بھی ہے - سنسکرت کی رامائن آپ ہی کی اعلےٰ درجہ کی تصنیف ہے - ازلیبہ مضامین کے لکھنے میں آپ ہندوستان کے فردوسی - ہومر اور ملٹن ہیں - اس رامائن کے ہندی پُوربی بھاکا کے علاوہ دیگر زبانوں میں بھی ترجمے ہُوئے ہیں یہ علم اور لیاقت ہی کی خُوبی ہے کہ تقریباً تین ہزار برس کے بعد بھی آپ زندہ لوگوں میں خیال کئے جاتے ہیں - گوشت پوست خاک میں ملکر برابر - ہڈیاں بوسیدہ ہوکر آٹا ہوجاتی ہیں - جسم کا کوئی عضو بقا نہیں رہتا - مگر مصنّف جب تک دُنیا میں علم کا چرچا رہتا ہے - برابر قائم اور برقرار رہتا ہے - یہی حال بالمیک جی کا ہے - کہ اُن کی جان تک کا خاتمہ ہوگیا - مگر آپ کا نام مِٹا ہے اور نہ مٹے - ہندی مؤرخوں کی روایتیں ہیں کہ آپ اوّل ایک زبردست قزّاق تھے ایک مرتبہ تین برہمن اُن کے علاقہ میں آنکلے آپ نے اُن کے قتل اور غارتگری پر کمر باندھی جب برہمنوں نے کوئی صُورت بچاؤ کی نہ دیکھی تو اُن سے عرض کی کہ مال بھی لیجئے اور جان بھی لیجئے مگر پہلے ہمارے ایک سوال کا جواب دیدیجئے - کہ آپ نے یہ پیشہ جس سے تمام خلقِ خُدا کو اندیشہ رہتا ہو کیوں اور کس لئے اختیار کیا ہو - آپ نے جواب دیا کہ اپنے اور اپنے کُنبہ کو روزی پہنچانے کے واسطے - برہمنوں نے کہا کہ آپکو یہ بھی خبر ہے کہ جیو ہتّیا کا کتنا بڑا پاپ ہے - آپ جن کے لئے یہ کام کرتے ہیں کیا وہ اِس کی سزا اور عذاب میں خُدا کے سامنے شریک حال ہوکر آپکو تکلیف سے بچالیں گے - اگر وہ اُس وقت بھی ساتھ دیں تو کچھ مُضایقہ نہیں - آپ نے اِس بات کو مانکر کہا کہ اچھا میں ابھی جاکر دریافت کرآتا ہُوں اُنھوں نے اِن کو تو درختوں سے باندھا اور آپ گھر پر آکر یہی سوال کیا جس کا جواب اِس سے زیادہ نہ ملا کہ میاں جو کریگا سو بھریگا - پس آپ نے آکے برہمنوں کو چھوڑ دیا اور جہاں جہاں پنڈتوں گیانیوں اور تپشیوں کا نام سُنا وہاں وہاں ایک ایک بین میں جاکر رہے - جب تحصیلِ علم سے فراغت پائی تو اپنا گھر چھوڑ جنگل میں جا بسے - خُدا کی یاد اور اپنے پہلے کئے کی فریاد میں مصرُوف رہنے لگے - جس وقت راجہ رامچندر جی راون پر فتحیاب ہوکر آئے تو بالمیک جی بھی چُونکہ اُن کو دیوتا سے کم نہ سمجھتے تھے - مُبارکباد دینے آئے اور رامائن کی نذر پیش کی - تمام کیسیشر دیکھ کر حیران رہ گئے اور رامچندر جی نے اُن کے کلام اور اُن کی طبیعت کی داد دی - لیکن بعض لوگ اِسکے برخلاف ہیں وہ کہتے ہیں کہ رامچندر جی کی پیدائش سے بھی بُہت پیشتر بالمیک جی نے بزور اشراق یا اِلہام یہ کیفیت معلوم کرکے سارا حال لکھ ڈالا تھا - مگر عقلِ سلیم اِسکے برخلاف ہے ۔

بالن - ہ - اسم مذکر (ہندُو) ایندھن - جلانے کی چیز - بالنے کی چیز ۔

بالنا - ہ - فعلِ مُتعدّی - ہندُو (۱) رُوشن کرنا - جلانا (۲) آگ لگانا ۔

بالُو - ہ - اسم مذکر - س (بالوکا) ریت - ریگ - بھُوبھل - بھاڑ کا ریتہ ۔

بالُوشاہی - ف - اسم مذکر - ایک قسم کی مٹھائی جسے خُرما بھی کہتے ہیں - (خستگی کے باعث یہ نام رکھا گیا ہے) ۔

بالے میاں - ف - اسم مذکر - سالار مسعود غازی جو سلطان محمود غزنوی کے بھانجے اور اخیر میں سپہ سالار رہے تھے - آپ ۴۲۴ھ میں بمقام بھڑائچ اٹھارہ سال گیارہ مہینے کی عمر میں راجہ شہردیو کے تیر سے بنہایت دادِ شجاعت دیکر شہید ہُوئے - غازی میاں - سالار غازی - پیر جلیم بھی آپ ہی سے مُراد ہے - جُہلائے ہند آپ کے نام کی چھڑیاں کھڑی کرتے اور زیارت کو بنہایت خُوش اعتقادی سے جاتے ہیں ۔

بالی - ہ - اسم مؤنث - کان میں پہننے کا چھوٹا سا حلقہ - خُرد حلقۂ گوش ۔

بالی - ہ - اسم مؤنث - چھوٹی عُمر کی لڑکی ۔

بالی عُمر - ف - صفت - اوائل عُمر - لڑکپن یا بچپن کی عُمر - کم سنی ۔

بالیدگی - ف - اسم مؤنث - نمُو - روئیدگی - بڑھاؤ - پیدائش ۔

بالیں - ف - اسم مؤنث (۱) تکیہ - بالش (۲) سرہانہ ۔

بام

سودا کی جو بالیں پہ ہُوا شورِ قیامت   خدّامِ اَدب بولے ابھی آنکھ لگی ہے (سودا)
دمِ آخر مری بالیں پہ مجمع ہے حسینوں کا   نہ آنا اے قضا اس وقت پردا ہو نہیں سکتا (ہما معلوم)

بَام - ف - اِسمِ مذکّر (۱) کوٹھا چھت (۲) بالاخانہ اَٹاری ❊

بَام - ہ - اِسمِ مؤنّث - ایک قسم کی سانپ کی صُورت کی مچھلی جسکو فارسی میں مار ماہی کہتے ہیں ❊

بَامَن - ہ - اِسمِ مذکّر (۱) بونا (۲) وِشنو کا پانچواں اَوتار ❊

بَامَن - ہ - اِسمِ مذکّر (صحیح برہمن) (۱) ہندوؤں کی نہایت افضل ذات - برہما کے بیدوں کا عالم ❊

بَامَن کی بیٹی کلمہ بھرے - یا - پڑھے - ۱ (محاورۂ عو) نہایت سلونی خوش ذائقہ چیز کی تعریف میں مسلمان بولتے ہیں - یعنی مذہب کا پکّا ہندو بھی ہماری چیز کھائے تو مسلمان ہو جائے ❊

بَامنی - ہ - اِسمِ مؤنّث (۱) بامن کی جورُو (۲) چھپکلی کی مانند ایک کیڑا ہے جس کی دُم سُرخ اور جسم سُنہری چمکدار ہوتا ہے جسے اکثر لوگ سانپ کی خالا بھی کہتے ہیں (۳) آنکھ کے ایک مرض کا نام جس کے سبب سے برنیاں سُرخ رہتی اور پلکیں گر جاتی ہیں - سَبَل (۴) کنول کے پھول کا زرد زرد زیرہ جیسے مسلماں کے بچّے شہزادی اور ہندوؤں کے رانی یا بامنی کہتے ہیں

بَان - ف - ایک کلمہ ہے جو اَسماء کے آخر میں لگانے سے محافظ دارندہ اور مالک کے معنے دیتا ہے - جیسے دربان فیلبان وغیرہ ❊

بَان - ہ - اِسمِ مذکّر - مُونج وغیرہ کی وہ باریک بٹی ہوئی رسّی جس سے چارپائی وغیرہ بُنتی ہیں

بَان - ہ - اِسمِ مؤنّث (س ...) (۱) عادت - خُو - سُبھاؤ - خصلت - مزاج - خاصیت

رام کرے کہیں نیناں نہ اُلجھیں - اِن نیَنَن کی بان بُری ہے
اُلجھے نیناں سُرجھائے نہ سُلجھیں - رام کرے - (گیت)

(۲) طور - ڈھنگ (۳) مانیاں شادی سے چند روز پہلے جو دُولھا اور دُلہن کے ساتھ ایک رسم برتی جاتی ہے (۴) تیر - تُکّہ - سہم - خدنگ (۵) ایک قسم کی ہوائی جو اگلے زمانے کی لڑائیوں میں دُشمن کی طرف چھوڑا کرتے تھے - نیز وہ خدنگہ جو فیلبان ہاتھی کے ڈرانے کے واسطے بان داروں کے پاس بروقتِ سواری رکھوا دیتے تھے (۶) جزر و مد - جوار بھاٹا (۷) بنج - بیوپار - تجارت - سوداگری - جیسے اُتّم کھیتی مدّھم بان ❊

بان بیٹھنا - ہ - فِعلِ لازم - مانیوں بیٹھنا - مانجھے بیٹھنا ❊

بان پڑنا - ہ - فِعلِ لازم - عادت پڑنا - عادی ہونا - لَت پڑنا ❊

باں

بان دار - ۱ - اِسمِ مذکّر - وہ شخص جو ہاتھی کی سواری کے وقت ہاتھی کے بگڑ جانے کے اَندیشے سے خدنگے خواہ ہوائیاں اپنے ہمراہ لے کر ہاتھی کے ساتھ ساتھ چلے ❊

بان ڈالنا - ہ - فِعلِ متعدّی (۱) عادت ڈالنا - خوگر بنانا - سُبھاؤ ڈالنا عادی کرنا (۲) سدھانا - تادیب دینا ❊

بانا - ہ - اِسمِ مذکّر (۱) لباس - پوشاک (۲) وضع - وردی - روپ سروپ بھیس (۳) عادت - سُبھاؤ (۴) وہ تار جن سے کپڑا عرض میں بُنتے ہیں - پَود بخلافِ تانا (۵) ایک ہتھیار کا نام جسے دونوں ہاتھوں سے پکڑ کر لڑائی میں پھراتے ہیں (۶) نقرئی - طلائی یا ریشمی ڈور جو بہادر آدمی اپنے ایک پاؤں میں دلاوری کی علامت ظاہر کرنیکے واسطے باندھتے ہیں ❊

ساتھ مرنے پہ نہ چھوڑا قاتلِ سفّاک کا   پاؤں میں بانا پڑا ہے حلقۂ فتراک کا (برق)

(۷) حرفہ - پیشہ - کسب - ہُنر (۸) سلطنت کا نشان - شاہی مخصوص نشان و علامات ❊

بانا باندھنا - ہ - فِعلِ لازم (۱) مسلّح ہونا - ہتھیار باندھنا - لیس ہونا - کمر باندھنا (۲) پکّا منصوبہ کرنا - ٹھاننا (۳) کسی کام میں لاجواب اور لاثانی ہونیکا دعویٰ کرنا ❊

بانا بدلنا - ۱ - فِعلِ لازم - بھیس بدلنا - رُوپ بھرنا - تلبیسِ لباس کرنا ❊

بانات - ہ - اِسمِ مؤنّث - عوام (بنات) ایک قسم کا اُونی کپڑا جو نہایت دبیز اور گرم ہوتا ہے - سَقَرلاط ❊

بانات کی حالت - ۱ - صفت (۱) بانات کی مانند سُرخ - بُہت سُرخ خُونِ کبوتر - لال انگارا - بیر بہوٹی (۲) دبیز - غف - بانات سا موٹا ❊

بانبی - ہ - اِسمِ مؤنّث - سانپ کا بل - سُوراخِ مار ❊

بانٹ - ہ - اِسمِ مؤنّث (۱) تقسیم - بٹوارہ - قسمت - حِصّہ - بخرہ - بھاگ - باچھ (۲) خارجِ قسمت - حاصلِ قسمت (۳) تاش کی بازی - گنجیفہ کی بازی و تقسیم بازی (۴) دُودھ دُہتے وقت جو گائے یا بھینس کے آگے کچھ کھانے کو رکھ دیتے ہیں اُسے بھی بانٹ کہتے ہیں (۵) بٹ - تولنے کے باٹ ❊

بانٹ بُونٹ کر - یا - بانٹ چُونٹ کر - ہ - تابعِ فعل - دے دلا کر - تقسیم کر کے - حصّے بخرے کر کے - جیسے اُنھوں نے کُل جائداد کے بانٹ بُونٹ کر ٹکڑے کر ڈالے - تھوڑی ہی دیر میں صدقہ کا رُوپیہ بانٹ

باں

بانٹ کر فارغ ہوگئیں۔

بانٹا۔ ہ۔ اسمِ مذکر (پُورب) حصّہ۔ بٹوارہ۔ تقسیم۔

بانٹنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ تقسیم کرنا۔ حصّہ لگانا۔ بھاگ کرنا۔

بانٹیا۔ ہ۔ اسمِ مذکر (بقّال) (۱) واسطہ۔ سروکار۔ مطلب۔ تعلّق۔ علاقہ۔ جیسے اِس کام میں اُس کا کیا بانٹیا (۲) سبب۔ حساب۔ وجہ۔ باعث۔ موقع

بانجھ۔ ہ۔ صفت (۱) کلّر۔ بنجر زمین جسمیں کچھ پیدا نہیں ہوتا۔ اوسر۔ شور۔ (۲) وہ عورت جسکو حمل نہ رہے۔ عقیمہ۔ عاقرہ۔ نیز وہ مرد جس سے حمل نہ رہے (۳)۔ اسمِ مذکر) ایک پہاڑی درخت کا نام۔ جس کے پھل کی گٹھلیاں اکثر ہندو بچوں کے گلے میں بیماری سے محفوظ رہنے کے واسطے ڈالتے ہیں۔

بانچنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) پڑھنا۔ حرف اُٹھانا (۲) بغور دیکھنا۔ غائر نظر کرنا۔ مطالعہ کرنا۔

باندھنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) کھولنے کا نقیض (۲) بندش کرنا۔ کسنا۔ جکڑنا (۳) گرہ لگانا۔ گانٹھ دینا (۴) لٹکانا۔ آویزاں کرنا (۵) لپیٹنا۔ تہ کرنا (۶) مقرر کرنا۔ ضبط کرنا۔ ٹھیرانا جیسے وقت باندھنا۔ شرط باندھنا (۷) پانی روکنا۔ بند لگانا (۸) تھامنا۔ پکڑنا۔ گرفتار کرنا (۹) اثر روکنا۔ اثر کھونا۔ جادو کے زور سے دھار وغیرہ کو بیکار کر دینا جیسے تلوار کی دھار یا چُولھے کی آگ یا کڑھائی باندھنا۔ (۱۰) تیز کرنا۔ باڑ بنانا جیسے اُسترہ کی دھار باندھنا (۱۱) عقد کرنا۔ نکاح کرنا۔ بیاہنا (۱۲) پابند کرنا۔ مقیّد کرنا (۱۳) ہندو عو بال گوندھنا (۱۴) لگانا۔ ذمّہ ڈالنا۔ جیسے بُہتان باندھنا (۱۵) جوڑنا۔ ملانا۔ جیسے ہاتھ باندھ کر عرض کرنا۔ صف باندھنا وغیرہ (۱۶) بنانا۔ صُورت بنانا جیسے لڈّو باندھنا (۱۷) لکھنا۔ بیان کرنا۔ عبارت یا نظم میں لانا۔ جیسے مضمون باندھنا اور شعر باندھنا (۱۸) جمانا۔ بٹھانا۔ جیسے خیال باندھنا۔ سیدھ باندھنا۔ نشانہ باندھنا (۱۹) تجویز کرنا جیسے محصول باندھنا۔ قانون باندھنا (۲۰) گھیرنا۔ احاطہ کرنا۔ حلقہ کرنا (۲۱) تشبیہ دینا۔ نظیر دینا۔

سب اُسکو سرو باندھیں ہیں تو اُسکو تاڑ باندھ ❊ بوسہ کی گر ہوس ہے تو گرد اُسکے پاڑ باندھ (انشا)

باندھنو۔ ہ۔ اسمِ مذکر (۱) گٹھو بندی۔ بند ہیچ۔ چیرا۔ جو مختلف رنگوں کے واسطے ڈورے سے باندھا کرتے ہیں اور نیز وہ بندش جو رنگریز

باں

ٹو نجھ سے چُندریاں رنگنے کے واسطے باندھتے ہیں (۲) بندش۔ سازش (۳)۔ عو تُہمت۔ طُوفان۔ بُہتان۔ اِلزام (۴) اِرادہ۔ قصد (۵) خیال تصوّر۔ خیالی افسانہ یا بیان (۶) منصوبہ۔ تدبیر۔ تجویز۔ پیشبندی

باندھنو یا باندھنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (عو) (۱) تُہمت لگانا۔ اتّہام دھرنا۔ جھوٹ بات بنا کر مشہور کرنا (۲) منصوبہ باندھنا۔ خیال پکانا۔

باندی۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ لونڈی۔ چیری۔ کنیز۔ کنیزک۔ داسی۔ چھوکری۔ اَمت۔ وہ عورت جو زرخرید ہو۔

باندی کا بیٹا۔ یا۔ جنا۔ ہ۔ اسمِ مذکر (۱) پرستار زادہ۔ لونڈی بچہ۔ (۲) مطیع۔ نہایت فرمانبردار۔

باندی کے آگے باندی مُنہ دیکھے نہ آندھی (کہاوت) یعنی ذی رُتبہ کمینہ ماتحت کی تکلیف کو تکلیف نہیں سمجھتا۔ کمینے اور کم رُتبہ کو دُوسرے کی قدر نہیں ہوتی۔

بانڈا۔ ہ۔ صفت۔ دُم کٹا۔ دُم بُریدہ (سانپ بیل وغیرہ کے واسطے آتا ہے)۔

بانڈی۔ ہ۔ اسمِ مونث۔ وہ بانس کی لکڑی جو ہاتھ میں رکھتے ہیں۔ چوبدستی۔ چھڑی۔

بانڈی باز۔ ا۔ اسمِ مذکر (۱) بانڈیوں سے لڑنے والا۔ لٹھ باز (۲) شورہ پشت۔ خانہ جنگ۔ فسادی۔

بانڈی چلنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ مار کٹائی ہونا۔ لڑائی ہونا۔ لٹھ چلنا۔

بانس۔ ہ۔ اسمِ مذکر (۱) ایک قسم کی لکڑی جو اندر سے خالی ہوتی ہے۔ نَے۔ قصب۔ بمبو (۲) سوا تین گز کا پیمانہ۔

بانس پر چڑھانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (عو) بدنام کرنا۔ رُسوا کرنا۔ فضیحت کرنا۔ تشہیر کرنا۔ انگشت نما کرنا۔

بانس پر چڑھنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ بدنام ہونا۔ رُسوا ہونا۔

بانس ٹوٹنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ بانس پڑنا۔ بانسوں سے پٹنا۔

بانس واڑی۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ بانسوں کا جنگل۔

بانسا۔ ہ۔ اسمِ مذکر (۱) دونوں نتھنوں کے بیچ کی ہڈّی۔ ناک کی جڑ۔ سیدوار کی بینی (۲) پیٹھ کی ہڈّی۔ ریڑھ (۳) ایک قسم کا درخت جس کے پھولوں میں اکثر مٹھاس نکلتی ہے اور اُسکی لکڑی کے کوئلوں کی بارُود خوب بنتی ہے۔ پیا بانسا۔

بانسا پھر جانا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) ناک اور اُسکے بیچ کی ہڈّی کا پھر جانا

(۲) علامتِ مرگ کا ظاہر ہونا۔

بانسری ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث (از بانس)، نَے ۔ مُرلی ۔ بانسلی ۔ بنسی ۔ مثلِ الغوزہ ایک باجہ ہے جسے مُنہ سے بجاتے ہیں (کہاوت) رہے بانس نہ باجے بانسری ۔

بانسوں اُچھلنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) خوشی میں کُودنا ۔ نہایت خوش ہونا ۔ بہت اُچھلنا کُودنا (۲) دریا کے مینڈوں کا نہایت بلند ہونا ۔ گگن کھیلنا جیسے پانی بانسوں اُچھل رہا ہے ۔

بانسی ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث ۔ ایک قسم کا نرسل یا بانس کی پتلی نلی جو بانس کی مانند مضبوط اور نیچوں کے کام میں آتی ہے (۲) ایک قسم کا پتھر جس کا رنگ زرد سفیدی مائل اور اُسکی بڑی بڑی سِلیں ہوتی ہیں ۔

بانک ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر (۱) لغوی معنی کج ۔ ٹیڑھا (۲) فنِ سپہ گری میں سے ایک ورزش کا نام جسے بنوٹ اور لکڑی بھی کہتے ہیں اور اُسے کٹار نما ٹیڑھی چھریوں سے بیٹھ کر یا لیٹ کر کھیلتے ہیں (۳) بانک کھیلنے کا ہتھیار ۔ خنجر ۔ کٹار ۔ چھُری ۔ کھوکھری ۔ بُجالی وغیرہ (۴) ٹیڑھا ۔ ترچھا خمیدہ ۔ کج (۵) کمان ۔ دھنش ۔ دھنک (۶) ایک نعل نما دھار دار اوزار جس سے گنے چھیلتے ہیں (۷) ایک قسم کا زیور جو ہندنیاں پاؤں میں اور مسلمانیاں بازو پر پہنتی ہیں ۔ نیز ایک قسم کی چوڑی (۸) دریا کا موڑ ۔ گھماؤ (۹) اِملی کا وہ کنارا جو حلقہ کی طرح گول ہو ۔

بانکا ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر (۱) ٹیڑھا ۔ ترچھا ۔ اکڑباز (۲) چھَیلا ۔ اَلبیلا (۳) وہ شخص جو ٹوپی یا پگڑی ٹیڑھی کر کے سر پر رکھے (۴) وضعدار ۔ طرحدار (۵) لُچّہ ۔ لُقندرا ۔ لُنگارا ۔ شُہدا (۶) شوخ ۔ شنگ ۔ شریر سرکش (۷) دلیر ۔ بہادُر ۔ جیسے بانکا جوان ہے (۸) خود نما (۹) خوشنما ۔ جیسے دِلّی بڑا بانکا شہر ہے ۔

بانکا چور ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر ۔ طرّار اور چالاک چور ۔ پُر فن چور ۔

بانکپن ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر (۱) ٹیڑھاپن ۔ ترچھاپن (۲) چھَیلاپن ۔ البیلاپن (۳) وضعداری جو خود نمائی کے ساتھ ہو ۔ آن و انداز ؎

بھری ہیں عجیب ادائیں اُس شوخ پُرفتن میں ۔ اِک ٹیڑھ سادگی میں اِک سیدھ بانکپن میں (داغ)

(۴) شرارت ۔ سرکشی ۔ شُہدپن ۔ لُچ پن ۔ کج روی ۔

بانکیا ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر ۔ ایک تانبے پیتل کا ٹیڑھا ترنگا باجہ جو مہنت اور سادھوؤں کے آگے بجایا جاتا ہے اور اُسکی آواز بگل کی سی نکلتی ہے ۔

بانکی ادا ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث ۔ ادائے معشوقانہ ۔

بانگ ۔ ف ۔ اسمِ مؤنث (۱) آواز ۔ صدا (۲) اذان ۔ بانگِ نماز (۳) مُرغ کی آواز ۔ مُرغ کی اذان ۔ (سنسکرت میں مُرغ کی آواز کو وانگ کہتے ہیں)

بانگ دینا ۔ ف ۔ فعلِ لازم (۱) آواز دینا ۔ پکارنا (۲) اذان دینا ۔

بانگر ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر ۔ کھادر کا نقیض ۔ اُونچی زمین ۔ وہ زمین جس پر دریا کی رَو نہ گُزری ہو ۔

بانگڑو ۔ ہ ۔ صفت ۔ بے وقوف ۔ احمق ۔ بے تمیز ۔ بے سلیقہ ۔

بانگی ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث ۔ نمونہ ۔ چاشنی ۔

بانو ۔ ف ۔ اسمِ مؤنث ۔ خاتونِ خانہ ۔ بیوی ۔ بیگم ۔ گھر کی مالک ۔ شہزادی بیٹی

بانہہ ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث (۱) بازو ۔ بھُجا (۲) وسیلہ ۔ مدد ۔ معاونت ۔ سہارا ۔ رفیق ۔ مددگار ۔ حامی (۳) آستین (۴) حقیقی بھائی ۔ سگا بھائی (۵) ضامن ۔ کفیل (۶) طاقت ۔ زور ۔ قوّت ۔ توانائی ۔ بُوتا ۔

بانہہ بل ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر (۱) بھُجابل ۔ زورِ بازو ۔ قوّتِ بازو ۔ جیسے بانہہ بل نہ زر بل (کہاوت) (۲) مددگار ۔ رفیق ۔ دستگیر ؎

کرے کیوں نہ مشکل کو عالم کی حل ۔ کہ جس کا یدُ اللہ ہو بانہہ بل (دردمند)

(۳) حقیقی برادر ۔ سگا بھائی ۔

بانہہ بلند ہونا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) طاقتور ہونا (۲) بلند حوصلہ ہونا ۔ عمیمُ الاحسان ہونا ۔ دھرم آتما ہونا ۔ جیسے سخی کی بانہہ بلند ہے ۔

بانہہ پکڑنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) مدد کرنا دستگیری کرنا ۔ پناہ دینا ۔ سرن میں لینا ۔ حمایت کرنا (۲) مُربّی بننا ۔ سرپرستی اختیار کرنا ۔ جیسے بانہہ پکڑے کی لاج ۔

بانہہ ٹوٹنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) مُربّی یا پرورش کرنے والے کا مر جانا ۔ سرپرست کا اُٹھ جانا (۲) حقیقی بھائی یا مددگار کا نہ رہنا ۔

بانہہ دینا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ کم بولا جاتا ہے ۔ سہارا دینا ۔ مدد کرنا ۔ خبر گیراں ہونا ۔ سرپرست بننا ۔

بانہہ گہے کی لاج ۔ ہ ۔ محاورہ ۔ دستگیری کی شرم ۔ پاسِ حمایت ۔

بانہیں چڑھانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ دیکھو (آستینیں چڑھانا) ۔

بانی ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث (۱) آواز ۔ صدا ۔ ندا (۲) گفتگو ۔ بول چال ۔ زبان ۔ جیسے کویل بولے امرت بانی (۳) وعظ ۔ نصیحت ۔ قول (۴) شربے شاہی فقیروں کے مُقفّیٰ فقرے جو ڈنڈوں پر کہتے ہیں ۔ فقیروں کی صدا

بان

(۵) ہندی دوہرے یا گیت جو رباعی کے طور پر ہوں۔ جیسے کبیر کی
بانیاں مشہور ہیں *

بانی - ع - اِسمِ مذکر (۱) بنیاد ڈالنے والا۔ بنانے والا۔ بِنا کرنے والا (۲)
شروع کرنے والا - اِبتدا کرنے والا - آغاز کنندہ * موجِد - مختَرِع -
(۳) سرچشمہ - مصدر - منبع - نِکاس - اصل (۴) باعث - سبب *

بانیٔ فساد - ع - اِسمِ مذکّر - باعثِ فساد - فساد کی جڑ - مُفسِد - فِتنہ
انگیز - مُحرِّک - اِشتعالک دہندہ - مُغوی - سرغنہ - سر منشاء *

بانیٔ کار - ع + ف - صِفت (عوام بانی کار) (۱) مُوجِد کار - واقفِ کار *
ماہر (۲) بہت چالاک اور ہوشیار (۳) تجربہ کار - دقیقہ رس (۴ - اسمِ مذکّر)
تیز آدمی - مُتفنّی آدمی - اِنتہا کے درجہ کا لُچّہ *

باؤ - ہ - اِسمِ مؤنّث (۱) اربعۂ عناصر میں سے ایک عُنصُر کا نام - ہوا - باد - پَوَن
بتاس - بیار - پِیال (۲) کُرّہ ہوائی (۳) رِیح - بائے - باد - گوز (۴)
غرور - خردِ ماغی (۵) وجعِ مفاصِل - گٹھیا - ایک اَور مرض بھی ہے - جو
بدکار عورتوں اور مردوں کو ہو جاتا ہے *

باؤ باندھنا - ہ - فِعلِ لازِم (پُورب) خوشامد کر کے حرِیف پر غالب آنا -
چاپلوسی سے کام نکالنا - ہجوِ ملیح سے مطلب نکالنا *

باؤ بندی - ہ - اِسمِ مؤنّث (پُورب) (۱) خیالی اور بے اصل بات -
خیالِ باطل - گھڑت - مُبالغہ - خیالی شگوفہ (۲) فریب - دھوکا (۳)
کج بحثی - دھوکا دینے کی دلیل *

باؤ بندی کرنا - ہ - فِعلِ مُتعدّی (پُورب) (۱) دھوکا دینا - فریب دینا -
خیالی پلاؤ پکانا - منصوبہ باندھنا - کِسی بے اصل بات کو لاف و گزاف
سے جلوہ دینا *

باؤ بھڑکنا - ہ - فِعلِ لازم (پُورب) (۱) دِیوانہ ہونا - باؤلا ہونا - سودا ہونا
خبط اُچھلنا - پاگل ہونا (۲) ہرزہ درائی کرنا - بکنا - لڑاک ہونا *

باؤ بہنا - ہ - فِعلِ لازِم (پُورب) ہوا چلنا *
(اگرچہ میرؔ نے اپنے اشعار میں یہ لفظ باندھا ہے مگر اب صِرف پُورب والے بولتے ہیں) *

باؤ پر آجانا - ہ - فِعلِ لازِم (پُورب) مغرور اور مُتکبّر ہو جانا - دماغ میں ہوا
بھر جانا

کیوں سلاطینِ زمانہ آگئے ہیں باؤ پر   تختۂ تابوت جب تختِ سُلیماں ہو گیا   (ناسخ)

باؤ سرنا - ہ - فِعلِ لازِم (پُورب) گوز آنا - رِیح آنا *

باو

باؤ کا رُخ بتانا - ہ - فِعلِ مُتعدّی (عوام) ہوا کا رُخ بتانا - ٹالنا - فریب دینا
(اِن دِنوں میں ہوا کا رُخ بتانا بولتے ہیں) *

باؤ کے گھوڑے پر سوار ہونا - ہ - فِعلِ لازِم (پُورب) (۱) جلد باز ہونا
شتاب زدگی کرنا (۲) مغرور ہونا - مُتکبّر ہونا *
(ہوا کے گھوڑے پر سوار ہونا زیادہ مُستعمل ہے)

باوا - ہ - اِسمِ مذکّر (۱) باپ - پدر - بابا - پِتا (۲) ہندو درویش (۳ - طنزاً) اُستاد
پیر - مُرشد (۴) والی - ولی نعمت - وارث - سر دھرا *

باوا آدم - ہ + ع - اِسمِ مذکّر (۱) مہادیو - ابُوالبشر - حضرتِ آدم جن کی اولاد
میں تمام اِنسان ہیں (۲) ہادی - رہبر - رہنما - سر دھرا - جیسے اِس
گھر کا باوا آدم ہی نرالا ہے *

باوا کا - ہ - تابعِ فِعل - مورُوثی - ورثہ کا - وہ چیز جس پر دعوے پہنچے -
اپنا - ذاتی - نِج کا *

باؤ بتاس - ہ - اِسمِ مؤنّث (پُورب) آسیب - سایۂ جن و پری *

باؤ برنگ - ہ - اِسمِ مؤنّث - برنگِ کابلی - ایک قسم کا تلخ و تیز پھل جو کالی
مِرچ سے مشابہ اور دفعِ رِیح و بلغم کے واسطے مُفید ہے - مزاجاً دُوسرے
درجہ میں گرم و خشک *

باؤٹا - ہ - اِسمِ مذکّر (۱) جھنڈا - نِشان - پھریرا (۲) ایک قسم کا گہنا جو ہندنیاں
بانہہ میں پہنتی ہیں (۳) رِیح - بائی + گشنج - اینٹھن - جیسے پاؤں میں باؤٹا
آنا (۴) دہلی کے بدرَرو دروازہ کے مُقابل کا وہ پہاڑی مقام جہاں
غدر ۱۸۵۷ء میں انگریزی مورچہ تھا اب اُسی کے قریب فنگر گڑھ بنا ہوا ہے *

باؤٹا اُڑانا - ہ - فِعلِ لازِم - جھنڈا گاڑنا - جھنڈا کھڑا کرنا - فتح پا کر قبضہ کرنا
اپنی حکومت یا سلطنت کا نِشان اُڑانا *

باؤ جھک - یا - باؤ بھک - ہ - اِسمِ مؤنّث (پُورب) (۱) بلبلا - حباب (۲)
بیہودہ بکنا - بکواس - بکواد *

باؤ ڈنڈی پھرنا - ہ - فِعلِ لازِم (ہندو عو) واہی تباہی پھرنا - ڈانواں
ڈول پھرنا - ہرزہ گرد ہونا - آوارہ گرد ہونا - خالی خُولی اور نکمّا پھرنا *

باوَر - ف - اِسمِ مذکّر - یقین - بھروسا - اِعتبار - اِعتماد *

باوَرچی - ف - اِسمِ مذکّر (۱) لُغوی معنی اعتبار دار (۲) خانساماں - طبّاخ -
رسوئیا - کھانا پکانے والا - کُک - کُک بائی - بکاول *

باورچی خانہ - ف - اِسمِ مذکّر - کھانا پکانے کی جگہ - رسوئی گھر - مطبخ *

باؤ

باوَرچی گری۔ ف۔ اِسمِ مؤنّث۔ کھانا پکانے کا پیشہ * ماماگری *

باؤسُول۔ ہ۔ اِسمِ مذکّر۔ پیٹ کا ریحی درد۔ دردِ شکم۔ باؤگولہ *

باؤطُمبا۔ ہ۔ اِسمِ مذکّر۔ ایک دوا کا نام *

باؤگولہ۔ ہ۔ اِسمِ مذکّر۔ وہ درد جو تلّی میں ہَوا بھر جانے کے باعث لاحق ہوتا ہے کہتے ہیں یہ بیماری نہایت غم کھانے سے ہو جاتی ہے۔ اِس کے سبب سے ناف میں مروڑ۔ معدہ میں درد اور نفخ بشدّت رہتا ہے *

باؤلا۔ ہ۔ اِسمِ مذکّر (۱) وہ شخص جس کے دماغ میں ہوا بھر گئی ہو۔ پاگل۔ دیوانہ سِڑی۔ سودائی۔ خبطی (۲) بے وقُوف۔ احمق *

باؤلی۔ ف۔ اِسمِ مؤنّث (۱) ایک لمبا اور چوڑا کنواں جس میں سیڑھیاں بنی ہُوئی ہوتی ہیں۔ بائیں (۲) ترکی میں تیاری جانورِ شکاری۔ وہ چیز جس سے پرندوں کو شکار پکڑنا سکھاتے ہیں (۳۔ ہندی) پاگل عورت * (۴) فریب۔ چال۔ دھوکہ *

باؤلی دینا۔ ا۔ فعلِ متعدّی۔ بھڑی دینا۔ بھڑکی دینا۔ شکاری پرند کو کسی دُوسرے پرند پر چھوڑ کر تیز اور دلیر کرنا۔ جرأت دینا *

باوَن۔ ہ۔ صفت (۱) پنجاہ و دو۔ پچاس اور دو۔ ۵۲ *

باوَن بیر۔ ہ۔ اِسمِ مذکّر (۱) باون بہادر (۲) مُتفنّی۔ فطرتی *

باوَن گزکا۔ ہ۔ صفت (۱) طوِیل۔ دراز قد (۲) فسادی۔ شریر۔ فطرتی۔ فتنہ انگیز۔ جیسے لنکا میں جسے دیکھو باوَن گز کا *

باؤنی۔ ہ۔ اِسمِ مؤنّث (۱) وہ جلسۂ رقص و سرود جو ہولی کے دِنوں میں احباب کے چندہ سے کرتے ہیں (۲) [illegible] بڑائی *

باہ۔ ع۔ اِسمِ مؤنّث (۱) جماع۔ مُباشرت (۲) خواہشِ نفسانی۔ شہوت۔ مردی۔ نعوظ۔ خواہشِ جماع *

باہا۔ ہ۔ اِسمِ مذکّر (ہندوؤں) مُعاملہ۔ واسطہ *

باہر۔ ہ۔ تابعِ فعل (۱) اندر کا نقیض۔ خارج۔ بیرُون۔ نکلا ہُوا (۲) علیحدہ جُدا۔ خلاف۔ جیسے ہم کیا تُم سے باہر ہیں (۳) پردیس میں۔ مسافرت میں (۴) بیرونجات۔ گانوگنویں۔ شہر کے عَلاوہ۔ قُرب و جوار جیسے باہر کے لوگ باہر والے (۵۔ کلمۂ تنفّر) نکل۔ پرے۔ ہٹ۔ چل۔ دُور ہو (۶) علاوہ۔ بغیر *

باہر باہر۔ ہ۔ ندا (۱) باہر کی تاکیدی صُورت (۲) دُور دُور۔ ہٹ ہٹ (۳۔ صفت) بالا بالا۔ اُوپر اُوپر *

باہر جانا۔ ہ۔ فعلِ لازم (گنوار) اوّل معلوم (۲) سفر کو جانا (۳) پہنچانہ جانا۔ جنگل جانا (۴) حد سے گزرنا۔ اِحاطہ سے نکل جانا *

باے

باہر کا۔ ہ۔ اِسمِ مذکّر (۱) اجنبی۔ غیر۔ اُوپری۔ غیر جگہ کا (۲) گنوار۔ دیہاتی

باہر کرنا۔ ہ۔ فعلِ متعدّی (۱) نکالنا۔ دھتکارنا۔ چھٹانا (۲) چھوڑنا۔ طلاق دینا (۳) شراکت یا ورثہ سے علیحدہ کرنا۔ عاق کرنا *

باہر کی پھرنے والی۔ ہ۔ اِسمِ مؤنّث (عو) بے پردہ۔ وہ عورت جو چدریا ڈالکر بازار میں سَودا سُلف لینے کو نکلے *

باہر میاں ہفت ہزاری گھر بیوی کرموں کی ماری۔ (کہاوت) یعنی میاں نوّاب بنے پھرتے ہیں اور بیوی نصیبوں کو روتی ہے *

باہر والا۔ ہ۔ اِسمِ مذکّر (ہندوعو) خاکروب۔ جھتر۔ بھنگی۔ حلال خور۔ چوہڑا

باہم۔ ف۔ تابعِ فعل (۱) مل جلکر۔ آپس میں۔ میل مِلاپ سے۔ ایک دُوسرے کے ساتھ۔ بالاشتراک۔ بالاتفاق۔ فی مابین (۲) درپردہ۔ اندرُونِ خانہ۔ پوشیدگی میں۔ چُپ چُپاتے *

باہن۔ ہ۔ اِسمِ مذکّر (ہندُو) (۱) دیوتاؤں کی سواری۔ جیسے گھوڑا گاڑی وغیرہ (۲) جوتی ہُوئی زمین * ہل کی لکیریں جسے ہَرائی کہتے ہیں (۳۔ پُورب) لیک۔ گاڑی کا نشان *

باہنا۔ یا۔ بانا۔ ہ۔ فعلِ متعدّی (ہندُو) (۱) پھیلانا۔ کھولنا۔ پھاڑنا۔ دانت نکالنا۔ دانت نکوسنا۔ جیسے مُنہ باہنا۔ دانت باہنا (۲) ہل چلانا۔ جوتنا۔ (۳) محنت مشقّت کرنا (۴) پیچھے پڑنا۔ درپے ہونا * کئے جانا (۵) کنگھی کرنا۔ جیسے بال باہنا (۶) گھسانا۔ باڑنا۔ داخل کرنا *

بائی۔ ہ۔ اِسمِ مؤنّث (از مرہٹی बाईको.) (۱) مہارانی۔ رانی۔ خاتُون بیگم۔ لیڈی۔ میڈم (۲) بہن۔ ہمشیرہ۔ بُوا * مرہٹوں اور راجپُوتوں میں ہر ایک ذی عزّت عورت کو بائی کہتے ہیں (۳) بڑی گویا عورت * طائفہ (۴۔ از بایو) گوز۔ ریح (۵) تشنّج۔ اینٹھن * باؤ تا یعنی وہ حالت جس سے ہاتھ یا پاؤں تھوڑی دیر تک ریح کے باعث مڑا کا مڑا رہجائے اور درد کرنے لگے (۶) سرسام۔ ورمِ دماغ *

بایاں۔ ہ۔ صفت (۱) چپ۔ جانبِ چپ۔ یسار * دستِ چپ۔ اُلٹا ہاتھ (۲) طبلہ۔ دُگی یہ (اصل میں وہ طبلہ یا مجیرا وغیرہ جو بائیں ہاتھ کی طرف رہتا ہے جسے فارسی میں بم کہتے ہیں بخلاف زیر) (۳) دُوسرے درجہ کا مُصاحِب *

بایاں پاؤں پُوجنا۔ ہ۔ فعلِ متعدّی (۱) کسی کی اُستادی یا کمال کا مُقر ہونا کسی کے ہُنر کی تعظیم کرنا۔ کسی کی فیلسوفی کا مُقر ہونا (۲) شرارت اور بدذاتی کا قائل ہونا (۳) باز آنا۔ سَلام کرنا۔ ہاتھ اُٹھانا * ہار ماننا *

بابیب - یا - بائِب - س - اِسمِ مذکّر (۱) گوشۂ شمالِ مغرب - اُتّر پچھم کا کونہ (۲) نِشانہ چُوکنا (۳ - بگھتوُ) سرکنا - جُدا ہونا - ہٹنا - علیحدہ ہونا ۔ دِل سے ہم نے راہ پائی کعبۂ مقصود کی ۔ راستے اِسکے سِوا جتنے تھے بائِب ہوگئے (رشک) (۴) دِیگر - اور - ماسِوا - علاوہ +

بایدوشاید - ف - تابعِ فعل - جیسا چاہئے - جیسا لائق ہے +

بائیسی - ہ - اِسمِ مؤنّث (۱) سلطنتِ مُغلیہ کے وقت کا وہ شاہی جلوس جسمیں بائیس اضلاع کی فوج ہمراہ رہتی تھی (۲) وہ ہزار دو سو آدمیوں پر حُکم رکھنے والا - امیر یا سردار (۳ - ہِندُو) جتھا - پنچایت - دَل - باؤنی جماعت

بائیسی ٹُوٹنا - ہ - فعلِ مُتعدّی (۱) تمام فوج سے حملہ کرنا - اپنا تمام زور لگا دینا (۲) درجہ ٹُوٹنا +

بائِع - ع - اِسمِ مذکّر - بیچا - بیچنے والا - فروشندہ - فروخت کُنندہ +

بائیں بائیں کرنا - ہ - فعلِ مُتعدّی (۱) کائیں کائیں کرنا - ٹائیں ٹائیں کرنا - بیہودہ بکنا - بکواس کرنا - مغز کھانا - بکنا (۲) غُل مچانا - شور مچانا چِلّانا - بھَوں بھَوں کرنا +

بِبَاد - ہ - اِسمِ مؤنّث (ہِندُو) (۱) بحث - فساد - تنازعِ لفظی (۲) تکرار - جھگڑا - (۳) مُقدّمہ - نزاعِ عدالت +

بِباد اُٹھانا - ہ - فعلِ مُتعدّی (ہِندُو) (۱) جھگڑا اُٹھانا - مُقدّمہ لڑانا - مُقدّمہ کھڑا کرنا (۲) مُتعرِض ہونا - اعتراض کرنا +

بِبادی - ہ - صِفت (۱) جھگڑالُو - فسادی - بکھیڑیا (۲) حُجّتی - تکراری - (۳) مُدّعی - مُدّعا علیہ +

بَبَر - ع - اِسمِ مذکّر (صحیح بَبْر) (۱) ایک درندہ کا نام جو شیر کا دُشمن خیال کیا جاتا ہے (۲) ببری - ایک قِسم کا بڑا پشم دار شیر جو افریقہ کے بنوں میں پایا جاتا ہے (۳ - بفتحتین) ایک صحرائی بن دُم کے جانور کا نام جس کے دُم نہیں ہوتی اور اُسکی نرم بالدار کھال کی پوستین بناتے ہیں +

بَبرا - ا - صِفت - نگسی - جس نیلے کبوتر کے بازوؤں پر کالی کالی چِتّیاں ہوتی ہیں اُسے ببرا کہتے ہیں +

بَبری - ا - اِسمِ مؤنّث (۱) کاکُل - وہ پیشانی کے بال جو عورتیں خوبصورتی کے واسطے چھوٹے کر کے ماتھے پر چھوڑتی ہیں (۲) ایال کے تراشے ہُوئے بال (۳) بندِ زُلف - طُرّہ - چھوٹی ہُوئی لٹ (۳) وہ نیلی کبوتری جس کے بازوؤں پر کالی کالی چِتّیاں ہوں +

بَبریاں چھوڑنا - یا - لٹکانا - ہ - فعلِ لازِم - زُلفیں چھوڑنا - لٹیں چھوڑنا - چوٹی گوندھتے وقت جو دونوں طرف خوبصورتی کیواسطے کُچھ بال چھوڑ دیتے ہیں اُنکو ببریاں چھوڑنا کہتے ہیں +

بَبُول - ہ - اِسمِ مذکّر - ایک خاردار درخت جسے ہِندی میں کیکر - فارسی میں مُغیلاں کہتے ہیں - اِسکی چھال سے چمڑا رنگتے اور شراب کا خمیر اُٹھاتے ہیں

بَبُولا - ہ - اِسمِ مذکّر (عوام) (صحیح بگولا) گردباد - جب ہوا کہیں خلا پانے کی وجہ سے چکرا کر بلند ہوتی ہے تو اُسکو بگولا کہتے ہیں - ہوا کا چکردار صعود خاک آلودہ جو گردِش کو سراپا اُٹھا ۔ دُور سے لوگ یہ سمجھے کہ ببولا اُٹھا (برق)

بَپّی - د - اِسمِ مؤنّث - بوسہ - چُوما - مِٹھو - پیار - چُمّی +

بَبئی - ہ - اِسمِ مؤنّث (۱) مینا کی قِسم کا ایک جانور جو اکثر درختوں میں کھو بنا کر رہتا ہے (۲) ایک قِسم کی عُمدہ خوشبودار گھانس + (جانور کے معنے میں اہلِ دہلی بئی بجائے فارسی بولتے ہیں) +

بِبیا - د - اِسمِ مؤنّث - بی بی کی تصغیر - تاش کی ملکہ +

بِبیانہ - ا - صِفت (لشکری) (۱) زنانہ (۲) وہ چیزیں جو خاص عورتوں کے اِستعمال کی ہوں - وہ چیزیں جو یورپین مستورات سے مخصُوص ہوں +

بَبیس - ہ - اِسمِ مؤنّث (۱) بواسیر - باسُور (۲) عِلّتِ اُبنہ - عِلّتِ مشائخ (بویس زیادہ بولتے ہیں) +

بَبیسیا - ہ - اِسمِ مذکّر (۱) وہ شخص جسے بواسیر ہو (۲) مابُون - عِلّتِ اُبنہ والا

بِپَت - ہ - اِسمِ مؤنّث (۱) دُکھ - مُصیبت - تکلیف (۲) آفت - بلا - ناگہانی آفت (۳) صدمہ - رنج - اَلَم +

بِپتا - ہ - اِسمِ مؤنّث - دیکھو (بِپَت)

بِپتا پڑنا - ہ - فعلِ لازِم - مُصیبت پڑنا - آفت آنا +

بِپتا ڈالنا - ہ - فعلِ مُتعدّی - مُصیبت ڈالنا - ستانا +

بَپتِسما - (انگلش - Baptism) اِسمِ مذکّر - دیکھو (اِصطباغ) +

بِپھرنا - ہ - فعلِ لازِم (۱) بکھرنا - پھیلنا - ضِد کرنا - مچلنا - اڑنا - بگڑنا - فیل لانا (۲) خشمناک ہونا - جھلّانا - غضبناک ہونا (۳) جوش میں بھرنا - قابُو سے باہر ہونا - مستانا (۴) گھوڑے کا چمکنا - بدکنا (۵) بغاوت کرنا - سرکشی کرنا - باغی ہونا (۶) لڑنے پر آمادہ ہونا +

بَت - ہ - اِسمِ مؤنّث (ہِندُو) (۱) طاقت - بساط - بل - قُدرت - قوّت - حوصلہ جیسے بت باہر یعنی بساط باہر (۲) دَولت - مال (۳) شان و شوکت (۴)

بت

بن ۔ عمر (۵) قد ۔ بلندی ۔ اُنچائی ۔ جیسے ایک بتّا کا بت تُو ۔ تُو بتّا کی ڈاڑھی ۔ یعنی قد بالشت بھر بھی نہیں اور ڈاڑھی گز بالشت کی ◆

بُت ۔ ف ۔ اسمِ مذکر (۱) مُورتی ۔ مُورت ۔ پُتلا ۔ پرتما ۔ وہ صُورت جو پتھر اور پیتل وغیرہ کی بناکر پُوجیں ◆ لُعبت (۲) ۔ مجازاً صنم ۔ معشوق ۔ پریتم (۳) خاموش ۔ گُنگ صُم ۔ گُنگ ◆ مدہوش ؎

بُت بنایا یہ بتوں نے کہ قیامت میں بھی　وا وا مانگی نہ خدا سے یُونہیں خاموش رہے (نامعلوم)

(۴) احمق ۔ مُورکھ ۔ بے وقوف (۵) مُنکا ۔ گھونسا ۔ ٹُوک (۶) بُھرّ ۔ وہ آڑا تختہ یا پتھر جس پر جُواری پانسہ یا کوڑیاں لُڑھکاتے ہیں (۷) وہ بتّی کا چراغدان جسے تارکش اپنے کندے پر رکھکر اُس کی روشنی میں کام کرتے ہیں ◆

بُت بننا ۔ یا ۔ ہونا ۔ اُ ۔ فعلِ لازم ۔ چُپ لگنا ۔ گُنگ ہونا ۔ خاموش ہونا ۔ صُم و بُکم ہونا ◆

بُت پرست ۔ ف ۔ اسمِ مذکر ۔ مُورتی پُوجنے والا ۔ صنم پرست ◆

بُت پرستی ۔ ف ۔ اسمِ مؤنث ۔ مُورتی پُوجن ◆

بُت تراش ۔ ف ۔ اسمِ مذکر ۔ لُعبت ساز ۔ مُورتی بنانے والا ◆

بُت خانہ ۔ یا ۔ بُتکدہ ۔ ف ۔ اسمِ مذکر ۔ مندر ۔ شوالہ ۔ مُورت گھر ◆

بُتّا ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر (۱) دام ۔ فریب ۔ دھوکا ۔ دھونس ۔ جھانسا ۔ چھل ۔ دغا (۲) حیلہ ۔ بہانہ ◆

بُتّا دینا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) دھوکا دینا ۔ جھانسا دینا ۔ دھونس دینا ۔ دغا دینا ۔ چھلنا (۲) بہانہ بتانا ۔ ٹالنا ◆

بتّا ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر (۱) گِتّا (۲) بالشت ◆

بتاس ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث (پُورب) ہوا ۔ باؤ ۔ باد ۔ جیسے آندھی کو کر بتاس بھو تھکے یعنی آندھی آگئی ہوا پر بھو نکتا ہے ۔ آندھی کے آگے بینا کی بتاس ۔ باؤ نہ بتاس تیرا آنچل کیونکر ڈولا ◆

بتاسا ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر (مشہور بتاشا) (۱) حباب ۔ بُلبلہ (۲) ایک قسم کی شیرینی جو بشکلِ حباب ہوا بھر کر بنائی جاتی ہے (۳) آتشبازی کا نہایت چھوٹا انار ◆

بتاسے کا قفل ۔ اُ ۔ اسمِ مذکر ۔ چھوٹا سا گول قفل ۔ گول تالا ◆

بتاسے کی طرح بیٹھ جانا ۔ یا ۔ گھل جانا ۔ اُ ۔ فعلِ لازم ۔ غم یا بیماری کی وجہ سے دفعتہً لاغر اور نحیف ہو جانا ◆

بتو

بتانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) جتلانا ۔ واقف کرنا (۲) دکھلانا (۳) بھانڈا پھوڑنا ۔ ظاہر کرنا ۔ کھولنا ۔ شرح کرنا (۴) اشارہ کرنا ۔ کنایہ کرنا (۵) سمجھانا ۔ ذہن نشین کرنا (۶) ٹھیک بنانا ۔ درست کرنا ۔ پینٹنا (۷) سکھانا ۔ پڑھانا ۔ تعلیم کرنا (۸) نرت کرنا ۔ ناچنے میں ہاتھ پاؤں ابرو کے اشارہ سے پتا دینا ۔ بھاؤ بتانا (۹) کہنا ۔ بیان کرنا (۱۰) نام لینا ۔ نام ظاہر کرنا (۱۱) کام دینا ۔ کام سے لگانا ◆

بتانا ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر (۱) چوڑی کا ڈول ۔ چوڑی کا ناپنا ۔ وہ لوہے کا کڑا جو منہاری کے پاس ہاتھ کا اندازہ دیکھنے اور اُسکے وسیلہ سے چوڑی چڑھانے کیواسطے رہتا ہے (۲) وہ سونے چاندی یا پیتل کی چوڑی جو عورتیں پہنتی ہیں (۳) ایک زیور کا نام ۔ جو پُورب میں پہنتے ہیں (۴) وہ بھرتی کا کپڑا جسے دستار بند اپنی پگڑی میں رکھ دیتے ہیں (۵) اہلِ لکھنؤ اُس لڑکے کو کہتے ہیں جو نخرے کرنے کو کسی بیسوا کے ساتھ آتا ہے ◆

بتاؤں ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر (پُورب و پنجاب) بیگن ۔ بھانٹا ۔ بادنجان (۲ ۔ بحالتِ فعل امر از مصدر بتانا) کہوں ۔ سمجھاؤں (۳ ۔ بتغیر لہجۂ غصّہ کے وقت) ماروں ؛ ٹھیک بناؤں ؛ ٹھوکوں ؛ لگاؤں ؛ مزہ چکھاؤں ؛ دکھاؤں ؛ سمجھاؤں ؛ وغیرہ ◆

بَت بنا ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر (۱) جھوٹی باتیں گھڑنے والا (۲) باتُونی ۔ باتُونی ۔ زیادہ گو ۔ تقریریا ۔ تقار (۳) سخن ساز ۔ چرب زبان ◆

بتّر ۔ ف ۔ صفت (مخفف بدتر ، ہندوستان میں بہ تشدید بتّر بولتے ہیں) (۱) خراب تر ۔ نہایت بُرا (۲) نکمّا ۔ ناقص ◆

بُترا ۔ ہ ۔ صفت (پُورب) گُنڈ ۔ کُھنڈا ۔ وہ ہتھیار جسکی دھار جاتی رہی ہے ◆

بُترانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (ہندی) (۱) عیب نکالنا ۔ نقص نکالنا ۔ ناک مارنا (۲) الزام لگانا (۳) بکھیرنا ۔ کھنڈانا (۴) جھٹلانا ۔ جھوٹا بنانا ◆

بتنگڑ ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر ۔ پر کا کاگ ۔ بال کا کمبل ۔ ذرا سی بات کی بڑی بات بنا دینا ۔ غلو ۔ مُبالغہ ◆

بتلانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) دیکھو بتانا فعل (۲ ۔ پُورب) باہم باتیں کرنا ۔ بات چیت کرنا ۔ گفتگو کرنا ۔ بتیانا ◆

بتنگ ۔ اُ ۔ صفت (عوام) تنگ کی بجائے بولتے ہیں ۔ عاجز ◆

بتنگڑ ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر (ہی) دیکھو (بتنگڑ) ◆

بتول ۔ ع ۔ اسمِ مؤنث ۔ لُغوی معنے ۔ کُواری ◆ تارک ◆ قاطع ◆ اصطلاحی

؎ قولِ ماں چوڑی کا منہ سو بتانا چاہئے ◆ ہاتھ کا دینا روزنے کو بتانا چاہئے (نامعلوم)

حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کا لقب ٭
(چونکہ وہ تارکُ الدُّنیا تھیں اور اُنھوں نے دُنیوی تعلّق کو چھوڑ دیا تھا اس سبب سے اِس لقب کے ساتھ ملقب ہوئیں)

بَتُولا - ہ - اِسمِ مذکّر (بواوِ مجہول) دیکھو (بُتّا) ٭

بِتھا - ہ - اِسمِ مؤنّث (۱) مُصیبت - دُکھ - تکلیف - آفت (۲) بیانِ مُصیبت - غم کے وقائع ٭ بیتی - سرگزشت ٭

بَتھوا - ہ - اِسمِ مذکّر - ایک قسم کا دست آور ساگ جو گیہوں میں ہوتا - اور بیمار کو اکثر کھلاتے ہیں - اوّل درجہ میں سرد و تر اور بعض کے نزدیک مُعتدل ٭

بِتّی - ہ - اِسمِ مؤنّث (۱) گِتّی (۲) لڑکوں کے ایک کھیل کا نام جس میں چڈّھی سوار لڑکے حلقہ باندھ کر کھڑے ہوجاتے ہیں اور اُن میں سے ایک لڑکا چڈّھی سے اُتر کر ایک سانس میں "بِتّی دِتّی" یا "بِتّی سر بِشتا پھول پان بیچتا" کہتا ہُوا اپنی اصلی جگہ پر آجاتا ہے - اور اگر راستہ میں اُس کا دم ٹوٹ گیا تو وہ بجائے سوار کے گھوڑی بنجاتا ہے اور تمام حلقہ کے سواروں کو اُتر کر گھوڑی بنجانا پڑتا ہے - اِسی طرح ہر ایک باری باری سے چکّر کاٹتا رہتا ہے - اِس مَوقع پر جس کی چڈّھی پر چڑھتے ہیں اُسے گھوڑی کہتے ہیں اور چڈّھی سوار کو سوار - سُرنگ لال گھوڑی بھی اِسی کھیل کو کہتے ہیں - اور اِسی نام سے "بِتّی آوے" بھی ایک شرط ہے جسے لڑکے آپس میں بد لیتے ہیں کہ جب راستہ میں اُس شخص کو جس سے بِتّی بدی ہوئی ہے غافل پاکر "بِتّی آوے" کہدیتے ہیں تو اُسے اِس چُوک کے خمیازے میں دو اُنگلیوں سے پُشتِ دست پر ضرب لگوانی پڑتی ہے - جسے بِتّی لگانا کہتے ہیں - لیکن اِس کے ساتھ ہی دوبارہ ایک گھنٹہ سے پیشتر طرفین میں سے کوئی بِتّی نہیں مانگ سکتا ٭

بَتّی - ہ - اِسمِ مؤنّث (۱) فتیلہ - رُوئی یا کپڑے کی بٹی ہوئی چیز جو چراغ میں ڈالکر جلاتے یا زخم میں رکھتے ہیں (۲) موم یا چربی کی شمع (۳) دوا وغیرہ کی شیاف - شافہ (۴) پگڑی کا باریک بٹا ہُوا پیچ (۵) بانس یا سرکنڈے کی گڈّی جو کھپریل یا چھپّر وغیرہ میں آڑی باندھتے ہیں - (۶) لاکھ - اگر - صندل یا بارُود وغیرہ کا فتیلہ (۷) شتابہ - توپ یا بندُوق سر کرنے کا بارُود آمیز فتیلہ (۸) حیوانات کی ہڈّی کے اِدھر اُدھر کا گوشت (۹) میل کی مروڑی ٭

بَتّی جَلانا - ہ - فعلِ مُتعدّی - چراغ رَوشن کرنا ٭

بَتّی چڑھانا - ہ - فعلِ مُتعدّی (۱) فانُوس یا کنوّل وغیرہ میں چربی

کی بتّی رکھنا (۲) دوائی کی بتّی بناکر زخم میں داخل کرنا ٭

بَتّی دِکھانا - ہ - فعلِ مُتعدّی (۱) توپ - بندُوق یا سُرنگ کو شتابہ لگانا ٭ توپ یا بندُوق چھوڑنا - داغنا - آگ دِکھانا ٭ آگ دینا (۲) رَوشنی دکھانا - مشعل دِکھانا (۳) جلانا - پھونکنا - آگ لگانا - جیسے گھر یا چھپّر کو بتّی دِکھانا - ڈاڑھی کو بتّی دِکھانا ٭

بَتّی دینا - یا - لگانا - ہ - فعلِ مُتعدّی - دیکھو (بتّی دِکھانا) ٭

بُتِیا - ہ - اِسمِ مذکّر (۱) ایک قسم کا لمبا بینگن - مارُو کے خلاف - بُھنڈٹا - بتاؤں - (۲) - اِسمِ مؤنّث - پُورب) کن - ثمرِ خام و نارسیدہ - شرُوع کا ہرا اور کچا پھل - جیسے کھیرے اور ککڑی کی بتیا ٭

بَتِیت ہونا - ہ - فعلِ لازم (ہندو) گُزرنا - بیتنا ٭

بَتّیس - ہ - صفت - تیس اور دو - سی و دو - ۳۲ ٭

بَتّیس اَبھَرن - ہ - اِسمِ مذکّر - بتّیس زیور - بتّیس گہنے ٭ بتّیس سنگار ٭
(زیور کی کثرت اور پُورے پُورے سنگار کے واسطے گیتوں میں آیا ہے)

بَتّیس دانت کی بھاکا - یا - بھکیا - ہ - اِسمِ مؤنّث (ع) آدمی کے مُنہ کا کہا ٭ آدمی کا مُنہ بھر کر کوسا ٭

بَتّیس دانت کی بھاکا خالی نہیں جاتی (کہاوت) یعنی آدمی کا کوسا کچھ نہ کچھ نقصان پہنچاتا ہے - مُنہ بھر کر کوسنا اوپر ہی اوپر نہیں جاتا

بَتّیس دانتوں میں زبان کی طرح رہنا - (کہاوت) بہت سے دُشمنوں میں گھر کر بھی سلامت رہنا ٭

بَتّیس دھار - ہ - اِسمِ مذکّر (ہندو ع) ماں کا دُودھ جو روزمرّہ پیا جاتا ہے - چونکہ پستان کی بھٹنی میں دُودھ نکلنے کے بتّیس منفذ خیال کئے گئے ہیں اِس لئے اُسے بتّیس دھار کہتے ہیں ٭

بَتّیس دھار ہوکر نکلنا - ہ - فعلِ لازم (ع) (دُعائے بد) بتّیس زخموں کے راستہ سے نکلنا - پھوٹ پھوٹ کر نکلنا ٭

بَتّیسا - ہ - اِسمِ مذکّر (۱) وہ حلوا جو عورتیں کمر کی مضبُوطی کے واسطے جننے کے بعد بتّیس دوائیں ڈالکر بناتی ہیں (۲) نیز وہ بتّیس مصالح جو گھوڑی کو بیا چنے کے بعد کھلاتے ہیں (۳) سوہن حلوے کی طرح ایک قسم کی مٹھائی جو پنجاب میں بنتی ہے ٭

بَتّیسی - ہ - اِسمِ مؤنّث (ع) آدمی کے دانتوں کی دونوں لڑیاں - سلکِ دندان - چوکا - بتّیسوں دانت سب جیسے دُلہن تو خوبصورت ہے مگر اُسکی بتّیسی اچھی نہیں ہے

بتیسی بجنا - ہ - فعلِ لازم - سردی کے باعث دانت بجنا، کپکپانا، ٹھٹھرانا

بتیسی بند ہونا - ہ - فعلِ لازم - حالتِ غشی میں دانت جکڑ جانا - دانتی بند ہونا

بتیسی دکھانا - ہ - فعلِ لازم - دانت پھاڑنا - دانت دکھانا، بیہودہ ہنسنا

بَٹ - ہ - اسمِ مذکّر (۱) ٹکڑا، حصّہ، تقسیم شدہ (۲) وزنہ - تولنے کا وہ اندازہ جو پتّھر یا لوہے کا مُرَوّجہ وزن کے مُوافق بنایا گیا ہو (۳ - اسمِ مؤنّث) وہ شکن جو فربہی کے باعث پیٹ یا گردن میں تہ بہ تہ پڑ جاتی ہے - (۴) بٹیا - راستہ - پگ ڈنڈی (۵) وہ سُوجن جو ضرب کے صدمہ سے ہو جاتی ہے (۶) اوجھڑی کا وہ موٹا حصّہ جس میں خار نہیں ہوتے۔

بَٹ مار - ہ - اسمِ مذکّر - راہ مار، لٹیرا - رہزن - قزّاق - قطّاعُ الطّریق، ڈکیت

بَٹ مار اجل کا لُوٹے ہے دن رات بجا کر نقّارا (مصرعۂ نظیر)

بٹّا - ہ - اسمِ مذکّر (۱) وزنہ - تولنے کا چھوٹا بٹ (۲) کٹوتی - کمی - گھاٹا - کسر - (۳) تفاوت - فرق - جیسے اس کھانڈ میں اور اُس کھانڈ میں بڑا بٹّا ہے - (۴) نُقص - کھوٹ (۵) داغ - دھبّہ (۶) عیب - کلنک (۷) سنگِ صلابہ، لوڑی - مصالحہ پیسنے کا چھوٹا سا توس سی گھڑا ہوا پتّھر جس سے کوئی چیز پیسی جائے۔ کھرل کی مُوسلی (۸) زیور رکھنے کا کاٹھ کا ڈبّا یا بکس وغیرہ (۹) گول آئینہ (۱۰) مداریوں کے وہ گول گول ڈھکنے جس میں گولیاں رکھ کر غائب کرتے ہیں نیز وہ گولہ جو کمان کی ڈور پر بازیگر دوڑاتے ہیں (۱۱) فصّاد کا وہ کاٹھ کا چھوٹا سا گولہ جو فصد کھولتے کے وقت خون نکلنے کی غرض سے ہاتھ میں پھرانے کیواسطے دیا جاتا ہے - نیفۂ فصّاد (۱۲) اربابِ نشاط کا انعام (اس معنی میں لفظِ بیل کے ساتھ بولا جاتا ہے - جیسے بیل بٹّا) (۱۳) کسی کھوٹے سکّے کی کمی کی کٹوتی (۱۴) ایک مُلک کے سکّہ کا دُوسرے مُلک کے سکّہ سے بدلنے کا معاوضہ (۱۵ - ہندو) پیتل کی کٹیا۔

بٹّا باز - ا - اسمِ مذکّر - حقّہ باز - نظر بند - بازیگر - مداری - شعبدہ باز، بھان متی (بٹّے باز زیادہ بولتے ہیں) (۲) چھلیا - ٹھگ - عیّار - پُرفریب - مکّار - پاکھنڈی

بٹّا بازی - ا - اسمِ مؤنّث - شعبدہ بازی - عیّاری۔

بٹّا ڈھال - ہ - صفت - ہموار - مُسطّح - برابر، سپاٹ - چورس - مستوی۔

بٹّا سی آنکھیں - ہ - اسمِ مؤنّث - گول اور بڑی بڑی آنکھیں - کٹورا سی آنکھیں - نرگسی آنکھیں - کنول نین - صاف اور شفّاف آنکھیں - جیسے اِس سُرمے کے لگانے سے بٹّا سی آنکھیں کھُل گئیں۔

بٹّا لگانا - ہ - فعلِ متعدّی (۱) کٹوتی کاٹنا، کمی پوری کرنا (۲) عیب لگانا، نام دھرنا، کلنک لگانا - بدنامی کا ٹیکہ لگانا۔

بٹّا لگنا - ہ - فعلِ لازم (۱) کٹوتی کٹنا، کمی پڑنا (۲) عیب لگنا - کلنک لگنا - نُقص پیدا ہونا، جفتہ پڑنا، حرف آنا، جیسے اس کام سے تمہاری شان میں بٹّا لگتا ہے تو جاؤ دو (۳)

بٹانا - ہ - فعلِ متعدّی (۱) تقسیم کرنا، مُنقسم کرنا۔ اِدھر اُدھر کرنا، جیسے طبیعت یا توجّہ و خیال بٹانا

بٹاؤ - ہ - اسمِ مذکّر (۱) ٹھگیرا - بٹوئی - مُسافر (۲ - مجازاً) اور - غیر، پرایا - دُوسرا (فقرہ) سیکھے گا ناؤ کا کٹے گا بٹاؤ کا۔

بٹائی - ہ - اسمِ مؤنّث (۱) (قانُون) تقسیم - بٹوارا - پیداوار کی وہ تقسیم جو اجارہ دار اور مالکِ زمین میں قرار پاتی ہے (۲) کھیت اُٹھانے کا زمانہ غلّہ تیار ہو کر بٹنے کا موسم (۳) بٹنے کی اُجرت۔

بٹائی دار - ا - اسمِ مذکّر - وہ زمیندار جو فصل کا حصّہ مالک سے بانٹے۔

بٹلا مُنہ - ہ - اسمِ مذکّر (عو) بٹّا سا مُنہ - گول مُنہ۔

بٹلوئی - ہ - اسمِ مؤنّث (ہندو) دال وغیرہ پکانے کا پیتل کا برتن - لٹیا - دیگچہ - دیگچی - پتیلی۔

بٹن - انگلش (Button) اسمِ مذکّر - بوتام - سیپ یا سینگ وغیرہ کی چپٹی اور گول گھنڈیاں - تکمہ۔

بٹنا - ہ - اسمِ مذکّر (اُبٹنا کا مخفّف) دیکھو (اُبٹنا)

بٹنا - ہ - فعلِ متعدّی (۱) بل دینا - اینٹھنا - لپیٹنا (۲) حاصل کرنا - وصول کرنا - کمانا - کھٹنا (۳) باہم تقسیم ہونا - حصّے ہونا (۴) ہٹنا - اِدھر اُدھر ہونا - ٹلنا - کھسکنا - مُتفرق ہونا سہ

خواصیں جو بھتیں رُو برُو ہٹ گئیں بہانے سے ہر کام کے بٹ گئیں (میرحسن)

(۵) خیال کا مُتفرّق ہونا - جیسے پڑھنے میں ہمارا خیال نہ بٹاؤ۔

بٹنی - یا - بھٹنی - ہ - اسمِ مؤنّث - سرِ پستان - چھاتیوں کا مُنہ جس سے بچّہ دُودھ پیتا ہے۔

بٹوا - ہ - اسمِ مذکّر (۱) چھوٹی سی دو پلڑی تھیلی جس میں لونگ الائچی - چھالیا وغیرہ رکھتے ہیں (۲) ایک لوٹے کی مانند دال ترکاری پکانے کا ہندوؤں کا برتن۔

بٹوا سا قد - ا - اسمِ مذکّر - ٹھگنا سا قد - بٹّا سا قد - چھوٹا اور گول قد۔ مدھرا قد (بٹوا سا مُنہ کہیں گے تو غُنچہ دہنی سے مُراد ہوگی)

بٹوار - ہ - اسمِ مذکّر - حاصل وصول کرنیوالا - اُگاہی کرنے والا - مُحصّل، اُگاہنے والا - چُنگی لینے والا۔

بٹو

بٹوارا - ہ - اِسم مذکّر (۱) تقسیم، تقسیمِ زمین (۲) حصّہ رسدی تقسیم (۳) تقسیم جائداد*

بٹوانا - ہ - فعلِ متعدّی (۱) تقسیم کرانا (۲) متفرّق کرانا*

بٹورن - ہ - اِسم مؤنّث (پُورب) (۱) فراہمی پیداوار (۲) گرا پڑا - بچا کھچا (۳) کوڑا کرکٹ*

بٹورنا - ہ - فعلِ متعدّی (پُورب) (۱) اکٹھا کرنا - جمع کرنا * سمیٹنا * چُننا - بینا*

بٹورا - ہ - اِسم مذکّر - سُوکھے اُپلوں کا مینار نُما اُونچا ڈھیر جس میں اُپلے بٹور کر رکھتے اور چاروں طرف سے گوبر سے لیپ دیتے ہیں ؎

نتھ کھوئی گئی ساس بٹورا میں ساسُو کے تو ہے اور گھر ادُوں (گیت)
سسُر کے مورے تھینگے سے نتھ کھوئی گئی*

بٹوئیا - ہ - اِسم مذکّر (۱) راہگیر - مسافر (۲) قاسم - تقسیم کنندہ*

بٹھانا - یا - بٹھلانا - ہ - فعلِ متعدّی (۱) کھڑا کرنے کا نقیض - نشانیدن کا ترجمہ (۲) مجبوراً یا زبردستی بٹھانا - روک لینا - جیسے دُلہن کو اُسکے ماں باپ نے بٹھا لیا (۳) جمانا - قائم کرنا - جڑنا - جیسے نگینہ بٹھانا - (۴) مِلانا - جگہ سے لانا - جیسے جوڑ بٹھانا (۵) کسی پرند کو انڈے سینے پر لگانا - انڈوں پر چھوڑنا (۶) گدّی دینا - تخت نشین کرنا (۷) - عو) بچے کو پیخانہ پھرانا یا سُسکارنا (۸) جواریوں کی اصطلاح میں کسی چیز کو گرو رکھنا یا داؤ پر لگانا (۹) ڈالنا - داخل کرنا جیسے کسی کسبی یا عورت کو گھر میں بٹھانا (۱۰) پہرہ لگانا - محافظ مقرر کرنا - جیسے مال پر آدمی بٹھانا (۱۱) اُتارنا - پیوست کرنا - پیٹھانا - جیسے پیچ بٹھانا - چُول بٹھانا (۱۲) دِوالہ نکلوانا - تباہ کرنا - جیسے فلاں سوداگر نے فلاں سوداگر کو بٹھا دیا (۱۳) گُھلانا - نقیہ کرنا - مُضمحل کرنا - جیسے غم نے بٹھا دیا (۱۴) مدرسہ یا مکتب میں داخل کرنا (۱۵) دُرست کرنا - جمانا - جیسے لکھنے میں مشق سے ہاتھ بٹھانا (۱۶) کام پر لگانا - کام سے لگانا (۱۷) شادی نہ کرنا - بیاہنے سے روک رکھنا - جیسے جوان بیٹی کو کب تک بٹھا رکھو گے (۱۸) پنچایت جمع کرنا (۱۹) سخت کرنا - جمانا گاڑھا کرنا - جیسے پارہ بٹھانا (۲۰) گُلتھی کرنا - کھِلا ہوا نہ رکھنا - جیسے چانول بٹھانا (۲۱) دھسانا - اندر کرنا - جیسے آنکھ بٹھانا (۲۲) ڈھانا - گرانا - مِسمار کرنا - جیسے مینہ نے مکانات بٹھا دئے (۲۳) ڈُبانا - غرق کرنا - جیسے پانی نے بٹھا دیا (۲۴) لگانا - پڑت پھیلانا - جیسے حساب بٹھانا (۲۵) اُتارنا - ظہور میں لانا - جیسے سیر کا سوا سیر بٹھانا (۲۶) رکھنا - قائم کرنا - جیسے مُہرہ یا گوٹ بٹھانا*

بٹے

بٹھور - ہ - اِسم مؤنّث (متروک) (عو) (۱) چُولھے کی جلی ہوئی لال مٹی جو اکثر جونکوں کے ڈنک پر خون بند کرنے کی غرض سے چھڑکی جاتی ہے ؎

ڈنک سب دیکھتے ہیں زنگیں اُن پہ گرد بٹھور دیکھ تو کیا ظلم میرے پر ہیں وہ تیں کیتریاں (رنگین)

(۲) پُورب میں ایک مقام کا نام جہاں کاتکی میلہ بڑی دھوم دھام سے ہوتا ہے

بٹنی - ہ - اِسم مؤنّث (۱) کلابتو بٹنے کا کام (۲ - پُورب) بٹیر*

بٹئیا - ہ - اِسم مذکّر - کلابتو بٹنے والا*

بٹیا - ہ - اِسم مؤنّث - بیٹی کی تصغیر - لڑکی - دُخترک - صبیبہ*

بٹیا - ہ - اِسم مؤنّث (۱) چھوٹا بٹ - سنگریزہ - پتھر کا گول مول گھسا ہوا ٹکڑا جو اکثر دریاؤں کے پانی کے ساتھ پہاڑوں سے لُڑکتا پڑکتا چلا آتا ہے (۲) لیک - پگڈنڈی - کھیتوں کے بیچ کا راستہ (۳) کھوپرے کا گولہ - ناریل کی گری*

بٹیاں - ہ - اِسم مؤنّث (۱) بٹیا کی جمع (۲) اُبھری ہوئی چھاتیاں - کمعمر عورت کی پستان (عوام)

بٹیر - ہ - اِسم مؤنّث و مذکّر - ایک پرند کا نام جو تیتر سے چھوٹا ہوتا ہے*

بٹیر باز - ا - اِسم مذکّر - بٹیر پالنے والا اور لڑانے والا*

بٹیر بازی - ا - اِسم مؤنّث - نر بٹیروں کی لڑائی جسے شہزادے - امیرزادے بڑے شوق سے پسند کرتے ہیں چنانچہ ہم اپنی کتاب "تذکرِ آصف" سے قابلِ ملاحظہ کیفیت حوالۂ قلم کرتے ہیں :-

بٹیر بازی

جہاں اساڑھ کا مہینا شروع ہوا - باغوں میں بٹیر پکڑنے کے جال لگائے گئے - باغوں کے مکان اور بارہ دری فرش فروش سے سجائی - شوقین شہزادے مع سامان نوکر چاکر وغیرہ وہاں جا رہے - پہلی ہو بٹیروں کو جال دار تھیلیوں میں برابر برابر بانس میں باندھ کے اُونچی ٹٹیوں میں لٹکا دیا - رات بھر بٹیروں کی آواز پر بٹیر گرتے رہے - فجر ہی مُنہ اندھیرے شہزادے نوکروں اور مُصاحبوں کو لیکے بٹیروں کی گھرائی کو اُٹھے - باغ میں چاروں طرف آدمیوں کو پھیلا کے بٹھایا - رسان رسان ہاتھوں سے تھپکی لگا کے سب طرف سے بٹیروں کو گھیر کے جال کی طرف لے گئے - جب بٹیر جال میں پہنچ گئے - جلدی سے جال کے بندھن جو ٹٹیوں میں بندھے ہوئے تھے کھول کے جال گرا دیا - جتنے بٹیر جال میں پھنس گئے پکڑ لئے - نروں کو کابکوں میں رکھا - مادینوں کو حلال کر کے کھا لیا - نئے پکڑے ہوئے بٹیروں کو دونوں مٹھیوں میں پکڑ کے مونٹھیں کیں

اُن کی چمک نکالی۔ رات کو مُٹھیں کرکے بٹیروں کے کانوں میں کُوکا اور جگایا۔ ماشوں سے ناپ تول کر دانہ پانی اُنہیں دیا۔ جس سے ہلکے پُھلکے۔ چُست چالاک رہیں۔ بھدّے اور مست نہ ہو جائیں۔ جب بٹیر لڑائی کے لئے تیّار کر لئے اور خُوب آزمائے تو آپس میں صَیدیوں سے لڑائے۔ بھروسے کے بٹیروں کو مُشک زعفران میں رنگ رنگا کر بادشاہ کے سامنے جا لڑایا۔ لڑتے لڑتے جسکا بٹیر بھاگا وہ فق رہگیا۔ جس کا بٹیر بازی جیتا اُسنے شور مچایا۔ وہ مارا۔ بھگا دیا۔ مار جیت کے اپنے گھر آئے۔ بازی جیتے ہُوئے بٹیروں کے پاؤں میں چاندی کی کڑیاں ڈالدیں۔ جب تک موسم رہا آپس میں لڑلتے رہے۔ جب موسم نکل گیا بٹیر بازوں کے حوالہ کیا۔ کہ اِن کے ہر مُوسم کا رکھ رکھاؤ اور دانہ پانی کی خبر گیری کرتے رہیں۔ گرمیوں میں دُودھ نان پاؤ۔ جاڑوں میں کنگنی وغیرہ ملتی رہی۔ اب جب موسم آئیگا پھر اسی طرح پکڑیں گے اور لڑائیں گے ✦

بٹیر کا بہ جانا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ بٹیر کا دانہ نہ ملنے کے باعث پتلا حال ہو جانا ✦

بٹیر کا جگانا ۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی۔ رات کو بٹیر کے کان میں آواز بھرنا ✦

بٹیری ۔ ہ۔ اسمِ مُؤنث۔ نبیوں میں بیاہ کی ایک رسم جس میں دُولہا کو دُلہن کی طرف سے پوشاک اور کچھ نقدی دیجاتی ہے ✦

بٹے کھاتے ۔ ہ۔ تابعِ فعل۔ غیر وصُولی مَد ✦ ڈُوبی ہُوئی رقم ✦

بجا ۔ ف۔ صِفت (۱) جا سے۔ ٹھیک۔ دُرست۔ سچ۔ بیشک۔ راست۔ صحیح (۲) مُناسب۔ جائز۔ لازم۔ لائق۔ زیبا۔ کیفیّت کے مُطابق (۳) طنزاً خلاف۔ ناواجب۔ باطِل۔ جھُوٹ ✦

بجا آوری ۔ ف۔ اسمِ مُؤنث۔ تعمیل۔ تکمیل۔ انصرام۔ اِجرا۔ انجام دہی۔ تعمیلِ حُکم ✦

بجا لانا ۔ یا۔ **بجانا** ۔ ؤ۔ فعلِ مُتعدّی۔ تعمیلِ حُکم کرنا۔ انجام دینا ✦ انصرام کرنا۔ نِبا ہنا ✦

بجار ۔ ہ۔ اسمِ مذکّر (۱) سانڈ۔ موٹا تازہ بَیل جو گایوں میں بیج لینے کیواسطے چھوڑا جاتا ہے۔ نیز وہ بَیل جو کسی مُردے کے نام پر داغ دیکر چھوڑ دیتے ہیں (۲) پُر شہوت آدمی (۳) زبردست۔ زور آور (۴) موٹا تازہ۔ گولہ دَن

بجانا ۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی (۱) (نواختن کا ترجُمہ) باجے کی آواز نکالنا۔ باجہ پیٹنا (۲۔ بازاری) دُھننا۔ مجامعت کرنا (۳) روپیہ کو چٹکی لگانا۔ ٹھنکانا۔ ٹھنکارنا (۴) مارنا۔ پیٹنا۔ بجوڑنا (۵) چھوڑنا۔ فیر کرنا۔ داغنا۔ سر کرنا۔ جَیسے گولا بجانا

بجائے ۔ ف۔ تابعِ فعل (۱) قائمقام۔ بالعوض۔ بمنزلہ ✦

بجبجانا ۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی۔ کسی چیز کا سڑ کر کھد بدانا۔ اُبسکر بُلبُلے اُٹھنا۔ پلپل کرنا

بجٹ ۔ انگلش (Budget) اسمِ مذکّر۔ مُلکی جمع خرچ کا حساب ✦

بجد ہونا ۔ ؤ۔ فعلِ لازم (صحیح بقصد ہونا) ساعی ہونا۔ جدّ و جہد کرنا۔ مُصر ہونا ضِد کرنا۔ ہٹ کرنا۔ اڑنا۔ سر ہونا ✦

بجّر ۔ ہ۔ اسمِ مذکّر (۱) سخت اور بھاری پتھر (۲) جواہر مثل ہیرا۔ لال۔ یاقُوت وغیرہ (۳) برق۔ بجلی۔ گاج۔ دامنی (۴۔ صفت) بھاری۔ بوجھل (۵) سُست۔ مٹھا۔ نہایت آہستہ چلنے والا۔ مجہُول ~

ہے اتنا چلنے میں بجّر یہ بد ذات نہیں ہاتھی مصوّبت کی ہے یہ زات (سودا)

(۶) کٹھن۔ اجیرن۔ دُوبھر۔ ناگوارِ خاطر ✦

بجرا ۔ انگلش (Budgerow) اسمِ مذکّر۔ ایک متوسّط درجے کی گول اور خوشنما کشتی جس میں امیر لوگ بیٹھ کر دریا کی سیر کرتے ہیں ✦

بجر بٹّو ۔ ہ۔ اسمِ مذکّر (۱) ایک کالا جنگلی پھل ہے جسکی ہندو مالا بناتے اور ریچھ نچانے والے اُس میں ریچھ کے بال پرو کر بچّوں کو نظر گُزر سے محفوظ رہنے کی غرض سے دیتے ہیں (۲) ایک قسم کا کھلونا (۳۔ یُورپ) ولایتی لوبئے کی پھلیاں

بجری ۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (۱) سنگریزہ۔ چھن۔ وہ لال کنکر ملی مٹّی جو سڑکوں پر ڈالتے اور کُمہار برتن رنگنے کے کام میں لاتے ہیں (۲) چھوٹے چھوٹے اولے۔ ژالۂ خُورد ✦

بجز ۔ ف۔ حرفِ استثنا (ب ✦ جُز) سوائے۔ علاوہ۔ بِن۔ بغیر ✦

بجلی ۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (۱) وہ چمک یا شُعلہ جو بادلوں کی رگڑ سے پیدا ہوتا ہے۔ برق۔ دامنی۔ گاج۔ صاعقہ (۲) کچّے آم کی گُٹھلی کی گری (۳۔ صفت) نہایت چنچل تیلا طرّار۔ چالاک۔ تُرتُریا (۴) کان کے ایک زیور کا نام ✦

بجلی بسنت ۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (عو) (۱) بسنت رُت کی بجلی۔ موسمِ بہار کی کڑک جو اور موسموں کی نسبت زیادہ ہوتی ہے (۲۔ صفت) تیز۔ چالاک تُرتُریا (فقرہ) نہ اتنا تیز چلو کہ بجلی بسنت نام ہو نہ اتنا سُست کہ مری جُوں (۳) مُہیب۔ دہشتناک۔ خوفناک۔ غضبناک۔ رُعب دار۔ ڈراؤنی آواز والی۔ آتش کا پرکالہ (مثل) چھوٹی نند انگیا کا بند بڑی نند بجلی بسنت ✦

بجلی بل ۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ قُوّتِ برقی۔ طاقتِ کہربائی ✦

بجلی پڑنا ۔ یا۔ **گرنا** ۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) بجلی کا شُعلہ گرنا (۲۔ عو) بجلی سے بھسم ہونا۔ آفت آنا۔ صدمہ پہنچنا۔ غارت ہونا ✦

بجن

بجلی ٹوٹے۔یا۔گرے۔یا۔پڑے (دُعائے بد) (عو) آگ لگے۔ چولھے میں جائے۔ برق کے صدمے سے مرے۔ غارت ہو+

بجلی چمکنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ کوندنا۔ بادلوں میں سے شعلہ نکلنا+

بجلی کے بالے۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ ایک قسم کے چوڑے اور جڑاؤ حلقے جو عورتیں کانوں میں پہنتی ہیں+

بجلی کی تلوار۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ نہایت کاٹ کرنیوالی تلوار۔ تیغِ بُرّاں (کہتے ہیں سانگ پوس کی بندرگاہ میں اکثر بجلی گرا کرتی ہے وہاں کے لوہار بہت سا لوہا جمع کرکے کسی میدان میں اِس غرض سے رکھدیتے ہیں کہ اُس پر بجلی پڑکر یہ لوہا مُردہ ہوجائے چنانچہ اُس لوہے سے جو تلوار بنائی جاتی ہے وہ بہت بیش قیمت اور آب دار و بُرّان ہوتی ہے۔ مہاراجہ شیر سنگھ بہادر والئی لاہور کے پاس لوگوں نے یہ تلوار دیکھی ہے)+

بجنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) آواز نکلنا (۲) چھوٹنا۔ فیر ہونا۔ جیسے گولہ بجنا (۳)۔ اسمِ مذکر۔ باصطلاح دلّالان) روپیہ+

بجنسہٖ۔ ع۔ تابع فعل (۱) جوں کا توں۔ ہوبہو۔ بعینہٖ۔ ٹھیک ٹھیک۔ دراصل حقیقتہً۔ بنفسہٖ (۲) کُل۔ سب کا سب۔ سبھی۔ کُلّی+

بجّو۔ اسمِ مذکر۔ س (بجوکہ) (۱) ایک جانور کا نام جو اکثر قبرستان میں رہتا اور مُردوں کو نکال کر کھاجاتا ہے۔ ایسا سخت اور مضبوط ہوتا ہے کہ ہاتھی کے پاؤں کے نیچے بھی نہیں مرتا (۲) چھوٹی چھوٹی آنکھوں کا آدمی۔ سُکڑے مُنہ کا آدمی+

بجوانا۔ ہ۔ بجانے کا متعدی المتعدی+

بجوڑنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (گنوار) (۱) خوب پیٹنا۔ دُھننا (۲)۔ مجازاً مُجامعت کرنا

بجوگ۔ ہ۔ اسمِ مذکر (۱) قِران النحسین۔ منحوس ستاروں کا قِران طالع ناموافق (۲) جُدائی۔ مُفارقت (۳) مصیبت۔ آفت۔ بپتا۔ خواری۔ (۴) حرج۔ مرج (۵) سبب۔ باعث ع

ہے کچھ نہ کچھ تو بجوگ ناحق نہیں یہ بروگ کیسا لگا جی کو روگ ئے بجر گیا حال ہے (بحر)

(۶) صدمہ۔ حادثہ (۷) بدبختی۔ بدنصیبی۔ بدطالعی (۸) خلاف۔ برعکس

بجوگ پڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) جُدائی اور مُفارقت ہونا۔ بچھڑنا۔ بروگ ہونا (۲) مصیبت پڑنا۔ بپتا پڑنا+

بجھانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) مُنطفیٰ کرنا۔ آگ یا شعلہ کافرو کرنا۔ آگ پر پانی ڈالنا۔ ٹھنڈا کرنا (۲) تشنگی یا پیاس کو رفع کرنا (۳) آب دینا۔ آبداری چڑھانا۔ بُجھاؤ دینا (۴) چاندی یا لوہے یا اینٹ کو لال کرکے پانی

بجا

میں اُسکی خارجی رطوبت جلانے کیواسطے ڈالنا (۵) پژمُردہ کرنا۔ افسُردہ کرنا۔ حوصلہ توڑنا (۶) سرد کرنا۔ پانی ڈال کر ٹھنڈا کرنا۔ جیسے چونہ بجھانا (۷) دِھیما کرنا۔ مُلائم کرنا۔ جیسے سمجھا بجھا کر راضی کرلیا (۸) گنجیفہ یا تاش کے اوراق کا باہم ملانا خواہ ابتر کرنا+

بُجھانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (پوُرب) پھنسانا۔ پھانسنا۔ دام میں لانا۔ جال میں پھنسانا+

بُجھنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (پوُرب۔ گنوار) بُتنا (۱) فرو ہونا+ آگ کا ٹھنڈا ہونا+ پیاس کا رفع ہونا+ بھوک مرنا (۲) پژمُردہ ہونا۔ ٹھٹھرنا۔ مرجھانا۔ کُملانا۔ افسُردہ ہونا۔ مدھم ہونا ع

شام سے کچھ بجھا سا رہتا ہے دل ہُوا ہے چراغ مُفلس کا (میرتقی)

(۳) سرد ہونا۔ ٹھنڈا ہونا (۴) دِھیما ہونا۔ نرم پڑنا۔ مُلائم ہونا (۵) مُرجھانا) ہمّت ٹوٹنا۔ دِل ٹوٹنا۔ ہمّت ہارنا۔ حوصلہ نہ رہنا۔ جیسے زیادہ لاتیں کھاکر مُرغ بجھ جاتا ہے۔ لات لات میں مُرغ بُجھا جاتا ہے (۶) پکوان کی چیزوں کا خُوب پک جانا۔ اچھا سِنک جانا (فقرۂ ہندوؤں کا) پوریوں کا گھان بجھ گیا (۷) رطوبت جذب ہونا۔ چِھکنا۔ کم ہوجانا۔ جیسے ساگ وغیرہ بجھنا (۸) زہر کے پانی میں غوطہ پانا (۹) پست ہونا۔ ماندہ ہوجانا۔ تھکنا۔ کمزور ہونا (۱۰) ابتر ہونا۔ اُلٹ پلٹ ہونا (گنجفہ وغیرہ میں)

بُجھوّل۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (پوُرب) پہیلی۔ چیستاں (پنجابی) بجھارت+

بجے۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ س (विजय = वि + जि = وِجے = وی+جی) ظفر۔ نُصرت۔ فتح۔ جیت (بفتحِ جیم وبکسرِ جیم ہر دو درست)+

بجے دسمی۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ دسہرہ۔ فتح۔ آسن سُکھل پکش کی دسویں تتھ۔ عموماً ہر ایک سُدی پڑوا کی دسویں تتھ جو اتوار کو پڑے+

بجیا۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ س (विजया وِجیا) بھنگ۔ بھانگ۔ سبزی

بجیا کہیں سو باورے بھانگ کہیں سو کُور اس کا نام کونڈی کہیں رہیں ہمیں بھرپور (دھنشل)

بچ۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ س (وچا) ایک مشہور اور مُفید کڑوی جڑ کا نام جسے عربی میں وج۔ ترکی میں اگر۔ فارسی میں بَرَج کہتے ہیں۔ دوم درجہ میں گرم خشک

بچّ۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (پنجاب) وِچ۔ بیچ کی تصغیری شکل+

بچا جانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ چھوڑ جانا۔ بھول جانا (فقرہ) تم ہر دفعہ گولی بچا جاتے ہو

بچار۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (۱) سوچ۔ اندیشہ۔ فکر۔ خوض۔ اُدھیڑبُن (۲) خیال۔ تصوّر۔ وہم۔ غور۔ تامّل۔ دِھیان ع

سب بُڑیا کر سار بھنگ اُٹھ ایک بچار　　اب ہارے بُدھواں کہیں کیول بُدیا بھار (دوہا)

(۳) قیاس۔ اٹکل (۴) تشخیص۔ دریافت (۵) تخمینہ۔ اندازہ (۶) سمجھ۔ بُوجھ بُدھ۔ اور اک۔ عقل۔ دانش۔ دانست (۷) تمیز۔ امتیاز۔ تدبیر۔ (۸) آنک۔ شناخت (۹) رائے۔ تجویز۔ دُور اندیشی (۱۰) ارادہ۔ قصد

بچار کرنا۔ یا۔ بچارنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) سوچنا۔ اندیشہ کرنا۔ خوض کرنا۔ فکر کرنا (۲) خیال کرنا۔ تصوّر کرنا۔ وہم کرنا۔ غور کرنا۔ تامّل کرنا۔ اُدھیڑ بُن کرنا (گیت) لوگ ہنسیں جب چاکریں من میں کریں بچار۔ (۳) عقل لڑانا۔ سمجھنا۔ بُوجھنا (۴) تمیز کرنا۔ امتیاز کرنا (۵) قیاس کرنا۔ دریافت کرنا (۶) آنکنا۔ اندازہ کرنا۔ تخمینہ لگانا۔ تشخیص کرنا۔ شناخت کرنا۔ جانچنا (۷) گننا۔ شمار کرنا۔ ستاروں کی چال دیکھنا ستاروں کا حساب لگانا۔ جیسے شگن بچارنا ؎

بنا شگن بچار۔ ہاتھ کا دو نگی کنگن اور بچل کا دو نگی ہار　(ٹھمری)

(۸) غیبت کرنا۔ بدگوئی کرنا۔ پیٹھ پیچھے بُرا کہنا (ہندو) (فقرۂ ہندو ع) پیٹھ پیچھے کیوں کسی کا بچار کرتے ہے (۹) ارادہ کرنا۔ قصد کرنا۔ ٹھانا۔

بچا کھچا۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ باقی۔ بقیہ۔ باقی ماندہ۔ بچا بچایا۔ باقی ساقی۔ رہا سہا

بچالانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ چھڑا لانا۔ پھیر لانا۔

بچالی۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (پُورب) پُواری۔ ایک قسم کی گھاس۔ پُوال وہ گھاس جو گھوڑے کے تھان پر بچھائی جاتی ہے۔ گھوڑے کے پیشاب اور لید کی بھری ہوئی گھاس۔

بچانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی س (از بیچ آنا) (۱) حفاظت کرنا۔ آڑے آنا۔ پناہ دینا۔ حمایت کرنا۔ رکھشا کرنا۔ حمایت لینا۔ جس کو خدا بچائے اُس پر کبھی نہ آفت آئے (مثل) ہاتھ پیر بچائیے مُوذی کو ٹرخائیے (مثل) آپ کو بچاتا ہے اور غریب کو پھنساتا ہے (فقرہ) (۲) ایک رُخ کو کرنا۔ کنارے کرنا۔ ہٹانا۔ رستہ دینا۔ جیسے گھوڑا بچانا (۳) رکھنا۔ کفایت کرنا۔ جمع کرنا۔ جوڑنا۔ جیسے روپیہ بچانا (فقرہ) کچھ بچاتے بھی ہو یا سب اُڑا دیتے ہو (۴) بری کرنا۔ جیسے جرم سے بچانا (۵) سنبھالنا۔ خبر گیراں ہونا۔ روکنا۔ تھامنا۔ جیسے جان بچانا (۶) نجات دینا۔ چھڑانا (۷) چُرانا۔ بیچ میں کھانا۔ غبن کرنا (۸) اُڑانا۔ الگ کرنا۔ بنانا۔ جیسے سُودے میں بچانا (فقرہ) روپیہ میں چار آنے بچاتا ہے (۹) چھپانا۔ پردہ پوشی کرنا (۱۰) مدد کرنا۔ اعانت کرنا۔ دستگیری کرنا

(۱۱۔ قانُون) آزاد کرنا۔ چھوڑ دینا۔

بچانیوالا۔ ہ۔ اسمِ مذکر (پُرانی ہندی) بچانے ہار (۱) محافظ۔ نگہبان۔ بچاون ہار (۲) خدا۔ پرمیشر۔ ایشر۔ ربّ العالمین (مثل) مارنے والے سے بچانے والا بڑا ہے۔

بچاؤ۔ ہ۔ اسمِ مذکر (۱) حفاظت۔ حفظ۔ محافظت۔ آڑ۔ آسرا (۲) بریّت (۳) پناہ۔ امن۔ سلامتی (۴) نجات۔ رہائی۔ چھٹکارا۔ مخلصی۔ فرصت۔ (۵) عُذر۔ معذرت (۶) بہانہ۔ حیلہ۔ پہلُوتہی۔ ٹالم ٹول (۷) اکانت۔ حفاظت کی جگہ۔ بھاگ کر جانے کی جگہ۔

بچاؤ کرنا۔ یا۔ نکالنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) بریّت کی تجویز کرنا۔ محفُوظ رہنے کی تدبیر کرنا (۲) حفاظت کرنا۔ بچانا۔

بچپن۔ ہ۔ اسمِ مذکر (۱) لڑکپن۔ بالپن۔ کم سِنی (۲) بال بُدھ۔

بچت۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (۱) بقیہ۔ مابقی۔ باقی۔ صرف کرنے سے جو کچھ رہ گیا ہو۔ اوت۔ بقایا۔ بیشی۔ افزُونی (۲) فائدہ۔ نفع۔ سُود۔ جیسے جس بنج میں چار پیسے کی بچت ہو وہ کرو۔

بچ رہنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) چھُٹ رہنا۔ بچ جانا۔ الگ رہنا (۲) باقی رہنا (۳) جھُوٹن رہنا۔ پس خوردہ رہنا۔

بچکانا۔ ہ۔ صفت (۱) بچّوں کے لائق (۲) چھوٹا سا حاکم۔ کم عمر کا۔ کمسن (۳) بچّے کا جُوتہ (۴) کنچک کا لڑکا۔ وہ زنانہ لڑکا جسے کسی دُوسرے زنانے نے پالا ہو (۵) وہ کم سِن کوچی جو کسی نائکہ نے پالی ہو۔

بچ کھیلنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ اپنے تئیں بچا کر کچھ کام کرنا۔ اپنا بچاؤ کرنا۔

بچ کے چلنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) ہٹ کے چلنا۔ سنبھل کے چلنا (۲) احتیاط کرنا

بچل۔ ہ۔ اسمِ مذکر (ہندو) بیچ کا۔ بچلا۔ منجھلا۔ وہ لڑکا جو پہلے لڑکے کے بعد اور تیسرے سے پہلے پیدا ہوا ہو۔ وسطی۔

بچلا۔ ہ۔ صفت۔ منجھلا۔ بیچ کا۔ متوسّط۔ اوسط درجے کا۔ بیچ کی راس۔

بچلنا۔ یا۔ بچھرنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ س (विचल + त - وا+چل) ہندو (۱) پھسلنا۔ کھسلنا۔ لغزش کرنا۔ ڈگمگانا (۲) بہکنا۔ چُوکنا۔ خطا ہو جانا۔ بھُولنا۔ غلطی کرنا۔ جیسے ہاتھ بچل گیا وغیرہ (۳۔ ہندو) رستہ بھُولنا۔ بچھڑنا۔ کھو یا جانا۔ گم ہو جانا۔ جاتا رہنا۔ جیسے لڑکا میلہ سے بچل گیا ؎

سادہ سنت کا مرم نہ جانے بُوا ابھمان بسر　بچل بھئیں جم کے دوارے اگن کنڈ میں جرے

(۴) بھٹکنا۔ بھُولے پھرنا (۵) گھُومنا۔ ادھر اُدھر پھرنا۔ بھرنا۔ گشت

بچن

کٹھن بھُوم کومل پد گامی کون ہیت بن بچھر ہو سوامی (رامائن)

(۶) جُدا ہونا ۔ الگ ہونا ۔ علیحدہ ہونا (۷) گت بھولنا ۔ جیسے گاتے گاتے بچل گیا (۸) خراب ہونا ۔ بگڑنا ۔ جیسے کام بچل گیا (۹) پھرنا ۔ مُنکر ہونا ۔ عہد شکنی کرنا ۔ مُکرنا ۔ جیسے کہکر بچلنا (۱۰) مچلنا ۔ ہٹ کرنا ۔ اڑنا ۔ ضد کرنا ۔ جیسے کھلونے دیکھکر بچہ بچل گیا (۱۱) بدکنا ۔ بھڑکنا (۱۲) دیوانہ ہونا ۔ جنُون ہونا ۔ دل بگڑنا ۔ سودا اُچھلنا (فقرہ) دل بچلا پڑا ہے ٭

بَچَن ۔ ہ ۔ اِسمِ مُذکّر ۔ س (वच = वचन ۔ وچ = وچن) پراکرت (وَنم) (۱) قول ۔ بات ۔ گفتگو ۔ کلام ۔ بول (۲) اقرار زبان ۔ عہد ۔ پیمان ۔ شرط (۳) شگون ۔ شگن ۔ فال ؎

نکلتے ہیں اب تو خوشی کے بچن سو گر خوشی تو نہیں ہے ہمن (میر حسن)

بچن پال ۔ ہ ۔ صفت ۔ بات کا پُورا ۔ اپنے کہے کی پچ کرنے والا ٭

بچن پالنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) اپنے قول پر قائم رہنا ۔ اِقرار یا عہد کو پُورا کرنا ۔ راسخُ القول ہونا ۔ بات کی پچ کرنا (۲) ایمان پر ثابت قدم رہنا ٭

بچن توڑنا ۔ یا ۔ چھوڑنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ اِقرار توڑنا ۔ قول سے پھرنا ٭

بچن دینا ۔ ہ ۔ فعلِ مُتعدّی ۔ قول کرنا ۔ اقرار صحیح کرنا ۔ عہد و پیمان کرنا ۔ زبان دینا ۔ وعدہ کرنا ۔ قول ہارنا ٭

بچن ڈالنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) سوال کرنا ۔ مانگنا ۔ طلب کرنا ۔ درخواست کرنا (۲) کہا نہ ماننا ۔ اِنکار کرنا ۔ پذیرانہ کرنا (ہندُو) ٭

بچن لینا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ اقرار لینا ۔ عہد لینا ۔ قول لینا ۔ ہاں کرالینا ٭

بچن مارنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ ہاتھ پر ہاتھ مارنا ۔ شرط باندھنا ٭

بچن ماننا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) بات تسلیم کرنا ٭ اطاعت کرنا ۔ کہا ماننا ۔ فرمانبرداری کرنا (۲) راضی ہونا ۔ مُتّفق ہونا ٭

بچن نبھانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ اپنی بات پر قائم رہنا ۔ اپنے اقرار کو پُورا کرنا ۔ بات کا پاس کرنا ۔ ایفا کرنا ٭

بچن ہارنا ۔ ہ ۔ فعلِ مُتعدّی (۱) زبان دینا ۔ اقرار کرلینا ۔ قول دیدینا ۔ عہد کرنا ۔ پیمان کرنا (۲) قول سے پھرنا ۔ قول سے بے قول ہونا ۔ بات پر قائم نہ رہنا ٭

بچنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ س (विच ۔ وِچ جُدا ہونا) (۱) الگ رہنا ۔ محفُوظ رہنا (۲) باقی رہنا ۔ بچت میں پڑنا ٭ توفیر میں پڑنا ۔ بڑھنا (فقرے) ۔ سے بچے تو اور کو دے ۔ کوڑی نہیں بچی ساری تنخواہ گھاؤ گھپ ہوگئی

بچھ

(۳) زندہ رہنا ۔ سلامت رہنا ۔ جینا ٭ صحیح و سالم رہنا ۔ چنگا رہنا ۔ جیسے جچّہ بچّہ دونوں بچیں (دعا) جان بچی لاکھوں پائے ۔ اب کے بچے تو گھر گھر رچے ۔ یا خُدا خیر بچے ہاتھ پیر (مثلیں) (۴) کنارے ہونا ۔ ہٹنا (۵) شفا پانا ۔ آرام ہونا ۔ صحت پانا ۔ تندرست ہونا ۔ اچھّا ہونا (۶) رُکنا ۔ پرہیز کرنا (۷) رہائی پانا ۔ چھُوٹنا (۸) ٹلنا ۔ بہانہ کرنا ۔ ٹل جانا (۹) علیحدہ رہنا ۔ جُدا رہنا ۔ الگ رہنا ؎

چمٹتا ہے وہ سو سو بار آکر بچی اُس سے بھلا کب تک رہُوں میں (رنگین)

بچو ۔ یا ۔ بچیو ۔ یا ۔ بچ جاؤ ۔ ہ ۔ حرفِ ندا ۔ ہٹو ۔ پرے ہو ۔ رستہ چھوڑ دو

بچوڑنا ۔ ہ ۔ فعلِ مُتعدّی (۱) توڑنا ۔ کھولنا (۲) ملنا ۔ ملکر ٹکڑے ٹکڑے کرنا ۔ مالیدہ کرنا ٭

بچولیا ۔ ہ ۔ اِسمِ مُذکّر (۱) ثالث ۔ پنچ (۲) وہ شخص جو بیچ میں پڑکر شادی یا سودا کرائے (۳) دلّال (۴) گُٹنا ٭

بچّوں کا سا ۔ ہ ۔ صفت (۱) طفلانہ (۲) لڑکپن ۔ بچپن (۳) چنچل ۔ اُچپل ٭

بچّوں کا کھیل ۔ ہ ۔ اِسمِ مُذکّر ۔ کارِ سہل و آسان و اونے ۔ آسان بات ۔ مُنہ کا نوالا ٭ گھر کی بات ۔ نانی جی کا گھر ٭

بچّہ ۔ یا ۔ بچہ ۔ ف ۔ اِسمِ مُذکّر (۱) شیر خوار ۔ دُودھ پیتا (۲) چھوٹی عُمر کا بالک ۔ ننّا ۔ طفل ۔ بال ۔ لونڈا ۔ کودک ۔ بچُونگڑا ٭ چھوٹی عُمر کا جانور (۳) لڑکا ۔ چھوڑا ۔ چھوکرا (۴) نو عُمر ۔ یانا ٭ نادان ۔ ناسمجھ ۔ ناتجربہ کار ۔ مُورکھ (۵) چُوزہ (۶ ۔ ندا) فقیروں کا دُنیا داروں کے ساتھ خطاب (۷ ۔ حقارتاً) مردک ۔ نالایق ۔ بچُو ۔ نابکار ۔ جیسے بھلا بچّہ اب کے آنا (۸) پودا (۹ ۔ صفت) معصُوم ۔ بے گُناہ ۔ پاک ٭

بچّہ دان ۔ ف ۔ اِسمِ مُذکّر ۔ رحم ۔ کوکھ ۔ وہ جگہ جہاں بچّہ رہتا ہے ۔ دھرن

بچّہ کش ۔ ف ۔ صفت ۔ وہ عورت جو بہت بچّے جنے ۔ بہت بچّوں والی ؎

معشوقِ بچّہ کش سے تو سِفلی خُدا بچائے بس انتشار ہوتا ہے بُلبل کو دیکھ کر (سِفلی)

بچّہ کُشی ۔ ف ۔ اِسمِ مؤنّث ۔ بال ہتّیا ۔ بالک کو ہتنا ۔ بچّہ کو مار ڈالنا

بچّھا ۔ ہ ۔ اِسمِ مُذکّر (ہندُو) (بیچ) فاصلہ ۔ وقفہ ۔ مُہلت ۔ فرق ٭ بیچ کا عرصہ ۔ درمیانی فاصلہ (فقرہ) دس دِن کا بچّھا ہے ٭

بچّھا جانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ عجز و انکسار کے مارے زمین میں جھُکا جانا ۔ نہایت مُتواضع ہونا ٭ از حد خاطر و مدارات کرنا ۔ آدِھینتائی ہے

پیش آنا (۳) خرچ یا صرف کے باعث تباہ اور برباد ہو جانا خرچ میں اُدھڑا جانا ✦

بِچھانا - ہ - فعلِ متعدی (۱) پھیلانا (۲) فرش کرنا - بچھونا کرنا (۳) کھنڈانا پراگندہ کرنا (۴) زمین میں لٹانا - زمین پر گرانا - جیسے مار کر بچھا دینا ✦

بچھڑا - ہ - اسم مذکر (۱) گائے کا نر بچہ - گو سالہ (۲ - عو) پیار سے موٹے تازے بچے کو کہتی ہیں ✦

بچھڑا کھونٹے کے بل کودتا ہے - (کہاوت) یعنی ہر شخص حمایتی پر ناز کرتا ہے - ہر ایک اپنے زبردست وسیلے پر بھروسہ رکھتا ہے ✦

بچھڑا ہُوا - ہ - اسم مذکر (۱) دُور اُفتادہ - فراق زدہ - جُدا شدہ ✦ چھوٹا ہُوا - رہا ہُوا (۲) گم شدہ ✦

بچھڑ جانا - ہ - فعل لازم - کسی سے جُدا ہو جانا ✦ کھویا جانا - چھوٹ جانا - رہ جانا - گم ہو جانا ✦

بچھڑنا - ہ - فعلِ لازم (۱) کسی کا کسی سے جُدا ہونا - الگ ہونا - کسی کے ساتھ سے جُدا ہونا - بچھویا ہونا (۲) گم ہونا - کھویا جانا ✦

بچھنا - ہ فعلِ لازم (۱) فرش ہونا (۲) عجز کرنا - اِنکسار کرنا ✦

بچھناگ - ہ - اسمِ مذکر (مُرکب از بچھ + ناگ) ایک پہاڑی زہریلی جڑی بشکل جدوار کا نام - مزاجاً چوتھے درجے میں گرم و خشک - اور داغہائے برص وغیرہ کو مُفید ہے ✦

بچھو - ہ - اسم مذکر (۱) ایک ٹیڑھی دُم کا زہریلا جانور - جسکی دُم میں ڈنک ہوتا ہے - کژدُم - عقرب - برچھک (۲) ایک قسم کا پہاڑی خاردار پودا جس کے پتوں کے چھُوئے جانے سے ایک آگ سی لگ جاتی اور رپالک نکلنے سے فرد ہو جاتی ہے (۳ - صفت) نہایت چالاک اور مُتفنی لڑکا ✦

بچھوا - ہ - اسم مذکر (۱) چھوٹی کٹار - بیچھہ - جمدھر - چھوٹا چھُرا - ایک ٹیڑھو بانکو ہتیار کا نام جو بچھُو کی دُم کی مانند ہوتا ہے (۲) ایک پاؤں کی اُنگلیوں کے زیور کا نام جسے ہندنیاں پہنتی ہیں (۳) پیتل کی پھلی یا گونڈی جس میں بیج رہتے ہیں اور بچّے اُس کی چھُن چھُن کی آواز کے سبب اکثر پاؤں میں لڑیاں بنا کر پہنتے ہیں (۴) ایک قسم کا نہایت تیز اور چٹ پٹا اچار جو مرچوں کی زیادتی کے سبب سے زبان کو جھلّا دیتا ہے ✦

بچھونا - ہ - اسم مذکر (۱) بساط - بستر - فرش - تو شک - غالیچہ وغیرہ - (۲ - ہندو عو) فرشِ ماتم داری - سوگواری کا بوریا یا ٹاٹ ✦

بچھونا اُٹھنا - ہ - فعل لازم (ہندو) سوگ کا دُور ہونا - ماتم داری کا ختم ہونا ✦

بچھونا پڑنا - ہ - فعل لازم (ہندو) ماتم داری کے لئے دری - ٹاٹ یا بوریا بچھانا ✦

بچھویا - ہ - اسم مذکر - جُدائی - مُفارقت - ہجر - بجوگ - برہ ؎

چکوا چکوی دو جنے ان مت ماروکوئے ✦ یہ مارے کرتار کے رین بچھویا ہوئے (دوہا)

بچھیا - ہ - اسم مؤنث (۱) گائے کا مادہ بچہ ✦ او سر (۲) بنیوں کی ایک رسم میّت کا نام بھی ہے جو مُردے کی تیرہویں یا ستّرہویں کو عمل میں آتی ہے ✦

بچھیا کا باوا - ہ - اسم مذکر - بیل - بیوقوف - احمق - نادان ✦

بچھیرا - ہ - اسم مذکر - گھوڑے کا نر بچّہ - کرّہ ✦

بچھیرا پلٹن - ا - اسم مذکر - بچّوں کی پلٹن - نوعمر لڑکوں کی سپاہ ✦

بچھیری - ہ - اسم مؤنث - چھوٹی عمر کی گھوڑی - بچہ گھوڑی ✦

بچی - ہ - اسم مؤنث (۱) چھوٹی لڑکی - دُختر - دوشیزہ (۲) ریش بچہ - ریشچہ ڈاڑھی کا امام - وہ چند بال جو نیچے کے ہونٹ اور ٹھوڑی کے بیچ میں ہوتے ہیں ✦

بچے بھرانا - ہ - فعل متعدی - جانوروں کا اپنے بچّوں کو چونچ سے دانہ کھلانا

بچے کا ہاتھ سے کھیل جانا - ہ - فعل لازم - بچّے کا ہاتھ سے جاتا رہنا - مر جانا - فوت ہو جانا - گزر جانا ✦

بچے کچے - ہ - اسم مذکر - لڑکے بالے - چھوٹے بڑے بچّے - بچّے وغیرہ

بچے نکلوانا - ہ - فعلِ متعدی (۱) انڈے بٹھانا - انڈے دینے والے جانوروں سے بچّے لینا (۲ - عوام) اولاد جنوانا ✦

بچّے والی - ہ - اسم مؤنث (۱) بچّہ دار - اولاد والی - زچہ (۲) وہ مُرغی جس کے آگے بچّے ہوں (۳) پروین - ستاروں کا مجموعہ ✦

بحال - ف + ع - صفت (۱) اپنی حالت پر قائم - برقرار - ایک حالت پر بدستور (۲) ٹھیرا ہُوا ✦ خوش - اچھی حالت میں ✦ تندرست - جیسے اب اُن کی طبیعت بحال ہے (۳) سرسبز - شاداب - تروتازہ ✦

بحال رکھنا - ا - فعل متعدی - قائم رکھنا - بدستور رکھنا ✦

بحال کرنا - ا - فعلِ متعدی - دوبارہ اُسی عہدے پر مقرر کرنا - بدستور اجازت دینا +

بحال ہونا - ا - فعلِ لازم (۱) بدستور مقرر ہونا (۲) تندرست ہونا +

بحالی - ا - اسمِ مؤنث (۱) برطرفی کا نقیض - از سرِ نو تقرری - بدستور مقرر کرنا (۲) بشاشت - خوش دلی - فرحت - تازگی + افاقہ +

بحث - ع - اسمِ مؤنث (۱) لغوی معنے کھودنا + بات کی چھان بین - نزاعِ لفظی (۲) تکرار - مباحثہ - مکالمہ - تقریر - حجت - دلیل (۳) جھگڑا - اختلاف - ردّ و بدل - سوال و جواب (۴) واسطہ - تعلق - مطلب جیسے تجھے اس بات سے کیا بحث +

بحثا بحثی - ا - اسمِ مؤنث - باہمی تکرار - ضدّم ضدّا - حجت - مناظرہ +

بحثنا - ا - فعلِ لازم (۱) مباحثہ کرنا - حجت کرنا - ضد کرنا - جھگڑنا (۲) تکرار کرنا

بحر - ع - اسمِ مذکر (۱) بڑا دریا - سمندر - دریائے محیط (۲) وزنِ شعر (مجازاً) نظم کے ۱۹ وزنوں میں سے ہر ایک وزن کو بحر کہتے ہیں +

بحر اگھلنا - ا - فعلِ لازم - دل کا پردہ اُٹھنا - ہیا کھلنا - ہر دہ کھلنا - ذہن و حافظہ بڑھنا - تبحّر ہونا +

بحران - ع - اسمِ مذکر - بیماری کے روز کا دن - طبیعت اور مرض کا مقابلہ (صاحبِ منتخب نے اس لفظ کو یونانی قرار دیا ہے) +

بحری - ع - صفت (۱) منسوب بہ بحر (۲) دریائی - سمندری - جیسے بحری فوج - بحری قانون وغیرہ +

بحیرہ - ع - اسمِ مذکر - تصغیرِ بحر - چھوٹا سمندر جو تقریباً چاروں طرف خشکی سے گھرا ہوتا ہے - تری کا وہ بڑا حصہ جو بحر سے چھوٹا ہوتا ہے +

بخار - ع - اسمِ مذکر (۱) دھُوا - دھواں - وہ حرارت جو کسی گرم یا تر چیز سے نکلے (۲) وہ حرارت جو اخلاط میں بدبو وغیرہ پیدا ہو جانے سے آدمیوں کو عارض ہوتی ہے - تپ - حُمّی (۳) بھاپ (۴) جوشِ دل - غصّہ کا غبار - ملال - کدورت +

بخار آنا - ا - فعلِ لازم (۱) تپ آنا - بدن گرم ہونا +

بخار چڑھنا - ا - فعلِ لازم (۱) جسم گرم ہونا - تپ چڑھنا (۲) کسی سے ڈر لگنا - خوف کھانا - کانپنا - جیسے اسکے نام سے بخار چڑھتا ہے +

بخار دل میں رکھنا - ا - فعلِ لازم - عداوت و کینہ و بغض رکھنا +

بخار نکالنا - ا - فعلِ متعدی (۱) دل کا جوش نکالنا - کدورت نکالنا - غبار نکالنا - غصّہ اُتارنا - بَیر نکالنا - رنج نکالنا + لڑائی کرنا

(۳) ہوس نکالنا - حسرت نکالنا +

بخار نکلنا - ا - فعلِ لازم - غبار نکلنا - غصّہ نکلنا - بَیر نکلنا - حسرت نکلنا

بخارات - ع - اسمِ مذکر - جمع بخار - ابخرات +

بخاری - ا - اسمِ مؤنث (۱) کوٹھی - بادرچیخانہ یا دالان کے اندر کی وہ کوٹھڑی جو غلّہ وغیرہ کے واسطے دیوار میں بنا دیتے ہیں +

(اصل میں بخاری کے معنے آتشدان کے ہیں جو دالان یا کمرہ کی دیوار میں ایّامِ سرما میں مکان گرم رکھنے کے واسطے بنا دیتے ہیں - چونکہ عوام لوگ اس کی اصل سے واقف نہ تھے اس سبب سے وہ اُس کوٹھی کو کہنے لگے جو دالان کے اندر دیوار میں کوٹھی کی بجائے غلّہ رکھنے کے واسطے بنا دیتے ہیں پس رفتہ رفتہ بخاری ایک عام لفظ ہو گیا اور سب اس معنے میں استعمال کرنے لگے)

(۲) شہرِ بخارا کا رہنے والا +

بخت - ف - اسمِ مذکر (۱) حصّہ - بہرہ - نصیب - قسمت - پرالبدہ - بھاگ + تقدیر - طالع - اقبال +

بخت اُڑ گئے بلندی رہ گئی - کہاوت - یعنی اقبال جاتا رہا مگر نام رہ گیا - بھاگ بھاگ گیا اُس کا رنگ رہ گیا +

بخت آزمائی - ا - اسمِ مؤنث - نصیبے کی آزمائش - کوشش بہ توکّل +

بختاور - ا - صفت (۱) صاحبِ نصیب - بھاگوان - خوش قسمت - نصیبہ ور - اقبال مند - طالعمند (۲ - عو) بدنصیب - بدقسمت - جیسے بڑا بختاور بچہ ہے اسے عید کو بھی چار پیسے نہیں جڑتے +

(چونکہ عورتیں بُرے الفاظ کو زبان پر لانا بھی بُرا خیال کرتی ہیں اس سبب سے وہ اکثر اچھے لفظوں سے اُسکے برعکس مُراد لیا کرتی ہیں) +

بختاوری - ا - اسمِ مؤنث (عو) (۱) خوش قسمتی (۲) کمبختی - بدنصیبی - شامت - نحبت +

بختاوری آنا - ا - فعلِ لازم (عو - مجازاً) شامت آنا - کمبختی آنا +

بختوں جلی - ا - اسمِ مؤنث (عو) (۱) بدنصیب - بدقسمت (۲) بے اولادی +

بختیے - ا - اسمِ مذکر - دلے ہُوئے بھنے چنے جن پر چھلکا نہیں ہوتا +

بختی[1] - ف - اسمِ مذکر - بڑا اونٹ - سانڈنیا - شترِ تیز رفتار +

بختیار - ف - صفت - نصیب ور - دولتمند +

بخرا - ف - اسمِ مذکر - حصّہ - بانٹا - بھاگ - بھاجی +

بخش دینا - ا - فعلِ لازم (۱) عطا کر دینا - مفت دینا (۲) معاف کر دینا +

[1] اس اونٹ کی نسل بخت نصر بادشاہ نے عرب کی اونٹنی اور عجم کے اونٹ سے جوڑا لگا کر پیدا کرائے تھے +

بخشش - ف - اِسم مُؤنّث (۱) اِنعام - عطیہ - دان (۲) مُعافی - عفو ✣

بخشنا - ا - فِعلِ مُتعدّی (۱) دینا - عطا کرنا - مرحمت کرنا (۲) عفو کرنا - معاف کرنا

بخشوانا - ا - فِعلِ مُتعدّی - معاف کرانا - عفو کرانا ✣

بخشو بھُجے - ا - ہمیں معاف رکھو - ہم باز آئے - سلام ہے ✣

بخشی - ف - اِسم مُذکّر (۱) فوج کی تنخواہ تقسیم کرنے اور حِساب کتاب رکھنے والا - تنخواہ بانٹنے والا - پے ماسٹر - اب چوکیداروں کی تنخواہ بانٹنے والے کو کہتے ہیں (۲) جنرل یا کمانڈر انچیف - میرِ سپہ - میرِ لشکر سپہ سالار - سپہدار ✣

بخشی خانہ - ف - اِسم مُذکّر - فوج کی تنخواہ تقسیم ہونیکی جگہ - بخشی کا دفتر ✣

بخشی کا دھگڑ - ا - اِسم مُذکّر - افسرِ سپاہ کا آشنا - زور آور کا دوست رستم کا سالا - کوتوال کا یار ✣ زور آور ✣

بخشی گری - ف - اِسم مُؤنّث - عُہدۂ مصاحبِ فوج ✣

بُخل - ع - اِسم مُذکّر (۱) لالچ - طمع - حرص (۲) کنجُوسی - تنگ چشمی - تنگ دِلی ✣ جُز رسی ✣

بخُوبی - ف - تابعِ فعل (۱) اچھّی طرح سے (۲) بِالتّمام - بِالکُل (۳) ٹھیک ٹھیک - صاف صاف ✣

بخُور - ع - اِسم مُذکّر (۱) خُوشبُو - سُگند (۲) دُھونی - خوشبُودار چیز کی دُھونی (۳) خُوشبُودار چیزیں - جیسے اگر - مُشک - عنبر وغیرہ ✣

بخیر - (ف + ع) تابعِ فعل (۱) خوش - اچھّی طرح سے - سلامت - جیسے مزاج بخیر (۲) نہیں - بالکُل نہیں - بس ؎

دِل دینگے مال دینگے مگر جان سو بخیر   بیہُودہ ہے وہ شخص جو سرگرمِ لاف ہو (شیفتہ)

بخیل - ع - اِسم مُذکّر - کنجُوس - کنجُوس مکّھی چُوس - خسیس - مُمسِک سُوم - کنٹک - تنگ دِل ✣

بخیلی - ا - اِسم مُؤنّث - کنجُوسی - کنٹک پن - بُخل ✣

بخیہ - ف - اِسم مُذکّر (۱) ایک قِسم کی مضبُوط اور پاس پاس سِلائی - دوہرا ٹانکا - پکّا ٹانکا (۲) جمع - پُونجی - سرمایہ (۳) حوصلہ - بِساط - جیسے اِن کا اِتنا بخیہ کہاں ✣

بخیہ اُدھیڑنا - ا - فِعلِ مُتعدّی - حقیقت کھولنا - راز فاش کرنا - قلعی کھولنا

ناخُن نہ دے خُدا تجھے اے پنجۂ جُنُوں   دیگا تمام عقل کا بخیہ اُدھیڑ تُو (ذوق)

بَد - ہ - اِسم مُؤنّث - دیکھو (باگھی) وہ دُنبل جو چڈھوں میں کسی سُوداوی

مادّے یا زخم کے باعث ہو جاتا ہے ؎

میاں کو آتشک بیوی کو بد ہے   نتیجہ کارِ بد کار بد ہے (نامعلوم)

بَد - ف - صِفت (۱) نیک کا نقیض - بُرا - خراب - زِشت - نکھد (۲) ناقص نکمّا (۳) شریر - دنگئی - فسادی - مُفتنی ✣

بد اچھّا بدنام بُرا - کہاوت - یعنی بدنام سے بدکام بہتر ہے ✣

بد اخلاق - ف + ع - صِفت - کج خُلق - بد اطوار - بد کردار - ناہموار دُراچاری - دُشٹ - دُرجن - ناشائستہ ✣

بد اسلُوب - ف + ع - صِفت (۱) بے ڈھنگا - بے ڈول - بینڈا - بھونڈا - بُری شکل کا - بدنُما (۲) بدراہ - بد اطوار - چال چلن کا خراب ✣

بد اصل - ف + ع - صفت - کمینہ - بُری نسل کا - بدسرشت ✣ پاجی ✣

بد اطوار - ف + ع - صفت - بدچلن - بُرے ڈھنگوں کا - بدراہ ✣

بد انتظامی - ف + ع - اِسم مُؤنّث - بدنظمی - بدعملی - بے بندوبستی - ظُلم - اندھیر ✣

بد اندیش - ف - صفت - بدخواہ - بُرا چاہنے والا - بیری - مُخالِف ✣

بد باطن - ف + ع - صفت - کپٹی - کینہ ور - دِل کا کھوٹا ✣

بد بخت - ف + ع - صِفت (۱) نِربھاگا - ابھاگ - بدنصیب - بدقسمت بداقبال - نگوں طالع (۲) مُصیبت زدہ - دُکھیا - خراب خستہ - آوارہ

بد بلا - ف + ع - صِفت (عو) بڑی بھاری چُڑیل - نہایت شریرہ - بلای سخت

بد بُو - ف - اِسم مُؤنّث - دُرگند - سڑاند - بُوئے خراب - عفُونت ✣

بد پرہیز - ف - صِفت - بے اِحتیاط - بے اِعتدال - وہ شخص جو بیماری میں ہر ایک چیز کھائے پیئے - وہ شخص جو حالتِ بیماری میں مُضر و غیر مُضر کی پروا نہ کرے ✣ بلانوش - بلاچٹ ✣

بد پرہیزی - ف - اِسم مُؤنّث (۱) بے احتیاطی - بے اعتدالی ✣ بلانوشی (۲) عیّاشی (۳) فضُول خرچی ✣

بد تر - ف - صِفت (۱) نہایت خراب (۲) ادنےٰ درجہ کا ✣

بد جانور - ا - اِسم مُذکّر (عو) خُوک - خنزیر - گراز - شُور ✣

بد چلن - ا - صفت - بدراہ - بدرویّہ - بد اطوار - بدوضع ✣

بد چلنی - ا - اِسم مُؤنّث - بدوضعی - بدکرداری ✣

بد حال - ف + ع - صِفت - خستہ حال - ردی حالت میں ✣

بد حواس - ف + ع - صِفت (۱) حواس باختہ - بیہوش - بے عقل (۲) مُضطرِب - پریشان - سرگرداں ✣ مُتحیّر - حیراں ✣

بَدحیثیت ۔ ف + ع ۔ صِفت ۔ بَدشکل ۔ بَدوضع ۔ بدرُوپ +

بَدخط ۔ ف + ع ۔ اِسمِ مُذکّر ۔ بَدنویس ۔ بُرے خط والا +

بَدخُلق ۔ ف + ع ۔ صِفت ۔ بدمزاج ۔ اَکھڑّ ۔ اَکل کھُرا +

بَدخُو ۔ ف ۔ صِفت ۔ بُری خصلت والا ۔ بدسیرت ۔ بداخلاق ۔ بَدمزاج اَکھڑ

بَدخواب ہونا ۔ ل ۔ فِعلِ لازم (۱) بُرا سپنا دیکھنا (۲) نہانے کی حاجت ہونا ۔ اِحتلام ہونا +

بَدخوابی ۔ ف ۔ اِسمِ مُؤنّث (۱) بُرا سپنا ۔ ڈراؤنا خواب (۲) احتلام نہانے کی حاجت (۳) بے چینی +

بَدخواہ ۔ ف ۔ صِفت ۔ بداندیش ۔ بُرا چاہنے والا ۔ دُشمن ۔ بَیری +

بَدخواہی ۔ ف ۔ اِسمِ مُؤنّث ۔ بَیر ۔ دُشمنی +

بَددُعا ۔ ف + ع ۔ صِفت ۔ کوسنا ۔ سراپ +

بَددُعا دینا ۔ ل ۔ فِعلِ مُتعدّی ۔ کوسنا ۔ سراپ دینا +

بَددِل ۔ ف ۔ صِفت (۱) ناخوش و ناراض (۲) بدظن ۔ بَدگمان +

بَددِماغ ۔ ف + ع ۔ صِفت (۱) وہ شخص جو بات بات پر ناک چڑھائے مغرور ۔ گھمنڈی (۲) نازک دماغ ۔ مُدمّغ + نک چڑھا ۔ چڑچڑا +

بَددِماغی ۔ ف + ع ۔ اِسمِ مُؤنّث ۔ مدمّغی ۔ مغروری + نازک دماغی + خفگی آزُردگی ۔ چڑچڑاہٹ ۔ چڑچڑاپن + بدمزاجی +

بَددیانت ۔ ف + ع ۔ صِفت (۱) بددین ۔ بے دِین ۔ لامذہب (۲) امانت میں خیانت کرنے والا ۔ مال مارنے والا + فریبی ۔ دغاباز + غبن کرنے والا +

بَددِیانتی ۔ ف ۔ اِسمِ مُؤنّث (۱) بے دِینی ۔ بے ایمانی (۲) خیانت

بَدذات ۔ ف + ع ۔ صِفت (۱) بَداصل ۔ بدگوہر (۲) نالائق ۔ پاجی + سِفلہ ۔ خبیث ۔ بدطینت (۳) شوخ ۔ شریر ۔ لُچّا ۔ مُتفنّی ۔ مُفسِد ۔ فِتنہ انگیز +

بَدذِہن ۔ ف + ع ۔ صِفت ۔ کندذہن ۔ کوڑھ مغز +

بَدراہ ۔ ف ۔ صِفت ۔ بدچلن ۔ بدوضع ۔ کھوٹا +

بَدرِکاب ۔ ف + ع ۔ صِفت ۔ وہ گھوڑا جس پر چڑھنا دُشوار ہو ۔ وہ گھوڑا جو رِکاب میں پاؤں نہ رکھنے دے + شریر ۔ بد +

بَدرَنگ ۔ ف ۔ صِفت (۱) وہ شئے جس کا رنگ خوشنما نہ ہو ۔ بدنما رنگ (۲) تاش یا گنجیفہ میں وہ پتّہ جو ہمرنگ نہ ہو ۔ رنگ بدلا ہُوا (۳) چوسر کی سولہ گوٹوں میں سے آٹھ (۴) بُری قسم کا +

بَدزَبان ۔ ف ۔ صفت ۔ زبان کا پھوہڑا ۔ سخت زبان ۔ سخت کلام ۔ مُنہ پھٹ ۔ گالی گلوج بکنے والا + گُستاخ +

بَدزَبانی ۔ ف ۔ اِسمِ مُؤنّث ۔ سخت کلامی + گُستاخی +

بَدزیب ۔ ف ۔ صِفت ۔ بدنُما ۔ ناموزُوں ۔ نازیبا ۔ بیڈول ۔ بھونڈا +

بَدشُگُونی ۔ ف + ع ۔ اِسمِ مُؤنّث ۔ بُرائی ۔ بَدی + رُوکھا پن ۔ بُری طرح پیش آنا +

بَدشگُونی ۔ یا ۔ بَدشُگنی ۔ ف ۔ اِسمِ مُؤنّث ۔ بَدفالی ۔ نحُوست +

بَدصُورت ۔ ف + ع ۔ صِفت ۔ بدشکل ۔ بھونڈی صُورت کا ۔ بے ڈَول +

بَدطِینت ۔ ف + ع ۔ بدخصلت ۔ بدذات ۔ بدخُو +

بَدظن ۔ ف + ع ۔ صفت ۔ بدگمان ۔ مُتشکّی +

بَدعَملی ۔ ف + ع ۔ اِسمِ مُؤنّث ۔ بَدنظمی ۔ بے انتظامی ۔ اندھیر +

بَدعَہد ۔ ف + ع ۔ صفت ۔ بے وفا ۔ وعدہ خلاف ۔ اپنے قول سے پھرنیوالا

بَدفِعلی ۔ ف + ع ۔ دیکھو (بدکاری) +

بَدکار ۔ ف ۔ صِفت ۔ بدفِعل ۔ حرامکار ۔ زِناکار ۔ زانی ۔ فاسِق ۔ فاجِر ۔ خرابات ۔ خراب +

بَدکاری ۔ ف ۔ اِسمِ مُؤنّث ۔ زناکاری ۔ حرامکاری +

بَدگمان ۔ ف ۔ صفت ۔ بَدظن ۔ ظنّی ۔ شکّی ۔ بُرا گمان رکھنے والا +

بَدگمانی ۔ ف ۔ اِسمِ مُؤنّث ۔ بدظنی ۔ خیالِ فاسد ۔ بیجا شُبہ +

بَدگوئی ۔ ف ۔ اِسمِ مُؤنّث ۔ بدی ۔ غیبت ۔ بُرائی ۔ عَیب گوئی + جھُوٹ + چغلی

بَدلحاظ ۔ ف ۔ صِفت ۔ بے شرم ۔ بے ادب ۔ گُستاخ ۔ بیحیا + بے عزّت +

بَدلگام ۔ ف صفت (۱) مُنہ زور گھوڑا ۔ وہ گھوڑا جو لگام کو نہ مانے (۲) مُنہ پھٹ آدمی ۔ ناہموار ۔ گُستاخ ۔ بے ادب ۔ سرکش ؎

زباں سنبھالو یہ مُنہ زوریاں غریبوں پر خُدا کی سُوں کوئی تُم سا بھی بدلگام نہیں (مسرور)

بَدمِزاج ۔ ف + ع ۔ صفت ۔ تُندخُو ۔ غُصّہ ور ۔ جھلّا ۔ تُرش رُو ۔ چڑانْدا ۔ اکھڑّ +

بَدمِزاجی ۔ ف + ع ۔ اِسمِ مُؤنّث ۔ تُندخُوئی ۔ تُرش رُوئی ۔ چڑانداپن +

بَدمزگی ۔ ف ۔ اِسمِ مُؤنّث (۱) بدذائقہ پن (۲) رنجش ۔ آزُردگی ۔ رنجیدگی بگاڑ ۔ ناموافقت ۔ سرد مہری +

بَدمَزہ ۔ ف ۔ صفت ۔ وہ شئے جس کا ذائقہ اچھّا نہ ہو ۔ بے سواد +

بَدمَزہ ہونا ۔ ل ۔ فِعلِ لازم (۱) بے ذائقہ ہونا ۔ مزے دار نہ ہونا ۔ لذیذ نہ ہونا (۲) خفا ہونا ۔ تُرش رُو ہونا ۔ بگڑنا ۔ ناراض ہونا (۳)

بد

جب دِل۔طبیعت یا جی کے ساتھ یہ لفظ آتا ہے تو وہاں علالتِ طبع اور بیماری سے مُراد ہوتی ہے۔ناساز ہونا۔اَنمنا ہونا۔مزاج ٹھیک نہ ہونا۔کسلمند ہونا۔

بَدمَست۔ف۔صفت (۱) نشہ میں چُور۔مدہوش۔نشہ میں باؤلا۔سیہ مست (۲) شریر۔لُچّہ (۳) پُرشہوت۔نفس پرست۔

بَدمَستی۔ف۔اِسم مؤنّث (۱) مدہوشی۔سیہ مستی۔نفسانیت۔شہوت پرستی۔شہوت (۲) شرارت۔حرمزدگی۔

بَدمَعَاش۔ف+ع۔اِسم مذکّر۔وہ شخص جسکی روزی بُرے کاموں پر منحصر ہو۔حرام خوار۔بدچلن۔شریر۔بدذات۔لُچّہ۔شُہدا۔حرامزادہ گُنڈا۔لُنگاڑا۔

دِل کی مَعاش غم اِسے غم کی تلاش ہے ڈرتا ہُوں دِل سے مَیں کہ بڑا بدمَعاش ہے (ذوق)

بَدمَعَاشی۔ف+ع۔اِسم مؤنّث۔حرامخوری۔شرارت۔بدذاتی۔لُنگاڑاپن۔بدچلنی۔شُہداپن۔

بَدمُعَامَلگی۔ف+ع۔اِسم مؤنّث (۱) بدعہدی۔بےایمانی۔کھوٹاپن لین دین کی صفائی نہ رکھنا (۲) بددیانتی۔خیانت۔

بَدمُعَامَلہ۔ف+ع۔صفت (۱) بدعہد۔بےایمان۔لین دین کا کھوٹا۔ہاتھ کا جھوٹا (۲) بددیانت۔خیانت کرنے والا۔خائن۔

بَدنام۔ف۔صفت۔وہ شخص جس کے نام پر داغ لگ گیا ہو۔رُسوا۔اَنگشت نما۔

بَدنامی۔ف۔اِسم مؤنّث۔رُسوائی۔کلنک کا ٹیکا۔اَنگشت نمائی۔

بَدنصِیب۔ف+ع۔بدبخت۔کمبخت۔نربھاگی۔

بدنظر دیکھنا۔ف۔فعلِ لازم۔بُری نگاہ سے دیکھنا۔نفسانی خواہش کے اِرادہ سے گھورنا۔بُری نظر ڈالنا۔

بَدنُما۔ف۔صفت۔بےزیب۔بدصُورت۔بھونڈا۔

بَدنِیَّت۔ف+ع۔صفت (۱) بُرا اِرادہ رکھنے والا۔بدنظر (۲) طامع۔لالچی۔حریص (۳) ندیدہ۔نظرہایا۔وہ شخص جسکی نظر کھوٹی ہو۔بدمُعاملہ۔لین دین کا کھوٹا۔

بدنیّتی۔ف۔اِسم مؤنّث (۱) بدمُعاملگی۔بددیانتی۔خیانت (۲) نظرِ بد سے دیکھنا۔

بدوَضع۔ف+ع۔صفت۔بداطوار۔بدچلن۔ناموزوں۔نازیبا۔

بدع

بَدہَضمی۔ف+ع۔اِسم مؤنّث۔سُوءِ ہضمی۔اَجیرن۔گرانی۔اَن پچ۔

بَدہَیئت۔ف+ع۔صفت۔بدشکل۔بدصُورت۔بھونڈا۔ڈراونی شکل کا قبیح صُورت۔بدنُما۔

بِدا۔ہ۔اِسم مؤنّث۔سنسکرت (विदाय۔وِدائے) رُخصت۔وِداع۔دُلہن کا اپنے گھر سے رُخصت ہونا۔

بَدَایَدی۔ہ۔صفت (پُورب) (۱) شرطیہ۔ضروری۔واجبی (۲) بحث۔تکرار۔ہماہمی۔

بَدَاؤں کے لَلّا۔ہ۔اِسم مذکّر (۱) بداؤں کا رہنے والا لڑکا (۲) مجازاً حضرتِ محبوبِ الٰہی قدس سرّہٗ العزیز (۳) مودھو۔بےوقوف۔نادان۔احمق۔ضِدّی۔ہٹیلا۔

بَدبَر۔ہ۔اِسم مذکّر (ہندو) بدظن۔بدگمان۔

بَدبَر کرنا۔ہ۔فعلِ متعدّی (ہندو) بدظن کرنا۔بدگمان کرنا۔

بَدبَر ہونا۔ہ۔فعلِ لازم (ہندو) دِل میں کھوٹ پڑنا۔بدظن ہونا۔بدگمان ہونا

بَدْر۔ع۔اِسم مذکّر۔پُورا چاند۔چودھویں رات کا چاند۔پُورنماشی کا چاند۔

بَدَر۔ف۔تابعِ فعل۔باہر۔بیرُون۔

بَدَررَو۔ف۔اِسم مؤنّث۔موری۔پانی باہر جانیکا راستہ۔

بَدَر کرنا۔ف۔فعلِ متعدّی۔باہر نکالنا۔خارج کرنا۔جلاوطن کرنا۔شہربدر کرنا

بَدَر نکالنا۔ف۔فعلِ متعدّی۔کسی کے نام رقم نکالنا۔ذِمّے لکھنا۔بقایا نکالنا

بَدَر نویسی۔ف۔اِسم مؤنّث۔قابلِ سماعت رقوم کا لکھنا۔حساب کی ماہیّت کا دریافت کرنا۔

بَدرَقہ۔ع۔اِسم مؤنّث (۱) رہبر۔رہنما (۲) ہمسفر (۳) اطبّا کی اِصطلاح میں وہ دَوا جو کسی دوا کی مُعاوِن اور مددگار ہو۔مدد۔وسیلہ۔انوپان بدل۔بجائے (۴) سپاہ۔محافظ۔نگہبان۔طلایہ۔رَوَند۔

بِدری۔ہ۔اِسم مؤنّث۔جست کے برتنوں پر چاندی کا کام بنا ہُوا۔اصل میں بِدَر دکن کے ایک شہر کا نام ہے جہاں یہ صنعت اِیجاد ہُوئی۔اور اب تک مُروّج ہے۔

بَدَستُور۔ف۔تابعِ فعل۔حسبِ قاعدہ۔حسبِ دستور۔معمولی طور پر۔اُسی طرح۔سابق دستور۔

بِدعَت۔ع۔اِسم مؤنّث (۱) دِین میں نئی بات یا نئی رسم داخل کرنی۔اِختراع۔اِحداث۔نیا دستور (۲) رخنہ۔خرابی (۳) ظلم۔تشدّد۔

بدع

سختی (۴-عوام) جھگڑا-فساد-دنگہ-شرارت-فِتنہ +

بِدعَتی -ع-اسم مذکر (۱) مذہب میں ایجاد واختراع کرنے والا (۲-عوام) جھگڑالو-مُجَتی (۳-عوام) ظالم-تشدّد کرنے والا +

بِدکانا-ہ-فعلِ متعدّی-س (बीचकना - بھیچ کیت ورانا) پُورب (بچکانا-بھچکانا) (۱) گھوڑے کو دَوڑانا-چَونکانا-بھڑکانا-چوکنّا کردینا (۲) اُچٹانا-اُکھیڑنا +

بِدَکنا-ہ-فعل لازم (۱) بھڑکنا-چوکنّا ہونا-گھوڑے کا ڈر کر چَونکنا (۲) اُچٹنا-اُکھڑنا-ڈرنا-سہمنا +

بَدَل -ع-اِسم مذکر-عوض-بدلہ-مُعاوضہ-پلٹا-مُبادلہ-ایک چیز کے عوض دُوسری چیز لینا-تبادلہ +

بَدلائی-ا-اِسم مؤنّث (عوام) وہ نقدی جو چیز سے چیز بدلنے کے عوض میں دی جائے-عوضہ-مُعاوضہ-اہلِ مطابع کی اصطلاح میں وہ کاغذ جو تعدادِ مطلوبہ سے زیادہ کاغذ بگڑ جانیکی عوض ڈالا جائے +

بَدلنا-ا-فعلِ متعدّی (۱) پلٹنا-مبادلہ کرنا-تبادلہ کرنا-ایک چیز کو دیگر دُوسری چیز لینا (۲) ہیئت پلٹنا-انقلاب ہونا (۳) رنگ کا متغیّر ہونا +

بَدل لینا-ا-فعلِ لازم-پلٹ لینا-ایک چیز دیکر دُوسری چیز لے لینا-عوض مُعاوضہ کرلینا +

بَدلوانا-ا-فعلِ متعدّی-پلٹوانا-تبادلہ کرانا +

بَدلوائی-ا-اِسم مؤنّث-دیکھو (بدلائی)، پلٹائی +

بَدلہ -ع-اِسم مذکّر (۱) پلٹا-مُعاوضہ-عوض-عوضہ (۲) پاداش-اجر-مُکافات + اِنتقام (۳) صِلہ-بخشش-عطا-اِنعام (۴) اُجرت-مزدُوری-محنتانہ-اُجورہ (۵) ہرجہ-جبرِ نُقصان-ڈنڈ-تاوان (۶) قصاص-جزا +

بَدلہ لینا-ا-فعلِ متعدّی-عوض لینا-بدی کی بجائے بدی کرنا-قصاص لینا +

بَدلی-ہ-اِسم مؤنّث-تبدیلی-پلٹی +

بَدلی-ہ-اِسم مؤنّث-بادل کی تصغیر-بادل کا چھوٹا ٹکڑا-ابر-گھٹا +

بَدَن -ع-اِسم مذکر (۱) جسم-تن-دیہ-ڈیل-پنڈا-کایا (۲-عو) اَندامِ نہانی-شرمگاہ +

بَدن بگڑ جانا-ا-فعلِ لازم-جُذام یا کوڑھ ہو جانا +

بَدن پھل جانا-ا-فعلِ لازم-پھوڑے پھنسی یا گرمی دانوں سے تمام جسم کا لد جانا

بدھ

بَدن پھیکا ہونا-ا-فعلِ لازم (عو) پنڈا گرم ہونا-ہلکا سا بخار ہونا-حرارتِ خفیف ہونا +

بَدن ٹوٹنا-ا-فعلِ لازم-اعضا شکنی ہونا-جوڑوں میں کسل معلُوم ہونا-جوڑوں میں درد معلُوم ہونا-ہڑپھوٹن ہونا +

بَدن چُرانا-ا-فعلِ لازم (۱) شرم سے سُکڑنا-شرمانا-لجانا (۲-متعدّی) بدن سمیٹنا-اپنے جسم کو چُھپانا یا بچانا ؎

متاعِ دِل کہ جو وہ سیمتن چُراتا ہے ٹٹولتا ہُوں تو کیا کیا بدن چُراتا ہے (معرُوف)

(۳) بدن کی اصلی ہیئت کو نظر میں نہ جچنے دینا +

بَدن کے رُونگٹے کھڑے ہونا-ا-فعلِ لازم-خوف یا سردی کے باعث جسم کے بالوں کی جڑوں کا کھڑا ہو جانا-خوف کھانا-ہیبت چھانا

بَدنا-ہ-فعلِ متعدّی (مشہور بضمِّ بائے موحّدہ) (۱) شرط لگانا-ہوڑ لگانا-شرط کرنا-اِقرار کرنا-قَول کرنا-تسلیم کرنا-عہد کرنا-ہاتھ لگانا-ہاتھ پر ہاتھ مارنا جیسے کتنے کتنے بدتے ہو (۲) جاننا-خیال میں لانا-خاطر میں لانا-سمجھنا شمار کرنا-ماننا-قبُول کرنا-تسلیم کرنا ؎

نا نسنہ چھیڑائے جات ہے نبل جان کہ موہے ہر دے میں سوجا پیگوتو مرد بدنگی توہے (دوہا)

(۳) قرار دینا-ٹھیرانا +

بَدنی-ا-اِسم مؤنّث (۱) وہ مشروط قیمت جو کسی پیداوار کے خریدنے کی بابت فصل سے پیشتر ٹھیرالیجائے یا کٹنے سے پہلے غلّہ کا نرخ قرار پا جائے (۲) سائی-بیعانہ-پیشداد +

بَدّو کرنا-ا-فعلِ متعدّی (عو) بدنام کرنا-نکّو بنانا-رُسوا کرنا-اُڈّو اُڈّو کرنا

بَدَولت-ف+ع-تابعِ فعل (۱) بہ اقبال-آسرے سے (۲) طفیل-باعث-سبب-بہ وسیلہ +

بِدُون-ف ع-حرفِ اِستثناء-بغیر-ماسوای-ماسوا-بجز +

بَدّو ہو جانا-ا-فعلِ لازم (عو) نکّو ہو جانا-رُسوا ہو جانا-انگشت نُما ہو جانا

بِدھ-ہ-اِسم مؤنّث (۱) خُدا-پرمیشر-بدھنا ؎

ناٹک-چیٹک-بیدپران چترو س کے گرہ جائے پڑے گو
اُدّم کو چھوں چکر پھرے کچن کے گدھ پانو چڑھے گو
ہوگی وہی بدنا کی رچی جامیں تل ایک گھٹے نہ بڑھے گو
جو بدھ سے نہ بھیو تُلسی توکہا کو ہو کر من پھیر دھرے گو } تُلسی

(۲) چاند-قمر-ماہ ؎

بدھ داہنے دُکھ بِنساوے دُہی باؤیں ہوئے دُکھ بڑھاوے (دوہا)

(۳) طرح - ڈھب - وضع - طور - مصرعہ

جا بِدھ راکھے رام تا ہی بِدھ رہیئے

(۴) نیک سِتاروں کا قِران - سعد سِتاروں کا مِلنا (۵) جوڑ - میزان ٭

بِدھ کھانا - ہ - فِعلِ لازم (بقّال) (۱) پڑت پھیلنا - میزان پٹنا (۲) مُوافِقت ہونا - اتّفاقِ رائے ہونا ٭

بِدھ مِلانا - ہ - فِعلِ مُتعدّی (۱) زائچہ مُطابِق کرنا - جنم پتّری مِلانا (۲) میزان کا مُقابلہ کرنا - پڑتالنا (۳) گٹھنا - مُوافِقت پیدا کرنا (۴) پڑت پھیلانا - قیمت لگانا ٭

بِدھ مِلنا - ہ - فِعلِ لازم (۱) مُطابِقت کھانا - میزان کا دُرست آنا (۲) مُوافِقت ہونا - سازگاری ہونا ٭

بُدھ - س - اِسمِ مُذکّر (۱) گیان - عقل - سمجھ - دانائی - ہوش (۲) تیز فہمی زیرکی - بُدھی - ہوشیاری (۳) وشن کا نواں اوتار (۴) عطارِد - دبیرِ فلک - تیر - دیکھو (عُطارِد) (۵) چہار شنبہ - جمعرات سے پہلا دِن ٭

بِدھاتا - س - اِسمِ مُذکّر (۱) کاتِبِ تقدیر - خالِق - خُدا - برہما - بھگوان - پرمیشر (۲) نصیبا - پراکبدھ ٭

بَدھاوا } ہ - اِسمِ مُذکّر - (۱) لُغوی معنے بڑھوتری - بالیدگی - برکت ٭
بَدھائی } اِسمِ مؤنّث - افزُونی (۲ - اصطلاحی) وُہ اِنعام جو بچّہ پیدا ہونے پر دُعائے اَفزائشِ عُمر کے صِلہ میں دِیا جائے (۳) بچّہ کے پیدا ہونے کی مُبارکباد (۴) شادیانہ - خوشی کے گیت - منگل (۵) آنند - خوشی - خرّمی - جے جے کار (۶) بیاہ شادی کا اِنعام ٭

بَدھائی دینا - ہ - فِعلِ مُتعدّی (۱) مُبارکبادی کا گیت گانا - ترانہ ہائے شادی سُنانا - مُبارکباد دینا ٭

بَدھنا - ہ - اِسمِ مُذکّر - وہ مٹّی کا لوٹا جسمیں ٹونٹی بڑھی ہُوئی ہو - ٹونٹی دار مٹّی کا کروا ٭

بِدھنا - ہ - اِسمِ مُذکّر (ہندو) خدا تعالےٰ - قادِرِ مُطلق ؎

سجن سکارے جائیں گے نین مریں گے روئے بِدھنا ایسی رین کر کہ بھور کبھو نہ ہوئے (دوہا) (بوعلی قلندر)

بَدھنی[1] - ہ - اِسمِ مؤنّث - مٹّی کا ٹونٹی دار چھوٹا لوٹا ٭

بُدھو - ہ - اِسمِ مُذکّر - مُوڑھو - بے وقوف - اُلّو - گدھا - مُورکھ ٭ (اصل میں اِسکے معنے بُدھ والا ہیں مگر طنزاً اَبُدھ ہوگئے)

بِدھوا - س - اِسمِ مؤنّث (ہندو) بیوہ - وہ عورت جس کا خاوند مرگیا ہو - رانڈ - نخصمی ٭

بُدھوان - یا - **بُدھمان** - ہ - صِفت (ہندو) (۱) تیز فہم - وہ شخص جسکی قوّتِ مدرکہ زیادہ ہو - زُود فہم - زیرک - ذہین (۲) سیانا - ہوشیار - ذی ہوش - سنجیدہ (۳) عالم - عاقِل - فاضِل (۴) دُور اندیش - عاقبت اندیش (۵) صاحبِ تمیز - تمیز دار ٭

بُدّھی - ہ - اِسمِ مؤنّث (ہندو) فہم - سمجھ - عقل ٭ زیرکی - دانائی - تیز فہمی ٭

بَدّھی - ہ - اِسمِ مؤنّث (۱) وہ پھولوں کا ہار جو بیاہ شادی میں دُولھا کے گلے اور بغلوں میں حمائل وار باہم مُتقاطع ڈالتے ہیں - اِس کے علاوہ مَنّت کی بَدّھی چمڑے اور ریشم وغیرہ کی بھی بچّوں کے گلے میں ڈالا کرتے ہیں - چُنانچہ اِس رسم کو بَدّھی پہنانا کہتے ہیں - مگر یہ عوام اور جُہلا میں رائج ہے (۲) تلوار کا آڑا زخم (۳) تسمے قمچی یا کوڑے وغیرہ کا نیلا نِشان جو بدن پر مارنے سے پڑ جاتا ہے (۴) پٹکا جو گلے میں ڈالتے ہیں - دِوال (۵ - پُورب) نائی کا چھوٹا (۶) برمے کا تسمہ جس کے وسیلے سے وہ گردِش کھاتا ہے ٭

بَدھیا - ہ - اِسمِ مؤنّث (۱) آنڈو کا نقیض - آختہ - خصّی - وہ بیل جس کے فوطے نِکال ڈالے ہوں (۲) چھوٹا اور دو شاخہ گنّا جو نہایت میٹھا ہوتا ہے ٭

بَدھیا بیٹھنا - ہ - فِعلِ لازم (بازاری) رُوپیہ ڈوبنا - نُقصان ہونا - دِوالہ نِکلنا - ٹوٹا آنا - گھاٹا آنا ٭ کھکّس ہونا - مُفلِس ہونا ٭

بَدھیا کرنا - ہ - فِعلِ مُتعدّی - آختہ کرنا - خصّی کرنا ٭ نامرد کرنا ٭

بَدّھیاں پڑنا - ہ - فِعلِ لازم - ضرب کا نِشان پڑنا - تسمے قمچی یا کوڑے کی ضرب کا اُبھر آنا ٭

بَدّھیاں ڈالنا - ہ - فِعلِ مُتعدّی - مار کر اُدھیڑ دینا - کھال اُڑا دینا ٭

بَدی - س - اِسمِ مؤنّث (۱) سُدی کا نقیض - وہ پندرھواڑا جس میں چاند گھٹتا جاتا ہے - اندھیرا پاکھ (۲) پُورنماشی سے چاند نِکلنے تک کا وقفہ ٭

بَدی - ف - اِسمِ مؤنّث (۱) بُرائی - بدخواہی (۲) غیبت - پیٹھ پیچھے بُرا کہنا ؎

کِسی کی نہ کر تُو بدی غیب سے کہ اُس کا خُدا عالم الغیب ہے (امانت)

بَدی پر آنا - ا - فِعلِ لازم (۱) بُرائی پر آمادہ ہونا - حرمزدگی پر اُترنا دُشمنی پر آنا (۲) سرکشی کرنا - تمرّدی پر کمر باندھنا - مُتمرّد ہونا ٭

بَدی چیتنا - ا - فِعلِ لازم (عو) کِسی کی بُرائی چاہنا - بدخواہی کرنا - بُرا منانا

[1] لفظ بدھنی دراصل بڑھنی تھا چونکہ بدھنا بڑھنے کو کہتے ہیں اور بدھنے کی ٹونٹی اُسکے جسم سے آگے کو بڑھی ہوئی ہوتی ہے اِس وجہ سے یہ نام رکھا گیا ٭

بَدی کرنا - ا - فعلِ لازم (۱) بُرائی کرنا - دُشمنی کرنا (۲) تکلیف دینا ستانا (۳) غیبت کرنا +

بِدّیا - س - اسمِ مؤنّث (۱) علم - کتابی واقفیت (۲) گُن - فن - ہُنر (۳) فلسفہ - حکمت - گیان (۴) شاستر کا علم - جیسے اہلِ اسلام میں علم فقہ و حدیث (۵) گٹکا جس کے مُنہ میں رکھ لینے سے آدمی میں اُڑنے کی طاقت آجاتی ہے (۶) چھل - فند - فریب - مکّاری جیسے ٹھگ بدّیا (۷) دُرگا - سرستی - علم بخشنے والی دیبی (اصل میں اہلِ ہند نے بدّیا کو چودہ قسموں پر منقسم کیا ہے جن میں اوّل چاروں وید - دوم ویدوں کے چھ انگ جیسے بیاکرن یعنی صرف و نحو - عروض و بیان و ہیئت وغیرہ - اور گیارہویں پُران - بارہویں میمانسا یعنی الٰہیات - تیرہویں نیائے یعنی منطق - چودھویں شاستر - یعنی فقہ و قانونِ شرع) +

بِدّیا دان - س - صفت - عالم - فاضل - ماہرِ فن - گُنی - فقیہ - گیانی ہُنرمند +

بِدیس - ہ - اسمِ مذکّر - دُوسرا مُلک - باہر - پردیس - مُلکِ غیر جیسے پیا گیو (یہ لفظ گیتوں میں آتا ہے مگر بفتح با و زبان زد ہے) +

بِدیسی - ہ - صفت - پردیسی - اجنبی - مسافر - اوپری - غیر مُلک کا +

بَدیہہ - ع - اسمِ مذکّر (۱) بلا تامّل بے سوچے کوئی ٹھیک بات کہنا - برجستہ (۲) صریح - ظاہر - پرگھٹ - اظہر من الشّمس +

بَدیہی - ع - صفت - وُہ بات جس کی دلیل کی حاجت نہ ہو - ظاہر - صریح عیاں - روشن - الم نشرح +

بِڈارنا - ہ - فعلِ متعدّی (ہندی) (۱) نکالنا - باہر کرنا - جلاوطن کرنا (کہاوت) بن ہلے کو ہلاتے نہیں ہلے کو بڈارے نہیں (۲) چیرنا - پھاڑنا - پُرزے پُرزے کرنا - جیسا گیتوں میں انگیا بڈارنا آیا ہے +

بَڈّھا - ہ - اسمِ مذکّر (گنوار) وہ بہت بڑا اور لمبا چوڑا گڑھا جو مٹّی نکالنے کے واسطے کھودا جاتا ہے +

بَڈّھا لگانا - ہ - فعلِ متعدّی (۱) کھودنے کا کام شروع کرنا (۲) دوار لگانا - آغاز کرنا (۳) نوجھل دینا - نقب لگانا +

بُڈّھا - ہ - صفت - بوڑھا - پیر - کہن سال - مُسن - عمر رسیدہ - سالخوردہ - مُعمّر +

بُڈّھا پھُوس - ہ - اسمِ مذکّر - نہایت بوڑھا (اصطلاحاً عو) جریرا ایسی

بِذاتِہٖ - ع - تابعِ فعل - اپنی ذات سے - خاص اپنے دم سے - بلا شرکتِ غیرے - خاص آپ ہی +

بَذلہ - ع - اسمِ مذکّر - لطیفہ - چٹکلا - ظریفانہ فقرہ +

بَذلہ سَنج - یا - بَذلہ گو - ع + ف - اسمِ مذکّر - لطیفہ گو - ظریف - چٹکلے کہنے والا - خوش طبع - ٹھٹول +

بَر - ہ - اسمِ مذکّر - س (वर - ور) (۱) قُدرتِ خداداد - آسمانی مدد - برکت (۲) دُولھا - نوشہ - بنّا - خاوند - جیسے گھر چھوٹا دیجے بر چھوٹا نہ دیجے (۳) عرض - چوڑائی - جیسے کپڑے کا بر (۴) مُراد - مقصد - تمنّا (۵) دعا - آسیس (۶) جنّوائی - خویش (۷) - ع - بہ تشدیدِ رائے مُہملہ) بحر کا نقیض - خشکی -

بَرجوگ - ہ - صفت - بیاہنے لائق - جوان اور بالغہ لڑکی +

بَر دینا - ہ - فعلِ متعدّی (۱) طاقت بخشنا - مُراد پُوری کرنا - امید بر لانا - (۲) دُعا دینا +

بَر مانگنا - ہ - فعلِ لازم (۱) خاوند طلب کرنا - خاوند چاہنا - جیسے آجکل کی لڑکیاں مُنہ سے بر مانگتی ہیں (۲) منگنی کے بعد بیٹی والے کی طرف سے بیاہ کا تقاضہ (۳) مُراد چاہنا - تمنّا کرنا - دُعا چاہنا +

بَر - ف - اسمِ مذکّر (۱) اُوپر - بالا - بلند (۲) پھل - بارِ درخت (۳) تن - بدن سینہ - پستان (۴) بغل - پہلو - آغوش - کنار - کانکھ ؎

یوں جلد جائے رات گزر اے فلک دریغ برسے جُدا ہو رشکِ قمر اے فلک دریغ (مومن)

(۵) یاد - حافظہ (۶) بیرون - باہر (۷) کلمہ کے اوّل زائد بھی آتا ہو (۸) حاصل

بُر - ہ - اسمِ مؤنّث (پُورب) فرج - اندامِ نہانی - کُس +

بُرا - ہ - صفت (۱) اچھا کا نقیض - بد - خراب - نکمّا (۲) نجس - زبُون - نازیبا - ناروا - ناشائستہ (۳) شریر - بدذات (۴) بدخواہ - دُشمن - مخالف حریف

اب کیا رہا کہ جس سے رقیبوں کا ڈر کریں ہم تو بُروں کی جان کو پہلے ہی رو چکے (نامعلوم)

(۵) بیڈھب - غضب - بہت بُرا ؎

لگادی آگ تُو نے عشق آکر جان میں تن میں
گُلِ گُلزارِ گُلشن کو بُرا جھونکا ہے گلخن میں (طالب)

بُرا بننا - ہ - فعلِ لازم - مخالف خیال کیا جانا - بُرائی سر لینا - الزام لینا +

بُرا بنانا - ہ - فعلِ متعدّی (۱) سُبک کرنا - حقیر کرنا - خفیف ٹھیرانا (۲) مخالف بنانا - مُلزم ٹھیرانا (۳) بدنام کرانا - رُسوا کرنا +

بُرا بھلا - ہ - صفت (۱) نیک و بد (۲) نکمّا - سکمّا (۳) سخت سُست - نامُلائم - نازیبا - خلافِ تہذیب (۴) - اسمِ مذکّر) خراب آدمی - بد آدمی +

بُرا بھلا کہنا - ہ - فعلِ متعدّی (۱) لعنت ملامت کرنا - توہین کرنا - سخت

... ل نے بالضم و بالکسر بائے موحدہ بھی جائز لکھا ہے +

برا

شست کہنا (۲) جھڑکنا - دھتکارنا +

بُرا بیٹا اور کھوٹا پیسہ وقت پر کام آتا ہے - کہاوت - یعنی بُرا بیٹا اور کھوٹا پیسا ضرورت میں کام آجاتا ہے +

بُرا چیتنا - ہ - فعلِ لازم (ع) بدخواہی کرنا - نقصان چاہنا +

بُرا حال کرنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) گُگت کرنا - پتلا حال کرنا - وِق کرنا - ستانا - حالِ زار کرنا - تباہ حال کرنا - حال اَبتر کرنا - سانگ بنانا - (۲) بگاڑنا - ناس کھونا - بدرُوپ کرنا +

بُرا حال ہونا - ہ - فعلِ لازم (۱) پتلا حال ہونا - خراب وخستہ ہونا - حالِ زار ہونا (۲) مرنے کے قریب ہونا - جانکنی میں ہونا - تباہ حال ہونا - حال ابتر ہونا (۳) مُفلِس ہونا - مُصیبت زدہ ہونا +

بُرا درجہ کرنا - ہ - فعلِ لازم (ع) دیکھو (بُرا حال کرنا) دُرگت کرنا +

بُرا کام - ہ - اِسمِ مذکّر (۱) فعلِ بد - فعلِ شنیع - دین - شرع یا تہذیب کے خلاف حرکت جیسے چوری جوا وغیرہ (۲) زِنا - حرامکاری +

بُرا کہنا - ہ - فعلِ لازم - شکایت کرنا - رُسوا کرنا - بدنام کرنا - غیبت کرنا +

بُرا لکھا - ہ - اِسمِ مذکّر (۱) بُرا درجہ - بُرا حال - گُگت (۲) بدنصیبی - بدقسمتی

کب اُس بتِ تُو خط کو خط میں نے بھلا لکھا بے وجہ بُرا مانا اپنا یہ بُرا لکھا (نکہت)

کیا بُرا لکھا ہے اپنا بھی کہ خطِ خاص میں جب نہ تب حرفِ عتاب آمیز لکھا آتا ہے (معروف)

بُرا لکھا کرنا - ہ - فعلِ متعدی (ع) دیکھو (بُرا حال کرنا) +

بُرا لگنا - ہ - فعلِ لازم (۱) ناگوار گزرنا - گراں معلوم ہونا (۲) زیب نہ دینا - ناموزوں ہونا - نہ کِھلنا +

بُرا ماننا - ہ - فعلِ لازم - ناخوش ہونا - ناراض ہونا - خفا ہونا - آزردہ خاطر ہونا - رنجیدہ خاطر ہونا - رنجیدہ دل ہونا +

بُرا نہو - ہ - نِدا - بجائے دُعائے بد (ع) بُرا ہو - خانہ خراب ہو - مُصیبت پڑے - آفت آئے - ناس جائے وغیرہ +

بُرا وقت - ہ - اِسمِ مذکّر - طالعِ نامُساعد - بُری گھڑی - زمانۂ مُصیبت - تنگی اور افلاس کے دِن +

بُرا ہو - ہ - کلمۂ نفرین و دُعائے بد (ع) خانہ خراب ہو - ناس ہو - آگ لگے

نہ کچھ اُن سے شکایت ہے نہ کچھ حسرت بھرے دِل سے
بُرا ہو اپنی قسمت کا نِکالا جس نے محفل سے (اطہر حسین ...)

بَرابَر - ف - صِفت (۱) مساوی نہ گھٹتی نہ بڑھتی (۲) ہمتا - ہمسر - ہمرُتبہ - (۳) ہموار - یکساں - چورس - مُستوی - سپاٹ (۴) پُورا - ہموار + تول میں ٹھیک (۵) سیدھا - راہ راست - جیسے برابر چلے جاؤ (۶) پہلو بہ پہلو - ہم جنب (۷) ایک سانس - ایک دم - جیسے برابر روتا رہا (۸) بلاناغہ - مُسلسل - ترتیب وار - جیسے برابر کام کرتا رہا (۹) ایک ساتھ بلا تامّل - جیسے برابر اُٹھتا ہے (۱۰) نِصفا نِصفی - آدھوں آدھ (۱۱) سدا - ہمیشہ (۱۲) پاس - قریب - جیسے ہمارے برابر رہتا ہے (۱۳) ہمسر - ہم پلّہ +

بَرابَر بَرابَر - ف - تابعِ فعل - پاس پاس - پہلو بہ پہلو - ایک قطار میں +

بَرابَر سَرابَر - ہ - صِفت (سَرابَر تابعِ مُہمَل) (۱) یکساں - مساوی (۲) بے باق - چُکتا +

بَرابَر کا - ہ - تابعِ فعل (۱) جوان - ہمدوش - ہم قد - ہم قامت - جیسے برابر کا بیٹا - برابر کا بھائی (۲) جوڑ کا - پلّے کا - ہمسر (۳) مساوی کا - نِصف کا +

بَرابَر کرنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) یکساں کرنا (۲) مُطابق کرنا (۳) ہموزن کرنا (۴) چورس کرنا (۵) بے باق کرنا - چُکانا (۶) گنوانا - اُٹھا ڈالنا - صرف کر ڈالنا (۷) تباہ کر ڈالنا - غارت کرنا - توڑ کر خاک میں مِلانا - نیست و نابود کرنا - کھوج مِٹانا (۸) پُورا کرنا - یکجا جوکھا ایک کرنا (۹) انجام کو پہنچانا - تمام کرنا - خاتمہ کرنا (۱۰) متواتر کرنا - پے در پے کرنا +

بَرابَر کی بانھ - ہ - اِسمِ مؤنّث - برابر کا بھائی - اپنے سے چھوٹا بھائی - برادرِ کوچک - برادرِ خُرد +

بَرابَر کی ٹکّر - ہ - اِسمِ مؤنّث - ہم پلّہ - ہم رُتبہ - ہم طاقت +

بَرابَر والا - ہ - اِسمِ مذکّر - ہمسر - جوڑ کا +

بَرابَر ہونا - ہ - فعلِ لازم (۱) یکساں ہونا - مُطابق ہونا - مساوی ہونا (۲) ہموزن ہونا (۳) بے باق ہونا (۴) ہم قامت ہونا (۵) صرف ہونا - خرچ میں آجانا (۶) چورس ہونا (۷) غارت ہونا - مِٹنا - (۸) پُورا ہونا - انجام کو پہنچنا (۹) سبق میں ساتھ ہو جانا - ہمسر ہونا

بَرابَری - ف - اِسمِ مؤنّث (۱) مساوات - یکساں پن (۲) ہمسری - ہم منصبی - ہم چشمی - حریفی - رقابت (۳) مُطابقت - موافقت - (۴) ہمواری - چورسائی (۵) مُقابلہ - سامنا + گستاخی -

بے ادبی (۶) بخشا بخشی۔ ضِدّم ضِدّا (۷) حرص۔ حرصا حرصی ٭

برابری کرنا۔ ف۔ فعلِ لازم (۱) مُقابلہ کرنا۔ جھگڑنا (۲) گستاخی کرنا (۳) نقل کرنا (۴) ہمسری کرنا۔ ہمتا ہونا (۵) رقابت کرنا ٭

بَرات۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (۱) دُولہا کی سواری۔ جلوس اور آرائش وغیرہ کے ساتھ (۲) انبوہ۔ بھیڑ۔ بھیڑ بھاڑ۔ اژدحام (۳) گنجفہ کی ایک بازی کا نام ٭

برات چڑھنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ دُولہا کا تزک اور دُھوم دھام کے ساتھ روانہ ہونا (۲) داماد کا جمعِ کثیر کے ساتھ نکاح کے واسطے سوار ہونا ٭

بُرات۔ ف۔ اسمِ مؤنث (۱) حِصّہ۔ بخرہ ٭ بھاجی ٭ قسمت۔ نصیب ؎

برنے گردد براتِ قسمتِ حق خُوں مخور
نیست ممکن باز گردیدن زپستاں شیر را (صائب)

روزئی ما بیں کہ در دیوانِ عشق جُز مئے حسرت نشد ما را برات (خواجہ شیرازی)
اگر ماہِ نو را براتے دہد زنقصِ کمالش نجاتے دہد (نظامی)

(۲) تنخواہ کا چک۔ ہنڈی۔ کاغذِ زر۔ نوٹ (مجازاً) تنخواہ۔ طلب۔ ماہانہ۔ مہینہ۔ ماہوار۔ مشاہرہ۔ درماہا۔ مواجب ؎

گر ہوا ہے تو اصلِ حیات شد کہ بقا براتِ عُمر بتوقیعِ اُو ہمی راند (انوری)

(لفظ در سم شبِ برات اسی برات سے مرکب ہے کیونکہ ماہِ شعبان کی ۱۴ تاریخ کو ملائکہ بحکمِ خدا بندوں کے رزق اور عمر کا حساب لگاتے ہیں۔ اسیوجہ سے یہاں یہ لفظ قائم کیا گیا۔ اور ذیل کی ضرب المثل جو اس معنی سے بھی کچھ تعلق رکھتی ہے۔ درج کی گئی)

براتِ عاشقاں بر شاخِ آہو۔ ف۔ ضرب المثل (۱) یہ فارسی زبان کی ضرب المثل ہے۔ جو وہاں تین طرح سے بولی جاتی ہے۔ اوّل طرح تو یہی ہے جو اوپر لکھی گئی۔ دوسری۔ تیسری حسبِ ذیل ہے۔ یعنی برات بر یخ و برات بسوے یخ۔ اسے عدمِ وثوق۔ بے ثباتی۔ ناامیدی۔ نامرادی۔ لاحاصل و بے سُود کے موقع پر بولتے ہیں ؎

بروئے خورشید پی رم کردہ از عالم کہ پنداری
بطرز مینائے مے بر شاخِ آہو آشیاں دارد (تاثیر)

(۲) جھوٹ بولنے اور جھوٹا وعدہ کرنے پر بھی وہاں اسکا اطلاق ہوتا ہے ٭

(چونکہ ہرن ایک چنچل۔ اچپل۔ بے چین۔ مضطرب المزاج اور چھلانگ رہنے والا جانور ہے۔ جس سے اُسکے سینگ پر بھی کوئی چیز نہیں ٹھیر سکتی۔ اسوجہ سے عدمِ حصولِ مُراد اور وعدہ دروغ کی طرف منسوب کیا کرتے ہیں۔ عدمِ استقلال و عدمِ استحکام سے بھی مُراد لی جاتی ہے چنانچہ اُستاد ذوق نے بھی اس مثل کو اُردو شعر میں باندھا ہے اور اثنائے گفتگو میں بھی بطریقِ تمثیل یہ کہاوت زبان پر آجاتی ہے حضرت ذوق کا شعر ہے ؎

سوالِ بوسہ کو ملا جواب چینِ ابرو سے براتِ عاشقاں بر شاخِ آہو اسکو کہتے ہیں (ذوق)

یعنی ہم نے جو اپنے محبوب سے بوسہ کا سوال کیا تو اُس نے تیوری چڑھاکر اور چیں بجبیں ہوکر ظاہر کر دیا کہ تمہاری یہ مُراد بر آنے والی نہیں ہے ہم سے ایسی توقع نہ رکھئے۔ پس شاعر یہ کہتا ہے کہ ہمارے حق میں یہ جواب ایسا ملا کہ جسے "براتِ عاشقاں بر شاخِ آہو" پر محمول کر سکتے ہیں۔ گویا ہماری یہ درخواست لاحاصل بے سُود اور فضول ٹھیری) ٭

بَراتی۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ وہ آدمی جو دُولہا کے ساتھ شادی کے دن جاتے ہیں۔ وہ لوگ جو ہنگامۂ برات میں جمع ہوں ٭

براجمان ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ رونق افروز ہونا۔ زینت بخشنا۔ جلوس فرمانا۔ تشریف رکھنا ٭

براجنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) زیب دینا۔ سوہنا۔ سوبھا مان ہونا۔ سجنا۔ جیسے سیس مُکٹ براجے (۲) شان و شوکت سے بیٹھنا۔ صدر نشین ہونا۔ جلوس فرمانا (۳) تشریف رکھنا۔ رونق افروز ہونا (۴) رہنا بسنا۔ جیسے نیل کنٹھ کیڑا بھکے مُکھ براجے رام۔ کھوٹ کپٹ گیا دیکھئے درشن ہی سے کام (۵) مزے سے رہنا۔ فراغبالی سے بسر کرنا۔ آرام سے گذارنا ٭

برادر۔ ف۔ اسمِ مذکر (۱) بھائی۔ بیرا۔ بیرن۔ بھیا (۲) رشتہ دار۔ ہم قوم (۳) ہم مذہب۔ ہم مشرب (۴) ہم پیشہ۔ شریکِ پیشہ۔ حریف ٭

برادرِ اخیافی۔ ف ع۔ اسمِ مذکر۔ وہ بھائی جن کا باپ جُدا جُدا اور ماں ایک ہو (اخیافی گیلڑ کے معنے میں آتا ہے) ٭

برادرِ اعیانی۔ ف ع۔ اسمِ مذکر۔ سگا بھائی۔ ایک ماں باپ کا بھائی ٭

برادرِ حقیقی۔ ف ع۔ اسمِ مذکر۔ سگا بھائی ٭

بِرادرِ رَضاعی - ف ۔ ع ۔ اسمِ مذکر ۔ دُودھ شریک بھائی ۔ دُودھ بھائی ۔ کوکہ ۔ انّا کا بیٹا+

بِرادر زادہ - ف - اسمِ مذکر ۔ بھتیجا ۔ بھائی کا بیٹا+

بِرادرِ عَلّاتی - ف ۔ ع ۔ اسمِ مذکر ۔ سوتیلا بھائی ۔ وہ بھائی جن کی ماں جُدا جُدا اور باپ ایک ہو ۔ بے مات بھائی+

بِرادری - ف - اسمِ مؤنث (۱) قوم - ذات - گوت - گھرانا - خاندان - (۲) رشتہ داری - یگانگت - قرابت - بھائی بندی (۳) رشتہ دار - یگانہ (۴) گروہ - جماعت - سنگت - طائفہ - جیسے طاسے والوں کی برادری+

بُرادہ - ف - اسمِ مذکر - چُورا - ریزہ - سفوف - بُکنی - پوڈر - لکڑی یا لوہے وغیرہ کا وہ چُورا جو آری یا سوہن سے برآمد ہوتا ہے+

بَراز - ع - اسمِ مذکر - پیخانہ - غلاظت - چرک - گوہ - گندگی - فُضلہ - نجاست

بَرِّ اعظم - ع - اسمِ مذکر - وہ خشکی کا بہت بڑا قطعہ جس میں بہت سے مُلک شامل ہوں - جیسے ایشیا - افریقہ وغیرہ - مہادیپ+

بُراق - ع - اسمِ مذکر (۱) ایک مشہور بہشتی خچر سے چھوٹا گدھے سے بڑا چوپایہ جس پر شبِ معراج کو رسولِ مقبول صلے اللہ علیہ وسلم سوار ہوئے (۲) وہ تعزیہ جس کا دھڑ گھوڑے کا سا اور چہرہ آدمی کی مانند ہوتا ہے+

بَرّاق - ع - صفت (۱) چمکیلا - درخشاں - جگمگاتا ہوا (۲) بادرفتار تیزگام - سُبک رفتار - تیزرو (۳) چالاک - ہوشیار (۴) مشّاق - پیراہوا (۵) تیز ذہن - زیرک - ذکی (۶) نہایت سُفید - نہایت اُجلا - دُھوپ سا - برف سا+

بَرآمد - ف - اسمِ مؤنث (۱) نکاس - نکاسی - خرچ - آمدنی - ویاپار (۲) - (تلاؤن) وہ زمین جو دریا کے ہٹ جانے سے نکلے (۳) روانگی+

بَرآمد ہونا - ا - فعلِ لازم (۱) نکلنا - باہر آنا - باہر تشریف لانا جیسے بادشاہ محل سے برآمد ہوئے (۲) پایا جانا - بازیافت ہونا ظاہر ہونا - جیسے مالِ مسروقہ برآمد ہونا+

بَرآمدہ - ف - اسمِ مذکر (۱) برانڈہ - بارجہ - سائبان - بادخانہ یا کوٹھی کے دروازوں کے باہر کا سائبان (۲) دہلیز - پیشگاہِ ایوان - غلام گردش+

بَرآنا - ا - فعلِ لازم - حاصل ہونا - کامیاب ہونا - ہاتھ آنا - کام نکلنا - کام بننا+

بِرانا - ہ - صفت (ہندو) (۱) پرایا - بیگانہ - غیر کا (۲) غیر - دُوسرا+

بَرانداز - ف - صفت - برباد کرنے والا - لکہ لُٹ - کھاؤ لُٹاؤ+

بَرانڈہ - انگلش (Veranda - ورانڈا) دیکھو (برآمدہ)+

بَرانگیختہ کرنا - ا - فعلِ متعدی (۱) اُکسانا - بھڑکانا - اُبھارنا - تحریک کرنا - شہ دینا - اِغوا کرنا - بہکانا - لہکانا - آمادہ کرنا - تحریص کرنا+

بَرآورد - ف - اسمِ مؤنث - فردِ تخمینہ - فہرستِ حساب - تکدمہ بجٹ - بل - تنخواہ کا کاغذ و گوشوارہ+

بِراہی - س - اسمِ مؤنث - پھپھولے والی دبی - کھجلی کی ماتا+

بُرائی - ہ - اسمِ مؤنث (۱) بدی - زبُونی (۲) خرابی - نقصان - قباحت (۳) نحوست - خباثت (۴) شر - شرارت (۵) غیبت - پس گوئی - (۶) عیب - نقص (۷) ہجو - بدگوئی (۸) الزام - تہمت+

بَرائے - ف - تابعِ فعل - واسطے - لئے+

بَرائے خدا - ف - تابعِ فعل - از بہرِ خدا - خدا کے واسطے - خدا کو مان کر

بَرائے نام - ف - تابعِ فعل - نام چار کو - گنتی گنانے کو - فرضی - خیالی - مجازی+

بَرباد - ف - صفت (۱) تباہ - ویران - اُوجڑ - کھویا ہوا - خراب غارت (۲) ضایع - تلف+

بَرباد کرنا - ا - فعلِ متعدی (۱) اُجاڑنا - تباہ کرنا (۲) کھونا - اُڑانا - ضایع کرنا (۳) مُفلس بنانا - بگاڑنا - فقیر کرنا (۴) مٹانا نیست و نابود کرنا

بَرباد ہونا - ا - فعلِ لازم (۱) تباہ ہونا - اُجڑنا (۲) غارت ہونا - گھُلنا (۳) نام و نشان نہ رہنا - نیست و نابود ہونا (۴) قلاّش ہونا مُفلس ہونا - بگڑنا+

بَربادی - ف - اسمِ مؤنث - تباہی - خرابی - ناس+

بَربَری - ا - اسمِ مؤنث - ایک قسم کی چنکبری اور خوبصورت بکری (شاید اوّل میں مُلکِ بربر واقع افریقہ سے یہ بکری آئی ہو)+

بَربَری خانہ - ف - اسمِ مذکر - وہ جگہ جہاں شاہی بکریاں رہتی ہیں کھڑک - باڑا+

بَرپا - ف - صفت - قایم - ٹھیرا ہوا - برقرار+

بَرپا کرنا - ۱- فعلِ مُتعدّی (۱) کھڑا کرنا - اُٹھانا (۲) ظاہر کرنا +

بَرپا ہونا - ۱- فعلِ لازم (۱) کھڑا ہونا - اُٹھنا - پَیدا ہونا + مچنا جیسے فساد بَرپا ہونا (۲) بلند ہونا - اُونچا ہونا +

بَرَت - س - اِسمِ مُذکّر (ہندو) روزہ - اُپاس - انہار - بھُوکا پیاسا رہنا +

بِرَت - س - اِسمِ مُؤنّث (ہندو) (۱) وجہِ معاش - معیشت - آجیوکا وظیفہ (۲) آمدنی - آمد (۳) مال - جائداد - عطا شُدہ جاگیر - مُعافی زمین (۴) حق - ورثہ - نیگ - اِنعام (۵) جِجمان - سرکار - پَرورِش کُنندہ +

بِرتا - ہ - اِسمِ مُذکّر - (۱) طاقت - بَل - زور - جَیسے جو کُچھ کرو اپنے برتے پر کرو (۲) بھروسا - اُمّید - جَیسے کِس برتے پر تتّا پانی - کِس برتے پر اِتراتے ہو (۳) حوصلہ - ہمّت - مقدُور (۴) لیاقت - اِستعداد (۵) وُسعت - گنجائِش - سمائی (۶) مدد - اِعانت +

بَرتانا - ہ - فعلِ مُتعدّی (ہندو) تقسیم کرنا - بانٹنا - حِصّہ لگانا +

بَرتانت - س - اِسمِ مُؤنّث (ہندو) (۱) خبر - اِطلاع (۲) بیان حال - تذکرہ (۳) روایت - حکایت - کتھا - کہانی +

بَرتاؤ - ہ - اِسمِ مُذکّر (۱) عملدرآمد - راہ و رسم - ربط ضبط - میل جول - ضابطہ - چلن - رسم - سلُوک ؎

یار کو یار سمجھتا ہے نہ تُو غیر کو غیر تُو تو اچھا ہے مگر تیری بُری ہیں بَرتاؤ (حالی)

(۲) اِستعمال - تصرّف +

بَرتر - ف - صِفت (۱) زیادہ بلند - بُزرگ تر (۲) نہایت عُمدہ +

بَرتری - ف - اِسمِ مُؤنّث - عُمدگی - فضیلت - بڑھپن +

بَرتن - ہ - اِسمِ مُذکّر - باسن - بھانڈا - ظرف +

بَرتنا - ہ - فعلِ مُتعدّی (۱) کام میں لانا - اِستعمال کرنا - جَیسے دادا لے پوتا بَرتے (۲) بُھگتنا - نبھانا - جَیسے اُس نے ہر قِسم کے حاکم کو بَرتا ہے (۳) صرف میں لانا - اُٹھانا - خرچ کرنا - جَیسے جو کُچھ کھانا بچا ہے مِسکینوں کو برتا دو +

بِرتھا - س - صِفت (ہندو) ضایع - اکارت +

بَرتی - ہ - اِسمِ مُؤنّث - روزہ دار - اُپاسک +

بُرج - ع - اِسمِ مُذکّر (۱) گُنبد - گُمٹ - مٹھ (۲) گھوگس - گرگج - گڑھ (۳) راس - منازلِ سیّارہ - کِسی سیّارے کا گھر یا مقام - آسمانی دائرہ کا بارھواں حِصّہ (۴) غُبارہ - بیلُون +

بِرج - س - اِسمِ مُذکّر - متھرا کا ضلع جِس میں گوکل - بِندرا بن وَغیرہ شامل ہیں اَور ایک سو اَڑسٹھ میل کے گھیرے میں ہے - یہ جگہ کرشن جی کے وہاں پَیدا ہونے اور لیلا کرنے کے سبب نیز زبان کی فصاحت و سلاست کے باعث نہایت مشہور ہے -

اَیسے تُمہیں ہو گیا برج کے اجاڑ دار مورِی انگیا کے کر دِینے تار تار (ہولی)

بِرج بھاکا - ہ - اِسمِ مُؤنّث - برج کی بولی - متھرا گوکل اور بِندرا بن کی زبان - برج بھاشا +

بَرجَستہ - ف - صِفت - بے ساختہ - فی البدیہہ - بروقت - برمحل - عین وقت پر - حسبِ مَوقع - بے سوچے - بے بنائے +

بَرجنا - ہ - فعلِ مُتعدّی (ہندو) گیتوں میں (۱) منع کرنا - باز رکھنا روکنا - سمجھانا - فہمایش کرنا - جَیسے ساس نند کا بَرجو نہ مانے اَیسی ڈِھیٹ بہوڑیا +

آماں برجو بھینا برجو برجے کل پریوار بھیکا پُور کی پاتُر برجے مت جا میرا یار (دیارام کوکا)

بُرجی - ۱ - اِسمِ مُؤنّث (۱) بُرج کی تصغیر - چھوٹا بُرج + مینار (۲) مینار کے اُوپر کا گول حِصّہ +

بِرچن - ہ - اِسمِ مُذکّر - جھاڑی کے بیروں کا چُورن +

بِرچھ - ہ - اِسمِ مُذکّر - درخت - پیڑ - رُوکھ +

بَرچھا - ہ - اِسمِ مُذکّر - نیزۂ دراز - بھالا - بلّم - سانگ +

بِرچھِک - ہ - اِسمِ مُذکّر - بُرجِ عقرب - آسمان کا آٹھواں بُرج +

بَرچھی - ہ - اِسمِ مُؤنّث - ایک چھوٹا بھالا جِس کا پھل چوڑا ہوتا ہے +

بَرچھیت - ہ - اِسمِ مُذکّر (۱) بھالا بردار (۲) خُوب بَرچھا پھرانے والا - عُمدہ نیزہ باز +

بَرحق - ف + ع - صِفت (۱) سچ - دُرُست - ٹھیک + بجا +

بَرخاست کرنا - ۱ - فعلِ مُتعدّی (۱) اُٹھانا - علیحدہ کرنا (۲) دفتر یا مدرسہ وغیرہ بند کرنا - کام بڑھانا - کام اُٹھانا (۳) مَوقُوف کرنا - چھُڑانا - برطرف کرنا +

بَرخاستگی - ف - اِسمِ مُؤنّث - مَوقُوفی - بَرطرفی + رُخصت + جواب +

برخاست ہونا - ا - فعلِ لازم (۱) دفتر وغیرہ بند ہونا - کچہری اُٹھنا (۲) موقوف ہونا - برطرف ہونا ۔

برخلاف - ف + ع - صفت - اُلٹا - متضاد - برعکس - نقیض - متباین - مختلف - مغایر - مخالف ۔ غیر مطابق - ناموافق ۔

برخوردار - ف - صفت ۔

(یہ لفظ تین کلموں سے مرکب ہے - بَر بمعنی لے جا (نیکی)، خور بمعنی کھا جا (نعمتِ دُنیا)، دار بمعنی رکھ جا (میراث) ۔

(۱) فیروز مند - اقبال مند - بختاور (۲) زندگانی کا پھل اُٹھانے والا (۳ - اسم مذکر) بیٹا - فرزند - قرۃ العین - نورِ چشم (۴ - دُعا بجوابِ سلام) عمر دراز ہو - جیتے رہو - سلامت رہو (۵ - کلمۂ خطاب) جو جوان یا کم عمر لڑکوں کی طرف مخاطب ہو کر بولا جاتا ہے - جیسے برخوردار بُری صحبت نہ بیٹھو - برخوردار ذرا یہ چیز لا دو ۔

برخورداری - ا - اسمِ مؤنث - کثیرالاولادی - جیسے نیستی میں برخورداری ۔

بُرد - ف - اسمِ مؤنث (۱) فتوح - بالائی یافت - اُوپری بندھیج آمد - یافت - نفع (۲) شرط - ہوڑ (۳) جب شطرنج میں کوئی مُہرہ کسی بادشاہ کے ساتھ نہیں رہتا - اور صرف بادشاہ ہی رہ جاتا ہے تو وہ بازی بُرد کہلاتی اور نصف مات سمجھی جاتی ہے ۔

بُرد دینا - ا - فعلِ لازم (۱) ہارنا - کھونا (۲) آدھی مات دینا ۔

بُرد مارنا - ا - فعلِ متعدی (۱) نصف بازی لینا (۲) فتوح پانا فائدہ اُٹھانا - مال مارنا ۔

برداشت - ف - اسمِ مؤنث (۱) سہار - تحمّل - بُردباری (۲) صبر - سنتوکھ (۳) اُچاپت - قرض سودا اُٹھانا ۔

برداشت کرنا - ا - فعلِ متعدی (۱) سہارنا - گوارا کرنا - جھیلنا (۲) تیمارداری - غمخواری - غور و پرداختِ جانوراں (۳) اُچاپت اُٹھانا ۔

برداشتہ خاطر ہونا - ا - فعلِ لازم - دِل اُکھڑنا - بے دِل ہونا دِل اُچاٹ ہونا - گھبرانا ۔

بَرد الاطراف - ع - اسمِ مذکر - سیت - ہاتھ پاؤں ٹھنڈے پڑ جانا ۔

بُردبار - ف - صفت - متحمّل - بھاری بھرکم - گمبھیر - سہنے والا - برداشت کرنے والا ۔ سلیم الطبع - اہلِ صبر ۔

بُردباری - ف - اسمِ مؤنث - سہار - برداشت - تحمّل - صبر - استقلال ۔ اہلیت ۔

بَردہ - ف - اسمِ مذکر (۱) وہ لڑکے اور لڑکیاں جو لڑائی میں ہاتھ آئیں - اسیر - قیدی (۲) غلام - داس - حلقہ بگوش - جیسے ہمارے بڑے بڑے بردے آزاد کرتے تھے ۔

بَردہ فروشی - ف - اسمِ مؤنث - غلام فروشی - غلام بیچنا غلام کی تجارت ۔

برزخ - ع - اسمِ مذکر (۱) حایل - روک - مزاحمت (۲) عرصہ وقفہ (۳) مرنے سے قیامت تک کا زمانہ - دارالعمل اور دارالجزا کے درمیان کا عرصہ (۴) تصوری شکل - خیالی صورت - جیسے پیر کی برزخ (۵) وہ چیز جو دو مخالف چیزوں کے بیچ میں حایل ہو اس میں یہ دونوں مخالف چیزیں باہم مخالفت رکھتی ہوں یا نہیں - جیسے اعراف بہشت اور دوزخ میں - بندر انسان اور حیوان میں - مردم گیاہ نباتات اور حیوانات میں - مونگا نباتات اور جمادات میں برزخ ہے (۶) ہیئت - شکل - دھج - چیشتا ۔

برزن - ف - اسمِ مذکر - کوچہ - گلی + سڑک (کوچہ کے ساتھ مستعمل ہے) ۔

برس - ہ - اسمِ مذکر - سال - بارہ مہینے کا زمانہ - سنہ ۔

برس بدھاوا - ہ - اسمِ مذکر (ہندو) اہلِ ہند کی ایک تقریب جو بیاہ ہونے کے ایک سال بعد برتی جاتی ہے اس میں جو کچھ ناریل چاول وغیرہ دولہا کے گھر سے آیا تھا اب واپس جاتا ہے ۔

برس بیاوڑ - ہ - اسمِ مؤنث (۱) ہر برس بچہ دینے والی گائے یا بھینس (۲) ظرافتاً نیچی سوڑ کی عورت بچہ کش ۔

بَرَس دِن کا دِن - ہ - اِسمِ مذکّر - سالانہ تہوار یا تعطیل ✤

بَرَس کا بَرَس دِن}
بَرَس کا دِن} ہ - اِسمِ مذکّر - جیسے ہولی - دِوالی دسہرہ - سَلونو - عید - بقرعید شبِ برات - نَوروز وغیرہ ✤

بَرَس گانٹھ - ہ - اِسمِ مذکّر - سالگرہ ✤

بَرَسا بَرَس - ہ - تابعِ فعل (۱) تمام سال - ہر سال (۲) برسویں دِن کا تہوار، عید ✤

بَرَسات - ہ - اِسمِ مؤنّث - چوماسا - بارِش کا موسم - ہندی میں چھ رُتوں میں سے تیسری رُت پندرہویں اساڑھ سے پندرہویں بھادوں تک رہتی ہے ؎

ڈرنا کسی کا اور وہ بجلی کا کَوندنا موسم بہت پسند ہے برسات کا مجھے (داغ)

بَرَساتی - ہ - اسمِ مؤنّث (۱) دیکھو (بارانی نمبر۲) (۲) اسپینہ - وہ بدگوشت جو گھوڑے یا اُونٹ کے جسم پر برسات کے موسم میں اکثر زخم و خراش کے بعد اُبھر آتا ہے - نیز برساتی زخم پر اکثر پیاز کی مانند گرہ بھی پڑ جاتی ہے ✤

بَرَساتی پھُنسیاں - ہ - اِسمِ مؤنّث - وہ پھوڑے پھُنسیاں جو برسات کے اثر سے ہو جاتی ہیں ✤

بَرَسانا - ہ - فعلِ متعدّی (۱) بارِش کرنا (۲) چھلکے دار اناج کو اُوپر سے ہَوا کے رُخ پر کھڑے ہو کر گراتا تاکہ بھُس علیحدہ ہو جائے (۳) برج میں ایک گاؤں کا نام جہاں کی سری رادھا رانی گوپی مشہور ہیں - جیسے ؎

برج کی میں گوپ ہوں برسانا میرا گانوں
نند لالا کی چاہتی رادھا میرا ناؤں (چوبولا)

بَرَساؤُ - ہ - صِفت - برسن ہار - بارندہ - برسنے والا

بَرَس پڑنا - ہ - فعلِ لازم (۱) گالیوں کی بَوچھاڑ کر دینا - بُرا بھلا کہنے پر اُتر پڑنا - گالیوں کا تار باندھ دینا - گالی گلوج کا سِلسلہ باندھ دینا (۲) بارِش کا شروع ہو جانا ✤

بَرَسنا - ہ - فعلِ لازم (۱) بارِش ہونا - مینہ یا پانی پڑنا (۲) افراط سے آمد ہونا - جیسے روپیہ برس رہا ہے (۳) غصّہ اُتارنا - غُبار نکالنا - خفا ہونا - بہت کچھ بُرا بھلا کہنا - گالیوں

کی بَوچھاڑ کرنا - لگاتار بُرا بھلا کہنا ✤ بنگارنا - گرجنا ؎

جو برسے حقّے کی تھیں وہ گالیاں دُشمن کو دیں
غیر پر اَبرِ کرم بنکر بہت کچھ برسے آپ (رونق)

(۴) پھُوٹنا - مواد نکلنا - جیسے گانگن برسنا (۵) جھلکنا - نُمایاں ہونا - جیسے آنکھوں میں خُون برسنا - شہدا پن برسنا وغیرہ ✤

بَرَسوں جھُولنا - ہ - فعلِ لازم - کِسی اُمید میں عرصۂ دراز تک لٹکا رہنا - مُدّتوں کوشش اور جستجو کرنا ✤

بَرَسویں دِن - ہ - تابعِ فعل - سال میں ایک بار - ہر سال ✤

بَرَسی - ہ - اِسمِ مؤنّث (پُورب) دیکھو (انگیٹھی) ✤

بَرَسی - ہ - اِسمِ مؤنّث - مُردے کی ایک رسم جو برس روز بعد ادا کی جاتی ہے - برس پُورا ہونے کی فاتحہ - مُردے کی سالانہ رسم ✤

بُرُش - اِنگلش (Brush) (۱) کُوچی - گُچھّے دار دُم (۲) بالوں کی قلم - مُوقلم ✤

بَرَش - ف - اِسمِ مذکّر - ایک مُرکّب دوا کا نام جس کا جُزِ اعظم افیون ہے ✤

بُرِش - ف - اِسمِ مذکّر (بالتّشدید و بلا تشدید) کاٹ - تیزی ✤ (چُونکہ فارسی میں تشدید نہیں ہے اِس سبب سے بعض محققین کو اِس میں کلام ہے - مگر شعرائے اِیران نے دونوں طرح جائز رکھا ہے - چنانچہ ہم خاقانی اور طالب کلیم کے اشعار درجِ ذیل کرتے ہیں) ؎

چوں سیغ رسیدہ آتش آمیغ با غُرِشِ کوس و بُرّشِ تیغ (خاقانی)
شمشیرِ اِمتیاز جہاں را بُرِش نماند یک جوہری دُرو خذف از ہم جُدا نساخت (طالب کلیم)

بَرَشکال - س - اِسمِ مؤنّث (برش - کال) برسنے کا زمانہ - برسات - جو لوگ اِسے فارسی خیال کرتے ہیں اُن کو اِس سبب سے دھوکا ہُوا ہے کہ بعض شعرائے عجم نے قصداً اِسے اپنے کلام میں باندھا اصل میں ہندی بلکہ سنسکرت ہے ✤

بَرَص - ع - اِسمِ مؤنّث - سفید کوڑھ - وہ سفید دھبّے جو فسادِ خُون سے جسم پر ہو جاتے ہیں ✤

بَرطَرف - ف ع - صِفت (۱) کنارہ پر - علیحدہ - جُدا (۲) مَوقوف سبرعاست ✤

بَرطَرف کرنا - ا - فعلِ متعدی - موقوف کرنا - برخاست کرنا - جواب دینا - نوکری سے چھڑانا - نام کاٹنا ◆

بَرطَرف ہونا - ا - فعلِ لازم - موقوف ہونا برخاست ہونا ◆

بَرطَرفی - ف - اِسمِ مؤنث - موقوفی - علیحدگی - معزولی - برخاستگی ◆

بَرعکس - ف + ع - صفت - خلاف - اُلٹا - متضاد ◆

بَرف - ف - اِسمِ مؤنث (۱) پالا - ہِم - وُہ کُہر جو رُوئی کی شکل میں برستی ہے (۲) برف میں جما ہُوا دُودھیا شربت (۳ - صفت) سفید - اُجلا - اُجلا - دَھولا (۴ - صفت) نہایت سرد - اولا ◆

بَرف پَروَردہ - ف - صفت - برف لگایا ہُوا ◆

بَرف پڑنا - ا - فعلِ لازم (۱) پالا پڑنا (۲) نہایت سردی پڑنا ◆

بَرف گلنا - ا - فعلِ لازم (۱) برف پگلنا (۲) نہایت سردی پڑنا - پالا پڑنا ◆

بَرف میں لگانا - ا - فعلِ متعدی - برف میں ٹھنڈا کرنا ؎

جگر کی آگ بجھے جس سے جلد وہ شَے لا لگا کے برف میں ساقی صُراحیِ مے لا (اِنشا)

بَرف ہونا - ا - فعلِ لازم - نہایت سرد اور خُنک ہونا ؎

توبہ ہے الٰہی کہ پڑی تا بہ کمر برف سردی سے ہُوا جاتا ہے دِل برف جگر برف (محسن)

بَرفانی پہاڑ - ا - اِسمِ مذکر - وُہ پہاڑ جن پر برف پڑتی رہتی ہے - برف سے مسطور پہاڑ ◆

بَرفی - ف - اِسمِ مؤنث - ایک قسم کی برف کی مانند سفید اور میٹھی دُودھ کی مٹھائی ◆

بَرق - ع - اِسمِ مؤنث (۱) بجلی - صاعقہ - دامنی - گاج (۲ - صفت) مشّاق - تیز - چالاک (۳ - صفت) مصقّل - مُجلّا ◆

بَرق خِرام - یا - بَرق رَفتار - ع + ف - صفت - تیز رفتار - زُود رفتار - بادپیما ◆

بَرق زدہ - ف - اِسمِ مذکر - بجلی کا مارا ہُوا - وہ شخص جس پر بجلی پڑی ہو ◆

بَرقرار - ف + ع - صفت (۱) قائم - بحَر - باقی (۲) موجود - حاضر (۳) بحال - مستقل ◆

بُرقع - ع - اِسمِ مذکر (۱) رُوپوش - نقاب - وہ سِلا ہُوا کپڑا جو عورتیں سر سے پاؤں تک اوڑھ کر باہر نکلتی ہیں - اور اُس میں آنکھوں کے موقع پر جالی لگی ہوتی ہے (۲) لباس پوشاک - جامہ - جیسے نقیری شیر کا برقع ہے (۳) وہ جھلی جس میں بچہ لپٹا ہُوا پیدا ہوتا ہے ◆

بُرقع اوڑھنا - ا - فعلِ متعدی - جسم کا برقع سے چھپانا ◆

بُرقع ڈالنا - ا - فعلِ متعدی (عو) دیکھو (برقع اوڑھنا) ◆

بَرقَنداز - ف - اِسمِ مذکر (۱) توڑے دار بندوق رکھنے والا سپاہی - بندوقچی (۲) عدالت یا پولس کا سپاہی (۳) پاسبان - محافظ ◆

بَرَک - ف - اِسمِ مذکر - وُہ اُونی کپڑا جو اُونٹ کی پشم سے بُنا جاتا

بَرَکت - ع - اِسمِ مؤنث (۱) شئے - افزایش - افزونیِ نعمت - بہتات - زیادتی - بڑھوتری (۲) بالیدگی - درازی (۳) ایک لفظ ہے جو بنئے پہلی تول پر ایک کی بجائے نیک شگون کے خیال سے زبان پر لاتے ہیں (۴) نہیں اور ختم ہو جانے کے موقع پر بھی یہ لفظ بولا جاتا ہے ◆

بَرَکت اُٹھنا - یا - جانا - ا - فعلِ لازم - شئے نہ رہنا - کسی چیز میں افزایش نہ معلوم دینا ◆

بَرَکت دینا - ا - فعلِ متعدی - درازی بخشنا - افزایش نصیب کرنا - (جب عمر کے ساتھ کہیں گے تو درازی کے معنے اور اگر کسی چیز یا کام کی نسبت کہیں گے تو افزایش اور بہتات سے مُراد ہوگی)

بَرَکت ہونا - ا - فعلِ لازم (۱) افزایش ہونا - زیادہ ہونا (۲) تمام ہونا - ہو چکنا - نہ رہنا ◆

بَرکلا - ہ - اِسمِ مذکر - وُہ گلڑیوں کا ہار جو ہولی ماتا پر جلانے کے واسطے چڑھاتے ہیں ◆

بُرکنا - ہ - فعلِ متعدی - چھڑکنا - چٹکی سے باریک اور سُوکھی ہوئی چیز کو ڈالنا ◆

بِرکھ - س - اِسمِ مذکر (۱) بیل - نرگاؤ (۲) آسمان کے دُوسرے بُرج کا نام جسے ثور کہتے ہیں اور وہ بیل کی شکل کا ہے ◆

بَرکھا - ہ - اِسمِ مؤنث (۱) برشکال - برسات (۲) بارش - مینہ ◆

سیّاں برکھا میں لینے آئے ہم سکھیوں سنگ جھولن نہائے (برسات کا گیت)
چار کہار موری ڈولیا لے آئے کیسنی پیا کو کیوں ترسائے - سیّاں برکھا میں - ۔ و

بَرکھا رُت - ہ - اِسم مؤنّث (۱) موسمِ برشکال - برسات کا موسم (۲) خواجہ حالی کی ایک پُر اثر نظم کا نام جو برسات پر لکھی ہے +

بُڑکی - ہ - اِسم مؤنّث - خاک کی چٹکی + جادو کی پُڑیا +

بُڑکی ڈالنا - یا - مارنا - ہ - فعلِ متعدّی (۱) خاک کی چٹکی پر جادو پڑھکر ڈالنا - جادو کرنا - جادو کی پُڑیا مارنا (۲) موہنا - فریفتہ کرنا +

بَرگ - ف - اِسم مذکّر (۱) پتّا - پات - وَرَق (۲) توشہ و سامان +

بَرگا - ہ - اِسم مؤنّث - چھوٹی کڑی +

بَرگد - ہ - اِسم مذکّر - بڑ کا درخت جسے ہندو متبرک مانتے ہیں جیسے برگد واکی ڈار گوری

برگزیدہ - ف - صفت (۱) چیدہ - پسندیدہ - مُنتخب (۲) مقبول +

برگشتہ - ف - صفت - سرکش - مُنحرِف - مُتمرِّد - باغی - مُخالف - پھرا ہُوا +

برگشتہ بخت - ف - صفت - بدنصیب - اَبھاگی - بدقسمت - حرماں نصیب

برلا - ہ - صفت (۱) کوئی کوئی - خال خال - ایک آدھ - شاذ و نادِر (۲) انوکھا - جیسے ہماری پہیلی کوئی برلا ہی بُوجھے (ہندو) +

بَرلانا - ہ - فعلِ لازِم - پُورا کرنا - انجام کو پہنچانا +

بَرما - ہ - اِسم مذکّر - لکڑی میں چھید کرنے کا ایک اَوزار جو بڑھئیوں کے پاس ہوتا ہے

برمانا - ہ - فعلِ متعدّی - برمے سے چھید کرنا - سُوراخ کرنا +

برمانا - ہ - فعلِ متعدّی - موہنا - مائل کرنا - تسخیر کرنا - رِجھانا -

اجھو پیا نہیں آئے سکھی کن سوتن بِرمائے سکھی (گیت)

برمحل - ف و ع - صفت - ٹھیک موقع پر - برجستہ + اچھّے وقت پر - حسبِ موقع +

برملا - ف - تابعِ فعل - برسرِ مجلس - علانیہ - کھُلے خزانے - سب کے سامنے کھُلّم کھُلّا

برن - س - اِسم مذکّر (۱) ذات - قوم - مذہب - فرقہ - پیشہ (۲) رنگ - لَون - بَرنن (۳) بیان - اُستُت - حمد و نعت - سراہ (۴) قسم - جنس (۵) اچھر - اکشر - حرف (۶) بھیس - رُوپ - لباس (۷) سراپا - کسی کے جسم کی سر سے پا تک تعریف +

برن سنکر - یا - برن شنکر - ہ - اِسم مذکّر (۱) دوغلا آدمی - وہ شخص جسکی ماں اور قوم کی ہو اور باپ اور قوم کا (۲) لونڈی بچہ - پرستار زادہ - (۳) وہ شخص جو ہر ایک مذہب والے کیساتھ بیٹھکر کھائے - سربھنگی - آزاد +

برن مالا - ہ - اِسم مؤنّث - حروفِ تہجّی - الف بے تے - ابجد +

برنا - ف - اِسم مذکّر (۱) جوان - نوعمر - نوخاستہ - بالغ +

برنا - ہ - اِسم مذکّر - ایک درخت اور اُسکے پھل کا نام جو گولر سے مشابہ اور مزہ میں تلخ ہے +

برنا - ہ - فعلِ متعدّی - بیاہ لانا - شادی کرنا - بیاہ کرنا +

برنج - ف - اِسم مذکّر (۱) چانول (۲) پیتل +

برنجی - ف - صفت (۱) پیتلی - پیتل کا (۲) اِسم مذکّر - چھوٹی کھیل (لشکری آدمی بولتے ہیں)

برنچ - انگلش (Branch) شاخ - ڈالی - شعبہ +

برنچ اسکول - انگلش (Branch School) مدرسہ کی شاخ +

برنن - ہ - اِسم مذکّر (۱) بیان - اظہار + بکھان + تعریف (۲) تفصیل - تشریح (۳) خاص ذکر +

برنی - ہ - اِسم مؤنّث (پُورب) بھیڑ +

برنی - ہ - اِسم مؤنّث - آنکھوں کا وہ گوشت جسمیں پلکیں پیدا ہوتی ہیں - جیسے اس بچّہ کی برنیاں لال رہتی ہیں +

بروا - ہ - اِسم مذکّر (۱) پودا (۲) درخت - پیڑ - رُوکھ (۳) پُورب) لڑکا - چھوکرا - معصوم +

برودت - ع - اِسم مؤنّث - سردی - ٹھنڈ - خنکی +

برودھ - س - اِسم مذکّر (ہندو) (۱) جھگڑا - فساد (۲) عداوت - بیر - دشمنی - کینہ +

برودھی - س - صفت (ہندو) (۱) جھگڑالو - فسادی - فتنہ پرداز (۲) دشمن - عدو - بیری

بروقت - ف و ع - تابعِ فعل - عین موقع پر - حسبِ موقع - ٹھیک وقت پر - برمحل

بروگ - ہ - اِسم مذکّر - تفرقہ - فراق - ہجر - جدائی - بچھوڑا - علیحدگی + بجوگ +

بروگن - ہ - اِسم مؤنّث - فراق زدہ عورت - بِرہ کی ماری +

بروگی - ہ - اِسم مذکّر - فراق زدہ - ہجر کا مارا +

برّہ - ف - اِسم مذکّر - بکری یا بھیڑ وغیرہ کا چھوٹا بچّہ - حلوان +

بِرہ - ہ - اِسم مذکّر (۱) ہجر - جدائی - مفارقت - دُوری (۲) مفارقت کا گیت (۳) کھیتوں میں پانی لے جانیکی نالی +

برہسپت - یا - برہسپت - ہ - اِسم مذکّر (ہندو) (۱) ایک ستارے کا نام جسے عربی میں مشتری اور برجیس - فارسی میں ہرمزد اور قاضیٔ فلک کہتے ہیں (۲) پنجشنبہ - جمعرات - یوم الخمیس (۳) عالم - فاضل +

برہم - ف - صفت (۱) اُلٹ پلٹ (۲) خفا - ناراض - رنجیدہ +

برہم ہونا - ہ - فعلِ لازِم (۱) بگڑنا - خفا ہونا (۲) پریشان ہونا - تباہ ہونا (۳) گڈمڈ ہونا - تتّر بتّر ہونا - گڑبڑ ہونا - درہم برہم ہو جانا - اُلٹ پلٹ ہونا +

برہم - س - اِسم مذکّر (۱) ہر جگہ موجود - پرمیشر - پرم آتما - بھگوان - خدا (۲) وید (۳) برہما - خالق (۴) برہمن (۵) رُوحِ اعظم +

برہم بھوج - س - اِسم مذکّر - برہمنوں کی ضیافت +

برہمچاری - س - اِسم مذکّر (۱) وہ شخص جو علمِ وید حاصل کرنے کیواسطے سیاحی کرے (۲) ویدانتی - وید کا عالم (۳) برہمن کی عمر کے چار حصّوں میں سے وہ پہلا حصّہ جسمیں وہ صرف وید پڑھتا ہے

برہم چرنج - س - اسم مذکر - برہمن - چھتری - سو دیش ؛

برہم ہتیا - ہ - اسم مذکر - برہمن کشی - برہمن کو مارنا - قتل برہمن ؛

برہمن - ہ - اسم مذکر (۱) وید جاننے والا - خدا شناس (۲) ہندؤوں کا پجاری (۳) ہندؤوں کی ایک اُتّم ذات کا نام ؛

برہمی - ف - اسم مؤنث - ابتری - گڑبڑی ؛

برہن - ہ - اسم مؤنث - دیکھو (برہوگن) ؛

برہنہ - ف - صفت - ننگا - عریاں - کھلا - بے ستر ؛

برہی روٹی - ہ - اسم مؤنث - دال بھری روٹی - وہ پراٹھا جسکے اندر دال یا قیمہ وغیرہ بھر کر پکاتے ہیں ؛

بَری [۱] - ہ - اسم مؤنث - وہ سامان جو ساچق کے روز بری یعنی دولہا کی طرف سے دلہن کے ہاں آرایش اور باجے گاجے کے ساتھ جاتا ہے جسمیں کُنبے کی عورتیں اور چند مرد بھی ہمراہ ہوتے ہیں۔ ساچق چڑھنے کا وقت سہ پہر سے مغرب تک ہے۔ بعض اوقات دلہن کے گھر تک پہنچتے پہنچتے رات بھی ہو جاتی ہے۔ امیروں کے ہاں چاندی کا سُہاگ پُڑا [۲]۔ اُسمیں دو سونے چاندی کی کنگھیاں سُہاگ کا عطر [۳] اور چنبیلی منقش شیشوں میں سرخ کاغذ کی سنہری کٹوریاں لگی ہوئی تھیلی جس کے اندر چھالیا چھیلا - ناگرموتھا - بالچھڑ - چھوٹی الائچیاں - کپور کچری - لونگیں - چنپے کی جڑ - ہلدی - جوز - جوتری - تیزپات - صندل - زعفران - مشک دانہ اور مسّی کی دو پڑیاں ہوتی اور اسی کو سُہاگ پُڑا کہتے ہیں۔ گلاب کے منقش شیشے ایک چاندی کی جو گھڑی میں رکھے ہوئے (چاندی کی چار ٹھلیاں دو میں دودھ دو میں شربت بھرا ہوا۔ اُن کے گلے میں سونے چاندی کی مچھلیاں کلاوے سے بندھی ہوئی) سوا پانچ سیر کھانڈ پانچ سیر قند۔ ڈھائی سیر مہندی کے تین پڑے بابا فرید [۴] کے نام کے جنپر سونے روپے کے خول چڑھے ہوئے ہوتے ہیں۔ گیارہ سیر مہندی پانچ سیر کلاوے پچیس من نقل [۵] پانچ من قرص گیارہ من میوہ۔

نقلوں - قرصوں اور میووں کے خون پہلے روانہ کر دئے جاتے ہیں باقی سب چیزیں کشتیوں میں لگاکر ساتھ لیجاتی ہیں۔ اِنکے علاوہ ایک جوڑا برات کا جسمیں اساوری یا کسی اور کپڑے کا ایک ہرا پاجامہ۔ آنچل پلّو کا لال دوپٹہ اور لال ہی کرتہ مصالحہ لگا ہوا تمامی کی پشواز جھلجھلی جوتی۔ دوسرا جوڑا چوتھی کا جو سب سے بھاری اور بیش قیمت ہوتا ہے۔ اسمیں زربفت کی کلیوں دار تر پوشی۔ آنچل پلّو کا لال دوپٹہ سلمے ستارے سے لپا ہوا ایسی ہی محرم کرتی۔ ٹاٹ بانی جھلجھلی جوتی جسمیں چاندی کے گھونگرو لگے ہوئے۔ کشتیوں میں لگاکر اوپر سے پھلیلیں چھڑک دیتی ہیں غریبوں کے ہاں کسی قدر فرق۔ اور اِن چیزوں کی مقدار کم ہوتی ہے۔ مثلاً سوا من نقل پانچ سیر میوہ پانچ سیر قرص [۱] ڈھائی سیر مصری ڈھائی سیر کلاوے پانچ سیر کھانڈ دو ٹھلیاں ایک میں شربت ایک میں دہی۔ اِن ٹھلیوں کے مُنہ پر دو آٹے کی مچھلیاں بندھی ہوئی ہوتی ہیں۔ سُہاگ پُڑا بدستور ایک سادہ اور ایک سلمے کا جوڑا سادہ برات کو دلہن کو پہنایا جاتا ہے اور سلمے کا چوتھی کے روز۔ ایک جوتی - دو سرخ کنگھیاں دو مسّی کی پڑیاں۔ دو عطر کی شیشیاں۔ ایک گلاب کا منقش شیشہ پاؤ بھر چنبیلی کا تیل سُہاگ اور موتیا کا عطر۔

چڑھاوے کی رقمیں امیروں میں مفصلہ ذیل ہوتی ہیں اور غریبوں میں علیٰ قدر مقدور جھومر بینا جو ماتھے کا ایک جڑاؤ زیور ہوتا ہے۔ نتھ۔ جھمکے کے بالے نورتن ڈھگدگی - چمپاکلی - زمرد کی انگوٹھی - سونے یا چاندی کی کشتی میں پھولوں کا گہنا [۶]۔ پانوں کے بیڑے سونے روپے کے ورق لگے ہوئے۔ چاندی کی چنگیر - پاندان میں رکھے ہوئے۔ خوان پوش - تورے پوش - کشتی پوش ڈھانک کر قرینے سے سجا ساچق کے ساتھ ساتھ جاتی ہیں۔ سواریاں رتھوں میں پالکیوں میں ڈولیوں میں گاڑیوں میں ہوتی ہیں۔ آگے آگے آرایش۔ پیچھے پیچھے سواریاں۔ شرح تورے والے نہ ہوئے تو آرایش کے آگے باجا گاجا۔

آرایش اُن چیزوں سے مُراد ہے۔ اہلِ قلعہ کے ہاں نشان کا ہاتھی سپاہیوں کا تمن [۳] رنگ برنگ کے پھولوں کی تختیاں سو سو تختیوں کے بیچ میں ایک ایک نقارخانہ جو بانس پتی اور ابرک کا بنا ہوا ہوتا اور اُسمیں نوبت بجتی جاتی ہے۔ بانسوں کے تختے ٹٹیوں پر بندھے ہوئے۔ تمامی سے منڈھے ہوئے اُنمیں لونڈے ناچتے جاتے ہیں بانس کھپچیوں کے سینکڑوں جو گھڑی ابرک پنّی کاغذ منڈھے ہوئے اُنمیں چار چار مٹّی کی ٹھلیاں رنگ برنگ کی نقاشی کی رکھی ہوئی۔ سینکڑوں ابرک کے کنول سُہاگ پُڑے کے آگے روشن چوکی بجتی ہوئی پیچھے پیچھے سب بری کی چیزیں سواریاں خواص خاص بردار چوبدار ہٹو بڑھو کہتے ہوئے ساتھ ہوتے ہیں۔ اور دلہن کے ہاں پہنچکر سارا سامان وہاں کے آدمیوں کے سپرد کر دیا جاتا ہے ؛

بَری - ع - صفت (۱) آزاد - چھوٹا ہوا - باہر - الگ - جدا - علیحدہ - مستثنےٰ - خارج ؛

---

[۱] قرص سُرخ یا سبز کھانڈ کی چھوٹی چھوٹی ٹکیاں جو بری کے ساتھ جاتی ہیں [۲] پھولوں کا گہنا اور جوڑا اتفاقی لیکر چلا کرتا تھا [۳] تمن سو سو آدمیوں کا دستہ جسمیں ایک ایک نشان باجا اور ایک عمدہ دار ہوتا تھا ؛

[۱] بَری دو طرح کی ہوتی ہے ایک پکّی بری جیسی۔ مال بھی جاتی ہے دوسری کچّی جسمیں اشیائے مخصوصہ کی بجائے نقد روپیہ دیدیا جاتا تھا جو بری اسکا دستور اٹھ گیا شاذونادر غریب۔ مادہ شخص جس کا کنبہ استطاعت نہیں ہوتا کہ متعدد سامان انہیں تقسیم کیا جائے۔ کچّی بری مانگ لیتا ہے مگر یہ طریقہ داخلِ عیب ہے البتہ باہر والوں میں یہ دستور ابھی تک بعض خاندانوں میں مروّج ہے [۲] سُہاگ پُڑا ایک بہت بڑی کاغذی تھیلی جسمیں خوشبو کی دوائیں ہوتی ہیں اور وہ بہ رسم موقع پر دولہا اور سہاگنوں سے پسوا کر دلہن کی مانگ میں لگایا جاتا ہے [۳] سُہاگ کا عطر جو خوشبو دار ادویات سے تیار کیا جاتا ہے اس میں اکثر وہی چیزیں ڈالی جاتی ہیں جو سُہاگ پُڑے میں ہوتی ہیں [۴] بابا فرید حضرت شیخ فریدالدین گنج شکر رحمتہ اللہ علیہ سے مراد ہے جو ایک مشہور ولی کامل خاندانِ چشتیہ سے ۶۶۴ھ ہجری میں گزرے ہیں آپکا مزارِ پُر انوار پٹن واقع پنجاب میں جسے پاک پٹن بھی کہتے ہیں اب تک زیارت گاہ خاص و عام ہے مفصل دیکھو لفظ اولیائے ہند [۵] نقل ایک قسم کی شیرینی جس کے اندر پستے۔ چنے۔ بادام یا مونگ پھلی رکھ کر گول گول لڈو سے بنا دیتے ہیں ؛

بری

محفوظ (۲) بیگناہ - بے جُرم - بے قصور - پاک +

بَری الذّمہ - ع - صفت - جوابدہی اور مواخذہ سے چھُٹا - بیذمّہ - ذمّہ داری سے محفوظ - بازپرس سے آزاد

پری - ہ - اسم مؤنث - ایک کلمہ ہے جو فیلبان ہاتھی کو روکنے اور کبھی چلانے کے واسطے زبان پر لاتے ہیں ج

بری بری دھت دھت - ہ - اسم مؤنث - ہاتھی کے چلانے اور ہمّت دلانے کی آواز +

بَرّی - ع - صفت - بحری کا نقیض (۱) خشکی کا (۲) جنگلی - بیابانی - صحرائی - دشتی +

بُری - ہ - صفت - بد - ناقص - خراب - نکمّی +

بُری بَسْت - ا - اسم مؤنث (عو) حرام چیز - خوک - خنزیر - سُور +

بُری چیز - ا - اسم مؤنث (عو) دیکھو (بُری بست)

بُری سُنانا - ہ - فعل متعدی (۱) کھوٹی بات کہنا - نکمّی بات سُنانا (۲)

بیڈھب سُنانا - خلافِ منشا بیان کرنا ع

آتے ہی گھر سے تُو نے پھر جانے کی سُنائی ہو جاؤں سُن نہ کیونکر یہ تو بُری سُنائی (ذوق)

بُری طرح - ا - صفت - بیڈھت - بیطرح - پنجے جھاڑ کر ع

یارب ہمارے دل کو بچا تا شبِ وصال پیچھے پڑی ہیں اُسکی نگاہیں بُری طرح (بیخود)

بُرے حالوں جینا - ا - فعل لازم (عو) خراب و خستہ حالت میں بسر کرنا +

بِریاں - ف - صفت (۱) بُھنا ہوا - کباب شدہ (۲) پُختہ - پکا ہوا +

بِریاں - ہ - اسم مؤنث (ہندو) (۱) بار - بیر - دفعہ - وار - وقت - دائیں (۲) بنیوں میں منگنی بنانے کی رسم کو بھی بِریاں لینا بولتے ہیں +

بِریانی - ف - اسم مؤنث - ایک قسم کا پلاؤ +

(یہ دو قسم کی ہوتی ہے ایک وہ جسمیں گوشت بھونکر ڈالا جاتا ہے اور دوسری وہ کہ جس میں گوشت نمک سے گلا کر دم پُخت کرتے اور اسے کچی بریانی کہتے ہیں)

بَرِیّت - ع - اسم مؤنث (۱) سُبکباری - سُبکدوشی (۲) آزادی - مخلصی - رہائی - چھٹکارا - نجات - چھوٹ + مُعافی - عفو +

بَریٹھا - ہ - اسم مذکر (پورب) دھوبی - گازُر +

بَڑ - ہ - اسم مذکر - برگد - ایک قسم کا پیپل کی مانند بڑا سایہ دار اور گھن کا درخت ہے - جسمیں داڑھی کی طرح لمبے جڑیں سی لٹکتی رہتی ہیں +

بَڑ - ہ - اسم مؤنث - جھک - بکواس - زِٹ - مجذوبانہ باتیں - ہذیان + بیہوشی کی حالت - مجنونانہ کلام - جیسے مجذوب کی بڑ +

بڑ بڑ - ہ - اسم مؤنث - جھک جھک - بک بک - بکواس +

بڑ ہانکنا - ہ - فعل لازم - مجذوبانہ باتیں کہنا - بڑانا - بے معنی بک بک کرنا - زٹ ہانکنا - بکواس کرنا +

بَڑ - ہ - صفت (بڑا کا مخفف) ترکیب الفاظ میں آتا ہے +

بڑا

بڑ بولا - ہ - اسم مذکر (۱) بڑا بول بولنے والا - شیخی مارنے والا - ڈینگیا - ڈینگ ہانکنے والا (۲) زیادہ گو +

بڑ بھاگی - ہ - صفت (ہندو) بڑے نصیبے والا - اقبال مند +

بڑپن - یا - بڑپنا - ہ - اسم مذکر (۱) بڑاپا - بزرگی (۲) جاہ و مرتبہ (۳) شان و شوکت

بڑ پیٹا - یا - بڑ پیٹو - ہ - صفت (۱) بڑے پیٹ والا - توندل (۲) بسیار خوار - اکال بہت کھانے والا - بلا چٹ - دراز شکم - پُرخوار (۳) حریص - لالچی +

بڑ دنتا - ہ - صفت - بڑے بڑے دانت والا - دانتو - دراز دنداں +

بڑ کنا - ہ - صفت - بڑے بڑے کان والا - دراز گوش +

بڑ گرو - ہ - صفت - بڑا اُستاد - گرو گھنٹال +

بڑ ما - ہ - اسم مؤنث (عو) تحقیراً وہ عورت جو بڑی نہ ہو اور اپنے کو بڑا جانے - بڑے لوگوں میں شریک ہونے والی - بڑی بوڑھی - جیسے بڑی بڑ ما بنکر بیٹھی ہے +

بڑ مُنہی - ہ - اسم مؤنث (عو) (۱) دراز چہرہ - لمبوترے مُنہ کی - نگوڑ مُنہی (۲) بڑی تھوتھنی والی - سُورنی - مادہ خوک +

بُڑا - ہ - اسم مذکر - مونگ یا اُڑد کی پیٹھی کی تلی ہوئی ٹکیاں یا ٹلیں +

بڑا - ہ - صفت (۱) کلاں - بزرگ - عظیم - کبیر - جلیل - اعلے - برتر (۲) نمایاں - سرنام - جیسے بڑا کام کیا (۳) لمبا - دراز - طویل (۴) بلند - اُونچا (۵) موٹا - سِطبر (۶) معزز - جلیل القدر - معظّم (۷) امیر - دولتمند (۸) نہایت - ازحد - اشد - جیسے بڑا جاڑا پڑا (۹) سخت - سنگین جیسے بڑا جرم (۱۰) ضروری - لابدی - تاکیدی - جیسے مجھے ایک بڑا کام ہے جاؤ و روکو نہیں (۱۱) عمدہ - بڑھکا قیمتی - بیش قیمت - جیسے بڑا مال (۱۲) عمر میں زیادہ - کہن سال (۱۳) پچھلا آباؤ اجداد (۱۴) مُربّی - سرپرست - ولی - وارث - جیسے اُس کے سر پر کوئی بڑا بھی ہے (۱۵) شتابی کا - جلدی کا - جیسے بڑا کام ہے +

بڑا آبا - ہ - اسم مذکر (۱) بڑا چچا - تایا (۲) خسر - سُسرا (بڑے آبا زیادہ بولتے ہیں) (۳ - بازاری) اُستاد - پیر - شریر +

بڑا آدمی - ا - اسم مذکر - دولتمند آدمی + ذی عزت اور جلیل القدر آدمی +

بڑا آزار - ا - اسم مذکر (عو) تپ کہنہ - تپ دِق + سِل +

بڑا بوڑھا - ہ - اسم مذکر - مُربّی - سرپرست - بُڑھا +

بڑا بول - ہ - اسم مذکر (۱) شیخی - غرور کا کلمہ (۲) نخوت - غرور - تکبّر +

بڑا بول بولنا - ہ - فعل لازم - نخوت کا کلمہ مُنہ سے نکالنا - غرور کرنا +

بڑا جانور - ہ - اسم مذکر (ہندو) گائے - بیل - بھینس وغیرہ +

بڑا چلّہ - ا - اسم مذکر (عو) زچّہ کا چالیسویں دن کا نہان (مفصّل دیکھو چلّہ)

بڑا دن - ہ - اسم مذکر (۱) دسمبر کی ۲۵ تاریخ - انگریزی حساب کے موافق رات کی درازی

کی اِنتہا اور دِن بڑھنے کا آغاز (۵) مسیح کی پیدائش کا دِن ۔ عیسائیوں کی خوشی کا دِن ۔ کرسمس ڈے ۔ کِشمشی (۶)

بڑا دِیدہ ہونا ۔ ۔ فعلِ لازم (عو) شوخ چشم اور نڈر ہونا ۔ بیباک ہونا ۔ دِل چلا ہونا ✦

بڑا رستہ پکڑنا ۔ ۔ فعلِ مُتعدّی (عوام) دُور کا سفر اختیار کرنا ۔ مرنا ۔ انتقال کرنا ✦

بڑا روگ ۔ ہ ۔ اِسمِ مذکّر ۔ تپِ دِق ۔ تپِ کُہنہ

بڑا شخص ۔ ۔ صفت ۔ نہایت تجربہ کار ۔ عالی فہم ۔ عالی دماغ ۔ متبحّر ✦

بڑا صاحب ۔ ۔ اِسمِ مذکّر ۔ حاکمِ اعلےٰ ✦

بڑا کرنا ۔ ہ ۔ فعلِ مُتعدّی (۱) بڑھانا ۔ اُونچا کرنا ۔ بلند کرنا (۲) جوان کرنا ۔ پال پوس کر ہوشیار کرنا

پروان چڑھانا (۳) جب چراغ کے ساتھ آتا ہے تو اُسکے معنی چراغ گُل کرنے اور خاموش کرنیکے ہوتے ہیں ✦

بڑا کوئی ۔ ہ ۔ صفت (۱) نہایت شریر ۔ بدذات ۔ دنگئی ۔ آفت ۔ آفت کا پرکالہ (۲) بیڈھب ۔ مُرشد

چالاک ۔ اُستاد جیسے تُو بھی بڑا کوئی ہے بیگانی چیز سمیٹی (برابر والے سے بولتے ہیں)

بڑا گھر ۔ ہ ۔ اِسمِ مذکّر (۱) لمبا چوڑا مکان (۲) امیر گھر ۔ اُونچا گھر ۔ جیسے بڑے گھر بڑے

پتھر ڈھوڈھومرے (۳ ۔ بازاری) قید خانہ ۔ جیل ۔ مجلس ✦

بڑا گھرانا ۔ ہ ۔ اِسمِ مذکّر ۔ اعلیٰ خاندان ۔ امیر گھر ۔ اُونچا گھرانا ✦

بڑا نام کرنا ۔ ۔ فعلِ مُتعدّی ۔ ناموری حاصل کرنا ۔ شہرت پانا ✦

بڑا نوالہ کھائیے اَور بڑا بول نہ بولئے ۔ (کہاوت) یعنی بڑا بول بولنے سے بڑا

نوالا کھا لینا بہتر ہے ۔ تکبّر نیچا دِکھاتا رہتا ہے ✦

بڑاپا ۔ ہ ۔ اِسمِ مذکّر (۱) بزرگی ۔ بڑاپن ۔ کہن سالی (۲) عظمت ✦

بڑا اَرن ۔ ہ ۔ اِسمِ مؤنّث (عو) بڑی لونڈی ۔ پُرانی لونڈی ۔ پرستارِ قدیم (متروک ہے)

بڑانا ۔ ہ ۔ فعلِ مُتعدّی (گنوار) (۱) دخول کرنا ۔ گھُساتا ۔ داخل کرنا (۲) دھکیلنا ✦

بڑانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) بڑ ہانکنا ۔ بڑ مارنا ۔ رَڑ لگنا ۔ ہذیان ہونا (۲) بکنا ۔ بہکنا (۳)

بڑبڑ کرنا ۔ غل مچانا ۔ شور کرنا ۔ جبڑانا ۔ جیسے اُونٹ بڑاتا ہی لدتا ہے ✦

بڑانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (عو) کسی چیز کی تنگی کے باعث گھبرا جانا ۔ حواس باختہ ہوجانا ۔

بَولا جانا ۔ بول جانا ۔ چلّا اُٹھنا ۔ جیسے کال کے مارے خلق بڑائی جاتی ہے ✦

بڑائی ۔ ہ ۔ اِسمِ مؤنّث (۱) عظمت ۔ کلانی ۔ بزرگی (۲) عمر میں بڑا ہونا ۔ درازیِ سن (۳) وسعت

کشادگی (۴) موٹائی ۔ سطبری ۔ مٹاپا ۔ ضخامت ۔ حجم ۔ جسامت (۵) ستودگی ۔ ستایش ۔ تعریف

مدح ۔ ثنا (۶) درازی ۔ لمبائی ۔ طوالت (۷) فضیلت ۔ برتری ۔ خوبی ۔ شان (۸) منصب ۔ درجہ

جیسے بڑوں کی بڑائی نہ چھوٹے کی چھٹائی (۹) عزت ۔ ادب ۔ جیسے اپنی بڑائی اپنے ہاتھ

ہے (۱۰) شیخی ۔ لاف زنی ۔ ڈینگ ✦

بڑائی کرنا ۔ ہ ۔ فعلِ مُتعدّی (۱) تعریف کرنا ۔ ستایش کرنا ۔ سراہنا ۔ توصیف کرنا

(۲ ۔ فعلِ لازم) شیخی مارنا ۔ ڈینگ ہانکنا ۔ خود ستائی کرنا ✦

بڑائی مارنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ خود آرائی و خود ستائی کرنا ۔ ڈینگ مارنا ۔ بڑ ہانکنا ✦

بڑبڑانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) لغوی معنی بُڈھوں کی مانند مُنہ ہی مُنہ میں بولنا (۲ ۔ اصطلاحی)

غلاموں کی طرح چپکے چپکے بڑاکنا ۔ بکنا (۳) تحقیراً وظیفہ پڑھنا ۔ تسبیح پھیرنا ۔ مُنہ میں بڑبڑ کرنا ✦

بڑبڑیا ۔ ہ ۔ اِسمِ مذکّر ۔ بکّی ۔ بڑ ہانکنے والا ۔ شیخی خورا ۔ بیہودہ گو ۔ شیخی میں آکر بہت سی باتیں کہنے والا ✦

بڑبھس ۔ ہ ۔ اِسمِ مؤنّث (۱) بُوالہوسی ۔ بڑھاپے میں جوانی کی باتیں ۔ پیرانہ سالی میں

نوجوانی کی ہوس (۲) وہ بدخُوئی اور بدمزاجی جو بڑھاپے میں ہوجاتی ہے ۔ خرافت ✦

بڑبھس لگنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ بڑھاپے میں مستی چھُوٹنا ۔ پیرانہ سالی میں جوانوں کی سی حرکتیں کرنا ✦

بڑچود ۔ ہ ۔ اِسمِ مذکّر ۔ بیٹی کی گالی ✦

(جو لوگ اِسکا مادّہ بڑ بمعنی فرج خیال کرتے ہیں وہ غلطی پر ہیں ۔ کیونکہ اسمیں کوئی خصوصیت

نہیں رہتی اصل میں یہ لفظ بیٹی سے اِسطرح پر بنا ہے کہ اوّل میں بٹ ہوا اور پھر چونکہ ٹ اور

ڑ کا باہم بدل ہے ۔ بڑ ہوگیا آگے اپنی اپنی سمجھ)

بڑکا ۔ ہ ۔ اِسمِ مذکّر (پُورب) بکٹا ۔ دانت کی گرفت ۔ مُنہ سے کاٹنا ✦

بڑنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ داخل ہونا ۔ گھُسنا ۔ اندر جانا ✦

بڑنگا ۔ ہ ۔ اِسمِ مذکّر ۔ کڑی ۔ تیرِ سقف ✦

بڑولیاں ۔ ہ ۔ اِسمِ مؤنّث ۔ بڑولی کی جمع ۔ بڑ گُٹے ۔ بڑکے درخت کے پھل جس

طرح پیپل کے پھل کو پیپلی کہتے ہیں ۔ اسی طرح بڑ کے پھل کو بڑولی ۔

بڑ میں لگیں بڑولیاں جب تم نہ آئے (گیت کانگڑا)

بڑوں کی بڑی بات ۔ (کہاوت) یعنی بڑوں کی بات بھی بڑی ہوتی ہے ۔

بڑوں کی بات دانشمندی سے خالی نہیں ✦

بڑھاپا ۔ ہ ۔ اِسمِ مذکّر ۔ پیری ۔ کہن سالی ✦

بڑھار ۔ ہ ۔ اِسمِ مؤنّث (بقال) ضیافتِ وداع جو دُلہن والوں کی طرف سے دی جاتی ہے ✦

بڑھانا ۔ ہ ۔ فعلِ مُتعدّی (۱) زیادہ کرنا ۔ افزود کرنا ۔ افزوں کرنا (۲) دراز کرنا ۔ لمبا کرنا ۔ بڑا کرنا

(۳) پھیلانا ۔ چوڑانا (۴) کھینچنا ۔ بارے میں نکالنا جیسے تار بڑھانا (۵) بلند کرنا ۔ اُونچا کرنا (۶)

اضافہ کرنا ۔ ترقی کرنا (۷) آگے لانا ۔ پاس کرنا آگے کی طرف سرکانا (۸) تعریف میں مُبالغہ کرنا

بنانا (۹) امیر کرنا ۔ دولتمند بنانا (۱۰) نقاؤلا اُٹھانا ۔ اُتارنا ۔ بند کرنا جیسے دسترخوان بڑھانا ۔

چُوڑیاں بڑھانا ۔ پوشاک بڑھانا ۔ دُوکان بڑھانا (۱۱) خاموش کرنا ۔ بُجھانا جیسے چراغ بڑھانا (۱۲)

پتنگ یا کنکوا ہوا میں اُڑانا یا اُونچا کرنا ۔ بلند کرنا ✦

بڑھاوا ۔ ہ ۔ اِسمِ مذکّر (۱) لُغوی معنی زیادتی (۲) جھُوٹی تعریف (۳) لوبھ ۔ لالچ ۔

ترغیب ۔ طمع (۴) خوشامد (۵) بہکاوا (۶) دم ۔ فریب ✦

بڑھاوا دینا ۔ ہ ۔ فعلِ مُتعدّی ۔ جھُوٹی ہمت بندھانا ۔ لالچ دینا ۔ جھُوٹی تعریف

کرکے کسی کام پر آمادہ کرنا۔ پُھلا سرا دینا +

بڑھاوے میں آنا۔ ۔ فعلِ لازم (۱) خوشامد میں آنا۔ تعریف پر پُھولنا (۲) دھوکے میں آنا۔ لالچ میں لگنا +

بڑھ بڑھ کے بولنا۔ ۔ فعلِ لازم۔ تفاخر یہ کلام کرنا۔ حد سے گزر کر بات کرنا۔ شیخی مارنا۔ ع مابجا ہے آپ کا بڑھ بڑھ کے بولنا حضرت نے آج تک کوئی صدمہ سہا نہیں (نامعلوم)

بڑھتی۔ ۔ صفت (۱) زیادہ۔ افزوں (۲) فاضل۔ فالتو۔ زاید۔ معمول سے زیادہ
بکسر اوّل (۳) زیادتی۔ افزونی۔ برکت +

بڑھتی دولت۔ ۔ اسم مؤنث (۱) دولتِ روز افزوں۔ ترقی کرنے والی دولت
(۲) کامیابی۔ مرادمندی۔ ترقی۔ بیشی وغیرہ +

بڑھ جانا۔ ۔ فعلِ لازم (۱) اندازہ سے زیادہ ہو جانا (۲) دولت، عزت، منصب، رتبہ میں ترقی کرلینا (۳) آگے آگے

بڑھ چلنا۔ ۔ فعلِ لازم۔ حد سے باہر پاؤں نکالنا۔ بساط سے باہر قدم رکھنا۔ گستاخ اور مغرور ہونا۔ معمول سے زیادہ اختلاط کرنا +

بڑھکا۔ ۔ صفت۔ اوّل درجہ کا۔ اعلیٰ۔ افضل۔ عمدہ۔ بڑھیا۔ اعلیٰ قسم کا۔ بیش قیمت

بڑھ کر بولنا۔ ۔ فعلِ لازم (۱) حدِ ادب سے گزر کر گفتگو کرنا۔ شیخی مارنا۔ تعلّی کی لینا۔ دُون کی لینا
بڑا بول زبان سے نکالنا۔ اپنے مرتبے سے زیادہ بولنا۔ تکبّر آمیز کلام کرنا۔ تبختر جتانا۔ دعوے کی بات کہنا
تفرقہ بات کہنا (۲) نیلام میں بڑھا کر بولی بولنا۔ دام بڑھانا۔ بڑی بولی دینا +

بڑھل۔ ۔ اسم مذکّر۔ ایک درخت اور اُسکا کھٹ مٹھا زرد رنگ کا میوہ جو شریفے سے مشابہ ہوتا ہے۔ مزاجاً اوّل درجہ میں گرم تر +

بڑھنا۔ ۔ فعلِ لازم (۱) بلند ہونا۔ اونچا ہونا۔ اُگنا۔ نمو پانا۔ بالیدگی پانا (۲) حجم اور جسامت میں زیادہ ہونا (۳) لمبا ہونا۔ دراز ہونا (۴) حد سے گزرنا۔ احاطہ سے باہر نکلنا (۵) زیادہ ہونا۔ افزوں ہونا (۶) کنکوا بلند ہونا۔ اڑنا (۷) بجھنا۔ گل ہونا (۸) ترقی کرنا۔ ترقی پانا (۹) امیر ہونا۔ دولتمند ہونا (۱۰) آگے چلنا۔ آگے جانا (۱۱) نفع ہونا۔ فائدہ ہونا (۱۲) پیش قدمی کرنا۔ سبقت کرنا (۱۳) چراغ کے ساتھ گُل ہونے اور دُوکان۔ پوشاک وغیرہ کے ساتھ بند ہونے اُترنے یا موقوف ہونے کے معنی میں آتا ہے +

بڑھوتری۔ ۔ اسم مؤنث۔ عوام (۱) زیادتی۔ بیشی۔ افزونی (۲) منافع (۳) ترقی +

بڑھئی[1]۔ ۔ اسم مذکّر۔ نجار۔ چوب تراش۔ کھاتی۔ دروگر۔ ترکھان +

بڑھیا۔ ۔ صفت۔ دیکھو (بڑھکا) +

بُڑھیا۔ ۔ اسم مؤنث۔ (۱) پیرزن۔ بڑی عمر کی عورت۔ زال۔ پیرزال (۲) عوام۔ ما۔ مادر۔ والدہ۔ ماتا (۳) آنکھ کے ڈھیلے کی گردش ع

بُڑھیل۔ ۔ اسم مؤنث۔ تحقیراً۔ پیرزال +

بڑی۔ ۔ اسم مؤنث۔ ایک قسم کی غذا جو دھوئی اُڑد یا مونگ کی دال

پیس کر نقل سے بنا کر سکھا لیتے ہیں اور اُسمیں مصالح ڈالکر شوربہ دار پکاتے ہیں +

بڑی۔ ۔ صفت مؤنث (۱) کلاں۔ دراز۔ بزرگ (۲) نہایت۔ از حد۔ جیسے بڑی آفت یا بڑی اطاعت

بڑی بات۔ ۔ اسم مؤنث۔ (۱) امرِ عظیم۔ امرِ محال کبراہم (۲) عمدہ اور اچھی بات +

بڑی بات نہیں۔ ۔ محاورہ۔ کچھ مشکل نہیں۔ کچھ دشوار نہیں +

بڑی بات ہوئی۔ ۔ محاورہ۔ خوب ہوا۔ اچھا ہوا۔ مناسب ہوا +

بڑی بوڑھی۔ ۔ اسم مؤنث۔ بڑی عمر کی عورت۔ مخدومہ۔ بزرگ سرپرست اور مربّی عورت۔ تجربہ کار عورت +

بڑی بہو۔ ۔ اسم مؤنث (۱) بڑے بیٹے کی بیوی۔ فرزند اکبر کی دلہن (۲) تحقیراً پھوہڑ بیوقوف۔ بدنظم خانہ عورت۔ جیسے بڑی بہو کو بلاؤ گھیر میں نون ڈالے +

بڑی بی۔ ۔ اسم مؤنث۔ تعظیماً بڑھیا عورت کو کہتے ہیں۔ جس طرح پیر مرد کو بڑے میاں کہکر پکارتے ہیں اسی طرح بڑھیا عورت کو تعظیماً و اخلاقاً بڑی بی کہتے ہیں۔ مائی

بڑی چیز۔ ۔ اسم مؤنث (عو) قرآن شریف۔ مصحف عزیز۔ فرقانِ مجید +

بڑی چیز اُٹھانا۔ یا۔ بڑی چیز پر ہاتھ رکھنا۔ ۔ فعلِ متعدی۔ (عو) قرآن شریف اُٹھاکر قسم کھانا۔ فرقانِ مجید کی قسم کھانا +

بڑی روٹی۔ ۔ اسم مؤنث (عو) دیکھو (بڑی چیز) +

بڑی روٹی اُٹھانا۔ یا۔ اُسپر ہاتھ رکھنا۔ ۔ فعلِ لازم (عو) دیکھو (بڑی چیز اُٹھانا) + سخت قسم کھانا +

بڑیاں۔ ۔ اسم مؤنث۔ بڑی کی جمع۔ مونگ یا اُڑد کی بنائی ہوئی کچی پکوڑیاں +

بڑیاں توڑنا۔ ۔ فعلِ لازم۔ چھاج یا بوریہ وغیرہ پر بڑیاں بنانا۔ پیٹھی کی چھوٹی چھوٹی سی پکوڑیاں ٹپکانا۔ پکوڑیاں بنانا +

بڑے باپ کی بیٹی۔ ۔ اسم مؤنث (۱) نامی نامدار گھرانے کی لڑکی۔ بڑے عزت والے خاندان کی بیٹی۔ شریف زادی۔ کلونتی۔ عالی خاندان کی۔ جیسے حمیدہ ایک بڑے باپ کی بیٹی تھی چار پانچ ہزار کی جائداد اُسکے حصہ میں آئی تھی۔ آپ بڑے باپ کی بیٹی ہے تو بیجا گھمنڈ کرے +

بڑے بُوڑھے۔ ۔ اسم مذکّر (۱) معمّر۔ پُرکھا۔ بزرگ (۲) وہ لوگ جن کی عمر تجربہ میں گزری ہو (۳) سرپرست۔ مربّی +

بڑے بیڈھب ہو۔ ۔ محاورہ۔ نہایت چالاک اور منطقی ہو + نہایت غیر مہذّب بدذات ہو۔ چالباز ہو۔ چاہیے ہو فطرتی ہو +

بڑے پاک ہو۔ ۔ محاورہ۔ نہایت بیحیا۔ بے غیرت اور بدنہاد ہو +

بڑے صاحب۔ ۔ اسم مذکّر (۱) بڑے میاں (۲) امیر کا بڑا بیٹا (۳)

[1] یہ لفظ بڑھنا بمعنی کاٹنا سے ماخوذ ہے۔

عدالت کا حاکمِ اعلےٰ۔ یُورپین افسر +

بڑے میاں ۔۱۔ اِسمِ مذکّر۔ (۱) بوڑھے اور بزرگ آدمی کو تعظیماً کہتے ہیں (۲) مالکِ خانہ۔ سرپرست۔ مُربّی۔ پُرکھا۔ چھوٹے میاں تو چھوٹے میاں بڑے میاں سبحان اللہ (۳) عوام۔ پدر۔ باپ +

بُز ۔ ف۔ اِسمِ مؤنّث (۱) بکری۔ گوسفند۔ بکرا جیسے غم نداری بُز بخر +

بُزِ اخفش ۔ ف + ع۔ اِسمِ مذکّر۔ (۱) اخفشِ صرفی کا بکرا (۲) بے سمجھے گردن ہلانے والا۔ نافہمیدہ اقرار کرنے والا۔ کھوکلے دماغ کا + (کہتے ہیں اخفش نے اپنا سبق یاد کرکے سُنانے کے واسطے ایک بکرا پالا تھا جب تک وُہ گردن نہیں ہلاتا یا مُسکراتا نہیں اُٹھتا یہ اپنے سبق کا پیچھا نہیں چھوڑتا تھا اور جانتا تھا کہ ابھی تک سبق یاد نہیں ہُوا۔ جس وقت اُس بکرے کو ذبح کیا تو معلوم ہُوا کہ یہ اُس کا سارا دماغ چاٹ گیا تھا) +

بُزدِلی ۔ ف۔ صفت۔ ڈرپوک۔ کم ہمّت۔ نامرد۔ ہیز +

بُزدِلا ۔ ا۔ صفت۔ دیکھو (بزدِل) +

بُزدِلی ۔ ف۔ اِسمِ مؤنّث۔ نامردی۔ ڈرپوک پن +

بزّاز ۔ ع۔ اِسمِ مذکّر۔ کپڑا بیچنے والا۔ پارچہ فروش +

بزّازا ۔ ا۔ اِسمِ مذکّر۔ کپڑے کا بازار۔ بزّاز ہٹّہ +

بزّازی ۔ ع + ف۔ اِسمِ مؤنّث۔ پارچہ فروشی۔ کپڑا لتّہ بیچنے کا پیشہ +

بُزُرگ ۔ ف۔ صفت۔ (۱) بڑا۔ کلاں (۲) بڑی عمر کا آدمی عمر رسیدہ (۳) بالغ۔ سیانا (۴) معزّز۔ شریف۔ نجیب۔ معظّم۔ (۵) ذی شان۔ باشوکت + (۶) اِسمِ مذکّر۔ پُرکھا۔ آبا و اجداد۔ مُربّی۔ سرپرست (۷) رشی۔ عارف۔ ولی۔ خُدا رسیدہ۔ خُدا شناس (۸) سنجیدہ۔ سمجھدار (۹۔ طنزاً) شریر آدمی۔ بد آدمی +

بُزُرگ زادہ ۔ ف۔ اِسمِ مذکّر۔ شریف زادہ عالی خاندان۔ خاندانی بزرگ +

بزرگی ۔ ف۔ اِسمِ مؤنّث (۱) بڑاپن (۲) برتری (۳) عزّت (۴) شرافت (۵) ادب (۶)

بزم ۔ ف۔ اِسمِ مؤنّث۔ سبھا۔ محفل۔ مجلس۔ محفلِ نشاط۔ سماج۔ سوسائٹی۔ مجمع +

بزم گاہ ۔ ف۔ اِسمِ مذکّر۔ عیش کی جگہ۔ مجلسِ عیش و نشاط +

بِزَن ۔ ف۔ اِسمِ مذکّر (از زدن)۔ (۱) مار۔ قتل کر (۲) قتل کا حکم (۳) قتلِ عام۔ بھگدڑ (صرف اُردو میں یہ معنے مستعمل ہوگئے ہیں) +

بِزَن بولنا ۔ ا۔ فعلِ متعدّی۔ قتلِ عام کا حکم دینا +

بزور ۔ ف۔ تابعِ فعل۔ زبردستی۔ ہیکڑی کے زور آوری سے دھینگا دھینگی سے۔ جبراً +

بَس ۔ ف۔ صفت۔ (۱) کافی۔ مکتفی۔ وافی ۵

شیفتہ۔ ادر ستائش کے نہیں ہم خواہاں یہی بس ہے کہ کہیں ہے یہ زبانِ دہلی (شیفتہ)

(۲) بھرپور۔ بہت۔ بکثرت (۳) فقط۔ صرف (۴) ٹھیرو۔ دم لو + چپ۔ خاموش (۵) غرض۔ القصہ۔ حاصل کلام (۶) موقوف۔ تمام

بس بس ۔ ا۔ بس کی تاکیدی شکل۔ ٹھیرو۔ ٹھیرو۔ اب کچھ حاجت نہیں + بہت ہوئی +

بس دیکھ لیا ۔ ا۔ محاورہ۔ اب آزمانے کی حاجت نہیں۔ خُوب آزمالیا۔ بہت امتحان کرلیا۔ تمہارا حال کُھل گیا +

بس کرو ۔ ا۔ محاورہ۔ ختم کرو۔ جانے دو + ٹھیرو۔ چُپ رہو۔ موقوف کرو + صبر کرو۔ قانع ہو +

بَس ۔ ہ۔ اِسمِ مذکّر۔ (۱) قابو۔ قدرت۔ طاقت۔ دسترس۔ بل۔ زور (۲) اختیار او ھکار (۳) داؤ۔ موقع۔ ڈھب (۴) چارہ۔ علاج +

بس چلنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ دسترس ہونا۔ قابو پانا۔ اختیار ہونا۔ دخل ہونا +

بس میں ۔ ہ۔ تابعِ فعل۔ قابو میں۔ اختیار میں + ڈانٹ میں +

بس میں آنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ قابو میں آنا۔ داؤں میں آنا۔ پھندے میں پھنسنا۔ گرفت میں آنا + ہتّھے چڑھنا۔ تسلّط ہونا +

بس میں پڑنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ کسی کے پنجہ میں پھنسنا۔ قابو میں آنا۔ پالے پڑنا +

بس میں رہنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ فرمانبرداری اور اطاعت میں رہنا۔ اختیار اور قابو میں رہنا +

بس میں کرنا۔ یا۔ لانا ۔ ہ۔ فعلِ متعدّی۔ (۱) قابو میں لانا۔ مغلوب کرنا۔ زیر کرنا۔ قبضہ میں کرنا۔ داؤں میں لانا (۲) موہنا۔ فریفتہ کرنا +

بس میں ہونا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ دیکھو (بس میں پڑنا) +

بِس ۔ ہ۔ اِسمِ مذکّر۔ زہر۔ سم۔ ہلاہل۔ ہلاک کرنے والی دوا (۲) کھوٹ۔ نقص۔ عیب (۳) فساد۔ جھگڑا (۴) فتنہ پردازی۔ شرارت +

بِس اُگلنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (ہندو عو) (۱) زہر کی قے کرنا۔ زہر تھوکنا۔ (۲) اہانت کرنا۔ بُرا کہنا۔ بدگوئی کرنا + زہریلی باتیں کرنا۔ خُبثِ باطن ظاہر کرنا + معاندانہ گفتگو کرنا (۳) بدلہ لینا۔ دُشمنی نکالنا +

بِس بونا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ فساد کی جڑ جمانا۔ اپنے یا کسی کے حق میں بُرائی کا تخم بوتا۔ بُرائی کرنا۔ کانٹے بونا +

بِس بھری ۔ ہ۔ اِسمِ مؤنّث (عو) (۱) زہر آلود۔ زہریلی (۲) کینہ کش۔

کینہ توز۔ کینہ ور۔ کپٹی (۳) فسادی۔ فتنہ انگیز +

بِس دینا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ زہر کھلانا۔ زہر سے مارنا +

بِس کھانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ زہر کھانا۔ زہر سے خودکشی کرنا +

بِس کی گانٹھ۔ ہ۔ صفت۔ (۱) زہرِ ہلاہل (۲) فتنہ انگیز۔ فسادی شریر۔ مفتنی۔ مفسد + فتنہ وفساد کی بنیاد (۳) ستمگار۔ مردم آزار (۴) کینہ ور۔ کینہ توز۔ کپٹی +

بِس ملانا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) زہر ملانا (۲) کھوٹ کرنا۔ نقص کرنا۔

بِسات۔ ہ۔ اسم مذکر۔ سنسکرت (विस्तृत وِستَرت) (۱) پھیلا ہوا (۲) قابلیت (۳) طاقت۔ قدرت (۴) حوصلہ۔ ہمّت (۵) مقدور۔ وسعت۔ سرمایہ (۶) حقیقت۔ اصلیت +

(یہ لفظ عربی بساط سے تلفظ اور معنی میں بہت قریب ہے)

بِساتی۔ ہ۔ اسم مذکر۔ خردہ فروش۔ کنگھی سوئی وغیرہ بیچنے والا +

بِسارنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ بھولنا۔ فراموش کرنا +

بِساط۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) بستر۔ بچھونا۔ فرش (۲) شطرنج کا کپڑا۔ وہ چیز جس پر شطرنج کے مہرے رکھکر کھیلتے ہیں (۳) اثاث البیت۔ متاعِ خانہ۔ رخت (۴) پونجی۔ سرمایہ۔ دستگاہ (۵) حوصلہ۔ قدرت۔ طاقت۔ قوّت + فراخی۔ وسعت (۶) مقدور۔ حیثیت۔ جیسے اپنی بساط کے موافق خرچ کر دیا (۷) اصل۔ حقیقت جیسے کیا پدّی کیا پدّی کی بساط +

بِساطی۔ ع۔ اسم مذکر۔ بازار میں سرِ راہ دکان لگاکر بیٹھنے والا۔ خردہ فروش سوئی سُرمہ بیچنے والا +

(اس صورت میں اس کا مادہ بساط بمعنے فرش سمجھنا چاہئے +)

بَسانا۔ فعلِ متعدی (۱) آباد کرنا۔ معمور کرنا (۲) معطّر کرنا۔ خوشبو میں رچانا +

بِسانا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) خریدنا۔ مول لینا جیسے بیر بسانا (۲۔ ہندی) ذمّہ لینا۔ روٹھنا جیسے پاپ بسانا + (یہ لفظ ہمیشہ برائی کے ساتھ استعمال میں آتا ہے)

بِساند۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) مچھلی کی سی بو۔ گوشت کی اصلی بو۔ آبی پرند کے گوشت کی سی بو ... ... غ کو ذرا ناگوار گذرتی ہے (۲) اصلی مادّہ کا اثر۔ اصلی عیب۔ نقص یا نطفہ کا اثر +

(اس معنی میں ایسے موقع پر بولتے ہیں جب کوئی اونے قوم کا آدمی اعلیٰ آدمیوں کی راہ اور گفتگو وغیرہ سے لگا کھانے لگے اور اپنی اصلیت کے اثر کے باعث باریک نکات کو سمجھ کر غلطی کر جائے یا اپنی پہلی حالت کی لے جائے تو کہتے ہیں ابھی تک اسکی بساند نہیں گئی)

بِساندھا۔ ہ۔ صفت (۱) بُو دار۔ دُرگندھی۔ بدبُو کا (۲) بدمزہ۔ بدذائقہ (۳) ناسنجیدہ۔ نامہذب۔ وہ شخص جو تربیت یافتہ لوگوں کی مانند نہو اور شائستگی کا دم مارے +

بَسَت۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) اسباب۔ اثاثہ۔ اثالا (۲) چیز۔ شئے جیسے چیز بست بری بست +

بُستار۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (صحیح بستار بکسرِ بائے موحدہ) (۱) پھیلاؤ۔ وسعت۔ فراخی۔ کشادگی (۲) طول کلامی۔ طلاقت لسانی بات کو بڑھاکر بیان کرنا۔ بات کا پھیلاوا پھیلانا (۳) تفصیل تشریح۔ تفسیر (عورتیں بُستار بضمِ بائے موحدہ بولتی ہیں) +

بُستار کرنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (ع و) بات پھیلانا۔ طول کلام کرنا۔ بات کو بڑھاکر

بَستر۔ ہ۔ اسم مذکر۔ لباس۔ پوشاک + مطلق کپڑا +

بِستَر۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) بچھونا۔ فرش۔ غالیچہ۔ قالین (۲) فقیروں اور سپاہیوں کا بچھونا +

بِسترا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (عوام (۱) دیکھو بستر (۲) اوڑھنا بچھونا۔ لحاف توشک۔ استر بستر۔ بوریا بدھنا ؎

پھیڑ کر واعظ کو حالی خلد سے بسترا کیوں اپنا پھکواتے ہیں آپ (حالی)

(۲) تکیہ۔ فقیروں کا مسکن۔ فرودگاہِ درویشاں +

بِسترا لگانا۔ یا جمانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ کسی جگہ رات بسر کرنے کے واسطے بچھونا کرنا۔ علی الخصوص رات کے سونے کا سامان کرنا۔ (سپاہی اور فقیر اس طرح بولتے ہیں) +

بَستَنی۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) غلاف بہ پنجرے یا ستار وغیرہ کی پوشش (۲) بقچہ۔ بقچی۔ وہ مربع کپڑا جسمیں کوئی چیز لپیٹ کر رکھیں +

بَستہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) بندھا ہوا (۲) منجمد۔ جما ہوا (۳) وہ مربع کپڑا جسمیں کاغذات وغیرہ باندھ کر رکھتے ہیں + جزدوان + گٹھڑی۔ بقچہ +

بَستی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) گاؤں۔ قصبہ۔ کھیڑا۔ معمورہ۔ آباد جگہ (۲) رونق چہل پہل جیسے اسکے دم کی بستی ہو (۳) آبادی۔ معموری۔ اجاڑ کا نقیض (۴) صوبجاتِ متحدہ آگرہ و اودھ کے ایک ضلع کا نام +

بِسَر۔ ہ۔ حرفِ ربط۔ (ہندی) بغیر۔ بن۔ بدون +

بِسرام کرنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ آرام کرنا۔ ٹھیرنا۔ استراحت فرمانا۔ شب باش ہونا +

بِسرانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (گیتوں میں) یا دبھلانا۔ دل سے اتارنا۔ ذہن سے اتارنا۔ چت سے بھلانا +

بِسَر جانا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ بھول جانا۔ چوک جانا۔ یاد نہ رہنا +

بَسَر کرنا ۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ (۱) گزارنا۔ بھوگنا۔ اوقات گزاری کرنا + بھرنا (۲) پورا کرنا۔ انجام کو پہنچانا۔ نباہنا۔ زندگی کو پورا کرنا +

بِسَرنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ بھولنا۔ فراموش ہو جانا۔ چت سے اترنا +

بَسَر و چشم ۔ ف۔ تابعِ فعل۔ سر آنکھوں سے۔ بطیبِ خاطر۔ خوشی سے۔ مرضی سے +

بَسَر ہونا ۔ ا۔ فعلِ لازم۔ گزرنا۔ پورا ہونا۔ انجام کو پہنچنا +

بَسط ۔ ع۔ اسم مذکر۔ شرح۔ فراخی۔ کشادگی۔ تفصیل۔ وضاحت۔ تصریح۔ صراحت +

بِس کھپرا ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) چند قوقا دوا[1] کے ایک پودے کا نام (۲) گیری کی مانند

بِسمِ اللہ ۔ ع۔ اسم مؤنث۔ (۱) مخفف ہے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کا جس کے معنے ہیں میں خدا کے مہربان اور بخشنے والے کے نام کے ساتھ (یہ کام) شروع کرتا ہوں (جب مسلمان کوئی کام شروع کرتے یا کچھ پڑھتے لکھتے ہیں تو یہ لفظ تبرکاً و تیمناً پہلے زبان سے کہہ لیتے ہیں تاکہ وہ کام بخیر و خوبی انجام کو پہنچے)

(۲) خدا کا نام لینا جیسے قدم قدم پر بسم اللہ کہنا (۳) جب کسی کے ٹھوکر یا مکر وغیرہ لگتی ہے یا کسی صدمہ سے کوئی شخص گرنے لگتا ہے تو اُس وقت بھی یہ لفظ زبان پر لاتے ہیں اور اُس سے یہ مراد ہوتی ہے کہ خدا بچائے یا محفوظ رکھے (۴) کلمۂ ایجاب۔ بہت بہتر! بہت مناسب! ہاں! +

(مسلمانوں میں عورتوں کا نام بھی بسم اللہ بیگم۔ بسم اللہ خانم۔ بسم اللہ جان وغیرہ رکھا جاتا ہے۔ اور ایک تعظیمی کلمہ بھی ہے جو کسی بزرگ یا معزز کے بیٹھتے یا اٹھاتے وقت زبان پر لاتے ہیں۔ کھانا کھانے سے پہلے بھی اس لفظ کو ہر ایک مسلمان از روئے شریعت زبان پر لاتا ہے)

(۵) رسمِ مکتب نشینی۔ تقریبِ بسم اللہ۔ وقتِ مکتب نشینی ؎

ابتدا ہی عشقِ مژگاں نے لگائے ہیں خدنگ + وقتِ بسم اللہ ہی میں تپ بسمل ہو گیا۔ (رونق)

(جب بچہ ساڑھے چار برس کا ہو جاتا ہے تو اُسے بسم اللہ پڑھوا کر مکتب میں جانے کے قابل جانتے ہیں۔ یہ رسم بھی بیاہ کی طرح منائی جاتی ہے لڑکا ہو خواہ لڑکی۔ رات کو ہاتھ پاؤں میں مہندی لگائی جاتی۔ دن کو نہلایا جاتا نیا جوڑا نئی جوتی پہناتے۔ سر پہ سہرا باندھتے گلے میں بدھی ڈالتے۔ کان کے پاس گوشوارہ یا طرہ لٹکاتے اور عصر کے وقت دولہا یا دلہن بناتے ہیں۔ پستے بادام۔ تل۔ خشخاش۔ کھیلوں کے سات طرح کے لڈو خوانوں میں لگا کر رکھتے ہیں مگر عام دستور یہ ہے کہ شیرینی تقسیم کرنے کے واسطے خوانوں میں بھر بھر کر رکھتے ہیں چاندی کی تختی پر یا مگلیوں دار لال کاغذ پر پہلے بِسْمِ اللہ پھر اِقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ[2]

[2] یہ قرآن کی اس سورۃ کا نام ہے جو حضرت رسالت مآب پر سب سے پہلے اُتری جس کا مطلب یہ ہے کہ اے پیغمبر اپنے اُس خدا کا نام لے کر جس نے مخلوقات کو پیدا کیا اور آدمی کو گوشت کے لوتھڑے سے بنایا۔ قرآن پڑھنا شروع کر۔

[1] مزاجاً دوسرے درجے میں گرم اول میں خشک۔

الَّذِیْ خَلَقَ ۔ لکھ کر بچے سے پڑھاتے ہیں۔ بچہ اول بسم اللہ استاد کے ساتھ ساتھ کہتا جاتا ہے۔ پھر اس آیت کے ٹوٹے پھوٹے لفظ زبان سے نکال دیتا ہے۔ اسی وقت مبارک سلامت کی دھوم مچ جاتی ہے شیرینی تقسیم ہونے لگتی ہے۔ چونکہ پیشوائے اسلام پر سب سے پیشتر یہی سورۃ نازل ہوئی تھی اس لئے سب سے پہلے اسی کا پڑھنا مبارک اور باعث برکت مانا جاتا ہے۔ اس رسم میں بھی مہمانوں کو کھانا کھلایا جاتا اور نوکروں چاکروں نیز کمینوں کو انعام و اکرام دیا جاتا ہے۔ پورب میں اسی رسم کو مکتب کہتے ہیں)

بِسمِ اللہ کا گنبد ۔ ا۔ اسم مذکر۔ جائے پناہ۔ دامن۔ مقامِ مصئون۔ محفوظ جگہ

بِسمِ اللہ کرنا ۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ (۱) شروع کرنا۔ آغاز کرنا + نیو ڈالنا (۲) تناول فرمانا۔ کھانا شروع کرنا۔ (ہندو) پرکھی نرائن کرنا (۳) احلال کرنا۔ بسم اللہ اللہ اکبر کرنا۔ تکبیر پڑھنا (۴) مکتب نشینی کی تقریب کرنا +

بِسمِ اللہ کرو ۔ ا۔ کلمۂ خطاب۔ نوش فرماؤ۔ نوش جان فرماؤ۔ کھانا تناول کرو۔ کھانا کھاؤ +

بِسمِ اللہ کے گنبد میں بیٹھنا ۔ ا۔ فعلِ لازم۔ سلامتی کی جگہ بیٹھنا۔ امن و امان میں رہنا۔ پناہ میں رہنا۔ محفوظ جگہ میں بیٹھنا۔ مصئون رہنا +

بِسمِ اللہ ہی غلط ۔ ا۔ محاورہ۔ پہلے ہی کام میں چوک۔ چھوٹتے ہی غلطی۔ ابتدا ہی غلط۔ آغاز ہی ناساز +

بِسمِل ۔ ع۔ صفت۔ (۱) قربان کیا ہوا جانور۔ وہ جانور جسے بسم اللہ اللہ اکبر کہہ کر ذبح کیا ہو (۲) گھائل۔ مجروح۔ زخمی (۳) عاشق۔ معشوق۔ مبتلا۔ مضطر۔ مشغوفِ محبت +

بَسنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) رہنا۔ آباد ہونا۔ گھر بنانا (۲) ٹکنا۔ ٹھہرنا (۳) سمانا جیسے (کہاوت) من میں بسے سو سپنے دسے (۴) رچنا۔ خوشبو میں معطر ہونا +

بُسنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ دیکھو (آبسنا) +

بَسنا ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ہندو (۱) بیٹھن۔ وہ کپڑا یا تھیلی جس میں کوئی چیز رکھیں۔ جیسے صرافوں کا بسنا (۲) بنک۔ مہاجنی کوٹھی +

بَسَنت ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ سنسکرت (وسنت۔ वसन्त) (۱) کسم کا پھول۔ کسنبھ کا پشپ۔ گلِ عصفر۔ گل کا شیرہ۔ گل کا جیر (۲) نغماتِ جوش افزا و تعشق انگیز کے گانے کا موسم (۳) ہندی چھ رتوں میں سے پہلی رت کا نام جو چیت سے بیساکھ تک رہتی ہے۔ موسمِ بہار۔ وسطِ مارچ سے آخیر مئی تک کا موسم۔

بسن

تفصیل فصُولِ ہندی

نمبر شمار	اسمائے فصول	اسمائے مشہور متعلقہ فصول
۱	وسنت	چیت۔ بیساکھ
۲	گریشم	جیٹھ۔ اساڑھ۔
۳	ورشا	ساون۔ بھادوں
۴	شرد	اسوج۔ کاتک
۵	ہیمنت	منگسر۔ پوہ
۶	ششِر	ماگھ۔ پھاگن

(۴) ہسری راگ کی چوتھی راگنی (۵) بسیلا چیچک (۶) سرسوں کے کھلے ہوئے زرد زرد پھول (۷) وہ میلا جو موسمِ بہار میں بزرگوں کے مزار اور دیبی دیوتاؤں کے استھانوں پر سرسوں کے پھول چڑھا کر کرتے ہیں (اگرچہ اصل رُت بیساکھ کے مہینے میں آتی ہے مگر اِس کا میلہ آمدِ بہار میں سرسوں کی پھوٹتے ہی ماگھ کے مہینے میں شروع ہوجاتا ہے۔ چونکہ موسمِ سرما میں سردی کے باعث طبیعت کو اِنقباض ہوتا ہے اور آمدِ بہار میں سیلانِ خُون کے باعث طبیعت میں شگفتگی۔ اُمنگ۔ ولولہ اور ایک قسم کی خاص خُوشی اور صفرا کی پیدائش پائی جاتی ہے اِس سبب سے اہلِ ہند اِس موسم کو مبارک اور اچھا سمجھ کر نیک شگُون کے واسطے اپنے اپنے دیوی دیوتاؤں اور اوتاروں کے استھانوں میں مندروں پر اُن کے رِجھانے کے لئے بمقتضائے موسم سرسوں کے پھولوں کے گڑوے بناکر گاتے بجاتے لیجاتے اور اِس میلے کو بسنت کہتے ہیں بلکہ یہی وجہ ہے کہ زرد رنگ کو اِس سے مناسبت دینے لگے۔ چنانچہ اکثر شعرانے بھی اِس معنے میں اِس لفظ کا استعمال کیا ہے ؎

جو دیکھے تیری گورِ کچھی زعفرانی کو عرق عرق ہی رہے رُوئے شرمسارِ بسنت (ظفر)
واں تُو ہے زرد پوش یہاں میں ہُوں زرد رنگ واں تیرے گھر بسنت ہے یاں میرے گھر بسنت (مومن)
تُونے لگائی آکے یہ کیا آگ اے بسنت جس سے کہ دِل کی آگ اُٹھی جاگ اے بسنت (انشا)
آتے نظر ہیں دشت و جبل زرد ہر طرف ہو ایک سال ایسی ہی اے دوستاں بسنت (م)
گڑوا بناکے ریشِ مخضب ہو محتسب جاتا ہے اُس مقام میں جاوے جہاں بسنت (م)

جس وقت اِس میلے میں سیلانی زرد پوشاکیں پہنکر جاتے ہیں تو عجب بہار اور کیفیت نظر آتی ہے بادشاہی زمانے میں تو ملازموں اور سواری کی رتھوں گھوڑوں اور پالکیوں تک کا یہی عالم ہوتا تھا۔ پہلے اِس میلہ کا مسلمانوں میں دستُور نہ تھا۔ حضرت امیر خسرو دہلوی نے اِس میلہ کا رواج دیا جسکی وجہ یہ ہوئی تھی کہ آپ کے پیرِ مُرشد سلطانُ المشائخ حضرت نظام الدین اولیا قدس اللہ سرہُ العزیز کو اپنے پیارے اور خوبصورت بھانجے مولانا

بسل

تقی الدین نُوح سے جو درحقیقت حُسنِ صُورت میں یکتائے زمانہ و خلق و سیرت میں بے ہمتا و یگانہ تھے کمال اُلفت اور نہایت ہی محبت تھی ساتھ ہی آپ کے بھانجے کو بھی آپ سے اِس قدر اُنس تھا کہ پانچوں وقت کی نماز پڑھکر یہ دعا مانگتے تھے کہ الٰہی میری عمر بھی محبُوبِ الٰہی کو دیدے تاکہ اُن کا رُوحانی فیض عرصۂ دراز تک جاری رہے۔ اِدھر حضرت کی یہ کیفیت تھی کہ دم بھر اُن کے بغیر چین نہیں پڑتا تھا یہاں تک کہ آپ نماز میں اپنی دائیں جانب کھڑا کرتے تاکہ اوّل اُن کے چہرۂ مبارک پر نظر پڑے اور بعد میں دُوسرا سلام پھیرا جائے۔ قضائے کار بھانجے صاحب کی دُعا قبول ہوئی اور وُہ اُٹھتی جوانی ہی میں اِس جہان سے اُٹھ گئے۔ اِس ونعتگی دائمی مُفارقت نے حضرت کو عجب عالم اور غضب ماتم سے پالا ڈالا ؎

اوّلِ عشق است برما ہجر مپسند ای فلک صبر کن چندانکہ ما مستوجبِ ہجران شویم
ملنا تو ایک بار نہ موقوف ہم سے کر تا رفتہ رفتہ ہم ترے ہجراں کے خُوگر ہیں

غرض آپ کو یہاں تک صدمہ اور رنج و الم ہُوا کہ آپ نے یک لخت جس راگ کے بغیر دم بھر نہیں رہتے تھے اُسے بھی ترک کردیا۔ جب اِس بات کو چار پانچ مہینے کا عرصہ گزر گیا تو آپ تالاب کی سیر کو جہاں اب باؤلی بنی ہُوئی ہے۔ مع یارانِ جلسہ تشریف لائے۔ اُن دنوں میں یہی بسنت کا موقع اور بسنت پنچمی کا میلہ تھا۔ امیر خسرو کسی سبب سے اِن سب کے پیچھے رہ گئے۔ دیکھا کہ کھیتوں میں سرسوں پھُول رہی ہے۔ ہندو کالی دیوی یا کالکاجی کے مندر پر۔ گڑوے بنا بناکر خُوشی خوشی گاتے بجاتے لئے چلے جاتے ہیں۔ انھیں بھی یہ خیال آیا کہ مَیں بھی اپنے پیر کو خُوش کرُوں چنانچہ اِسوقت اُنکے دِل میں ایک خُوشی اور انبساط کی کیفیت پیدا ہوئی اسیوقت دستارِ مبارک کو کھول کر کچھ پیچ اِدھر اور کچھ اُدھر لٹکالئے۔ اُن میں سرسوں کے پھُول اُلجھاکر یہ مصرع الاپتے ہُوئے اُسی تالاب کی طرف چلے جدھر آپ کے پیرومُرشد تشریف لیگئے تھے ؎

اشک ریز آمدہ است ابرِ بہار

جہاں تک اِس الاپ کی آواز پہنچتی تھی یہ معلُوم ہوتا تھا کہ ایک زمانہ گُونج رہا ہے۔ ایک تو حضرت فنِ مُوسیقی کے نایک اور عدیمُ المثل سرود خواں تھے۔ دُوسرے اِس ذوق شوق نے اور بھی آگ بھڑکا دی۔ کچھ زیادہ عرصہ نہیں گزرا تھا کہ محبُوبِ الٰہی کو خیال آیا کہ آج ہمارا تُرک یعنی خُسرو کہاں رہ گیا۔ عجب نہیں جو کچھ سُریلی بھنک بھی کان میں پہنچی ہو۔ آپ نے پے در پے دو چار جلیسوں کو اُنہیں بلانے بھیجا۔ وُہ جو تلاش کرتے ہُوئے آئے تو کیا دیکھتے ہیں کہ عجب رنگ سے آپ گاتے ہُوئے مستانہ چال و معشُوقانہ انداز سے خراماں خراماں جھُومتے ہوئے چلے آتے ہیں۔ وہ بھی کچھ ایسے مدہوش ہوئے کہ اسی رنگ میں مل گئے۔ ہر چیز کہ درکانِ نمک رفت نمک شد۔ غرض ایک شخص واپس آیا ؎

قاصدِ ما دیدہ مے آید دیدہ باید چہ دیدہ مے آید

اور اُس نے یہی کہا کہ حضرت! امیر خسرو کے پاس سے جاکر آنا کٹھن ہے وہ رنگ ہیں رنگ ملجاتا ہے ؎

یارانِ رفتگاں کا کسی سے کھلا نہ حال ۔ وُہ بھی ہُوا اُدہِیں کا جو لینے خبر گیا

آپ اُن کی کیفیت سُنتے ہی کھڑے ہوگئے اور اپنے مُونس و غمگسار مُرید کو لینے چلے خسرو نے دُور سے دیکھتے ہی اشکوں کے موتی نثار کرنے شروع کردیئے ۔ جسوقت حضرت قریب آئے بے تاب ہوکر یہ شعر پڑھا ؎

اشک ریز آمدہ است ابرِ بہار ساقیا گل بریز بادہ بیار

دُوسرے مصرع کا سُننا تھا کہ حضرت کا بیتاب ہوکر اپنے دامان و گریبان کا چاک کر ڈالنا اور گلے میں بانہیں ڈالے ہُوئے لئے چلا آنا ۔ کہتے ہیں ایک عرصہ تک رِقّت کا بازار گرم رہا اور اہلِ ذوق مُرغِ بسمل کیطرح تڑپتے اور پھڑکتے رہے ؎

منصف بود آں سر کہ بسودائے تو باشد کعبہ بود آں دل کہ در و جائے تو باشد

غرض اُسوقت سے مسلمانوں میں یہ میلا بھی شروع ہوگیا اور حضرت سلطان المشائخ نے بھی راگ سننا پھر شروع کردیا ۔ رفتہ رفتہ ہر ایک بزرگ کے مزار پر بسنت چڑھنے لگی ۔ اوّل بہار پہلوں پیر اللہ میاں کی بسنت چاند رات کو چڑھتی ہے پھر پہلی تاریخ کو قدم رسُول یعنی نبی کریم میں غرض اسیطرح خواجہ صاحب ، چراغ دہلی ۔ حضرت نظام الدین وغیرہ وغیرہ بزرگوں کے مزاروں پر باری باری سے چڑھتی ہے ۔ کہتے ہیں حضرت محبوبِ الٰہی کو اس قدر رنج ہُوا تھا کہ چھ مہینے تک ہنسنا تو کیسا تبسّم تک نہیں فرمایا تھا ۔ بسنت کی اسی رعایت سے اب بسنت کے روز قوّال اوّل حضرت کی قدیم خانقاہ میں بسنت لیجاتے ہیں اس کے بعد مولانا تقی الدین نوح کے مزار پر اور آخر میں حضور کے روضۂ اقدس پر چڑھاتے ہیں واللہ اعلم بالصّواب

(۶) وُہ گیت جو بسنت کے میلہ میں گاتے ہیں +

بَسَنت پنچمی ۔ ۰ ۔ اسم مؤنث ۔ ہندوؤں کے ایک تہوار کا نام جو ماگھ سُدی پنچمی کو ہوتا ہے +

بَسَنت پھُولنا ۔ ۰ ۔ فعلِ لازم ۔ (۱) سرسوں کے پھُولوں کا کھلنا (۲) زردی چھانا +

بَسَنت کی خَبَر ۔ ا ۔ اسم مؤنث ۔ زمانہ کے انقلاب اور حالِ آیندہ کی واقفیت +

بَسَنتی ۔ ۰ ۔ صفت ۔ (۱) زرد ۔ پیلا (۲) بسنت کے میلے میں جانے والے (۳) چیچک ۔ سیتلا (۴ ۔ اسم مؤنث) زرد پوشاک ۔ زرد رنگ +

بَسَنتی پوش ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ زرد لباس پہننے والا ۔ زرد پوش +

بَسَنْدَر ۔ ۰ ۔ اسم مؤنث (عوام) بیسُندر ۔ (۱) اگنی دیوتا ۔ پوجا کی آگ (۲) پاک اور مقدس آگ جیسے میرے ہی سے آگ لائی نام رکھا بسندر (ہندو عو)

بِسْوانسی ۔ ۰ ۔ اسم مؤنث ۔ بسوے کا بیسواں حصّہ ۔ بیس کچوانسی کی مقدار +

بِسُورنا ۔ ۰ ۔ فعلِ لازم ۔ آہستہ آہستہ رونا + رونے کی شکل بناتا ۔ مُنہ بنانا +

بَسُولا ۔ ۰ ۔ اسم مذکر (پراکرت بسولیت) ایک لکڑی چھیلنے کا اوزار جو بڑھئی

پاس ہوتا ہے ۔ تیشۂ نجّار +

بَسُولی ۔ ۰ ۔ اسم مؤنث ۔ اینٹیں گھڑنے کا اوزار ۔ تیشۂ معمار +

بِسْوَہ ۔ ۰ ۔ اسم مذکر ۔ (۱) بیگہ کا بیسواں حصّہ (۲) زمین کا اندازہ ۔ زمین کا حصّہ +

بِسْوہ وار ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ کاشتکاری کا حق رکھنے والا ۔ زمین کے کسی حصّہ کا مالک ۔ شریک دِہ +

بَسیٹھ ۔ ۰ ۔ اسم مذکر ۔ (ہندی مثلوں میں آتا ہے) (۱) قاصد ۔ ایلچی (۲) بچولیہ ۔ ثالث (۳) چغلخور ۔ غیبت کنندہ (مثل) ساجن ساجن مِل گئے جھوٹے پڑے بسیٹھ +

بَسیرا ۔ ۰ ۔ اسم مذکر (۱) شب باشی ۔ پرندوں کا شب کے وقت آرام کرنا ۔ شب نشینی (۲) رات کو ٹھہرنے کی جگہ + فرودگاہ + سرائے ۔ تکیہ ۔

بَسیرا لینا ۔ ۰ ۔ فعلِ لازم ۔ شب باش ہونا ۔ رات کو آرام لینا ۔ جانوروں کا درخت پر سونا +

بَسیرے کا وَقت ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ پرندوں کے آرام کا وقت ۔ گھونسلے میں جانے کا وقت + سرِ شام +

بَسیط ۔ ع ۔ اسم مذکر (۱) بچھایا ہُوا (۲) فراخ ۔ کشادہ ۔ وسیع (۳) عروض کی تیسری بحر جس کے وزن میں مُستَفعِلُن فاعِلُن آٹھ بار کہتے ہیں (۴) خالص ۔ بے آمیزش (۵) غیر مرکّب شے ۔ بے جزو ۔ مفرد ۔ وُہ جسم جس کا جزو اپنی صفات میں کُل کے مشابہ ہو جیسے پانی مٹّی وغیرہ (۶) کشادہ

بَسینکھ ۔ ۰ ۔ اسم مذکر ۔ (مثلوں میں) خاصیّت ۔ سُبھاؤ عادت ۔ بان جیسے اِن نینن کا یہی بسینکھ + یہ بھی دیکھا وہ بھی دیکھ +

بِسیلا ۔ ۰ ۔ صفت (۱) زہریلا ۔ زہردار ۔ بِس والا (۲ ۔ اسم مذکر) ایک قسم کی پھُنسی کا نام جو اکثر کلمہ کی اُنگلی میں ہوجاتی ہے ۔ جبتک اُس پر نشتر نہ لگا جب آرام نہیں ہوتا ۔ اِس کے زہر سے ہاتھ گلتا جاتا ہے ۔ عوام لوگ خیال کرتے ہیں کہ جس مٹّی پر سانپ کے جھاگ پڑجاتے ہیں اُس کے ہاتھ میں لگنے سے یہ پھُنسی ہوجاتی ہے +

بِشارَت ۔ ع ۔ اسم مؤنث (۱) نوید ۔ خوشخبری ۔ مژدہ (۲) اِلہامِ غیبی ۔ رُوحی مکاشفہ + وُہ خوشخبری جو کوئی ولی یا پیغمبر کسیکو خواب میں دے ۔ یا منجانب اللہ کوئی امر رؤیا میں نظر آئے ۔ (بول چال میں بفتح بائے موحدہ اور صحیح بکسرِ بائے ہے)

بِشارت دینا ۔ ا ۔ فعلِ متعدی ۔ (۱) مژدہ سُنانا ۔ خوشخبری دینا (۲) خواب میں جتانا +

بَشّاش ۔ ع ۔ صفت ۔ بہایت خُوش ۔ آنند ۔ مسرور +

بَشاشَت ۔ ع ۔ اِسم مؤنّث ۔ (۱) کُشادہ رُوئی سے مُخاطِب ہونا ۔ خُوش ہو کر بات کرنا + خُوش اخلاقی ۔ تازہ رُوئی (۲) خُوشی ۔ مسرت (۳) تازگی ۔ فرحت +

بَشَر ۔ ع ۔ اِسم مذکّر ۔ (۱) لُغوی معنے آدمی کی جلد اور کھال (۲) آدمی ۔ اِنسان ۔ آئیں مرد ہو یا عورت ۔ آدم زاد ۔ منش +

بَشَرَہ ۔ ع ۔ اِسم مذکّر (صحیح بَشَرَہ) (۱) لُغوی معنی بیرُونی جِلد ۔ اِصطلاحی چہرہ ۔ مکھڑا ۔ مُکھ + پیشانی ۔ ناصیہ (۲) حُلیہ (۳) قیافہ +

بَشَرِیّت ۔ ع ۔ اِسم مؤنّث ۔ آدمیت ۔ اِنسانیت +

بِشن ۔ ہ ۔ اِسم مذکّر (۱) وِشن ۔ سب جگہ موجُود ۔ پروردگار ۔ خالق ۔ دُنیا کو پالنے والا ۔ پرمیشر ۔ بھگوان (۲) لکشمی کا پتی ۔ دولت کا خاوند +

بِشن پَد ۔ ہ ۔ اِسم مذکّر (۱) حمد کا گیت ۔ بشن کی تعریف کا گیت (۲) ایک قسم کا ہندی راگ جیسے دُھرپد +

بِشن دیوتا ۔ ہ ۔ اِسم مذکّر ۔ ہنُدو فقیروں کا ایک فرقہ جو بشن کے سوا کسی اور دیوتا کو نہیں مانتا ۔ یہ لوگ کڑکڑاتے جاڑوں میں علی الصّباح اِس ہیئت سے مانگنے آتے ہیں کہ پنکھا ان کے ہاتھ میں جامن کے پتے ان کی پگڑی میں اور اُوپر کا جسم ننگا ہوتا ہے +

بِشنوئی ۔ ہ ۔ اِسم مذکّر ۔ ہنُدوؤں کی ایک قوم ہے جو ہندو مسلمان دونوں کے مراسم برتتے ہیں نگینہ ضلع بجنور میں بشنوئی سرا ایک محلہ ہے جس میں کُل یہی لوگ آباد ہیں ۔

بِشنی ۔ ہ ۔ اِسم مذکّر ۔ (۱) وِشن کا ماننے والا ۔ جین مت کے خلاف ہندوؤں کا ایک فرقہ

بِشنی ۔ ہ ۔ اِسم مذکّر ۔ وِشی کرنے والا ۔ کام دیو کا پابند ۔ مغلوب شہوت + رنڈی کا یار ۔ زناکار ۔ بدکار +

بَشِیر ۔ ع ۔ اِسم مذکّر ۔ خوشخبری دینے والا +

بَصارَت ۔ ع ۔ اِسم مؤنّث ۔ نظر ۔ بینائی ۔ جوت ۔ آنکھ کی روشنی ۔ روشنائی چشم +

بَصِیر ۔ ع ۔ اِسم مذکّر ۔ (۱) بینا ۔ دیکھنے والا (۲) دانا ۔ ہوشیار (۳) مجازاً نابینا ۔ اندھا (۴) خدا تعالیٰ کا صفاتی نام (۵) ماہر ۔ واقفکار ۔ مُبصّر +

بَصِیرَت ۔ ع ۔ اِسم مؤنّث (۱) بینائی ۔ جوت (۲) دانائی ۔ ہوشیاری (۳) رائے ۔ تجویز ۔ خیال +

بِضاعَت ۔ ع ۔ اِسم مؤنّث (۱) پُونجی ۔ سرمایہ (۲) پتّی ۔ حِصّہ +

بَطّ ۔ ع ۔ اِسم مؤنّث ۔ ایک آبی پرند کا نام جو مُرغابی کے قِسم میں سے ہے بَطَک ۔ بطخ +

بَطّانَہ ۔ ع ۔ اِسم مذکّر ۔ صحیح بکسرِ باء (۱) بھرتی ۔ بھراؤ (۲) تہ پیچ ۔ استر زیر پیچ ۔ وُہ کپڑا جو پگڑی کے نیچے پیٹتے ہیں +

بَطَخ ۔ ا ۔ اِسم مؤنّث ۔ دیکھو (بط) +

بَطَک ۔ ف ۔ اِسم مؤنّث ۔ تصغیر بط +

بُطلان ۔ ع ۔ اِسم مذکّر ۔ جھُوٹ ۔ بے اصل بات + تصنّع ۔ بناوٹ +

بَطلِیمُوس ۔ یُونانی ۔ اِسم مذکّر ۔ شخص مصر کا ایک مشہور مہندس ہے دوم صدی مسیحی میں مُوجود تھا ۔ ۷۸ یا ۸۰ برس کی عُمر پائی اور اُسی صدی میں مر گیا ۔ بعض مؤرّخوں نے اِسے جالینوس کا شاگرد اور مصر کا بادشاہ بھی قرار دیا ہے علم نجوم و ہندسہ میں بہت کچھ درک رکھتا تھا ۔ چنانچہ اس فن میں اُس نے کتابیں بھی لکھی ہیں جنمیں سے کتاب ماغاطیس یا ماغالطق بمعنے عظیم جسے اہلِ عرب مجسطی کہتے ہیں بعض طلبیہ مدارس میں اب تک پڑھائی جاتی ہے اِس کا مولد اسکندریہ واقع مصر ہے ۔ سلطان درنیاگوس کے عہدِ سلطنت میں اس نے ایک رصد خانہ بھی بنا ڈالا تھا ۔ اِس حکیم نے علمِ جغرافیہ کی ترتیب میں بڑی محنت کی ہے اِس کا ترتیب دیا ہوا نقشۂ ارض ابھی تک موجود ہے ۔ مگر اِس کی زیادہ شہرت نظام بطلیموس کی وجہ سے ہوئی اور تمام حکمائے اہلِ اسلام اِس اجتہاد کے پَیرو ہو گئے ۔ یہاں تک کہ مفسّرین نے بھی قرآن مجید کی اُن آیتوں میں جنمیں ارض و سما کا ذِکر تھا کھینچ تان کر اِسی کی مُطابقت پر لا ڈالا ۔ لیکن غور سے دیکھا جائے تو مذہب فیثاغورس اور کوپرنیکس کی مُطابقت سے بھی اُنہیں آیاتِ ربانیہ کی تفسیر ممکن تھی ۔ اِس امر میں مذہب بطلیموس سراسر غلط اور غیر محقق ہے کیونکہ اس نے زمین ایک چھوٹے سے سیّارہ کو مرکزِ عالم قرار دے کر تمام اجرامِ فلکیہ کو اِس کے گرد چکر کھانا یقینی مانا ہے ۔ اگر یہی تحقیقات صحیح مانی جاتے تو عام قوانینِ الٰہی پر ایک بھاری اعتراض آئے جو نہایت ہی حیرت کا باعث ہو ۔ باوجودیکہ اِس سے تھوڑے ہی عرصہ پیشتر فیثاغورس اِس مسئلہ کو بخوبی حل کر گیا تھا مگر اِس خُدا کے بندے نے محض بہ نظرِ اجتہاد و جدّت اُس سے انحراف کر کے ایشائی عالم کو مغالطہ میں ڈال دیا ۔ یہ شخص خُوش پوشاک ۔ شیریں کلام اور شدید الغضب و کینہ توز تھا ۔ جس سے ایک دفعہ بگڑ جاتا کبھی اصاف نہوتا ۔ عطر اکثر

---

(۱) خاص اِس کہاوت میں (خانخاناں چنکے کھاتے میں بطانہ) گھیت وان کے معنے ہیں ۔ تائے قرشت سے لکھنا غلط ہے +

ملا کرتا اور روزے بُہت رکھا کرتا تھا +

بَطْنْ ۔ ع ۔ اِسمِ مذکّر (۱) بھیتر ۔ اندر (۲) پیٹ ۔ شکم +

بَطْناً بَعْدَ بَطْنٍ ۔ ع ۔ تابعِ فعل (۱) پُشت در پُشت ۔ پیڑھی در پیڑھی ۔ نسلاً بعد نسلٍ (۲) آبائی ۔ خاندانی ۔ موروثی +

بَعْدْ ۔ ع ۔ تابعِ فعل ۔ پس ۔ پیچھے +

بُعْدْ ۔ ع ۔ اِسمِ مذکّر ۔ دُوری تفاوُت ۔ فاصلہ ۔ فرق ۔ مُسافت +

بَعْض ۔ ع ۔ صِفت (۱) کوئی ۔ کُچھ ۔ چند ۔ مُتعدّد (۲) خاص (۳) مختلف ۔ متفرّق

بَعْضا ۔ ا ۔ صِفت (دیکھو بعض) +

بَعْضے ۔ ا ۔ صِفت ۔ چند ۔ کئی +

بَعِیدْ ۔ ع ۔ صِفت ۔ دُور ۔ الگ ۔ فاصلہ پر +

بَعِیدُ العَقل ۔ ع ۔ صِفت (۱) عقل کا نقیض ۔ خِلافِ قیاس ۔ انوکھی (۲) نامُناسب ۔ بیہودہ +

بِعَیْنِہٖ ۔ ع ۔ تابعِ فعل ۔ ہُو بہو ۔ مُو بمُو ۔ جوں کا توں ۔ جیسے کا تیسا ۔ ویسا ہی ۔ عین بعین ۔ حقیقتاً ۔ بذاتہٖ +

بُغارَہْ ۔ ف ۔ اسمِ مذکّر ۔ صحیح بفتح با ۔ (۱) روزنِ دیوار ۔ رخنہ + کپڑے یا دیوار کا بڑا چھید ۔ بھٹ گھٹا ۔ بھٹا (۲) گہرا زخم ۔ گھاؤ +

بَغاوَتْ ۔ ع ۔ اسمِ مؤنّث ۔ سرکشی ۔ نافرمانی ۔ غدر ۔ ہُلّڑ ۔ تمرّدی ۔ بلوا ۔ رُوگردانی ۔ سرتابی ۔ انحراف +

بَغْبَغا ۔ ا ۔ اسم مذکّر (عو) غبغب ۔ گردن کے نیچے کی بٹیں اور وہ بل جو فربہی کے باعث گردن میں پڑتے ہیں +

بَغْبَغانا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ کبُوتر کا مستی میں گوں گوں + اُونٹ کا مستی میں بڑانا ۔ ستانا ۔ مستی پر آنا ۔ مست ہونا +

(دراصل عربی زبان میں اُونٹ کے حالتِ مستی میں زبان باہر نکال کر بولنے کو بغبغہ کہتے ہیں)

بُغْدَہْ ۔ ف ۔ اسمِ مذکّر ۔ قصابوں کا چھرا جس سے قیمہ کُوٹتے ہیں +

بُغْدی ۔ ف ۔ اسم مذکّر صحیح بُغدی ۔ سب سے عمدہ اور اوّل قسم کا اُونٹ ۔ ایک قسم کا بیش قیمت اُونٹ اسی کو بعض لوگوں نے بغدادی اُونٹ کے نام سے موسوم کیا ہے +

بُغْض ۔ ع ۔ اسم مذکّر (۱) لُغوی معنے نفرت کرنا ۔ اصطلاحی ۔ بیر ۔ دُشمنی ۔ عداوت ۔ عناد ۔ لاگ (۲) کینہ ۔ کپٹ ۔ پیٹ پاپ (۳) حسد ۔ ڈاہ +

بُغضِ لِلّٰہی ۔ ا ۔ اسم مذکّر ۔ خُدا واسطے کا بیر ۔

(دراصل میں حق الامر بات یا حقوقِ الٰہی میں تجاوز کرنے والے شخص سے دُشمنی رکھنے کو بغضِ لِلّٰہی کہتے ہیں ۔ چونکہ اِس عداوت میں کوئی اپنی ذاتی آزردگی نہیں ہوتی ۔ پس بلا وجہ دُشمنی رکھنے کو بھی عوام بغضِ لِلّٰہی کہنے لگے حالانکہ معنے برعکس ہیں) +

بَغَلْ ۔ ف ۔ اِسمِ مؤنّث (۱) شانہ کے نیچے کا حِصّہ ۔ کانکھ (۲) وہ چوکھونٹا کپڑا جو انگرکھے یا کُرتے وغیرہ میں مونڈھے کے نیچے ڈالا جاتا ہے (۳ ۔ ۱) پہلو ۔ جانب ۔ بازو +

بَغَل کا دُشمن ۔ ا ۔ اِسم مذکّر ۔ دُشمنِ قریب ۔ وہ شخص جو پاس رہ کر دُشمنی کرے ۔ دغاباز دوست ۔ دُشمنِ دوست نُما +

بَغَل گرم کرنا ۔ ا ۔ فعل متعدّی ۔ معشوق کو پہلو میں لیکر سونا ۔ معشوق

بَغَل گند ۔ ا ۔ اسم مؤنّث (۱) وہ بدبو جو بعض آدمیوں کی بغل میں سے آنے لگتی ہے (۲) آنکھ کی ایک بیماری کا نام بھی ہے جسے سَبَل کہتے ہیں +

بَغَل گیر ہونا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ گلے لگنا ۔ چمٹ کر ملنا ۔ ہم آغوش ہونا ۔ مُعانقہ کرنا +

بَغَل میں ایمان دبانا ۔ یا ۔ رکھنا ۔ ا ۔ فعل متعدّی ۔ ایمان کو بالائے طاق رکھنا ۔ ایمان کو چھوڑ کر کچھ کہنا ۔ ایمان بگنا ۔ بددیانتی کرنا +

بَغَل میں دبانا ۔ ا ۔ فعل متعدّی (۱) کسی چیز کو لیکر چھپا لینا (۲) فریب دیکر کسی کی چیز پر قبضہ کرنا (۳) بغل میں پکڑنا ۔ آغوش میں لینا ۔ سنبھالنا +

بَغَل میں مارنا ۔ ا ۔ فعل متعدّی ۔ بغل میں چھپانا + سنبھالنا ۔ قبضہ میں کرنا ۔

اُس نے جب مال بہت رد و بدل میں مارا + ہم نے دل اپنا اُٹھا اپنی بغل میں مارا (ذوق) +

بَغْلُول ۔ ا ۔ اسم مذکّر ۔ کوڑھ مغز ۔ اوندھی پیشانی کا آدمی ۔ مورکھ ۔ بے وقوف

(یہ لفظ شاید بُہلُول سے بگڑا ہے جس کے معنے عربی میں حماقت سے بولنے کے آئے ہیں) +

بَغْلی ۔ ا ۔ صِفت (۱) پہلو کا ۔ بغل سے نسبت رکھنے والا + ایک طرف کا (۲ ۔ اسم مذکّر) مُگدر ہلانے کا ایک طریقہ جس میں مُگدر کو کندھے سے نیچے تک لاکر پھر اُوپر لے جاتے ہیں (۳) اسم مذکّر تلے دانی جس میں سوئی تاگا رکھتے ہیں (۴) فقیر کی جھولی (۵) اُونٹ کا وہ عیب جس سے چلنے میں ران پیٹ سے رگڑ کھائے (۶) کُشتی کے ایک داؤں کا نام (۷) ڈنڈے کھیلنے کا ایک طریقہ +

بَغْلی تکیہ ۔ ا ۔ اسم مذکّر ۔ بغلوں میں رکھنے کا تکیہ +

بَغْلی ڈُوبنا ۔ ا ۔ فعل متعدّی ۔ حریف کی بغل میں سے نکل کر اُسے پکڑ لانا ۔ (کُشتی کے ایک داؤں کا نام ہے) +

بَغَل کا ۔ ا ۔ اسم مذکّر ۔ دُشمنِ قریب ۔ آستین کا سانپ +

بغل

بَغلیں بجانا - ا - فعلِ متعدی (۱) کسی کی بُرائی پر خُوش ہونا - شماتت کرنا (۲) فخر کرنا + خُوشی میں اُچھلنا - کُودنا ۔

رحمت ہو خُدا کی یہ عزیزوں کی جماعت — پر اِس کی خوشی میں ابھی بغلیں نہ بجاؤ (حالی)

بَغلیں جھانکنا - ا - فعلِ لازم (۱) نادم ہونا - شرمندہ ہونا - مجُوب ہونا (۲) جواب نہ بن پڑنا - مُنہ تکتے رہ جانا جواب کے واسطے اِدھر اُدھر دیکھنے لگنا - سٹپٹانا (۳) بھاگنے کا موقع دیکھنا - چُوہے کا بِل ڈھونڈنا - بچاؤ دیکھنا

بغلیں لینا - ا - فعلِ متعدی - بغل کے بال مُونڈنا +

بَغَیر - ۱ - حرفِ اِستثناء (۱) سِوا - علاوہ - بجز - جز + دیگر (۲) حرفِ نفی بِن - بِلا - (اس لفظ میں ب زائد ہی)

گھر جب بنالیا ترے در پر کہے بغیر — جانے گا اب بھی تو نہ مرا گھر کہے بغیر (غالب)

مقصد ہو ناز و غمزہ وے گفتگو میں کام — چلتا نہیں ہو دشنہ و خنجر کہے بغیر (۶)

ہر چند ہو مشاہدۂ حق کی گفتگو — بنتی نہیں ہے بادہ و ساغر کہے بغیر (۷)

غالب نہ کر حضور میں تو بار بار عرض — ظاہر ہے تیرا حال سب اُن پر کہے بغیر (۷)

بغیر از - ا - حرفِ استثنا - دیکھو (بغیر) دیباچے اور از کو زائد سمجھنا چاہیے

بَفا - ف - اِسمِ مؤنث - دماغ کی خشکی کے باعث جو سر میں چھلکے سے ہو جاتے ہیں - سر کی خشکی - سبوسۂ سر - رُوسی - سر کی بھوسی +

بَقا - ع - اِسمِ مؤنث (۱) قیام - پایندگی + مُداومت ہمیشگی + باقی رہنا - فنا نہ ہونا + پایداری (۲) زندگی - حیات +

بَقّال - ع - اِسمِ مذکر (۱) لُغوی معنے بقلہ فروش - کُنجڑا - کاچھی (۲) اِصطلاحی مودی - بنیا - پرچُونیا +

بَقایا - ع - اِسمِ مذکر (باقی کی جمع) (۱) بقیہ - بچا کھچا - چھُوٹا مچھا (۲) بچت - باقی +

بَقایا تقاوی - ع - اسم مذکر (قانون) اُس روپیہ کا بقایا جو کاشتکاروں کو زراعت کی امداد کے واسطے بطورِ قرض دیا گیا ہو - قرضۂ تقاوی کا بقیہ حصّہ

بُقچہ - یا بُغچہ - ت - اِسم مذکر - جامہ پیچ - بوغبند - کپڑے رکھنے کی گٹھڑی + پٹلیا +

بُقچی - یا بُغچی - ا - اِسمِ مؤنث - کپڑوں کی گٹھڑی + پٹلیا - پوٹلی +

بُقراط - یونانی - اِسمِ مذکر - صحیح بِفتح موحدہ اور زبانزدِ خاص و عام بضم موحدہ (۱) جس شخص نے فنِ طب سے محمل اُٹھا کر اسے عام کر دیا وُہ یہی بقراط طبیب ہی اس کے زمانہ کی نسبت اختلاف ہے - روضۃ الصفا والا لکھتا ہے کہ بقراط اور ذی مقراطیس یہ دونوں بہمن و اسفندیار کے زمانہ میں تھے دیگر مورخ بیان کرتے ہیں کہ بقراط سکندر رومی سے سو برس پہلے گزرا ہی - تاریخ الحکماء والے

بقر

نے ارسطاطالیس کے بعد اس کا ذکر کرکے لکھا ہے کہ بقراط بن رافیس اسقلینوس ثانی کے شاگردوں اور اُسی کی اولاد میں ہے - جس شخص نے اوّل فنِ طب وضع کرکے اپنی اولاد کو وصیت کی کہ غیروں اور پردیسیوں کو یہ علم ہرگز نہ سکھانا تاکہ ہمارے خاندان کی بات بنی رہے وُہ یہی اسقلینوس تھا - اِس حکیم کی راے اِس فن میں صرف تجربہ پر موقوف تھی - اس کے بعد حکیم توح نے تجربہ کو خطا سمجھ کر اسمیں قیاس کو شامل کیا - ۱۱۷ سال تک اطباء نے اِس کی پیروی کی - جب برمانیدس طبیب کا زمانہ آیا تو اُسنے تجربہ میں خطا ثابت کرکے تنہا قیاس پر عمل شروع کیا - جب یہ مرگیا تو اِس کے شاگردوں میں اختلافِ راے ہُوا - بعض نے تجربہ کو پسند قیاس کو خارج کیا بعض نے تجربہ اور قیاس دونوں کو باطل سمجھا اور کہا کہ طب حیلوں کا نام ہے چنانچہ افلاطون کے زمانہ تک یہی حال رہا - مگر جب بقراط نے تجربہ اور قیاس کو بچشمِ غور دیکھکر اس امر کا تصفیہ کیا تو دونوں کو لازم ملزوم پایا اور کہا کہ تجربہ قیاس کے بغیر خطرناک ہے - اور قیاس تجربہ بغیر مستلزم ہلاکت - غرض اس نے لازمی طور پر قیاس کو شاملِ تجربہ کر دیا - اور اُن تینوں طبیبوں کی کتابیں جلا دینے کا حکم دیا - ہاں متقدمین کی وُہ کتابیں جو تجربہ اور قیاس پر مبنی تھیں انہیں برابر جاری اور قابلِ اِعتماد سمجھا - بلکہ جب اسقلینوس اور اُس کے شاگرد جو اِس امر میں بقراط کے مخالف تھے اِس دُنیا سے چل بسے تو اس نے مسندِ طبابت پر اجلاس فرمایا - اس کے وقت میں صنعتِ تجربہ نے بڑا زور پکڑا - جسوقت اِس نے دیکھا کہ پردیسیوں اور بیگانوں کی ممانعت کے سبب اِس فن میں نقصان اور ضُعف آتا چلا ہے تو تمام مسائلِ طبی کو کتابی طور پر جمع کرکے پردیسیوں - اجنبیوں اور عام لوگوں کو اجازت دیدی اور اولاد کو وصیت کر دی کہ اصحابِ ذکاء و فطنت سے ہرگز ہرگز اس فن کے بتانے میں دریغ و مضائقہ نہ کرنا - چنانچہ بقراط کی اِسی رائے صائب و فکرِ جمیل کی برکت سے یہ شریف فن خلق میں پھیل گیا - بقراط حکیم کم رفتار کم خواب کم گو - اور اکثر روزہ دار تھا - ہر وقت سر جھکا رکھتا اور بے سوچے کوئی بات نہ کہتا تھا - ۹۵ برس زندہ رہا - سولہ برس تحصیلِ علم میں ۷۹ تصنیف و تدریس و عباداتِ الٰہی میں صرف کئے - اِس حکیم نے پانچ اکھروں میں ساری طب ختم کر دی - چنانچہ وہ کہتا ہے کہ اگر مادۂ فاسد سر میں ہو تو غرغرہ کرائیں اور جو مادہ معدہ میں تو قے علیٰ ہذا اگر خاص معدے میں ہو تو مسہل دیں - اور جو جلد میں تو عرق یعنی پسینہ لیں اور عروق یعنی رگوں میں پایا جائے تو

فصد کھلوائیں۔ اِس کا قول ہے کہ چار چیزیں نُورِ باصرہ کو نقصان پہنچاتی ہیں: گرم کھانا کھانا۔ جلتا پانی سر پر ڈالنا۔ سُورج کو تکتے رہنا۔ دُشمن کی جانب نظر کرنا یہی کہتا ہے کہ تین چیزیں آدمی کو مُبتلا کرتی ہیں۔ نہار مُنہ پانی پینا۔ سخت زمین پر سونا۔ چیخ چیخ کر بہت بولنا۔ اِسی کا قول ہے چار چیزوں سے بدن خراب ہوتا ہے۔ نہار مُنہ حمّام سے۔ خالی یا بھرے معدے جماع سے خشک گوشت کھانا اور نہار منہ پانی پینا بھی یہی اثر رکھتا ہے بیمار کو جس چیز کی رغبت ہو اُس کا وہ نا بے رغبت چیز کھلانے سے بہتر ہے۔ ایک مرتبہ بہمن بن اسفندیار نے بُقراط کو نہایت شوق سے بُلایا ہزار اشرفیاں بھیجیں اور کہا کہ بہ پیجئے اور تشریف لائیے مگر بُقراط نہ گیا۔ اشرفیاں واپس کردیں اور یہ جواب دیا کہ میں علم و فضل کو مال کی عوض بیچنے والا نہیں ہُوں۔ (۲-۱) جگّا دری۔ بڑا بھاری + نہایت ہوشیار اور عقلمند۔ بھاری بھر کم آدمی +

بقرعید۔ ع۔ اِسم مؤنث۔ عیدِ قُربان۔ عید الضحےٰ۔ مسلمانوں کا ایک تہوار جو اس امر کی یادگار میں منایا جاتا ہے کہ حضرتِ ابراہیمؑ نے اپنے بیٹے اِسمٰعیلؑ کی خُدا تعالیٰ کے حکم سے قُربانی منظُور کی اور جب وُہ اُنہیں اپنی آنکھیں بند کرکے ذبح کرنے بیٹھے تو جبرئیل فرشتہ نے اِسماعیل کو نِکال کر دُنبہ اُن کی بجائے ذبح کرادیا۔ چُونکہ یہ معاملہ دسویں ذی الحجہ کو ہُوا تھا اِس باعث سے اہلِ اسلام اِسی تاریخ کو قُربانیاں کرتے ہیں +

بقول۔ ف + ع۔ تابعِ فعل۔ کہنے کے مُوافق۔ کہاوت کے بموجب۔ حسبِ بیان

بقیہ۔ ع۔ اِسم مذکر۔ باقی۔ بچا ہُوا۔ بچا کھچا۔ بچا بچایا +

بک۔ اِنگلش (Booke) اِسم مؤنث (۱) لغوی معنی کلپ۔ اِصطلاحی وُہ کپڑا جسے کلپ میں ڈُوبا دیا ہو۔ یہ کلف سجّی کے پانی سے بناتے ہیں پس بک جو ایک نہایت کلپدار اور باریک کپڑا ہے اِسی وجہ سے اِس نام کے ساتھ موسوم ہُوا (۲) کتاب۔ پُستک۔ پوتھی (۳) بہت باریک پیتل کے ورق جو نمایش کیواسطے کسی چیز میں لگاتے ہیں (اِس معنے میں یہ لفظ انگریزی نہیں ہے) +

بک پوشٹ۔ اِنگلش (Book-Post) صفت ڈاک بنگی + پارسل پوسٹ

بک۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ بکواس۔ بکواد۔ بڑ۔ بڑبڑاہٹ۔ زٹ۔ یاوہ گوئی۔ دماغ خالی

بک جھک کرنا۔ ہ۔ تابع فعل۔ (ع) بک بکا کرنا۔ رو پیٹ کر رنج و غصّہ کھاکر۔ واویلا کرکے غُل غپاڑا مچاکے جیسے جب کچھ نہ ہوسکا تو بک جھک کر بیٹھ رہی۔

بک بکنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ بڑبڑانا۔ بڑ بڑ لگانا۔ کسی بات کو باربار کہنا + یاوہ گوئی کرنا۔ ہرزہ درائی کرنا +

بکا۔ یا بکّہ۔ ہ۔ اِسم مذکر (۱) مُٹھی۔ مُشت (۲) مُشتِ خاک۔ مُشتِ غبار۔ نیز دُھوئیں یا بھاپ وغیرہ کا اِکٹھا ہو ہو کر نکلنا جیسے انجن کے چلتے وقت یا حقّہ کا دم لگانے کے بعد مُنہ سے دُھوئیں کا بکّہ (بُقّہ) نکلتا ہے جیب تور کا بکّا (بُقّا) کہتے ہیں تو وہاں شُعلا اور لپیٹ کی کثرت سے مُراد ہوتی ہے) +

بکا۔ ع۔ اِسم مذکر۔ گریہ۔ ماتم۔ رونا پیٹنا +

(اگر بکاء کے اخیر میں ہمزہ ہوگا تو مصدری معنے لئے جائیں گے)

بکار۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ (ہندو) (۱) اصلی حالت سے بدلنا۔ تبدیلِ حالت (۲) عوام خون کا بگاڑ۔ فسادِ خُون (۳) روگ۔ بیماری۔ دُکھ +

بکاین۔ یا۔ بکائن۔ ہ۔ اِسم مذکر و مؤنث۔ ایک درخت کا نام جسکے پتّے برگِ نیب کے مُشابہہ ہوتے اور اُسمیں بکوتوں کے گچھے کے گچھے لگتے ہیں

بکاؤ۔ ہ۔ صفت۔ بکری کے قابل۔ بکنے کے لئے۔ مول کو۔ فروختنی۔ قابلِ فروخت۔ وُہ چیز جو ابھی تک بکی نہ ہو +

بکاول۔ ت۔ اِسم مذکر۔ باورچی۔ بھنڈاری +

بکاؤلی۔ س۔ اِسم مؤنث۔ مُرکّب از (بک بمعنی بگلا + اولی بمعنی گروہ) راجہ میکل جوگ والئی پریوان کی خوبصورت لڑکی کا عُرف جسکا اصل نام نربدال بمعنے پایل تھا چُونکہ یہ دُختر نیک اختر پاؤں کے بل پیدا ہُوئی تھی اِس سبب سے اور نیز دریائے نربدا کے لحاظ سے یہ مُبارک نام رکھا گیا۔ کیونکہ نربدال سنسکرت زبان میں پایل بچّے کو کہتے ہیں بلکہ دریائے نربدا بھی اِسی وجہ سے نربدال کے نام سے موسُوم ہُوا کہ وہ ہندوستان کے دیگر دریاؤں کے برخلاف اُلٹا بہتا ہے +

(جس زمانہ میں یہ لڑکی پیدا ہُوئی اُنہیں دنوں میں راجہ کے وزیر گندھا کھڑک کے ہاں بھی ایک نہایت حسین مہ جبیں ماہ پارہ لڑکی جلوہ افروز ہوئی۔ جب یہ دونوں بھولیاں ذرا بڑی ہُوئیں تو چمیلا نامی حجّام زادی بھی کہ وُہ بھی حُسن و جمال میں اِن سے کم نہ تھی اِن کی خدمت میں رہنے لگی۔ یہ تینوں سہیلیاں ہر وقت سات سہیلیوں کے جُھمکے کی طرح ساتھ ہی رہا کرتی تھیں۔ ایک روز ان تینوں پری تمثالوں کا پہلا آتے ہُوئے دیکھ کر نربدال کی ماں نے پیار سے ہنسکر کہا کہ یہ بکاؤلی ہے یا ہنسوں کا جھُرمٹ ہے یعنے سفید بگلوں کی ٹکڑی آرہی ہے۔ پس اُس روز سے نربدال بکاؤلی کے لقب سے مُلقّب ہو گئی۔ ایک تو تنکر کنک چھیل کی قُربت و سکُونت دُوسرے اِن کی گوری گوری رنگت نے اِس نام سے اور بھی مناسبت پیدا کردی + چُونکہ بکاؤلی کا قصّہ اور طلسم ہندوستان کے عاشق مزاجوں کا خوش کُن مشغلہ ہے لہٰذا ہم اُس کی صحیح اور اصلی کیفیت

بکا

ایک نہایت معتبر مؤرخ بلکہ محققِ یگانہ کے بیان سے اِقتباسًا ناظرینِ فرہنگ کی نذر کرتے ہیں۔ محقق مذکور کا بیان ہے کہ ریاستِ ریوان کے پہاڑی علاقہ میں امر کنٹک نامی ایک بہت بڑی جھیل ہے جس سے تین دریا نربدا۔ سون بھدرا اور جھیل نکلتے ہیں۔ اس جھیل کے بیچوں بیچ ایک بڑا قلعہ بنا ہوا ہے جسے وہاں کے لوگ اب تک بکاؤلی کا قلعہ کہتے ہیں اس قلعہ کے پاس ہی تھوڑے سے فاصلہ پر ایک اور چھوٹا سا قلعہ واقع ہے جس کو بہالہ گڑھی کہتے ہیں چونکہ بہالہ وزیر کی لڑکی کا نام تھا اس سبب گمانِ غالب ہے کہ یہ چھوٹا قلعہ اُس وزیر زادی کے رہنے کے واسطے اُس کے باپ نے بنوا دیا ہو۔ اس جھیل میں مانہ کوس کی گہری اور وسیع دلدل ہونے کے باعث کوئی شخص اُس قلعہ تک نہیں پہنچ سکتا۔ کیونکہ اوّل تو اس دلدل میں پھنس کر نکلنا دشوار۔ دوم سانپ بچھو۔ مگرمچھ وغیرہ کی بھرمار اگر کوئی دِل چلا ہمت باندھے بھی تو رستہ ہی میں لقمۂ نہنگ اجل ہو جائے۔ بکاؤلی کا صحیح قصہ اس طرح ہے کہ زمانۂ سابق میں اجودھیا جسے فی زمانا فیض آباد کہتے ہیں سورج بنسی خاندان کے راجاؤں کا دارالحکومت تھا۔ چنانچہ راجہ رامچندر سے بہت پہلے وہاں کرنجوس نامی ایک بڑا زبردست راجہ تھا جس کے دو لڑکے تھے ایک کو شاستر جوگ۔ دوسرے کو سیکل جوگ کہتے تھے۔ راجہ نے آباد ملک تو بڑے بیٹے شاستر جوگ کو دیا اور پہاڑی۔ جنگلی غیر آباد علاقہ چھوٹے بیٹے سیکل جوگ کے سپرد کیا۔ سیکل جوگ کو یہ نامنصفانہ تقسیم نہایت ناگوار گزری مگر اُس کی دانشمند بیوی نے کہا کہ باپ کے حکم کو ٹالنا سعادتمندی سے بعید ہے تم راجہ سے خوشامد کر کے صرف کنڈا کھرک اُن کے منتری کو مانگ لو۔ وہ ایسا عقلمند اور شعبدہ باز ہے کہ اِسی نکمے اور ناپسند علاقہ کو مقبولِ عام اور زرخیز مقام بنا دیگا۔ سیکل جوگ کو اس رائے سے اِتفاق ہوا۔ چنانچہ اُس نے راجہ سے کنڈا کھرک وزیر با تدبیر کو مانگا اور راجہ نے خوشی سے دیدیا۔ سیکل جوگ باپ سے رخصت ہو کر مع وزیر و لشکر اپنے علاقہ میں در آمد ہوا۔ اور دائمی قیامگاہ کے واسطے کوئی محفوظ و پُر فضا مقام تلاش کرنے لگا۔ کنڈا کھرک وزیر نے امر کنٹک چشمہ کی جگہ پسند کی اور علم طلسمات کے ذریعہ سے دلدل کے عین وسط میں ایک قلعہ بنایا جس کے اندر آنے جانے کا رستہ صرف اپنی ہی معلومات پر موقوف رکھا۔ یعنی اُڑن کھٹولے (غبارے) کے وسیلہ سے وہاں تک آ جانا ہو سکتا تھا اور دوسری طرح ممکن نہ تھا۔ اُڑن کھٹولا اُس زمانہ میں ایک ایسی سواری تھی کہ اُس پر ہر ایک شخص سوار نہیں ہو سکتا تھا اور نہ ہر ایک بنا سکتا تھا۔ کچھ عرصہ کے بعد راجہ سیکل جوگ کے ہاں پہلی لڑکی تولد ہوئی جس کا نام سنسکرت زبان کے مطابق فریدال رکھا گیا۔ انہیں دنوں میں وزیر کے ہاں بھی ایک لڑکی پیدا ہوئی جس کا نام بہالہ رکھا گیا۔ یہ دونوں بیبیاں حسن و جمال میں اپنی آپ ہی نظیر تھیں اور ایسی ہی ان کی خدمتی جمیلا حجام زادی بھی اپنے روپ اور اپنی چھب میں رنگیلی چھبیلی مشہور رہتی۔ یہ تینوں پریزادیں سایہ کی طرح دم بھر ایک دوسری سے جُدا نہ ہوتی تھیں۔ ایک روز ان تینوں کا جھرمٹ اپنی الوٹیں دکھاتا ہوا فریدال کی ماں کے سامنے آکھڑا ہوا اُنہیں دیکھ کر اُس کے مُنہ سے بیساختہ بکاؤلی کا لفظ نہایت محبت اور پیار سے بھرا ہوا سرزد ہوا۔ یعنی اُس نے کہا کہ یہ سفید سفید بگلوں کا جھرمٹ کہاں سے آگیا۔ پس اُس دن سے فریدال کا نام بکاؤلی جان ہو گیا۔ بکاؤلی کو بچپن سے چمن۔ باغ۔ گلزار۔ پھول۔ پھلواری کا ازحد شوق تھا خوشبو کی عاشقِ زار تھی۔ بھونرے کی طرح ایک ایک پھول کو سونگھتی اور تیتری کی طرح ایک ایک پنکھڑی پر گویا پنکھ پسارتی پھرتی تھی۔ ایک مرتبہ ایک صاحبِ کمال فقیر جسے علم عملیات میں بھی بہت کچھ دخل تھا رمتا رمتا اُدھر آ نکلا۔ اس جوگی کا نام سادھو بھدرا تھا بکاؤلی کی صورت دیکھتے ہی وہیں دھونی رما بیٹھ گیا ؎

سامنے بیٹھے ہو دھونی جو لگائے در پر تم ہوا ہے کیا تمہیں سیّد بھلا سنو تو سہی (مؤلف)

اب اس جستجو میں رہنے لگا کہ بکاؤلی کا میلانِ طبع کس طرف ہے۔ جویندہ یابندہ اُسے پتا لگا کہ بکاؤلی حسین پھولوں کی شوقین ہے چنانچہ جوگی جی نے ایک روز موقع پا کر یہ منتر اُس کے کان میں پھونکا کہ اگر اجازت ہو تو فقیر کی اِچھا ہے کہ میں ایک ایسا پھول لا کر یہاں لگاؤں جو لوگوں کی آنکھوں کا تارا۔ خوشبو پسندوں کے دماغ کا سہارا ہو بکاؤلی نے یہ بات سنتے ہی خوشی سے اجازت دیدی۔ جوگی صاحب پتا توڑ کر بھاگے اور تھوڑے ہی دنوں میں ایک ایسا پودا لا دیا جس کے پھول کی خوشبو سے تمام باغ مہک گیا۔ بکاؤلی دیکھ کر نہایت محظوظ ہوئی اور جوگی جی کا دماغ بہک گیا۔ بکاؤلی نے کہا مانگ کیا مانگتا ہے۔ فقیر گویا ہوا کہ آپ کی مانگ میں میرا دل اٹکا ہوا ہے اس کا ٹھکانا چاہتا ہوں میرے سوا دوسرا بلبل اس باغ میں نہ چہچہائے۔ یعنی میرے ہوتے آپ دوسرے کا گھر نہ بسائیں مجھی سے بیاہ رچائیں بکاؤلی نے سوچ سوچ کر کہا کیا مضائقہ ہے۔ آپ خدا کے پیارے ہیں آپ کا پیارا بننا ہمیں ناگوارِ خاطر نہیں۔ جس وقت بکاؤلی جوان ہوئی تو اُس کے ماں باپ نے اپنے کسی ہمسر راجہ سے اُس کی بات ٹھہرا دی جب شادی کی شبھ گھڑی قریب آئی اور مہورت شدہ ہوا تو دولہا برات لیکر پہنچا۔ باجوں کی آواز۔ آتشبازی کے شور سے جیت پور بیراگی چونکا جمیلا حجام زادی کو بلا کر پوچھا کہ آج یہ کیسی دھوم دھام ہے اُس نے جواب دیا کہ جوگی جی بکاؤلی کی برات کا اژدحام ہے۔ جوگی نے پوچھا بکاؤلی اس وقت کہاں ہے؟ حجام زادی نے کہا کہ حوض کے شمالی کنارہ پر مہادیو کی پوجا میں مصروف ہے اشنان کرتے ہی دُلہن بنائی اور منڈھے میں پھیروں کے واسطے بٹھائی جائیگی فقیر نے سنتے ہی ایک آہ کا نعرہ مارا اور خدا تعالیٰ کے حضور میں نہایت خشوع و خضوع سے دُعا مانگی۔ کہ اے عالم الغیب تو جانتا ہے کہ مجھے بکاؤلی سے دِلی عشق ہے میں کیونکر گوارا کر سکتا ہوں کہ میری وعدہ خلاف منگیتر دوسرے شخص کے

بکا

ہم پہلو ہو اور میں مُنہ دیکھتا رہ جاؤں۔ وُہ اپنے قول سے پھر گئی مگر میں اپنے وعدے نیں پورا اُترا۔ الٰہی تو اُسے پانی بنا کر بہادے تاکہ وُہ اپنے عشق سے پانی پانی اور میری وُوری گراں جانی ہو۔ چنانچہ یہ دُعا قبول ہُوئی اور بکاولی پانی بنکر دریاے نربدا میں جا ملی۔ جب اس عاشق زار کی خوش جمال معشوقہ پانی پانی ہو کر بہ گئی تو اسے بھی اپنی جان وبال ہو گئی وہی دُعا اپنے اور جھبیلا کے واسطے مانگی۔ اور کہا کہ جھبیلا نے یہ خبر سنا کر مجھے صدمہ پہنچایا تھا وُہ بھی اپنے سیتے کے پاس پہنچے۔ الغرض اُسیوقت یہ دونوں بھی پانی ہو کر بہ گئے۔ اور اپنے نام کے دریاؤں میں جا ملے۔ بکاؤلی کا باغ جیس حوض اور بکاؤلی کے پھول ہیں اب تک موجُود ہے۔ قلعہ کا پتہ اُسی کے کھنڈروں سے چلتا ہے۔ یہ باغ آمر کنٹک چشمہ کے باہر واقع ہے جہاں سیاحوں کا جانا ممکن ہے۔ گُلِ بکاولی کا اصلی نام ہلدوہ ہے مگر بکاؤلی کی وجہ سے وُہ گُلِ بکاؤلی مشہور ہو گیا۔ در اصل یہ ایک قسم کی پہاڑی ہلدی کا پودا ہے جو برفانی پہاڑوں میں بکثرت پایا جاتا ہے۔ اِس کے پتے ہلدی کے پتوں سے مشابہ بتحقیق اُبھرے ہوتے ہیں۔ ہلدوے کا پھول زرد اور خوشبودار ہوتا ہے جس طرح ہلدی اور مامیران جو خود از قسمِ ہلدی ہے آنکھوں کے جملہ امراض کے واسطے مفید ہے۔ اسی طرح ہلدوے کا پھول بھی جملہ امراضِ چشم کے حق میں اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ یعنی سُرخی۔ درد۔ جلن۔ خارش۔ دُھند۔ غبار۔ ناخُونہ وغیرہ کو اِس سے جلد آرام ہو جاتا ہے۔ یہ خیال محض غلط ہے کہ وہ ایک ہی پودا ہے اُس کے بہت سے درخت ہیں اور روز بروز بڑھتے جاتے ہیں۔ یہ خیال بالکل بے اصل اور بے بنیاد ہے کہ اُس دلدل میں سانپ بچھو۔ اور چھپکلیاں طلسمات کی بنی ہوئی ہیں۔ دلدل میں سانپ، بچھو۔ کچھوے وغیرہ بکثرت ہُوا ہی کرتے ہیں۔ جن جانوروں کو چھپکلیوں سے تعبیر کیا ہے وُہ مگر مچھ۔ گھڑیال وغیرہ ہیں جو چھپکلیوں سے بالکل مشابہ ہیں۔ جس جانور کو مشک کی برابر ٹھیرایا ہے وہ بھی یہی گھڑیال ہے۔ تاجُ الملوک فرضی نام ہے جو قصّہ کو مزیدار بنانے کے واسطے گھڑا گیا ہے۔ سوَن بھدرا در حقیقت فقیر تھا بکاؤلی کے حسن کا شہرہ سنکر راج پاٹ چھوڑ فقیری بھیس میں وہاں پہنچا تھا وُہ خود اُسیطرف کا ایک راجہ تھا غالباً اسی کو تاجُ الملوک قرار دیا ہو۔ ورنہ اُس زمانہ میں ہند میں عربی الفاظ کا نام و نشان بھی نہ تھا۔ اگر بکاؤلی کا قصّہ سچا ہوتا تو گلزارِ نسیم اور بکاؤلی کے دوسرے فرضی قصّہ میں فرق نہ ہوتا۔ دیو، پری اور پری قدیمی شاعرانہ خیالات ہیں۔ بدصورت کو دیو اور خوبصورت کو پری بنا دیا تو کوئی انوکھی بات نہیں کی۔ **ملتھا بیسوا**۔ اُس زمانہ میں کوئی مشہور رنڈی تھی جس نے جوہوں کو سدھار رکھا تھا اور اُنہیں کی مدد سے چوسر جیتا کرتی تھی۔ اس کی تحقیق اس طرح ہے کہ رجگڑھ کے متصل اور چشمۂ امرکنٹک سے سات کوس اس طرف ایسے کھنڈر موجود ہیں جنکو وہاں کے لوگ

بک

پتڑیا کا محل کہتے ہیں۔ پتڑیا ہندی میں اور خاصکر پورب کی طرف بیسوا کو کہتے ہیں۔ پس عجب نہیں جو یہ اُسی بیسوا کے محل ہوں۔ سون بھدرا۔ نربدا۔ جھبیلا کو یہ خیال کرنا کہ یہ فقیر کی بددُعا سے جاری ہوئے ہیں محض از قیاس اور بناوٹ ہے۔ دریا جس طرح پیدا اور جاری ہوتے ہیں جغرافیہ دان اُس سے بخوبی واقف ہیں۔ قلعہ کے اندر دن کو دھواں اُٹھنے سے وُہ ابخرات مُراد ہیں جو قلعہ کی چو طرفہ دلدل سے بکثرت اُٹھتے رہتے ہیں۔ قلعہ کی دیواروں سے ٹکر کھا کر وُہ ہی دیوار کی شکل بنا نظر آنے لگتے ہیں۔ یہ کہنا کہ قلعہ کے اندر کوئی نہیں جا سکتا۔ درست نہیں صرف مانع ہے۔ غبار ہو یا ہوائی جہاز کے ذریعہ اور مختلف ترکیبوں سے بصرفِ کثیر جانا ممکن ہے۔ محقق موصوف نے دعویٰ کیا ہے کہ مجھ کو بہت سے طریقے ایسے معلوم ہیں کہ میں وہاں جا سکتا اور اس طلسم کا راز کھول سکتا ہوں۔ صرف دس بارہ ہزار روپے کا خرچ ہے۔ اگر کوئی رئیس ہمت کرے تو یہ بات بھی یادگارِ زمانہ رہ جائے ہمارے نزدیک گورنمنٹ یا روسائے ہند اس رازِ سربستہ کو اب بذریعہ ہوائی جہاز بآسانی کھول

بک بک۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ بکواس۔ ہرزہ سرائی۔ بیہودہ گوئی۔ زٹل۔ بڑبڑ۔ جھک جھک۔ مغز چٹی۔ عربی میں بق بق فارسی میں کاژ کاژ +

بک بک جھک جھک۔ ہ۔ تابع فعل (دیکھو بک بک) مغز چٹی +

بک بک کرنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ بیہودہ بکنا۔ ہرزہ سرائی کرنا۔ خواہ مخواہ بولنا۔ جھک جھک کرنا۔ مغز چٹی کرنا + بکواس کرنا۔ بکے جانا +

بک بک لگانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ دیکھو (بک بک کرنا) +

بکتر۔ ف۔ اِسم مذکر۔ چلتہ۔ ایک قسم کی آہنی زرہ جو لڑائی میں پہنتے ہیں۔ لوہے کی کڑیوں کا بنا ہوا جامہ +

بکٹ۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ پنجہ۔ پُورا چنگل +

بکٹ۔ ہ۔ صفت (۱) سخت۔ مشکل۔ کٹھن۔ دُشوار۔ کربلا + شاق (۲) خوفناک (۳) دُشوار گذار۔ ٹیڑھا +

بکٹ۔ اِنگلش (Bicquet) اسم مذکر۔ طلایہ۔ وُہ چند فوجی آدمی جو لشکر کی محافظت کے واسطے کیمپ کے گرد چکر لگاتے پھرتے ہیں۔ گارڈ +

بکٹا بھرنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ چنگل مارنا۔ نکھوں سے نوچنا۔ چُٹکا مارنا +

بکٹ پہاڑا۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ کسرات کا پہاڑا جیسے ڈیوڑھا ڈھونچا سوا

بک جانا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) فروخت ہو جانا۔ بیع ہو جانا + بکنا ؎

کس کے ہاتھوں بکے ہیں جا کے مفت اپنی قیمت کو دیکھتے ہیں ہم (سید)

بکر

(۲) بن داموں غلام بننا۔ بن داموں بکنا۔ بندۂ بے زر ہونا (۳) مُطیع ہونا۔ ممنون ہونا +

بِکْر ۔ ع ۔ اسمِ مؤنث (۱) دوشیزہ۔ کواری (۲) کوارپت۔ دوشیزگی +

بُکْرا ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر۔ بوک۔ بُزِ نر + گوسفندِ نر +

بکر قصّاب ۔ ا ۔ اسمِ مذکر۔ وہ قصائی جو بھیڑ بکری کے گوشت کی تجارت کرے

بَکْری ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث (۱) گوسفند۔ بزِ مادہ (۲) غریب۔ مسکین +

بِکْری ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث۔ فروخت۔ فروختگی۔ حاصلِ فروخت + گلہ۔

بَکْس ۔ انگلش (Box) اسمِ مذکر۔ (۱) صندوق۔ پیٹی پیٹی (۲) ڈبیا۔ ڈبا +

بکس والا ۔ ا ۔ اسمِ مذکر۔ پھیری والا۔ بساطی۔ وہ چھوٹا سا سوداگر جو کوٹھیوں پہ سودا بیچنے جاتا ہے۔ خُردہ فروش +

بِکَسْنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) کلی کھلنا (۲) مسکرانا۔ تبسّم کرنا۔ متبسّم ہونا + خوش ہونا (۳) کملانا۔ پژمُردہ ہونا۔ مُرجھانا۔ گلوں یا درختوں کا افسردہ ہونا (۴) شکستہ خاطر ہونا +

بَکْسُوا ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر۔ (بالکا۔ بسوا) وہ لوہے کا کانٹا جس میں کسی چیز کے اٹکانے یا باندھنے کے لئے حلقہ لگا رہتا ہے +

بَکَل ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر۔ چھال۔ چھلکا۔ پوستِ درخت +

بُکَّل ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر۔ دوپٹے یا رضائی کو ایک خاص طریقے سے کندھے پر ڈالنا۔

بُکَّل مارنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (عو) رضائی یا دوپٹے وغیرہ کو اوڑھ کر ایک خاص طریق سے کندھے پر اُلٹ کر ڈال لینا۔ بُکّی مارنا +

بَکْنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم یاوہ گوئی کرنا۔ بیہودہ گوئی کرنا۔ بیہودہ بولنا۔ بڑبڑانا +

بِکْنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم۔ فروخت ہونا۔ بیع ہونا +

بُکْنی ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث (پورب) (۱) بُرادہ۔ سفوف۔ چُورہ۔ آٹا (۲) بوسیدہ

بکواد ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث (ہندو) بکواس +

بَکْوائش ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث۔ بکبک جھک جھک۔ ٹُرخرافات۔ بسیار گوئی۔ درازنفسی۔ ہرزہ گوئی۔ طولِ کلام +

بکواسن ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث۔ بکبک کرنے والی عورت + ہرزہ گو +

بکواسی ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر۔ بکّی۔ تہاپت۔ بکنے والا۔ ترّہی۔ یاوہ گو۔ ہرزہ سرا +

بَکْوانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی۔ زیادہ بلوانا۔ جھنوانا۔ بک بک کرانا +

بِکْوانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی۔ فروخت کرانا +

بَکْھ ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر (دوہوں وغیرہ میں) زہر۔ بِس۔ سم +

بکھ

بکھان کرنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) بیان کرنا (۲) تعریف کرنا۔ مدح پڑھنا (۳) وعظ بیان کرنا۔ وعظ کرنا (۴) خوشامد کرنا (۵) حقارتاً پُننا۔ گُننا + پوشیدہ راز کو کھولنا (۶) گالی دینا۔ بُرا کہنا + عیب ظاہر کرنا۔

بکھاننا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) دیکھو بکھان کرنا (۲) بنانا۔ پیدا کرنا ؎

پہلے نام اُسی کا جانو جس نے مُل اور لن ڈ بکھانو (جعفر زٹلی)

بِکھر جانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) کھنڈ جانا۔ گر جانا۔ گر پڑنا۔ منتشر ہو جانا (۲) خستگی کے باعث نہ جُڑنا (۳) قابو سے باہر ہو جانا۔ ہاتھوں سے نکلا جانا (خواہ حالتِ غصّہ میں خواہ غلبۂ عشق میں) +

بکھر پکانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی۔ کھانڈ کا شیرہ یا قوام پکانا۔ کچی شکر سے میل نکالنا +

بِکھرنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) کھنڈنا۔ تتر بتر ہونا۔ پراگندہ ہونا۔ منتشر ہونا۔ الگ الگ ہونا (۲) خستہ ہونا۔ پھیل پھیل ہونا (۳) پھیلنا جیسے کسی کام میں روپیہ بکھرنا (۴) بال پریشان ہونا (۵) بپھرنا۔ مچلنا۔ غصّہ ہونا (۶) حال ابتر ہونا۔ بدحال ہونا۔ بے حال ہونا۔

بکھل ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر (گنوار) بگڑ۔ احاطہ۔ باکھل۔ کٹرہ + کوچہ۔ محلّہ +

بکھی ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث (۱) پہلو کی ہڈی کے نیچے کی جگہ۔ بغل کے نیچے کا گوشت۔ پہلو کے نیچے کا گوشت (۲) چھڑی +

بکھیاں ٹوٹنے لگیں ۔ ہ ۔ محاورۂ ہندو۔ جس موقع پہ پیٹ میں بل پڑتا بولتے ہیں اسی موقع پر ہندو اس کا استعمال کرتے ہیں جیسے ہنستے ہنستے بکھیاں ٹوٹنے لگیں +

بکھیر ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث (ہندی) (۱) وہ روپیہ یا پیسا جو دولھا دولہن کے اوپر سے وداع کے وقت نثار کیا جائے (۲) تیرہ وہ نقدی یا کھانے جو بوڑھے کی ارتھی کے اوپر سے پھینکے جائیں +

بکھیرنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) منتشر کرنا۔ پھیلانا۔ پراگندہ کرنا۔ کھنڈانا (۲)

بکھیڑا ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر۔ (۱) اُلجھیڑا۔ پیچ۔ اُلجھاؤ + آل جنجال (۲) جھگڑا۔ ٹنٹا (۳) دنگا۔ فساد۔ غل غپاڑا (۴) حُجّت۔ تکرار (۵) ہنگامہ + خرخشہ۔ مخمصہ۔ اندیشہ (۶) پھیلاوا + انتشار۔ طوالت (۷) حرج۔ روک (۸) دِقّت۔ دُشواری + عذاب (۹) اٹنگڑ کھنگڑ۔ مال۔ اسباب۔ کاٹھ کباڑ (۱۰) گورکھ دھندا (۱۱) کام دھندا +

بکھیڑا چکانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی۔ جھگڑا فیصل کرنا۔ معاملہ طے کرنا۔ مناقشہ رفع کرنا +

بکھیڑا اُڑالنا - ہ - فعلِ متعدی - جھگڑا ڈالنا - اُلجھاوا ڈالنا - دِقّت پیش لانا - کام بڑھانا +

بکھیڑیا - ہ - اسم مذکر (۱) جھگڑالو - فسادی (۲) کام بڑھانے والا - جھمیلیا (۳) پاکھنڈی - مکّار +

بکھیڑے میں ڈالنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) جھگڑے میں ڈالنا - دِقّت میں ڈالنا - کام بڑھانا - عذاب میں پھنسانا - مخمصہ میں ڈالنا - اندیشہ میں ڈالنا +

بکّی - ہ - اسم مذکر - بکواسی - بہت بک بک کرنیوالا +

بکیت - ہ - اسم مذکر (۱) بانک کے فن کو جاننے والا - بنوٹیا (۲) بکواسی - بکّی - بہت بک بک کرنیوالا +

بکیتی - ہ - اسم مونث - دیکھو (بانک یا بنوٹ) +

بگاڑ - ہ - اسم مذکر - بگاڑنے کا حاصل مصدر (۱) سنوار کا نقیض - خرابی + بربادی (۲) آزردگی - رنجش - خفگی - ان بن + بیر - دُشمنی (۳) نقصان ضرر (۴) کھوٹ - عیب - نقص - کلنک (۵) خطا - قصور (۶) روگ - مرض - خلل جیسے پیٹ کا بگاڑ (۷) نااِتّفاقی - ناموافقت - مخالفت جیسے آپس کا بگاڑ (۸) غدر - بغاوت - سرکشی (۹) نفاق - جھگڑا + ناچاقی

بگاڑ دینا - ہ - فعلِ متعدی (۱) خراب کر دینا - نکمّا کر دینا + ہیئت بدل دینا - صورت بگاڑ دینا - مسخ کر دینا (۲) تباہ کر دینا - فضول خرچی میں اُٹھا دینا - ضایع کر دینا + دِوالہ نکلوا دینا (۳) ناپاک کر دینا (۴) خفا کر دینا - ناراض کر دینا (۵) بدراہ بدچلن اور بداطوار کر دینا جیسے اُن کی محبت نے اشراف کے بچے کو بگاڑ دیا +

بگاڑنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) سنوارنا کا نقیض - خراب کرنا (۲) آزردہ کرنا ناراض کرنا (۳) اصلی ہیئت کو بدل دینا - مسخ کر دینا (۴) ہٹانا - بدصورت کر دینا (۵) ناپاک کرنا - عفت میں فرق لانا (۶) نکمّا کرنا - (۷) اِسراف کرنا - بے جا خرچ کرنا جیسے سینکڑوں روپیہ بگاڑ دیا - (۸) نقصان پہنچانا - دِوالہ نکلوانا - ضرر پہنچانا (۹) تباہ کرنا - برباد کرنا جیسے گھر بگاڑنا (۱۰) ورغلانا - بہکانا (۱۱) بدمزاج اور بداطوار بنانا - عادت خراب کرنا (۱۲) ظرافتہً - بازاری - کھانا - تناول کرنا - جیسے لے کھانا بگاڑ +

بگاڑو - ہ - اسم مذکر - بگاڑنے والا - اُڑاؤ - اٹاؤ +

بگٹٹ - ہ - تابع فعل - بگ چھُٹ - سرپٹ - عنان گسستہ + بلاتحاشا

گھوڑے کو دوڑانا - اِس طرح گھوڑے کو دوڑانا گویا بِن لگام ہے +

بگڑ - ہ - اسم مذکر (۱) دیکھو (جنگل) (۲) پڑوس - ہمسایہ +

بگڑ بیٹھنا - ہ - فعلِ لازم (۱) ناراض ہو جانا - خفا ہو جانا - برہم ہو جانا (۲) باغی ہو جانا - متمرّد ہو جانا (۳) جھگڑے پر آمادہ ہونا (۴) لڑ پڑنا - گھوڑے ہاتھی وغیرہ کا سرکش ہو جانا +

بگڑ جانا - ہ - فعلِ لازم (دیکھو بگڑنا) (ایسی جگہ لفظ جانا تکمیلِ فعل و رفعِ اِشتباہ کیواسطے آتا ہے)

بگڑنا - ہ - فعلِ لازم (۱) سنورنا کا نقیض - خراب ہونا - نکمّا ہونا (۲) بے عصمت ہونا - فاحشہ ہونا - بدراہ اور بدچلن ہونا (۳) ضایع ہونا - اکارت جانا - بیجا خرچ ہونا (۴) بدمزہ ہونا - بُسنا - اُترنا - سڑنا - جیسے اچار یا سالن بگڑنا (۵) باغی ہونا - متمرّد ہونا + پھرنا - برگشتہ ہونا جیسے فوج یا قسمت بگڑنا (۶) نقصان ہونا - ضرر ہونا (۷) خفا ہونا - ناراض ہونا - افروختہ ہونا - لال پیلا ہونا

جان جاتی ہو اُور بھی اُن پر — جوں جوں بن بن کے وہ بگڑتے ہیں (مؤلف)

(۸) فرق آنا - تغیّر ہونا - جیسے ہاتھ بگڑنا - خط بگڑنا (۹) تال سے بے تال ہونا - سُروں سے گرنا - بےسُرا ہونا - جیسے گانے میں بگڑنا (۱۰) تباہ ہونا - دِوالہ نکلنا + غریب ہونا - مفلس ہونا (۱۱) بدگمان ہونا (۱۲) خراب حالت ہونا - حال ابتر ہونا + نزع کا عالم ہونا (۱۳) ہیئت بدلنا - بدہیئت ہونا - صورت مسخ ہونا (۱۴) مٹنا - محو ہونا (۱۵) ٹوٹ پھوٹ جانا - جیسے سڑک بگڑنا (۱۶) بے ترتیب ہونا - بکھرنا جیسے بال بگڑنا (۱۷) ناپاک ہونا - نجس ہونا - جیسے کتّے کے منہ ڈالنے سے دودھ بگڑ گیا (۱۸) سمّیت ہونا - زہریلا ہونا جیسے ہوا بگڑنا (۱۹) خلل پڑنا - جیسے کھیل یا معاملہ بگڑنا (۲۰) چوکنا + فیل ہونا - گرنا جیسے اِمتحان میں بگڑنا (۲۱) شریر ہونا - سرکش ہونا جیسے گھوڑے یا ہاتھی کا بگڑنا (۲۲) عیاش ہونا - بدراہ ہونا - بدچلن ہونا - آوارہ ہونا (۲۳) لڑائی ہونا - جھگڑا ہونا - ناراضی ہونا +

اے دل یہ کس سے بگڑی کہ آتی ہے فوجِ اشک — لختِ جگر کی لاش کو آگے دھری ہوئے (سودا)

بھویں تنتی ہیں خنجر ہاتھ میں ہے تن کے بیٹھے ہیں — کسی سے آج بگڑی ہے جو وہ یوں بن کے بیٹھے ہیں (داغ)

(۲۴) عداوت ہونا - دُشمنی ہونا - دوستی میں فرق آنا - ان بن ہونا

بگڑے دل - ۱۰ - صفت (۱) دِل جلا - دیوانہ - وہ شخص جسکا دِل قابو میں

نہ ہو (۲) بے باک۔ نڈر۔ آزاد۔ ہر بات پر لڑنے مرنے کو مستعد۔ اکھڑ۔ ہر ایک سے اُلجھنے والا +

بگل۔ اِنگلش۔ Bugle اِسم مذکر۔ تُرئی۔ نرسنگا۔ نفیری۔ تُرم +

بگلا۔ ہ۔ اِسم مذکر (۱) بوتیمار۔ مُرغِ زارک۔ ماہی خور + گُلانگ۔ ایک آبی دراز گردن سفید پرند کا نام جو اکثر پانی کے کنارے پر رہتا اور مچھلیاں پکڑ کر کھاتا ہے (۲) صِفت، نہایت سفید۔ نہایت چٹّا۔ نہایت اُجلا +

بگلا بھگت۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ کپٹی۔ مکّار۔ گُربۂ مسکین۔ زاہدِ خشک +

بگُولا۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ دیکھو (بھُولا) +

بگُویا۔ ہ۔ اِسم مذکر (ہنُدو عو) (۱) بدی۔ غیبت۔ بدگوئی (۲) ہجو۔ نندا۔

بگھار۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ چھونک۔ سیر داغ۔ روغن جوش۔ تڑکا + (جب کسی ترکاری یا دال وغیرہ میں گرم مصالح یا پیاز لسن گھی میں داغ کرکے ڈالتے ہیں تو اُسے بگھار کہتے ہیں)

بگھار لگانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ ہندو (۱) چھونکنا (۲) مزے دار بنانا۔ خوش ذائقہ بنانا (۳۔ بازاری) شراب پیکر حُقّہ پینا +

بگھارنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) چھونکنا۔ داغ کرنا۔ تڑکا لگانا (۲ عوام) بولنا جیسے فارسی بگھارنا۔ تُرکی بگھارنا +

بگھن۔ ہ۔ اِسم مذکر (ہندو) (۱) قتلِ عام۔ بزن (۲) سدِّ راہ۔ روک۔ مُزاحمت

بگھی۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ ایک قسم کی بڑی مکھی جو گھوڑے وغیرہ کو بہت ستاتی ہے +

بگھیلا۔ ہ۔ اِسم مذکر (۱) شیر کا بچہ + تیندوا + لکڑ بھگا (۲) راجپوتوں کی

بگی۔ اِنگلش۔ Buggy اِسم مؤنث دو پہیّوں کی انگریزی ٹپ دار گاڑی +

بگیر بچہ۔ ف۔ اِسم مذکر تارے دکھانے کے بعد کی رسم جو اور مغلوں میں بھی ایک ذرا سے فرق کے ساتھ ادا کی جاتی ہے۔ قلعہ میں اس کا یہ قاعدہ تھا کہ سوا پانچ سیر کا ایک میٹھا روٹ زمین لال کرکے اُس میں پکاتے اور بیچ میں سے ... لی کرکے روٹ کا صرف گروہ رہنے دیتے تھے۔ اُس ... اُو پر ننگی تلواریں اور دائیں بائیں تیر باندھ کر لٹکا د... تھے۔ سات سُہاگنیں جنمیں سے تین حلقے کے سامنے اور چار بائیں جانب پرا باندھ کر کھڑی ہو جاتی تھیں۔ ایک عورت روٹ کے گردے میں سے بچّے کو دیتی اور کہتی کہ **بگیر بچہ**۔ دوسری **اللہ نگہبان بچہ** کہہ کر لے لیتی اور اپنی ٹانگوں میں سے بچّے کو نکال کر تیسری سے

کہتی کہ **بگیر بچہ**۔ غرض اسی طرح ساتوں سُہاگنیں سات دفعہ بچّے کو روٹ کے حلقے اور اپنی ٹانگوں میں سے نکالتی تھیں۔ صرف یہ رسم ہندوستان کی رسموں سے باہر اور ترکی الاصل ہے اور باقی سب ملتی ہوئی ہیں۔

ہمارے ایک نہایت مُوقّر و معتبر دوست جنہوں نے اپنی آنکھوں سے اس رسم کو مرزا محمود سلطان مرحوم شاہ عالم بادشاہ غازی کے پڑپوتے کے پیدا ہونے کے موقع پر دیکھا۔ اِس طرح بیان فرماتے ہیں کہ بچشمِ خود اِس روٹ کا زمین لال کرکے اس کا پکنا اور اُس کا حلقہ کتر کر تیروں کے سہارے دو تلواروں کے ساتھ کھڑا کرنا اِس ہیئت سے دیکھا جس کا نقشہ سامنے درج ہے۔

روٹ کا نقشہ

روٹ کا گردہ بچے کو روٹ سے نکالنے والی عورت یہ

پہلی سُہاگن ۱
دوسری ایضاً ۲
تیسری " ۳
چوتھی " ۴
پانچویں " ۵
چھٹی " ۶
ساتویں " ۷...

سات سُہاگنیں آگے پیچھے قطار باندھ کر کھڑی ہو گئیں اور ایک معزز عورت حلقے کے دوسری طرف بچّے کو لیکر استادہ ہو گئی اِس نے روٹ کے حلقے میں سے بچّے کو نکال کر پہلی سہاگن کو دیا۔ اُس نے اپنی ٹانگوں میں سے نکال کر دوسری کو دوسری نے تیسری کو۔ اِسی طرح ساتویں نمبر تک پہنچایا۔ ساتویں نے ہاتھوں ہاتھ اسی ترتیب پر واپس کیا اور روٹے میں سے نکال کر اُسی عورت کو دے دیا جس نے سب سے اوّل بچّے کو دیا تھا۔ غرض اِسی ڈھنگ سے سات مرتبہ ہیرے پھیرے کرائے۔ یہ رسم خاص مرزا محمود سلطان مرحوم کے پیدا ہونے

له اس نے روٹ میں سے نکال کر بچے کو پہلی سہاگن کو دیا۔ اس نے ٹانگوں سے نکال۔ دوسری کو دوسری نے تیسری کو تیسری نے ... پہنچایا۔ اور اس ساتویں نے ہاتھوں ہاتھ اسی طرح ... کیا ۱۲۱۳

بگی

میں نواب عزیز النسا بیگم مرحومہ نے جو حضرت فردوس منزل شاہ عالم بادشاہ کی بیٹی مرزا ئے موصوف کی پردادی تھیں اپنے قدیمی دستور کے موافق مرزا محمود سلطان مبرور کی والدہ مرحومہ کے ہاں ادا کی"

اُنکا بیان ہے کہ یہ رسم اِس طریقہ پر حضرت عرش آرام گاہ ابو نصر معین الدین محمد اکبر بادشاہ ثانی والد بہادر شاہ بادشاہ معزول کے زمانے یعنی ۱۲۶۳ہجری مطابق ۱۸۴۶ء تک خاص خاص شہزادوں میں جاری رہی اُن کے بیٹے کے زمانے میں جہاں اور رسمیں اور شاہی قاعدے رد بھی ہوئے۔ اس میں بھی فرق پڑ گیا۔

اِسی رسم کو آجکل شہزادگانِ دہلی اِس طرح ادا کرتے ہیں کہ سات سُہاگنیں بدستور مگر زچہ چونکہ عذرِ نفاس کے سبب سورۂ اخلاص نہیں پڑھ سکتی اِس بجائے ایک اور عورت بطور مدد اپنی ساتھ لیتی ہے یہ سب عورتیں زچہ کے پلنگ کو چاروں طرف سے گھیر کر بیٹھ جاتی ہیں۔ ایک عورت سات مرتبہ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ پڑھ کر اور لفظ بگیر بچہ کہہ کر دوسری عورت کو اِس مولودِ مسعود کو دیتی ہے۔ وہ اللہ نگہبان بچہ کہہ کر لے لیتی اور سات ہی مرتبہ وہی سورت پڑھ کر تیسری عورت کو بگیر بچہ کہہ حوالے کر دیتی ہے۔ وہ لفظ اللہ نگہبان بچہ ادا کر اُسے لے چوتھی عورت کو دیدیتی ہے غرض اِسی طرح یہ رسم پُورا کر دیا جاتا ہے۔

جب ساتوں سہاگنیں اپنی اپنی باری سے بگیر بچہ کہہ کر فارغ ہو جاتی ہیں تو اُنہیں فی سہاگن دو دو نانیں یا باقرخانیاں دو دو لڈو دو دو بادام اور دو ہی دو چھوہارے دیئے جاتے ہیں۔ یہ رسم ترکستان سے مغلیہ خاندان کے ساتھ آئی ہے اور اس کی وجہ یہ ہے۔ چونکہ چالیس روز تک بچے کو پلنگ سے اُتارنا عورتوں کے وہمی مسئلہ میں ممنوع خیال کیا جاتا ہے۔ اِس وجہ سے یہ ترکیب نکالی گئی کہ خدا کی حفاظت میں اُسے چھوڑا اور اِس بہانے سے اُسے پلنگ سے اُتارا جائے۔

یہی رسم دہلی کے اور مغلوں میں اِس طرح پائی جاتی ہے کہ وہ لوگ روٹ نہیں پکاتے۔ اُن کے ہاں رات کے بارہ بجے ایک چادر

بگی

بچھائی جاتی اور اُس پر کھیلوں بتاسوں کی سات ڈھیریاں لگاتی ہیں۔ جن کے اُوپر دو دو پان بھی رکھے ہوئے ہوتے ہیں پہلے ایک عورت کی گود میں یہ کہہ کر بچے کو دیتے ہیں کہ بگیر بچہ وہ تین دفعہ الحمد اور قُلْ ھُوَ اللّٰہُ پڑھ کر دم کرتی اور پھر کلیجی بچے کے منہ پر پھراتی جاتی اور دوسری عورت کو دیکر کہتی جاتی ہے کہ بگیر بچہ وہ جواب دیتی ہے کہ بیار بچہ۔ اللہ نگہدار بچہ" بس اِسی طرح ساتوں عورتیں اِس بچے کو باری باری سے گود میں لیتیں اور اپنے اپنے وارے وہ ایک دوسری کو دیتی جاتی ہیں اِن رسموں سے فارغ ہو کر سب کھانا کھاتے اور ساری رات گاتے بجاتے ہیں۔ صبح ہوتے ہی ڈولیاں لگ جاتی ہیں سب مہمان اپنے اپنے گھر چلے جاتے ہیں +

بِگِیلنا - ہ - فعل لازم (گنوار) دھکیلنا - دھسانا +

بِل - انگلش Bill اسم مذکر فرد حساب + دستاویز + ہنڈی قبض الوصول +

بِل پاس ہونا - ا - فعل لازم - فرد حساب کا منظور ہونا +

بِل - ہ - اسم مذکر (س بِلم) سوراخ - عموماً حشرات الارض اور خصوصاً چوہے کا سوراخ - بھٹّا +

بِل ڈھونڈنا - ہ - فعل لازم (عوام) چھپتے پھرنا - ڈر کے مارے دبکنا +

بُل - ہ - اسم مؤنث - دیکھو (بُر)

بَل - ہ - اسم مذکر - (۱) زور - طاقت (۲) پیچ - تاب - مروڑ (۳) البیٹ - اینٹھ (۴) خم - کجی - ٹیڑھ - خمیدگی - بانک + خم دیجم (۵) رُخ - سمت - پہلو جیسے ہاتھ کے بل سر کے بل (۶) فرق تفاوت - جیسے میزان کا بل (۷) نخوت غرور - گھمنڈ (۸) چین - شکن - بٹ جیسے تیوری کا اور ـ ـ کا بل (۹) بُغض - کپٹ - کینہ - عداوت جیسے اُن کے دل ـ ـ ہے (۱۰) برتا - پرچک - حمایت - جیسے کسی کے بل پر کودنا (۱۱) ـ ـ فدیہ - تصدّق - اور وہ قربانی جو خاص دیوتاؤں کے لئے کی جائے + دیوتا کا بھوگ - بلدان (۱۲) ایک مشہور راجہ کا نام جسے بشنو نے بونا اوتار لے کر پاتال میں بھیج دیا +

بَل بھرنا - ہ - فعل لازم (۱) طاقت جتانا - زور دکھانا (۲) اینٹھنا - ناراض ہونا - کشیدہ خاطر ہونا +

ا۔ تمام زچگی ۱۰۰۰ ..

بَل پڑنا - ہ - فعلِ لازم (۱) شکن پڑنا (۲) فرق آنا (۳) نفاق ہونا (۴) رُکاؤ ہونا - رُکاوٹ ہونا - انقباض ہونا +

بَل دینا - ہ - فعلِ متعدّی (۱) بٹنا (۲) مروڑنا - خم دینا (۳) گرانی کرنا - فدیہ دینا +

بَل کرنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) اینٹھنا - اکڑنا - زور دکھانا (۲) غرور کرنا (۳) کینہ رکھنا - بغض رکھنا +

بَل کھانا - ہ - فعلِ لازم - (۱) پیچ و تاب کھانا - چنبرہ ہونا (۲) زلف و کمر کا کج و اکج ہونا - خم کھانا +

بَل کُھلنا - ہ - فعلِ لازم پیچ دُور ہونا - سُلجھنا - خم نکلنا +

بَل کھولنا - ہ - فعلِ متعدّی سُلجھانا - خم نکالنا - سیدھا کرنا - پیچ دُور کرنا -

بَل کی لینا - ہ - فعلِ لازم - اینٹھنا - زور دکھانا - تعلّی کی لینا - اترانا - غرور کرنا - لن ترانی کرنا - ڈینگ ہانکنا - طاقت دکھانا - مستی جتانا - گھمنڈ کرنا - اکڑ فوں کرنا ؎

پھرے رہی ہے بل کی وہ زلفِ سیاہ فام + پھر کوئی نامراد گرفتار ہو گیا - (بیخود)

بَل نکالنا - ہ - فعلِ متعدّی (۱) کجی دُور کرنا (۲) سیدھا بنانا - درست کرنا - سزا دینا - شیخی کرکری کرنا - غرور ڈھانا ؎

ہم نکالیں گے سُن اے موجِ ہوا بل تیرا اُسکی زُلفوں کے اگر بال پریشاں ہونگے (مومن)

بَل نکلنا - ہ - فعلِ لازم (۱) بل کُھلنا (۲) سیدھا ہونا - کجی نکلنا جیسے گلے کے سے بل نکلنا (۳) غرور ڈھینا گھمنڈ نکلنا +

بِلا - ہ - اسمِ مذکر - بل کی تصغیر - چھوٹا سوراخ - بھٹّا +

بَلّا - ہ - اسمِ مذکر - ڈنڈا - گیند پر ضرب لگانے کا سونٹا یا گلی اُچھالنے کا ڈنڈا +

بِلّا - ہ - اسمِ مذکر - بلّی کا نر - گربہ نر +

بِلّا - ۱ - اسمِ مذکر - انگلش Badge کا بگڑا ہُوا ہے - تمغہ - نشان - چپراس وہ فیتے یا پیس کی علامت جو اکثر پولیس یا فوجی عہدہ داروں کے بازوؤں پر ٹکی ہُوئی ہوتی ہے +

بِلا - ع - تابعِ فعل - بغیر - سوا - بنا - بن (یہاں با حرفِ جار ہے بمعنی معیت یا زائد ہی)

بِلا تامّل - ع - تابعِ فعل - بغیر دیر کئے - بلا توقف - بغیر ڈھیل کئے - فوراً - بلا تردّد +

بِلا تحاشا - ع - تابعِ فعل - (دیکھو بے تحاشا)

بِلا تردُّد - ع - تابعِ فعل - (۱) بے اندیشہ - بلا وسواس - بےفکری سے

بے کشش و پنج بغیر از پس و پیش - بے تامّل (۲) - اسم مؤنث - قانون) زمین اُفتادہ - بغیر جوتی ہوئی زمین +

بِلا تشبیہ - ع - تابعِ فعل بنسبت دے بغیر بلا مناسبت - خارج از تشبیہ

بِلا تصنّع - ع - تابعِ فعل (۱) بلا تکلّف - بناوٹ کے بغیر (۲) بے آمیزش (۳) راست راست - ٹھیک ٹھیک +

بِلا تکلّف - ع - تابعِ فعل (۱) دیکھو (بلا تصنّع) (۲) بے ساختہ فی البدیہہ (۳) بلا وسواس - بلا تشویش +

بِلا توقّف - ع - تابعِ فعل - بے تامّل + عُجلت - جلد - فوراً +

بِلا ریب - ع - تابعِ فعل - بے شک - بے شبہ +

بِلا شرط - ع - تابعِ فعل (۱) بلا تامّل - بغیر سوچے کسی اقرار و مدارس کے بغیر +

بِلا شک - ع - تابعِ فعل بے شبہہ - یقیناً - لاریب + بے شرط کئے - عہد و پیمان کے بغیر - یُوں ہیں +

بِلا ناغہ - ع + ت - تابعِ فعل - برابر - متواتر - روز مرّہ - سلسلہ وار + بغیر از تعطیل - روز روز +

بِلا واسطہ - ع - تابعِ فعل - (۱) بے توسّط - بے وسیلہ - براہِ راست (۲) بے وجہ - ناحق - بے سبب +

بِلا وجہ - ع - تابعِ فعل - (عوام) بے دلیل - بے سبب - ناحق خواہ مخواہ - بے واسطہ +

بَلا - ع - اسم مؤنث - (۱) زحمت - سختی + بپت - مصیبت - دُکھ - صدمہ آفت (۲) قہر - غضب (۳ - عو) ڈاین - چڑیل - سایہ - جن - پری - آسیب - ڈیکنی - بھتنی (۴ - کلمۂ تعریف و تعجّب) نہایت چُست و چالاک آدمی - قیامت - غضب جیسے وُہ اِس کام میں بلا ہے - (۵ - عو) ناچیز - بے حقیقت - ہیچ - مثلِ پاپوش - بیزار وغیرہ - جیسے ہماری بلا جانے (۶ - صفت) مُہیب - ڈراؤنا - خوف ناک - ہیبت ناک (۷) از حد - نہایت (فقرے) بلا کا بخار چڑھا ہوا ہے - بلا کا بیباک ہے +

بلا بدتر - ع + ف - صفت (عو) سب سے بدتر - نکمّا - نہایت خراب

بلا بوغما - ع + ف - صفت (عو) (۱) چڑیل - ڈائن - بھتنی (۲) بدتر - ناکارہ - بے ہنر (۳) سوئی - بدشکل - بدہیئت (۴) بیہودہ - نامہذّب - خبیلا - پھوہڑ -

بلا پیچھے لگانا - ۱ - فعلِ متعدّی (عو) عذاب میں پھنسانا - آفت میں ڈالنا

بلا

بلا جانے - ا۔ کلمۂ اِستغنا۔ ایک بے پروائی کا کلمہ یعنی ہم نہیں جانتے۔ ہماری جوتی جانے +

بلا چَٹ - ا۔ صِفت۔ (۱) بلا نوش۔ اناپ شناپ کھانے والا۔ وہ شخص جو کھانے میں اچھی بُری چیز کا لحاظ نہ کرے (۲) صدقہ کا کھانے والا +

بلا سے - ا۔ تابِع فِعل - ہ - کلمۂ اِستغنا۔ کچھ پروا نہیں۔ ہمیں کیا۔ ہے سے۔ جوتی سے +

بلا کا - ا۔ صِفت۔ غضب کا۔ بنا ہوا۔ آتش کا پرکالہ۔ آفت کا ٹکڑا +

بلا کش - ف۔ صِفت۔ زحمت کش۔ آفت جھیلنے والا +

بلا کی طرح پیچھے پڑنا - ا۔ فِعل لازِم (عو) جن ہو کر چمٹنا۔ پیچھے ہونا۔ پیچھا نہ چھوڑنا +

بلا گرداں - ف۔ اِسم مذکر۔ وہ شخص جو دوسرے کی آفت اپنے اوپر لے۔ بلا دُور کرنے والا۔ تصدق ہونے والا۔ قربان ہونے والا +

بلا گرداں ہونا - ا۔ فِعل لازِم۔ تصدق ہونا۔ جاں نثار ہونا۔ قربان ہونا +

بلاؤں - ا۔ ندا (عو) قربان جاؤں۔ صدقہ ہو جاؤں۔ واری جاؤں + (اصل میں یہ ایک خوشامد کا کلمہ ہے)

بلا لینا - ا۔ فِعل لازِم (عو) (۱) صدقہ جانا۔ تصدق ہونا۔ نثار ہونا (۲) نہایت پیار کرنا۔ بچّوں کو گلے لگانا +

دعورتوں میں ایک طریقہ ہے کہ جب وہ بہت دنوں کے بعد اپنے کسی چھوٹے عزیز سے ملتی یا کسی بچّے سے نہایت خوش ہوتی ہیں تو اُسکے سر پہ ہاتھ پھیر کر اور اپنی کنپٹیوں پر دونوں ہاتھ کی اُنگلیوں کو رکھکر چٹخاتی ہیں۔ اِسے بلائیں لینا کہتے ہیں اور اِس سے مُراد ہوتی ہے کہ اِس کے سر کی تمام بلائیں جھٹ ہو گئیں یعنی ہمنے اپنے سر لے لیں) +

بلا نوش - ف۔ صِفت (۱) دیکھو (بلا چٹ)، (۲) بہت شراب پینے والا۔ سمندر سوکھ +

بلا بھیجنا - ہ۔ فِعل متعدی۔ آدمی بھیجکر بُلانا۔ بُلوانا۔ طلب کرنا +

بِلاپ - ہ۔ اِسم مذکر (ہندو) (۱) مُردہ کو رونا۔ بڑی آواز سے رونا (۲) آہ و زاری۔ کہرام۔ ماتم۔ سوگ۔ سنتاپ +

بلاپ کرنا۔ یا۔ بلاپ کرکے رونا - ہ۔ فِعل لازِم (ہندو عو) مُردہ کا بیان کرکے رونا۔ میّت کی باتوں کو یاد کرکے رونا۔ بین ٹ +

بِلارَ - ہ۔ اِسم مذکر (گنوار) بلّا۔ گُربۂ نر +

بِلاس - ہ۔ اِسم مذکر (ہندو) خوشی۔ حظ۔ رنگ رس +

بلاسنا - ہ۔ فِعل لازِم (پورب) عیش اُڑانا۔ خوشیاں منانا +

بلاغت - ع۔ اِسم مؤنث (۱) بلند پروازی۔ عالی دماغی (۲) خوش کلامی۔ خوش بیانی۔ فصاحت + حسبِ موقع گفتگو کرنا + علم بیان کی حد کو پہنچنا +

بلب

بُلاق - ت۔ اِسم مذکر (۱) ٹھکا۔ ایک زیور کا نام جو دیوارِ بینی میں پہنتے ہیں (۲) کانچ کا لمبوترا موتی جو بچّوں کی ناک میں عورتیں اِس غرض سے ڈالتی ہیں کہ ہمارے اَور بچّوں کی طرح یہ بھی نہ مر جائے +

بُلاقی - ا۔ اسم مذکر۔ وہ شخص جس نے بچپن میں بُلاق پہنا ہو + (اسیطرح جس عورت نے بُلاق پہنا ہو اُسے بلاقن کہتے ہیں اور اکثر اِس قسم کے ...)

بُلا لانا - ہ۔ فِعل متعدی۔ بُلوا لانا۔ ساتھ لے آنا۔ ہمراہ لانا۔ پُکار لانا +

بُلانا - ہ۔ فِعل متعدی (۱) طلب کرنا۔ پُکارنا۔ حاضر کرنا (۲) آواز نکالنا جیسے گھگھیا بُلانا +

بِلبِلانا - ہ۔ فِعل لازم (پورب) بلبلانا۔ زار زار رونا۔ بلکنا (فسانۂ عجائب) ...

بِلانْد - ہ۔ اِسم مؤنث (ہندو) بالشت۔ وجب۔ شِبر +

بِلاؤ - ہ۔ اِسم مذکر۔ بلار۔ بلّا۔ گُربۂ نر +

بُلاوا - ہ۔ اِسم مذکر۔ طلب۔ دعوت۔ نیوتا۔ بُلاؤ۔ طلبی +

بِلاوَل - ہ۔ اِسم مؤنث۔ صبح کی ایک راگنی کا نام +

بِلاہَر - ہ۔ اِسم مذکر (گنوار) (۱) شُدر۔ ٹہلیا۔ خدمتی (۲) ہرکارا (۳) رہنما۔ رہبر (۴) بیگاری (۵) پاسبان۔ چوکیدار +

بلائیں لینا - ہ۔ فِعل لازِم دونوں ہاتھوں کو دوسرے شخص کے سر تک لیجا کر اور پھر اپنی کنپٹیوں کے پاس لا کر اُنگلیاں چٹخانا۔ بلا گرداں ہونا۔ واری جانا۔ تصدّق ہونا۔ صدقے ہونا +

بُلبُل - ع۔ ف۔ اِسم مؤنث (مذکر، ہر دو جائز) ہزار داستان۔ دستاں سرا۔ مُرغِ چمن۔ عندلیب + گلدم۔ ایک خوش الحان پرند کا نام ہے جس کی دُم کے نیچے ایک سُرخ گُل ہوتا ہے اور شاعر اُسے عاشقِ گُل باندھتے ہیں ؎

لئے پھرتی ہے بلبل چونچ میں گُل شہیدِ ناز کی تُربت کہاں ہے

بُلبُل چشم - ف۔ اِسم مذکر۔ ایک کھیس کی بُناوٹ کے کپڑے کا نام جس میں بُلبُل کی سی آنکھیں بنی ہوئی ہوتی ہیں +

بُلبُلا - ہ۔ اِسم مذکر (۱) غوزہ آب۔ حباب۔ بھبلا (پانی میں ہوا ابھر جانے یا کسی چیز کے سڑ کر اُبلنے سے جو شکل بنتی ہے اُسے بُلبُلا کہتے ہیں (۲) تشبیہاً) ناپائیدار۔ فنا پذیر۔ جلد مٹنے والا۔ فانی ؎

کیا بھروسہ ہے زندگانی کا آدمی بُلبُلا ہے پانی کا (لا اعلم)

بِلبِلاتا - ہ۔ تابِع فِعل۔ مشتاقانہ۔ آرزومندانہ۔ مضطربانہ۔ نہایت ذوق شوق اور کمالِ گرمجوشی سے قربان ہوتا ہوا +

بلب

بُلبُلانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) اُونٹ کا مست ہو کر بولنا (۲) ستانا ۔ سیتی پر آنا (۳) غصّہ میں لال پیلا ہونا ۔ افروختہ ہونا (۴) پکّو رپب) کھد ربدر ہونا ۔ کھدبدانا ۔ جوش مارنا +

بِلبِلانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) تڑپنا ۔ چوٹ کے مارے بلکنا ۔ بیقراری سے رونا ۔ بچّے کا مار کھا کر لوٹنا لوٹا پھرنا (۲) مضطرب ہونا ۔ بیکل ہونا ۔ بیتاب ہونا ۔ جیسے ماں کا بچّے کے لئے بلبلانا (۳) بھوک میں بے چین ہونا ۔ بھوک کے مارے لوٹنا (۴) منّت و زاری کرنا ۔ گڑگڑانا ۔ زمین نے لکھا ہے +

بُلبُل ویٹین ۔ انگلش Velvetee (ویلویٹین) اِسم مؤنث سُوتی مخمل ۔ نقلی مخمل +

بُلبُل جانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ واری جانا ۔ تصدّق اور نثار ہو جانا ۔ بلاگرداں ہونا ۔

بُلبُل کرنا ۔ ہ ۔ تابع فعل (عو) قربان ہوتا ہوا ۔ نہایت ذوق شوق اور گرم جوشی سے ۔ کمالِ سرگرمی سے جیسے وہ تو بلبل کرتا لیگا +

بُل بھکوا ۔ ہ ۔ صِفت (عو) بُوالہوس ۔ وہ شخص جو بڑھاپے میں جوانوں کی سی ہوس کرے +

بَل بے ۔ ا ۔ کلمۂ استعجاب و تحسین (۱) لغوی معنی واہ رے طاقت اصطلاحی اُف رے ۔ واہ رے ۔ اللہ رے ۔ اُفوہ رے ؎

بل بے چتون تری معاذ اللہ اُف رے ٹیڑھی نگاہ کیا کہنا (بیخود)

(۲) واہ واہ ۔ کیا کہنا ہے ۔ شاباش ۔ مرحبا ۔ آفریں ؎

بل بے وحشت اب تلک بھی شاخِ آہو کیطرح پیچ کھاتا ہے دُھواں میرے چراغِ گور کا (ذوقی)

بل بے استغنا کہ وہ ہاں آتے آتے رہ گئے اُف رے بیتابی کہ یاں تو دم ہی نکلا جائے ہے (؟)

(۳) اَہو ۔ اہا +

بَل تاڑ ۔ ہ ۔ اِسم مذکر ۔ وہ نر تاڑ جس میں پھل کی بجائے بالیں نکلتی ہیں +

بَلتوڑ ۔ ہ ۔ اِسم مذکر ۔ دیکھو (بالتوڑ) + (پُورب)

بِلٹی ۔ انگلش اِسم مؤنث ۔ Billet بلیٹ ۔ تصغیر بل یا Bill of Leading ۔ بل اوف لیڈنگ ۔ اگر بلیٹ سے خیال کریں تو پرچہ ۔ پرزہ ۔ کاغذ کا ٹکڑا اِس کے معنے ہیں اور بصورتِ دیگر فہرستِ اسباب ۔ فردِ اشیاء کرایہ وغیرہ +

بَلَد ۔ ہ ۔ اِسم مذکر (سنوار) دیکھو (بیل) +

بَلدار ۔ ا ۔ صِفت ۔ پیچیدہ ۔ مڑا ہوا +

بَلدان ۔ ہ ۔ اِسم مذکر (۱) ایشر کے نام کی قربانی + دیوتا کے سامنے بکرا وغیرہ ذبح کرنا (۲) دیوتا کا بھوگ ۔ نذر + بھینٹ ۔ چڑھاوا +

بلک

بَلَدنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (گنوار) گیابھن کرنا ۔ گائے کو حمل رکھوانا +

بَلدہ ۔ ع ۔ اِسم مذکر ۔ شہر ۔ نگر ۔ قصبہ ۔ بستی ۔ (الجمع بادِ موحّدہ نیز جائز) +

بَل رانڈ ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث (ہندو) وہ عورت جو حالتِ کم سنی میں بیوہ ہو جائے +

بِلسنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (عو) (۱) سُکھ دیکھنا ۔ لُطف اُٹھانا ۔ زندگی کا حظ اُٹھانا (۲) برتنا ۔ اِستعمال میں لانا ۔ نیگ لگانا +

بَلغَم ۔ ع ۔ اِسم مذکر (۱) کف ۔ کھنکھار (۲) اخلاطِ اربعہ میں سے ایک خِلط کا نام ۔ جو غذا جگر میں اچھّی طرح نہیں پکتی اُس کو بلغم کہتے ہیں +

بَلغَمی ۔ ع ۔ صِفت (۱) بلغم پیدا کرنے والی + مرطوب (۲) وہ شخص جس کے خلط میں بلغم بڑھ گیا ہو + موٹا + موٹی سمجھ والا (۳) کاہل ۔ سُست +

بِلقِیس ۔ ع ۔ اِسم مؤنث ۔ سبا واقعِ ملکِ عرب کی ملکہ اور حضرتِ سلیمان کی ہمعصر ۔ یہ ملکہ جو شمس پرست اور کافرہ تھی حضرت سلیمان علیہ السلام کی ہمعصر تھی ۔ آپ اُس زمانہ میں سرزمینِ شام کے خُدا پرست بادشاہ تھے ۔ فریقین ایک دُوسرے کے حالات سُنتے رہتے تھے اخیر کو سفارتی تعلقات بڑھے ۔ ایک مرتبہ بلقیس خُود حضرت کی ملاقات کو آئی ۔ حضرت کی خُدا پرستی کا جلال دیکھ کر حیرت میں ہو گئی ۔ کچھ دِنوں مہمان رہ کر اپنے سابقہ عقاید سے تائب اور حضرت کی حسبِ شریعت بیوی ہوئی ۔ جنُوبی افریقہ میں شہر تدمور اُسی کی یادگار بتاتے ہیں ۔ ولید کو اِس کی قبر کا پتہ لگا تھا جِس کے تعویذ پر ملکۂ سبا کندہ تھا مگر خلیفۂ مذکور نے اُسے خاک ڈلکر پوشیدہ کرا دیا ۔ بعض مؤرخوں کا بیان ہے کہ آپ نے خود نکاح نہیں کیا ملک تبع اصغر سے کرا دیا تھا جس سے اولاد بھی ہوئی ۔ چونکہ وُہ مسلمان ہو گئی تھی اِسوجہ سے اہلِ اِسلام کی مستورات کا نام بھی بلقیس زمانی ۔ بلقیس جہاں وغیرہ ہونے لگا +

بِلکانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ رُلانا ۔ پھڑکانا (بچوں کے حق میں بولتے ہیں) +

بَلکٹ ۔ ہ ۔ اِسم مذکر (قانون) (۱) فصل کاٹنے سے پہلے بالیں چُونٹنا ۔ بلکٹی کرنا (۲) مکان کا پیشگی کرایہ ادا کر دینا +

بلک ٹرین (اِنگلش Bullock Train) اِسم مؤنث بیلوں کی ڈاک گاڑی ۔ چوپیہ کی ڈاک + شکرم +

بِلکنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) بچّوں کا بیقرار ہو کر رونا ۔ چلّا کر رونا ۔ پھڑکنا ۔ بلبلانا (۲) بے چین ہونا ۔ مُضطرب ہونا ۔ بے قرار ہونا (۳) کسی چیز کی آرزو میں بے تاب ہونا +

بَلکہ - ف - حرفِ ترقی و اضراب (۱) زیرپرہ پھر بھی (۲) سوا - علاوہ +

بَلّا - ہ - صفت اسم مذکر (۱) احمق - گاؤدی - بیوقوف - اُول جلوّل + لغو - بیہودہ (۲) بے سلیقہ پھوہڑ (۳) ناستقل مزاج - ہوکو - باؤلا

بَلّی - ہ - اسمِ مؤنث - صفت - دیکھو (بلّا) +

بَلَم - ہ - اسمِ مذکر (۱) بھالا - برچھا - نیزہ (۲) عصا - وہ سنہری یا روپہلی عصا جو امیروں کی سواری کے آگے لیکر چلتے ہیں +

بَلَم بردار - ا - اسم مذکر وہ شخص جو امیروں کی سواری کے ساتھ بلم لیکر چلے - نیزہ بردار

بَلَما - یا بَلَم - ا - اسم مذکر (گیتوں میں) (۱) خاوند خصم (۲) عاشق - پیتم - پریتم -

بِلَمانا - ہ - فعلِ لازم (گیتوں میں) ٹھہرنا - دیر لگانا - دیر کرنا + بیٹھ رہنا - جم جانا جیسے سوتن گھر بلمائے رہی (۲) - فعلِ متعدی) روکنا - ٹھیرانا - جیسے کن سوتن نے سیاں بلمائے +

بَلَم ٹیئر - انگلش Valantiar وانٹیئر - اسم مذکر - وہ شخص جو اپنی مرضی سے فوج میں بھرتی ہو یا نوکری اختیار کرے - اپنی خوشی سے قومی دیکی حفاظت - یا شاہی خدمت کے واسطے سپاہی بننا +

بَلنا - ہ - فعلِ لازم (ہندو) (۱) سُلگنا - جلنا - جھکنا (۲) بھڑکنا - روشن ہونا - شعلہ اُٹھنا - مشتعل ہونا +

بُلنا - ہ - فعلِ متعدی - گنوار (۱) بٹنا - بل دینا (۲) کسی زیور میں ڈورہ ٹانکہ ڈالنا - پٹوے کا کام کرنا +

بُلَند - ف - صفت - (۱) اونچا - عالی - رفیع - برتر (۲) - اسم مذکر) دراز قد - لم چھڑ - لمبا - سراپے کا بانس +

بُلَند آوازہ - ف - صفت - بڑی آواز والا +

بُلَند پرواز - ف - صفت (۱) اونچا اُڑنے والا (۲) عالی دماغ عالی خیال - عالی فکر +

بُلَند حوصلہ - ف + ع - صفت (۱) عالی ہمت + دل چلا - جری - بہادر (۲) فراخ حوصلہ فراخ دل + سخی +

بُلَند کرنا - فعلِ متعدی - اونچا کرنا - اونچا اُٹھانا +

بُلَند نظر - ف + ع - صفت - عالی حوصلہ - عالی ہمت +

بُلَند ہونا - ا - فعلِ لازم - اونچا ہونا - چڑھنا +

بُلَندی - ف - اسمِ مؤنث - اونچائی - اونچان - ارتفاع - رفعت + برتری (۲) درازی - لمبائی (۳) نخوت - غرور - خیالِ امارت - جیسے

بخت اُڑ گئے بلندی رہ گئی +

بِلنگنی - ہ - اسم مؤنث (ہندو) دیکھو (الگنی) +

بَلوا - ا - اسم مذکر (۱) ہنگامہ - ہلڑ + دنگا - فساد + غدر - بغاوت - سرکشی - بہت سے آدمیوں کا فساد اور فتنہ پہ آمادہ ہونا + شور و شغب عدول حکمی ؎

جان و دل پر لشکر آرائی تھی جوشِ یاس کی
سُنت اِس بلوے میں شب خونِ تمنا ہو گیا (مومن)

(۲) ہلچل - کھلابلی - درہمی برہمی - بدنظمی - بدانتظامی (۳) بھیڑ - ہجوم +

بَلوان - ہ - صفت - (۱) زور آور - بلی - بل والا - طاقتور - بھاٹا - زبردست (۲) مضبوط - مستحکم - اِن مثل جیسے ہونی بلوان ہے +

بُلوانا - ہ - بلانے کا متعدی المتعدی -

بِلوٹا - ہ - اسم مذکر (ہندو) بلّی کا بچہ +

بِلَّور - ع - اسم مذکر - (بفتح بائے موحدہ اور واؤ معروف و بغیر تشدید بھی صحیح ہے) ایک چمکدار کانی جوہر کا نام جو نہایت شفاف ہوتا ہے بعض لوگ اسے کچا ہیرا خیال کرتے ہیں سنسکرت میں اسکو پھٹک कहते हैं کہتے ہیں

بِلّور کی مانند - ا - صفت - بلّور سا صاف و شفاف - نہایت مجلّا +

بِلّورین - ف - صفت - (۱) بلّور کا بنا ہوا (۲) مثلِ بلّور +

بَلّوط - ع - اسم مذکر - سیتا پرچھ - سیتا سپاری - ایک درخت کا نام جسکی چھال سے کھال وغیرہ رنگتے ہیں قدیم الایام میں اسکے پھل کو عرب بطورِ غذا استعمال کرتے تھے مزاجاً سرد و خشک نیز غلیظ و ممسک بول ہے - یہ درخت ہمالہ پہاڑوں میں اکثر پایا جاتا ہے پہاڑی غالباً اِسکو بان کہتے ہیں +

بُلوغ - یا - بُلوغت - ع - (اول اسم مذکر دوم مؤنث) جوانی - مردی - شباب

بِلونا - ہ - فعلِ متعدی (۱) متھنا - رئی پھرا کر دودھ میں سے گھی نکالنا - گھنگولنا جیسے دودھ یا تھوک بلونا ؎

پایا نہ دل یا ہوا سیلِ اشک کا میں پنجۂ مژہ سے سمندر بلو چکا (میر تقی)

بِلوں بِلوں - ہ - اسم مؤنث (عو) کسی چیز کی عسرت و تنگی (۲) مانگ ضرورت - خواہش (۳) گدائی - نامحیتری (۴) واے واے پکار + دھوم

بِلوں بِلوں پڑنا - ہ - فعلِ لازم (عو) تنگی ہونا - مانگ ہونا - وائے وائے ہونا - پکار پڑنا - عسرت و تنگی ہونا +

بِلُوں بِلُوں کرنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ وائے وائے کرنا۔ پکار ڈالنا۔ گھبرانا۔ بڑانا۔ حواس ٹھکانے نہ رہنا +

بِلُوں بِلُوں ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دیکھو (بِلُوں بِلُوں پڑنا) +

بَلوَنت۔ ہ۔ صفت۔ دیکھو (بلوان نمبر ۱) +

بَلوَہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ دیکھو (بلوا) +

بلوۂ عام۔ ا۔ اسم مذکر (قانون) بہت سے آدمیوں کی سرتابی۔ ہنگامہ پردازی +

بَلہار جانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (گیتوں میں) قربان جانا۔ تصدق ہونا۔ فدا ہونا۔ نثار ہونا +

بَلہاری۔ ہ۔ اسم مؤنث (گیتوں میں) قربان۔ تصدق۔ صدقہ۔ واری۔ نثار +

بَلہوَس۔ ف۔ صفت۔ (بل + ہوس) بہت آرزو۔ اسکی تحقیق لفظ بوالہوس میں دیکھو +

بلی۔ س۔ صفت۔ (دیکھو بلوان نمبر ۱)

بَلّی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ سال کے درخت کی لمبی لمبی شاخیں جو بانس کی مانند موٹی اور لمبی ہوتی ہیں بلیاں کہلاتی ہیں +

(چونکہ بلی اکثر اڑواڑ اور ٹیکن لگانے کے کام میں آتی ہے اس وجہ سے اسکا مادہ بل خیال میں آتا ہے یعنی دوسری چیز کا زور سہارنے والی چنانچہ تھونی اور تھم اور ناؤ کھینے کے بانس کو بھی اسی وجہ سے بلی کہتے ہیں) +

بِلّی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) گربہ ایک چھوٹے سے جانور کا نام جو شیر کے مشابہ ہے۔ اور اکثر چوہوں وغیرہ کا شکار کرتا ہے جسے گھر میں اکثر پالتے ہیں (۲) وہ لکڑی جو کواڑوں کے اندر کنڈی کی بجائے لگاتے ہیں +

بلّی الانگنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) بلی کا راستہ کاٹ کر آنا + لڑنے جھگڑنے کو آنا۔ (چونکہ جہلا بلی کے راستہ کاٹ جانے یا بلی کو سامنے سے نکل جانے کے بعد اس راستہ سے آنے کو منحوس اور علامتِ فتنہ خیال کرتے ہیں۔ اس لحاظ سے جو شخص آتے ہی ٹیڑھی ترچھی باتیں کرنے لگتا ہے اسکی نسبت کہتے ہیں کہ تم بلی الانگ کر تو نہیں آئے ہ) (جاہل الانگنا کی جگہ لانگنا بولتے ہیں)

بلّی لوٹن۔ ہ۔ اسم مذکر۔ سنبل طیب۔ بالچھڑ۔ بادر نجبویہ + (ایک قسم کی خوشبودار گھاس جسپر بلی نہایت خوشی سے لوٹتی ہے دوم درجہ میں گرم خشک ہے)

بَلیغ۔ ع۔ صفت۔ (۱) رسا پہنچنے والا + کامل۔ پورا + کمل (۲) فصیح۔ حسب موقع گفتگو کرنے والا۔ خوش تقریر +

بَلیلہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ بہیڑا۔ ایک دوا کا نام جو بڑی ہڑ کی قسم سے ہے +

بَلَینڈا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ چھپر کی مینڈ یا بیچ کا بڑا بانس۔ چھت کی کڑی جیسے (کہاوت میں) اوچھی بہو بلینڈے سانپ، کھائے +

بَم۔ انگلش Pump۔ اسم مذکر۔ پمپ۔ ہوا اور پانی وغیرہ کھینچنے یا بھرنے کی کل +

بَم۔ ا۔ اسم مؤنث۔ (۱) بگی کا بانس۔ انگریزی گاڑی کے آگے کے ڈنڈے جن میں گھوڑا جوتا جاتا ہے۔ یہ انگریزی بمبو کا بگاڑ معلوم ہوتا ہے (۲) ہندی میں چشمہ۔ منبع۔ پانی کا سوراخ۔ بمبا (۳۔ ہ) غل۔ شور (۴۔ ہ) شیو کے پکارنے کی آواز۔ وہ آواز جو شیو کی پوجا کے وقت گال کو پھلا کر نکالتے ہیں (۵۔ ہ) نقارہ۔ دھونسا۔ دمامہ (۶۔ ف) راگ یا باجے کی اونچی آواز۔ بخلاف زیر +

بَم پھوٹنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ کوئیں کی تہ میں سے پانی کا زور سے ابلنا +

بَم مچ مچانا۔ ا۔ فعل لازم۔ غل شور کرنا۔ دہائی دینا +

بَم مچانا۔ ا۔ فعل لازم۔ شور کرنا۔ فریاد کرنا۔ دہائی دینا +

بَم مہادیو۔ ہ۔ ندا۔ (۱) مہادیو کی جے۔ مہادیو کا بول بالا (۲) مہادیو مدد کرو۔ مدد یا باوا آدم +

بِمان۔ یا۔ بِوان۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دیوتاؤں کا رتھ۔ تختِ رواں + وہ تخت جو نیک بندوں کی سواری کے واسطے خدا کی طرف سے آئے (۲) تابوت۔ وہ آرایشی تابوت جو بوڑھے آدمیوں کی میت کے واسطے ہندو لوگ بناتے ہیں +

بَمبا۔ ا۔ اسم مذکر۔ صحیح (منبع) چشمہ۔ وہ جگہ جہاں سے پانی نکلے۔ پانی کا خزانہ۔ غرغرا

بَمبُو۔ انگلش Bamboo۔ اسم مذکر۔ (۱) [illegible] (۲۔ ا) چنڈو پینے کی وہ نے جسپر چنڈو رکھکر کو اٹھاتے ہیں +

بَم پولیس۔ ا۔ اسم مذکر۔ (لشکری آدمی بولتے ہیں) عام پاخانہ۔ ضرور۔ پیخانہ عام۔ ٹٹی

بَمنزلہ۔ ف + ع۔ تابع فعل۔ بجائے۔ بطور۔ بالعوض +

بَمنیٹا۔ ہ۔ تصغیر بالتحقیر۔ بامن کا بیٹا۔ بامن والا +

بَموجب۔ ف + ع۔ تابع فعل۔ موافق۔ مطابق

بُن۔ ہ۔ اسم مذکر۔ حبّ الخضرا۔ قہوہ۔ کافی۔ ایک تخم کا نام جسے بھونکر کھاتے اور اکثر چاء کی طرح جوش کرکے پیتے ہیں مزاجاً گرم و خشک۔ آوازِ سینہ کو صاف کرتا اور ورد کو تسکین دیتا ہے +

بَن۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) جنگل۔ وہ جگہ جہاں بہت سے خودرو درخت کھڑے ہوں + مرغزار (۲) صحرا۔ بیابان۔ میدان + ریگستان (۳) کپاس

کھیت + رُوئی کے درخت +

بَن باس کرنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ جنگل میں جا رہنا ۔ جلا وطن ہونا ۔ (کتابوں میں آیا ہے) +

بَن باسی ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) جنگل میں رہنے والا (۲) جلا وطن + گوشہ نشین ۔

بَن بلاؤ ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ جنگلی بلا ۔ گربۂ وحشی +

بَن کریلا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ جنگلی کریلا جو چھوٹا اور انتہا کڑوا ہوتا ہے +

بَن مانس ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ جنگلی آدمی ۔ وحشی آدمی ۔ نسناس +

بِن ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ ابن ۔ بیٹا ۔ ولد ۔ پسر +

بِن ۔ ہ ۔ تابع فعل ۔ بغیر ۔ سوائے ۔ بجز ۔ چھٹ ۔ بدون +

بِن آئی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (عو) مرگ ناگہاں ۔ مرگ مفاجات (اب کے فصحائے متروک کر دیا ہے) +

بِن آئی مرنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ (۱) قبل از وقت جان دینا ۔ بے موت مرنا + ناحق جان دینا + پوری عمر کو نہ پہنچنا ۔ بے وقت مرنا (۲) ناحق تباہ ہونا ۔ بے گناہ مارا جانا (۳) مبتلائے آفت ہونا +

بِن داموں کا غلام ۔ ا ۔ تابع فعل ۔ مفت کا غلام ۔ وہ شخص جو خود غلامی اختیار کرے + غلام بے زر خرید +

بِن مارے کی توبہ ۔ ا ۔ تابع فعل ۔ ناحق کی فریاد ۔ بے جا شکایت قبل از مرگ واویلا +

بِن کہ ۔ ہ ۔ تابع فعل (دیکھو بن) بغیر ۔

بُننا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ بافتن ۔ کپڑا یا کوئی اور چیز تانا بانا کر کے تیار کرنا +

بَنّا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (عوام بالتشدید بولتے ہیں) (۱) بنا ہوا ۔ بنا سنوارا دولہا ۔ نوشہ ۔ بنرا (۲) پیارا ۔ لاڈلا ہ

تانے اور بنی ہیں رہے اخلاص ہم گوندھے سورۂ اخلاص کو پڑھ کر سہرا (ذوق)

بَننا ۔ یا ۔ بَنجانا ۔ ہ ۔ فعل لازم (۱) تیار ہونا ۔ مکمل ہونا ۔ درست ہو جانا ۔ بن چکنا (۲) تصنیف و تالیف ہونا ۔ جیسے کتاب بنا (۳) ایجاد ہونا ۔ اختراع ہونا (۴) ہو سکنا ۔ ممکن ہونا ۔ جیسے جس طرح بنے آؤ (۵) اتفاق ہونا ۔ موقع پڑنا (۶) ہونا جیسے یار بننا ۔ بیٹا بننا (۷) قایم رہنا ۔ سلامت رہنا ۔ زندہ رہنا جیسے بنا رہے (۸) ۔ پورب میں) موجود رہنا ۔ حاضر رہنا ۔ ٹھیرے رہنا ۔ جیسے گھر میں بنے رہو (۹) سنورنا ۔ سدھرنا ۔ ٹھیک ہونا ۔ درست ہونا + صحیح ہونا جیسے

کام بننا ۔ کاپی بننا (۱۰) تعمیر ہونا ۔ چنا جانا جیسے مکان بننا (۱۱ ہندو) چھیل چھال کر درست کرنا ۔ ترکاری وغیرہ کترنا جیسے گوشت بننا ۔ ترکاری بننا ۔ (۱۲ ۔ ہندو) پکنا ۔ جیسے روٹی یا ترکاری بننا ۔ (۱۳) امیر ہونا ۔ دولتمند ہونا جیسے وہ ہمارے دیکھتے دیکھتے بن گئے (۱۴) خوش ذائقہ ہونا جیسے نیبو پڑنے سے یہ چیز بن گئی (۱۵) موافقت ہونا ۔ صلح رہنا جیسے ان کی ان کی نہیں بنتی (۱۶) بیتنا ۔ گزرنا ۔ جیسے اُس پر بُری بن رہی ہے (۱۷) آراستہ ہونا سنگار کرنا ۔ سنگرنا (۱۸) موزوں ہونا ۔ وزن میں درست ہونا جیسے شعر نہیں بنتا (۱۹) اصلاح ہونا (۲۰) کسی درجہ پر پہنچنا جیسے پیادہ سے فرزیں بننا (۲۱) حاصل ہونا ۔ ہاتھ لگنا ۔ جیسے اتنے روپے بن گئے (جوا ہی) (۲۲) باتوں میں آنا ۔ احمق بننا ۔ بے وقوف ٹھیرنا (۲۳) روپ بھرنا ۔ بھیس بدلنا ۔ جیسے جوگی اور سوانگ بننا (۲۴) دُور دراز ہونا ۔ بات چلنا جیسے اُن کی خوب بنی ہوئی ہے (۲۵) موقع ملنا ۔ حسب مراد ہونا جیسے بدمعاشوں کی بن گئی (۲۶) وارد ہونا ۔ پڑنا جیسے جان پر بننا (۲۷) صاف ہونا ۔ پھٹکا جانا جیسے اناج بننا (۲۸) تصنع کرنا ۔ تکلف کرنا جیسے غیر کو دیکھتے ہی جھٹ بن گئے +

بَننا ٹھننا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ آراستہ و پیراستہ ہونا + بناؤ سنگار کرنا ۔ کنگھی چوٹی کرنا ۔

بِنا ۔ ع ۔ اسم مؤنث (۱) جڑ ۔ بنیاد ۔ نیو + اصل ۔ استاد (۲) وجہ ۔ باعث سبب ۔ کارن (۳) شروع ۔ آغاز ۔ ابتداء +

بِنا ڈالنا ۔ ا ۔ فعل متعدی (۱) بنیاد رکھنا + آغاز کرنا ۔ ڈھنگ ڈالنا ۔ (۲) ڈھچر ڈالنا ۔ خاکہ ڈالنا +

بِنائے دعوے ۔ ع ۔ تابع فعل ۔ وجہ دعوے ۔ استغاثہ کرنے کا باعث ۔ دعوے جمانے کی دلیل +

بَنا بنایا ۔ ہ ۔ صفت ۔ تیار کیا کرایا ۔ درست ۔ ٹھیک ۔ تیار ۔ لیس + بنا سنورا + فرش فروش سے آراستہ +

بَنا ٹھنا ۔ ہ ۔ صفت ۔ آراستہ پیراستہ ۔ بنا سنورا + سنگار کئے ہوئے ۔ لباس و زیور سے آراستہ ہ

ہمسائی آئیں شب کو میرے گھر بنی ٹھنی انکو تو دیکھو رات اُنہیں پر پھسل پڑے (ناز نین)

بَنا سپتی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ جنگل کی پتیاں ۔ بوٹیاں ۔ گھاس پھوس ۔ نباتات ۔ ساگ پات + جنگلی پھل +

بُنالا ۔ ہ ۔ اِسم مذکّر۔ گوٹہ کناری وغیرہ کا بانا +

بَنانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) دُرست کرنا۔ سنوارنا باقاعدہ کرنا۔ جیسے ابھی خط کو بناؤ ابھی تک کچا ہے (۲) سنوارنا۔ سِنگار نا۔ آراستہ کرنا (۳)، تعمیر کرنا۔ چُننا جیسے گھر بنانا (۴) ساخت کرنا۔ تیار کرنا جیسے کپڑا بنانا (۵) گھڑنا۔ زیور وغیرہ تیار کرنا (۶) تصنیف و تالیف کرنا (۷) شکار کو صاف کرنا۔ گوشت کاٹنا۔ بوٹیاں کرنا (۸) ہنسی اُڑانا۔ احمق ٹھیرانا۔ بیوقوف بنانا۔ خندہ زنی کرنا۔ پھبتی کہنا۔ تضحیک اور تمسخر کرنا + ہجو ملیح کرنا۔ جھوٹی تعریف کر کے دم میں لانا ؎

ایسے ہی تو صاف دل ہو کیوں بناتے ہو ہمیں + غیر نے جو کہہ دیا وہ تم کو باور ہو گیا (نامعلوم)

(۹) تربیت کرنا۔ سدھارنا۔ سنوارنا۔ تہذیب سِکھانا (۱۰) اِصلاح دینا۔ درست کرنا (۱۱) ایجاد و اختراع کرنا (۱۲) دولتمند کرنا۔ امیر کر دینا (۱۳۔ جواری) حاصل کرنا۔ جیتنا جیسے وہ تو دس روپے بنا کر کھڑا ہو گیا (۱۴) پھٹکنا۔ صاف کرنا (۱۵۔ ہندو) ترکاری وغیرہ کرنا۔ یا چھیلنا جیسے ترکاری بنانا (۱۶) پکانا۔ روٹی پکانا۔ ترکاری پکانا (۱۷) مرتّب کرنا۔ ترتیب دینا (۱۸) پہلوانوں کا اپنے کسی پٹھے کو کشتی کے واسطے تیار کرنا +

بن آنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) حسبِ مُراد ہونا۔ بن پڑنا۔ قسمت کُھل جانا ؎

سُنا ہے کہ اُس نے زلف وا کی اگر سچ ہے تو بن آئی صبا کی (مومن)

(۲) موقع ہاتھ لگنا۔ موقع مِلنا (۳) ہو سکنا۔ ممکن ہونا جیسے بن آئی کی بات ہے +

بَناؤ ۔ ہ ۔ اِسم مذکّر (۱) سِنگار۔ آرایش۔ آراستگی۔ تکلّف۔ ٹیپ ٹاپ۔ سجاوٹ۔ زیبایش۔ زیب و زینت ؎

تو وہی برق جہاں سوز ہے بن خواہ نہ بن }
ہے برابر ترا اے ساختہ پن اور بناؤ } (حالی)

(۲) بگاڑ کا نقیض۔ سنوار (۳) مُوافقت۔ دوستی ؎

شل نسیم ہوں چمنِ روزگار میں گُل سے بناؤ ہے نہ مجھے خار سے بگاڑ (آتش)

بناؤ سِنگار ۔ ہ ۔ اِسم مذکّر۔ دیکھو (بناؤ نمبرا)

بناؤ کرنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) سِنگار کرنا۔ آراستہ کرنا۔ ٹیپ ٹاپ کرنا (۲) فعلِ لازم) سنورنا۔ سِنگرنا۔ آراستہ ہونا۔ کنگھی چوٹی سے درست ہونا۔ پُر تکلّف پوشاک پہننا۔

بناوَٹ ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث (۱) ساختگی۔ ساخت۔ وضع (۲) تکلّف۔ تصنّع۔ ظاہرداری (۳) جھوٹی بندش۔ نمود۔ دکھاوٹ۔ دکھاوا۔ ظاہری نمایش (۴) سخن سازی وہ بے اصل بات جو مصلحتِ وقت کے مُوافق کی جائے (۵) جھوٹ۔ باطل۔ خلاف بیانی۔ جھوٹے اِظہار +

بُناوَٹ ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث۔ بافتگی +

بَن بَن کر بگڑنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) کسی کام کا مُراد پر پہنچ پہنچ کر بگڑ جانا۔ کسی کام کا دُرست ہو ہو کر خراب ہو جانا ؎

اے مصحفی میں رووں کیا اگلی صحبتوں کو بن بن کے کھیل ایسے لاکھوں بگڑ گئے ہیں (مصحفی)

بن بن کے بگڑ جانے کیوں وصل کی تدبیر اُس جور سے طالع ہی ہمارا نہیں رہتا (ازل)

(۲) معشوقانہ انداز سے خفا ہونا۔ جان جان کر خفا ہونا۔ سنبھل سنبھل کر

جان جاتی ہے اور بھی اُن پر جوں جوں بن بن کر وہ بگڑتے ہیں (سید)

بَن پڑنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم۔ دیکھو (بن آنا) +

بَنَت ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث۔ ایک طرح کی توئی کا نام جس میں گوکھرو سلما ستارا لگا ہوا ہوتا ہے +

بِنْت ۔ ع ۔ اِسم مؤنث۔ لڑکی۔ دختر۔ بیٹی +

بِنتی ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث (۱) (گیتوں میں) عذر خواہی۔ معذرت (۲) عرض۔ التجا۔ التماس۔ پرارتھنا (۳) منّت۔ سماجت +

بَنْٹھا ۔ ہ ۔ اِسم مذکّر۔ پیتل کا لوٹا۔ بڑا لوٹا۔ کاسا + کھانا پکانے کا بڑا برتن +

بَنْج ۔ ہ ۔ اِسم مذکّر (۱) بیوپار۔ خرید و فروخت۔ تجارت۔ سوداگری۔ لین دین۔ (۲۔ عو) رشتہ ناتا۔ بیاہ شادی۔ جیسے بیٹا بیٹی کا بنج (۳) پیشہ۔ کار +

بَنجارا ۔ ہ ۔ اِسم مذکّر۔ (۱) اناج کا بنج کرنے والا۔ تاجرِ غلّہ۔ اناج کا بڑا بھاری سوداگر (۲) ایک قوم کا نام بھی ہے جو غلّہ کی سوداگری کرتی ہے (۳) سوداگر۔ بیوپاری جیسے بیچے سو بنجارا رکھے سو بنجارا (۳) قافلۂ غلّہ فروشاں (۴) مجازاً بطورِ استعارہ) رُوح۔ پران۔ دم۔ جان ؎

ٹک حرص و ہوا کو چھوڑ میاں مت دیس بدیس پھرے مارا }
سب ٹھاٹھ پڑا رہ جائیگا جب لاد چلے گا بنجارا } (نظیر)

بَنجاری ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث۔ (۱) بنجارے کی عورت (۲) بنجاروں کا ڈیرہ۔ (۳۔ صفت۔ گنوار) مضبوط۔ پائدار جیسے بنجاری چھاج۔ بنجاری ٹاٹ۔ بنجاری لحاف وغیرہ (۴۔ مجازاً بطورِ استعارہ) قافلہ کی عورت۔ قافلہ والی ؎

بنج

ہائے حسین پیاسا بن میں + بیکس کرکے مارا بن میں
بن میں کھڑی بنجاری روئے + لوٹ لیا بنجارا بن میں

بنجاری کتّا۔ ۱۔ اسم مذکر۔ وہ سدھا ہوا کتّا جسے بنجارے اپنے مال کی حفاظت کے واسطے اپنے ساتھ رکھتے ہیں۔ قافلہ کے ساتھ رہنے والا کتّا +

بنجر۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ وہ زمین جو مدّت سے بوئی جوتی نہ گئی ہو۔ اُفتادہ غیر مزروعہ۔ بلا تردّد۔ وہ زمین جس میں کچھ بھی پیدا نہ ہو +

بِنجن۔ س۔ اسم مذکر۔ ہندی کے حروفِ صحیح یعنی سوربمعنی حروفِ علّت کا نقیض

بنجنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ پڑھا جانا۔ پڑھنے میں آنا۔ حرف اُٹھنا +

بَند۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) جوڑ۔ عضو۔ جوارح (۲) گرہ۔ گانٹھ (۳) روک پُشتہ۔ مینڈ (۴) تنی۔ وہ ڈورا یا پتلا سِلا ہوا فیتہ جس سے انگرکھا وغیرہ باندھتے ہیں (۵) بندھن۔ بندش۔ کپڑے کی پٹّی (۶) قید۔ حبس (۷) دانۂ تسبیح (۸) کاغذ کی دھجّی۔ کاغذ کی پٹّی۔ طبلق ؎

یاں تک کہ اپنی چٹھی کے لکھنے کے واسطے کاغذ کا مانگتے ہیں ہر اک سے دھار بند (نظیر)

(۹) کرڑا مرٹیپ گرہ + وہ چند اشعار جن کے بعد ایک گرہ لگائی جائے جیسے مخمّس کا بند۔ مسدّس کا بند (۱۰۔ صفت) مسدود۔ رُوکا گیا (۱۱) مُقفّل قُفل لگا ہوا (۱۲) وہ پانی جو ایک جگہ ٹھیرا ہوا ہو۔ رُکا ہوا پانی۔ آبِ اِستادہ۔ تال۔ تالاب۔ جھیل (۱۳) منقبض۔ افسردہ۔ پژمردہ (۱۴) گھٹا ہوا۔ گھِرا ہوا۔ تنگ۔ وہ مکان جو دلکشا نہو (۱۵) چابکسوار نہیں ہوئی ٹانگیں۔ سُکڑی ٹانگیں جیسے ٹٹو کی پچھلی ٹانگیں بند ہیں (۱۶) محبوس۔ مقیّد +

بَند باندھنا۔ ۱۔ فعل متعدّی۔ (۱) پُشتہ باندھنا (۲) گرہ لگانا (۳) اِنتظام کرنا۔ اِنسداد کرنا۔ بندوبست باندھنا۔ تدبیر کرنا ؎

اے دُود آہ رات نہ بیٹھ وہ بند باندھ جا کر گلوے مرغِ سحر پر کمند باندھ (انشا)

بَند بَند۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) جوڑ جوڑ۔ ہر ایک عضو (۲) گرہ گرہ (۳۔ صفت) رُکا رُکا۔ چُپ چُپ۔ منقبض۔ افسردہ۔ پژمردہ جیسے آج تو وہ کچھ بند بند بیٹھے ہیں +

بَند بَند جُدا کرنا۔ ۱۔ فعل متعدّی۔ جوڑ جوڑ کاٹ ڈالنا۔ ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ پُرزے اُڑانا +

بَند بَند جکڑنا۔ ۱۔ فعل لازم۔ ہر ایک عضو کا اینٹھ جانا۔ جوڑ جوڑ میں درد ہوجانا۔ اکڑ جانا +

بند

بَند بَند ڈھیلے کر دینا۔ ۱۔ فعل متعدّی۔ جوڑ جوڑ ہلا ڈالنا۔ تھکا دینا۔ پُرزے ڈھیلے کر دینا +

بَند چھُڑانا۔ ۱۔ فعل متعدّی۔ مشکل آسان کرنا۔ مخلصی کرنا۔ آزادی بخشنا۔ فکر سے چھُڑانا +

بَند رہنا۔ ۱۔ فعل لازم (۱) رُکا رہنا۔ منقبض رہنا (۲) دبا رہنا۔ بھچا رہنا (۳) قید رہنا۔ محبوس رہنا +

بَند کرنا۔ ۱۔ فعل متعدّی (۱) روکنا (۲) مُوندنا۔ مقفّل کرنا (۳) قید کرنا۔ محبوس کرنا (۴) پاٹنا۔ بھرنا (۵) بات نہ کرنے دینا۔ چُپ کرنا۔ ہرانا + بات دینا +

دم دم میں بند کرتے ہیں ناصح تجھی تو لوگ پر تو وہ بیحیا ہے کہ سنتا ذرا نہیں (سید)

(۶) جادو سے روکنا۔ آواز بند کرنا (۷) چال روکنا۔ شطرنج کے بادشاہ کو زچ کرنا۔ (شطرنج باز) (۸) موقوف کرنا۔ ماؤر رکھنا۔ جیسے مدد بند کرنا (۹) باقی نکالنا جیسے حساب بند کرنا (۱۰) حلوائی جادو یا منتر سے آگ کے شعلے کا اثر روک دینا۔ تلنے سے باز رکھنا جیسے کڑھائی بند کرنا +

بَند میں گرہ دینا یا لگانا۔ ۱۔ فعل لازم۔ یادداشت کے واسطے انگرکھے کے بند میں گرہ لگانا تاکہ ہر وقت یاد رہے ؎

بند میں اپنے گرہ دی کہ تجھے یاد رہوں + میں یہ ڈرتا ہوں کہ ہوجاؤں فراموش کہیں (امیر سوز)

بَند ہونا۔ ۱۔ فعل لازم (۱) رُکنا۔ تھمنا (۲) مسدود ہونا۔ اٹنا (۳) مندا ہونا۔ کسی کام کی چلتی نہ ہونا (۴) ختم ہونا۔ تمام ہونا۔ جیسے مہینا بند ہونا۔ تاریخ بند ہونا (۵) مُندنا۔ جاری نہ رہنا (۶) خاموش ہونا۔ چُپ ہونا + مات ہونا (۷) جکڑ جانا۔ اینٹھ جانا۔ جیسے سواری سے آئے ہوئے گھوڑے کو تہ ٹہلاؤ گے تو بند ہو جائیگا (۸) زچ ہونا۔ چال چل سکنا شطرنج کے بادشاہ کو چلنے کے واسطے گھر نہ رہنا (۹) آمد و رفت نہ رہنا۔ آر جار موقوف ہونا (۱۰) کند ہونا۔ موٹی دھار ہونا۔ جیسے اُسترے کی دھار بند ہونا +

بِند۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱۔ ہندو) صفر۔ نقطہ۔ بندی (۲) بوند۔ قطرہ (۳) لُطف جیسے کس کا بند ہے۔ برہمن کا بند +

بُندا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ آویزہ۔ گوشوارہ۔ ایک صُراحی دار نگینہ یا موتی ہوتا ہے جسے عورتیں کان میں پہنا کرتی ہیں +

بُندا بڑھانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) بُندا کان میں سے اُتارنا (۲) منّت بڑھانا +

(بہتیری عورتوں کے بچے نہیں جیتے وہ اکثر اپنے بچوں کے کان چھید کر بُندا پہناتی ہیں۔ تاکہ یہ بچہ غلام ہو کر جی جائے۔ جب وہ بچہ بڑا یا بارہ برس کا ہو جاتا ہے تو اُتار لیتی ہیں چنانچہ ایسے بچوں کا نام بھی بُندو رکھ دیا کرتی ہیں +

مبارک ہو صاحب کو بُندا بڑھانا   غلاموں کو بالا بنانے سے حاصل (بحر)

بِندا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ قشقہ وہ گول ٹیکا جو ہندو اشنان کے بعد ماتھے پر لگاتے ہیں +

بِندال۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ بالفتح و بالکسر ایک قسم کی تلخ گھاس کا نام جسے سبیگوہ اور ڈونگا بھل بھی کہتے ہیں۔ مزاجاً تیسرے درجہ میں گرم و خشک دست آور ہے۔ پیٹ کے مُوئے بچے کو نکالتی ہے۔ نمک کے ساتھ میٹھی ہے۔ یرقان۔ استسقا۔ تپ۔ بواسیر بلغمی۔ کھانسی اور ضیق النفس اس سے جاتا رہتا ہے۔ سُو نگھنے سے چھینکیں بہت آتی ہیں +

بِندال پھل یا بِندال ڈوڈا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دکن میں اس کو ڈونگا بھل کہتے ہیں۔ جو بندال کی خاصیت رکھتے ہیں اُسی کے پھل ہیں۔

بَندَر۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) وہ سمندری گھاٹ جس جگہ جہاز آکر لنگر ڈالیں (۲) وہ سمندر کے قریب کی منڈی جہاں تجارتی مال مختلف ملکوں سے آکر اُترے +

بَندَرگاہ۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) تجارتگاہ۔ بیوپار کی منڈی جو سمندر کے کنارہ پر ہو (۲) فرودگاہِ جہازاں۔

بَندَر۔ ہ۔ اسم مذکر۔ بوزنہ۔ میمون۔ بانر۔ ایک جانور کا نام جو آدمی سے بہت مشابہ ہے +

بَندَر کا گھاؤ۔ ہ۔ صفت۔ وہ زخم جو کبھی اچھا نہ ہو +

(چونکہ بندر اکثر اپنا زخم کھجا کر بڑھا لیا کرتا ہے اس وجہ سے یہ اصطلاح ہو گئی)

بَندَر کی آشنائی۔ ہ۔ صفت۔ جیدید کی دوستی۔ بےمروّت کا یارانہ +

بَندَر کی طرح نچانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ نہایت ستانا۔ از حد دق کرنا +

بَندَریا۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) مادہ میمون (۲) گنوار۔ کتا گھاس +

بَندِش۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) گانٹھ۔ گرہ۔ بندھن (۲) گٹھت۔ شعر کے الفاظ کا حسبِ موقع اور با ترکیب ہونا (۳) خیال (۴) سازش (۵) تمہید۔ اُٹھان (۶) دانۂ گھات (۷) تدبیر۔ پیش بندی حفظِ ماتقدم (۸) بناوٹ۔ گھڑت۔ تکلّف (۹) ساخت (۱۰) تہمت۔ الزام۔ بہتان (۱۱) ترتیبِ عبارت +

بَندِ گُشاد۔ ا۔ اسم مذکر۔ عضوِ تناسل کے سوراخ کا بڑھ جانا +

بَندِک بَندھا۔ ہ۔ اسم مذکر (ع) روک ٹوک۔ ممانعت۔ بندی بنائی +

بُندکی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ بُوند کی تصغیر۔ چھوٹے چھوٹے نقطے جو اکثر چھینٹ وغیرہ پر ہوتے ہیں +

بَندگانِ عالی۔ ف+ع۔ اسم مذکر۔ ملازمانِ حضور۔ مجازاً حضور۔ خود بدولت۔

بَندگی۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) غلامی۔ داس پن (۲) عبادت۔ پرستش تپسیا۔ ڈنڈوت (۳) آداب۔ کورنش۔ تسلیم۔ پرنام (۴) عجز۔ انکسار۔ مسکینی۔ غریبی (۵) ٹہل۔ خدمت۔ نوکری۔ ملازمت۔ تابعداری۔ جیسے بندگی بجا لائی (۶) سلام رخصت۔ فی امان اللہ۔ خدا حافظ +

بَندگی بجا لانا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ تابعداری کرنا۔ خدمت کرنا +

بَندوبَست۔ ف۔ اسم مذکر (۱) نظم و نسق۔ انتظام (۲) انضباط۔ انقیاد (۳) اہتمام۔ انصرام (۴) ضابطہ۔ قاعدہ (۵) سلیقہ۔ سگھڑاپا۔ (۶) زمین کی حد بندی اور انتظام محصلات۔ زمین کے خراج کا انصرام (۷) ترتیب (۸) تدبیر۔ تجویز +

بَندوبَستِ اِستمراری۔ ف+ع۔ اسم مذکر۔ دائمی بندوبست۔

بَندوڑی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) باندی کی تصغیر۔ کنیزک۔ چیری۔ چیلی۔ پرستار زادی (۲) نہایت ذلیل اور کم رتبہ لونڈی + بدمزاج باندی (۳) حرم۔ سُرّیت۔ گھر میں ڈالی ہوئی لونڈی۔ وہ لونڈی جسے بیوی بنا لیں +

بَندُوق۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) لغوی معنے گولی۔ اصطلاحی وہ لوہے کی نلی جس میں بارود بھر کر چھوڑیں۔ تفنگ۔ تفک (کہتے ہیں ۱۳۵۴ء میں ملکِ فرانس میں اس کا ایجاد ہوا) (۲۔ قانون) آلۂ مہلک +

بَندُوق بھرنا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ بندوق میں بارود اور گولی ڈالنا چھوڑنے کے واسطے بندوق تیار کرنا + بندوق میں کارتوس رکھنا

بَندُوق چلانا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ بندوق سر کرنا۔ بندوق چھوڑنا۔ باندھنا۔ بندوق چھوڑنے پر آمادہ ہونا۔ بندوق کا نشانہ باندھنا +

بَندُوق لگانا۔ ا۔ فعلِ متعدی (۱) بندوق چھوڑنا۔ بندوق سر کرنا۔ بندوق چلانا یا مارنا +

بند

بندوق مارنا۔ ۸۔ فعل متعدی۔ بندوق لگانا۔ گولی چلانا +

بندوقچی (ع + ت) اسم مذکر۔ بندوق رکھنے والا۔ قراول۔

بندہ۔ ف۔ اسم مذکر (از بستن) (۱) غلام۔ داس + پابند (۲) نوکر۔ چاکر۔ ملازم۔ فرمانبردار (۳) جب ضمیر متکلم کی بجائے استعمال کریں تو وہاں عاجز۔ نیازمند۔ خاکسار مراد ہوتی ہے (۴) انسان۔ بشر + آدمی۔ متنفس۔ مخلوق۔ جیسے آیا بندہ آئی روزی۔ گیا بندہ گئی روزی +

بندہ پرور۔ ف۔ اسم مذکر (۱) بندہ نواز۔ آقا۔ خداوند۔ سردار (۲) اگر کوئی اعلیٰ درجہ کا یا برابر کا مخاطب ہو تو اُس کو بھی اِس لفظ سے خطاب کرتے ہیں۔ جناب۔ حضرت۔ میاں ؎

بے نیازی حد سے گزری بندہ پرور کب تلک ہم کہیں گے حالِ دل اور آپ فرمائیں گے کیا (غالب)

بندۂ درگاہ۔ ف۔ اسم مذکر (۱) ملازم بارگاہ۔ غلام۔ شاہی نوکر (۲) کمترین۔ نیازمند

بندہ زادہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ غلام زادہ۔ بندہ کا بیٹا + میرا بیٹا۔ آپ کا غلام

بندہ عاجز ہے۔ ۱۔ محاورہ۔ خدا کے آگے نہیں چل سکتی +

بندہ نواز۔ ف۔ اسم مذکر۔ ملازم بارگاہ۔ غلام + شاہی نوکر + نیازمند

بندھانی۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) کڑی تختہ پتھر ڈھونے والا۔ ایک فرقہ ہے جو جرِ اثقال کا پیشہ کرتا ہے۔ مزدور۔ قلی (۲) گولہ انداز۔ خلاصی +

بندھائی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) بندش (۲) باندھنے کی اُجرت۔ بندھوائی (۳) ہنڈاون + روپیہ بندھانے کی کمیشن +

بندھک۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) گرو۔ رہن۔ گروی۔ وہ چیز جو گرو رکھی جائے (۲) رہن نامہ۔ تمسک +

بندھن۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) بندش۔ پٹی۔ بند (۲) روک۔ مزاحمت۔ اٹکاؤ (۳) لگاؤ۔ لاگ۔ میل۔ سمبندھ (۴) اِنضباطِ اوقات۔ ورد۔ وظیفہ۔ دستور العمل (۵) چھپّر کی بندش +

بندھنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) بستہ ہونا۔ بندش میں آنا۔ گرہ لگنا۔ وابستہ ہونا (۲) پابند ہونا (۳) گرفتار ہونا۔ پھنسنا۔ مبتلا ہونا (۴) مقرر ہونا۔ معمول ہونا۔ دستور پڑنا۔ ورد ہونا (۵) شعر کا مضمون گٹھنا۔ خیمہ درست بیٹھنا (۶) بٹنا (۷) قید ہونا۔ پکڑا جانا (۸) اسم مذکر (ہندو عو) تلے دانی۔ وہ تھیلی جس میں سینے پرونے کا سامان رکھیں۔ خریطی + بیٹھن +

بندھنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) سوراخ ہونا۔ چھدنا۔ سلنا (۲) پرویا جانا۔ جیسے گلے میں بندھنا (۳) رگ رگ میں پیوستہ ہونا۔ بیٹھنا۔ گھسنا۔ جیسے گوشت میں نمک مرچ بندھنا +

بند

بندھنوار۔ ہ۔ اسم مذکر اصل میں بندھن ہار تھا وہ ہار جو مالی کسی خوشی کے موقع پر آم کے پتّوں اور پھولوں کا بنا کر دروازہ پر باندھ جاتے ہیں +

بندھو۔ ہ۔ اسم مذکر (بندھو) رشتہ دار۔ بھائی بند۔ برادری۔ ناتے دار +

بندھوا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) پابجولاں۔ پابزنجیر۔ بندھا ہُوا۔ قیدی۔ بندی۔ اسیر۔ زندانی (۲۔ عو) پابند +

بندھوانا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) قید کرانا (۲) پکڑوانا (۳) جکڑوانا۔ کسوانا۔ گرہ دلوانا (۴) باندھنے کا حکم دینا + گرفتار کرنے کا حکم دینا +

بندھی بات۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ معمولی بات۔ معمولی کارروائی حسبِ دستور

بندھیج۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) کفایت شعاری (۲) سلیقہ خانہ داری (۳) مضبوطی۔ استقلال (۴) ممانعت۔ روک (۵) پرہیز + اعتدال (۶) دستور۔ معمول۔ برتاؤ (۷۔ عو) قابضات۔ قبض کرنے والی دوائیں (۸) بستگی۔ انجماد (۹ صفت) بستہ۔ بندھا ہُوا

بندھی مٹھی۔ ہ۔ صفت (۱) سربستہ۔ سربند۔ پوشیدہ + رازِ بستہ (۲ اسم مؤنث) سلوک۔ اتفاق۔ اتحاد۔ ایکا۔ کنبہ کا اتفاق۔ جیسے بندھی مٹھی لاکھ برابر (۳) بندھا۔ وابستہ۔ منضبط (۴) تابع فعل۔ یکمشت۔ اکٹھا۔ مجموع (۵) چپ چاپ خاموش + بے اندیشہ۔ بیخوف۔ بے کھٹکے +

نہاں کھ غنچہ ساں اپنو دہن ہیں بندھی مٹھی چلا جا اس چمن میں (میر تقی)

بندی۔ ۱۔ اسم مؤنث (عو) (۱) لونڈی۔ باندی۔ کنیز (۲) عاجزہ۔ خادمہ۔ فدویہ (۳) جس طرح مرد لفظِ بندہ اور نیازمند انکساراً اپنی نسبت کہتے ہیں اِسیطرح عورتیں ضمیر متکلم واحد مؤنث۔ اور نیز بجائے نفر و متنفس زبان پر لاتی ہیں +

بندی۔ ف۔ اسم مذکر۔ س ([illegible] وندی) بندھوا۔ قیدی۔ اسیر +

بندی خانہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ قید خانہ۔ جیل۔ زندان۔ قیدیوں کے رہنے کی جگہ۔ محبس +

بندی۔ ۸۔ اسم مؤنث (۱) روک۔ ممانعت۔ بندش (۲) ایک زیور جسے ہندو عورتیں ماتھے پر سر سری کی طرح پہنتی ہیں (۳) بھاٹے۔ واٹے؟

بندی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) صفر۔ نقطہ (۲) نشان۔ چن۔ علامت (۳) گول۔ چھوٹا سا ٹیکا۔ ٹکیا (۴) وہ شیشہ کا گول نہایت چھوٹا سا

بند

ٹکڑا جو ہندو عورتیں ماتھے پر ٹکلی کی بجائے لگاتی ہیں +

بِندیا - ہ - اسم مؤنث - بندی کی تصغیر (ہندو عو) +

بُندیلن - ہ - اسم مؤنث (از بُوند) (اہل قلعہ) عطر فروشی - عطر پھلیل بیچنے والی عورت - گندن - تیلن (دگیت)

کوٹھے سے اُتری جائے بُندیلن عجب بنی

بَنڈی - ہ - اسم مؤنث - بن آستینوں کی کمری یا کوٹ جو نیچے پہنتے ہیں +

بَنْرا - ہ - اسم مذکر (۱) بنا کی تصغیر بالمحبت دُولہا - نوشہ (۲) خاوند - پُرش - سوامی (۳) دُولہا کا گیت جو بیاہ شادی میں گایا جائے -

بَنْری - ہ - اسم مؤنث بنی کی تصغیر بالمحبت - دُلہن - عروس - بنی +

بَنْس - س - اسم مذکر - اولاد + نسل + خاندان - گھرانا - کُل + بیٹے پوتے +

بَنْسلوچن - ہ - اسم مذکر - طباشیر - ایک سفید دوا کا نام جو بانس کی گرہوں میں سے نکلتی ہے - دُوسرے درجہ میں سرد تیسرے میں خشک +

بَنْسی - ہ - اسم مؤنث - (۱) بانسلی - مُرلی - نے - الغوزہ (۲) مچھلی پکڑنے کی ڈور اور کانٹا +

بَنَفْشَہ - ف - اسم مؤنث - ایک قسم کی بُوٹی کا نام جسکا پھول اُودا یا نیلا نیز خوشبودار ہوتا ہے یہ بُوٹی اکثر برفانی پہاڑوں یا دریا کے کناروں پر پائی جاتی ہے اسکے مزاج میں اختلاف ہے کوئی اوّل درجہ میں سرد و تر بیان کرتا ہے اور کوئی گرم (باستعارۃً) مُوئے سر - زُلف +

بَنْک - انگلش (Bank) اسم مذکر (۱) وہ جگہ جہاں امانتاً روپیہ رکھا جائے ساہوکار کی کوٹھی - بنک گھر (۲) روپیہ جمع رکھنے والی کمپنی +

بَنْکارنا - ہ - فعل لازم - (۱) نشہ پی کر غل مچانا - دہاڑنا - شور کرنا - چیخ کر

بنکارو آج خوب چلو میکدے میں ذوق چھوڑو کہیں وظیفہ بہت بڑبڑا چکے (ذوق)

(۲) کسی بھوت پریت کا سر پر آکر بولنا - سر کھیلنا (۳) ڈینگ ہانکنا + ڈینگ مارنا - تعلّی کی لینا - ڈون کی لینا +

بنک کھیل یا بِگڑنا - ہ - فعل لازم - کسی کام کا سنور کے بگڑ جانا - کامیابی ہوتے ہوتے رہ جانا - ناکامیاب ہونا +

بَنْگ - ف - اسم مؤنث - ایک نشیلی بُوٹی - بجیا - سبزی - بھنگ ورق النشاط (باصطلاح نشہ بازان) سبزہ گھوڑا +

بَنْگا - ہ - اسم مذکر (۱) بانس کا ٹوٹا - بمبو - سونٹا - ڈنڈا (۲) میخ - کھونٹا +

بنگا ٹھوکنا - ہ - فعل متعدی - (بانا سی) (۱) میخ ٹھوکنا (۲) زک دینا +

بنی

بَنْگالی - ہ - اسم مؤنث (۱) بنگلہ زبان - بنگالہ کی بولی (۲) - اسم مذکر (۱) بابو - بنگالہ کا باشندہ +

بَنْگڑی - ہ - اسم مؤنث (صحیح بانگڑی) ایک قسم کی کانچ کی بلدار چوڑی (پنجابی) بنگ +

بَنْگلا - ہ - اسم مذکر (۱) ایک قسم کا کلکتی پان (۲) چھپّر کا چوبیدار مکان جو انگریزی قطع پر مُربّع بنا ہُوا ہوتا ہے جسے انگریزی میں بنگلو کہتے ہیں +

بَنْگی - ہ - اسم مؤنث - ایک قسم کا آوازدار لٹو جسمیں چھید ہوتا ہے +

بَنّو یا بَنّوں - ا - اسم مؤنث (عو) (صحیح بانو) (۱) خاتون - بڑی بیگم خانم (۲) جب چھوٹی لڑکیوں کو کہتے ہیں تو وہاں پیار کی لاڈلی سے غرض ہوتی ہے (۳) عورتوں کا باہمی خطاب مثل بہن - بُوا - جی جی - بیوی - بُوبُو وغیرہ (۴) دُلہن - عروس +

بَنْواری - ہ - اسم مذکر (گیتوں میں) لغوی معنے بن باسی جنگل کا رہنے والا - کرشن اوتار کا لقب +

بَنْوانا - ہ - بنانے کا متعدی المتعدی - (۱) تیار کرانا - دُرست کرانا (۲) تعمیر کرانا - چنوانا (۳ - ہندو) کھانا پکوانا - رسوئی کرانا (۴) ترکاری اور جانور پرند وغیرہ کو صاف کرانا - (باقی معانی دیکھو - بنانا)

بِنْوانا - ہ - بیننے کا متعدی المتعدی (ہندو) (۱) چنوانا - چگوانا (۲) سمٹوانا - صاف کرانا +

بُنْوانا - ہ - بُننے کا متعدی المتعدی - کپڑا وغیرہ تیار کرانا - چھینکا چارپائی یا دری

بُنْوائی - ہ - اسم مؤنث - بنوانے کی اُجرت - بُننے کی مزدوری +

بَنْوائی - ہ - اسم مؤنث - بنوانے کی اُجرت - کسی چیز کے تیار کرانیکا صلہ +

بِنْوائی - ہ - اسم مؤنث - بیننے کی مزدوری +

بَنَوٹ - ہ - اسم مؤنث - سپہ گری کے ایک فن کا نام جسے بانک - اور بنکیتی بھی کہتے ہیں - چونکہ اسمیں چھری یا ڈال وغیرہ سے کام نہیں لیا جاتا - اسی وجہ سے اس کا نام بِن اوٹ رکھا گیا - الف گرا کر بنوٹ کر لیا +

بِنَوْلا - ہ - اسم مذکر - رُوئی یا کپاس کا بیج - پنبہ دانہ +

بِنَوْلی - ہ - اسم مؤنث (گنوار) چھوٹے چھوٹے اولے جنہیں بجری بھی کہتے ہیں +

بَنی - ہ - اسم مؤنث - (۱) دیکھو (بنڑی) ؎

نہا دھو کے اُس دن وہ ایسی بنی کہ دو دن کی تیج سج ہو جیسی بنی (میر حسن)

(۲) بگڑی کا نقیض - خوش اقبالی - دَور دَورا جیسے بنی کے سب ساتھی

بنی

(۳) مُوافقت - سازگاری (۴) بنینی - بنیاین - زنِ بقّال +

بَنی - ہ - اسمِ مؤنث - چھوٹا بن - جھاڑی - بیلا - نیستان +

بَنی - ع - ابن کی جمع - بیٹے - اولاد - نسل جیسے بنی آدم - بنی اسرائیل وغیرہ

بَنی جان - ع - اسمِ مؤنث - جنّات کی اولاد - جن کی نسل و قوم ؎

پری مجلس میں اب یہ پرستان ہے یہاں رہتی قوم بنی جان ہے (میر حسن)

بَنْیا - ہ - اسمِ مذکر (۱) اناج کا بنج کرنے والا - بقّال - مودھی - ایک قوم کا نام جو آٹا دال وغیرہ بیچنے کا پیشہ کرتی ہے (۲- صفت) بودا بُزدل ڈرپوک (۳- صفت) کنجوس - ممسک - بخیل (۴- صفت) سیدھا - بے فساد - راست طبع +

بُنیاد - ع - اسمِ مؤنث (۱) جڑ - اصل - بیخ - نیو (۲) طاقت - مقدور - استطاعت - بساط - حوصلہ ؎

کیونکہ پہنچا عرش تک حیرت میں ہوں نالہ کیا اور نالہ کی بنیاد کیا (نامعلوم)

بُنیاد ڈالنا - ا - فعلِ متعدی - (۱) نیو رکھنا (۲) کام شروع کرنا پہل کرنا - ابتدا کرنا +

بَنیان - انگلش - اسمِ مذکر (۱) گون صبح کی پوشاک (۲) بُنا ہوا قمیص ایک قسم کا بُنا ہوا کرتہ - جو بدن سے چمٹا رہتا ہے +

بَنَیٹھی - ہ - اسمِ مؤنث - (ایک ورزش کا نام جسمیں بانس کی لکڑی کے دونوں سروں پر شعلیں باندھ کر اس طرح ہلاتے ہیں کہ شعلہ کا چکر بندھ جاتا ہے - فارسی میں شعلۂ جوالہ اسی کو کہتے ہیں) +

بَنَیٹھی پھینکنا - یا ہلانا - فعلِ متعدی بنیٹھی کی ورزش کرنا +

بَنینی - ہ - اسمِ مؤنث زنِ بقّال - بنیئے کی جورو +

بُو - ف - اسمِ مؤنث (۱) باس - گند - مہک - شمیم (۲) ڈر گند - بدبو - سڑاند +

بُو آنا - فعلِ لازم - بدبو معلوم ہونا - سڑاند آنا +

بُو پھوٹنا - ا - فعلِ لازم (۱) بُو پھیلنا (۲) افشائے راز ہونا - طشت از بام ہونا - بھید کھلنا - بھانڈا پھوٹنا +

بُو نکلنا - ہ - فعلِ لازم (۱) بُو زائل ہونا - خوشبو کا جاتا رہنا (۲) بُو آنا - بُو معلوم ہونا ؎

اگر باور نہ ہو پانی چھڑک کر امتحاں کر لو وہ عاشق ہوں مری مٹی سے بھی بو وفا نکلے

بُوا - ہ - اسمِ مؤنث - بہن - خواہر - بھینا - ہمشیرہ (۲) کلمۂ خطاب - جو عورتیں آپس میں ایک دوسری سے مخاطب ہوتے وقت زبان پر لاتی ہیں (۳- ہندو)

بوا

پھپھی - باپ کی بہن +

بُوائی - ہ - اسمِ مؤنث - (گنوار) بیج بونے کا وقت - بیج ڈالنے کی مزدوری + تخم پاشی - تخم ریزی +

بواسیر - ع - اسمِ مؤنث (باسور کی جمع ببیس - ایک مرض کا نام جس سے مقعد میں مسّے ہو جاتے ہیں - اگر یہ مسّے چھلکر خون آتا ہے تو اسکو خونی بواسیر ورنہ بادی کے نام سے موسوم کرتے ہیں +

بُوالعَجَب - ع - صفت - مرکّب از (ابو + عجب) (۱) لغوی معنی پدرِ تعجب مجازاً بمعنی بازیگر - شعبدہ باز - بھان متی (۲) انوکھا وہ شخص جسے دیکھکر تعجب آئے (۳) حیران - متحیر (۴) احمق - بیوقوف + طرفہ معجون +

بُوالفضول - ع - صفت - (ابو فضول) (۱) زیادہ گو - باتونی بکواسی - یاوہ گو (۲) سست - کاہل (وجود) وہ شخص جو بیکار بیٹھا باتیں بنایا کرے +

بُوالہوس - ع - صفت (ابو + ہوس) (۱) ہوس کا باپ ہوسناک بہت ہوس رکھنے والا - بہوس (۲) لالچی - طامع - حریص (۳) خواہشِ نفسانی کا پابند +

(اس لفظ کی صحت میں لوگوں نے بڑے بڑے جھگڑے ڈالے ہیں کوئی کہتا ہے کہ لفظ ہوس فارسی ہے اسمیں تعریفی الف لام ملانا جائز نہیں - اصل میں بُل بمعنی بسیار - اور ہوس بمعنے آرزو سے مرکب ہے - اس صورت میں یہ دونوں لفظ فارسی بُل ٹھیرتے ہیں صاحب برہان اور عبدالواسع ہانسوی نے اسی پر زور دیا ہے مگر جہاں پر لفظ ہوس کے اعراب لکھے ہیں وہاں صاحبِ برہان کیا اور صاحب جہانگیری کیا دونوں یہی لکھتے ہیں کہ ہائے ہوز مضموم اور واو مجہول کے ساتھ طوس کے وزن پر ہوا و ہوس کے معنے میں یہ لفظ آیا ہے چنانچہ صاحب جہانگیری نے ابن یمین کا یہ قطعہ بھی درج کیا ہے -

درقدح گوئی ز خلق بط خونے + ہچو بروئے تدرو و چشم خروس

رزم بر بزم اختیار مکن + ہست ما را بجو دہزاراں ہوس

لیکن جب لغات عرب میں اسکا پتہ لگایا جاتا ہے تو وہاں یہ تحقیق عشقِ مفرط کے معنے میں پایا جاتا ہے جس سے شوق اور آرزو کے معنے خود ظاہر ہیں - اس کے علاوہ شعرائے فارس نے بھی اسیطرح باندھا ہے ؎ ہم با ہوا و ہوس ساختی (سعدی) پھر کیا ضرور ہے کہ اسے ہم فارسی قرار دیں - اور عربی کے موافق تلفظ ادا کریں اور عجب نہیں جو فارسی لفظ بھی عربی ہی سے مفرس ہو گیا ہو بہر حال بوالہوس عربی

قاعدہ کے موافق لکھنا درست ہے ورنہ حالتِ تلفظ میں بھی بدلنا پڑیگا اور شعرانے جو اسکو بالتحریک باندھا ہے وہ بھی غلطی پر محمول ہونگے ؎

سینہ میں بوالہوس کے بھی تھا آبلہ مگر + نشتر کا نام سنتے ہی منہ زرد پڑ گیا (ذوق)

بوان - ہ - (۱) اِسم مذکر (دیکھو بان) (۲) ہوائی جہاز ۔ طیارہ ۔ آلۂ پرواز

بوانا - ہ - فعلِ متعدی - کاشت کرانا - تخم ریزی کرانا - بیج بکھروانا +

بوائی - ہ - اِسم مؤنث - کیفیت گی شقوق - ایڑیوں میں جو سردی کے باعث دراڑیں پڑ جاتی ہیں اُن کو بوائی کہتے ہیں +

بوائی پھٹنا - ہ - فعل لازم - ایڑی میں زخم ہونا مجازاً تکلیف اٹھانا - دُکھ سہنا مصیبت پڑنا جیسے جسکی نہ پھٹی ہو بوائی وہ کیا جانے پیڑ پرائی +

بوبا - ہ - اِسم مذکر (عو) تحقیر کا پیٹ بشکم - اوور جیسے مارواڑی میں پوہٹا کہتے ہیں (مثال) اپنا ہی بوبا بھرنا چاہتا ہے +

بوباس - ۶ - اِسم مؤنث (۱) جسم یا پھول کی خوشبو - بھنک + اُسکی بوباس میں اُول وہ بدن سونگھے مرا + تجھ کو دکھلا کے میں اور ناک میں دم لاؤں ترا (جرأت) (۲) سُراغ کھوج - پتا - نشان (۳) انداز - طور - ڈھنگ وضع طریق - روش - خُو بُو +

جو باس نکلتی ہو کچھ شعر میں انشا کے جامی کی نظامی کی سعدی کی سجانی کی (انشا)

(۴) عادت - سبھاؤ (۵) رمق - کچھ کچھ + مشابہت +

بوبک - ہ - اِسم مذکر (۱) بوڑھا - بڈھا (۲) احمق - بیوقوف - پیر نابالغ - گاودی - مودھو - بڑ بک - جھڑوس (۳) مسخرہ - پاجی (زبان زدِ عوام)

بوبلا - ہ - اِسم مذکر - بواوِ مجہول - (۱) باجرے کی بالوں کا بھس - بھوسی (۲) ریتا - بالو - ریگ - بھورٹ +

بوبو - ف - اِسم مؤنث (۱) بہن - خواہر - ہمشیرہ - بوآ + وہ لفظ جس کے ساتھ بہن سے مخاطب ہو کر بولیں - (اہلِ قصبات اس معنی میں مستعمل کرتے ہیں) (۲) اہلِ قلعہ کے محاورے میں وہ بیعز بڑھیا لونڈی جسکی گودی میں ماں نے پرورش پائی ہو (۳) مدخولہ - حرم +

بوتا - ہ - اِسم مذکر - (۱) بل طاقت - قوت - زور (۲) مقدور - قابو بس

بوتام - انگلش - اِسم مذکر (Buttan) بٹن - چینی - سینگ لوہے وغیرہ کی گھنڈی یا تکمہ +

بوتل - انگلش (Bottle) اِسم مؤنث - ایک قسم کا ولایتی کانچ کا ظرف جسمیں شراب وغیرہ آتی ہے - شیشہ - قرابہ +

بوتل والی - ا - اِسم مؤنث (بازاری - عو) شراب - دارو - مے +

بوتہ - ف - اسم مذکر - بواوِ مجہول (۱) اونٹ کا بچہ - بچۂ شتر (۲) بھدے اور بھونڈی شکل کے آدمی پر بھی اس کی پھبتی کہتے ہیں +

بوٹ - انگلش (Boot) اسم مذکر - وہ انگریزی جوتہ جو پنڈلیوں تک آتا ہو اور اسے موزا بھی کہتے ہیں مگر ہندوستانی آدمی ہاف بوٹ یعنے اس سے آدھے کو بھی بوٹ کہنے لگے ہیں +

بوٹ - انگلش (Boat) اسم مذکر (۱) کشتی - ناؤ - سفینہ (۲) ولایتی مٹی کا وہ بڑا برتن جسمیں عرق یا شراب رکھتے ہیں - خم شراب - بویام (۳) وہ دبیز ٹکلے جو چھاپے کے پتھر کے نیچے رکھا جاتا ہو مگر اسکی اصل بولٹ ہو +

بوٹ - ہ - اسم مذکر - (پورب) گھانس کا پنڈا +

بوٹا - ہ - اسم مذکر (۱) گوشت کی بڑی بوٹی یا مچھہ (۲) لکڑی کا پورا شہتیر کا ٹکڑا

بوٹا - یا - **بوٹنا** - ہ - اسم مذکر، فارسی (بوتہ) (۱) چھوٹا درخت - پودا (۲) پھول کا درخت - گلبن (۳) گلکاری - جھاڑ پھول پتی اور بیل وغیرہ جو کپڑے کاغذ یا دیوار وغیرہ پر بناتے ہیں +

بوٹا سا قد - ا - صفت - چھوٹا سا قد - ٹھگنا قد - پستہ قد - سہانا قد - قدِ موزوں مدھرا اور میانہ قد + خوشنما قامت - سُکنا سا قد ؎

فراتے ہیں جو سرو صنوبر کو دیکھکر انکو بھلا کہاں ہو یہ بوٹا سا قد نصیب (بیخود)

بوٹی - یا - **بوٹنی** - ہ - اِسم مؤنث (۱) جڑی - دوا کا پودا - نباتات (۲) چھوٹا پھول - پھول پتی (۳) بھنگ - سبجیا - سبزی (۴) دوا - جڑی بوٹی

بوٹی - ہ - اِسم مؤنث (۱) پارۂ گوشت - گوشت کا چھوٹا ٹکڑا (۲) صفت، نہایت سُرخ - نہایت لال +

بوٹی اُتارنا - ہ - فعلِ متعدی - بوٹی کاٹنا - بکٹا بھرنا - دانتوں سے گوشت اُتار لینا +

بوٹی بوٹی پھڑکنا - یا - **تھرکنا** - ہ - فعل لازم (عو) (۱) عضو عضو متحرک ہونا - نس نس پھڑکنا - تھرتھرانا (۲) نہایت چنچل ہونا - چلبلا ہونا - نچلا نہ بیٹھنا - اچپلاہٹ کرنا (نہایت شریر اور چلبلے کے حق میں بولتے ہیں) جیسے اسکی تو بوٹی بوٹی پھڑکتی ہے - (۳) مقتضائے حرکت کرنا +

بوٹی بوٹی میں درد ہونا - ا - فعل لازم - بند بند میں درد ہونا - تمام جسم دُکھنا +

بوٹ

بوٹی بھرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ دیکھو (بوٹی اُتارنا) +

بوٹی توڑنا۔ ہ۔ فعل متعدی (عو) زور سے چٹکی لینا + مچھر یا کھٹمل کا کاٹنا جیسے رات بھر کھٹمل بوٹیاں توڑتے ہیں +

بوٹی چڑھنا۔ ہ۔ فعل لازم (عو) جسم پنپنا۔ موٹا ہونا۔ فربہی آنا فربہ ہونا۔ تیار ہونا جیسے اِس غصیل کے بدن پر بوٹی چڑھی ہے نہ چڑھے گی +

بوٹی سا۔ ہ۔ صفت (۱) بوٹی کی مانند سُرخ (۲) بن بال و پر کا۔

بُوٹیاں۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ بُوٹی کی جمع +

بوٹیاں۔ ہ۔ اسم مؤنث (بہ واؤ مجہول) گوشت کی بوٹی کی جمع +

بوٹیاں اُڑانا۔ ہ۔ فعل متعدی (عو) (۱) پُرزے اُڑانا۔ ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ قیمہ قیمہ کرنا (۲) دھجّی دھجّی کرنا۔ بھری ہوئی رُوئی کے ٹکڑے کرنا۔ جیسے رضائی کی بوٹیاں اُڑا دیں۔ بھرے ہوئے لحاف کی بوٹیاں اُڑا دیں +

بوٹیاں توڑنا۔ یا۔ **نوچنا**۔ ہ۔ فعل متعدی (عو) (۱) جسمانی یا روحانی خواہ مالی تکلیف دینا۔ ستانا۔ دُکھ دینا جیسے کواری کھائے روٹیاں بیاہی نوچے بوٹیاں (۲) چٹکیاں لینا۔ کاٹنا۔ ڈنک مارنا جیسے دن کو گرمی نہیں سونے دیتی رات کو کھٹمل بوٹیاں توڑتے ہیں (۳) گودنا۔ طعنہ مہنا دینا + جیسے اُدھر ساس بوٹیاں توڑتی ہے اُدھر نند تُو تیئے جوڑتی ہے +

بوٹیاں کاٹنا۔ ہ۔ فعل متعدی (عو) (۱) قیمہ کرنا (۲) جسمانی سخت سزا دینا۔ پُرزے پُرزے اُڑانا (۳) نہایت غصّہ ہونا۔ جھلّانا۔ لال پیلا ہونا + (اِن معنوں میں لفظِ اپنی کے ساتھ اِسکا استعمال ہوتا ہے)

بوٹیاں کھانا۔ ہ۔ فعل متعدی (عو) صدمہ دینا۔ فکر میں مبتلا کرنا۔ روحانی صدمہ پہنچانا۔ جیسے کواری کھائے روٹیاں بیاہی کھائے بوٹیاں +

بُوجھ۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) فہم۔ فہمید۔ سمجھ۔ دانش۔ فراست (۲) گنجفہ بازی میں اپنا پتا دیکھکر شگون لینا اور اُس کے موافق بانٹنے والے سے پتے مانگنا (۳) پہیلی کا جواب (۴) بُوجھنے کا امر +

بُوجھ بُجھوّل۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ چیستاں بازی۔ پہیلیاں بُوجھنے کا کھیل۔ بُوجھ پہیلی +

بُوجھ لینا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ گنجفہ کے پتوں کی کمی بیشی کرنیکا حساب لگانا +

بوچ

بوجھ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) بار۔ وزن۔ بھار۔ حمل (۲) بوجھا۔ گھاس وغیرہ کی گٹھڑی۔ ایک آدمی کے اُٹھانیکا اندازہ۔ جہاز یا کشتی یا گاڑی کے وزن کا اندازہ (۳) پاسنگ (۳) فکر۔ خیال (۴) دِقت۔ مُشکل۔ دشواری (۵) قرضہ۔ دین +

بوجھ اُتارنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) بارِ سر اُتارنا۔ بھار کا نیچے لانا (۲) سبکدوش کرنا۔ چھٹکارا کرنا (۳) قرض ادا کرنا (۴) فرض ادا کرنا (۵) تندہی سے کام نہ کرنا۔ بیگار ٹالنا (۶) احسان سے سُبکدوش ہونا +

بوجھ اُٹھانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ بوجھا سر پر رکھنا (۲) خرچ برداشت کرنا۔ کسیکا خرچ اپنے ذمّہ لینا (۳) سنبھالنا +

بوجھ بھار۔ ہ۔ اسم مذکر (پرانا محاورہ ہے) (۱) بھاری بھرکم پن۔ استقلال۔ قائم مزاجی + بھدرک + آدمیت ؎

کیا خوش آیا یہ مقطع ہو کل اِن کا کہنا آدمی کیا کہ جسے بوجھ نہو بھار نہو (انشا)

(۲) نحوست۔ سختی۔ بلا۔ آفت ؎

مرے یا آپ کوئی مار جاوے جہاں کے سر سے بوجھ اور بھار جاوے (سودا)

بوجھ پڑنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) دباؤ پڑنا (۲) فکر ہونا۔ فکرِ معیشت ہونا (۳) خرچ ذِمّہ لگنا +

بوجھ پکڑنا۔ ہ۔ فعل لازم (پرانا محاورہ ہے) بھاری بھرکم بننا۔ منزلت ظاہر کرنا۔ تمکنت کی لینا۔ اِترانا۔ پانچ بھاری کرنا۔ گھر سے نکلنا ؎

مرے نعلے بوجھ پکڑا مُشکل ہوا ہے جینا اللہ خیر رکھے بھاری ہے یہ مہینا (شرف الدین)

بوجھ سر پر ہونا۔ ہ۔ فعل لازم کسی کام کے پورا کرنے کا فکر دامنگیر ہونا۔ احسان اُتارنے یا قرض یا فرض ادا کرنے کا خیال سر پر چڑھا رہنا ؎

بارے سجدہ ادا کیا تہِ تیغ کب سے یہ بوجھ میرے سر پر تھا (میر)

بوجھل۔ ہ۔ صفت۔ (۱) بھاری۔ وزنی۔ سنگین (۲) لدا ہوا۔ گرانبار ؎

جب بڑھ کے ہوا نظر سے اوجھل ہلکا ہوا پھینک پھانک بوجھل (گلزار نسیم)

بُوجھنا۔ ہ۔ فعل متعدی (گنوار) (۱) سمجھنا۔ خیال کرنا (۲) جاننا۔ واقف ہونا (۳) دریافت کرنا۔ پُوچھنا (۴) گنجفہ بازی میں حساب لگانا۔ شمار کرنا +

بوچا۔ ہ۔ اسم مذکر بواو مجہول۔ کس۔ کتا +

(کیکر کی چھال کا وہ بُرادہ جو تھوڑی رنگنے کے بعد رہجاتا ہے)

بُوچا۔ ہ۔ صفت (۱) کن کٹا۔ گوش بریدہ۔ بِن کانوں کا (۲) چھوٹے چھوٹے کانوں والا (۳)۔ اسم مذکر کن کٹا کتا یا آدمی جیسے آٹا نہیں ابو چا سنگا

(۴ - پُوربی) ہَوادار - تام جان - ایک قسم کی امیروں کی سواری جسے کہار اُٹھاتے ہیں - تام جھام +

بُوچَر - انگلش (Butcher) اسمِ مذکر - قصاب - گوشت بیچنے والا قصائی سکھو - رتیڑ - کٹلو +

بَوچھاڑ - ہ - اسمِ مؤنث (۱) جھڑاس - بوچھاڑ - مینہ - شک باراں وُہ مینہ کی باڑ جو ہَوا کے ساتھ ترچھی پڑتی ہو (۲) کسی چیز کی کثرت ظاہر کرنے کیواسطے بھی یہ لفظ آتا ہے ؎

(دم بھر میں صفیں صاف تھیں بیداد گروں کی + تھی مینہ کی طرح خاک پہ بوچھاڑ سروں کی (دبیر انیس))

بَوچھاڑ پڑنا - ہ - فعلِ لازم - کسی بات کا لگا تار ہونا - کثرت سے گالیاں یا کوسنے پڑنا - چاروں طرف سے اعتراض پڑنا - تیر یا گولیوں وغیرہ کا کثرت سے برسنا +

بَوچھاڑ کرنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) کثرت سے بخشش کرنا - بیحساب روپیہ لٹانا - بکھیر کرنا (۲) باتوں کی جھڑی لگا دینا - باتوں کا تار باندھ دینا - اعتراضوں کا پُل باندھ دینا +

بُوچی - ہ - صفت - (۱) بن کانوں کی - کن کٹی - گوش بریدہ (۲) کانوں کے زیور سے ننگی (۳) ننھے ننھے کانوں والی چھوٹے چھوٹے کانوں والی (۴ - اسمِ مؤنث) کن کٹی کتیا یا بکری +

بودا - ہ - صفت (۱) کمزور - نربل (۲) ضعیف - ناتواں (۳) لاغر - دُبلا مارا (۴) تھڑدِلا - بزدلا - کم ہمت - پست حوصلہ - ڈرپوک (۵) کھڈ ڈھیلا (۵) پھُس پھُسا - پھونس سا اور بے مزہ (تمباکو) (۶) نرم - فرسودہ - گھسا ہوا - گلا ہوا جیسے بودا کپڑا (۷) کچا - غیر مستقل (۸) کہنہ - پُرانا جیسے بودا مکان +

بودا کرنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) ضعیف و ناتواں کرنا (۲) کچا کرنا - بے ہمت

بودا ہونا - ہ - فعلِ لازم (۱) ضعیف و ناتواں ہونا (۲) کچا ہونا - ہمت ہارنا (۳) دُبلا ہونا (۴) نامرد ہونا (۵) پھُسپھُسا ہونا (۶) پُرانا ہونا +

بُودار - ف - صفت (۱) معطر - سُگندھ - خوشبودار (مگر صرف فارسی میں) (۲) متعفن - بساندا - بدبو کا (۳ - اسمِ مذکر) شکار کی بُو پہ لگا ہوا کتا (۴ - اسمِ مذکر) ادیم یمن - وُہ خوشبودار ادھوڑی جو یمن سے لائی جاتی ہے -

(اس چمڑے کی نسبت یہ بات مشہور ہے کہ جن دنوں میں سُہیل ستارا نکلتا ہے تو یمن والے جابجا چمڑے کے ڈھیر لگا دیتے ہیں تاکہ اس کی روشنی ان چمڑوں پر پڑے اور

اُس کی تاثیر سے وُہ چمڑا مُلایم اور خوشبوناک ہوجائے - چنانچہ ایسا ہی ہوتا ہے ؎

(سینہ میں داغِ محبت ہو سہیلِ یمنی چرم بودار کی ہے اپنے بدن میں خوشبو (بحر))

بُود و باش - ف - اسمِ مؤنث - سکونت - قیام - مسکن - رہنے کی جگہ +

بُودھ - ہ - اسمِ مذکر (۱) بُدھ - معرفت - علم - گیان - سمجھ - دانش (۲) ایک مذہب کا نام جسکا بانی ساکی سنی یا گیوتم یعنی کپل وست کے راجہ کا بیٹا ہُوا ہے - یہ شخص سنہ عیسوی سے پانچسو پچاس برس پہلے پیدا ہُوا تھا - اِس کے مذہب کے اصول اکثر موحدانہ ہیں اور نروان یعنی فنا فی اللہ حاصل کرنے پر بڑا زور دیا گیا ہے +

بُودی بات - ہ - اسمِ مؤنث - اوچھی اور ہلکی بات - بے رتبہ سی گری ہُوئی بات -

بُور - ہ - اسمِ مؤنث - سنسکرت میں (भूर بھور) تھا - لغوی معنی بافراط خیرات کرنا - اصطلاحی دَچھنا - دکشنا - نچھاور - نثار - وُہ پیسے جو ہندو دُولہا کی طرف سے فقیروں کمینوں اور برہمنوں کو پھیرے ہوجانے کے بعد تقسیم کرتے ہیں +

(ہماری رائے میں چونکہ یہ رسم دُولہا والوں کی طرف سے ادا ہوتی ہے اِس لئے اس کا مادّہ بر بمعنی دُولہا قرار دینا چاہئیے - جیسے بری (اشیاء ساچق) کا نام بر سے منسوب کرکے رکھا گیا ہے)

بُور - ہ - اسمِ مؤنث (ہندی) بھُوسی - سبُوسہ - چوکر (۲) خرابی نقص کوئی بُری چیز - جیسے میں نے کیا اس میں بُور ملا دی تھی +

بُور کے لڈو - ہ - اسمِ مذکر - ایک قسم کی گیہوں کی بھُوسی کے لڈو جو نہایت عمدہ کھانڈ سے بنے ہوئے ہوتے ہیں اور سستے ہونیکے باعث اکثر لوگ دِل چلا کر دھوکے سے خرید لیتے ہیں - حالانکہ بیچنے والے کی صدا بھی یہی ہوتی ہے کہ "بور کے لڈو کھائے تو پچتائے اور نہ کھائے تو پچتائے" مگر لوگ اِسپر بھی لئے بغیر نہیں رہتے پس اب دھوکے کی مٹھائی - ظاہری ٹیپ ٹاپ اور باطن ہیچ کی موقع پر بولتے ہیں - اور نیز وُہ کام جو ظاہر میں بھلا اور باطن میں بُرا اور بے فایدہ ہو اور جس کے کرنے نکرنے دونو صورتوں میں پشیمانی اُٹھانی پڑے ؎

(لذت فراق و وصل کی دونوں ہیں لکھنؤ بوسے دہانِ یار کے لڈو ہیں بور کے (برق))

بُورا - ہ - اسمِ مؤنث (۱ - ہندی) صاف کی ہوئی کھانڈ - چینی (۲ - اسمِ مذکر) بُرادہ - چُونس - چورن - سفوف +

بُورا۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ ٹاٹ یا موٹے کپڑے کا تھیلا۔ تنگ۔ گون۔ پلہ +

بُورا۔ ہ۔ صفت۔ (برج میں بولتے ہیں یا گیتوں میں) دِیوانہ۔ باؤلا۔ سڑی۔ مسلوب العقل۔ مسلوب الحواس۔ (پُورب) بستری +

بُورانی۔ ف۔ اِسم مؤنث۔ ایک قسم کا رائیتا جو بیگنوں کے تلے تل کر دہی میں ڈالدینے سے بنتا ہے +

(صاحب قاموس کی رائے ہے کہ یہ کھانا جسے بورانیہ بھی کہتے ہیں بُوران بنت حسن بن سہل زوجۂ خلیفۂ مامون رشید سے منسوب ہے چنانچہ ابواسحٰق اطعمہ کہتا ہو ~ پس از سی سال برِ بُسحاق شد تحقیق این معنی + کہ بُورانی ست بادنجان و بادنجان بُورانی)

بُوربُور کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ ریزہ ریزہ کرنا۔ پاش پاش کرنا (۲) ٹاٹا کرنا۔ دھجی دھجی کرنا +

بورڈ۔ اِنگلش (Board) مذکر (۱) مجلس۔ انجمن (۲) محکمۂ مال (۳) جہاز کی سطح (۴) تختہ (۵) اجلاس کی میز + تنخواہ تقسیم کرنے کی میز + کھانے کی میز (۶) پبلک ورک کے منجر (۷) گتّہ۔ موٹا کاغذ جو جلدوں میں لگایا جاتا۔ یا چھاپہ کے پتھر کے نیچے رکھا جاتا ہے +

بورڈ آف ریوینیو۔ انگلش۔ اِسم مذکر۔ صیغۂ مال کا اعلیٰ محکمہ +

بورڈنگ ہاؤس۔ وہ مکان جہاں سکولوں اور کالجوں کے لڑکے رہتے ہیں۔ قیام گاہِ طلباء +

بُوڑسُہاگن۔ ہ۔ دُعا (عو) صحیح (بُوڑ سُہاگن) بڑھاپے تک سُہاگن رہو۔ سائیں جیے۔ (بڑی بُوڑھی عورتیں اپنے سے چھوٹی سُہاگنوں کو یہ دعا سلام کے جواب میں دیتی ہیں)

بُورنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (پورب) (ہندو) ڈبونا۔ غوطہ دینا۔ بھگونا + ڈوبا لینا۔ قلم میں سیاہی بھرنا +

بُوری۔ ہ۔ اِسم مؤنث (۱) پھٹکے اور صاف کئے ہوئے جو (۲) باؤلی۔ پگلی۔ سڑن۔ خبطن +

بُوریا۔ ف۔ اِسم مذکر۔ چٹائی۔ حصیر +

بُوڑھا۔ ہ۔ صفت۔ عمر رسیدہ۔ بڑی عمر کا۔ پیر۔ کہن سالی۔ بڈھا۔ ڈوکرا +

بُوڑھا بالا برابر۔ ہ۔ محاورہ۔ (۱) بُوڑھے اور بچّے کی عقل برابر ہوتی ہے (۲) اوّل کو آخر کے ساتھ ایک نسبت ہے +

بُوڑھا بُوبک۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ پیرِ نابالغ۔ بیوقوف بڈھا +

بُوڑھا چونچلا۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ بڑھاپے کا نخرا۔ پیرانہ ناز +

بُوڑھا چونچلا جنازے کے ساتھ۔ ہ۔ کہاوت۔ لب گور ہونے پر بھی بناؤ سنگار۔ مرنے کو تو بیٹھی ہے اور پھر بھی پیرانہ نازک مزاجی +

بُوڑھا چونڈا۔ ہ۔ اِسم مذکر (۱) سفید سر۔ نگالا سے بال (۲) بڑھاپا۔ پیری۔ پیرانہ سالی +

بُوڑھا چونڈا ہلانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (عو) بڑھاپے میں جوانوں کی طرح ناز کرنا۔ سفید بال لیکر معشوقانہ انداز دِکھانا یا نخرہ کرنا (طنزاً بولتے ہیں)

بُوڑھا خُرّانٹ۔ ۱۔ اِسم مذکر۔ بہت بوڑھا + زمانہ دیدہ۔ نہایت تجربہ کار بوڑھا۔ گرگِ کہن +

بُوڑھا کھیّاٹ۔ ہ۔ اِسم مذکر (عوام) نہایت بڈھا۔ پیر فرتوت +

بُوڑھا گھاگ۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ نہایت بوڑھا اور جہاندیدہ آدمی۔ گرگِ کہن۔ خُرّانٹ۔ تجربہ کار +

بُوڑھا ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ عمر کو پہنچنا۔ بڑھاپا آنا +

بُوڑھی جَھڑوا۔ ہ۔ اِسم مؤنث (عو۔ حقارتاً) بڑی عمر کی عورت۔ عمر رسیدہ عورت +

بُوڑھے مُنہ مُنہاسے۔ ہ۔ محاورہ۔ بڑھاپے میں وہ بات کرنی جو جوانوں کو زیبا ہے۔ بڑھاپے میں جوانی کی سی حرکت + متعجبانہ بات جیسے بُوڑھے منہ منہاسے لوگ آئے تماشے +

بُوزہ۔ ف۔ اِسم مذکر۔ ایک قسم کی جَو اور چانول وغیرہ کی شراب جسے بوزہ بھی کہتے ہیں +

بوس و کنار۔ ف۔ چوما چاٹی۔ بوسہ بازی۔ لپٹانا۔ بھیانا +

بوسہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ چُوما۔ بّی۔ مچھی۔ مٹھو +

بوسہ بازی۔ ف۔ اِسم مؤنث۔ چوما چاٹی +

بوسہ دینا۔ (۱) فعل لازم۔ چومنا۔ تعظیماً کسی بزرگ کے مزار یا آسمانی کتاب وغیرہ کو چومنا (۲) فعلِ متعدی۔ چوما دینا +

بوسیدگی۔ ف۔ صفت۔ کہنگی۔ گلاپن +

بوسیدہ۔ ف۔ صفت۔ گلا سڑا + کہنہ۔ پرانا۔ ندوہ +

بوغبند۔ ف۔ اِسم مذکر۔ وہ دوہرا سیا ہوا کپڑا جسمیں لحاف۔ توشک یا گھوڑے کا زین باندھکر رکھتے ہیں۔ گٹھڑی کا کپڑا۔ بندھنا + گٹھڑی۔ بقچہ۔ بستنی +

بوغرہ۔ ف۔ اِسم مذکر۔ ایک قسم کا کھانا جسمیں آٹا، دال یا لانبو، گوشت پڑتا ہے +

بوغ

بوغر انکالنا - ا - فعل متعدی - بھر کس نکالنا - مارتے مارتے سست کردینا پلیتھن نکالنا - مار کر بھلا کردینا - کچومر نکالنا (پورب میں بوگر انکالنا کہتے ہیں) +

بوغما - ف - اسم مذکر (۱) ہرزہ - بیہودہ - (۲) ناچیز بے حقیقت - معدوم صفت (۳) ذرّہ - بھورا - ریزۂ نان وغیرہ (۴) گھوڑے کے ایک مرض کا نام ۔ ہیں اُس کے تمام جسم سے پسینہ ٹپکنے لگتا ہے اور اُسے بند ہیضہ بھی لیتے ہیں (۵) گھینگا - گلڑ +

(توزکِ جہانگیری میں لکھا ہے کہ راجور واقع کشمیر میں ایک بیاری پانی کے بگاڑ سے ہوجاتی ہے جس سے وہاں کے باشندوں کے گلے میں بوغما نکل آتا ہے - اِس سے بھی ثابت ہوتا ہے کہ گھینگے اور گلڑ ہی کو بوغما کہتے ہیں) (۶ - اسم مؤنث - عو) چھچھوندر، گدڑے - گوٹا کرگٹ - الابلا (۷ - (صفت - عو) چڑیل - بلا - بھتنی - (چنانچہ بلا بوغما باہم مترادف ہیں) (۸) زن فربہ - موٹی - پچپس + بھونڈی - بدصورت - بدشکل اور بھدی عورت

(بلا بوغما زیادہ بولتی ہیں) ؎

ہے کیوٹے کی مادہ کیا چیز کیتکی جو ‌ ‌ اِس بو کو تیری پہنچے وہ بوغما چمن میں (انشا)

بوک - ہ - اسم مذکر (۱) مست اور جوان بکرا (۲) بوڑھا بکرا + بکرا +

بوکھلانا - ہ - فعل لازم - گھبرانا - مضطرب ہونا - بیقرار ہونا + دیوانوں کی طرح پھرنا - دیوانہ باؤلا ہونا +

بوْل - ع - اسم مذکر - پیشاب - موت +

بول براز - ف - اسم مذکر - پیشاب و پیخانہ جیسے بول براز سے بھی مرض کی حقیقت معلوم ہوجاتی ہے +

بول - ہ - اسم مذکر (۱) سخن - بات - قول - کلمہ - کلام + حکم (۲) گیت کا ٹکڑا - انترہ (۳) طعنہ - طنز جیسے سُن رے ڈھول بڑی بھوک بول -

(۴) نام - عزّت - پت ؎

پیچن میں میری پت رہے اور سکھین میں رہے بول
سائیں سے سانچی رہوں باج یاج رے ڈھول (دوہرا)

(۵ - ہندو عو) نمبر - عدد جیسے سو بول آئے تھے چار روپے رکھ دیے +

(یہ خاصکر بنیوں میں جمع بخرے کے موقع پر جب کبھی پوریاں یا کوئی اور کھانے پینے کی چیز سمدھیانے سے آتی ہے تو اُس کی تعداد ظاہر کرنے کے واسطے بولی یا بوجھ بولتے ہیں)

بول اُٹھنا - ہ - فعل لازم (۱) چپ نہ رہنا (۲) صبر نہ کرسکنا + چلا اُٹھنا (۳) جیسے بول جانا - ہار ان جانا +

بول

بول جانا - ہ - فعل لازم (۱) ہوچکنا - ختم ہونا - نبڑنا - ہوجانا - کنی سنا - تمام ہوجانا جیسے فلاں چیز بول گئی (۲) کسی کام سے عاجز ہو کر انکار کردینا جواب دیدینا - عاجز آنا - ہار مان جانا - چلا اُٹھنا + رہ جانا - ہار جانا ؎

بحث گریہ میں ابر بول گیا ‌ ‌ دیدہ اشکبار کیا کہنا (صبا)

(۳) سٹ پٹانا - بہک جانا - حواس باختہ ہوجانا +

دلا بیانہ گیا کچھ بھی تیغ کے نیچے ‌ ‌ زبان بول گئی وقتِ امتحاں دیکھا (اسیر)

(۴) بوسیدہ ہوجانا - پرانا ہوجانا - گھس جانا - کام کا نہ رہنا جواب دینا - جیسے چار ہی دن میں یہ ریشمی انگرکھا بول گیا (۵) دم نہ رہنا - عمر پوری ہوجانا (۶) دِوالہ نکل جانا - گھاٹا آجانا (۷ - ہندو) بوڑھے آدمی کا انتقال کرجانا جیسے لالہ جی بول گئے (۸) خفگی کے کلمے سنا جانا - خفا ہوجانا - باتیں سنا جانا - جیسے گھر پر آکر بول گئے +

بول چال - ہ - اسم مؤنث (۱) گفتگو - بات چیت - گفت و شنید - ملاقات (۲) روزمرہ - محاورہ - طرز زباں - بولنے کا طریقہ (۳) ربط ضبط اتحاد - میل ملاپ + صلح - موافقت (۴) تکرار - بحث +

بول سنانا - ہ - فعل متعدی - باتیں سنانا - طعنے دینا - خفگی ظاہر کرنا - بھوگ سنانا +

بول مارنا - ہ - فعل متعدی (گیتوں میں) (۱) طعنہ دینا - تلاگودن کرنا جیسے کاہے ری ننديا مارے بول - کبھو تو دکھاؤں میں چیرا کھول کلیجہ ؎

(۲) سُنی اَن سُنی کرنا +

بولا چالی - ہ - اسم مؤنث (عوام) بات چیت +

بولانا - ہ - فعل لازم و متعدی - باؤلا بنانا - گھبرانا - گھبرا دینا - دوسرے کو

بول بالا رہنا - ا - فعل لازم - بات اونچی رہنا - اقبال بنا رہنا - عزت بلند رہنا ؎

سُنیگا نہ وہ بت رقیبوں کی باتیں ‌ ‌ رہیگا سدا بول بالا ہمارا (صبا)

بول بالا رہے - ا - کلمۂ دعا - تمہاری بات اور تمہاری عزت سب پر ورے رہے - اقبال بنا رہے - رتبہ بلند ہو - بات اونچی ہے +

حسرت و یاس تمنا سے ہے زینت دل کی ‌ ‌ بول بالا رہے یارب مرے مہمانوں کا (رونق)

بول بالا ہونا - ا - فعل لازم (۱) بات اونچی ہونا + کلام کا مقبولِ عام ہونا (۲) اقبال یاور ہونا - نصیبا سامنے ہونا - ترقی دولت و جاہ ہونا + بھلا ہونا ؎

مانگتا ہے یہ دعا آٹھوں پہر انشا سدا ‌ ‌ یا الٰہی بول بالا ہو مرے نواب کا (انشا)

(۳) شہرت ہونا - نام ہونا - ناموری ہونا +

آج سُرَرُوں ہمسو وصفِ قدِّ بالا ہوگیا   عالمِ بالا تک اپنا بول بالا ہوگیا (ناسخ)
(۴) بن آنا۔ حسبِ مُراد ہونا۔ گھرے ہونا ؎
کان میں سرو قد کے بالا ہے   آج رنگیں کا بول بالا ہے (رنگین)

بولتا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) نفسِ ناطقہ (۲) سانس۔ دم۔ نفس (۳) روح (۴) دل
یُوں بولتا کے ہو سنتے ہو میری انشا   یہ طرفہ ہم مسافر اپنے بدن کو اندر (انشاء)
(۵) فقیروں کی اصطلاح میں۔ حُقّہ (۶ صفت) طرّار۔ صاحبِ طلاقت۔ خوب بولنے والا جیسے بولتا جاکر بیٹھیم کے آگے گونگا +

بولنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) بات کرنا۔ کہنا۔ گفتگو کرنا۔ چہکنا۔ آواز نکالنا (۲) بجنا۔ صدا نکلنا۔ جیسے ستار کی جوڑی کھولو اچھا نہیں بولتا (۳) چہچہانا۔ زمزمہ پرواز ہونا۔ پرندوں کا خوش الحانی کرنا (۴۔ عو۔ عوام) مصاحبت کرنا۔ مقاربت کرنا۔ مباشرت کرنا (۵) نیلام کی آواز لگانا۔ دام لگانا (۶۔ گنوار) بُلانا۔ پکارنا۔ آواز دینا جیسے واکو بول دے (۷) سُنانا۔ بتانا جیسے نوکری بولنا (۸) جواب دینا (۹۔ پورب) گھنٹہ بجنا۔ جیسے کے بولے ہیں (۱۰۔ ہندو) منت ماننا۔ کسی دیوی دیوتا کے نام کا کچھ اُٹھانا۔ جیسے ماتا کے پانچ پیسے بولے ہیں +

بولی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) زبان۔ گفتگو۔ بھاکا (۲) پرندوں کی آواز۔ چہچہاہٹ (۳) نیلام کی آواز۔ قیمت کی آواز +

بولی بولنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) آواز لگانا (۲) نیلام کرنا (۳) جانوروں کا چہچہانا۔ جیسے پات پات کا بکھرو اسمجھی اپنی بولی بولے رے (گیت)

بولی بولنے والا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ نیلام کرنے والا +

بولی ٹھولی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ طعنہ۔ بھنا۔ طعن۔ تشنیع۔ آوازہ۔ تمسخر۔ مزاح +

بولیاں۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) بولی کی جمع (۲) باتیں۔ طعنے۔ آوازے توازے +

بولیاں بولنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) طرح طرح کی آوازیں نکالنا۔ زمزمہ سنج کرنا۔ خوش الحانی کرنا (۲۔ عو) طعنے مارنا۔ آوازے پھینکنا +

بولیاں سُننا۔ ہ۔ فعلِ لازم (عو) طعنے سننا۔ طعنوں کی برداشت کرنا +

بولیاں سُنانا یا مارنا۔ ہ۔ فعل متعدی (عو) طعنے مارنا +

بُوم۔ ف۔ اسم مذکر (۱) اُلّو۔ چُغد۔ گھُگّو۔ ایک منحوس اور ویرانہ پسند جانور کا نام جو رات کو شکار کیا کرتا

بُوم خصلت۔ ف۔ صفت۔ ویرانہ پسند۔ منحوس + اجاڑو +

بونا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ بیج ڈالنا۔ تخم ریزی کرنا +

بَونا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) ٹھنگنا۔ پستہ قد۔ کوتاہ قامت + نہایت چھوٹا اور

بارشتیا (۲) ہندوؤں کا پانچواں اَوتار +

بُونٹ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ہرا چنا۔ چھولہ۔ چھنگری۔ ٹاٹ۔ بُونڈی (۲) چھوٹا اور مضبوط بھاری ٹٹو +

بُونٹ پلاؤ۔ ا۔ اسم مذکر۔ وہ پلاؤ جس میں ہرے چنوں کی دال گوشت اور چاول ملا کر پکائیں +

بُوند۔ ہ۔ اسم مؤنث (س۔ بندُو) (۱) قطرہ (۲) نُطفہ۔ بِند (۳) ایک قسم کا کپڑا (۴۔ صفت) نہایت اُونچا۔ تارے کی مانند بلند (۵) نہایت تیز شراب۔ شرابِ تُند (۶) نہایت آبدار و تیز ہتھیار (مجازاً) جیسے ؎
تیغِ ابرو کی اگرچہ آبداری بُوند ہے   پر غضب مژگاں کی بوندی کی کٹاری بوند ہو (مغفور)

بُوند ٹھیرانا۔ ہ۔ فعل لازم (بازاری) حاملہ ہونا۔ نطفہ قبول کرنا +

بُوند بھر۔ ہ۔ صفت۔ ذرا سا۔ تنک سا۔ قدر قلیل۔ بہت کم۔ ایک قطرہ کی

بُوند ساوَن۔ ہ۔ اسم مذکر۔ بہت چھوٹا ساون۔ ہوا سا دن +
تو کبھی ہو جا شبِ ہجراں کہیں جلدی کہ تا   بُوند ساوصل کا دن جلدی ہی ڈھلتا نہ (نا معلوم)

بُوند ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ نہایت اونچا ہونا۔ تارا ہونا۔ بہت اُوپر چڑھ جانا
الٰہی میری دُعا تو قبول کر اس وقت   پڑے نہ کوئی سحابِ سیاہ گوں کی بُوند
ہوا سے ہمسری کرنے کو چرخ پر پتنگ   ہوئی ہے آج بیرے یار دو فنوں کی بُوند (قطعہ نصیر)

بُوندا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) کچنال وغیرہ کی وہ کلی جو پوری پوری نہ کھلی ہو۔ ادھ کھلی کلی۔ غنچۂ نیم شگفتہ (۲) جُوار کا گوبھا۔ سِٹّا (۳) پوست کا ڈوڈا +

بُوندا باندی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ تقاطر۔ ترشح۔ اِکّا دُکّا بُوند پڑنا۔ تھوڑی تھوڑی بارش۔ کنیا +

بُوندی۔ ہ۔ اسم مؤنث ۔ بفتح با۔ دیکھو (بوندا)

بُوندی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) بُوند کی تصغیر۔ چھوٹی بُوند (۲) راجستان کی ایک ریاست متصل کوٹہ کا نام جہاں کی کٹاری آبداری میں مشہور ہوتی تھی اور اسی وجہ سے صرف عمدہ کٹار کو بھی بُوندی کہنے لگے جس طرح سروہی مقام سروہی کی تلوار کا نام پڑ گیا +

بُوندیں۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ بُوند کی جمع۔ قطرے۔ چھینٹیں +

بُوندیں پڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ تھوڑا تھوڑا برسنا۔ ترشح ہونا۔ تقاطر ہونا +

بُونگا۔ ہ۔ صفت۔ (ذرہ بانکا) کج رائے۔ بیجل اور بے موقع بات کرنے والا + بے وقوف۔ احمق + اناڑی + کج فہم۔ اوندھی عقل کا

بُونگا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ براہ مجہول (۱) بھُس وغیرہ کا مخروطی شکل کا اونچا انبار جو جاروں

بون

طرف بیچ میں سوراخ کر کے بیچ میں موٹی موٹی سوئیاں لگا کر بناتے ہیں (۲) بانس کا ٹونٹا۔ نرگا۔ سونٹا (۳۔ پُورب) ناریل +

بونگی۔ ہ۔ صفت۔ بونگا کی تانیث (۱) ٹیڑھی۔ ناموزوں (۲) بیجا۔ خلافِ عقل (۳) کج ادا۔ کج فہم +

بوہرا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) گاؤں کا مہاجن۔ ساہوکار (۲) ایک قوم کا نام جو بالفعل گجرات میں زیادہ ہے اور یہ لوگ نومسلم خیال کئے جاتے ہیں +

بوہنی یا بونی۔ (از بونا) ہ۔ اسم مؤنث۔ پہلی بکری۔ وہ دام جو دکان کھولکر سب سے پہلے غلّے میں پڑیں۔ جیسے پہلی بوہنی اللہ میاں کی آس یعنی فروختِ اوّل خدا کی طرف سے اُمید بندھاتی ہے

بوہنی بٹھونی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ بکری وکری۔ حاصل وحصول۔ جیسے بوہنی بٹھونی ردِّ بلا یعنی پہلی بکری اُمید بندھاتی ہے +

بوہنی کرنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ اوّل ہی اوّل گھٹنا یا بٹنا۔ پہلی فروخت کرنا +

بوہنی ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ پہلی بکری ہونا +

بوئی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) ایک قسم کا جھاڑی دار بوٹا جو جھانکڑ کی طرح سفید سفید جنگلوں میں کھڑا رہتا ہے اور غریب لوگ اُسے جلاکر کھانا پکاتے ہیں (۲) بچوں کے ڈرانے کا فرضی نام +

بوئیا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ بہت چھوٹی سی سکڑے منہ کی ٹوکری جسمیں اکثر روئی کی پونیاں وغیرہ رکھتے ہیں +

بویام۔ ہ۔ اسم مذکر۔ چھوٹی چینی کا ولایتی مرتبان +

بوئیسیا۔ ہ۔ صفت۔ (۱) دیکھو (بہیسا) (۲۔ پُورب) بکواسی۔ بگی +

بیہ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ موتی یا ناک کان کا چھید جیسے ناک کا بیہ بڑھگیا۔ اس موتی کا بیہ بہت

بہا۔ ف۔ اسم مذکر۔ دام۔ مول۔ قیمت (اُردو میں ہمیشہ یہ لفظ بے کے ساتھ آتا ہے جیسے بے بہا یعنی بیش قیمت)

بہا بہا پھرنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ تیرا تیرا پھرنا۔ بہتا ہوا پھرنا (جب یہ لفظ نشہ کے ساتھ آتا ہے تو غلبۂ شکر اور کمظرفی سے کنایہ ہوتا ہے اور جب گھی کے ساتھ آتا ہے تو تر یعنی گھی کی بہتات سے مراد ہوتی ہے یعنی فلاں کھانے میں اس قدر گھی تھا کہ بہا بہا پھرتا تھا کبھی ڈانواں ڈول پھرنے سے بھی مراد ہوتی ہے۔

ساقی نشے میں پھرتا ہوں میں تو بہا بہا دریا سے کچھ یہ کم نہیں موجیں حباب کی (رہایت)

بھابی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ بھائی کی بیوی۔ زنِ برادر +

بھاپ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ وہ لطیف بخارات جو پانی یا مرطوب چیز کے جوش کھانے سے اُٹھتے ہیں۔ وہ گرم ہوا جو پکتے ہوئے کھانے یا منہ سے جاڑے میں نکلتی ہے۔ پھونک

بھاد

بھاپ بھرانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ پرند جو اپنے بچوں کو دانہ بھرانے سے پیشتر دو تین روز تک صرف اپنے منہ کی ہوا ان کے منہ میں پھونکتے ہیں اُسے بھاپ بھرانا کہتے ہیں۔ اسکے ساتھ کچھ رطوبت بھی ہوتی ہے جو غذا کا کام دیتی ہے۔

بھات۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) خشکہ۔ اُبلے ہوئے چانول (۲۔ ہندو عوام) ایک رسم کا نام جو بیاہ کے موقع پر نانا ماموں وغیرہ کی طرف سے ادا کی جاتی ہے اور اسمیں اکثر مونگ چانول گڑ کی بھیلی۔ پوشاک اور کچھ نقدی ہوا کرتی ہے (۳) نیز وہ میٹھے چانول جو ہندو بھیتلا پر چڑھاتے ہیں

بھات نیوتنا۔ یا نیوتنے جانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دولہا یا دلہن کی ماں کا۔ اپنے ماں باپ یا بھائی کے گھر بیاہ کا بلاوا دینے جانا +

بھاتی۔ یا بھاتئی۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) شادی کا بھات لیکر آنے والے (۲) ہنسی کے طور پر ہندو لوگ سسرالی رشتہ میں شریک کرنے کے خیال سے ماموں یا ماما کی بجائے بھی بولتے ہیں +

بھاٹ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) کبت بنانے یا سنانے والا جس بیان کرنے والا + ہر کس وناکس کی تعریف کرکے مانگنے والا۔ بادفروش۔ بادپیما

جو کہے تجھکو بنا دیں اے امیر ہیں بہت سرکار کی محفل میں بھاٹ (حالی)

(۲) ہجو کرنے والا۔ ہاجی۔ بدگو + عیب جو۔ رسوا کن۔ برائی یا بھلائی کے اشلوک بنانے والا۔ بھٹئی کرنے والا (۳۔ مجازاً) رائے۔ کبیشر (۴) خوشامد گر۔ خوشامدی (۵) ایک قوم کا نام جو اکثر نسب نامے یاد رکھتی اور دیہات میں اس وجہ سے اُس کی بڑی قدر ہوتی ہے +

بھاٹا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) جوار کا نقیض۔ سمندر کے پانی کا اُتار جو دن میں ایکبار ضرور ہوتا ہے۔ جزر (۲) گنوار۔ پتھر۔ روڑا (۳۔ پُورب) بینگن۔ بھنٹا +

بھاجی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) حصّہ بخرہ۔ کھانے پینے کی چیز کا حصّہ (۲) پکا ہوا ساگ یا ترکاری۔ لاون۔ تیمن۔ نانخورش +

بہادُر۔ ف۔ صفت۔ (۱) موتی کی سی قیمت رکھنے والا۔ سُور بیر۔ سُورما جری۔ جوانمرد۔ جنگی (۲) عالی حوصلہ۔ دلیر۔ نڈر (۳) ایک خطاب جو اُمرائے شاہی یا اعلیٰ ملازمانِ گورنمنٹ کو دیا جاتا ہے جیسے مسلمانوں میں غازی (۴) لڑائی کا مُرغ +

بہادُری۔ ف۔ اسم مؤنث۔ جرأت۔ دلیری۔ شجاعت۔ جوانمردی +

بھادوں ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر ۔ ہندی چاند کا چھٹا مہینا ۔ تقریباً نصف اگست سے نصف ستمبر تک +

بھادوں کی بھرن ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث ۔ بھادوں کے مہینے کی بھاری بارش جس سے ڈابر بھر جاتے ہیں ؎

کہوں کیا حال چشمِ خوں فشاں کا بھرن بھادوں کی ساون کی جھڑی ہے (طالب)

بھاڑ ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر ۔ بوجھ ۔ وزن ۔ بار +

بھاڑکش ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر (گنوار) صحیح (بارکش) (۱) چھکڑا ۔ بڑی گاڑی جس میں بہت سا اسباب یا بہت سے آدمی سمائیں (۲) وہ تسمہ جو خیمہ کی چوب میں لپٹا ہوا ہوتا ہے (۳) وہ تسمہ جو بگی یا یکے کے گھوڑے کے پیٹ پر اور یکے کے بانسوں پر لپٹا رہتا ہے جسے جوت بھی کہتے ہیں +

بہار ۔ ف ۔ اسمِ مؤنث ۔ (۱) بسنت رت ۔ پھول کھلنے کا موسم ۔ موسمِ ربیع (۲) گلِ نارنج کھٹے کا پھول ۔ چنانچہ روغنِ بہار اسی وجہ سے نام رکھا گیا (۳) رونق ۔ جوبن ۔ لطف ۔ کیفیت جیسے ۔ ع

نامِ خدا بہار ہے جوبن پہ یار کے

(۴) خوشی ۔ موج ۔ لہر چین ۔ جیسے وہاں تو بہار رہی ہو (۵) شباب ۔ آغازِ جوانی ؎

کرتا ہے کیوں غرور تو دو دن کے حسن پر اڑ جائیں گے ہوا کی طرح دن بہار کے (نامعلوم)

(۶) شادابی ۔ سرسبزی (۷) سیر ۔ تماشا ۔ مزا ۔ دل لگی ۔ تفریح +

بہار پر آنا ۔ ا ۔ فعلِ لازم رونق پر آنا ۔ جوبن پہ آنا ۔ عالمِ شباب کا زور پر ہونا (۲) پھولوں کا کھلنا +

بہار لوٹنا ۔ ا ۔ فعلِ لازم (۱) مزا اڑاتا ۔ حظ اٹھانا ۔ عیش کرنا ۔ لطف حاصل کرنا ۔ جوبن لوٹنا (۲) تماشا دیکھنا ۔ سیر کرنا (۳) غارت و تاراج کرنا ۔ رونق کو مٹا دینا ۔ بستے ہوئے شہر کو اجاڑ دینا

بُہارنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (ہندو) جھاڑنا ۔ جھاڑو دینا ۔ صاف کرنا +

بُہاری ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث ۔ (گنوار) جھاڑو ۔ جاروب ۔ سوہنی +

بھاری ۔ ہ ۔ صفت (۱) ہلکا کا نقیض گراں ۔ بوجھل ۔ وزنی (۲) گراں جثہ ۔ فربہ جسم ۔ گراں ڈیل ۔ بجیم و شجیم ۔ موٹے جسم کا (۳) قیمتی ۔ گراں بہا ۔ بیش قیمت ۔ جیسے بھاری جوڑا (۴) سخت ۔ مضبوط ۔ مستحکم ۔ ثقیل (۵) بڑا ۔ کلاں ۔ عظیم ۔ ضخیم (۶) سخت ۔ مشکل ۔ کٹھن ۔ دشوار جیسے آج کی رات بھاری ہے (۷) مبالغہ کے واسطے بھی یہ لفظ آتا ہے ۔ جیسے بھاری فوج ۔ بھاری غلطی ۔ بھاری لڑائی ۔ بھاری میلا (۸) سوجا ہوا ۔ بھرا بھرایا ہوا ۔ آماسیدہ جیسے منہ بھاری ہے (۹) خوفناک ۔ خطرناک ۔ اندیشہ ناک جیسے پچھا بھاری ہے تین دن قبر میں بھی بھاری ہوتے ہیں (۱۰) غالب ۔ زبر جیسے وہ اکیلا دس پر بھاری ہے (۱۱ ۔ ع) ناگوارِ خاطر ۔ اجیرن ۔ دوبھر جیسے ایک سیر ای دم بھاری ہے (۱۲) منحوس ۔ نامسا عد ۔ نامبارک + وبالِ جاں ؎

نہیں معلوم کس کے گھر وہ رشکِ ماہ مہماں تھا یہ کافر شب جو گزری ہے نہایت ہم پہ بھاری تھی

(۱۳) خلل ۔ کسر ۔ بگاڑ ۔ ثقالت جیسے آنت بھاری تو مات بھاری (۱۴) مالدار ۔ دولتمند ۔ جیسے بھاری اسامی (۱۵) جن دیوی کا گزر آسیب کا مسکن ۔ جیسے یہ گھر بھاری ہے (۱۶) گلو گرفتہ بیٹھی ہوئی (آواز) جیسے گلا یا آواز بھاری ہونا (۱۷) وہ چیز جس پر بہت سا کلابتوں کا کام کیا ہوا ہو جیسے بھاری ٹوپی بھاری جوتہ وغیرہ (۱۸) کثیر بہت ۔ جیسے بھاری خرچ (۱۹) طویل ۔ دراز ۔ لمبا ۔ جیسے بھاری پگڑی ۔ بھاری رستی +

بھاری بھرکم ۔ ہ ۔ صفت ۔ (۱) گمبھیر ۔ بُردبار ۔ متحمل (۲) سنجیدہ ۔ مقطع ۔ ثقہ (۳) ذی مرتبہ ۔ صاحبِ تمکین (۴) بھلا مانس ۔ شریف (۵) بھاری جسم کا ۔ بجسم (دال)

بھاری پتھر ۔ ہ ۔ صفت (۱) وزنی پتھر + بوجھل چیز (۲ ۔ ع) بن بیاہی بیٹی جس کی شادی کرنے کا بوجھ ماں باپ پر رہتا ہے (۳) ناممکن الحصول قابو سے باہر ۔ امکان سے باہر +

بھاری پتھر چوم کر چھوڑ دینا ۔ ہ ۔ (محاورہ) ایسے کام کے خیال سے دست بردار ہونا جس سے عہدہ برآئی ناممکن ہو اپنی بساط سے باہر کام سے باز آنا ؎

ہم نے اس سنگدل سے منہ موڑا بھاری پتھر تھا چوم کر چھوڑا (میر)

بھاری لگنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ ناگوار گزرنا ۔ بارِ خاطر ہونا ۔ دوبھر

بھاری ہونا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) وزنی ہونا ۔ بوجھل ہونا (۲) مشکل و دشوار ہونا ۔ سخت ہونا ۔ کٹھن ہونا ۔ گراں ہونا ؎

سنگدل تین دن اب گور میں بھی بھاری ہیں ہے سیوم میں تیرے آئیکا جو دھڑکا ہم کو (ذوق)

(۳) غالب ہونا ۔ زبر ہونا ۔ جیسے میرا مُردہ اب بھی تیرے زندہ پر بھاری ہے (۴) منحوس ہونا ۔ نامبارک اور نامساعد ہونا جیسے آج کا

دن اُس پر بھاری تھا (۵) جن وپری کا گزر ہونا جیسے فلاں جگہ بھاری ہے +

بَھاڑ ۔ ہ ۔ اِسم مُذکر ۔ گلخن ۔ بھٹی ۔ وُہ چُولھا جس میں چنے وغیرہ بھُونتے ہیں +

بھاڑ جھونکنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازِم (۱) بھاڑ میں کوڑا ڈالنا ۔ بھاڑ گرم کرنا ۔ (۲) حقیر پیشہ کرنا ۔ ذلیل کام کرنا ۔ تضیعِ اوقات کرنا ۔ بے سُود کام کرنا ۔ اوقات گنوانا ۔ جیسے بارہ برس دہلی میں رہا اور بھاڑ ہی جھونکا +

بھاڑ میں پڑے ۔ یا جائے ۔ ہ ۔ دعائے بد (ع) چُولہے میں جائے ۔ آگ لگے ۔ غارت ہو +

(جب کوئی بات مرضی کے خلاف ہو تو اُس سے اکراہ ظاہر کرنے کے واسطے بھی یہ لفظ زبان پر لاتے ہیں)

بھاڑ میں جھونکنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) آگ یا چُولہے میں ڈالنا ۔ جلانا (۲) پھینکنا ۔ ضایع کرنا جیسے تو کو نہ مو کوے بھاڑ میں جھونکو +

بھاڑا ۔ ہ ۔ اِسم مُذکر ۔ (یہ لفظ سنسکرت میں بھاٹک [illegible] تھا جس سے ہندی میں بھاڑا نکلا ہے) (۱) خرچی ۔ زناکی کمائی ۔ کسب کی اُجرت +

بھاڑ کھانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازِم ۔ خرچی کھانا ۔ حرام کی کمائی کھانا +

بھاڑا ۔ ہ ۔ اِسم مُذکر ۔ اُجرت ۔ کرایہ ۔ اُجورہ ۔ گاڑی وغیرہ کی مزدوری +

بھاڑُو ۔ ہ ۔ اِسم مُذکر (عوام) بھڑوا ۔ دیّوث ۔ دلّال ۔ کٹنا ۔ قلتبان (۲) بے وقوف ۔ احمق +

بھاڑے کا ٹٹو ۔ ہ ۔ اِسم مُذکر ۔ (۱) کرایہ کا ٹٹو ۔ کرایہ پر چلنے والا (۲) ناپایدار ۔ بودا (۳) عَمَلی ۔ عادتی ۔ محتاجِ غیر ۔ وُہ شخص جو کسی نشہ کا پابند ہو اور جب تک اُسکو وُہ نشہ نہ ملے کچھ کام نہ کر سکے (۴) وُہ چیز جسکی ہمیشہ مرمّت ہوتی رہے +

بھاشا ۔ س ۔ اِسم مُؤنّث (۱) زبان ۔ بولی ۔ بھاکا ۔ وُہ ہندی بولی جو سنسکرت سے نکلی ہے + دیسی بولی +

بھاکا ۔ یا ۔ بھاکھا ۔ ہ ۔ اِسم مُؤنّث ۔ دیکھو (بھاشا) +

بھاکنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازِم (ہندُو عو) بولنا ۔ بکنا جیسے جھُوٹ بھاکے ہے +

بہاگ ۔ ہ ۔ اِسم مُذکر ۔ آخر شب کی ایک مشہور راگنی کا نام +

بھاگ ۔ ہ ۔ اِسم مُذکر (۱) حِصّہ ۔ ٹکڑا (۲) نصیب ۔ قسمت ۔ مقسُوم ۔ پرالبدھ ۔ کرم (۳) وِرثہ (۴) سرکاری بانٹ ۔ محصُول (۵) تقسیم (۶) اِقبال ۔ خوش نصیبی ۔ جیسے رُوپ روئے بھاگ کھائے +

بھاگ بھرا ۔ ہ ۔ صفت (عو) (۱) طالعور ۔ خوش نصیب ۔ خوش اقبال ۔ بھاگوان ۔ اِقبالمند (۲) نربھاگا ۔ بدنصیب +

(چُونکہ عورتیں بُرے لفظ کو زبان پر لانا بھی بُرا خیال کرتی ہیں اِس وجہ سے اچھے لفظوں سے بُری مُراد ہوتی ہے جیسے بدنصیب کی جگہ خوش نصیب)

بھاگ بھری ۔ ہ ۔ صفت مُؤنّث (عو) (۱) صاحبِ نصیب ۔ اقبال مند ۔ نصیبہ ور ۔ ہندو عورتوں کے ایک تہوار کا نام جو تحویلِ آفتاب میں منایا جاتا ہے +

بھاگ پھُوٹنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (ہندو عو) (۱) نصیبا پھُوٹنا ۔ بدنصیب ہونا ۔ زمانہ کا نامُساعد ہونا +

بھاگ جاگنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازِم (۱) نصیبا کھُلنا ۔ اِقبال چمکنا ۔ دِن پھرنا ۔ قسمت کا یاور ہونا ۔ رتی چمکنا (۲) مُراد بر آنا ؎

عُثمان پیارے تھارے دوارے ۔ جاگے جاگے بھاگ ہمارے
رہیں کیوں سید من کو مارے ۔ اب تو ہوگئے وارے نیارے
(گیت)

(دیپے اے ہر دل عزیز نظام الملک میر عثمان علیخان سلطانِ دکن تمہاری سرن میں آکر مؤلّفِ فرہنگِ آصفیہ کا بختِ خفتہ جاگا اور زمانہ نحوُست بھاگا ۔ اب وہ اپنے دن لو کس لیے مارے کیونکہ اُسکا بیڑا پار ہو گیا)

بھاگ کھُلنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازِم (۱) نصیب جاگنا ۔ طالع کا بیدار ہونا (۲) شادی ہونا ۔ بیاہ ہونا ؎

کلائی رچ جوڑی پہ عطرِ سُہاگ ۔ کھُلے بل کے آپس میں دونوں کے بھاگ (میر حسن)

بھاگ لگانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) ہندُو) تقسیم کرنا ۔ حصّے لگانا (۲) اَوج مَوج کرانا ۔ دِن پھیرنا ۔ اوج پر پہنچانا +

بھاگ لگنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) صاحبِ نصیب ہونا ۔ دِن پھرنا ۔ حسبِ مراد ہونا ۔ اِقبال سامنے آنا ؎

دل مجنُوں اور حنا کو بھاگ لگے ۔ ہت تری مُصحفی کو آگ لگے (دبیر)

(۲) اِترانا ۔ تمکنت کرنا ۔ مغرُور ہونا ؎

بجھانے آتشِ افسُوس دِل میں آگ لگے ۔ خدا کی شان یہ فرقت میں اِن کو بھاگ لگے (ناملعُو)

(۳) بٹنا ۔ تقسیم ہونا +

بھاگا بھاگ ۔ ہ ۔ تمیزِ فعل ۔ دَوڑا دَوڑ ۔ گریزا گریز ۔ برابر بھاگتے ہوئے ڈبل کوچ ۔ تیز رفتاری سے +

بھاگتے کی لنگوٹی ۔ ہ ۔ (محاورہ) جاتی ہوئی چیز کا کچھ حِصّہ ۔ ڈُوبتے ہوئے روپیہ کی کوئی مقدار (اصل میں بھاگتے ہوئے چور کی لنگوٹی ہے)

بھاگ جانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازِم (۱) فرار ہو جانا ۔ رفُوچکر ہونا ۔ چلدینا ۔ چلاپ تا نکل جانا ۔ رُوپوش ہو جانا (۲) مقابل سے ہٹ جانا ۔ پیٹھ دِکھا جانا

(۳) ہمت ہار دینا - جی چھوڑ دینا (۴) مات ہو جانا - شکست کھانا +

بھاگڑ - ہ - اِسمِ مؤنث - خوف کے مارے بھاگنے کی جلدی - اُبھل - ہڑبڑ - گھبراہٹ - گھبری - تلاملی - اِضطراب +

بھاگڑ پڑنا - یا مچنا - ہ - فعلِ لازم (۱) اُبھل پڑنا - ہل چل مچنا جیسے ہمراہیوں نے کہا لڑائی بگڑ گئی بھاگڑ پڑ گئی (خوانۂ مسعود) (۲) بھاگنے کی پڑنا - بھاگنے کی سوجھنا - بھاگنا - افراتفری یا ہل چل ہونا -

بھاگنا - ہ - فعلِ لازم (۱) لپکنا - دوڑنا - فرار ہونا - گریز کرنا (۲) پیٹھ دکھانا پسپا ہونا - شکست کھانا (۳) بچنا - دُوری چاہنا - نفرت کرنا - پرہیز کرنا - احتراز کرنا - کنارہ کرنا - حذر کرنا +

بھاگوان - ہ - صِفت (۱) صاحبِ نصیب - اِقبالمند (۲) دولتمند - دھنی (۳) سخی - کریم - فیاض - داتا (۴) نیکبخت - سعادتمند - بھلامانس - شریف بزرگ منش (۵ - عو مجازاً) بدنصیب - بدقسمت +

بھال - ہ - اِسمِ مؤنث - انی - تیر کی نوک - سنان - پیکان - برچھی کا پھل +

بھالا - ہ - اِسمِ مذکر (۱) برچھا - سیل - بلم - سانگ - نیزہ جو اکثر سات ہاتھ لمبا

بھالو - ہ - اِسمِ مذکر - ریچھ - خرس (گنوار)

بھان - ہ - اِسمِ مؤنث (پورب) بھور - صُبح - تڑکا +

بھان - ہ - اِسمِ مذکر - ہندو (۱) شعاع - کرن (۲) سُورج - خورشید - مہر - شمس (۳ - اِسمِ مؤنث - پورب) ریزہ - ٹکڑا - ریزگاری - خردہ +

بھانا - ہ - فعلِ لازم - مرغوب ہونا - پسند ہونا - اچھا لگنا - دِل کو بھلا معلوم دینا - دِل میں کھبنا ؎

بھاگئی کونسی یہ بات بتوں کی ور نہ   نہ کر رکھتے ہیں کا فرنہ وہاں رکھتے ہیں (ناسخ)

بہانا - ہ - فعلِ متعدی (۱) کنڈھانا - پانی گرانا (۲) جاری کرنا - رواں کرنا - پانی میں چلانا - رَو میں ڈالنا (۳) ضایع کرنا - گنوانا (۴) سستا بیچنا - ارزاں فروخت کرنا - کوڑیوں کے مول دینا +

بھانپنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) تاڑنا - بشرہ سے معلوم کرنا - شناخت کرنا - پہچاننا - (۲) دیکھنا - تاکنا +

بھانپو - ہ - اِسمِ مذکر - تاڑیا - جانچو +

بھانت - ہ - اِسمِ مؤنث (۱) ڈول - ڈھب - طرح - انداز - پرکار (۲) ریت - رسم - طور - طریقہ +

بھانت بھانت کا - ہ - صِفت - مختلف قسم کا طرح طرح کا - گوناگوں - انواع اقسام کا - رنگ برنگ کا +

بھانجا - ہ - اِسمِ مذکر - بہن کا بیٹا - خواہرزادہ +

بھانجنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) بلنا - بل دینا - گوتھنا (۲) فرمے موڑنا - چھپے ہوئے کاغذوں کو تہ کرنا +

بھانجی - ہ - اِسمِ مؤنث - بہن کی بیٹی - خواہرزادی +

بھانجی - ہ - اِسمِ مؤنث (۱) روک - آڑ - سد - رخنہ - خلل - دراندازی مزاحمت (۲) چغلی - بدی - غمازی - لگائی بُجھائی +

بھانجی خور - اِ - اِسمِ مذکر - کسی کی بھلائی میں رخنہ ڈالنے والا - حارج - رخنہ انداز - خلل انداز + چغلخور +

بھانجی مارنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) رخنہ ڈالنا - کسی کی بھلائی ہونے میں خلل انداز ہونا - چلتی گاڑی میں روڑا اٹکانا +

بھانڈ - ہ - اِسمِ مذکر (۱) نقال - مسخرا - وہ ناچنے گانے والے مسخے جو محفلوں میں جاکر ناچتے گاتے اور نقلیں سُناتے ہیں (۲) پیٹ کا ہلکا - کسی بات کا ہر ایک جگہ کہتا پھرنے والا +

بھانڈا - ہ - اِسمِ مذکر - (۱) مٹی کا بڑا برتن - گھڑا - مٹکا - ہنڈا (۲) راز - بھید +

بھانڈا پھوٹنا - ہ - فعلِ لازم - افشائے راز ہونا - بھید کھلنا +

بھانڈا پھوڑ - ہ - اِسمِ مذکر - بھید کھول دینے والا +

بھانڈا پھوڑنا - ہ - فعلِ متعدی - افشائے راز کرنا - کسی بات کا کھول دینا - بھید ظاہر کر دینا +

بھانمتی - ہ - اِسمِ مذکر (۱) لغوی معنی عقل کی روشنی سے شعبدہ دکھانے والا، اصطلاحی بازیگر - حُقہ باز - مداری - شعبدہ باز ؎

وہ نکلے بھان متی جو بناتے تھے اکسیر   تماشے دیکھے ہیں یہ ہم نے بارہا اے شیخ (حالی)

(پورب میں بھان متا مذکر کے لئے اور بھانمتی مؤنث کے واسطے بولتے ہیں) +

بھانٹنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) مروڑنا - بل دینا (۲) خراد پر چڑھانا (۳) گھمانا - پھیرنا - جیسے تسبیح بھانٹنا (۴) ورد کرنا - رٹنا - باربار پڑھنا جپنا جیسے وظیفہ بھانٹنا (۵) توڑنا - شکستہ کرنا +

بہانہ - ف - اِسمِ مذکر (۱) حیلہ - عُذر + عذرِ بیجا (۲) تصنع - بناوٹ - ظاہرداری (۳) دھوکا - مکر - دم فریب - جیسے اُسے سینکڑوں بہانے یاد ہیں (۴) سبب وسیلہ - باعث - کارن - جیسے حیلے رزق بہانے موت (۵) ڈھب - موقع (۶) حیلہ میں - ترکیب +

اچھے ستیاں کسی بہانے بولو دلکی گھنڈی کھولو کسی بہانے بولو (گیت)

بہانہ جُو۔ ف۔ اسم مذکر۔ حیلہ ساز۔ حیلہ جُو۔ فریبی۔ مکّار۔ دھوکے باز+

بہانہ خور۔ ف۔ اسم مذکر (عو) پیپٹ باز۔ مکّار+

بہانہ ڈھونڈنا۔ ا۔ فعل لازم۔ موقع تاکنا۔ موقع کا منتظر رہنا+

بہانہ کرنا۔ ا۔ فعل لازم۔ حیلہ کرنا۔ فریب کرنا۔ ٹالنا۔ عذر بے جا کرنا+

بہاؤ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) پانی کے بہنے کا رُخ۔ ڈھلاؤ۔ روانی (۲۔ پُورب) چڑھاؤ۔ طُغیانی جیسے ندّی بہاؤ پر ہے یعنی بہت بہ رہی ہے+

بھاؤ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) حالت کیفیّت۔ رُوپ+ اُمنگ جوہر طبع (۲) نرخ۔ قیمت۔ مول۔ بازاری نرخ (۳) شرح۔ ارتھ (۴) سمجھ۔ مت (۵) گُن۔ سُبھاؤ۔ عادت ؎

سائیں سو سانچا رہو بندہ سو دست بھاؤ چاہے لمبے کیس رکھ چاہے گھوٹ مُنڈ اؤ (دوہا)

(۶) محبّت۔ ماننا۔ اُلفت۔ جیسے بھائی بھاؤ کرے نیں ماری اُو پر چھاؤ کرے (۷) طور۔ طریقہ۔ ڈھنگ (۸) ناز و انداز۔ چوچلا۔ نخرہ (۹) عزّت۔ آدر۔ خاطر۔ تواضع (۱۰) نرت+ راگنی کا رُوپ سرُوپ۔ ناچنے میں کسی چیز کا رُوپ دکھانا۔ کسی بات کی صُورت دکھا دینا+ سماں باندھنا+

بھاؤ اُترنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) قیمت گھٹنا۔ نرخ کم ہونا (۲) ارزاں ہونا۔ سستا ہونا+

بھاؤ بتانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ ناچنے میں ہاتھ یا دیگر اعضا کے اشاروں سے گیت کے الفاظ کا رُوپ دکھانا+

بھاؤ بننا۔ ہ۔ فعل لازم۔ سودا چکنا۔ قیمت ٹھیرنا۔ نرخ کر نہ ہونا+

بھاؤ بہانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ نرخ بگاڑنا۔ مول گھٹا کر قدر کم کرنا+ سستا کرنا

بھاؤ تاؤ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ مول تول۔ قیمت کا انحصار+

بھاؤ تیز ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ قیمت چڑھنا۔ گراں ہونا۔ مہنگا ہونا+

بھاؤ چڑھانا۔ ہ۔ فعل متعدّی۔ قیمت بڑھانا۔ گراں کرنا+

بھاؤ چڑھنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دیکھو (بھاؤ تیز ہونا)+

بھاؤ ٹھکانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ قیمت ٹھیرانا۔ نرخ مقرّر کرنا+

بھاوج۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ بھائی کی جورُو۔ بھابی۔ زنِ برادر+

بھاوَن۔ یا۔ بھاویں۔ یا۔ بھائیں۔ ہ۔ تابع فعل (عو) (۱) نزدیک دیکھے۔ حساب (بھاویں زیادہ بولتے ہیں) ؎

نہ سُوئے بھاؤ رہویاں سے شبنم نمک کیوں چھڑکتی ہے زخمِ جگر پر
میرے بھاویں گلشن کو آتش لگی ہے نظر کیا پڑے خاک گلہائے تر پر (نظیر اکبر آبادی)

(۲) اثر۔ خیال۔ توجہ۔ خبر ؎

وہ بولی سُن کے یہ بولا میری بھاویں ہی نہیں گر بُرا حال ہو تیرا تو بھلا مجھ کو کیا (جرأت)

(۳) خواہ۔ یا۔ چاہے جیسے بھاویں یہ لو بھاویں وُہ+

بن ہولی کھیلے نہ جاؤنگی نبو اری جو ہو سو ہو+ ساس کرو یا نندیا کرو بھاویں پاس پڑوسی بھی نام دھرو (امیر خسرو)

بہائی۔ ہ۔ اسم مؤنث (عو) (صحیح بہ ماتا) اہلِ ہند کے اعتقاد میں ایک رُوح ہے جو ننھے بچوں کو کھلایا کرتی ہے جب وُہ اُن کے کان میں کہتی ہے کہ تیری ماں مرگئی تو بچے رونے کی صورت بنا لیتے یعنی بسُورنے لگتے ہیں اور جب وہ بیان کرتی ہے کہ نہیں جیتی ہے تو ہنسی خوشی کی صورت بنا لیتے ہیں در حقیقت یہ ایک خواب ہوتا ہے جو بچے دیکھ کر کبھی سوتے میں ہنسنے کی کیفیت ظاہر کرتے ہیں اور کبھی ڈرنے یا رونے کی (اگرچہ عوام اسے بیہائی بولتے ہیں۔ مگر بعض شاعروں مثلِ قلق وغیرہ نے بھی اسمیں دھوکا کھایا ہے) ؎

روتے روتے جو نیند آتی تھی بیہائی اُسے ہنساتی تھی (قلق)

مگر شیخ امداد علی بحر نے از رُوئے تلفظ و املا اپنے شعر میں بہت اچھی طرح نبھایا ہے ؎

افسوس بہائی نے بھی مجھ کو طفلی میں نہ عشق کی خبر کی (بحر)

(۲) ایک گیت کا نام جو بچہ پیدا ہونے پر سب سے اول ہندوؤں میں گایا جاتا ہے

بھائی۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) برادر۔ اخوان۔ ماجایا۔ بیرن۔ بیر۔ اخ (۲) ایک خطابی لفظ بھی ہے جو برابر والے ایک دُوسرے کو کہکر بولتے ہیں اور کبھی پیار سے ماں باپ اپنے بچوں کو اور بچے اپنے باپ کو یہ لفظ کہتے ہیں مگر اس صُورت میں بھئی زیادہ آتا ہے (۳۔ صفت) برادری کا۔ قوم کا۔ رشتہ دار۔ گوت کا+

بھائی بند۔ ا۔ اسم مذکر۔ برادر۔ ہم قوم۔ ہم مذہب۔ ہم جدّی۔ رشتہ دار۔ ناتہ دار۔ گوتی+ رفیق+

بھائی بندی۔ ا۔ اسم مؤنث۔ برادری۔ آپس داری۔ رشتہ داری۔ یگانگی۔ جیسے نوکری ہے یا بھائی بندی+

بھائی چارا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) وہ دوستی جو بھائی بندی کے برابر ہو۔ پکّی دوستی۔ یکّا یارانہ۔ یگانگی۔ رفاقت+ ایسا ملاپ جسمیں کھانے پینے کا کچھ پرہیز نہ ہو ہم پیالہ و ہم نوالہ (۲) حسبی و نسبی رشتہ۔ جدّی رشتہ+

بھائیں بھائیں کرنا۔ ہ۔ فعل لازم (عو) ویرانہ برسنا۔ کسی جگہ یا مکان کا

غیر آبادی کے باعث خوفناک معلوم ہونا۔ ڈراؤنا پن ظاہر ہونا +

بَھَبَک۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) شُعلہ کی بھڑک۔ نہایت گرم بھاپ (۲) کسی تیز یا سڑی ہوئی چیز کی بُو تعفن۔ بھکرائند جیسے شراب کی بھبک +

بَھَبکا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) عرق کھینچنے کا ظرف۔ قرنبیق (قرع و انبیق) (۲) لَو۔ شعلہ۔ لپٹ (۳) تعفن۔ کسی تیز اور بُری بُو کی لپٹ جسے پُورب میں بھک کہتے ہیں (۴) غرّا کر بولا۔ غضب ناک ہو کر بولا۔ جُھنجلایا (اس صورت میں ماضی مطلق واحد غایت کا صیغہ ہے)

بَھَبکانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (ہندو عو) (۱) پانی کھنڈانا۔ پانی گرانا۔ پانی اوندھانا (۲) تیز کرنا۔ بھڑکانا۔ غصہ دلانا + لڑائی کرانا +

بَھَبکنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) خوب کھولنا۔ نہایت گرم ہونا (۲) شعلہ اُٹھنا۔ بھڑکنا۔ جھلسنا۔ بھلسنا۔ آگ لگنا (۳) غرّانا۔ لال پیلا ہونا۔ غصہ ہونا۔ غضب ناک ہونا +

بھبکی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ دھمکی۔ گھُرکی۔ غصہ کی شکل بنا کر ڈرانا جیسے گیدڑ بھبکی

بھبکی دینا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ ڈرانا۔ دھمکی دینا +

بھبکی میں آجانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ ڈرمان جانا۔ ڈر جانا۔ ڈراوے میں آجانا۔ دھمکی میں آجانا + دھوکے میں آجانا +

بَھبُوت۔ ہ۔ اسم مذکر و مؤنث (۱) وُہ راکھ جو سنیاسی یا جوگی اپنے بدن پر ملتے ہیں ؎

کئی سیر موتی جلا راکھ کر بھبوت اپنے تن پر رما سر بسر (میر حسن)

بھبوت رمانا۔ لگانا۔ یا۔ مَلنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) ہندو فقیروں کا اپنے تن بدن پر راکھ ملنا ؎

ناکروں پیت نر سو ہیا سے مین
من مانی چت رم گیو جوگی انگ بھبوت رمائی رے (ٹھمری)

بَہبُودی۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) بہتری۔ بھلائی۔ فایدہ۔ رفاہ (۲) خیریت۔ عافیت (۳) فراغبالی۔ خوش اقبالی (۴) ترقی۔ افزونی +

بَھبُوکا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) شُعلہ۔ شرارہ ؎

اُس بھبوکے کے نظارہ سے نہ جلجائے کہیں اِس لیئے چشم کو ہم اشک فشاں رکھتے ہیں (ناسخ)

(۲۔ صفت) لال انگارا۔ نہایت سُرخ۔ چُہچہاتا ؎

دلِ پُرخوں کو مٹی میں جا کر جنگجو تو نے ہمارا کیا لڑائی کا بھبوکا لال مارا ہائے (شوق)

(۳) نُور کا پُتلا۔ آتش کا پرکالا۔ نہایت گورا۔ صبیح۔ حسین ؎

بلا پھر آج بھبوکا غضب اٹکھیلیوں والا بھبوکا برق شعلہ نُور کا آتش کا پرکالا (مظفر)

(۴) سفید۔ براق۔ چٹّا (۵) نہایت تاباں۔ روشن۔ درخشاں ؎

گر رنگِ گل داغ بھبوکا سا دکھاؤں گلزار جہنم کو تماشا نظر آوے (ممنون)

(۶) گرم۔ جلتا ہُوا۔ دہکتا ہُوا (۷) غضبناک۔ لال پیلا۔ خشمگیں ؎

یہ سُنتے ہی شعلہ بھبوکا ہوئی لگی کہنے ہے ہے بلا کیا ہوئی (میر حسن)

(۸) سُرخ پوش۔ بیر بہوٹی ؎

دبی تھی آگ جو سینہ میں وُہ بھڑک اُٹھی کل اُس بھبوکے نے دکھلائی جو بھڑک بکوڑا زنخ

(۹) شوخ و شنگ۔ طرّارہ +

بھبوکا بننا۔ یا۔ ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ آگ بننا۔ آگ بگولا ہونا۔ نہایت افروختہ ہونا۔ غضب میں بھرنا +

بَھبُوکے اُٹھنا۔ ہ۔ فعل لازم (عو) شُعلے اُٹھنا۔ غصّہ کے مارے بُخار چڑھ آنا۔ کسی بات سے آگ لگ جانا +

بھپارا دینا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) کسی جوشیدہ چیز کی بھاپ سے سینک پہنچانا۔ بھاپ دینا (۲) فریب دینا۔ دم دینا۔ جھانسا دینا ؎

دمبدم مُفت کے جھوٹے یہ بھپاری دیکر کیوں کلیجے کو میرے آگ لگاتے ہو تم (داغ)

بَہُت۔ ہ۔ صفت۔ س (بہہ) (۱) زیادہ۔ نہایت۔ ات گت۔ کثیر۔ از حد۔ فراواں۔ وافر۔ بکثرت (۲) وافی کافی بلیں + من مانتا (۴) وسیع۔ کلاں۔ بڑا (۵) افراط۔ بہتات۔ کثرت (۶) توڑ۔

بہت اچھّا۔ ہ۔ تابع فعل۔ (۱) خیر۔ کیا مضائقہ ہے۔ سمجھونگا۔ کیا ڈر ہے ؎

کبھی جو روتے ہیں جھنجلا کے یار کہتا ہے میں سُن رہا ہوں کرو تم فغاں بہت اچھا (بحر)

(۲) کلمۂ ایجاب۔ بہت بہتر۔ بہت خُوب۔ بہت مُبارک +

بہت دُور ہو۔ ہ۔ (ندا) بڑے بے ڈھب ہو۔ دُور کی سوچتے ہو۔ نہایت مُتفنی ہو +

بہت کرکے۔ ہ۔ تابع فعل۔ اکثر۔ عمُوماً۔ اکثر کرکے +

بہت ہو جیئے۔ ہ۔ (ندا) (متروک) چلیے بس۔ رخصت ہو جیئے۔ ہوا کھائیے +

بہت ہے۔ ہ۔ (محاورہ) برکت ہے۔ نہیں ہے + (چونکہ نہیں کا لفظ منحوس خیال کیا جاتا ہے اِس لحاظ سے عورتیں نیز بعض مرد جو وہمی ہیں اِس لفظ کا استعمال کرتے ہیں)

بہت ہی بہت ہے۔ ہ۔ محاورہ۔ بالکل نہیں ہے + برکت ہے۔

تعاؤلاً نفی کے بجائے اثبات میں استعمال کرتے ہیں +

بھتّا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) بھات کی تصغیر ۔ بھات ۔ اُبلے ہوئے چانول ۔ خشکہ (۲) خوراک ۔ توشہ ۔ خوراکِ سفر ۔ سفرخرچ ۔ زادِ راہ (۳) الونس ۔ زائد تنخواہ جو سرکاری ملازموں کو کسی خاص کام کی انجام دہی کے باعث دی جائے +

بھتّا خیمہ ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ خیمہ کا سفرخرچ ۔ سفر کے خیمہ کی بابت جو صرف ہو +

بہتایت ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ افراط ۔ کثرت ۔ زیادتی +

بھتار ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (پورب) خاوند ۔ پُرش ۔ پتی ۔ خصم ۔ شوہر ۔ بنڑا +

بہتاں ۔ ہ ۔ صفت ۔ (۱) بہت (۲) دوسری تول +

(چونکہ بقال پہلی کو منحوس خیال کرتے ہیں اس لحاظ سے وہ جب کوئی چیز تولتے ہیں تو پہلی کی بجائے بہتاں کہتے ہیں جیسے پہلی تول کو برکت بولتے ہیں)

بہتان ۔ ع ۔ اسم مذکر (۱) دوش ۔ تہمت ۔ افترا ۔ جھوٹا الزام (۲) کلنک ۔ عیب ۔ بدنامی ۔ دھبا +

بہتان جوڑنا ۔ دھرنا ۔ رکھنا ۔ لگانا ۔ یا ۔ لینا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (ع) الزام لگانا ۔ عیب دھرنا ۔ کلنک لگانا ۔ طوفان اٹھانا ۔ ناحق کا قصوروار ٹھہرانا +

شبِ فرقت میں کافور ہوئی میری آنکھ جھپکی ہو ۔ عبث بہتاں عسس نے آکے مجھ پر خواب کا جوڑا ۔ آتش

بہتا ہوا جوڑا ۔ ہ ۔ (محاورہ) کبوتروں کا وہ جوڑا جو جلدی جلدی جھول نکالے ۔ پے در پے انڈے بچے دینے والے کبوتر +

بہتر ۔ ف ۔ صفت (۱) بہت اچھا ۔ بہت خوب (۲) عمدہ ۔ اعلیٰ ۔ افضل ۔ اوّل درجہ کا +

بہتر ۔ ہ ۔ صفت (۱) ستر اور دو ۔ ہفتاد و دو ۔ ۷۲ (۲) کثرت کے واسطے بھی یہ لفظ آتا ہے جیسے ایسے ایسے بہتر پھرتے ہیں +

بہتری ۔ ف ۔ اسم مؤنث نیکی ۔ بھلائی ۔ خوبی ۔ عمدگی ۔ بہبودی ۔ ترقی +

بھتنا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) بھوت کی تصغیر ۔ خبیث ۔ پلید ۔ ناپاک روح ۔ پریت (۲) بدصورت ۔ کالا بھجنگ ۔ مٹی میں لتھڑا ہوا +

بھتنی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) بھتنا کی تانیث ۔ چڑیل ۔ بلا ۔ ڈائن ۔ خبیثنی (۲) بدصورت عورت +

بھتنے کی چڑھی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ اپنی ہی جیت ۔ زبردستی کی جیت ہیکڑی ۔ (چونکہ چڑھی چڑھوّل کے کھیل میں جب بھتنا شریک ہوتا ہے تو وہ

چڑھی سے تو لیتا ہے دیتا نہیں ۔ اس وجہ سے یہ محاورہ ہوگیا ۔ یعنی شخص بھتنے کی چڑھی ہے سب پر آپ ہی سوار رہتا ہے)

بھتی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ وہ چانول جو ماتم میں پکا کر میت والے کے گھر کنبہ والے بھیجا کرتے ہیں ۔ حلوائے مرگ ۔ طعامِ ماتم ۔ کڑوی کھچڑی ۔ حاضری +

بھتی پکاؤں ۔ ہ ۔ (محاورہ عو) تیرا حلوائے مرگ تیار کروں تیری حاضری پکاؤں ۔ تجھے پیٹوں ۔ تیرا ماتم کروں (عورت کو سناتی ہے)

بھتی کھائے ۔ ہ ۔ (محاورہ عو) سخت قسم دلانے کے واسطے زبان پر لاتی ہیں ۔ ہمارا مرا چاہے ۔ ہیں بیٹھے ۔ ہمارا ماتم کرے + (ضمیر متکلم کے ساتھ بولتی ہیں)

بھتیجا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ بھائی کا بیٹا ۔ برادرزادہ +

بھتیج بہو ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ بھتیجے کی بیوی ۔ بھائی کے بیٹے کی جورو ۔ زنِ

بھتیج داماد ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ بھتیجی کا خاوند ۔ بھائی کی بیٹی کا خصم +

بھتیجی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ بھائی کی بیٹی ۔ برادرزادی +

بہتیرا ۔ ہ ۔ صفت ۔ بہت سا ۔ ازحد ۔ بکثرت ۔ کافی ۔ وافر ۔ ان گنت ۔ بہتا +

بھٹ ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) غار ۔ کھو ۔ گیدڑ ۔ بھیڑیے اور لومڑی وغیرہ کا گھر (۲) بانبی ۔ سانپ کا بل (۳) چولہا ۔ بھٹی ۔ جیسے بھٹ پڑے وہ سونا جس سے ٹوٹیں کان (۴) بھاٹ کا مخفف (دیکھو بھاٹ) ہجو کرنے والا ۔ کہانیاں سننے والا ۔ بدگو ۔ ذم پسند +

بھٹ بھٹیاری بیسوا تینو جات کہات (کسبی ۔ ذات بدذات)
آوتے کی آدر کریں جات نہ پوچھیں بات (خاطر مدارات) (کہاوت)

بھٹا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) چونہ پکانے کی بھٹی ۔ گھٹلا ۔ آوا (۲) وہ راستہ جو کسی مکان کے ٹوٹ جانے سے بنا لیتے ہیں ۔ ٹوٹی ہوئی دیواروں کا رستہ (۳) چولہے کی جلی ہوئی بھٹی ۔ بھوبل (۴) دراڑ ۔ شگاف ۔ جیسے ایک ہی لاٹھی میں اُس کے سر کا بھٹا کھل گیا +

بُھٹا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ مکئی کی گکڑی ۔ مکئی کی بال ۔ خوشۂ ذرت +

بھٹا سا اُڑانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ ایک ہی ضرب میں صفائی کے ساتھ کسی چیز کو فق سے کاٹ دینا +

بھٹا سا اُڑنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ ہلکی سی ضرب سے صاف کٹ جانا +

بھٹک ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) گمراہی ۔ آوارگی ۔ سرگشتگی ۔ راہ فراموشی (۲) صفت ۔ جلد ۔ سرعت ۔ فوراً ۔ جیسے مجھ کو شوم بھلا جو بھٹک دے جواب +

بھٹکا پھرنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ ڈانواں ڈول پھرنا۔ آوارہ پھرنا + بہکا بہکا پھرنا + گم کردہ راہ ہونا +

بھٹکانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ گمراہ کرنا۔ دھوکا دینا۔ ڈانواں ڈول پھرانا +

بھٹ کٹیّا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ بھٹ کٹیلی۔ بادنجانِ دشتی۔ حدق۔ ایک خاردار درخت جو قد و قامت اور خاردار ہونے میں بیگن کے پودے سے مشابہ اور اِسکا پھول زرد و سفید۔ اور اُسکا پھل زرد چھری کی مانند ہوتا ہے مزے میں کڑوا اور مزاجاً دوسرے درجہ میں گرم و خشک۔ کھانسی دمے اور دردِ شکم کو مفید نیز بلغمی اورام کے حق میں اکسیر ہے +

بھٹکنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) گمراہ ہونا۔ راہ بھولنا۔ بے راہ چلنا (۲) آوارہ ہونا۔ سرگشتہ ہونا۔ جابجا پھرنا۔ سرگرداں پھرنا۔ ڈانواں ڈول ہونا۔ (۳) ڈھونڈنا۔ تلاش میں پھرنا۔ جیسے اُس کے لیے جی بھٹکتا ہے +

بھٹنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (ہندی) چھوا جانا۔ بھڑنا +

بھٹنی۔ یا بھٹنی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ سر پستانِ زنان۔ حلمہ + چھاتی کا منہ

بھٹو۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (ع) (متروک) چولہے کی جلی ہوئی سرخ مٹی سے ڈانک سب جُٹ کہتے ہیں نگینوں پہ آکر دل بھٹو دیکھ تو کیا ظلم میری پر بیٹھیں کیڑیاں (رنگین)

بھٹئی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) بھاٹ کی سی تعریف۔ خوشامد کی مدح (۲) بھاٹ پنا بھاٹ کا پیشہ + گدائی +

بھٹئی کرنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ خوشامد کرنا۔ چاپلوسی کرنا۔ بھاٹوں کی طرح جھوٹی تعریف کے اشلوک بنانا +

بھٹی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) بڑا چولہا۔ گلخن۔ تنور۔ دھوبیوں لوہاروں اور شیشہ گروں وغیرہ کا آتشدان۔ کورہ (۲) وہ جگہ جہاں شراب کھنچتی ہے۔ شراب خانہ۔ کلال خانہ (۳) ایک قوم کا نام جسے کھاتا بھی کہتے ہیں +

بھٹی چڑھانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ کپڑوں کو ریہ وغیرہ لگا کر میل صاف کرنے کے لئے جوش دینا +

بھٹی وار۔ ا۔ اسم مذکر۔ کلال۔ مے فروش۔ بادہ فروش +

بھٹیارا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) روٹی پکانے کا پیشہ کرنے والا۔ تنور جھونکنے والا۔ نان بائی۔ طباخ۔ باورچی (۲) سرائے میں مکان دیکر ٹھیرانے والا۔ بھتر +

بھٹیارپن۔ ہ۔ اسم مذکر۔ کمینگی۔ بیہودگی + باورچی گری +

بھٹیار خانہ۔ ا۔ اسم مذکر (۱) سرائے۔ فرودگاہ (۲) کمینی جگہ۔ وہ جگہ جہاں شور و شغب برپا رہے۔ کمینوں کے جھگڑے کا مکان +

بھٹیاری۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) بھٹیارا کی تانیث (۲) بھٹیارے کی جورو۔ بھترانی (۳) مسافروں کو سرائے میں ٹھیرانے والی عورت +

بھٹی ہو جانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ سر ہو جانا پیچھے پڑنا۔ اچھڑ جانا۔ سایہ کی طرح لپٹا رہنا۔ ہمزاد بنجانا۔ جم ہو جانا +

بجنج۔ ہ۔ اسم مذکر۔ بازو۔ بجھا۔ کہنی سے اوپر کا حصّہ +

بجنج بند۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (ہندو عو) ایک زیور کا نام جسے بازوبند کہتے ہیں

بجھا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) بازو۔ (ترتر) (۲) مثلث کا ضلع یا ساق +

بجھا ڈنڈ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ڈنڈ۔ خم۔ ڈنڈا اور بازو و مصرع
اس بجھا ڈنڈ پہ کٹتے تھے سپر چیریں گے

بہجانا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) رو میں چلا جانا۔ پانی میں رواں ہونا (۲) پھسل جانا پھیل جانا۔ گولائی نہ رہنا (۳) تباہ ہو جانا۔ برباد ہو جانا (۴) تو ہنا۔ اِسقاط ہونا۔ (صرف چوپایوں کے واسطے)

بہجت۔ ع۔ اسم مؤنث۔ خوشی۔ شادمانی۔ تازگی۔ انبساط +

بھجن۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) خدا کی تعریف کا گیت۔ حمدِ خدا (۲) دیوتاؤں کی تعریف کے گیت۔ نعت استتی (۳) شکریہ +

بھجن کرنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) بھجنا۔ رام نام بھجنا۔ عبادت کرنا۔ حمد و نعت کے گیت گاتا (۲) شکریہ بجا لانا +

بھجن گانا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) گُن گانا۔ حمد کرنا (۲) آنند ہونا۔ خوشی منانا۔ خوشی کے گیت گانا (۳) شکریہ کرنا۔ شکریہ بجالانا +

بھجنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) جپنا۔ رٹنا۔ رام نام لینا۔ سمرن کرنا تسبیح پھیرنا۔ پوجا کرنا (۲) تعریف کرنا۔ سراہنا +

بھجنگ۔ ہ۔ صفت (مشہور بھجنگ) کالا۔ کالا کلوٹا۔ نہایت کالا۔ ایک کالے پرند کا نام جو کوئل سے مشابہ ہے۔ کالا سانپ +

بھجنگا۔ ہ۔ اسم مذکر (بورب) (۱) ایک کالے پرند کا نام جو کوے سے مشابہ ہوتا اور اکثر گرمی کے موسم میں آدھی رات سے بولا کرتا ہے جسے گنوار کرچھی کہتے ہیں اسکی نسبت یہ مشہور ہے کہ اُسکی طوطین کوئل کے انڈے پھینک کر۔ اپنے انڈے رکھدیتی ہے جنھیں کوئل اپنے ہی انڈے سمجھکر سیتی ہے اور بھجنگے کو بچے پلاتے بچے ملجاتے ہیں +

(۲) نہایت کالا ۔ سیفو ۔ (بھجنگا بھی کہتے ہیں) +
بھجوانا ۔ ہ ۔ بھیجنے کا متعدی المتعدی +
بھجیا ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) بھاجی ۔ پکا ہوا ساگ ۔ بھوجی ۔ شلغم اور کس کے چھلکے یا مولی وغیرہ کو گھل کر جوش کر لینے اور نمک مرچ ملا کر ترکاری بنا لینے کو بھی بھجیا کہتے ہیں (۲) بھنے ہوئے دھان جن کو ستو بناتے ہیں +
بھجنگ ۔ ہ ۔ صفت ۔ (۱) نہایت کالا ۔ یا گورا (۲) اَن پڑھ ۔ مورکھ + نوگرفتار ۔ خوش ۔ تازہ ولایت ۔ رنگروٹ + انزبک +
بھچک رہ جانا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ حیران و متحیر ہو جانا ۔ حیرت میں رہنا ۔ متعجب ہونا ۔ ہک دھک رہنا ۔ ہکا بکا ہو جانا ۔ ع

وہ شہزادہ بھی گم شدہ ہو ٹھٹک ۔ وہیں رہ گیا نقشِ پا سا بھچک ۔ (میر حسن)

بھچنا ۔ ہ ۔ فعل لازم (۱) دبنا ۔ پچکنا (۲) سکڑنا ۔ سمٹنا (۳) شرمانا ۔ (۴) مجبور ہونا ۔ ناچار ہونا +
بھچیڑ ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ (بازاری) (۱) سکیڑ ۔ تنگی (۲) دھاندل ۔ جھینپ ۔ بے ایمانی +
بھچیڑ لانا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ فیل لانا ۔ دھاندل کرنا ۔ تنگدلی کرنا +
بھد ۔ ہ ۔ تابع فعل ۔ پھل یا کسی چیز کے ریت پر گرنے کی آواز +
بھدا ۔ ہ ۔ صفت (۱) موٹا آدمی جو بط کی طرح بھد بھد کرکے چلے ۔ بھدیسلا ۔ پھپس (۲) بھونڈا ۔ بدحیثیت ۔ بدہیئت (۳) سست ۔ کاہل (۴) بھونڈو ۔ بیوقوف ۔ کندۂ ناتراش +
بھداکا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (۱) بھد سے گرنے کی آواز ۔ دھماکا (۲) پٹخنا ۔ پٹکنا ۔ بھدکنا +
بھداکا دینا ۔ یا سنانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ پٹخنا دینا ۔ دے مارنا ۔ گرا دینا ۔ بھد کنا دینا +
بھدانہ ۔ ف ۔ اسم مذکر (۱) صحیح بہیدانہ ۔ بہی کا بیج ۔ مزاجاً سرد و خشک (۲) ایک قسم کا چھوٹا توت اور دانہ +
بھد بھد ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) موٹے آدمی یا بطخ کے چلنے کی آواز (۲) پھل وغیرہ کے بکثرت گرنے کی آواز +
بھدرا ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) جوتش میں چاند کی دوسری ساتویں اور بارھویں تاریخ جو منحوس اور نامبارک خیال کی جاتی ہے یہ بھدرا ہر تین شبانہ روز کے بعد بارہ گھڑی رہتی اور چاند اور سورج کے اجتماع سے اس کا حساب لگایا جاتا ہے (۲) کرشن جی کی ایک

استری کا نام (۳) اسم مذکر) کھوٹ موٹ ۔ چار ابرو کا صفایا ۔ سر ڈاڑھی مونچھوں اور بھوؤں کا مونڈن +
بھدرا کرنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ کریا کرم کے واسطے سر ڈاڑھی اور مونچھوں کا منڈوانا یا کسی تیرتھ پر جا کر یہ عمل کرنا +
بھدرا ہونا ۔ ہ ۔ فعل لازم (۱) سر ڈاڑھی وغیرہ کا کریا کرم کے واسطے منڈنا (۲) صفایا ہونا ۔ چٹا ہونا ۔ بالکل لٹ جانا ۔ مُس جانا (۳) منحوس گھڑی کا وقت ہونا +
بدر بدر ۔ تابع فعل (دکن) بتی دبتی ۔ سلسلہ وار ۔ تفصیل وار ۔ منفصل جیسے بدر بدر حساب سنا دیا +
بھدرک ۔ س ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) لابھ ۔ نفع ۔ فایدہ (۲) استقلال ۔ استحکام ۔ استواری جیسے اسکی بات میں بھدرک نہیں (۳) وقعت ۔ اعتبار (۴) سلیقہ ۔ سگھڑپن (۵) لطف ۔ خوبی ۔ مزا +
بھدیسلا ۔ ہ ۔ صفت ۔ بھدے کی تصغیر ۔ دیکھو (بھدا)
بھدیسلی ۔ ہ ۔ صفت (۱) بھدی ۔ پھپس ۔ بدنما (۲) بھونڈی ۔ بدصورت
بھڈری ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ ڈکوت ۔ مونیا ۔ رتال ۔ جوتشی ۔ سامدرکی ۔ ہاتھ دیکھ کر گزشتہ اور آیندہ حال بتانے والا +
بھر ۔ ہ ۔ صفت ۔ (۱) برائے اظہار مقدار جیسے تولہ بھر ۔ رتی بھر (۲) تمام ۔ سارا ۔ کل ۔ پورا جیسے جنم بھر ۔ راستہ بھر ۔ دن بھر ۔ شہر بھر وغیرہ (۳) تک ۔ تلک جیسے مقدور بھر +
بھر مٹھی ۔ ہ ۔ تابع فعل (۱) یکمشت ۔ مٹھی بھر کر ۔ پوری مٹھی سب بھر کر (۲) بکثرت ۔ بافراط ۔ ڈھیروں جیسے نام نمود کی خاطر بھر مٹھی روپیہ اٹھا دینا کونسی عقلمندی کی بات ہے +
بھر منہہ ۔ یا ۔ منہہ بھر کے ۔ ہ ۔ تابع فعل کسر نہ رکھ کر ۔ کمی نہ کر کے ۔ کامل طور پر (۲) حسب دلخواہ ۔ خاطر خواہ جیسے منہہ بھر کے کوسنا
بھرا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (۱) ترغیب ۔ تحریص ۔ تحریک ۔ لوبھ (۲) دم ۔ جھانسا ۔ فریب (۳) کسی پھرنے والی چیز مثل پھرکی وغیرہ کی آواز (۴) پوربی ؛ ایک قسم کا بڑا پتنگ (۵) دفعۃً کبوتروں کے اڑنے کی آواز +
بھرا دینا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (۱) تعریف سے دماغ بھر کر دوسرے شخص کو اپنے مطلب پر لے آنا ۔ دم دینا ۔ دھوکا دینا ۔ ترغیب دینا ۔

(۲) کبوتروں کو ایک دفعہ ہی اُڑا دینا +

بَہَرا - ہ - صفت - س - (بدھرہ) وہ شخص جس کی قوّتِ سامعہ جاتی رہی ہو - گونگا - کَر - اصَم - آگندہ گوش - گراں گوش +

بہرا تھپر - یا - بہرا بھنڈ - ہ - صفت - نہایت بہرا - ایسا بہرا کہ توپ کی آواز سے بھی نہ چونکے +

بھَرا - ہ - صفت - (۱) آگندہ - پُر - لبریز - معمور (۲) ٹھیک - معیّن (۳ - عو) سارا - تمام جیسے بھرا گھر ناراض ہے +

بھرا بھتولا - ہ - صفت - (عو) (۱) رچا بچا - فارغ البال (۲) بارور - صاحبِ اولاد (۳) بھرا پُرا - اثاثے اور اثاثے سے پُر معمور جیسے بھرا بھتولا گھر چھوڑ کر چلی آئی بھرا بھتولا گھر جلکر خاکِ سیاہ ہوگیا - (بھرا بتولا بھی بولتے ہیں)

بھرا پُرا - ہ - صفت (عو) (۱) رچا بچا - آسودہ - دھنوان - فراغبال - فارغ البال (۲) بارور - ثمردار - پُرثمر (۳) آس اولاد والا - صاحبِ اولاد - پُتروان +

بھرا گھر - ہ - صفت (عو) (۱) اثاث البیت اور خانگی سامان سے معمور گھر جیسے بھرا گھر چھوڑ کر چلی گئی +

نظر آتا نہیں جب اُس کے سوا کچھ مجھ کو کیوں نظر آئے نہ ہے یار بھرا گھر خالی (ناسخ)

(۲) خالی گھر کو بھی بھرا گھر کہتے ہیں تاکہ بدشگونی نہو جیسے اُس کے چلے جانے سے بھرا بھرا گھر معلوم ہوتا ہے +

بَھُترا - ہ - صفت (دراصل - بھو نرا) نہایت کالے کی صفت میں یہ لفظ بولا جاتا ہے - جیسے سیاہ بھُترا +

بھُترانا - ہ - اسمِ مذکر - پرندوں کے اُڑنے کی آواز +

بھرانا - ہ - فعلِ لازم - آواز بھاری ہوجانا - گلا بیٹھ جانا -

بھَرانا - ہ - فعلِ متعدی - (۱) پرندوں کا اپنے بچوں کو چونچ سے چونچ ملا کر دانہ کھلانا (۲) کسی چیز کو پُر کرانا (۳) گھوڑی کو گیا بھن کرانا +

بھر آنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) زخم کا اندمال پذیر ہونا - گھاؤ بھر کر برابر ہوجانا - انگور بندھ جانا (۲) درد آنا - رحم آنا +

(جب آنکھ کے ساتھ کہیں گے تو پُر اشک ہونے سے اور جب دل کے ساتھ کہیں گے تو گرہ بھنے اور غمگین ہونے سے مُراد ہوگی)

بھَراؤ - ہ - اسمِ مذکر - (۱) بھرتی حشو - آگندگی (۲) پُری - گڑھے وغیرہ کے

بھرائی - ہ - اسمِ مؤنث - (۱) بھروانے کی اُجرت - جیسے پانی - گڑھے یا رضائی کی بھرائی (۲) بھرتی - آگندگی - انباشتگی - پُری (۳ - قانون) آب، پاشی کی اُجرت - سقّے کی مزدوری - پنیہاری کی تنخواہ (۴) پانی دینا - بلائی (۵) گھوڑی پر سانڈ چھڑانے کی اُجرت +

بھُر بھُرا - ہ - صفت - سخت کا نقیض - خستہ - روے دار - وہ چیز جس کے اجزا باہم پیوستہ نہوں - جیسے بھُربھرا تھپر - بھُربھرے چنے - بھُربھرا گوشت

بھُربھُرانا - ہ - فعلِ لازم - (۱) بھنڈنا + بکھرنا - خستہ ہونا (۲) کسی کی طرف طبیعت کا مایل ہونا - راغب ہونا - دل کا لگاؤ کرنا + دل بکھرنا +

بھَربھَرانا - ہ - فعلِ لازم - کم کم ورم ہونا - سوجن ہونا - سوجنا (۲) تمتمانا +

بھَربھَراہٹ - ہ - اسمِ مؤنث - ورم - سوجن + تمتماہٹ +

بھُربھُراہٹ - ہ - اسمِ مؤنث - خستگی - خستہ پن +

بھر پانا - ہ - فعلِ لازم - (۱) کوڑی کوڑی وصول ہونا (۲) باز آنا - دھلے پوجنا - نجات پانا + کچھ نہ پانا

شیشہ ہاتھ آیا نہ جیسے کوئی ساغر پایا ساقیا اے تری محفل سے چلے بھر پایا (اسیر)

(۳) جزا پانا - جیسا کرنا ویسا پانا - اپنے کئے کو پہنچنا +

جام خالی سے جو ساقی نے مجھے ڈھکایا میں کہا بخشیے صاحب مجھے میں بھر پایا (سودا)

(۴) حسبِ منشا مُراد حاصل ہونا - بامراد ہونا

پانی پینے کو یہ چلّو جو ملا بھر پایا واہ کیا خوب چھلکتا ہوا ساغر پایا (نگستہ)

بھرپُور - ہ - صفت - (۱) پُورا - کامل - بالتمام جیسے بھرپُور ہاتھ پڑا (۲) لبریز - معمور - لبالب - بھرا ہُوا (۳) اگھایا ہُوا - مستغنی +

بھَرت - ہ - اسمِ مؤنث - کسکٹ - ایک مُرکّب دھات کا نام جسمیں جست تانبا - سیسا ملا ہُوا ہوتا ہے (اسی کو بعض لوگ بھرت بھی کہتے ہیں)

بھَرَت - س - اسمِ مذکر (۱) راجہ دسرت کے بیٹے کا نام اور ایک مشہور راجہ کا نام جس کے نام پر بھرت یا بھارت ورش مشہور ہُوا +

بھُرتا - ہ - اسمِ مذکر - جھلجھلائے ہُوئے بینگنوں یا اُبالے ہُوئے کدّو یا شلغم کو جو نچوڑ کر پکا لیتے اور اُسے مصالحہ ڈالکر روٹی کے ساتھ کھاتے ہیں اُسے بھرتا کہتے ہیں +

بھُرتا کر دینا - ہ - فعلِ متعدی جھلس دینا - جھلجھلا دینا +

بھَرتی - ہ - اسمِ مؤنث (۱) حشو - بھراؤ - آگند - وہ چیز جو کسی چیز کے اندر بھری جائے (۲) داخلہ - اندراج - کسی محکمہ میں نام

لکھا جانا۔ معزول یا متوفی سپاہیوں کی جگہ اور سپاہیوں کو رکھنا۔
دوزخ جگہ عذاب کی جنت ثواب کی بھرتی کہاں کروں دلِ خانہ خراب کی (داغ)
(۳) تکمیل۔ پُری (۴) جہاز یا مال گاڑی وغیرہ کا بھار۔ اسباب۔ بوجھ +

بھرتی بھرنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) گودڑ وغیرہ ڈال کر کسی چیز کو بھر دینا۔ بُری بھلی چیزیں پُورا ڈالنا کسی نہ کسی طرح کام سا دھنا (۲) سوداگری کا مال بھرنا +

بھرتی کا شعر۔ ۱۔ اسم مذکر۔ وہ بے لطف شعر جو صرف غزل کے اشعار کی تعداد پوری کرنے کے واسطے داخلِ غزل کر دیتے ہیں + بُرا بھلا شعر +

بھرتی کا مال۔ ۱۔ اسم مذکر (۱) سوداگری مال۔ تجارتی سامان (۲) وہ مال جو بہت اچھا نہو۔ رسمی مال +

بھرتی کرنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ نوکر رکھنا۔ کسی محکمہ میں داخل کرنا +

بھرتیا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) وہ پیتل یا بھرت کا ظرف جسمیں ہندو لوگ دال ترکاری وغیرہ پکاتے ہیں۔ بڑا اٹوا۔ بڑی بٹلوئی (۲) کسیرا۔ ٹھٹیرا۔ پیتل یا برنجی برتن بنانے والا +

بھر جانا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) پُر ہو جانا۔ لبریز ہو جانا (۲) آلودہ ہو جانا۔ لتھڑ جانا۔ سن جانا (۳) جب گھوڑے کی نسبت یہ لفظ کہتے ہیں تو وہاں پسینہ میں ہوا لگ کر جکڑ بند ہو جانے یا اعضا جکڑ جانے سے مراد ہوتی ہے (۴) گتیا کا گیا بھن ہو جانا۔ حاملہ ہو جانا +

بھر حال۔ ف + ع۔ تابع فعل (۱) جس طرح ہو سکے جس طرح بنے۔ بہر طور۔ بہر صورت + ہر حالت میں (۲) الغرض۔ الحاصل +

بھر دینا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) پُر کر دینا۔ سیر کر دینا۔ چھلکا دینا (۲) مکمل مالا مال کر دینا۔ رجانا
کیوں کی نگہ اٹھاتا ہو جو نہیں لالچ کیا ہو۔ کیا مجھے خالی ملاقات میں بھر دیتے ہیں (مسحر)
(۳) عوضا دینا۔ نقصان پُورا کر دینا۔ تاوان دینا (۴) چکا دینا۔ بیباق کر دینا۔ ادا کر دینا (۵) رفو کرنا۔ اور ما کرنا (۶) سان دینا۔ تقصیر +

بھر شٹ کرنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ نجس کرنا۔ ناپاک کرنا۔ گندا کرنا۔ اشدھ کرنا۔ بگاڑنا۔ خراب کرنا +

بھر کُٹی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ دونوں بھوؤں کے بیچ کی جگہ۔ وسطِ ابرو +

بھُرکس نکالنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) مار کر پتلا حال کرنا۔ ہڈی پسلی توڑ ڈالنا۔ بھیلا کر دینا۔ چُورا چُورا کر دینا۔ بیدم کر دینا (۲) تباہ کر دینا۔ برباد کرنا +

بھُرکس نکلنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) بیدم ہونا۔ طاقت نہ رہنا۔ جان نکلنا + پلیتھن نکلنا۔ کچومر نکلنا (۲) دِوالہ نکلنا۔ برباد ہونا +

بھرکیف۔ ف + ع۔ تابع فعل۔ دیکھو (بہر حال) +

بھر کے مُنہ گالی دینا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ بڑی اور موٹی گالی دینا۔ صاف صاف گالی دینا۔ نام لیکر گالی دینا۔ (مُنہ بھر کے زیادہ بولتے ہیں)

بھر لینا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) کسی چیز سے کسی چیز کو پُر کر لینا (۲) پُورے پُورے وام وصول کر لینا + تاوان لینا +

بھرم۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) ساکھ۔ اعتبار + بھروسا (۲) شک شُبہ۔ گُمان۔ ظن (۳) دھوکا۔ سندیہ (۴) ظاہری ناموری۔ جَس۔ شہرت (۵) راز۔ بھید۔
صبا نے کھو کر معروف اُسکی زلفِ مشکیں کو بھرم اک یم میں سارا نافۂ تاتار کا کھولا (معروف)

بھرم باندھنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ ساکھ جمانا۔ ہوا باندھنا۔ اعتبار بٹھانا +

بھرم جانا۔ ہ۔ فعلِ لازم (عو) (۱) کسی پر شُبہ ہونا۔ کسی پر گُمان جانا (۲) ساکھ کا جاتا رہنا بے اعتبار ہونا +

بھرم کرنا۔ یا۔ رکھنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) گُمان کرنا۔ شک کرنا۔ شُبہ کرنا (۲) بدگُمان ہونا۔ بدظن ہونا +

بھرم کھلنا۔ یا کھل جانا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) بھید کھلنا۔ راز فاش ہونا۔ قلعی کھلنا (۲) ساکھ جانا۔ اعتبار اُٹھنا +

بھرم کھول دینا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ کسی چھپی بات کو ظاہر کر دینا۔ عیب کھول دینا

بھرم گنوانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ پت کھونا۔ آبرو کھونا +

بھرم نکلنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ دیکھو (بھرم کھلنا) +

بھرمار کرنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ بہتات سے کچھ کرنا۔ (اظہارِ کثرت کیواسطے بولتے ہیں)

بھرمانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (ہندو) (۱) دھوکا دینا۔ ورغلانا۔ بہکانا۔ دم دینا۔ پھسلانا (۲) لالچ دینا۔ للچانا (۳) بھلانا۔ بسرانا +

بھرمنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (ہندو) بھٹکنا۔ ڈانواں ڈول پھرنا +

بھرن۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ زور کا مینہ۔ وہ زور کی بارش جو دم بھر میں جل تھل بھر دے۔ جل تھل بھر دینے والی بارش جیسے بھادوں کی بھرن +

بھرن پڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ زور کی بارش ہونا۔ ایسا بھاری مینہ برسنا کہ جس سے دم بھر میں جل تھل بھر جائیں۔ بھادوں کی بارش +

بھرنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) پُر ہونا۔ معمور ہونا۔ لبالب ہونا۔ خالی نہ رہنا (۲) لبریز ہونا۔ رکنار آٹھنا۔ جیسے موری بھر گئی (۳) پُورا ہونا۔ کامل ہونا۔ تمام ہو (فقرہ عو) اللہ رکھو اُسکے بچہ کو چار بھر کر پانچواں لگا۔ (۴) ختم ہونا۔ تمام ہونا۔ جیسے اُس مشکل سے چار مہینے بھرے (۵) آلودہ ہونا۔

بھرن

بکھرنا۔ سنا۔ شور بور ہونا (۶) رنج میں عُمر بسر کرنا۔ عُمر کاٹنا۔ (۷۔ عو) نباہنا۔ نباہ کرنا۔ گزارنا بھگتنا۔ جیسے شریف زادیاں بُرے سے بُرے خاوند کو بھرتی ہیں۔ انکے خاندان کی لڑکیاں بھرنے والی ہیں گھرا جائیں و نہیں (۸) آنا۔ سمانا (۹) زخم کا اندمال پذیر ہونا۔ اِلتیامِ زخم ہونا۔ انگور بندھنا۔ زخم برابر ہونا (۱۰) ڈنڈ بھگتنا تاوان دینا۔ خسارہ بھرنا + نقصان پُورا کرنا۔ گرہ سے دینا + تلافی کرنا (۱۱) سیر ہونا۔ چھکنا۔ اکھانا (۱۲) سہنا۔ جھیلنا جیسے دُکھ بھرنا (۱۳) اُبھر آنا۔ نمایاں ہوجانا۔ کھسرہ یا چیچک کا پوٹا نکل آنا۔ چیچک کا پُورا پُورا اُبھار ہوجانا (۱۴) جب مکان کے ساتھ کہیں گے تو اُسیں بسنا۔ آباد ہونا کے معنے لگائینگے (۱۵) اسامی خالی نہ رہنا۔ جگہ رُکنا (۱۶) کھسیانا ہونا۔ قریب بگریہ ہونا۔ اُمنڈنا (۱۷) موٹا ہونا۔ تنومند ہونا جیسے بدن بھرنا۔ (۱۸) شل ہونا۔ تھکنا۔ جیسے کام کرتے کرتے ہاتھ بھر گیا (۱۹) خشم آلودہ ہونا۔ غضبناک ہونا (۲۰) گھوڑے کا جکڑ بند ہونا (۲۱) ہجوم ہونا۔ جمگھٹ ہونا۔ جیسے خلقت بھر گئی۔ میلا بھر گیا (۲۲) گیابھن ہونا۔ گھوڑی یا کُتیا کا حاملہ ہونا (۲۳) وصول کرنا۔ دام وام لینا (۲۴) بھگتنا۔ بھوگنا۔ جیسے کرے کوئی بھرے کوئی (۲۵۔ ہندو و عو) آسیب اور دیو وغیرہ کا سر پر آجانا (۲۶۔ فعلِ مُتعدّی) (یہ فعل لازم اور متعدی دونوں طرح پر آتا ہے مگر اِس جگہ ہم صرف وہی معنے لکھتے ہیں جو خاص متعدی میں آتے ہیں) قرضہ چُکانا۔ ادا کرنا۔ جیسے ساہوکار کی کوڑی کوڑی بھر دی کچھ دینا نہ رہا۔ (۲۷۔ عو) دینا۔ سلوک کرنا۔ خفیہ طور پر مسلوک ہونا۔ چھپا کر دینا۔ جیسے میکے کو بھرتی ہے (۲۸) کسی کی طرف سے کسی کے دِل میں بُرائی بٹھانا۔ لگانا۔ بہکانا۔ افروختہ کرنا۔ جیسے راتوں ہی رات میں خاوند کو ایسا بھرا کہ ماں سے بیزار کر دیا (کان بھرنا بھی اِس موقع پر بولتے ہیں) (۲۹) لادنا۔ بار کرنا (۳۰) توپ یا بندوق وغیرہ کو گولی بارود سے لیس کرنا (۳۱) کھیت میں پانی دینا۔ آب پاشی کرنا (۳۲) چیتنا۔ دھبے ڈالنا (۳۳) لپیٹنا۔ جیسے نلیوں میں سُوت بھرنا یا گوٹا بُننے کے کانٹے میں بانا بھرنا (۳۴) نہال کرنا۔ مالا مال کرنا (۳۵) بجالانا تعمیل کرنا۔ عہد پُورا کرنا جیسے چوکی بھرنا (۳۶) رنگ چڑھانا +

بھرو

(چونکہ یہ فعل ایسا ہے کہ اور لفظوں کے ساتھ مِل کر اور اور معنے پیدا کرتا ہے اور وہ لفظ اکثر علیحدہ بھی اپنی اپنی جگہ پر لکھے جائیں گے اِسلئے یہاں دو ایک الفاظ مثلاً آنکھ کر ختم کرتے ہیں۔ کلمہ بھرنا اِس کے معنی ہیں کلمہ مُنہ سے نکالنا۔ تانکا بھرنا اِس کے معنی ہیں سینا علیٰ ہذا القیاس اور بھی اِسی طرح کے بُہت سے الفاظ ہیں) +

بھرتا بھرنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (عو) (۱) کسی شخص کا اپنی طرف سے صرف اُٹھانا۔ سلوک کرنا۔ مسلوک ہونا۔ شریکِ اخراجات ہونا۔ دُوسرے کی مُفلسی میں مدد کرنا۔ سلوک سے دُوسرے کو مرفہ الحال بنانا۔ دُوسرے کے اخراجات اپنے ذِمّہ لینا۔ پوتھ پُورا کرنا۔ جیسے جب وہ خود ہی مُفلس ہے تو تمہارا بھرتا کبتک بھرے (۲) ناجائز امداد کرنا + مُنہ بھرائی یا رِشوت دینا +

بھر نظر دیکھنا۔ ۱۔ فعلِ مُتعدی۔ گھُور کر دیکھنا۔ خُوب دیکھنا۔ پُوری نظر سے دیکھنا۔ اچھی طرح دیکھنا +

بھر نیند سونا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ پُوری نیند سونا۔ اچھی طرح سونا +

بہُروُپ۔ س۔ (बहुरूप) اِسمِ مذکر۔ مُرکب از (بہو + رُوپ) بہت بھیس لُغوی معنی بُہت سے رُوپ۔ اِصطلاحی۔ طرح بطرح کے بھیس بدلنا۔ سانگ بھرنا۔ نقالی کرنا۔ صُورت بازی (۲) مکر۔ دھوکا ؎

بہُروپ ہے یہ جہاں کہ جس میں ہر روز بنے ہے اِک نیا سانگ (مصحفی)

(۳) مکاری۔ شعبدہ بازی +

بہُروپ بدلنا۔ ۱۔ فعلِ لازم۔ (۱) بھیس بدلنا۔ سانگ بھرنا۔ نیا رُوپ دِکھانا ؎

کبھی ہو شام کبھی صُبح سایہ ہو گہ دُھوپ کہ چرخِ بُوقلموں بھرے ہے نیا بہُروپ (نکہت)

(۲) شعبدہ بازی کرنا۔ دھوکا دینا +

بہُروُپیا۔ ہ۔ اِسمِ مذکر (۱) نقال۔ سُوانگی۔ رنگ برنگ کے بھیس بدلنے والا (۲) مکار۔ فریبی۔ ٹھگ + دھوکا باز۔ شعبدہ باز۔ پھیپٹ باز۔ حیلہ ساز +

بھروٹا۔ ہ۔ اِسمِ مذکر۔ گنوار۔ گھانس یا لکڑیوں کا گٹھا +

بھروسا۔ ہ۔ اِسمِ مذکر۔ اُمید۔ توکل۔ اِعتبار۔ توثق ۔۔۔ اِعتماد +

بہرہ۔ ف۔ اِسمِ مذکر (۱) نصیب۔ حِصہ۔ بھاگ۔ قسمت ۔۔۔

بہرہ کھلنا۔ ۱۔ فعلِ لازم۔ (۱) نصیبا کُھلنا (۲) مُتبحر ہونا۔ کمال ہونا (۳) دِل روشن ہونا۔ پردہ کُھلنا +

بھرہ مند۔ بھرہ ور۔ یا۔ بھرہ یاب ۔ ف ۔ اسم مذکر صاحب نصیب ۔ خوش قسمت ۔ خوش طالع ۔ اقبال مند ۔ فایدہ اٹھانیوالا ۔ تمتع لینے والا +

بہری ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) ایک شکاری پرند کا نام جو اکثر کبوتروں کا شکار کیا کرتا ہے ۔ بعض ترکی لغات میں بھی یہ لفظ جائے حلقی سے پایا جاتا ہے (۲) وہ عورت جس کی قوت سامعہ جاتی رہی ہو +

بہری ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ (پورب) چندہ ۔ باچھ +

بھری برسات ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ عین موسم بارش ۔ برسات کا عنفوان ۔ عین

بھری بھری رانیں ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ گدراز اور گاؤدم رانیں ۔ گول

بھرے بیٹھے ہیں ۔ یا ۔ بھرے ہوئے ہیں ۔ ہ ۔ (محاورہ) (۱) غضبناک ہو رہے ہیں ۔ خشم آلودہ ہیں ۔ تنتنا رہے ہیں (۲) درد آلود و غمگین اور آزردہ ہیں (۳) بجا از شکوہ ہیں سے

دیکھا آخر نہ کہ بھوڑی کی طرح پھوٹ بہے + ہم بھرے بیٹھے تھے کیوں آپنے چھیڑا ہمکو (ذوق)

بھرے پر چڑھانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ دم پہ چڑھانا ۔ جھانسے میں لانا + تعریف کر کے کسی بات پر آمادہ کر دینا +

بھرے کو بھرنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ رجے کو رجانا ۔ دولتمند کو سامنے سلوک کرنا

بھری مجلس میں ۔ ہ ۔ تابع فعل ۔ برسر محفل ۔ عین مجلس میں +

بھڑ ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (۱) کسی چیز کے پھٹنے کی آواز ۔ توپ یا بندوق کی آواز (۲) آوازِ گوز (۳) مسخرا +

بھڑ ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ زنبور ۔ زرد ۔ بر ۔ برنی ۔ ایک زرد رنگ کے پروار کیڑے کا نام جس کے ڈنک میں زہر ہوتا ہے +

بھڑ کا چھتا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) خانۂ زنبور ۔ بھڑوں کے رہنے کا گھر (۲ ۔ صفت) لڑاکا فسادی ۔ وہ شخص جسکو چھیڑ کر پیچھا چھڑانا مشکل پڑ جائے

بھڑاس ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ غبار خاطر ۔ دل کا بخار یا کینہ ۔ باطنی عداوت +

بھڑاس نکالنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ (۱) دل کا غبار نکالنا ۔ کینہ کشی کرنا ۔ عداوت نکالنا (۲ ۔ عو) رونے یا لڑنے سے اپنے دل کو رنج اور طبیعت کے غصے کو فرو کرنا +

بھڑانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ (۱) ملانا ۔ قریب لانا ۔ مقابل کرنا ۔ ستانا (۲) لڑوانا ۔ لڑائی کرواتا (۳) دینا ۔ رشوت بھی جو دینا (ہتھا) دس نج بیجے بھڑا دو تو تمہارا کام بن جائے (۴) ساجھا ملانا ۔ شراکت کرنا ۔ پتی

ڈالنا (۵ ۔ قمار بازی) داؤں پر لگانا ۔ داؤں پر رکھنا (۶ ۔ منڈی) کٹنا پا کرنا ۔ دلالی کرنا ۔ دلہ پن کرنا + طالب کو مطلوب سے ملانا +

بھڑ بھڑیا ۔ ہ ۔ صفت (۱) کپٹی کا نقیض ۔ وہ شخص جو دل میں کچھ نہ رکھے مگر جس وقت غصہ آئے اُس وقت آپے سے باہر ہو کر جاہے سو کہے ۔ مغلوب الغضب آدمی ۔ وہ آدمی جو جلد غصہ ہو اور جلد صاف ہو + (۲) صاف دل ۔ بے ریا ۔ سادہ (۳) پیٹ کا ہلکا ۔ کم ظرف (۴) پیٹ کا چھیچھورا ۔ تنک

بھڑ بھونجا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) بھاڑ جھونکنے اور اناج بھوننے والا ۔ نخود بریز ۔ گلخن افروز (۲ ۔ صفت) سیہ فام ۔ کالا کلوٹا ۔ بدصورت +

بھڑ بھونجن ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) اناج بھوننے والی عورت (۲) کالی بدصورت عورت +

بھڑ تنگا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (عو) ہڑبم ۔ غل غپاڑا ۔ چتھڑپہ ۔ دھوم دھام ۔ شور و شغب ۔ ہنگامہ ۔ جیسے برات میں شیطانی بھڑ تنگا نہ ہوا نہ سہی +

بھڑساں ۔ ہ ۔ صفت (بازاری) احمق ۔ جانگلو ۔ بیوقوف ۔ بودھا ۔ بھڑوا +

بھڑک ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) چمک ۔ چمک دمک (۲) ٹیپ ٹاپ ۔ رونق زیب و زینت ۔ نمود ۔ تکلف (۳) وحشت ۔ وحشی پن ۔ جھجک ۔ رمیدگی (۴) اشتعال ۔ لپک ۔ التہاب +

بھڑک اٹھنا ۔ ہ ۔ فعل لازم مشتعل ہونا ۔ لپک جانا ۔ جل اٹھنا ۔ شعلہ زن ہونا ۔

بھڑک دار ۔ ہ ۔ صفت ۔ چمکیلا ۔ چکول ۔ تکلف جھماتا +

بھڑکانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (۱) لپکانا ۔ مشتعل کرنا ۔ آگ کو تیز کرنا ۔ زیادہ لو اٹھانا (۲) بہکانا ۔ غصہ دلانا ۔ برافروختہ کرنا (۳) بدکانا ۔ چونکانا ۔ اچٹانا ۔ جھجکانا + ڈرانا (۴) حقہ پینے والے توے کے زیادہ جلا دینے اور تمباکو کے جلد سوختہ کر دینے کو کہتے ہیں +

بھڑکنا ۔ ہ ۔ فعل لازم (۱) شعلہ زن ہونا ۔ زیادہ لو اٹھنا ۔ التہاب ہونا (۲) بدکنا ۔ جھجکنا ۔ چونکنا ۔ یکایک ڈر کر بھاگ جانا ۔ متوحش ہونا (۳) غصہ ہونا ۔ خفا ہونا ۔ برافروختہ ہونا ۔ بھبکنا (۴) گرم ہونا ۔ جلنا ۔ تیز ہونا جیسے ماتھا بھڑکنا (۵) نس یا پٹھے کا تن جانا ۔ اعصاب کا کھنچ جانا (۶ شاگرد پیشہ) چینی کے برتن میں بال آجانا +

بھڑکے بیٹھنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ متصل ہو کر بیٹھنا ۔ مل کر بیٹھنا ۔ صحبت میں بیٹھنا ۔ قریب بیٹھنا ۔ لگ کر بیٹھنا ۔ اڑ کر بیٹھنا ۔ گھس کر بیٹھنا سے

جمع ہیں محفل میں سب مجھ سے خفا ہوتے ہو کیوں + بھڑکے بیٹھونگا اگر میں بھی تو کیا ہو جائیگا (عشق)

تنگی محفل کی دولت بھڑکے بیٹھا جو دوبارہ رات اہلِ بزم کی کثرت کا احساس ہوگیا (نامعلوم)

بھڑ کے چھتے کو چھیڑنا، یا، بھڑ کے چھتے میں ہاتھ ڈالنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ فسادی آدمی کو چھیڑنا۔ بدآدمی کو اکسانا یا غصّہ دلانا +

بھڑکیلا۔ ہ۔ صفت۔ پُرتکلف۔ زرق برق۔ زرق البھڑک۔ چمکیلا۔ چکیلا +

بھڑمبا۔ ہ۔ اسم مذکر (عوام) بھرم کی تصغیر +

بھڑمل۔ ہ۔ اسم مذکر (عوام) (لکھنؤ) مسخرہ۔ بے شرم۔ بے حیا +

بھڑنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) جوڑ سے جوڑ ملنا۔ پیوستہ ہونا۔ متصل ہونا۔ قریب ہونا۔ سٹنا (۲) مقابل ہونا۔ لڑنے کو آمادہ ہونا۔ گتھنا۔ (۳) ٹکرانا۔ ٹکر کھانا (۴) تلواروں سے لڑنا۔ چپقلش کرنا ؎

چاہی بھڑا اُس صفِ مژگاں سے آن   بول تو بڑا سا ہی جگر کرگیا (سودا)

(۵) سینہ بسینہ ہونا۔ شانہ بشانہ ہونا (۶) قفل لگنا۔ بند ہونا +

بھڑوا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ قرم ساق۔ قلتبان۔ دیوث۔ بھڑولیا۔ دلّال۔ وہ شخص جو عورتوں کو مردوں سے اور مردوں کو عورتوں سے ملائے۔ نقیب۔ وہ شخص جو کسبیوں کو ناچنے کے واسطے لائے +

بھڑوانا۔ ہ۔ بھڑنے کا متعدی المتعدی +

بھڑوائی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) قلتبانی۔ بھڑواپن (۲) بھڑوانے کا محنتانہ +

بھڑی۔ یا۔ بھڑیاں دینا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) کبوتروں کو اڑانا سکھانا۔ گھڑی اُڑانا۔ گھڑی بٹھانا (۲) حیران کرنا۔ دق کرنا۔ ستانا +

بھُس۔ ہ۔ اسم مذکر۔ اناج کا چھلکا یا اناج کی بالیوں کا چورا چورا کردہ۔ بھوسی۔ توڑی +

بھُس بھروانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ کھال کھنچوا کر بھُس بھروا دینا۔ اور یہ بھی کے زمانہ میں یہ ایک سزا تھی +

بھُس کے مول بکیدہ۔ ا۔ نہایت ارزاں۔ کوڑیوں کے مول۔ قیمتی چیز کا سستے مولوں بکنا +

بھُس میں چنگی ڈال جمالو دور کھڑی۔ ا۔ کہاوت۔ جو عورت دو کو لڑوا کر آپ الگ ہو جائے اس کے حق میں یہ کہاوت کہتے ہیں +

بھُساکو۔ ہ۔ اسم مذکر (لکھنؤ) وہ تمباکو جو کڑوا نہ ہو۔ ہلکا تمباکو۔ سادہ تمباکو +

بھُسٹل۔ ہ۔ صفت۔ (صحیح بھسٹل) (۱) قابل نفرت۔ گھناؤنی (عو) (۲) کثیف۔ نجس۔ گندی۔ بھشٹ +

بھُسنڈ۔ ہ۔ صفت۔ نہایت موٹا اور بھدا آدمی۔ بھدا بیسڑا +

بھسکنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (ہندو) تحقیر ہو جانا۔ بھینس کی طرح کھانا۔ جیسے بان بھسکنا +

بھُسکڑ۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) بسیار خوار۔ بہت کھانے والی عورت (۲) ثبک وطبع۔ ہرجائی عورت +

بھسم۔ ہ۔ اسم مذکر۔ سنسکرت (بھسم) خاکستر۔ راکھ۔ بھبوت +

بھسم اشنان۔ ہ۔ اسم مذکر (ہندو) بالوں کی راکھ سے نہانا۔ راکھ ملنا جس طرح اہلِ اسلام میں تیمّم کرتے ہیں اسی طرح ان کے مذہب میں پانی نہ ملے تو راکھ سے نہانا درست ہے +

بھسم پتری۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ گانجا۔ ایک نشہ کی چیز کا نام جسے بلو پرتھا کو پیتے ہیں +

بھسم رمانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ دیکھو (بھبوت رمانا) +

بھسم کردینا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ جلا کر راکھ کردینا۔ بالکل ہضم کرجانا +

بھسم ہونا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) جلکر راکھ ہونا (۲) ہضم ہوجانا۔ (۳) غصّہ میں آگ ہونا +

بھسمنت ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) جل کر خاکستر ہونا۔ تمام ہونا ؎

شعلہ پیرا اگر بھجری تیغ   کاہ سے کوہ دیکھ ہوئے بھسمنت (سودا)

بہسنا۔ ہ۔ فعل لازم (دکنیوں میں) (۱) تبسم کرنا۔ مسکرانا (۲) ہنسنا۔ خندان ہونا (۳) خورسند ہونا +

بھُسنڈ۔ ہ۔ صفت۔ نہایت موٹا آدمی۔ سنڈا۔ فربہ۔ وہ آدمی جو فربہی کے باعث بدصورت معلوم دے +

بہشت۔ ف۔ اسم مؤنث۔ (۱) باغ۔ گلشن۔ گلزار (۲) باغِ ارم۔ جنّت۔ فردوس۔ خلد۔ بیکنٹھ۔ دوزخ کا نقیض ؎

گر بہشت آدی تو آنکھوں میں میری پھیکی لگے۔ جس نے دیکھا ہو تجھے کچھ تماشا کیا ہو؟ (میر)

سُرگ (۳) مقامِ راحت و آسائش۔ آرام کی جگہ۔ عیش کا مقام۔ مقامِ فرحت۔ جائے فضا۔ دل لگی کی جگہ (آج کل بہشت کو مذکر اور جنّت کو مؤنث بولتے ہیں)

بہشت کا میوہ۔ ا۔ اسم مذکر۔ انار +

بہشت کی قمری۔ ا۔ اسم مؤنث (بازاری) منگا مکھی کنچنیاں۔ ناچنے گانے والی عورتیں + رنڈیاں۔ کنچنیا۔ بھانڈ +

بہشت کی ہوا۔ ا۔ اسم مؤنث۔ نسیمِ صبح۔ ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا جو گرمیوں کے موسم میں آتی ہے۔ ہوائے مرغوب +

بہشت میں لات مارنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ جنّت کا مستحق نہ رہنا +

ماں باپ کے ساتھ بدسلوکی یا بُرائی کرنا + حق فرزندی ادا نہ کرنا جیسے بچوں
کے ساتھ بدی سے پیش آنا یا ماں باپ کو ستانا کیونکہ ان کے ساتھ بُرائی
کرنی اپنی عاقبت بگاڑنی ہے +

بہشتی - ف - اسم مذکر (۱) بہشت کا رہنے والا (۲) سقا پانی بھرنے والا
ماشکی (۳) - صفت (۱) فلکی - علوی - آسمانی جنتی - فردوسی - بیکنٹھ
باشی - سرگ باسی - برہم لوکی +

بھشٹا - ہ - اسم مؤنث - غلاظت - فضلہ - گو بر - براز (بہیندہ)

بھشٹل - ہ - اسم مؤنث - (۱) ناپاک اور غلیظ عورت - کثیف عورت -
پلید عورت (۲) پھوہڑ - بدسلیقہ + (۳) بدصورت - گھناؤنی +

بھک - ہ - اسم مؤنث (۱) اُڑ جانے والا مادہ (۲) تمباکو کے پتوں کا باریک
چورا - مادہ (۳) دراڑ جیسے لکڑی کی بھک +

بھک بھک - ہ - اسم مؤنث - انجن میں سے دھواں نکلنے کی آواز +

بھک سے اُڑ جانا - ہ - فعل لازم - (۱) بارود کا دفعتاً جلنا (۲) صاف
چٹ جانا جیسے فی سے اُڑ جانا بھی کہتے ہیں +

بھک سے اُڑ جانے والا مادہ - ا - اسم مذکر (قانون)
وہ آتشگیر اشیا جن سے آگ بھڑک اُٹھے مثل گندھک شورہ
بارود اور پوٹاس وغیرہ +

بھکاری - ہ - اسم مذکر - بھیک مانگنے والا - منگتا - گدا - فقیر - گدا - منگتا +

بھکانا - ہ - فعل متعدی (۱) ورغلانا - اغوا کرنا (۲) بہکانا - راستہ بھلانا (۳)
دھوکا دینا - فریب دینا - جھوٹ بول کر یقین دلانا (۴) ڈھکانا (۵)
غلطی کرانا (۶) جھوٹی اُمید بندھانا + وعدہ وعید کرنا (۷) [illegible] کے لئے
آمادہ کرانا (۸) کان بھرنا - بدی کرنا - بدگوئی کرنا +

بھکاوٹ - ہ - اسم مؤنث - (عوام) دم - فریب - اغوا +

بھکاوے - یا - بھکائے میں آنا - ہ - فعل لازم - (۱) دھوکے میں
آنا - دم میں آنا (۲) حمایت پر پھولنا - پرچک یا کمک پر کودنا +

بھگت - س - (भगत) اسم مذکر (ہندو) (۱) عابد - زاہد - پارسا -
پرنام تپیسری + پرہیزگار - متقی (۲) بیتلا وغیرہ کا پجاری - جھاڑ پھونک
کرنے والا - جھومنتر کرنے والا - سیانہ - ملانا - چھکیدار - پراہی -
ظاہر پیر بالادار وغیرہ کی چھڑیاں لے کر پھرنے والا +

بھگتی - س - (भक्ति) اسم مؤنث - (۱) عبادت - پرستش - سیوا -

پوجا (۲) خلوص - اخلاص (۳) عقیدت - ارادت +

بھک جلنا - ہ - فعل لازم - بڑھ چلنا - اِترانا - حد سے پاؤں نکالنا - مغرور ہونا +

بھکراند - ہ - اسم مؤنث - کھٹنے کے گلے ہوئے اناج کی سی بو - ناگوار بو +

بھکراندا - ہ - صفت - خراب بو کا - بھکراند کا +

بھکسا - ہ - صفت - بن لوچ کا - وہ آٹا جو گُندھا جائے +

بھکسنا - ہ - فعل لازم - بھینس کی طرح کھانا - بہت کھانا - نگلنا - ٹھونسنا +

بھکشا - س - اسم مؤنث - بھیک - خیرات +

بھک منگا - ہ - اسم مذکر - (۱) بھیک مانگنے والا - فقیر - گدا - ٹکڑ گدا -
ہر ایک کے آگے ہاتھ پھیلانے والا - سائل - بھوکا - کنگال - نہایت
مفلس (۲) مانگنے میں حیا نہ کرنے والا +

بھک موا - ہ - اسم مذکر - بھوک کا ٹوٹا - فاقہ کش - گرسنہ - روٹیوں کا
مارا (ریختہ میں بھک ہوتی ہے)

خوشی سے کیوں رنگت بھرے نہ ہوتی کہ دیکھتا ہو وہ بھک موا سا
بجے ہے ڈھولک ادھر ادھر اُدھر ہے آجاغ - روشن مراد علی (انشا)

بھکنا - ہ - فعل لازم - راستہ سے پھرنا - گمراہ ہونا - بھٹکنا (۲) دھوکا کھانا
فریب میں آنا (۳) رپٹنا - پھسلنا - جیسے ہاتھ بھکنا قلم بھکنا (۴) بڑبڑانا
نشہ میں کچھ کا کچھ کہنا - ہذیان ہونا - بخار میں بڑبڑانا - نیند میں باتیں کرنا
(۵) پاؤں ڈگمگانا - لرزنا - لڑکھڑانا (۶) بکارنا - نشہ میں
شور مچانا (۷) حد سے بڑھ کر چلنا - اترانا +

بھکنا - ہ - فعل متعدی - اناپ شناپ کھانا - بے اعتدالی سے کھانا - نگلنا - بھکوسنا

بھکنا - ہ - فعل لازم - کھُبنا - گھُس جانا - چُبھنا - سوئی یا کیل وغیرہ کا جسم
میں اُتر جانا - جیسے سوئی بھک گئی +

بھکوا - ہ - اسم مذکر - (۱) نادان - احمق - بیوقوف (۲) قرمساق - بھڑوا -
دیوث (۳) مسخرہ - یاوہ گو - بکواسی +

بھکوسنا - ہ - فعل متعدی (عو) کھانا - نگلنا - ڈٹکنا +

بھگا - ہ - صفت - (پورب) (۱) سادہ لوح - مودھو - بیوقوف (۲)
چورا - مُلوہ جیسے تل بھگا +

بھگا - ہ - صفت - لڑائی سے بھاگی ہوئی بٹیر - بھگوڑی بٹیر (پورب)

بھگانا - ہ - فعل متعدی - (۱) دوڑانا - لپکانا - سرپٹ لے جانا (۲) کسی عورت
کو گھر سے نکال لانا - ورغلا کر لے جانا (۳) پسپا کرنا - شکست دینا -

پرانا (۴) مُنہ پھیر دینا۔ دانت کھٹّے کر دینا۔ ہرا دینا +

بھگت ۔ ہ ۔ اِسم مذکّر (۱) دیکھو (بھگت)

اُجَل برن آدھین تن ایک چِت دو دھیان
ہم تو جانت بڑے بھگت پر نکلے کپٹ کی کھان (دوہا)

(۲) تارکِ الحیوانات وہ شخص جو شکار اور گوشت کھانے سے پرہیز کرے + پرہیزگار (۳ ۔ اِسم مؤنث) ہندوؤں کا ایک مذہبی سوانگ جس میں اکثر نرسنگھ اوتار اور کرشن وغیرہ کا رُوپ بھرتے ہیں (۴) سیانا۔ بھوپا۔ اوجھا۔ گنڈا تعویذ کرنے اور بھوت پریت اُتارنے والا (۵) سنگتیا۔ سگھڑ دائی۔ سازندہ (۶) ہولی کے سوانگ بھرنے والا۔ سوانگی (۷) مثنوی غنیمت میں جو بھگت باز کا استعمال ہوا ہے وہاں بھنڈیئے یا کتھک سے مراد ہے +

بھگت باز ۔ ۱ ۔ اِسم مذکّر۔ ہندوؤں کا وہ فرقہ جو لڑکوں کو نچاتا اور سوانگ وغیرہ بھر کر تماشہ دکھاتا ہے +

بھگت بنانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدّی (لکھنؤ) ایسی وضع بنانا جس پر لوگ ہنسیں۔ مسخرہ بنانا +

بھگت بننا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم۔ اپنے تئیں نیک و پارسا ظاہر کرنا۔ عابد ہونا۔ مرتاض ہونا + دھوکے باز بننا +

بھگت ہونا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (لکھنؤ) گت ہونا۔ گت بننا۔ مٹّی پلید ہونا۔ دُرگت ہونا ؎

اس بُت نے اپنے گھر سے نکلوا دیا مجھے دوست ۔ بیت الصنم میں برہمنوں کی بھگت ہوئی (رشک)

بھگتانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدّی ۔ (۱) پُورا کرنا۔ انجام کو پہنچانا (۲) کرنا۔ بجا لانا۔ تعمیل کرنا (۳) چکانا۔ بیباق کرنا (۴) تصفیہ کرنا۔ فیصلہ کرنا (۵) تقسیم کرنا۔ بانٹنا (۶) بازاری آدمی جان سے مار ڈالنے کو بھی کہتے ہیں +

بھگت لینا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدّی (۱) برداشت کر لینا (۲) سمجھ لینا۔ سبٹ لینا۔ جیسے ایک ایک سے بھگت لونگا +

بھگتنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) پُورا ہونا۔ انجام کو پہنچنا۔ نمٹنا۔ نبڑنا۔ ختم ہونا۔ تمام ہونا (۲) جھیلنا۔ برداشت کرنا۔ سہارنا۔ سہنا (۳) بے باق ہونا۔ چکنا۔ جیسے قرضہ بھگتنا (۴) بھرنا۔ بھوگنا۔ جیسے قید بھگتنا (۵) فیصلہ ہونا۔ تصفیہ ہونا (۶ ۔ ع) نباہنا۔ نباہ کرنا۔ بر سر آنا (۷) ڈنڈ دینا۔ تاوان دینا (۸) بدلہ لینا۔ بدلہ اُتارنا۔ برتاؤ کرنا (۹) حملہ آور ہونا۔ آمد کرنا۔

من سمجھوتہ کرنا۔ راضی برضا کرنا (۱۰) فراغ حاصل کرنا۔ فرصت پانا۔ چھٹکارا پانا + دے دلا کر فارغ ہونا۔ بانٹ چونٹ کر فراغت حاصل کرنا۔ جیسے اس دالان میں تم بانٹو دُوسرے میں میں بھگت لونگا۔ (۱۲ ۔ فعلِ متعدّی) سمجھنا۔ سلٹنا +

بھگتی ۔ یا ۔ بھگتیا ۔ ہ ۔ اِسم مذکّر۔ ناچنے گانے والا فرقہ۔ بھانڈ نقّال +

بھگڑ ۔ ہ ۔ صفت۔ گلا ہوا اناج۔ گھٹیے کا غلّہ۔ وہ غلّہ جس کا انس نکل گیا ہو۔ بھگرا (ہندی) بُو کا غلّہ +

بھگل ۔ ہ ۔ اِسم مذکّر۔ مکر۔ فند۔ فریب۔ چھل۔ دھوکا۔ بناوٹ + پاکھنڈ +

بھگل بِدیا ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث۔ فریب وہی۔ پاکھنڈ بازی + شعبدہ بازی +

بھگل گانٹھنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم۔ فریب بنانا + مکر کرنا + شعبدہ بازی کرنا۔ بناوٹ کرنا +

بھگو ۔ ہ ۔ صفت۔ بھگوڑا۔ بھاگ جانیوالا۔ گریز پا + وہ غلام نوکر یا شاگرد جو آقا و اُستاد کے پاس سے بھاگ بھاگ جائے + لڑائی سے بھاگ جانیوالا۔

بھگوان ۔ س ۔ اِسم مذکّر (از भज بمعنی گشائیں) (برج) بھگمان۔ بھگونت۔ ایشور۔ ایشر۔ پرمیشر۔ خدا تعالیٰ کا ایک صفاتی نام۔ مختارِ مطلق۔ خدا تعالیٰ +

بھگو بھگو کے لگانا ۔ یا ۔ مارنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدّی۔ جوتیاں بھگو بھگو کر مارنا تاکہ زیادہ چوٹ لگے۔ نہایت سرزنش کرنا۔ لعنت ملامت کرنا۔ از حد ذلیل کرنا۔ گوہ میں نہلانا +

بھگوتی ۔ س ۔ اِسم مؤنث۔ دُرگا۔ دیوی۔ دیبی۔ بھوانی + کالی۔

بھگوڑا ۔ ہ ۔ صفت۔ دیکھو (بھگو)

بھگونا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدّی۔ پانی میں تر کرنا۔ گیلا کرنا +

بھگی ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث۔ بھاگڑ۔ ہڑبڑ۔ ہلچل۔ افراتفری +

بھگی پڑنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم۔ کھلبلی پڑنا۔ ہلچل ہونا۔ بھاگڑ مچنا۔ خوف کے مارے بھاگنا +

بھلا ۔ یا ۔ بھیلڑ ۔ بانجھ گائے یا بھینس بکری وغیرہ +

بھلا ۔ ہ ۔ صفت ۔ (۱) اچھا۔ عمدہ۔ بہتر۔ خوب (۲) نیک۔ پاکدامن۔ نکوکار (۳) انوکھا۔ عجیب۔ سہاؤنا۔ دلپسند۔ دلاویز۔ دلکش (۴) کلمۂ ایجاب ہاں۔ اچھا۔ بلے۔ آرے (۵) تاریخِ فعل) خیر۔ دم لے۔ صبر کر۔ خیر سمجھوں گا۔ دیکھا جائیگا (۶) کلمۂ تنبیہ و آگاہی (۷) ایک کلمۂ زائد جو اکثر حُسنِ کلام کے واسطے زبان پر آتا ہے اور بعض لوگوں کا تکیہ کلام بھی ہوتا ہے ؎

بھلے	بھلا

کیا کروں گلا میں بھلا باغ ہمارے لیکر آشیانے کو ہے اِک منّت خس و خار بہت

(۸) سلوک ۔ نیکی ۔ جیسے بھلے کا زمانہ نہیں (۹) اشراف ۔ شریف

جیسے بھلا سا ہو تو اُس کے پاس تک نہ جائے +

بھلا آدمی ۔ ا ۔ اِسم مذکر ۔ (۱) اچھا آدمی ۔ نیک بخت آدمی + شریف آدمی ۔ عزّت دار آدمی ۔ بھلا مانس (۲) ۔ طنزاً) شریر ۔ فتنہ انگیز نالایق ۔ فسادی + پاجی ۔ چالاک + فسادی

بھلا جی ۔ یا ۔ **بھلا صاحب** ۔ ا ۔ (ندا) بطورِ طنز ۔ خیر کیا مضایقہ ہے ۔ کیا ڈر ہے +

بھلا چاہنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ بہتری چاہنا ۔ خیر چاہنا ۔ بہبُودی چاہنا +

بھلا چنگا ۔ ہ ۔ اِسم مذکر ۔ تندرست ۔ اچھا بھلا ۔ صحیح سالم ۔ موٹا تازہ خلاصہ

بھلا کرنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) اچھا کرنا (۲) نیکی کرنا ۔ سلوک کرنا ۔ خیرات کرنا ۔ جیسے بھلا کر بھلا ہوگا +

بھلا لگنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ اچھا معلوم دینا + زیب دینا +

بھلا مانس ۔ ہ ۔ اِسم مذکر ۔ بھلا آدمی ۔ مرد آدمی ۔ نیک آدمی + مہذب (۲) خلیق ۔ ملنسار ۔ خوش مزاج (۳) اشراف ۔ شریف ۔ ذی عزّت (۴) نیکبخت ۔ نیکذات (۵) سیدھا ۔ صاف دِل (۶ ۔ طنزاً) بد ۔ بدذات ۔ شریر ۔ دنگئی ۔ فسادی ۔ جیسے تُم بھی بھلے مانس ہو اُس غریب کو بغیر ستائے نہ رہے ۔ ارے بھلے مانس مان جا +

بھلا ماننا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) اچھا جاننا (۲) احسانمند ہونا +

بھلا منانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ کسی کی بھلائی یا بہتری چاہنا +

بھلانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) فراموش کرنا ۔ یاد سے اُتارنا ۔ یاد نہ رکھنا (۲) دھوکا دینا ۔ فریب دینا +

بہلانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ (۱) کھیل میں لگانا ۔ کسی شغل میں مشغول کرنا ۔ بچّہ کو رونے سے باز رکھنا ۔

کوئی مشتاقِ تمنا ہو تو کوئی حیلہ جو مجھکو پھسلاتی ہے قسمت اُنکو بہلاتی ہو نیند (ذوق)

(۲) پھسلانا ۔ دم میں لانا ۔ دم دینا ۔ فریب دینا ۔ دھوکا دینا ۔ (۳) تسلّی دینا ۔ تشفّی دینا ۔ جھوٹی باتیں بنا کر تسلّی دینا ۔ (۴) کسی سیر و تماشے سے دِل کو خوش کرنا +

بھلاوا ۔ ہ ۔ اِسم مذکر ۔ (۱) جھٹلاوا ۔ بہکاوا ۔ پھسلاوا (۲) چھل ۔ فریب ۔ دغا ۔ دھوکا ۔ کالا ۔ حمایت ۔ پٹّی + بھرّوسا ۔ پھسلا سرا ۔ جیسے کسی کے بھلاوے میں نہ آنا +

بہلاوا ۔ ہ ۔ اِسم مذکر ۔ تفریح ۔ جی کا پرچاوا ۔ من کا پھسلا سرا +

بھلاواں ۔ ہ ۔ اِسم مذکر ۔ ایک پھل کا نام جو اکثر دواؤں میں پڑتا ہے مزاجاً چوتھے درجہ میں گرم خشک اور بعض کے نزدیک تیسرے میں ۔ بِلاوُر +

بھلائی ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث ۔ (۱) نیکی ۔ نکوئی ۔ بہتری (۲) خیر خواہی (۳) نیکنامی (۴) فائدہ ۔ منفعت (۵) خوبی ۔ عمدگی (۶) خوبصورتی ۔ حُسن (۷) سلوک ۔ خیرات ۔ احسان +

بھلائی رہنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ نیکنامی رہنا ۔ نیک یادگار رہنا ۔ نیکی قایم

بھلائی لینا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ نیکی یا ثواب حاصل کرنا ۔ احسان کر کے نیکنامی حاصل کرنا + دُعا لینا +

بھل بھل ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث ۔ بہت سے پانی کے ایک ساتھ گرنے کی آواز ۔ دھل دھل +

بھلبھلانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ بھوبل یا بلوؤں میں کسی چیز کو بھوننا ۔ نیم برشتہ کرنا +

بھلسا دینا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ جلا دینا ۔ کباب کر دینا ۔ جھلس دینا + کوفت پہنچانا ۔ جیسے آپنے بات ہی ایسی کی کہ دل جھلسا دیا +

بھلسنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) نیم سوختہ ہونا ۔ جھلسنا ۔ بھنُنا ۔ جلنا + بھوبل یا کسی گرم چیز سے بھُنکر بھُرتا ہو جانا (۲ ۔ فعلِ متعدی) جلانا ۔ بھوننا ۔ جھلسنا +

بھلکڑ ۔ صفت ۔ بہت بھولنے والا ۔ فراموش کار ۔ غلط کار ۔ بھول بھول جانیوالا +

بھلمنساہت ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث (عوام) شرافت ۔ اِنسانیت ۔ آدمیت ۔ آدمگری ۔ بھلمنسی +

بہلنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ (۱) سیر و تماشا سے خوش رہنا ۔ کسی شغل میں مشغول ہونا (۲) رنج یا غم بٹنا + بچّہ کا رونے سے بند ہونا +

بہلہ ۔ ف ۔ ہ ۔ اِسم مذکر ۔ وُہ چمڑے کا دستانہ جو میر شکار اپنے ہاتھ میں پہنکر اُس پر باز اور شاہین وغیرہ کو بٹھاتے ہیں +

بہلی ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث ۔ بیل کی گاڑی ۔ بیلوں کی بڑی گاڑی جس میں اکثر عورتیں سوار ہوتی ہیں +

بہلیا ۔ ہ ۔ اِسم مذکر ۔ ہندوکی شکاری ۔ صیاد (۲) تیر و کمان سے مسلح رہنے والا +

بھلے آئے ۔ ہ ۔ (محاورہ) بطورِ طنز ۔ خوب آئے ۔ بہت دیر میں آئے ۔ اچھا انتظار دکھایا + وعدے پر نہ آئے ۔ وقت پر نہ پہنچے +

بھلے کا زمانہ نہیں ۔ ا ۔ (محاورہ) یعنی ایسا اُلٹا زمانہ ہے کہ بھلائی کرتے بُرائی پلے بندھتی ہے ۔ اشرافت گردی ہے +

بھلے کو۔ ہ۔ تابعِ فعل۔ خوب شد۔ خیر شد۔ خوب ہُوا۔ اچھا ہوا۔ بڑا نہ ہوا۔ غنیمت ہے (اکثر خطرناک مقام یا کسی خلافِ امید پیش آنے سے بچ جانے پر یہ کلمہ زبان پہ لاتے ہیں جیسے ؎

برہم تو تیغ ہی رکھا تھا گلے کو کچھ بھی نہ بُرا مُنہ سے نکلا تھا بھلے کو (ناسخ)

ہزاروں اس دل بے آرزو پہ ڈھائے ستم + بھلے کو اور مرے ساتھ کچھ عذاب تھا (بیخود)

بھلی ہے۔ ہ۔ (محاورہ) (۱) خیر ہے۔ اچھی ہے (۲۔ عو) ہمیزہ ہے +

بہم۔ ف۔ تابعِ فعل۔ ساتھ۔ باہدیگر۔ آپس میں (اصل میں یہ لفظ باہم کا مخفف ہے) تنہا بہت کم اور دیگر الفاظ کے ساتھ اکثر پہلے واقع ہوکر مختلف معانی پیدا کرتا ہے

بہم پہنچنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ حاصل ہونا۔ میسّر آنا۔ دستیاب ہونا۔ مُہیّا ہونا +

بھمباقا۔ یا۔ بھمباکا۔ ا۔ اِسم مذکر۔ بڑا چھید۔ وہ بڑا سوراخ جو آر پار ہو جائے +

بھمبو۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ موٹی عورت۔ بھدی بھدّی عورت +

بہن جی۔ ہ۔ اِسم مؤنث (س۔ [illegible]) (۱) ماجائی۔ ہمشیرہ۔ باجی۔ بُوا۔ خواہر۔ بہینا (۲) آپس میں برابر والیاں بھی ایک دُوسری کو اس لفظ سے خطاب کرتی ہیں +

بہنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) رواں ہونا۔ جاری ہونا (۲) پانی کی رَو میں چلا جانا (۳) پھسل جانا۔ جگہ سے ہٹ جانا جیسے ٹوپی کی گوٹ یا حرف کا بہنا (۴) تو بہنا۔ اِسقاط ہونا (جانور کے حق میں بولتے ہیں) (۵) ہوا کا چلا جانا۔ جیسے کماں ہوگیا تھا (۶۔ پُورب) ہوا چلنا (۷) پھوٹنا پھُوٹنا۔ مواد نکلنا (۸۔ ہندو) رقیق ہونا۔ پتلا ہو جانا۔ حد سے زیادہ ہو جانا جیسے دال ترکاری کا بہنا (۹) پگھلنا۔ تپنا (۱۰) غارت ہونا۔ برباد ہونا (۱۱) تتر بتر ہونا۔ متفرق ہونا (۱۲) کبوتر دل کا کہیں سے کھیل ہوا کے باعث چلا جانا (۱۳۔ گنوار) ڈھلنا۔ خراب ہونا (۱۴) سستا بِک جانا۔ نرخ سے گھٹ کر بکنا (۱۵۔ گنوار) چُھری یا تلوار کا اندر اُتر جانا (۱۶) ضائع ہونا۔ تلف ہونا۔ جیسے اُن کا روپیہ تو یُونہی بہا (۱۷) کنکوّے یا کل کا پیچھا پیچھے رہنا۔ ڈور کا ڈھیلا پڑ جانا (۱۸) کثرت سے انڈے دینا۔ پے در پے انڈے دھرنا۔ جلد جلد پھول نکالنا +

بھنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) بریاں ہونا + سوختہ ہونا۔ جلنا (۲) تپنا۔ بھبکنا (۳۔ عو) حسد کرنا۔ کسی کی دولت یا عظمت کو دیکھ کر ناخوش ہونا۔

جلنا کا مترادف جیسے جل بھن جانا (۴) غصّہ میں جلنا بر افروختہ ہونا (۵) (از۔ س۔ [illegible] بھنج) روپے یا اشرفی وغیرہ کا خُردہ ہونا

بہنا۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ (پُورب) (فارسی۔ بہینہ) دُھنیا۔ دُھنا۔ پنجارہ۔ حلّاج۔ ندّاف۔ پنبہ زن۔ قطان +

بہناپا۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ (عو) بہنیلا۔ مُنہ سے بہن بنانا + (جب عورتیں آپس میں ایک دُوسری سے خواہری رشتہ جوڑتی ہیں تو اُسے بہناپا کہتی ہیں)

بہناپا جوڑنا۔ یا۔ کرنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (عو) بہنیلا کرنا۔ سہیلی بنانا۔ دوستی کرنا

بھناس۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ (۱) ہاتھی کے باندھنے کا موٹا کھونٹا (۲) عوام فحش معنی میں اس کا استعمال کرتے ہیں +

بھنانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) اناج بریاں کرانا (۲) روپیہ پیسہ تڑانا۔ خُردہ کرانا

سکہ بٹھا دیئے بازارِ قیامت میں ضرور درہم داغِ محبت کے بھنانے والے (صبا)

بھنّانا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) صدمۂ دماغی کے باعث سر چکرانا۔ سر کی چوٹ کے باعث دماغ میں سے بھن بھن کی سی آواز نکلنا (۲) خرچ سے تنگ آنا (۳) عاجز آنا۔ گھبرانا۔ حواس باختہ ہونا۔ چکرانا + چپ ہونا + دم بخود ہونا +

بھنائی۔ یا۔ بھنوائی۔ ہ۔ اِسم مؤنث (۱) اناج بریاں کرنے کی اُجرت (۲) کٹوتی۔ بٹا۔ خُردہ کرائی کی کمیشن +

بھنبوڑنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ درندوں کی طرح دانتوں سے گوشت یا ہڈی توڑنا + توڑ کر کھانا۔ مُنہ مارنا۔ کاٹنا۔ پھاڑ کھانا۔ چبانا۔ نوچ نوچ کر کھانا +

بھنبھنا۔ ہ۔ صفت۔ (۱۔ پورب) غُنغُنا۔ خُنخُنہ۔ ناک میں بولنے والا۔ کریہ الصوت (۲) کراہت انگیز۔ نا مرغوب۔ میلا کچیلا۔ جس پر مکھیاں بھنک رہی ہوں۔

بھنبھناتا۔ ہ۔ صفت (عو) بھنکتا ہوا۔ سُست۔ اُحدی۔ ایسا سُست جسکے مُنہ پر مکھیاں بھنکا کریں اور وہ سستی کے مارے اُن تک کو نہ اُڑائے +

بھنبھنانا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) مکھیوں کا کھانے پینے کی چیزوں پر بھنکنا۔ مکھیوں کا شور کرنا (۲) ناک میں بولنا۔ غُنغُنانا۔ گُنگُنانا +

بھنبھناہٹ۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ مکھیوں کی آواز۔ بِھنبِھن بِھنبِھن۔ مگس۔

بھنبھنیا۔ ہ۔ صفت (عو) زمین کا گز۔ جہاں گشت۔ وہ شخص جو سب جگہ پھرتا پھرے + جہاں گرد +

بھنبھیری۔ ہ۔ اِسم مؤنث (۱) ایک قسم کی لمبی تیز رفتار جھینگری جو اکثر ساون میں پیدا ہوتی اور اُس کے پروں سے ہر دفعہ بھن بھن کی مانند آواز نکلتی ہے۔ اس کا جسم نہایت پتلا اور لمبا ہوتا ہے (۲) ایک قسم کی مکھی جیسے

کاٹ کٹول بانسری بجھیسری میر نام (یہ ایک اسی نام کے کھیل کا فقرہ ہے جو لڑکے کھیلتے وقت زبان پر لاتے ہیں) (۲) بہت تیز دوڑنے اور بھاگنے والا لڑکا +

بھنبیری ہوجانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ ہوا ہوجانا۔ اُڑ جانا۔ تیر ہوجانا۔ پھرتی ہوجانا

بھنبتو۔ ہ۔ صفت۔ بھنٹے کی مانند۔ بینگن سا (فحش معنی میں مستعمل ہے) +

بھنتا۔ ہ۔ اسم مذکر (پو۔ پ) بتاؤں۔ بینگن۔ بادنجان +

بھنڈ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) پنڈ۔ تھوا۔ سوکھا ہوا ڈلا۔ جیسے تمباکو کا بھنڈ (۲) باہم مجتمع شدہ۔ جیسے کھوروں کا بھنڈ (۳) بچی ہوئے تمباکو کا پنڈا +

بھنڈا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دیکھو۔ (بھنٹا) +

بھنڈا بردار۔ ۱۔ اسم مذکر۔ حقّہ پلانے والا ملازم۔ وہ شاہی ملازم جس کو بادشاہ کو حقّہ پلانے کی خدمت دی گئی ہو + گڑگڑ والا +

بھنڈار۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) گودام۔ ذخیرہ۔ کوٹھار۔ کوٹھیار (۲) سطح دریا۔ سطحِ آب (۳) پانی کا خزانہ +

بھنڈارا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) سنیاسیوں اور جوگیوں کی ضیافت + درویشوں کی ضیافت۔ ہمارے بھنڈارے میں سا بھاگ کرے مائی (جوگی) (۲) کھوپری۔ سر (۳) پیٹ۔ شکم (۴) پھکیتی کی ایک ضرب کا نام ہے جو حریف کے بائیں پہلو پر لگاتے ہیں +

بھنڈاری۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) باورچی۔ خانساماں (۲) کوٹھاری۔ گودام کا محافظ (۳) مودھی۔ وہ شخص جو کسی کی طرف سے فقیروں کو غلّہ تقسیم کرے +

بھنڈ بھیرا۔ ہ۔ صفت (عو) نحس قدم۔ سبز قدم۔ منحوس۔ وہ شخص جس کا پھیرا بُرا ہو +

بھنڈسال۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ وہ غلّہ کا گودام جو ارزانی میں خرید کر گرانی میں بیچنے کے واسطے بھرا جائے۔ کھتی۔ کھتّا۔ ذخیرہ۔ گولا۔ گنج +

بھنڈسالی۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) کھتّا بھرنے والا۔ وہ شخص جو ارزانی میں خرید کر گرانی کے واسطے غلّہ بھرے (۲) کھتّے کا۔ جھگڑا ہوا غلّہ۔ گلا سڑا غلّہ +

بھنڈ کرنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) توڑنا (۲) بگاڑنا۔ بھنگ کرنا۔ پریشان کرنا۔ خراب کرنا۔ کھنڈت کرنا (۳) بے انتظامی پھیلانا۔ بدنظمی کرنا۔ بے رونقی پھیلانا۔ جیسے سارا کھیل بھنڈ کر دیا +

بھنڈ ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ بگڑنا۔ درہم برہم ہونا۔ تتر بتر ہونا۔ کھنڈت ہونا۔ رنگ میں بھنگ ہونا جیسے کھیل بھنڈ ہونا۔ معاملہ بھنڈ ہونا۔ کام بھنڈ ہونا وغیرہ +

بھنڈی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ س (بھنڈکا) (۱) ایک ترکاری کا نام جس کے

اُوپر بہت سے روئیں ہوتے ہیں اور پنجاب میں اسے رام توری کہتے ہیں مزاجاً درجہ دوم میں سرد و تر ہے)

بھنڈے خانہ۔ ۱۔ اسم مذکر۔ وہ کوٹھڑی یا مکان جس میں حقّے کا سامان رہتا ہے +

بھنڈیلیا۔ ہ۔ (۱) بھانڈ کی تصغیر۔ تمثیل۔ بھانڈ۔ نقّال (۲) بھکڑ باز۔ ٹھٹھول۔ جگت باز

بھنک۔ ہ۔ اسم مؤنث (ہندو بفتح با) (۱) دھیمی آواز۔ ہلکی آواز (۲) اُڑتی ہوئی بات۔ مشتبہ بات۔ نرم آواز۔ مکھیوں کی سی آواز +

بھنکتی صورت۔ ۱۔ صفت (عو) گھناؤنی صورت۔ مکروہ صورت +

بھنکنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) مکھیوں کا بھنبھنانا اور ہجوم کرنا (۲) سُست بیٹھنا۔ خالی بیٹھے مکھیاں اُڑانا +

بھنگ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ سبزی۔ بجیا۔ بنگ۔ بوٹی۔ ٹھنڈائی۔ ایک قسم کا نشیلا پتّا (۲) شکستگی۔ بربادی۔ مسماری +

بھنگ کرنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ توڑنا۔ مسمار کرنا۔ پائمال کرنا۔ برباد کرنا۔ غارت کرنا۔ خراب کرنا۔ بگاڑنا +

بھنگ کے بھاڑے میں جانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ مفت جانا۔ ضایع ہونا۔ بے سود صرف ہونا۔ رایگاں جانا +

(اگرچہ بعض لوگ اس کی اصل بھنگ کا بھاڑا (خرچ) خیال کرتے ہیں مگر میری رائے میں چونکہ یہ محاورہ اہلِ اسلام میں زیادہ رائج ہے اور وہ لوگ کل نشہ کی چیزوں کو حرام مانتے ہیں پس حرام چیز پہ جو کچھ صرف ہو وہ بھی بیجا اور رایگاں ہے کیونکہ ایک تو خود وہ چیز حرام دوسرے اُس پر بھاڑے کا خرچ پس یہ حماقت پر حماقت ہے)

بھنگا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک بہت چھوٹا سا اُڑنے والا کیڑا جو اکثر برسات میں پیدا ہوتا اور بھتا باندھ کر اُڑتا ہے۔ نیز گولر کا کیڑا +

بھنگرا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کی بدبودار بوٹی جسے گوکر بھنگرا بھی کہتے ہیں +

بھنگراج۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کا کوّے سے چھوٹا اور نہایت خوش آواز پرند جسے اکثر لوگ پالتے ہیں +

بھنگڑ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) بہت بھنگ پینے والا۔ سبزی باز +

یہ رسیا بھنگڑ بھنگ گھوٹ + بھنگ گھوٹو تم بیٹھ میرے رسیا ناچ لگیتہ

(۲) بادہ گو۔ گپی۔ نپیا +

بھنگن۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) مہترانی۔ خاکروبن۔ چوہڑی۔ حلالخوری (۲) بھنگ پینے والی۔ بھنگڑ والی (۳) پیار سے بھنگڑ لوگ بنگ کو بھی کہتے ہیں جیسے بھنگن خوش رہ اور فی الحال چھن چھنا +

بھنگی - ہ - اسمِ مذکر (۱) خاکروب - مہتر - چوڑھا - حلالخور - کناس (۲) بھنگ نوش (۳) ایک قسم کا لٹّو - چکّی لٹّو - بھنگی +

بہنگی - ہ - اسمِ مؤنث - وہ بانس کی موٹی لکڑی جس کے دونوں طرف رسّی باندھ کر بوجھ اُٹھاتے ہیں +

بھنگیرا - ہ - اسمِ مذکر (لکھنؤ) گھٹی ہوئی سبزی بیچنے والا +

بھنگیر خانہ - ۱ - اسمِ مذکر - (۱) وہ جگہ جہاں لوگ بیٹھ کر بھنگ گھوٹتے اور پیتے ہیں - تکیہ (۲) وہ مقام جہاں کسن وناکس جمع ہوں (۳) دکانِ بنگ فروش +

بھنگیر خانے کی گپ - ۱ - اسمِ مؤنث - بے سروپا بات - غیر معتبر خبر - بازاری گپ +

بھنگیرن - ہ - اسمِ مؤنث - ساقن - وہ عورت جو نشہ بازوں کو حقہ اور بنگ وغیرہ قیمتاً پلاتی ہے +

بھننگ - ہ - اسمِ مؤنث - دیکھو (بھنگ)

بھنواتا - ہ - بھوننے کا متعدی المتعدی + بریاں کرانا +

بھنور - ہ - اسمِ مذکر - گرداب - ورطہ - چرخاب +
(جب دریا میں کسی گڑھے کے باعث پانی چکر کھاتا ہے تو اُسے بھنور کہتے ہیں)

بھنور پڑنا - ہ - فعلِ لازم - پانی کا چکر کھانا - گرداب پڑنا +

بھنور جال - ہ - اسمِ مذکر - دنیا - دنیا کے پھندے اور اسکی گردش +

بھنور کلی - ہ - اسمِ مؤنث - لوہے یا پیتل وغیرہ کا حلقہ جو کتّے یا بکری وغیرہ کے گلے میں ڈالتے ہیں - کنڈا اور کڑی +

بہنوئی - ہ - اسمِ مذکر - بہن کا خاوند - شوہرِ خواہر - جیجا - سوڈھا بھائی +

بہنی - ہ - اسمِ مؤنث - پہلی بکری - اوّل اوّل دام لیکر بیچنا جسے فارسی میں دشت کہتے ہیں

بہنی کرنا - ہ - فعلِ متعدی - پہلے نقد بیچنے کا شگون کرنا +

بہنیلی - ہ - اسمِ مؤنث (عو) بنائی ہوئی بہن - خواہر خواندہ - منہ بولی بہن +

بہو - ہ - اسمِ مؤنث (س) بدھوہ - یا دھوہ (۱) دلہن - کدبانو - عروس (۲) بیٹے کی جورو (۳ - ہندو) جورو - بیوی (۴ - عو) پتلو - بچہ کا عضوِ تناسل (۵) معزز ہندو عورت (مسلمان عورتیں ہر ایک ہندو عورت کو بہو کے لفظ سے خطاب کرتی ہیں) (۶) جس محلہ میں کوئی عورت بیاہ کر آتی ہے اُس محلہ والے بھی اسکو بہو کہتے ہیں مگر گنوار یا ہندو (۷) حلال خوری - مہترانی جو ہر محلے سے بیاہی آئی ہو

بہو بیگم نام رکھنا - ۱ - فعلِ متعدی - اپنے آپ معزز اور بڑا بننا - فخریہ لقب اختیار کرنا - اپنے آپ کو ملکہ دوراں خیال کرنا جیسے اپنے گھر میں بہو بیگم نام رکھ لینا بڑی بات نہیں +

بھو - ہ - اسمِ مؤنث - بھوم کا مخفف (۱) مٹی - خاک (۲) زمین - دھرتی +

بھوآ - ہ - اسمِ مؤنث (ہندو) باپ کی بہن - پھپھی - پھوپی +

بھوانی - س - اسمِ مؤنث (ہندو) (۱) شیو رانی - شیوجی کی استری - درگا - گورا پاربتی جیسے مسلمانوں میں ماما حوّا (۲) چیچک - سیتلا - ٹھنڈی +

بھوبل - ہ - اسمِ مؤنث - (۱) جلتی ہوئی راکھ یا خاکسترِ گرم (۲) ریت بھوڑ - بالو - ریتا - ریگ +

بھوپالی - ہ - اسمِ مؤنث - ایک راگنی کا نام +

بھوت - ہ - اسمِ مذکر (۱) لغوی معنی گزرا ہوا - اصطلاحی وہ بدرُوح جو جسم چھوڑنے کے بعد دنیا میں بھٹکتی پھرتی ہے - پریت - خبیث - شیطان (۲) شیوجی کے جاسوس شیوجی کی فوج (۳) پرانی جیو دھاری جنتو - ذی رُوح (۴) حکمائے ہند کے مجوزہ عنصروں میں سے ایک عنصر (۵) صفت - بھچھڑا - جن کی طرح لپٹنے والا (۷) بدہیئت بدصورت - کالا بھجنگ - خاک آلودہ (۸) فعلِ ماضی (۹) نشہ میں غرقاب - بھوت - سرشار - آپے سے باہر +

بھوت اُتارنا - ہ - فعلِ متعدی - کسی منتر یا عزیمت کے وسیلہ سے پریت کو ہٹانا - جن اُتارنا +

بھوت اُترنا - ہ - فعلِ لازم (۱) جن اُترنا - پریت دور ہونا - (۲) غصہ اُترنا - آپے میں آنا +

بھوت بننا - ہ - فعلِ لازم (۱) نشہ میں مست ہونا - بھوت ہونا - سرشار ہونا (۲) غصہ میں آپے سے باہر ہونا - آپے میں نہ رہنا - غصہ میں بھر جانا - غضبناک ہونا - آگ بگولا ہونا - برافروختہ ہونا (۳) خاک آلودہ ہونا - مورِی کا بھتنا بننا (۴) ہمہ تن مصروف ہونا جیسے کھیل میں بھوت بن رہا ہے (۵) بھچھڑا ہونا - جن بننا +

بھوت چڑھنا - ہ - فعلِ لازم - جن چڑھنا - غصہ کا سوار ہونا

بھوت کا پکوان - ہ - اسمِ مذکر (۱) وہ پکوان جو بھوت کو ذریعہ سحر بلا (۲) مفت کی دولت جو باسانی ہاتھ آئے اور بہت جلد صرف ہو جائے +

بھوت ہو کر چمٹنا - ہ - فعلِ لازم - نہایت گرویدہ اور بھچھڑا ہونا - سر ہونا +

بھوت ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ غصّہ میں اندھا ہونا یا آپے سے باہر ہونا۔ نشہ میں غرقاب ہونا +

بھوتنی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ دیکھو (بھُتنی) +

بھوتنی والا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (بازاری)، چڑیل کا۔ ایک گالی ہے +

بھوج۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) کھانا۔ اہار (۲) دعوت۔ ضیافت جیسے برہم بھوج یعنی برہمنوں کی ضیافت (۳) ہندوستان کے ایک مشہور راجا کا نام جو قنوج میں حکمران تھا۔ قنوج ایک پُرانا شہر ہے جو اسی نام کی دیوی کے نام پر آباد کیا گیا۔ راجا بھوج کے وقت کی بہت سی کہانیاں اور حکایتیں مشہور ہیں۔ یہ راجا اہلِ اسلام کی حکومت سے پیشتر ایک زبردست راجا تھا پنڈت کالیداس کبیشر جس نے سکنتلا لکھی ہے اسی کے وقت کا ایک بہت بڑا اور نامی شاعر گزرا ہے جسے ہندوستان کا شیکسپیئر کہنا چاہیئے +

بھوجائی۔ یا۔ **بھوجی**۔ ہ۔ اسم مؤنث (گنوار) بڑے بھائی کی بیوی۔ بھاوج۔ زنِ برادر۔ بھابی +

بھوج پتر۔ ہ۔ اسم مذکر۔ اصل میں (بھوج پتر۔ भूर्जपत्र) تھا۔ ایک قسم کے کشمیری درخت بھوج نامی کی چھال جو پتے کی مانند تہ بہ تہ ہوتی ہے۔ اگلے زمانہ میں کاغذ کی بجائے اسی پر لکھا کرتے تھے چنانچہ اُس زمانے کی لکھی ہوئی پستکیں ابتک پائی جاتی ہیں مگر آجکل حقّے والے پیچوانوں کی نے پر لپیٹتے یا چھتری کے اندر بارش سے بچنے کیلئے بچھا دیتے یا غلاف چڑھاتے یا جنتر منتر لکھتے ہیں۔ نیز اُسکی دُھونی بچّے کی واسطے مفید بتائی جاتی ہے

بھوجن۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) کھانا۔ اہار۔ طعام + خاصہ (۲) اُکش +

بھوجن کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ کھانا کھانا۔ تناول فرمانا +

بھوجی۔ ہ۔ اسم مؤنث (ہندو) دیکھو (بھجیا) +

بھوجی۔ ہ۔ اسم مؤنث (ہندو) (۱) عزّت دار عورت (۲) وہ مرد جو عورتوں کی سی حرکتیں کرے۔ زنانہ +

بھوچکا۔ ہ۔ صفت۔ (۱) خوف سے بدحواس ہونے والا (۲) ہکّا بکّا متحیر۔ حیران۔ ہکّا بکّا۔ متعجب +

بھوچکا رہنا۔ یا۔ ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ حیران و متعجب رہنا۔ متحیر رہنا

بھوڈل۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ابرک۔ جھلجل +

(ایک چمکدار کانی چیز جس کے ڈلے مٹی میں بھرے ہوئے زمین کے اندر سے نکلتے ہیں

اور اُسے پیسکر اکثر برتنوں پر چڑھاتے یا تابت دھتوں کے کنوں بناتے ہیں۔ ہندو بھوڈل بھی کہتے ہیں)

بھور۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ صبح۔ نور کا تڑکا۔ بامداد۔ پگاہ۔ گجردم +

بھور ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) صبح ہونا۔ تڑکا ہونا (۲) چاندنا ہونا۔ روشنی ہونا (۳) بالکل صفایا ہو جانا۔ کچھ نہ رہنا (۴) ختم ہونا۔ تمام ہونا (۵) خوب پٹنا۔ ضرب یا دماغی صدمے سے آنکھوں کے آگے چکا چوند آنا + تیور آجانا +

بھورا۔ ہ۔ صفت (۱) مٹیالا رنگ۔ وہ سیاہ رنگ جسمیں سُرخی اور زردی رلی ہوئی ہو۔ شُتری رنگ (۲) سیاہ بال پر سفیدی جیسے بھوری بال + (۳) اسم مذکر) وہ نیلا کبوتر جس کے جابجا سفید پر نکل آئیں نیلا بھورا

بھوری۔ ہ۔ اسم مؤنث (پورب) وہ روٹی جو انگاروں پر پکاتے ہیں۔ انگاکڑی

بھورے۔ ہ۔ اسم مذکر۔ بواوِ مجہول۔ جمع بھورا۔ روٹی و طعام و شیرینی وغیرہ کے چھوٹے چھوٹے ریزے۔ نیز وہ مقدار جسے مکھی اُٹھا کر لیجا سکے +

بھوڑ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ریگستان۔ ریتلی زمین۔ ریت کا ملک +

بھوڑا۔ ہ۔ اسم مذکر (از بہرنا بمعنے واپس آنا) (۱) وہ کھانا جو دُلہن والے برات کو وداع کرتے وقت دُولہا کے ساتھ کر دیتے ہیں جسے بھوڑی کا کھانا بھی کہتے ہیں (۲) ولیمہ۔ شادی کے بعد کی دعوت + طعام ماحضر +

بھوسا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (گنوار) (دیکھو بھُس) +

بھوسی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) بھُس کی تصغیر۔ سبوس۔ چوکر۔ وہ غلّہ کا چھلکا جو آٹے میں سے نکلتا ہے +

بھوسی ہے۔ ہ۔ (محاورہ) لڑکے انکار کے موقع پر یہ لفظ کہتے ہیں اور اکثر جب کوئی شخص کچھ چیز لینے کے بعد اور زیادہ لینے کی خواہش ظاہر کرتا ہے تو اُسوقت جتانا یہ لفظ زبان پر لایا جاتا ہے۔ یعنی اب خاتمہ ہے۔ اب نہیں ہے۔ اب ہو چکی۔ صبر کرو + جیسے اب دینے کی بھوسی ہے اُنسے یا مانہ بھوسی ہے +

بھوک۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) اشتہا۔ گرسنگی۔ جوع۔ کھانا یا کھانے کی خواہش (۲) خواہش چاہنا۔ چاہ۔ ضرورت۔ حاجت۔ اس معنی میں اکثر تاجر لوگ بولتے ہیں (۳) بڑھئیوں کی اصطلاح میں۔ گنجائش۔ سمائی جیسے چوُل کے گھر میں اس سے زیادہ بھوک نہیں ہے +

بھوک بند ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ بھوک نہ رہنا۔ بھوک نہ لگنا۔ اشتہا باطل ہونا +

بھوک بھاگنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ کھانے کی پروا نہ جیسے نہایت خوبصورت یا عُمدہ چیز کی تعریف میں کہتے ہیں کہ اُسے دیکھ کر بھوک بھاگتی ہے +

بھوک پیاس۔ ہ۔ اِسمِ مؤنّث۔ اوّل ظاہر (۲) ہنوت۔ فاقہ کشی۔ تنگی۔ مُفلسی (۳) اڑی ضرورت +

بھوک لگنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) اِشتہا ہونا۔ کھدیا لگنا معدہ کو خواہشِ طعام ہونا

بھوک مرنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ اِشتہا زایل ہونا +

بھوکا۔ ہ۔ صِفت (۱) گُرسنہ۔ کھانے کی خواہش رکھنے والا (۲) خواہشمند۔ غرضمند۔ خواہاں + حاجتمند (۳) بھوکوں کا لُوٹا۔ قحط زدہ۔ فاقہ کش بھوکوں کا مارا (۴) نہایت مُفلس۔ قلاش (۵) شایق۔ عاشق۔ فریفتہ۔ دلدادہ۔ مفتوں جیسے محبت کا بھوکا (۶) مُشتاق۔ آرزومند۔ متمنّی۔ تمنّا رکھنے والا

بھجواؤ گھر میں بھر کے اسے جان حاضری بھوکا تمہاری دید کا کچھ کھا کے مرگیا (بحر)

(۷) صافا۔ وُہ دست آور دوا جو شیر کو لڑانے کے دِنوں میں دیتے ہیں +

بھوکا مرنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) فاقہ کشی کرنا تنگی سے گُزر یا اوقات کرنا مُشکل سے گُزر ہونا (۲) بھوک کے مارے عاجز آنا۔ انتڑیاں قُل ہو اللہ پڑھنا۔ بھوک سے بے دم ہونا +

بھوکوں مرنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (عو) دیکھو (بھوکا مرنا نمبرا) +

بھوگ۔ ہ۔ اِسمِ مُذکّر (ہندو) (۱) بھوجن۔ طعام۔ کھانا (۲) پرشاد۔ دیوتاؤں کا کھانا۔ وُہ خوردنی چیزیں جو مندر میں دیوتاؤں کو چڑھاتے ہیں (۳) ایک بھجن اور راگنی کا نام بھی ہے جو صُبح کے وقت کرشن جی کے بھوگ کی تعریف میں گاتے ہیں۔ پربھاتی (۴) خوشی۔ اِنبساط۔ حظِ نفس۔ آنند۔ سُکھ۔ چین۔ آرام۔ عَیش۔ عشرت (۵) مجامعت۔ مُباشرت (۶۔ عو) گالی۔ دُشنام۔ نا ملایم بات جیسے بھوگ سنانا یعنی گالیاں دینا (۷) تخلّص۔ شاعر یا کبیشر کا وہ مختصر نام جو وہ اپنے منظوم کلام میں لاتا ہے +

بھوگ بلاس۔ ہ۔ اِسمِ مُذکّر۔ عیش و عشرت۔ حظِ نفس۔ رنگ رس۔ رنگ رلیاں +

بھوگ پڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (عو) (۱) گالیاں پڑنا۔ لعنت ملامت ہونا۔ دُر دُر پھٹ پھٹ ہونا (۲) سخت سُست سُننا +

بھوگ دینا۔ ہ۔ فعلِ متعدّی (عو) (۱) گالیاں سُنانا۔ بُرا بھلا کہنا۔ لعنت ملامت کرنا (۲۔ ہندو) پرشاد دینا۔ تبرّک دینا +

بھوگ سُنانا۔ ہ۔ فعلِ متعدّی (عو) دیکھو (بھوگ دینا) +

بھوگ کرنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (ہندو) مُجامعت کرنا۔ ہم بستر ہونا + سونا۔ پونا +

بھوگ لگانا۔ ہ۔ فعلِ متعدّی (ہندو) (۱) کھانا تناوُل فرمانا۔ نوش کرنا۔ (۲) دیوتاؤں پر شیرینی وغیرہ چڑھانا۔ دیوتاؤں کو بھوجن کرانا +

بھوگلی۔ ہ۔ اِسمِ مؤنّث (ہندو عو) ناک کے ایک کھوکھلے زیور کا نام جو نلی کی مانند ہوتا اور اُس کے اندر طلائی لونگ پھنسلائی جاتی ہے +

بھوگنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (ہندو) (۱) حظ اُٹھانا۔ مزا اُڑانا۔ عَیش کرنا۔ آنند کرنا (۲) جھیلنا۔ سہنا۔ برداشت کرنا + اُٹھانا۔ گوارا کرنا۔ جیسے دُکھ بھوگنا (۳) بھگتنا۔ بھرنا +

بھوگی۔ ہ۔ اِسمِ مذکّر (ہندو) (۱) عیّاش۔ شہوت پرست۔ زناکار۔ زانی۔ خرابا تی۔ نفس پرور (۲) مجامعت کنندہ۔ کامی (۳) خورندہ۔ بھوجن کرنیوالا (کہاوت) ایک بار جوگی۔ دو بار بھوگی تین بار روگی یعنی ایک مرتبہ رفعِ حاجت کے واسطے جانا زاہدوں کا کام ہے اور دو دفعہ شکم پروروں کا اور تین بار بیماروں کا (۴) آنندی۔ سُکھی (۵) آرام طلب۔ عیش طلب جیسے بن بھوگی کرم ولدری +

بھول۔ ہ۔ اِسمِ مذکّر (ہندو) دوات بھولکا +

بھول۔ ہ۔ اِسمِ مؤنّث (۱) چُوک۔ فراموشی + سہو و نسیان (۲) غلطی۔ غلط کاری (۳) خطا قصور۔ لغزش (۴) دھوکا۔ شُبہ +

بھول پڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ سہو ہونا۔ غلطی ہونا۔ یاد سے اُترنا خارج اَز ذہن ہونا

بھول کر یاد نکرنا۔ ہ۔ فعلِ متعدّی۔ ذرا یاد نکرنا۔ کبھی دھیان نہ دینا۔ بالکل فراموش کر دینا۔ دھوکے سے بھی نام نہ لینا +

بھول کے آنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ غلطی سے چلا آنا۔ دھوکے سے آنا۔ سہواً آنا

میرے مکان پہ دھوکا رقیب کے گھر کا کسی کا بھول کے آنا بھی یاد گار رہا (داغ معلوم)

بھول کے نکرنا۔ ہ۔ فعلِ متعدّی۔ جھوٹوں نکرنا۔ بالکل نکرنا۔ ہرگز ہرگز کوئی کام نکرنا + ذرا نہ کرنا +

بھول کے یاد کرنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) سہو سے کسی کو یاد کرنا غلطی سے یاد لانا۔ بلا ارادہ یاد کرنا (۲) ایک کام کو فراموش کرنے کے بعد یاد کرنا۔ کسی چیز کو بھلا کر پھر یاد کرنا +

بھولا۔ ہ۔ صِفت (۱) سیدھا سادا۔ مُورکھ۔ سادہ دِل + بے کپٹ۔ بے کینہ (۲) بچوں کی سی عقل والا۔ نادان۔ سادہ لوح۔ مودمسو۔

کم عقل (۳) ناتجربہ کار۔ ناآزمودہ کار۔ اپنی بُرائی بھلائی میں تمیز نہ کرنے والا (۴) انجان۔ ناواقف +

بھولا بھالا۔ ہ۔ اِسمِ مذکر (صحیح بھولا بالا) (۱) چھوٹے بچے کی مانند ناسمجھ۔ معصوم صفت + بچہ۔ بالا۔ طِفل۔ صغر سِن (۲) سیدھا سادا۔ بے تکلّف (۳) بے کپٹ +

بھولا پن۔ ہ۔ اِسمِ مذکر (۱) سادگی۔ سادہ مزاجی۔ معصومیت (۲) سادہ لوحی۔ نادانی (۳) ناتجربہ کاری (۴) وہ نرمی اور مُلائمت جو بچوں اور معشوقوں کے چہرے پر برستی ہے +

بھولا بِسرا۔ ہ۔ صِفت (۱) چِت سے اُترا ہُوا۔ از یاد رفتہ۔ بھولا چوکا۔ (۲) راہ گُم کردہ۔ راہ فراموش کردہ +

بھولا بھٹکا۔ ہ۔ صِفت۔ راہ گُم کردہ۔ ڈانواں ڈول۔ رستہ بھولا ہُوا (۲۔ تابعِ فعل) اتّفاقیہ۔ بلاارادہ۔ بہک کر۔ راستہ بھول کر ؎
میری گھر سے اُلٹے قدموں پھر گئی وعدہ کی شب + بھولے بھٹکے آئے بھی لیکن نہ آئی کیطرح (رونق)

بھولا چوکا۔ ہ۔ صِفت۔ دیکھو (بھولا بِسرا)

بھولا چھلّیا۔ ہ۔ اِسمِ مذکر جیتے سے اُترا ہُوا خرابیِ حافظہ۔ سہو مزاج۔ معدوم

بھولا ناتھ۔ ہ۔ اِسمِ مذکر (ہندو) مہادیو۔ شیوجی کا لقب +

بھول بھلّیاں۔ ہ۔ اِسمِ مؤنث۔ (۱) ایک خاص طرح کی عمارت جس میں بہت سے ہم شکل دروازے اور پیچ در پیچ راستے اِس انداز سے بنائے جاتے ہیں کہ انجان کو ہر دفعہ دھوکا ہو اور راستہ نہ پائے جب نِکلے جب دُوسرے ہی دروازہ سے نِکلے اور تمام مکان میں بھٹکا بھٹکا پھرے (گیت) جھولا کن ڈالا ہے امریاں + چار گئیں تھیں بھول بھلیاں بھولی بھول ڈولیں بھچرنگ سیّاں + جھولا کن ڈالا ہے امریاں (۲) گورک دھندا (۳) زبانِ اُردُو کے ایک رسالہ کا نام جو ایک انگریزی ناول کا ترجمہ ہے +

بھولنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) چِت سے اُترنا۔ فراموش ہونا (۲) خیال نہ رہنا۔ یاد نہ رہنا (۳) غلطی کرنا۔ خطا کھانا۔ چُوکنا (۴) بھٹکنا۔ راستہ گُم کرنا۔ گمراہ ہونا (۵) دھوکا کھانا۔ فریب میں آنا + بے آزمائش گرویدہ ہونا۔ جیسے مَیں تو تیری لال بچھیا پہ بھولی رہے رجوا (گیت) (۶) اِترانا۔ غرور کرنا۔ گھمنڈ کرنا (مصرع)
اِس دولت واقبال پہ مت بھول او بیدرد ؎

اب وہ اگلا سا التفات نہیں جس پہ بھولے تھے ہم وہ بات نہیں (حالی)
(۷) غافِل ہونا۔ بے خبر ہونا۔ خوابِ خرگوش میں ہونا +

بھولی۔ ہ۔ صِفت (۱) سیدھی سادی اور بے کپٹ (۲۔ اِسمِ مؤنث) سادہ مزاج عورت۔ نادان عورت + کم سِن عورت۔ جیسے بھولی سی بھالی سی دُلہن میں تھوڑی سی۔ تو ہے کو ڈھیر ٹھٹہ کر کرشن سیام (رہولی)

بھولی بھولی باتیں۔ ہ۔ اِسمِ مؤنث۔ بچوں کی سی باتیں۔ پیاری پیاری باتیں۔ سادہ لوحی کی باتیں +

بھولی بھولی صُورت۔ ۱۔ اِسمِ مؤنث۔ نروٹھی صُورت کا نقیض پیاری پیاری صُورت۔ سُہاونی صورت +

بھولے بھٹکے۔ ہ۔ تابعِ فعل۔ کبھی کبھار۔ بھولے چوکے۔ گاہے ماہے رستہ بھول کر۔ اُوکے چُوکے +
کبھی وہ بھولے بھٹکے آہی جاتے جو میرا گھر دلِ اغیار ہوتا (بزمی)

بھوم۔ ہ۔ اِسمِ مؤنث (۱) دھرتی۔ زمین۔ بُوم (۲) پرتھی۔ خلائق۔ دُنیا۔ سنسار (۳) جگہ۔ استھان۔ مقام (۴) مُلک۔ ولایت۔ اقلیم۔ دِیار (۵) وطن۔ دیس۔ زاد و بُوم +

بھومیا۔ ہ۔ اِسمِ مذکر۔ (۱) زمیندار۔ مالکِ زمین۔ گاؤں کا دیوتا جسے بھومیاں بھی کہتے ہیں (۲) پُرانا باشندہ۔ قدیمی ساکن (۳) وہ بہت پُرانا سانپ جس کے سر پر بال نکل آتے ہیں جیسے بھومیا بھومیاں کھیر کھوکی کھال

بھوں۔ ہ۔ اِسمِ مؤنث۔ ابرُو۔ بھرکُٹی۔ وہ جگہ اور بال جو آنکھوں کے پپوٹوں سے اُوپر اور ماتھے سے نیچے بشکلِ قوس ہوتے ہیں +

بھوں تاننا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) چیں بہ ابرُو ہونا۔ تیوری چڑھانا۔ ناراض ہونا۔ خفا ہونا۔ آزردہ ہونا۔ رنجیدہ ہونا (۲) ناز کرنا۔ نخرہ کرنا (بھویں تاننا زیادہ بولتے ہیں)

بھوں چڑھانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دیکھو (بھوں تاننا) جمع کے ساتھ زیادہ بولتے ہیں۔ اگرچہ مصحفی۔ رنگین وغیرہ نے واحد ہی باندھا ہے +

بھون۔ س۔ اِسمِ مذکر۔ (۱) جگہ۔ مقام۔ گھر۔ استھان۔ مسکن جیسے مجلس بھون (۲) مندر۔ مٹھ۔ دیوی کا استھان +

بھوں بھوں رونا۔ ہ۔ فعلِ لازم (عو) بُری آواز سے رونا۔ بد آواز ہو کر رونا + کُتّے کی طرح رونا +

بھوں بھوں کرنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) بھونکنا۔ کُتّے کی طرح بولنا

(۲) بکنا۔ بکواس کرنا۔ بیہودہ بکنا +

بھونپو۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ نرسنگا۔ تُرئی (سینگ کا ایک چھوٹا سا بگل جسے جوگی اکثر بجاتے ہیں ہندوؤں کے نزدیک یہ شو جی کی فوج کا ترم ہے)

بھونچال۔ ہ۔ اِسم مذکر (صحیح بھوم چال) زمین لرزہ۔ زلزلہ۔ بھونچن +

بھونچکا۔ ہ۔ صِفت۔ خوف زدہ متحیر۔ ہکا بکا۔ متعجب۔ حیران و پریشان +

بھونڈو۔ ہ۔ صِفت۔ کُندۂ ناتراش۔ سادہ لوح۔ نہایت بیوقوف۔ بودھو احمق +

بھونڈا۔ ہ۔ صِفت۔ بے ڈول۔ بدروپ۔ زِشت۔ نہ بون۔ بدصورت۔

بھونڈاپن۔ یا۔ بھونڈاپنا۔ ہ۔ اِسم مذکر (عو) بدتمیزی بدتہذیبی + بدسلیقگی۔ چھچھوڑپن (۲) بدصورتی +

بھونڈا نخرہ۔ ا۔ اِسم مذکر (عو) نازیبا نخرہ۔ نابجا عشوہ غمزہ +

بھونڈی۔ ہ۔ صِفت مؤنث۔ بھونڈا کی تانیث دیکھو (بھونڈا)

بھونڈی باتیں۔ ہ۔ اِسم مؤنث (عو) سخن نازیبا۔ بدتمیزی کی باتیں پھسپھندی باتیں +

بھونڈی صورت۔ ا۔ اِسم مؤنث۔ بھدیلی صورت۔ بدشکل صورت ناموزوں ہیئت نامرغوب +

بھونرا۔ ہ۔ اِسم مذکر (س भ्रमर) (۱) مدھپ۔ الی (مصرعہ دو با) بھونرا لوبھی پھول کا اور کلی کلی رس لے (ایک قسم کا سیاہ تتیا جو اکثر لکڑی میں چھید کر کے رہتا اور اُس کی گونجدار آواز سے گرمی کا سماں بندھ جاتا ہے۔ ہندی شاعروں نے اُسے کنول کے پھول کا عاشق اور چمپہ کا دشمن باندھا ہو کیشر لوگ عاشقِ صادق سے تشبیہ دیتے ہیں۔ گیتوں میں بھنور بھی آتا ہے۔ جیسے بھنور تم رس کے پالکھن ہار۔ کت کل آئی کنول کت مجبُولے پیاری کا پیار (گیت)

(۲) تہ خانہ۔ دخمہ (۳) نہایت کالی چیز کو بھی اِس سے تشبیہ دیتے ہیں۔ جیسے کالا بھونرا۔ بھونرالی جامن +

بھونری۔ ہ۔ اِسم مؤنث (۱) وہ بالوں کا چکر جو گھوڑے یا آدمی کے جسم خواہ سر پر ہو اِس کو لوگ منحوس خیال کرتے ہیں (۲) پورب گنوار) باٹی ہنگاکڑی۔ وہ روٹی جو انگاروں پر پکائی جائے (۳) بھونرے کی مادہ +

بھونسنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (ہندو عو) بھونکنا + بانگِ سگ۔ کُتّے کا چلانا۔

بھونکانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (عو) بھونکوانا۔ بکوانا۔ چڑانا۔ دق کرنا۔ ستانا۔ چھیڑ کر غل مچوانا +

بھونکڑا۔ ہ۔ صِفت۔ (۱) موٹا۔ بھدا (۲) موٹی گلگلہ سی ناک (۳) ہندو عو)

قُلنگا۔ بڑے بڑے ٹانکے۔ ٹیبڑے +

بھونکنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) کُتّے کا چلانا۔ بھوں بھوں کرنا۔ عو عو کرنا (۲) بکنا۔ ہرزہ سرائی و بیہودہ گوئی کرنا (۳) غل مچانا چیخنا (از روئے حقارت)

بھونکنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) کسی نوکدار چیز کو کسی جسم کے اندر گھسانا۔ چبھونا فارسی میں خلانیدن (۲۔ گنوار) گھونپنا۔ موٹی موٹی ٹیڑھی سلائی کرنا +

بھوننا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) بریاں کرنا۔ گوشت ترکاری غلّہ وغیرہ آگ یا بھوبل یا بالو میں جھلسانا۔ گھی میں تلنا (۲) جھلسنا۔ جلانا۔ سوختہ کرنا جیسے بندوق سے بھوننا (۳) طعنہ زنی سے دل جلانا + دق کرنا +

بِہی۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ ایک میوہ کا نام جو امرود سے مشابہ ہے سفرجل مزاجاً اوّل درجہ میں سرد دوم میں خشک ہے +

بھی۔ ہ۔ حرفِ عطف۔ نیز۔ اور۔ ہم۔ علاوہ۔ زیادہ +
(یہ حرف کبھی معطوف اور معطوف علیہ کے درمیان آتا ہے اور کبھی خود معطوف ہوتا ہے)

بھئی۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ بھائی کا مخفف +
(یہ لفظ اکثر برابر والے آپس میں ایک دوسرے کی نسبت خطاب کرتے وقت زبان پر لاتے ہیں اور بعض موقع پر صرف خطاب کے لئے آتا ہے اس میں بڑا ہو یا چھوٹا جیسے نا بھئی۔ آیا بھئی وغیرہ ایسی جگہ محبت اور پیار سے بھی خیال میں آتا ہے)

بھے۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ (۱) خوف۔ ڈر۔ وہشت (۲) اندیشہ۔ چنتا +

بہی۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ بیاض۔ ایک طرح کی لمبی کتاب جس میں مہاجن اپنا حساب کتاب رکھتے ہیں۔ پوتھی۔ روزنامچہ۔ کھاتہ +

بہی پر اُتارنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ روزنامچہ یا بیاض پر نقل کرنا۔ چٹھے سے بہی پر نقل کرنا۔ روزنامچہ سے کھاتہ میں لے جانا +

بہی پر چڑھانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ بیاض پر اُتارنا۔ یادداشت میں درج کرنا +

بہی در بہی۔ ا۔ تابعِ فعل۔ دیکھو (بہ در بہ) +

بہی کھاتا۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ کتابِ حساب۔ اکونٹ بک۔ لیکھا بہی۔ خسرہ + مسودہ + پرانا حساب کتاب +
(مہاجنی حساب کے کئی کاغذ ہوتے ہیں جن کی تشریح کتاب مہاجنی سار وغیرہ میں درج ہے مثلاً چٹھا۔ روزنامچہ۔ کھاتہ۔ رو کرد۔ نقل)

بھیّا۔ ہ۔ اِسم مذکر (۱) گنوار عو) بھائی کی تصغیر بالمحبت (۲) پورب) بجائے بھائی

بھیّا دوج۔ ہ۔ اِسم مؤنث (ہندو عو) تم دوتیا +

دہندوؤں میں ایک تہوار کا نام جو گوردھن کے بعد ہوتا ہے اِس میں بہنیں بھائیوں کے واسطے ٹیکا اور شیرینی وغیرہ لے کر جاتی ہیں)

بھیانک۔ ہ۔ صِفت (۱) ڈراؤنا۔ خوفناک۔ مُتوحّش۔ مُہیب۔ ہیبتناک۔ ہولناک (۲) ہیبت زدہ۔ وحشت زدہ (۳) مُتحیّر۔ پریشان۔ حیرت زدہ گھبرایا ہُوا (۴) سُنسان۔ ہُو کا عالم (۵) بے رونق۔ اُداس۔ ویران +

بھیت۔ ہ۔ اِسم مؤنّث۔ دِیوار۔ پاکھا +

بھیتر۔ ہ۔ تمیز مع فعل (گنوار بولی) (۱) چار دیواری کے اندر۔ اندر۔ انتر۔ (۲) گُپت۔ پوشیدہ +

بھیتری۔ ہ۔ صِفت۔ اندرُونی۔ باطنی۔ معنوی۔ گُپت۔ پوشیدہ +

بھیتری مار۔ ہ۔ اِسم مؤنّث (عو) (۱) گُپت مار۔ چُھپی مار۔ وُہ چوٹ جس کا نشان تو نہ پڑے مگر اندرُونی اعضاء پر صدمہ پہنچے۔ ضربِ خفی (۲) اندر ہی اندر جلانا۔ طعنہ دینے سے دِلی صدمہ پہنچانا + اندرُونی تکلیف +

بھینٹ۔ ہ۔ اِسم مؤنّث۔ (۱) بھڑنا۔ ٹکرانا + لڑنا۔ سامنا۔ مُقابلہ۔ مڈ بھیڑ۔ مِلاپ۔ مُلاقات (۲) وُہ نذر جو کسی حاکم کے روبرُو پیش کریں + مُطلق نذر۔ پیشکش۔ سوغات۔ تُحفہ۔ ارمغان (۳) قُربانی۔ صدقہ۔ بلدان۔ وُہ نذر و نیاز جو کسی دیوی دیوتا کے نام پر دیجائے۔ چڑھاوا۔ پُجاپا۔ سامگری۔ چڑھانے کا سامان (۴) ایک قسم کے گیت جو کسی دیوی کی تعریف میں ہندو عورتوں میں گائے جاتے ہیں جس طرح ماتا کے سُہیلے ہیں اسیطرح کالکا دیوی کی بھینٹیں مشہور ہیں (۵) رِشوت۔ گھُوس۔ مُنہ بھرائی +

بھینٹ بکرا۔ ہ۔ اِسم مذکّر (ہندو) منّت کا بکرا۔ نذر کا بکرا +

بھینٹ چڑھانا۔ ہ۔ فِعل متعدّی (۱) چڑھاوا چڑھانا۔ نذر دینا۔ نذر پکڑنا۔ نذریں دینا۔ نذر چڑھانا۔ نذر نیاز چڑھانا۔ نذرانہ دینا۔ کسی دیوی یا دیوتا کے نام پر کُچھ دینا۔ نذر کرنا (۲) بل دینا۔ بلدان دینا۔ قربانی کرنا +

بھینٹ چڑھنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ نذر چڑھنا +

بھینٹ دینا۔ ہ۔ فِعل متعدّی۔ نذر و نیاز دینا۔ نذر کرنا +

بھینٹ لینا۔ ہ۔ فعل لازم و متعدّی (۱) نذر لینا۔ چڑھاوا لینا (۲) مار ڈالنا۔ جان لینا۔ جیسے بھیراں بولی دیکر بکرے کی بھینٹ لیتا ہے +

بھینٹ ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) سامنا ہونا۔ مُلاقات ہونا۔ مُٹھ بھیڑ ہونا۔ مِلنا۔ بھڑنا + چھُوا جانا (۲) نذر ہونا + نثار ہونا۔ قُربان ہونا +

بھیجا۔ ہ۔ اِسم مذکّر (۱) مغز سر۔ سر کا گُودا۔ دِماغ۔ گُردا مگری +

بھیجا پکنا۔ ہ۔ فِعل لازم (عو) کسی کی بک بک سے دماغ کا ماؤف ہو جانا دماغ چکرانا۔ دردِ سر ہونا۔ سمع خراشی ہونا +

بھیجا کھانا۔ ہ۔ فِعل متعدّی۔ بک بک ہو دماغ پریشان کرنا۔ سمع خراشی کرنا +

بھیجنا۔ ہ۔ فِعل متعدّی۔ (۱) اِرسال کرنا۔ اِبلاغ کرنا۔ روانہ کرنا۔ پٹھانا۔ پہنچانا (۲) کرنا۔ جیسے لعنت بھیجنا +

بھینچنا۔ ہ۔ فِعل لازم (۱) سُکیڑنا۔ دبانا۔ دبوچنا (۲) کُچلنا۔ مسلنا۔ جیسے پاؤں بھینچنا (۳) مجبُور کرنا۔ دبانا۔ جبر اکرو کنا (۴۔ بازاری) مانعِ دخول ہونا۔ بھیچڑ کرنا +

بھید۔ ہ۔ اِسم مذکّر۔ (۱) انتر۔ بھیتر۔ گُپت + پوشیدہ بات۔ راز۔ سِر۔ دِل کی بات (۲) حال۔ احوال۔ واقفیت کیفیت جیسے گھر کا بھید جب ہی پایا جب چوک پُرن کو ڈھکنا آیا (۳) سُراغ۔ تھاگ۔ پتا (۴) بُوجھ پہیلی۔ مسئلہ (۵) سوئی یا پپیالہ چھِدے ہوئے کانوں کا سُوراخ۔ چھید (۶) قسم۔ پرکار۔ طرح۔ بھانت +

بھید دینا۔ ہ۔ فِعل متعدّی۔ راز فاش کرنا۔ خفیہ بات بتا دینا۔ گھر کی کیفیت ظاہر کرنا + اندرُونی بات بتا دینا +

بھید کہنا۔ ہ۔ فِعل لازم۔ اِفشائے راز کرنا +

بھید کھولنا۔ ہ۔ فِعل لازم (۱) افشائے راز کرنا (۲) بھرم کھولنا +

بھید لینا۔ ہ۔ فِعل لازم (۱) چھُپی ہوئی بات کو معلوم کرنا۔ خفیہ بات کا پتا لگانا (۲) عندیہ لینا۔ منشا لینا۔ منصُوبہ معلوم کرنا +

بھیدی۔ ہ۔ اِسم مذکّر (۱) ہمراز۔ رازدار۔ رازدان۔ دِل کی بات جاننے والا (۲) واقفُ الحال۔ بھرم (۳) تھاگی۔ پتہ لگانے والا۔ کھوجی۔ سُراغ رساں (۴) جاسُوس۔ مُخبر۔ دُوت ؎

دیکھا تو وُہ بھیدی حُسن آہنہ کرتی تھی اُسی کے رُخ راست را دگلزارِ نسیم)

بھیر۔ ہ۔ اِسم مؤنّث (۱) فوج کے پیچھے پیچھے جو سائیس گراسکٹ اور مردان شاگرد پیشہ کی قطار جاتی ہے اُسے بھیر کہتے ہیں اِسمیں فوجی آدمیوں کی بیویاں اور ہر قسم کے دُوکاندار وغیرہ بھی داخل ہیں ؎

فوج اور بھیر دونوں پھرتی ہیں بے سری ہی + گویا امیرِ لشکر مارا گیا ہو رَن میں (حالی)

سپاہ و میر سپہ باغ باغ ہیں۔ لیکن + بھیر روتی ہی اور ہاتھ ملتی جاتی ہے (ر)

بھی

(۲) فوج کا اسباب (۳-ع) کثرتِ مردماں۔ بھیڑ۔ انبوہ کے موقع پر بھی کہتے ہیں۔ جیسے فقیروں کی تو بھیر چلی آتی ہے +

بھیر بھنگا -۱- اِسم مؤنث (صحیح- بھیر بھنگا) یعنی شاگرد پیشہ اور ڈیرہ خیمہ- سفری لشکر کے ساتھ کے لوگ اور ڈیرہ خیمہ وغیرہ +

بھیروں -ہ- اِسم مذکر (۱) درگا کے پاس رہنے والا دیوتا جو شیو کا گن ہے جیسے بھیروں ناچ رہا ہے یا بھیروں ناچ گیا + (کہتے ہیں کہ یہ بتفصیلِ ذیل آٹھ دیوتا ہیں (۱) استانگ (असितांग) (۲) رُورُو (रुरु) (۳) چنڈ (चण्ड) (۴) کرودھ (क्रोधा) (۵) اُنمت (उन्मत्त) (۶) کُپت (कुपित) (۷) بھیش (भीषण) (۸) سنگھار (संहार) (۲) چھ راگوں میں سے ایک راگ کا نام جو پہر رات سے علے الصباح تک گایا جاتا ہے مہادیو جی کو اسکا بانی خیال کرتے ہیں (۳-صفت) مہیب۔ خوفناک۔ ڈراؤنا +

بھیروں ناچنا -ہ- فعلِ لازم (ہندو) ویرانہ برسنا۔ رنگِ صحبت کا دگرگوں ہونا مگر جس موقع پر یہ فقرہ بولتے ہیں وہاں بھیروں مؤنث سننے میں آیا ہو جیسے وہاں تو بھیروں ناچنے لگی یعنی وہ محفل ہی اُجڑ گئی مسلمان اُلّو بولنا کہتے ہیں

بھیروِیں -ہ- اِسم مؤنث (۱) بھیروں کی استری۔ درگا۔ کالی دیوی وغیرہ (۲) بھیروں راگ کی پانچ راگنیوں میں سے ایک راگنی کا نام +

بھیرویں اُڑانا۔ یا۔ گانا -ہ- فعلِ لازم خوشی کے گیت گانا۔ آنند کے تار بجانا۔ عیش منانا۔ مزا اُڑانا +

بھیڑ -ہ- اِسم مؤنث (۱) مادہ میش۔ گاڈر۔ بھیڑی۔ ایک قسم کی بکری جس کے بالوں سے کمل وغیرہ بنتے ہیں (۲) غریب۔ مسکین (۳- مجازاً) المدار دولتمند جیسے بھیڑ جہاں جائیگی وہیں مُنڈیگی +

بھیڑ کا بچہ چھوڑ دے -۱- (محاورہ) (۱) جب ہندو سیتلا پوجنے جاتے ہیں تو خاکروب بھیڑ کا بچہ، مُرغی یا گھینٹا لیکر کھڑا ہو جاتا ہے اور یہ آواز لگاتا ہے کہ صدقہ میں مجھ سے خرید کر اس کو چھوڑ دے مگر قیمت لیکر اپنا بچہ آپ لے دیتا ہے اور اسی کو پھر دوسرا شخص بھی دام دے کر چھڑا تا ہے عام لوگ چھیڑنے کے واسطے بھی یہ لفظ زبان پر لاتے ہیں اور اس سے خاکروب کی پھبتی کسنے سے غرض ہوتی ہے (۲) آنکھ مچولی کے کھیل میں جب سب لڑکے اِدھر اُدھر چھپ جاتے ہیں تو دائی کو اس امر کے جتانے کے واسطے یہ فقرہ کہتے ہیں کہ ہم سب چھپ گئے تم چور کی آنکھیں کھول دو تاکہ وہ ہمیں ڈھونڈتا پھرے (دائی اُس لڑکے کو کہتے ہیں جو چور لڑکے کی آنکھیں بند کرکے بیٹھتا ہے)

بھیس

بھیڑ کی لات ٹخنوں تک ۔ زیادہ بڑھی تو گھٹنوں تک کہاوت۔ کمزور کم حیثیت کی دور تک پہنچ نہیں ہوتی کمزور کیا جنگ و جدل کرے گا +

بھیڑ -ہ- اِسم مؤنث (۱) ازدحام۔ انبوہ۔ ٹھٹ۔ ہجوم۔ جگھٹ۔ جمگھٹا (۲) مصیبت۔ بپت جیسے کیا بھیڑ پڑی ہے +

بھیڑ بھاڑ -ہ- اِسم مؤنث (یہاں بھاڑ تابعِ مہمل ہے) کثرت۔ ازدحام۔ بہت سے خلایق کا ہجوم۔ چپقلش۔ دھوم دھام۔ کرّوفر +

بھیڑ بھڑکا -ہ- اِسم مذکر۔ دیکھو (بھیڑ بھاڑ) +

بھیڑ پڑنا -ہ- فعلِ لازم مصیبت پڑنا۔ آفت پڑنا۔ دِقت پیش آنا۔ مہم پڑنا ؎ گردن کو جھکائے صفِ عشاق کھڑی ہو + اس ترک کی تلوار پہ کیا بھیڑ پڑی ہو (آتش)

بھیڑ چھنٹنا -ہ- فعلِ لازم۔ بھیڑ ہونا۔ ہجوم اور کثرتِ خلائق کا کم ہونا۔

بھیڑا -ہ- اِسم مذکر۔ بلیلہ۔ ایک قسم کی بڑی ہڑ۔ مزاجاً اوّل درجہ میں سرد دوسرے میں خشک +

بھیڑنا -ہ- فعلِ متعدی (۱) دروازہ بند کرنا۔ مُونْدنا (۲) قفل لگانا۔ مقفل کرنا (۳) دینا۔ حوالہ کرنا جیسے وٹّل میں چار ہی روپے بھیڑ ے +

بھیڑیا -ہ- اِسم مذکر۔ گرگ۔ ذئب + ایک درندہ کا نام جو اکثر بھیڑ بکریوں کا شکار کرتا ہے پس اسی وجہ سے بھیڑیا اِس کا نام رکھا گیا

بھیڑیا چال -ہ- اِسم مؤنث۔ جس طرح ایک بھیڑ کے پیچھے اندھا دھند سب بھیڑیں ہو لیتی ہیں اسطرح اوروں کی دیکھا دیکھی کام کرنے لگنا۔ پابندیٔ رسم۔ رویہ کے موافق عام ریت (بھیڑ چال بھی مشہور ہے)

بھیڑیا دھسان -ہ- اِسم مذکر (۱) بھیڑوں کی طرح گھس گھس کر ایک ہی جگہ بیٹھنا (۲) دیکھو (بھیڑیا چال) +

بھیس -ہ- اِسم مذکر۔ بھیک۔ رُوپ۔ ہیئت (۲) وضع۔ طریق۔ طور۔ ڈھنگ (۳) لباس۔ پوشاک (۴) رنگ۔ لون ؎ مولی کا سا قتلا دہی کا سا بھیس + پوچھے ہو تو بوجھ نہیں چھوڑ ہمارا دیس (اردو کی پہیلی) (۵) سوانگ۔ بہروپ۔ تلبیس (۶) پنتھ۔ گروہ۔ فرقہ (مصرع) کونسے بھیس میں ہو کون گرو کے چیلے (۶) تقلید۔ پیروی۔ اِتّباع +

بھیس بدلنا - ہ - فعلِ متعدی تلبیسِ لباس کرنا ہیئت پلٹنا - روپ بھرنا سوانگ بھرنا + تقلید کرنا ؎

بدلکر فقیروں کا ہم بھیس غالب تماشائے اہلِ کرم دیکھتے ہیں (غالب)

بھیشک - ہ - اسم مذکر - (دوہوں میں آتا ہے) دیکھو (بھیس) +

بھیک - ہ - اسم مؤنث (س) بھکشا (۱) گدائی - خیرات - وہ چیز جو خیرات میں ملے + خدا کے نام کی چیز (۲ - عو) دلھن کی طلب - بیٹے بیٹی کی درخواست - بیٹی کی مانگ - مجازاً بہو - دلھن جیسے عورتیں جب انکی سب بہویں خوبصورت آتی ہیں - تو کہتی ہیں کہ ہماری بھیک اچھی تھی +

بھیک کا ٹکڑا - ہ - اسم مذکر (۱) خیرات کا لقمہ - لقمۂ گدائی - اللہ کی روٹی (۲) وہ شخص جس کے باپ کا ٹھیک نہ ہو اور اسکی ماں رانیہ ہو (۳) مانگی کی چیز +

بھیک کا ٹھیکرا - ہ - اسم مذکر - (۱) کاسۂ گدائی - کچکول - زنبیل مانگنے کا پیالہ (۲) کمائی کا وسیلہ - وہ چیز جس کے وسیلہ سے روٹی کما کر کھائیں - اسی وجہ سے نوچی کی طرف بھی اشارہ ہوا کرتا ہے +.

بھیک مانگنا - ہ - فعل لازم - (۱) گدائی کرنا - گداگری کرنا - دریوزہ گری کرنا (۲) خیرات چاہنا - مفت مانگنا +

بھیگنا - ہ - فعل لازم - تر ہونا - گیلا ہونا - نم ہونا - بھیجنا +

(جب رات بھیگنا کہیں گے تو خوشی ہیں رات گزرانے سے اور جب مسیں بھیگنا کہیں گے تو ولی سبزہ آغاز ہونے اور مونچھوں کے ذرا ذرا نکلنے سے مراد ہو گی)

بھیگی بلی بتانا - ہ - فعل لازم - ٹالنا - بہانہ بتانا - عذر بیجا کرنا - حیلہ کرنا - (یہ محاورہ اس قصہ کی طرف تلمیح ہے کہ کسی شخص نے ابر کے موقع پر رات کے وقت اپنے نوکر سے پوچھا - کیا مینہ برس رہا ہے؟ اس نے جواب دیا جی ہاں برس رہا ہے - آقا نے کہا تجھے کیونکر معلوم ہوا تو تو اسی جگہ پڑا ہوا اینڈ رہا ہے جواب دیا کہ جناب بھیگی ہوئی بلی ادھر سے گزری تھی اس سے میں نے جانا کہ ضرور مینہ برس رہا ہے پس اس حکایت سے ٹالنے اور کام کرکے نہ دینے سے مراد ہے)

بھیگی مرغی - ا - صفت - سکڑا ہوا - نہایت غریب بنا ہوا - مصیبت زدہ کی مانند - مسکین صورت +

بھیل - ہ - اسم مذکر - ایک جنگلی اور وحشی ہندوستان کی قدیمی قوم جس کا پیشہ لوٹ مار ہے

بھیلسا - ہ - اسم مذکر - ایک مقام کا نام جہاں کا تمباکو نہایت اچھا ہوتا ہے

بلکہ عمدہ تمباکو کو بھی بھیلسے کے نام سے بیچتے ہیں +

بھیلی - ہ - اسم مؤنث - گڑ کی چکتی جو عموماً پانچ سیر ہوتی ہے +

بہیلیا - ہ - اسم مذکر (۱) وہ شکاری جو بیل کے وسیلہ سے شکار کرے - اصطلاحاً چڑی مار - شکاری (۲) شکاریوں کی ایک خاص قوم +

بھیمڑا پسارنا - ہ - فعل لازم (عو) ہٹیلے بچہ کا بھوں بھوں کرکے رونا (یہ لفظ تحقیراً بولتے ہیں) +

بھیں - ہ - اسم مؤنث بھیڑ اور بھینس کی آواز +

بھینا - ہ - اسم مؤنث - بہن کی تصغیر - بہن - خواہر - ہمشیرہ - بوا - بوبو +

بھینا - ہ - صفت - (۱) ہلکا - سبک - لطیف - میٹھا جیسے بھینا رنگ بھینی خوشبو

بھیں بھیں رونا - یا - کرنا - ہ - فعلِ لازم - بد آوازی سے رونا رونے کی آواز نکالنا +

بھینٹ - ہ - اسم مؤنث (گنوار) (۱) ملاقات - مٹ بھیڑ (۲) دیکھو (بھیٹ)

بھینٹنا - ہ - فعلِ لازم - (ہندو) ملنا - بھڑنا + چھو جانا +

بھینس - ہ - اسم مؤنث (۱) ایک قسم کے مویشی کا نام میکھی مادہ گاؤ میش بھینس - جاموسہ (باصطلاحِ قصابان) جھیمی (۲) حقارتاً موٹی عورت +

بھینسا - ہ - اسم مذکر - بھینس کا نر - جاموس +

بھینسیا جونک - ہ - اسم مؤنث - بڑی جونک +

بھینسیا داد - ہ - اسم مذکر - ایک قسم کا بڑا اور سخت داد جو فساد خون سے ہو جاتا ہے

بھینسیا گوگل - ہ - اسم مذکر - ایک قسم کا گوند جو اکثر دواؤں وغیرہ میں پڑتا ہے +

بھینسیا لہسن - ہ - اسم مذکر - ایک قسم کا بڑا سرخ نشان یا چھتا جو اکثر گال یا گردن کی جلد میں ہو جاتا ہے +

بھینگا - ہ - صفت - احول - امبر تکو - ڈھیرا - ایک آنکھ دبا کر دیکھنے والا کثر چشم - دوبین +

بھینی بھینی خوشبو - ہ - اسم مؤنث - میٹھی میٹھی خوشبو - ہلکی اور لطیف خوشبو جیسے گل شبو یا مولسری یا سرس کے پھولوں میں ہوتی ہے +

بی - ا - اسم مؤنث - بی بی کا مخفف - (۱) خطاب بہ زن - بیوی - بیگم - رانی - بائی - ایک کلمۂ خطاب ہے جو عورتوں سے مخاطب ہوتے وقت کہتے ہیں جیسے کیوں بی کیا کہتی ہو +

بی شادی - ا - اسم مؤنث (عو) ایک فرضی نام جو عورتوں نے بچوں کے ڈرانے کے واسطے تجویز کر رکھا ہے - جس طرح دال چپاتی ہترا - ہوّا - بجا وغیرہ

بے

بے - ہ - حرفِ ندا - اَبے کا مخفف (۱) ارے - رے +
(یہ ندا حقارت ہے جو اکثر ادنےٰ یا مردِ محقّر کے حق میں زبان پر لاتے ہیں اور کبھی برابر والے سے بھی حالتِ بے تکلّفی میں کہہ دیتے ہیں) یہ لفظ اکثر امر یا کلمۂ استفہام کے اخیر میں آتا ہے اور ابے حرفِ کلمے کے شروع میں جیسے سُن بے چل بے - کیوں بے ؟ ابے آتا نہیں ؟ ابے تو کہاں گیا تھا وغیرہ +

بے - ف - حرفِ نافیہ نقیضِ با - بغیر - سوائے - بدون - بِلا - بِنا - بن +

بے آپے ہونا - افعلِ لازم - قابو سے باہر ہونا - بپھرنا - بدحواس ہونا - مضطرب ہونا +

بے اِختیار - ف - صفت - (۱) بے بس - بے قابو (۲) وہ شخص جسے کام کی اجازت نہ ہو (۳) مجبور - ناچار (۴) نہایت - از حد - از بس جیسے اس کے ملنے کو تو بے اختیار جی لوٹتا ہے (۵) از خود - اپنے آپ - جیسے بے اختیار رونا آگیا (۶ - تابعِ فعل) جبراً - قہراً - چار ناچار +

بے اَدَب - ف + ع - صفت - خیر ادب کو نگاہ نہ رکھنے والا - گستاخ - غیر مہذب - ناشائستہ - شوخ + شریر +

بے آرامی - اسم مؤنث - بے چینی - بے کلی - دُکھ - تکلیف - ناسازیِ طبع

بے اَصل - ف + ع - صفت (۱) بے بنیاد - بے ٹھکانے (۲) خلاف غلط - باطل

بے اَندازہ - ف - صفت - از حد - بلا تخمینہ - بلا حساب - بہت زیادہ - حدِ اعتدال سے متجاوز +

بے اَولاد - ا - صفت - بیٹا بیٹی نہ رکھنے والا - اَوت نپوتا - لاولد +

بے اِیمان - ف + ع - صفت - (۱) بے دھرم - بد دین (۲) بد اعتقاد - غیر معتقد (۳) بد نیت (۴) خائن - بد دیانت (۵) دغاباز - فریبی - مکّار (۶) جھوٹا - دروغگو (۷) اَنیائی - غیر منصف +

بے باق کرنا - ا - فعلِ متعدی - چکانا - ادا کرنا - چُکتا - حساب پاک کرنا +

بے باک - ف - صفت (۱) بے دھڑک - بے خوف (۲) آزاد (۳) دلیر - جری - بہادر +

بے بال و پَر - ف - صفت (۱) بے یار و مددگار - بے سر و سامان - وہ شخص جس کا کوئی ساتھی نہ ہو (۲) مفلس - عاجز + نارسا +

بے بَدَل - ف + ع - صفت - لاثانی - بے نظیر - یکتا - غیر مشابہ + بے ہمتا - بے مثل - بے مثال +

بے بَس - ا - صفت - ناچار - مجبور - عاجز - بے قابو - نربل - دُربل - ناتواں - ضعیف + بے اختیار +

بے

بے بَہا - ف - صفت - بیش قیمت - اَنمول +

بے بَہرہ - ف - صفت - (۱) وہ شخص جو کسی سے فائدہ نہ اُٹھائے - بدنصیب - بدبخت (۲ - عو) آوارہ - ہرزہ گرد - واہی تباہی - خراب خستہ (۳) بدتہذیب - بدتمیز - گستاخ - بے ادب +

بے بَہرہ پھرنا - ا - فعلِ لازم (عو) آوارہ پھرنا - خراب و خستہ پھرنا واہی تباہی پھرنا +

بے بَہرہ ہونا - ا - فعلِ لازم (۱) آوارہ ہونا - بدتمیز ہونا (۲) بے سرا ہونا - خود مختار اور آزاد ہونا + کسی کے کہنے پر نہ چلنا +

بے پَر - ف - صفت - بیکس و بے سامان - بے سہارے - بے وسیلہ (شعرائے فارس کے کلام میں نہیں آیا) ؎
قوم بے پر ہے دین بے کس ہے گئے اسلام کے کدھر وارث (حالی)

بے پَردگی - ف - اسم مؤنث - پردہ نہ رہنا - بے حیائی + بیشرمی + ہتک

بے پَر کی اُڑانا - ا - فعلِ متعدی (۱) بے اصل بات کہنا - گپ اُڑانا (۲) عوام گوز لگانا

بے پَروا - ف - صفت - مستغنی - بے غرض - بیفکر - غافل - بے حاجت +

بے پیر - ف - صفت - (۱) نگرا - بے اُستاد (۲) بد اعتقاد + بے ایمان - (۳) بے درد - سنگدل - بے رحم - کٹّر (گیتوں میں آتا ہے) (۴) خود غرض - مطلب کا یار (۵) بدذات - شریر (۶) کشمیری اس لفظ کو سخت گالی سمجھتے ہیں (جلال الدین اسیر کے سوا اور شعرائے فارس کے کلام میں نظر سے نہیں گزرا)

بے پیرا - ا - صفت - خود مُنڈا - وہ شخص جس کا کوئی مُرشد نہ ہو - بے اُستاد +

بے تاب - ف - صفت - (۱) بے طاقت (۲) بے چین - مضطر - مضطرب - بے قرار - بیاکل (۳) بے تحمّل - غیر متحمّل - وہ شخص جسے برداشت نہ ہو +

بے تابانہ - ف - صفت - مضطربانہ گھبرایا ہوا - پیٹ پکڑے - صبر و قرار برداشتہ

بے تابی - ف - اسم مؤنث - اضطرابی - بے چینی - گھبراہٹ + شتابزدگی + جلدی

بے تاثیر - ف + ع - صفت - بے اثر - وہ چیز جس کی تاثیر باطل ہوگئی ہو -

بے تحاشا - ف + ع - تابعِ فعل - (۱) مضطربانہ - بے تابانہ - بے اوسان ہو کر - حواس باختہ ہو کر - بغیر از یکسوئی - بے اطمینانی سے جیسے بے تحاشا بھاگنا (۲) اندھا دھند - بے سوچے سمجھے - بے دھڑک - بلا تامّل - جیسے بے تحاشا مار بیٹھنا (۳) از حد - نہایت +

(تحاشی اور تحشّی عربی لغت میں یکسوئی کے معنے میں آیا ہے پس بغیر یکسوئی ہے یہ سارے معنی نکل آئے +

بے

بے تقصیر - ف + ع - صفت - بے قصور - بے گناہ - بے جرم - بے خطا - ناحق

بے تکلف - ف + ع - صفت - بغیر بناوٹ - بلا تصنّع (۲) بلا تامّل - بیدھڑک (۳) بے سوچے سمجھے - بلا اندیشہ (۴) بے حجاب - آشنایانہ (۵) سیدھا - سادہ (۶) رازدار - محرمِ راز - ہمرنگ - ہم مشرب - ہمراز +

بے تکلفی - ف + ع - اسم مؤنث - بے حجابی - دل کھلی - آزادی - سادگی + محرمِ راز ہونا - ہمرنگی +

بے تمیز - ف + ع - صفت - بے ادب - غیر مہذب - ناشائستہ - بد لحاظ - نادان - پھوہڑ - بد تمیز +

بے تھاہ - ا - صفت - (۱) اگم - بے پایاں - بہت گہرا - نہایت عمیق - (۲) بے ٹھکانے - بے پتے +

بے ٹھکانے - ا - صفت - (۱) بے موقع - بے محل (۲) آوارہ - وہ شخص جس کا ٹھور ٹھکانا نہ ہو +

نہ رہا پایا نہ یہ چمن اُنھیں - نہ دبا ہی گور و کفن اُنہیں + کیا کس یاروں وطن اُنہیں یہ بے ٹھکانے کا مزا ہو

(۳) وہ شخص جس کی جائداد وغیرہ نہ ہو بے گھر بار کا - جس کا گھر بار نہ ہو (۴) بے نشان - بے پتا +

بے ٹھور - ا - صفت - بے ٹھکانے - بیجا - بے موقع +

بے ثبات - ف + ع - ناپائدار - بے دوام - متزلزل + فنا پذیر +

بے جا - ف - صفت - (۱) بے موقع - بے ٹھور (۲) نامناسب - ناشائستہ - نازیبا (۳) بلا ضرورت - ناجائز - جیسے بیجا خرچ (۴) ناحق - بلا سبب - بلا قصور +

بے جان - ف - صفت (۱) غیر ذی رُوح (۲) مُردہ (۳) پژمُردہ - مرجھایا ہوا (۴) ضعیف - نحیف - کمزور - ناطاقت (۵) بیدم - ندوہ - گلا ہوا - بوسیدہ (۶) جمادات +

بے جوڑ - ا - صفت - انمیل - بے میل - غیر موزوں - متناقض +

بے چارہ - ف - صفت - (۱) لاعلاج (۲) عاجز - درماندہ - بے بس (۳) ناچار - مجبور (۴) غریب - مفلس (۵) بدنصیب - بدبخت +

بے چراغ کرنا - ا - فعل متعدی - ویران کرنا - اُجاڑنا جیسے نادر گردی نے گھر کے گھر بے چراغ کر دیئے +

بے چوبہ - ف - اسم مذکر - ایک قسم کا خیمہ جس میں چوب نہیں لگائی جاتی +

بے چین - ا - صفت - بے کل - بیاکل - مضطرب - بے آرام +

بے

بے چینی - ا - اسم مؤنث - بیکلی - بے آرامی - پریشانی + اضطرابی - بیقراری +

بے حال - ف + ع - صفت (۱) غیر حال - ابتر - خراب - خستہ - ردی (۲) زدہ - بوسیدہ - بیجان (۳) قریب بمرگ (۴) ماندہ - ضعیف - بیمار

بے حجاب - ف + ع - صفت - (۱) بے پردہ - بے شرم - بے لحاظ (۲) بے تکلف (۳) کھلے خزانے +

بے حرمت کرنا - ا - فعل متعدی (ع و) (۱) بے عزّت کرنا - ذلیل کرنا - رسوا کرنا (۲) کسی کی عصمت و عفت میں فرق لانا - عصمت دری کرنا -

بے حرمتی - ا - اسم مؤنث - بے عزّتی - فضیحتی - رسوائی + عصمت دری

بے حساب - ف + ع - صفت - اَنگنت - بیحد - بے شمار - غیر متعدد +

بے حس و حرکت - ف + ع - صفت - (۱) سُن - غیر محسوس - بے جنبش (۲) حیران و ششدر - ہک دک +

بے حلق - ف + ع - صفت (۱) بسیار خوار - بے تکلف حلق سے اُتار جانے والا - (۲ - مجازاً) بہت سی رشوت کھانے والا + بہت سی آمدنی پر بس نہ کرنے والا +

بے حمیت - ف + ع - صفت - (۱) بے شرم - بیغیرت - بے حیا - بے ننگ و ناموس (۲) وہ شخص جسمیں مذہبی یا قومی جوش نہ ہو - وہ آدمی جو مذہبی یا قومی حرارت سے تعلق نہ رکھے (۳ - مجازاً) بے مروت +

بے حواس - ف + ع - بے اوسان - پریشان + مضطرب - بے آپے - بیخود - آپے سے بیخبر +

بے حیا - ف + ع - صفت (۱) بیشرم - ننگا (۲) بے ادب - گستاخ +

بے حیائی - ف + ع - اسم مؤنث - بے شرمی + ننگاپن +

بے حیائی کا برقع منہ پر لینا - ا - فعل لازم - بے شرمی کی نقاب چہرہ پر ڈالنا - بے شرمی اختیار کرنا - بے شرمی کا لباس پہننا - از حد بے شرم ہونا - لاج گنوانا +

بے حیائی کا جامہ پہننا - ا - فعل لازم - بے شرمی کا لباس زیبِ تن کرنا - سر تا پا بیشرم اور بے حیا بنجانا - بالکل شرم کے پاس نہ جانا +

بے حیثیت - ف - صفت (۱) مفلس - نادار - تنگدست (۲) بے لیاقت - بے استعداد (۳) بے ساکھ - بے اعتماد - غیر معتبر +

بے خبر - ف + ع - صفت (۱) ناواقف (۲) غافل - بیہوش - مدہوش ؎

بے خبر تم تو پڑے سوتے تھے ۔ بولے ہم سب تمہیں کو روتے تھے (شوق)

بے

(۳) اچانچک۔ ناگاہ۔ ان چتے میں۔ جیسے بے خبر آلیا (۴)
ناعاقبت اندیش۔ بے شعور +

بے خطر۔ ف + ع۔ صِفت۔ بے خوف۔ امن و امان سے۔ مامون محفوظ

بے خود۔ ف۔ صِفت۔ آپے سے بیخبر۔ اپنے قابو سے باہر۔ از خود
رفتہ۔ بیہوش۔ مدہوش۔ بدحواس۔ بے اوسان۔ مخمور

بے خودی۔ ف۔ اِسم مؤنث۔ (۱) بیہوشی۔ بدحواسی (۲) وجد۔ عالم بیخبری +

بے خور و خواب۔ ف۔ وہ شخص جو کھائے نہ سوئے۔ بیچین و بے آرام +

بے داغ۔ ف۔ صِفت۔ (۱) صاف۔ بے عیب۔ بن کلنک۔ پاک
(۲) بیجرم۔ بے گناہ + دبھتے کے بغیر +

بے دال کا بودم۔ ا۔ صِفت۔ بوم۔ اُلّو + احمق۔ مودھو۔ بھوندو

بے دخل کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ (قانون) قبضہ اُٹھانا۔ محروم الارث
کرنا۔ عاق کرنا +

بے درد۔ ف۔ صِفت۔ بے رحم۔ سنگ دل۔ کٹر۔ کٹھور۔ ظالم۔ ستمگر۔ قصائی
جیسے بے درد قصائی کیا جانے پیڑ پرائی +

بے دردی۔ ف۔ اِسم مؤنث۔ (۱) بے رحمی۔ سنگدلی (۲) ظالم۔
بیرحم۔ (یہ معنے ہیچ قوم کے گیتوں میں پائے جاتے ہیں)
(گیت کی ٹکڑی) بیدردی بالما پچھلی نڈیاں نہ مارو ری + بے دردی نے موری کھبر نہ لینی رے

بے دردی سے مارنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ بیرحمی سے مارنا +

بے دریغ۔ ف۔ صِفت۔ (۱) بلا افسوس (۲) بے تامل۔ بے سوچے
جیسے بے دریغ چلے آؤ (۳) کثرت سے۔ افراط سے جیسے بیدریغ روپیہ اُٹھایا
(۵) وہ شخص جس سے کسی بات کا اِنکار نہ ہوسکے۔ فیاض۔ مخیر +

بے دست و پا۔ ف۔ صِفت۔ (۱) بن ہاتھ پاؤں کا۔ اپاہج۔ لنگڑا۔
لولا (۲) عاجز۔ مجبور۔ بے اختیار + بے مددگار +

بے دستور۔ ف + ع۔ صِفت۔ خلافِ قاعدہ۔ ضابطہ کے خلاف۔
غیر معمولی۔ بے جا۔ نامناسب +

بے دل۔ ف۔ صِفت۔ (۱) بے جگر۔ جری۔ بہادر۔ جرأت والا (۲) رنجیدہ۔
دلگیر۔ کبیدہ خاطر۔ ناراض۔ دل برداشتہ جیسے بیدل نوکر دشمن برابر
(۳) جب عاشق کی تعریف میں یہ لفظ آتا ہے تو وہاں افسردہ۔ معموم خواہش
نفسانی کو مارے ہوئے۔ دُنیا کے مزے اور لذت سے دِل برداشتہ مراد

بے دم۔ ف۔ صِفت۔ (۱) بیجان۔ مردہ (۲) بودا۔ زدہ۔ بوسیدہ (۳)

بے

ادھ مُوا۔ سست (۴) تھکا ماندہ (۵) ہانپتا ہوا۔ سانس اُکھڑا ہوا +

بے دماغ۔ ف + ع۔ صِفت۔ نازک مزاج۔ زُود رنج۔ تنک مزاج۔ چڑ چڑا +

بے دوش۔ ا۔ صِفت۔ پاک۔ بلاقصور۔ بے عیب۔ بیگناہ۔ الزام سے بری +

بے دھڑک۔ ا۔ صِفت۔ (۱) بے خوف و خطر۔ بے اندیشہ ؎
پھر تو ناوک فگنی ہونے لگی ۔ بیدھڑک طعنہ زنی ہونے لگی (مومن)
(۲) بے تکلف۔ بے سوچے۔ بے تحاشا۔ بلا تامل۔ بے محابا۔ بیساختہ
(۳) بے جگر۔ جی دار۔ جیوٹ۔ بہادر +

بے ڈول۔ ا۔ صِفت۔ (۱) ۔ بدنما۔ بدقطع۔ بدوضع۔ بھونڈا۔ بے ڈھنگا۔ کڈھب +

بے ڈھب۔ ا۔ صِفت۔ (۱) بے طرح۔ بے طور جیسے بیڈھب گرا (۲) بے ٹھور۔
بے ٹھکانے۔ بے موقع جیسے بے ڈھب چوٹ لگی (۳) از حد۔ نہایت بافراط جیسے
بیڈھب پٹا۔ بیڈھب پچھ پٹا ہے (۴) عجیب۔ انوکھا۔ طرفہ۔ معمول کے خلاف ؎
آج بے ڈھب ہے ہمارے دل میں کچھ آئی ہوئی + جام کو بھی سبز ہے اور ہے گھٹا چھائی ہوئی (مؤلف)
(۵) تفنی۔ ہوشیار۔ چالاک۔ عیار۔ شریر جیسے وہ بیڈھب آدمی ہے (۶) سنگدل۔
کٹھور۔ تیز۔ تند (۷) بے اِختیار۔ بے قابو (۸) بیڈول۔ کڈھب (۹)
دلیر۔ دِل چلا۔ نڈر (۱۰) مُہلک۔ خطرناک۔ خوفناک جیسے بیڈھب بیماری پیچھے
لگی ہے (۱۱) نہایت سخت۔ دُشوار جیسے اب کے بیڈھب بنی ہے (۱۲) مہیب۔ ڈراؤنی
خوفناک جیسے کیا بے ڈھب شکل بنا تا ہے۔ (۱۳۔ تابع فعل) بداسلوبی سے
بیٹ ھنگے پنے سے۔ بُری طرح سے ناواجب طور سے ؎
ہمارے ذِکر بیڈھب یار کے برُو لکلتے ہیں یہاں پسلی پھڑکتی ہے وہاں پہلو نکلتے ہیں (سحر)
(یہ لفظ کثیر المعنٰی ہے اپنے اپنے موقع پر اسی قسم کے بہت سے معنی دیتا ہے)

بے ڈھنگا۔ ا۔ صِفت (۱) ناشائستہ۔ نازیبا۔ ناموزوں۔ بے سلیقہ (۲) بدچلن۔
بداطوار۔ بدوضع۔ بداسلوب +

بے راہ۔ ف۔ صِفت۔ (۱) گمراہ۔ بدراہ (۲) بیجا۔ بے موقع۔ ناجائز جیسے
بیراہ خرچ کرنا (۳) بدچلن۔ بداطوار +

بے ربط۔ ف + ع۔ صِفت۔ بے جوڑ۔ بے میل۔ بیموقع۔ غیر منتظم +

بے رحم۔ ف + ع۔ صِفت۔ سنگدل۔ بے دردی۔ کٹھور۔ سخت +

بے رُخ ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ بے پیا و بیمروت ہونا۔ رُخ نہ ملانا۔ ناراض
ہونا۔ تیوری چڑھانا۔ بگڑنا۔ خفا ہونا +

بے رُوپ۔ ا۔ صِفت ۔ بے آب۔ بدنما۔ ماند۔ غیر مصفا۔ غیر شفاف۔

بے ریا۔ ف + ع۔ صِفت۔ بے کپٹ۔ صاف باطن۔ صاف دِل۔ سادہ دِل۔

دہ تخن

بے

وُہ شخص جو مکّار نہ ہو ۵

رندانِ بے ریا کی ہو صحبت کسے نصیب — زاہد بھی ہم میں بیٹھ کے انساں ہوگیا (داغ)

بے ریش۔ ریا۔ بی ریشا۔ ا۔ صفت۔ سادہ رُو۔ وُہ جوان جس کے مُنہ پر ڈاڑھی نہ آئی ہو ۵

بے ریش وُہ طفل نوجوان تھا — حلوائے بے دُود کا گماں تھا (نسیم)

بے ریشہ۔ ف۔ صفت۔ وُہ چیز جس میں تُنس نہوں جیسے بے ریشہ اورک۔ گوشت یا آم وغیرہ +

بے زبان۔ ف۔ صفت۔ (۱) گونگا (۲) چُپ۔ کم گو۔ ساکت۔ خاموش۔ بے سوال (۳) غریب۔ مسکین۔ منہ بات سے اپنی تکلیف یا اپنا حال نہ جتانے والے حیوان (۴) حیوانِ مُطلق۔ جانور (۵)۔ بازاری، عضوِ تناسل +

بے زر۔ ف۔ صفت۔ مُفلس۔ کنگال۔ مُحتاج۔ بیدَولت +

بے زوال۔ ف + ع۔ صفت۔ قایم۔ پائدار۔ نہ گھٹنے والا +

بے ساختہ۔ ف۔ بن بنائے۔ بے بناوٹ۔ بے ارادہ۔ برجستہ۔ فی البدیہہ۔ بلاتکلّف +

بے ساختہ پن۔ ا۔ صفت۔ سادگی۔ وُہ خُوبی جس میں اصلاً بناوٹ نہو ۵

تُو ہی برقِ جہاں سوز ہے بن خواہ نہ بن — ہے برابر ترا بے ساختہ پن اور بناؤ (حالی)

بے سامانی۔ ا۔ صفت۔ مُفلسی۔ بے زری + اسباب و آلات کی مُحتاجی +

بے سرا۔ ا۔ صفت۔ بے سردار۔ وُہ شخص جس کا کوئی ولی وارث یا کہنے سننے والا نہو + بے سر پیر۔ خود سر۔ خود مختار۔ بے بہرہ + آزاد طبع۔ آوارہ مزاج + خود رَو +

بے سرا ہونا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ آوارہ ہونا۔ خود سر ہونا۔ بے بہرہ ہونا +

بے سروپا۔ ف۔ صفت۔ حیران و پریشان +

بے سروسامان۔ ف۔ صفت (۱) بے اسباب۔ بے آلات (۲) مُفلس۔ کنگال +

بے سلیقہ۔ ف + ع۔ صفت (۱) بے ہُنر۔ پھوہڑ (۲) ناشائستہ۔ غیر مہذب

بے شعور۔ ف + ع۔ صفت۔ نادان۔ بے عقل۔ بے تمیز +

بے شک۔ ف + ع۔ تابعِ فعل۔ بلا شُبہ۔ تحقیق۔ ضرور۔ شرطی۔ یقیناً +

بے شمار۔ ف۔ صفت۔ اَن گنت۔ بے حساب۔ بہت۔ بافراط +

بے صبر۔ ف + ع۔ صفت۔ سنتوک نہ رکھنے والا۔ ناصبور۔ ناشکیبا۔ بیاکل۔ مُضطرب۔ بے چین۔ بے قرار +

بے صبرا۔ ا۔ صفت۔ دیکھو (بے صبر) +

بے صبری۔ ا۔ اسمِ مؤنث۔ بے قراری۔ اضطراب۔ گھبراہٹ۔ بے اطمینانی۔ بولاہٹ + تعجیل۔ جلدی +

بے طرح۔ ف + ع۔ تابعِ فعل (۱) بے ڈھب۔ بُری طرح سے۔ عجب طرح سے (۲ صفت) نہایت۔ ازحد۔ جیسے بیطرح سر ہو رہا ہے۔ بے طرح

بے

پیچھے پڑا ہے (۳) وُہ غزل جو مشاعرہ میں طرح کے خلاف پڑھی جائے +

بے عزّت۔ ف + ع۔ صفت۔ بے آبرو۔ ذلیل۔ رُسوا۔ جس کی عزّت یا آبرو نہ ہو +

بے عزّتی کرنا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ حُرمت اُتارنا۔ بے عزّتی کرنا۔ کرکری کرنا۔ کِھیا خراب کرنا۔ ذلیل کرنا۔ رُسوا کرنا۔ ہتک کرنا +

بے عقل۔ ف + ع۔ صفت۔ احمق۔ اُلّو۔ نادان۔ بے سمجھ +

بے عیب۔ ف + ع۔ صفت۔ بے داغ۔ بن کلنک۔ بے نقص۔ پاک صاف۔ جیسے بے عیب ذات

بے غرض۔ ف + ع۔ صفت۔ بے پروا۔ بے مطلب۔ بلا واسطہ +

بے غل و غش۔ ف + ع۔ صفت۔ صحیح (بے غل و غش) (۱) بلا تکلّف۔ بلا دریغ + اندھا دُھند + اناپ شناپ (۲) تابعِ فعل۔ بے فکری سے۔ بے پروائی سے (۳) افراط سے۔ کثرت سے۔ بکثرت +

بے غیرت۔ ف + ع۔ صفت۔ (۱) بیشرم۔ بے حیا۔ تلچھا + ناہموار۔ بد تہذیب (۲)

بے فائدہ۔ ف + ع۔ صفت۔ (۱) بے سُود۔ بے نفع۔ لاحاصل (۲) ناحق۔ بے سبب۔ بلا وجہ (۳) اکارت۔ بے کار۔ برتھا +

بے فکرا۔ ا۔ صفت۔ بے فکر۔ وُہ شخص جو کسی طرح کا اندیشہ نہ رکھے۔ بے پروا۔ آزاد۔ خوش منش

بے فیض۔ ف + ع۔ صفت (۱) وُہ شخص جس سے کسی کو فایدہ نہو (۲) سوم۔ بخیل۔ کنجوس +

بے قابو۔ ف + ع۔ صفت۔ (۱) بے اختیار۔ اپنے بس سے باہر (۲) آزاد۔ خود مختار۔ خود رو

بے قاعدہ۔ ف + ع۔ صفت (۱) خلافِ دستور۔ بے ضابطہ۔ معمول اور رسم کے خلاف (۲) بے ترتیب۔ بے موقع (۳) وہ فوج جو قواعد وغیرہ سے ناواقف ہو جنگی

بے قدرا۔ ا۔ صفت۔ وُہ شخص جو کسی چیز یا ہُنر کی داد نہ دے۔ جو ہُنر شناس۔ حق ناشناس + ناسپاس +

بے قرار۔ ف + ع۔ صفت۔ بے صبر۔ بے تاب۔ مضطرب۔ ناشکیبا +

بے قصور۔ ف + ع۔ صفت۔ بیگناہ۔ جیطا۔ وُہ شخص جو خطاوار نہ ہو۔ بے جُرم +

بے قیاس۔ ف + ع۔ صفت (۱) بعید الفہم۔ خیال سے باہر (۲) بیحد۔ بے انتہا۔ اندازہ سے باہر +

بے قید۔ ف + ع۔ صفت۔ بے روک۔ آزاد۔ مُطلق العنان۔ وُہ شخص جو کسی بات کا پابند نہ ہو۔ کھلے بندوں +

بے کار۔ ف۔ صفت۔ (۱) نکمّا۔ ناکارہ۔ بیکارہ۔ خراب (۲) غیر مُفید۔ بیرتھا۔ فضول (۳) خانہ نشین۔ بیروزگار (۴) خالی۔ مُعطّل۔ جیسے بیکار مباش کچھ کیا کر +

بے کاری۔ ف۔ اسمِ مؤنث (۱) بے روزگاری۔ خانہ نشینی (۲) فساد۔ خرابی۔ بگاڑ۔ مگر جب خُون کی بیکاری کہتے ہیں اُس وقت یہ معنی لیے جاتے ہیں

ب

بے کَراں - ف - صِفت - ناپیدا کنار - بے حد - بے انتہا +

بے کَس - ف - صِفت - (۱) بے یار و مددگار - وُہ شخص جس کا کوئی ساتھی اور معاون نہ ہو (۲) مُحتاج - عاجز - غریب (۳) یتیم - بِن باپ کا (یہ معنی فارسی میں آئے ہیں مگر اُردو میں بھی حسبِ موقع ہو سکتے ہیں) (۴) بے وسیلہ بے ذریعہ +

بے کَل - ۱ - صِفت - (۱) بے تاب - بے چَین - بے آرام (۲) مُضطرب بیقرار - بیاکل

(مصرعہ)　جان بے تاب جیسے بیکل برق　(ذوق)

بے کَلی - ۱ - اِسمِ مؤنث (۱) بے چینی - بے قراری - اِضطرابی (۲) تکلیف - بے آرامی (۳) ناف ٹلنے کے ٹل جانیکا مرض جو اکثر عورتوں کو لاحق ہوتا ہے - دھرن کا اپنے مقام سے سرک جانا دھرن ڈگنا - رحم کا اپنی جگہ سے ہٹ جانا - بچّہ دان کا جگہ سے بے جگہ ہو جانا

بے کم و کاست - ف - صِفت بغیر گھٹائے بڑھائے - ٹھیک ٹھیک جُوں کا تُوں - صحیح صحیح + ہُو بہُو - ہُو بہُو +

بے گُناہ - ف صِفت (۱) بلا قصُور - بے خطا (۲) ناحق - بیوجہ جیسے وُہ بے گُناہ مارا گیا +

بے گھرا - ۱ - اِسم مذکر - بِگھرا - بے خانماں - خانہ خراب - وُہ شخص جس کے گھر بار نہو +

بے لاگ - ۱ - صِفت - بے لاؤ لپیٹ - بے غرض - صاف - کھرتل - کھری - کھرا - ہرج - طرفداری نکرنے والا - بے لَوث - آزادانہ ؎

ہیں فصاحت میں شُکل واعظ وحالی دونوں + دیکھنا یہ ہو کہ بے لاگ سخن کس کا ہی (حالی)

بے لحاظ - ف + ع - (۱) بے شرم - نلجا - بیحیا (۲) شوخ بے ادب - گستاخ - شریر

بے لُطف - ف + ع - صِفت - بیمزہ - بے لذّت +

بے لگام - ف - صِفت - مُنہ زور - سرکش + شریر گھوڑا (۲) بدزبان مُنہ پھٹ

بے لگاؤ - ۱ - صِفت - (۱) دیکھو (بے لاگ) (۲) وُہ مکان جسمیں چور چکار کے آنیکا راستہ نہ ہو - الگ - جُدا - محفوظ + الگ تھلگ (۳) بے جوڑ - بے ربط - بے میل

بے مُحابا - ف + ع - صِفت - بے ترس - بیدھڑک - بیخوف + بلا لحاظ - بلا تامّل

بے محل - ف + ع - تابع فعل - بے موقع - بے جا - نامُناسب +

بے مُروّت - ف + ع - صِفت - (۱) لُغوی معنی نامرد (۲) انسانیت سے باہر (۳) وُہ شخص جس کو کسیکا پاس اور مخاطہ نہو (۴) طوطا چشم بے وفا - بے دید ؎

اپنے مطلب کی یہ محبّت ہے　تیری تو ذات بے مُروّت ہے (شوق)

(۵) بد اخلاق - کج خُلق (۶) کٹھور - بے درد - بزدل +

بے مزگی - ف - اِسم مؤنث (۱) بے لُطفی (۲) ناسازی - علالت (۳) شکر رنجی

بے مزہ - ف صِفت - (۱) بدذائقہ - بے لذّت - بے لُطف (۲) ناساز علیل جیسے طبیعت کا بیمزہ ہونا (۳) رنجیدہ - خفا - کشیدہ خاطر - کبیدہ خاطر +

ب

بے مَعنی - ف + ع - صِفت - مُہمل - بیہودہ - وُہ لفظ جس سے کُچھ نہ سمجھا جائے +

بے مقدُور - ف + ع - صِفت - وُہ شخص جو کُچھ مقدرت نہ رکھے + مُفلس +

اے صنم گر پُوچھتا ہی حال اِس رنجُور کا　دِل نہ اٹکائے کہیں اللہ بے مقدُور کا (ذوق)

بے مِنّت - ف + ع - صِفت (۱) بے احسان (۲) مُستغنی - بے پروا - بے نیاز (خُدا کی تعریف میں) (۳) بلا تردّد - بے سوچ بچار جیسے اتنا فایدہ تو بے مِنّت ہی (۴) بے دریغ - بے افسوس جیسے خُدا سب کو بے مِنّت دیتا ہی +

بے مِنتّا - ۱ - اِسم مذکر - وُہ دوشاخہ لکڑی جس میں بھنگڑ صافی باندھکر بھنگ چھانتے ہیں - نیرہ - پُشت خار +

بے مُوجب - ف + ع - صِفت (۱) بے سبب - بلا واسطہ - بلا وجہ - ناحق بے مُناسب - بیجا - غیر واجب (۲) خلافِ دستُور +

بے موسم - ف + ع - صِفت بے رُت - بے وقت +

بے موقع - ف + ع - صِفت - بے محل - بیوقت - بیجا - نامناسب - نازیبا - نا مُناسب

بے نام و نشان - ف صِفت - بے پتے اور بے ٹھکانے - وُہ شخص جس کا کُچھ پتہ نہ ہو - گمنام + غیر مشہور +

بے نصیب - ف + ع - (۱) بدبخت - بدقسمت - (۲) بھاگا - (۳) نالائق - ناشائستہ +

بے نظیر - ف + ع - صِفت لاثانی - بے بدل - بے مانند +

بے نُقط سُنانا - ۱ - فعلِ لازم - بے لاگ گالیاں دینا - مُغلّظات گالیاں سُنانا - بیحیا گالیاں دینا ؎

کیا بے نقط سُناتا ہی تیرا دہانِ تنگ　گویا یہ میم کلمۂ دُشنام ہو گیا (خواجہ وزیر)

بے نماز - ف صِفت (۱ - عو) وُہ عورت جو معمولی ناپاکی کے باعث نماز نہ پڑھ سکے - حائضہ (۲) تارکِ نماز - وُہ شخص جو پابندِ صوم و صلوٰۃ نہو -

بے نماز ہونا - ۱ - فعلِ لازم (عو) میلے سر سے ہونا - ایّام سے ہونا - کپڑوں سے ہونا - معمُول سے ہونا +

بے نمک - ف صِفت (۱) الونا - پھیکا - بن نمک کا + بے مزہ (۲) غیر ملیح وہ شخص جس میں کُچھ سلونا پن اور ملاحت نہ ہو +

بے ننگ و نامُوس - ف + ع صِفت - بے شرم - بے ننگ - بے حیا - بدچلن - بدوضع

بے نیاز - ف صِفت بے پروا - ناطمع - بے تمنا - غنی - غیر محتاج - بیعجز +

بے نیازی - ف - اِسم مؤنث - (۱) بے پروائی - ناپُرساں حالی ؎

بے نیازی حد سے گزری بندہ پرور کب تلک　ہم کہینگے حالِ دل اور آپ فرمائینگے کیا (غالب)

(۲) آزادی - خود مختاری - خودسری ؎

آتش صنم بھی کرنے لگے بے نیازیاں　ہیں لاکھ لاکھ شکر خُدا کی جناب میں (آتش)

بیا

بے وحدت - ف + ع - صفت - (۱) منکرِ توحید - بیگانہ (۲) بے لحاظ - بے ادب - بے شرم
دشت میں اپنے جو آیا قیس وحشت نے کہا چل بے بے وحدت بری کیوں پاؤں لایا بسترا (انشا)
(۳) بیہودہ - ناہموار +

بے وفا - ف + ع - صفت - (۱) بدعہد - وہ شخص جو دوستی کا پورا نہو (۲) بے مروت بیدید (۳) ناشکر - بے احسانا +

بے وقت - ف + ع - صفت - دیکھو (بے موقع) +

بے وقر - ف + ع - صفت (صحیح بسکون قاف) (۱) بے عزت - ذلیل - خوار (۲) وہ شخص جو بھاری بھرکم نہ ہو - اوچھا (۳) فرومایہ - سبک سر +

بے وقری - ف + ع - اسم مؤنث - بے عزتی - ذلت - رسوائی - سبک سری +

بے وقوف - ف + ع - صفت - احمق - نادان - مورکھ - مونڈھو +

بے وقوفی - ف + ع - اسم مؤنث (۱) نادانی - حماقت (۲ - عوام) ہنسی کے طور پر اولاد کو بھی کہتے ہیں جیسے یہ کس کی بیوقوفی ہے یعنی یہ کس کا لڑکا ہے +

بے ہمت - ف + ع - صفت (۱) کم حوصلہ - پست ارادہ (۲) سست کاہل نکھٹو +

بے ہنر - ف - صفت - وہ شخص جس کے ہاتھ میں کوئی کام نہو - پھوہڑ - بے جوہر

بے ہنگم - ۱ - صفت صحیح (بے ہنگام) بے موقع - بیڈول - بھونڈا +

بے ہوش - ف - صفت - (۱) بے خبر - ناواقف (۲) بے سدھ - بے حواس غافل (۳) مدہوش - سرشار +

بیا - ہ - اسم مذکر - ایک زرد رنگ کے پرند کا نام جو گھونسلا بنانے میں مشہور اور انگوٹھی چھلا بندی وغیرہ لے آنے میں قابل تعریف ہے - یہ جانور چڑیا سے کسی قدر چھوٹا ہوتا ہے +

بیابان - ف - اسم مذکر - (۱) ریگستان - صحرا - جنگل - دشت (۲) ویرانہ - اُجاڑ (لفظِ بیابان بکسر بائے موحدہ افصح و بفتح بائے مذکور نیز جائز - بائے موحدہ کے زیر کے ساتھ جو مروج ہے اسکی وجہ محققین زبان نے یہ لکھی ہے کہ یہ لفظ (بے + آبان) سے مرکب ہے - یعنی صحرائے بے آب کیونکہ جس وقت الف ممدودہ کے ساتھ جو درحقیقت دو الف ہیں دوسرا لفظ ملایا جاتا ہے تو ایسی صورت میں ایک الف کو محذوف کر دیتے ہیں مثلاً سیماب گلاب وغیرہ - رہا الف و نون وہ فاعلیت سے تعلق رکھتا ہے)

بیاپنا - ہ - فعل لازم - (ہندو) (۱) رہنا - سمانا - بسنا - بیٹھنا - پھیلنا جیسے گھٹ گھٹ میں بیاپنا (۲) سرایت کرنا - اثر کرنا جیسے گرمی بیاپ گئی (۳) گزرنا - کھٹکنا -
پی سنسا ہوئے نسدن بیاپے - کوئی نہ کہہ سمجھائے
دھاگا ٹوٹا گھن بنس گیا شبد اکہاں سمائے (کبیر)

بیا

بیاج - یا - **بیاز** - ہ - اسم مذکر (۱) سود - ربا - خلاف شرع منافع وہ اضافہ جو ایک جنس کے بدلہ میں اُسی جنس سے لیا جائے جیسے روپیہ کے بدلہ میں روپیہ - پیسہ کے بدلہ پیسہ یا گیہوں کے بدلہ گیہوں کا زیادتی کے ساتھ میاد لہو - (مسلمان اسکو بیاز بولتے ہیں) (۲) نفع - فائدہ جیسے مول سے بیاج پیارا ہو یعنی اصل روپے سے سود خوار کو سود زیادہ عزیز ہوتا ہے +

بیاج بٹہ - نفع نقصان (فقرہ - ہندو عو) جی جی ہماری ہاں تو بیاج بٹہ سے کام چلتے ہے -

بیاج پر بیاج - ہ - تابع فعل - سود در سود - سود کا سود - سود بالائے سود +

بیاج خور - ۱ - اسم مذکر - سود خوار - ربا خوار - روپیہ یا جنس پر بجنس چیز کا منافع کھانے والا - سود چلانے والا +

بیاجو - ہ - تابع فعل - سودی - سود پر - نفع پر - زیر سودی +

بیادھ - ہ - اسم مذکر - (ہندو) (۱) روگ - بیماری - دُکھ - سنتاپ - مرض (۲) فساد - فتنہ - جھگڑا (بیادھا بھی بولتے ہیں)

بیار - یا - **بیال** - ہ - اسم مؤنث - (گنوار) ہوا - باد - پون +

بیاسی - ہ - صفت - اسی اور دو - ہشتاد و دو - ۸۲ +

بیاض - ع - اسم مؤنث (۱) سفیدی - دھولاپن (۲) بہی - سادہ کاغذ - پاکٹ بک وہ کتاب جسمیں یادداشت حساب وغیرہ لکھتے ہیں (۳) کتاب اشعار - کچکول

بیاکرن - ہ - اسم مذکر - (صحیح ویاکرن) (ہندو) علم صرف و نحو - گرامر - کسی زبان کے قواعد + (مسلمان مؤنث بولتے ہیں)

بیاکل - ہ - صفت - (ہندو) مضطرب - بے تاب - بیقرار - بیکل - بے چین دُکھی +

بیالو - ہ - اسم مذکر - (ہندو) شام یا رات کا کھانا - خوراکِ شب +

بیالیس - ہ - صفت - چالیس اور دو - چہل و دو - ۴۲ +

بیان - ع - اسم مذکر - (۱) لغوی معنی صاف بولنا - سخن روشن - واضح - آشکارا - شرح (۲) تقریر - گفتگو (۳ - قانون) اظہار - شہادت (۴) تفصیل - تفسیر (۵) بکھان - ہجو - نندا (۶) باب - مضمون - فصل - مقدمہ - معاملہ (۷) ذکر - کیفیت - حالت جیسے بیان کر کے رونا (۸) وہ علم جسمیں تشبیہ - مجاز - استعارہ کنایہ وغیرہ کی مدد سے ایک معنی کو کئی طریق سے ادا کر سکیں (۹) رپورٹ - خبر - اطلاع (۱۰) مقولہ - قول - بچن +

بیان بدلنا - ۹ - فعل لازم - (قانون) اپنے قول - اظہار یا شہادت کو پلٹنا +

بیانِ دعواے - ع - اسم مذکر (قانون) صورتِ حال حقیقتِ حال ثبوتِ دعوی

بیانِ ضمنی - ع - اسم مذکر (قانون) وہ بیان جو اصل مطلب کے درمیان یوں ہی آ جائے -

بیا

بیان کرنا - ۱ - فعلِ متعدی - ذکر کرنا - کہان کرنا - کہنا - حال کیفیت سرگزشت دوہرانا +

بیانا - ہ - فعلِ لازم - جننا - مویشی کا بچہ دینا +

بیاہ - ہ - اِسم مذکر - شادی + کتخدائی - عقد - نکاح +

بیاہ رچانا - ہ - فعلِ متعدی - شادی کی رسمیں شروع کرنا - شادی پھیلانا +

بیاہ لانا - ہ - فعلِ متعدی - شادی کرکے گھر لے آنا - دُلہن لے آنا - شادی کر لانا +

بیاہ مانگنا - ہ - فعلِ متعدی - شادی کی تاریخ تجویز کرانا - شادی کی تاریخ ٹھہرانا + لگن بھیجنا +

بیاہا - ہ - صفت - شادی شدہ - وُہ شخص جس کا بیاہ ہوگیا ہو + جورُو والا +

بیاہتا - ہ - صفت (۱) بیاہی جورُو - منکوحہ - نکاحی - وُہ بیوی جسے چار پنچوں کی موجودگی میں دُھوم دھام سے بیاہ کر لائے ہوں (۲) پہلی بیوی - بیاہی بیوی (۳) بیاہا مرد - پہلا خاوند - جیسے کاتے جاری کاتے جا تیرا تار نہ ٹوٹے بیاہتا خصم چھوٹے مگر کار نہ چھوٹے +

بیاہنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) شادی کرنا - کتخدا بنانا (۲) - فعلِ لازم ، شادی ہونا - کتخدا ہونا - ازدواج ہونا +

بیبیل - یونانی - (Biblos) اِسم مؤنث - لغوی معنی کتاب - اصطلاحی وُہ آسمانی کتاب جس میں توریت - زبور - انجیل شامل ہے +

بی بی یا بیوی - ف - اِسم مؤنث (اگرچہ صحیح لفظ بی بی ہے اور تحریر میں بھی اسی طرح زیادہ مستعمل ہے مگر بول چال میں بیوی آتا ہے البتہ بعض خاص معنی میں ہندو بی بی بولتے ہیں لیکن ماخذ اُس کا بھی فارسی ہی معلوم ہوتا ہے) (۱) بانو - بیگم - خانم - امیرزادی - اشراف زادی + خاتونِ خانہ (۲) نیکو کار عورت - زنِ صالحہ - نیکبخت - عفیفہ - پارسا (۳) بڑی بوڑھی - پڑھی لکھی - سرپرست - مُربیہ (۴) جناب - حضرت - صاحبہ (۵) مالکہ - آقا - سرکار جیسے بی بی وارسے ہانڈی کھائے گھر کی بلا باہر نہ جائے (۶) عروس کدبانو - دُلہن (۷) بہو - جورُو - زوجہ - گھروالی (مضاف ہو کر یہ معنی دیتا ہے) (۸) زن - عورت - لگائی - اِستری - جیسے بی بی خیلا ودبیچے ایک بیلا (۹) کلمۂ تعظیم جب کسی عورت کا نام عزت کے ساتھ لینا منظور ہوتا ہے تو اُس کے نام کے اوّل میں بھی یہ لفظ آتا ہو - جیسے بی بی زینب - بی بی فاطمہ - بی بی مریم (۱۰) کلمۂ محبت ، جب پیار سے کسی لڑکی سے باتیں کرتے ہیں تو اُس وقت بھی کہتے ہیں جیسے اکھو لکھو بی بی کو

بیت

اللہ رکھو (نقرہ) (۱۱) لڑکی یعنی شاہزادی بچی - بیٹی - (ہندو زیادہ بولتے ہیں) (۱۲) خطاب زن یا زنان - کلمۂ خطاب مثلِ بُوا (۱۳) بہن - ہمشیرہ - خواہر - بُوا - بہینا (ہندو اور گنوار بولتے ہیں) (۱۴) بعض اوقات صرف حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے بھی مُراد ہوتی ہے چنانچہ بی بی کی صحنک - بی بی کی بھاڑ و وغیرہ میں بی بی خاص اُنہیں سے مُراد ہے +

بی بی جی - ۱ - اِسم مؤنث (ہندو) (۱) کلمۂ خطاب بجائے رانی جی (۲) بڑی نند - خاوند کی بڑی بہن +

بی بی زن - ۱ - صفت (ع) پارسا - پتی برتا - عفیفہ - باعصمت - نہایت نیکبخت - پاک دامن + (مستعمل بیوی زن)

بی بی کا یا بیوی کا دانہ - ہ - اِسم مذکر (۱) حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کی نیاز کا کھانا - طعام نیازِ حضرتِ فاطمہ (۲) بیوی کی کمائی یا بیوی کی ذاتی آمدنی یا جائداد کا سہارا +

بیپار - ہ - اِسم مذکر - (صحیح بیوپار) لین دین - بنج - تجارت - سوداگری +

بیپاری - ہ - اِسم مذکر (صحیح بیوپاری) تجار - تاجر - سوداگر - بنجارا - مویشیوں کا

بینت - ہ - اِسم مؤنث - سنسکرت (वेत्र بیتر) بید - ایک قسم کی قمچی کی مانند لکڑی جو اکثر بجھوڑکے ملکوں میں ریت کے اندر ہی اندر بڑھتی چلی جاتی ہے اِس میں لچک نہایت ہوتی اور کوچ کرسیاں وغیرہ بُننے کے کام میں آتی ہیں تازیانے کی بجائے مجرم کو اِس کی ضرب سے سزا دی جاتی ہے)

بیت - ع - اِسم مؤنث (۱) (مرکبات میں) گھر - مسکن - مکان (۲) خاندان - جیسے اہلِ بیت (رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کے خاندان والے) (۳) فرد -

بیت الحرام - ع - اِسم مذکر - وُہ گھر جس میں قتل اور بعض مُباحات کو منع کیا گیا ہے - خانہ کعبہ - مکہ - حرام اگرچہ مصدر ہے مگر اِس جگہ مفعول کے معنی میں مستعمل

بیت الحزن - ع - اِسم مذکر (۱) رنج کا گھر - غمکدہ - کلبۂ احزان - غمخانہ (۲) اُس کمرہ کا نام جس میں حضرتِ یعقوب علیہ السلام تنہا بیٹھ کر حضرتِ یوسف علیہ السلام کی جُدائی میں رویا کرتے تھے - مجازاً ہر عاشق مہجور کا گھر +

بیت الخلاء - ع - اِسم مذکر - پاخانہ - ٹٹی - گلہ - جائے ضرورت - صحت خانہ +

بیت الشرف - ع - اِسم مذکر - بلندی اور بزرگی کا گھر - نجومیوں کی اصطلاح میں وُہ برج جس میں سات ستاروں میں سے کسی کو شرف اور سعادت حاصل ہو جیسے آفتاب کا شرف حمل میں چاند کا ثور میں مشتری کا سرطان میں - زہرہ کا حوت میں - عطارد کا سنبلہ میں - مریخ کا جدی میں -

زحل کا میزان میں +

بیت الصنم - ع - اسم مذکر (۱) بت خانہ - مندر (۲) معشوق کا گھر - محبوب کا مکان +

بیت اللہ - ع - اسم مذکر - خانۂ کعبہ - خدا کا گھر - مکہ معظمہ +

بیت العتیق - ع - اسم مذکر لغوی معنی پرانا گھر - اصطلاحی - خانۂ کعبہ چونکہ اوّل یہ مقام آدم علیہ السّلام کی عبادت کے واسطے مقرّر تھا - طوفانِ نوح کے بعد حضرت ابراہیم علیہ السّلام نے اس کی تجدید کی اِسلئے یہ نام رکھا گیا - نیز عتیق بمعنے آزاد بھی آیا ہے - اِسی صورت میں چونکہ طوفانِ نوح سے غرق ہونے سے آزاد رہا - یا یہ کہ ظالموں کے ہاتھ سے خراب ہونے سے بچا رہا - اِس وجہ سے بیت العتیق نام رکھا گیا +

بیت الغزل - ع - اسم مذکر - عمدہ و بہتر شعر - عمدہ بیت - اعلیٰ مضمون +

بیت المال - ع - اسم مذکر - (۱) خزانۂ عامرہ - سرکاری خزانہ - شاہی خزانہ (۲) لادعوے مال - لاوارث اسباب - خالصہ منضبط - نزول (۳) مالِ غنیمت - وہ مال جس کے عام مسلمان حق دار ہوں - لوٹ کا مال - مالِ غارت (۴) نجس مال - ناپاک مال - چوری کا مال - ناجائز مال (۵) کلمۂ نفرین کمبخت - بدنصیب + بدشگون سہ

مجکو آتا نہیں کچھ چاہ کا ڈھب بیت المال کس طرح کرتے ہیں کیا جانے سب بیت المال (رنگین)

بیت المعمور - ع - اسم مذکر - ایک مسجد کا نام جو عین کعبہ کے مقابل چوتھی آسمان پر زمرّد و یاقوت کی بنی ہوئی بیان کی جاتی ہے کہتے ہیں یہ مسجد پہلے قبل از طوفانِ نوح زمین پر موجود تھی معمور اِس وجہ سے نام ہوا کہ ہر وقت زیارتِ ملائک سے بھری رہتی ہے +

بیت المقدّس - ع - اسم مذکر - (۱) خانۂ پاک - متبرک گھر - پوِتر استھان - مجازاً خانۂ خدا (۲) مسجدِ اقصیٰ کا دوسرا نام - یروشلیم کا عبادت خانہ جو شام یعنی ایشیائے رُوم میں واقع اور قوم یہود کا قبلہ ہے - مکّہ سے پیشتر اور انبیاء کا یہی قبلہ رہا ہے اِس مقدّس مکان کو حضرتِ داؤد علیہ السّلام نے قوم بنی اسرائیل کے علّتِ طاعون کے عذابِ شدید سے نجات پانے کے شکریہ میں جبکہ ستر ہزار آدمی طعمۂ اجل ہو چکے تھے بنایا اور قوم کو جمع کر کے ... نہیں فلاں موضع میں مسجدِ اقصیٰ یعنی بیت المقدس بنانا لازم ہے چنانچہ وہ سب تعمیرِ مسجد میں مستعد ہو گئے - مگر کہتے ہیں کہ جہاں اِس عبادت گاہ کا بنانا تجویز ہوا وہ مشترک جگہ تھی سب شریکوں نے تو اجازت دیدی مگر ایک فقیر راضی نہ ہوتا اور اُس نے کہا کہ میں اپنی جگہ کی اجازت نہیں دیتا - صدہا اونٹوں کے معاوضہ پر وہ نہ سیجا اور ہزاروں بکریوں کے عوض پر وہ راضی نہ ہوا تو قوم نے چاہا کہ یہ زمین زبردستی لے لی جائے

مالکِ زمین ہمارا کچھ نہیں کر سکتا مگر حضرتِ داؤد اس بات پر راضی نہ ہوئے اور کہا کہ ہمیں منظور نہیں کہ خانۂ خدا ظلم سے لی ہوئی زمین پر تعمیر ہو آپ نے اُس فقیر کو بلایا اور سمجھایا تو اُس نے کہا کہ میری زمین پر قدِ آدم چاروں طرف سے دیوار چُن کر اُسے روپے سے بھر دیا جائے تو میں راضی ہوں اور یہ بھی صرف آپ کے فرمانے سے - حضرتِ داؤد نے قوم کو آمادہ کیا اور چھنا چھن روپیہ برسنا شروع ہو گیا جب درویش نے دیکھا کہ درحقیقت حُبِّ دل اور نیّتِ صادق سے روپیہ جمع ہوتا ہے تو وہ حضرت داؤد کے پاس آیا اور کہا کہ یا نبی اللہ میں تو ایک فقیر آدمی ہوں - میں اِس روپے کو لیکر کیا کروں گا مجھے تو اِس قوم کا عقیدۂ راسخ دیکھنا منظور تھا زمین بھی آپ کی اور میں بھی آپ کا - میں نے لِلّٰہ بخش دی - مجھے عفوِ گناہ کے سوا کسی چیز کی تمنا نہیں غرض اب وہ مسجد بننی شروع ہوئی جس وقت اُس کی تعمیر قدِ آدم پہنچی تو وحی نازل ہوئی کہ اِس مقامِ مقدّس کو اِس سے آگے نہ بناؤ - یہ بقیہ تعمیر تمہارا فرزندِ رشید پوری کریگا - جس کی وجہ سے اِس گرامی منزلت کا نام مدّت دراز تک قائم رہیگا - بعض مؤرخوں کا بیان ہے کہ حضرتِ داؤد نے صرف سنگِ مرمر سے اِس کی بنیاد ڈالی تھی اور حضرت سلیمانؑ نے اُس کی تعمیر شروع کی - اِس کے بارہ برج تھے جو سونے چاندی اور بیش قیمت جواہرات سے جگمگا رہتے تھے - شبِ تاریک میں روزِ روشن کی کیفیت نظر آتی تھی - حضرتِ سلیمان علیہ السّلام نے زاہدوں - عابدوں اور علمائے مذہب کو حکم دیا تھا کہ یہ گھر خالصاً لِلّٰہ بنا ہے ایک لحظہ اور ایک لمحہ عبادت و ذکر سے خالی نہ رہے چنانچہ اُن کے زمانہ تک برابر یہ کارخانہ جاری رہا - جب بخت نصّر اس پر قابض ہوا تو وہ تمام چاندی سونا اور جواہرات اکھڑوا کر اپنے ملکِ بابل میں لے گیا - یہ بادشاہ ۶۴۴ سال قبل از مسیح پیدا ہوا - ۴۳ برس سلطنت کر کے مر گیا اسی بادشاہ نے مصر اور شام فتح کرنیکے بعد یہودیوں کو قیدی بنا کر اُن سے شہر بابل کی تعمیر کا کام لیا تھا - حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے زمانہ میں پھر اس مسجد کی تعمیر اور مرمّت ہوئی +

تاریخ جہان میں لکھا ہے کہ جب حضرت سلیمان علیہ السلام نے ضروری امورِ سلطنت سے انفراغ پایا تو جمیع مطیعانِ دین و سلطنت کو بلا کر فرمایا کہ مسجدِ اقصیٰ کی عمارت تمام کرنی ضرور ہے - آپ نے دیوں کو حکم دیا کہ تم لوگ سنگ و خشت زر و جواہر اور رنگ برنگ کے فرش بہم پہنچاؤ - اور اسباط یعنی اُمّتِ حضرت موسیٰ علیہ السّلام کے بارہ فرقوں کو مامور کیا کہ تم میں سے ہر ایک فرقہ ایک ایک دیوار تعمیر کرے کیونکہ بیت المقدّس کی بارہ دیواریں بنی تھیں چنانچہ اس کی تعمیل ہوئی - بعد از تعمیر زمین سے چھت تک زر و جواہر سے مُرصّع کیا - اِس کے بعد علمائے ربانی

بیت

وعابدانِ یہود کو حکم دیا کہ یہ مکان چونکہ ذکرِ اللہ کے واسطے بنایا گیا ہے اس لئے تمام اہلِ توحید و تحمید کو واجب ہے کہ وہ ہمیشہ اس مشکوئے قدس میں سرگرمِ شغل و اوراد سے ایک لحہ غافل نہ رہیں۔ مدّت دراز تک ایسا ہی ہوتا رہا۔ مگر جب بخت نصر نے ملک شام پر غلبہ کرکے اپنا قبضہ کیا تو صرف ملک کے تاخت و تاراج سے ہی اپنا ارمان نہیں نکالا بلکہ اس معبدِ گرامی کے بھی تمام زر و جواہر نکلوا کر اپنے ہمراہ لے گیا۔ عیسائی یہودی اور اہلِ اسلام سب اس جگہ کی تعظیم کرتے اور اسے اوّل درجہ کا قدیمی معبد مانتے ہیں۔ اقصےٰ اس وجہ سے اس کا نام ہوا کہ یہ مقام مرتبہ میں کمال انتہا کے درجہ پر پہنچا ہوا ہے +

بیت بازی۔ یا۔ بحثی۔ ع + ف۔ اسم مؤنث۔ شعروں میں بحث کرنا + (یہ بحث اکثر کانشتوں کے لڑکوں میں بیاہ شادی کے موقع پر اس طرح ہوتی ہے کہ پہلے ایک لڑکا کوئی شعر پڑھتا ہے جس حرف پر یہ شعر ختم ہوتا ہے دوسرے لڑکے کو اسی حرف کے شروع کا کوئی شعر پڑھنا پڑتا ہے اگر وہ جواب میں پڑھ سکے اور جس لڑکے نے اوّل بیت بازی شروع کی تھی وہ پڑھ دے تو اس کو مات ہو جاتی ہے۔ بیت بازی کے لئے بچے اکثر محمود نامہ یاد کر لیا کرتے ہیں کیونکہ اس سے سب شرطیں پوری ہو جاتی ہیں)+

بیتال۔ ہ۔ اسم مذکر (عوام بفتحِ باء)۔ (۱) وہ مُردہ جو بھوت کے حلول کرنے سے زندہ خیال کیا جائے + پشاچ۔ بھوت۔ پریت (۲) شیوجی کے نوکر چاکر +

بیتلا۔ ا۔ صفت (۱) لاوارثہ مال۔ لادعویٰ مال (۲۔ قمار باز) چوری کا مال۔ کالاسے دُزدِ بدہ + خانِ آرزو نے مُلّا کاشی کے شعر کی سند دیکر لکھا ہے کہ بیتل مخففِ بیت المال آیا ہے" اُردو والوں نے اِسمیں الف نسبت اور بڑھا دیا) (۳۔ بیگماتِ قلعہ) نکما۔ خراب۔ نگوڑا۔ موا۔ اِسکی مثال سعادت علیخاں رنگین کے زنانہ اشعار میں موجود ہے +

بیتلی۔ ا۔ صفت (بیگمات) (۱) کمبخت۔ بدنصیب۔ بدبختی (۲) ناکارہ۔ ناچیز۔ خراب۔ نکمی۔ نگوڑی۔ موئی +

بیتنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) گزرنا۔ منقضی ہونا۔ بسر ہونا۔ تمام ہونا۔ ہوچکنا۔ بیت ہونا۔ ختم ہونا ؎

کلیاں من میں سوچت ہیں اور پھول کھِلے کملاوت ہیں
جو دِن اُن پر بیت گئے سو دِن ہم پر آوت ہیں (دوہا)

(۲) رفع ہونا۔ دفع ہونا۔ کٹنا۔ گزرنا (۳) وارد ہونا۔ واقع ہونا جیسے جس پر بیتے وہی جانے +

بیتی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ گزری ہوئی گزشتہ + سرگزشت۔ ماجرا۔ واردات (عورتیں یادہ بولتی ہیں

بیٹھ

بیٹ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) پنچال۔ پرندوں کا گوہ (۲) جب کسی انسان کی طرف مضاف کرتے ہیں تو وہاں نکھد خراب تر۔ ادنےٰ۔ احقر سے مراد ہوتی ہے (۳) ایک قسم کا گندک آمیز نمک +

بیٹ کرنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) پنچال کرنا۔ پرندوں کا ہگنا (۲) فعلِ متعدی) دھبہ ڈالنا۔ دھبہ لگانا +

بیٹا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) لڑکا۔ پسر۔ پوت۔ پتر۔ فرزندِ نرینہ (۲) پیارا۔ عزیز۔ لاڈلا۔ (پیار سے دُختر اور پالتو جانور کو بھی کہتے ہیں) (۳) دولہا۔ نبڑا۔ بنا (۴) فقیر ایک دُنیا دار اور علی الخصوص اپنے مُریدوں کو بھی بیٹا کہتے ہیں +

بیٹا بنانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ متبنّیٰ کرنا۔ گود لینا +

بیٹا بیٹی۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) لڑکے بالے۔ بال بچے (۲) بچوں کے ایک کھیل کا نام جو گندھی مٹی کی ایک ٹکیا سی بنا کر اور اسمیں چھید کرکے پتھر یا سِل پر پٹختے ہیں۔ بڑی آواز کو بیٹا اور چھوٹی کو بیٹی کہتے ہیں +

بیٹھا ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (گنوار) جاگنا۔ بیدار ہونا۔ اُٹھنا۔ ہوشیار ہونا۔ نیند سے کھڑا ہونا +

بیٹھ جانا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) کھڑا ہو جانے کا نقیض (۲) جلوس کرنا۔ نشست فرمانا جیسے تخت پر بیٹھ جانا (۳) دبجانا۔ دھس جانا۔ دب جانا۔ پچک جانا۔ اندر کو گڑ جانا جیسے آنکھ یا قبر کا بیٹھ جانا (۴) گر پڑنا۔ ڈھیجانا جیسے مکان کا بیٹھ جانا (۵) بہ جانا۔ رقیق ہو جانا۔ ملایم ہو جانا جیسے برسات میں گڑ یا شکر کا بیٹھ جانا (۶) جم جانا۔ دھرنا دینا (۷) درست آنا۔ ٹھیک ہونا جیسے انگوٹھی میں نگینے کا یا سر پر ٹوپی کا بیٹھ جانا (۸) دوالہ نکل جانا (۹) ست جاتا رہنا۔ طاقت نہ رہنا جیسے غم یا صدمہ سے بیٹھ جانا (۱۰) خانہ نشینی اختیار کرنا۔ کاروبار چھوڑ دینا (۱۱) گلتھی ہو جانا۔ کِھلا ہوا نہ رہنا جیسے چاول بیٹھ جانا (۱۲) سوار ہو جانا کسی سواری پر چڑھ جانا (۱۳) کسی کسبی کا گھر میں پڑ جانا۔ نکاح کر لینا (۱۴) منجمد ہو جانا۔ بستہ ہو جانا جیسے پارہ بیٹھنا (۱۵) سما جانا۔ آجانا۔ اُتر جانا۔ جیسے پیچ بیٹھنا +

بیٹھ رہنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) چھوڑ دینا۔ باز آنا۔ ہاتھ اُٹھانا (۲) آس چھوڑ دینا۔ مایوس ہو جانا (۳) دیر لگانا۔ عرصہ کرنا جیسے تم تو وہاں جا کر بیٹھ رہے (۴) صبر اختیار کرنا۔ ہمّت ہارنا۔ کوشش چھوڑنا۔ چُپ ہو رہنا ؎

بیٹھ رہیے تو قفس ہے ہمیں آرام کی جا ۔ پر ہے مچھین ہمیں شوقِ رہائی کرتا (ذوق)

(۵) ہار جانا۔ تھک جانا (۶) خانہ نشینی اختیار کرنا۔ ترکِ ملازمت کرنا +

بَیٹھک ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث (۱) نشست ۔ آسن ۔ جلسہ ۔ بیٹھنے کا ڈھنگ (۲)، پنبیدا ۔ تلا (۳)، دیوانخانہ ۔ نشستگاہ (۴)، ایک قسم کی ورزش کا نام بھی ہے جو پہلوان اپنے تیار ہونے کے واسطے کیا کرتے ہیں ۔ بیٹھکی ۔ ڈنڈ کا مقابل ۔ (۵)، ایک قسم کی نذر اور حاضرات جو اکثر ضعیف الاعتقاد مُسلمان عورتیں کیا کرتی ہیں اِسکا مفصّل حال بیٹھک دینا میں لکھا جائیگا +

بَیٹھک دینا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (عو) پریوں وغیرہ کی حاضرات کرنا + اکثر جاہل اور ضعیفُ الاعتقاد مُسلمان عورتوں خاصکر بیگماتِ قلعہ میں دستور تھا کہ اُن میں ایک نہ ایک عورت اپنے تئیں اپنے مانے ہُوئے ولیوں یا پریوں کی سواری فرض کرکے جمعرات کو اِنہیں سے کسیکو اپنے سر پر بلایا کرتی تھی اور اُسمیں سب عورتیں جاکر اپنی اپنی حاجتیں پیش کرتی تھیں جس عورت کے سر پر اُن میں سے کوئی فرضی ولی آتا تو وہ عورت ننگا سر ہلاتی اور جو کچھ سائلہ کا سوال ہوتا ہے اُس کے خیال کے مُوافق جواب دیتی جاتی تھی سائلہ اپنے حُسنِ ظن سے اِسے سچ جانکر نذر کا خرچ اُٹھاتی اور جو کچھ بن پڑتا خدمت بجالاتی تھی اِس بیٹھک کے واسطے بڑے بڑے سامان کئے جاتے تھے مکلّف فرش بچھایا جاتا اور خوشبُو لوبان وعطریات وغیرہ سے مکان بسایا جاتا تھا ۔ ڈومنیاں گانے کے واسطے بُلائی جاتی تھیں ۔ جس عورت کے سر پر ساتوں پریوں میں سے کوئی پری یا شیخ سدّو ۔ یا میاں شاہ دریا ۔ زین خاں ۔ ماموں اللہ بخش ۔ شاہ سکندر ۔ شاہ دریا ۔ ننّھے میاں ۔ سیّد برہنہ ۔ پیر بٹیلے ۔ شاہ مدار ۔ پیر غیب ۔ چالیس تن وغیرہ آتے وہ نہایت بن ٹھن کر اور دُولہن کی طرح پھولوں کے گہنے وغیرہ سے آراستہ پیراستہ ہوکر گانا سُننے بیٹھتی تھی جب گانے کی آواز سے مست ہوجاتی تو اُس کے سر پر اُنہیں سے کوئی آکر خوب کھیلتا اور سائلہ کے سوالوں کا من مانا جواب دیتا تھا دراصل یہ بالکل مکر اور فریب تھا بلکہ ارذل قوم کی ہندنیوں میں بھی ان ولیوں یا اپنی ہاں کے دیوی ۔ دیوتاؤں کی بیٹھک اِسی طرح دیتی تھیں جس کے سر پر کوئی پیر یا دیوی دیوتا آتا وہ بھگتانی کہلاتی تھی ۔ بعض ہندو عورتیں دیوی بھیروں اور ہنومان وغیرہ کا نام لیکر بیٹھک دیتی اور چیلیداروں یا ڈوروں والوں سے گانا سنا کرتی تھیں ۔ بعض بھگتنیاں اس موقع پر حُقّہ بھی نوش کرتی تھیں

سُرخ جوڑا تو نہ لگا دینے دو لوگو امجھ کو ۔ یُوں بھی ہوتی ہے کہیں لال پری کی بیٹھک (رنگین)

ہے جمعرات گھر اپنے تُو وو گانا مت جا ۔ آج دے ڈال یہیں لال پری کی بیٹھک (رنگین)

بَیٹھَن ۔ ہ ۔ اِسم مذکر (۱) وہ کپڑا جسمیں سوداگر قیمتی کپڑے یا گوٹہ کناری وغیرہ باندھکر رکھتے ہیں ۔ بندھنا ۔ بستنی (۲) وہ چادر جو استری کرتے وقت دھوبی میز پر بچھا لیتے ہیں (۳) کبھی کسی چیز کے نمونہ اور بانگی سے بھی مُراد ہوتی ہے +

بیٹھنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ (۱) دیکھو (بیٹھ جانا نمبر ۱ سے ۱۲ تک) (۲) اندھی سینا (۳) جلتی کرنا پنجاب میں عورتیں انسان کے واسطے بھی بولتی ہیں) (۴)، حاصل ہونا ۔ وصُول ہونا ۔ وزن یا تول میں اُترنا جیسے دس سیر کا نو سیر بیٹھا (۵) صرف ہونا ۔ خرچ ہونا + لاگت آنا جیسے ایک جوڑی پر اتنا روپیہ بیٹھا (۶)، داخل ہونا بھرتی ہونا جیسے مکتب میں بیٹھنا (۸)، لگنا ۔ ٹکر کھانا جیسے نشانہ پر بیٹھنا (۹)، صبر کرنا سنتوک کرنا جیسے کہاں تک بیٹھو (۱۰)، ٹھہرنا ۔ متمکن ہونا ۔ قیام پذیر ہونا ۔ ٹکنا ۔ ٹھہرنا ۔ قرار پکڑنا ۔ ایک جگہ رہنا ؎

آوارگی نصیب میں اپنے ہے ناصحا ۔ بیٹھیں گے دل لگا کے کہاں دلربا سے ہم (مؤلف)

(۱۱) ۔ قماربازی جوا کھیلنا ۔ قمار بازی کرنا جیسے کہاں بیٹھ کر آیا ہے یعنی کس جگہ جُوا کھیلکر آیا ہے) (۱۲) ۔ قمار بازی اُڑنا ۔ داؤں پر لگانا ۔ داؤں پر رکھنا ۔ جیسے لو کیا بیٹھتے ہو (۱۳) منجمد ہونا ۔ بستہ ہونا ۔ جیسے پارہ کا بیٹھنا (۱۴) اُٹنا ۔ سمانا ۔ آنا ۔ اُتر آنا جیسے گنوے کی کوٹھی وغیرہ کا بیٹھنا +

(جب چاند کی نسبت کہتے ہیں کہ بیٹھ کر نکلا تو وہاں دیر کر نکلنے سے اور جب شطرنج کے مُہرے کی بابت بیٹھنا کہتے ہیں تو وہاں مُہرہ کے گھر پر رکھنے سے اور جب کسی رقیق شئے میں بیٹھنا کہتے ہیں تو وہاں ڈوبنے غرق ہونے اور تہ پر پہنچنے سے مُراد ہوتی ہے)

بَیٹھوال ۔ ہ ۔ صفت ۔ بھدّی چپٹی ۔ کھڑی کا نقیض جیسے بیٹھواں جُوتی +

بَیٹھے بِٹھائے ۔ ہ ۔ تابع فعل ۔ (۱) بے سبب ۔ بیواسطہ ۔ بلاوجہ ۔ خواہ مخواہ ؎

نہ ہو تو نے بیٹھے بٹھائے خراب ای مؤمن ۔ دکھانہ اُس بتِ خانہ خراب سے آنکھیں (مؤمن)

(۲) ناحق ۔ بیفایدہ ۔ بے سُود ؎

چلا ہے کعبہ کو آشفتہ پارسا بن کر ۔ خُدا جو بیٹھے بٹھائے اُسے خراب کرے (آشفتہ)

(۳) یکایک ۔ ناگہاں ۔ اچانک ۔ اچانچک ؎

یہ غضب بیٹھے بٹھائے تجھپہ نازل کیا ہُوا ۔ اُٹھ چلا دنیا سے کیوں تو تجھ کو ایدل کیا ہُوا (جرأت)

بیٹھے بیٹھے ۔ ہ ۔ تابع فعل ۔ دیکھو (بیٹھے بٹھائے) ؎

میں یہ حیران ہُوں عزیز واہ یہ کیا ہوگیا ۔ بیٹھے بیٹھے عشق کا آزار کیسا ہوگیا (عزیز)

بیٹھے رہو ۔ ہ ۔ ندا ۔ (۱) جاؤ اپنا کام کرو ۔ باز آؤ ؎

تلوار کو جو کھینچ دکھاتے ہو بانکپن ۔ بیٹھے رہو میں ایسی اداؤں سے ڈر چکا (محشر)

(۲) چُپ بھی رہو ۔ دخل نہ دو ۔ زیادہ نہ بڑھو (۴) سروکار نہ رکھو تمہیں کیا مطلب ۔ تم +

بیٹی ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث ۔ (۱) دُختر ۔ دھی ۔ پُتری ۔ بنت (۲) لڑکی ۔ صبیہ ۔ فرزندِ مادینہ (۳) پیاری ۔ عزیزہ (۴) فقیر ہر ایک عورت کو بیٹی کرکے بولتے ہیں (۵) جو لڑکا نہایت غریب اور مسکین ہوتا ہے اُسکو بھی بیٹی سے تشبیہ دیتے ہیں (۶) دُلہن ۔ عروس +

بیٹ

بیٹی دینا۔ ہ۔ فعل لازم۔ بیٹی بیاہنا۔ جیسے جس نے بیٹی دی اُس نے کیا رکھا۔

بیٹی کا باپ۔ ہ۔ صفت۔ مرد حقیر۔ بودا اور نامرد آدمی۔ مردک +

بیٹی والے۔ ہ۔ جمع مذکر۔ دُلہن کے ماباپ۔ دُلہن کی طرف کے لوگ سمدھیانے (جب تک شادی نہیں ہولیتی جب ہی تک کہتے ہیں لیکن ہندؤوں میں اس بات کی قید نہیں ہے)

بیج۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) تخم۔ بیا۔ دانہ (۲) نطفہ۔ بند (۳) اصل۔ جڑ۔ بنیاد +

بیج بونا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) تخم ریزی کرنا۔ تخم پاشی کرنا (۲) کسی چیز کی بنیاد ڈالنا۔ قایم کرنا (۳) باعث ہونا۔ سبب ہونا۔ موجب ہونا +

بیج پڑنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) تخم پاشی ہونا (۲) بنیاد پڑنا (۳) حمل رہنا۔ نطفہ پڑنا۔

بیج جاتا رہنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) اولاد نہ رہنا۔ آگے کو نسل کی اُمید نہ رہنا (۲) مرد کو کسی قاطع النسل بیماری کا ہو جانا +

بیج جمنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) تخم کا اُگنا۔ اُبسنا۔ پھوٹنا۔ اُگنا۔ اُپنا۔ نکلنا۔ (۲) نطفہ قرار پانا۔ حمل رہنا +

بیج ڈالنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) تخم ریزی کرنا (۲) حمل رکھوانا۔ نطفہ ڈالنا۔ حاملہ کرنا

بیج مارا جانا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) بیج کا اُگنے کے قابل نہ رہنا۔ کثرت بارش یا شدت گرما سے بیج میں قوت نمو نہ رہنا۔ بیج گلجانا۔ بیج سڑجانا۔ بیج سوکھ جانا (۲) آگے کو کسی چیز کے پیدا ہونے کی اُمید نہ رہنا۔ نسل قطع ہونا (۳) تباہ ہونا۔ برباد ہونا۔ ناپید ہونا۔ پتا نہ رہنا +

بیج ناس کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ بالکل غارت کرنا۔ نیست و نابود کرنا۔ بیخ و بنیاد نہ رکھنا۔ معدوم کرنا۔ مٹانا +

بیجا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک ڈراؤنی اور خوفناک شکل کا کاغذی چہرہ جو بچے مُنہ پر لگاکر ڈرایا کرتے ہیں۔ آجکل جیم فارسی کے ساتھ بیچا بولتے ہیں مگر رنگین وغیرہ پُرانے لوگوں نے بیجا لکھا ہے البتہ انشاء اللہ خاں نے بجیم فارسی مگر مؤنث باندھا ہے (۱) انشاء کا قطعہ لفظ بیچا میں دیکھیں ؎

ایک تو شکل ڈراؤنی ہے بڑی بیجا سی　تِسپہ یُوں پھاڑ کے دیدے مجھے مت گھورو ودا (رنگین)

بیجک۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) وُہ کاغذ جس میں مال کی تعداد۔ خرچ۔ قیمت خرید اور تفصیل درج ہو۔ چالان۔ روانہ شدہ مال کی فہرست یا فرد (۲) پُونجی۔ سرمایہ۔ راس المال (۳) وہ ٹکٹ یا چٹ جو اسباب کی گٹھڑی پر چسپاں کرتے ہیں (۴) نشان۔ علامت (۵) (ہندو) سودا۔ معاملہ جیسے کبھی بیجک پٹتا یا نہیں بیجک پٹتا نظر نہیں آیا۔ تمہارا اُن کا بیجک نہیں بنے گا +

بیجنا۔ ہ۔ اسم مذکر (ہندو عو) پنکھا۔ بادکش۔ بینا +

بیچ

بیجنا ڈلانا۔ ہ۔ فعل متعدی (ہندو عو) پنکھا ہلانا۔ پنکھا جھلنا +

بیجو۔ ہ۔ صفت۔ بیج کا۔ وہ پھل یا تخم جو بونے کے واسطے رکھیں +

بیجھڑ۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) ملے ہوئے جو چنے جو اکثر غریب لوگ کھاتے ہیں (۲) بعض اوقات مختلف ملی ہوئی چیزوں کو بھی کہدیتے ہیں جس طرح روپیہ اشرفی کو

بی جی۔ ا۔ اسم مؤنث (۱) بیوی جی کا مخفف (۲) وہ مرد جو عورتوں کی سی چال ڈھال رکھے۔ زنخہ۔ زنانہ +

بیجیلا۔ یا بجیلا۔ ہ۔ صفت۔ بیجدار۔ وہ پھل جس میں بہت سے بیج ہوں جیسے بجیلا امرود بجیلے ٹنڈے +

بیچ۔ ہ۔ ظرف مکان (۱) درمیان۔ میں۔ اندر۔ بھیتر۔ مابین (۲) اسم مذکر۔ وسط۔ میانہ۔ قلب۔ منجھ۔ ناف (۳) اسم مذکر۔ پورب) فاصلہ۔ تفاوت۔ فرق۔ بُعد (۴) تابع فعل) باہم۔ بایکدیگر۔ آپس میں (۵) مرگز +

بیچ بچاؤ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ فیصلہ۔ تصفیہ +

بیچ بچاؤ کرنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) فساد رفع کرنا۔ دو لڑتے ہوئے آدمیوں کو سمجھا بُجھاکر فیصلہ کردینا + روک تھام کرنا۔ دو شخصوں میں سے رفع شر کرنا۔ صلح کرانا (۲) شفاعت کرنا۔ سفارش کرنا

بیچ بچاؤ ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ فیصلہ ہونا۔ رفع شر ہونا +

بیچ کا۔ ہ۔ صفت۔ منجھلا۔ درمیانی۔ دچلا (ہندو) بچلا

بیچ کھیت۔ ہ۔ تابع فعل (۱) عین وسط میں۔ ٹھیک موقع پر۔ منجھ میں۔ بیچ میدان میں (۲) علانیہ۔ ڈنکے کی چوٹ۔ سب کے رُوبرو۔ آشکارا جیسے بیچ کھیت ماروں گا (۳) ضرور۔ بالضرور جیسے سولہ بسوے جیسے اپنا روپیہ بیچ کھیت لے کر چھوڑوں گا +

بیچ کی راس۔ ہ۔ صفت۔ بُرا نہ بھلا۔ متوسط درجہ کا +

بیچ کی انگلی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ انگشت میانہ۔ وسطیٰ۔ ہاتھ کی سب سے لمبی انگلی +

بیچ کی گھڑکی۔ ہ۔ صفت۔ نہایت تیز اور خالص دیسی شراب۔ اوّل درجہ کی شراب ؎

ساقیا دے یہ شیشی بھر کرے　پر مجھے بیچ کے گھڑے کی دے (رنگین)

بیچ میں پڑنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) ثالث بننا۔ اپنا قدم درمیان دینا۔ ذمہ دار ہونا۔ ذمہ لینا۔ ضامن ہونا۔ متکفل ہونا۔ کفیل ہونا +

بیچا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ و مؤنث (۱) دیکھو (بیجا) ؎

ہنستو ہنستے نہیں ہو آپ کے ہنسنے کیلئے　اور اگر سانگ نہیں کوئی بنا سکتے ہیں

کالی کاغذ کی ابھی ایک کترکر بیچا　زاہد بزم کے مُنہ پر تو لگا سکتے ہیں (قطعہ انشاء)

بیچا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ بیچنے والا۔ بیچو۔ فروشندہ +

بیچ

(۵) فیصلہ جو دو شخصوں میں کسی ثالث یا متوسط کے وسیلے سے ہو)

بیچا بیچ - ہ - تابع فعل - ٹھیک بیچ - عین وسط - مرکز +

بیچنا - ہ - فعل متعدی (۱) فروخت کرنا - بیع کرنا - مول دینا - قیمتاً دینا (۲) سکارنا - ہنڈی کی پشت پر بیچا لکھ دینا +

بیچو - ہ - اسم مذکر - فروشندہ - بائع +

بیچوں بیچ - ہ - تابع فعل - دیکھو (بیچا بیچ) +

بیچے کا پر بیچا - ہ - صفت بیچنے والا کا بھی اُستاد - دلّال فروش - ملنگ مولا +

بیخ - ف - اسم مونث (۱) جڑ - اصل - مول (۲) نیو - بُنیاد +

بیخ بُنیاد - ف - اسم مونث - (۱) جڑ پیڑ - (۲) اصل نسل حسب نسب (۳) خاندان کا

بیخ کنی کرنا - ف - فعل متعدی - تخریب کرنا - جڑ اکھاڑنا - جڑ کھودنا - قطع نسل کرنا - نیست و نابود کرنا - ستیاناس کرنا +

بَید - ہ - اسم مذکر - ہندی طبیب - حکیم - ڈاکٹر - ہندی طریق پر معالجہ کرنے والا + (گیتوں میں چارہ گر کے معنوں میں آیا ہے) +

بید - ف - اسم مذکر - ایک قسم کے درخت کا نام جسے ہندی میں بیت کہتے ہیں اہلِ لغت نے اس کی ستّرہ قسمیں لکھی ہیں ان درختوں کی شاخوں میں از حد خمیدگی اور لچک پائی جاتی ہے اور شاخیں اکثر پتلی لمبی اور سیدھی ہوتی ہیں +

بید کی طرح کانپنا - ہ - فعل لازم - خوف کے مارے نہایت لرزاں ہونا - تھرّانا

بیدِ مجنوں - ف - اسم مذکر - ایک قسم کے درخت کا نام - جس کی شاخیں نہایت جھکی رہتی ہیں بعض لوگ اسے بے ثمر خیال کرتے ہیں - مجنوں سے تشبیہ اُس کی خمیدگی اور حالتِ افسردگی کے باعث دی گئی - شاعروں نے اس درخت کو اکثر باندھا ہے
خوب روئے آج ہم سنسان ہامون دیکھ کر یاد آیا ہم کو مجنوں بیدِ مجنوں دیکھ کر (ذوق)

بیدِ مُشک - ف - اسم مذکر - ایک قسم کے درخت کا نام جس کے پھول نہایت نازک اور خوشبودار رنگ زرد مگر مائل بہ سبزی و سیاہی ہوتے ہیں اس کا عرق تفریحِ دل اور تبرید کے واسطے استعمال کرتے ہیں مزاجاً سرد تر ہے اس درخت کے پھول پتوں سے پہلے کھل جاتے ہیں +

بید - ہ - اسم مذکر - س (دچ وید از وِد بمعنی جاننا) ہندوؤں کی ایک مقدس آسمانی کتاب کا نام جس کے اصل میں تین دفتر تھے بعد میں ایک اور شامل کر کے چار کر دئے بلکہ اتیہاس اور پُرانوں کو ملا کر پانچواں وید بھی کہتے ہیں پہلے دفتر کا نام رگوید - دوسرے کا سام وید - تیسرے کا یجر وید - چوتھے کا اتھروان وید ہے - اوّل کے تین دفتروں میں توحید - اوامر و نواہی - وعدہ وعید اور احکام شریعت درج ہیں - اور چوتھے میں ابتدائے آفرینش سے آخر تک اور جو کچھ اس کے درمیان ہوا اُس سب کا حال لکھا ہے مفصل کیفیت لفظ وید میں دیکھیے

بَیدا - ہ - اسم مذکر - (گنوار) (۱) بلوہ - غدر - خلفشار - فتنہ و فساد و شور و شر

بید

(۲) گیتوں میں چارہ گر کے معنوں میں آتا ہے ؎
جا بید اگھر آپنے تُو کی جانے سار عاشق چنگے کن کئے بن دیکھے دیدار (دوہا)

بیداد - ف - اسم مونث - ظلم و ستم - جور و جفا - جبر و تعدی +

بیدار - ف - صفت (۱) خوابیدہ کا نقیض - جاگتا - ہوشیار - مستیقظ (۲) میر محمد علی عرف میر محمدی دہلوی شاگرد مرتضیٰ قلی خاں فراق کا تخلص تصوف میں ڈوبے ہوئے اور مولانا فخر الدین رحمۃ اللہ علیہ کے مرید تھے اکبر آباد جا کر راہیٔ ملکِ بقا ہوئے - صاحبِ دیوان ہیں +

بیدار بخت - ف - صفت - اقبالمند - خوش نصیب + جاگتے نصیبے والا

بیدار دل - ف - صفت - ہوشیار + حاضر طبع +

بیدار مغز - ف - صفت - عالی دماغ - ہوشیار - عاقل فہیم - روشن دماغ - زود فہم

بیداری - ف - اسم مونث - جاگ - جگن - ہوشیاری +

بیدانت - ہ - اسم مونث (صحیح ویدانت) ویاس جی کا بنایا ہوا شاستر + ویدکا آخری دفتر جس میں توحید کی بحث ہے +

بیدانتی - ہ - اسم مذکر (صحیح ویدانتی) بیدانت جاننے والا - موحد +

بیدک - ہ - اسم مونث - (۱) علمِ طب - علاج معالجہ کا علم - ڈاکٹری - طبابت حکمت (۲) - اسم مذکر - یا صفت بکسر یائے موحدہ و دال مہملہ) ہندی ڈھب کے طریقے پر علاج معالجہ کرنے والا + طبیب معالج - حکیم - ڈاکٹر - دوا درمن

بیدید - ف - صفت - (۱) نا ملنسار - اکل کھرا (۲) بیمروت - بے وفا - طوطا چشم - اپنا مطلب نکالنے کے بعد آنکھوں پر ٹھیکری رکھ لینے والا (یہ لفظ بے اور دید بمعنی ملاقات سے مرکب ہے لیکن شعرائے عجم کے کلام میں کہیں نظر سے نہیں گزرا)
(۳) کٹر - سنگدل +

بیر - ہ - صفت (۱) بہادر - سورما - جری - دلیر - غازی - زور آور (۲) - اسم مذکر - بلی - پہلوان (۳ - عو) موکل + ارواح - ہمزاد + جن (۴) جادو - ٹونا - سحر (۵) بھائی - برادر - ماجایا - (اوّل معنی میں سنسکرت ویر سے ...)

بیر بٹھانا - ہ - فعل متعدی - موکل بٹھانا + جن یا ہمزاد کو کسی مخالف یا دشمن پر متعین کرنا + جادو کرنا - ٹونا کرنا

بیر بل - یا - **بیر بر** - ہ - اسم مذکر (۱) لغوی معنی زورمند پہلوان (۲) راجہ مہیش داس اکبری نورتن کا عرفی نام جو افغانستان کی لڑائی میں کام آئے - آپ ویدانت کے موحدانہ اشعار خوب سمجھتے اور صوفیانہ مشرب رکھتے تھے - جودتِ طبع - مزاج دانی - مزاج شناسی - خوش بیانی -

سخن سنجی۔ بذلہ گوئی اور ظرافتِ طبع میں اپنا آپ ہی نظیر تھے۔ ان کے نکاتِ دِل آویز حکایاتِ عجیب و غریب آجتک مشہور و باعثِ نشاطِ خاطر ہیں۔ یہ عالی ہمت سہ ہزاری کے منصب پر ممتاز۔ اکبر کے مزاج میں دخیل اور باعثِ رونقِ دربار و محفلِ حضوری تھے۔ ان کے مرنے سے اکبر کا دِل پژمردہ ہوگیا۔ دو روز دربار نہیں کیا اور فرمایا کہ اِسوقت تک کبھی ایسا غم نہیں ہُوا تھا +

بیر دَوڑانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (عو) مُؤکل بٹھانا۔ جن یا ہمزاد کو کسی کے اُوپر مُتعیّن کرنا + جادُو کرنا۔ ٹونا کرنا +

بیر۔ ہ۔ اِسمِ مذکر (۱) کُنار۔ نبق۔ ایک قسم کے پھل کا نام جس کی دو قسمیں ہیں چھوٹی قسم کو جنگلی خودرو کو جھاڑی بُونٹی کا بیر اور بڑے قسم کے بیر کو باغی بیر کہتے ہیں۔ کھانے میں کھٹ مِٹھا یا میٹھا ہوتا ہے مزاجًا اوّل درجہ میں سرد۔ دوم میں خشک۔ صحرائی بیر عُنّاب سے مشابہ باغی دیسی سیب سے چھوٹا اور مزے میں اُس کے قریب قریب ہوتے (۲) گنوار۔ از بار) بار۔ دفع۔ کرّت۔ نوبت۔ جیسے ایک بیر۔ دو بیر۔ تین بیر (۳) دیر۔ دتعفہ۔ عرصہ۔ توقّف۔ تامّل۔ ڈھیل +

بیر بیر۔ ہ۔ تابعِ فعل۔ (گنوار) (۱) دیکھو (بار بار)۔ (۲) ہر بار۔ ہر دفعہ۔ اکثر

بیر گُٹھلی۔ ہ۔ صِفت۔ بُرا بھلا۔ الّم غلّم۔ مفید و غیر مفید جیسے بیر گٹھلی سب ہضم +

بَیَرو۔ ہ۔ اِسمِ مؤنث (گنوار) عورت۔ اِستری۔ رن۔ نار۔ ناری۔ رن۔ رانڈ +

بَیَر بانی۔ یا۔ بیئر بانی۔ ہ۔ اِسمِ مؤنث (گنوار) عورت ذات۔ عورت کی قِسم میں سے (اِس جگہ بانی تابعِ مہمل ہے) +

بَیر۔ ہ۔ اِسمِ مذکر۔ (۱) عداوت۔ دُشمنی۔ بُغض۔ کینہ۔ مخاصمت (۲) ضِد۔ مخالفت (۳) بدلہ۔ عوضہ +

بَیر باندھنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) دُشمنی اختیار کرنا۔ عداوت پر مُستعد ہونا (۲) ضِد باندھنا۔ مخالفت پہ اَڑنا +

بَیر بِساہنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) دُشمنی مول لینا۔ دُشمنی کرنا (۲) ضِد باندھنا۔ مخالفت کرنا (۳) بُغض نکالنا۔ کینہ کشی کرنا۔ عداوت کا بدلہ لینا جیسے راجہ ماری پودنی تو بیر بِساون جائیں (کہانی کا فقرہ)

بَیر پڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (عو) دُشمنی ہونا۔ ناچاقی ہونا۔ اَن بن ہونا۔ بگاڑ پڑنا

بَیر کا رِشتہ۔ ہ۔ اِسمِ مذکر (عو) نند بھاوج۔ دیورانی جٹھانی۔ ساس بہو۔ اور سوت سوتیلوں کا رِشتہ +

بَیر لینا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (عوام) بدلہ لینا۔ عوض لینا +

بَیر نِکالنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ دیکھو (بیر لینا) +

بَیرا۔ (Bearer بیرر کا بگڑا ہوا) اِسمِ مذکر (۱۔ لُغوی معنی) خاص تراش حجّام۔ نائی۔ خلیفہ (۲۔ اصطلاحی) کہار۔ باربردار۔ سربراہ کار۔ چراغ بتی کرنے اور صاحب لوگوں کو کپڑے پہنانے والا جیسے سردار یا ہیرا بھی کہتے ہیں

بِیرا۔ ہ۔ اِسمِ مذکر (گنوار) (۱) بھائی۔ برادر (۲) پیارا۔ عزیز +

بَیر اکھیری۔ ہ۔ اِسمِ مؤنث۔ عداوت۔ دُشمنی۔ مخالفت۔ نااتفاقی (کھیری تابعِ مہمل ہے)

بَیراگ۔ ہ۔ اِسمِ مذکر۔ (۱) نفس کُشی۔ ریاضت۔ خواہشِ نفسانی کو مارنا (۲) جوگ۔ فقیری +

بَیراگ لینا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ تارکُ الدُّنیا ہونا۔ جوگ لینا۔ فقیری اختیار کرنا۔ دُنیا کی نعمتوں پر لات مارنا +

بَیراگا۔ ہ۔ اِسمِ مذکر۔ ظفر تکیہ۔ وُہ ٹیڑھی بانکی لکڑی جو اکثر بیراگی فقیر ٹکا کر آرام لیتے ہیں +

بَیراگن۔ ہ۔ اِسمِ مؤنث۔ (۱) بیراگی فقیر کی بیوی (۲) فقیرنی۔ جوگن (۳) ظفر تکیہ وُہ چھوٹی سی ٹیڑھی بانکی لکڑی جسے بیراگی فقیر تکیہ کی بجائے کمر سے لگا کر بیٹھتے ہیں +

بَیراگی۔ ہ۔ اِسمِ مذکر۔ (۱) تارکُ الدُّنیا۔ جوگی۔ مرتاض۔ درویشِ باخدا + ہندو فقیروں کا ایک گروہ جو لوبھ اور موہ سے بالکل آزاد ہے +

بیر بہوٹی۔ ہ۔ اِسمِ مؤنث۔ (۱) عروسک۔ عروسِ زمین۔ اِندر بدھو + (وہ لال لال مکڑی سے مشابہ کیڑے جو برسات میں زمین سے پیدا ہوتے ہیں۔ اِن کا جسم مخمل کی مانند نہایت مُلائم و سُرخ ہوتا ہے اکثر طلاء وغیرہ کے واسطے عیّاش آدمی جمع کیا کرتے ہیں بلکہ دیگر ادویات میں بھی کارآمد ہیں) (۲) تشبیہًا نہایت سُرخ۔ خُونِ کبوتر۔ سُرخ۔ بانات کی مانند + سُرخ پوش +

بَیرق۔ ت۔ اِسمِ مذکر۔ فوج کا جھنڈا۔ نشان۔ عَلَم۔ (عوام بَیرکھ بولتے ہیں) +

بِیرن۔ ہ۔ اِسمِ مذکر۔ (گنوار) بھائی۔ برادر +

بَیرن۔ ہ۔ اِسمِ مؤنث (عو) (۱) دُشمن عورت۔ بدخواہ عورت (۲) سوکن۔ سوتن۔ سوگ۔ سوت جیسے میری بیرن گنواریاں گالی کے موقع پر بولتی ہیں (مہاونگ) ہوا۔ بیال۔ بیار۔ باو جیسے ماہ جاڑا۔ نہ پوہ جاڑا جب چلے بیرن جب ہی جاڑا +

بیرنگ۔ انگلش (Bearing) صِفت۔ اَن پیڈ۔ محصول دار۔ وُہ مال یا خط جس کا محصول اوّل ادا نہ کیا گیا ہو +

بیر وَنڈہ۔ ا۔ اِسمِ مذکر۔ ایک طرح کا گوندیا مہوہ جو چیڑ کی لکڑی یا پھل میں سے نکلتا ہے اور

بیر

اُس کو گندہ بروزہ کہتے ہیں + سفیدہ سوزاک

بیرومیٹر۔ انگلش (Berometer) اِسم مذکر۔ مقیاسُ الہوا۔ وُہ آلہ جس سے موسم کی کیفیت دریافت کی جائے +

بیروں۔ ف۔ ظرفِ مکاں۔ (۱) باہر۔ اندر کا نقیض (۲) سوائے۔ علاوہ

بیرونجات۔ ا۔ اِسم مذکر (۱) دیہات قصبات (۲) حوالیِ شہر۔ سوادِ شہر نواحِ شہر۔ شہر کے باہر کے مقامات۔ (یہ بیروں کی جمع خلافِ قاعدہ عربی کے طریق پر عدالت کے منشیوں نے بنائی ہے مگر فصحا اِسے معیوب سمجھتے ہیں) +

بَیری۔ ہ۔ اِسم مذکر (عو) (۱) دُشمن۔ بدخواہ۔ مخالف۔ عدو۔ بیری دُشمن جیسے میرے بیری دُشمن جلیں میں کسی کا گہنا پاتا دیکھ کر کیوں جلنے لگی + (۲) ایک شکاری پرندہ کا نام جو اکثر کبوتروں کا شکار کرتا ہے + .

بیری۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ (۱) بیر کا درخت۔ سِدرہ۔ درختِ گُنار (۲)۔ گنوار

بیڑا۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ (۱) ناؤ۔ کشتی۔ زورق + بانسوں کا ٹھاٹ جس کے ذریعہ سے دریا کے پار اُترتے ہیں + گھڑنائی۔ چو گھڑا وغیرہ۔ وہ چمڑے کی مشک نما چیز جس کے اُوپر بیٹھ کر دریا سے پار اُترتے ہیں اِسے فارسی میں شناہ اور مرجاوہ کہتے ہیں (۲) کئی جہازوں یا کشتیوں کی لانگا ٹیرہ۔ جہازوں کا مجمع کشتیوں یا جہازوں کا سلسلہ۔ بہت سی کشتیوں یا جہازوں کی

سعی کا انجام پہلے ہی سے آتا تھا نظر ہاتھ ساحل ہی پہ بیڑے سے اُٹھا بیٹھے تھے ہم (حالی)

(۳) بانسوں کی چھوٹی سی کشتی جو عوام خواجہ خضر کے نام پر بھادوں کے مہینے میں بہت سے چراغ رکھ کر بہاتے ہیں اور اُس سے یہ غرض ہوتی ہے کہ ہماری مصیبت کا بیڑا پار ہو (۴) رسالہ۔ فوج۔ فوجی آدمیوں کا گروہ۔ سپاہیوں کا جتھا + منڈلی۔ تھوک۔ جرگہ۔ طائفہ (۵) احاطہ۔ بگڑ۔ صحن۔ آنگن۔ میدانِ خانہ (۶) خاندان۔ کُٹم۔ کُنبہ۔ قبیلہ جیسے اُس کا بیڑا غرق ہو +

بیڑا باندھنا۔ ہ۔ فعل متعدی (پُورب) بھیڑ اِکٹھی کرنا۔ بہت سے آدمیوں کو

بیڑا پار کرنا۔ یا۔ لگانا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) کشتی یا ناؤ یا جہاز کو سلامتی کے ساتھ پار اُتارنا (۲) مُشکل آسان کرنا۔ مصیبت دُور کرنا۔ آڑے آنا۔ کسی کام میں مدد کرنا۔ اڑی نکالنا۔ مُراد برلانا۔ اُمید پوری کرنا +

بیڑا پار ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) ناؤ یا جہاز وغیرہ کا صحیح سلامت کنارے یا منزلِ مقصود پر پہنچنا (۲) مشکل آسان ہونا۔ مصیبت سے چھٹکارا پانا۔ مُراد کو پہنچنا۔ کامیاب ہونا جیسے مُولا پار ہو تو بیڑا پار ہو (۳) خاتمہ ہونا۔ کام تمام ہونا۔

بیڑ

انجام کو پہنچنا۔ پُورا ہونا جیسے اب کے وار میں بیڑا پار ہے +

بیڑا۔ ہ۔ اِسم مذکر (۱) گلوری۔ کھیلی۔ کتھا چُونہ چھالیہ پڑا ہُوا پان۔ وُہ بنا اور پتوں میں لپٹا ہُوا پان جو شادی وغیرہ میں تقسیم ہوتا ہے (سندر بیڑی کہتے ہیں) جیسے روزہ خور خدا کا چور ہاتھ میں بیڑا مُنہ میں کیڑا (۲) وُہ ڈورا یا فیتہ وغیرہ جس سے تلوار کا میان اور قبضہ اِس لئے بندھا رہتا ہے کہ شمشیر میان سے باہر نہ نکل پڑے +

دیا قبضہ میں کب کا عدو کا مُنہ خوار تے بیڑا اُٹھایا ہے ہمارے قتل پر تلوار نے بیڑا (نکہت)

(۳) چُرٹ۔ سگار۔ تمباکو کے پتوں کا بنا ہُوا بیڑا + یا بیڑی

بیڑا اُٹھانا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) عزم بالجزم کرنا۔ کسی کام کے کرنیکا ذمہ لینا۔ ہامی بھرنا۔ ہاتھ لگانا۔ شرط باندھنا ؎

تڑپائے کیوں مجھکو شہادت کا انتظار قاتل وہ بیر سے قتل پہ بیڑا اُٹھا چکا (مُصحفی)

گلوری پان کی غیروں کو تم کھلاتے ہو ہمارے قتل کا بیڑا مگر اُٹھاتے ہو (ذوق)

چھپا کے پان یہ کس کے لئے بناتے ہو ہمارے قتل کا بیڑا کہیں اُٹھاتے ہو (ر)

(۲) مستعد ہونا۔ آمادہ ہونا ؎

ہمارے قتل پہ بیڑا اُٹھائے جس کا جی چاہے یہی گر اور یہی میدان ہو آئے جس کا جی چاہے (شیدا)

(اگلے زمانہ کے راجاؤں اور سرداروں میں دستور تھا کہ جب کوئی کام مُشکل آن پڑتا تو وہ اپنے ماتحتوں کو بُلا کر اوّل اُس کام کی حقیقت اور کیفیت سُناتے بعد ازاں خاصدان میں ایک گلوری رکھ کر ہر ایک کے آگے پیش کرتے جو اُسے اُٹھا کر کھا جاتا اُسی پر یہ کام فرض ہو جاتا تھا چنانچہ اِس رسم کو بیڑا ڈالنا یا رکھنا بھی کہتے تھے) +

بیڑا ڈالنا۔ ہ۔ فعل متعدی (ہندو) کسی مُشکل اور اہم کام کے بجا لانے کا سوال کرنا۔ (مفصل کیفیت بیڑا اُٹھانے میں دیکھو) +

بیڑا کھلانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) پان کھلانا (۲) نسبت کرنا۔ منگنی کرنا (ایک رسم کا نام جس میں دُولہا کی طرف سے دُلہن کو اور دُلہن کی طرف سے دُولہا کو سات پان کی گلوری اِس نیت سے کھلائی جاتی ہے کہ اب یہ دونوں آپس میں منسوب ہو گئے۔ ہندوؤں میں یہ رسم اِس طرح ادا کی جاتی ہے کہ لڑکے کی دائیاں لڑکی کے گھر میں جاتی ہیں۔ اگر اُنہیں پان کی گلوری مل گئی تو گویا بات ٹھہر گئی چنانچہ اِن کے ہاں اسی کو بیڑا یا پان کھلانا کہتے ہیں)

بیڑھنی۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ گانے والی عورتوں کا ایک فرقہ جیسے کنچنی۔ کنجری۔ ڈومنی وغیرہ +

بیڑھی روٹی۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ دال بھری وُہ روٹی جسکے اندر پٹھی بھر کر پکاتے ہیں۔ (آجکل اِسے پری روٹی بولتے ہیں) +

بیڑ

بیڑی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) گلوری ۔ کھیلی (۲) رو پیوں کی جھٹی +

بیڑی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) جولان ۔ زنجیرپا ۔ بندِپا ۔ سلسلۂ پا ۔ سلاسل ۔ وہ لوہے کی زنجیر جو مجرموں کے پاؤں میں ڈالتے ہیں (۲) وہ منّت کا ڈورا یا چاندی سونے کا حلقہ جو ماں باپ لاڈلے بچّوں کے پاؤں میں ڈالتی ہیں (۳) وہ سونے چاندی کے موٹے تاروں کے لچھّے جو کندے کش تیار کر کے تارکشوں کو دیتے ہیں ۔ گچھّی (۴) وہ چمڑے کا ڈول یا ٹوکرا جس کے دونوں کونوں پر رسّی باندھکر دو آدمی کھڑے ہوجاتے اور کھیتوں میں اُس کے وسیلہ سے پانی پہنچاتے ہیں (۵) تعلقاتِ دُنیوی ۔ جورُو بچّے +

بیڑی بڑھانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ دعوے منّت کی زنجیر یا حلقہ پا میعادِ مقررہ کے بعد نذر نیاز دلا کر اُتارنا +

بیڑی پڑنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) پابجولاں ہونا ۔ سلاسل پڑنا (۲) مُقیّد ہونا ۔ پابند ہونا (۳) بال بچّوں میں گرفتار ہونا ۔ آزاد نہ رہنا ۔ نکاح ہونا ۔ شادی ہونا +

بیڑی پہنانا ۔ یا ۔ **ڈالنا** ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی پابزنجیر کرنا ۔ پابجولاں کرنا (۲) منّت کی بیڑی پہنانا ؎

اے جنوں ہم بیڑی پہناتے تھے اُنکو ہر برس + جب سے منّت بڑھگئی وہ سلسلہ جاتا رہا (تعشّق)

بیڑی کٹنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) پاؤں سے زنجیر اُترنا (۲) آزاد ہونا ۔ رہا ہونا ۔ قطعِ تعلق ہونا +

بیزار ۔ ف ۔ صفت ۔ ناخوش ۔ ناراض ۔ ملول ۔ خفا ۔ رنجیدہ + متنفّر ۔ کراہت (معلوم ہوتا ہے یہ لفظ اصل میں (بازآر) یعنی باز آرندہ تھا امالہ کی صورت میں آکر بیزار ہوگیا اور اِس کے لغوی معنے متنفّر قرار پائے)+

بیس ۔ ہ ۔ صفت ۔ (۱) دس اور دس ۔ بیست ۲۰ (۲) افضل ۔ بہتر ۔ ممتاز ۔ ایک درجہ بڑھا ہُوا +

بیس بسوے ۔ ہ ۔ صفت (۱) لغوی معنی ایک بیگھہ (۲) کُل ۔ تمام پُورا جیسے گرہن کا بیس بسوے ہونا (۳ ۔ تابعِ فعل) اغلب ۔ غالبًا ۔ بالضرور یقینًا (۴) ۔ اسم مذکر ۔ تمام گانؤ ۔ تمام زمین ۔ تمام فصل (۵) ۔ اسم مذکر جیت ۔ فتح ۔ جیسے زبردست کے بیسوں بسوے +

بیسا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ وہ کتّا جس کے پُورے بیس ناخن ہوں +

بیساکھ ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ ہندی بکرمی سال کا پہلا ۔ شمسی سنہ کا پہلا یا دوسرا موسمِ گرما کا تیسرا اور فصلی سنہ کا آٹھواں مہینا جو غالبًا ۱۵ ۔ اپریل سے ۵ امئی تک ہوتا ہے +

(وہ زمانہ جب چاند بساکھا یعنی سولھویں نچھتر کے قریب ہو ۔ چاند ہر مہینے میں ایک دفعہ اُس کے قریب آتا ہے +

بیساکھی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) بیساکھ سے منسوب ۔ وہ پیداوار جو بیساکھ کے مہینے میں ہو جیسے خربزہ تربوز وغیرہ (۲) عصا ۔ وہ لاٹھی جسے لنگڑا لولا پکڑ کر چلے (۳) وہ ستون جو چھپّر کے نیچے لگاتے ہیں (۴) بڑی ہڑ (۵ ۔ بقال) بیوقوف ۔ احمق ۔ گدھا (۶) میکھ سنکرانت کا نہان جو گنگاجی پر ہوتا ہے ۔ نیز امرتسر میں اِسی موقع پر یہ تہوار منایا جاتا ہے جس میں اب گھوڑوں اور بیلوں کی نمایش بھی شامل کردی گئی ہے +

بیسر ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ حلقۂ بینی ۔ وہ چھوٹی سی نتھنی جو ناک کے بیچ میں بلاق کی بجائے ہندنیاں یا باہر کی مسلمانیاں پہنتی ہیں +

بیسرا ۔ ا ۔ صفت ۔ بے تالا ۔ وہ گویّا جو گانے میں اُصول کا خیال نہ رکھے +

بیسرا ۔ ہ ۔ صفت (۱) وہ شخص جس کا کوئی مربّی یا والی وارث نہو + آوارہ سرگرداں (۲) سرکش + خودمختار + آزاد +

بیسن ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ آردِ نخود ۔ چنے کی دال کا آٹا +

بیشندر ۔ سنسکرت ۔ اسم مؤنث (۱) مقدّس آگ ۔ پاک آگ ۔ پرستش کی آگ ۔ پوتر آگ ۔ جیسے میرے ہی سے آگ لائی نام رکھا بیشندر (۲) مطلق آگ ۔ آتش ۔ آذر +

بیسنی روٹی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ چنے کی روٹی ۔ چنے کی دال کے آٹے کی روغنی اور مصالحدار روٹی ۔ نیز سستے اناج کی روٹی ۔ جیسے مونگ اُڑد ۔ موٹھ وغیرہ کی +

بیسوا ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ قحبہ ۔ رنڈی ۔ کسبی ۔ پاتر ۔ پتریا +

بیش ۔ یا ۔ **ویش** ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) ہندؤوں کے چار برنوں میں سے تیسرا برن (۲) بنج بیوپار کرنے والا ۔ بنیا ۔ مہاجن ۔ بقال +

بیش ۔ ف ۔ صفت (۱) زیادہ ۔ افزوں ۔ افزود ۔ فاضل (۲) بہتر ۔ اچھا ۔ افضل ۔ عمدہ +

بیش از بیش ۔ ف ۔ تابعِ فعل ۔ زیادہ سے زیادہ ۔ بہت سے بہت + حد کا درجہ ۔ پرلا درجہ ۔ غایت درجہ ۔ انتہا کو +

بیش باد ۔ ف ۔ دُعا ۔ خُدا زیادہ کرے ۔ بڑھتی دولت ہو ۔ اور بڑھے +

بیش بہا ۔ ف ۔ صفت ۔ بھاری مول کا ۔ زیادہ قیمت کا ۔ قیمتی ۔ بڑھیا ۔ بڑھ کا

بیش تر - ف - صفت - زیادہ تر - اکثر + بارہا + (بیشتر کو تر کے ساتھ ملا کر لکھنا بھی روا ہے)

بیش قیمت - ف + ع - صفت - (۱) دیکھو - بیش بہا، (۲) عُمدہ نفیس +

بیشہ - ف - اسمِ مذکر - اُجاڑ - جنگل - بیابان +

بیشی - ف - اسمِ مؤنث (۱) زیادتی - بڑھوتری - افزونی (۲) معمولی کام سے زیادہ کرنے کی اُجرت (۳) نفع - بالائی سُود +

بیضوی - ع - صفت - انڈے کے ڈول کا - بادامی وضع کا - (اہتابی) کا نقیض انڈے کی مانند شکل کا - گولائی لئے ہوئے لمبوترا +

بیضہ - ع - اسمِ مذکر (۱) انڈا - خایۂ مُرغ - تُخمِ پرند (۲) خُصیہ - آنڈ - فوطہ +

بیطار - ع - اسمِ مذکر - سلوتری - گھوڑوں کا طبیب - بید +

بیع - ع - اسمِ مؤنث - فروخت - بِکری +

بیعِ بالوفا - ع - اسمِ مؤنث - شرطی رہن جسمیں میعادِ مقررہ پر روپیہ ادا نہ کرنے سے چیز آئی گئی ہو جاتی ہے +

بیعِ سلطانی - ع - اسمِ مؤنث (قانون) وُہ بیع جو بادشاہ کے حکم سے ہو + قُرقی - سرکاری نیلام +

بیعِ شرطی - ع - اسمِ مؤنث - کچی بِکری - وہ بِکری جو کسی شرط کے پورا ہونے پر موقوف ہو

بیعِ قطعی - ع - اسمِ مؤنث - فروختِ کامل - پکی بکری - بیعِ مطلق - بالقطع بیع +

بیع نامہ - ع + ف - اسمِ مذکر - بِکری پتر - قبالہ - دستاویزِ فروخت +

بیع و شرا - ع - اسمِ مؤنث - خرید و فروخت - لینا اور بیچنا +

بیعانہ - ع + ف - اسمِ مذکر - سائی - وُہ نقدی جو کسی چیز کی قیمت چُک جانے کے بعد اصل قیمت ادا کرنے سے پیشتر پیکر اس نظر سے دیجائے کہ بیع کا پکا اقرار ہو گیا - یہ روپیہ بعد میں وضع کر لیا جاتا ہے ؎

دل کلُسو کا اصل نہیں کچھ مہرو وفا پورا اِسکا مول + تم کیا دوگے قیمت اسکی پاس نہیں بیعانہ بھی (وحید)

بیعت - ع - اسمِ مؤنث (۱) عہد باندھنا - اطاعت میں آنا (۲) مُرید ہونا - چیلا بننا - معتقد ہونا

بیکنٹھ - س - اسمِ مذکر - بہشت - فردوس - جنت - بِشن لوک - سُرگ +

بیکنٹھ باشی - صفت - مغفور - مرحوم - جنت آشیاں - فردوس مکاں - سُرگ باشی یا باسی - آنجہانی +

بیکنٹھ باشی ہونا - فعلِ لازم - سُرگ کو جانا - جنّت کو سدھارنا + دُنیا سے

بیگ - ت - اسمِ مذکر (۱) سردار - امیر - شہزادہ (۲) مغلوں کا ایک خطابی لفظ جو اُن کے نام کے آخر میں لگایا جاتا ہو جس طرح انگریزی میں لفظ لارڈ شاہی امیروں یا خاندانی لوگوں کے واسطے مقرر ہے اِسی طرح ترکوں میں یہ لفظ مثلِ آفندی

بینگ - ہ - تابعِ فعل - (ہندو) جلد - تُرت - جھٹ - فوراً - جھٹ پٹ - پھرتی سے - تاؤلی

بیگ - انگلش Bag - اسمِ مذکر - تھیلا - بوری - وُہ تھیلا جسمیں ریل کے مسافر اکثر اپنا کپڑا لتہ رکھتے ہیں +

بیگار - ف - اسمِ مؤنث - (۱) کارِ بے مُزد - بخرہ (۲) کرہ - جبر - حاکمانہ کام جو رعایا سے جبراً لیا جائے (پینی) (۳) وُہ کام جو وبالِ معلوم دے - بیدلی کا کام +

بیگار ٹالنا - ۱ - فعلِ لازم - بیدلی اور کم توجہی سے کوئی کام کرنا - رفعِ الوقتی کرنا

بیگار ڈو کا کام - ۱ - تابعِ فعل (عو) بیدلی کا کام - مُفت کا کام - بارِ سر - خراب اور نکمّا کام

بیگاری - ف - اسمِ مذکر (۱) بیگار میں کام کرنے والا - وُہ مزدُور جو حاکمانہ طور پر بلا اُجرت بُلایا جائے ؎

بیگاریوں کی شکل بسر کی جہان میں　پُشتارے باندھ باندھ کے ہم اُٹھائے رنج دہرا

(۲) بیدلی سے کام کرنے والا - کام ٹالو + نمک حرام ؎

رکھدی اپنی خوشی سے اسواری　مُوئے نوکر ہیں یا ہیں بیگاری (مشوق)

بیگاری کا کام - ۱ - تابعِ فعل - دیکھو (بیگار ڈو کام) +

بیگانگی - ف - اسمِ مؤنث - یگانگی کا نقیض - مغائرت - غیریّت +

بیگانہ - ف - صفت (۱) یگانہ کا نقیض - غیر - اجنبی (۲) ناواقف - انجان - (۳) پرایا - دُوسرے کا +

بیگانہ خو - ف - صفت - وُہ شخص جس کی سرشت میں محبت نہ ہو - اکھڑ - غیر مانوس +

بیگانہ وار - ف - صفت - غیروں کی مانند +

بیگم - ت - اسمِ مؤنث (صحیح بکسرِ کافِ فارسی) بیگ کی تانیث (۱) ملکہ - خاتون - لیڈی (۲) امیر زادی - نواب زادی - شریف زادی - شہزادی + سیّد زادی - مُغل زادی (۳) بیوی - زوجہ - اہلیہ (۴) آقانی - مالکہ - سرکار - مالکِ خانہ +

بیگمہ - یا - **بیگما** - ۱ - اسمِ مؤنث - مسلمان عورتوں کا نام بجائے بیگم +

بیگمی - ۱ - صفت - (پُورب) (۱) بیگموں کے لائق (۲) عُمدہ نفیس جیسے بیگمی چاول (۳) ایک قسم کے کافوری اور عُمدہ پان (۴) ایک طرح کا پنیر جسمیں نمک کم ہوتا ہے +

بیگنا - ہ - فعلِ متعدی - (پُورب) پھینکنا +

بیگھہ - ہ - اسمِ مذکر - پیمائش زمین کی ایک مقدار جس کی تعداد شاہجہانی گز سے ۳۶۰۰ گز مُربّع اور انگریزی گز سے ۳۰۲۵ گز مربع ہوتی ہے - اسی کو پکا بیگھہ کہتے ہیں جبکہ بیگھہ کی بعض جگہ ترتیب اور بعض جگہ چار کی برابر ہوتا ہے +

بیگی - ہ - تابعِ فعل - (رنگیتوں میں) جلدی - شتابی + جیسے پورب ہاٹ جائیو بلم جیسے ہیو بیگی

بَیل ۔ ہ ۔ اِسم مُذکّر (۱) نرگاؤ ۔ گائے کا نر ۔ بَلَد ۔ ثَور (۲) صِفت ۔ بیوقوف ۔ احمق ۔ گدھا +

بیل ۔ ہ ۔ اِسم مؤنّث ۔ (۱) لتا ۔ لتر ۔ بیاں ۔ وُہ درخت جس کی ساقیں زمین پر پھیلتی یا کسی سہارے کے اُوپر چڑھتی ہیں جیسے کدو ۔ خربزہ ۔ انگور وغیرہ کی بیل (۲) ریشمی یا زری وغیرہ کا کنارہ جو اکثر دوپٹوں وغیرہ میں لگاتے ہیں ۔ زینت (۳) گُل بُوٹے اور درخت وغیرہ جو کپڑے پر کاڑھے جاتے ہیں (۴) سڑک کی لکیر جو پھاوڑے سے ڈالی جاتی ہے ۔ داغ بیل بھی کہتے ہیں ۔

(اصل میں یہ لفظ داغ بیل کا مخفف بنالیا ہے کیونکہ بیل فارسی میں پھاوڑے کے معنی میں ہے داغ نشان کے معنی میں آیا ہے)

(۵) تصدّق ۔ نچھاور ۔ نثار ۔ وہ صدقہ یا روپیہ یا پیسہ جو شادی میں دُولہا یا دُلہن کے سر سے وار کر ڈومنیوں یا ناچنے والوں کو دیں + وہ انعام جو بطورِ چندہ ارباب نشاط کو تبفاریق رقص کے وقت دیا جائے (۶) ناؤ کھینے کا بانس ۔ چپّو ۔ ڈانڈ (۷) ایک درخت اور اس کے پھل کا نام جو کیت سے مشابہ ہوتا ہے ۔ اس کا گودا ذائقہ میں شیریں لعاب دار ہوتا اور مزاجاً اوّل درجے میں گرم دُوسرے میں خشک مانا گیا ہے مفیدِ دل وجگر و معدہ وغیرہ (۸) آل وعیال ۔ نسل ۔ بنس ۔ سنتان (۹ ۔ ع) قدقامت جیسے لڑکی اور لکڑی کی بیل جلد ہی بڑھتی ہے (۱۰) رائے بیل کا مخفف ایک قسم کا پھول چنبیلی سے ملتا ہُوا جسے رائے بیل بھی کہتے ہیں (۱۱) ایک بیماری کا نام جو اکثر گلے میں ہو جاتی اور اُس سے تمام گلا نیچے تک پکتا چلا آتا ہے ۔ خنازیر ۔ کنٹھ مالا (۱۲) ٹنک ۔ لیس (لائین) سلسلہ ۔ لگت (۱۳) جیگڑ ۔ مٹکوں کی اُوپر تلے قطار ۔ جیٹھ +

بیل بَتّا ۔ ہ ۔ اِسم مُذکّر ۔ (بیل + بانٹا) نچھاور ۔ تصدّق ۔ نثار ۔ وُہ انعام جو بطورِ چندہ ارباب نشاط کو دیا جائے +

بیل بڑھنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازِم ۔ (۱) بنس بڑھنا ۔ اولاد زیادہ ہونا (۲) قد بڑھنا ۔ قامت کا دراز ہونا +

بیل بُوٹا ۔ ہ ۔ اِسم مُذکّر ۔ نقش ونگار +

بیل پتّر ۔ ہ ۔ اِسم مُذکّر ۔ درختِ بیل کے پتّے جو شیوجی پر چڑھائے جاتے ہیں +

بیل پڑنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازِم (عو) ڈومنیوں وغیرہ کو نچھاور دیا جانا + (زر تصدق کا پہنچنا)

بیل دینا ۔ ہ ۔ فعلِ مُتعدّی (عو) نچھاور دینا ۔ تصدّق میں ڈومنیوں کو نقدی دینا ۔

بیل منڈھے چڑھنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازِم ۔ (۱) شادی کا وقت آنا ۔ سہرا بندھنے کا دِن آنا ۔ برات چڑھنا (۲) اُمید بر آنا ۔ کام بننا ۔ کار برآری ہونا ۔ کامیابی ہونا ۔ مُراد کو پہنچنا ۔ نہالِ آرزو کا سرسبز اور برومند ہونا +

ہُوئے نہ ہاتھ حمایل کسی کی گردن میں
چڑھی نہ بیل منڈھے گلشنِ جوانی کی (جُرأت)

دہندوؤں کے ہاں دستور ہے کہ برات سے ایک روز پیشتر منڈھا یعنی ایک نگیرہ سا باندھ کر اُس پر پھول اور بندھنوار وغیرہ باندھتے ہیں چونکہ یہ ایک قریب شادی اور مراد بر آنے کی علامت ہے اِس لئے معانی مذکورہ پر اطلاق ہونے لگا ۔ بعض لوگوں کا خیال ہے کہ انگور کی ٹٹی کو بھی منڈھا کہتے ہیں مگر ہمیں اسمیں تامّل ہے)

وہ پھلواڑی آیسی ہی لہرائیگی
منڈھے بیل جھٹ جس کی چڑھ جائیگی (انشا)

بیلا ۔ ہ ۔ اِسم مُذکّر (۱) نساتہ ۔ وقت ۔ دیلا (۲) کٹورا ۔ بڑا کٹورا (۳) ایک چنبیلی کی قسم کا پھول اور اُس کا درخت (لیکن بصفت تلازم والا اِس معنی میں فارسی قرار دیتا ہے) (۴) ایک قسم کا باجہ جو سارنگی سے مشابہ ہوتا ہے (۵) دریا کے کنارے کا جنگل ۔ وہ بن جو دریا کے کنارے ہو (۶) بیاہ شادی وغیرہ کے موقع پر جو نقدی تقسیم کی جائے ۔ بُور ۔ نچھاور ۔ خیرات +

بیلا بٹنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازِم ۔ خیرات ہونا ۔ خیر خیرات ہونا ۔ نقد تقسیم کیا جانا جیسے یہاں کوئی بیلا تو نہیں بٹتا سائیں آگے جاؤ +

بیلا ۔ یا ۔ **بیلہ** ۔ ف ۔ اِسم مُذکّر (۱) خیرات کرنے کا روپیہ ۔ زرِ خیرات (۲) خریطہ ۔ توڑا ۔ صُرّہ (۳) دیکھو (بیلہ) +

(اگرچہ جونسن صاحب اِس کو بیائے معروف لکھتے ہیں مگر اُردو میں بیائے مجہول ثابت ہے)

بیلا بٹنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازِم ۔ خیرات تقسیم ہونا ۔ سدا برت بلنا ۔ لنگر بٹنا ۔ داد ودہش ہونا ۔

عجب برسات کا عالم ہے بیلا روز بٹتا ہے
ہمیشہ مینہ برستا ہے یہاں دینار و درہم کا (برق)

بیلا بَردار ۔ ف ۔ اِسم مُذکّر (۱) وُہ شخص جو خیرات کے روپیہ کی تھیلی لیکر چلے +

بیلا ۔ ہ ۔ اِسم مُذکّر ۔ (۱) وُہ مرد جو عورتوں کی سی حرکتیں کرے ۔ زنخہ ۔ زنانہ مخنّث ۔ ہیجڑا + بابُون (۲) بودا ۔ نامرد ۔ ڈرپوک + ڈِھیلا +

گالی سے لڑکا اُس کی جو شب میں تو یہ بولا
معلوم ہُوا آج کہ تم سخت ہو بیلے (انشا)

(۳ ۔ صِفت) مدہوش ۔ مخمور ۔ سرشار ۔ متوالا +

بیلچہ ۔ ف ۔ اِسم مُذکّر ایک اوزار کا نام جس سے باغبان روشیں اور کیاریاں بناتے ہیں اِس کا دستہ لمبا اور پھل پھاوڑے کا سا ہوتا ہے +

بیلدار ۔ ف ۔ اِسم مُذکّر وُہ قلی جو اپنا ذاتی پھاوڑا اپنے پاس رکھے پھاوڑے سے کام کرنے والا ۔ کھودنے والا +

بیلن ۔ ہ ۔ اِسم مُذکّر (۱) بھور (۲) چوب ۔ وہ لکڑی کا طولانی اور مُدوّر ترجس سے روٹی یا پُوری کی موئی چکلے پر رکھ کر بیلتے ہیں (۳) وُہ لوہے یا پتھر کا گول

ڈھول بنا ہوتا ہے جس سے سڑک کی زمین برابر کرتے یا چونہ وغیرہ پیستے ہیں (۴) ارگن باجے کے اندر کا گول تخت جس میں گتیں بجنے کے خار لگے ہوئے ہوتے ہیں (۵) قالین یا گوٹہ بُننے کی کل +

بیلنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) بیلن کے وسیلہ سے روٹی وغیرہ کو بڑھانا۔ یا پھیلانا۔ (۲) اسم مذکر۔ دیکھو (بیلن) +

بیلنی۔ ہ۔ اسم مذکر۔ چھوٹا بیلن +

بیلہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) دیارا۔ دوآبہ۔ رودخانہ + (وہ خشکی یا ٹاپو جو دریا کے بیچ میں واقع ہو۔ اردو میں بٹی کو بھی کہتے ہیں جو دریا کے کنارے یا ٹاپو میں از خود کھڑی ہو جاتی ہے۔ چراگاہ۔ جنگل) +

(۲) ایک قسم کا سفید خوشبودار پھول جس کا پھیل بنتا ہے۔ خرطیہ۔ صندوقچہ۔ حقہ۔ بیلانی

بیلی۔ ا۔ اسم مذکر۔ (ع) نگہبان۔ حافظ و ناصر۔ معاون۔ مددگار (پنجابی) ولی جیسے اللہ بیلی۔ داتا بیلی وغیرہ + (در حقیقت اصل میں والی یعنی حاکم نگہبان تھا) +

بیلی۔ ہ۔ اسم مونث (ع) بیلا کی تانیث۔ زنخی۔ ڈھیلی۔ بودی۔ بیج۔ پوچ +

بیم۔ ف۔ اسم مذکر۔ خوف۔ اندیشہ۔ خطر۔ خطرہ۔ ڈر۔ دہشت + رعب۔ ہیبت +

بے مات بھائی یا بہن۔ (صفت (ہندی)) سوتیلا یا سوتیلی۔ وہ بھائی یا بہن جن کا باپ ایک اور ماں اور ہو۔ برادرِ علاتی یا خواہرِ علاتی۔

بیمار۔ ف۔ اسم مذکر۔ (بیم + آر) (۱) علیل۔ دکھی۔ مریض۔ روگی۔ ماندہ (۲) آرزمند۔ خوفناک

بیمار پُرسی۔ ف۔ اسم مونث۔ عیادت۔ بیمار کا حال پوچھنا +

بیمار پڑنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ علیل ہونا۔ روگ میں گھرنا۔ ماندہ ہونا +

بیمار خانہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ ہوسپٹل۔ بیماروں کے رہنے کا گھر۔ دار الشفا +

بیمار دار۔ ف۔ اسم مذکر۔ بیمار کا خبر گیراں۔ رنجور دار۔ بیمار کی خدمت اور اس کے علاج میں کوشش کرنے والا۔ تیمار دار +

بیمار داری۔ ف۔ اسم مونث۔ رنجور داری۔ بیمار کی خدمت کی ذمہ داری۔ علاج معالجہ کی خبر گیری۔ تیمار داری +

بیماری۔ ف۔ اسم مونث (۱) علالت۔ روگ۔ عارضہ۔ آزار۔ مرض۔ دکھ۔ ماندگی (۲) علت۔ لت۔ عادت +

بیمہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ (از بیم) اندیشۂ ضرر کا ذمہ۔ ٹھیکہ۔ ضمانت۔ منہڈا بھاڑا + (جب سوداگر لوگ نقدی یا جنس وغیرہ کہیں بھیجتے ہیں تو وہ اس شخص کو جو اس کے ضایع اور تلف ہو جانے پر دام بھر دینے کا اقرار کرتا ہے کچھ کمیشن دیتے ہیں اور اس شرط یا اطمینان کو بیمہ کہتے ہیں) +

بیمہ کرائی۔ ا۔ اسم مونث۔ بیمہ کی اجرت۔ بیمہ کا کمیشن +

بین۔ ہ۔ اسم مونث۔ تنتری۔ ستار یا طنبورے کی وضع کا ایک باجہ جس کے دونوں طرف تونبے ہوتے ہیں سنسکرت میں اس کو وینا کہتے ہیں

بین بادشاہ زادی۔ ا۔ اسم مونث۔ ایک بین نواز فرضی شاہزادی کا نام جس کا ہولی وغیرہ میں اکثر سوانگ بنتا ہے +

بین نواز۔ ا۔ اسم مذکر۔ بین بجانے والا +

بین۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) بیان۔ بکھان + کیفیت (۲) مُردے کے اوصاف بیان کرکے آپ بھی رونا اور اوروں کو بھی رُلانا + مویہ۔ نوحہ۔ ماتمی راگ۔ جیسے بین کرکے رونا شرعاً منع ہے (۳) نُدبہ +

بین۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (گیتوں میں) بول۔ بچن۔ بانی۔ قول +

بین۔ ع۔ اسم مذکر (۱) درمیان۔ بیچ + منجھ (۲) فرق۔ فصل۔ فاصلہ +

بین السطور۔ ع۔ اسم مذکر۔ سطروں کے بیچ کا فاصلہ +

بین بین۔ ع۔ صفت (۱) متوسط۔ درمیانی۔ بیچ کا (۲) ہمزہ یا ہمزہ اسہ یا اجلد

بینا۔ ہ۔ اسم مذکر (ہندو) (۱) بھاجی۔ تیون + سالن۔ نان خورش (۲) آنقہ۔ بخر

بینا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک زیور کا نام جو جھومر کی قسم میں سے ہے اور اکثر دلہنوں کو پہناتے ہیں +

بینا۔ یا۔ بنیا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (پورب) بجنا۔ بادکش۔ پنکھا۔ بینا ڈلاؤ ماری جیسیں۔ یعنی پنکھا ہلاؤ نہیں پڑو گی۔ (گیت) + (اس کی تصغیر بنیا آتی ہے)

بینا ڈلانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ پنکھا جھلنا۔ پنکھا ہلانا +

بینا۔ ف۔ صفت۔ (۱) دیکھنے والا۔ ناظر۔ مبصر (۲) دانا۔ عقل مند۔ ہوشیار + دُور اندیش +

بینا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (گنوار) (۱) چھانا۔ چگنا (۲) چُننا۔ سکیرنا۔ سمیٹنا۔ اکٹھا کرنا (۳) علیحدہ کرنا۔ جُدا کرنا +

بینائی۔ ف۔ اسم مونث (۱) بصارت۔ روشنیِ چشم۔ جوت۔ نظر (۲) دانائی۔ ہوشیاری۔ دُور اندیشی +

بینٹا۔ ہ۔ اسم مذکر (بکسرِ باء و بفتح یا ہر دو درست) (گنوار) دستہ۔ مُوٹھ۔ مٹھیا + قبضۂ اسلحہ وغیرہ (پورب) بینٹ +

بینگنی۔ ا۔ صفت۔ (ماخوذ از بادنجان) بینگن کے رنگ کا۔ اُودا۔ سیاہ مائل بہ سرخی (بعض لوگ ارغوانی اور نارنجی کو بھی کہہ دیتے ہیں)

بینچ۔ انگلش (Bench.) اسم مذکر۔ بیا۔ جھول۔ مستطیل لمبا تختہ یا میز + اجلاس کی میز +

بین

بیندھنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) سوراخ کرنا۔ چھید کرنا۔ برمانا۔ برمے سے سوراخ کرنا۔ بیچوں بیچ سوراخ کرنا۔ موتی میں سوراخ کرنا (۲) گودنا۔ کچوکے دینا۔ کچونا۔ کوچنا۔ طعنے مہنے سے دل میں سوراخ کرنا +

بینڈ۔ انگلش (Band) اسم مذکر (۱) گروہ۔ جماعت۔ انگریزی باجہ والوں کا گروہ (ہندوستان میں جیسے تاشے والوں کی برادری) (۲) وہ گول چوبی خواہ آہنی یا سنگین حلقہ جس کے چاروں طرف انگریزی باجہ والے کھڑے ہو کر اور اس پر باجہ کی کتابیں رکھکر راگ گاتے یا بجاتے ہیں) +

بینڈ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) نرسلوں کا بنڈل۔ سرکنڈوں کا گٹھا (۲) وہ چار چار۔ پانچ پانچ سرکنڈوں کا مٹھا جو ٹھاٹر یا چھپر وغیرہ میں باندھتے ہیں +

بینڈا۔ ہ۔ صفت۔ (۱) آڑا۔ ترچھا۔ ٹیڑھا۔ خمیدہ۔ بیڈول (۲) وہ لکڑی جو دروازہ کے پیچھے اس غرض سے لگا دیتے ہیں کہ دروازہ نہ کھلے (۳) بدشکل + بدوضع جیسے بینڈا کام۔ بینڈا آدمی (۴) کج اخلاق۔ ناشائستہ۔ غیر مہذب + اجڈ۔ اکھڑ۔ بونگا +

بینڈی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ٹیڑھی۔ ترچھی۔ کج۔ منحرف۔ اوکھی +

بینڈی بات۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ نازیبا بات۔ سخنِ ناملائم۔ ٹیڑھی بات۔ اوکھی بات

بینڈی کھوپری کا۔ ہ۔ صفت۔ اوندھی سمجھ کا۔ اُلٹی سمجھ کا۔ کج عقل۔ کج فہم۔ گوڑھ مغز

بینڈی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) بینڈا کی تانیث (۲) بالوں کا چٹلا۔ بالوں کا جوڑا (۳) بان یا سُتلی وغیرہ کی لچھی +

بینڈیا۔ ہ۔ اسم مذکر (گنوار) وہ تیسرا یا پانچواں بیل جو جوٹ کے آگے لگا دیتے ہیں

بینگ۔ ہ۔ اسم مذکر (بکسرِ بائے موحدہ و یائے مجہول) (پورب) مینڈک۔ غوک

بینگن۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) بادنجان۔ بھنٹا۔ بتاؤں۔ ایک اُودے سلونے پھل کا نام جس کا بھرتا عمدہ بنتا ہے۔ مزاجاً دوم درجہ میں گرم خشک۔ اس کی دو قسمیں ہیں ایک ماڑو۔ ایک بتیا جس کی تفصیل اپنے موقع پر موجود ہے۔ (۲۔ بازاری) عضوِ تناسل (۳) ٹھونسا +

بینگن سے۔ ہ۔ تابعِ فعل (بازاری) ٹھینگے سے۔ ٹھونسے سے۔ بلا سے۔ کچھ پروا نہیں

بینی۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) ناک (۲۔ ہ) وہ لمبی لکڑی جو بائیں کواڑ کے اُدھر اُدھر اگلے رخ پر اس سبب سے لگا دیتے ہیں کہ بند کرتے وقت دونوں ملکر ایک ہو جائیں اور بیچ میں جھری نہ رہے (۳) تلوار کے قبضہ کی گھنڈی جس میں نتھنی پڑتی ہے (۴) کتاب کی جلد کا وہ حصّہ جو آگے کو بڑھا ہوا ہوتا ہے اور کتاب بند کرتے وقت اوپر آجاتا ہے +

بینی پاک۔ ف۔ اسم مذکر۔ ناک پونچھنے کا رومال +

بینی پاک کرنا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ ناک صاف کرنا +

بینیٔ کوہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ پہاڑ کی چوٹی۔ قلّہ +

بیو پار۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دیکھو (بیپار) +

بیوپاری۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دیکھو (بیپاری) +

بیوتات۔ ع۔ بیت کی جمع الجمع (۱) لغوی معنی بہت سے گھر (۲) محل شاہی جس میں بیگمیں رہتی ہیں + محلات + رنواس رانیوں کے رہنے کی حویلی۔ (۳) خرچ خانہ داری۔ خانگی خرچ جیسے داروغۂ بیوتات +

بیورا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) خبر۔ پیغام۔ پیام۔ بات (۲) سماچار۔ حال احوال۔ برتانت (۳) مژدہ۔ بشارت۔ خوشخبری (۴) پتا۔ بھید۔ نشان (۵) تفصیل۔ تفریق۔ تشریح

بیورے وار۔ ہ۔ صفت۔ تفصیلوار۔ مفصل۔ بیان وار۔ بہ در بہ +

بیوڑی۔ ہ۔ اسم مؤنث (دہلی میں) آٹے کی دال بھری کچوری کو کہتے ہیں جو حلوائی بیچنے کے واسطے پکا کر رکھتے ہیں۔

بیوستھا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (ہندو) شاستر کے بموجب فیصلہ۔ فتوی۔ فیصلۂ شرعی +

بیوگ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دیکھو (بروگ)

بیونت۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) کاٹ۔ تراش۔ قطع۔ برید (۲) پہننے کے کپڑے کا اندازہ۔ ماپ (۳) حساب۔ تقسیم۔ پڑت (۴) ڈھب۔ موقع (۵) کفایت شعاری کا ڈھنگ۔ جزرسی کا طریقہ مثلاً کتر بیونت کاٹ چھانٹ +

بیونت پھیلنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (ہندو) پڑت کھانا۔ حساب پھیلنا۔ اندازہ ٹھیرنا +

بیونت کھانا۔ ہ۔ فعلِ لازم (ہندو) دیکھو (بیونت پھیلنا) +

بیونتنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) تراشنا۔ قطع کرنا۔ کپڑے کی قطع و برید کرنا۔ چھانٹنا۔ کترنا (۲۔ بازاری) قتل کرنا۔ آدمی کے ٹکڑے کرنا +

بیوہ۔ ف۔ اسم مؤنث۔ بدھوا۔ رانڈ۔ بخصمی۔ وہ عورت جس کا خاوند مر گیا ہو +

بیوہار۔ ہ۔ اسم مذکر۔ بیوپار۔ تجارت۔ بنج (۲) کار۔ پیشہ (۳) معاملہ۔ لین دین۔ داد و ستد (۴) ضابطہ۔ دستورالعمل۔ طور و طریق (۵) خط و کتابت۔ رُسل رسائل۔ نامہ و پیام (۶) خرید و فروخت۔ بیع و شرا + (جیسے بیٹا بیٹی کا بیوہار کرتے ہیں تو وہاں نسبت و مناکحت سے مراد ہوتی ہے) +

بیوہار کی بات۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ راہ کی بات۔ دستور کی بات۔

ٹھیک بات - مُعاملہ کی بات +

بیوی - ا - اِسم مؤنث (۱) دیکھو (بی بی نمبر اسے ۴ تک) (۲) تعظیماً حضرت فاطمہ علیہا السّلام کی طرف خطاب (عو) +

بیوی زن - ا - صفت - دیکھو (بی بی زن) +

بیوی کا دانہ یا گونڈا | و - اِسم مذکر -
بیوی کی صحنک یا نیاز | و - اِسم مؤنث - حضرت فاطمہ علیہا السّلام کی فاتحہ +

(یہ نیاز اکثر شادی یا کسی مُراد کے بر آنے پر عورتیں نہایت احتیاط سے دِلواتی ہیں اور اسے سُہاگن پارسا - خاندانی عورتوں کے سوا دوہاجو تک کو نہیں کھانے دیتیں بلکہ سیدانیوں کو کھلانا اولے سمجھتی ہیں - لیکن فی زمانہ یہ نیاز منہاریوں کو پارسا یا پاکدامن سمجھکر زیادہ کھلائی جاتی ہے - جہانگیر بادشاہ کے وقت سے اسکا رواج ہُوا - جسکی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ جہانگیر بادشاہ کی بیاہتا بیوی قوم کی راجپوتنی تھی اور نور جہاں جو پہلے شیر افگن خاں کی بیوی تھی وہ جہانگیر سے آنکھ لگا کر گھر میں پڑی تھی - چونکہ اس پر بادشاہ کی نظرِ عنایت زیادہ تھی اور سوکنوں میں آپس میں کٹا چھنی رہا کرتی تھی اسوجہ سے نور جہاں جو ایک چلبلی اور طرار عورت تھی ہمیشہ جودھ بائی پر منہ آتی اور اسے ماروا ڑن کہکر چھیڑتی - ناچار جودھ بائی نے تنگ ہوکر اسے ذلیل کرنیکے واسطے یہ تجویز نکالی کہ ایک روز کسی تقریب سے حضرتِ فاطمہ رضی اللہ عنہا کی فاتحہ دِلاکر تمام بیگماتِ محل سے بآوازِ بلند کہا کہ اَے صاحبو اس نیازِ متبرک کو وہ عورت کھائے جس نے دُوسرا خاوند نہ کیا ہو - جب نور جہاں بیگم نے اپنے حسبِ حال یہ بات سُنی تو بُت سی ہو گئی اور ایسی شرمندہ ہوئی کہ اُس دن سے پھر کبھی آنکھ نہ مِلا سکی - غرض اُس زمانہ سے جسے تقریباً ڈھائی سو برس کا عرصہ ہُوا اس رسم نے رواج پایا) +

بیوی کا دانہ کھانے والا - ا - اِسم مذکر (۱) جورُو کی روٹیوں پر پڑے والا - وہ بے غیرت اور بے حمیّت جو آپ نہ کمائے اور سُسرال کے ٹکڑے کھا کر اینڈے (۲) دیّوث - بیوی کی کمائی کھانے والا - محتاجِ زن +

بیہڑ - ہ - صفت (بیائے معروف بھی بولتے ہیں) (۱) ناہموار - اُونچی نیچی زمین - وُہ زمین جس میں بڑے بڑے غار اور نالے کھلے ہُوں جیسے دریا اور ندی کے قریب کی زمین جسے فارسی میں خبر خبر کہتے ہیں ؂
بلند و پستِ عالم کا بیاں تحریر کرتا ہے ۔ قلم ہے خضر عارفوں کا یا کوئی رہبر و بہیڑ کا (آتش)
(۲) بن - چراگاہ - جنگل - بیلہ +

بیہُودگی - ف - اِسم مؤنث (۱) لغوی معنی غیر منفعت - بطالت (۲) خرابی - بداسلوبی (۳) بے سلیقگی - پھوہڑ پن - بے ڈھنگا پن - بے قرینگی (۴) نالائقی - ناشائستگی (۵) حماقت - نادانی (۶) کجراہی - گمراہی -

بیہُودہ - ف - صفت (۱) ناحق - باطل (۲) لغو - پوچ - واہیات - خرافات (۳) خراب - نکمّا - بد اسلوب (۴) نابایستہ - ناشائستہ - نامناسب - غیر مہذب - نامعقول (۵) بے سُود - بے فائدہ - بیفائدہ - بلاحاصل جیسے بیہُودہ خرچ (۶) آوارہ - سرگرداں +

ہودہ لغت میں بمعنی حق آیا ہے +

بیہُودہ پھرنا - ا - فعلِ لازم - آوارہ و سرگرداں پھرنا +

بیہُودہ گوئی - ف - اِسم مذکر - ہرزہ سرائی - ژاژ خائی - غیر مہذب گفتگو - بک بک - جھک جھک - فضول گوئی +



پ - ف - اِسم مؤنث (۱) فارسی اُردو الف بے تے کا تیسرا اور ہندی حُروفِ صحیح کا اکیسواں شفتی کا پہلا حرف جسے رسمِ خط میں بائے فارسی یا عجمی اور ہندی میں प پَ کہتے ہیں - فارسی والے اِس کا تلفّظ الف کے ساتھ ادا کرتے ہیں (۲) حسابِ جُمّل میں اِس کے بھی بائے موحدہ کے برابر دو ہی عدد شُمار کئے جاتے ہیں (۳) ہندی میں جب الف کے ساتھ کسی صفت کے اخیر میں آتا ہے - تو اُس کو اسم بنا دیتا ہے یا نسبت کے معنے دیتا ہے - جیسے بڑاپا یعنی بڑا پن یا بڑے سے نسبت رکھنے والا - اسی طرح چھُٹاپا - مُٹاپا جلاپا - گھُٹاپا وغیرہ - یہ حرف اکثر حُروفِ ذیل کے ساتھ بدلا جاتا ہے +

(ب) پُونگا - بُونگا + پھکرانا - بھکرانا + پھل پھل - پھل پھل + چپک - چبک + تب - تپ +

(ت) پس - تس + پیرنا - تیرنا + پلی - تلی +

(ج) پالیز - جالیز + گپتی - گجّی +

پا

(ج) پھلانگنا۔ پھلانگنا* پینا۔ تپنا*

(س) پیلنا۔ ریلنا*

(غ) پرویزن۔ غرویزن*

(ف) پیل۔ فیل* سپید۔ سفید* کلپ۔ کلف* گوسپند۔ گوسفند*

اسپند۔ اسفند*

(ک) پھوکلا۔ کھوکلا* پچھانا۔ کھنگالنا* اُپڑنا۔ اُکھڑنا* ڈھانپنا۔ ڈھانکنا

(م) پوٹ۔ موٹ* بٹ پار۔ بٹ مار*

پا۔ ف۔ اسمِ مذکر (۱) پاؤں۔ قدم۔ پد (۲۔ صفت) نیچے۔ زیر۔ تحت (۳۔ مرکبات میں) استقرار۔ قیام۔ استقلال* بیخ۔ بُنیاد*

پااَنداز۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ وہ فرش جو مکان کے اندر دروازہ پر پاؤں کی گرد صاف ہو جانے کے واسطے بچھا دیتے ہیں*

پابند۔ ف۔ اسمِ مذکر (۱) گھوڑے کی پچھاڑی (۲) نوکر۔ مُلازم۔ تابعدار مُطیع۔ فرماں بردار (۳۔ صفت) مُقیّد۔ پابستہ۔ رُکا ہُوا (۴) خوگر۔ عادی۔ مُعتاد* محتاج*

پابند کرنا۔ ف۔ فعلِ متعدی (۱) روکنا (۲) نوکر رکھنا* مُقیّد کرنا*

پابند ہونا۔ ف۔ فعلِ لازم (۱) نوکر ہونا۔ تابعدار ہونا (۲) مُقیّد ہونا (۳) عادی ہونا۔ خوگر ہونا (۴) ذِمّہ دار ہونا۔ کسی کام کا ذِمّہ کر لینا*

پابندی۔ ف۔ اسمِ مؤنث (۱) روک (۲) مُلازمت۔ تابعداری*

پابوس ہونا۔ ف۔ فعلِ لازم (۱) قدمبوس ہونا۔ پاؤں چھونا۔ گوڈے چھونا (۲) بزرگوں کی زیارت کرنا۔ بڑوں کی مُلاقات کرنا*

پابوسی۔ ف۔ اسمِ مؤنث۔ قدمبوسی* بزرگواروں کی مُلاقات ؎

ہم تو پابوسیٔ جاناں کو ترستے ہیں سدا اور حِنّدی کے مزے روز اُڑا کرتے ہیں دسیتے

پابہ جَولاں۔ ف۔ صفت۔ بیڑیاں پہنے ہُوئے۔ پابہ زنجیر ؎

حُسن جب مقتل کی جانب تیغِ بُرّاں لے چلا عشق اپنے مجرموں کو پابہ جولاں لے چلا (حسن)

پابہ زنجیر۔ ف۔ صفت۔ دیکھو (پابہ جولاں)

پاپیادہ۔ ف۔ تابعِ فعل۔ پیروں۔ پیدل۔ بغیر از سواری*

پامال۔ ف۔ صفت (صحیح پائے مال یعنی مالیدۂ پا) رَوندن۔ لگد کوب* برباد شُدہ۔ تباہ شُدہ۔ خراب شُدہ ؎

پامال نعش کیوں نہ ہو مجھ خستہ حال کی تعلیم دے رہی ہیں قیامت کو چال کی (نخود)

پامال کرنا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ رَوندنا۔ تباہ و برباد کرنا۔ خاک میں

پاپ

مِلانا۔ اینٹ سے اینٹ بجانا۔ ویران کرنا*

پاموزہ۔ ف۔ صفت۔ ایک قسم کے کبوتر یا مُرغ جن کے پنجے موزوں کی طرح پروں سے ڈھکے ہُوئے ہوتے ہیں*

پایاب۔ ف۔ صفت (۱) دریا کی وہ جگہ جہاں آدمی اپنے پیروں سے اُتر جائے۔ اُتار۔ زو پانی۔ تھاہ۔ کم گہرا (۲) گھاٹ*

پاپ۔ س۔ اسمِ مذکر (۱) گُناہ۔ اپرادھ۔ قصُور۔ جرم۔ دوش۔ اَدگن۔ (۲) عذاب۔ مُصیبت۔ آفت۔ جنجال۔ جیسے جان کو پاپ لگنا (۳) بُرائی۔ بدی۔ جیسے پاپ پلّے بندھنا (۴) کھوٹ۔ خراب بات* بدنیتی (۵) ظلم تعدی۔ جبر*

پاپ اُدے ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم (ہندُو عو) اگلے جنم کے گُناہوں کا بدلا مِلنا۔ کئے کا پھل مِلنا۔ کیا پانا*

پاپ بِسانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ عذاب مول لینا۔ جنجال میں پڑنا۔ مصیبت میں پڑنا۔ دِق ہونا*

پاپ رُوپ۔ ہ۔ اسمِ مذکر (ہندُو) پاپ کی مُورت۔ دُشٹ۔ مُجسّم پاپ۔ گُناہ مجسّم*

پاپ کاٹنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) جھگڑا طے کرنا۔ راڑ کاٹنا۔ قضیہ نمٹانا (۲) قرضہ چکانا (۳) نجات دینا۔ بخشنا*

پاپ کٹنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) جھگڑا دُور ہونا۔ قضیہ پاک ہونا (۲) عذاب دُور ہونا۔ مُصیبت ٹلنا*

پاپ کرنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) حرکتِ بیجا کرنا (۲) زِنا کرنا*

پاپ لگنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ جھگڑا سر ہونا۔ عذاب پلّے بندھنا۔ دِقّت پیش آنا۔ روگ لگنا*

پاپ ہرنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) گُناہ دُور کرنا۔ اپرادھ چھما کرنا (۲) موکشی کرنا۔ مُکت دینا*

پاپا۔ ف۔ اسمِ مذکر (۱) بابا۔ باوا۔ باپ۔ پدر۔ ابّا* (یہ لفظ انگریزی میں زیادہ مُستعمل ہے اور انگریزوں کے بچّے بھی اپنے باپ کو پاپا کہتے ہیں)*

(۲) پادری۔ پوپ۔ عیسوی دِین کا خلیفہ*

پاپڑ۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ مُونگ یا ماش کے آٹے کی چکلی چوڑی اور بہت پتلی بیلی ہُوئی چپاتی جو تلنے یا توے پر سینکنے سے نہایت کراری ہو جاتی

پاپ

ہے۔ پپڑی (۲۔ صفت) باریک۔ پتلا۔ پان سا۔ کاغذ کی مانند۔ (۳) سوکھا۔ کھڑنگ +

پاپڑ بیلنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (عو) (۱) بیلن سے بیلکر پاپڑ بنانا (۲) نہایت محنت اور مشقت کرنا (۳) مُصیبت پیٹنا۔ نہایت تنگی اور عسرت سے گُزران کرنا +

پاپڑ پیٹنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ دیکھو (پاپڑ بیلنا) +

پاپن۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) گنہگار۔ مجرمہ (۲) ہتّیاری۔ ظُلمن۔ ظالمہ +

پاپوش۔ ف۔ اسم مؤنث۔ جُوتی۔ پیزار۔ کفش +

پاپوش پر مارنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ ٹھکرانا۔ خاطر میں نہ لانا۔ پروا نہ کرنا

پاپوش سے۔ ا۔ تابعِ فعل (عو) بلا سے۔ جُوتی سے کچھ پروا نہیں

پاپوش کی برابر نہ سمجھنا۔ ا۔ فعلِ لازم (عو) ذرا خاطر میں نہ لانا۔ نہایت حقیر سمجھنا۔ ذرا قدر نہ کرنا +

پاپوش یا جُوتی کی نوک سے۔ ا۔ تابعِ فعل۔ کلمۂ تنفّر (موجود) دیکھو (پاپوش سے) +

(نہایت نفرت اور بیزاری کے موقع پر بولتے ہیں۔ یعنی جُوتی تو جُوتی اُس کی نوک بھی پروا نہیں کرتی) +

پاپوش نہ مارنا۔ ا۔ فعلِ لازم (عو) بالکل خاطر میں نہ لانا۔ کچھ نہ سمجھنا۔ حقیر جاننا +

پاپی۔ ہ۔ صفت (۱) گنہگار۔ عاصی۔ اپرادھی (۲) مجرم۔ قصوروار (۳) دُشٹ۔ کُکرمی۔ دُرجن۔ بد۔ بدراہ۔ بدچلن (۴) ظالم۔ اَنیائی۔ ہتّیارا۔ جیسے پاپی کی ناؤ بھر کر ڈوبتی ہے (۵) مُوا۔ نگوڑا۔

پاپی رے پپیہا تُو نے کیا پی کی نشانی   اِس آتشِ فرقت نے غضب آگ لگائی (ملہار)

(۶) بے رحم۔ سنگدل۔ کٹر (۷) زانی۔ زناکار (۸) کنجوس۔ بخیل۔ مُمسک۔ خسیس۔ کننگ۔ ہودنی +

پاپی کُنواں۔ ہ۔ اسم مذکر۔ وہ کُنواں جو ہمیشہ آدمی کی بھینٹ لے۔ ہتیارا کُنواں۔ بد، بد مُہر۔

پات۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) پتّا۔ برگ۔ ورق (۲) ایک زیور کا نام جو ہندنیاں کان میں پہنا کرتی ہیں +

پات گھابرا۔ ہ۔ صفت۔ لُغوی معنے وہ شخص جو پتّے کے کھڑکے تک سے گھبرا جائے۔ اصطلاحی بھولا بولا۔ ذرا سی بات میں

پاٹ

ست پٹا جانے والا۔ نہایت ڈرپوک

پاتابہ۔ ف۔ اسم مذکر (صحیح پائے تابہ) (۱) وہ چیز جو پاؤں کو گرمی سے بچائے۔ موزہ۔ جُراب (۲) وہ لمبا کپڑا جو جُوتے کے اندر زائد ڈالدیتے ہیں +

پاتا کیری۔ انگلش (Apothecary) اسم مذکر۔ عطّار۔ دواساز۔ یورپین اسسٹنٹ دواساز۔ دوافروش۔ کمپوڈر +

پاتال۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) نیچے کا لوک۔ ناگ لوک۔ تحت الثریٰ۔ زمین کا سب سے نیچے کا طبقہ (۲) نرک۔ اسفل السافلین

(ہندی کتابوں میں پاتال کے سات طبقے بتفصیل ذیل پائے جاتے ہیں۔ اتل۔ وتل۔ سُتل۔ تلاتل۔ مہاتل۔ پتال۔ رساتل) +

پاتر۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) کسبی۔ بیسوا۔ قحبہ۔ رنڈی۔ کنچنی (۲۔ صفت) پتلا۔ دُبلا۔ لاغر۔ نازک۔ چھریرا +

پاتر۔ س۔ اسم مذکر (ہندو) (۱) ظرف۔ برتن (۲) شراب کا پیالہ۔ جام۔ کٹورا +

پاتک۔ س۔ اسم مذکر (ہندو) (۱) دیکھو (پاپ نمبر۱) (۲) مُردنی کے باعث کُنبہ والوں کا ایک مقررہ میعاد تک اشدھ (ناپاک) خیال کیا جانا +

(سوتک اور پاتک میں صرف اتنا فرق ہے کہ اوّل الذکر تو زچہ خانے کی ناپاکی کے واسطے بھی آتا ہے اور پاتک صرف میت کے لئے)

پاتن۔ ہ۔ اسم مؤنث (گنوار) حفتِ پا۔ پاپوش۔ جُوتی +

پاتوں آلگنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (پُرانا محاورہ ہے) خزاں کے قریب پہنچنا۔ پت جھڑ کا زمانہ آجانا۔ زوالِ قوت ہونا

القصہ کیا کہُوں میں گُلشن میں زندگی کے   تجھ بن نہال سودا پاتوں ہی آلگا ہے (سودا)

پاتھر۔ ہ۔ اسم مذکر (گنوار) پتھر۔ سنگ۔ حجر +

پاتھنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (گنوار) (۱) تھاپنا۔ اُپلے بنانا (۲) سلپنچے میں اینٹیں ڈھالنا +

پاتی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) پتری۔ چٹھی۔ رقعہ۔ خط (۲) پیغام۔ پیام سندیسا (۳) پتا۔ کھوج۔ نشان۔ جیسے فلانی کی کہاں پاتی +

(اس معنی میں صرف بچوں کی کھیل میں سُنا جاتا ہے)

پاٹ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) دریا اور کپڑے کی چوڑائی۔ عرض۔

پہنا - چوڑان ؎

گریباں گیر قاتل ہوں گے ہم فردائے محشر کو ہمارا محضر خوں ہے ترا اک پاٹ داماں کا (آتش)

(۲) چکّی کا پتھر - پرّۂ آسیا (۳) مسند حکومت - سنگھاسن - تخت - راج گدّی - جیسے راج پاٹ چھوڑ کر فقیر ہو گیا ؎

اِک کہانی پیرزن کی رہ گئی راج کسر ٹے کا رہا باقی نہ پاٹ (حالی)

(۴) دھوبیوں کے کپڑے دھونے کا پتھر یا پٹڑا (۵) کولھو کی وہ لکڑی جہاں بیل ہانکنے والا بیٹھتا ہے (۶) وہ لکڑی کا لٹھا جو کنوئے کے مُنہ پر پانی کھینچنے کے واسطے رکھتے ہیں اور بارہ والا اُسی پر پاؤں رکھ کر چرس کو پکڑتا اور پانی ڈالتا ہے (۷) ریشم (۸) پٹڑا - چوکی - تختہ (۹) الاپ - اونچا سُر (۱۰) رسیلی اور بلند آواز - جیسے اس کنچنی کی کیسی پاٹ دار آواز ہے (۱۱) کپڑا - جیسے کبھی تو ادڑھیں پاٹ پٹمبر کبھی دہ اوڑھیں کالی کملی - (بھجن در صفت کرشن جی)

پاٹ - انگلش (Part - پارٹ) حصّہ - فصل - باب - مقالہ +

پاٹ - انگلش (Pot) (۱) ظرف - برتن (۲) پیخانہ کا طشت (۳) طشت چوکی - جیسے صاحب پاٹ پر ہیں +

پاٹنا - ہ - فعل متعدی (۱) چھانا - پوشش کرنا - چھت ڈالنا - ڈھانکنا ڈھانپنا (۲) گڑھے کو بھرنا - پُر کرنا (۳) ریل پیل کرنا - ڈھیر لگانا - انبار کرنا (۴) نہال کرنا - مالا مال کرنا (۵) سینچنا - پانی دینا - پٹانا +

پاٹھ - ہ - اسم مذکر (۱) سبق - لیسن + اپدیشِیا ئے (۲) اوراد - وظیفہ دُعا - منتر - وہ وظیفہ جو کسی مشکل کے واسطے پڑھا جائے - جیسے مسلمانوں میں ختم وغیرہ +

پاٹھ شالا - ہ - اسم مذکر - ہندی کا ابتدائی مدرسہ - سال +

پاٹھا - ہ - اسم مذکر (۱) جوان جانور (۲) ہاتھی کا نر بچہ - شش سالہ جوان ہاتھی (۳) خوب جوان آدمی - ساٹھا پاٹھا (۴) کُشتی گیر - بَل - پہلوان +

پاٹھا مار جانا - ہ - فعل لازم - بچھڑی کا دم پر آ کر ٹھنڈا اور بدمزہ ہو جانا +

پاٹھک - ہ - اسم مذکر (ہندو) (۱) اُستاد - مُعلم - ٹیچر (۲) واعظ - وہ برہمن جو مذہبی کتابوں اور مسائل کی مُنادی کریں (۳) ساڑھوشت

برہمن کی ایک قوم +

پاجامہ - یا - **پائجامہ** - ف - اسم مذکر - اِزار - شلوار - تنبان شرعی - زیر جامہ - تن پوشی - سُتھنا +

پاجی - ف - صفت (۱) کمینہ - فرومایہ - رذیل - سفلہ (۲) شریر - بدذات حرامزادہ - لُچا - شُہدا (۳) ملازم ادنے - ٹکٹیل نوکر - جیسے چار روپیہ کا پاجی +

پاجی پرشت - ف - صفت - سفلہ پرور - وہ آدمی جو کمینہ کی خاطر کرے +

پاجی پن - ا - اسم مذکر (۱) کمینگی - سفلگی - فرومایگی - (۲) بدذاتی - شرارت +

پاجی مزاج - ف - صفت - سفلہ مزاج - کمظرف - اوچھا - کمینہ خو +

پاچک - ہ - اسم مذکر (ہندو) (۱) پچانے والی چیز - ہاضم دوا - چُورن - پاچن (۲) باورچی - رسوئیا +

پاچن - ہ - صفت (ہندو) (۱) ہاضم - ہضم کرنے والا پچانے والا (۲) اسم مذکر) چُورن +

پاچھنا - ہ - فعل متعدی (ہندو) (۱) پچھنے لگانا - گودنا - اُسترے وغیرہ سے کچوکے لگانا - کچونا +

پاچھی - ہ - اسم مؤنث - گھوڑے گدھے وغیرہ کے پچھلے پاؤں کی لات +

پاخانہ - ف - اسم مذکر (۱) جائے ضرور - بیت الخلا - صحت خانہ - ٹٹی - گلہ + گھڈّی (۲) میلا - براز - گوہ - گندگی - فضلۂ انسان +

پاد - ہ - اسم مذکر - گوز - ریح - بادِ شکم - باؤ +

پاد بند ہونا - ہ - فعل لازم (۱) لغوی معنے گوز نہ آنا (۲) اصطلاحی - خوف غالب دم بند ہونا - ڈرنا - ڈر کے مارے گوز نہ آنا +

پاد نکلنا - ہ - فعل لازم - ڈر کے مارے پادنا - خوف کھانا +

پاداپونی - ہ - صفت (عوام) نازک - مرزا منش - مرزا پھویا +

پاداش - ف - اسم مؤنث (۱) بدلہ - عوض - مکافات + قصاص - صلہ (۲) سزا - تعزیر +

پادری - پرتگال - اسم مذکر (۱) عیسوی مذہب کا پیشوا - عیسائی واعظ - اُسقف - قسیس - کشیس + وہ گروہ جو دینِ عیسوی پھیلانے پر کمر بستہ ہے - عالم دین نصاری (۲ - طنزاً)

کرسچن ۔ عیسائی +

(یہ لفظ اصل میں فارسی پدر سے بنایا گیا ہے)

پادشاہ ۔ ف ۔ اِسمِ مذکّر (پاد بمعنی تخت + شاہ بمعنی مالک) دیکھو (بادشاہ) +

پادشاہ سلامت ۔ ف ۔ ندا ۔ ایک دعائیہ فقرہ ہے جو پادشاہ کے آتے جاتے وقت نقیب پکار کر لوگوں کی آگاہی کے واسطے کہتا ہے ۔ اِس کے معنے ہیں خدا پادشاہ کو زندہ سلامت رکھّے ۔

پادشاہ زادہ ۔ ف ۔ اِسمِ مذکّر (۱) راج کنور ۔ راج کمار ۔ شہزادہ ۔ بادشاہ کا بیٹا (۲) بادشاہی خاندان کا +

پادگھابرا ۔ ہ ۔ صفت ۔ دیکھو (پاٹ گھابرا) +

پادنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) گوز مارنا ۔ بائی سرنا (۲ ۔ بازاری) ہمّت ہارنا چیں بولنا ۔ ہار ماننا +

پار ۔ ہ ۔ اِسمِ مذکّر (۱) وار کا نقیض ۔ پرے ۔ دوسری طرف ۔ پرلا کنارہ ۔ دریا کے اُس طرف (۲) اخیر ۔ انجام ۔ اور چھور (۳) حد (۴ ۔ فارسی) سالِ گذشتہ ۔ گزرا ہُوا برس +

پار اُتارنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدّی (۱) دوسرے کنارہ پر پہنچنا ۔ دریا سے لنگھانا ۔ عبور کرانا (۲) خاتمہ کرنا ۔ تمام کرنا (۳) انجام کو پہنچانا ۔ کام تمام کرنا ۔ مار ڈالنا +

پار اُترنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) عبور کرنا ۔ دریا کے اُس کنارہ جانا (۲) خاتمہ بالخیر ہونا ۔ نجات ہونا (۳) کامیاب ہونا ۔ مراد پر پہنچنا ۔ جیسے لارا لیری کا یار کبھی نہ اُترے پار (۴ ۔ ع) مر کر تمام ہونا ۔ مر مٹنا +

پار کرنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدّی (۱) اُس کنارہ پر پہنچانا ۔ کشتی کو لنگھانا ناؤ کو دریا کے اُس طرف لے جانا (۲) اِدھر سے اُدھر تک سوراخ کرنا ۔ کسی چیز کو کسی کے جسم کے باہر نکال دینا ۔ سالنا ۔ بیندھنا چھیدنا ۔ پھوڑنا (۳) پورا کرنا ۔ انجام کو پہنچانا (۴) حد سے باہر نکالنا ۔ حدِ فاصل سے نکال دینا ۔ جیسے گیڑی پار کرنا (۵) بازی جیتنا (۶) تیر کرنا ۔ گزارنا ۔ نباہنا ۔ جیسے عمر پار کرنا +

پار لگانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدّی ۔ دیکھو (پار اُتارنا) +

پار لگنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) اُترنا ۔ عبور کرنا ۔ کنارہ پر پہنچنا (۲) تمام ہونا ۔ انجام کو پہنچنا +

پار لنگھانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدّی ۔ دیکھو (پار اُتارنا) ؎

مجلس کہیں جی چھوڑ نہ دے ہوکے ہراساں اِس ناؤ کو جس طرح بنے پار لنگھاؤ (حالی)

پارا ۔ ہ ۔ اِسمِ مذکّر (۱) ایک دھات کا نام ۔ زیبق ۔ سیماب +

(اہلِ کیمیا اِسے اُمّ الاجساد کہتے ہیں ۔ مزاجاً دوسرے درجہ میں سرد تر ہے)

(۲ ۔ صفت) نہایت وزنی ۔ بوجھل ۔ بھاری ۔ ثقیل +

پارا پلانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدّی (۱) کسی چیز میں سیماب بھرنا (۲) وزنی کرنا ۔ بھاری کرنا +

پاربتی ۔ ہ ۔ اِسمِ مؤنّث (از پروت पार्वती) (۱) پہاڑ کی بیٹی ۔ ہمالہ کی پُتری (۲) دُرگا ۔ شیوجی کی رانی ۔ گورا + حوّا ۔ حضرت آدم کی بیوی +

پارٹی ۔ اِنگلش (Party) اِسمِ مذکّر ۔ فریق ۔ گروہ +

پارچہ ۔ ف ۔ اِسمِ مذکّر (۱) ٹکڑہ ۔ ریزہ ۔ پارہ ۔ قاش (۲) کپڑا ۔ لتّہ (۳) دھجّی ۔ چیتھڑا ۔ لیر (۴) پوشاک ۔ لباس ۔ ملبوس ۔ جیسے چار پارچہ کا خلعت (۵) ایک قسم کا ریشمی کپڑا (۶) گوشت کے بڑے بڑے اور چھوٹے چھوٹے ٹکڑے (۷ ۔ ا) گھاٹ ۔ کنوئیں کے منہ پر کسی قدر اندر کے رُخ بڑھی ہوئی سِل یا لکڑی جو اِس غرض سے لگائی جاتی ہے کہ چرس یا ڈول کھینچتے وقت دیوارِ چاہ سے ٹکر نہ کھائے اُسے پارچہ کہتے ہیں ۔ کنواں چلانے والا اِسی جگہ کھڑا ہوکر بارے لیتا اور پانی کا چرس لُڑھاتا ہے +

پارس ۔ ہ ۔ اِسمِ مذکّر ۔ ایک خیالی پتّھر جسے ہندوستان کے لوگ اکسیر کی بجائے خیال کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ اگر یہ پتّھر لوہے سے چھُوا جائے تو اُسے سونا بنا دے ؎

پارس وہ سنگ ہے جسے ٹھکرا کے تُو چلے اکسیر جُز ہے تیرے قدم کے غبار کا (ذوق)

(سنگِ پارس کی نسبت اگلے کیمیاگروں کا یہ خیال تھا کہ یہ ایک قسم کا حیوان ہے جس کی شکل پتّھر میں منقلب ہوگئی ہے بعض کہتے تھے کہ اِس کی ترکیب میں گندھک اور پارہ شامل ہے بعض کا بیان تھا کہ یہ ایک سُرخ رنگ اور نرالی بُو کا بُرادہ ہے اور حقیقت میں وہ مکر و فریب کا جعلی پتّھر ہوتا تھا جس کی ساخت میں سونا ملا دیتے تھے اور وہ آگ پر رکھنے سے اصلی سونا نکل آتا تھا ۔ اہلِ یورپ بھی ایک مدّت تک اِس دھوکے میں رہے ۔ چنانچہ ہنری ششم نے [illegible] میں ایک کمیشن اِس امر کے دریافت کرنے کو مقرّر کیا تاکہ یہ نعمتِ عظمیٰ حاصل کرکے سلطنت کا قرضہ چکائے مگر کچھ بھی نہ ہُوا ۔

رفلی ایک مشہور کیمیاگر نے ۱۷۴۲ء میں اسکے لئے بہت سی خاک چھانی۔ بارہ ابواب اس کی شناخت میں تحریر کئے۔ مگر اخیر کو اپنی تمام تصانیف جھوٹی اور خیالی ثابت کر کے جلا دینے کی درخواست کی اور اس لغو حرکت پر ہمیشہ تاسف کرتا رہا۔ فرانس کے کیمیاگروں میں بھی اس کا خوب چرچا رہا لیکن انجام کار وہ بھی ہاتھ اٹھا کر ہو بیٹھے البتہ ہمارا ہندوستان اپنی خوش اعتقادی سے آجتک اسپر مٹا ہوا بیٹھا ہے اور نیپال کے پہاڑوں میں اب بھی مُنہ سامنے کر کے اسکا پتا بتاتا ہے) ؁

(۲۔ صفت) نفیس اور عمدہ مٹھائی جو تھالوں میں پروسی جاتی ہو۔

(۳) نیروگا۔ تندرست (۴) امر۔ غیر فانی ؁

پارش ۔ ف۔ اسم مذکر۔ ہوشنگ شاہ کے مشہور بیٹے کا نام۔ چنانچہ اُسی کے نام کے باعث تمام کو پارس یا فارس کہنے لگے۔ پارسی زبان بھی اسی شخص سے منسوب ہے ؁

پارسا۔ ف۔ صفت (۱) متقی۔ پرہیزگار۔ نیک۔ صالح۔ جتی۔ زاہد (۲) عفیفہ۔ پاکدامن۔ (۳) درویش۔ عارف۔ باخدا فقیر ؁

پارسال ۔ف۔ تابع فعل۔ گزشتہ سال۔ پچھلا برس۔ پرکے۔ پرار کے ؁

پارسائی ۔ف۔ اسم مؤنث۔ پرہیزگاری۔ پاک دامنی۔ عفت۔ عصمت۔ زہد۔ تقویٰ ؁

پارسل ۔ انگلش (Parcel) اسم مذکر۔ پیکٹ۔ بستہ۔ تھیلا۔ تھیلی۔ بیگ ؁

پارشناتھ ۔ہ۔ اسم مذکر۔ جینی مت کے تئیسویں پیشوائے دین اور اُس کی مورتی کا نام ؁

پارسی ۔ف۔ اسم مذکر (۱) گبر۔ آتش پرست۔ مجوسی ؁ ایک زرتشت کی پیرو قوم (۲) فارس کا رہنے والا (۳) فارسی زبان ؁

پارکھی ۔ہ۔ صفت (گیتوں میں) پرکھنے والا۔ پرکھیا۔ جوہر شناس۔ کھرا کھوٹا پہچاننے والا۔ صراف

پارلیمنٹ ۔ انگلش (Parliament) اسم مؤنث۔ (۱) موجدین قانون۔ واضعِ آئین۔ قانون بنانے والوں کی جماعت مجوزانِ قانون ؁ اراکینِ ملک و ملت۔ مختارانِ رعایا کی مجلس ؁ قومی مجلس (۲) مجلسِ شوریٰ۔ مجلسِ وزراء و امراء۔ وہ مجلس جس میں گورنمنٹ کی طرف سے اکثر فرقوں کے معزز ممبر اور سرکاری وزراء شامل ہوں۔ بابِ عالی ؁

پارنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ چراغ کے اوپر کوئی چیز رکھ کر کاجل اکٹھا کرنا۔ کاجل اُتارنا (فارسی) دُودِ چراغ گرفتن ؎

بیقراری ہمیں دیتا ہے تمہارا کاجل آج کیا آتشِ سیماب سے پارا کاجل (نامعلوم)

پارہ ۔ ف۔ اسم مذکر (۱) ٹکڑا۔ ریزہ۔ پارچہ۔ جزو۔ حصہ۔ پرچہ۔ پرزہ (۲۔ ہ) بڑے پتھروں کی چھوٹی سی دیوار ؁

پارہ پارہ کرنا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ ریزہ ریزہ کرنا۔ دھجی دھجی کرنا۔ پُرزے اُڑانا۔ پرخچے اُڑانا ؁ ٹکڑے ٹکڑے کرنا ؁

پارہ دوز۔ ف۔ اسم مذکر (۱) پیوند لگانے والا (۲) وہ شخص جو خیمہ میں چمڑا سیتا ہے ؁ موچی۔ چرم دوز ؁

پارے کی دیوار۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ وہ دیوار جو گارے اور چونے کے بغیر صرف پتھروں سے چُنی جائے ؎

جب ملک دیوارِ پارے کی نہ ایک چُنواؤں میں کوئی ممکن ہے دل بے تاب کو ٹھیراؤں میں (معروف)

پاڑ ۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) تانڈ۔ مچان۔ چوب بست (۲) ٹھاٹھر۔ وہ بانسوں کی ٹھٹھری جس پر معمار بیٹھ کر دیوار چنتے ہیں۔ راجوں کے بیٹھنے کا مچان۔ کنوے کا کٹگرہ۔ کنوے کا جال (۳) پھانسی پر چڑھانے کا تختہ ؁

پاڑھا ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ہرن کی قسم کا ایک صحرائی شکار ؁

پازیب ۔ف۔ اسم مؤنث (صحیح پائے زیب) پاؤں کے ایک زیور کا نام ؁

پاس ۔ف۔ اسم مذکر (۱) نگہبانی۔ لحاظ۔ خیال (۲) باعث۔ سبب وجہ۔ خاطر (۳) طرفداری۔ جانبداری (۴) پہرہ۔ چوکی (۵) پہر۔ تین گھنٹہ کا وقفہ ؁

پاس کرنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ طرفداری کرنا۔ لحاظ کرنا۔ رعایت کرنا ؁

پاس ۔ انگلش (Pass) اسم مذکر (۱) فیل کا نقیض۔ کامیابی (۲) رونق۔ راہداری کا پروانہ۔ ٹکٹ اجازت۔ چٹھی ؁ سند۔ سرٹیفکٹ۔ دستاویز ؁

پاس بُک ۔ انگلش (Pass Book) اسم مؤنث۔ (۱) بہی۔ وہ کتاب جس میں سوداگر اُدھار کی چیزوں کا نام لکھ کر خریدار کے پاس دستخط کرانے کو بھیجتا ہے (۲) بنک کا حساب رکھنے کی کتاب ؁

پاس کرنا۔ اِ۔ فعلِ لازم (۱) عبور کرنا۔ طے کرنا۔ گزرنا ✣ ترقّی کرنا جماعت پکڑنا۔ کامیاب ہونا (۲۔ متعدّی) نظر انداز کرنا۔ فروگذاشت کرنا۔ چھوڑ دینا۔ خیال نہ کرنا (۳۔ متعدّی) ترقّی دینا۔ چڑھانا۔ کامیاب کرنا (۴) اپنی پسند کے فقروں پر نشان دینا ✣

پاس ہونا۔ اِ۔ فعلِ لازم۔ کامیاب ہونا۔ امتحان میں پورا اُترنا ✣

پاس۔ ہ۔ تابعِ فعل (۱) قریب۔ نزدیک۔ نیڑے۔ دھورے۔ ورے (۲) قبضہ میں۔ تحت میں تصرّف میں۔ قابو میں ✣

پاس آنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) قریب آنا۔ نزدیک آنا (۲۔ عو) ہم بستر ہونا۔ ہمخواب ہونا ✣

پاس بیٹھنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) نزدیک بیٹھنا۔ پہلو میں بیٹھنا (۲) اُستاد کے پاس تعلیم پانا (۳) صحبت میں رہنا۔ ہم نشست ہونا (۴) کیا پانا۔ کیفرِ کردار کو پہنچنا۔ سزا پانا۔ پاداش کو پہنچنا ✣

پاس بیٹھنے والا۔ ہ۔ اسم مذکّر۔ مُصاحب۔ مُقرّب۔ ہم نشین ✣ قرین۔ ندیم ✣

پاس پاس۔ ہ۔ تابعِ فعل۔ قریب قریب ✣ تقریباً ✣ برابر برابر ✣ بھڑا کر ✣ قطار میں ✣

پاس پڑوس۔ ہ۔ اسم مذکّر (۱) آس پاس۔ اردگرد۔ قرب و جوار (۲) ہمسایہ ✣

پاس جانا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) قریب جانا (۲) کسی سے ہم بستر ہونا۔ مجامعت کرنا ✣

پاس رہنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) قریب رہنا۔ نزدیک رہنا (۲) حاضر رہنا۔ موجود رہنا (۳) ہمسایہ میں رہنا۔ پڑوس میں رہنا۔ (۴۔ بازاری) ہمخواب ہونا۔ ہمبستر ہونا ✣

پاسا۔ ہ۔ اسم مذکّر (۱) پہلو۔ رُخ۔ طرف (۲) قرعہ۔ کعب ✣ (وہ شش پہلو ہڈی یا ہاتھی دانت کا ٹکڑا جس پر عدد کی بجائے نقطے بنے ہوتے ہیں اور چوسر کی بازی میں باری باری سے ہر ایک کھلاڑی اُسے پھینکتا ہے) ✣

پاسا پڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) پاسے میں داؤں نکلنا۔ جیت کا داؤں پڑنا۔ مرضی کے موافق داؤں آنا (۲) اقبال کا یاور و مددگار ہونا ✣

پاسا پلٹنا۔ یا۔ اُلٹنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) داؤں پھرنا۔ داؤں کا مرضی کے خلاف آنا۔ ہار ہونا (۲) زمانہ کا انقلاب ہونا (۳) تدبیر بگڑ جانا ✣

پاسا پھینکنا۔ ہ۔ فعلِ متعدّی (۱) قرعہ ڈالنا (۲) قسمت آزمانا ✣

پاسبان۔ ف۔ اسم مذکّر۔ پہرے دار۔ چوکیدار۔ دربان ✣ مُحافظ نگہبان۔ رکھوالا ✣

پاسبانی۔ ف۔ اسم مؤنّث۔ چوکیداری۔ محافظت۔ رکھوالی چوکسی جہانی

پاسداری۔ ف۔ اسم مؤنّث (۱) طرفداری۔ جانب داری۔ رعایت حمایت (۲) نگہبانی۔ محافظت ✣

پاسنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (گھوسی) باگھ سے تھنوں میں دودھ آنا۔ دودھ اُترنا ✣

پاسنگ۔ ف۔ اسم مذکّر۔ مُرکّب از (پا ✣ سنگ) (۱) وہ وزن جو ترازو کی ڈنڈی برابر کرنے کے واسطے ڈس میں باندھ دیتے ہیں (۲) کمی وزن ✣

پاسنگ بھی نہیں۔ ہ۔ مُحاورہ۔ ذرا بھی لگا نہیں کھاتا۔ ذرا برابر نہیں۔ کچھ بھی نسبت نہیں رکھتا ✣

پاسی۔ ہ۔ اسم مذکّر (۱) پاسبان۔ نگہبان۔ چوکیدار (۲) پھندا۔ پھانسی (۳) وہ رسّی جس سے گھوڑے کے پیر باندھتے ہیں (۴) ایک قوم کا نام جو تاڑی بیچنے کا پیشہ کرتی ہے۔ جس طرح اس طرف کلال شراب فروشی کا پیشہ کرتے ہیں۔ اسی طرح پُورب میں یہ لوگ ہیں۔ چُونکہ تاڑ پر چڑھتے وقت یہ لوگ اپنے پاؤں میں رسّی کا پھندا لگا لیتے ہیں اس سبب سے یہ نام پڑ گیا (۵) چڑیمار بہیلیا (۶) گھانس باندھنے کی جالی ✣

پاشا۔ ف۔ اسم مذکّر۔ عامل۔ حاکم۔ لارڈ ✣ تُرکوں کا سردار۔ تُرکی سرداروں کا لقب ✣

پاش پاش۔ ف۔ تابعِ فعل۔ پارہ پارہ۔ ریزہ ریزہ۔ ٹکڑے ٹکڑے۔ پُرزے پُرزے ✣

پاش پاش کرنا۔ اِ۔ فعلِ متعدّی۔ ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ پارہ پارہ کرنا۔ پُرزے پُرزے اُڑانا۔ دھجیاں اُڑانا۔ چھیر چھیر کرنا ✣

پاش پاش ہونا۔ اِ۔ فعلِ لازم۔ ٹکڑے ٹکڑے ہونا۔ چھیر چھیر ہونا۔ پارہ پارہ ہونا ✣

پاشنہ - ف - اِسمِ مذکّر - ایڑی - گھری - عقب +

پاشنہ کوب جانا - اُ - فعلِ لازم - تعاقب میں جانا - پیچھے لگا جانا +

پاشویہ کرنا - اُ - فعلِ متعدّی - پاؤں دھونا +

(اطبّا کی اصطلاح میں گھٹنے کی دونوں آنکھوں پر گرم پانی کی دھار ڈال کر اُوپر سے نیچے تک سُونتنا اور کپڑے سے کس کر باندھ دینا) +

پاک - ف - صفت (۱) صاف - بے غش + ستھرا ہوا - نرمل (۲) پوتر - ستھرا - مُبرّا - مُنزّہ (۳) بے لوث - بے گناہ - بے لاگ (۴) نیک - پرہیزگار - مُتّقی (۵) بے باق - مُنقطع - جیسے جنتا پاک ہونا - جھگڑا پاک ہونا (۶) محفوظ - بَری - مصئون - جیسے وہ سب جھگڑوں سے پاک ہے (۷) معصُوم (۸) مذہب کی رُو سے جائز - مُباح - حلال (۹) از حد - نہایت - جیسے پاک شُہدا - پاک بیحیا (۱۰) آزاد - بے باک +

پاک باز - ف - صفت (۱) لُغوی معنے وہ شخص جو کھیل میں چھینٹ نہ کرے - ایماندار کھلاڑی زاہد + مجرّد (۲) بے گناہ - بے لوث (۳) صاف دِل - بے کپٹ (۴) نیک نیّت - نیک نظر - عاشقِ بے غرض - وہ عاشق جو پاک نظر سے معشوق کو دیکھے - پاک محبّت رکھنے والا سہ

اُس بُت پہ گر خدا بھی ہو عاشق تو آئے رشک
ہر چند جانتا ہُوں کہ وہ پاک باز ہے (ذوق)

(۵ - اُ) بھنگڑوں کی اِصطلاح میں - بُھنگ کی صافی - رِیشِ قاضی - شیر کے کان +

پاک دامن - ف - صفت - عفیفہ - باعصمت - پتی برتا - سیتا ستی - پارسا - بیوی - زن +

پاک زادہ - ف - اِسمِ مذکّر (پُورب) کپڑے دھو کر پاک صاف کرنے والا - دھوبی - گازُر - بریٹھا

پاک صاف - ف + ع - صفت (۱) نیک - اچھا - بے لوث - نیک نیّت (۲) اچھُوتا - غیر مستعمل (۳) بہت ستھرا +

پاک کرنا - اُ - فعلِ متعدّی (۱) مذہبی شرط کے مُوافق کسی چیز کو دھو کر صاف کرنا - پوتر کرنا - ستھرا کرنا (۲) شکار کو صاف کرنا - ذبیحہ کی کھال یا پر وغیرہ دُور کرنا (۳) اناج پھٹکنا - غلّہ صاف کرنا (۵) مُونڈنا - صفایا کرنا +

پاک محبّت - ف + ع - اِسمِ مؤنّث - بے غرضانہ اُلفت - وہ اُنسیت جو نفسانی نہ ہو - سادہ دِل لگی +

پاکھ - ہ - اِسمِ مذکّر (۱) پکش - حِصّہ - پندرھواڑا - پندرہ دِن کی مدّت جیسے چار دِن کی چاندنی پھر اندھیرا پاکھ (کہاوت) +

(ایک مہینے کے دو پاکھ ہوتے ہیں اوّل کو اُجالا پاکھ اور دُوسرے کو اندھیرا پاکھ کہتے ہیں)

پاکھا - ہ - اِسمِ مذکّر (۱) پہلُو - بازُو + دِیوار (۲) جانب - طرف (۳) چھپّر - سایہ +

پاکھر - ہ - اِسمِ مؤنّث (۱) ایک قسم کی آہنی پوشاک زرہ کی مانند جو اکثر جنگ کے مَوقع پر گھوڑے ہاتھی وغیرہ کو پہناتے ہیں - برگستوان - چار آئینہ (۲) تر پال - ٹاٹ کی پوشش (۳ - اِسمِ مذکّر) ایک بڑے سایہ دار درخت کا نام - جس کے پھل کا آچار طحال کے واسطے بہت مُفید ہے (مزاجاً) اوّل درجہ میں سرد وتر - (پُورب میں اِسے پاکر بھی کہتے ہیں) +

پاکھنڈ - ہ - اِسمِ مذکّر (۱) لُغوی معنی - بدعت - رفض (۲) فریب - دغا - چھل - چَل - دھوکا - جھگل (۳) ریا - کپٹ - وہ عبادت جو صرف دِکھاوے کی ہو (۴) دکھاوا - ظاہرداری - بناوٹ تصنّع (۵) حرمزدگی - بدذاتی - شرارت +

پاکھنڈ پھیلانا - ہ - فعلِ لازم (ہندو) بدعت پھیلانا + مکر کا جال بچھانا - جھگل گانٹھنا - دھوکا دینا - فریب دینا +

پاکی - ف - اِسمِ مؤنّث (۱) صفائی - ستھرائی - طہارت (۲) پرہیزگاری - عصمت - عفّت (۳) مُوئے زہار - کالے بال +

پاکی لینا - اُ - فعلِ متعدّی - مُوئے زہار مُونڈنا - زیرِ ناف کے بال مُونڈنا +

پاکیزگی - ف - اِسمِ مؤنّث - صفائی - ستھرائی - طہارت +

پاکیزہ - ف - صفت (۱) طاہر - پاک - ستھرا (۲) خوش اُسلوب - (۳) خُوبصُورت - نُورانی + بے عَیب - بے نُقص + بے جُرم +

پاکیزہ صُورت - ف + ع - صفت - حسین - خُوبصُورت - گورا - چِٹّا +

پاگ - ہ - اِسمِ مؤنّث (گنوار) (۱) پگڑی - دستار (۲) پاؤں - قدم - پگ +

پاگ جوڑنا - ہ - فعلِ مُتعدّی - پاؤں جوڑنا - جھُولے میں آمنے سامنے بیٹھ کر ایک خاص طریقہ سے جھُولے کی رسّی کو انگُوٹھے کی گھائی میں پکڑنا۔

پاگُر - ہ - اِسم مُؤنّث (پُورب) جُگالی - پگھرانا۔

پاگل - ہ - اِسم مُذکّر (۱) دیوانہ - باؤلا - سڑی - مجنُوں - خبطی - (۲) احمق - بیوقُوف - مُورکھ - کودن۔

پاگل پن - ہ - اِسم مُذکّر - دیوانہ پن - دیوانگی - خبط - بیوقوفی - نادانی۔

پاگل خانہ - ا - اِسم مُذکّر - پاگلوں کے رہنے کا احاطہ - پاگلوں کا جیلخانہ۔

پاگنا - ہ - فعلِ مُتعدّی (۱) غِلافنا - کسی چیز یا میوہ پر کھانڈ کا شیرہ چڑھانا (۲) خربُوزے یا تربُوز وغیرہ کے بیجوں کو بھُوننا یا گھی میں تلنا۔

پال - ہ - اِسم مُؤنّث (۱) چھوٹا خیمہ جس میں اکثر سپاہی رہتے ہیں۔ یا دُوکاندار میلے ٹھیلے میں لے جاکر اُس میں دُوکان کا اسباب سجاتے ہیں - چھولداری (۲) بادبان - کشتی کا پردہ جس میں ہوا بھر کر کشتی جلد چلتی ہے (۳) پانی روکنے کا پُشتہ - بند (۴) وہ گھانس پھُونس جس میں گدرائے ہُوئے میوے کو رکھ کر گداز اور پُختہ کر لیتے ہیں۔

(اس معنی میں یہ لفظ اصل میں پُوال معلُوم ہوتا ہے - کیونکہ پُورب میں گھانس پھُوس کو پُوال ہی کہتے ہیں)۔

(۵ - پُورب) کبُوتروں کی جُفتی۔

پال ڈالنا - ہ - فعلِ مُتعدّی - گدرائے ہُوئے پھلوں کو پھُونس میں دبانا۔

پالا - ہ - اِسم مُذکّر (۱) کُہر - برف - جاڑے کی اوس (۲) نہایت ٹھنڈ - سردی (۳) قابُو - بس (مُرکّبات میں) (۴) جھڑبیری کے سُوکھے پتّے (۵) وہ نِشان یا مٹّی وغیرہ کا ڈھیر جو کبڈّی میں حدِ فاصِل کے واسطے بنا لیتے ہیں - تودۂ خاک ؎

ہم تو پامالِ جنُوں مر کے بھی ایجان ہونگے خاک کا پالا بنا کھیلتے طفلاں ہونگے (مُنیر)

(۶) صدر مقام - ہیڈ کوارٹر (۷) واسطہ - سروکار - سابقہ (۸) صیغۂ ماضی از مصدرِ پالنا، یعنی پرورش کیا (۹) اکھاڑا - کُشتی گاہ۔

پالا پڑنا - ہ - فعلِ لازم (۱) کُہر پڑنا - برف باری ہونا - نہایت ٹھنڈ ہونا (۲) واسطہ پڑنا - سابقہ پڑنا - تعلّق ہونا ؎

دلبستگی جو ہے کسی زُلفِ دوتا کے ساتھ پالا پڑا ہے مجکو خُدا کس بلا کے ساتھ (مومن)

(۳) بس یا قابُو میں آنا - پھندے میں پھنسنا - کسی کے اختیار میں ہونا ؎

اس دِل نے مجھے بہت ستایا دُشمن کے پڑے نہ کوئی پالے (مُصحفی)

(۴) سر پڑنا - ذِمّہ ہونا - پلّے باندھنا۔

پالا گرنا - ہ - فعلِ لازم - دیکھو پالا پڑنا نمبر ا۔

پالا پوسا - ہ - اِسم مُذکّر (صِ) دست پروردہ - پرورش یافتہ - وہ شخص جسے پال پوس کر بڑا کیا ہو۔

پالاگن - ہ - اِسم مُؤنّث (ہندُو) قدمبوسی - پرنام - نمسکار - آداب - تسلیم۔

پالان - ف - اِسم مُذکّر - وہ گدڑی یا کپڑا جو گدھے یا اُونٹ کی پیٹھ پر رگڑ سے بچاؤ کے واسطے ڈالدیتے ہیں - جھُول - گدّی - خُوگیر - پلان۔

پالتی - ہ - اِسم مُؤنّث - ایک چارزانُو بیٹھنے کا طریق جسے آلتی پالتی بھی کہتے ہیں۔

(داہنی ساق کو بائیں ساق پر اور بائیں ساق کو داہنی ساق پر رکھکر بیٹھنا)

پالتی لگانا - ہ - فعلِ لازم - پانی میں پالتی مار کر تیرنا - ایک طرح کی تیرائی کا نام۔

پالتی مار کر بیٹھنا - ا - فعلِ لازم - چارزانُو بیٹھنا۔

پالٹ - ہ - اِسم مُؤنّث - پٹہ بازی کی ایک ضرب کا نام جو حریف کے پاؤں پر لگائی جاتی ہے۔

پالسی - انگلش (Policy - پولیسی) اِسم مُؤنّث (۱) مصلحتِ مُلک - تدبیرِ مملکت - راج نیت (۲) دُور اندیشی - دُور بینی - مآل اندیشی - دانائی - مصلحتِ وقت - اُصُولِ سیاست۔

پالش - انگلش (Polish - پولش) اِسم مُؤنّث - صفائی - صیقل - رُوپ - جِلا - ریگ مال۔

پالک - ہ - اِسم مُذکّر - (ع) اسفاناج - ایک قسم کے ساگ اور اُس کے بیج کا نام (مزاجاً) پہلے درجہ میں تر اور دُوسرے میں سرد۔

پالکی - ہ - اِسم مُؤنّث - ایک قسم کی خمدار مونڈوں کی ڈولی - پینس - نفس - محافہ ؎

ایسے گرے ہیں ہم کہ نہ اُٹھیں گے حشر تک تابُوت ہی نچاہئے ہم کو نہ پالکی (ناسخ)

پالکی نشین - ف - اسم مذکر - بڑے رتبہ کا امیر ⁂

پالن - ہ - اسم مذکر (۱) پرورش - تربیت (۲) محافظت - بچاؤ - رکھشا - سرن - پناہ ⁂

پالنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) پرورش کرنا - تربیت کرنا (۲) - اسم مؤنث) پرورش - خبرگیری (۳) - اسم مذکر گہوارہ - پنگورا - مہد - ہنڈولنا - ایک قسم کا جھولا یا ہنڈولا ⁂

پالی - ہ - اسم مؤنث (۱) پرندوں یعنی بلبلوں - بٹیروں اور تیتروں وغیرہ کی لڑائی کا مقام (۲) ایک بولی کا نام جو مگدھ اور پراکرت سے ملکر بنی ہے - اسطرف گوالوں کی زبان کو پالی کہتے ہیں (۳) - ہندو) سرپوش - ڈھکنا ⁂

پالیز - یا - فالیز - ف - اسم مؤنث - لغوی معنی سبزہ زار - اصطلاحی تربوز اور خربزہ وغیرہ کا کھیت ⁂

پام - ہ - اسم مؤنث - وہ ریشم یا سُوت کی ڈوری جو گوٹے کناری وغیرہ کے کنارے پر مضبوطی کے لئے بُنتے میں ڈالدیتے ہیں ⁂

پان - ہ - اسم مذکر (۱) ایک قسم کا خوشبودار پتّا جس کو ہندوستان میں روزمرہ یا بیاہ شادی وغیرہ میں کھاتے ہیں - برگِ تنبول - ناگربیل کا پتّا جس کے کھانے سے مُنہ سُرخ ہوجاتا ہے (۲) وہ کیمخت یا چمڑے کا تراشا ہُوا ٹکڑا جو ہندوستانی جوتیوں کے اڈّے پر لگایا جاتا ہے - لنگوٹ کے اوپر کا رنگین چمڑا (۳) تاش کی بازی کے ایک رنگ کا نام جس میں پان کی شکل بنی ہوئی ہوتی ہے (۴) - اسم مؤنث) جولاہے بُننے کے سُوت کو مانڈی میں بھگو کر تانی کرنے کو پان کہتے ہیں - مجازاً کلف - مانڈی (ہ - دیہاتی) تنباکو (۵) - عف) مخفف پنج جیسے پانصد پانزدہ

پان بنانا - ہ - فعلِ لازم (۱) کتھا چونہ اور چھالیہ وغیرہ ڈال کر گلوری تیار کرنا - پان میں کتھا چونہ لگانا (۲) پانوں کو اُلٹ پلٹ کرنا تاکہ گل نہ جائیں ⁂

پان پتّا - ہ - اسم مذکر (لکھنؤ) پان اور مختلف لوازمِ خانہ داری کے سو قع پر بولتے ہیں ⁂

پان چبانا - ہ - فعلِ لازم - پان کھانا - پان سے مُنہ رچانا ⁂

پان چیرنا - ہ - فعلِ لازم (۱) پان کے ٹکڑے کرنا (۲) غیر مفید

کام میں مصروف ہونا - بے فائدہ کام کرنا - نکمّا کام کرنا (۳) بے کار رہنا - بے شغل رہنا - خالی بیٹھا رہنا - جیسے تم خالی بیٹھی کیا پان چیر رہی ہو ⁂

پان دینا - ہ - فعلِ متعدی (۱) پان کی تواضع کرنا (۲) رخصت کرنا - رخصت کا پان کھلانا ⁂

پان کرنا - ہ - فعلِ متعدی (جولاہے) سُوت کو مانڈی دیکر تانی کرنا - سُوت پھیلانا ⁂

پان کھانا - ہ - فعلِ لازم - پان چبانا - پان سے مُنہ لال کرنا ⁂

پان کھلانا - ہ - فعلِ متعدی (۱) معلوم (۲) منگنی کی رسم ادا کرنا ⁂

پان کھلائی - ہ - اسم مؤنث (ہندو) پان کھلانے کا نیگ (حق) جو شادی میں بھاوجوں کو ملتا ہے ⁂

(مسلمانوں میں منگنی کی رسم کو بھی پان کھلانا کہتے ہیں)

پان لگانا - ہ - فعلِ لازم - دیکھو (پان بنانا) گلوری بنانا ⁂

پان - ہ - اسم مذکر (ہندو) پینا کا مخفف - جیسے جل پان کرنا ⁂

پانا - ہ - فعلِ متعدی (۱) حاصل کرنا - وصول کرنا - جیسے جاگے سو پاوے سووے سو کھووے (۲) معلوم کرنا - پہچاننا - تاڑنا - جیسے ہم پا گئے (۳) کھوئی ہوئی چیز کا دستیاب ہونا - بازیافت ہونا - ملنا - پڑا پانا (۴) ڈھونڈنا - تلاش کرنا (۵) بھوگنا - بھرنا - بھگتنا - سہنا - جیسے بڑا دُکھ پایا (۶) کھوج لگنا - سُراغ لگنا (۷) - ہندو) بھوجن کرنا - کھانا - نوش فرمانا - بزرگوں کی نسبت تعظیماً کہتے ہیں (۸) - پنجاب) ڈالنا - ظروف میں بھرنا ⁂

پانچ - ہ - صفت (۱) چار اور ایک - پنج - خمس - ۵ (۲) نہایت ہوشیار اور تجربہ کار - کائیاں - چالاک - اُستاد ؎

بانکپن میں پانچ ہے چلتا ہے وہ پنجوں کے بل
راہ میں ٹکتیں نہیں اُس فتنہ گر کی ایڑیاں (ناسخ)

پانچ اِندری - ہ - اسم مؤنث - حواسِ خمسہ ⁂

پانچواں - ہ - صفت - خامس - پنجم - پنجمیں - پانچ سے نسبت رکھنے والا - پنجمیں ⁂

پانچوں - ہ - صفت - ہر پانچ - پانچ کے پانچ - ہر پنج ⁂

پانچوں اُنگلیاں برابر نہیں - ہ - کہاوت - سب آدمی

پان

یکساں نہیں۔ انسان مختلف الطبائع ہیں٭

پانچوں انگلیاں گھی میں۔ ہ۔ کہاوت۔ ہرطرح سے گہرے۔ سب کھانا پینا اپنے ہاتھ۔ مختارِ کل۔ ہرطرح بن آنا٭

(اِس جملہ کے اخیر سے لفظ ترہیں محذوف ہے)

پانچوں پنڈے چھٹے نراین۔ ہ۔ کہاوت (ہندو) پنڈو جنہیں پانڈے بھی کہتے ہیں مہابھارت کی لڑائی کے ہیرو ہیں۔ چنانچہ اُن کی نسبت یہ مثل مشہور ہے کہ پانچوں پنڈے چھٹے نراین۔ یعنی اِس لڑائی میں یہ پانچوں بھائی۔ جدھشٹر بھیم سین ارجن۔ نکل۔ سہدیو۔ اور چھٹے نراین یعنی سری کرشن جی شامل تھے۔ اور کرشن جی کے مشورے پر فتحیابی حاصل ہوئی تھی۔ مگر اب ایسے موقع پر بولتے ہیں کہ جہاں پانچ بڑے بڑے مشیر ہوں اور وہاں ایک اُن سب سے بڑھکا مدبر اور تجربہ کار نعمتِ غیر مترقبہ کی طرح آجائے اور اُس کے آنے سے کامیابی کی اُمید بندھ جائے٭

پانچویں سواروں میں ہونا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ خواہ مخواہ ناموروں کے زُمرہ میں اپنے تئیں شامل کرنا۔ لہو لگا کر شہیدوں میں ملنا٭

(اِس کا قصہ یُوں ہے کہ چار سوار دکن کو جاتے تھے اور پیچھے پیچھے کوئی کُمہار بھی گدھے پر چڑھا ہُوا اُسی طرف چلا جاتا تھا کسی مسافر نے پُوچھا کہ یہ چاروں سوار کہاں جاتے ہیں۔ کُمہار نے اپنے تئیں بھی شامل کرکے کہا کہ ہم پانچوں سوار دکن کو جاتے ہیں) ؎

تاکہ مشہور ہوں ہزاروں میں   ہم بھی ہیں پانچویں سواروں میں (ذوق)

پاندان۔ ا۔ اسم مذکر۔ پٹاری۔ پان اور اُس کے لوازمہ کا ظرف۔ مقابہ۔ حُسن دان٭

پانڈ۔ ہ۔ صفت (ہندو) (۱) وہ عورت جسکی چھاتیاں اور دُودھ نہ ہو۔ خصیا (۲) وہ عورت جو مرد کے کام کی نہ ہو (۳) مہاراجہ یدھشٹر وغیرہ کے باپ کا نام جس کی نسبت سے بھیم۔ ارجن۔ نکل اور سہدیو پانچوں بھائی پانڈو کہلائے (۴) پیلی مٹی۔ زرد مٹی۔

(چونکہ مہاراجہ پانڈ اسی رنگ کے تھے اِس وجہ سے یہ نام ہُوا)

(۵) بوری۔ تھیلا۔ بوجھ۔ بوجھا۔ چنانچہ اِسی سبب سے بوجھ

پان

اُٹھانے والے کو پانڈھا کہتے ہیں٭

پانڈو۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) وہ زمین جس میں ریت اور چکنی مٹی ملی ہو (۲) بارانی زمین (۳) مہاراجہ یدھشٹر مع اپنے بھائیوں۔ بھیم۔ ارجن۔ نکل او سہدیو پانڈو کہلاتے ہیں

پانڈے۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) پنڈت کی تصغیر٭ برہمنوں کی ایک قوم جو تنگو جیوں میں افضل ہے۔ جیسے پانڈے جی پچھتائیں گے وہی چنے کی کھائیں گے (۲) عالم۔ فاضل۔ اُستاد۔ معلّم٭

پانس۔ ہ۔ اسم مذکر (پُورب) کھاد۔ گلا سڑا کوڑا کرکٹ اور میلا وغیرہ جو کھیتوں میں قوتِ نمو بڑھانے کے واسطے ڈالتے ہیں٭

پانسا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دیکھو (پاسا)٭

پانسو۔ ہ۔ اسم مذکر (پُورب) پسلی۔ پنجر٭

پانسو۔ یا۔ پانچ سَو۔ ہ۔ صفت۔ پانچ سینکڑے۔ پنج صد۔ پانصد٭

پانو۔ یا۔ پانوں۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دیکھو (پاؤں مع متعلقات)

پانی۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) اربعہ عناصر کے ایک عنصر کا نام۔ آب۔ ماء۔ جل۔ نیر (۲) مینہ۔ بارش۔ جیسے بڑا پانی پڑا (۳) عرق۔ عُصارہ۔ افشردہ٭ پسیو۔ پسینہ (۴) نُطفہ۔ دھات۔ بیج۔ تخم بند٭

(جب مرد کی نسبت کہتے ہیں کہ اب اس میں پانی پڑنے لگا تو وہاں قابلِ نطفہ ہونے سے مُراد ہوتی ہے۔ اور جب عورت کی نسبت کہیں گے تو وہاں دُودھ سے مُراد ہوگی جو بُلوغ کی علامت خیال کی جاتی ہے)٭

(۵) اصل نسل۔ جیسے پانی اور کھیت کا اچھا جانور (۶) رونق۔ رَوِیت۔ تازگی۔ جیسے اب تو اُس کے جسم پر پانی پھرنے لگا (۷) عزت۔ آبرو٭

(اِس معنی میں صرف مرثیوں وغیرہ میں آیا ہے)

چور ہوئے ساہوکار بھلا ساہوکاروں کا اُترا پانی (لاڈونی؟)

(۸) مُرغبازی) وہ وقفہ اور مُہلت کہ جتنی دیر کے واسطے لڑائی کے مرغ کو لڑتے وقت اُٹھا کر اُسکے منہ پہ پانی کی کُلی ڈالتے ہیں۔ تاکہ پھر تازہ دم

ہو کر لڑے (۹) مُرغ کی لڑائی - کُشتی - جیسے چار پانی ہوئے (۱۰) شراب (۱۱) شرم - حیا مگر آنکھ کے لفظ کے ساتھ اِس معنی میں آتا ہے - جیسے اِس کی آنکھ میں ذرا پانی نہیں (۱۲) موقع - وقت - جیسے وہ پانی مُلتان گئے (۱۳) آنسُو - اشک (۱۴) نمی - رطُوبت - تری وغیرہ (۱۵ - صفت) پتلا - رقیق - سیّال (۱۶ - عو) ٹھنڈا - سرد - جیسے تو اپانی پڑا ہے - (۱۷) پھیکا - بے ذائقہ - جیسے خربُزہ پانی ہے (۱۸) جب کنکوّے کی نسبت کہتے ہیں تو وہاں اُس کے تناؤ پر نہونے اور پیٹا چھوڑ دینے سے غرض ہوتی ہے (۱۹) دِھیما - مُلائم - جیسے دو باتوں میں پانی ہو گیا۔

پانی اُتارنا - ہ - فعلِ مُتعدّی (۱) پانی نیچے لانا - ایک چھت کا پانی دُوسری چھت یا زمین پر بہانا یا ڈالنا (۲) پانی کم کرنا - پانی گھٹانا (۳ - ہندو) دُولھا دُلھن کے اُوپر سے پانی تصدُّق کرکے پینا۔

پانی اُترنا - ہ - فعلِ لازم (۱) بارِش نازِل ہونا - مینہ برسنا (۲) پانی کا آنکھ یا فوطہ میں نزُول کرنا - آنکھ میں پانی آجانا (۳) پانی گھٹنا - اُتار ہونا۔

پانی اُٹھانا - ہ - فعلِ مُتعدّی (۱) پانی جذب کرنا - پانی چُوسنا - پانی سوکھنا - پانی لینا یا پینا - جیسے لوچدار آٹا خُوب پانی اُٹھاتا ہے (۲) پانی زیادہ صرف کرنا - پانی کا اسراف کرنا۔

پانی اُٹھنا - ہ - فعلِ مُتعدّی (۱) پانی خرچ ہونا - پانی صرف ہونا (۲ - پُورب) ابر اُٹھنا - گھٹا کا نمودار ہونا۔

پانی آنا - ہ - فعلِ لازم (۱) ابر اور بارِش کا سامان نظر آنا۔ مینہ آنا - بُوندیں پڑنے لگنا (۲) زخم اور ناک یا چشم وغیرہ سے رطُوبت نکلنا - رطُوبت آنا۔

پانی باندھنا - ہ - فعلِ مُتعدّی - پانی روکنا - زراعت کے واسطے بہتے پانی کو بند کرکے رکھنا - بند باندھنا۔

پانی بُجھانا - ہ - فعلِ مُتعدّی - لوہے یا اینٹ وغیرہ کو آگ میں لال کرکے پانی کی خارجی رطُوبت جلانے کے واسطے پانی میں ڈالنا تاکہ اُس کی تاثیر بدل جائے اور مریض کے حق میں مُضر نہ ہو۔

پانی برسنا - ہ - فعلِ لازم - مینہ برسنا - بارِش ہونا۔

پانی بڑھنا - ہ - فعلِ لازم - دریا کا طغیانی پر آنا - کُنوئے یا تالاب کے پانی کا اپنی حد سے گُزر جانا۔

پانی بلانا - ہ - فعلِ مُتعدّی - کھیت میں پانی دینا - کیاریوں میں پانی بھرنا۔

پانی بہانا - ہ - فعلِ لازم (۱) پانی لُنڈھانا - پانی گرانا - پانی اوندھانا (۲) عوامُ النّاس میں ایک رسم ہے کہ مَیّت کو لیجانے کے بعد گھر کا سب پانی بہا دیتے ہیں اُن کے اعتقاد میں جب مَلکُ المَوت آدمی کی جان نکال چکتا ہے تو اپنے خُون آلودہ ہاتھ گھر کے پانی میں ڈالکر دھوتا ہے ؎

لاشہ لختِ جگر کو جو اُٹھائے مژگاں — جوش زن کیوں نہ ہو پھر دیدۂ تر کا پانی
مردُمِ خانۂ ماتم پسِ مُردہ ہمدم — سچ کہا ہے کہ بہا دیتے ہیں گھر کا پانی

پانی بھرنا - ہ - فعلِ مُتعدّی (۱) کسی چیز میں پانی ڈالنا (۲) پانی کھینچنا (۳) پانی لانا (۴) غلامی اور خِدمتگاری اِختیار کرنا - فروتنی قبُول کرنا۔ شرمانا - مُنفعِل ہونا - نادِم ہونا - جیسے اُس کے سامنے پریاں پانی بھرتی ہیں یعنی غُلامی اِختیار کرتی ہیں ؎

اُے سوزِ گریہ آگے تری آب تاب کے — پانی بھرے ہے جلوۂ آتش فشانِ شمع (مومن)
غلطاں ہے دیدۂ تر سے جو ہمچشمی کرے شبنم — برار و نا اگر دیکھے تو پھر پانی بھرے شبنم (معرُوف)

پانی پانی کرنا - ہ - فعلِ مُتعدّی (۱) پگلانا - رقیق کرنا - پتلا کرنا (۲) شرمندہ کرنا - مُنفعِل کرنا - غیرت دِلانا - پسینے پسینے کرنا۔

پانی پانی ہونا - ہ - فعلِ لازم (۱) پگلنا - رقیق ہونا - پتلا ہونا ؎

ئل ہے میری سخت جانی اُف تری سنگیں دلی
دیکھکر پتھر کا زہرہ پانی پانی ہو گیا (مغفُور)

(۲) عرق عرق ہونا - آب آب ہونا - شرمندہ و خجل ہونا - شرم سے پسینے پسینے ہونا - نادِم ہونا ؎

وہ پانی پانی نہُوا شرم سے تو محفل میں — بہا کے اشک ہُوا کیا ہی اِنفعال مجھے (ناسخ)

پانی پہ بُنیاد ہونا - ہ - فعلِ لازم - بود ا اور کچا ہونا - غیر مُستقل

اور بے قیام ہونا ✦

پانی پڑنا - ہ - فعلِ لازم (۱) مینہ برسنا - بارش ہونا (۲) سنِ بلوغ کو پہنچنا (۳) چیچک کے مُرجھانے پر جو بچّے کو پانی کا چھینٹا دیتے ہیں - اُسے اور سیتلا کے دانوں میں پیپ پڑنے کو بھی پانی پڑنا کہتے ہیں - مسلمانوں میں اسے دُودھ پڑنا بولتے ہیں ✦

پانی پلانا - ہ - فعلِ متعدّی (۱) پیاسے کو پانی پلانا - جیسے

پیاسے کو پانی پلا میری گوری - راہ مسافر جائے (گیت)

(۲) زراعت میں آبپاشی کرنا - کھیت میں پانی دینا ✦

پانی پھر جانا - ہ - فعلِ لازم (۱) کسی چیز کے سر سے پانی گزر جانا - ڈوب جانا - غرق ہو جانا ۔

تھی شہادت ترے ہاتھوں سے ستمگر پانی

آبِ خنجر کا جو یاں پھر گیا سر پر پانی (نکہت)

(۲) برباد ہو جانا - مٹ جانا - معدوم ہو جانا - تباہ و خراب ہو جانا ۔

دیکھ کر آنسو مزاجِ یارِ جانی پھر گیا میری کشتِ آرزو پر آج پانی پھر گیا (برق)

(۳) جاتا رہنا - ضائع ہونا - اکارت جانا - جیسے اتنے روپیہ پر پانی پھر گیا ✦

پانی پھوٹنا - ہ - فعلِ لازم (۱) نالی توڑ کر پانی کا بہ نکلنا موری توڑ کر پانی نکل جانا (۲ - خدمتگار) پانی میں جوش آ جانا - پانی کا خوب گرم ہو جانا - پانی پکنے لگنا کھدبدا جانا - کھولنا ✦ سوئیاں اُبل جانے کے لائق گرم ہو جانا ✦

پانی پھونکنا - ہ - فعلِ متعدّی (پورب) کچھ پڑھ کر پانی پر دم کرنا ✦

پانی پھیر دینا - ہ - فعلِ متعدّی - احسان یا کارگزاری کو فراموش کر دینا - حقوق پر نظر نہ رکھنا - حق مٹا دینا - حق تلفی کرنا ✦

پانی پی پی کر دُعا دینا - ہ - فعلِ متعدّی - ازحد دُعا دینا - کسی وقت دُعا سے خالی نہ رہنا - ہر گھونٹ کے ساتھ اسیس دینا - خوش ہو کر دُعا دینا ۔

ہم سے مستوں کی کہاں ہوتی تھی گزران

پانی پی پی کے دُعا دیتے ہیں میخانے کو (تحیّر)

پانی پی پی کر کوسنا - ہ - فعلِ متعدّی - ہر وقت کوسنا - سخت بددُعا دینا - نہایت کوسنا - بہت اسرا پنا - اُٹھتے بیٹھتے کوسنا - ہر گھونٹ پر کوسنا ۔

پانی پی پی کے تجھے کوسیں گے اے سخت جاں

تیغِ قاتل سری گردن پہ اگر ٹوٹ گئی (عارف)

(اس کی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ جب کوستے کوستے حلق خشک ہو گیا جب ہی پانی پی لیا اور پھر کوسنے لگے - مگر جُہلا کا یہ بھی خیال ہے کہ اگر آدمی نہار منھ باسی پانی پی پی کر کوسے تو بددعا نہایت اثر کرتی ہے)

پانی پی کر ذات پوچھنا - ہ - فعلِ لازم - کوئی کام کر کے پچھتانا ✦ بے وقت افسوس کرنا ✦

پانی پینا - ہ - فعلِ لازم (۱) پانی نوش کرنا (۲) پانی جذب کرنا - سوکھنا - پانی کھینچنا - جیسے ریل کے انجن کا پانی پینا ✦

پانی توڑنا - ہ - فعلِ لازم (۱) پانی گھٹانا - پانی کم کرنا (۲ - ملّاح) پانی گھسیٹنا - پانی کھینچنا (۳) بند یا نہر میں سے پانی چھوڑ دینا (۴) تھاہ نکالنا - تہ نکالنا ✦

پانی ٹپکانا - ہ - فعلِ متعدّی - پانی چُوآنا - پانی نچوڑنا ✦ دہی کا پانی اُسے لٹکا کر نکالنا ✦

پانی ٹوٹنا - ہ - فعلِ لازم - پانی کم ہونا - پانی گھٹنا - کنوئے کا پانی نکل جانا - تھاہ نکل آنا - تہ نکل آنا ✦

پانی چُرانا - ہ - فعلِ لازم (۱) زخم کا پانی پی لینا - زخم میں پانی کا سرایت کرنا - زخم یا کسی چیز کا پانی پی جانا ۔

جراحت خوردہ کس کی تیغِ دُزدیدہ نگہ کا ہے

جو ضبطِ اشک سے زخمِ جگر پانی چُراتا ہے (نکہت)

(۲ - تمسخراً) نطفہ قبول کرنا - حاملہ ہونا - بوند چُرانا ✦

پانی چڑھانا - ہ - فعلِ متعدّی (۱) پانی اُوپر لے جانا (۲) پانی چولہے پر رکھنا (۳) پانی ڈکوسنا یا پینا ✦

پانی چُوآنا - ہ - فعلِ متعدّی - پانی ٹپکانا - پانی مُنہ میں

ڈالنا۔ حالتِ غشی یا نزع یا سکر میں پانی کے قطروں کا مُنہ میں ڈالنا۔

پانی چھانٹنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ چیچک کے ڈھلنے پر پانی کے چھینٹے دینا۔

(یہ پُرانا محاورہ ہے جُرأت نے باندھا ہے)۔

پانی چھاننا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدّی ۔ کپڑے کے ذریعہ سے پانی صاف کرنا۔

پانی چھڑوانا ۔ فعلِ متعدّی ۔ کسی مزار یا چورا ہے وغیرہ میں پانی چھڑکوانا ۔ مشک چھڑکوانا۔

پانی چھوڑنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) پانی دینا ۔ پانی جاری کرنا (۲) پانی ترک کرنا (۳) گوشت ترکاری وغیرہ کا پکتے وقت پانی نکل کر اکھٹا ہونا (۴) عورت کا جماع کے وقت رطوبت دے جانا۔

پانی دکھانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ گھوڑے وغیرہ کو پانی پلانا ۔ جانور کے سامنے پانی رکھنا۔

پانی دینا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدّی (۱) آبپاشی کرنا ۔ بلانا ۔ سینچنا (۲) ہندوؤں کے ہاں ایک رسم ہے کہ جب کوئی مرجاتا ہے تو اُس کا نام لے کر پانی بہاتے ہیں ۔ پتّروں کو جل دینا ۔ ترپن کرنا ۔ جل انجلی کرنا ۔ تلانجلی دینا۔

پانی دیوا ۔ ہ ۔ اسمِ مذکّر (ہندو) مرنے کے بعد پانی دینے والا وارث ۔ جیسے نام لیوا نہ پانی دیوا۔

پانی روکنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدّی ۔ پانی بند کرنا ۔ بیمار یا دُشمن کی فوج کا پانی بند کرنا۔

پانی سے پتلا ۔ ہ ۔ صفت (۱) نہایت رقیق (۲) نہایت ارزاں ۔ حقیر ۔ خفیف ۔ ادنےٰ (۳) آسان ۔ سہل۔

پانی سے پتلا کرنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدّی (۱) آسان کرنا ۔ سہل کرنا (۲) نہایت ذلیل اور رُسوا کرنا ۔ بے عزّت اور بے آبرو کرنا ۔ خجل اور شرمندہ کرنا۔

تُو لبِ جاناں سے میں کارِ مسیحا تو سہی
آپ حیواں کو کرُوں پانی سے پتلا تو سہی (نکہت)

پانی سے پتلا ہونا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) نہایت آسان ہونا (۲) نہایت شرمندہ اور ذلیل ہونا ۔ حقیر ہونا ۔ خفیف ہونا ۔ حقیقت نہ رکھنا۔

مَوجزن ایسے ہیں یاں دیدۂ تر میں دریا
پانی سے پتلے ہوئے اپنی نظر میں دریا (ناسخ)

پانی سے پہلے پاڑ ۔ یا ۔ پُل باندھنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدّی (حقارتاً حفظِ ماتقدم کے موقع پر بولتے ہیں) قبل از مرگ واویلا کرنا ۔ کسی امر کے وقوع سے پہلے اُس کے انسداد کی فکر میں تکلیف اُٹھانا ۔ خیالی پُلاؤ پکا کر قبل از وقت کسی بات کا انتظام کرنا ۔ فکر بیجا کرنا۔

پانی کا بتاسا ۔ ہ ۔ اسمِ مذکّر (۱) پانی کا بُلبلا ۔ حباب (۲ ۔ صفت) غیر مستقل ۔ بے قیام ۔ فانی۔

پانی کا بُلبُلا ۔ ہ ۔ اسمِ مذکّر (۱) حباب (۲ ۔ صفت) فانی ۔ جلد فنا پذیر ۔ نہایت ناپائیدار ۔ بے قیام ۔ بے بُنیاد ۔ لا بقا۔

کیا بھروسا ہے زندگانی کا آدمی بُلبلا ہے پانی کا (نامعلوم)

پانی کاٹنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدّی (۱) ایک نالی سے دُوسری نالی میں پانی کرنا ۔ نہر سے پانی لینا (۲) تیرنے میں ہاتھوں سے پانی ہٹانا۔

پانی کا ہنگا مُنہ پر آنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ اپنے کئے کا ثمرہ پانا ۔ اپنے حق میں آپ بُرا کرنا (جس موقع پر آسمان کا تھوکا مُنہ پر آتا بولتے ہیں اُسی پر اسے بولتے ہیں)۔

پانی کر دینا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدّی (۱) نہایت آسان اور سہل کر دینا (۲) غصّہ سے دھیما کر دینا۔

پانی کرنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدّی (۱) رقیق اور پتلا کرنا (۲) سہل اور آسان کرنا (۳) شرمندہ کرنا ۔ حقیر اور خفیف کرنا۔

پانی کی پوٹ ۔ ہ ۔ صفت ۔ نرا پانی ۔ بالکل پانی ۔ سرتاسر پانی ۔ پانی سے پھُولا ہُوا ۔ پانی کا۔ (اکثر ایسی چیزوں کی نسبت بولتے ہیں ۔ جن کے کھانے سے اُس وقت

پانی

توپیٹ بھر جائے۔ مگر ذراسی دیر کے بعد پھر بھوک لگ آئے یا وہ
چیزیں جو جھلکر ذراسی ہو جائیں۔ جیسے ساگ پات وغیرہ اور کبھی
خشک کو بھی کہدیتے ہیں)

پانی کے ریلے میں بہانا - ہ - فعلِ متعدّی (۱) پانی کی رَو میں بہانا (۲) ضایع کرنا - کھونا (۳) نہایت ارزاں بیچنا۔ سستا بیچنا +

پانی کے گھڑے پڑنا - ہ - فعلِ لازم - نہایت شرمندگی اور خجالت ہونا۔ خجل اور شرمندہ ہونا +

پانی کے مول - ہ - صفت - نہایت ارزاں۔ سستا +

پانی گرانا - ہ - فعلِ متعدّی - پانی بہانا - پانی پھینکنا +

پانی گرنا - ہ - فعلِ لازم (۱) پانی پڑنا - برسنا (۲) پانی ٹپکنا - جھرنا - ترشح ہونا (۳) پانی بہنا +

پانی لگنا - ہ - فعلِ لازم (۱) پانی کا تکلیف دینا یا نقصان پہنچانا (۲) پانی کا اپنی خنکی کے باعث دانتوں کو ناگوار گزرنا (۳) پانی کا بُرا اثر کرنا +

(جب نہایت کھاری یا تیلیا پانی پینے سے دست آنے لگیں یا دِل کو ناگوار گزرے یا دانتوں پر اُس کی خنکی کا کمال اثر ہو تو ان سب صُورتوں میں پانی لگنا کہتے ہیں) +

پانی لینا - ہ - فعلِ لازم (عو) طہارت کرنا - آبدست لینا +

پانی مرنا - ہ - فعلِ لازم (۱) پانی کا دیوار یا چھت میں سرایت کرنا - پانی جذب ہونا - اندر ہی اندر پانی غائب ہونا - جیسے جہاں نشیب ہوتا ہے وہیں پانی مرتا ہے (۲) نقص یا عیب ہونا - حسب نسب سے ہیٹا ہونا - کھوٹ ہونا (۳) شرم ہونا - خجلت ہونا - ندامت ہونا - جھیپنا ؎

توچھپتا پردۂ ظلمت میں کیوں اُس لب سے ہو نادم
اگر پانی نہ مرتا اے سکندر آبِ حیواں میں (مغفور)

پانی میں آگ لگانا - ہ - فعلِ متعدّی (۱) ناممکن بات کرنا (۲) جہاں لڑائی نہ ہوتی ہو وہاں لڑائی کرا دینا - لگائی بجھائی کرنا ؎

پاؤ

لگایا کرے آگ پانی میں سوکن کبھی میری اُنکی جدائی نہ ہوگی (میر یار علی)

(۳) شعبدہ بازی کرنا - شعبدہ دکھانا ؎

نہیں ہے بادۂ گلرنگ یہ خمّار نے رندو
دکھایا شعبدہ تازہ لگاکر آگ پانی میں (ناسخ)

(۴) فتنۂ خفتہ کو بیدار کرنا - سوتی راڑ جگانا +

پانی نکلنا - ہ - فعلِ لازم (۱) پانی کا باہر آنا - پانی جاری ہونا - پانی اُبلنا (۲) پانی ٹپکنا - تقاطر ہونا - رِسنا (۳) اِنزال ہونا - منی نکلنا +

پانی نہ مانگنا - ہ - فعلِ لازم - ایسی جلدی مرنا کہ پانی مانگنے کی مہلت نہ ملے - جلد مرجانا - دفعتہً دم نکل جانا - چٹ پٹ ہو جانا ؎

الاماں کیوں نہ دل اِس تیغ سے پانی مانگے
جس کا مجروح نہ لے سانس نہ مانگے پانی (منیر)

(سانپ کے کاٹے اور نہایت تیز تلوار کی تعریف میں کہتے ہیں) +

پانی ہارنا - ہ - فعلِ لازم - مُرغ کا کشتی ہارنا - بٹیر کا شکست کھانا (جب لڑتے لڑتے کسی مرغ کو کوئی عارضہ لاحق ہو اور اُسے اُٹھا کر پانی یا پھونک سے تازہ دم کریں تو اِس ایک مرتبے کے اُٹھانے کو ایک پانی ہارنا اور دو مرتبے کے اُٹھانے کو دو پانی ہارنا کہتے ہیں - مرغ بازوں نے مرغ کی لڑائی میں دس پانی مقرر کر رکھے ہیں - گو وہ کتنے ہی لشو لشاں کیوں نہ ہو جائیں جب تک کہ اُن میں سے ایک کو ضرب شدید نہیں پہنچ لیتی تب تک پانی کہلاتا ہے - اِس کے بعد ہار جیت خیال کیجاتی ہے)

پانی ہو جانا - ہ - فعلِ لازم (۱) سخت چیز کا رقیق ہو جانا - گداز ہونا - پگلنا - گلنا - بتایا جانا (۲) دشوار کام کا آسان ہو جانا - سہل ہو جانا (۳) شرم سے پسینے پسینے ہونا - عرق عرق ہو جانا (۴) نرم پڑ جانا - دھیما ہو جانا +

پاؤ - ہ - صفت - چوتھائی - چہارم حصہ - رُبع +

پاؤ آنہ - ہ - اسم مذکر - آنے کا چوتھائی حصہ: ایک ڈبل پیسہ - تین پائی +

پاؤ روٹی - ہ - اسم مؤنث - ڈبل روٹی - نان پاؤ +

(یہ لفظ پرتگال والوں کا بنایا ہوا ہے - کیونکہ جب وہ لوگ ہندوستان میں

آنے اُور اُنہوں نے اِس طرح کی سیر کی چار روٹیاں اپنی ترکیب پر
پکوائیں تو یہ نام رکھدیا۔

پاؤ سیر - ہ - اِسم مذکر - سیر کا چوتھا حصّہ - ۲۰ تولہ۔

پاؤلا - ہ - اِسم مذکر (۱) کسی سکّہ کا چوتھا حصّہ (۲) چار آنے -
چونّی - روپیہ کا چوتھا حصّہ۔

پاؤلی - ہ - اِسم مؤنث - چونّی - وہ چاندی کا سکّہ جو چار
آنے میں چلتا ہے۔

پاؤں - ہ - اِسم مذکر (بواوِ معروف و مجہول) پیر - چرن -
پائے - پایہ - قدم - پد - راستہ چلنے کا عضو (۲) ٹانگ -
گوڑ - پنڈلی - ران (۳) جڑ - بنیاد (۴) دخل -
مداخلت - قبضہ (۵) ثبات - اِستقلال - اِستحکام
جیسے چور کے پاؤں نہیں ہوتے (۶) ڈھنگ - آثار -
علامات - جیسے پوت کے پاؤں پالنے میں معلوم ہوجاتے
ہیں (۷) ذِمّہ - ضمانت - کفالت (۸) آخر - انجام - اِنتہا -
جیسے سر سے پاؤں تک سارا حال کہہ سنایا۔

پاؤں اُترنا - ہ - فعلِ لازم - پاؤں کا گٹّے سے سرک
جانا - پاؤں کا جوڑ سے ہٹ جانا (۲) پاؤں دھنس جانا -
پاؤں سما جانا۔

پاؤں اُٹھا کے جانا - ہ - فعلِ لازم - جلدی جانا - قدم
بڑھا کر جانا - بڑے بڑے قدم رکھنا۔

پاؤں اُٹھا کے چلنا - ہ - فعلِ لازم - جلد جلد چلنا -
شتاب روی کرنا - گھسٹ کر نہ چلنا - زمین سے رگڑ کر نہ چلنا۔

پاؤں اُٹھانا - ہ - فعلِ لازم - قدم بڑھانا - جلد چلنا - پھرتی
کے ساتھ قدم رکھنا - تیز رفتار ہونا - سریع السیر
ہونا - ڈگیں بھرنا۔

پاؤں اُٹھ جانا - ہ - فعلِ لازم - بھاگ جانا - پاؤں اُکھڑ جانا
لڑائی سے بھاگ نکلنا۔ مصرعۂ بحر -

محفل سے اُٹھے جاتے ہیں اہلِ سخن کے پاؤں

پاؤں اڑانا - ہ - فعلِ لازم (۱) پہلوان) حریف کی ضرب
سے پاؤں بچا جانا - پاؤں خالی دینا (۲) فعلِ متعدّی

پاؤں کاٹنا - پاؤں تراشنا۔

پاؤں اَڑانا - ہ - فعلِ لازم - دخلِ بیجا کرنا - دخل در
معقولات کرنا - خواہ مخواہ کسی بات میں پڑنا۔

پاؤں اُکھاڑ دینا - ہ - فعلِ متعدّی - شکست دینا -
بھگا دینا - پسپا کر دینا - ہٹا دینا - ثبات اور اِستقلال
کو دُور کر دینا۔

پاؤں اُکھاڑنا - ہ - فعلِ متعدّی - کسی کو کسی جگہ سے
بے دخل کرا دینا - جمنے نہ دینا - موقوف کرانا۔ ارادہ
فسخ کرانا۔

پاؤں اُکھڑ جانا - ہ - فعلِ لازم - پاؤں کا جگہ سے ہٹ
جانا - پاؤں نہ ٹکنا - ثباتِ قدم نہ رہنا (۲) شکست
پانا - بھاگ نکلنا - فرار ہو جانا - سامنے نہ ٹھیرنا۔

آئی تھی پسند اُسے چال یار کی
سُن لینا پاؤں کبکِ دری کا اکھڑ گیا (آتش)

پاؤں باہر نکالنا - ہ - فعلِ لازم - اپنی حد سے بڑھنا -
بڑھکر چلنا - اپنے مرتبے سے زیادہ بات کرنا - اترانا
گھمنڈ کرنا۔

پاؤں باہر نکلنا - ہ - فعلِ لازم - بد چلنی اور آوارگی ظاہر
ہونا - ابتری اور بداطواری کا ظہور ہونا۔

کِس کِس کے سر پہ دیکھیں آتی ہے اب قیامت
نکلا ہے پاؤں باہر اُس فتنۂ زماں کا (مُصحفی)

پاؤں بچلنا - ہ - فعلِ لازم (۱) رپٹنا - قدم ڈگمگانا - اِستقلال
میں خلل آنا - ثابت قدم نہ رہنا (۲) نیت میں فرق آنا -
ایمان میں خلل پڑنا۔

پاؤں بڑھانا - ہ - فعلِ لازم (۱) آگے چلنا - آگے جانا -
(۲) دخل اور قبضہ بڑھانا - حد سے تجاوز کرنا (۳) بڑے
بڑے قدم رکھنا - جلد جلد چلنا۔

پاؤں بھاری ہونا - ہ - فعلِ لازم - حمل ہونا - گربھ ہونا
پیٹ سے ہونا۔

پاؤں بھر جانا - ہ - فعلِ لازم (۱) پاؤں سنّا جانا - پاؤں

پاؤ

آلودہ ہو جانا (۲) پاؤں شل ہو جانا ۔ پاؤں تھک جانا۔
پاؤں سو جانا ۔ پاؤں سُن ہو جانا

پاؤں پاؤں ۔ ہ ۔ تابعِ فعل ۔ قدم قدم ۔ اپنے پاؤں سے ۔
پاپیادہ ۔ پَیدل ۔ پیروں ✦

پاؤں پاؤں چلنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ پاپیادہ چلنا ۔ اپنے
پیروں سے چلنا ✦ بچّے کا اپنے پیروں سے چلنے لگنا ✦

پاؤں پاؤں صندل کے پاؤں ۔ (فقرۂ عو)
یہ ایک نہایت چوچلے اور شوق کا کلمہ ہے جو بچّہ کھلانے
والی نوکریں بچّے کے اوّل اوّل کھڑا ہو کے چلتے وقت زبان
پر لاتی ہیں اور اِس سے غرض یہ ہوتی ہے کہ تمہارے
پاؤں صندل کے ہیں کیا اچھی طرح صفائی سے
زمین پر پڑتے ہیں ✦

پاؤں پر پاؤں رکھنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ کسی کے قدم بقدم
چلنا ۔ تقلید کرنا ۔ پیروی کرنا ۔ گھٹنوں پر چلنا (۲)
آرام سے بیٹھنا ۔ چین سے رہنا ✦
(جب آدمی پاؤں پر پاؤں رکھ کر کوئی کام کرے یا بیٹھے بیٹھے پاؤں
پر پاؤں رکھ لے تو ہند کی عورتیں اِس کو نہایت منحوس اور سستی
کی علامت خیال کرتی ہیں)
(۳ ۔ پورب) سخت تقاضا کرنا ✦

پاؤں پر سر رکھنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ قدموں پر سر
رکھنا ۔ قدموں میں سر دینا ۔ پاؤں پڑنا ۔ نہایت عجز
کرنا ۔ ہاہا کھانا ۔ کسی امر کے قبول کرنے کے واسطے
خوشامد درآمد کرنا ✦

پاؤں پر گرنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) قدموں پر گرنا ۔ نہایت
عجز کرنا ۔ سربسجود ہونا ۔ پیروں میں سر دینا ۔
گڑگڑانا ۔ خوشامد کرنا ✦
فعلیاپن ہی پہ یا در کیا ہے　　پاؤں پر گرنا خوب سیکھا ہے (شوق)
(۲) قدم لینا ۔ قدمبوسی کرنا ۔ قدم چومنا ۔ تعظیم کرنا ۔
(۳) پناہ میں آنا ۔ پناہ چاہنا ۔ شرن میں
آنا ۔ حمایت چاہنا ✦

پاؤ

پاؤں پڑنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) قدموں پر گرنا ✦ نہایت عاجزی
اور فروتنی کرنا ✦ خوشامد اور لجاجت کرنا ✦
وہ سر چڑھا ہے اِتنا اپنی فروتنی سے
کھویا ہمیں نے اُس کو ہر لحظہ پاؤں پڑ کر (میر)
(۲) عفو چاہنا ۔ مُعافی مانگنا ۔ اپنے قصور یا جُرم کا مُقر ہو کر
عفو کا خواہاں ہونا (۳) قدم چومنا ۔ قدمبوسی کرنا ✦ نہایت
تعظیم سے پیش آنا ۔ سجدہ کرنا ✦
کھودے وہ میری قبر اگر کوئے یار میں
تابوت سے نکل کے پڑوں گورکن کے پاؤں (بحر)
(۴ ۔ پورب) جن و پری کا سایہ ہونا ۔ آسیب کا خلل ہونا

پاؤں پسارنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (ہندو) (۱) پاؤں پھیلانا ۔
ٹانگیں پھیلانا (۲) مرنا ۔ انتقال کرنا (۳) آرام سے سونا ✦ چین
سے استراحت کرنا ✦

پاؤں پکڑنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) قدم چھونا ۔ پاؤں کو
ہاتھ لگانا ۔ ہاہا کھانا ۔ نہایت التجا کرنا ۔ قدموں پر گرنا ۔
(۲) قدم چومنا ۔ قدمبوسی کرنا ✦ تعظیم کرنا (۳) دوسرے
شخص کے جانے سے بمنّت روکنا (۴) پناہ میں آنا ۔
شرن میں آنا ✦ تابع ہونا ✦

پاؤں پوجنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) قدموں کی پرستش کرنا ✦
پابوسی کرنا ۔ نہایت تعظیم کرنا ۔ بڑا ماننا ۔ قابلِ تعظیم تسلیم
کرنا (۲) کنارہ کرنا ۔ احتراز کرنا ۔ بچنا ۔ الگ رہنا ۔ جیسے
تمہارے تو بس پاؤں پوجئے ✦

پاؤں پھسلنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ پاؤں رپٹنا ۔ قدم کا
لغزش کرنا ✦

پاؤں پھولنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) پاؤں کا سکت جاتا رہنا ۔
پیروں میں کسی خوف یا اندیشہ کے باعث طاقت نہ رہنا
(۲) تھکنا ۔ تکان چڑھنا ۔ جیسے گاڑی کو دیکھ کر لاڑی کے
پاؤں پھولتے ہیں ✦

پاؤں پھونک پھونک کر رکھنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) خدا
کا نام لے کر قدموں پر دم کرنا (۲) نہایت احتیاط

پاؤ

سے کوئی کام کرنا۔ سنبھل کر کوئی کام کرنا۔ نہایت خوف سے یا ڈر ڈر کر کچھ کرنا ۵

سوزشِ دل سے آبلوں کی جلایا یہاں تلک
رکھتے ہیں پھونک پھونک کے پاؤں صبا پہ ہم (ذوقؔ)

(پھونک پھونک کر پاؤں رکھنا زیادہ بولتے ہیں)

پاؤں یا پَیر پھیرنے آنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ ہندوؤں، عو۔ فوراً آکر چلے جانا۔ آتے ہی چلے جانا۔ آگ لینے آنا۔ جیسے بہو تو کیا پیر پھیرنے آئی تھی جو آتے ہی چلی گئی (بہو یہاں دُلہن سے مُراد نہیں ہے بلکہ یہ ایک خطابیہ کلمہ ہے جو ہندو عورتیں مثلِ بَنّو آپس میں ایک دوسرے کو مخاطب ہوتے وقت بولتی ہیں)

پاؤں پھیرنے جانا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) زچہ کا بڑا چلّہ نہانے کے بعد اپنے بچّے کو لے کر میکے میں جانا (اِسی موقع پر زچہ بچے کو لے کر میکے میں جاتی اور سُسرال کی طرف سے ہمراہ لے جاتی ہے۔ جب واپس آتی ہے تو میکے سے ترکاری اور مٹھائی کے خوان کھیلیں بتاسے ساتھ لاتی ہے۔ امیر گھرانوں میں دودھ پلانے کو اچھے خاندان کی انّا۔ کپڑے پہنانے کو مامی۔ پرورش کرنے کو دَدا۔ پوتڑے دھونے اور کھلانے کو چھوچھو لو کر رکھدی جاتی اور ماں نگرانی رکھتی ہے)، (۲) حاملہ دُلہن کا پہلوٹھی کے حمل میں قبل از ولادت گودی بھرے جانے کے دن۔ ماباپ کے گھر جانا (۳)۔ ہِندو، عو) ہندوؤں میں نئی دُلہن کا شادی کے دوسرے روز اپنے ماباپ کے گھر تھوڑی سی دیر کے واسطے جانا۔ اور وہاں سے مٹھائی ناریل کا گولا کلاوا اور چھوارے لے کر واپس آنا۔

پاؤں پھیلا کر سونا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) نہایت بے فکر ہو کر سونا۔ آرام سے سونا ۵

ترے کُشتے پاؤں پھیلا کر نہ سوئیں کس طرح
تیغ اُٹھنے ہی نہیں پاتی کہ آجاتی ہے نیند (بیخودؔ)

(۲) بے کھٹکے رہنا۔ بے اندیشہ ہونا۔ کمالِ فارغ البال ہونا ۵

خفتگانِ خاک کی مجھ کو فراغت پر ہے رشک
سوتے ہیں کیا چین سے یہ پاؤں پھیلائے ہوئے (مصحفیؔ)

پاؤں پھیلانا۔ ہ۔ فعلِ متعدّی (۱) دیکھو (پاؤں پسارنا) (۲) اصرار کرنا۔ ہٹ کرنا۔ ضد کرنا ۵

قیدِ ہستی سے نکل کر قبر میں گر جاؤں میں
حشر کو بھی پھر نہ اُٹھوں پاؤں یہ پھیلاؤں میں (معروفؔ)

(۳) پھیلنا۔ پھیلنا۔ مچلنا۔ بچّوں کی طرح ضد کرنا ۵

اشک سیلاب نمط تا سرِ مژگاں پھیلا
طفل ابتر نے دئے پاؤں بداماں پھیلا (نصیرؔ)

(۴) زیادہ طلبی کرنا۔ نہایت طمع کرنا۔ ازحد لالچ کرنا۔ زیادہ لینے پر جھگڑنا ۵

دل کو موجی کو نہ مانگو صاحب پاؤں بس اور نہ پھیلاؤ اجی (رنگینؔ)

(۵) بڑھنا۔ طوالت پکڑنا۔ دراز ہونا ۵

کیا معاذ اللہ مری وحشت نے پھیلائے ہیں پاؤں
راہ برسوں کی مرا چاکِ گریباں ہو گیا (نامعلوم)

پاؤں پیٹ پیٹ کر مرنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ نہایت مصیبت بھگت کر مرنا۔ ایڑیاں رگڑ رگڑ کر مرنا۔

پاؤں پیٹنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) تکلیف اور اضطراب کے باعث پاؤں دے دے مارنا۔ ایڑیاں رگڑنا۔

پیٹے سرِ بستر پہ پڑا پاؤں کہاں تک
بس پاؤں نہ پھیلا شبِ غم اور زیادہ (ذوقؔ)

(۲) کمال سختی سے جان دینا (۳) جانکنی میں ہونا۔ حالتِ نزع میں ہونا۔ اخیر وقت ہونا۔ جیسے جاڑا پاؤں پیٹ رہا ہے (۴) کوشش کرنا۔ سعی کرنا۔ جیسے ہر چند پاؤں پیٹے مگر ایک نہ چلی (۵) ذلیل و خوار ہونا۔

پاؤں تلے کی چیونٹی۔ ہ۔ اِسم مؤنّث (عو) ادنے سے ادنے۔ عاجز سے عاجز۔ جیسے خدا پاؤں تلے کی چیونٹی کو بھی یہ دُکھ نہ دے۔

پاؤں تلے کی زمین سَرک جاتی ہے۔ ا۔ محاورہ ہو۔ یعنی یہ مصیبت سُنکر زمین بھی کانپتی اور تھرّاتی ہے۔ (جب کسی مصیبت کے بیان میں مبالغہ منظور ہوتا ہے تو یہ فقرہ زبان پر لاتے ہیں)

پاؤں تلے کی مٹّی نِکل جانا۔ ہ۔ فعلِ لازم (عو) حیرت میں رہجانا۔ بھَچک رہجانا۔ کسی وحشت ناک خبر کو سُنکر سُن ہوجانا۔ حواس باختہ اور بے اوسان ہوجانا۔ خبر نہ رہنا۔ ہوش نہ رہنا۔

پاؤں تلے مَلنا۔ ہ۔ فعلِ متعدّی۔ پاؤں میں روندنا۔ پامال کرنا۔ پیروں میں کچلنا۔ نہایت تکلیف دینا۔

پاؤں توڑ کر بیٹھ جانا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) نہایت کوشش کے بعد مایوس ہو کر صبر کرنا۔ سعی کرتے کرتے تھک جانا (۲) ہمت ہار کر خاموش ہو رہنا۔ ہمت ہار دینا۔ تلاشِ معاش سے باز رہنا (۳) متوکّل ہوجانا۔ توکّل اختیار کرنا۔

پاؤں توڑ کر بیٹھنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ ہمت ہار بیٹھنا۔ تلاشِ معاش سے باز رہنا۔ متوکّل بننا۔

پاؤں توڑنا۔ فعلِ لازم (۱) آمد و رفت میں اپنے پاؤں تھکانا۔ پھرنا۔ حیران ہونا (۲) پیر دوڑی کرنا۔ نہایت کوشش کرنا۔ ازحد پیروی کرنا (۳۔ فعلِ متعدّی) تھکانا۔ دَوڑانا۔ پھرانا۔ بُلا بُلا کر حیران کرنا۔ دِق کرنا۔

پاؤں تھرتھرانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ لغزشِ پا ہونا۔ پاؤں لڑکھڑانا۔ پاؤں کانپنا۔ کسی کام کے اِرتکاب سے خائف ہونا۔

پاؤں تھکنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) پاؤں میں چلنے پھرنے کی طاقت نہ رہنا (۲) واماندہ ہونا۔ چلتے چلتے ہار جانا۔ چلنے کے قابل نہ رہنا۔

پاؤں ٹکانا۔ ہ فعلِ لازم۔ قدم جمانا یا دَھرنا۔ پاؤں ٹھیرانا۔ کسی جگہ ٹھیرنا۔ دم لینا۔ قیام کرنا۔

پاؤں ٹکنا۔ ہ۔ فعل لازم کسی جگہ ٹھیرنا۔ جمکر رہنا۔ قیام کرنا۔

پاؤں ثابت رکھنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ ثابت قدم رہنا۔ لڑائی میں جمارہنا۔ پاؤں نہ ہٹانا۔

پاؤں جمانا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) پاؤں گاڑنا۔ ثابت قدمی سے رہنا۔ استقلال اور مضبوطی کے ساتھ ڈٹنا۔ قیام کرنا (۲) سہارا دیکھنا۔ سہارا لینا۔

پاؤں جمنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) کسی جگہ پاؤں قائم ہونا۔ سہارا ہونا (۲) ٹھیرنا۔ قیام کرنا۔ ڈٹنا۔ مستقل ہونا۔

پاؤں جوڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ دیکھو (باگ جوڑنا)۔

پاؤں جھنجنانا۔ ہ۔ فعلِ لازم (پُورب) پاؤں سُن ہونا۔ سردی یا کسی صدمہ کے باعث پاؤں کا بےحس و حرکت ہوجانا۔ پاؤں سونا۔ ریح کے باعث پاؤں کا بے حرکت ہوجانا۔ خُون کی حرکت رُک جانیکے باعث پاؤں کا [illegible]

پاؤں چپّی کرنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ پاؤں دبانا۔ مُشت مالی کرنا۔ مٹھیاں بھرنا۔ دلاّکی کرنا۔

پاؤں چلنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) بچے کا اوّل اوّل رفتار میں آنا۔ بچے کا اپنے قدموں سے چلنا (۲) پاپیادہ چلنا۔ پیروں چلنا۔ پیدل چلنا۔

پاؤں چھُوٹنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (عو) خونِ حیض کا جاری ہونا۔ دمِ طمث کا سیلان ہونا۔

پاؤں چھوڑنا۔ ہ۔ فعلِ متعدّی۔ کسی لاگ یا کسی منتر کے ذریعہ سے خونِ حیض جاری کردینا۔

پاؤں خاک ہونا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ اپنے تئیں غایت انکسار سے کسی کے پاؤں تلے کی مٹّی کے برابر سمجھنا۔ نہایت آدھین اور فرمانبردار ہونا۔

پاؤں داہنا۔ یا۔ دَبانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ دیکھو (پاؤں چپّی کرنا)۔

پاؤں دَھرنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (پُورب) (۱) قدم رکھنا۔ قدم جمانا (۲) دخل دینا۔ آگے چلنا (۳) شروع کرنا۔ اختیار کرنا۔

پاؤں دھو دھو کر پینا۔ ہ۔ فعلِ لازم (عو) نہایت

تعظیم و تکریم سے پیش آنا۔ نہایت عزیز رکھنا (۲) از حد معتقد اور با ارادت ہونا۔ فرطِ عقیدت ظاہر کرنا۔ مُریدانہ خدمت بجالانا۔ ماننا۔ تسلیم کرنا (۳) خوشامد کرنا۔ چاپلوسی کرنا +

پاؤں ڈالنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (پُورب) (۱) کسی بڑے کام کے کرنے کو تیار ہونا (۲) دخیل ہونا (۳) شروع کرنا +

پاؤں ڈگمگانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ پاؤں کا لغزش کرنا۔ پاؤں کا پھسلنا۔ پاؤں بچلنا۔ پاؤں قایم نہ رہنا۔ پاؤں لڑکھڑانا + ہمت ہارنا +

پاؤں ڈِگنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) پاؤں لڑکھڑانا۔ قدم اُکھڑنا (۲) ہمت ٹوٹنا۔ دِھیر نہ رہنا +

پاؤں رکھنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ دیکھو (پاؤں دھرنا)

پاؤں رگڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) نزع کی حالت میں ہونا (۲) کوشش کرنا۔ پیروی کرنا (۳) (پُورب) بیہودہ پھرنا۔ ذلیل و خوار پھرنا +

پاؤں رہ جانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) پاؤں کی طاقت کا سلب ہوجانا کسی بیماری کے باعث پاؤں کا کام سے جاتا رہنا (۲) چلتے چلتے تھک جانا۔ تھک کر چُور ہوجانا +

پاؤں زمین پر نہ ٹھیرنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) نہایت گھمنڈ کرنا۔ گھمنڈی ہونا۔ از حد متکبر ہونا۔ (۲) خوشی کے مارے تھمر نہ رہنا۔ کمال خوش ہونا +

پاؤں زمین پر نہ رکھنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) نہایت مغرور ہونا + اِترانا۔ پنجوں کے بل چلنا۔ (۲) کمال خُوش ہونا۔ خوشی کے مارے اُچھلتے پھرنا (زمین پر پاؤں نہ رکھنا زیادہ بولتے ہیں)

پاؤں سُکیڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ پاؤں سمیٹنا۔ پاؤں کھینچنا +

پاؤں سمیٹنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) دیکھو (پاؤں سُکیڑنا۔ (۲) (ہندو) مرنا۔ انتقال کرنا (۳) ترکِ ملاقات کرنا۔ علیحدگی اختیار کرنا۔ تنہائی اختیار کرنا (۴) کوچہ گردی سے باز آنا +

پاؤں سُن ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ دیکھو (پاؤں جھنّانا) +

پاؤں سو جانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ دیکھو (پاؤں جھنّانا اور پاؤں بھرنا) ؎

جب ہم قریبِ کوچۂ جانانہ ہوگئے ۔ اے بخت خفتہ اپنے کمال پاؤں سوگئے (مغفور)

پاؤں سے پاؤں باندھکر بٹھانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (عو) پاس سے جُدا نہ ہونے دینا۔ پہلو میں بٹھائے رکھنا۔ نہایت چوکسی کرنا۔ سخت پہرہ دینا

پاؤں سے پاؤں باندھنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) اپنے پاؤں میں دُوسرے کا پاؤں باندھ کر رکھنا۔ نہایت چوکسی اور نگہبانی کرنا۔ حراست میں رکھنا + سرکنے نہ دینا

پاؤں سے پاؤں بھڑانا۔ ہ۔ فعلِ لازم (پُورب) (۱) قریب ہونا پاس ہونا۔ نزدیک آنا +

پاؤں سے لگی سر میں بجھی (محاورہ عو) سرتاپا آگ لگ گئی۔ تن بدن جل گیا۔ نہایت غصّہ آیا + (جب کوئی بات نہایت ناگوار اور قابلِ برافروختگی ہوتی ہے تو یہ فقرہ زبان پر لاتے ہیں۔ یعنی اُسے سُنکر ہمارے پاؤں سے جو آگ لگی تو سر میں جاکر بجھی)

پاؤں کا کھٹکا۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ آوازِ پا۔ پاؤں کی آہٹ۔ پاؤں کی کھڑک +

پاؤں کانپنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ دیکھو (پاؤں تھرتھرانا) +

پاؤں کٹ جانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) پاؤں کے دو ٹکڑے ہوجانا۔ پاؤں قلم ہوجانا (۲۔ عو) قدم کٹنا۔ آمد و رفت بند ہونا۔ آنے کے قابل نہ رہنا + دُنیا سے اُٹھ جانا + (جب کوئی مرجاتا ہے تو افسوس سے کہتے ہیں کہ آج اُن کے یہاں سے پاؤں کٹ گئے)

پاؤں کھینچکر بیٹھ رہنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ آمد و رفت ترک کرنا۔ الگ ہوجانا + کوچہ گردی سے باز آنا ؎

یہ نہ ہووے گا کہ جُوں نقشِ قدم بیٹھے ہیں ۔ کھینچکر ہم سرِ کُوئے بُتِ بے پیر سے پاؤں (شہیدی)

پاؤں کھینچنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ ترکِ کوچہ گردی کرنا۔ چلنے پھرنے سے ہاتھ اُٹھانا +

پاؤں کی بیڑی۔ ہ۔ اِسم مؤنث (۱) سلاسل۔ زنجیرِ پا (۲) قید۔ پابندی۔ مُزاحمت۔ روک (۳) جورُو۔ زوجہ۔ لُگائی۔ بیوی۔ استری (۴) منکوحہ (۵) خانہ داری۔ بال بچے۔ عیال و اطفال وغیرہ +

پاؤں کی جُوتی۔ ہ۔ اِسم مؤنث (۱) پاپوش۔ کفشِ پا (۲) (حقارتاً) بیوی۔ جورُو۔ زوجہ۔ اِستری +

پاؤں کی جُوتی سر کو لگنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (عو) کمینہ کا مقابلہ پر آنا۔ کمینہ کا سر چڑھنا۔ ادنےٰ ہو کر اعلےٰ کی برابری کرنا +

پاؤں کی مہندی گھس جاتی؟۔ ہ۔ محاورہ۔ یہ ایک طنز کا فقرہ ہے جو کسی شخص کے نہ آنے یا کسی کام کو نہ جانے کے سبب زبان پر لاتے ہیں ؎

توفیق یہاں تلک جو لاتی ۔ مہندی پاؤں کی گھس نہ جاتی (گلزارِ نسیم)

پاؤں کے نیچے کی مٹی بھی ایسی نہ ہوگی۔ ہ۔ محاورہ یعنی نہایت پامال اور خاکسار ہیں۔ مٹی سے بھی گئے گزرے ہیں۔ ہم سے ہمارے پاؤں کے نیچے کی مٹی بھی اچھی ہے ✤

پاؤں کے نیچے کی مٹی بھی نہ ہوگی ہم سی — کیا کہیں عمر کو کس طور بسر ہم نے کیا (میر تقی)

جیسا پامال کیا ہے فلک مجرو نے — پاؤں کے نیچے کی مٹی بھی نہ ہوگی ایسی (نکہت)

پاؤں گاڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ پاؤں جمانا۔ ڈٹنا ✤ لڑائی میں جم کر کھڑا ہونا۔ کسی بات پر جما رہنا ∘

منتظرِ سروِ قامت میں دو مفتوں کی طرح — میں کھڑا رہتا ہوں پہروں پاؤں اپنے گاڑ کر (ناسخ)

پاؤں گور میں لٹکائے بیٹھے ہیں۔ ا۔ محاورہ۔ ضعیفی اور مہلک مرض کے باعث مرنے کو بیٹھے ہیں۔ قبر میں جانے کو آمادہ و تیار ہیں ✤ (گور میں پاؤں زیادہ بولتے ہیں) ✤

پاؤں گھسنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ پاؤں کا فرسودہ ہونا۔ زیادہ آمد و رفت کے باعث پاؤں تھکنا ✤

پاؤں لڑکھڑانا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) (دیکھو پاؤں ڈگمگانا) (۲) ضعف یا مستی کے باعث پاؤں کانپنا ∘

جھوم جھوم آیسے بادل آنے لگے — پاؤں توبہ کے لڑکھڑانے لگے (ذوق)

پاؤں لگانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (لکھنؤ) تیرنے میں پاؤں مارنا ✤ (دہلی میں اسے لات مارنا بولتے ہیں) ✤

پاؤں لگنا۔ یا۔ لاگنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (ہندی) (عو) (۱) گوڈے لگنا۔ قدم لینا۔ پاؤں چھونا ✤ آداب بجا لانا۔ تسلیم کرنا جیسے ساس کے پاؤں لاگنا۔ (۲۔ گیتوں میں) پیروں پڑنا۔ منتی کرنا۔ منت سماجت کرنا۔ (پیاں لاگنا زیادہ آتا ہے) (۳) جب کسی زمین کی نسبت کہتے ہیں تو وہاں چلنے پھرنے کی عادت اور ربط سے مراد ہوتی ہے جیسے فلاں جگہ کی زمین پاؤں لگی ہوئی ہے ✤

پاؤں مرید۔ ا۔ صفت (عو) مریدِ پا۔ غلام۔ معتقد۔ نہایت مطیع اور فرمانبردار۔ جیسے اسکا خاوند تو بیوی کا پاؤں مرید ہے ✤

پاؤں میں بیڑی پڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (عو)۔ (۱) پاؤں میں زنجیر پڑنا (۲) پابند ہونا۔ آزادی نہ رہنا۔ جورو یا بال بچوں میں پھنس جانا ✤

پاؤں میں چکر ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ پاؤں میں گردش ہونا۔ پھرتے رہنا۔ ایک جگہ نہ ٹھہرنا ∘

رات بھر گردش تھی انکے پاسبانوں کی طرح — پاؤں میں چکر تھا میرے آسمانوں کی طرح (بیخود)

پاؤں میں سر دینا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (دیکھو پاؤں پر سر رکھنا) ✤

پاؤں میں کیا مہندی لگی ہے؟ ہ۔ (محاورہ) بطورِ طنز کیا مہندی کے باعث آنے جانے سے مجبور ہو ✤ (جب کوئی شخص آنے یا کہیں جانے میں عذرِ بیجا یا حیلہ اور بہانہ کرتا ہے تو اُس سے یوں کہتے ہیں) ✤

پاؤں میں مہندی لگنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) معلوم (۲) عذرِ بیجا ہونا۔ بہانہ ہونا ✤

پاؤں نکالنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (عو)۔ (۱) اپنے حد سے باہر قدم رکھنا۔ بڑھکر چلنا۔ چل نکلنا ∘

یاں پاؤں کیا نکالیے تصویر کی طرح — ہستی لگی ہے صورتِ قیدِ فرنگ ہاتھ (میر تقی)

(۲) خود سر اور خود رفتہ ہونا۔ سرکش اور متمرد ہونا۔ بد اطوار اور بد چلن ہونا

نکلکر چشمِ نم سے دامنِ مژگاں پہ لوٹے ہے — نکالے پاؤں کیا مردم میں طفلِ اشک نے آخر (نکہت)

(۳) نہایت چالاک اور ہوشیار ہونا (۴) کسی کام میں سے اپنا قدم نکالنا۔ علیحدگی اختیار کرنا۔ تعلق اٹھانا۔ کسی بڑے کام کے کرنے سے انکار کرنا ✤

پاؤں نکلنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ بد چلنی ظاہر ہونا۔ لغو اور بیہودہ حرکات ظاہر ہونا۔ آوارگی اور خود رفتگی کا نمایاں ہونا ∘

پاؤں بیطرح ہے اُس طفل کے بستر کا نکلا — شام گھر آنے لگا اب جو سحر کا نکلا (نامعلوم)

پاؤں نہ دھلوانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (عو) اپنی خدمت اور غلامی کے قابل بھی نہ سمجھنا۔ نہایت کراہیت اور حقارت سے دیکھنا اونٰی و فقیر و حقیر اور کمینہ سمجھنا۔ خاطر میں نہ لانا۔ جیسے میں تو اُس سے پاؤں بھی نہ دھلواؤں ∘

کیونکہ دھلوائے وہ مہوش فلکِ پیر سے پاؤں — جس کا گھڑا ہو پری اور رہوں تصویر کے پاؤں (شہیدی)

پاونا۔ یا۔ پاہنا۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ (ہندو) مہمان۔ مسافر۔ اتیت۔ جاتری وہ شخصِ غیر جو کسی کے گھر آکر اُترے ✤

پاونی۔ یا۔ پاہنی۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (ہندو)۔ (۱) مہمان عورت۔ (۲۔ پورب) وہ گیت جو دلہن کے رخصت ہوتے وقت گایا جاتا ہے جسے دہلی میں منڈھا کہتے ہیں ✤

پاہ۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ ایک قسم کا پتھر برنگِ سیاہ و سفید جو گجرات میں عمدہ اور اکثر ہوتا ہے۔ آنکھوں کو مفید اور مزاجاً تیسرے درجہ میں گرم و خشک ہے

پاہی۔ ہ۔ اسم مذکر - (قانون) وہ کسان جو اور گاؤں میں رہے اور دوسرے گاؤں میں کاشت کرے ◆

پائی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) آنہ کا بارہواں حصّہ۔ پیسے کا تیسرا حصّہ (۲) پیسہ۔ آنے کا چوتھا حصّہ ◆

پائے۔ ف۔ اسم مذکر۔ دیکھو (پا اور پاؤں) ◆

پائے بند۔ ف۔ صفت۔ (۱) مقیّد۔ پابستہ (۲) مطیع و فرمانبردار۔ ملازم (۳)۔ اسم مذکر) پاؤں کی رسّی۔ بیڑی ◆ جال ◆ پھندا ◆

پائے تابہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ چمڑے کا موزہ۔ اور وہ چمڑا جو جوتے کے اندر خاک یا گرمی کے بچاؤ کے واسطے رکھ لیتے ہیں ◆

پائے تخت۔ ف۔ اسم مذکر۔ بادشاہ کے رہنے کی جگہ۔ دارالخلافہ۔ دارالسلطنت۔ راجدھانی ◆

پائے تراب۔ یا۔ **پاتراب**۔ ف۔ ع۔ اسم مذکر۔ (پیشتر کا بگڑا ہوا۔ لفظ) جگہ بدلنا۔ نقلِ مکان۔ براستحسان ◆ چلنے کا شگون ◆ (رسم ہے کہ جب کہیں سفر کو جانا منظور ہوتا ہے تو اچھا دن اور اچھی گھڑی دیکھ لیتے ہیں اگر اُس دن یا اُس گھڑی کے باعث جانا ممکن نہ ہو تو کچھ اسباب اُٹھا کر دوسری جگہ رکھدیتے ہیں تاکہ شگونِ سفر ہو جائے۔ بول چال میں تانے موقوف کے ساتھ آتا ہے ؎

سفر کے چلنے کا جب دل نے اضطراب کیا نکل کے آنکھوں سے آنسو نے پاتراب کیا (ناسخ)

پائے جامہ۔ ف۔ اسم مذکر (۱) دیکھو (پاجامہ) (۲)۔ بازاری) بیوقوف ◆

پائے جامے سے باہر نکلنا۔ ع۔ فعلِ لازم۔ (بازاری) حقارتاً آپے سے باہر ہونا ◆

پائے زیب۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) زیبندۂ پا۔ (۲)۔ ایک قسم کا زیور جو پاؤں میں پہنا جاتا ہے ◆

پائے مال۔ ف۔ صفت۔ (۱) رَوندا ہوا۔ پامال۔ کھوندا ہوا۔ (دیکھو پامال) (۲) برباد شدہ۔ تباہ۔ برباد ◆

پائے مالی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ رَوندن۔ بربادی۔ ویرانی ◆

پایاں ۔ ف۔ اسم مذکر۔ آخر۔ انتہا۔ انجام۔ انت ◆

پائپ ۔ انگلش Pipe اسمِ مؤنث (۱) جنبری، شہنائی۔ نال۔ نلی (۲) حقّہ۔ (۳)۔ ایک قسم کا انگریزی حقّہ جو چینی یا لکڑی کا چھوٹا سا بنا ہوا ہوتا ہے جس میں تمباکو رکھ کر منہ سے پکڑ لیتے اور دُھواں نکالتے ہیں ◆

پائدار۔ ف۔ صفت۔ مضبوط۔ دیرپا۔ محکم۔ رہاؤ ◆

پائداری۔ ف۔ اسم مؤنث۔ مضبوطی۔ استحکام ◆

پایک۔ ہ۔ اسم مذکر (فارسی) پیک۔ قاصد۔ نامہ بر۔ سفیر۔ ایلچی ◆

پائے کاشت۔ ف۔ صفت (قانون) وہ کسان جو دوسرے گاؤں سے جوتنے کو آئے یا دوسرے گاؤں میں جا کر کھیتی کرے۔ پاہی کاشت۔ خویش باش۔ غیر مستقل۔ غیر موروثی ◆

پائل۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) پاؤں کا ایک قسم کا زیور۔ پابرنجن (۲)۔ صفت) وہ بچہ جس کے پیدایش کے وقت سب سے پہلے پاؤں نکلیں پاؤں کے بل پیدا ہونے والا (۳) تیز رو ہتھنی ◆

پائیں باغ۔ ف۔ اسم مذکر۔ وہ باغ جو قلعہ کے پیچھے لگایا جائے ◆

پائینت۔ ہ۔ اسم مؤنث (ہندو) سرہانے کا نقیض۔ ادوان کا رُخ۔ پائینتی۔ پلنگ کا وہ حصّہ جس طرف پاؤں رہتے ہیں۔ جانبِ پا ◆

پائینتی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ دیکھو (پائینت)

پائینچہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ پانچہ۔ ازار کا وہ نصف حصّہ جس میں ایک ٹانگ رہتی ہے ◆

پائینچہ بھاری کرنا۔ ع۔ فعلِ لازم (عو) ایک جگہ جم کر بیٹھ جانا۔ باہر نہ نکلنا۔ گوشہ نشینی اختیار کرنا۔ خانہ نشین ہونا ؎

پائینچہ بھاری کیا تھا تو بھی تھی سُکھ و رسن آج نوجندی میں بی راحت کا ڈولا پھر گیا (رند)

پائینچے سے نکلی پڑتی ہے۔ فقرہ طنز۔ غصّہ کے مارے آپے سے باہر ہوئی جاتی ہے ◆

پایہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) پاؤں (۲) پاکھا۔ زینہ۔ سیڑھی۔ قدمچہ (۳) قسم قسم۔ کسب۔ ستون (۴) رتبہ۔ درجہ۔ منصب (۵) چوپایہ کا پاؤں۔ (۶) میز۔ کرسی۔ چارپائی وغیرہ کا وہ ڈنڈا جس پر وہ قائم رہے ◆

پبلک ۔ انگلش Public اسم مؤنث (۱) خلق اللہ۔ خلقت۔ خلایق۔ عوام الناس۔ خاص و عام۔ (۲) صفت) سرکاری۔ وقف عوام سے متعلق ◆ قومی ◆

پبلک ورکس انگلش Public-works اسم مذکر۔ (قانون) وہ امورات جو عامۂ خلایق سے متعلق ہوں ◆

پبلک ورکس ڈیپارٹمنٹ۔ انگلش Public-works Dept.

اسم مذکر - قانون، محکمۂ کپتانی - تعمیرات کا محکمہ ۔

پپئی - ہ - اسم مؤنث - ایک خوش آواز پرند کا نام جو مینا کی برابر ہوتا ہو۔

پپڑا جانا - ہ - فعل لازم - پپڑی آجانا - سوکھ جانا - خشک ہوجانا ۔

پپڑی - ہ - اسم مؤنث - (۱) پرت - خشک پوست - ملائی کی سی تہ - چھلکا - کائی یا چکنی مٹی کے پتلے پتلے پرت جو سوکھنے کے بعد اپنی سطح سے علیحدہ ہوجاتے ہیں (۲) چھوٹا پاپڑ (۳) درخت کی جڑ کے اوپر کا وہ حصہ جس کے اوپر گدے اور شنیاں ہوتی ہیں ۔

پپڑی آنا - ہ - فعل لازم - تہ جمنا - پرت بننا ۔

پپڑی پڑنا - ہ - فعل لازم - ملائی پڑنا - پرت جمنا ۔

پپڑی جمنا - ہ - فعل لازم - کتھے وغیرہ کا جم جانا - تہ جمنا - پرت یا ملائی جمنا ۔ جیسے ہونٹوں پہ لاکھے یا پان کی پپڑی جم گئی -

پپڑی کا حلوا سوہن - ا - اسم مذکر - ٹکیا کے حلوا سوہن کا نقیض - پرت دار حلوا سوہن ۔ مثال ہیں جمایا ہوا خستہ حلوا سوہن

پپڑیا کتھ - ہ - اسم مذکر - سفید عمدہ ہلکا اور پپڑی دار کتھا ۔

پپڑیلا - ہ - صفت - پپڑی دار - پرت دار - چھلکے دار ۔

پپنی - ہ - اسم مؤنث - (پورب) پلک - مژگاں ۔

پپوٹا - ہ - اسم مذکر - غلاف چشم - نیام چشم - آنکھ کے اوپر کا چمڑا جو بطور غلاف ہے - آنکھ کا پٹ - بام چشم - پشت چشم ۔

پپوٹن - ہ - اسم مؤنث - ایک پودے کا نام جس کے پتے زخم پکانے کے حق میں مفید ہیں اور اس کا پھل بکوسے مشابہ دیکھتا ہوتا ہے ۔

پپولنا - ہ - فعل متعدی - پوپلانا - پوپلوں کی طرح منہ سے کسی چیز کو چوسنا - دانتوں سے بغیر چچوڑنا - منہ میں گھلانا ۔

پپیا - ہ - اسم مذکر - (۱) سیٹی بجانے کا کھلونا - آم کی اگی ہوئی گٹھلی کا باجا جسے پتھر پر رگڑ کر بجاتے ہیں ؎

عہدِ طفلی سے بھری ہیں اسمیں شورانگیزیاں — اس کسی کے پپئے پر گماں تھا صور کا دیکھو

(۲) ایک درخت کا پھل (۳) صفت - تیز آواز والا (۴) سیٹی جیسے ریل کا پپیا ۔

پپیانا - ہ - فعل لازم - پیپ پڑجانا - ریشناک ہونا ۔

پپیہا - ہ - اسم مذکر - (۱) ایک خوش آواز پرند کا نام جو برسات کے موسم میں پہاڑوں میں سے اتر آتا اور رات کے وقت نہایت باریک

آواز سے بولتا ہے ہندی عورتیں اسے پیا کا یاد دلانے والا اور غم جدائی کو تازہ کرنے والا خیال کرتی ہیں - ہندی گیتوں میں اس کو محبت باندھا ہے ۔

اسے پپیہا بدل میرے آدھی رات نہ کوک — ہوئے ہوئے سلگت ہی کہ تمنے دینی کچھ دوہرا

ارے پپیہا باورے اتوہے سمجھاوے کون ۔ پی میرو میں پیو کی تو پی پی کرے سو کون (دوہا)

(۲) ستی خواہ دھات وغیرہ کا باجا جسے منہ سے بجا کر آواز نکالتے ہیں - چونکہ یہ باجا اس پرند کی آواز پر نکالا گیا ہے اس سبب سے یہ نام ہوگیا اسی کو پپیا بھی کہتے ہیں ۔

پت - ہ - اسم مؤنث - (۱) عزت - آبرو (۲) ساکھ - اعتبار - (۳) پتی - سوامی - دھنی - مالک - خداوند - (۴) پات یعنی برگ کا مخفف (۵) چاشنی - قوام - بکھر ۔

پت اتارنا - ہ - فعل لازم - دیکھو آبرو اتارنا ۔

پت جانا - ہ - فعل لازم - عزت جانا - ساکھ بگڑنا ۔

پت جھڑ - ہ - اسم مؤنث - خزاں - برگ ریزاں - خریف - پتوں کے جھڑنے کا موسم ؎

زوالِ حسن ہو عاشق کنارہ کرتے جاتے ہیں — بہار باغ ہوتی ہو خزاں جس دم پت جھڑ کا (آتش)

پت رکھنا - ہ - فعل متعدی - آبرو رکھنا - ساکھ رکھنا ۔ جیسے رکھ پت رکھا پت (کہاوت) ۔

پت گنوانا - ہ - فعل لازم - آبرو کھونا - بے عزت ہونا - ساکھ کھونا ۔

پتّ - ہ - اسم مذکر - (۱) اربعہ عناصر سے جو اخلاط پیدا ہوئے ہیں ان میں سے ایک خلط کا نام جسے عربی میں صفرا فارسی میں تلخہ کہتے ہیں (۲) زرد رنگ کا کڑوا پانی جو پتے کے اندر رہتا ہے - مادہ اس کا آتش ہے اور خاص مقام اسکا پتا - خاصیت میں گرم و خشک ۔

پت ڈالنا - ہ - فعل لازم - زرد رنگ کی قے کرنا - قے میں صفرا نکلنا ۔

پتا - ہ - اسم مذکر (ہندو) ماتا کا مقابل - باپ - پدر - والد ۔

پتّا - ہ - اسم مذکر - (۱) برگ - پات - (۲) ورق - پنا - (۳) گنجفہ یا تاش کا ورق ۔ کارڈ (Card) (۴) پان (۵) کان کے ایک زیور کا نام جو بالیوں میں لٹکایا جاتا ہے ۔

پتا توڑ کر بھاگنا - ہ - فعل لازم - جلدی سے بھاگنا - کافور ہونا - رفوچکر ہونا - فوراً چل دینا - ہوا ہونا - تیتری بننا ۔

پتا کھڑکنا - ہ - فعل لازم - ہوا چلنے سے پتا بجنا - اندیشہ خفیف ہونا ۔

پتر

پتا لگنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ پھلوں میں داغ لگنا ✣

پتا نہ ہلنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ برگ کا جنبش نہ کرنا۔ جنبش ہونا۔ ہوا بند ہونا ✣

پتا ہو جانا۔ یا۔ ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ ہوا ہو جانا۔ دَوڑ جانا۔ غائب ہو جانا۔ کافور ہو جانا ؎

خط خاتم لے کے وہ ہوائی   پتا ہوئی اور پتے پہ آئی (گلزارِ نسیم)

پتا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) نشان سُراغ۔ کھوج۔ علامت ✣ ٹھور۔ ٹھکانا۔ (۲) اِشارہ۔ حُلیہ (۳) سرنامہ۔ لِفافہ (۴) تفصیل جیسے پتے وار ✣

پتا پُوچھنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ ٹھکانا دریافت کرنا۔ سُراغ لگانا ✣

پتا دینا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی۔ نِشان بتانا۔ ٹھکانا بتانا۔ سُراغ بتانا ✣

پتا لگانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) کھوج لگانا۔ ٹھور ٹھکانا معلوم کرنا۔ گم شُدہ چیز کا سُراغ لگانا۔ نِشان پانا (۲) ڈھونڈنا ✣

پتا لگنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) کھوج لگنا۔ سراغ لگنا (۲) نِشان معلوم ہونا ✣

پتا مِلنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ سُراغ لگنا۔ کھوج مِلنا ✣

پِتّا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) ایک اندرُونی عضو کا نام جس میں صفرا پیدا ہوتا ہے۔ زہرہ۔ مرارہ۔ صفرے کی تھیلی (۲) تاب و طاقت۔ حوصلہ۔ جگرا۔ جگر۔ دِل۔ ہمت (۳) غُصّہ۔ تیزی۔ تیہا۔ جوشِ دِل (۴) خواہشِ نفسانی۔ (۵) غیرت۔ شرم ✣ ۔

(چونکہ صفراوی مزاج میں حدّت اور تیزی بہت ہوتی ہے اور غیرت طبیعت کی حدّت سے حاصل ہوتی ہے پس عام میں یہ معنی مشہور ہو گئے)۔

پِتّا مارنا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی (۱) غُصّہ ضبط کرنا۔ تیہا مارنا (۲) دِل مارنا (۳) سختی برداشت کرنا۔ کھکیڑ اُٹھانا جیسے پِتّے مارے کا کام اچھا ہوتا ہے (ہندو) ✣

پِتّا مرنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ تیزی اور غُصّے کا جاتا رہنا۔ دِل مرنا ✣ (ہندو جمع کے ساتھ بولتے ہیں جیسے اِس کے تو پِتّے مر گئے اب یہ کیا کیے) ✣

پِتّا نِکالنا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی (عوام) جان نکالنا۔ جان لینا۔ خُوب سزا دینا۔ سارا غُصّہ نکال دینا ✣

(جمع کے ساتھ پِتّے نِکالنا زیادہ بولتے ہیں) ✣

پِتّال۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ دیکھو (پاتال) ✣

پِتّال جنتر۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک تیل نِکالنے کا طریقہ جو ایک کرمیل یا ہنڈے کے پیندے میں چھید کر کے اِس ترکیب سے نکالتے ہیں کہ چھید کے

پتر

نیچے کی طرف ایک پیالی لگا کر کڑیل کے مُوافق زمین میں گڑھا کھود کر ...
جا دیتے ہیں اور ایک ہنڈیا میں وہ دَوا وغیرہ جس کا تیل نکالنا منظور ...
بھر کر مُنہ بند کر کے گِلِ حکمت یعنی مُلتانی اور کپڑے سے اِس طرح ...
ہیں کہ اُس کی بھاپ نہ نِکلے پس ہنڈیا کے پیندے میں سُوراخ کر ...
وہیں اُس کا تیلیوں سے پُر کر کے کڑیل کے چھید کے مقابلہ پر یہ ...
دار ہنڈیا رکھ دیتے ہیں اور گرداگرد سُوراخ کے گُندھی ہوئی مٹّی ...
کے واسطے لگا کر کڑیل کو الاؤ یا اُپلوں سے پُر کر کے آگ دیدیتے ...
کی گرمی سے تیل نِکل کر تیلیوں پر بہتا ہُوا نیچے کی پیالی میں ٹپک ...
جمع ہو جاتا ہے ✣

پُتّر۔ ہ۔ اسم مذکر۔ پُوت۔ بیٹا۔ پسر۔ لڑکا ✣

پِتَر۔ س۔ اسم مذکر۔ صحیح پِتر۔ पितृ (۱) پُرکھا۔ مُوتی باپ د...
جدّ۔ دادا پردادا (۲) فوت شُدہ۔ بُزرگ۔ آنجہانی۔ د...

پِتّر پانی پڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (ہندو عو) من کا چیتا ہونا ...
میں کسی کے نقصان سے ٹھنڈک پڑنا۔ مُراد بر آنا ✣

(حاسد کی مُراد پوری ہونے کی نسبت بولتے ہیں) ✣

پَتّر۔ ہ۔ اسم مذکر (عوام) پتّر (۱) برگ۔ پتّا۔ (۲) ورق۔ پنا ...
چِٹھی۔ خط (۴) سونے چاندی وغیرہ کا ٹھپّہ دار پتّر ✣ ...
چوڑے چوڑے مستطیل ٹکڑے ✣

پَترا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ سنسکرت पत्रा پترا) (۱) تقویم۔ پتر...
تقویم۔ وہ کتاب جس میں تمام سال کی سعد و نحس تاریخ...
اور احکامِ نجُوم لکھے جاتے ہیں (۲) ورق۔ پنا (۳) دھا...
مُستطیل ٹکڑا۔ خول چڑھانے کا ورق (عوام بالتشدید...

پُتری۔ س۔ पुत्री اسم مؤنث۔ لڑکی۔ دُختر۔ بیٹی۔ صبیہ ✣

پَتری۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) جنم کُنڈلی۔ زائچہ۔ طالع مولود (۲) خط۔ چِٹھی...

پَتُریا۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (پُورب) پاتر کی تصغیر۔ بیت آثار...
رنڈی۔ بیسوا۔ کنچنی۔ قحبہ ✣

پَتّرے کھولنا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی (ہند و عو) (۱) کسی کے م...
ہوئے بزرگوں میں عیب نِکالنا۔ گڑے مُردے اُکھاڑنا (۲) بھید کھولنا۔ افشائے راز کرنا۔ ق...
کھولنا۔ بکھان کرنا۔ عیب کھولنا ✣

پَتَّل۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ (۱) پتّوارا۔ پتّوں کی بنی ہوئی تھالی جس میں کھانے کی چیزیں رکھکر کھلاتے ہیں (۲) مجازاً، وُہ ایک آدمی کی خوراک جو بیاہ میں تقسیم کی جاتی ہے اِس میں عمُوماً چار کچوریاں اسیقدر لڈُو اور دیگر شیرینی ہوتی ہے۔ پروسا جیسے بیاہ کے پیچھے پتّل بھاری (۳) ہندو) عام موقعوں پر جو برہمن جمائے جاتے اور اُن کے آگے جو کھانا رکھا جاتا ہے اُسے بھی پتّل کہتے ہیں جیسے پنڈت موہن لال جی نہیں آئے تو اُن کی پتّل پہنچا دو ✦

پَتَّل پَروسنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ پتّل میں کھانا رکھنا۔ پتّوں کی رکابی میں کھانے کی چیزیں چُننا۔ مہمانوں کے سامنے پتّل رکھنا ✦

پَتلا۔ ہ۔ صفت۔ (۱) رقیق۔ سیال۔ عرق۔ بہنے والی چیز۔ غلیظ کا نقیض (۲) باریک۔ جھونا۔ تار تر نگا۔ جھنجھنا۔ مہین۔ دبیز کا نقیض۔ (۳) تار یا ورق سا (۴) تنگ۔ سکڑا جیسے پتلی گلی (۵) نازک۔ کومل (۶) ناطاقت۔ کمزور۔ ماڑا (۷) دُبلا۔ لاغر ✦ چھریرا (۸) نرم۔ ملایم ✦

پَتلا حال کرنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ مٹی پلید کرنا۔ ستانا۔ تنگ کرنا۔ عاجز کرنا۔ غیر حال کرنا۔ بُرا لِکھا کرنا۔ حال سے بیحال کرنا ✦

پَتلا حال ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) بُرا لکھا ہونا۔ خستہ حال ہونا۔ تنگ ہونا۔ خراب اور تباہ حالت میں ہونا (۲) نہایت ناتوان اور نحیف ہونا۔ نحیف وزار ہونا ؎

ضعف سے ہوگیا ہے پتلا حال تار بستر لباس ہے یارب (رونق)

(۳) حالتِ نزع میں ہونا۔ حال بگڑ جانا۔ غیر حال ہونا ✦

پُتلا۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ (از۔ پوت) (۱) تمثال۔ پیکر۔ مُورت۔ گڈّا۔ بُت لُعبت۔ آدمی یا حیوان کا تراشا ہُوا خواہ بنایا ہُوا قالب۔ قالبِ بے جان۔ آٹے یا مٹی کی بنائی ہوئی مُورت (۲) تلوار کی مُوٹھ۔ قبضہ (۳) صفت، مُخمّر۔ مجسّم۔ پوٹ۔ سراپا جیسے عقل کا پُتلا۔ ہُنر کا پُتلا ✦

پِتلانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (ہندو) پیتل کا کساؤ آجانا۔ پیتل کے برتن کی پکی ہُوئی چیز کا کسیا جانا (۲) پیتل کی سی رنگت ہو جانا۔ پیتلی رنگ بن جانا ✦ چُونکہ تُرشی آمیز ساگ۔ بھاجی۔ یا دال ترکاری وغیرہ پیتل کے برتن میں رکھی ہُوئی کسیا جاتی ہے اِس سبب سے

اُس ترکاری وغیرہ کو پتلا جانا کہتے ہیں ✦

پَتلُون۔ انگلش (Pantaloon.) اسمِ مذکر۔ پینٹلون کا بگڑا ہُوا لفظ) انگریزی پجامہ جس میں میانی نہیں لگائی جاتی اور تمام پائینچہ یکساں ہوتا ہے۔ مجازاً شلوار۔ ازار۔ سُتھن۔ سُتھنا۔ دیکھو پینٹلون ✦

پُتلی۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ (۱) پُتلے کی تانیث۔ گُڑیا۔ مُورت۔ چھوٹی لُعبت وغیرہ (۲) مردمکِ چشم۔ سیاہیٔ چشم (۳) گھوڑے کے سُم کا وُہ گوشت جو اُس کے بیچ میں مینڈکی کی شکل کا ہوتا ہے (۴) وُہ کپڑے یا کاٹھ کی چہرہ دار گُڑیاں جنہیں پُتلی والے رات کو تاروں کے ذریعہ سے نچاتے ہیں (۵) کل۔ مشین جیسے پُتلی کا کپڑا۔ پُتلی کا روپیہ (۶) نازک اندام عورت۔ خُوبصورت عورت

پُتلی گھر۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ مشین کا کارخانہ۔ وہ کارخانہ جس میں مشین اور انجن سے کام لیا جاتا ہے ✦

پُتلیاں۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ پُتلی کی جمع۔ (دیکھو پُتلی نمبر ۱۔ ۲۔ ۴) ومصرعہ۔ دکھائیں گی تماشا تمکو آنکھیں پُتلیاں ہوکر

پُتلیاں پھر جانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ مردمکِ چشم کا اوپر چڑھ جانا۔ دیدے پھر جانا۔ آنکھوں کی ہیئت کا صدمۂ دماغی کے باعث متغیر ہو جانا۔ موت کے وقت آنکھوں کی رونق کا جاتا رہنا۔ علامتِ مرگ ظاہر ہو جانا ✦

پُتلیاں نچانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ لُعبت بازی کرنا۔ پُتلیوں کا تماشا دکھانا ✦

پُتلیوں کا تماشا۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ لُعبت بازی۔ شب بازی ✦

پِتَمبر۔ ہ۔ اسمِ مذکر (ہندو) پیتامبر کا مخفف (دیکھو پیتامبر) (دیکھو پیتمبر زیادہ بولتے ہیں) ✦

پَتنا۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ فرج کا کنارہ۔ پاسہ ✦

پِچھنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) پچھاڑا پھرنا۔ پوتا پھرنا۔ کوچی ہونا۔ لپسنا ✦ (۲)۔ اسمِ مذکر) پوتا ✦

پَتَنگ۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ (۱) پروانہ۔ پھتنگ۔ وُہ پردار کیڑا جو شمع کا عاشق ہے ؎

آہ دئی کیسی بنی اپنا ہت کے سنگ ۔ دیپک کے بھاویں نہیں جل جل مرے پتنگ (دوہا)

(۲) بڑا کنکوا۔ کاغذ یا دیمطلق کنکوا (۳) ایک لکڑی کا نام جس میں سے سُرخ رنگ نکلتا ہے (۴) سنسکرت میں سُورج کو بھی کہتے ہیں ✦

پتن

پتنگ اُڑانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ کنکوا اُڑانا۔ گُڈّی اُڑانا ✦

پتنگ بازی ہ۔ اسمِ مؤنث۔ کنکووں کا کھیل۔ کنکوے اُڑانا ✦

اگر اس موقع پر قلعۂ معلّٰی کی پتنگ بازی کا ذکر بھی کر دیا جائے تو خالی از لطف نہیں۔ چنانچہ ہم اپنی کتاب رسالۂ نذرِ آصف میں سے اس کی مختصر کیفیت لکھتے ہیں

پتنگ بازی اور قلعے کے متعلق ذکر

عصر کے وقت پتنگ باز بڑے بڑے پتنگ۔ ڈور کی چرخیاں لیکے سلیم گڑھ میں پہنچتے۔ بادشاہ کی سواری آتی۔ ایک طرف بادشاہی پتنگ باز دریا کی طرف پتنگ بڑھاتے۔ دوسری طرف معین الملک نظامت خاں بادشاہی ناظر کا پتنگ اُٹھتا۔ دریا کی ریتی میں سوار کھڑے ہو جاتے۔ پیچ لڑتے۔ ڈھیلیں چلتیں۔ پتنگ ڈوبتے ڈوبتے آسمان سے جا لگتے۔ بٹیا چھوڑ دیتے ڈور زمین سے لگ جاتی۔ سوار آنکڑے دار لکڑی سے ہاتھوں میں لے لیتے۔ آخر ایک پتنگ کٹ جاتا۔ ہوا سے جھوکے اور تھپیڑیں کھاتا ہوا دریا کے پار جا گرتا۔ بادشاہ سیر دیکھتے رہتے۔ جی میں آتا تو تخت رواں سے اُٹھتے پتنگ باز مچھلی کے چھلکوں سے دستانے بادشاہ کے ہاتھوں میں پہنا دیتے بادشاہ پتنگ ہاتھ میں لیتے۔ ایک آدھ پیچ لڑاتے پتنگ بازی کی سیر دیکھ محل سرا میں داخل ہو جاتے۔ بادشاہی پتنگ بازی میں پتنگ اور تکل قدِ آدم ہوتی تھی۔ بعض اوقات لوہے کے تار پر بھی اُڑاتے تھے۔ بادشاہی حریفوں یا سیدوں میں مرزا یاور بخت شہزادے بہت مشہور تھے۔ انکی برابر کوئی نہیں لڑا سکتا تھا۔ لطف یہ ہے کہ اِنکے ہاتھ کا پتنگ بہت کم کٹتا تھا۔ اور کاٹنے میں سب سے زیادہ زبردست رہتا تھا۔ یہ اپنے ہاتھ سے آپ ہی پتنگ بناتے۔ آپ ہی ڈور تیار کرتے۔ اور آپ ہی لڑاتے تھے۔ مرزا یاور کا سا شدہ پتنگ کم دیکھنے میں آیا ہے۔ غدر کے بعد بھی مرزا یاور نے پتنگ بازی میں اپنی شہرت قائم رکھی۔ پہلے بڑے بڑے پتنگ۔ تکلیں۔ کنکوے۔ رنگین اور سادے بازار میں بکتے تھے۔ بعض شوقین اپنے ہاتھ سے بڑی بڑی کاریگری سے بناتے تھے۔ کنکوا۔ دوباز۔ دوپنا۔ کانڑا۔ دوپلکہ۔ چرخا۔ پریوں دار۔ کلمہ۔ قندیا بگلہ وغیرہ۔ تکلیں لنگوٹ دار۔ کلیجہ جلی وغیرہ وغیرہ۔ بنا کے اُن میں اپنی کاریگری دکھاتے۔ ڈور ایک بلی۔ دو بلی۔ تیلی۔ چوبلی۔ کنکووں۔ تکلوں کے زور کے موافق مانجھا سوتنے کے بڑے بڑے پنڈے۔ گولے۔ خوبصورت بناتے یا چرخیوں۔ بھاڑیوں خواہ بیلنوں پر چڑھاتے سانس پتنگ۔ تکلیں۔ کنکوے اُڑاتے اور لڑاتے

پتھر

یا تخ پر مانجھا سوتنے کے ڈور کا کام لیتے۔ بچّے بالے پیسیں۔ ڈھیلیں ڈھپّیلیں کنکوے۔ چھوٹی تکلیں ایک بلی ڈور پر اُڑاتے پھرتے وہ پہلی سی ڈوریں۔ نخ۔ پتنگ۔ تکلیں۔ کنکوے سب اُٹھ گئے۔ اب لنڈورے۔ کنکوے پن پنچھالے کے جنھیں گُڈّی کہتے ہیں۔ انگریزی موٹے ریل کی ڈور پر مانجھا سوتنے کر پتنگ بازی ہوتی ہے ✦

پتنگ چھری۔ ہ۔ صفت (ع) لُتری۔ غمّاز۔ آگ لگا کر لڑائی کرا دینے والی۔

پتنگا۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ (۱) آگ کا شرارہ۔ چنگاری۔ چراغ کا پھول۔ آتش کا پرکالہ (۲) پروانہ۔ پتنگ۔ پردار کیڑا ✦

پتنگے لگنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (ع) آگ لگنا۔ غصّہ آنا۔ بُرا لگنا ✦ جل جانا۔ پتنگے لگنا ✦

پتوار۔ یا۔ پتوال۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ (۱) دُنبالۂ کشتی۔ سُکّان۔ کشتی کے موڑنے اور پھیرنے کی کل (۲) اڑواڑ۔ کنم ✦

پتواس۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ چکس۔ اڈّا ✦

(شکاری یا دست آموز جانوروں کے بٹھانے کی لکڑی جو آڑی ترچھی بندھی ہوئی ہوتی ہے اور نیز وہ لکڑیاں جو کبوتروں کے دڑبے میں اُن کے اوپر چڑھکر بیٹھنے کے واسطے مکان کے طور پر لگا دیتے ہیں ؎

مہیا آسایشِ عالم ہے ترا عہدِ نکو نسرِ طائر کو خطِ کاہکشاں ہے پتواس (نکہت)

پتّوں والی۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (ع) مُولی۔ ترُب ✦

(چونکہ عورتیں اسے سامانِ حاضری میں داخل ہونے کے باعث منحوس خیال کرتی ہیں اس وجہ سے علی الصباح اِس کا نام نہیں لیتیں ✦

پتھر۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ (۱) سنگ۔ حجر۔ شلا (۲) ژالہ۔ اولا۔ تگرگ (۳) جواہر۔ ہیرا۔ لال۔ زمرد وغیرہ (۴) چکّی۔ آسیا (۵) سخت چیز کڑی چیز (۶)۔ صفت (۱) بھاری۔ بوجھل ✦ نہایت سخت ؎

سخت پتھر ترا نخرہ ہے بُتِ سنگیں دل وہ اُٹھاوے اِسے جو شخص کہ بند خانی ہو (ظہور)

(۷) نہایت۔ از حد جیسے بہرا پتھر یعنی بہت بہرا (گندہ گوش) (۸) کٹھور۔ کٹّر۔ بے رحم ؎

یہ بُت پتھر کے ہیں تراشے ہوئے فولاد کے ٹکڑے کئے اِس آن کی پر عاشق باشادہ کے ٹکڑے (ذوق)

(۹) بلس۔ غبی۔ کُند ذہن (۱۰) مو (ٹھو)۔ بے وقوف (۱۱) لفظ حقارت بجائے ہیچ۔ خاک۔ جیسے تم کیا پتھر سمجھو گے (۱۲) ثقیل۔ دیر ہضم (۱۳) کواری بیٹی۔ سنگِ سینہ ✦

(چونکہ ہندوستانیوں میں بیٹی کی شادی میں بڑا صرف پڑتا ہے اس لئے جب سے عورتوں نے اُن کا نام ہی بھاری پتھر رکھ دیا مثلاً میرے آگے ابھی دو پتھر آ بیٹھے ہیں)

(۴) کنجوس۔ بخیل۔ نہایت مُسک جیسے پتھر کو جونک نہیں لگتی یعنی کنجوس نہیں پسیجتا+

پتھر برسنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ دیکھو سنگ باری ہونا۔ اولے پڑنا ہ

وہ مقدر ہے جو ہاتھوں مینہ برسنے کی دُعا   برسیں پتھر ابر سے بالائے سر بارش میں دیکھ

پتھر بنجانا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) نہایت سنگ دل ہو جانا۔ کٹھور پن اختیار کرنا (۲) بُت بنجانا+ گونگا صُم ہو جانا۔ بہرا بن جانا+

پتھر پانی ہو جانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ نہایت سنگدل آدمی کو رحم آجانا۔ بخیل کا فیاض ہو جانا ہ

ہماری آہ تیرا دل نہ نرم ہوا تو یہ قسمت   وگرنہ دیکھ آئینہ کو پتھر ہو گئے پانی (ناسخ)

پتھر پڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) سنگساری ہونا۔ پتھر برسنا (۲) آفت پڑنا۔ مصیبت آنا۔ تباہی ہونا۔ شامت آنا۔ خدا کا غضب نازل ہونا۔ (۳) کچھ نہ ہونا۔ حقیقت سے دُور ہونا معنی سے دُور ہونا۔ صورت ہی صورت ہونا ہ

حرم کو ہم گئے یا بتکدے کو   جہاں دیکھا وہاں پتھر پڑے ہیں (میر تقی)

(۴) حقارتاً کوئی بڑا کام ہونا۔ کام سرانجام ہونا۔ کام بننا۔ کامیابی ہو جیسے جوانی میں کیا پتھر پڑے تھے جو اب بڑھاپے میں افسوس آتا ہے ہ

بڑھاپے میں کیوں فخر کرتے ہو بیجا   جوانی میں کیا خاک پتھر پڑے تھے (رشید)

پتھر پڑیں۔ ہ۔ دعائے بد (عوام) غضبِ خدا نازل ہو۔ آفت آئے۔ غارت ہو۔ مٹ جائے۔ اُجڑ جائے (عو) میں جائے۔ خاک میں ملے۔ ناپید ہو

غیرتِ بلبلوں کی پتھر پڑیں کہ ہم نے   سو بار گل کو ہنستے بادِ صبا سے دیکھا (مصحفی)

ہوا اُس بُت سے یارانہ جو ظالم اُلکا پتھر ہو   پڑیں پتھر مقدر پر لگی ہو آنکھ پتھر سے

پتھر پڑیں اِس سمجھ پر۔ ہ۔ کلمۂ زجر۔ لعنت ہے اِس عقل پر۔ تُف ہے اِس دانائی پر۔ بھٹ جائے یہ دانائی+

پتھر پسیجنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) پتھر میں نمی آنا (۲) مُلایم ہونا۔ پگھلنا۔ رحم آنا۔ سخت دل کا نرم ہونا۔ بخیل آدمی کا کچھ دینے پر آمادہ ہونا۔

پتھر پھوڑا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) سنگ تراش۔ پتھر گھڑنے اور کاٹنے والا+ روڑی کوٹنے والا (۲) کھٹ بڑھئی۔ ہُدہُد۔ مرغِ سلیمان+

پتھر تلے سے ہاتھ نکلنا۔ یا۔ **پتھر کے تلے سے ہاتھ نکلنا** ہ۔ فعلِ لازم (۱) کسی مصیبت یا دقت سے نجات پانا۔ کسی اہم کام سے چھٹکارا حاصل کرنا۔ زبردست کی قید سے نکلنا ہ

اُبھرے ہو تو لے شیشہ بہی اپنے دموں پر   نکلا ہے ترا ہاتھ جو پتھر کے تلے سے

پتھر تلے کا ہاتھ۔ ہ۔ تابعِ فعل۔ مجبوری اور بے اختیاری کا عالم۔ ناچاری۔ بے بسی ہ

پتھر تلے کا ہاتھ ہو غفلت کے ہاتھ دل   سنگِ گراں ہوا ہو یہ خوابِ گراں مجھے (درد)

دل مرا اُس سنگدل کے ساتھ ہو   کیا کروں پتھر تلے کا ہاتھ ہے (جرأت)

پتھر تلے ہاتھ آنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ مجبور ہونا۔ بے بس ہونا۔ زبردست کے پنجے میں پھنسنا۔ مغلوب ہونا+

پتھر چٹا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) ایک قسم کی گھانس جس کی ملایم اور پتلی پتلی ٹہنیاں ہوتی ہیں۔ مفید سنگِ مثانہ (۲) ایک قسم کا سانپ جو مٹی کی بجائے پتھر چاٹا کرتا ہے (۳) ایک قسم کی مچھلی جو اکثر پتھر چاٹتی اور دریا کی چٹانوں سے لپٹی رہتی ہے (۴) کنجوس۔ کنتک۔ بخیل (۵) ہ۔ صفت) وہ شخص جو گھر کی چار دیواری سے باہر نہ نکلے۔ گھر گھسنا۔ گھر میں گھسا رہنے والا+

پتھر چٹانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ پتھری لگانا۔ دھار تیز کرنا۔ سان رکھنا۔

چٹا لیتے نہیں خنجر کو پتھر آپ رنبیلی   رگڑتے ہیں گلے کو خاک پتھر فرق کرتے ہیں

پتھر چھاتی پر دھرنا۔ یا۔ **رکھنا**۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ سخت صدمہ کی برداشت کرنا۔ صبر کرنا۔ زبردستی دل کو روکنا۔ نہایت غم کھانا۔ چپ ہو رہنا۔ مجبور ہونا+ تحمل کرنا۔ برداشت کرنا انگیز کرنا

پتھر ڈھونا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) سخت مشقت کرنا۔ نہایت محنت اٹھانا۔ جیسے بڑے بڑے گھر پڑے ہیں۔ پتھر ڈھو ڈھو مر رہیے۔

سنگدل ابسکہ تیرے عشق میں ڈھوئے پتھر   چشم سے چشمۂ کہسار کی رو ہے پتھر (منظور)

(۲) عبث اوقات ضائع کرنا۔ ناحق محنت اٹھانا ہ

نہ فرہاد بیچارہ مقصد کو پہنچا   سدا عشق میں اُسنے پتھر ہی ڈھوئے (مصحفی)

شربتِ وصل سے شیریں کے ہوا خسرو سیر   کوہکن نے جبلِ ہجر کے ڈھوئے پتھر (نکہت)

پتھر سا پھینک مارنا۔ یا۔ **کھینچ مارنا**۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) درشتی سے جواب دینا۔ اکھڑ پنے سے جواب دینا۔ بے سوچے سمجھے بول اٹھنا۔ منہ میں آیا سو کہہ بیٹھنا+

پتھر سے سر پھوڑنا۔ یا۔ مارنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) سر پٹکنا (۲) کوڑھ مغز کے ساتھ مغز مارنا۔ بے وقوف کو تعلیم دینا۔ نالائق کی تعلیم میں کوشش کرنا +

پتھر کا چھاپا۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ لیتھوگراف۔ وہ چھاپا جو کاپی اور پتھر کے وسیلہ سے چھپا ہو۔ ٹائپ کا نقیض +

پتھر کا دِل یا کلیجہ۔ ا۔ صفت۔ سنگ دِل۔ کٹھور دل + بیرحم دِل + پکا دِل۔ سخت دل۔ بے اثر دل ؎

سانس تک باقی نہیں ہے بت ترا فتنہ ہیں ظلم سہتے سہتے پتھر کا کلیجہ ہوگیا (درد)

اُٹھائے میلے دن رات صدمے تیری فرقت کے کلیجا ڈھونڈتا ہوں اور پہ پتھر کا (؟)

پتھر کلا۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ ایک قسم کی چاشپدار بندوق۔ وہ بندوق جس میں چقماق لگی ہوتی ہے +

پتھر کو جونک نہیں لگتی۔ ہ۔ (محاورہ) (۱) کنجوس کو رحم نہیں آتا۔ بخیل پیسہ نہیں خرچ کرتا (۲) بدوں کو نصیحت کا اثر نہیں ہوتا +

پتھر کے تلے ہاتھ دبنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ مجبور ہونا بے بس ہونا۔ ناچار ہونا ؎

دست بردار ہوں کیونکر بتِ سنگیں دل سے دیکھیا ہاتھ میرا اب تو تلے پتھر کے (جرأت)

پتھر کی چھاتی۔ ہ۔ صفت۔ سخت چھاتی۔ پکی چھاتی۔ مضبوط دل بڑا حوصلہ۔ بڑا دِل۔ بڑا جگر ؎

داغ پر تو داغ جو کھاتا ہے قیس کیا تری پتھر کی چھاتی ہوگئی (نفیس)

پتھر کی لکیر۔ ہ۔ صفت۔ نقشِ کالحجر۔ نقش نگیں۔ اَمِٹ۔ مضبوط مستحکم۔ پائیدار ؎

سر دیجئے راہِ عشق میں پر منہ نہ موڑیے پتھر کی سی لکیر ہے یہ کوہکن کی بات (جرأت)

(مثل) رذیلوں کی دوستی پانی کی لکیر شریفوں کی دوستی پتھر کی لکیر +

پتھر لڑھکانا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) پتھر پھسلانا۔ فارسی میں غلطانیدنِ سنگ کہنا چاہئے (۲) کسی کی تباہی اور موت کا خواستگار ہونا +

پتھر مارنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) سنگ زنی کرنا (۲) مجنونانہ حرکت کرنا +

پتھر مارے موت نہیں۔ ہ۔ (کہاوت) نہایت سخت جان اور بیحیا کی نسبت بولتے ہیں یعنی اسے کسی طرح بھی موت نہیں +

پتھر نچوڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ دیرانا محاورہ ہے (۱) سنگ دِل کو رحم دِل بنانا۔ کٹھور کو بر سرِ رحم لانا + ممسک سے فیض اٹھانا

کنجوس سے کچھ لینا ؎

رقّت آئی نہ مرے حال پہ تجکو سچ ہے ہو جو پتھر کوئی کیا اُس کو نچوڑے پتھر (انشا)

پتھر نہیں پگھلتے۔ ہ۔ (کہاوت) سنگ دِل رحم دل نہیں ہوتے۔ کٹھور کو رحم نہیں آتا + معشوق عاشق پر ترس نہیں کھاتا ؎

نرم کیونکر ہو خدایا وہ بتِ سنگیں دِل آجتک ہمنے نہیں دیکھے پگھلتے پتھر (نکہت)

پتھر ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) سخت ہونا۔ نہایت منجمد ہونا (۲) بھاری ہونا۔ اچل ہونا (۳) نہایت بہرا ہونا + بُت بن جانا۔ چپ اور خاموش ہونا (۴) کٹھور۔ کرڑا اور سنگ دِل ہونا۔ بے رحم ہوتا (۵) نہایت اندھا ہونا (۶) بیکار ہونا۔ نکما ہونا +

پتھرانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) پتھر ہوجانا۔ پتھر بنجانا (۲) سخت ہو جانا ٹھٹھر جانا (۳) متحیر ہونا۔ حیرت میں ہونا (۴) جب آنکھ کی نسبت کہتے ہیں تو مرتے وقت بینائی چشم زایل ہو جانے سے مراد ہوتی ہے۔

پتھراؤ۔ ہ۔ حاصل بالمصدر۔ سنگباری۔ پتھر برسانا +

پتھراؤ کرنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ کثرت سے پتھر برسانا۔ سنگباری کرنا۔ سنگ زنی کرنا +

پتھروٹا۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ پتھر کی کونڈی یا سند ولا۔ اس سے چھوٹے کو پتھروٹی کہتے ہیں +

پتھری۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ (۱) سنگریزہ + سنگِ مثانہ۔ وہ سخت مادہ جو مثانہ میں جمکر متحجر ہو جاتا اور پیشاب کرتے وقت بڑی تکلیف دیتا ہے (۲) چقماق چکمک پتھر (۳) اُسترہ وغیرہ تیز کرنے کا پتھر۔ سِلّی (۴) سنگدان جو اکثر پرندوں کے پیٹ میں ہوتا ہے اور اسمیں وہ پتھر کے ٹکڑے یا کنکر وغیرہ اگر ہضم ہوتے ہیں جو وہ دانہ کے ساتھ کھا جاتے ہیں (۵) کسوٹی جس پر سونا کسکر دیکھتے ہیں +

پتھریلا۔ ہ۔ صفت۔ سنگ آمیز۔ پتھر کا ملا ہوا۔ پتھر کا + کنکریلا +

پتھنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (ہندو) تھپنا۔ گوبر کے اُپلے بننا

پتھیرا۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ اینٹیں تھاپنے والا +

پتی۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (۱) چھوٹا پتّا۔ کونپل (۲) سبزی۔ بھنگ (۳) حصہ بہری۔ چندہ + شراکت (۴) نب۔ ڈنک۔ اسٹیل قلم فولاد (۵) دھات کی پتری (۶) ایکھ کے اوپر کا چھلکا۔ گنے کی پتی +

پتی دار۔ ا۔ اسمِ مذکر۔ حصہ دار۔ شریک +

پِتّی - ۵ - ۲ اِسمِ مؤنث - ایک بیماری کا نام جو خون کے جوش کھانے
سے دفعتہً دوڑوں کی شکل میں جسم پر ظاہر ہوتی ہے اور اُس
کے سبب تمام بدن میں نہایت خارش ہونے لگتی ہے چونکہ
یہ صفراوی مادہ ہے اِسلئے اِس نام سے موسوم ہُوا +
پِتّی اُچھلنا - ۵ - فعلِ لازم - پتّی کا مرض ہونا - بدن پر دوڑے
پڑکر خارش ہونے لگنا +
پَتی - ۵ - اسمِ مذکر - (ہندو عو) خاوند - مالک - آقا - خصم - شوہر
میاں - سوامی - بھرتا +
پَتی بِرتا - ۵ - اِسمِ مؤنث (پتی + برتا) خاوند کی سیوا کرنے والی - خاوند
کی خدمتگذار (۲) پاکدامن - عفیفہ - باعصمت + پارسا +
پتیانا - ۵ - فعلِ لازم - (۱) اِعتبار کرنا - بھروسا کرنا (۲) خاطر میں
لانا - خیال میں لانا +
پتے پر آنا - ۵ - فعلِ لازم - کسی نشان سے تلاش کرنا - کسی نشان کے
موافق کھوج لگانا ؎
خط خاتم لیکے وہ ہوائی   پتا ہوئی اور پتے پر آئی (گلزارِ نسیم)
پتے پر پہنچنا - ۵ - فعل لازم - دیکھو (پتے پر آنا) +
پتے کی سنانا یا کہنا - ۵ - فعلِ متعدی (۱) کان تلے کی کہنا - بھید
کی کہنا - چبھتی ہوئی کہنا + عیب کھولنا - راز فاش کرنا - دھرکی کہنا ؎
سنائی میں نے بھی اُس کو پتے کی کچھ ایسی   بنی نہ بات بگڑکر دمٹ ہزار آیا (بیخود)
وہ یہ فرماتے ہیں بیخود سے پتے کی سُنکر   ہوگیا آج تجھے نشۂ صہبا جھٹ پٹ (بیخود)
(۲) ٹھکانے کی کہنا - ٹھیک کہنا - موقع کی کہنا ؎
نامہ بر یہ تو کہی بات پتے کی تو نے   ذکر اُس بزم میں آتا تو ہے اکثر اپنا (بیخود)
پتے لے ڈالنا - ۵ - فعلِ متعدی (عوام) ستا مارنا - نہایت دق کرنا -
جان مارنا - ناک میں دم کردینا +
پتے لینا - فعل متعدی - ستانا - جان کو آنا - تنگ کرنا +
پتیل - ۵ - صفت - پتلا - باریک - سفت کا نقیض - باریک جھر جھر
چھدرا بنا ہُوا - جھونا - عفص کے برعکس +
پتیلا - ۶ - اسمِ مذکر بڑے مُنہ کا دیگچہ - تانبے کا کھلے مُنہ کا دیگچہ +
(اگرچہ فارسی میں پاتیلہ پاتلہ یا پتیل عموماً ہر ایک دیگ کو کہتے ہیں مگر اُردو
والوں نے ایک خاص وضع کی بڑی دیگچی کا نام پتیلا رکھ لیا ہے) +

پتیلی - ۶ - اسم مؤنث - پتیلا کی تانیث - دیگچی +
پَٹ - ۵ - اِسمِ مذکر - (۱) کواڑ - تختہ - ورد (۲) چِت کا نقیض یا اوندھا -
واژوں (۳) - ہندو) پردہ - نقاب - آڑ - گھونگھٹ جیسے پٹ اُٹھانا -
یعنی گھونگھٹ کرنا (۴) کسی چیز کے گرنے کی آواز (۵) فوراً -
تُرت - جلد جیسے چٹ منگنی پٹ بیاہ - چوٹ کھو پٹ ٹکر جائے +
پٹ بھیڑنا - ۵ - فعلِ لازم - کواڑ بند کرنا - دروازہ معمور کرنا +
پَٹ پڑنا - ۵ - فعلِ لازم (۱) اوندھا پڑنا (۲) تلوار یا نیمچہ کا
پہلو کے بل پڑنا - ہتھیار کا کارگر نہ ہونا - جیسے تلوار تو پَٹ
پڑی نیمچے نے کام کیا +
پٹ کھولنا - ۵ - فعلِ لازم (۱) دروازہ کھولنا (۲) گھونگٹ
اُٹھانا - نقاب ہٹانا (ہندو)
پَٹ - ۵ - اسمِ مذکر - پاٹ کا مخفف - سنگھاسن - تختِ سلطنت +
پٹ رانی - ۵ - اسمِ مؤنث - مہارانی - ملکۂ زمانی - ملکہ پہلی اور بیاہتا رانی +
پٹا - ۵ - اسمِ مؤنث و مذکر - ایک سپہگری کے فن کا نام جیسیں پھری
اور گدکے سے دو آدمی کھیلتے ہیں +
پٹا باز یا پٹے باز - ۵ - اسمِ مذکر (۱) پٹا کھیلنے والا - لکڑی باز
(۲) ایک کھلونے کا نام بھی ہے جو ہلانے سے پٹا کھیلتا ہے +
پٹّا - ۵ - اسمِ مذکر (۱) کتّے یا بلّی کا گلوبند جو چمڑے یا بانات کا ہوتا
ہے - قلادہ (۲) قانون - وُہ دستاویز جو کاشتکار ایک
زمین کو اجارہ کی بابت لکھ دیتا ہے نیز ٹھیکہ داری کی ہر قسم
کی دستاویز و سند (۳) - پُوربی (پٹّا) - سر کے بڑے بڑے
بال جو اکثر آدمی خوبصورتی کی غرض سے اِدھر اُدھر چھوڑ
دیتے ہیں - دہلی میں ہر ایک پہلو کے بالوں کو پٹّا اور سب کو
ملا کر پٹّے کہتے ہیں (۴) - ہندو) پٹڑا - تختہ - چنانچہ اُس رسم کو
جو پھیروں کے وقت ہوتی ہے اور جسمیں دُولہا کا پٹڑا دُلہن
کے نیچے اور دُلہن کا دُولہا کے نیچے بچھا دیتے ہیں پٹّا
پھیر کہتے ہیں (۵) کامدار جُوتی کا وُہ کپڑا یا بانات کا ٹکڑا جسپر
کام بنا ہُوا ہوتا ہے (۶) کرایہ و محصول اُگانے کا دستورالعمل
(۷) - گنوار) دوپٹہ - اوڑھنا - روپٹہ + کمر باندھنے کا کپڑا +
پٹکا - (۸) - قانون) چپراس - چپراس کا سِلا ہُوا کپڑا جو گلے یا

یاکمر میں ڈالا جائے (۹) پیٹی۔ کمر کسنے کا چمڑا (۱۰۔ گنوار) حق الخدمت۔ کرکمین کا نیگ جو بوقتِ شادی سمدھیوں سے دلوایا جائے*

(دیہات کے اکثر ہندوؤں میں دستور ہے کہ جب اُن کے ہاں لڑکی پیدا ہوتی ہے تو روزِ پیدائش سے نائی۔ دھوبی۔ بھنگی۔ کمہار۔ منہیار۔ کہار وغیرہ ٹہل کرنے والوں کو مزدوری دینا بند کر دیتے ہیں مگر جب اُس لڑکی کی شادی ہوتی ہے تو سمدھیوں سے اِن سب کی اُجرت دلواتے ہیں جسے اُن کی اصطلاح میں پٹّا چکنا یا چُکانا کہتے ہیں اِس میں دُولھا والوں کا سیکڑوں روپیہ صرف ہو جاتا ہے)*

پٹّا اُتارنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ چپراس چھین لینا۔ پیٹی لے لینا۔ سپاہی یا چپراسی کو برطرف کرنا*

پٹّا پھیر۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (ہندو) شادی کی اخیر رسم جس میں دُولھا دُلہن کا پٹڑا بدلا جاتا ہے*

پٹّا تُڑانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) رسّی تڑانا۔ زنجیر تڑانا۔ پٹّا توڑ کر کسی جانور کا نکل جانا (۲۔ بازاری) آزادی چاہنا۔ مُکھسی چاہنا*۔ مفرور ہونا یا فرار ہونے کا ارادہ کرنا*

پٹاپٹ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ بُوندوں یا پھلوں کے متواتر زمین پر پڑنے کی آواز۔ کسی چیز کو لگاتار مارنے کی آواز*

(اصل میں یہ پٹ پٹ تھا الفِ اتصال کے آجانے سے متواتر کے معنے ہوگئے اور جُوتوں کے مارنے کی آواز کو بھی کہتے ہیں جیسے لڑکیاں کھیل میں کہتی ہیں "بیلکہ پٹاپٹ لڑوں")

پٹاپٹی کا پردہ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ وہ پردہ جس میں رنگ برنگ کے پھول پتے یا سموسے بنے ہوئے ہوں*

پٹاپٹی کی گوٹ۔ ہ۔ اسم مؤنث (عو) رنگ برنگ کی گوٹ جسیں سنگھاڑے سے بنا کر سی دیتے ہیں*

پٹاخا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) پڑاکا۔ ایک قسم کی آتشبازی (۲) بندوق کی ٹوپی (۳) صفت۔ عو) وہ چنچل عورت جو بیچ میں بول اُٹھا کرتی ہے* چالاک۔ طرّار۔ فرّار۔ خوب بولنے والی۔ چھبیلی۔ خوش آواز۔ تڑاق پڑاق بولنے والی (۴) نوعمر و نوخیز* چنچل معشوق۔ چنچل اور چلبلا معشوق*

پٹاخ سے بولنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (عو) طرّاری سے بولنا۔ کڑاکے کی آواز سے بولنا* جھٹ بول اُٹھنا*

پٹارا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کا ڈھکنے دار بانس وغیرہ کا ٹوکرا جسیں چمڑے سے منڈھا ہو یا سادہ۔ مثلِ جامہ دانی۔ گلنا وغیرہ*

پٹاری۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) چھوٹی سرپوش دار بانس کی ٹوکری (۲) پاندان۔ پان رکھنے کا رستی یا پرنجی برتن (۳) انگور کی ٹُٹی۔ انگور رکھنے کی لکڑی کی بنی ہوئی پٹاری*

پٹاری کا خرچ۔ ہ۔ اسم مذکر (عو) (۱) پاندان کا خرچ۔ وہ روپیہ جو پان کھانے کے واسطے دیا جائے۔ وہ ماہوار روپیہ جو پاندان کے خرچ کے واسطے دُولھا کی طرف سے بوقتِ نکاح مقرر کیا جائے۔ (۲۔ اوباش) خرچی۔ زنا کی اُجرت*

پُٹاش۔ انگلش (Potash) اسم مذکر۔ ایک آتش انگیز مرکب کا نام جس سے پٹاخے وغیرہ بناتے ہیں*

پٹاک۔ ہ۔ اسم مذکر۔ پھل وغیرہ کے درخت سے گرنے کی آواز۔ پٹ سے گرنے کی صدا* از خود گر پڑنے کی آواز۔ جلدی لگی نہ پھنکری بہو پٹاک سے آپڑی*

پٹاکا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دیکھو (پٹاخا)*

(اہلِ دہلی اکثر کافِ کو اکثر خاءِ معجمہ سے بدل لیتے ہیں۔ جیسے پھکنا اور پھخنا۔ چٹاک اور چٹاخ چٹکنا اور چٹخنا وغیرہ)*

پٹانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (ہندو)۔ (۱) وصول کرانا۔ پٹوانا۔ بھنتوانا۔ تحصیل کرانا (۲۔ پورب) آب پاشی کرنا۔ بلانا۔ سینچنا (۳) پوشش کرانا۔ چھوانا۔ چھت ڈلوانا (۴) جب معاملہ کے ساتھ کہیں گے تو وہاں سَودا بنانا۔ معاملہ ٹھیک یا فیصل کرانا یہ معنی ہونگے*

پٹاؤ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) پوشش۔ کڑی۔ تختہ (۲) آب پاشی (۳) لحد کی پوشش۔ قبر کے اُوپر کی پوشش*

پٹ پٹ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ متواتر گرنے کی آواز۔ تڑتڑ۔ پڑپڑ*

پٹ پٹ بولنا۔ یا۔ **زبان چلانا۔** ہ۔ فعلِ لازم (عو) تڑاق پڑاق بولنا۔ جلد جلد بولنا*

پٹپٹانا۔ ہ۔ فعل لازم (عو) حسرت اور افسوس کرنا*

پٹپیڑ۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) وہ زمین جو دریا کی طغیانی سے ہرسال ڈوبتی اور خشک ہو جانے پر قابلِ زراعت ہو جاتی ہے۔

پٹخ

(۲) وُہ بیابان جہاں گھاس نہ اُگے اور پانی تک نہ ہو۔ ویران جگہ۔ پیاب (۳) مُستوی۔ چوپٹ۔ برابر۔ ہموار۔ سطح ✦

پٹخارنا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی (عوام) پیٹنا۔ کوڑے لگانا۔ دھمکانا۔ پھٹکارنا ✦

پٹخنا۔ ہ۔ اِسم مُذکّر۔ پٹکنا۔ گداکا۔ بھداکا۔ بھڈکنا۔ کُشتی میں زمین پر دے مارنے کی آواز ✦

پٹخنا دینا۔ یا۔ سُنانا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی۔ بھڈکنا دینا۔ زمین پر زور سے دے مارنا۔ گداکا دینا ✦

پٹخنا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی (۱) پچھاڑنا۔ زمین پر دے مارنا۔ بھڈکنا دینا (۲) سُوجن یا ورم کا کم ہو جانا ✦ پچکنا۔ بیٹھنا ✦

پٹخنیاں کھانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ پچھاڑیں کھانا۔ لوٹنیاں کھانا۔ گر گر پڑنا (جب بعض ضدّی بچے مچلتے ہیں تو وُہ یا جس کے سر پر بھوت پریت آتا ہے وُہ ایسی حرکتیں کرتا ہے) ✦

پٹڑا۔ ہ۔ اِسم مُذکّر۔ (۱) تختہ (۲) چھوٹی سی چوکی جس کے پائے چھوٹے چھوٹے ہوتے ہیں۔ اکثر عورتیں اُس پر بیٹھ کر کھانا پکاتی یا نہاتی ہیں (۳) میٹرا۔ پٹیلا۔ ہینگا۔ سہاگا۔ ایک بڑا کاٹھ کا لکڑی کا لمبا تختہ جو زمین ہموار کرنے کے واسطے کھیت میں پھیرتے ہیں (۴) دھوبیوں کے کپڑے دھونے کا تختہ یا سِل ✦

پٹڑا پھیرنا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی۔ (۱) میٹرا پھیرنا (۲) صفایا کر دینا۔ لُوٹ لینا۔ دَولت کو برابر کر دینا۔ اُٹھا ڈالنا ✦

پٹڑا کر دینا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی۔ تباہ کر دینا۔ برباد کر دینا جیسے قحط نے پٹڑا کر دیا۔ مار کے پٹڑا کر دیا ✦

پٹڑی۔ ہ۔ اِسم مؤنّث۔ (۱) تختی۔ چھوٹا سا تختہ (۲) پٹی۔ لَوح (۳) روش چمن یا باغ کی چھوٹی سی سڑک جس پر گھاس بو دیتے ہیں (۴) نہر کا کنارہ (۵) کپڑے کے اُوپر کی چوڑی لکیر (۶) وُہ چاندی یا تانبے کی تختی جس پر کچھ تعویذ وغیرہ کُھدا کر گلے میں ڈالتے ہیں (۷) سونے یا چاندی یا لاکھ کی چوڑی چوڑی جسے پچھیلا بھی کہتے ہیں (۸) ران چنانچہ پٹڑی جمانا میں یہی معنی ہیں (۹) کھپریل کا کھپرا جس پر نلیاں رکھتے ہیں ✦

پٹڑی جمانا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی۔ گھوڑے کے زین پر رانیں جمانا ✧

پٹم

قابو میں کس کے توسنِ ایّام آسکا ✧ اِس پر کوئی سوار نہ پٹڑی جما سکا (ناسخ)

پٹّس۔ ہ۔ اِسم مؤنّث۔ (پورب) پٹّن۔ ماتم۔ کہرام ✦

پٹکا۔ ہ۔ اِسم مُذکّر۔ (۱) پیٹی۔ کمربند (۲) وُہ دوپٹہ یا رومال جو اکثر سوار کمر سے باندھ لیتے ہیں۔ کمر پیچ ✧

لباسِ فاخرہ پر کیوں نہ ہوئے اِغماض ✧ ہُوا ہے آنکھوں کی پٹّی بنارسی پٹکا (بحر)

(۲) خشتی دیوار میں چُونے کی پٹّی یا پتھر کی چنائی میں اینٹوں کی پٹّی۔

پٹکا پکڑنا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی (ہندو) کمر میں ہاتھ ڈالنا۔ دامن پکڑنا۔ دامنگیر ہونا ✦ روکنا۔ مُزاحم ہونا۔ تعرّض کرنا ✦

پٹکار۔ ہ۔ اِسم مُذکّر (زمیندار) ایک قسم کی گانٹھ دُم رسّی یا کوڑا جو کھیت سے چڑیوں کے اُڑانے میں کام دیتا ہے ✦

پٹکنا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی۔ دیکھو (پٹخنا) گرانا۔ زمین پر دے مارنا ✧

نِگہ پٹکے ہی دیتی ہو تو دِل پھینکے ہی دیتا ہو ✧ تمہارے گھر ٹھکانا کو نسا ہم بے سہاروں کا (ناظم)

پٹکنا۔ ہ۔ اِسم مُذکّر۔ دیکھو (پٹخنا)

پٹکی۔ ہ۔ اِسم مؤنّث (عو) (۱) آفت۔ غضب۔ قہرِ خُدا (۲) ناگہانی موت۔ مرگِ ناگہانی۔ اور کبھی صرف موت (۳) آٹن۔ وُہ بیسن یا آٹا جو شوربہ گاڑھا کرنے کے واسطے اکثر ساگ یا سالن میں ڈالتے ہیں۔ اِس معنی میں یہ لفظ صرف ہندوؤں میں بولا جاتا ہے چنانچہ گھر کی پٹکی باسی ساگ میں یہی معنے ہیں ✦ (مؤلّفِ نجم الامثال نے جو لکھا ہے کہ سنسکرت میں پتے کے دوپٹے کو پٹکی کہتے ہیں ہمیں اِس کی تصدیق کہیں نہیں مِلی حالانکہ ہندی اور سنسکرت کوش میں بھی تلاش کیا شاید اُنہوں نے کہیں سُنا ہو) ✦

پٹکی پڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (عو)۔ (۱) غضبِ خُدا نازل ہونا۔ آفت آنا ✦ صدمہ پہنچنا ✦ (دُعائے بد کی جگہ اکثر او رنانہ کے موقع پر کمتر اس کا استعمال ہوتا ہے) ✧

اِقرارِ وصل کر کے پھرے دِل کو تا قرار ✧ پٹکی پڑے مدام کے اِنکار پر ترے (مغفور)

(۲) غارت ہونا۔ ناپید ہونا۔ مرنا۔ موت آنا۔ ناگہانی موت آنا ✧

لی چُپکے سے جبکہ مَیں نے اُس کے چٹکی ✧ بولا کہ پڑے جان پہ تیرے پٹکی
پھر دانت تلے دبا کے ناخن کو کہا ✧ بس چلیئے اب آشنائی ہم سے ٹوٹی
(رنگین)

پٹم ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ چوپٹ ہونا۔ اندھا ہونا ✦

پٹمی لگانا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی۔ گنّے بونا۔ گنّے کی کاشت کرنا۔ گنّے کی

پوریوں کا زمین میں دبانا ✦

پَٹَّن۔ ہ۔ اسیم مذکر (دکن) گھاٹ۔ آبادی بستی جیسے پاک پٹّن۔ پیران پٹن۔ بلاول پٹن ✦

پِٹّن۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ ماتم۔ کہرام۔ رونا۔ پیٹنا ✦

پِٹنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) مار کھانا (۲)۔ اسمِ مذکر۔ پنجاب۔ ہندو (پاپا)۔ ماتم۔ کہرام۔ گریہ وزاری۔ آہ و نالہ (۳۔ ") ناگوار خاطر کام۔ گران خاطر کام۔ وہ کام جو دِل کو نہایت ناگوار گزرے (۴) بیانِ مصیبت پٹینا۔ جیسے تمہارا تو یہی پٹنا چلا جاتا ہے۔ روز روز کا پٹنا کون سُنے)

پَٹْنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) پوشش ہونا۔ چھایا جانا (۲) وصول ہونا۔ ہاتھ لگنا (۳۔ پوُرب) آبپاشی ہونا۔ زمین کا سیراب ہونا (۴) قیمت ٹھیرنا۔ چُکنا۔ طے ہونا۔ جیسے سودا پٹنا۔ معاملہ پٹنا (۵) بھرنا۔ اٹنا جیسے بازار آموں سے پٹ گیا (کثرت اور افراط کے موقع پر بولتے ہیں)

پَٹّو۔ ہ۔ اسمِ مذکر (۱) ایک قسم کا اونی کپڑا مثل لوئی اور کمبل (سنسکرت میں پاٹ۔ پاٹ) ریشم کو کہتے ہیں اُسی سے یہ لفظ نکلا ہے) (۲) بارانی۔ برساتی ✦

پِٹُّو۔ ہ۔ صفت۔ پٹجانے والا۔ مار کھانے والا۔ پِٹّیل۔ دبیل۔ دِل کا بودا (یہ لفظ لڑائی کے پرندوں کے حق میں بولا جاتا ہے۔ جیسے پٹّو بُلبُل۔ بٹیر۔ مُرغ وغیرہ)

پَٹْوا۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ ریشم کا کام کرنے والا۔ علاقہ بند۔ زیور میں ریشم وغیرہ کے ڈورے ڈالنے والا۔ بٹنے والا ✦

پَٹواری۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ مُحاسب دیہ۔ گانوء کی زمین کا حساب رکھنے والا ✦

پَٹوانا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی (۱) دیکھو (پٹانا)۔ (۲) قرضہ چُکوانا (۳) بھُنانا وُصُول کرنا جیسے ہُنڈی پَٹوانا ✦

پِٹوانا۔ ہ۔ پٹنے کا مُتعدّی المتعدّی۔ مار کھلوانا۔ ضرب لگوانا۔ (۲۔ عو) رُلوانا۔ چھکوانا۔ چھُڑانا ✦ ستانا۔ تنگ کرنا۔ ناک میں دم کرنا ✦

پَٹّہ۔ ہ۔ اسمِ مذکر (دیکھو پٹا نمبر ۲ و ۹) ✦

پٹۂ خانگی۔ ف۔ اسمِ مذکر (قانون) نج کا پٹّہ ✦

پٹۂ میعادی۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ وہ دستاویز جو کسی خاص زمانے تک کیلئے لکھی جائے ✦

پَٹّھ۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (۱) آمیزش۔ پھٹکار۔ چاشنی۔ خوشبو یا کسی چیز کا

پلاؤ (۲۔ قصّاب) اگاڑی بکری وغیرہ کی پیٹھ کا گوشت جو دُم سے اوپر کی طرف ہوتا ہے ✦

پَٹّھی۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ نوجوان بکری۔ وہ جوان بکری جو ابھی تک بیائی نہو ✦

پُٹّھا۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ (۱) جانور کا چوتڑ۔ علی الخصوص گھوڑے کا چوتڑ۔ سُرین اسپ (۲۔ چابک سوار) اظہارِ تعداد اسپ کے واسطے جیسے فی پٹھا لیا لوگے۔ سو روپیہ پٹھا دُونگا ✦

پَٹّھا۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ (۱) عصب۔ پے ✦ (بعض لوگوں نے اِس کے معنے رگ اور نس کے بھی لکھے ہیں مگر درحقیقت دونوں میں بڑا فرق ہے رگ تو وہ نلی ہے جسمیں خون دَورا کرتا رہتا ہے اور پٹھا وہ سُوت کی مانند باریک تار یا اس سے موٹا اور چپٹا ریشہ دار زردی لئے ہوئے سفید تسمہ سا ہوتا ہے جس کے وسیلہ سے بدن کے اعضا سکڑتے پھیلتے اور کھچتے ہیں اکثر لوگ پٹھے کو کُوٹ کر تانت بناتے اور چھاج وغیرہ کی بندش میں اِسکا اِستعمال کرتے ہیں اِس کی بندش نہایت مضبوط اور پکّی ہوتی ہے ✦

(۲) نوعمر۔ نوخیز۔ نوجوان ✦ اَدَنت۔ پاٹھا (۳) اِنسان یا حیوان کا جوان بچہ۔ چوپاؤں میں گھوڑے کے بچے کو۔ پرندوں میں کبوتر یا اُلّو اور مُرغ وغیرہ کے چوزے کو حشرات الارض میں کالے سانپ کے بچے کو اکثر پٹھا کہتے ہیں ؎

بُلبُل کے تو ہوش اُڑتے ہیں ملان ُو برو اُسکے کیا بولیگا طوطے شکر خوار کا پٹھا (نصیر)

(۴) چوڑا لمبا پتّا جیسے گھیکوار یا تُمباکو اور گھاس وغیرہ کا پٹھا ؎

برق آہِ جگر ہے مری ڈر کو دکِنا داں چھوٹیگی نہ خرمن میں ایک جوار کا پٹھا (شاہ نصیر)

(۵) پہلوان کا شاگرد جیسے فلاں پہلوان کا پٹھا خوب لڑا (۶) نوعمر پہلوان۔ جوان پہلوان (۷) دفتریں۔ کتاب کی پتلی جلد ✦ ملسٹ کا کاغذ جو کتاب کی محافظت کے واسطے اُس کے اوپر لگا دیتے ہیں۔ گور ؎

نہ کیوں ہو پانی زبانی رشک سے دیوان سحابی کا کہ پٹھا ہو گُل رُخسار اُس رنگ کتابی کا (نکہت)

(۸) اطلس یا ساسن لیسٹ وغیرہ کی چوڑی چوڑی گوٹ پر جو گوکھرو وغیرہ کی توئی سی بنا کر کُرتی یا دوپٹے وغیرہ پر ٹانک دیتے ہیں اُسے بھی پٹھا کہتے ہیں (۹) وہ چوڑی چوڑی جو اکثر چوڑیوں کے بیچ میں عورتیں پہنتی ہیں (۱۰) وہ کیلے

وغیرہ کا پتا جسے مُنہ میں رکھکر بجاتے اور اُس سے طرح بطرح کے جانوروں کی جولی بولتے ہیں (۱۱) سر کے بال جو اِدھر اُدھر چھُوٹے رہتے ہیں ہر ایک پہلو کو پٹھا کہتے ہیں۔ دیکھو (پٹا) ۵

جس نے یہ اُس بُتِ کافر کے بنائے پٹّھے　ہاتھ ہو جائے خُدایا قلم اُس نائی کا (صنعت)

(۱۲) شاخ۔ قاش۔ پھانک جیسے گزک کا پٹّھا ✦

پَٹھان۔ ہ۔ اِسمِ مذکّر۔ (۱) افغان مُسلمانوں کی مشہور چار ذاتوں میں سے ایک ذات کا نام ✦

(چُونکہ کابُل میں یہ لوگ سب سے زیادہ ہیں اور اُسی طرف سے ہندوستان میں آئے اِس سبب سے اکثر کابلیوں کو بھی خان یا پٹھان کہتے ہیں۔ تاریخ فرشتہ میں لکھا ہے چُونکہ اہلِ اسلام ہمراہی سلاطین نے جو اکثر باشندگان افغانستان تھے افغانانِ شوری کے زمانہ میں پٹنہ میں سکونت اختیار کی اس سبب پٹھان مشہور ہوئے۔ لیکن سنسکرت کی کتابوں سے یہ پایا جاتا ہے کہ کوہستان راجپوترن کی ایک قوم تھی جو قندھار اور نواح کابل و پشاور وغیرہ میں آباد تھی وُہی قوم مُسلمان ہوکر پٹھان کہلائی) ✦

(۲) سپاہی۔ جنگی ملازم۔ جیسے تیر نہ کمان کاہے کے پٹھان (۳) (صفت) خونخوار۔ جلّاد۔ اڑاک ✦

پٹھانا۔ ہ۔ فعلِ متعدّی (پُورب) بھیجنا۔ روانہ کرنا۔ ارسال کرنا ✦

پیٹھ مِلا۔ ہ۔ اِسمِ مؤنّث۔ مُرکّب از (پیٹھ ✦ ملنا) پُشت کا کپڑا انگرکھے یا کوٹ وغیرہ کا وُہ حصّہ جو پیٹھ پر رہتا ہے۔ انگرکھے کی پیٹھ ✦

پِٹھُّو۔ ہ۔ اِسمِ مذکّر (۱) مددگار۔ مُعاون۔ پُشت پناہ (۲) ہر وقت ساتھ رہنے والا۔ پچھالا۔ دُم چھالا۔ پچھ لگو۔ ہمزاد (۳) ایک فرضی آدمی جو بچے کھیل میں اپنے پیٹ میں فرض کر لیتے ہیں مثلاً ایک طرف کے گردہ میں چار لڑکے ہیں اور دُوسری طرف صرف تین تو اُن میں سے ایک لڑکا اپنے پیٹ میں پٹّھو فرض کرکے دُوسری طرف بھی چار ٹھیرالیگا اور اپنی باری بھگت کر اُس پٹّھو کے عوض بھی کھیلیگا ✦

پُٹھوال۔ ہ۔ اِسمِ مذکّر۔ (نقب زن) پُشتی پر رہنے والا۔ مددگار ساتھی۔ رفیق۔ وُہ مضبُوط اور بہادر آدمی جو نقب زنوں کے پیچھے نقب کے مُنہ پر اُن کی مدد کے واسطے کھڑا رہتا ہے۔

(اصل میں پٹھوال تھا یعنی پیٹھ پر رہنے والا) ✦

پٹھَکُوڑ۔ ہ۔ اِسمِ مؤنّث۔ (پُورب) (۱) مُرغی کی پٹّھ۔ چوزہ (۲) بکری کی پٹھیا۔ وُہ نوجوان بکری جس کے بچّہ نہ ہُوا ہو ✦

پٹھکُوری۔ ہ۔ اِسمِ مؤنّث (پُورب) دیکھو (پٹھکُوڑ) ✦

پٹّھوں میں بیٹھنا۔ یا۔ گھُسنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) لغوی معنے رگ و پے میں سرایت کرنا (۲۔ اصطلاحی) ہمدم و ہمراز بننا پیٹ میں گھُسنا۔ دِلی اور باطنی دوست بننا۔ گہری دوستی کرنا۔ گاڑھا دوست بننا (۳) دُشمن کے دل میں گھر کرنا۔ دِل میں جگہ کرنا ✦

پٹّھے۔ ہ۔ اِسمِ مذکّر۔ (پٹھا کی جمع) (۱) سر کے دو طرفہ بال (۲) اعصاب (۳) جوار باجرے کے پتّے وغیرہ۔ جیسے جوار کے پٹّھے باجرے کے پٹّھے وغیرہ (۴) لڑکے اپنے برابر کے لڑکے کو بھی اِس لفظ سے خطاب کرتے ہیں جیسے آؤ پٹّھے بیٹھو۔ پٹّھے (۵) نوجوان۔ نوعُمر ✦

پِٹّھی۔ ہ۔ اِسمِ مؤنّث (ہندو) بھیگی ہوئی۔ دھوئی دال کو جو پیس لیتے ہیں اُسے پیٹھی یا پِٹّھی کہتے ہیں ✦

پٹھیَا۔ ہ۔ اِسمِ مؤنّث (۱) بکری کا مادین بچّہ۔ کٹیا۔ بچھیا۔ گائے بھینس کا مادین جوان بچّہ جو ابھی تک کوئی بچّہ نہ جنی ہو۔ کٹھیا۔ (۲) نوعُمر لڑکی۔ نوخیز لڑکی (بازاری آدمی بولتے ہیں) ✦

پُٹّھے پر ہاتھ نہ رکھنے دینا۔ ہ۔ فعلِ لازم (بازاری) قریب نہ آنے دینا۔ پاس نہ پھٹکنے دینا یا لگ نہ لگنا ✦ گھوڑے کا اپنے اُوپر سوار نہ ہونے دینا ✦

(شریر گھوڑے کی نسبت زیادہ بولتے ہیں) ✦

پٹّی۔ ہ۔ اِسمِ مؤنّث۔ (۱) حصّہ۔ بھاگ۔ ٹکڑا (۲) گانو کا چھوٹا حصّہ۔ قطعِ زمین۔ تھوک کے خلاف ✦ گاؤں یا کسی زمین کا وہ بڑا حصّہ جس میں کئی حصّے شامل ہوں (۳) کاغذ یا کپڑے وغیرہ کی چوڑی اور لمبی دھجی (۴) سربند۔ عصابہ (۵) ایک قسم کی بندش۔ دستار (۶) ایک قسم کی شیرینی کی قلمیں (۷) زمینداری کا چوتھائی حصّہ۔ گانو کی چوتھائی (۸) پلنگ کا بازو۔ چارپائی کے پہلو کی لکڑی ۵

پٹی

کوئی پٹی پہ سر پٹکنے لگا کوئی حسرت سے منہ کو تکنے لگا (شوق)

(۹) لنگ۔ صف۔ قطار۔ (۱۰) گھوڑے کی لمبی اور سیدھی دوڑ (۱۱) تیل یا گوند اور پانی کے ذریعہ سے جو بالوں کی سطح بناکر ماتھے پر جاتے ہیں اُسے بھی پٹی کہتے ہیں (۱۲) تختی۔ لوح۔ (۱۳) سبق۔ لیس + فریب کا سبق۔ فریب + ترغیب (۱۴) زخم بند وہ کپڑا جو زخم یا فصد پر باندھا جاتا ہے۔ بندھن۔ بندش (۱۵) کاغذ کی وہ رنگین دھجی جو کنکوے میں آڑی ڈال دیتے ہیں (۱۶) پنڈلیوں پر لپیٹنے کا چوڑا بنا ہوا اُونی یا سُوتی فیتہ نما کپڑا +

پٹّی آنکھوں پر باندھنا۔ ہ۔ فعل لازم چشم پوشی و بیمروّتی کرنا۔ اغماض و بے پروائی کرنا۔ بے ملاحظہ ہونا +

پٹّی باندھنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ زخم یا آنکھ وغیرہ پر کپڑے کی دھجی باندھنا۔ بندھن باندھنا +

پٹّی پڑھانا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) سبق دینا (۲) بہکانا۔ ورغلانا۔ اپنے مطلب کا سبق پڑھانا (۳) نصیحت کرنا تعلیم کرنا +

پٹّی تلے کا۔ ہ۔ اسم مذکر (عو) (۱) ادنیٰ۔ حقیر۔ ذلیل۔ کم رتبہ جیسے کیا وہ تیری پٹی تلے کا ہے جو تو اُسے جھڑکتا ہے (۲) نہایت مقرب۔ رفیق۔ ہمدم۔ دم کا ساتھی۔ مونس۔ سب سے زیادہ عزیز جیسے ایک تو ہی تو پٹی تلے کا ہے کہ سارا سودا تجھی کو کھلا دوں +

پٹّی تلے کی۔ ہ۔ اسم مؤنث (بحالتِ تانیث) دیکھو پٹّی تلے کا +

پٹّی دار۔ ۱۔ اسم مذکر (قانون) گانو کا شریک۔ یا گانو کی تھوڑی سی زمین کا مالک۔ اسامی دار۔ پٹّی کا مالک +

پٹّی داری۔ ۱۔ اسم مؤنث۔ (قانون) تھوک داری۔ مشترکہ موروثہ قبضہ +

پٹّی دینا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) دم جھانسا دینا۔ دھوکا دینا (۲) گھوڑے کو لمبا دوڑانا +

پٹّی وار۔ ۱۔ تابع فعل (قانون) حصّہ رسد۔ حصّہ کے موافق +

پٹیا۔ ہ۔ اسم مؤنث (ہندو) سِل۔ پتھر کا چوکا تختۂ سنگ۔ چٹان +

پٹیاں جمانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ بالوں کو سطح کی شکل میں ماتھے کے اِدھر اُدھر جمانا +

پٹیت۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) پٹہ باز۔ پھری گدکے سے کھیلنے والا۔ (۲) بے وقوف۔ احمق (۳) وہ کبوتر جو سرتاسر سُرخ۔ زرد۔ کالا۔ یا نیلا ہو اور اُس کے گلے میں سفید طوق ہو +

پٹیت۔ ہ۔ اسم مذکر۔ پٹّی رکھنے والا۔ پٹّی دار + ٹھیکہ دار +

پچ

پٹیل۔ ہ۔ اسم مذکر۔ گانو کا سردار۔ مقدم۔ سربراہ کار۔ چودھری +

پٹیل۔ ہ۔ صفت۔ پٹانیوالا۔ مار کھانے والا +

پٹیلا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) ایک قسم کی پتّے دار گھاس جس کے بوریے بُنے جاتے ہیں (۲۔ پُوربیا) ایک قسم کی چوڑے پیندے کی کشتی جس پر تختے بچھاکر بیل اور گاڑی کو پار لگھاتے ہیں (۳) مثیرا۔ زمین ہموار کرنے کا تختہ (پنجاب) سہاگہ (۴) سِل۔ چٹان +

پٹیلنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) جیتنا۔ بازی لینا (۲) حاصل کرنا۔ وصول کرنا۔ کمانا (۳) مارنا۔ پیٹنا۔ ٹھوکنا۔ خبر لینا (۴۔ عوام) زیر کرنا۔ مغلوب کرنا +

پٹین۔ ۱۔ انگلش (Putty) اسم مذکر (۱) وہ مصالحہ جس سے کواڑوں وغیرہ کے ضلعوں میں شیشے چسپاں کرتے ہیں۔ اسمیں السی کا تیل اور چاک مٹی ملاکر اول خوب کوٹتے اور پھر لگدی بناکر کام میں لاتے ہیں (۲) پڈنگ کا بگڑا ہوا لفظ۔ ایک قسم کی رشلِ نالودہ انگریزی خوراک جو مختلف طرح پر پایوں کے لعاب سے تیار کرکے جمائی اور چمچوں سے کھائی جاتی ہے یہ انڈے پھینٹ کر طیار کیجاتی ہے +

پچاپا۔ ہ۔ اسم مذکر (ہندو) پوجنے کا سامان۔ پوجنے کی چیزیں۔ دیوتا کی نذر۔ دیوتا کی بھینٹ +

پچاپا پھیلانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ بکھیڑا پھیلانا۔ دُکان سی لگانا۔ بے ترتیبی سے چیزیں پھیلانا +

پچاری۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) پوجا کرنے والا۔ بت پرست (۲) مجاور۔ پانڈا (۳) پوجا کرانے والا + چڑھاوا لینے والا +

پچاوا۔ ۱۔ اسم مذکر (صحیح پژاوہ) اینٹوں کا آوا۔ اینٹیں پکانے کی جگہ +

پچوانا۔ ہ۔ پوجنے کا متعدی المتعدی +

پچوڑا۔ ہ۔ صفت۔ پاجی کی تصغیر بالتحقیر۔ ارذل۔ نہایت ذلیل۔ نہایت کمینہ۔ فرومایہ + سفلہ +

پچوڑی۔ ہ۔ صفت۔ پاجی عورت۔ کمینہ۔ ذلیل۔ خوار۔ فرومایہ عورت + سفلی +

پچخ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) پاس۔ رعایت + طرفداری + حمایت +

تعصب + ہٹ - اڑ - ضد (۲) کوشش - سعی +

پنچ کرنا - ہ - فعل متعدی (۱) طرفداری کرنا - حمایت کرنا + رعایت کرنا (۲) پاسِ سخن کرنا + تعصب + اپنے قول کی تائید کرنا ؎

چلو ہم سے اتنی پنچ نہ کرو جانتے ہیں کو دل میں پیستے ہو (تسلی)

(۳) ضد کرنا - ہٹ کرنا (۴) تعصب کرنا - اڑ کرنا +

پنچ مرنا - ہ - فعل لازم - نہایت کوشش کرکے تھک جانا - ازحد محنت کرنا

پنچ - ہ - اسم مذکر - پانچ کا مخفف (مرکبات میں آتا ہے) +

پنچ رنگا - ا - صفت - پانچ رنگ کا (۲) - اسم مذکر - (ہندو) کوگرہ کی پوجا کا چوک جو پانچ رنگوں سے پورا جاتا ہے +

پنچ میل - ہ - صفت - پانچ قسم کی + پانچ طرح کی ملی ہوئی - مرکب جیسے پنچ میل مٹھائی یا دال وغیرہ +

پچارا - ہ - اسم مذکر (۱) پوتا - کوچی + برش (۲) پتلی لپائی - ہلکی رنگت - ہلکا ہاتھ - سفیدی وغیرہ کی پتلی تہ +

پچارا پھیرنا - ہ - فعل متعدی (۱) پوتا پھیرنا - کوچی کرنا - سفیدی پھیرنا - صاف کرنا (۲) ہلکا رنگ دینا - پتلی پتلی لپائی کرنا - ہلکا ہاتھ کرنا - کپڑے کے ذریعے سے رنگ یا سفیدی وغیرہ پھیرنا (۳ - پورب) اکسانا - ترغیب دینا - ابھارنا +

پچارا دینا - ہ - فعل متعدی - (پورب) خوشامد کرنا - روغنِ قاز ملنا +

پچاس - ہ - صفت - پانچ دہائی - پنجاہ - خمسون - ۵۰ +

پچاسا - ہ - اسم مذکر - (۱) پچاس روپیہ کا وزن - پچاس روپیہ کے انداز کی ترازو (۲) پچاس کی تعداد - پچاس کی رقم +

پچاسوں - ہ - تابع فعل (پورب) افراط کے موقع پر بولتے ہیں جیسے پچاسوں آدمی تھے یعنی سینکڑوں ہزاروں +

پچانا - ہ - پچنے کا متعدی (۱) ہضم کرنا - گوارا کرنا + گلانا (۲) کسی کا دیا بیٹھ رکھنا - مال مارنا +

پچانوے - یا - پچانویں - ہ - صفت - نوے اور پانچ - نود و پنج - ۹۵ +

پچاؤ - ہ - اسم مذکر - (۱) ہاضمہ - قوتِ ہاضمہ - گوارائیدگی (۲) برداشت - سہار +

پچ پچ - ہ - اسم مؤنث - دلدل یا کیچڑ میں چلنے کی آواز +

پچپچا - ہ - صفت - وہ ادھ کچرا کھانا جس کا پانی اور رطوبت جذب نہ ہوئی ہو جیسے پچپچا خشکہ - پچپچی کھچڑی +

پچپن - ہ - صفت - پانچ اوپر پچاس - پنجاہ و پنج - ۵۵ +

پچتانا - ہ - فعل لازم - (۱) افسوس کرنا - تاسف کرنا - ہاتھ ملنا + نادم اور شرمسار ہو کر افسوس کرنا + پشیمان ہونا (۲) کڑھنا - غم کھانا - رنج کرنا ؎

فنا ہوجائیگی جاں اپنی وہ نازک طبیعت ہوں کہ دکھا کر دل مرا پچتائیگا وہ تندخو برسوں (آتش)

(اگلے لوگ اس کو الف سے پچتانا لکھتے ہیں مگر اس کے مادہ سے یہ بات ثابت نہیں ہوتی)

پچتاوا - ہ - اسم مذکر - حسرت - افسوس - ملال - تاسف +

پچر - ہ - اسم مؤنث (۱) میخ - کھونٹی + فانہ - پھانہ - میخچہ - وہ لکڑی کی کھپچی یا دھجی وغیرہ جو لکڑی کا سوراخ تنگ کرنے کے واسطے ٹھونکتے ہیں (۲) روک - مزاحمت - تعرض +

پچر اڑانا - ہ - فعل متعدی (۱) فانہ دینا - لکڑی یا تختی کی درز میں اس کا منہ کھولنے کے لئے کھونٹی اڑانا (۲) مزاحمت کرنا - تعرض کرنا + مانع ہونا +

پچر ٹھونکنا - ہ - فعل متعدی (۱) معلوم (۲) میخ ٹھونکنا - تکلیف دینا - صدمہ پہنچانا +

پچر لگانا - یا - مارنا - ہ - فعل متعدی - بھانجی مارنا - چلتی گاڑی میں روڑا اٹکانا - مزاحم ہونا - رخنہ انداز ہونا - ہوتے ہواتے کام کو روکنا - فقرے سے اکھیڑنا - دشمنی کرنا +

پچکار - ہ - اسم مؤنث - وہ آواز جو اوپر کے ہونٹ کو نیچے کے ہونٹ سے ملا کر جلد علیحدہ کر لینے سے پیدا ہوتی ہے +

(چونکہ یہ آواز ایک پیار کی علامت ہے اسواسطے پیار کے موقع پر اسکا استعمال کرتے ہیں)

پچکارنا - ہ - فعل متعدی - پیار کرنا - چمکارنا + پیار سے بلانا + منہ سے آواز نکال کر اور ہاتھ سے تھپک کر پیار کرنا + تھپکنا - تسلی دینا - (گھوڑے اور بچے کی نسبت زیادہ بولتے ہیں)

پچکاری - ہ - اسم مؤنث - چمکاری - پیار کی آواز +

پچکاری دینا - ہ - فعل متعدی - جانور یا بچے کو پیار کرنے کے لئے بلانا +

پچکاری - ہ - اسم مؤنث (۱) دم کلا - درگیر - حقنہ +

پچک

(۱) ایک ظرف کا نام جس کی نلی میں ایک ڈنڈی نکلتی اور گھستی ہوئی ہوتی ہے اُس کے ذریعے پانی پر داب پڑ کر وہ تنگ دھار جاتی ہے۔ بعض امراض کے واسطے بھی اس سے کام پڑتا ہے مثلاً دردِ گوش اور سوزاک میں اس کے ذریعے اندر دوا پہنچائی جاتی ہے۔ ہولی کے موسم میں بھی رنگ بھر کر اس سے ہولی کھیلتے ہیں (۲۔ عو) مُنہ سے جو پان کی پیک دھار باندھ کر پھینکیں تو وہ بھی پچکاری کہلاتی ہے +

پچکانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ دبانا۔ بھینچنا۔ دھسانا +

پچکلیان۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) وہ گھوڑا جس کے گھٹنوں اور پیشانی کا رنگ بدن کے رنگ کے خلاف یا سفید ہو (۲۔ صفت) دوغلا۔ ستل بھیجڑا جیسے ایرے غیرے پچکلیان +

پچکنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دبنا۔ بھچنا۔ بچنا۔ سکڑنا۔ دھسنا۔ اندر کو گڑ جانا +

پچلڑی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ایک زیور کا نام جس میں موتی یا سونے کے دانوں کی پانچ لڑیاں ہوتی ہیں +

پچلونا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ پانچ نمک کا چورن +

پچنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) ہضم ہونا۔ گلنا۔ تحلیل ہونا ؎

کیا نہ پچ سکے وہ اور اس کو کیا غذا پچے ۔ مشکل سے جس مریض کو تیرے دوا پچے (معروف)

(۲) طرفداری کرنا۔ پچ کرنا جیسے اپنے ہی گھر کو پچتا ہے

(۳) کمال کوشش کرنا۔ ہمہ تن مصروف ہونا۔ نہایت سعی کرنا۔ سر مارنا۔ سر توڑ محنت کرنا جیسے بہتیرا پچا پر کچھ نہ ہُوا ؎

قسمت میں وصلِ یار نہ ہووے تو کیا حصول ۔ مانندِ کوہکن کوئی گر سالہا پچے (معروف)

(۴) ہار ماننا۔ تھکنا۔ جیسے پچ کر بیٹھ رہا (۵) سمائی ہونا۔ سمار ہونا ؎

جو پیٹ کے ہلکے ہیں پچے بات کب اُن سے ۔ روکیں تو ابھر جائے شکم اور زیادہ (ذوق)

(۶) کسی کی چیز اپنے ہی پاس رہنی۔ مال واپس نہ ہونا۔ کسی چیز کا اٹھانہ پھرنا +

پچوترا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ فی صدی پانچ زائد۔ سو پیچھے رُد کے پانچ +

پچھاٹ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ زمین پر بے اختیار پیٹھ کے بل گرنے کو کہتے ہیں +

پچھاڑ دینا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) گرا دینا۔ چت کر دینا۔ مات کر دینا۔ مضمحل کر دینا (۲) مار ڈال دینا۔ بیمار کر دینا (۳) مار ڈالنا +

پچھا

پچھاڑنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) چت کرنا۔ اُلٹا گرانا۔ پٹکنا۔ کشتی دلانا +

فرو غصہ کیا جس نے پچھاڑا دیو کو اُس نے ۔ اُسے رستم کہیں گے ہم جو ایسا پہلوان ہوگا (آتش)

(۲) لٹانا۔ نیچے گرانا۔ کسی جانور کو ذبح کرنے کے واسطے زمین پر ڈالنا (۳) مار ڈالنا۔ ذبح کرنا (۴) مات کرنا۔ ہرانا۔ تھکانا۔ عاجز کرنا۔ (۵) بیمار ڈالنا۔ علیل کر دینا +

پچھاڑی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) اگاڑی کا نقیض۔ وہ رسی جو گھوڑے یا اونٹ کے پچھلے پاؤں میں باندھتے ہیں (۲) عقب۔ پیچھا (۳۔ تابعِ فعل) پیچھے۔ عقب میں +

پچھاڑیں کھانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ پیٹھ کے بل گرنا۔ لڑکنیاں کھانا۔ لوٹا لوٹا پھرنا۔ پٹخنیاں کھانا۔ زمین پر حالتِ ماتم یا درد و غم میں بار بار اپنے تئیں دے دے مارنا۔ صدمہ اٹھانا ؎

خاک پر اک پچھاڑیں کھاتا تھا ۔ کوئی بات لب پہ لاتا تھا (شوق)

دمرزا رفیع سودا نے ناتوانی کی حالت میں گر گر پڑنے کے معنے میں بھی باندھا ہے ؎

دیکھے ہے جب توبرہ و تھان کی طرف ۔ کھاتا ہے دانہ گھاس کی جا گر کے سدا پچھاڑ (سودا)

پچھان۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (پورب) مغرب۔ پچھم۔ پورب کا نقیض +

پچھایا۔ ہ۔ اسم مذکر (عو) انگیا کا وہ حصہ جو پیٹھ کے پیچھے رہتا ہے +

پچھتّا۔ ہ۔ صفت (عو) پانچ ہاتھ کے قد کا۔ کشیدہ قامت بڑے قد کا۔ جوان آدمی۔ پورا جوان + باپ کا پورا + قد آور +

پچھتر۔ ہ۔ صفت۔ (صحیح پچہتّر) پانچ اوپر ستر۔ ہفتاد و پنج۔ ۷۵ +

اصل میں پنج ستر تھا اوّل مخففِ پانچ دوم میں سین کو ہائے ہوّز سے بدل لیا ہے +

پچھڑنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) چت ہونا (۲) گرنا۔ بیمار پڑنا (۳) مات ہونا۔ ہارنا (۴) پیچھے رہنا۔ پیچھے رہ جانا + سبق میں پیچھے رہ جانا +

پچھلا۔ ہ۔ صفت (۱) پیچھے کا۔ اخیر کا (۲۔ اسم مذکر) رات کا اخیر حصہ (۳) سحری۔ طعامِ سحر جو رمضان میں اخیر شب کے وقت کھاتے ہیں (۴) آموختہ۔ پڑھا ہوا +

پچھلا پہر۔ ہ۔ اسم مذکر۔ رات یا دن کا اخیر چوتھا حصہ ؎

کوئی دیو تھا یا کہ سرِ جن تھا کافر ۔ مجھے غصہ آتا ہے پچھلے پہر پر (رانش)

پچھل پائی ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث ۔ (۱) چڑیل ۔ بھتنی (۲) جادوگرنی ساحرہ ۔ ڈائن +

(چونکہ لوگوں کے خیال کے مُوافق اُس کے پنجے پیچھے اور ایڑی سامنے کو پھری ہوتی ہے اِس وجہ سے یہ نام پڑ گیا) +

پچھلگو ۔ ہ ۔ صفت ۔ پیچھے لگا رہنے والا ۔ پچھالہ ۔ دُنبالہ (۲) طفیلی ۔ مُقلّد +

پچھلے پاؤں پھرنا ۔ یا ہٹنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ (۱) اُلٹے قدموں پھرنا ۔ جن قدموں جانا اُنہیں قدموں آنا ۔ (۲) پس پا ہونا ۔ شکست کھانا +

پچھلی ٹکیا ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (ع) وہ موٹی اور چھوٹی سی ٹکیا جو روٹی پکانے کے بعد بچی ہوئی خُشکی اور آٹے کی مروڑیوں کو ملا کر پکا لیتے ہیں عورتوں کا خیال ہے کہ اُس کے کھانے سے دیر میں عقل آتی ہے (مثل) پچھلی ٹکیا کھائی پچھلی عقل آئی +

پچھلی رات ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ آدھی رات کے بعد کا وقت +

پچھم ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) مغرب ۔ جانبِ غرب (۲) مغربی مُلک +

پچھمی ۔ ہ ۔ صفت ۔ پچھاں کے رہنے والے ۔ مغربی +

پچھنا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (۱) دشنہ ۔ اُسترہ ۔ وہ اوزار جس سے بدن گود کر اُوپر سے سینگی لگا دیتے ہیں (۲) ٹیکا ۔ فصد +

پچھنے دینا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ (پُورب) (۱) پچھنے لگانا ۔ گودنا (۲ ۔ عو) طعنہ مہنہ دینا +

پچھنے لگانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ (۱) بھری سینگیاں لگانا ۔ ٹیکا لگانا ۔ فصد لینا ۔ خُون نکالنا (۲) طعن و تشنیع کرنا +

پچھوا ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) دبُور ۔ بادِ قبلہ ۔ پچھم کی ہوا (۲) انگیا کا وہ حصّہ جو پیٹھ کی طرف مونڈھے کے پیچھے رہتا ہے +

(اگرچہ اِس معنی میں بکسرِ باے فارسی درست ہے اور لکھنؤ میں اِسی طرح بولتے ہیں مگر دہلی میں بفتح فصیح مانا گیا ہے)

پچھواڑا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ گھر کے پیچھے کی جگہ یا مکان ۔ عقب ۔ پُشتِ خانہ +

پچھوت ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) وہ چیز جو فصل کے اخیر پر بوئی جائے یا پیدا ہو ۔ فصل کے اخیر کی پیداوار (۲ ۔ ہ ۔ تابع فعل) بعد میں ۔ بعد ازاں ۔ پیچھے ۔ عقب میں +

پچھوتیا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (ریختہ ں میں) پُوچھن ہارا ۔ پُوچھنے والا ۔ جیسے ہمت ڈھیر کا بندھیا نہ بات کا پچھوتیا +

پچھیت ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) مکان کے پیچھے کی دیوار ۔ دالان کے پُشت کی دیوار ؎

پاکھے پچھیت سو رہے چھپر پھسل پڑا (نظیر)

پچی ۔ ہ ۔ صفت (۱) چپکا ہُوا ۔ جڑا ہُوا ۔ سیا ہُوا ۔ سٹا ہُوا ۔ ایک جان ۔ پھنسا ہُوا ۔ پیوستہ ۔ کسی چیز میں اڑا ہُوا ۔ موصّل ۔ پتھر کی مانند ٹھکا ہُوا ۔ سریش سے چپکا ہُوا ۔ چسپاں شدہ ۔ ملحق (۲) پکّا ۔ مضبوط ۔ پختہ (۳) ہم آواز ۔ سُر سے سُر ملا ہُوا +

پچی کاری ۔ ا ۔ اسم مؤنث (۱) پیوند لگانا ۔ گانٹھنا (۲) جڑاؤ کام ۔ مُرصّع سازی (۳) چوپڑدار فرش ۔ چُونہ گچی کا کام +

پچی کاری کرنا ۔ ا ۔ فعلِ متعدی ۔ اینٹ اور چُونہ سے خُوب مضبُوط کرنا +

پچی کرنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) پیوست کرنا ۔ ٹھونک کر وصل کرنا ۔ خُوب پھنسانا (۲) مضبُوط کرنا ۔ مستحکم کرنا +

پچی ہونا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ (۱) وصل ہونا ۔ پیوست ہونا ۔ جو رلا جانا ۔ متصل ہو جانا ۔ مضبُوط اور مُستحکم ہونا (۲ ۔ پُورب) فریفتہ ہونا ۔ پھنسنا ۔ اُلجھنا +

پچیاسی ۔ ہ ۔ صفت ۔ پانچ اُوپر اسّی ۔ ہشتاد و پنج ۔ ۸۵ +

پچیانوے ۔ ہ ۔ صفت ۔ پانچ اُوپر نوّے ۔ نود و پنج ۔ ۹۵ +

پچیت ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (۱) کُشتی گیر ۔ داؤ پیچ کرنے والا ۔ تجربہ کار پہلوان (۲ ۔ کنایۃً) فریبی ۔ چال باز ۔ چالیا ۔ فریبی داؤ پیچ کا ماہر +

پچیس ۔ ہ ۔ صفت ۔ پانچ اُوپر بیس ۔ بست و پنج ۔ ۲۵ +

پچیسواں ۔ ہ ۔ صفت ۔ پچیس سے نسبت رکھنے والا ۔ بست و پنجیں ۔ بست و پنجم +

پچیسی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ چوسر کے ایک کھیل کا نام ہے جو پانسوں کی بجائے سات کوڑیوں سے کھیلا جاتا ہے +

(شطرنج کی طرح یہ کھیل بھی بساط پر گوٹوں یعنی نردوں سے کھیلتے ہیں ۔ اِس کا داؤ کوڑیوں کے پھینکنے سے نکلتا ہے اور شطرنج کا مُہروں کے چلنے سے چونکہ اِس کے ہر طرف میں ۲۴ خانے اور ایک سب سے بڑا بیچوں بیچ میں ہوتا ہے اِس سبب سے یہ نام رکھا گیا)

پچ پچ - ا - اِسم مؤنث - (۱) بچ بچ - بک بک - بیہودہ گفتگو (۲) روگ جھگڑا (۳) غُل - پچ پچ - شور +
(فارسی میں اِس کے معنے کُتّے کے دھتکارنے کے آئے ہیں چونکہ اُسے ایک بے معنی کلمے سے دھوت کہتے ہیں پس اِس وجہ سے بے معنی اور لایعنی کلام کو اُردو والے بچ بچ کہنے لگے)
(۴) عمارت کا کُنڑی پہلو +

پچ پچ پھیلانا - ا - فعلِ متعدی (بازاری ہندو) جھگڑا پھیلانا - فساد پھیلانا - فِتنہ اُٹھانا - شور و شر کرنا +

پچ پچ کرنا - ا - فعلِ متعدی بم پچ مچانا - جھگڑا لانا - غُل و شور مچانا + واہیات بکنا + چچ کرنا +

پچ پچ لگانا - ا - فعلِ متعدی (۱) روگ لگانا - جھگڑا لگانا - دِقّت پیش لانا - عذاب لگانا (۲) تکرارِ بے جا کرنا - واہیات بکنا +

پچ پچ لگنا - ا - فعلِ لازم عذاب لگنا - روگ لگنا - جھگڑا پیچھے لگنا +

پچ پچ مچانا - ا - فعلِ متعدی - دُند مچانا - شور مچانا - بیہودہ بکنا +

پچ پچ نکالنا - ا - فعلِ متعدی - عیب نکالنا + نقص نکالنا - اعتراض کرنا + دِقّت پیش لانا - جھگڑا اڈالنا +

پچھال - ا - اِسم مؤنث (عوام) صحیح پکھال - پانی بھرنے کی کھال - وہ پانی بھرنے کی بڑی دو مشکیں جو بیل پر لادتے ہیں +

پچھال پیٹیا - ا - صفت - (بازاری) بڑ پیٹو - بڑ پیٹیا - وہ شخص جس کا پیٹ پکھال کی مانند ہو +

پُخت - ف - اسم مؤنث - پختن کا حاصل بالمصدر کسی تقریب کے واسطے جو مٹھائی چانول وغیرہ پکاتے ہیں وہ پُخت کہلاتی ہے - جیسے اُن کے ہاں بیس من کی پخت ہوئی +

پُخت و پز - ف - تابع فعل - ٹھیک ٹھاک - دُرستی - پختگی - اِقرار مدار +

پُختریاں - ف - اِسم مؤنث (ع) حقارتاً - روٹیاں - چپاتیاں +
(جب ماما پختریاں کہیں تو اُن روٹیوں سے مُراد ہوگی جو کھانا پکانے والی عورتیں اپنے بچوں کے واسطے میروں کے گھر سے چُرا چُھپا کرلے جاتی ہیں - مینی مُفت کی پکی پکائی روٹیاں) +

پُختگی - ف - اِسم مؤنث (۱) مضبوطی - پکاپن - استحکام (۲) خامی کا نقیض پکاوٹ پھل کا پک جانا - کھانے کا پک جانا یا گل جانا (۳) بلوغت - رسیدگی (۴) تجربہ کاری

پُختہ - ف - صفت (۱) پکا ہُوا - سکا ہُوا - بھُونا ہُوا - بریاں - خام کا نقیض (۲) مضبوط

مستحکم - پختہ کا - چُونے کچی کا - اینٹوں کا چُنا ہُوا - پکا (۳) مستقل - بالاستقلال ٹھیک - پکّی - جیسے پختہ بات (۴) تجربہ کار - جہاں دیدہ - آزمودہ کار + گرگِ کُہن (۵) کامل - پُورا (۶) بُوڑھا - پُوری عمر کا - عمر رسیدہ - پیر فرتوت (۷) جب قیمت کی نسبت کہیں گے تو کوتہ شدہ یا مقطع یہ معنی ہونگے +

پُختہ کار - ف - صفت - تجربہ کار - آزمودہ کار - اپنے کام میں ہوشیار +

پُختہ کرنا - ا - فعلِ لازم (۱) ٹھیک ٹھاک کرنا - بات ٹھہرانا - مُعیّن کرنا - بات پکی کرنا (۲) آمادہ کرنا - جمانا - مستعد کرنا +

پُخنا - ا - اِسم مؤنث (ع) (۱) بیہودہ - بد تہذیب (۲) کمینہ - سِفلہ (۳) بیہودہ گو - پخیا - بچ بچ مچانے والا +

پُخنی - ا - اِسم مؤنث - بھٹیاری - بیہودہ - بچ بچ مچانے والی +

پُخیا - ا - اِسم مذکر (۱) جھگڑالو - فسادی (۲) بیہودہ - بد تہذیب - کمینہ - سِفلہ + نالائق

پَد - س - اِسم مذکر - (۱) پاؤں - پدم - چرن - قدم - پیر (۲) شبد - قول - بچن - کلمہ (۳) مقام - جگہ - استھان (۴) اشلوک - چھند - نظم - اشعار - کبت - گیت (۵) کھوج - نقشِ پا (۶) درجہ - مرتبہ - اُوہدہ - عظمت (۷) چیز - بست (۸) نغمیہ نظم - تعریف کے گیت - حمد و نعت جیسے بشن پد یعنے بشن کی نعت (۹) محافظت - نگہبانی (۱۰) ضلع - مُلک کا حصّہ +

پِدّا - ہ - اِسم مذکر (۱) ایک چھوٹی سی خوش آواز چڑیا (۲) غُلیل کی تانت میں جو نواڑ وغیرہ غُلّہ رکھکر پھینکنے کے واسطے سی لیتے ہیں - پھٹکنا (۳ - صفت) مردِ حقیر و ضعیف واو نے جیسے کیا پدّا اور کیا پدّے کی ضامنی +

پدارتھ - س - اِسم مذکر - سنسکرت (पदार्थ پدارتھ) (ہندو) (۱) چیز - بست - عمدہ چیز (۲) نفیس اور عمدہ کھانا - لذیذ چیز - ملذذ +

پِدانا - ہ - فعلِ متعدی (۱) پدوانا گوز زنیدن کا ترجمہ (۲) تھکانا - مغلوب کرنا - عاجز کرنا - تنگ کرنا جیسے ُبلوانا + ہرانا - بھگانا +

پِدَر - ف - اِسم مذکر - باپ - والد - پتا - بابل +

پِدَری - ف - صفت (۱) باپ کی - باپ سے نسبت رکھنے والی جیسے اُلفتِ پدری (۲) آبائی - موروثی - جدّی جیسے پدری جائداد +

پِدڑی - ہ - اِسم مؤنث (۱) پدّی - پُھدکی - ایک چھوٹی سی چڑیا کا نام

پدم

جیسے بچے اکثر پالتے ہیں (۲) بے حقیقت۔ چیونٹی کی مانند۔ بہت کمزور اور ناچیز۔ نہایت دُبلا پتلا (۳) غُنیا۔ چٹی۔ لال کی مادہ +

پَدَم ۔ ہ ۔ اسم مذکر۔ سنسکرت (पद्म پدم)۔ (۱) نیلوفر۔ کنول (۲) وُہ گول چکّر دار نشان جو آدمیوں کی اُنگلیوں کے جوڑوں یا پاؤں میں ہوتے ہیں۔ یہ نشان نہایت مُبارک اور مسعُود ہوتا ہے (۳) ہاتھی کی کھال کے اُوپر کے داغ (۴) شمار میں سو نیل کا ایک پدم ہوتا ہے اور شاستر کے بموجب دس کھرب کا +

پَدمنی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث۔ سنسکرت (पद्मिनी پدمنی) (۱) زنِ آبی۔ جل مانس کی استری (۲) عورتوں کی اقسامِ چہارگانہ میں سے ایک قسم کی عورت ۔ نہایت نازک اندام اور خوبصورت عورت + (اس کی اصل پدم یعنی کنول ہے یعنی کنول کے پھول کی مانند نازک اندام۔ لوگوں کا خیال ہے کہ یہ عورت اکثر چماریوں میں جنم لیتی ہے۔ دانایانِ ہند نے عورتوں کے چار درجے مقرر کئے ہیں۔ اوّل پدمنی دوم چترنی سوم سنکنی چہارم ہستنی - ان کی مفصل کیفیت کوک شاستر میں دیکھو) +

پَدّو ۔ یا ۔ پَدوڑا ۔ ہ ۔ صفت ۔ (۱) بہت گوز مارنے والا۔ گوززن (۲) ڈرپوک۔ بودا۔ نامرد۔ بزدل +

پَدھارنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (ہندو) آنا۔ تشریف لانا۔ قدم رنجہ فرمانا (۲) تشریف لے جانا۔ سدھارنا (۳) براجنا۔ تشریف رکھنا۔ براجمان ہونا۔ جیسے یہاں پدھاریے +

پَدھان ۔ ہ ۔ اسم مذکر۔ (گنوار)۔ (۱) گانو کا چودھری۔ مقدم۔ میر دہ۔ (میرِدِہ) حاکمِ دِہ (۲) ایک نومسلم قوم کا نام جو اکثر پٹھان ہوتی ہے

پَدّھی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (گنوار) چڈھی۔ سواریٔ پُشت +

پَذِیرا ۔ ف ۔ صفت ۔ مقبول۔ اجابت کردہ شُدہ۔ منظُور +

پَر ۔ ف ۔ اسم مذکر۔ (۱) بازو۔ بال و پر۔ پنکھ (۲) قوت۔ زور۔ بل جیسے بے پر ہیں (۳) پرکار کے دونوں پُرزوں میں سے ہر ایک پُرزہ (۴) پرندکی تعداد ظاہر کرنے کا عدد خاص مگر کبوتر کے لئے یہ ایسا ہی ہے جیسے ہاتھی کے لئے زنجیر۔ گھوڑے کے لئے پٹھا۔ چارپائے کے لئے راس ۔ مکان کے لئے منزل۔ مثلاً کبوتر باز کہتا ہے کہ روپیہ پیچھے پر دونگا۔ گاہک کہتا ہے کہ آٹھ آنے پیچھے پر دُوں گا چاہے دے یا نہ دے +

پَر باندھنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ (۱) پر میں ڈور باندھنا تاکہ جانور پھر نہ اُڑ سکے (۲) بے بس کرنا۔ عاجز کرنا +

پر

پَر پُرزوں سے دُرست ہونا ۔ ا ۔ فعلِ لازم (۱) پروبال نکالنا (۲) ہوش سنبھالنا۔ حدِ بلوغت کو پہنچنا (۳) ٹھاٹ باٹ سے ہونا +

پَر پُرزے نکالنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ جوبن پر آنا۔ کینچلی بدلنا۔ شباب پر آنا۔

پَر ٹوٹنا ۔ ا ۔ فعلِ لازم ۔ (پُورب) دیکھو (پَر جلنا) +

پَر جلنا ۔ ا ۔ فعلِ لازم ۔ تاب نہ ہونا۔ باریاب نہ ہوسکنا۔ دخل نہ پانا۔ رسائی نہ ہونا۔ گزر نہ ہونا۔ قدم کٹنا۔ نہ جاسکنا جیسے وہاں تو اچھوں کے بھی جاتے ہُوئے پر جلتے ہیں +

پَر جمنا ۔ ا ۔ فعلِ لازم ۔ کسی پردار جانور کے پر اُکھڑنے کے بعد نئے پر نکلنا +

پَر جھاڑنا ۔ ا ۔ فعلِ متعدی ۔ (۱) پُرانے پروں کو گرانا۔ کرِیز کرنا۔ کینچلی بدلنا (۲) جھٹکنا۔ پروں کو پھڑپھڑانا ؎

ذکرِ پرواز تو کیا تنگ ہے ایسا یہ چمن جھاڑ بھی سکتے نہیں ہم کبھی شہپر اپنا (ناسخ)

(۳) اُڑنے کو مستعد ہونا +

پَر دار ۔ ف ۔ اسم مذکر۔ پر والا۔ اُڑنے والا پرندہ +

پَر قینچ کرنا ۔ ا ۔ فعلِ متعدی ۔ (کبوتر باز) (۱) پر کترنا۔ پر کاٹنا۔ پر کٹ کرنا (۲) بے بس کرنا۔ عاجز کرنا +

پَر لگنا ۔ ا ۔ فعلِ لازم ۔ (۱) پر پیدا ہونا۔ پر نکلنا (۲۔ مجازاً) بڑھکر چلنا۔ اِترا کر چلنا۔ بساط سے باہر قدم رکھنا جیسے اب اِنکو بھی پر لگے (۳) جلد پہنچنا۔ از خود اُڑنا (۴) تشہیر ہونا۔ شہرت پانا +

پَر لینا ۔ ا ۔ فعلِ متعدی ۔ پر کترنا۔ پر قینچ کرنا +

پَر مارنا ۔ ا ۔ فعلِ متعدی (۱) پرواز کرنا۔ اُڑنا (۲) پر سے صدمہ پہنچانا۔ (۳) باریابی حاصل کرنا۔ رسائی ہونا۔ دخل پانا +

پَر نکالنا ۔ ا ۔ فعلِ لازم ۔ (۱) نئے پر لانا۔ اُڑنے کے قابل ہونا۔ (۲) بڑھکر چلنا۔ اِترانا +

پَر نہ مار سکنا ۔ ا ۔ فعلِ لازم ۔ قدم نہ مارنا۔ پاس نہ پھٹکنا۔ رسائی نہ ہونا۔ گزرنے کی مجال نہ ہونا۔ پہنچنے کا مقدور نہ ہونا +

پَر و بال نکالنا ۔ ا ۔ فعلِ لازم ۔ (۱) ہوشیار ہونا۔ ہوش سنبھالنا + (۲) فتنہ اُٹھانا۔ جھگڑا کھڑا کرنا ؎

اسلوب کا سُن سمجھ کے سب حال چاہا کہ نکالے کچھ پروبال (گلزارِ نسیم)

پَر ۔ ہ ۔ حرفِ استثناء ۔ (۱) لیکن۔ مگر۔ اِلّا۔ مگر۔ پر نحو +

(اس معنی میں قدیم فارسی میں بھی پایا جاتا ہے۔ چنانچہ وحشی کا شعر ہے ؎

آنکہ ہرگز یادِ مشتاقاں بمکتوبے نکرد گرچہ گستاخی است میگویم پر خوبے نکرد

(۲) حرفِ جار و حرفِ ربط یا حروفِ مُغیّرہ میں سے ایک حرف (۳) اُوپر کا مخفف ؎

اُٹھائے تُو زخم ہر نقطہ میں یہ خُوں کے دعوے کوئی غلط ہیں

کرشِل قط گیر خط پہ خطیں ہنوز باقی ہر استخواں پر (ذوق)

پَر - ہ - صفت (۱) دُوسرا - اَور - غیر - علاوہ جیسے پردیسی یعنی دُوسرے دیس کا - پربیتی یعنی غیر کی سرگزشت وغیرہ (۲) اُتم - عُمدہ - اعلیٰ (۳) بہت - ادھک - نہایت - از حد (۴) بعد - پیچھے - بعدازاں +

پَرآدِھین - س - صِفت - دُوسرے کا تابع - ماتحت - پربس جیسے پرآدِھین سُپنے سکھ ناہیں +

پَرَبَس - ہ - صِفت - دُوسرے کے بس میں - پرآدھین - ماتحت +

پَردیس - ہ - اِسم مذکر - مُلکِ غیر - بدیس - دُوسرا مُلک - غیر وطن - غربت

پَردیس چھانا - ہ - فِعل لازم - غربت میں رہنا - غیر جگہ رہ پڑنا - غیر مُلک میں چھاؤنی ڈال دینا - وطن چھوڑ دینا +

پَردیسَن - ہ - اِسم مؤنث (ع) (۱) اجنبی عورت - غیر وطن کی عورت (۲) مسافر - ایک جگہ نہ ٹکنے والی + نوکری پیشہ کی جورو جس کا ایک جگہ قیام نہو +

پَردیسی - ہ - اِسم مذکر (۱) اجنبی - غیر مُلک کا - غریب الوطن - اُوپری - غیر - بدیسی - مُسافر ؎

پردیسی کی پیت کو سب کا من للچاوے وہی بات کا کھوٹ ہی رہے نہ سنگ لیجاوے (دوہا)

پَرشہر - ہ - اِسم مذکر - غیر شہر - غیر وطن +

پَرکاج - ہ - اِسم مذکر - غیر - دُوسرے آدمی کا کام + آپ کاج کا نقیض

پَرمحلہ - ہ - اِسم مذکر - محلۂ غیر - اجنبی - کُوچہ +

پُر - ف - صِفت (۱) آگندہ - معمُور - بھرا ہُوا - لبالب - لبریز (۲) کامل - پُورا +

پُرا - ہ - اِسم مذکر - معمُورہ بستی + محلہ - ٹولہ - جیسے قصاب پُرا - مُغل پُرا وغیرہ +

پَرا - ہ - اِسم مذکر (۱) صف - قطار - لائین - سِلسلہ - لنگ + فوج کی قطار (۲) ٹکڑی - گروہ - غول جیسے کبُوتروں کا پرا ؎

تسبیح کے سواروں نے گھوڑے دیئے رلا اوداں میں پیدلوں کا آ کر پرا ہلا (دبیر)

پَرا باندھنا - ہ - فِعل متعدی (۱) صف باندھنا - قطار جمانا - برابر برابر کھڑا کرنا - صف بنانا (۲ - فِعل لازم) مُسلسل کھڑا ہونا قطار میں کھڑا ہونا +

پَرا جمانا - ہ - فِعل متعدی (۱) صف بندی کرنا - پرے باندھنا (۲ - فِعل لازم) قطار میں کھڑا ہونا +

پراپَت - ہ - اِسم مذکر (ہندو) سنسکرت (प्रापत - پراپت) (۱) لابھ - فایدہ - لبدھ (۲) آمد - پیدا - یافت +

پَرات - ہ - اِسم مؤنث - طاس - طشلہ - طشت - آٹا گوندھنے کا لگن - تھال - بڑی تھالی جیسے جہاں دیکھے توا پرات وہیں گاوے ساری رات +

پُراتَم - ہ - صِفت (۱) کہنہ - پُرانا - پراچین - قدیم + بُڑھا - اگلے وقت کا - اگلے زمانہ کا (۲) تجربہ کار - جہاندیدہ - ہوشیار - عورتیں اُس عورت کو کہتی ہیں جو کار آزمُودہ عورتوں کی سی باتیں کرے +

پَراٹھا - ہ - اِسم مذکر - ایک قسم کی روغنی پرت دار روٹی - نانِ دفتری +

پَراچھت - ہ - اِسم مؤنث (ہندو) کفارہ - صدقہ +

پَراچین - ہ - صِفت - (۱) دیکھو (پُراتم نمبر۱) (۲) قدیم عمارتیں یا چیزیں - صنا دید - آثارِ قدیمہ + عتیق +

پَرارتھنا - س - (प्रार्थना) اِسم مؤنث (ہندو) (۱) عرض - التماس - ارداس - بنتی (۲) التجا - منت - سماجت - عجز و انکسار (۳) عفوِ جرائم کی دُعا - دُعائے مغفرت +

پَراکرِت - س (प्राकृत) اِسم مؤنث (ہندو) منبع - شُدر - گھٹیل - اررزل (۲) ایک قسم کی بھاشا جو سنسکرت سے بگڑ کر بنی ہے اور سنسکرت کے ناٹکوں میں اکثر آتی ہے - گنواری اور سخت زبان - آریہ قوم کی گنواری زبان - عوام کی بولی +

پَراکرَم - س (पराक्रम) اِسم مذکر (ہندو) (۱) اعضاء جوڑ + ہاتھ پاؤں (۲) طاقت - بل - زور - سامرتھ +

پَراگندگی - ف - اِسم مؤنث (۱) انتشار - پریشانی - تتر بتر ہونا (۲) تشویش - تردد +

پَراگندہ - ف - صِفت - پریشان - منتشر - تتر بتر +

پُرال - ہ - اِسم مؤنث - پوال - دھان یا کودوں کے جنس کی لانبی جیسی غلہ نکال لیا ہو دھان کا پھُونس یا تال جسے اکثر غریب غرباء جاڑے میں بچھا کر سوتے ہیں اور بیلوں کے چارے کا کام بھی دیتی ہے +

پَرالبدھ - ہ - اِسم مؤنث (ہندو) قسمت - تقدیر - مقدر - کرم - نصیب +

پرا

پرامیسری نوٹ - انگلش - اسم مذکر (قانون) وہ نوشتہ جس میں میعادِ مقررہ پر کسی زرِ نقد کی بابت عند الطلب ادائیگی کا قطعی اقرار ہو +

پُران - س - (पुराण) اسم مذکر (۱) وہ کتابیں جنہیں پُرانے وقتوں کی باتیں ہوں (۲) برہمنوں کی مذہب کی وہ اٹھارہ منظوم کتبِ مقدسہ جن کے مسایل کو اُن کے مصنفوں نے ہندوؤں کے پُرانے عقیدہ کے مطابق تصوّر کیا ہے۔ انگریزی محققوں کے نزدیک یہ کتابیں عیسوی آٹھویں صدی سے پہلے کی تصنیف نہیں ہیں بلکہ بعض تو بہت پیچھے بنی ہیں۔ پُران تعداد میں اٹھارہ ہیں ان میں وشن اور شیو کے معتقد فرقوں کے عقاید کی تشریح اور دیوتاؤں کے مشہور قصے۔ افسانے۔ نسب نامے آفرینشِ عالم۔ قیامت اور پھر از سرِ نو پیدائشِ مخلوقات وغیرہ کا حال مندرج ہے بلکہ بعض میں بادشاہوں اور بہادروں تک کے کرسی نامے درج ہیں۔ پُرانوں میں تین دیوتاؤں کو مسلّم رکھا ہے اوّل بِرہما یعنی خالق۔ دوم شِو یعنی ہلاک کنندہ۔ سوم وِشن یعنی پرورش کنندہ جنہیں وِشن اور شِو کی پرستش سب سے زیادہ ہوتی ہے۔ ان میں سے بہت سے پرانوں کو بیاس جی نے لکھا یا جمع کیا ہے۔ کہتے ہیں ان میں چار لاکھ اشلوک یعنی شعر ہیں۔ لیکن از روئے شمار تین لاکھ تراسی ہزار ایک سو ہوتے ہیں جن کی تفصیل ذیل میں درج ہے +

اٹھارہ پُرانوں کے نام مع تعداد اشلوک

نمبر شمار	نام پُران	تعدادِ اشلوک	نمبر شمار	نام پُران	تعدادِ اشلوک
۱	برہم پُران	۱۰۰۰۰	۱۰	برہم ورت	۱۸۰۰۰
۲	پدم پُران	۲۵۰۰۰	۱۱	لِنگ پُران	۱۱۰۰۰
۳	بِشن پُران	۲۳۰۰۰	۱۲	بارہ پران	۲۴۰۰۰
۴	شیو پُران	۲۴۰۰۰	۱۳	سگند	۸۱۱۰۰
۵	نارد پُران	۲۵۰۰۰	۱۴	باون پُران	۲۴۰۰۰
۶	بھاگوت	۱۸۰۰۰	۱۵	کورم پُران	۱۷۰۰۰
۷	مارکنڈے	۹۰۰۰	۱۶	متس پُران	۱۴۰۰۰
۸	اگنی پُران	۱۵۰۰۰	۱۷	گوڑ پُران	۱۹۰۰۰
۹	بشٹ پُران	۱۴۰۰۰	۱۸	برہمانڈ پُران	۱۲۰۰۰

میزان کل۔ تین لاکھ تراسی ہزار ایک سو۔ (۳۸۳۱۰۰)

(۳- صفت) پُرانا۔ قدیم۔ عتیق۔ پراچین۔ آد۔ پراتم +

پر

پران - ہ - (اسم مذکر (بکسرِ بائے فارسی) (۱) سانس۔ دم ہوا۔ نفس وغیرہ (۲) رُوح۔ جان۔ جی۔ بولتا (۳- صفت) پیارا۔ جانی۔ دلبر۔ دلربا +

پران چھڑانا - ہ - فعلِ متعدّی (۱) جان لینا۔ مار ڈالا۔ جی لا چھڑانا (۲) جان بچانا۔ پیچھا چھڑانا۔ پنڈ چھڑانا۔ عقب گزاری کرنا +

پران چھوٹنا - ہ - فعلِ لازم (۱) دم نکلنا۔ جان بحق ہونا (۲) تھک جانا۔ ہار جانا۔ ہمّت نہ رہنا + حواس نہ رہنا۔ بدحواس ہو جانا +

پران چھوڑنا - ہ - فعلِ لازم (۱) جان دینا۔ جاں بحق ہونا (۲) ہمّت ہارنا۔ تھکنا۔ جی چھوڑنا +

پران لینا - ہ - فعلِ متعدّی - (۱) جان نکالنا۔ انس نکالنا + تھکا مارنا (۲) ستانا۔ دق کرنا۔ جان کھانا۔ جان کو آنا +

پَرانا - ہ - فعلِ لازم - (ہندو) دُکھ ہونا۔ درد ہونا۔ دُکھنا۔ پیڑ ہونا جیسے مار موٹے نار تیری ہشٹری پراے میری عادت ہی نہ جائے (مثل)

پُرانا - ہ - فعلِ متعدّی (پورب) پُورا ڈالنا۔ پورا پورا تقسیم کر دینا۔ سب کا حصّہ لگا دینا +

پُرانا - ہ - صفت (۱) نیا کا نقیض۔ کہنہ۔ قدیم۔ پراچین۔ پُراتم۔ دیرینہ۔ پارینہ (۲) اگلے فیشن کا۔ پُرانی روشنی کا۔ پہلی وضع کا اگلے زمانے کا (۳) فرسودہ۔ بوسیدہ۔ مستعمل جیسے نیا نو دن پُرانا سو دن (۴) بوڑھا۔ بڈھا۔ پیر۔ مُسن (۵) تجربہ کار۔ جہاندیدہ ہوشیار (۶- اسم مذکر۔ بازاری) بوسیا۔ بوڑھا۔ بابون +

پُرانا پڑنا - ہ - فعلِ لازم۔ بہت دنوں کا ہو جانا۔ سال گزر جانا +

پُرانا خُرّانٹ - ہ - صفت۔ نہایت بوڑھا۔ گرگِ کہن۔ مردِ کہن سال + پُرانا تجربہ کار +

پُرانا دُھرانا - ہ - صفت۔ نکمّا اور ناقص۔ پھٹا پُرانا (دُھرانا تابع مہمل ہے) +

پُرانا گھاگ - ہ - صفت۔ بہت بڈھا۔ خُرّانٹ۔ نہایت بوڑھا اور کار آزمودہ۔ تجربہ کار۔ پختہ کار +

پُرانا ہونا - ہ - فعلِ لازم۔ کہنہ و فرسودہ ہونا + نکمّا اور خراب ہو جانا

پرانی - ہ - اسم مؤنث (۱) جیو۔ رُوح۔ نفس۔ جنتو۔ بولتا۔ نفسِ ناطقہ۔ (۲- صفت) جیو دھاری۔ پران والا۔ جاندار۔ ذی رُوح +

پُرانی - ہ - صفت (۱) کہنہ۔ عتیق (۲) نکمّی۔ خراب۔ ناکارہ۔

سال خوردہ (۳) بڑھیا۔ ضعیفہ۔ کہن سالہ +

پُرانی کھوپری۔ ہ۔ اِسمِ مؤنث۔ (عوام) بوڑھا آدمی۔ کہن سال (۲) پختہ دماغ۔ پختہ عقل۔ تجربہ کار۔ جہاں آزمودہ +

پُرانے لوگ۔ ہ۔ اِسمِ مذکر۔ (۱) بڑی عمر کے آدمی۔ بوڑھے (۲) قدیمی ملازم۔ مدّت کے نوکر +

پُرانے مُردے اُکھیڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (محاورہ) پُرانی شکایتیں کرنا۔ اگلے پچھلے جھگڑے نکالنا۔ خواہ مخواہ جھگڑا کھڑا کرنا +

پرایا۔ ہ۔ صفت (۱) غیر کا۔ دُوسرے کا جیسے پرایا مال (۲) اجنبی۔ غیر۔ اُوپری۔ بیگانہ جیسے اپنے پرائے سب ناراض ہیں +

پرائی آنکھیں کام نہیں آتیں۔ ہ۔ (کہاوت) بیگانہ یگانہ نہیں ہو سکتا۔ غیر اپنا نہیں بنتا ∽

چشم پوشی مسیحے کی یاں ہو گیا عادمیا + راست ہے آنکھیں پرائی اپنے کام آتی نہیں (مغفور)

پَرائے بَردے آزاد کرنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ اوروں کے غلام آزاد کرنا۔ غیر کے مال پر شیخی یا فیاضی کرنا + دُوسروں کے مال پر شیخی بگھارنا۔ حلوائی کی دوکان پر دادا جی کی فاتحہ۔ پرائے مال پر یا حسین +

پَراچہ۔ ہ۔ اِسمِ مذکر۔ (صحیح بہ فتح بائے فارسی مگر مستعمل بکسرِ بائے عجمی) (۱) پارچہ کا کام کرنے والا۔ وُہ شخص جو پُرانے دُھرانے کپڑوں کے ٹکڑے محر بدکر ٹوپیاں وغیرہ بناتا اور بیچتا ہے (۲) ایک قوم کا نام جس کا پیشہ پہلے سلائے کپڑے بیچنے کا ہے +

(بعض لوگوں نے اسے پارچہ کی جمع قرار دیا ہے مگر اس طرح اردو میں بولتے نہیں سُنا)

پَرائے گھر کا ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم (عو) بیٹی کا بیاہا جانا۔ دُختر کی شادی ہو جانا۔ کد خدا ہونا +

پَرائے مال پَر یا حُسین۔ ہ۔ (کہاوت) غیر کے مال کو اپنا مال تصوّر کر کے بزرگوں کی نذر و نیاز کرنا۔ دُوسرے کے مال پر شیخی کرنا۔ ناحق اِترانا +

پَرائیویٹ۔ انگلش (Private) صفت۔ خاص۔ ذاتی بیج کا۔ خانگی

پَرَب۔ س۔ اِسمِ مذکر (ہندُو) (۱) تہوار۔ مُبارک وقت۔ ساعتِ سعید + مذہبی تقریب (۲) باب۔ فصل۔ مُقدمہ۔ ادھیائے (۳) انگلیوں کے جوڑ۔ بند۔ گانٹھ۔ گرہ (۴) ایک قسم کے ہیرے کا نگینہ +

پَربال۔ ہ۔ اِسمِ مذکر۔ وُہ زاید پلکیں جو آنکھوں میں ہو جانے سے بڑی تکلیف دیتی ہیں +

پَربَت۔ ہ۔ اِسمِ مذکر۔ پہاڑ۔ کوہ۔ جبل۔ ڈُونگر +

پَربھاؤ۔ س (प्रभाव) اِسمِ مذکر (۱) فطرت۔ سرِشت۔ صفت۔ طبعی خاصیت۔ سُبھاؤ (۲) بل۔ زور۔ طاقت۔ اقبال (۳) اثر۔ تاثیر۔ پھل

پربھو۔ س۔ (प्रभु) اِسمِ مذکر۔ (ہندُو) ناتھ۔ سوامی۔ دھنی۔ مالک۔ خُداوند۔ خالق۔ ایشور۔ وِشن +

پَربی۔ ہ۔ اِسمِ مؤنث۔ تہواری۔ عیدی۔ تہوار کا انعام +

پَربِین۔ ہ۔ صفت (۱) عاقل۔ دانا۔ ہوشیار (۲) نہایت خوبصورت۔ حسین۔ پری زاد۔ حُور لِقا۔ حسینہ۔ جمیلہ (۳) کامِل فن جگت اُستاد +

(یہ لفظ اصل میں سنسکرت پر + وِینا (प्र + वीणा) سے مُرکّب ہے پہلے لفظ کے معنی سبقت دوسرے کے مزامیر یا وہ باجہ جسے راجہ اندر نے ایجاد کیا چنانچہ بین کا مادہ اہلِ لغات نے یہی قرار دیا ہے۔ اِس کے ترکیبی معنی سبقت لے جانیوالا باجہ چونکہ مزامیر لوگوں کے دلوں کو اپنی سُریلی آواز کے باعث اپنی طرف کھینچتا ہے اور دانا کا کلام بھی دلکش و مقبولِ عام ہونے کے علاوہ ایسا ہی پُر اثر ہوتا ہے اِس وجہ سے اوّل اِس کے معنی دانا پھر خوبصورت بعد ازاں کامِلِ فن قرار پائے واللہ اعلم)

پَرپَنچ۔ ہ۔ اِسمِ مذکر۔ (ہندُو) فریب۔ دھوکا۔ دغا جیسے کیا پرپنچ کھلائیں پنچ +

پَرپَیٹھ۔ ہ۔ اِسمِ مؤنث۔ ہُنڈی کی نقل۔ دُوسرا مثنیٰ۔ گم شدہ ہُنڈی کی تیسری نقل۔ تیسرا رونہ +

پَرَت۔ ہ۔ اِسمِ مذکر۔ تہ۔ تو۔ طبق۔ ورق۔ پپڑی۔ چھلکا +

پَرتاپ۔ س۔ اِسمِ مذکر۔ (ہندُو) (۱) جمال۔ روشنی۔ نُور۔ چمکارا۔ جلال + شان (ایزدی) (۲) اِقبال۔ طُفیل۔ بدولت (۳) عنایت۔ مہربانی۔ دیا۔ کرپا +

پَرتلا۔ ہ۔ اِسمِ مذکر۔ تلوار کی پیٹی یا وہ چرٹا تسمہ جس میں تلوار لٹکتی رہتی ہے۔ ڈواب۔ پٹا۔ دوالِ شمشیر۔ حمالہ +

پَرتما۔ س۔ (प्रतिमा پرتما) اِسمِ مؤنث۔ مُورتی۔ مُورت۔ بُت۔ لُعبت۔ پُتلا۔ صنم +

پَرتَو۔ ف۔ اِسمِ مذکر۔ (۱) فروغ۔ روشنی۔ شُعاع۔ کِرن۔ چِتاب (۲) سایہ۔ ظِل۔ پرچھاؤں۔ عکس +

(یہ غلط معنی صرف اُردو میں مشہور ہوگئے ہیں)

پَرْتَوا - ۱ - اِسم مذکّر (عو) سایہ - چھاواں - پرتو +

پِرْتھی - یا - **پِرْتھوی** - س - اِسم مؤنّث (۱) زمین - بھوم (۲) اقلیم - ولایت - عالم - جہاں (۳) دُنیا - سنسار (۴) دُنیا کے لوگ - جہانیاں +

پَرْتیت - ہ - اِسم مؤنّث - اِعتماد - بھروسا - اِعتبار - ساکھ +

پَرْج - ہ - اِسم مؤنّث چھتیس ۳۶ راگنیوں میں سے ایک راگنی کا نام +

پَرْجا - ہ - اِسم مؤنّث (۱) اولاد - نسل (۲) مخلوق (۳) رعیّت - رعایا - بسایا حاکم کے محکوم (۴) کرایہ دار +

پَرْجاپَت - یا - **پَرْجاپَتی** - ہ - اِسم مذکّر (ہندی) (۱) خالق - برہما - پیدا کنندہ (۲) راجہ - حاکم - بادشاہ (۳) باپ - پِتا (۴) جنوائی - خویش - داماد (۵) سُورج - آفتاب (۶) کمہار - کوزہ گر +

پِرْچ - انگلش (Pinch) اِسم مؤنّث - پیالی - تشتری +

پَرْچا - ہ - اِسم مذکّر (ہندو) پرکھ - شناخت - جانچ (۲) اِمتحان - آزمایش (۳) اِظہارِ شان - معجزہ - کرامت - خرقِ عادت جیسے دیبی دِن کاٹے لوگ مانگیں پرچا (۴) کسی ولی کی طرف سے بشارت یا خوشخبری (۵) ثبوت - اِستدلال +

پَرْچا دینا - ہ - فعلِ متعدّی - بشارت دینا - معجزہ یا کرامت دکھانا +

پَرْچا لینا - ہ - فعلِ لازم - اِمتحان لینا - آزمانا +

پَرْچا مانگنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) کرامت طلب کرنا - معجزہ چاہنا (۲) ثبوت مانگنا

پَرْچانا - ہ - فعلِ متعدّی (۱) مانوس کرنا - بچّوں یا جانوروں وغیرہ کو ہِلانا - دِل ہاتھ میں لانا - موہنا - اپنے سے مانوس کرنا ؎

نہ بھیجا تُونے لکھ کر ایک پرچہ ہمارے دِل کو پرچایا تو ہوتا (ظفر)

(۲) باتوں میں لاکر فریب دینا - باتیں بنا کر موہنا + راضی کرنا (۳) جادُو کے زور سے بس میں لانا +

پُرْچَک - ہ - اِسم مؤنّث (عو) (۱) چمکار - چچکار - بچّے کو اُس کی خطا پر اُلٹا پیار کرنا (۲) حمایت - حامی - پشتی - طرفداری - مدد - کمک - جانبداری ؎

بس نہیں مجھ ناتواں کا ہائے جو کچھ کر سکوں قدمی پُرچک ہو اُس کی بڑ گیا ہو ڈر بہت (میر تقی)

(۳) اِشارہ - اجازت - اِیما ؎ (قطعۂ انشا)

ساتھ صاحب جو پھرتے ہیں بنے دو چار غور تو کیجے بھلا مجھ سے جھگڑ سکتے ہیں

لگ بھی پرُچک ہو اگر آپ کی جانب سو تو پھر ابھی ہم ٹھونک کے یاں دیو سے لڑ سکتے ہیں +

پُرْچَک پانا - ہ - فعلِ لازم (عو) حمایت پانا + اِشارہ پانا +

پُرْچَک دینا - ہ - فعلِ لازم - حمایت کرنا - ایسی باتیں کرنا جن سے لڑکوں کو کسی بُرے کام کے کرنے کی اور حمایت ہو +

پُرْچَک لینا - ہ - فعلِ لازم - حمایت لینا - پُشتی لینا +

پَرْچَنا - ہ - فعلِ لازم (۱) مانوس ہونا - ہِلنا - اُلفت پکڑنا + مایل ہونا - راغب ہونا - موہا جانا ؎

کدھر جائیے اور کہاں بیٹھیے پرچتا نہیں دِل جہاں بیٹھے (مُصحفی)

(۲) باتوں میں آنا - راضی ہونا +

پَرْچَوْن - ہ - اِسم مذکّر - آٹا وغیرہ - کرانے کا سودا +

(اس جگہ پر بمعنے علاوہ یا وغیرہ ہے) +

پَرْچُونِیا - ہ - اِسم مذکّر (۱) آٹا دال وغیرہ بیچنے والا - بنیا - مودی - بقّال (۲) بساطی - خردہ فروش - مختلف اشیاء کا بیچنے والا - پھٹکل سودے کا سوداگر +

پَرْچَہ - ف - اِسم مذکّر (عو) (۱) ٹکڑا - پُرزہ - چیتھڑا (۲) کاغذ کا ٹکڑا - رقعہ - خط (۳) خبر کا کاغذ - اخبار (۴) خبر - سندیسہ (۵) قانون کھاتوں کی وہ نقل جو کھتونی تیار ہونے کے بعد پٹواری زمیندار کو دیتا ہے +

پَرْچَہ گُزَرْنا - یا - **پَرْچَہ لگنا** - ۱ - فعلِ لازم - حاکم یا بادشاہ کو کسی امر کی خبر پہنچنا - خبر گزرنا - خبر لگنا - مخبری ہونا +

آتے ہیں ہم صدر پھری سو کچھ ملول پرچہ لگا کوئی جو مچلکا رقم ہوا (بحر)

پَرْچَہ نَوِیس - ف - اِسم مذکّر - خبر نویس - وقایع نگار + جاسوس - مخبر - کارسپانڈنٹ +

پَرْچھا - ہ - اِسم مذکّر - (۱) جولاہوں کی نلی جس پر سُوت لپیٹتے ہیں - سُوت کی بھری گھِرتی (۲) کٹّی - ہجوم - بھیڑ (۳) دیگ - بڑا دیگچہ (۴) حلوائی کی کڑھائی - چھوٹی کڑھائی - اگر چھوٹی کڑھائی ہو تو اُسے پرچھی کہتے ہیں +

پَرْچھا کرنا - ہ - فعلِ لازم (پُورب) (۱) فیصلہ کرنا - معاملہ طے کرنا - معاملہ یکسو کرنا - جھگڑا چکانا - نِبٹانا ؎

سُن کے بولا یار ہیں مارے خوشی کے مر گیا قصّہ طولانی تھا دو باتوں میں پرچھا کر دیا (آتش)

(۲) بھیڑ کرنا - ہجوم کرنا - ہنگامہ ہٹانا - بھیڑ ہٹانا ؎

حشر کے دن اک بڑا ہنگامہ تھا آتے ہی کچھ اُس نے پرچھا کر دیا (مصحفی)

پَرچھا ہونا - ہ - فعلِ لازم - (پورب) (۱) فیصلہ ہونا - انفصال ہونا جھگڑا طے ہونا (۲) بھیڑ چھنٹنا - ہجوم کم ہونا +

پَرچھاواں - یا - پرچھانواں - ہ - اسم مذکر (عو) (۱) عکس - سایہ - چھانو - پرتوا - پرچھائیں (۲) اثر - عادت + دوسری کی عادت یا ڈھنگ

شبِ وعدہ مرے پہلو میں کیوں بیقراری ہے + پڑا تم پر بھی پرچھانواں دلِ بیتابِ مضطر کا (بیخود)

پرچھاواں پڑنا - ہ - فعلِ لازم - سایہ پڑنا (۲) اثر ہونا + کسی کی عادت یا ڈھنگ اختیار کرنا +

پرچھائیں - ہ - اسم مؤنث - سایہ - عکس - پرتو - چھاؤں +

پرچھائیں سے ڈرنا / پرچھائیں سے بھاگنا - ہ - فعلِ لازم (۱) کسی کے سایہ سے بھاگنا (۲) نہایت ڈرنا - از حد خوف کرنا (۳) نہایت متنفر ہونا - از حد نفرت کرنا - کسی سے دُور بھاگنا - پاس نہ پھٹکنا +

پرچھتی - ہ - اسم مؤنث - چھوٹا سا چھپر یا کھپریل جو کچے مکانوں کی مُنڈیروں پر پانی سے محفوظ رہنے کے واسطے ڈال دیتے ہیں (۲) ہنڈولا - ٹانڈ - مچان +

پرخاش - ف - اسم مؤنث - لڑائی - جھگڑا - ٹنٹا - مناقشہ - اَن بَن - فساد -

پرخاش جُو - ف - اسم مذکر - لڑاکا - جھگڑالو +

پرداخت - ف - اسم مؤنث (۱) درستی - آراستگی (۲) غور - محافظت (۳) دستگیری - پرورش +

پردادا - ہ - اسم مذکر - دادا کا باپ - پدرِ جد - جدّ الاب - ابوالجد - فرجد +

پردادی - ہ - اسم مؤنث - پردادا کی بیوی - جدّۂ پدر +

پرداز - ف - اسم مؤنث - (۱) آراستگی + جِلا - اوپ (۲) نقش و نگار نقاشی (۳) تصویر کے خط و خال (۴) اُٹھان - تمہید (۵) طور - طرز - انداز +

پرداز کرنا - ف - فعلِ متعدی - جلا کرنا - اُجالنا - چمکانا - جلا کر کے منقش کرنا - چاندی سونے کے زیور وغیرہ پر جِلا کے بعد نقش و نگار کندہ کرنا +

پردوش - ہ - اسم مذکر - (ہندو) (۱) سُورج چھپنے کے دو گھڑی بعد تک کا وقت - سرِ شام - سندھیا - سنجا - سانج (۲) ترودشی کا برت - مہادیو جی کا برت - سوموار یعنی پیر کے دن کا برت +

پردہ - ف - اسم مذکر (۱) حجاب - اوٹ - ستر - آڑ - اوجھل (۲) چلمن چک وغیرہ جو دروازہ پر لٹکا دیتے ہیں (۳) دروازہ کے مقابل کی دیوار جس سے گھر کا سامنا نہ ہو (۴) گھونگھٹ - نقاب (۵) آنکھ کے کا

وہ گول حصّہ جو چھاتی یا سینہ پر رہتا ہے (۶) طبقہ - لوک - پرت جیسے زمین کا پردہ - دنیا کا پردہ - اوجھڑی کا پردہ وغیرہ (۷) راز - بھید پوشیدہ بات جیسے پردہ کھول دیا یعنی راز ظاہر کر دیا (۸) اِخفا - پوشیدگی جیسے آپ کیوں پردہ رکھتے ہیں یعنی کس لئے چھپاتے یا اخفا کرتے ہیں (۹) فارسی بارہ راگوں میں سے ہر ایک راگ جسے آہنگ کہتے ہیں + ستار یا بین و طنبور وغیرہ کے وہ پیتلی یا عاجی پُرزے جو اُس کے دستے پر مقامات ٹھیک رہنے اور انگلیوں کے سہارے کے واسطے تانت سے باندھ دیتے ہیں - مقامِ نغمہ - ستار یا بین کی کھرج بعض اوقات آہنگ اور الاپ کے موقع پر فارسی کتابوں میں آتا ہے

صوفیوں کو وجد میں لاتا ہے نغمہ ساز کا شبہ ہو جاتا ہے پردے سے تری آواز کا (خواجہ آتش)

(۱۰) آنکھ کی پتلی جھلی - پپوٹے کے نیچے کی جھلی (۱۱) جھلی + کان کی جھلی (فقرہ) توپوں کی آواز سے کان کا پردہ پھٹا جاتا ہے - کان میں لوہے کی سلائی نہ دو اگر پردہ پھٹ گیا تو بہرے ہو جاؤ گے + (۱۲) - (قصّاب) گُردے اور پسلیوں کے بیچ کے پتلے گوشت کو پردہ کہتے ہیں (۱۳) بادبان + سکّان - پتوار (۱۴) مکان کی چار دیواری (۱۵) - تابعِ فعل) چھپواں - چوری سے - چوری چوری +

پردہ اُٹھانا - ۱ - فعلِ لازم - (۱) نقاب یا گھونگھٹ دُور کرنا (۲) چلمن یا چک وغیرہ کو اونچا کرنا (۳) حجاب دُور کرنا - بے تکلف ہونا (۴) بات نہ چھپانا - ہمراز بنانا (۵ متعدی) بھید کھولنا - کشفِ راز کرنا جیسے پیر کی توجہ نے سارا پردہ اُٹھا دیا +

پردہ پڑنا - ۱ - فعلِ لازم - (۱) چلمن پڑنا - چک ڈلنا (۲) حجاب ہونا - اوٹ ہونا (جب آنکھ - سمجھ یا عقل کے ساتھ کہیں گے تو وہاں روشنیِ چشم یا عقل کے زائل ہونے سے مُراد لیں گے یعنی اندھا یا بیوقوف ہو جانا) +

پردہ پوش - ف - صفت - عیب پوش - عیب چھپانے والا - کسی کی بُرائی کو ڈھانکنے والا + پردہ دار + راز دار +

پردہ پوشی - ف - اسم مؤنث - عیب پوشی + راز داری + پردہ داری - پوشیدگی +

پردہ چھوٹنا - ۱ - فعلِ لازم - پردہ ڈالنا - چک چھوڑنا +

پردہ دار - ف - صفت - (۱) دیکھو (پردہ پوش) (۲) دربان +

پردہ داری - ف - اسم مؤنث - دیکھو (پردہ پوشی)

بولی دہ بکاولی کہ وادی محرم کا ہے کام پردہ داری (گلزارِ نسیم)
بخودی کا یہ سبب نہیں غالب کچھ تو ہے جس کی پردہ داری ہے (غالب)

پَردَہ دَر - ف - صفت - عیب نما - عیب ظاہر کرنے والا - (پوشیدگی) بھانڈا پھوڑ - رمز فاش کرنے والا +

پَردَہ دَری - ف - اسم مؤنث - عیب نمائی - رازافشائی +

پَردَہ ڈالنا - ا - فعلِ متعدی (۱) دیکھو (پردہ چھوڑنا) (۲) چھپانا

پَردَہ ڈھانکنا - ا - فعلِ متعدی (عو) (۱) عیب چھپانا - عیب پوشی کرنا
تری رُسوائی کے خُونِ شہدا درپے ہیں + دامنِ یار! خُدا ڈھانک لے پردہ تیرا (آتش)
(۲) دُنیا سے اُٹھانا - موت دینا +

پردہ ڈھکنا - ا - فعلِ لازم - (۱) عیب چھپانا - اِخفائے راز کرنا - (۲ - عو) دُنیا سے اُٹھا لینا - موت دینا - جیسے اب تو خُدا اِس کا پردہ ڈھکے ۔

پَردَہ رَکھنا - ا - فعلِ لازم (۱) حجاب کرنا - چھپنا - سامنے نہ ہونا +
(مظہر عش) رکھے نہ ہمسے وُہ کیونکہ پردہ کہ ذاتِ باری حجاب میں ہے +
(۳) بات چھپانا - اخفائے راز کرنا - بھید نہ دینا - رازداری کرنا +

پَردَہ فاش کرنا - ا - فعلِ متعدی (۱) بھید کھولنا - بھانڈا پھوڑنا + پردہ دری کرنا - عیب ظاہر کرنا - افشائے راز کرنا - عزت میں بٹا لگانا (۲) ساکھ بگاڑنا - بند بھی بات نہ رکھنا - قلعی کھول دینا ۔

پَردَہ فاش ہونا - ا - فعلِ لازم - بھانڈا پھوٹنا - بھید کھلنا - عیب ظاہر ہونا - افشائے راز ہونا +

پَردَہ کرانا - ا - فعلِ متعدی - (۱) مردوں کو عورتوں کے سامنے سے ہٹانا (۲) پردہ روکنا - اوٹ کرنا +

پَردَہ کرنا - ا - فعلِ لازم - دیکھو (پردہ رکھنا) اوٹ کرنا +

پَردَہ کھولنا - ا - فعلِ متعدی - دیکھو (پردہ فاش کرنا) +

پَردَہ گِرانا - ا - فعلِ متعدی - چلمن چھوڑنا - چِک ڈالنا +

پَردَہ لگنا - ا - فعلِ لازم - باہر پھرتے پھرتے اخیر پر پردہ نشین ہونا - پردہ میں بیٹھنا (طنزاً بولتے ہیں) ؎
اب سات پردوں میں لگی ہو خدا کی شان + آٹھوں پہر جو پھرتے تھے یوں بے نقاب ہو ناسخ

پَردَہ نشین - ف - صفت - پردہ میں بیٹھنے والی عورت - چھپنے والی عورت ؎
تھے تم پردہ نشیں خانہ نشیں کیوں نہ ہوئے + دل تھا پردہ کا مکان دل میں مکیں کیوں نہ ہوئے (مومن)

پَردَہ ہو جانا - ا - فعلِ لازم - عورتوں کا ایک مکان سے دُوسرے مکان یا آڑ میں ہو جانا یا مردوں کا ہٹ جانا +

پَردَہ ہونا - ا - فعلِ لازم - (۱) اوٹ ہونا - حجاب ہونا (۲) چھپنا - اوٹ میں ہونا (۳) بات کا چھپاؤ ہونا - پردہ رکھنا (۴) جب کوئی عورت کسی رشتہ دار کے سامنے نہیں ہوتی تو اُسے بھی پردہ ہونا کہتے ہیں +

پَردَہ ہے - ا (محاورہ) چھپنے والی عورتیں بیٹھی ہیں یا غیر مرد جس سے پردہ واجب ہے مکان میں بیٹھا ہے +

پَردے - ا - پردہ کی جمع (حروفِ جارہ یا حروفِ مغیرہ کے آنے یا مضاف الیہ ہونے کی صورت میں بھی اِس ہ کو یائے مجہول سے بدل دیتے ہیں جیسا آئندہ کے مشتقات سے ثبوت ثابت ہے) +

پَردے بِٹھانا - ا - فعلِ متعدی - باہر پھرنے والی عورت یا لڑکی کو پردہ نشین کرنا - چھپانا - نامحرموں سے علیحدہ رکھنا +

پَردے پَردے - ا - تابعِ فعل - چھپے چھپے - چوری چوری - چھپ کر - چوری سے - اندر ہی اندر ؎
لٹا رہتا ہے پردوں سو سراسر آنکھ کا پردہ + چلا آ پردوں پردوں اے سراپا ناز آنکھوں میں
اگن کنڈ میں گھر گیا جل میں کیا نکاس پردوں پردوں جات ہے پی اپنوں کے پاس (پہیلی حقہ)

پَردے کی بُو بُو - یا - بی بی - ا - اِسم مؤنث - پردہ نشین عورت - پردہ میں بیٹھنے والی - مخدرہ - نہایت چھپنے والی عورت (اکثر طنزاً بولتے ہیں)

پَردے لگنا - ا - فعلِ لازم - پردوں میں بیٹھنا +
(طنزاً) اُس عورت کی نسبت مبالغہ کر کے کہتے ہیں جو سدا باہر پھرتی رہی ہو اور پھر عروج پا کر پردہ نشینی اختیار کرے - یا وہ عورت جو پردہ نشین عورتوں کی حرص کرے) +

پَردے میں سُوراخ کرنا - یا رَخنَہ لگانا - ا - فعلِ متعدی (عوام) حالتِ پردہ نشینی میں آنکھ لگانا - گھر بیٹھے بیٹھے شکار کھیلنا - تاک جھانک کرنا - ٹٹی کی اوٹ شکار کھیلنا +

پَردے میں گِرَہ لگانا - ا - فعلِ متعدی (عو) دیکھو (پردے میں سُوراخ کرنا) دانائی کے ساتھ پردہ میں رہنے کی باوجود بدراہ ہونا اور کسی پر ثابت نہ ہونے دینا + (عیارہ اور بدکار عورت کے حق میں بولتے ہیں)

پَردے کے لوگو پردے ہو! پَردے والو پردہ کیجو! - ا - ندا - جب کوئی شخص اپنے کوٹھے پر چڑھنا چاہتا ہے تو آس پاس کے لوگوں کے جتانے کے واسطے اِس طرح تین مرتبہ پکار دیتا ہے تاکہ کسی پردہ نشین کا سامنا نہ ہو جائے ؎
عرشِ بریں کے رہنے والو حوروں سے کہدو پردے ہو + بامِ فلک پر چڑھتا ہے نالہ پردے کے لوگو پردے ہو (انشا)

پرزہ

پُرزَہ - ف - اِسم مذکر - (۱) ٹکڑا - کاغذ کا پرچہ - لوہے وغیرہ کا ٹکڑا - گھڑی وغیرہ کے اجزا کا ہر ایک جُز - جُزوِ ترکیبی (۲) شخص متنفس آدمی جیسے چلتا ہُوا پُرزہ یعنی چالاک آدمی (۳) پرندوں کے چھوٹے چھوٹے پر جن کو رُوئیں بھی کہتے ہیں - نرم پر - رُونگٹا چنانچہ پر و پُرزہ بولتے ہیں (۴) کترن - کتل - دھجّی +

(دراصل پُرزہ فارسی زبان میں اُس روئیں اور پھوسڑے کو کہتے ہیں جو ریشمی اور اُونی کپڑے میں پہننے کے باعث اُوپر اُبھر آتا ہے اور نیز صُوفِ دوات)

پُرزے - ا - پُرزہ کی جمع +

پُرزے اُڑانا - ا - فعلِ متعدی (۱) ٹکڑے ٹکڑے کرنا - کاغذ یا کپڑے وغیرہ کو پارہ پارہ کرنا (۲) کھال اُڑانا - اُدھیڑنا - خُوب پیٹنا +

پُرزے اُڑنا - ا - فعلِ لازم - ٹکڑے اُڑنا - قیمہ قیمہ ہونا - کھال اُڑنا - اُدھڑنا - خُوب مار پڑنا - پرّچے اُڑنا ؎

تھی خبر گرم کہ غالب کے اُڑینگے پُرزے دیکھنے ہم بھی گئے تھے یہ تماشا نہ ہُوا (غالب)

پُرزے پُرزے کرنا - ا - فعلِ لازم - ٹکڑے ٹکڑے کرنا - پارہ پارہ کرنا - قیمہ قیمہ کرنا - دھجّی دھجّی کرنا +

پُرزے پُرزے ہونا - ا - فعلِ لازم - دھجّی دھجّی ہونا - ٹکڑے ٹکڑے ہونا - ریزہ ریزہ ہونا +

پُرس - ہ - اسم مذکر (۱ - پُورب) قدِ آدم - آدمی کے قد برابر - ۶ فیٹ کا پیمانہ (پانی کی مقدار اور دیوار وغیرہ کی اُونچائی ناپنے کے واسطے آتا ہے) (۲) وہ بچھڑا ہُوا ریشم جس کو تانا بننے والیاں ٹوٹے ہُوئے تار کو پیوستہ [illegible]

پُرسا - ہ - اسم مذکر (۱ - پُورب) قدِ آدم - مرد کی قامت کی مقدار کے موافق - ۶ فیٹ کا پیمانہ (۲ - ع) ماتم پُرسی - عذر خواہیٔ مرگ - عزا پُرسی - تعزیت + میّت کے وارثوں کو دلاسا دینے کے واسطے اُس کے گھر جانا (یہ لفظ فارسی پُرسہ بمعنی پُرسش احوال و خبر پُرسی سے اِس معنی میں مستعمل ہو گیا ہے) ؎

دِل و لاشے کو رہی بیقراری بیشتر خانۂ ماتم میں ہو پُرسے سے زاری بیشتر (خواجہ حسن)

پُرسا دینا - ا - فعلِ لازم (ع) (۱) موت کی عذر خواہی کرنا - ماتم پُرسی کرنا - میّت کے وارثوں کو دِلاسا دینا - میّت والے کی عورتوں کے ساتھ بیٹھکر میّت پر رونا (۲ - ہندو) موت کی خبر دینا - ہکّل[1] نائی کا گھر گھر جاکر پُکارنا +

پُرسا لینا - ا - فعلِ لازم (ع) مُنہ ڈھانکنا - عذر خواہی قبول کرنا - جو شخص ماتم پُرسی کرنے آئے اُس کے ساتھ اہلِ میّت کا مُنہ ڈھانک کر

پرس

رونا - صبر و تسلّی کی باتیں سُننا +

(عورتوں میں دستور ہے کہ جب کوئی ماتم پُرسی کو آتا ہے تو پہلے اہلِ خانہ اپنا مُنہ ڈھانک کر رونے بیٹھتی ہے پھر اُس کے ساتھ اور عورتیں بھی رونے لگتی ہیں - اہلِ میّت اِس رونے کے ساتھ میّت کا کچھ بیان بھی کرتی جاتی ہے) +

پَرسَاد - س - اِسم مذکر (ہندو) (۱) دیوتاؤں کا بھوگ - دیوتا کا چڑھاوا - نذر - تبرّک - مُرشد کا اُلش (۲) انعام - پرشاد (۳) نتیجہ - ثمر +

پَرسَال - ہ - تابعِ فعل - سال گُذشتہ +

پُرسَان - ف - صفت - پُوچھنے والا - پُرسش کُنندہ + فریاد رس +

پُرسانِ حال - ف + ع - تابعِ فعل - احوال پُوچھنے والا - سرگزشت سُننے والا - خبر گیراں - فریاد رس +

پَرِستان - ا - اِسم مذکر (۱) پریوں اور دیووں کے رہنے کا فرضی مقام - پریوں کا اکھاڑا ؎

محل پر اُس کے پرستان کا ہُوا دھوکا رقیب پر مجھے عفریت کا گماں ہُوا (امداد علی بحر)

(۲) وہ جگہ جہاں بہت سے خُوبصورت جمع ہوں - اِندر کا اکھاڑا +

(یہ لفظ کسی فارسی لُغت میں نہیں ہے اہلِ ہند کی گھڑت ہے بکسرِ دوم بھی جائز ہے) +

پَرِستان کا عالم - ا - تابعِ فعل - پرستان کی سی کیفیت - بہشت کا سا لطف (جب کسی ایسی جگہ کی تعریف کرتے ہیں جہاں خُوبصورتوں کا جمگھٹا اور عُمدہ کیفیت ہو تو یہ لفظ زبان پر لاتے ہیں) +

پَرَستِش - ف - اِسم مؤنث - (۱) پُوجا - عبادت - پتشیا (۲) تعظیم - توقیر - غایتِ تعظیم ؎

پرستش کے قابل ہے تُو اے کریم کہ ہے ذات تیری غفور الرحیم (میر حسن)

پَرَستِش گاہ - ف - اِسم مؤنث - معبد - مندر - مسجد - جائے عبادت + جائے تعظیم +

پَرَستھان - ہ - اِسم مذکر - دیکھو (پاتراب) +

پَرَستھان دھرنا - یا - رکھنا - یا - کرنا - ہ - فعلِ لازم - پاتراب کرنا - نقلِ مکان کرنا - اپنی جگہ سے دوسری جگہ جانے کا شگون جانے کے لحاظ سے قبل از روانگی کرنا +

پَرَسرام - ہ - اِسم مذکر - وِشن کا چھٹا اوتار جس نے جمدگن رِشی کے گھر میں جنم لیکر اکیس بار چھتریوں کو نیست و نابود کیا +

پُرسِش - ف - اِسم مؤنث - پُوچھ - پُوچھ پاچھ - پُوچھ گچھ - پُوچھنا - تحقیق

[1] جو نائی کسی کے مرنے کی آواز لگاتا ہے اُسے پنجابی میں ہکّل کہتے ہیں +

کرنا۔ دریافت کرنا۔ باز پُرس کرنا + تفتیش کرنا +

پُرسِش کرنا ۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ پُوچھنا۔ تحقیق کرنا۔ دریافت کرنا۔ باز پُرس کرنا۔ مُواخذہ کرنا +

پَرَسَن ۔ س (प्रसन्न) صِفت (ہندی) (۱) خُوش۔ مگن۔ آنند۔ محظُوظ (۲) مہربان کرپا کرنیوالا۔ دیاوان (۳) نرمل۔ صاف۔ بے غش۔

پَرسَنگ ۔ ہ۔ اسم مذکر (ہندو) (۱) صحبت۔ میل۔ مِلاپ۔ ربط ضبط۔ دوستی۔ اتحاد +

(کبت)

کایا سے کام[1] جات گا تھُو[2] سے دام جات چھُکھن[3] کو نام جات رُوپ جات انگ سے آتم[4] سب کرم[5] جات کُل[6] کے سب دھرم[7] جات گرجن[8] کی شرم جات مَن[9] کی اُمنگ سو جب تپ کی آس جات بھگتن کی تِواس[10] جات سُریر[11] کی باس جات اپنی مت[12] بھنگ سے ماہ جات ریت جات پریت جات پنچن[13] پرتیت[14] جات جیسو پرسنگ سے (۲) چرچا۔ بات۔ کتھا۔ مقولہ۔ قول جیسے مہابھارت کا پرسنگ ہے (۳) سمبندھ۔ اوسر۔ موقع +

پَرسُوت ۔ س۔ اسم مذکر۔ (ہندو عو) زچہ کی ایک بیماری کا نام۔ جریان آب۔ وہ سفید سفید پانی جو عورتوں کے اندام نہانی سے نکلتا ہے + مرضِ ولادت +

پَرسُوں ۔ ہ۔ تابع فعل۔ پری روز + پس فردا۔ کل سے پہلے یا بعد کا دن +

پُرسَنہ ۔ ف۔ اسم مذکر۔ دیکھو (پُرسا نمبر ۲) +

پُرش ۔ س۔ اسم مذکر (۱) منش۔ مانس۔ آدمی۔ بنی آدم۔ اِنسان۔ نر۔ مرد (۲) پرمیشر۔ ایشر۔ خدا تعالیٰ (۳) پُرکھا۔ مُربی (۴) خاوند۔ خصم۔

پَرشاد ۔ ہ۔ اسم مذکر (ہندو) دیکھو (پرساد) +

پَرشاد چڑھانا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (ہندو) نذر چڑھانا۔ دیوتاؤں کو بھوگ لگانا۔ شیرینی چڑھانا +

پَرشاد دینا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی (ہندو) تبرک دینا +

پَرکار ۔ ف۔ اسم مذکر۔ صحیح پرگار۔ دائرہ کھینچنے کا اوزار لوہے کا دو شاخہ قلم جس سے دائرہ کھینچا جاتا ہے (۲۔ ف) دائرہ۔ حلقہ + طوق

پُرکار ۔ ف۔ صفت (۱) موٹا۔ دبیز۔ غفص۔ دلدار۔ گندہ (۲) مضبوط۔ مستقل۔ چلاؤ +

[1] رجوبیت۔ مردی [2] پُرکھا۔ آبا و اجداد [3] اخال برگزیدہ [4] خاندان [5] نیک نامی [6] بزرگوں کی [7] خواہش نفسانی [8] ہمنشینی۔ مجلیسی [9] بہشت کی سکونت [10] بیوتونی [11] بنچوں کی [12] ساکھ۔ اعتبار +

پَرکالا ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱۔ ہندو) زینہ۔ سیڑھی۔ بالاخانے پر جانیکا دستہ (۲) چوکھٹ۔ دہلیز (اکثر بنئے بقال یا گنوار اس لفظ استعمال کرتے ہیں) +

پَرکالہ ۔ ف۔ اسم مذکر۔ صحیح پرگالہ (۱) ٹکڑا۔ لخت۔ پارہ۔ حِصّہ (۲) چنگاری۔ شرارہ (۳) شیشے کی ٹکڑی۔ شیشہ۔ آئینہ +

پَرکَمّا ۔ ہ۔ اسم مؤنث (ہندو) طواف۔ گرداگرد پھرنا + صدقہ ہونا۔ تصدُّق ہونا +

پَرکمّا دینا۔ یا۔ کرنا ۔ ا۔ فعلِ لازم۔ طواف کرنا۔ گرد پھرنا + مندر کے گرد مُؤدّبانہ پھرنا + تصدُّق ہونا۔ صدقہ ہونا +

پُرکھ ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دیکھو (پُرش) +

پَرَکھ ۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) شناخت۔ پہچان۔ کھرے کھوٹے اور برے بھلے کی تمیز (۲) جانچ۔ اِمتحان۔ آزمائش۔ تجربہ + وقوف +

پُرکھا ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ مُربی۔ مرد بزرگ۔ مُورِث۔ باپ دادا۔ دادا پردادا پردادا (بزرگ)

پَرکھانا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) پرکھوا دینا۔ سونپنا۔ سپرد کرنا۔ حوالہ کرنا (۲) روپیہ دینا۔ نقدی سنبھلوانا (۳) جچوانا۔ شناخت کرانا +

پَرَکھنا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) جانچنا۔ کوسنا۔ آنکنا۔ شناخت کرنا۔ چُٹکی لگانا زر یا نقدی کا کھوٹا کھرا دیکھنا۔ بُرے بھلے میں تمیز کرنا۔ کسنا۔ کسوٹی لگانا (۲) آزمانا۔ اِمتحان کرنا۔ تجربہ میں لانا +

پَرَکھوانا ۔ ہ۔ پرکھانا کا متعدی المتعدی +

پَرَکھوائی ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ روپیہ پرکھنے کی اُجرت۔ شناخت کرائی۔

پَرَکھیا۔ یا۔ پرکھیّا ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ صرّاف۔ جانچو۔ مُمیز۔ تمیز کنندہ۔ کھوٹا کھرا پرکھنے والا +

پَرگَنَہ ۔ ف۔ اسم مذکر (۱) وہ زمین جس سے مالگزاری و خراج لیں۔ (۲) ضلع۔ حصّہ۔ ضلع کا حصّہ۔ مُلک کا چھوٹا حِصّہ (۳۔ ہندو) وہ مُلک جہاں خاوند نوکر ہو +

پَرگنہ دار ۔ ف۔ اسم مذکر۔ ضلعدار۔ پرگنہ کا افسر +

پَرگَھٹ ۔ ہ۔ صفت۔ سنسکرت (प्रकट پرکٹ) ظاہر۔ کھُلا ہُوا۔ عیاں۔ علانیہ۔ صریح + کشادہ + چوڑے +

پَرگَھٹ کرنا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ ظاہر کرنا۔ روشن کرنا۔ عیاں کرنا۔ آشکارا کرنا۔ کھولنا۔ جتانا + مشتہر کرنا +

پَرگَھٹ ہونا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) ظاہر ہونا۔ مشتہر ہونا۔ عیاں ہونا۔ فاش ہونا (۲) طلوع ہونا۔ اُدے ہونا (۳) پیدا ہونا۔ تولّد ہونا۔

دُنیا میں آنا +

پَر گیری - ا - اسم مؤنث - پرتیر - وُہ پر جو تیر پر لگاتے ہیں +

پَر گیری لگانا - ا - فعلِ متعدی - تیر پہ پر لگانا +

پَرلا - ہ - صفت - پریکا - دوسری طرف کا - اُس پار کا +

پَرلَو - ہ - اسم مؤنث - سنسکرت (प्रलय پرلے) نیستی - فنا + قیامت کلپانت یعنی سب کے مرنے اور فنا ہونے کا دن جیسے آپ مُوئے جگ پرلَو +

پَرلوک - ہ - اسم مذکر (ہندو) عُقبیٰ - آخرت - دُوسرا جہان - عالمِ جزا +

پَرَم آتما - س - اسم مذکر - روحِ اعلیٰ - رُوحِ اعظم - ایشور - خدا تعالیٰ +

پَرمَت - ہ - اسم مؤنث (ہندو) (۱) پرائی سمجھ - عقلِ غیر - دوسرے کی مت (۲) بہکاوٹ - سِکھاوٹ - بہکانے سکھانے (۳) عزت - آبرو - ساکھ - جیسے ایسے کاموں میں پرمت نہیں رہتی +

پَرمِٹ - ا - اسم مؤنث (اصل میں انگریزی Permit پرمِٹ بمعنی اجازت سے ماخوذ ہے یعنی وہ مال جس پر اجازت کی ضرورت ہو) (۱) نمک وغیرہ کا سرکاری محصول (۲) نمک کی چنگی - نیز وہ چوکی جہاں سرکاری محصول لیا جائے محکمۂ نمک +

پَرمٹا - انگلش ہے (انگو) ایک قسم کا اُونی سُوتی کپڑا جو مرینے سے مشابہ ہے در اصل آسٹریا کے صوبۂ نیو سوتھ ویلز کا ایک شہر ہے جہاں اس کا بڑا بھاری کارخانہ ہے +

پَرمَل - ہ - اسم مذکر - مکئی جوار یا باجرہ وغیرہ کو بھگو کر بھوننے سے جو کھیلیں سی ہوجاتی ہیں اُنہیں پرمل کہتے ہیں + گدگدے + (چونکہ اول دفعہ بھاڑ میں ڈال کر ایک دفعہ نکال لیتے اور پھر سر ہو اد کر دوبارہ بھونتے ہیں اسی وجہ سے پرمل نام رکھا گیا) +

پَرملو - ہ - اسم مذکر - ایک قسم کے رقص یا ناچ کا نام جس کا اصول بہت ہی مشکل ہے ؎
کبھی پرملو میں دکھاتی ادا کر جوں لوٹ کر ہووے بجلی ہوا (میر حسن)

پَرنالا - ہ - اسم مذکر (۱) کوٹھے یا بالاخانے کی موری - پتنالا - میزاب (۲) بدررو - نابدان +

پَرنالی - ہ - اسم مؤنث (۱) گھوڑے کی تیاری اور فربہی کے باعث جو سر اور پٹھوں کے درمیان کا حصہ نیچا معلوم ہوتا ہے وہ اس نام سے موسوم ہے (۲ - پُورب) پرنالے کی تانیث بالاخانے یا چھپر وغیرہ کی چھوٹی سی موری یا بدررو +

پَرنالی پڑنا - ہ - فعلِ لازم - گھوڑے کی فربہی کے باعث پٹھوں اور سر کے درمیان نالی پڑنا (۲ - پُورب) بدرو یا پرنالے سے پانی گرنا +

پَرنام - س - اسم مذکر و مؤنث (ہندو) (۱) بندگی - آداب - تسلیم - نمسکار - ڈنڈوت - وہ سلام جو دیوتاؤں اور بزرگوں کو کیا جائے (۲) مرتے وقت کے تیور - اخیر وقت کی اطوار جیسے اب اُس کے پرنام بگڑ گئے +

پَرنانا - ہ - اسم مذکر - نانا کا باپ - جدِ مادر +

پَرنانی - ہ - اسم مؤنث - والدہ کی ماں کی ماں - ماں کی نانی +

پَرنتو - س (परन्तु) حرفِ استثناء - مگر - پر - لیکن +

پَرِند - ف - اسم مذکر (مشہور بفتح رائے مہملہ) پکھیرو - اُڑنے والا جانور - طائر - مرغ - چڑیا وغیرہ +

پَرِندہ - ف - اسم مذکر (مشہور بفتح رائے مہملہ) اُڑنے والا جانور - پکھیرو - پرواز کنندہ - پردار جانور - طائر - مرغ - پنچھی +

پَرِندہ پر نہیں مار سکتا - ا - (محاورہ) پکھیرو تک کا گزر نہیں ہے - نہایت بندی ہے (کمالِ استحفاظ و انسداد کے موقع پر بولتے ہیں)

پَروا - ہ - اسم مؤنث - پُورب کی ہوا - بادِ شرق - قبول - صبا +

پَروا - ف - اسم مؤنث - (۱) خواہش - رغبت - حاجت - میل + رجحان - توجہ - التفات (۲) خیال - ضرورت - احتیاج (۳) خوف - بیم - ترس - دہشت + فکر - اندیشہ - خطرہ ؎
نہیں ممکن جو قصرِ یار میں پروا نہیں مجھ کو نگاہِ شوق رخنہ کرتی ہے دیوارِ آہن میں (نامعلوم)

پَرواڑہ - ہ - اسم مذکر (ہندو) خاندان - کنبہ - قبیلہ - کل - گوت +

پَرواں - ہ - صفت (۱) ٹھیک - درست - معتبر - سچ (۲) پتھر کی لکیر اٹل جیسے بامن بچن پرواں +

پَروان چڑھنا - ہ - فعلِ لازم (۱) پورا ہونا - کمال کو پہنچنا - پرورش پاکر عمرِ طبعی کو پہنچنا - بڑا ہونا (۲) کامیاب ہونا - مراد کو پہنچنا +

پَروان چڑھانا - ہ - فعلِ متعدی (۱) کمال کو پہنچانا - عمرِ طبعی کو پہنچانا - پال پوس کر بڑا کرنا (۲) مراد کو پہنچانا - کامیابی کرانا ؎
نیر ہے پھل ان پودوں کا اور سایہ ہی گھن کا + سیوا کرو ان کی انہیں پروان چڑھاؤ (حالی)

پَروانجات - ا - اسم مذکر - پروانہ کی جمع + (اس طرح کی جمع عربی قاعدہ پر عدالت والوں نے گھڑلی ہے ورنہ پروانہ فارسی لفظ ہے اس کی جمع پروانہا درست تھی) +

پَرْوانْگی - ف - اِسمِ مؤنث - اجازت - حکم - آگیا +
پَرْوانَہ - ف - اسمِ مذکر - (۱) پتنگ - پتنگا - وُہ پروار کیڑا جو شمع پر عاشق ہے (۲) حکم نامہ - اجازت نامہ - فرمانِ شاہی وغیرہ + لیسنس - پاس وارنٹ - رُوقہ (۳) عاشق - فریفتہ - والہ - شیدا - شیفتہ (۴) وُہ جانور جو شیر کے آگے چلاّتا جاتا ہے - سیاہ گوش +
پَرْوانۂ راہداری - ف - اسمِ مذکر - سفر کی تحریری اجازت - وُہ اِجازت نامہ جو راہ سے گزرنے کے لئے دیا جائے +
پَرْوانۂ گرِفتاری - ف - اسمِ مذکر (قانون) گرفتاری کا حکم نامہ - وارنٹ -
پَرْوانہ ہونا - ا - فعلِ لازم - کسی پر عاشق و فریفتہ ہونا +
پَرْوانے کی نقل - ا - اسمِ مذکر - (بازاری) سالا - نسبتی بھائی خُسر پورہ - برادرِ زن +
پَرْوایا - ا - اِسمِ مذکر - (اصل میں پرپایہ تھا) زیرِپایہ - چارپائی کے پایوں کے نیچے رکھنے کی چیز +
پَرْوتا - ہ - اسمِ مذکر (۱) پوتے کا بیٹا (۲) آٹا - گڑ - ہلدی پان وغیرہ جو کسی تقریب کے موقع پر خدمتی کمین کو دیا جاتا ہے +
پَرْوَرْدِگار - ف - اسمِ مذکر - پرورش کرنے والا - پالن ہار - خدا تعالیٰ - ربّ النوع +
پَرْوَرْدَہ - ف - صفت (۱) پرورش یافتہ - پلا ہُوا (۲) رچا یا ہُوا - بسایا ہُوا + دبایا ہُوا +
پَرْوَرِش - ف - اسمِ مؤنث (۱) پالن - پالنا (۲) تعلیم - تربیت (۳) مہربانی - بخشش - عنایت +
پَرُوسا - ہ - اسمِ مذکر - کھانے کا حصّہ - بخرہ - بھاجی - پتّل +
پَرُوسْنا - ہ - فعلِ متعدی - مہمانوں کے آگے کھانا چُننا - پتّل ڈالنا + میزبانی کرنا
پرُوف - انگلش (Proof) اِسمِ مذکر - چھپا ہُوا کاغذ جو صحت کے واسطے مصنّف یا مؤلّف کو دکھایا جائے +
پروفیسر - انگلش (Professor) اسمِ مذکر - معلّم - بھٹا چاریہ - راج پنڈت - سبھا پنڈت - اعلیٰ مدرّس +
پروگرام - انگلش (Program) (۱) فیصلہ یا اعلان کا اشتہار (۲) نظام الاوقات
پَرونا - ہ - فعلِ متعدی (۱) سوراخ میں تاگا ڈالنا (۲) گھسیڑنا - پیوند دینا - داخل کرنا - دُخول کرنا +
پَرُوہِت - ہ - اسمِ مذکر - گھر کا پنڈت - مذہبی کام کا سرانجام دینے والا

قدیمی پنڈت - خاندان کا گرو +
پَرْوِین - ف - اسمِ مذکر - عقدِ ثریّا - وُہ چھ ستاروں کا گچھا جو جاڑوں میں سب سے اوّل نظر آتا ہے - سات سہیلیوں کا جُھمکا +
پَرَہ - ف - اسمِ مذکر (۱) دیکھو (پرا) - (۲) دامن - طرف - کنارہ - پہلو + چکّی کا پاٹ +
پَرْہیز - ف - اسمِ مذکر (۱) حذر - احتراز - اِجتناب - دُوری - علیحدگی (۲) مضر چیزوں سے بچنا (۳) بچاؤ - حفاظت (۴) تقویٰ - اِتّقا +
پَرْہیز کرنا - ا - فعلِ متعدی - بچنا - احتراز کرنا - اِجتناب کرنا - مُضر چیزوں کے کھانے میں اِحتیاط کرنا +
پَرْہیز گار - ف - صفت مشتق - گناہوں سے کنارہ کرنیوالا - مجتنب - منہیات سے بچنے والا + پاکدامن + پارسا +
پَرْہیز گاری - ف - اِسمِ مؤنث اِتقا - اِحتراز + پارسائی + پاکدامنی -
پَرْہیزی کھانا - ا - اِسمِ مذکر - بیمار و کل کھانا - وُہ کھانا جس کی حکیم نے اِجازت دی ہو + بن نمک مرچ کا کھانا - وُہ غذا جو بیمار کے موافق ہو +
پَرے - ہ - تابعِ فعل - (۱) ورے کا نقیض - اُس پار - اُس طرف + دُوسری طرف - دُوسری جانب (۲) دُور - الگ (۳) فاصلہ پر - بُعد پر +
پَرے بِٹھانا - ہ - فعلِ متعدی - مات کرنا - لگّا نہ کھانے دینا جیسے اُیسا پکایا کہ باورچی کو پرے بٹھایا +
پَرے پَرے - ہ - (کلمۂ تنفّر) دُور دُور - الگ الگ - دُور رہ - پرے ہٹ -
پَری - ف - اِسمِ مؤنث (۱) پردار - پروالی (۲) ایک قسم کی جناتنیاں جو نہایت خوبصورت خیال کیجاتی اور فرشتوں کی طرح بال و پر رکھتی ہیں - صاحبِ فرہنگِ ناصری کا بیان ہے کہ پری رُوحانی اور لطیف جسم والی نسل ہے مانی جاتی ہے برخلافِ جن کہ جو دراصل ایک رُوحِ تیرہ و مخفی و خبیث و مہیب، و کثیف ہے جسے دیو اور اہرمن بھی کہتے ہیں (۳) نیز ایک قسم کا ریشمی ملائم نرم اور مخمل کی طرح مختلف الالوان ایرانی کپڑا جو لباس اور بجائے قالین امرا میں فرش کا کام دیتا ہے ظہیر فاریابی نے بمعنی البلیس بھی استعمال کیا ہے (۴ - صفت) حسین خوبصورت - عُمدہ - نازک + خوبصورت عورت یا چیز + پربین - حسینہ - جمیلہ +
(جب تم پری کہیں گے تو وہاں نوعمر خبر یا دہ سے مُراد ہو گی) (گلشن ...)
پَری بَنْد - ف - اسمِ مذکر (۱) ایک قسم کا زیور جو کلائیوں میں پہنا جاتا ہے (۲) کُشتی کے ایک پیچ کا نام (۳ - ہندی) گھنگرو - پہونچی کا ایک زیور +

پَرِی پَیکَر - ف - صِفت - پری چہرہ - پری رُو - پری کی شکل - پری تمثال + نہایت خوبصورت جسم والا - حسین - مجازاً معشوق +

پَرِی خوَاں - ف - اِسم مذکر - پریوں کی حاضرات کرنے والا - پریوں کو بُلانے اور اتارنے والا - سیانا - بھوپا + جادُوگر - افسُوں خواں +

پَرِی رُو - ف - صِفت - دیکھو (پری پیکر) +

پَرِی زَاد - ف - اِسم مذکر (۱) پری زادہ - پری کی اولاد - پری کی نسل + (مجازاً) دیو - جن (۲ - صِفت) نہایت خوبصورت - حسین - نہایت عمدہ - پُرزَین

پَرِی کا سایہ - ا - اِسم مذکر - آسیبِ جن - دیو کا گزر - بھوت پریت کا اثر +

پَرِیاں - ا - پری کی جمع (یہ لفظ فارسی میں بہ حرکتِ ثانی اور اُردو میں بہ سکونِ دوم مروّج ہے) +

پَرِیت - س - اِسم مذکر (ہندُو) (۱) بھوت - پشاچ - خنّاس - خبیث - شیطان جیسے بن بجے پریت نہیں (۲) مُردہ کی روح جس نے دُوسرا جنم نہ لیا ہو - رُوحِ ناپاک +

پِرِیت - س - اِسم مؤنث (صحیح پریت) (۱) پیار - محبت - نیہا - سنیہ (۲) دوستی - اُلفت - اِخلاص (۳) عشق جیسے پریت نہ جانے جات کجات نیند نہ جانی ٹُوٹی کھاٹ - بھوک نہ جانے باسی بھات - پیاس نہ جانے دھوبی گھاٹ (کہاوت)

پریت جوڑنا - یا - لگانا - یا - کرنا - ہ - فعلِ لازم (ہندو عو) اِخلاص کرنا - دوستی کرنا - محبت کرنا +

پریتَم - ہ - صِفت (صحیح پریتم) (۱ - ہندو) بہت پیارا - نہایت عزیز - پریتم پریتم سب کہیں پریتم جانے نہ کوے + اک بیر جوں پریتم ملے سدا آنند بھجر ہوئے

(۲ - اِسم مذکر) پتی - خاوند - بالم ؎

پریتم تم مت جانیو بھیو دُور کو باس دیہ گیہہ کتھو رہے پران تہارے پاس (دوہا)

پَرَیڈ - ا - اِسم مؤنث (صحیح انگلش Parade پریڈ) (۱) فوج کی قواعد کا میدان (۲) قواعدِ فوج (۳) صف - قطار - پرا (یہ معنی انگریزی میں نہیں)

پریڈ جمانا - ا - فعلِ لازم - صف باندھنا - قطار باندھنا - پرا جمانا +

پریزیڈنسی - انگلش (Presidency) اِسم مؤنث - قلمروِ ہند کا وہ حصّہ جو کسی علٰحدہ گورنمنٹ کی ماتحت ہو - اِحاطہ + صوبہ -

پریس - انگلش (Press) اِسم مذکر (۱) دبانے کا پیچ - چھاپنے کی کل (۲) مطبع - چھاپہ خانہ +

پریس مَین - انگلش (Press-man) اِسم مذکر - چھاپنے والا +

پریزیڈنٹ - انگلش (President) اِسم مذکر (۱) میرِ مجلس - صدرِ انجمن - پنچوں کا سردار - سرپنچ (۲) علاقہ کا حاکم - حاکمِ صوبہ (۳) مدرسہ کا افسر - کمیٹی کا اعلیٰ افسر - جمہوری سلطنت کا منتظم +

پَرِیشاں - ف - صِفت (۱) آشفتہ - بکھرا ہُوا - سرگرداں - منتشر - تتر بتر - پراگندہ - مضطر - خستہ (۲) متفکر - متردّد - اندیشہ مند (۳) حیران - متحیّر - حیرت زدہ +

پَرِیشاں حال - ف + ع - صِفت - خستہ حال - پراگندہ روزگار - مُفلِس - مُصیبت زدہ - تنگ حال +

پَرِیشاں خاطِر - ف + ع - صِفت (۱) اُداس - دِل برداشتہ - افسُردہ دل (۲) فکر مند - متردّد +

پَرِیشاں دِل - ف - صِفت - دیکھو (پریشاں خاطر)

پریشان کرنا - ا - فعلِ متعدی (۱) حیران کرنا - ستانا - دِق کرنا (۲) فکر میں ڈالنا - اندیشہ میں پھنسانا +

پَرِیشانی - ف - اِسم مؤنث (۱) اِضطراب - اِنتشار - پراگندگی - سرگردانی (۲) فکر مندی - تردّد (۳) مُصیبت - بپت +

پرِیکھا - ہ - اِسم مذکر (۱) پرکھ - آزمایش - اِمتحان - تجربہ ؎

اے درد بہت کیا پریکھا ہم نے دیکھا تو عجب یہاں کا لیکھا ہم نے
بینائی نہ تھی تو دیکھتے تھے سب کچھ جب آنکھ کھلی تو کچھ نہ دیکھا ہم نے } (رباعیِ درد)

(۲) افسوس - غم - سوچ - بچار + گلہ - خیال جیسے ہیں اِس تمہارے کہنے کا تو پریکھا نہیں مگر اُسکی بات کا خیال ہو (۳ - ہندو عو) احتراز - پرہیز - حذر - اجی ہمارے ہاں آنے سے کیا پریکھا ہے (۴) اعتبار - اِعتماد - پرتیت - بساکھ - بھروسا (مجازاً) یقین جیسے ہیں چھوٹے لالہ جی کی بات کا پریکھا نہیں (۵) فرق - تفاوت - انتر - جُدائی - اِختلاف - علیحدگی +

پریکھا کرنا - ہ - فعلِ لازم (۱) نتیجہ نکالنا - سمجھنا - خیال کرنا - بچار کرنا - غور کرنا -

ایک نگری کے راجہ آٹھ نیارا نیارا سب کا ٹھاٹھ
بُوجھ باجھ کر کیا پریکھا ایک بھی میں سب کا لیکھا
پر ہے اُن میں اتنا بیچ آدھے اُتم آدھے نیچ } (گنجینہ کی پہیلی)

(۲) امتحان کرنا - آزمایش کرنا - فرق +

پریم - س - اِسم مذکر (۱) پیار - پیت - سنیہ - محبت - الفت + لاڈ - دُلار - (۲) دوستی - اِخلاص - یارانہ +

پری

پری توا - ہ - اِسم مذکر (۱) ایک قسم کے آبی پرند کا نام جو کبوتر کے برابر ہوتا ہے (اہلِ اسلام کے ہاں حلال ہے) (۲) عوام ہندو) کبوتر جنگلی ہو خواہ پالتو (روپ بسنت کی کہانی میں بمعنی پالتو کبوتر آیا ہے)

پریوں کا اُتارا - ہ - اِسم مذکر - پریوں کے اُترنے کی جگہ - پریوں کی گزرگاہ - مسکنِ پریاں - پری خانہ (مجازاً) معشوقوں اور حسینوں کی فرودگاہ ∽

وہ گھر کہ ترا مہ رو جس گھر میں گُورا ہے بندر کا اکھاڑا ہے پریوں کا اُتارا ہے (نکہت)

پریوں کا اکھاڑا - ہ - اِسم مذکر - پریوں کی مجلس خوبصورتوں کا مجمع +

پریوی کونسل - انگلش - اِسم مذکر - بادشاہ یا نائب بادشاہ کی وہ خاص مجلسِ شوریٰ جو امورِ سلطنت میں مشورہ دینے کے متعلق کی جائے -

پریہ - ف - صفت - نہایت خوبصورت عورت - پری تمثال +

پُڑا - ہ - اِسم مذکر (۱) بڑی پڑیا - وہ کاغذ کا تختہ جس میں چیزیں رکھکر تاگے سے باندھ دیں (۲) ڈھول یا طبلے وغیرہ پر چڑھانے کا چمڑا - ڈھولکی کا چمڑا +

پڑا پانا - ہ - فعلِ لازم - راستہ چلتے کچھ پانا + بے محنت و مشقت کسی چیز کا حاصل ہو جانا یا مُفت ملنا ∽

دل بڑی طرح لگا عشق بتاں میں اے شیخ رہیں پڑا پائیں اگر آپ کے قُدیا ور ہو (حالی)

پڑا پڑ - ہ - تابعِ فعل - تڑا تڑ - پے در پے مینہ برسنے یا جوتیاں وغیرہ پڑنے کی آواز - وہ آواز جو برابر ضرب پڑنے سے صادر ہو + متواتر صدمے کی آواز

پڑاقا - ہ - اِسم مذکر (لکھنؤ) (۱) پٹاخا - ایک قسم کی آتشبازی (۲) دہلی) پٹاخے کی آواز - کوڑے وغیرہ کی آواز +

پڑا تھے کی گوٹ - ا - اِسم مؤنث - رنگ برنگ کی گوٹ - پٹاپٹی - گیگرپٹ

پڑا گرا - ہ - صفت - (لکھنؤ) اُفتادہ - حقیر - ناچیز - بے حقیقت + (اہلِ دہلی گرا پڑا بولتے ہیں)

پڑاؤ - ہ - اِسم مذکر - لشکر یا قافلے وغیرہ کے ٹھہرنے کی جگہ - منزل - چوکی - اسٹیشن - سرائے - فرودگاہ - ٹھکانا +

پڑاؤ ڈالنا - ہ - فعلِ متعدی - چھاؤنی ڈالنا - چھاؤنی چھانا - رہ پڑنا - بہت دنوں تک مقام کرنا +

پڑاؤ مارنا - ہ - فعلِ متعدی - قافلہ پر دن یا رات کے وقت چھاپہ مارنا - قافلہ لوٹنا +

پڑپڑانا - ہ - فعلِ لازم (دیہ رپ) (۱) یاوہ گوئی کرنا - بکواس کرنا - بکنا (۲)

پڑن

چرپرانا - زبان میں مرچیں لگنا - زبان میں کسی چیز کی تیزی سی ہو کر چھالے پڑ جانا

پڑپڑانا - ہ - فعلِ لازم (بازاری) (۱) پڑپڑ کرنا - دستوں کی آواز کی نسبت بولتے ہیں (۲) بلبل کا بھاگتے وقت بولنا - پڑپڑوں کرنا - پٹ پٹوں کرنا -

پڑت - ہ - اِسم مؤنث (۱) قیمتِ خرید - گھر پڑتی قیمت (۲) بازاری نرخ بازار کا بھاؤ + حساب - جُگت - پھیلاوٹ - میزان +

پڑت پھیلانا - ہ - فعلِ متعدی - قیمتِ خرید کا ہر ایک چیز پر اوپر حساب لگانا - فی عدد لاگت پھیلانا - اندازہ ٹھہرانا - اندازہ مقرر کرنا - کُل قیمت اجزا پر تقسیم کرنا +

پڑت پھیلنا - ہ - فعلِ لازم - قیمت کا اندازہ ہونا - فی عدد لاگت پھیلنا - جیسا پھیلنا - کسی چیز کا بعد از اخراجات گھر پڑتے رہنا - خرچ بیٹھنا +

پڑتا - ہ - اِسم مذکر (۱) حصّہ - پتی (۲) شرح - لگان - وہ شرحِ مالگذاری جو ہر ایک بیگہ پر برابر پھیلائی جائے +

پڑتال - ہ - اِسم مؤنث (صحیح پرتال بمعنی دوسرے دفعہ کی تول) (۱) نظرِ ثانی - مقابلہ - دوبارہ جانچنا - جائزہ (۲) صدمۂ متواترہ - جوتیوں کی لگاتار +

پڑتال پڑنا - ہ - فعلِ لازم - برابر جوتا پڑنا - یکساں پٹنا (بازاری)

پڑتالنا - ہ - فعلِ لازم - دوبارہ سنبھالنا - نظرِ ثانی کرنا - جانچنا - جائزہ لینا

پڑتی - ہ - اِسم مؤنث - زمینِ اُفتادہ - خالی پڑی ہوئی زمین +

پڑ جانا - ہ - فعلِ لازم - (۱) بستر جانا یا لیٹ جانا (۲) بیمار ہو جانا - پیچھے پڑ جانا +

پڑ رہنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) لیٹ رہنا - سو رہنا - شبگزاری کرنا - بے وقت سے سونا - جیسے سونا تو سونے والی کے ساتھ گیا اب تو صرف پڑ رہنا ہے +

پڑ مرنا - ہ - فعلِ لازم - مرتے دم تک ساتھ نہ چھوڑنا - اسطرح رہنا کہ سر کر نکلنا +

پڑنا - ہ - فعلِ لازم (۱) گرنا - آ رہنا (۲) ٹھیرنا - قیام کرنا - لنگر ڈالنا - پڑاؤ کرنا - اُترنا (۳) لیٹنا - آرام لینا - سونا (۴) گزرنا - واقع ہونا - بیتنا (۵) تھکنا - عاجز ہونا - ہارنا (۶) داخل ہونا - بیٹھنا جیسے گھر میں پڑنا (۷) خالی رہنا - بیکار رہنا (۸) بیمار ہونا - علیل ہونا (۹) بھروسے رہنا - کسی کی مدد پر تکیہ کرنا - دست نگر ہونا - ہاتھ تکنا جیسے کسی کی روٹیوں پر پڑنا (۱۰) آنا - نزول کرنا - حلول کرنا جیسے رُوح یا جان پڑنا (۱۱) وارد ہونا جیسے مُصیبت پڑنا (۱۲) تعلقِ خاطر ہونا - فکر ہونا + خیال لگنا ∽

رندِ خراب حال کو زاہد نہ چھیڑ تُو تجھ کو پرائی کیا پڑی اپنی نبیڑ تُو (ذوق)

(۱۳) شوق ہونا - ولولہ ہونا - اُمنگ ہونا جیسے جوانوں کو چہلی پڑ سوجھتی

بیاہ کی پڑی (۱۴) مُجری بننا۔ جوکھوں یا مُصیبت میں پھنسنا۔ بپتا پڑنا مُصیبت وارد ہونا + لاسے پڑنا ؎

آئی آنکھ کِس سے جا پڑی ہے کہ دِل کی جاں کی کِس کِس کی پڑی ہی (طالب)

(۱۵) داخل ہونا۔ درج ہونا۔ مندرج ہونا۔ لکھا جانا جیسے کھاتے میں نام پڑنا (۱۶) دخیل ہونا۔ مداخلت کرنا جیسے کسی معاملہ میں پڑنا (۱۷) شامل ہونا۔ قدم درمیان دینا جیسے تمہاری بات میں پڑے سو گرہ سے بھرے (۱۸) خالی رہنا۔ غیر آباد رہنا جیسے کئی مکان پڑے ہیں (۱۹) باقی رہنا۔ چھوٹے ہوئے رہنا جیسے ابھی بہت سا آٹا پکانا پڑا ہی (۲۰) سنجوگ ہونا۔ اِتفاق ہونا (۲۱) ٹپکنا۔ برسنا۔ مُترشح ہونا (۲۲) سامنا ہونا۔ تعلق ہونا۔ مقابلہ ہونا۔ جیسے اپنی پڑنا۔ پرائی پڑنا +

(یہ لفظ مُرکّبات میں بہت سے معنی دیتا ہے جو اپنے اپنے موقع پر خود آجائیں گے جیسے دُودھ پڑنا۔ پالا پڑنا۔ نام پڑنا۔ چین پڑنا وغیرہ)

پَڑوا ۔ ہ ۔ اِسم مؤنّث (۱) پہلی تِتھ۔ چاند کے اُجالے یا اندھیری پاکھ کی پہلی تاریخ۔ اوّل دوم پاکھ کی پہلی تاریخ۔ دُوج سے پہلے کا دِن۔ (۲۔ پُورب) کٹڑا۔ بھینس کا نر بچہ +

پَڑَوْس ۔ ہ ۔ اِسم مذکّر۔ ہمسائگی۔ قُرب و جوار۔ گھر کے قریب +

پَڑَوْسَن ۔ ہ ۔ اِسم مؤنّث۔ زنِ ہمسایہ۔ ہمسائی۔ برابر کے گھر میں رہنے والی عورت (کہاوت) سانجھ بھئی۔ سیّاں نہیں آئے۔ رات بھی آدھی آن ڈھلی + آؤ پڑوسن چوسر کھیلیں۔ بیٹھے سے بیگار بھلی +

پَڑَوْسی ۔ ہ ۔ اِسم مذکّر۔ ہمسایہ وہ مرد جو قریب کے مکان میں رہے (کہاوت) اپنا دُور پڑوسی نیڑے +

پَڑھا ۔ ہ ۔ صِفت (۱) خواندہ۔ علم سیکھا ہُوا۔ پڑھا لکھا تعلیم یافتہ (۲) پڑھنے کا

پَڑھا جِن ۔ ا ۔ اِسم مذکّر (۱) وہ جِن جو خود ہر ایک علم اور فن سے واقف ہونے کے باعث کسی سیانے یا عالِم سے نہ اُترے (۲) نہایت مُتفنّی وہ شخص جو کسی طرح دامِ فریب میں نہ آئے۔ خُرانٹ ؎

یہ پڑھا جِن ہے چرخِ پُر فن و پیر اِس کا سایہ کوئی اُتارتا ہے (نکہت)

پَڑھا گُنا ۔ ہ ۔ صِفت۔ عالِمِ باعمل۔ پڑھا لکھا۔ عالِم۔ فاضل۔ دستِ قلم +

پَڑھا لِکھا ۔ ہ ۔ صفت۔ خواندہ۔ تعلیم یافتہ +

پَڑھا دینا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدّی (۱) علم سِکھا دینا۔ فارغ التّحصیل کر دینا (۲) سبق دے دینا (۳) بہکا دینا۔ لگا دینا۔ سنکار دینا۔ اُکسا دینا۔ بُرائی

جما دینا۔ چِکنی کھا کر افروختہ کر دینا ؎

بِن پڑھے خط کے مرے پُرزے اُڑا دیتا ہے غیر کیا جانے کیا اُس کو پڑھا دیتا ہے (معروف)

پَڑھانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدّی (۱) علم سکھانا۔ تعلیم دینا (۲) سبق دینا۔ درس دینا (۳) بُرائی جمانا۔ بدگوئی کر کے برگشتہ مزاج اور بیزار کرنا۔ بہکانا ؎

غیر بھی کچھ اُسے پڑھانے لگے ذِکر کر بات کو بڑھانے لگے (داغ)

پَڑھائی ۔ ہ ۔ اِسم مؤنّث (۱) مکتب کی فیس۔ علم سکھانے کی اُجرت (۲) طریقۂ تعلیم۔ تعلیم دینے کا ڈھنگ (۳) تعلیمی کتابیں۔ درسی کتابیں کُتُبِ داخلِ تعلیم (۴) مقدار +

پَڑھ پَتَّھر ۔ ہ ۔ صِفت (ہندو) کُند ذہن۔ بطی الفہم۔ (اُس لڑکے کو کہتے ہیں جسے ہر چند کوشش سے پڑھایا جائے مگر وہ ویسے کا ویسا جاہل ہی رہے) +

پَڑھنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدّی (۱) علم سیکھنا تعلیم پانا (۲) سبق لینا۔ پاٹھ کرنا۔ (۳) جپنا۔ بار بار رٹنا (۴) جانور کا بولنا۔ زبان سے بولی نکالنا جیسے طوطے کا پڑھنا (۵) منتر پھونکنا۔ جادو کرنا +

پَڑھَنْت ۔ ہ ۔ اِسم مؤنّث۔ منتر۔ جادو۔ افسوں۔ سحر خوانی ؎

سحرِ صولت کے سامنے تیرے سامری بھول جائے اپنی پڑھنت (سودا)

پَڑھوانا ۔ ہ ۔ پڑھنے کا متعدّی المتعدّی (۱) تعلیم دلوانا (۲) کلماتِ ایجاب و قبول مُنہ سے نکلوانا +

پُڑیا ۔ ہ ۔ اِسم مؤنّث (۱) وہ کاغذ کا پُرزہ یا پتّا جس میں کوئی چیز رکھ کر باندھی جائے۔ کاغذ کی بندھی ہوئی پوٹلی۔ کاغذ کی پوٹلی (۲) پسی ہوئی دوا (۳) پوٹ۔ بالکل۔ مجسّم جیسے بڑھیا آفت کی پڑیا +

پُڑیا کا لَٹّھا ۔ ہ ۔ اِسم مذکّر۔ ایک قِسم کا عُمدہ اور باریک لٹّھا جس کا ہر ایک تھان کاغذ میں لپیٹ کر آتا ہے +

پُڑیاں ۔ ہ ۔ اِسم مؤنّث (۱) پُڑیا کی جمع (۲۔ بیگماتِ قلعہ) پریوں کی نیاز کی پڑیاں جو دو قِسم کی ہوتی ہیں یعنی ایک تو وہ کہ شیرینی پر چہل بی بی کی نیاز دِلوا کر تقسیم کر دیتی ہیں دُوسری سیندُور اور عبیر کی پُڑیاں جو پریوں یا چہل بی بی کے نام پر فاتحہ کی بجائے ہوا میں اُڑائی جاتی ہیں +

پُڑیاں اُڑانا} پُڑیاں چھوڑنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدّی (بیگماتِ قلعہ) چہل بی بی یا پریوں کی نیاز دِلوا کر عبیر اور سیندُور کی پُڑیاں ہوا میں اُڑانا +

پَژاوَہ ۔ ف ۔ اِسم مذکّر (از پختن) (۱) آوا۔ بھٹّی (۲) وہ جگہ جہاں اینٹیں پکتی ہیں۔ نیا آوا

پَژمُردَگی ۔ ف ۔ صِفت۔ کُملاہٹ۔ مُرجھایا پن۔ افسردگی۔ مایوسی +

پژمرم

پژمردہ۔ ف۔ صفت۔ کُملایا ہُوا۔ مُرجھایا ہُوا (۲) افسردہ۔ مایُوس +

پژمردۂ خاطر۔ ف۔ صفت۔ افسردہ دِل۔ رنجیدہ۔ مغموم۔ کبیدہ خاطر۔ مُردہ دِل۔ وُہ شخص جِس کا دِل خوشی سے خالی ہو +

پس۔ ف۔ تابعِ فعل (۱) بعد۔ بعد ازاں۔ پھر۔ پیچھے۔ علاوہ ازیں (۲) اخیر کو۔ آخرکار (۳) لیکن۔ بہرکیف۔ بہرحال (۴) اسلئے۔ اِس وجہ سے۔ اِس باعث سے +

پس انداز۔ ف۔ اسم مذکر۔ اندوختہ۔ جمع۔ بچت۔ وُہ روپیہ جو خرچ سے بچاکر رکھا جائے۔ صرف سے بچا ہُوا روپیہ۔ توفیر +

پس اندازی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ ضروری اخراجات سے کچھ اندوختہ رکھنا۔ اندوختگی +

پس پا ہونا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ پیچھے ہٹنا۔ پیٹھ دکھانا۔ بھاگ جانا۔ شکست

پس خوردہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ جھوٹا۔ نیم خوردہ۔ آگے کا بچا ہُوا۔ اُش

پس غیبت۔ ف۔ تابعِ فعل۔ (عوام) غیبت میں۔ عدم موجودگی میں۔ غیر حاضری میں۔ پیٹھ پیچھے +

پس و پیش۔ ف۔ اسم مذکر (۱) اُونچ نیچ۔ آگا پیچھا۔ سوچ بچار۔ بُرائی بھلائی (۲) لیت و لعل۔ حیلہ حوالہ (۳) دُبدھا۔ دُھکڑ پکڑ۔ اندیشہ۔ تشویش۔ کشمکش و تذبذب +

پس و پیش سوچنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ آگا پیچھا سوچنا۔ اُونچ نیچ دیکھنا۔ بُرائی بھلائی سوچنا + آغاز و انجام سوچنا +

پس و پیش کرنا۔ ا۔ فعلِ لازم (۱) آجکل کرنا۔ حیلہ حوالہ بتانا۔ ٹالنا (۲) سوچنا۔ سوچ بچار کرنا (۳) بچر مچر کرنا۔ دُبدھا میں رہنا + دُھکڑ پکڑ کرنا

پسارا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ پھیلاؤ۔ فراخی۔ بِستار +

(یہ لفظ صرف کہاوتوں میں آتا ہے جیسے دُنیا دھند کا پسارا ہے) +

پسارنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) پھیلانا۔ دراز کرنا۔ جیسے ہاتھ پسارنا۔ گودی پسارنا (۲) کھولنا۔ پھاڑنا۔ باہنا۔ باتا۔ جیسے مُنہ پسارنا +

پسانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) کسی اُبلی ہوئی چیز کا پانی ٹپکانا۔ اُبال کر پانی نچوڑنا۔ چاول یا سوّیاں اُبال کر اُن کا پانی نکالنا +

پساؤ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ اُبلی ہوئی چیز کا بچا ہُوا پانی۔ سرجوش + پیچ

پسائی۔ ہ۔ اسم مذکر (ہندو) ایک قسم کے چاول جنکا برت میں استعمال ہوتا ہے

پسائی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) پیسنے کی مزدوری۔ پسادن۔ مزدِ آس (۲)

پسر

پیسنے کا حاصل بالمصدر۔ رگڑائی۔ گھسائی +

پست۔ ف۔ صفت (۱) بالا کا نقیض۔ نیچا۔ نشیب (۲) خسیس۔ بخیل۔ دُون ہمّت۔ کم رُتبہ۔ کمینہ +

پست خیال۔ ف+ع۔ اسم مذکر۔ عالی خیال کا نقیض۔ گھٹیل خیالات کا آدمی

پست فطرت۔ ف+ع۔ صفت کم عقل۔ بیوقوف +

پست قد۔ ف+ع۔ صفت۔ کوتاہ قد۔ ٹھنگنا۔ بونا +

پست کرنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ ہرانا۔ مغلوب کرنا۔ ہمّت توڑنا۔ شکست

پست ہمّت۔ ف+ع صفت۔ دُون ہمّت۔ کم ہمّت۔ کم حوصلہ۔ بُودا

آدمیّت سے ہے بالا آدمی کا مرتبہ   پست ہمّت یہ نہ ہووے اور پست قامت ہو تو ہو (ذوق)

پست ہونا۔ ا۔ فعلِ لازم (۱) نیچے ہونا۔ نشیب ہونا (۲) کم ہونا + فسخ ہونا جیسے ارادہ پست ہونا۔ یا ہمّت پست ہونا (۳) ہارنا۔ مغلوب ہونا۔ شکست کھانا۔ پیچھے ہٹنا (۴) پیچھے رہنا۔ سبقت نہ کرنا +

پستان۔ ف۔ اسم مؤنث۔ چھاتی۔ چُوچی +

پستک۔ س۔ اسم مؤنث (صحیح۔ پُستک) (ہندو) کتاب۔ پوتھی۔ گرنتھ

پستول (انگلش Pistol۔ پسٹل) اسم مذکر تپنچہ۔ تفنگچہ۔ بہت چھوٹا سا تپنچہ

پستہ۔ ف۔ اسم مذکر (۱) ایک میوے کا نام جس کا پوست بادامی اور مغز رنگ میں سبز قد میں کشمش کے برابر ہوتا ہے۔ فستق (۲) (تشبیہاً) ایک قسم کا چھوٹا کتّا جسے اکثر لیڈیاں گود میں رکھتی ہیں + جیسے کتّا +

پستئی۔ ا۔ صفت۔ پستے کے رنگ کا۔ ہلکا۔ سبز + دھانی +

پستی۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) بلندی کا نقیض۔ نیچائی + نشیب (۲) کمینگی

پس جانا (فعلِ لازم (۱) باریک ہوجانا۔ سُرمہ سا ہوجانا۔ کٹ جانا (۲) مصیبت میں آنا۔ تباہ ہونا۔ برباد ہونا + جنجال میں پھنسنا (۳) عاشق ہونا۔ مرمٹنا۔ فریفتہ ہونا۔ شیفتہ ہونا۔ دل دے بیٹھنا

ہٹ پہ اُسکی اور پس جاتے ہیں   راس ہے کچھ اُس کو خود رائی بُت (حالی)

پسر۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ رات کو ڈھور چرانا۔ چوری سے پچھلی رات کو دُوسرے کے جنگل یا کھیت میں چرانا +

پسر چرانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ رات کو ڈھور چرانا + چوری سے پچھلی رات کو غیر کے کھیت میں اپنے ڈھور چھوڑ دینا +

پسر۔ ف۔ اسم مذکر۔ بیٹا۔ لڑکا۔ صاحبزادہ + فرزند +

پسرِ اخیافی۔ ف+ع۔ اسم مذکر۔ مادری بیٹا۔ بیوی کا وہ بچہ جو اُسکے پہلے

خاوند سے ہو۔ گیارڈ + سوتیلا بیٹا +

پسر خواندہ ۔ ف ۔ اِسم مذکّر۔ مُنۃ بولا بیٹا۔ متبنّٰی ۔ گود لیا ہُوا لڑکا +

پسر زادہ ۔ ف ۔ اِسم مذکّر۔ پوتا ۔ نبیرہ +

پسرنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) لیٹنا ۔ پڑنا (۲) پھیلنا ۔ دراز ہونا (۳) اڑنا ۔ ضد کرنا ۔ ہٹ کرنا (بچّوں کی نسبت بولتے ہیں)

پسرہٹّا ۔ ہ ۔ اِسم مذکّر ۔ وہ بازار جہاں پنساریوں کی دُکانیں ہوں +

پسلی ۔ ہ ۔ اِسم مؤنّث (۱) پہلو ۔ طرف (۲) پنجر ۔ وہ ہڈیاں جو ریڑھ سے نکلکر دل جگر اور معدہ کے اُوپر تک چھائی ہوئی ہیں ۔ پہلو کی ہڈیاں +

پسلی پھڑکنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ (عو) کسی بات کی خبر ہوجانا ۔ غیبت میں کسی شخص کا حال معلوم ہوجانا ۔ ؎

جب غیر سے ہنسا وہ کہیں رات ہمکنار یاں دردِ دل سے اپنی بھی پسلی پھڑک گئی (میر جان تپش)

لاحق حال ہجو مجبور کو رنج ایک نہ ایک پسلی پھڑکی خفقان کی جو ذرا دل ٹھیرا (بحر)

پسلی کا آزار ۔ یا ۔ **دُکھ** ۔ یا ۔ **عارضہ** ۔ ا ۔ اِسم مذکّر (عو) مسان کی بیماری جو اکثر بچّوں کو ہو جاتی ہے ۔ ڈِبّۂ اطفال +

پسنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) آٹا ہونا ۔ چُور چُور ہونا (۲) کچلا جانا ۔ مسلا جانا (۳) مُصیبت میں آنا ۔ تباہ ہونا ۔ برباد ہونا ۔ جنجال میں پھنسنا ؎

مرتا نہیں مجُھ کچھ بُرا اُس سخت دل کی ہاتھوں + پستا ہوں آپ اپنے کمبخت دل کی ہاتھوں (درد)

(۴) فریفتہ ہونا ۔ عاشق ہونا ۔ مٹنا ؎

پسے دل اُس کی چتون پر ہزاروں مُوئے بے ساختہ پن پر ہزاروں (آتش)

پسند ۔ ف ۔ اِسم مؤنّث ۔ مقبول ۔ پذیرفتہ ۔ اِختیار کردہ ۔ منظورِ نظر ۔ من بھاتا ۔ مرغوبِ خاطر +

پسند کرنا ۔ ا ۔ فعلِ متعدّی ۔ اپنی رغبت کے موافق چُننا ۔ خُوشی سے منظور کرنا ۔ اِختیار کرنا ۔ چھانٹنا +

پسندے ۔ ا ۔ جمعِ مذکّر (۱) گوشت کے کُچلے ہُوئے پارچے (۲) ایک قسم

پسندیدہ ۔ ف ۔ صِفت ۔ مقبول ۔ مرغوب ۔ منظورِ نظر ۔ حسبِ دِلخواہ ۔ دِل کے موافق + دلچسپ ۔ فرحت بخش ۔ خُوش آیندہ +

پسنہاری ۔ ہ ۔ اِسم مؤنّث ۔ آٹا پیسنے والی +

پسّو ۔ ہ ۔ اِسم مذکّر ایک قسم کا چھوٹا سا پر دار جانور جو سُرسُری سے مُشابہ ہوتا اور اکثر مرطوب مُلکوں یا برسات کے دِنوں میں پیدا ہو کر آدمی کا خون پیتا ہے ۔ اِس کی عمر پانچ روز سے زیادہ نہیں ہوتی یہ جانور کُچھ کترا رہتا اور سامنے سے نہیں مرتا فارسی میں اسکو کیک کہتے ہیں +

پسواڑہ ۔ ہ ۔ اِسم مذکّر (ہندی) پہلو + کروٹ ۔ پاسا ۔ پکھوا +

پسوانا ۔ ہ ۔ پیسے کا متعدّی المتعدّی +

پسوائی ۔ ہ ۔ اِسم مؤنّث ۔ دیکھو (پسائی)

پسیجنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) پسینا آنا ۔ پسیو آنا ۔ گرم و سرد ہوا کے ملنے سے جو رطوبت یا نمی پیدا ہو جاتی ہے اُسے پسیجنا کہتے ہیں (۲) ملایم ہونا ۔ موم ہونا ۔ نرمانا ۔ پگلنا (۳) رحم آنا ۔ ترس کھانا ۔ کسی کے عجز و زاری کی باعث اُسپر تفقّد اور التفات کرنا (۴) کنجُوس کے ہاتھ سے روپیہ نکلنا ۔ تنگدل کا دل کھُلا بنتا ۔ (اکثر دل کے ساتھ آتا ہے) (۵) راہ پر آنا ۔ ڈھیلا پڑنا ؎

اُن کے دروازے کی زنجیر لگی ہو نہ کہیں کچھ پسیجا تو ہے دربان بڑی مشکل سے (داغ)

ہجوا افسردہ مجلس کی خشت سے واعظ وہ گرمائیگا یہ پسیجینگے جب کچھ (حالی)

پسینا ۔ ہ ۔ اِسم مذکّر ۔ عرق ۔ خوے ۔ وہ نمی یا رطوبت جو بدن کے مسام سے نِکلے +

پسینا آنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ عرق آنا ۔ محنت ۔ شرم یا غیرت کی باعث پسینوں میں ڈوب جانا ؎

محفلِ یار میں اغیار کا آنا کیسا آگیا مجھ کو پسینا جو ہوا بھی آئی (امیر)

پسینا چھوٹنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ شرمندگی یا غیرت سے پسینا آنا + غش آنا ؎

چھوٹے کیوں تن کا ہیڈ سے پسینا ہائے طرف سے تیرے کے جب نذرِ عطرِ خس گزرے (مومن)

پسینا ہرا ہونا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (پہلوان) پسینا سُوکھنا یا خشک ہونا

پسینوں میں ڈوبنا ۔ یا ۔ **نہانا** ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ نہایت پسینا آنا ۔ پسینوں

پسینے پسینے ہونا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) عرق عرق ہونا ۔ آب آب ہونا ۔ پسینوں میں ڈوبنا (۲) از حد محنت یا گرمی کے باعث پسینوں میں شرابور ہونا (۳) نہایت شرمندہ ۔ منفعل اور خجل ہونا +

پسیو ۔ ہ ۔ اِسم مذکّر (ہندی) (۱) دیکھو (پسینا) (۲) وہ رطوبت جو بچّے میں سرِ دوش کے زیریں رُخ پر قطروں کی صُورت میں جمع ہو کر ٹپکتی ہے +

پشاچ ۔ س ۔ اِسم مذکّر ۔ لغوی معنے گوشت خوار ۔ مردم خوار (مجازی) دیو ۔ بھوت ۔ پریت ۔ جن ۔ عفریت ۔ ملکش +

پُشت ۔ ف ۔ اِسم مؤنّث (۱) پیٹھ ۔ ظہر (۲) پیچھے ۔ رغبت (۳) مدد ۔ سہارا ۔ معاونت (۴) پیڑھی ۔ نسل +

پُشت بہ پُشت ۔ ف ۔ تابعِ فعل ۔ باپ دادا سے ۔ پیڑھیوں سے ۔ پیہم

پُشت پناہ ۔ ف ۔ اِسم مؤنّث (۱) حمایت کرنے والا ۔ حمایتی ۔ مددگار ۔ (۲) حمایت ۔ مدد (۳) وسیلہ ۔ ذریعہ (۴) رفیق ۔ ساتھی ۔ ہمراہی ۔ قوّتِ بازو

پُشت خار ۔ ف ۔ اِسم مذکّر ۔ لوہے یا ہاتھی دانت کا پنجہ جس سے پیٹھ کھجایا کرتے ہیں + کھجر یسا +

پُشت دِکھانا۔ یا۔ دینا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ پیٹھ دکھانا۔ بھاگ جانا۔ لڑائی سے بھاگ جانا +

پُشت گرمی۔ ف۔ اِسم مؤنث۔ حمایت۔ مدد۔ پُرچک + کمک۔ سہارا۔ تقویت

پُشتارَہ۔ ف۔ اِسم مذکر (۱) گٹھا۔ بوجھا۔ پیٹھ کا بوجھ (۲) ڈھیر۔ اٹم۔ انبار +

پُشتک مارنا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ دولتی مارنا۔ گھوڑے گدھے یا اونٹ کا دونوں پچھلے پاؤں اُٹھا کر لات مارنا +

پُشتو۔ ف۔ اِسم مؤنث۔ افغانوں کی زبان (اہلِ ہند بفتح باءِ فارسی بولتے ہیں)

پُشتہ۔ ف۔ اِسم مذکر (۱) ٹیلہ۔ تودہ۔ پُشت پناہ۔ وُہ مٹی کا ڈھیر جو کسی دیوار کی جڑ میں پانی سے بچانے یا اِستحکام کے واسطے لگا دیتے ہیں۔ نیز وہ دیوار جو دریا کے کنارے بنائی جاتی ہے۔ بند۔ میننڈ (۲) کتاب کی پُشت کا چمڑا۔ وُہ چمڑا جس میں کتاب کے پٹھے جوڑے جاتے ہیں +

پُشتہ بندی۔ ف۔ اِسم مذکر۔ پُشتہ باندھنا۔ دیوار یا دریا کے کنارے کو مضبوط کرنا۔ بند باندھنا +

پُشتی۔ ف۔ اِسم مؤنث (۱) تائید۔ مدد۔ حمایت۔ پُرچک۔ ٹیک۔ سہارا (۲) محافظت۔ پناہ

پُشتی کرنا۔ یا۔ لینا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ حمایت کرنا۔ حمایت لینا۔ ساتھ دینا۔ پُرچک دینا۔ سہارا دینا +

پُشتیبان۔ ف۔ اِسم مذکر (۱) سہارا دینے والا۔ مددگار۔ رفیق۔ ساتھی۔ معاون + محافظ (۲) وُہ لکڑی جو کواڑوں یا تخت کی پُشت پر اِستحکام کیواسطے لگا دیتے ہیں

پُشتین۔ ا۔ تابع فعلِ پُشت پُشت۔ پیڑھی در پیڑھی۔ باپ دادا کے وقت سے +

پُشتینی۔ ا۔ صِفت۔ موروثی۔ قدیمی۔ خاندانی۔ پیڑھیوں کا + پوتڑوں کا +

پُشٹ۔ س۔ صِفت۔ (۱) ہندو) مقوی۔ طاقت بخش (۲) اِسم مؤنث) پرورش۔ پالن +

پَشم۔ ف۔ اِسم مؤنث (۱) اُون۔ بال۔ رُواں (۲) موئے زہار۔ کالے بال (۳) بیکار۔ نکمی چیز یا ناکس۔ فرومایہ آدمی۔ بے حقیقت آدمی +

پَشم پر مارنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ پروا نکرنا۔ غرض رکھنا۔ خاطر میں لانا۔ کچھ خبر

پَشم کندہ نہ ہونا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ کچھ نہ ہو سکنا۔ خاک نہ ہونا۔ پاؤ شاہ میں جا چھپنا +

پَشم نہ اُکھڑنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ کچھ نہ ہو سکنا +

پَشم نہ سمجھنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ کچھ نہ سمجھنا +

پَشمینہ۔ ف۔ اِسم مذکر۔ اُونی کپڑا جیسے شال وغیرہ +

پَشو۔ س۔ (पशु) اِسم مذکر (۱) چوپایہ۔ چوپہ۔ ڈھور۔ ڈنگر۔ گھوڑا۔ گدھا۔ خچر۔ گائے۔ بھینس۔ ہرن۔ بکری۔ بھیڑ وغیرہ (۲) احمق آدمی۔ موڈ مسو +

پِشواز۔ ا۔ اِسم مؤنث۔ گون۔ سایہ۔ لہنگے کی وضع کی پوشاک۔ باگلہ (وہ ڈھیلا ڈھالا ایک قسم کا جامہ جو آگے سے کھلا رہتا ہے فارسی میں اسے قبائے پیش باز کہتے ہیں مگر ہندوستان میں عورتوں یا ہندوؤں کی پوشاک اور علی الخصوص ناچنے کے وقت کی گھیر دار پوشاک کو جو کنچنیاں یا بھانڈ ناچتے وقت پہنتے ہیں پشواز کہنے لگے) +

پَشَّہ۔ ف۔ اِسم مذکر (۱) مچھر۔ ڈانس ؎

پشّے سے سیکھے شیوۂ مردانگی کوئی ۔ جب قصدِ خوں کو آئے تو پہلے پکار دے (ذوق)

(۲) بے حقیقت۔ حقیر۔ ناچیز۔ مثلِ ذرہ جیسے میں اُس کو پشّہ برابر نہیں سمجھتا۔ (بعضوں کے نزدیک اس کی عمر ۳ روز کی اور اکثر کے نزدیک چالیس روز کی ہوتی ہے) +

پِشّی۔ ا۔ اِسم مؤنث (ع) (از پیشاب) مُتّی۔ بچے کا پیشاب۔ چنانچہ پشّی کرایا کرتا

پَشیمان۔ ف۔ صِفت (۱) نادم۔ شرمندہ۔ منفعل (۲) متاسف۔ افسوس کرنے والا۔ پچھتانے والا +

پَشیمان ہونا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ شرمندہ ہونا۔ پچھتانا۔ پچھتاوا آنا۔ ملولا آنا۔ افسوس کرنا۔ متاسف ہونا ؎

کی مرے قتل کے بعد اُس نے جفا سے توبہ ۔ ہائے اُس زود پشیماں کا پشیماں ہونا (غالب)

پَشیمانی۔ ف۔ اِسم مؤنث۔ شرمندگی۔ نہایت افسوس۔ پچھتاوا +

پَکّا۔ ہ۔ صِفت (۱) کچا کا نقیض۔ پختہ (۲) ہانڈی یا پال کا پکا یا ہُوا (ہندوؤں کے ہاں گھی یا تیل کا تلا ہُوا جیسے پکی رسوئی یا پکا کھانا کہتے ہیں) (۳) کامل۔ پُورا۔ بالغ (۴) ہوشیار۔ تجربہ کار۔ کائیاں (۵) مضبوط۔ پائدار۔ مستحکم۔ دیرپا (۶) اُبلا ہُوا۔ جوش دیا ہُوا پانی اور نیز نئے پانی کا نقیض چنانچہ برسات یا نئے کنوئے کے پانی کو کچا پانی کہتے ہیں (۷) پیپ بھرا ہُوا زخم یا پھوڑا (۸) اینٹ یا چُونہ کی عمارت (۹) خالص بے غش۔ کامل العیار جیسے پکا سونا (۱۰) پُورے وزن کا۔ پُوری قیمت کا + پُورا جیسے پکا سیر۔ پکا من۔ پکا بیگہ۔ پکا پیسہ وغیرہ (۱۱) سچا۔ راسخ القول۔ صادق الاقرار (۱۲) مصمم۔ واثق۔ مستقل جیسے پکا ارادہ (۱۳) مسودہ اور رف کا نقیض جیسے پکا کھاتا۔ پکا چٹھا (۱۴) گھٹا ہُوا یا اِہمار کردہ کاغذ (۱۵) اسٹامپ + سرکاری کاغذ (۱۶) مستند۔ ٹھیک۔ درست۔ اعتبار کے قابل جیسے پکا بھروسا (۱۷) نڈر۔ دلیر۔ شوخ دیدہ +

پَکّا پان۔ ہ۔ صِفت (۱) وُہ پان جو بیل میں پک گیا ہو۔ بیل کا پکا اور زرد پان (۲) نہایت عمر رسیدہ۔ عمرِ طبعی کو پہنچا ہوا جسکی زندگی کا بھروسا نہو (۳) پختہ کار۔ جہاندیدہ۔ جہاں آزمودہ۔ کار آزمودہ +

پکّا پکایا ۔ ہ ۔ صفت (۱) تیار شدہ ۔ بنا بنایا ۔ مکمل تکمیل کو پہنچا ہوا (۲) جیسا ۔ ٹھیک ۔ دُرست +

پکّا پھوڑا ۔ ہ ۔ صفت ۔ وُہ پھوڑا جس میں پیپ پڑ گئی ہو ۔ وُہ پھوڑا جس کا مواد پک کر قابلِ اخراج ہو گیا ہو (۲) پُر درد ۔ غم آلودہ (۳) پُھوٹنے کو تیار ۔ مواد سے بھرا ہوا ۔ ٹھیس کی تاب نہ لانے والا + رقیق القلب ضعیف القلب + پُراشک ۔ رونے کو تیار ۔ سرشک آگیں

پکّا پیسا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (عو) بڑا ہوشیار مرد ۔ نہایت تجربہ کار آدمی ۔ دانا وبینا

پکّا چِٹّھا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ سالانہ ۔ یا سہ سالالہ حساب کی صحیح فرد ۔ پکّا کھاتا +

پکّا کرنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) مستقل کرنا ۔ آمادہ کرنا (۲) مضبوط کرنا ۔ پختہ کرنا ۔ کرنا بل دیکر مضبوط کرنا + اینٹھنا ۔ جیسے سُوت پکّا کرنا (۳) گھوٹنا ۔ ذہن نشین کرنا جیسے سبق پکّا

پکّا ہونا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ معاملہ پختہ ہونا ۔ بحث و یرنہ ہونا +

پکار ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) ہانک ۔ آواز + للکار (۲) غُل ۔ شور ۔ ہلڑ (۳) فریاد ۔ جیسے

یکتا تھے جو جواں اجل اُن سے دو چار تھی گرتی تھیں بحلیاں یہی ہر سُو پکار تھی (انیس)

(۴) بُلاوا ۔ طلب ؎

کیا ابر ہو چمن ہے ہَوا ہے بہار ہو ساقی پہنچ شتاب کہ تیری پکار ہے (جرأت)

(۵) خواہش ۔ حاجت ۔ تلاش ۔ جستجو ۔ چاؤ ۔ مانگ جیسے پانی کی پکار (۶) نالش ۔ استغاثہ ۔ فریاد +

پکار دینا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) بُلا دینا ۔ ہانک دیدینا (۲) آواز لگا دینا جتا دینا ۔ آگاہ کر دینا ؎

تُجھ سے سیکھے شیوۂ مردانگی کوئی جب قصدِ خُوں کو آئے تو پہلے پکار دے (ذوق)

پکار کے ۔ ہ ۔ تابعِ فعل ۔ علانیہ ۔ کھُلم کھُلا ۔ ڈنکے کی چوٹ ۔ غُل مچا کر ۔ زور سے ۔ چِلّا کے (۲) خفا ہو کے ۔ ناراض ہو کے ۔ جھلّا کے +

پکارنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) بُلانا ۔ ہانک دینا (۲) چِلّانا ۔ غُل مچانا (۳) خبر کرنا ۔ آواز لگانا (۴) رٹنا ۔ یاد کرنا ۔ نام جپنا (۵) بھیک کی آواز لگانا ۔ صدا کرنا (۶) مسمّی کرنا ۔ عُرف قرار دینا جیسے اُنھیں شاہ صاحب کے نام سے پکارتے ہیں (۷) بیچنے کی آواز لگانا (۸) فریاد کرنا ۔ نالشی ہونا +

پکانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) پختہ کرنا ۔ کھانا تیار کرنا ۔ رانْدھنا (۲) مواد کو قابلِ اخراج کرنا (۳) پھل کو پال وغیرہ کے ذریعہ سے پختہ کرنا (۴) مقدار پُوری کرنا ۔ پُورا کرنا (اس معنی میں بقال زیادہ بولتے ہیں جیسے اس کو چار روپیہ کا گُڑ پکا دو یعنی پُورا کر دو)

پکاو ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ پختگی ۔ تیاری + مواد کا پکنا +

پکاؤ پر آنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ پختگی پر پہنچنا ۔ مواد کا اخراج کے قریب ہونا جیسے اب پھوڑا پکاؤ پر آگیا +

پکائی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (عوام) پکھائی ۔ محنت کی اُجرت +

پکڑ ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) گرفت ۔ قبضہ (۲) بیگار میں بلانا طلبی ۔ بُلاوا (۳) کُشتی ۔ لڑنت (۴) حصول ۔ یافت ۔ منفعت ۔ بِرابت +

پکڑانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (عوام) (۱) دست بدست دینا ۔ ہاتھوں ہاتھ دینا ۔ حوالہ کرنا ۔ ہاتھ میں دینا (۲ ۔ پُورب) پکڑوانا ۔ گرفتار کرانا +

پکڑ بُلانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ گرفتار کر منگانا + زبردستی بلوا لینا +

پکڑ دھکڑ ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ مجرموں کی گرفتاری +

پکڑ لانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) گرفتار کر لانا (۲) نکال لانا ۔ باہر لے آنا (۳ ۔ پہلوان) حریف کے پیچھے جا لگنا ۔ حریف کو داؤ پر لے آنا ۔ قابو میں لے آنا +

پکڑنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) گہنا ۔ ہاتھ میں لینا ۔ مٹھی میں لینا ۔ تھامنا ۔ لینا (۲) گرفتار کرنا ۔ قید کرنا ۔ پھنسانا (۳) سائی لینا ۔ بیعانہ لینا (۴) گرفت کرنا ۔ اعتراض کرنا ۔ ٹوکنا (۵) روکنا ۔ ٹھیرانا جیسے کُتے کی زبان نہیں پکڑی جاتی (۶) پُورا کرنا ۔ انجام پر پہنچانا جیسے اُنہیں رات پکڑنی مشکل ہو (۷) برابر آنا ۔ پہنچ جانا جیسے سبق میں پکڑنا ۔ دوڑ میں پکڑنا (۸) دبانا ۔ بھینچنا ۔ جیسے گلا پکڑنا (۹) ہونا ۔ لگنا ۔ جیسے عرصہ پکڑنا (۱۰) داؤ پر بھرنا ۔ قابو پر چڑھانا (کُشتی گیر) (۱۱) نکالنا ۔ کھوج لگانا جیسے چوری پکڑنا (۱۲) حاصل کرنا ۔ اختیار کرنا جیسے رنگ پکڑنا (۱۳ عوام) غلبہ کرنا گھیرنا جیسے گٹھیا نے پکڑ لیا (۱۴) جمنا ۔ پیوست ہونا (۱۵) سہارا دینا +

پکڑوانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) گرفتار کرانا ۔ پھنسوانا ۔ قید کرانا (۲) سہارا دینا ہاتھ لگانا (۳) ہاتھوں ہاتھ دینا ۔ حوالہ کرنا ۔ سونپنا ۔ سپرد کرنا ۔ پکڑانا (۴ ۔ بازاری) تھموانا ۔ مٹھی میں دینا +

پکش ۔ س ۔ اسم مذکر (۱) پنکھ ۔ بازو ۔ پر (۲) پاکھ ۔ نصف حصہ ۔ آدھا مہینہ ۔ پندرہ دن کا زمانہ (۳) طاقت ۔ بل (۴) طرف ۔ اور ۔ جانب ۔ پہلو (۵) تیر کا پر +

پکشی ۔ س ۔ اسم مذکر ۔ پرند ۔ پنچھی ۔ پکھیرو +

پکنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) پختہ ہونا ۔ تیار ہونا (۲) رندھنا ۔ کھانا بننا (۳) بالغ ہونا ۔ بلوغت کو پہنچنا (۴) گدرانا ۔ پھل کا پختہ ہونا (۵) پیپ پڑنا ۔ راد پڑنا ۔ زخم کے مواد کا قابلِ اخراج ہونا (۶ ۔ پُورب) بال سفید ہونا ۔ سر سفید

پکو

ہونا (۷) مٹّی کے برتنوں کا آوے میں چڑھکر تیار ہونا (۸) چوسر (نرد) کا سب گھروں کو طے کرکے اپنے گھر میں آنا (۹) قیمت ٹھیرنا۔ معاملہ بننا۔ چکنا۔ بحث دُرُست ہونا ؛

پکوان - ہ - اسم مذکر۔ تلی ہوئی چیز۔ پوری کچوری مٹھائی۔ پوڑے وغیرہ

پکوانا - ہ - فعلِ متعدی۔ رندھوانا۔ تیار کرانا۔ کھانا بنوانا۔ رسوئی تیار کرانا

پکوائی - ہ - اسم مؤنث۔ پکانے کی اُجرت ؛

پکوڑا - ہ - اسم مذکر (۱) بڑی پھلکی۔ بڑی پکوڑی۔ گلگلہ کی مانند۔ پھولا ہوا پکوان۔ جو چیز گول اور پھولی ہوئی ہو اُسے بھی اِس سے تشبیہ دیتے ہیں جیسے پکوڑا سی ناک۔ کیا پکوڑا سیر ہے ؛

پکوڑی - ہ - اسم مؤنث۔ پھلکی۔ بیسن یا پیٹھی کی وہ نمکین چیز جو تلنے سے پھول جاتی ہے ؛

پکوڑی مل - ہ - اسم مذکر۔ ظرافتہً بنیئے یا بقال زاوے کو کہتے ہیں

پکھ - ہ - اسم مذکر۔ دیکھو (پکش) ؛

پکھال - ہ - اسم مؤنث۔ وہ کھال کے تھیلے جنمیں پانی بھر کر بیل یا خچر وغیرہ پر لادا کرتے ہیں۔ مشک کلاں (۲۔ تشبیہاً) بڑا پیٹ۔ وہ پیٹ جسمیں بہت سی خوراک سما جائے ؛

پکھال پینٹیا - ہ - اسم مذکر۔ دراز شکم۔ بڑ پیٹو۔ کھاؤ۔ اکال ؛

پکھاوج - ہ - اسم مؤنث۔ ایک قسم کی ڈھولک۔ مندل۔ مردنگ ؛

پکھاوجی - ہ - اسم مذکر۔ مردنگ نواز۔ پکھاوج بجانے والا ؛

پکھراج - ہ - اسم مذکر۔ زبرجد۔ ایک قسم کا خوشرنگ بیش قیمت جواہر جسکا رنگ عموماً زرد اور نہایت روشن ہوتا ہے ؛

(یہ جواہر نیلا اور سبز مائل بہ سفیدی بھی ہوتا ہے)

پکھروٹا - ہ - اسم مذکر۔ چاندی یا سونے کا ورق جو پان کے بیڑے پر لپیٹ دیتے ہیں۔ نیز وہ گلوری جسپر یہ ورق لگایا جائے ؛

پکھوا - ہ - اسم مذکر۔ (عو) (۱) پہلو۔ بغل۔ کنارہ۔ آغوش۔ بر۔ جیسے ماں کے پکھوے لگی بیٹھی ہے (۲) آسرا۔ سہارا۔

پکھوائی - ہ - اسم مؤنث۔ چھپّر کا پاکھا۔ کھپریل کا پہلو ؛

پکھیرو - ہ - اسم مذکر (۱) پرندہ۔ پنچھی۔ طائر۔ جیسے آج جارہے پکھیرو دن تھوڑا اگیت (۲۔ تمثیلاً) آدمی چونکہ ہر ایک جگہ جاسکتا ہے ؛

پکّی - ہ - صفت مؤنث۔ کچّی کا نقیض (۱) پختہ (۲) پوری بالغہ (۳) مضبوط ؛ تجربہ (۴) کالیتوں میں پوری کچوری مٹھائی وغیرہ کی ضیافت ؛

[illegible]

پگڑ

پکّی پیداوار - ا - اسم مؤنث (۱۔ قانون) جنس پختہ ؛ وہ جنس جو پختہ اُترے (۲) وہ لگانی جو اخراجاتِ کاشتکاری مجرا دیکر بچتی ہو ؛

پکّی پیسی - ہ - صفت (عو) پختہ کار عورت۔ تجربہ کار عورت۔ بڑی ہوشیار عورت

پکّی کرنا - ہ - فعلِ متعدی۔ بحث دُرُست کرنا۔ کسی بات کے وعدہ یا قرارداد کا استحکام کرنا

پگ - ہ - اسم مذکر۔ (گیتوں میں) پاؤں۔ پیر۔ قدم ؛

پگّا - ہ - اسم مذکر۔ وہ رسی جو بیل کے گلے یا ناتھ میں ڈالکر دُم کی طرف سے پکڑتے ہیں۔ پاگڈنڈا۔ پچھاڑی۔ جیسے آگے ناتھ نہ پیچھے پگّا۔ سب سے بھلا کمہار کا گدھا (کہاوت)

پگانا - ہ - فعلِ متعدی۔ (۱) کوڑی زغند کھیل کے کھلاڑیوں کو متّر کا کوڑی چھپا کر دینا۔ (۲) مقدار پوری کرنا۔ پورا کرنا ؛

پگاہ - ف - اسم مؤنث۔ لغوی معنی بروقت۔ کیونکہ اصل میں بگاہ تھا۔ اصطلاحی۔ صبح۔ سحر۔ بھور۔ فجر۔ تڑکا ؛

پگڈنڈی - ہ - اسم مؤنث۔ بٹیا۔ لیک۔ وہ سکڑا راستہ جو کھیتوں یا پہاڑوں کے بیچ میں آدمی کے چلنے کے قابل ہوتا ہے۔ پیدل کا راستہ۔ پیدل چلنے کا راستہ ؛

پگڑی - ہ - اسم مؤنث۔ (۱) دستار۔ عمامہ۔ عصابہ۔ سر سے باندھنے کا دوپٹّہ یا وہ کم عرض کپڑا جو دس گیارہ گز لمبا سر سے باندھا جاتا ہے۔ اس کی کئی قسمیں ہوتی ہیں جیسے پیچ دار پگڑی جو جوہری باندھتے ہیں۔ گوٹے دار پگڑی جو اکثر دہلی کے سیٹھوں کے سر پر ہوتی ہے۔ منصبی پگڑی جسکا خاص حیدر آباد دکن میں رواج ہے۔ یہ پگڑی نہایت خوبصورت اور تاج نما ہوتی ہے۔ علیٰ ہذا مرہٹی۔ مارواڑی۔ مدراسی (۲) عزّت۔ آبرو۔ جیسے پگڑی رکھ لیجیو چلکے (۳۔ ہندو) نفر۔ متنفّس۔ آدمی۔ جیسے پگڑی پیچھے دو دو لڈّو ملے ؛

(اس لفظ کا پتہ نہیں چلتا کہ یہ کس زبان کا ہے نہ سنسکرت میں ہے اور نہ اور مختلف زبانوں میں۔ مگر چونکہ ہندوستان میں بولا جاتا ہے اسوجہ سے ہندی قرار دیا گیا)

پگڑی اُتارنا - ہ - فعلِ متعدی۔ (۱) عزّت اُتارنا۔ آبروریزی کرنا (۲) لوٹنا۔ ٹھگنا۔ قیمت میں زیادہ لینا۔ گاہک کو مونڈنا۔ دغا سے مال و اسباب لینا ؛ دھوکہ دیکر کسی سستے مال کی زیادہ قیمت لینا۔

پگڑی اُترنا - ہ - فعلِ لازم۔ آبروریزی ہونا۔ عزّت جانا ؛

پگڑی اٹکنا - ہ - فعلِ لازم۔ (بہ تعریب) ہمسری ہونا۔ مقابلہ ہونا۔ چنانچہ کسی شاعر کا شعر ہے ؎

گدائی ہمسری کرتی ہے اپنی بادشاہی سے ٭ یہاں کُجکلوں کی اَنی ہے پگڑی بکلاہی سے

پگڑی اُچھالنا - ہ - فعلِ متعدی - (۱) عزّت اُتارنا - ذلّت دینا - ذلیل کرنا (۲) تمسخر کرنا - ہنسی اُڑانا - مذاق کرنا - چھیڑنا ٭

(ہندؤں میں دستور ہے کہ ہولی کے دِنوں میں تمسخر اُڑانے کو راہگیروں کی پگڑیاں اُچھال دیتے ہیں)

پگڑی اُچھلنا - ہ - فعلِ لازم - کرکری ہونا - ذلّت ہونا - ذِلّت و رسوائی ہونا -

شیخی و مشیخت نہیں میخانہ میں چلتی ٭ یاں پگڑی اُچھلتی ہے خراباتِ مغاں ہے (آتش)

سنبھل کر اِس جگہ رکھئے قدم کو شیخ جی ہنا ٭ یہاں پگڑی اُچھلتی ہے اِسے میخانہ کہتے ہیں (نامعلوم)

پگڑی باندھنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) دستار باندھنا - سر پر دستار لپیٹنا - (۲) دستار بندی کرنا (۳) - قانوناً کسیکا قائم مقام بنانا - گدّی پر بٹھانا - ریاست و وراثت کا حقدار بنانا ٭

پگڑی بدلنا - ا - فعلِ متعدی - بھائی چارا کرنا - بھائی بنانا - ٹوپی بدل بھائی بنانا - یارانہ کرنا ؎

عشقِ بُتاں میں دیکھا یہ لطف سب پکڑا بدلی گئی ہے پگڑی شیخ او برہمن میں (نامعلوم)

پگڑی بندھنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) کسیکا قائم مقام ہونا - سرداری یا وراثت کا مستحق ہونا - حاکم یا پنچوں کی طرف سے کسی استحقاق یا وراثت کا وارث گردانا جانا (۲) عزّت ملنا - خلعت ملنا (۳) اُستاد تسلیم کیا جانا

(مسلمانوں میں فاتحہ سوم کے روز اور اہلِ ہند میں اکثر مردے کی تیرھویں کو بیٹے کے سر پر وراثت کی پگڑی بندھوائی جاتی ہے) ٭

پگڑی رکھنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) سر پر عمامہ باندھنا - سر پر دستار لپیٹنا (۲) عزّت بچانا - آبرو کو محفوظ رکھنا (۳) دستار گرو رکھنا (۴) عجز کرنا - ہا ہا کھانا - منّت کرنا -

(اِس معنی میں آگے یا پاؤں کے ساتھ آتا ہے جیسے اُس کے آگے پگڑی رکھدی یا اُس کے پیروں پر)

پگڑی کا پطانہ - ا - اسم مذکر - پگڑی کے اندر کا وہ زائد کپڑا جسکے اوپر پگڑی باندھ لیتے ہیں ٭ (اسکی اصل بطن ہے)

پگڑی والا - ہ - اسم مذکر (عو) طبیب - حکیم - ڈاکٹر - بید ٭

(چونکہ عورتیں صبح کو یا رات کے وقت حکیم کا نام لینا نحوس خیال کرتی ہیں اِس وجہ سے اِن وقتوں میں پگڑی والا یا چہرے والا کہتی ہیں) ٭

پگلا - ہ - صفت - (۱) پاگل کی تصغیر - باؤلا - سِڑی (۲) احمق - نادان - خبط - خبطی - خولا خبطا ٭

پگلانا - ہ - فعلِ متعدی - تانا - تپانا - دھات گلانا - گرمائی سے رقیق کرنا - فارسی میں

گداختن - پورب میں پگلانا - (۲) رقیق کرنا - ملایم کرنا - نرمانا (۳) راضی کرنا - رحم لانا

پگلنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) تپنا - پگھلنا - گلنا - دھات وغیرہ کا گرمائی سے پتلا ہو جانا (۲) رقیق ہونا - ملایم ہونا - نرمانا (۳) پسیجنا - رحم آنا - دینے پر راضی ہونا فیاضی پر آمادہ ہونا ٭

پگنا - ہ - فعلِ لازم - پگایا جانا - تلنے کے بعد کھانڈ کے شیرہ میں کسی چیز کو بغرضِ غلاف ڈالا جانا ٭ غلاف جانا - قوام میں لپیٹا جانا - غلافنا ٭

پگیا - ہ - اسم مؤنث - پگڑیکی تصغیر (گیتوں میں آتا ہے) ٭

پُل - ف - اسم مذکر - (۱) جسر - سیت - قنطرہ - وہ دریا کا راستہ جو کشتیوں یا طاقچوں کے وسیلہ سے بنایا جائے (۲) طاقچہ جس کے اوپر نیچے سے راستہ ہو (۳) اُردو میں افراط اور کثرت کے مبالغہ پر بھی بولتے ہیں (۴) پشتہ - بند - روک - تودہ - انبار ٭

پُل باندھنا - ا - فعلِ متعدی - (۱) دریا کا راستہ بنانا - ندی نالے کے اوپر کچھ پاٹ کر یا عمارت کھڑی کر کے راستہ نکالنا - پاڑ باندھنا (۲) ڈھیر لگانا - تودہ لگانا - بہتات باندھنا ٭ متواتر کوئی کام کرنا افراط میں مبالغہ کرنا جیسے باتوں کا پُل باندھ دیا ٭

پُل بندھنا - ا - فعلِ لازم - اَٹم لگنا - انبار لگنا - تودہ تودہ ہوتا ؎

دِل و جان و جگر پہ ہے تا پُل ٭ غم و درد و الم کا بندھ گیا پُل (جرأت)

پُل بندی - ا - اسم مؤنث - (۱) پُل باندھنا - پاڑبندی (۲) پُل کی مرمت (۳) پُل کا محصول ٭

پُل ٹوٹنا - ا - فعلِ لازم - (۱) جسر کا شکستہ ہونا - پُل کا گِر جانا یا بہ جانا یا بگڑ جانا - (۲) افراط ہونا - کثرت ہونا - بہتات ہونا - اٹم ہونا جیسے اِس میلے میں آدمیوں کا پُل ٹوٹ گیا ٭

پَل - ہ - اسم مؤنث - (۱) میرژہ - پلک (اصل میں پلک کا مخفف ہے) (۲) پلک جھپکنے کا عرصہ - دقیقہ - ثانیہ - منٹ کا ساٹھواں حصّہ - آن - لمحہ - لحظہ - کوئی دم - چھن ٭

پَل بھر میں - ہ - تابعِ فعل - آن میں - لمحہ میں - تھوڑی سی دیر میں - آن کی آن میں - آناً فاناً میں - طرفۃ العین میں - چھن میں - ذرا سی دیر میں - بہت کم وقت میں - فوراً - جُھٹ پٹ ؎

مینہ برسا تھا ہے ابر ترشہ کے ایکبار ٭ جھڑ گئی پل بھر میں شیخی ابر دریا بار کی (معروف)

پَل کی پل میں یا پل مارتے یا پل مارنے میں - ہ - تابعِ فعل - آناً فاناً - فوراً

فی الفور - طرفۃ العین میں - بہت جلد - ترت - آنکھ جھپکانے میں ٭

پَلّا - ہ - اسم مذکر - (۱) آنچل - چھور - دامن (۲) بُعد - فاصلہ - ٹپّا - دُوری مسافت ٭ تفاوت - فرق - جیسے بڑا پلّا ہے ؎

تھا تیر میں رُستم کے بڑی دُور کا پلّا ٭ پر تھانہ تری ناوکِ مژگاں کے برابر (حمدی)

(۳) مدد - کمک - حمایت - طرفداری - پرتا - جیسے حاکم اُس کے پلّے پر ہے (۴) بارِ سر - سر کا بوجھ - تھیلا - انبان - گون جس میں مزدور لوگ غلہ یا آٹا وغیرہ بھر کر سر پر لے جاتے ہیں چنانچہ پلّے دار اسی وجہ سے کہتے ہیں (۵) ترازو یا قینچی یا ٹوپی کا پلڑا لیکن اس معنی میں فارسی پلّہ ہے (۶) پٹ - ایک کواڑ (۷) لپ - کولی ٭ جھولی - دامن (۸) تحویل سپردگی جیسے پلّے پڑنا ٭

پلّا بھاری ہونا - ہ - فعلِ لازم - (۱) مسافت بعید ہونا - نہایت بُعد و فاصلہ ہونا (۲) نامۂ اعمال کا نہایت گراں اور سنگین ہونا - از حد گنہگار ہونا (۳) قوی مدد ہونا ٭ گہری حمایت ہونا - بڑی مدد پر ہونا - (۴) بوجھل ہونا گراں ہونا (۵) زیادہ کنبہ ہونا - بہت سا کٹم ہونا - گرانباریِ اولاد ہونا - (۶) دنیوی تعلقات میں گھرا رہنا ٭

پلّا چھڑانا - ہ - فعلِ لازم - دامن چھڑانا - پیچھا چھڑانا - چھٹکارا پانا - مخلصی پانا

پلّا لینا - ہ - فعلِ لازم (ہندو عو) ماتم کرنا - پُرسا دینا - میت پر رونا - مُنہ ڈھانکنا - مُنہ پر دوپٹے کا آنچل یا رومال ڈالکر رونا -

پِلّا - ہ - اسم مذکر - (۱) کُتّے کا بچہ - بچۂ سگ (۲) حقارتاً - بچہ جیسے چھٹی پلّا حرام کا پلّا

پَلّا - ہ - اسم مذکر - تیل نکالنے کی بڑی پلی - وہ آہنی آلہ جس میں تیل بھر کر نکال لیتے ہیں ٭

پلّا شتا - ہ - فعلِ متعدی (۱) (چلسا) جوتی تیار ہو جانے کے بعد اُس کی کتر بیونت کرکے درست کرنا - جوتا درست اور صاف کرنا - جوتا تراشنا ٭

پِلانا - ہ - فعلِ متعدی - (۱) نوش کرانا - پانی دینا - دودھ چُسانا ٭ شراب یا بھنگ نوش کرانا (۲) اُتارنا - داخل کرنا - جسم کے اندر پہنچانا - جیسے پتھر یا برتن میں سیسا یا رانگ وغیرہ پلانا (۳) مارنا جیسے تیر - بندوق یا گولی پلانا (۴) روغن جذب کرنا - گھی کھپانا (۵) (فعلِ لازم) کان بھرنا - برائی تہ نشین کرنا - بھرنا - ذہن نشین کرانا ٭

پُلاؤ - ف - اسم مذکر - صحیح (پلاو) ایک قسم کا کھانا جو گوشت اور چاول ملا کر پکاتے ہیں جیسے یخنی پلاؤ قورمہ پلاؤ وغیرہ ٭

پلائی - ہ - اسم مؤنث (۱) وہ لڑکی جسے دودھ پلایا ہو - وہ دختر جس کی انّا گیری کی ہو (۲) دودھ پلانے والی نوکر - انّا - انگہ - دھائے ٭

پِل پڑنا - ہ - فعلِ لازم - ایک دفعہ ہی چڑھ جانا - دفعۃً مارنے پیٹنے پر مستعد ہو جانا - ملکر زور لگانا ٭ حربہ کرنا - حملہ کرنا - حملہ آور ہونا - جھک پڑنا - متوجہ ہو جانا ٭

پلپلا - ہ - صفت - ملائم - نرم - لجلجا - پلا ہوا - گھلا ہوا ٭

پُلپُلا - ہ - صفت - کھوکلا - مجوّف - اندر سے خالی ٭

پلپلانا - ہ - فعلِ متعدی - گھلانا - ملائم کرنا - جیسے آم پلپلانا ٭

پُلپُلانا - ہ - فعلِ متعدی - منہ میں پوپلوں کی طرح گھلانا - منہ میں چوسنا - منہ میں گھلا کر نگلنے کے قابل بنانا - بن چبائے کھانا ٭

پلپلاہٹ - ہ - اسم مؤنث - ملائمت ٭ پچپچاہٹ - نرمی ٭

پلپلی ٹھیکری - ہ - اسم مؤنث - (عو) - مقامِ مخصوص - فرج ٭

پَلٹا - ہ - اسم مذکر - (۱) بدلہ - معاوضہ - انتقام - (۲) بڑی کھرچنی جس سے حلوائی لوگ چیلے وغیرہ توے پر پلٹتے ہیں (۳) گردش - انقلاب (۴) - بحالتِ ماضی) لوٹا - پھرا - مجازاً مراجعت کی ٭

پلٹا کھانا - یا - پلٹی کھانا - ہ - فعلِ لازم (۱) اُلٹ جانا - پلٹ جانا - برگشتہ ہو جانا ایک حال سے دُوسرے حال یا ایک پہلو سے دُوسرے پہلو کو پلٹنا - پھر جانا لوٹ جانا - سر نیچے پاؤں اوپر ہو جانا (۲) مخالف ہونا - ناموافق ہو جانا - برگشتہ ہونا ٭

مت ہنسو دیکھ کے تدبیر کو پلٹی کھاتے ٭ دیر لگتی نہیں تقدیر کو پلٹی کھاتے (ظفر)

پُلٹِس - انگلش Poultice اسم مذکر - لیپ - ضماد - لیٹی - یا السی وغیرہ پکا کر جو مواد پکانے کیواسطے باندھتے ہیں اُسے پلٹس کہتے ہیں ٭

پلٹ کر - ہ - تابعِ فعل - رُخ پھیر کر - منہ موڑ کر - اُلٹ کر - گھوم کر - لوٹ کر - مڑ کر ؎

وہ اُسکا روٹھ کے جانا تھا جان کا جانا ٭ پلٹ کے اُسنے جو دیکھا تو جان نثار نہ تھا (بیخود)

پَلٹَن - فرنچ (بٹیلین Batalion) - اسم مؤنث - وہ آٹھ سو آدمیوں کا گروہ جو لفٹننٹ کرنیل کے ماتحت ہو - پیادہ فوج کا دستہ ؎

تیار رہتی ہیں صفِ مژگاں سے پلٹنیں ٭ رُخسارِ یار ہے کہ جزیرہ فرنگ کا (آتش)

پَلٹنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) اُلٹنا - لوٹنا - پھرنا - واپس ہونا - (۲) اپنی بات سے پھرنا - انکار کرنا ٭ مکرنا (۳) (فعلِ متعدی) دیکھو اُلٹنا نمبر (۱-۳-۶-۷-۱۴-۱۵-۱۸)

پلچنا - ہ - فعلِ لازم - (ہندو) گُتھنا - لپٹنا - سر ہونا - چمٹنا ٭

پلڑا - ہ - اسم مذکر - (۱) پلّۂ ترازو - کفہ (۲) دو پلڑی ٹوپی کا ایک حصہ ٭

پَلَستَر - انگلش Plaster اسم مذکر - (۱) کہگل - گچکاری - سیمنٹ (۲) لیپ ضماد ٭

پلستر بگاڑنا - ہ - فعلِ متعدی - (لشکری) ہیئت بگاڑنا - بدحیثیت کرنا

پلیتھن نکالنا (لکھنؤ) کچومر نکالنا۔ بگاڑنا ✤

پَلَک ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث ۔ (۱) پل ۔ مژہ ۔ پپنی ۔ آنکھ کے بال (۲) دم ۔ آن لحظہ ۔ لمحہ ۔ دقیقہ ۔ ثانیہ ✤ ذرا سے

مجھ سے وہ کہتے ہیں دامن کو جھٹک سونے دے ۔ بے ادب چھوڑ دے بس ایک پلک سونے دے (رنگین)

پَلَک پیٹا ۔ ہ ۔ صفت (۱) وہ مریض جو بار بار آنکھ جھپکائے ۔ روشنی کی تاب نہ لانے والا (۲) سبل کی بیماری والا ۔ شپر چشم ۔ چندھا (بگتہ پلنا بھی کہتے ہیں)

پَلَک جھپکنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ (۱) مژہ کا جنبش کرنا ۔ (۲) ایک پل مارنے کا زمانہ ہونا ۔ نہایت قلیل زمانہ ہونا ۔ (۳) ذرا آنکھ لگنا ۔ ذرا نیند آنا ✤

پَلَک دریا ۔ ا ۔ صفت ۔ وہ شخص جو ایک پل میں نہال کر دے ۔ نہایت سخی ۔ بڑا داتا ۔ کریم ۔ خزانچی ✤

پَلَک لگنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ ذرا نیند آنا ۔ کچھ آنکھ لگنا ۔ جھپکی لینا ✤

پَلَک مارنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ آنکھ سے اشارہ کرنا ✤

پَلَک نواز ۔ ا ۔ صفت ۔ پل میں نہال کر دینے والا ۔ ذرا سی بات پر بخشش دینے والا ۔ ارحم الراحمین (خدا تعالےٰ کی صفت)

پَلَک نہ پسیجنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ آنسو نہ آنا ۔ رحم نہ آنا ۔ سنگدل ہونا ۔ کٹھور ہونا

تو چشمِ گریہ اُس سے اے وُدوآہ مت رکھ ۔ کیا دخل ہے کہیں جو اُسکی پلک پسیجے (انشا)

(یہ پُرانا محاورہ ہے) ✤

پَلَک نہ لگنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ نیند نہ آنا ۔ آنکھ نہ بند ہونا ۔ اضطرابی یا بیقراری کے باعث آنکھ نہ جھپکنا ۔ (۲) انتظار میں جاگنا ۔ ٹکٹکی باندھے رہنا

پلکا ۔ ہ ۔ صفت ۔ ابلق کبوتر ۔ اسمیں خواہ سیاہ و سفید ۔ خواہ سبز و سفید ۔ خواہ سُرخ و سفید ۔ خواہ زرد و سفید ہو ✤

پلکوں سے زمین جھاڑنا ۔ ا ۔ فعلِ متعدی ۔ نہایت تابعداری کرنا ۔ کمال حسنِ عقیدت جتانا ۔ ے

ہمچشموں نے جو اُسکی تاڑی ۔ پلکوں سے زمین بن کی جھاڑی (گلزارِ نسیم)

پلکوں سے نمک چُننا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ ہاتھوں کا کام پلکوں سے کرنا (چونکہ اہلِ ہند نمک کی نہایت تعظیم کرتے ہیں اس وجہ سے اگر کسی کے ہاتھ سے نمک گر پڑتا ہے تو کہتے ہیں کہ قیامت کے دن یہ نمک پلکوں سے اُٹھانا پڑیگا ۔ مسلمان عورتوں میں بھی یہ وہم بہت پھیلا ہوا ہے

پَلنا ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر ۔ پالنا کا مخفف ۔ ہنڈولا ۔ پنگوڑہ ۔ گہوارہ ✤

پَلنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ (۱) پرورش پانا (۲) گرمی پاکر نرم ہو جانا ۔ پلپلا ہو جانا ✤

پِلنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ کچلا جانا ۔ پسنا ۔ تیل نکلنا (۲) ہمہ تن مصروف ہونا ۔ نہایت متوجہ ہونا

کسی کام کے سر ہو جانا یا لپٹنا ۔ (۳) نہایت محنت مشقت اور کوشش کرنا (۴) دلاوری سے حملہ کرنا ۔ کسی پر چڑھ جانا ۔ حملہ آور ہونا ۔ پلچنا ✤

پُلَندہ ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر ۔ متھا ۔ گڈی ۔ کاغذوں کا گٹھا ۔ بنڈل ۔ پیکٹ ۔ گٹھڑی ۔ بقچہ

پَلَنگ ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر ۔ ماچا ۔ بڑی چارپائی ۔ بڑے بڑے پایوں کی اونچی چارپائی جو نواڑ یا بان سے بُنی جاتی ہے ✤

(یہ لفظ اصل میں سنسکرت پلنک पल्यङ्क سے ماخوذ ہے مگر اہلِ فارس نے بھی ہندوستانیوں کا تتبع کر کے اپنے اشعار میں پلنگ باندھا ہے چنانچہ فردوسی ۔ سلیم ۔ اشرف وغیرہ شعراء فارسی کے ہاں موجود ہے) ے

جز ہند و گلزار خانش جائے دگر نباشد ۔ آہو کہ خوابگاہش پشت پلنگ باشد (سلیم)

بے خواب بہارے فرش کردند ۔ پلنگِ بیدباف از سایۂ او (اشرف)

پَلَنگ پوش ۔ ا ۔ اسمِ مذکر ۔ بالاپوش ۔ وہ بڑا کپڑا جو پلنگ پر بستر کی حفاظت کے واسطے ڈالتے ہیں ۔ یہ کپڑا اکثر چھپا ہوا ہوتا ہے ✤

پَلَنگ توڑ ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر ۔ (۱) وہ شخص جو گھر میں خالی خولی چارپائی پر بیٹھا کھائے ۔ ماچا توڑ ۔ کاہل ۔ سست ۔ نکھٹو (۲) امساک کی ایک دوا کا نام

پَلَنگ کو لات مار کر کھڑا ہونا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ (عو) (۱) جنکر فارغ ہونا ۔ بچہ جنکر صحیح سلامت اُٹھ کھڑا ہونا (۲) بیماری سے سر اُٹھنا ۔ دکھ سے نجات پانا

پَلَنگڑی ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث ۔ پلنگ کی تصغیر ۔ چھوٹا پلنگ ۔ کھٹیا ۔ نازک چارپائی

پَلّو ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر (۱) کنارہ ۔ آنچل ۔ دامن ۔ چھور (۲) چوڑی گوٹ ۔ چوڑا لچکا ✤

پَلوانا ۔ ہ ۔ پالنے کا متعدی المتعدی ۔ پرورش کرانا ✤

پِلوانا ۔ ہ ۔ پیلنے اور پلانے کا متعدی المتعدی ۔ (۱) روغن نکلوانا ۔ کولھو کے ذریعہ سے تیل نکلوانا ✤ پسوانا ۔ رگڑوانا ۔ (۲) پانی یا شراب وغیرہ نوش کرانا ۔

پَلوٹھا یا پہلوٹھا ۔ ہ ۔ صفت ۔ (ہندو) (دیکھو پہلوٹھا)

پَلْوَل ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر ۔ ایک قسم کی ترکاری کا نام ۔ جو تُرئی سے چھوٹی ہوتی اور بن کریلے سے مشابہ ہے ۔ مزاجاً اول درجہ میں گرم دوسرے میں سرد ۔ زود ہضم ۔ مقوّیِ دل و معدہ ۔ مفیدِ سرفہ و فسادِ خون وغیرہ ۔ یہ پھل پورب میں کثرت سے پایا جاتا ہے اور اسے پرول یا پوکھرا بھی کہتے ہیں ✤

پَلَوْل ۔ انگلش (صحیح Parole اپیرُول) اسمِ مؤنث ۔ زبانی بات چیت ۔ تقریری جواب ۔ وہ مقررہ الفاظ یا باتیں جو اپنے ہاں کے سپاہیوں کو ہر روز بتا دی جاتی ہیں تاکہ اُس سے معلوم ہو جائے کہ یہ خود اپنی ہی فوج کا آدمی ہے ۔ چنانچہ جب کوئی افسر گشت کرتا ہوا آتا ہے

تو وہ پہرہ دار سے سوال کرتا ہے کہ بھلا آج کیا پلول بولی گئی۔ جس سے غنیم کا آدمی دھوکا نہیں دے سکتا۔ اور اپنی فوج کا آدمی کیمپ سے باہر رہ گیا ہو اور وہ غیر وقت آئے تو اُس سے بھی امتحاناً دریافت کر لیتے ہیں کہ آج کیا پلول بولی گئی تھی)

پلول مِلانا۔ ا۔ فعل متعدی۔ (لشکری) ہمراز بنانا۔ گانٹھنا۔ سازش کرنا۔

پلول مِلنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ (لشکری) سازش ہونا۔ موافقت ہونا۔ ہمراز ہونا۔ ہم مشورہ ہونا۔ گٹھنا۔

پلہ۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ (۱) ترازو کا پلڑا (۲) سیڑھی۔ پیڑی (۳) درجہ۔ مرتبہ جیسے ہمسِتہ

پلھنڈا۔ ہ۔ اسمِ مذکر (ہندو) گھڑونچی۔ تپائی۔ لگن جوکی جس پر پانی کے برتن رکھے جائیں۔ آبدار خانہ۔ پانی رکھنے کی جگہ۔

پلہی۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ (پورب) تلّی۔ طحال۔ تاپ تلّی۔

پلی۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ تیل یا گھی وغیرہ نکالنے کا آلہ۔ چمچہ۔

پلی پلی جوڑنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ تھوڑا تھوڑا جمع کرنا جیسے رحمٰن جوڑے پلی پلی شیطان لڑھائے کپّے (کہاوت)

پلی۔ ا۔ اسمِ مؤنث۔ پل کی تصغیر۔ چھوٹا پل۔

پلے باندھنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) آنچل میں باندھنا۔ گرہ میں باندھنا گرہ میں رکھنا۔ دامن میں لینا (۲) سنبھالنا۔ سنگوانا (۳) اپنے سر لینا۔ اپنے ذمہ لینا (۴) نِکاح میں دینا (۵) نکاح کرنا۔ عقد میں لانا (۶) یاد رکھنا۔ حرزِ جاں بنانا۔ (۷) ذِمہ ڈالنا۔ سر ڈالنا۔

پلے بندھنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) عقد میں آنا (۲) ذِمہ پڑنا۔ سر پڑنا۔

پلے پڑنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) حصّہ میں آنا۔ حاصل ہونا۔ ہاتھ لگنا۔ (۲) بس میں پڑنا۔ قابو میں آنا۔ (۳) پالے پڑنا۔ عقد میں جانا۔ بیاہا جانا۔

پلیت۔ ا۔ صِفت (عوام) (صحیح۔ ف۔ پلید) (۱) گندہ۔ ناپاک نجس (۲) کنجوس۔ کنٹک (۳) جن۔ بھوت پریت۔ (اس معنی میں پریت کے ساتھ لیا گیا ہے)

پلیتہ۔ فارسی۔ اسمِ مذکر۔ (۱) چراغ کی بٹی ہوئی بتّی۔ بتّی۔ فتیلہ۔ توڑا۔ موٹی بتّی۔ بٹا ہوا کاغذ یا کپڑا (۲) وہ تعویذ جو دھونی دینے کے واسطے سیانے لوگ بتّی بنا کر دیتے ہیں (۳) ایک خاص قسم کے کپڑے کی بتّی جسے جنبیوں پر جلاتے ہیں (یہ لفظ براکرت پلیتہ سے بہت ملتا ہوا ہے)۔

پلیتہ چاٹ جانا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ کڑھائی کا روغن زیادہ آنچ لگنے کے باعث بھڑک اُٹھنا۔

پلیتہ دینا۔ ا۔ فعل متعدی۔ (۱) توپ کو بتّی دکھانا (۲) آگ لگانا۔ جلانا۔ بھٹی میں بتّی جلا کر رکھنا۔ آگ سلگانا۔

پلیتھن۔ ہ۔ اسمِ مذکر (ہندی) خشکی۔ وہ سوکھا آٹا جو روٹی کے پیڑے میں لگا کے واسطے پکاتے وقت آگے رکھتے ہیں تاکہ گیلا آٹا ہاتھ کو نہ چپکے۔ پلوتھن (۲) وہ پھوک جو آٹے کا دودھ نکال لینے کے بعد باقی رہے۔

پلیتھن پکانا۔ ہ۔ فعل متعدی (پکانا آگاہ رہے) پتلا حال کرنا۔ دھول جھاڑنا گرد جھاڑنا۔ کسی کی تخریب کے درپے ہونا۔

سگِ مسرف کے گھر لگاؤں گا اور پلیتھن ترا پکاؤں گا (سودا)

پلیتھن نکالنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) مارتے مارتے بیدم کر دینا۔ تباہ حال کر دینا۔ پتلا حال کرنا۔ اچار نکالنا۔ کچومر نکالنا۔ بھرکس نکالنا۔ گرد جھاڑنا۔ ٹھیک بنانا۔ لات مکّی سے خبر لینا۔ گندی کرنا۔ دھن گٹھی کرنا (۲) تخریب کے درپے ہونا۔

پلیتھن نکلنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ تباہ حال ہونا۔ بھرکس نکلنا۔ خستہ حال ہونا

یاں پلیتھن نکل گیا واں غیر اپنے ٹکے لگائے جاتے ہیں (میر تقی)

پلید۔ ف۔ صِفت۔ (۱) نجس۔ ناپاک۔ غلیظ۔ گندہ (۲)۔ اسمِ مذکر (بھوت۔ پریت (صرف اُردو میں)

پلے دار۔ ا۔ اسمِ مذکر۔ حمّال۔ وہ شخص جو آٹا اور غلّہ وغیرہ پلے میں بھر کر سر پر لے جائے۔ مزدور۔ قُلی۔ مجازاً بندھانی۔

پلیڈر۔ انگلش (Pleader) اسمِ مذکر۔ مقرِّر۔ وکیل۔ بحث کرنے والا۔ وہ وکیل جو قوانینِ مجریۂ وقت کی رُو سے عدالت میں وکالت کا مجاز ہو۔

پلّے سے باندھنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ دامن سے باندھنا (۲) کسی سے نکاح پڑھا دینا۔ بیاہ دینا۔

پلّے ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ گرہ میں ہونا۔ گانٹھ میں ہونا۔ نقدی کا پاس ہونا

پلین ٹیبل۔ انگلش (Plain Table) اسمِ مذکر۔ تختۂ مسطّح۔

پمّن گیہوں۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ (۱) ایک قسم کا بڑا اور کٹھیا گیہوں جو نہایت لوچدار اور سخت ہوتا ہے۔

پن۔ انگلش (Pin) اسمِ مؤنث۔ آلپین۔ گھنڈی دار سوئی۔

پُن۔ س۔ اسمِ مذکر۔ (۱) نیک کام۔ عمدہ کام (۲) خیرات۔ نام اللہ۔ تصدّق (۳) توجّہ۔ عنایت۔ مہربانی (۴) وقف۔ خدا کے نام پر چھوڑا ہوا۔

پُن کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) خیرات کرنا۔ للہ دینا۔ تصدّق کرنا۔ صدقہ کرنا

پن

(۲) نام نہاد کرنا ۔ بخشنا ۔ عطا کرنا (۳) گائے یا سانڈ وغیرہ چھوڑ دینا وقف کر دینا ؛

پَن ۔ یا ۔ پنا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ یہ ایک طرح کی مصدری علامت ہے جو ہمیشہ کسی اسم یا صفت کے آخیر ہی میں لگاتے ہیں جیسے بھولا پن بھولا ہونا ۔ البیلا پن البیلا ہونا ۔ بیساختہ پن بیساختگی ۔ کمینہ پن کمینگی وغیرہ ۔ کبھی سن و سال اور درجہ کے موقع پر بھی یہ لفظ آتا ہے جیسے بچپن ۔ لڑکپن یعنی بچہ یا لڑکا ہونا ۔ اُس کی عمر کا ایک پن بیتا یعنی ایک درجہ گزرا ۔ اسطرح صرف ہندو بولتے ہیں ۔ گاہے نسبت کے موقع پر بھی اسکا استعمال ہوتا ہے جیسے شہدپن یعنی شہدوں کی حرکات سے منسوب ۔ لچپن ۔ لچوں کی اوضاع و اطوار سے منسوب ؛

پَن ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ پانی پان اور پانچ کا مخفف جو مرکبات میں آتا ہے جیسے پن کپڑا ۔ پن گھٹ ۔ پن بٹا ۔ پنواڑی ۔ پنسورہ ۔ پنسیری وغیرہ ؛

پَنّا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (۱) زمرد ۔ ایک سبز رنگ کے جواہر کا نام (۲) املی یا کیری کا پن پکا شربت ۔ املی کو پانی میں ملکر یا کیری کو بھلبھلا کر جو شربت بناتے ہیں اُس کا نام پنا ہے (۳) ورق ۔ جیسے بہی کا پنا (۴) ہندوؤں میں اس قسم کے نام بھی ہوتے ہیں جیسے پنا لعل وغیرہ (۵) جوتی کے اوپر کا چمڑہ ۔ اوگی (۶) ورق کا سونا (۷) پتلی اور مستطیل چیز ؛

پُنّا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (ع و) ۔ اُگلنا ۔ برا بھلا کہنا ۔ بڑوں کے عیب ظاہر کرنا ۔ برائی کے ساتھ ذکر کرنا ؛ پکھاننا ؛

پِنّا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (گنوار) (مخفف پینناً) ، روئی تومنا ۔ کپاس میں سے بنولے نکالنا ؛ دُھننا ؛

پَہنا ۔ ا ۔ اسم مذکر (اصل میں فارسی پہنا سے لیا گیا ہے) (۱) عرض ۔ چوڑائی جیسے صفت بھی ہو مخفف بھی ہو بڑے پنے کا بھی ہو (۲) آنار ۔ پاٹ (۳) جوشِ محبت سے ماں کی چھاتی میں دودھ اتر آنا ۔ چھاتی کے دودھ کا جوش ؛

پَناہ ۔ ف ۔ اسم مؤنث (۱) پشتی ۔ حمایت ۔ سہارا (۲) دیوار کا سایہ ۔ ظل ۔ سَرن (۳) بچنے کا ٹھکانا ۔ ملجا و ماوا ۔ مامن ۔ امن کی جگہ (۴) بچاؤ ۔ محافظت ؛

پناہ دینا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ دشمنوں سے بچانا ۔ سہارا دینا ۔ سرن میں لینا ۔ ٹھیرانا ؛ امن دینا ؛

پناہ گاہ ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ مامن ۔ ملجا ماوا ۔ جائے پناہ ۔ پناہ کی جگہ ۔ امن کا ٹھکانا ؛

پناہ گیر ۔ ف ۔ صفت ۔ پناہ لینے والا ۔ پناہ گزین ؛

پناہ لینا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ (۱) سَرن لینا ۔ حمایت میں آنا ۔ پشت پناہ بنانا ۔ کسیکے پاس دشمنوں سے بچنے کے لئے جاکے رہنا ۔ ٹھیرنا (۲) آرام پانا ۔ امن کی جگہ میں جانا ؛

پنج

پَناہ مانگنا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ (۱) دوری چاہنا ؛ ترہ ترہ پکارنا ۔ توبہ کرنا (۲) داد رسی چاہنا ۔ دہائی مانگنا ؛ سَرن چاہنا ؛

پَن بٹّا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ پان رکھنے کا ڈبہ ۔ ایک قسم کا خاصدان ؛

پُنبہ ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ روئی ۔ کپاس ۔ قطن ؛

پنبہ بگوش یا در گوش ۔ ف ۔ صفت ۔ غافل ۔ بیخبر ۔ بہرا ۔ اصم ؛

پنبہ دہن ۔ صفت ۔ کم سخن ۔ کم گو ۔ اَن بولا ۔ چُپ ۔ خاموش ؛

پَن بھتّا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (۱) اُبلے ہوئے چاول جنہیں فالودہ کی طرح شربت میں ڈالکر پیتے ہیں (۲) گلتھی ۔ پتلے پکے ہوئے چاول ؛

پُنبئی ۔ ف ۔ صفت ۔ روئی دار ۔ روئی کا بھرا ہوا ۔ جیسے لبادہ وغیرہ ؛

پُنبئی راؤٹی ۔ ا ۔ اسم مؤنث ۔ وہ مکان جو امیر لوگ موسم گرما میں روئی کا بنوا کر خسخانہ کیطرح اُسپر پانی چھڑکوایا کرتے ہیں تاکہ سرد رہے ؛ سرد خانہ ؛

پَنَپنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ (۱) روپ آنا ۔ تازہ ہونا ۔ سرسبز ہونا ؛ سرسرانا (۲) دُبلا ہونے کے بعد موٹا ہونا ۔ بوٹی چڑھنا (۳) مفلس ہو جانے کے بعد پھر امیر ہونے لگنا ۔ عروج پکڑنا (۴) پھوٹنا ۔ شاخیں نکلنا ؛ بڑھنا ۔ لہلہانا ۔ پھولنا ۔ پھلنا ۔ پھبکنا ۔ پسیدنا ؛ جوبن پر آنا ۔ پھبن پر آنا ؛

پَنتھ ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (۱) راہ ۔ راستہ ۔ سڑک ۔ باٹ ۔ مارگ (۲) فرقہ ۔ دین ۔ مذہب ملت ۔ مت ۔ دھرم ۔ گروہ ؛ خانوادہ ؛

پنتھ بڑھانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ (ہندو) دین بڑھانا ۔ اپنے ڈھنگ کے فرقہ کو ترقی دینا ۔ جتھا بڑھانا ؛

پنتھ بڑھنا ۔ ہ ۔ فعل لازم (ہندو) ۔ (۱) مذہب میں ترقی ہونا ۔ دین بڑھنا ؛

پَنتھی ۔ ہ ۔ اسم مذکر (ہندو) (۱) مسافر ۔ راہ رو ۔ بٹاؤ ؛ سیاح (۲) مذہب کا پیرو (۳ ۔ جوگی) آلتی پالتی ۔ چار زانو ؛ آسن ؛

پنتھی پورنا ۔ ہ ۔ فعل لازم (ہندو) آلتی پالتی مار کر بیٹھنا ۔ چار زانو بیٹھنا ۔ باصطلاحِ جوگیاں آسن جمانا ۔ آسن مار کر بیٹھنا ؛

پَنج ۔ ف ۔ صفت ۔ (۱) پانچ ۔ ایک اوپر چار ۔ خمس ۔ ۵ (۲ ۔ چابک سوار) ساتھ برس کا گھوڑا ۔ (جب نئے پنج کہیں گے تو پانچ سال کا اور جب سنے پنج کہیں گے تو دس برس کا گھوڑا سمجھا جائیگا ۔

پنج آیت ۔ ف و ع ۔ اسم مؤنث ۔ وہ پانچ سورۂ قرآن یا آیات جو اکثر فاتحۂ سوم میں پڑھی جاتی ہیں یعنی سورۂ کافرون ۔ سورۂ اخلاص سورۂ فلق سورۂ ناس ۔ سورۂ فاتحہ ؛

پنج تن۔ ف۔ اسم مذکر۔ رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم۔ حضرت علی کرم اللہ وجہٗ۔ حضرت فاطمہ علیہا السّلام۔ حسنین پاک یعنی حضرت امام حسنؑ اور حضرت امام حسینؑ رضی اللہ عنہما سے مراد ہے ✦

پنج روزہ۔ ف۔ صفت۔ پانچ دن کا۔ مجازاً چند روزہ۔ کوئی دن کا۔ عرصۂ قلیل ✦ (چونکہ ہفتے کے سات دنوں میں سے ایک دن پیدائش کی مصیبت میں اور ایک روز مرنے کی تکلیف میں گزر جاتا ہے اس سبب سے پانچ دن آرام کے خیال کئے جاتے ہیں جو نہایت قلیل ہیں) ✦

پنج شاخہ۔ ف اسم مذکر۔ پنجی۔ وہ لوہے کا پنجہ جس کو بانس کی لکڑی پر فلیتوں کے روشن کرنے کے واسطے لگا دیتے ہیں ✦۔

پنج شنبہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ جمعرات۔ برسپت وار۔ مشتری کا دن۔ یوم الخمیس

پنج عیب۔ ف۔ ع۔ اسم مذکر (۱) پانچ نقص (۲) وہ گھوڑا جس میں پانچوں بڑے عیب موجود ہوں۔ یعنی حشری۔ کمری۔ شبکور۔ کہنہ لنگ اور منہ زور ہو

پنج عیب شرعی۔ ف۔ ع۔ اسم مذکر (۱) وہ شخص جس میں یہ پانچوں عیب جو شریعت کی رو سے نہایت بد ہیں موجود ہوں۔ یعنی چوری۔ زناکاری۔ قمار بازی۔ شراب خوری۔ دروغگوئی۔ (۲) نہایت بد۔ بدذات۔ شہدا۔ لُچّہ۔ ڈھینگ

پنج گوشہ۔ ف۔ صفت۔ پنج کونیا۔ پانچ کونے کا ✦

پنج نوبت۔ ف۔ اسم مؤنث۔ (۱) وہ پنجوقتی نوبت جو بادشاہوں کے دروازہ پر بجا کرتی ہے پہلے تین وقت بجا کرتی تھی مگر سلطان سنجر کے عہد سے پانچ وقت بجنے لگی (۲) پنجگانہ نماز (۳) پنج شبد یعنی وہ پانچوں باجے جو شادی کی علامت ہیں۔ یعنی دف۔ ڈھول۔ طاسہ۔ نفیری۔ دمامہ فارسی میں جنگ کے باجے کو بھی کہتے ہیں ✦

پنج ہونا۔ ا۔ فعل لازم (۱) گھوڑے کا جوان ہونا۔ سات برس کا ہونا۔ (۲) نہایت شریر ہونا۔

پنجر۔ ہ۔ اسم مذکر۔ پسلیاں۔ ہڈی پسلی۔ ڈھانچ۔ ٹھٹھری ✦

پنجرہ۔ ف۔ اسم مذکر (صحیح پنجرہ) (۱) قفس۔ پرندوں کے رکھنے کا۔ تیلیوں کا گھر (یہ لفظ ہندی الاصل ہے۔ کیونکہ اسکا مادہ پنجر ہے جس کے معنے اوپر دئے گئے ہیں)۔ (۲) قالب۔ قالب انسانی۔ ٹھٹھری ✦

پنجری۔ ہ۔ اسم مؤنث (ہندوؤں) (۱) ارتھی۔ تابوت۔ گہوارہ۔ جنازہ (کوسنے میں بولتی ہیں) (۲) پنجرہ کی تصغیر۔ چھوٹا سا پنجرہ۔

پنجری نکلے۔ ہ۔ (کوسنا) (ہندوؤں) کھٹیا نکلے۔ جنازہ نکلے جیسے رام کرے تیری پنجری نکلے۔ (کوسنا)

پنجم۔ ف۔ صفت۔ پانچواں۔ خمس ✦ پانچواں حصہ۔ خُمس۔ ⅕ ✦

پنجوں کے بل چلنا۔ ا۔ فعل لازم۔ اترا کر چلنا۔ مغرورانہ قدم رکھنا۔ غرور کرنا۔ تکبر کرنا۔ زمین پر پاؤں نہ رکھنا ✦۔

پنجہ۔ ف۔ اسم مذکر (۱) پانچ سے منسوب جیسے ایک پنجہ دو پنجے وغیرہ۔ (۲) ہاتھ یا پاؤں کی پانچوں انگلیاں ✦ ہتیلی سمیت پانچوں انگلیاں حیوانات کا چنگل اور پاؤں (۳) مٹھی۔ چٹکی۔ جیسے پنجہ بھر آٹا۔ یعنی مٹھی یا چٹکی بھر (۴) جوتے کا اگلا حصہ جس میں انگلیاں رہتی ہیں (۵) پنج شاخہ۔ پنجی (۶) وہ چوڑی پسلی کی ہڈی جس سے خاکروب میلا صاف کرتے ہیں (یہ دراصل پنجر بمعنی پسلی سے بنا لیا گیا ہے) (۷) پشت خارہ۔ وہر یا پیتل کا وہ چھوٹا سا گز جس کے منہ پر پنجہ بنا ہوا ہوتا ہے اور اُسے درویش و دیگر اشخاص پیٹھ کھجانے کے واسطے اپنے پاس رکھتے ہیں۔ یہ بے مِنتا بھی کہلاتا ہے (۸) ایک قسم کا زور جو حریف کی انگلیوں میں اپنی انگلیاں ڈالکر کلائی سے کیا جاتا ہے (۹) قصاب۔ ٹخنے سے اوپر کا گوشت (۱۰) موٹھ۔ قبضہ۔ گرفت۔ (۱۱) وہ ٹین یا دھات کا ہاتھ جسے بانس میں لگا کر تعزیہ کے آگے رکھتے ہیں۔ یا علمبردار لئے پھرتے ہیں (۱۲) وہ مکان جس میں کسی بزرگ کے پنجہ کی علامت ہو جیسے شہر دہلی میں گندے نالے پر امامیہ مذہب والوں کا پنجہ شریف مشہور ہے ✦

پنجہ پھیرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ ہاتھ پھیرنا۔ ہاتھ موڑنا ✦ مغلوب کرنا۔ غالب آنا

پنجہ کرنا۔ ا۔ فعل لازم۔ دو آدمیوں کا انگلیوں سے انگلیاں گانٹھ کر زور کرنا پنجہ لڑانا۔ طاقت آزمائی کرنا۔ پنجہ کا کس بل دکھانا ✦

پنجہ کش۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) پنجہ کرنے والا (۲) وہ لوہے کا پنجہ جس میں ہاتھ ڈالکر پنجہ کشی کی مشق بڑھاتے ہیں۔ (۳) ایک قسم کی روٹی جس میں پانچوں انگلیوں کا نشان پڑا ہوا ہوتا ہے (۴) گوشت خوار پرند جیسے باز وغیرہ (۵) شہر دہلی کے ایک مشہور خوشنویس استاد کا لقب جو خط نستعلیق اور فن سپہ گری میں کامل استاد تھے۔ آپ کا نام سید محمد رضوی تھا۔ غدر ۱۸۵۷ء میں شہید ہو کر اپنے مکان مسکونہ واقع بھوجلا پہاڑی میں دفن کئے گئے۔ اِن کے ہاتھ کے لکھے ہوئے کی بہت قدر ہے ✦

پنجہ کھینچانا۔ ا۔ فعل متعدی۔ حریف کا پنجہ موڑ دینا۔ غالب آ جانا ✦

پنجہ مارنا۔ ا۔ فعل متعدی چنگل مارنا۔ تھپّا مارنا۔ جھپٹا مارنا۔ جیسے بلّی نے پنجہ

پنچ

پنجہ موڑنا ۔ ۱ ۔ فعل متعدی ۔ دیکھو (پنجہ پھیرنا)

پنچی ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ پنج شاخہ ۔ فلیتے جلانے کا آلہ ❊

پنچے جھاڑ کر پیچھے پڑنا ۔ یا چمٹنا ۔ ۱ ۔ فعل لازم ۔ کسی کام میں ہمہ تن مصروف ہونا ۔ سارے کام چھوڑ کر کسی خاص بات کے سر ہو جانا ۔ نہایت مستعد ہو کر کسی کام کو لپٹنا یہاں تک کہ اُس سے پیچھا چھڑانا مشکل پڑ جائے

لگیا صحرا کی جانب وا ہائے شوقِ شکار ۔ شیرِ غم پیچھے پڑا اُن کا ہی پنچے جھاڑ کر (ناسخ)

پنچے جھاڑ کر لپٹنا ۔ ۱ ۔ فعل لازم ۔ نہایت سر ہونا ۔ درپے آزار ہونا ۔ ستانے پر مستعد ہونا ❊ ع

زلف میں یکدست شانہ ناخنِ الماس گاڑ کر ۔ پنجۂ خورشید سے لپٹا ہے پنچے جھاڑ کر (انشا)

پنچیری ۔ ۱ ۔ اسم مؤنث (عو) (۱) ایک قسم کی شیرینی کا نام جو اکثر نواسہ کی تقریب میں تقسیم ہوتی یا شبِ زفاف کے بعد دُلہن کے میکے سے آتی ہے ۔ یہ شیرینی اس طرح بنائی جاتی ہے کہ پہلے سوجی یعنی سوجی کو گھی میں بھُون کر نکال لیتے ہیں پھر ٹھنڈا ہو جانے کے بعد اُوپر سے کھانڈ ۔ پیسی ہوئی سونٹھ ۔ چھوارے اور گھی میں بھُنے ہوئے گوند کھانے ملا دیتے ہیں ۔ چنانچہ ان پانچوں چیزوں ہی کے نام سے پنچیری اس کا نام پڑ گیا (۲ ۔ ہندو) وہ گوند کھانے جو زچہ کے لئے بنائے جاتے ہیں (۳) وہ دھنیا اور زیرہ وغیرہ جو جنم اشٹمی میں تیار کیا جاتا ہے ❊

پنچ ۔ ہ ۔ صفت (۱) پانچ کا مخفف ۔ (۲ ۔ اسم مذکر) حاکم ۔ حَکم ۔ داور ۔ ثالث ۔ جج ۔ جیوری ۔ پنچایت میں بیٹھ کر فیصلہ کرنے والا ۔ قوم کا سردار ۔ (۳ ۔ اسم مذکر) اصلاح کار ۔ مشیر ۔ ممبر ۔ گانو کا مُصلح کار (۴) دلّال ۔ دلّالی کا پیشہ کرنیوالا (۵) عام لوگ ۔ کسی قوم کے عام آدمی ۔ (۶ ۔ اسم مؤنث) کمان ۔ دھنش ۔ تانت ❊

پنچ پاتر ۔ س ۔ اسم مذکر ۔ (ہندو) ایک چھوٹا سا گلاس جو اغلباً پانچ دھاتو سے بنایا جاتا اور پوجا کے وقت کام میں آتا ہے ❊

پنچ سلطانی ۔ ۱ ۔ اسم مذکر (قانون) بادشاہی فیصلہ کن ۔ وہ ثالث جو بادشاہ کی طرف سے مقرر کر دیا جائے ❊

پنچ فیصلہ ۔ ۱ ۔ اسم مذکر ۔ وہ فیصلہ جو پنچوں نے کیا ہو ۔ پنچایتی نیاؤ ۔ فیصلہ مجلسی

پنچامرت ۔ س ۔ اسم مذکر ۔ ہندو (پنچ + امرت) ایک قسم کا شربت جو دودھ دہی ۔ چینی ۔ گھی ۔ شہد سے بنا کر دیوتاؤں کے اشنان کرانے میں استعمال کیا جاتا ہے

پنچایت ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) مجلسِ شوریٰ ۔ کم سے کم پانچ آدمیوں کی مجلس داوری ۔ کمیٹی ۔ جلسہ ۔ (۲) صلاح ۔ مشورہ ۔ ثالثی (۳) پنچایتی فیصلہ ۔ پنچایتی تجویز (۴) غل غپاڑا ۔ ہجوم بے فائدہ ۔ مجمع بیجا ۔ انبوہِ عام ❊ (پنچایت کی دو قسمیں ہیں ایک خانگی جسمیں رشتہ دار کنبے کے جھگڑے کا آپ انفصال کر لیتے ہیں دوسرے سرکاری جو گورنمنٹ اپنی طرف سے پنچ مقرر کر کے فیصلہ کرتی ہے)

پنچایت جوڑنا یا کرنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ (۱) پنچوں کو جمع کرنا ۔ پنچ اکھٹے کرنا ۔ ممبروں کو بُلانا (۲) پنچایت کرنا ۔ مسکوٹ کرنا ۔ مشورہ کرنا ۔

پنچایت خانگی ۔ ہ ۔ ف (قانون) گھری پنچایت ۔ وہ گھریلو پنچایت جسمیں لوگ باہم بیٹھکر بطورِ خود اپنے جھگڑے فیصل کر لیں ❊

پنچایتِ سرکاری ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (قانون) وہ ثالث یا فیصلہ کن جسکو گورنمنٹ اپنی طرف سے قرار دے ❊

پنچایت نامہ ۔ ۱ ۔ اسم مذکر ۔ پنچایتی تحریر ۔ پنچوں کا لکھا ہوا فیصلہ ❊

پنچایتی ۔ ہ ۔ صفت ۔ (۱) پنچایت سے متعلق ۔ پنچوں سے منسوب (۲) مالِ وقف ۔ وہ چیز جسمیں سبکا استحقاق ہو ۔ سلجھے کا ۔ مشاملات کا ۔ (۳ ۔ عوام) لطفہ بے تحقیق ❊

پنچایتی سالا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (عوام) سا جھے کا سالا ۔ ہر ایک شخص کا سالا ۔ (ایک قسم کی گالی اور مزاح ہے) ❊

پنچایتی فیصلہ ۔ ۱ ۔ اسم مذکر (دیکھو پنچ فیصلہ)

پنچک ۔ س ۔ اسم مذکر ۔ پانچ نچھتروں کا ایک گھر میں اکٹھا ہونا ۔ (جوتشیوں کا خیال ہے کہ جس وقت دھنشٹا ۔ ست بکھا ۔ پوربا بھادرپد ۔ اُترا بھادرپد ۔ ریوتی ۔ ایک گھر میں جمع ہوں اُس وقت اچھا کام کرنا منحوس ہے) ❊

پنچکی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ پانی کی چکی ۔ وہ کلدار چکی جو پانی سے پھرتی ہے ❊

پنچم ۔ س ۔ اسم مذکر ۔ پانچواں ❊ راگ کے سات سُروں میں سے پانچویں سُر کا نام جسکا مخرج قلب اور آواز کوئل کی سی ہے ❊

پنچمی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ چاند کی پانچویں تاریخ ۔ اسمیں اُجالے پاکھ کی ہو یا اندھیرے کی

پنچورا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (۱) آب خورہ ۔ صراحی ۔ تنگ مُنہ کا ایک بچوں کے کھیلنے کا مٹی کا کھلونا ہوتا ہے جسکے پیندے میں بہت سے چھید ہوتے ہیں ۔ جب اس میں پانی بھر کر انگوٹھے سے مُنہ بند کر لیتے ہیں تو پانی بند ہو جاتا ہے اور جس وقت ہٹا لیتے ہیں تو ٹپکنے لگتا ہے (۲ ۔ صفت) مُتوترا ۔ بہت پیشاب کرنے والا ۔ بار بار مُوتنے والا ۔ وہ شخص جسکا پیشاب نہ رُکے ❊

پنچوں کا پیالہ ۔ ۱ ۔ اسم مذکر ۔ (پیچ قوم) حقہ ۔ قلیان ❊

پچھالہ - ہ - اسم مذکر - (۱) دُم چھالہ - کنکوے یا پتنگ کی دم - دُنبالہ (۲) پچھلگو - ہر وقت ساتھ رہنے والا - وہ بچہ جو ہر وقت ماں کے پیچھے پیچھے پھرے (۳) نوکر - خدمتگار - مصاحب (ظرافتاً) (۴) خوشامدی - خوشامد سے ہمیشہ ساتھ رہنے والا ◆

جسکو جانے ہے کچھ تکوں والا — اُسکے پیچھے ہے آپ پچھالا (سودا)

پنچھی - ہ - اسم مذکر - (۱) پرندہ - پکھیرو - پرواز کرنے والا - اُڑنے والا (۲) آدمی جو ہر جگہ پھرتا رہتا ہے - جہاں گرد - سیاح - سیلانی - جہاں پیما - جہاں گشت - جگہ جگہ پھرنے والا - ہرجائی - پھرتا رہنے والا ؎

کوئی پنچھی آکے اب پھنستا نہیں — آپ نے جال اپنا پھیلایا عبث (حالی)

پنچی - ہ - اسم مؤنث - پنچی گیڑی ◆

پند - ف - اسم مؤنث - (۱) اندرز - نصیحت - سیکھ - سکھشا - بھلائی کی بات (۲) صلاحِ نیک (۳) عقایدِ مذہبی (از جونسن) ◆

پندرہ - ہ - صفت (۱) دس اور پانچ - پانزدہ - ۱۵ (۲) افراط کے موقع پر بھی بولتے ہیں - جیسے شمار کے پندرہ موجود ہیں -

پندلی - ہ - اسم مؤنث - ایک پہاڑی جڑی کا نام جو صورت میں چکنی ڈلی سے مشابہ ذائقہ میں مٹھی سے ملتی ہوئی اور نہایت خوشبودار ہوتی ہے بروقت بارش اسکی سرزمین میں خوشبو آنے لگتی ہے اور اسی خوشبو کے سبب پہچان کر زمیں سے کھود لیتے اور اپنے کام میں لاتے ہیں - اسکا مزاج غالباً گرم و خشک معلوم ہوتا ہے - پہاڑی لوگ بچوں کے بخار اور کھانسی وغیرہ کے واسطے اسکا استعمال کرتے اور بڑوں کی ہچکی رد کرنے کے لئے مفید بتلاتے ہیں - شملہ کے پہاڑوں میں اکثر پائی جاتی ہے اور وہاں سے پنساری بھی بیچتے ہیں ◆

پنڈ - ہ - اسم مذکر - (ہندو) (۱) آٹے کی لگدی - آٹے کی پنڈی جو پتروں کا جسم خیال کیجاتی ہے (۲) جسم - دیہ - سریر (۳) گول چیز - گولہ - گیند - پھنڈا - تھوا (۴ - پنجابی) گانوں - دیہہ - موضع ◆

پنڈ پڑنا - ہ - فعل لازم - تعاقب کرنا - پیچھا کرنا - (پورب) ◆

پنڈ چھٹنا - یا - چھوٹنا - ہ - فعل لازم - رہائی پانا - پیچھا چھوٹنا - نجات ملنا - مخلصی ہونا - چھٹکارا ہونا - آزادی پانا ◆

پنڈ چھڑانا - ہ - فعل متعدی - پیچھا چھڑانا - بچنا - بچاؤ کرنا - مخلصی دلانا - بچانا - نجات دلوانا - آزاد کرانا ◆

پنڈ چھوڑنا - ہ - فعل متعدی - پیچھا چھوڑنا - مخلصی دینا - نجات دینا - عقب گزاری کرنا - آزادی دینا - دست برداری کرنا ◆

پنڈ روگ - ہ - اسم مذکر - (۱) جسمانی امراض (۲) کوڑھ - برص - پھلبہری (۳) دق - تپ کہنہ - دائمی مرض جیسے - پی کارن بیری بھی لوگ کہیں پنڈ روگ [illegible]

پنڈا - ہ - اسم مذکر - (۱) لگدا - بڑی لگدی - گولا - پھنڈا - کوندا - ڈورکا گولا - تنباکو کا تھوا - (۲ - عو) جسم - تن - جسد - دیہ - دیہی - (۳) عورت کا اندامِ نہانی - اندرونی جسم - مقامِ مخصوص - شرمگاہ ◆

پنڈا پھیکا ہونا - ہ - فعل لازم (عو) - ہلکا بخار رہنا - جی اَنمنا ہونا - کسلمند ہونا ؎

کچھ عجب حال میرے جی کا ہے — دیکھو پنڈا ابھی سے پھیکا ہے (شوق)

پنڈا دھونا - ہ - فعل متعدی - نہانا - غسل کرنا - جسم پر پانی ڈالنا - اشنان کرنا (عو)

پنڈا یا پانڈا - ہ - اسم مذکر - (۱) پجاری - مندر کی خدمت کرنے والا - برہمن خادمِ درگاہ - مجاور (۲) برہمنوں کی ایک قوم کا نام (۳) بعض تیرتھوں جیسے بنارس وغیرہ میں پانڈے صرف وہ چھوٹے درجے کے برہمن کہلاتے ہیں جو روزمرہ مندروں میں پوجا کیا کرتے ہیں - (اسکی اصل پنڈ بمعنی مت - بدھ - عقل - فہم - علم - خیال کی جاتی ہے) (۴) پروہت - مذہبی رسوم کا ادا کرنے والا - مجازاً دیوتا - اوتار - ہادی - رہنما - پیشوائے دین - (کہاوت) پانچوں پنڈے چھٹے نراین ◆

پنڈارا - ہ - اسم مذکر - (۱) مرہٹہ (۲) غارت گر - لٹیرا - راہزن - بٹ مار - ٹھگ - ڈکیت (۳) بقالوں کی ایک قوم ◆

پنڈالو - ہ - اسم مذکر - بہت بڑا کچالو - ایک قسم کا کچالو - ایک قسم کا زمیں کند ◆

پنڈبا - ہ - اسم مذکر - (پورب) غوطہ خور - پانی کا بھوت جو اکثر ڈبو دیتا ہے - (۲) مرغابی - غوطہ مارنے والا پرندہ ◆

پنڈت - س - اسم مذکر - (صحیح پنڈت पण्डित) - (۱) بدھی وان - دانا - عقلمند (۲) عالم - فاضل (۳) معلم - علم سکھانے والا اُستاد - پانڈا - پاٹھک - (۴) ایک تعلیمی خطاب جو اکثر ہندو کشمیریوں کا ہوتا ہے (۵) فقیہ - مذہبی قانون جاننے والا - قاضی (۶) جوتشی - منجم ؎

کبھی یہ آگئی شاستر و بید و پُران — کروں ایک بات سو پنڈت کی ستھا میں گنت (قدیم)

پنڈت خانہ - ا - اسم مذکر - (۱) قید خانہ - جیلخانہ - جیل - بندی خانہ - (۲) قمارخانہ - جوا کھیلنے کا مکان ◆

پنڈتائی - ہ - اسم مؤنث - (۱) پنڈت پنا - پنڈت پن ◆ پنڈت کا کام ◆

پیشہ (۲) علمیت - فضیلت (۳) معلمی - مدرسی ۔

پنڈلی - ہ - اسمِ مؤنث - ساق - ٹانگ - ٹانگ کا وہ حصہ جو ٹخنے اور زانو کے بیچ میں ہے - پھلی ۔

پنڈول - ہ - اسمِ مؤنث - پوتنی مٹی - ایک قسم کی سفید مٹی جو لیپنے کے بعد صفائی کے لئے سفیدی کی بجائے پھیرتے ہیں ۔

پنڈی - ہ - اسمِ مؤنث - (ہندو) گگدی - پینڈی (۲) مسلخ - مذبح قربان گاہ - بلیدان کی جگہ (۳) رسّی کا گولا - رسّی کا پنڈلا (۴) شیوجی کی مورتی کا گول پتھر جس پر اکثر جل چڑھایا کرتے ہیں ۔

پنس - ا - اسمِ مؤنث - پالکی - پینس - ایک قسم کی امیرانہ سواری جسے کہار لیکر چلتے ہیں اور دلہن کو اکثر اسی میں بٹھا کر لے جاتے ہیں ۔ (یہ لفظ انگریزی پینس Pinnace سے جو ایک قسم کی کشتی اور سواری ہے لیا گیا ہے - اکثر پینس اور کمتر فنس یا پنس بولتے ہیں) ؎

پنس جو اُن کی ملی سڑک پر تڑپ گئی اپنی جانِ مضطر
ہوئے یہ بیخود کہ نام لے کر بلا بآواز پکار اُٹھے (امداد علی بحر)

پنساریٹا - ہ - اسمِ مذکر - پنساری کا سودا - پنساری کی دکان - عطاری کی دکان

پنساری - ہ - اسمِ مذکر (صحیح پنساری یعنی خردہ فروش) - دوا فروش - عطّار

پنسال - ہ - اسمِ مؤنث (۱) پانی پلانے کی جگہ - پیاؤ - سبیل (۲) دریا خواہ نہر کا پانی چھوڑ کر زمین کی چوسائی دیکھنا - چورس اور سطح کرنا (۳) مستطح کرنیکا آلہ (۴) وہ نمبر پڑی ہوئی لکڑی جو نہر یا دریا میں پانی کا اُتار چڑھاؤ دیکھنے کے واسطے گاڑ دیتے ہیں - آلۂ پیمائیشِ آب ۔

پنسل - انگلش Pencil - پنسل - اسمِ مؤنث - سُرمہ یا سیسہ کی قلم جو اکثر نقاشی کے کام میں آتی ہے - اب نیلی - سرخ - زرد رنگ کی بھی بننے لگی ہے ۔

پنسوئی - ہ - اسمِ مؤنث (پورب) چھوٹی سی کشتی - بجرا - ڈونگا - ڈونگی - زورق (یہ لفظ انگریزی Pinnace پینس سے بنا ہوا ہے)

پنسیری - ہ - اسمِ مؤنث - پانچ سیر کا بٹ - دھڑا یا دھڑی

پنشن - انگلش Pension اسمِ مؤنث - بیٹھی روٹی - انگلس - مقررہ وظیفہ جو پرانے ملازموں کو حقِ خدمت کی عوض ایامِ پیری میں گھر بیٹھے دیا جاتا ہے - ولایت میں مصنفوں کو بھی ملا کرتی ہے ۔

(مرزا غالب نے اپنی رقعات میں اسکو مذکر لکھا ہے مگر بول چال میں مؤنث مستعمل ہے)

پن کال یا پنیا کال - ہ - اسمِ مذکر - وہ قحط جو بارش کی افراط سے پڑے ۔

پن کپڑا - ہ - اسمِ مذکر - پانی کا بھیگا کپڑا جو زخم پر باندھا جاتا ہے ۔

پن کٹی - ہ - اسمِ مؤنث (لکھنؤ) ایک قسم کا چھوٹا سا پتیلی یا ہاون دستہ یا پتھر کی کھرل جس میں پوپلے آدمی پان کوٹ کر کھاتے ہیں ۔

پنکھ - ہ - اسمِ مذکر (۱) بازو - پر - بال (۲) آنچل - دامن جیسے پنکھ پسارے گھر میں

پنکھ پسارنا - ہ - فعل متعدی (۱) پر پھیلانا (۲) اوڑھنے کے دوپٹے یا چادر کو ... بنانا کہ ایک دامن لٹکتا رہے ۔

پنکھا - ہ - اسمِ مذکر (از پنکھ) باد کش - بیجنا - بینا - باد زن ۔

پنکھا جھلنا - پنکھا کرنا - یا ہلانا - ہ - فعل متعدی - بیجنا ڈلانا - باد زن کو حرکت دینا (ہندو پنکھا ہانکنا بھی بولتے ہیں) ۔

پنکھا کھینچنا - ہ - فعل لازم - فراشی پنکھے کی ڈوری کھینچکر ہوا لگانا - فراشی پنکھا جھلنا - فراشی پنکھے کو حرکت دینا ؎

اُن کی خدمت میں شبِ وصل گذاری ہم نے
چپی کرنے کبھی بیٹھے کبھی پنکھا کھینچا (سحر)

پنکھڑی - ہ - اسمِ مؤنث (۱) پھول کی پتی - برگِ گل - ورقِ گل ؎

نازکی اُسکے لب کی کیا کہیے
پنکھڑی اِک گلاب کی سی ہے (میر تقی)

ہر گل کی پنکھڑی پہ یہ لکھا ہوا ملا
کیا ہے ثبات عمر کیا ہے وفا شباب

(۲) چرخے کے چکر کا وہ ہر ایک حصہ جو اُس کے منڈے میں ٹھکا ہوا ہوتا ہے ۔

پنکھیا - ہ - اسمِ مؤنث - پنکھے کی تصغیر - چھوٹا پنکھا ۔

پنکھے لگ جانا - ہ - فعل لازم (عو) ہولِ دل ہو جانا - کثرت سے دل دھڑکنا - دھڑکن ہونا - (دل کی نہایت بیتابی و بیقراری - تپاک اور اختلاجِ قلب کے موقع پر مستعمل ہے)

پنگا - ہ - صفت - وہ شخص جسکے پیروں میں کجی ہو - پاؤں پھرا ہوا - کج قدم ۔

پنگت یا پنگتی - ہ - اسمِ مؤنث (ہندو و پورب) (۱) صف - قطار - لائن ۔ ضیافت کی صف (۲) وہ مجلس جہاں علےٰ قدر مراتب بیٹھنے کی جگہ ہو ۔

پنگورا - ہ - اسمِ مذکر - پالنا - مہد - گہوارہ - ہنڈولا - ایک قسم کا جھولا جسمیں چھوٹے بچے کو نیند آ جانے کے واسطے لٹا کر جھونٹے دیتے ہیں ۔

پنگھٹ - ہ - اسمِ مذکر - پانی بھرنے کا گھاٹ - پانی بھرنے کی جگہ - آبخور ۔

پنواڑا - ہ - اسمِ مذکر - (پورب) افسانہ - قصّہ - داستان - طولانی قصہ جیسے رام کہانی - آلا - امیر حمزہ کا قصّہ وغیرہ ۔

پنواڑی - ہ - اسمِ مذکر - پان بیچنے والا تنبولی ۔

پنوانا - ہ - فعل متعدی - اگھوانا - اگھونا - باپ دادا کو برا بھلا کہلوانا - گالیاں دلوانا - بکھان کرانا - موئے جیتوں کو برا بھلا کہلوانا ۔

پہنہ

پہنھانا۔ یا پہنسانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ پوشانیدن کا ترجمہ ۔ دُوسرے کو زیور یا پوشاک سے آراستہ کرنا ۔ (اُردُو میں آجکل پہنانا زیادہ مستعمل اور فصیح ہے)

پہنھانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (گنوار) تھنوں کو دُودھ دُہنے کے واسطے پانی ملنا ۔ گائے یا بھینس وغیرہ کو دُودھ اُتارنے کے قابل بنانا ۔ تھن نرمانا ۔

پنہی ۔ ہ ۔ اِسمِ مؤنث (پُورب) جوتی ۔ پاپوش ۔ پگ رکھی ۔

پنھیارا ۔ ہ ۔ اِسمِ مذکر ۔ ہندو ۔ پانی بھرنیوالا ۔ کہار ۔ سقہ ۔ پنیہارا ۔

پنھیاری ۔ ہ ۔ اِسمِ مؤنث ۔ پانی بھرنے والی ۔ کہاری ۔ سقن ۔ پنیہاری ۔

پنی ۔ ہ ۔ اِسمِ مؤنث (۱) رانگ یا پیتل کا ورق (۲) جوتیوں کا وہ چاندی لپا ہُوا چمڑا جسپر روغن ملکر گھوٹ دیتے ہیں (۳) ایک قسم کی لمبی گھانس جو چھپروں پر ڈالدیتے ہیں ۔ چھپر کا پھونس ۔ پان کا پُولا ۔

پینی ۔ ہ ۔ اِسمِ مؤنث (۱ ۔ ہندو) پسے ہُوئے چاولوں کے لڈو جسے مسلمان عورتیں رحم بولتی ہیں ۔ نیز پنجاب کے ہندوؤں میں جب گیہوں کا دلیا گھی میں بھونکر گڑ کی چاشنی سے لڈو بنا لیتے ہیں تو اُسے پنی یعنی پنجیری کہتے ہیں

پنیا ۔ ہ ۔ صفت ۔ پانی کا جیسے پنیا سانپ وغیرہ (۲ ۔ اِسمِ مذکر) پانی کی تصغیر (گیتوں میں) پنیا بھرن کیسے جاؤں سوری آلی ری مگ میں ٹھاڈو سیام (دبیل)

پنیاسوت ۔ ہ ۔ اِسمِ مذکر ۔ (پُورب) وہ تالاب جسمیں سوت سے پانی آتا ہو ۔

پنیاتما ۔ س ۔ पुनियात्मा ۔ صفت فیاض ۔ سخی ۔ کریم ۔ دھرمی ۔ دیاوان

پنیالا ۔ ہ ۔ اِسمِ مذکر ۔ (پُورب) ایک قسم کا عنابی رنگ کا جامن کے برابر میوہ ۔

پنیانا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ (ہندو) ۔ (۱) بہنے کے قابل ہونا ۔ پانی چڑھ جانا ۔ پنیلا ہونا ۔ (۲) پانی چھوڑ دینا (۳ ۔ متعدی) پانی دینا ۔ آب پاشی کرنا ۔ سینچنا ۔ سیراب کرنا ۔

پنیائی ۔ ہ ۔ اِسمِ مؤنث (۱) نیکی کا پھل (۲) اولاد ۔ بال بچے ۔ کنبہ ۔ قبیلہ (ہندو)

پنیر ۔ ا ۔ اِسمِ مذکر ۔ ایک قسم کے شکاری کتے کا نام جو شکار کی بو پہچانتا اور اُسے بھاگنے سے روکتا ہے ۔ یہ لفظ انگریزی Spainiel اسپینیل سے بگڑا ہے ۔ (یہ کتا پانی میں بھی اچھی طرح شکار کرتا ہے)

پنیر ۔ ف ۔ اِسمِ مذکر ۔ جُبن ۔ ایک خوردنی نمکین چیز کا نام جو دُودھ پھاڑ کر جمائی جاتی ہے ۔ نچوڑے ہوئے دہی کو بھی کہتے ہیں ۔

پنیر جمانا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ (۱) قالب میں پنیر رکھکر ٹکیاں بنانا (۲) اپنا حق یا دعوےٰ جمانا ۔ کسی بات کی بنیاد ڈالنا ۔ ایسا کام شروع کرنا جس سے بہت سے کام نکلیں ۔ ڈھب لگانا (اس موقع پر پنیری جمانا بھی کہتے ہیں)

پنیر چٹانا ۔ ا ۔ فعل متعدی (۱) چیتے کو پنیر کھلا کر یار بنانا (۲) خوشامد کرنا ۔

پوا

پنیرمایہ ۔ ف ۔ اِسمِ مذکر ۔ جما ہُوا دُودھ جو حیوانات کے بچے کے پیٹ میں ہو (ایکسا شیم کا ضامن ہے جو ماء الجُبن کا دُودھ پھاڑنے کے واسطے اس طرح بنایا جاتا ہے کہ بکری کے چھوٹے سے بچے کو دُودھ پلاکر خوب دوڑاتے ہیں اور پھر دفعتہً ذبح کرکے اُس دُودھ کو پیٹ میں سے نکال لیتے ہیں ۔ پس یہ دُودھ ضامن کا کام دیتا ہے اور اسکے وسیلہ سے جو دُودھ پھاڑا جاتا ہے وہ عمدہ ہوتا ہے ۔ بعض لوگ پتے سے بھی پھاڑا کرتے ہیں)

پنیری ۔ ا ۔ اِسمِ مؤنث (۱) چھوٹے چھوٹے بوٹے ۔ پھلوں کے چھوٹے چھوٹے پودے نیز وہ کیاری جسمیں سے پودا اُکھاڑ کر دُوسری جگہ مرچوں تمباکو یا گوبھی وغیرہ کیطرح لگاتے ہیں ۔

کہیں آب پاشی کریں گود کر — پنیری جمائیں کہیں کھود کر (میر حسن)

(۲) کھٹے کے اُوپر کا گُودا جو پھانکوں کے اُوپر ہوتا ہے (۳ ۔ صفت) پنیر کا بنا ہُوا ۔ پنیر کی آمیزش سے جو چیز بنائی جائے ۔

پنیری جمانا ۔ ا ۔ فعل متعدی (۱) پود لگانا ۔ پود جمانا ۔ ایک جگہ سے اُکھاڑ کر دُوسری جگہ بوٹے اور پیڑ لگانا (۲) اپنا مطلب اور اپنا رنگ جمانا ۔ اپنی جمانا ۔ اپنے ڈھب پر لگانا ۔ ڈھنگ جمانا ۔ بنیاد ڈالنا ۔

پنیلا ۔ ہ ۔ صفت (۱) پانی کا ۔ پانی دار ۔ پانی کی پوٹ (۲) ایک قسم کا پرمٹے کی وضع کا کپڑا (۳) برساتی ۔ واٹر پروف ۔ بارش سے بچاؤ کا کپڑا ۔ پگھلی

پو ۔ ہ ۔ اِسمِ مؤنث (۱) پیاؤ کا مخفف ۔ پانی کی سبیل (۲) بازی کے پانسوں کا ایک صفر ۔ پانسہ پر داؤں میں جب طاق آئے تو پو ہوتی ہے یا جس وقت دس ۔ پچیس ۲۵ ۔ تیس ۳۰ آئیں تو اُس وقت بھی ایک ایک پو کا استحقاق ہوتا ہے گویا نرد بازوں کی اصطلاح میں اس کے معنی ایک کے ہیں اور درحقیقت کعبتین کے صفر کو کہتے ہیں (۳) بھور ۔ صبح ۔ تڑکا ۔ سفیدۂ صبح صادق نُور کا تڑکا ۔ نور ظہور کا وقت (یہ لفظ اس معنی میں سنسکرت پراتہ प्रात से خیال کیا جاتا ہے مگر یہ پُورا ثبوت نہیں ہے کیونکہ اس قدر تغیر اور اس تلفظ کے ساتھ خیال میں نہیں آتا)

پوبارہ ۔ ہ ۔ اِسمِ مؤنث ۔ (۱) بارہ داؤں اور ایک پو یعنی سب سے زیادہ جیت (۲) ہر طرح کی جیت ۔ پانچوں گھی میں ۔ اِقبالمندی ۔

پوبارہ پڑنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ جیت کا داؤ آنا ۔ حسب مراد پانسہ پڑنا ۔

پوبارہ ہونا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ بن آنا ۔ جیت ہونا ۔ گھر سے ہونا ۔

پوپھٹنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ صبحِ صادق ہونا ۔ صبح کی سفیدی کا نمایاں ہونا ۔ تڑکا ہونا ۔ بھور ہونا ۔

پوا ۔ ہ ۔ اِسمِ مذکر (۱) پوسیرا ۔ چار چھٹانک کا بٹ (۲) سیر کا چہارم حصہ ۔

پاؤ سیر (۳) پائنٹ شدہ شراب کی بوتل جس میں پاؤ سیر شراب آتی ہو۔ پؤسیری بوتل

پُوآ۔ ہ۔ اسم مذکر (ہندی) پُورا۔ اٹکلگلہ ؛

پوآ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (بضم بائے فارسی و واؤ مجہول) (۱) سانپ کا بچہ۔ سنپولیا (۲) ایک قسم کی گھانس ؛

پَواج۔ ا۔ اسم مذکر (عوام) پاجی کی جمع عربی کے قاعدہ پر جو معیوب ہے ؛

پَوآل۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (پورب) پرال۔ پیال۔ دھان کی نالی جو چھانے کے کام آتی ہے۔ گھانس۔ پھونس۔ وہ سوکھی گھانس جو بیل کھاتے ہیں ؛

پَوائی۔ ہ۔ اسم مؤنث (اصطلاح فروشاں) پاؤں کی ایک جوتی۔ جوڑے کا ایک پیر جو دکاندار سے دکھانے کے واسطے گھر لے آتے ہیں (۲) زنجیرہ۔ سلاسل ؛

پوپ۔ انگلش Pope پاپا۔ روم کا سردار پادری رومن کیتھولک کے چرچ کا سرگروہ

پوپلا۔ ہ۔ صفت۔ دنداں ریختہ۔ دنداں کندہ۔ دنداں اُفتادہ۔ وہ شخص جس کے دانت گر پڑے ہوں ؛

پوست۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) شبکہ۔ کانچ کے سوراخدار چھوٹے چھوٹے دانے جو موتی کی مانند ہوتے ہیں (۲) دانتوں۔ باری۔ دکسہ۔ دار۔ نوبت ؛ (۳۔ قانون) مزروعہ کھیتوں کا اقرارنامہ ؛

پوت پورا کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) کمی کو پورا کرنا۔ پورا ڈالنا۔ جوں توں کر کے کسی کام کو انجام پر پہنچانا (۲) پوت کی کنٹھی یا ہار کا ڈورا پورا بھرنا ؛

پوت پورا ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ جوں توں کر کے کوئی کام انجام کو پہنچنا ؛ کمی پوری ہونا۔ کمی نہ رہنا۔ تکمیل کو پہنچنا

پُوت۔ ہ۔ اسم مذکر (ہندی) بیٹا۔ پُتر۔ فرزند ؛

پوتا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) بیٹے کا بیٹا۔ پسر زادہ۔ نبیرہ۔ نوادہ ؛

پوتا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) پچارا۔ کوچی۔ برش۔ گلابہ۔ وہ کپڑا جو پنڈول یا سفیدی وغیرہ میں بھگو کر کچی ہوئی زمین یا دیوار پر صفائی کے لئے پھیرا جاتا ہے۔ (۲) زمین کا محصول ؛

پوتا پھیرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) دیواروں پر پنڈول یا سفیدی یا مٹی کا پچارا دینا۔ کوچی پھیرنا (۲) تمام مال لوٹ کر لے جانا۔ صفایا کر دینا ؛

پوت بہو۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ پوتے کی جورو۔ بیٹے کے بیٹے کی بیوی ؛

پوتر۔ س۔ صفت۔ پاک۔ صاف۔ مبرا۔ منزہ۔ مقدس ؛

پوتڑا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ وہ کپڑا جو بچے کی نجاست کے واسطے احتیاطاً اسکے

چوتڑوں کے نیچے رکھا جاتا ہے۔ نیز بیمار کا ننھا بچہ جو اسی غرض سے بچھایا جاتا ہے ؛

پوتڑوں کے امیر۔ یا۔ نواب و رئیس۔ ا۔ صفت۔ خاندانی امیر قدیمی نواب۔ رئیس ابن الرئیس۔ سلطان ابن السلطان وہ لوگ جو ماں باپ کی دولت میں پیدا ہوئے ہوں ؛

پوتنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) پوتا پھیرنا۔ کوچی پھیرنا۔ لیپنا (۲) اسم مذکر) پوتا۔ کوچی

پوتھ۔ ہ۔ اسم مونث۔ (۱) دیکھو پوت نمبر ا و ۲) (۳۔ قانون) وہ معاملہ جو حصہ داروں سے وقت مقررہ پر لیا جائے ؛

پوتھی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) کتاب۔ پستک (۲) لہسن کی گٹھی۔ لہسن کا جوا چنانچہ اکپوتھیا لہسن اسی وجہ سے ایک جوے کے لہسن کا نام رکھا گیا ؛

پوتی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ بیٹے کی بیٹی۔ دختر پسر ؛

پوٹ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) گٹھڑی۔ گٹھڑ۔ بنڈل۔ بقچہ۔ پشتارہ (۲) ڈھیر۔ انبار۔ افراط۔ کثرت جیسے پانی کی پوٹ دکھ کی پوٹ وغیرہ

جہاں سو حسرتوں کی پوٹ ہے اب — میں اک شخص کی تربت کبھی تھی (داغ)

(۳) کتاب کے اوراق کی وہ جگہ جو دو ورقوں کے بیچوں بیچ جزو بندی یا کتاب سینے کی غرض سے سادی چھوڑ دی جاتی ہے۔ پشتہ۔ (یہ لفظ بمعنی پشت سے اس معنی میں لیا گیا ہے) ؛

(۴) مُردہ کی چادرِ بیرونی جس میں اُسے لپیٹتے ہیں۔ کفن کی چادر۔ چادرِ کفن ؛

پوٹ کی چادر۔ ا۔ اسم مؤنث۔ کفن کی چادر جو مُردے کے ساتھ قبر میں دفن کی جاتی ہے ؛

پوٹا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) جوٹلہ۔ چینہ دان۔ جانوروں کا معدہ (۲) پرندوں کا وہ بچہ جس کے ابھی تک پر نہ نکلے ہوں چنانچہ چنگی پوٹے بھی انہیں کو کہتے ہیں (۳) ظرف۔ حوصلہ۔ جھا (۴) سمائی۔ بساط ؛ حیثیت۔ حقیقت۔ (۵) مجال۔ طاقت۔ قدرت ؛ ہمت ؛

پوٹا تر ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ دولت کی طرف سے بے پروائی اور بے فکری ہونا۔ جیب جتنا ہونا۔ پھانتی تلے روپیہ ہونا۔ فراغبالی ہونا ؛

پوٹلی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ چھوٹی سی گٹھڑی۔ تھیلی۔ ننھی سی گانٹھ۔ وہ کپڑے کی دھجی جس میں دوا باندھ کر بھگوتے یا لگاتے ہیں ؛

پوجا۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) عبادت۔ پرستش۔ سیوا۔ ہندؤں کی عبادت کا طریقہ۔ ارچن (۲) نذر۔ نیاز ؛

پُوجنا - ہ - فعل متعدی - (۱) پرستش کرنا - عبادت کرنا - سیوا کرنا (۲) نذر کرنا - بھینٹ دینا - کسیکو ناحق روپیہ دینا - پیشکش کرنا - ع

چاہ کر اس بُت بے مہر کو دل تو پُوجا ۔ ڈر ہے رنگیں یہ مجھے اب کہیں ایمان نہ جائے (رنگین)

(۳ - پُورب) پُورا کرنا - تمام کرنا - پاٹنا ٭

پُوچ - ف - صفت - (۱) لغو - بیہودہ ٭ جاہل - مہمل (۲) احمق - بے مغز ٭ خالی - کھوکلا (۳) ہرزہ گو - ہرزہ درا - ژاژ خا (۴) ناچیز - حقیر ٭

پُوچھ - ہ - اسم مؤنث - (۱) پُرسش - دریافت - تفتیش - تلاش - استفسار - تجسّس - چھان بین (۲) خواہش - چاؤ - بُلاوا - طلب ٭ ضرورت - (۳) عزّت - حُرمت - توقیر - آؤ بھگت - آؤ آدر ٭

پُوچھ گچھ - ہ - اسم مؤنث - (۱) پُوچھا پاچھی - استفسار - تفتیش (۲) قدر و منزلت - آؤ آدر ٭

پُوچھا - ہ - اسم مؤنث - (ہندو) فال - استخارہ - شگون - جوتشیوں کی صلاح - نجوموں کی رائے - نیز بھگتیوں یا میراں والوں وغیرہ سے بیماری وغیرہ کے حال دریافت کرنے کو پُوچھا کہتے ہیں ٭

پُوچھا پاچھی - یا - پُوچھا تاچھی - ہ - اسم مؤنث (۱) تفتیش - تحقیقات - دریافت - تجسّس (۲ - ہندو) سیانے بھولیوں سے فال دکھانا - شگون لینا ٭

پُوچھن - ہ - اسم مذکر - (۱) وہ چیز جو پُوچھنے سے نکلے - مجازاً بقیہ - بچا کھچا - جھاڑن - پیچھن - کھرچن وغیرہ (۲) وہ کپڑا جس سے نجاست پاک کرکے پھینک دیں (۳ - بازاری) سب سے اخیر اولاد جس کے بعد اور بچّہ پیدا نہ ہوا ہو

پُوچھنا - ہ - فعل متعدی - (۱) دریافت کرنا - استفسار کرنا (۲) چھان بین کرنا - معلوم کرنا - واقفیت حاصل کرنا (۳) سوال کرنا - پرسش کرنا - ع

پُوچھا کسی نے کیا کہ قسمت ۔ پُوچھا کہ خاب کہا قناعت (گلزارِ نسیم)

(۴) خیر و عافیت دریافت کرنا - دُعا سلام کہنا (عو) (۵) قدر و منزلت کرنا - عزت کرنا - ع

کون پوچھیگا تجھے میری قضا آئے بعد ۔ کس کے پہلو میں تو بیٹھے گی سدا میرے بعد (سید)

(۶) توجّہ و التفات کرنا (۷) خبر لینا - نان و نفقہ کا خبرگیراں ہونا (۸) بُلانا - طلب کرنا ٭

پوچھنا - یا - پونچھنا - ہ - فعل متعدی - صاف کرنا - کھرچنا - کسی لیسدار چیز کو برتن کے اندر سے چھڑانا - آلایش پاک کرنا ٭

پَود - ہ - اسم مؤنث - (۱) چھوٹا درخت - بُوٹا - نیا پیڑ - وہ درخت جو ایک جگہ بو کر دوسری جگہ لگایا جاسکے (۲) اولاد - جنس - سنتان - نسل - بنیاد (۳) تانتی - ذرّیات - جیسی نئی پود وغیرہ ٭

پَود جمانا - یا - لگانا - ہ - فعل متعدی - ایک جگہ سے چھوٹے چھوٹے درخت اکھاڑ کر دوسری جگہ لگانا ٭

پَودا - ہ - اسم مذکر - (۱) ایک یا دو سال کا درخت - نیا پیڑ - درختِ نورستہ - نوبادہ - نہال - نو نہال - بُوٹا ٭ ع

ربی کرچشمِ فسوں ساز کی حسرت یارب ۔ پودے نرگس کے جو تُربت پہ اُگا کرتے ہیں (اُمراؤ)

(۲) بلبل کی پیٹی جو کچے سوت کو اُسکی کمر میں ڈالکر بٹ دیتے اور اُسی میں کڑی منکا اور پھندنا ڈالکر مزیّن کر دیتے ہیں - نیز کچے سوت کا وہ ڈورا جو مچھلی پکڑنے کے کانٹے میں باندھ کر بنسی کی ڈوری میں پیوستہ کر دیتے ہیں (۳ - بازاری) نوخیز لونڈی - نوعمر کسبی ٭

پَودا لگانا - ہ - فعل متعدی - چھوٹا پیڑ جمانا - چھوٹا درخت ایک جگہ سے اُکھاڑ کر دوسری جگہ لگانا ٭

پودنا - ہ - اسم مذکر - (۱) ایک چھوٹا سا پرند جو بیڈڑی سے مشابہ اور اکثر درختوں پر پھدکتا پھرتا ہے (۲) نہایت پستہ قد آدمی - بونا - ٹھگنا - بالشتیا ٭

پودنا سا - ہ - صفت - چھوٹا سا - ذرا سا - ضعیف و حقیر ٭

پودینہ - ف - اسم مذکر - ایک قسم کی تیز خوشبودار نبات جسکو عربی میں نعناع کہتے ہیں - مزاجاً دوسرے درجہ میں گرم و خشک - خاصیت میں ہاضم طعام

پوڈر - انگلش Powder اسم مذکر - برادہ - سفوف - چورن - آٹا - بکنی - نیز وہ میدا سا سفیدہ جو اکثر انگریز منہ پر ملتے ہیں ٭

پور - ہ - اسم مؤنث - بواوِ مجہول (۱) بندِ انگشت - انگلی کا جوڑ - انگل بھر (۲) گنّے یا بانس وغیرہ کا وہ حصّہ جو ایک گرہ سے دوسری گرہ تک ہوتا ہے - ع

کرتا ہے بند بند جدا اپنے نیشکر ۔ اَے اب شکر کی دیکھ ظفر پور پور کو (ظفر)

پور پور - ہ - تابع فعل - انگلی کا ہر ایک پور - ہر ایک پورا - ہر ایک بندِ انگشت - جیسے ہاتھوں میں پور پور چھلّے انگلیوں میں جڑاؤ انگوٹھیاں پہنے ہوتی تھی

پُور - ہ - اسم مذکر - گانو - قصبہ - شہر - معمورہ - (مرکبات میں) ٭

پورا - ہ - اسم مذکر - (۱) درخت کے مقدمے کا ٹکڑا - گول لکڑی کا ٹکڑا (۲ - تشبیہاً) موٹا تازہ بچّہ - گول مٹول ٭

پُورا - ہ - صفت - (۱) کامل - بھرپور - مکمّل - سمپُورن ٭

کون سمجھے تجھے ادھورا ہے ۔ ارے تو سب گنوں میں پُورا ہے (شوق)

(۲) ٹھیک۔ جچا ہوا۔ ٹانکا ٹونک (۳) کُل۔ تمام۔ سب (۴) مُلبّب۔ لباب (۵) تجربہ کار۔ آٹھوں گانٹھ کمیت۔ پختہ کار (۶) بالغ۔ ہوشیار۔ پُورے قد کا۔ (۷) پکّا۔ مضبوط۔ وفادار۔ (مصرعہ)

پورے ہیں وُہی مرد جو ہر حال میں خوش ہیں (نظیر)

(۸) کافی۔ وافی (۹۔ اسمِ مذکّر وحیلہ۔ برتا۔ بھروسا۔ مقدُور۔ بل ۔ شعر

کچھ دینے کا بھی دیکھ لے ای آہ ٹھکانا کس پُورے پہ تو لیتی ہے ناگہہ قرض (مومن)

پُورا اُترنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) ٹھیک ہونا۔ تول میں کامل ہونا۔ آزمائش یا اِمتحان میں بر آنا۔ کامیاب ہونا ✤

پُورا پڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (عو) (۱) کافی ہونا۔ کفایت کرنا۔ مکتفی ہو (۲) بخُوبی۔ گزارا ہونا۔ فراغت سے گزرنا ✤

پُورا ڈالنا۔ ہ۔ فعلِ متعدّی (۱) انجام کو پہنچانا۔ تکمیل کو پہنچانا۔ پُورا کرنا۔ کمی پُوری کرنا (۲۔ عو) نباہنا۔ گزرانا۔ ساتھ دینا۔ گزارا کرنا۔

پُورا ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) کامل ہونا۔ تکمیل کو پہنچنا (۲) وزن میں ٹھیک ہونا۔ ٹھیک اُترنا۔ (۳) ارمان یا آرزو کا حاصل ہونا۔ اُمید بر آنا (۴) انحطاط کو پہنچنا۔ عمر تمام ہونا ✤ مر جانا۔ ہو چکنا ✤

پُورب۔ ہ۔ اسمِ مذکّر۔ مشرق۔ خاور۔ باختر۔ وہ سمت جدھر سے آفتاب نکلے۔ جائے طلوعِ آفتاب: پچھم کا مقابل ✤

پُوربی۔ ہ۔ اسمِ مؤنّث۔ (۱) ایک راگنی کا نام جو قبل از مغرب گائی جاتی ہے۔ (۲۔ صفت) مشرقی۔ پُورب کا رہنے والا۔ پُورب سے منسوب۔ مِنسی۔ پُوربیا۔

پُوربی زردا۔ ا۔ اسمِ مذکّر۔ ایک قسم کا لمبے پتّے کا تمباکو جسکو اکثر عورتیں کھاتی ہیں

پُوربیا۔ ہ۔ اسمِ مذکّر۔ پُورب کا باشندہ۔ منہیمی ✤

پُورن۔ ہ۔ صفت (۱) مکمّل۔ بھرپُور۔ کامل۔ سارا۔ تمام۔ پُورا (۲۔ ہندو) ٹھیک۔ پکّا ✤

پُورن ماشی۔ ہ۔ اسمِ مؤنّث۔ پُونو۔ چاند کی اخیر تاریخ۔ سلخ۔ ہندی کی پندرھویں تاریخ۔ یومِ ماہِ تمام ✤

پُوروا۔ ہ۔ صفت۔ (صحیح پُوربیا) (۱) پُورب کا۔ مشرقی۔ جیسے پُوروا ہوا۔ (۲۔ اسمِ مؤنّث) بادِ شرقی۔ بادِ صبا۔ مشرق کی ہوا جو پانی لاتی اور مرطوب ہوتی ہے ✤

پوروا۔ ہ۔ اسمِ مذکّر۔ پور کی تصغیر۔ بندِ انگشت۔ انگلی کی پور ✤

پُورہ۔ ہ۔ اسمِ مذکّر۔ آبادی۔ بستی۔ معمورہ (مرکّبات میں) جیسے مغل پُورہ وغیرہ ✤

پوری۔ ہ۔ اسمِ مؤنّث۔ بانس یا گنّے وغیرہ کا وہ حصّہ جو دو گرہوں کے بیچ میں ہوتا ہے

پُوری۔ ہ۔ اسمِ مؤنّث (۱) گھی کی تلی ہوئی روٹی۔ چرب (۲) کامل۔ تمام۔ ساری۔ سمپُورن

پُوری پڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (عو) دیکھو (پورا پڑنا) تکمیل کو پہنچنا۔ کافی ہونا ✤

پُوری ڈالنا۔ ہ۔ فعلِ متعدّی۔ (عو) دیکھو (پُورا ڈالنا) جبرِ نقصان کرنا۔ پوت کو پورا کرنا

پُوری نہ پڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (عو) گزارہ نہ ہونا۔ کفایت نہ کرنا۔ کافی نہ ہونا ✤

پُورے دِنوں سے ہونا } پُورے دِنوں ہونا } ہ۔ فعلِ لازم۔ (عو) حمل کا نواں مہینا ہونا۔ نو مہینے کا حمل ہونا۔ جننے کو ہونا ✤

پُوڑا۔ ہ۔ اسمِ مذکّر۔ گلگلہ۔ (ہندو) ✤

پُوزنال۔ ف۔ اسمِ مذکّر۔ رسّی کا ایک حلقہ سا ہوتا ہے جو سرکش گھوڑے یا خچر کے مُنہ پر نعل باندھتے وقت لپیٹ دیتے ہیں (نعلبند)

پُوزی۔ ف۔ اسمِ مؤنّث۔ گھوڑے کا پیش بند۔ نُہری۔ وہ چمڑے کا حلقہ جو گھوڑے کے کانوں میں سے نکال کر دہانے کے گرداگرد لگا دیتے ہیں ✤

پُوس۔ ہ۔ اسمِ مذکّر۔ پوہ۔ قمری سال کا نواں مہینا جسمیں بدر کامل پشیہ पुष्य نچھتر کے پاس رہتا ہے اندازاً دسمبر کی پندرھویں تاریخ سے جنوری کی پندرھویں تک کا وقت ہے فصلی حساب سے جو تھا مہینا جسمیں جاڑے کی شدّت ہوتی ہے ✤

پوست۔ ف۔ اسمِ مذکّر۔ بواوِ مجہول (۱) چھلکا۔ بکّل (۲) چمڑا۔ کھال (۳) کوکنار۔ خشخاش کا ڈوڈا

پوست اُتارنا۔ یا کھینچنا۔ ا۔ فعلِ متعدّی۔ کھال کھینچنا۔ کھال اُتارنا ✤ (اگلے بادشاہوں کے زمانے میں ایک سزا تھی جو مجرم کو دی جاتی تھی) ✤

پوست کَندہ۔ ف۔ صفت (۱) کُھلّم کُھلّا۔ علانیہ۔ بے لاگ۔ بے لگاؤ۔ صاف (۲) کھری۔ کھرتل ✤

پوستی۔ ف۔ اسمِ مذکّر (۱) پوست کا نشہ کرنے والا۔ وہ شخص جو خشخاش کے ڈوڈے گھولکر پیا کرتا ہو۔ (۲) ایک کاغذ کا مخروطی کھلونا جس کا پیندا بھاری ہونے کے باعث اس کا سر اُونچا اور پیندا نیچا رہتا ہے۔ جب لڑکے اُسے زمین پر لٹانا چاہتے ہیں تو وہ کھڑا ہو جاتا ہے (۳۔ صفت) سُست مجہول۔ کاہل۔ آلکسیا (۴) بیوقوف۔ احمق۔ مسلوبُ العقل ✤

پوستین۔ ف۔ اسمِ مذکّر۔ ایک قسم کی کھال کی پوشش جو بالوں کے باعث نہایت گرم ہوتی ہے۔ بالدار چمڑے کا کوٹ ✤

پوسٹ آفس۔ انگلش (Post office) اسمِ مذکّر۔ دفترِ ڈاک خانہ ڈاکخانہ کا دفتر ✤ ڈاکخانہ ✤

پوسٹ ماسٹر۔ انگلش (Postmaster) اسمِ مذکّر۔ ڈاکخانہ کا انچارج افسر۔ ڈاک منشی ✤

پوسٹ ماسٹر جنرل - انگلش (Postmaster general) اسم مذکر - صوبہ کے ڈاکخانوں کا افسرِ اعلیٰ۔

پوسٹل گائیڈ - انگلش (Postal Guide) اسم مؤنث - ہدایت نامہ۔ ڈاکخانوں کا ہدایت نامہ - قواعدِ ڈاکخانہ۔

پوسنا - ہ - فعل متعدی - دیکھو (پالنا) اردو میں اکثر پالنے کے ساتھ مستعمل ہے۔

پوسیرا - ہ - اسم مذکر - بیس تولے کا بٹ - پاؤ سیر کا وزنہ۔

پوسیری - ہ - اسم مؤنث - پاؤ سیر کی چیز اور پیمانہ۔

پوشاک - ا - اسم مؤنث - صحیح بضمِ اوّل - پوشش - لباس - پہننے کے کپڑے۔

(یہ لفظ اساتذۂ فارس میں نہیں آیا - اہلِ ہند کا اختراع ہے)

پوشاک بڑھانا - ا - فعل متعدی - کپڑے اتارنا - لباس اتارنا۔

پوشاکی - ا - صفت - پوشاک کے قابل - عمدہ لباس - نفیس لباس۔

پوش پوش - ف - ندا - ہٹو ہٹو - سرکو سرکو - پرے ہو - کنارے ہو۔

(صرف پوش کے معنے بھی کنارہ ہونے کے ہیں مگر تاکید کیلئے یہ لفظ مکرر ہے۔ گرگاڑی بان لوگ زبان پر لاتے ہیں اور اُن کے مُنہ سے اِسکا تلفظ کبھی کبھی پوش پوش کبھی پولیش پولیش نکلتا ہے۔ مفصل دیکھو (پوچھ))

پوشش - ف - اسم مؤنث (۱) لباس - پوشاک (۲) غلاف۔ وہ چیز جو ڈھانکنے کو ہو

پوشیدگی - ف - اسم مؤنث - خفا۔ پردہ - چھپاؤ۔ خلوت - تنہائی

پوشیدہ - ف - صفت (۱) چھپا ہوا - خفیہ - گپت - مخفی - چھپواں - الوپ (۲) در پردہ - غیبت میں - پیٹھ پیچھے۔

پوکھر - ہ - اسم مذکر - گونڈ (۱) تالاب - جوہڑ - چھتر - ساگر (۲) ایک تیرتھ کا نام جو اجمیر سے تین کوس کے فاصلہ پر واقع ہے صحیح لفظ پُشکر ہے (۳) پٹہ بازی میں ایک ضرب کا نام ہے جو حریف کی کمر پر دائیں جانب مارتے ہیں۔

پول - انگلش - Pole اسم مذکر - ساڑھے پانچ گز کی جریب۔

پول - ہ - اسم مذکر - باصطلاحِ قصاباں گوشت۔

پولا - ہ - اسم مذکر - کانس یا پان یعنی پتی کا گڈا جس سے چھپر بناتے ہیں - دستہ گھاس کا مٹھا۔ کانس یا پان کا گھرا - کوری بھر گھانس۔

پولا - ہ - صفت (۱) نرم - کومل - ملایم - (۲) متخلخل - کھوکھل - مجوف - کھوکلا - اندر سے خالی (۳) ہلکا - سُبک - خفیف۔

پولاد - ف - اسم مذکر - ایک قسم کا عمدہ اور سخت لوہا - اسپات - فولاد (۲ - صفت) نہایت مضبوط - سخت - مستحکم۔

پولیس - انگلش - Police اسم مذکر (۱) شہری انتظام کا گروہ۔ تھانہ کے سپاہی - تھانہ کے آدمی (۲) تھانہ۔

پولیس تعزیری - انگلش + عربی - اسم مذکر (قانون) وہ زائد پولیس جو کسی مقام کے مُفسدہ پرداز لوگوں کی روک تھام کے واسطے کسی میعادِ مقررہ تک - قایم کیا جائے اور اُس کا خرچ وہیں سے لیا جائے (اِسی کو تعزیری پولیس بھی کہتے ہیں)

پولی - ہ - اسم مؤنث (لفظ پولا کی تصغیر) گدا - جوار، مکی یا باجرہ کے چھٹے ہوئے پتوں کا مٹھا۔

پولی - ہ - اسم مؤنث - (گنوار) دروازہ - چوکھٹ - دہلیز۔

پولے تلے گزران کرنا - ا - فعل لازم - چھپر تلے رہنا - جھونپڑے میں رہنا - مصیبت میں بسر اوقات کرنا - بے سامانی کی حالت میں گزر کرنا۔

ہُوا ریش و رازِ شیخ سے معلوم یہ ہمکو　　کہ یہ زاہد بھی ایک پولے تلے گزران کرتا ہے (ہدایت)

پولیٹیکل - انگلش (Political) صفت (۱) متعلقہ تدابیرِ ملکی - سیاسی۔ پبلک۔ شاہی۔ قومی (۲ - قانون) انتظامی۔ انتظام۔

پولیٹیکل ایجنٹ - انگلش (Political Agent) اسم مذکر - امورِ ریاست کا سرکاری سیاسی منتظم - نگرانِ ریاست۔

پون - ہ - صفت - تین چوتھائی - چار حصوں میں سے تین حصے - تین جگہ پاؤ پاؤ - پونا

پون - ہ - اسم مؤنث (بازاری) آوازِ گوز و باتسری (بواؤ معروف و مجہول)

پون بولنا - ہ - فعل لازم (بازاری) (۱) عاجز ہونا - بین بولنا - مغلوب ہونا (۲) دیوالہ نکلنا - مفلس ہو جانا - ٹیک نکلنا۔

پون یا **پَوَن** - ہ - اسم مؤنث - (ہندو) سنسکرت (पवन پَوَن) (۱) ہوا - باد - باؤ - بائے - بیار - بوڑا (مارواڑ)

پیتے اِسے لگاؤ کہ تا ہووے یہ رواں　　یا بادبان باندھ پون کے دو اختیار (سودا)

(۲) بادِ صبا - صبح کی ٹھنڈی ہوا (ٹھمری) آج پون چلت سو رہی مگھا بجر لگی لومو کو رام (نظیر)

(۳) روح - دم - نفس - سانس۔

لئو دو آرے کا پنجرا جسمیں پنچھی پون　　رہنے کا ہے آچرج گئے اچنبا کون (بھگت کبیر)

(۴) وہ ارواحِ خبیثہ جو ساحر کسی شخص پر ضرر پہنچانے کی غرض سے متعین کرے - بیر - موکل - جادو کی موٹھ۔

میکے چمنا باغ سے نکلا میں رہانوں کیطرح　　پون تھی بادِ خزاں جسکو جھپیٹا ہوگیا (سودا)

(۵) پاد - گوز - ریح۔

(یہ لفظ بسکون واؤ اور بفتح واؤ دونوں طرح بولا جاتا ہے۔ فرق یہ ہے کہ اوّل طرح میں ہندی اور دوسری طور پر سنسکرت ہے آجکل گنوار یا ہندو زیادہ بولتے ہیں اور علی الخصوص ہندی گیتوں

ٹھمریوں۔ بھجنوں وغیرہ میں اسکا زیادہ لطف آتا ہے۔ اگلے اساتذہ نے بھی اپنے کلام میں اس کو باندھا ہے۔ چنانچہ سودا کا ایک شعر لکھا گیا۔ میر تقی کا یہاں لکھا جاتا ہے ؎

رکھا کر ہاتھ دل پر آہ کرتے　　نہیں رہتا چراغ ایسی پون میں۔ (میر)

پَوَن بِٹھانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) مؤکل بٹھانا۔ ارواحِ خبیثہ کو کسی شخص کے ضرر پہنچانے کے واسطے متعین کرنا (۲) جادو کرنا۔ کسی کے دل کو جادو کے وسیلہ سے بیقرار کرنا۔ مطیع و تابع بنانا۔

پَوَن پَرِیچھا۔ ہ۔ اسم مؤنث (ہندو) صحیح پون پرکشا۔ ہوا کے رخ کا شگون۔ ہوا کے سود و ضرر کی شناخت۔

(اساڑھ کے مہینے کی سُدی پورن ماشی کو یعنی پچھلے یعنی شام کے وقت اکثر آدمی جمع ہو کر ایک بڑے میدان یا اونچے ٹیلے پر دو طرح سے ہوا کا امتحان کرتے ہیں ایک تو اس طرح کہ تھوڑی سی خاک مٹھی میں بھر کر اوپر اچھالتے ہیں جدھر کی ہوا ہوتی ہے اُدھر سے جاتی ہے اس سے ہوا کا رخ دریافت ہو جاتا ہے۔ دوسرے ہوا میں تھوڑی سی روئی کچے دھاگے میں باندھ کر ایک بانس پر لگا دیتے ہیں مدھم ہوا میں اُس کے ہلنے سے آٹھوں طرف کی ہوا کو پہچان کر اچھا بُرا نتیجہ نکالتے ہیں کسان لوگ اسی رات کو سب قسم کا اناج دو دو چار چار تولے کانٹے میں برابر تول کر چھوٹے چھوٹے کورے سکوروں میں بھر کر جنگل میں صاف اور اونچی جگہ پر رکھ دیتے ہیں اور علی الصباح جا کے اسے تولتے ہیں جو اناج اپنے وزن سے بڑھا ہوا ہوتا ہے اسے خیال کرتے ہیں کہ اس جنس کی پیداوار اس سال میں بہت ہوگی اور جس میں کمی ہو جاتی ہے اس پر کم پیداوار کا گمان کرتے ہیں۔ درحقیقت وہ اس سے ہوا کی نمی جو پیداوار کی جڑ ہے دیکھتے ہیں جس غلہ کے موافق وہ نمی ہوتی ہے وہی زیادہ وزن میں ہو جاتا ہے)۔

پَوَن چلانا یا مارنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ جادو کی موٹھ چلانا۔ جادو کرنا۔ جادو چلانا۔ بیر دوڑانا۔ موکل بھیجنا۔

پَوَن کا پُوت۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) ہنومان جی کا لقب جو رامچندر جی کے دوست تھے اور اُن کو مہابیر بھی کہتے ہیں۔ (۲) ناگ۔ سانپ۔ چنانچہ کہاوت ہے۔ پون کا پوت پتال کا راجا۔

پَونا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) تین چوتھائی۔ چار حصوں میں کے تین حصوں کا مجموعہ ¾ (۲) ایک کسر کے پہاڑے کا نام۔ تین چوتھائی کا پہاڑا (۳) ٹوٹے ہوئے چاول۔ کھنڈا۔ کنی۔ ٹوٹا چاول (۴) ایک روزن دار کفگیر جس سے تلی ہوئی پھیر نکالتے ہیں۔

پونا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (ہندو) (۱) پرونا۔ تاگا ڈالنا۔ دھاگا پرونا (۲) روٹی پکانا۔ روٹی بنانا۔ (اس کا مادہ पच پچ ہے)۔

پَوَن ڈیوٹی۔ ا۔ اسم مؤنث۔ (اصل میں انگریزی Town-duty ٹاؤن ڈیوٹی تھا) چنگی۔ وہ محصول جو شہر کے اندر آکر بکنے کی چیزوں پر شہر کے اخراجات کے واسطے لیا جاتا ہے (حیدرآباد) کروڑ گیری۔

پُونجی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) سرمایہ۔ مول۔ بضاعت۔ راس المال۔ (۲) جائداد۔ ملکیت (۳) اصل۔ حقیقت۔ بساط۔ حوصلہ۔

پَونچا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ساڑھے پانچ کا پہاڑا۔

پُونچھ۔ ہ۔ اسم مؤنث (ہندو) (۱) دُم۔ ذنب۔

اِمنے بنے باری میاں تنی بڑی پونچھ　　جہاں جائیں بارے میاں وہاں جائے پونچھ (سوئی کی پہیلی)

(۲) طُفیلی۔ پچھ لگو۔ پچھالا۔ دنبالہ۔

پُونچھڑی۔ ہ۔ اسم مؤنث (گنوار) (۱) پونچھ کی تصغیر (۲) وہ پانی جو نالے میں چڑھاؤ کے آگے آگے آتا ہے۔ وہ تھوڑا سا پانی جو نالے میں رُوکے آنے سے پہلے آئے۔

پُونچھن۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) دیکھو (پوچھن) (۲) صافی۔

پُونچھنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ صاف کرنا۔ کپڑے سے گرد وغیرہ صاف کرنا۔ جھاڑنا۔

پَونڈ۔ انگلش (Pound) اسم مذکر۔ بیس شلنگ یا سولہ اونس کا بٹ۔ ۳۶ تولہ مگر عوام میں آدھ سیر مشہور ہے (۲) سونے کا سکہ جسکی قیمت پہلے دس روپے تھی لیکن آجکل سوناگراں ہونے کی وجہ سے پندرہ روپے قایم ہو گئی ہے۔

پَونڈا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کا موٹا گنا جو سفید یا کالا ہوتا ہے۔ ایک قسم کی ایکھ۔ تھون گنا۔ نیشکر (اس گنے سے گڑ یا کھانڈ وغیرہ نہیں بن سکتی)

پَون سَلائی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ وہ پتلی سی لکڑی جس پر روئی کی پونیاں کاتنے کے واسطے بناتے ہیں۔

پُونگا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ سیپ کا کیڑا۔ کرمِ صدف۔

پُونگا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) بانس۔ بانس کی پوری (۲) نلی۔ پاؤں کی نلی۔

(بنگالہ میں جلیبی کی شاخ کو بھی جسے دہلی میں سانگ کہتے ہیں پونگا بولتے ہیں چنانچہ اسکی نسبت ایک عجیب لطیفہ مشہور ہے کہ دو بنگالی سیاحت کو نکلے جب کسی شہر میں پہنچے تو حلوائی کی دکان پر جلیبیوں کے تھال رکھے ہوئے دیکھے اُنکے منہ میں پانی بھر آیا جھٹ جیب سے روپیہ نکال حلوائی کے حوالہ کیا کہ بھائی چار آنے کی جلیبیاں دو۔ جب لیکر آئے اور ایک جگہ بیٹھ کر کھانے لگے تو اُنکے ذائقہ سے بہت خوش ہوئے آپس میں ایک نے دوسرے سے کہا کہ بھائی دیکھو اللہ میاں کا قدرت۔ بندے کا حکمت پونگے پونگے میں رس بھرا ہے۔ اُسکے ساتھی نے سنکر جواب دیا کہ چپ شالا ایسا حلوائی سنے گا تو رس کے بھی دام مانگے گا)

(۳۔صفت) خالی۔ کھوکلا۔ متخلخل۔ مجوّف (۴) موٹا بانس۔ ٹونٹا۔ بمبو۔

پونگی۔ ہ۔ اسم مؤنث (انوپوں) ایک قسم کا تونبے کا باجہ جسے مُنہ سے اکثر سپیرے بجا کر سانپ کا تماشا دکھاتے ہیں اِسکی آواز نہایت سُریلی ہوتی اور ہر قسم کے راگ اُس میں گائے جاتے ہیں اور سانپ اِس آواز پر غش ہے (فقرہ)

جسکی پونگی جب تک ابھی بجائی جب چاہا توڑ کھائی۔

پونگی پھل۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (ہندو) چھالیہ۔ سُپاری۔ فوفل۔

پونو۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ قمری ہندی مہینے کا آخیر دن۔ سلخ۔

پونی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) وہ پولی بتی جو رُوئی کاتنے کے واسطے پون سلائی کے ذریعہ سے بناتے ہیں۔ (۲۔ صفت) ذرا۔ مقدارِ قلیل۔ جیسے ابھی سیر میں پونی بھی نہیں کتی (۳۔ انگلش) ٹٹو۔ یابو۔ جیسے برہما پونی۔

پونیا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ وہ کپڑا جس کا تھان پون تھان کے برابر اور عرض کسی قدر کم ہو اِس کا تھان اکثر بارہ گز کا اور کپڑا نہایت عمدہ ہوتا ہے۔

پوئیا۔ ا۔ اسم مذکر۔ (اصل میں فارسی پویہ صحیح ہے)۔ (۱) دُلکی چال۔ گھوڑے کی متوسط رفتار (۲) رفتارِ تند۔ رفتار تیز۔ سرپٹ۔

پوئیش۔ یا۔ **پوئیشا**۔ ا۔ ندا (گنوار) دیکھو (پوش)۔ گاڑیبان کی وہ آواز جو لوگوں کو گاڑی یا چھکڑے کے آگے سے روکتی یا ہوشیار کرتی ہے (یہ لفظ در اصل فارسی پاشو سے لیا گیا ہے جسے پشتو والوں نے پوئیشا کر لیا ہے)۔

پوئیوں جانا۔ ا۔ فعل لازم۔ (۱) دُلکی جانا (۲) دَوڑتا ہُوا جانا۔ گھوڑے کا تیز رفتاری سے جانا۔ سرپٹ جانا۔

پہ۔ ہ۔ حرفِ استثناء۔ لیکن۔ مگر۔ جیسے سب آئے پہ وہ نہیں آئے (اب متروک)

پہ۔ ہ۔ ظرفِ مکان (۱) اپر کا مخفف۔ اُوپر۔ جیسے

تابشِ حسن سے مانند شعاعِ خورشید
رُخِ پُرنور پہ ہے تیرے سنور سہرا (ذوق)

(۲) (گنوار) پاس۔ تئیں۔ جیسے ہم پہ۔ اُن پہ۔ تم پہ وغیرہ۔

پھاپاکُٹنی۔ یا **پھاپھا کُٹنی**۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) وہ نہایت بڑھیا عورت جو مُنہ میں دانت نہ ہونے کے سبب پھا پھا کرکے بولے اور لوگ اُسے اِس پیرانہ سالی کے سبب نیک بخت و پارسا صفت خیال کرکے معترض نہوں (۲) قحبۂ پیر۔ دلالۂ پیر۔ فرہاد کُش (۳) پیسہ ٹھہروالے کرنے والی عورت۔ بناوٹی جاں نثار (کہاوت) ماں سے سوا چاہے سو پھا پا کُٹنی کہلائے (۴) عیّارہ۔ مکّارہ۔ آسمان کے تارے توڑنے والی عورت۔

پھاٹ۔ ہ۔ اسم مؤنث (قانون) حِصّہ داروں کے معاملہ کی حصہ رسدی تقسیم۔

پھاٹک۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) بڑا دروازہ۔ درِ کلاں۔ بابِ کلاں (۲) کھڑک جہاں بگڑے ہُوئے مویشی بند کئے جائیں۔ کانجی ہوس۔ باڑا۔ احاطہ۔ (۳) کٹہرا جہاں مُدّعی و مُدّعا علیہ کھڑے کئے جاتے ہیں (۴) آڑ۔ روک۔ سدّ

پھاٹک بندی۔ ا۔ اسم مؤنث۔ حوالات۔ قید خانہ۔ بندیخانہ۔

پھاٹک دار۔ ا۔ اسم مذکر۔ حوالات کا دربان۔ محافظِ احاطہ و کانجی ہوس کلکتہ

پھار۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ چھوٹی چھوٹی (۱) بُوندیں ترشح۔ کنیا (۲) ایک قسم کی بانٹ جو نہایت باریک ہوتی ہے اور اُسپر چھوٹی چھوٹی بُندکیاں کڑھی ہوئی ہوتی

پھار پڑنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ ترشح ہونا۔ چھیتوں چھیتوں مینہ برسنا۔ چھوٹے چھوٹے قطروں میں بارش ہونا۔ ننّھی ننّھی بُوندیں برسنا۔

پہاڑ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) جبل۔ کوہ۔ پربت۔ گر۔ ڈونگر۔ ٹیلہ (۲) بہت بڑا کلاں۔ خواہ جسامت میں ہو خواہ طوالت و ارتفاع میں جیسے پہاڑ راتیں۔ پہاڑ دن۔ پہاڑ سی دیوار وغیرہ۔ (۳۔ صفت) سخت۔ اجیرن۔ بھاری۔ کٹھن۔ دُوبھر۔ دُشوار ہے

گرچہ ہوا ایام سر ما او ر ہوا ماہِ جدی
سیکھ ہے بن تیرے من کو عاشق سیہ دل پہاڑ (مومن)

پہاڑ ٹوٹنا۔ یا۔ **ٹوٹ پڑنا**۔ ہ۔ فعل لازم۔ سخت رنج و مُصیبت کا نازل ہونا۔ ناگہانی صدمہ پہنچنا۔

پہاڑ سا دن۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) بہت بڑا دن۔ گرمی کا دن۔ (۲) رنج و مصیبت

شبِ فراق تو جوں توں کٹی بنالہ و آہ
یہ دن پہاڑ سا کیونکر کٹے مرے اللہ (فدوی)

پہاڑ سے ٹکر لینا۔ ہ۔ فعل لازم۔ زبردست سے مقابلہ کرنا۔ نظیر دیکھو (ٹکر پہاڑ)

پہاڑ سی راتیں۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) بڑی راتیں۔ جاڑے کی راتیں (۲) مُصیبت کی راتیں۔ شبِ ہجر ہے

کس طرح کوہکن پہ گزریں گی
ہجر کی یہ پہاڑ سی راتیں (سجاد)

پہاڑ کاٹنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ دشوار کام کرنا۔ مُصیبت ٹالنا۔

پہاڑ کا دامن۔ ا۔ اسم مذکر۔ تلیٹی۔ ترائی۔ پہاڑ کے نیچے کا میدان۔ دامنِ کوہ

پہاڑ کٹنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ مُشکل حل ہونا۔ مُصیبت رفع ہونا۔ دشوار کام کا پورا ہونا

کہاں کہئے کیونکر اِس شبِ غم کو کیا بسر
کس طرح یہ پہاڑ کٹا کچھ نہ پُوچھئے (معلوم)

پہاڑ کے پتھر ڈھونا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ نہایت زحمت اور رنج اُٹھانا۔

پہاڑ کی چوٹی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ پہاڑ کی سب سے بلند جگہ۔ سلسلۂ کوہ کا نہایت بلند مقام۔ سرِ کوہ۔ قُلّۂ کوہ۔ دھارا جیسے گوری شنکر یعنی مونٹ ایورسٹ۔ دھولگری۔ اور کنچن جنگا کوہِ ہمالیہ کی چوٹیاں۔

پہاڑ کی ڈانگ - ہ - اسمِ مؤنث - سلسلۂ کوہ - پہاڑ کی طولانی قطار ۔

پہاڑ کی گھاٹی - ہ - اسمِ مؤنث - دو متصل پہاڑوں کے درمیان کا تنگ راستہ - درۂ کوہ ۔

پہاڑ گزرنا - ا - فعلِ لازم - اجیرن معلوم ہونا - ناگوار اور دشوار گزرنا - دوبھر ہونا

ہر گھڑی گزرے ہے گیا اے سنگدل تجھ بن پہاڑ ۔ آوے تیشہ سے بھی کٹتا نہیں یہ دن پہاڑ (نکہت)

پہاڑ والی - ہ - اسمِ مؤنث - (۱) دیبی - سیتلا - ماتا - چیچک جس کا مٹھ پہاڑ پر واقع ہے ۔

پہاڑ ہو جانا - ہ - فعلِ لازم - (۱) دشوار ہو جانا - کٹھن ہو جانا - مشکل پڑ جانا - دوبھر ہو جانا ۔

پہاڑا - ہ - اسمِ مذکر - ضرب کے گر - گنا کا نقش - نقشۂ ضرب - سنکلن جوڑتی - ذہنی ضرب وہ ضرب دئے دلائے عدد جو لڑکوں کو آسانی کے واسطے حفظ کرا دیتے ہیں ۔ سلسلۂ ضرب ۔

پھاڑ کھانا - ہ - فعلِ متعدی - (۱) کاٹ کھانا - بھنبھوڑ لینا - درندے کا کسی کو پھاڑ کر کھا جانا (۲) غصہ کرنا - جھلّانا ۔

پھاڑ کھانے کو دوڑنا - ہ - فعلِ لازم (۱) کاٹنے کو دوڑنا - نہایت جھلّانا - از حد غصہ کرنا - غضبناک ہونا - بدمزاجی سے پیش آنا - سیدھی طرح بات نہ کرنا

پھاڑ کھاؤ - ہ - صفت - (۱) پھاڑ کھانے والا - درندہ (۲) غصیل - جھلّا - بدمزاج - (۳) خونخوار - جلّاد ۔

پھاڑنا - ہ - فعلِ متعدی - (۱) چیرنا - ٹکڑے ٹکڑے کرنا - شق کرنا - فارسی میں دریدن (۲) کاٹنا - بھنبھوڑنا - کسی درندے کا شکار کو چیرنا (۳) قطع کرنا - بیونتنا - چاک کرنا (۴) کسی عرق یا دودھ وغیرہ کو کسی لاگ یا گرمائی دینے سے پانی اور مایہ جدا کرنا (۵) کھولنا - پھیلانا - بانا جیسے منہ پھاڑنا (۶) بیزار کرنا - ناراض کرنا - فرق ڈالنا - جیسے دل پھاڑنا ۔

پہاڑوا - ہ - اسمِ مذکر - (۱) بچوں کے ایک کھیل کا نام جسے آتی پاتی بھی کہتے ہیں (۲ صفت) پہاڑی - پہاڑ کا - کوہی - پہاڑیا جیسے پہاڑوا طوطا ۔

پہاڑی - ہ - اسمِ مؤنث - (۱) پہاڑ کی تصغیر - چھوٹا سا پہاڑ - ٹیلا - ٹیبا - جبلہ - ٹیکری - ڈونگری (۲ - اسمِ مذکر) پہاڑ کا رہنے والا - باشندۂ کوہ - (۳ - صفت) پہاڑ کا - پہاڑ سے منسوب - کوہی جیسے پہاڑی بکری وغیرہ ۔

پہاڑی کوا - ہ - اسمِ مذکر - زاغِ کوہی - ایک طرح کا نہایت سیاہ کوا جو پہاڑ پر ہوتا ہے - کاگ - غراب ۔

پھاگ - ہ - اسمِ مذکر - (۱) ہولی - پھاگن کا تہوار جس میں راگ و رنگ افراط سے ہوتا ہے (۲) گلال اور عبیر وغیرہ (۳) ہولی کے کھیل تماشے - پہلا سے

اشک خونی رنگ نالہ راگ ہے ۔ واہ کیا خوش رنگ لب کا پھاگ ہے (ناسخ)

بے وقت وہ راگ خوش نہ آیا ۔ بے فصل وہ پھاگ خوش نہ آیا (گلزارِ نسیم)

پھاگ کھیلنا - ہ - فعلِ متعدی - (۱) ہولی کھیلنا - عبیر اڑانا - خوشی منانا سے (۲) عیش اڑانا - مزا اڑانا - رنگ رلیاں کرنا - جیسے جب لگے سرکار کی اور مرزا کھیلیں پھاگ (کہاوت)

(جب لنگوٹی میں پھاگ کھیلنا کہیں گے تو وہاں حالتِ مفلسی میں عیش و عشرت کرنے سے مراد ہوگی)

پھاگن - ہ - اسمِ مذکر (عوام بفتح کافِ فارسی) قمری گیارھواں مہینا جس میں پونوں کے دن پورا یا پھاگنی نچھتر ہوتا ہے - یعنی جب قمر منزل زبرۃ (خانۂ یازدہم) میں آتا ہے تو یہ مہینا شروع ہوتا ہے تقریباً اخیر فروری سے اوسط مارچ تک کا زمانہ - فصلی چھٹا مہینا جس میں گرمی کی آمد ہوتی ہے ۔

پھال - ہ - اسمِ مؤنث - (۱) مقلب - پھالی - وہ لوہے کا نوکدار آلہ جو ہل کے اندر زمین کھودنے کے واسطے لگاتے ہیں - کُس جیسے ہال میں پھال (۲) دہی میں موسل (۲ - کھتری) چھالیہ - سپیاری ۔

پھالی - ہ - اسمِ مؤنث - دیکھو (پھال نمبر ۱)

پھانٹ - ہ - اسمِ مذکر (قانون) افسرِ دیہہ - گاؤں کا افسر - پٹیل - مقدم - چودھری

پھاندہ - ہ - اسمِ مؤنث - (۱) بالوں یا تانت کا پھندا جسے چھڑ میں لگا کر کبوتر وغیرہ پکڑتے ہیں (۲) جال - حیوانات مثل فیل وغیرہ پکڑنے کا جال (۳) زقند - چھلانگ - کلانچ - جست ۔

پھاند مارنا - یا - لگانا - ہ - فعلِ متعدی (۱) کبوتر کو پھندے کے ذریعہ سے پکڑنا (۲) چھلانگ مارنا - پھاندنا - زقند لگانا ۔

پھاندنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) کودنا - جست کرنا - اچھلنا - (۲) چھلانگ مارنا - الانگنا - زقند لگانا - اچھل جانا - (۳ - متعدی) پھنسانا - الجھانا - پھندے میں پھنسانا (۴ - پورب) نر حیوان کا مادہ حیوان سے جفتی کرنا -

پھاندی - ہ - اسمِ مؤنث - گنوں کا بنڈل - پونڈوں کا بوجھا - گنوں کا گٹھا - پشتارۂ نیشکر - سو یا پچاس گنوں کا بوجھ ۔

پھانس - ہ - اسمِ مؤنث - (۱) لکڑی کا ریشہ - بانس یا بان وغیرہ کا کانٹا جو جسم میں چبھ جاتا ہے (۲) خار - کانٹا (۳) آزار دہ - تکلیف دہ - گرانیِ خاطر - جب کسی کی پھانس کہیں گے تو وہاں سخت کھٹکے ناخن میں گھس جانے سے مراد ہوگی

پھانس چبھنا - ہ - فعلِ لازم (۱) لکڑی وغیرہ کا ریشہ یا پھانس جسم میں گڑنا (۲) ہر وقت آزار دینے والی بات کا ہونا - صدمۂ خفیف پہنچنا - خلش پہنچنا -

پھان

پھانس لگنا - ہ - فعلِ لازم - دیکھو (پھانس چُبھنا) +

پھانس نکالنا - ہ - فعلِ متعدی - (۱) کانٹا نکالنا - خار باہر لانا (۲) کسی آزاردہ آدمی کو درمیان سے نکالنا + خلش دُور کرنا - تکلیف سی چھڑانا +

پھانس نکلنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) کانٹا نکلنا - خار دُور ہونا (۲) خلش دُور ہونا - آزاردہ آدمی کا دُور ہونا + کھٹکا نہ رہنا سہ

اب اُس نخرہ کا دل سے خلش دُور ہوگیا   وہ پھانس جو جگر میں چُبی تھی نکل گئی (رند)

پھانس لانا - ہ - فعلِ متعدی - پکڑلانا - گرفتار کرلانا - جال میں پھنسانا - پھندے میں لانا + فریب میں لے آنا + دھوکے سے لے آنا سہ

رستے سے دیو پھانس لایا   اب تک تو خدانے ہے بچایا (گلزارِ نسیم)

پھانسنا - ہ - فعلِ متعدی - (۱) پھندے میں پھنسانا - گرفتار کرنا - پکڑنا - گھیرنا (۲) جعل یا فریب میں لانا (۳) قابو میں لانا - بس میں کرنا سہ

دل ملایا کہیں کہیں توڑا   ایک کو پھانسا ایک کو جوڑا (شوق)

پھانسا ہے سبز باغ دکھا کر رقیب کو   ہے لطف ہار در ہو فریب و فتن کی شاخ (بیخود)

(۴) کنوئے میں ڈول ڈالنا - لوٹہ لٹکانا +

پھانسی - ہ - اسمِ مؤنث - (۱) پھندا - بند - گل - وہ ریشم یا رسّی کا حلقہ جس کے ذریعہ سے آدمی کا گلا گھونٹ کر مار ڈالتے ہیں (۲) ٹھگوں کی کمند (۳) سزائے موت جو پھندے کے ذریعہ سے دیجائے (۴) وہ گڑے ہوئے ستون اور رسّی کا پھندا وغیرہ جسپر چڑھا کر آدمی کو لٹکا دیتے ہیں +

پھانسی پانا - ہ - فعلِ لازم - پھانسی چڑھنا - پھانسی کے ذریعہ سے ہلاک کیا جانا

پھانسی دینا - ہ - فعلِ متعدی - پھندے کے ذریعہ سے سزائے موت دینا + گلے میں رسّی ڈالکر آدمی کو لٹکانا - گلا گھونٹنا - گل دینا +

پھانسی کھڑی ہونا - ہ - فعلِ لازم - پھانسی دینے کے کھمبے وغیرہ گڑنا + پھانسی کی ہیئتِ مجموعی کا قایم ہونا +

پھانسی لگنا - یا پھانسی ہونا - ہ - فعلِ لازم - پھندا لگنا - سزائے قتل ملنا + پھانسی کے ذریعہ سے سزائے موت ملنا +

پھانک - ہ - اسمِ مؤنث - (۱) قاش + کسی چیز کا قوسی کٹا ہوا ٹکڑا - تراشا ہوا ٹکڑا (۲) نارنگی یا رنگتری کے اندر کا وہ قدرتی ہر ایک حصہ جو بشکلِ قوس مع تاہو +

پھانکڑا - ہ - صفت (عوام) (۱) بانکا - ترچھا (۲) مضبوط - قوی - تنومند - مُشٹنڈا - دھینگ - ہر مُشٹا (۳) بہادر - دلیر - جری +

پھانکنا - ہ - فعلِ متعدی - (۱) سفوف وغیرہ کو ہتھیلی پر رکھکر پھنکی لگانا کسی

پھپا

خشک چیز کو مُنہ کے اندر ایکبارگی ڈال جانا - (۲) بہت بہت سا کھانا + جلد جلد کھانا (۳) بہت بہت سا راستہ طے کرنا - جلد چلنا جیسے راستہ پھانکنا ریل کی نسبت یا زود رفتار آدمی کے حق میں کہتے ہیں - (۴) لگاتار بولنا - جلد جلد بولنا - بولنے میں سانس نہ لینا (۵) روپیہ اُٹھانا - نہایت خرچ کرنا - دولت اُڑادینا

پھاوڑا - ہ - اسمِ مذکر - مٹّی صاف کرنے کا آہنی اوزار - کسّی - بیلچہ - گل صفا - بپرسا - فارسی میں کلند و کلنگ کہتے ہیں +

پھاوڑا بجانا - ہ - فعلِ متعدی - ڈھانا - مسمار کرنا + مکانات گرانا +

پھاوڑا سے دانت - ہ - صفت بڑے اور چوڑے چوڑے بدنما دانت +

پھاوڑی - ہ - اسمِ مؤنث - (۱) چھوٹا پھاوڑا (۲) ڈنڈ پیلتے وقت ہاتھ رکھنے کی لکڑی (۳) لید ہٹانے کی وہ لکڑی جسمیں تختہ کا ٹکڑا لگا ہوا ہوتا ہے - (۴) بیساکھی - بیراگن - ظفر تکیہ - جوگیوں کی لاٹھی +

پھاوڑی کے نام گل صفا نہیں جانتے - محاورہ - محض نابلد ہیں الف کے نام بے نہیں جانتے +

پھاہا - یا - پھایا - ہ - اسمِ مذکر - (۱) وہ کپڑا جسپر مرہم لگاکر زخم پر چپکاتے ہیں (۲) گول کترا ہوا کپڑا - (۳ - پورب) روئی کا پھویا +

پھبتا - ہ - صفت - زیبا - موزوں - مناسب - ٹھیک - لایق +

پھبتی - ہ - اسمِ مؤنث - ایسی بات جو کسی پر پھب جائے - مشابہتِ تامّہ - جمتی ہوئی بات - کسی چیز کو کسی چیز سے ظرافتاً تشبیہہ دینا سہ

مُنہ سے گل پر دیکھ کر شبنم کو کہتا ہو وہ گل   کیا ہی پھبتی ہے یہ کپڑا الگ گیا بانات میں (آتش)

پھبتی کہنا - ہ - فعلِ لازم - ظرافتاً تشبیہہ دینا - ہنسی اُڑانا سہ

کہیں ہم بند یہ پھبتی کہ قسمت ان کی روتی ہو + اگر پیشانی زُہّاد سے آب وضو ٹپکے (ناسخ)

پھبدنا - ہ - فعلِ لازم - (ہندی) (۱) پھبکنا (۲) پھنسیاں پھیلنا +

پھبکنا - یا پھپکنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) بڑھنا - خوب بڑھنا + دفعۃً اُگنا بخوبی نشو و نما پانا (۲) ڈھیل نکالنا - موٹا تازہ ہونا - فربہ ہونا جسم کا پھیلنا پھٹ پڑنا پھیلنا

پھبن - ہ - اسمِ مؤنث - زیبایش - سوبھا - سجاوٹ - آرایش - موزونی + موزونیت رونق - تناسب - خوبصورتی - خوشنمائی سہ

صفحۂ رُخ پہ ترے خوبیٔ خط کی ہر پھبن   ہے سویداے دلِ عاشق کا ترا خالِ ذقن (نظیر)

پھبنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) زیب دینا - سوہنا - زیبا ہونا (۲) کھلنا - بھلا لگنا - موزوں ہونا (۳) موافق ہونا - ٹھیک ہونا +

پُھپّا - ہ - اسمِ مذکر - باپ کی بہن کا خاوند +

پھپ

پھپھپٹ - ہ - اسمِ مذکر - (عو) - (۱) مکر - فریب - چھل (۲) فتنہ و فساد - دغل شور
پھپھپٹ باز - ا - اسمِ مذکر (عو) مکّار - فریبی - بھگلیا + فتنہ انگیز - فسادی +
پھپھپٹ بازی - ا - اسمِ مؤنث - مکّاری - دغابازی + فتنہ انگیزی - بوکیادی +
پھپھپٹ ہائی - ہ - اسمِ مؤنث (۱) مکّارہ - فیلہائی - فیلباز - جھگڑالو عورت (۲) بات بڑھا کر بیان کرنے والی عورت - لسّانہ - باتون +
پھپھدنا - ہ - فعلِ لازم - (ہندو) دیکھو (پھپھکنا - پھد پھدانا) +
پھپھڑ دلالے - ا - اسمِ مذکر (عو) (۱) مکر و فند - فند و فریب (۲) خوشامد - جا +
پھپھڑ دلالے کرنا - ہ - فعلِ لازم (عو) دکھاوے کی خوشامد و آمد کرنا - جھوٹی محبت جتانا - مکّاری کرنا +
پھپھڑے - ہ - اسمِ مذکر - (ہندو عو) دیکھو (پھپھڑ دلالے) +
پھپھس - ہ - صفت - (۱) پھولا ہوا - گول مٹول - بادی کے بدن والا - بھدّا - فربہ اندام - موٹا - فربہ (۲) وہ پھل جو اندر سے پولا اور خالی ہو جیسے مولی - سیب - پھونٹ - اور خربزہ وغیرہ +
پھپھسا - ہ - صفت (۱) پھولا ہوا - پولا (۲) پھیکا - بدذائقہ - سیٹھا (۳) پھٹ کے پٹا و پر دالتوی کی گیلی مٹی +
پھپھسکا - ہ - اسمِ مذکر - پھپولا - چھالا - آبلہ +
پھپھولا - ہ - اسمِ مذکر - آبلہ - چھالا +
پھپھولے - ہ - اسمِ مذکر - لفظ پھپولا کی جمع +
پھپھولے پڑنا - ہ - فعلِ لازم - آبلے ہونا - چھالے پڑنا +
پھپھولے پھوٹنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) آبلوں کا پانی نکلنا (۲) دل ٹھنڈا ہونا - من کے چیتے ہونا + دشمنی نکلنا +
پھپھولے پھوڑنا - ہ - فعلِ متعدّی - دل کا غصّہ نکالنا - بخار نکالنا - حسد نکالنا - دشمنی یا عداوت نکالنا +
(یہ لفظ دل یا جلے کے ساتھ اکثر آتا ہے) سہ
جاتے ہی میکدہ میں شیشے تمام توڑے ۔ زاہد نے آج اپنے دل کے پھپولے پھوڑے (جرأت)
پھپھولے والی - ہ - اسمِ مؤنث (ہندو) سیتلا - ماتا کی سات بہنوں میں سے ایک بہن کا نام جسے پھپولے ڈالنے اور اچھا کرنے کا اختیار ہے +
پھپھوندنا - ہ - فعلِ لازم - پھپوندی لگنا +
پھپھوندی - ہ - اسمِ مؤنث - وہ سفید سفید تہ جو کسی چیز پر رطوبت کے باعث کائی کی طرح جم جاتی ہے +
پھپھوندی لگنا - ہ - فعلِ لازم - کسی پر سفید سفید تہ کا رطوبت کے باعث جم جانا سہ

پھنک

غم سے ہوئے ہیں بال ہمارے سفید بحر ۔ سرکو پھپوندی لگ گئی آنکھوں کی سیل سے (بحر)
پھپھوندی لگی - ہ - اسمِ مؤنث - حقارتاً وہ عورت جسکے دانتوں پر بہت میل جما ہو +
پھپھی - ہ - اسمِ مؤنث - باپ کی بہن - بُوا - خواہرِ پدر +
پھپھیا ساس - ہ - اسمِ مؤنث (عو) خسر کی بہن - پھوپس +
پھپھیا سسر - یا **پھپھیا سسرا** - ہ - اسمِ مذکر (عو) سسرے کی بہن کا خاوند - (ہندو عورتیں پھپیا سسر بولتی ہیں) +
پھپھیرا - ہ - اسمِ مذکر - پھپھی کا بیٹا +
پھپھیری - ہ - اسمِ مؤنث - پھپھی کی بیٹی +
پھٹ - ہ - صفت - طاق - فرد - یکّا - تنہا +
پھٹ - ہ - اسمِ مؤنث - کلمۂ نفرین - لعنت - تُف - دھرکار +
پھٹ پھٹ - ہ - اسمِ مؤنث - تھو تھو - تھڑی تھڑی - لعنت ملامت - دُر دُر
پھٹا پڑنا - ہ - فعلِ لازم - نہایت موٹا ہونا - فربہی کے باعث جسم کا بے قابو ہونا +
پھٹ پڑنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) شدّت سے موٹا ہونا - دفعۃً فربہ ہونا - جلد موٹا ہونا (۲) کثرت سے کسی بات کا ہونا - افراط ہونا - کثرت سے پیدا ہونا - شدّت سے ہونا - جیسے حسن پھٹ پڑا - دولت پھٹ پڑی +
پھٹ پھٹ - ہ - اسمِ مؤنث - پھدّی جوتی کی آواز +
پھٹ پھٹانا - ہ - فعلِ لازم (عوام) (۱) پھڑ پھڑانا (۲) کتّے کا کانوں کو پھڑ پھڑانا - مرغ کا علی الصّباح پروں کو جھڑ جھڑانا +
پھٹکار - ہ - اسمِ مؤنث - (۱) دھرکار - لعنت - ملامت - دھتکار - دُر دُر - پھٹ پھٹ (۲) چاشنی - آمیزش - جیسے اسمیں کیوڑے کی پھٹکار ہے (۳) سراپ - بد دعا - دیوی دیوتا اوتار وغیرہ کی بد دعا +
پھٹکار برسنا - ہ - فعلِ لازم - اُداسی اور بے رونقی ہونا + لعنت برسنا + چہرے کا نور نہ رہنا - چہرے سے بد نمائی ٹپکنا +
پھٹکار لگنا - ہ - فعلِ لازم - بد دعا لگنا - سراپ لگنا + دھتکار پڑنا +
پھٹکار - ہ - اسمِ مؤنث - (۱) کوڑے کی آواز - صدائے تازیانہ - پتھر پر کپڑا دھونے یا اناج پھٹکنے کی آواز (۲) لمبا کوڑا جو گھوڑے کے سدھانے کے واسطے رسّے کا بٹا ہوا ہوتا ہے +
پھٹکارنا - ہ - فعلِ متعدّی - (۱) چابک مارنا - کوڑا لگانا + پیٹنا - مار کر نکال دینا - دھتکار دینا - اپنے آگے سے ہٹا دینا - دُور دُور کرنا (۲) کپڑے کو پتھر پر دھوتے وقت دے دے مارنا - کپڑا پچھاٹنا - کپڑا

پھٹک

دھوتا۔ کپڑا اکھنگالنا (۳) حاصل کرنا۔ وصول کرنا۔ کمانا۔ دام اٹھانا۔ دام کھڑے کرنا جیسے آج چار روپے پھٹکار رے (۴۔ بازاری) بیچنا۔ فروخت کرنا جیسے اِس چیز کو بھی پھٹکار ڈالو (۵) آڑے ہاتھوں لینا۔ سرزنش کرنا (۶) روپیہ پیسہ جھپٹنا (۷) جھاڑنا۔ جھٹکنا جیسے ڈوری پھٹکارنا

پھٹکا نہ کھانا - ہ - فعل لازم - چٹ پٹ مرجانا - تڑپنے تک کی نوبت نہ آنا چٹ پٹ ہو جانا - دم بھر میں مرجانا - چٹکی بجاتے میں مرجانا +

پھٹکری - ہ - اسم مؤنث - ایک کانی دوا کا نام جو اکثر دوا ئے چشم و زخم وغیرہ میں آتی ہے اِس کو فارسی میں شبِ یمانی عربی میں زاج کہتے ہیں (ہندو اور اہلِ مشرق بفتح اول بولتے ہیں اور اہلِ دہلی بکسرِ فارسی کاف ثانی)

پھٹکل - ہ - صفت - (۱) طاق - فرد - واحد - اِکّا - اکیلا - تنہا - (۲) جُدا - علیحدہ (۳) متفرق - مختلف جیسے پھٹکل حساب و خرچ (۴) ریزہ - ریزگاری خردہ - دوانی - چوانی وغیرہ +

پھٹکن - ہ - اسم مؤنث - غلّہ وغیرہ کی بھوسی جو پھٹکنے سے نکلے - اناج کا چھلکا اور کوڑا کرکٹ وغیرہ +

پھٹکنا - ہ - فعل متعدی - (۱) جُدا کرنا - علیحدہ کرنا + غلّہ کو جھاڑنا یا صاف کرنا - چھاج سے صاف کرنا - (پورب) پچھانٹنا - (۲) جانا - جا نکلنا - آنا + مانوس ہونا - (اِس معنی میں لفظ نہیں کے ساتھ آتا ہے جیسے پاس نہ پھٹکنا گرد نہ پھٹکنا) (۳) موجود ہونا - حاضر ہونا - پاس آنا - ؎

سُوپ سی داڑھی لگا کر شیخ جی اکثر اوقات آ پھٹکتے ہیں یہاں (سودا)

اُس بُرے وقت میں کوئی بھی نہ پھٹکے گا قریب + عرصۂ حشر میں ہونگے بخدا آپ ہی آپ (بیخود)

(۴) آمد و رفت کرنا - بھولے سے چلا جانا ؎

ہر ایک پھول کا دامن صبا جھٹکتی ہے کبھی اُدھر جو بری خاک جا پھٹکتی ہے (امداد علی بحر)

پھٹکی - ہ - اسم مؤنث - (۱) گٹھلی - گرہ - گانٹھ - کسی خشک چیز کے گھولنے سے جو گٹھلیاں پڑ جاتی ہیں اُنمیں سے ہر ایک کو پھٹکی کہتے ہیں جیسے بیسن یا آٹے کی پھٹکیاں (۲) جمے ہوئے خون یا پیپ وغیرہ کا چھوٹا سا ٹکڑا جو پچانے یا کھنکار کے ساتھ آتا ہے (۳) ایک قسم کی چھوٹی چڑیا +

پھٹکی - ہ - اسم مؤنث - (۱) ایک ٹوکرے کی طرح کا بُنا ہوا چھوٹے مُنہ کا پنجرا جسمیں چڑیمار چڑیاں وغیرہ پکڑ کر لاتے ہیں (۲) کھٹکا جو میوہ دار درختوں میں پھلوں کی حفاظت کے واسطے جانوروں کے اُڑانے کو باندھ دیتے ہیں +

پھر

پھٹنا - ہ - فعل لازم - (۱) شق ہونا - شگافتہ ہونا - جیسے زمین پھٹنا (۲) دریدہ ہونا - ٹکڑے ہونا جیسے کپڑے پھٹنا (۳) تڑکنا - تڑخنا - شگاف پڑنا - جیسے ہاتھ پاؤں کا پھٹنا (۴) اجزا جُدا ہونا - جیسے دودھ پھٹنا - (۵) جُدا ہونا - علیحدہ ہونا جیسے بادل پھٹنا (۶) بیزار ہونا - ہٹنا - نفرت کرنا +

پھٹے سے مُنہ - یا - پھٹے مُنہ - ہ - محاورۂ عو - کلمۂ تفریق - لعنت ہے مُنہ پر - تُف ہے - رُذف ہے - تھو ہے +

پھٹیل - ہ - صفت - پھٹ سے منسوب - زوج کا نقیض - ضدِ صفت طاق - فرد - اکیلا - تنہا - جُدا - جوڑے میں سے ایک جیسے پھٹیل کبوتر وغیرہ

پھٹے میں پاؤں دینا - ہ - فعل متعدی - دخل در معقولات دینا - ناحق کسی کی بلا میں پڑنا - کسی کے جھگڑے میں بے سبب شریک ہونا +

پہچان - ہ - اسم مؤنث - (۱) واقفیت - شناسائی - واقفکاری - شناخت (۲) درک - تمیز - مداخلت (۳) علامت - نشانی +

پہچاننا - ہ - فعل متعدی - (۱) جاننا - شناخت کرنا - معلوم کرنا - سمجھنا + تاڑنا - تمیز کرنا

پھُند پھُدانا - ہ - فعل لازم - (۱) بہت سے گرمی دانوں یا پھنسیوں کا دفعۃً نکل آنا - (۲) درخت میں کثرت سے شاخیں پھوٹنا +

پھُدکنا - ہ - فعل لازم - (۱) کُدکنا - مینڈک کی طرح اُچھلنا - جست بھرنا + متحرک ہونا + (۲) خوشی سے کُودنا (۳) لپ لپانا +

پھُدکی - ہ - اسم مؤنث - (۱) پودنے کی مانند - ایک چھوٹی سی چڑیا کا نام جو اکثر درختوں پر پھُدکتی پھرتی ہے (۲) جست - چھلانگ

پھُدکی مارنا - ہ - فعل لازم - جست بھرنا - چھلانگ مارنا +

پھِڈّا - ہ - صفت - (۱) چپٹا - وہ جوتا جس کی ایڑی بٹھالیں (۲) وہ آدمی جو پاؤں رگڑتا ہوا یا لنگ کرتا ہُوا چلے - نیز وہ شخص جس کے دونوں پیروں میں خم یا کج ہو اور چلتے وقت آڑے ترچھے پاؤں رکھے +

پہنڈا - ہ - اسم مذکر - طاقچہ - وہ گڑھا جو پاؤں رکھنے کے قابل کسی دیوار یا کنوے میں چڑھنے اُترنے کے واسطے کھود دیتے ہیں +

پھُر - ہ - اسم مؤنث - اُڑنے کی آواز اسمیں ہندی ہو خواہ پرندہ کی +

پھُر سے اُڑ جانا - ہ - فعل لازم - جلد پرواز کرنا - تیز پروازی کرنا +

پھِر - ہ - تابع فعل - (۱) دوبارہ - بعد ازاں - پس ازیں (۲) تب - تو (۳) پھرنا مصدر سے امر کا صیغہ +

پھر مانگو - ہ - محاورہ - آگے جاؤ - برکت ہے - موجود نہیں ہے (جب

صاحب خانہ کو دینا منظور نہیں ہوتا تو یہ کہتا ہے یعنی پھر آنا) ؎

جب مانگوں ہوں میں اس سے سائل کی طرح بوسہ | کہتا ہے مجھ سے ہنس کر پھر مانگو خدا دیوے (نعیم)

خوش ہوتا تو کبھی ہنس کے نہ کہتا پھر مانگ | کیا ہوا اُس سے جو سائل میں ہوا بوسہ کا (ناسخ)

پَہَر - ہ - اسمِ مذکر - دن کا چوتھا حصہ - ۸ گھڑی - ۳ گھنٹے - پاس (اشعار میں پہرا آیا ہو)

پَہَرا - ہ - اسمِ مذکر - (۱) چوکی - حفاظت - چاپ - نگہبانی - ڈیوٹی - تحویل - حراست ۔ (چونکہ اکثر ایک پہر سے ایک زمانہ میں پولس وغیرہ کو کھڑا رہنا پڑتا ہے اس باعث سے یہ نام رکھا گیا)

دو دانوں پہ دیو دن کا تھا پہرا | بھوا کے طرح وہ شحنہ ٹھیرا (گلزارِ نسیم)

(۲) پہرے دار - سنتری - نجیب - دربان - محافظ - جیسے پہرا کھڑا ہے -

(۳) وقت - زمانہ - سما جیسے کہ کبیر سنو بھئی سادھو ایسا پہرا آویگا ؎

بہن بھانجی کو کوئی نہ پوچھے سالی نیوت بلاویگا (۴) اثرِ قدوم ؎

(وہ شگون جو عورتیں کسی کے آنے سے لیتی ہیں جس کام کے کرتے وقت کوئی آجائے اور وہ جلد ہو جائے تو اُسے ہلکا یا اچھا پہرا کہتی ہیں اور اُس کے آنے سے دیر ہو تو بھاری یا بُرا پہرا کہلاتا ہے - یا کوئی بُری بات پیش آئے تو بھی بُرا پہرا کہتی ہیں) ؎

(۵) گشت - سپاہیوں کا پہرا (۶) ایک افسر اور چند چوکیدار - گارد ؎

پَہَرا بَدَلنا - ہ - فعلِ متعدی - چوکی بدلنا - نوکری سے مہلت ملنا - سپاہیوں میں باہم تبدیل ہونا ؎

پَہَرا بَدَلوانا - ہ - فعلِ متعدی - ایک کی تحویل سے دوسرے کی تحویل میں کرنا دوسرے کو چارج دینا یا لینا - تبدیل ہونا - ایک چوکیدار کا دوسرے کو اپنی جگہہ قایم کرنا ؎ ایک سپاہی کی جگہ دوسرے سپاہی کا نوکری پر آنا ؎

پَہَرا بیٹھنا - ہ - فعلِ لازم - حراست ہونا - محافظوں کا کسی کے گھر پر متعین ہونا - سپاہیوں کا پہرا لگ جانا ؎ نظر بندی ہونا - نگرانی ہونا ؎

پَہَرا دینا - ہ - فعلِ متعدی - محافظت کرنا - چوکسی کرنا - نگہبانی کرنا - رکھوالی کرنا - دیکھنا بھالنا ؎ نوکری پر کھڑا ہونا ؎ جاگنا ؎

پَھَرّاٹا - ہ - اسمِ مذکر - پرندے یا پرندے کے اُڑنے کی آواز جسے اہلِ دہلی فرّاٹا بولتے ہیں

پَھَرّاٹا بَھَرنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) پھرّانا - آواز سے اُڑنا (۲) صاف اور جلد پڑھنا - خوب یاد ہونا - حفظ ہونا (اہلِ دہلی فرّاٹا بھرنا بولتے ہیں)

پَھَرّاش - ہ - اسمِ مذکر - ایک بڑے درخت کا نام جسکے پتے جھاؤ سے مشابہ ہوتے ہیں اور بہت جلد بڑھتا ہے اس کو اکثر لوگ فرّاش بھی کہتے ہیں ؎

پَھَرّانا - ہ - فعلِ لازم - (۱) جھنڈے کے پھریرے کا ہلنا - لہرانا - باؤ تا اُڑنا (۲) - پور پھرانا - حسبت بھرنا - گودنا ؎ -

پھِرانا - ہ - فعلِ متعدی - (۱) گشت کرانا - گھمانا (۲) چکر دینا - گردش دینا - (۳) لئے پھرنا - ساتھ لیکر جانا - (۴) حیران کرنا - بھٹکانا - پھیرے کرانا - پاؤں تڑوانا - کسی صاحبِ غرض کو وعدہ وعید کرکے بار بار بلانا ؎ ہیرا

پَہِرانا - ہ - فعلِ متعدی (ہندو) پہنانا - پوشاک یا زیور پہنانا ؎ -

پھِراؤ - ہ - صفت - (۱) شرطی - جانکڑ - ہیرا پھیری - وہ چیز جس کے واپس کر دینے کا اقرار ہو - (۲) بساؤ کا نقیض - پھِرتا - لوٹتا ہوا - اُلٹا پھرتا ہوا جیسے پھراؤ میلہ ؎

پَہِراوا - ہ - اسمِ مذکر - (ہندو) پہناوا - لباس - پوشاک ؎

پَہِراوَنی - د - اسمِ مؤنث (ہندو) (۱) وہ جوڑا جو بیاہ میں رشتہ داروں کو پہنایا جائے (۲) وہ عورت جو بیاہ میں مہمانوں کو جوڑے پہنائے ؎

پھِرائی - ہ - اسمِ مؤنث - واپسی - واپس کرنے کا حرجانہ ؎

پُھرپُھرانا - ہ - فعلِ لازم - (۱) پھر پھر کرنا جیسے کان میں کسی جانور کا جاکر پھر پھرانا (۲) کان میں روئی کی سلائی ڈالکر اُس کو گردش دینا - پھریری پھیرنا - روئی کی سلائی کان میں پھیرنا (۳) بالوں کا ہوا میں ہلنا - کسی ہلکی چیز کا ہوا میں لہرانا ؎

پُھرپُھری - ہ - اسمِ مؤنث (ہندو) پھریری - کپکپاہٹ - کپکپی - لرزہ - تھرتھراہٹ - تھرتھری ؎

پھِر پھَند - ہ - اسمِ مذکر - (ہندو) فرفند - فریب - مکر - چھل بٹا ؎

پھِر پھَندی - ہ - صفت - (ہندو) فریبی - چالباز - مکار ؎

پھِر پھیندوا - ہ - اسمِ مذکر - (گنوار) حنظل - اندرائن ؎

پھِرَت - ہ - اسمِ مؤنث - (۱) حرکت - گردش (۲) ناچنے میں پھرتی سے پھر جانا چنانچہ چلت پھرت بھی ایسے ہی موقع پر بولتے ہیں (۳) پھِرتا - وہ روپیہ جو کسی سے دینے کی بجائے واپس لیا جائے ؎

پھِرتا - ہ - صفت - (۱) دیکھو (پھراؤ) (۲) دیکھو (پھرت نمبر۳) (۳) دلالی - بٹا - کمیشن - دستوری - پھِرونتی ؎ ڈسکونٹ - منہائی - کٹوتی ؎

پھِرتا رہنا - ہ - فعلِ لازم (۱) آوارہ گرد رہنا - واہی تباہی پھرنا - ڈانواں ڈول پھرنا (۲) گردش کئے جانا - متحرک رہنا ؎

پُھرتی - ہ - اسمِ مؤنث - چالاکی - چستی ؎

پُھرتی سے - ہ - تابعِ فعل - جھپاک سے - جلدی سے - سُرعت - فوراً - فی الفور - عجالۃً - معاً -

پُھرتی کرنا - ہ - فعلِ متعدی - کسی کام میں چستی دکھانا - جلدی کرنا -

چالاکی کرنا۔ چابک دستی کرنا۔ تیز دستی کرنا۔

پھرتیلا۔ ہ۔ صفت۔ چُست۔ تیز۔ ہوشیار۔ جلدی جلدی کام کرنیوالا۔ چالاک۔

پھر جانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) برگشتہ ہوجانا۔ باغی ہوجانا۔ مُنحرف ہوجانا۔ بغاوت کرنا۔ سرکشی کرنا۔ حکم نہ ماننا۔ (۲) واپس ہوجانا۔ لوٹ جانا۔ اُلٹا چلا جانا (۳) کسی چیز کا واپس ہوجانا۔ خریدی ہوئی چیز کا اُلٹا پھر جانا۔ (۴) ٹیڑھا ہوجانا۔ مُڑ جانا جیسے حلوا یا ہاتھ پھر جانا (۵) گردش کرنا۔ گھوم جانا (۶) پلٹ جانا۔ بدل جانا۔ جیسے ہوا پھر جانا (۷) بیزار یا سیر ہوجانا۔ اُکتا جانا۔ جیسے دِل پھر جانا۔ مُنہ پھر جانا (۸) گشت کر جانا۔ سارے میں پھیرا لگانا جیسے دُہائی پھر جانا۔

پھر چا۔ ہ۔ اسم۔ مذکر۔ (گنوار)۔ (۱) فیصلہ۔ اِنفصال (۲) آخری حکم (۳) صاف۔ نرمل۔ کھرا (۴) بھیڑ چھٹنا۔ بادل پھٹ جانا۔

پھرسا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (پُورب) کُدال۔ پھاوڑا۔ گُلہاڑی۔ تیشہ۔

پھرکی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ گول اور چھوٹی سی پھرنے یا پھرانے کی چیز۔ گِٹی۔ چکئی۔ گھرنی۔ پریل۔ بھنگی۔ لٹّو۔ دمرکا۔

پھرنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) گردش کرنا۔ چکر کھانا۔ گھومنا (۲) لوٹنا۔ واپس ہونا۔ مُراجعت کرنا۔ کسی خریدی ہوئی چیز کا واپس ہونا۔ اُلٹا پھرنا۔ (۳) ٹہلنا۔ چہل قدمی کرنا (۴) سیدھا نہ رہنا۔ ٹیڑھا ہونا (۵) بغاوت کرنا۔ اِنحراف کرنا۔ سرکشی کرنا۔ برگشتہ ہونا (۶) مُکرنا۔ پلٹنا۔ اِنکار کرنا مُنکر ہونا۔ جیسے قول سے پھرنا (۷) سیر ہونا۔ اُکتانا (۸) گشت لگانا گشت کرنا (۹) تشہیر ہونا۔ مشہور ہونا۔ جیسے دُہائی پھرنا۔ حکم پھرنا۔ (۱۰) ہگنا۔ براز کرنا (۱۱) مَس ہونا۔ چھوا جانا۔

پھری۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ سپر۔ شوت اور بانس کی بنی ہوئی ڈھال جو اکثر پٹا کھیلنے میں کام آتی ہے۔ پٹا بازوں کی حریف کا حربہ روکنے والی ڈھال۔

پہرے دار۔ ا۔ اسم مذکر۔ سنتری۔ چوکیدار۔ محافظ۔ دربان۔ رکھوالا۔ پاسبان۔ حارس۔

پھریرا۔ ہ۔ صفت۔ (۱) کم سُوکھا ہُوا۔ ادھ سُوکھا۔ وہ چیز جو بھیگنے کے بعد خشکی پر آگئی ہو (۲) خشکی پر آیا ہُوا زخم (۳) گلتھی کا نقیض کھلے ہوئے چاول (۴) جھنڈے کا کپڑا۔ بادبان۔ دستارچہ۔ بیرق۔

پھریری۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) رونگٹے کھڑے ہونے کے ساتھ جھرجھری آنے کو پھریری کہتے ہیں۔ قشعریرہ۔ لرزۂ خفیف۔ کپکپی (سردی یا خوف یا رحم کے باعث بدن کے رونگٹے کھڑے ہوکر جسم کے دفعۃً متحرک ہوجانے سے مُراد ہے) (۲) وہ روئی لپٹی ہوئی سینک جیسے کان میں پھیرتے یا ہندو دیوالی کے روز گؤ کے کان میں رکھتے اور دیواروں پر اُس سے نقش کرتے ہیں (۳) عِطر کا پھویا جو سینک پر لپیٹ لیتے ہیں۔

پھریری آنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ رحم یا خوف یا سردی کے باعث رونگٹے کھڑے ہوکر خفیف سا لرزہ آنا۔

پھریری لینا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) کپکپانا۔ جھرجھری لینا۔ تھرتھرانا۔ لرزنا۔

اِک پھریری جو ترا خاک بسر لیتا ہے   تمام جبریل امیں اپنا جگر لیتا ہے   (انشا)

خوفِ صیاد سے یاں تک ہی امیں نشہ کرآہ   بہیں لیتے ہیں پھریری بھی تلے دام کے ہم   (جرأت)

(۲) ہوشیار ہونا۔ سنبھلنا۔ چونکنا (۳) پرندہ کا جھڑجھڑانا۔ گتے کا جھرجھری لینا

پہرے میں دینا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ حراست میں دینا۔ حوالات میں ڈالنا۔

پہرے میں رکھنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ حراست میں رکھنا۔ نظربند رکھنا۔ حوالات میں رکھنا (پُورب) حاجت میں رکھنا۔

پہرے میں ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ حراست میں ہونا۔ نظربند ہونا۔ حوالات میں ہونا۔ قید میں ہونا۔ (پُورب والے حاجت میں ہونا کہتے ہیں) ؎

وقت آیا ہے کہ ہوں شاہ و گدا پہرے میں   بے خطا نیز ہیں اور اہلِ خطا پہرے میں
مردمِ چشم نے مژگاں کی چڑھا کر سنگیں   ایک عالم کو نظربند کیا پہرے میں   } قلق واقف

پھڑ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) قمار خانہ۔ جوا کھیلنے کی جگہ۔ جُوئے کا اڈا (۲) فرودگاہ وہ جگہ جہاں اسباب رکھکر بیچیں (۳) گاڑی کی بم (۴) وہ تپائی جس پر توپ چڑھا کر رکھتے ہیں۔ توپ کی گاڑی (۵) اسم مذکر۔ جوا۔ قمار۔ چنانچہ پھڑ پھینکنا جوا ہونے کے معنی میں قمار باز استعمال کرتے ہیں۔

پھڑباز۔ ا۔ اسم مذکر۔ جواری۔ قمار باز۔

پھڑبازی۔ ا۔ اسم مؤنث۔ جوا کھیلنا۔ قمار بازی۔

پھڑ پھکنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ جوا ہونا۔ قمار بازی ہونا۔

پھڑپھڑانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) پروں کو جھڑجھڑانا۔ پروں کو مارنا۔ پھٹپھٹانا۔ (۲) تڑپنا۔ بیقرار ہونا۔ مُضطرب ہونا۔ لوٹنا۔ پھڑکنا۔

پھڑک۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ تپش۔ پھڑکن۔ بیقراری۔ اضطرابی۔

پھڑکانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) تڑپانا۔ لٹانا۔ بیتاب کرنا۔ بےچین کرنا۔ بیقرار کرنا۔ (۲) نہایت خوش کرنا (۳) کبوتر کو صیدی یا کسی غیر کے مکان پر بیٹھے پکڑکر جھڑجھڑا دینا تاکہ دوبارہ اِس جگہ نہ آئے ؎

پھڑک

اُن کو ہے میرے کبوتر سے بھی لاگ لے کے نامہ جب گیا پھڑکا دیا (رونق)

پھڑک جانا - ہ - فعلِ لازم - (۱) فریفتہ ہو جانا - لوٹ جانا - غش ہو جانا ÷ عاشق ہو جانا ÷ بیقرار ہو جانا (۲) ترس جانا - نہایت مُشتاق ہو جانا ÷

پھڑکن - ہ - اِسمِ مؤنث - (۱) دیکھو (پھڑک) ÷

پھڑکن کی اولاد - ہ - اِسمِ مؤنث (عو) نہایت تمنّا اور آرزو کی اولاد - ناک رگڑے کی اولاد - ناز پروردہ اور لاڈلی اولاد ÷

پھڑکنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) تڑپنا - بیتاب ہونا - بیقرار ہونا - بےچین ہونا (۲) کسی عضو کا حرکت کرنا - متحرک ہونا - جنبش کرنا (۳) نہایت مشتاق اور آرزومند ہونا - کمالِ اشتیاق ہونا - مُتمنّی ہونا - (۴) دھڑکنا - کبوتر کی طرح لوٹنا - پھڑپھڑانا ÷

ہم پھڑک کر توڑتے ساری قفس کی تیلیاں پر نہیں اے ہمصفیر واپنے بس کی تیلیاں (شاہ نصیر)

پھڑی - ہ - اِسمِ مؤنث - ایک گز چوڑی اسیقدر لمبی اور تیس گز لمبی پتھروں کی مہت ÷ چکّا (اینٹوں کے چٹّے کی طرح یہ ڈھیر بنایا جاتا ہے - چنانچہ سودا نے ظرف ڈھیرکے معنی میں باندھا ہے) مثلی مجھ دِوانیکی نہو جھولی کے پھڑوں سے اگر سودا کو چھیڑا ہے تو لڑکو حول لو پھڑیاں (سودا)

پھڑیا - ہ - اِسمِ مؤنث (پورب) چھوٹا پھوڑا - پھنسی ÷

پھڑیا - ہ - اِسمِ مذکر - (۱) وہ شخص جس کے ہاں پھڑ بچھے - نعل لینے والا ÷ جواری (۲) خردہ فروش - آڑتی کے برعکس تھوک فروش کا نقیض - متفرق اناج بیچنے والا بنیا ÷

پھُس - ہ - اِسمِ مؤنث - ہلکی آواز - پھُسکی کی سی آواز - جتقار یا ہلکی اور خفیف آواز - چُپکے کی آواز - کان میں بات کرنے کی آواز ÷

پھُس ولیسی کہنا - ہ - فعلِ متعدی (عو) چُپکے سے کہنا - آہستہ سے کہنا - جیسے جو بات سُنتی ہے پھُس ولیسی خاوند سے کہدیتی ہے ÷

پھس - ہ اِسمِ مؤنث (اطفال) کلمۂ حقارت - جب کسی بچّہ سے کوئی کام نہیں ہو سکتا یا کسی کام میں پھسڈی رہجاتا ہے تو اُس کے چھیڑنے کے لئے کہتے ہیں - یعنی تم سے کچھ نہ ہو سکا - تم بڑے ہیچ نکلے ÷

پھس پھس - ہ - اِسمِ مؤنث - بلی کے بلانے کی آواز ÷

پھُس پھُسا - ہ - صفت - (۱) پھوس سا - پھوس کی مانند - کرارے کا نقیض - ملایم - نرم - ڈھیلا (۲) دھیما - مدھم - کم تیز - کڑوے کے خلاف جیسے پھُسپھُسا تمباکو (۳) بودا - نااستوار - کمزور - جیسے پھُسپھُسی ڈور ÷

پھُس پھُسانا - ہ - فعلِ لازم - (پورب) کانا پھوسی کرنا - چُپکے چُپکے باتیں کرنا ÷

پھسڈی - ہ - صفت - مرتبے یا وقعت یا درجے میں پیچھے رہا ہوا - کم - کمتر - ذلیل - برتر کا نقیض ÷

پھک

پھُسر پھُسر - ہ - اِسمِ مؤنث (عوام) کھُسر پھُسر - چُپکے چُپکے باتیں کرنا ÷

پھسکڑا مار کر بیٹھنا - ہ - فعلِ لازم - بیہودگی سے چار زانو بیٹھنا - زمین پر آلتی پالتی مار کر بیٹھنا ÷

پھسکنا - ہ - فعلِ لازم - (ہندو) - (۱) دھسکنا - ڈھہنا - اندر کو بیٹھنا (۲) پھٹ جانا - کھُل جانا - تڑقنا - جیسے زیادہ آٹا بھر دینے سے گول پھسک گئی ÷

پھُسکی - ہ - اِسمِ مؤنث - گوزِ بے صدا - کم آواز کا پاد ÷ گوزِ حیوانات ÷

پھسلانا - ہ - پھسلنے کا متعدی ÷

پھُسلانا - ہ - فعلِ متعدی - (۱) بچّوں کو بہلانا (۲) بہکانا - فریب دینا - بتّا دینا - دھوکا دینا - دم دینا - فریب میں لانا - جھانسا دینا (۳) ترغیب دینا - غنیمت دینا

کوئی مشتاقِ تمنا ہو تو کوئی حیلہ جو مجکو پھُسلاتی ہے قسمت اُن کو بہلاتی ہے نیند (بیخود)

پھُسلاوا - ہ - اِسمِ مذکر - دم - فریب - دھوکا - بہکاوا ÷

پھسلن - ہ - اِسمِ مؤنث - لغزش - رپٹن (۲) مزلہ - پاؤں رپٹنے کی جگہ

پھسلنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) رپٹنا - کھسلنا - لُڑکنا - لغزش کرنا (۲) بہکنا - چوکنا

کیا بلا کوئے بتاں کی بھی ہے چکنی مٹی قدمِ زاہد صد سالہ پھسلتے دیکھا (نامعلوم)

(۳) راغب ہونا - میل کرنا - جیسے اب اِدھر پھسل گئے (۴) صفت رپٹواں - وہ چیز جس پر سے پھسل جائیں ÷

پھسلنا پتھر - ہ - اِسمِ مذکر - رپٹواں پتھر - وہ پتھر جس کے اوپر لڑکے چڑھکر پھسلا کرتے ہیں

میں کہاں سنگِ درِ یار سے ٹل جاؤنگا کیا وہ پتھر ہے پھسلنا کہ پھسل جاؤنگا (ذوق)

(حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کاکی قدس سرہٗ کے مزار پُرانوار کے قریب شمسی تالاب کے جھرنے پر سنگِ سُرخ کا ایک لمبا چوڑا ڈھلواں پتھر لگا ہوا ہے اُسپر جوان آدمی اور لڑکے میلے کے روز پھسلا کرتے ہیں چنانچہ شاہ نصیر صاحب نے بھی اسکی طرف اشارہ کیا ہے وہ شوخ جھرنے کی سیر کرنے پھسلنے پتھر پہ جبکہ بیٹھا - لکاری خلقت اِدھر اُدھر سے فلک پہ بجلی زمیں پہ باراں (نصیر)

پھسینڈا - ہ - صفت (۱) بسانڈا - بد بوکا (۲) وہ آدمی جسکی بات معقول نہو

پھسینڈی - ہ - صفت - (۱) بسانڈی - بدبودار (۲) گدھیڑی - نامعقول عورت ÷ پھوہڑ عورت ÷

پھِش - ہ - کلمۂ تنفر - چھی - تُف - ہیچ - لعنت بر ہیچ ÷

پھکاٹ - ہ - اِسمِ مؤنث - کسی چیز کے دفعۃً گھُسنے اُڑنے یا نکلنے کی آواز -

بارود کے اُڑنے یا کسی ملایم چیز میں کسی سخت چیز کے جلد سے داخل ہونیکی آواز

پھک دیسی / پھک دینی / پھک سی - ہ - تابعِ فعل - دفعۃً - یکبارگی - فق سے - ترت - جھٹ - سٹ سانی - بھٹ سے ﴿

پھکّڑ - ہ - اِسم مذکر (۱) ہزل - گالی گلوج - فحش - وُہ پُوچ اور بے معنی گفتگو جو بازاری آدمیوں میں ہوا کرتی ہے ﴿ تخ - بم بج ﴿ مغلّظات (۲ - برائے فہماہد) فقر بمعنی فقیر کا بگڑا ہوا لفظ - گداگر - درویش - فقیر ﴿

پھکّڑ باز - ا - اسمِ مذکر - پھکّڑ بکنے والا - یاوہ گو - چھنیا ﴿

پھکّڑ لڑنا - ہ - فعل لازم - گالی گلوج لڑنا - مادر خواہی کرنا ﴿

پھکّڑ ہونا - ہ - فعلِ لازم - بڑھکی ہنسی ہونا - بیہودہ ہنسی ہونا ﴿ نہایت بے تکلفی ہونا ﴿ فحش ہنسی ہونا - بج ہونا ﴿

پُھکنا - ہ - اِسم مذکر - مثانۂ حیوانات - پیشاب رہنے کی تھیلی ﴿

پُھکنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) جلنا - آگ لگنا - بھلسنا - آگ میں جلنا (۲) آتشِ غم حسد عشق محبت وتپ میں جلنا (۳) سوزش ہونا - جلن ہونا (۴) روپیہ برباد ہونا - زیادہ صرف ہونا - ناحق خرچ ہونا (۵) مشتعل ہونا - بھڑکنا - یہ نہیں آگ پُھکتی

پُھکنی - ہ - اِسم مؤنث - دھونکنی - دمکش - ہوا پھونکنے کا آلہ - وُہ بانس کی سوراخدار پوری جس سے آگ پھونکتے ہیں - آتش افروز ﴿

پھکیتی - ہ - اِسم مؤنث - پھنکنی - بکنی - پھانکنے کی دوا ﴿

پھکیت - ہ - اِسم مذکر - پٹہ باز - لکڑی باز - فنِ چوب بازی کا ماہر - پھری گدکے سے کھیلنے والا ﴿ لکڑی کی حرب وضرب سے بخوبی واقفیت رکھنے والا

پھکیتی - ہ اِسم مؤنث - چوب بازی - پٹہ بازی - لکڑی بازی ﴿

پھگوا - ہ - اِسم مذکر (۱) ہولی کا انعام - وہ گڑ کی بھیلی یا مٹھائی وغیرہ جو پھاگ کے انعام میں ٹہل کرنے والیوں یا ہولی کھیلنے والیوں کو دیجاتی ہے -

میں تو پھگوا مانگن آئی بنوار تمی کا ہے کرے ٹھُراتی چتُرائی (گیت) (۲ - پورب) ہولی - پھاگ (۳) گالی گلوج - ہولی کا کبیر ﴿

پھل - ہ - اِسم مؤنث (۱) پہر - ابتدا - شروع - آغاز - اوّل - کسی کام کی ابتدا (۲ - اِسم مذکر) دھنی ہوئی روئی کا گالا (۳) پرانی روئی جو استعمال کے بعد لحاف وغیرہ میں سے نکال لیتے ہیں - روئی - بعض مقامات میں اِسی کو نالا بھی کہتے ہیں) (۴ - اِسم مذکر) پہلو کا مخفف - پہلو - کروٹ - رُخ - بل - جانب (۵) مثلث کا ضلع ﴿

(چنانچہ پہلوان لوگ کہتے ہیں کہ اس بل مارا اُس پہل گرایا لیکن اس صورت میں یہ اُردو ہے شعرا نے اس لفظ کا تلفظ ہائے ہوز مفتوح کے ساتھ ادا کیا ہے مگر بولچال میں مکسور مروج ہے)

پہل کرنا - ہ - فعلِ متعدی - کسی کام کو اوّل ہاتھ لگانا - ابتدا کرنا - شروع کرنا پیش قدمی کرنا ﴿ پہلا وار کرنا ﴿

پھل - ہ - اِسم مذکر - (۱) بار - ثمر - میوہ (۲) نتیجہ - حاصل - ثمرہ (۳ - ہندو) خواب کی تعبیر و فال کا نتیجہ ﴿ کسی سیارے کے عمل کا نتیجہ (۴) خرنپے ہر ایک خرنپے کا عدد (۵) آل - اولاد (۶) تلوار یا بھالے کی نوک - سنان (۷) تلوار - یا پیش قبض و چاقو وغیرہ سے

ہمارے بعد ہوگا زخم کھانیکا مزہ کس کو بکیگا کوڑیوں کے مول قاتل پھل کٹاری کا (اسیر)

(۸) لابھ - فائدہ (۹) اجر - بدلہ - عوض - معاوضہ ﴿ انعام (۱۰) ہل کی پھال ہل کا وہ آہنی حصہ جس سے زمین کھدتی ہے (۱۱ - حساب) خارج قسمت حاصلِ قسمت جو تقسیم کے عمل میں نکلے ﴿

پھل آنا - ہ - فعلِ لازم - باردار ہونا - میوہ لگنا - ثمر آنا ﴿

پھل پانا - ہ - فعلِ متعدی - (۱) ثمرہ حاصل کرنا - نتیجہ پانا (۲) اپنے کئے کے پاس بیٹھنا - مکافاتِ عمل پانا (۳) اجر ملنا - بدلہ ملنا (۴) بہتری دیکھنا منفعت حاصل کرنا - بھلائی پانا - فلاح کو پہنچنا سے

پھل پائیگا نہ عشق سے ابروئے یار کے ایدل ہے آیسی تیغ سے چشم کرم غلط (آتش)

پھل پھلاری - ہ - اِسم مؤنث (ہندو) مختلف میوے - ترکاری - ترمیوے - طرح بطرح کی کھانے کی ترکاریاں جیسے امرود - کیلے وغیرہ -

پھل تاڑ - ہ - اِسم مذکر - بل تاڑ کا نقیض - وہ تاڑ جنمیں گول گول پھل آتا ہے (اصل میں یہ مادہ تاڑ ہے اور بل تاڑ نر) ﴿

پھل دار - ا - صفت - (۱) باردار - برومند - ثمردار - وُہ درخت جسمیں پھل لگ رہے ہوں - میوہ دار (۲) وہ درخت جسمیں پھل لگے ﴿ غیرہ

پھل دایک - ہ - صفت (ہندی) (۱) نتیجہ بخش - مراد دہندہ - اُمید بر آر (۲) منفعت بخش - مفید ﴿

(یہ لفظ دیوی دیوتا کی صفت میں زیادہ بولتے ہیں جیسے شیو جی کی سیوا پھل دایک ہے)

پھل لگنا - ہ - فعلِ لازم - ثمر آنا - باردار ہونا ﴿

پھل ملنا - ہ - فعلِ لازم - دیکھو (پھل پانا) ﴿

پہلا - ہ - صفت - (۱) اگلا - اوّل کا (۲) قدیم - پرانا (۳) ابتدائی - ابتدا کا -

پہلا پھل - ہ - اِسم مذکر - (۱) نوباوہ - نوثمر - پیش رس - نورس - وہ میوہ جو سب

اوّل اُترے۔ وہ میوہ جو اوّل ہی اوّل درخت میں آئے۔ چوٹی کا پھل۔ (۲۔ عوام) پہلونٹھی کا بچہ۔ وہ بچہ جو اوّل پیدا ہو ٭

پھلّا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) کھیل۔ مکئی کی کھیل جو بھوننے سے پھول جاتی ہے چنانچہ اُسے مکئی کا پھلّا کہتے ہیں۔ (۲) آنکھ کا ٹینٹ۔ آنکھ کی بڑی پھلی جو باہر تک نکل آتی ہے (۳) وہ چیز جو پھول کی مانند پھول جائے (۴) تنور کی روٹی کا بُلبلا ٭ سڑے ہوئے سالن کا بلبلا۔ حباب۔ بُلبُلا۔ جیسے پھلّے اُٹھنا۔

پھلّا پڑنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ چیچک وغیرہ کے باعث آنکھ میں ٹینٹ ہو جانا ٭

پھلا پھولا۔ ہ۔ صفت۔ صاحب النصیب۔ دھنی۔ بھاگوان۔ دولتمند۔ امیر۔ جیسے پھلا پھولا گھر سب دیکھتے ہیں (ع و) ٭

پھلاسرا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ مرکب از (پھول + آسرا) یعنی کسی کی آس پر پھولنا (۱) برتا۔ حمایت۔ پُرتپک۔ طرفداری جیسے پھلاسرے میں پھولنا یعنی کسی کے برتے پر پھولنا (۲) دم۔ جھانسا۔ فریب۔ دھوکا۔ بُھلاوا۔ جیسے پھلاسرے میں آنا (۳) غرور۔ گھمنڈ۔ ناز ٭

پھلاسرے میں آنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) دم میں آنا۔ فریب میں آنا (۲) کسی کے برتے پر پھولنا۔ کسی کی حمایت پر کودنا ٭ اترانا ٭

پھلانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) ہوا یا پھونک بھر کر کسی چیز کو تاننا۔ پھونک بھرنا (۲) تازہ کرنا۔ فربہ کرنا (۳) خوشامد سے مغرور کرنا۔ تعریف سے غرور میں بھرنا۔ متکبر بنانا جیسے خوشامدیوں کی چکنی چپڑی باتوں پر پھولنا ٭

پھلانگ۔ ہ۔ اسم مؤنث (ہندی) چھلانگ۔ ڈگ یا ڈِگ۔ زقند۔ جست۔ کُلانچ

پھلانگنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ جست بھرنا۔ چھلانگ مارنا۔ اُلانگنا۔ کسی چیز پر سے اُچک جانا۔ ڈگ بھرنا۔ پٹ جانا۔ زقند مارنا ٭

پھلپھلا۔ ہ۔ صفت (۱) (ع) وہ شخص جو ذرا سی بات میں پھول جائے۔ جلد خوش ہو کر اترانے والا۔ اوچھا۔ کمظرف ٭

پھلت۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) پھلنے کی حالت۔ کثرت سے پھل آنا جیسے واہ رے چھنے تیری پھلت۔ کیا پھلت ہے (دونت فروش کی آواز) (۲۔ جوتش) (از پھل بمعنی فائدہ) ستاروں کے نیک دیدآثار۔ سعادت و نحوست سیارگاں (جوتش ہندیا کے دو بھاگ ہیں۔ گنت اور پھلت۔ پھلت گرہ لگن وغیرہ کہ نحسوں سے معلوم ہوتی ہے گنت بیلاوتی۔ بیج گنت۔ بیج گنت وغیرہ سے

پھلجھڑی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) گلریز۔ گلچکاں۔ آتشبازی کی قلمیں جن میں چھوڑنے سے پھول جھڑتے ہیں (۲۔ صفت) گُل کھلانے والی عورت۔ شگوفہ چھوڑنے والی عورت ٭ فتنہ پرداز۔ فتنہ انگیز۔ جمالو۔ لگیا۔ پھپھوندر ٭

پھلرواسا۔ ہ۔ صفت۔ پھول کی مانند چھوٹا بچہ۔ پیارا پیارا بچہ ٭

پھلڑا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) پھل کی تصغیر۔ ہتھیار کا پھل۔ چاقو۔ تلوار یا برچھی وغیرہ کا وہ حصہ جو دستہ یا قبضہ سے علاوہ ہوتا ہے ٭

پھلسا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (گنوار)۔ (۱) دروازہ۔ دوار ٭ کواڑ (۲۔ پورب) گانو کا حصہ (۳) حصہ دیہہ ٭

پھلکا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) چھوٹی پھولی ہوئی چپاتی (۲) پھول کی مانند ہلکا جیسے ہلکا پھلکا مگر اس معنی میں علیحدہ نہیں بولتے ٭

پھلکا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) پھپھولا۔ چھالا ٭ آبلہ (۲۔ پورب) دنگل۔ اکھاڑا۔ پولی ہوئی زمین

چھلکا پڑنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ آبلہ یا پھپھولا پڑنا۔ چھالا پڑنا ؎

اُف رے رونق حرارت تپ غم دست نازک میں پڑا پھلکا (رونق)

پھلکاری۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) گلکاری۔ گُل بوٹے کا کام (۲) ایک قسم کا کپڑا جسمیں پھول پڑے ہوئے ہوتے ہیں ٭

جلوۂ نخل حسن جس میں پھل آئے جسم محبوب میں گرتا نہیں پھلکاری کا (ناسخ)

پھلکر۔ ہ۔ اسم مؤنث (قانون) (۱) ثمری پیداوار (۲) جاگیر کی آمدنی ٭

پھلنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) ثمر آنا۔ بار ور ہونا۔ میوہ لگنا (۲) پھل ہونا۔ مبارک ہونا۔ سزاوار ہونا۔ سازگار ہونا ؎

میں تو دنیا سے گیا خلد سے آدم نکلے اُن کو گندم نہ پھلا اور مجھے دانۂ عشق (امداد علی بحر)

(۳) پھوڑے پھنسیوں سے لدجانا۔ کثرت سے چیچک اور گرمی دانوں کا نکلنا جیسے بدن پھلنا (۴) جنس بڑھنا۔ سنتان بڑھنا۔ تخم بڑھنا۔ خاندان بڑھنا کثرت سے اولاد ہونا (۵) بااقبال ہونا۔ بانصیب ہونا۔ بہبودی ہونا ٭

پھلنا پھولنا۔ فعل لازم (۱) پھول اور پھل آنا۔ بارور و پُر ثمر ہونا (۲) بااقبال اور دولتمند ہونا۔ سرسبز و شاداب ہونا۔ صاحب دولت اور صاحب اولاد ہونا۔ دھنوان اور بھاگوان ہونا ٭

پھلنگ۔ یا **پھننگ**۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) درخت کے سب سے اوپر کا حصہ۔ ٹہنی کا اخیر سرا۔ سرِ شاخ (پورب) پھنگی۔ پھنگی (۲) چوٹی۔ سب سے اوپر کا مقام ٭

پہلو۔ ف۔ اسم مذکر (۱) جنب۔ پسلی ٭ کولا۔ پکھوا ٭ بازو (۲) جانب۔ طرف۔ رُخ ٭

وہ دل سے لوٹتا ہوں کسکو میر اُوندہے نہ ہوں میں حسرت درد میں پہلو سے اٹھو درد ہی ذوق

(۳۔ باصطلاح نگینہ سازاں) نگینہ کا داسا پہل (۴) آغوش۔ بغل۔ کنارہ

ہو گیا تھا سرد میں تو تیرے اُٹھ جانے کے ساتھ داغ حسرت سے مگر کچھ گرم پہلو ہو گیا (ناسخ)

خفا پہلو میں بیٹھے ہیں اُدا یہ اشارے ہیں ذرا چھیڑے سے منتے ہیں مزا چسکا چاہے (رنگین)

پہل

(۸) فوج کا بازو۔ جرنغار۔ برنغار۔ لشکر چپ وراست۔ میمنہ و میسرہ (۸) تکیہ۔ سہارا ۔

سے کوچۂ دلبر کو کھڑا سمجھتا ہوں ۔ نہ تو دیوار کا تکیہ ہے نہ در کا پہلو (آتش)

(۷) پوشیدہ۔ بچاؤ۔ نکتہ۔ جیسے اسمیں کچھ تو پہلو رکھا ہے (۸) رمز و کنایہ سے

کھوٹی باتیں ہیں اور پہلو دار ہاں ترے دل میں بیمبر کچھ ہے (نامعلوم)

(۹) آن۔ انداز۔ طرز۔ ادا سے

بڑھ چلا لاکھ قدِ یار کی موزونی سے مصرعِ سرو میں نکلا یہ کمر کا پہلو (آتش)

(۱۰) قرب۔ پاس۔ پڑوس سے

کھائے گا خنجرِ جلاد کا جگر کا پہلو زخمِ پہلو کو مبارک ہو جگر کا پہلو (آتش)

(۱۱) موقع۔ موصب۔ ڈھنگ جیسے کسی پہلو نکل آئے تو بہتر ہے سے

دلِ بیتاب نے کیا بیچین کوئی پہلو جاب کا نہ رہا (بیخود)

(۱۲) برابر۔ مقابل۔ سامنے (۱۳) تدبیر۔ رکان۔ جتن۔ ترکیب سے

دلِ قیدِ محبت سے رہائی نہیں دیتا پہلو کوئی راحت کا دکھائی نہیں دیتا (رونق)

پہلو بچا جانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ رُخ بچا لینا۔ طرح دیجانا۔ بچاؤ نکال لینا

بچاؤ کا رستہ نکال لینا۔ گولی بچا جانا ÷

پہلو بچانا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ کنارہ کرنا۔ طرح دینا۔ بچاؤ کی صورت نکالنا۔

پہلو بسانا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ (عو) (۱) قرب میں رہنا۔ پڑوس بسانا۔

پاس آکر رہنا۔ (فقرۂ عو) یہ تو سسرال کی بجائے ماں کا پہلو بسائیگی (۲)

پہلو میں دفن ہونا۔ قبر میں جانا۔ مدفون ہونا۔ جیسے قبر کا پہلو بسانا ÷

پہلو پر۔ ا۔ تابع فعل۔ (۱) رُخ پر۔ بل پر (۲) مدد پر۔ کمک پر۔ حمایت پر ÷

پہلو تہی کرنا۔ ا۔ فعلِ متعدی (۱) ٹالنا۔ بالا بتانا۔ کنارہ کرنا۔ دوری

اختیار کرنا (۲) پرہیز کرنا۔ اجتناب کرنا۔ علیحدگی اختیار کرنا ÷

پہلو دار۔ ف۔ صفت (۱) داسے دار۔ پہلدار (۲) کنایہ آمیز۔ بارمزو

اشارہ۔ مختلف المعانی۔ ذو معنیین۔ ذو معنی۔ دو رخی سے

کھوٹی باتیں ہیں اور پہلو دار ہاں ترے دل میں بیمبر کچھ ہے (نامعلوم)

(۳) مشتبہ۔ مبہم (۴) فریبندہ ÷

پہلو دبانا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ رُخ دبانا۔ کسی رُخ پر فوج کو چڑھاتے ہوئے

لانا۔ کسی جانب سبہ کرنا۔ کسی پہلو کی طرف زور دینا یا زور ڈالنا۔ بازو دبانا سے

کروں اگر نقشِ نامِ جاناں نگینِ دل پر میں اے سلیماں

تمام عالم ہو زیرِ فرماں دباؤں پہلو ترے نگیں کا (امیر)

پہلو گرم کرنا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ پہلو میں بٹھانا۔ پاس بٹھانا۔ کسی معشوق کو

پھلی

بغل میں بٹھانا یا سلانا۔ بغل گرم کرنا ÷

پہلو میں۔ ا۔ تابع فعل (۱) برابر میں۔ مقابل میں۔ سامنے (۲) بغل میں

پہلو میں بیٹھنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ صحبت میں رہنا۔ قریب رہنا۔ پاس رہنا۔

یکسو ہے ۔ سے لگے رہنا ۔

پہلو نکالنا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ موقع نکالنا۔ ڈھب بنانا۔ تدبیر نکالنا۔

پہلو نکلنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ (۱) موقع نکلنا۔ ڈھب بننا (۲) انداز۔

طرز۔ کنایہ و رمز ظاہر ہونا سے

انہوں نے خط تو بھیجا پر کچھ میں کچھ نہیں کہ سو سو طرح کا ہر بات میں پہلو نکلتا ہے (داغ)

پھلوا۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ (۱) گرہ دار پھندنا جو کھیس لوئی یا دری وغیرہ کے کناروں

میں بٹے ہیں۔ (۲) جھالر۔ گچھا ÷

پھلواری۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ وہ کاغذی آرائش جو ہندوؤں میں برات کی

دن اور مسلمانوں میں ساچق کے روز دُلہن کے گھر تک جاتی ہے ÷

پھلواڑی۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ (فصیح پھلواری)۔ (۱) باغیچہ۔ گلزار۔ بغیچہ۔ چمن۔

چھوٹا سا باغ جسمیں پھول کے پودے لگا دیتے ہیں (اصل میں پھول باڑی تھا)

(۲) بال بچے۔ آل اولاد۔ بنس۔ سنتان ÷ (عرفِ عام میں آل بیٹی کی اولاد سے

مراد ہے اور اولاد بیٹے کی نسل پر اطلاق کرتے ہیں ÷)

پہلوان۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ (۱) سخت بدن کا آدمی۔ درشت اندام۔ سخت

توانا۔ قوی جثہ (۲) کشتی گیر۔ مشت زن۔ مَل (۳) دلاور۔ دلیر۔ بہادر

پہلوانی۔ ف۔ اسمِ مؤنث (۱) زور آوری۔ طاقت۔ قوت (۲) کسرت۔

ورزش۔ کشتی۔ کشتی گری (۳) ہماہمی۔ تحکم۔ زبردستی ÷

پھلوڑی۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (ہندو)۔ پکوڑی۔ بیسن کی چھوٹی سی پھلکی ÷

پہلونٹھا۔ ہ۔ صفت۔ (ہندو)۔ پہلونٹھی کا۔ وہ لڑکا جو پہلے پہل پیدا ہوا۔

وُلدِ اکبر۔ فرزندِ اوّلین ÷

پہلونٹھی کا لڑکا یا لڑکی۔ ہ۔ اسمِ مذکر یا مؤنث۔ اولادِ اوّلین۔ پہلے پہل کی اولاد

پہلا بیٹا یا بیٹی۔ وہ لڑکا یا لڑکی جو سب سے پہلے پیدا ہو۔ جیٹھا بیٹا یا جیٹھی بیٹی

پھلی۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ چھیمی۔ غلافِ ثمر۔ پھل کی تھیلی۔ مونگ۔ موٹھ

وغیرہ کا پھل جسمیں بہت سے دانے بھرے ہوئے ہوتے ہیں ÷

(ہندو کیلے کے پھل کو بھی پھلی کہتے ہیں) ÷

(پھلی اگرچہ پھل کی تانیث ہے مگر اسکا اطلاق ہر پھل پر درست نہیں کیونکہ پھلی اُس ثمر کو

کہتے ہیں جو لمبا ہو اور اُس کے جوف میں دانے یا تخم ہوں جیسے لوبیا۔ ماش۔ مٹر۔ املتاس وغیرہ)

پُھلی - ہ - اسم مؤنث - (۱) وہ سفید آبلہ جو آنکھ کے اندر پڑجاتا ہے - گُلِ چشم - ٹینٹ (۲) ایک چائے میں ڈالنے کی چیز جسمیں سونف کی سی خوشبو ہوتی اور اُس سے چائے کا رنگ تیز ہوجاتا ہے ؛ اِس کے چائے میں ڈالنے کا رواج کشمیریوں اور پنجابیوں میں بہت پایا جاتا ہے ؞

پَہلے - ہ - تابعِ فعل - (۱) ابتدا میں - اگلے زمانہ میں - آگے (۲ - صفت) اوّل - مقدّم - جیسے پہلے لکھ اور پیچھے دے ؞

پَہلے پَہل - ہ - تابعِ فعل - اوّل ہی اوّل - شروع شروع - اوّل مرتبہ - سب سے پہلے
پہلے سر پہ خط رکھوں یا کہ ترے پاؤں پر ۔ اُسکا خط لایا ہے تو اے نامہ بر پہلے پہل (معروف)

پہلے گھر میں تو پیچھے مسجد میں - ا - (کہاوت) پیٹ سے بچے تو خدا کے نام پر دے - اوّل خویش بعدہٗ درویش ؞

پہلے مارے سو میر ہی - ا - (کہاوت) سب سے پہلے اور موقع پر کام کرنے والا اچھا رہتا ہے - جو پہلے وار کرے سو بہادر ؞

پُھلیل - ہ - اسم مذکر - پھولوں میں بسائے ہوئے تلوں کا تیل - خوشبودار تیل ؞
سنگت سے پہل ہوت ہے وہی تل وہی تیل ۔ جات پات سب چھوڑ کر پایا نام پھلیل (دوہا)

پَہلَتِیندا - ہ - اسم مذکر - (پورب) جامُن - جامَن - راے جامَن ؞

پَھَن - ہ - اسم مذکر - کَھپّر مار - سانپ کا پھیلا ہوا منہ جو کھڑے ہونے کی حالت میں دکھائی دیتا ہے (پورب) ٹھُڈّی ؞

پَھَن مارنا - ہ - فعلِ متعدی - اوّل معلوم (۲ - ہندو) ڈسنا - کاٹنا - (۲)ا - جیسے سانپ پھن مار گیا (۳) سر مارنا - سر دُھننا ؞ بیفائدہ کوشش کرنا ؞

پَہَن - ف - اسم مذکر - بروزن دہن - وہ دودھ جو جوشِ محبت کے باعث ماں کی چھاتیوں سے ٹپکنے لگے - ماتا کا دودھ (عورتوں سے تعلق) - پہنانا کیا ہے

پَہنا - ف - صفت - فراخ - چوڑا - عریض ؞ فراخی - چوڑاؤ ؞

پَہننا - ہ - فعلِ متعدی - پوشیدن کا ترجمہ - جامہ زیبِ تن کرنا - کپڑا بدن پر ڈالنا - ملبوس ...

پہنانا - ہ - فعلِ متعدی - لباس یا زیور سے آراستہ کرنا ؞

پہناوا - ہ - اسم مذکر (۱) لباس - ملبوس - پوشاک - ۔ ا ۔ پوشش ؞ کپڑا (۲) طریقِ پوشش - پہننے کا ڈھنگ - طرزِ لباس ؞

پہنائی - ا - اسم مؤنث (پورب) - (۱) چوڑائی - وسعت - فراخی (۲) پہنانے کی اُجرت - جیسے چوڑیاں پہنائی کے چار آنے ہونگے ؞

پھنپھنانا - ہ - فعلِ لازم - سانپ کا غصّہ میں پھن ہلا ہلا کر پھُنکار مارنا - پھنکارنا (۲) غصّہ کرنا - نہایت غضبناک ہونا - دفعۃً غصّہ میں بھرنا جیسے

پھنپھناتے ہوئے آئے (۳ - بازاری) لغوظ ہونا ؞

پَہُنچ - ہ - اسم مؤنث - (۱) رسائی - (۲) آمد - ورود - (۳) دخل - باریابی - (۴) عقل کی رسائی - بالغ نظری - (۵) رسید - وصولیت ؞

پَہُنچا - ہ - اسم مذکر - کلائی - ساعد ؞

پَہُنچانا - ہ - فعلِ متعدی - (۱) کسی شے کو ایک جگہ سے دوسری جگہ لیجانا - رسانیدن کا ترجمہ - (۲) لیجانا ؞

پَہُنچا ہوا - ہ - اسم مذکر - (۱) خدا رسیدہ - مقبولِ بارگاہِ الٰہی - مستجاب الدعوات علو (۲) نہایت ہوشیار - تجربہ کار - باخبر ؞

پَہُنچنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) داخل ہونا - وارد ہونا - آجانا (۲) حاصل ہونا - وصول ہونا (۳) اثر کرنا - مؤثر ہونا - سرایت کرنا ؞ بیٹھنا جیسے سینک یا سیل پہنچنا (۴) رسائی ہونا - مداخلت ہونا (۵) گھسنا - اندر جانا ؞

پَہُنچی - ہ - اسم مؤنث - عورتوں کے ایک زیور کا نام جو کلائی میں پہنا جاتا ہے - دست بند - دستینہ ؞

پَھند - ا - اسم مذکر - (عوام) دم - فریب ؞ جُھوٹ - فند ؞

پَھندر - ہ - اسم مذکر - (پھندا کا مخفف) ؞

پَھند کٹنا - ہ - فعلِ لازم - (ہندو) مصیبت سے نجات پانا - قرضہ سے سبکدوش ہونا ؞

پَھندا - ہ - اسم مذکر - (۱) پھانسا - کمند - بال - تانت یا ریشم وغیرہ کا حلقہ پھانند - جال - دام (۲) فریب - دم (۳) پنجہ - کبس - قابو جیسے ظالم کے پھندے میں پھنسنا (۴) تکلیف - مصیبت - قید ؞

پَھندا پڑنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) کمند یا جال میں پھنسنا (۲) کسی چیز کے کھاتے یا پیتے وقت حلق میں پھانسا پڑنا - گرہ در گلو شکستن کا ترجمہ ہے

پَھندا دینا - یا - لگانا - ہ - فعلِ متعدی - گرہ دینا - پھانسا لگانا ؞

پُھندنا - ہ - اسم مذکر - جھبا - تاگے یا ریشم کا چھوٹا سا پھول جو کوڑے کی نوک یا جھالر وغیرہ کے سرے پر لگاتے ہیں ؞

پُھندنا سا - ہ - صفت (مؤ) ٹھگنا سا - بونٹا سا - چھوٹا سا - چھوٹے قد کا - (بچوں کی تعریف میں) ؞

پَھندیت - ہ - اسم مذکر (لکھنؤ) وہ سدھا ہوا ہاتھی یا اور جانور مثلاً بلبل - بٹیر وغیرہ جو اپنی آواز سے ہجنسوں کو دھوکا دیکر جال میں پھنسوائے - مکّار - دام گھاگھی - گُتّا کبوتر ؞

بحرِ عریرِ قلم ہے پھنبیت کی آواز بٹیر اوج مضامیں کے بجساب گرے (بحر)

پھندے میں پڑنا۔ یا۔ پھنسنا ۔ ہ۔ فعلِ متعدّی (۱) دام فریب میں آنا۔ مصیبت میں مبتلا ہونا + آفت میں پڑنا۔ بلا میں گرفتار ہونا (۲) کسی کے بس میں ہونا۔ کسی کے قابو میں ہونا۔ قید میں ہونا

پھندے میں پھنسانا ۔ ہ۔ فعلِ متعدّی۔ دامِ فریب میں لانا۔ جال میں پھانسنا۔ قابو میں لانا +

پھنسانا ۔ ہ۔ فعلِ متعدّی (۱) الجھانا + لپیٹنا (۲) اڑانا۔ اٹکانا (۳) پکڑوانا۔ گرفتار کرانا (۴) جال میں پکڑنا (پوربی) پھانسنا (۵) قابو میں لانا۔ بس میں لانا (۶) فریب میں لانا +

پھنساؤ ۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ (ہندو) اڑاس۔ الجھاؤ۔ اٹکاؤ۔ روک۔ الجھیڑا۔ بکھیڑا

پھنساوا ۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ (عو) (۱) الجھیڑا۔ اڑاس۔ دقّت۔ پھنساوڑا (۲) وہ جگہ جہاں سے نکلنا دشوار ہو + قید +

پھنسنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) الجھنا۔ اٹکنا (۲) کسی کے عشق میں گرفتار ہونا۔ آشنائی کرنا (۳) پکڑا جانا۔ ماخوذ ہونا۔ گرفتار ہونا (۴) بھچنا۔ دبنا۔ جیسے کسی چیز میں ہاتھ پھنسنا (۵) کیچڑ یا دلدل میں دھس جانا (۶) مقیّد ہونا۔ دوسرے کے قابو میں ہونا +

پھنسوانا ۔ ہ۔ فعلِ متعدّی۔ الجھوانا + گرفتار کرانا۔ پکڑوانا + مبتلا کرانا + قید کرانا

پھنسی ۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ پھٹریا چھوٹا پھوڑا۔ گومڑی۔ وہ دانہ جو جسم پر ہو جائے +

پھنکا ۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ ایک دفعہ کے پھانکنے کی مقدار جیسے کھانڈ کا پھنکا لگا جانا

پھنکا لگانا۔ یا۔ مارنا ۔ ہ۔ فعلِ متعدّی۔ ایک دفعہ ہی پھانک جانا۔ کسی سوکھی ہوئی سائیدہ چیز کو بقدر کفِ دست ایکبارگی منہ میں ڈال جانا۔

پھنکار ۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ سانپ یا حیوانات کے سانس کی آواز۔ دم۔ نفس۔ سانس۔ پھونک +

پھنکار مارنا ۔ ہ۔ فعلِ متعدّی۔ سانپ کا زور سے پھوں کرنا + سانس چھوڑنا + پھونک مارنا +

پھنکنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) پھینڈنا۔ گرنا۔ بکھرنا (۲) ضایع ہونا +

پھنکنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم (از پھونک) دیکھو (پھکنا)

پھنکنی ۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ دیکھو (پھکنی)

پھنکوانا ۔ ہ۔ پھینکنے کا متعدّی المتعدّی +

پھنکوانا ۔ ہ۔ پھنکنا کا متعدّی المتعدّی +

پھنکی ۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ (۱) (دیکھو پھکنی) (۲) ایک دفعہ پھانکنے کی مقدار

پھنو ۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ (عو) نونی۔ نہو۔ سینگری۔ لولو۔ بچوں کا عضوِ تناسل +

پھنی ۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ (۱) ایک قسم کا سانپ (۲) اسمِ مؤنث۔ گوٹہ وغیرہ

بُننے کا وہ تیلیوں کا آلہ جسمیں تانے کے تار پروئے ہوئے ہیں۔ ایک کنگھی کی شکل کا بُننے کا آلہ +

پھنّی ۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ فانہ۔ پانہ۔ وہ مخروط لکڑی جو تختہ چیرنے کے وقت اُس کے کھلا رہنے کے واسطے بیچ میں دیدیتے ہیں +

پھو ۔ ہ۔ حرفِ ندا۔ تھو کہنے کی آواز +

پھوا ۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (گنوار) باپ کی بہن۔ بُوا۔ پھپّی۔ پھپی +

پھوا پھو ۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ راس منڈل۔ صاحبزادیوں کے کھیل کا نام۔ جس میں لڑکیاں باہم ہاتھ ملاکر حلقہ میں چکپھیریاں لیکر کھیلتی ہیں +

پھوآر۔ یا۔ پھوہار۔ یا۔ پھہار ۔ ہ۔ اسمِ مونث (دیکھو پھہار)

پھوارا ۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ فوّارہ۔ نابزہ +

(اگر اس کا مادّہ پھوآر ٹھہرائیں تو ہندی اور جو فوّارہ قرار دیں تو اُردو ہے)

پھوپا۔ یا۔ پھوپھا ۔ ہ۔ اسمِ مذکر (ہندو) دیکھو (پھپا) +

پھوپس ۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (ہندو عو) دیکھو (پھپیا ساس) +

پھوپسرا ۔ ہ۔ اسمِ مذکر (ہندو عو) پھپیا خسر +

پھوپو ۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ (گنوار) پھپی +

پھوٹ ۔ ہ۔ کلمۂ نفرین (عو) تُف ہے۔ لعنت ہے۔ درگور +

پھوٹ ۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ (۱) نااتفاقی۔ نفاق۔ اختلاف + بگاڑ + مخالفت۔ بغض۔ باہمی۔ عداوت (۲) ایک قسم کی موٹی ککڑی جو پک کر کھل جاتی ہے۔ سینڈھی۔ خیار وشتی۔ پھونٹ (۳) شکستگی۔ ٹوٹن۔ ٹوٹ پھوٹ

پھوٹ بہنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) رو پڑنا۔ گریہ ضبط نہ کرسکنا۔ زار زار رونا۔ چپکا پہکا رونا ؎

دیکھا آخر نہ کہ پھوڑے کی طرح پھوٹ بہے ہم بھرے بیٹھے تھے کیوں آپنے چھیڑا ہم کو (ذوق)

(۲) بھید کھولدینا۔ کینہ اور کپٹ ظاہر کر دینا (۳) پھوڑا پھوٹ کر مواد جاری ہونا یا پانی کا موری وغیرہ کو توڑ کر نکل جانا +

پھوٹ پڑنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) نفاق ہونا۔ نااتفاقی ہونا۔ دلوں میں فرق پڑنا (۲) اختلاف رائے و مخالفت ہونا + دشمنی ہونا۔ عداوت ہونا + جدائی ہونا۔ علیحدگی ہونا۔ (۳) رو دینا۔ رو پڑنا۔ رونے لگنا (۴) پھوڑے۔ پھنسی یا زخم کا جاری ہو جانا۔

پھونٹ پھٹنگ رہنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم (لکھنؤ عو) اَن بن رہنا۔ نااتفاقی اور جھگڑا رہنا + جدائی و علیحدگی ہونا +

پھوٹ پھوٹ کر رونا - ہ - فعلِ لازم - بے اختیار رونا - زار و قطار رونا - آٹھ آٹھ آنسو رونا - بسُور بسُور کر رونا ۔

دہ آنکھیں جو روئیں بہت پھوٹ پھوٹ کے ٭ تو کر موتی بھرے کوٹ کوٹ (امیرؔ مینائی)

پھوٹ ڈالنا - ہ - فعلِ متعدّی - نفاق پیدا کرنا - باہم عداوت یا دشمنی کرا دینا - جدائی کرانا ٭ باہم لڑائی کرانا ۔

پھوٹ سا کھِل جانا - ہ - فعلِ لازم - دو پارہ ہو جانا - چار پھانک ہو جانا - خستگی کے مارے پھٹ جانا ٭ کھیل کھیل ہو جانا ۔

پھوٹ کر رونا - ہ - فعلِ لازم - بے اختیار رونا - زار و نزار رونا - ازحد رونا

یہ کون پھوٹ کے رویا کہ درد کی آواز ٭ رچی ہوئی جو پہاڑوں کے آبشار میں ہے (انشاؔ)

پھوٹ نکلنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) جسم پر پھنسیاں ہو جانا - کسی مادہ کا جسم پر ظاہر ہونا (۲) بہ نکلنا - توڑ کر نکل جانا - رِسنے لگنا - ٹپک پڑنا ۔

پھوٹ کر روئی ہے ایسی کون چشمِ گریہ ناک ٭ پھوٹ نکلا ہے جو پانی ہر در و دیوار سے (نکہتؔ)

(۳) راز کھلنا - اِفشائے راز ہونا ۔

پھوٹا - ہ - صفت - (۱) ٹوٹا ہوا - شکستہ - جھوجھرا (۲ - بحالتِ ماضی) ٹوٹا شکستہ - شگافتہ - دراڑ دار ٭ کنیرا ۔

پھوٹک - ہ - اِسمِ مؤنّث (۱) رد - ریزہ ٭ وہ چیز جو ریزہ ریزہ ہو (۲) فوسوں کی اصطلاح میں وہ دھات جو آنچ دینے میں کھل جائے اسکا نقیض ہیک ہے جو سوختہ ہونے کے سبب آسانی سے پس جاتی ہے ۔

پھوٹنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) ٹوٹنا - شکستہ ہونا (۲) کھلنا - شگفتہ ہونا - پھوٹ کی طرح کھلنا (۳) مواد کا خروج کرنا - مواد ظاہر ہونا (۴) جذام ہونا - پھنسیاں نکلنا (۵) نمایاں ہونا - ظاہر ہونا - جھلکنا ۔

نزاکت اُس گلے کی دیدنی ہے ٭ کہ سُرخی پھوٹ نکلی رنگِ پاں کی

(۵) اُبھرنا - نکلنا - اُگنا - اُپنا - جیسے بیج پھوٹنا - (۶ - عو) حقارتاً کہنا - بولنا - خاموشی کو توڑنا - جیسے کچھ تو پھوٹو یعنی کہو (۷) شاخ نکلنا - پتے نکلنا - ٹہنی یا کونپل کا دکھائی دینا (۸) تڑخنا - پھٹنا (۹) پانی کا نہایت گرم ہو کر پھٹنا - پانی کھدبدا جانا - جوش ہو جانا (۱۰) بُو ظاہر ہونا - خوشبو پھیلنا (۱۱) مشتہر ہونا - خبر پھیلنا ٭ بھید کھلنا (۱۲) بہ نکلنا توڑ کر نکل جانا - جیسے پانی پھوٹنا (۱۳) پکّے یا کچّے زخم کا پھٹ کر آلائش نکلنا (۱۴) بینائی نہ رہنا - بے بصر ہونا (۱۵ - عوام) دوسرے سے جا ملنا - گواہ یا دوست کا ٹوٹ جانا (۱۶) پھٹنا - ٹکڑے ٹکڑے ہونا ۔

خون نکلنا - جیسے سر پھوٹنا - (۱۷) ایک طرف سے دوسری طرف نکل جانا - جیسے سیاہی پھوٹنا وغیرہ ۔

(اگرچہ ٹوٹنا اور پھوٹنا معنی کے اعتبار سے ایک ہیں مگر محلِ ایراد میں فرق ہے بعض موقع پر دونوں درست ہیں اور بعض محل پر صرف پھوٹنا مستعمل آنکھ کو اور پھوڑے کو پھوٹنا کہیں گے ۔ و سر کو پھوٹنا ٹوٹنا دونوں طرح بولیں گے لیکن لکڑی کو ٹوٹنا کہیں گے پھوٹنا نہیں کہنے کے (علی ہٰذا القیاس)

پھوٹی - ہ - صفت - ٹوٹی ہوئی - شکستہ چیز ۔

پھوٹی آنکھ کا تارا - ہ - اِسمِ مذکّر - (ہندو عو) کئی بیٹیوں میں ایک بیٹا جو زندہ رہا ہو ٭ نہایت عزیز بیٹا ٭ اکلوتا اور چاہیتا بیٹا ۔

پھوٹی آنکھ کا دیدہ - ہ - اِسمِ مذکّر (عو) کئی بچّوں میں ایک اللہ آمین کا بچہ جو زندہ رہا ہو ٭ اکلوتا اور نہایت پیارا بیٹا ۔

پھوٹے منہ سے - ہ - تابعِ فعل - (عو) ٹوٹے منہ سے حقارتاً بُرے منہ سے خراب منہ سے - ناکارہ اور ناقابلِ گفتگو منہ سے ۔ ؎

ایک بوسہ ہے مانگا رہ مولا واہ جی ٭ پھوٹے منہ سے یہ نکالا بیتے جاؤ شاہ جی ۔

پھوٹی نظروں - یا - دیدوں نہ بھانا - ا - فعلِ لازم (عو) ذرا نہ بھانا بالکل نہ سُہانا - دیکھنے میں اچھا نہ لگنا ۔ ؎

چھینکا رستی کنجر یوں کا سایہ تھا کس ہرنی پر ٭ پھوٹی نظروں چاند خاں بھاتا نہیں جو مرجھے (راحتؔ)

پھوڑا - ہ - اِسمِ مذکّر - دُمل - ورم - دنبل - بڑی اور معمولی پھنسی ٭ گومڑا - گُوڑی

پھوڑا نکلنا - ہ - فعلِ لازم - دنبل کا خروج - گومڑا ظاہر ہونا ۔

پھوڑا پھوٹنا - ہ - فعلِ لازم - پھوڑے سے آلائش نکلنا ۔

پھوڑنا - ہ - فعلِ متعدّی - (۱) توڑنا - ٹکڑے کرنا - شکستہ کرنا ٭ دیوار میں سوراخ کرنا - گھسا کرنا (۲ - عو) ظاہر کرنا - کھولنا - جیسے تیر یہ بات مت پھوڑیو ٭ افشائے راز کرنا

(جب سر کے ساتھ بولیں گے تو سر زخمی کرنے کے معنی ہوں گے اور جب آنکھ کی نسبت کہیں تو اندھا کرنے کے اور جب قسمت کے ساتھ بولیں گے تو بدقسمت بنانے سے مُراد لیں گے) ۔

پھوس - ہ - اِسمِ مذکّر - (۱) وہ لمبی گھاس جس کا چھپّر بناتے ہیں ٭ پُرانی گھاس (۲ - صفت) نہایت بوڑھا - ضعیف (۳ - صفت) جلد جل جانے والا - ہلکا تمباکو - وہ تمباکو جو کڑوا نہو ۔

پھوسڑا - ہ - اِسمِ مذکّر - (۱) ریشم یا کپڑے وغیرہ کا ریشہ - تش (۲ - عو) از روئے انکسار بچہ - اولاد - جیسے میرا تو صرف یہی ایک پھوسڑا ہے

پھوک - ہ - اِسمِ مذکّر - (۱) ثُفل جو کسی چیز کے نچوڑ لینے کے بعد بچے -

فضلہ (۲۔ دلاّل) چار، چہار۔ جیسے پھوک آنے وغیرہ۔ (۳۔ صفت) اَنس نکلا ہوا۔ نچڑا ہوا + خالی۔ کھوکلا + بے وزن (۴) سیٹھا۔ بد ذائقہ (۵۔ ہندو) اُبالا۔ بِن گھی کا +

پھوکا۔ ہ۔ صفت۔ (۱) ہلکا۔ سُبک (۲) جسمیں اَنس نہو +

پھوکٹ کا۔ ہ۔ صفت۔ مُفت کا۔ بِن داموں کا +

پھوکٹ میں۔ ہ۔ تابع فعل۔ مُفت میں۔ سینت میں۔ بِن داموں + بے خرچے۔ بغیر خرچ کیئے +

پھوکل۔ ہ۔ صفت (۱) کھوکل۔ خالی۔ تھوتھا۔ کھوکھلا۔ (۲) پولا۔ اندر سے خالی۔ میاں تہی۔ مجوّف۔ جوف دار + چھوچھا۔ بے مغز۔ (۳) مُفلس۔ نادار + کنگال۔ بُھکّڑ +

پھول۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ (۱) گُل۔ پُشپ۔ ورد + خوشبودار پھول جیسے موتیا چنبیلی وغیرہ ؎

دو پھول جیسے لاکے دیئے باغ باغ ہو اِتنا تو ہاں کہیں گے کہ عالی دماغ ہو (نامعلوم)

(۲) پتنگا۔ شرارہ +

(چراغ یا آگ کی وہ چنگاری جو پھول کی طرح اُڑتی یا جھڑتی ہے جیسے آتشبازی وغیرہ میں اور کبھی صرف آگ کے معنی میں بھی مُستعمل ہوتا ہے مگر اِس صورت میں لفظ "پڑنے" کے ساتھ آتا ہے!)

(۳) گُلکاری۔ نقش و نگار۔ (۴) ہندوؤں کے مُردوں کی ہڈیاں جو جل جلنے کے بعد چُنکر گنگا جی میں بہانے کے واسطے بھیجی جاتی ہیں۔ (۵) ایک قسم کی مُرکّب دھات جو سفید ہوتی ہے۔ کالنسا۔ کانسی ؎

ساغرِ یاقوت توڑے کیوں نہ خورشیدِ فلک ہے کٹورا ہاتھ میں اُس مہ جبیں کے پھول کا (عاصی)

(۶۔ عو) اوّل دفعہ کا خونِ حیض۔ حیض۔ رج۔ (۷) فاتحۂ سوم۔ تیجا + (۸) کوڑھ کے سفید دھبّے۔ برص۔ ایک قسم کی کوڑھ (۹) سُوکھے ہوئے ساگ یا بھنگ یا زردہ کے پتوں کو بھی پھول کہتے ہیں جیسے بولتے ہیں کہ میتھی کے دو پھول دینا۔ یا بھنگ کے دو پھول دینا یا زردے کے دو پھول دینا (۱۰۔ صفت) دیسی کڑی شراب۔ دو آتشہ شراب۔ شرابِ تند۔ شرابِ لطیف ؎

کیا گُل کی احتیاج کہ ہے پھول خود شراب کافی یہ سیکدہ ہے جو ساقی چمن نہیں (ناسخ)

(۱۱) ہلکا۔ سُبک۔ نہایت کم وزن۔ ہلکا پھلکا (۱۲) کسی پتلی چیز کے جماکر سکھائے ہوئے ورق جیسے سیاہی کے پھول +

پھول اُترنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ پھل ٹوٹنا۔ درخت سے پھولوں کا چُن جانا

پھول اُٹھنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ فاتحۂ سوم کا ادا ہونا + ماتم دُور ہونا +

پھول آنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) درخت میں گُل آنا۔ گُل لگنا + موسمِ بہار آنا۔ (۲) کپڑوں سے ہونا۔ ایّام آنا۔ حیض آنا ؎

بر مہینے میں گُزرتے تھے مجھے بیچ کے دن ہائے اب کے تو ترے مُل گئے معمول کے دن (رنگین)

پھول پان۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ (۱) سرانجام کار۔ اہتمام + بُرائی بھلائی جیسے دائی کے سر پھول پان (۲۔ صفت) نازک۔ نازک اندام۔ دھان پان۔ کامنی

پھول پان کی گدھی۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ گدھا پچّھو کے کھیل کا اوّل چور جسکی چڑھی نہیں لیجاتی اور آنکھیں بند کی جاتی ہیں +

پھول پڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) پتنگا پڑنا۔ شرارہ پڑنا۔ چنگاری گرنا ؎

اہلِ جنّت کو ہو جنّت پر جہنم کا خیال پھول اگر پڑ جائے میری آہِ آتش بار کا (رشک)

(۲) آگ لگنا۔ جلنا ؎

بھول کر بھی جو کسی اور کے گھر بیٹھو تو آلٰہی کرے گو نیاں تیرے گھر پھول پڑے (رنگین)

پھول جھڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) سُوکھے پھولوں کا درخت سے گرنا + خزاں ہونا۔ (۲) خوش کلامی اور فصاحت سے بولنا ؎

چلتی تو زمیں میں سرو گڑتے باتیں کرتی تو پھول جھڑتے (گلزارِ نسیم)

(۳) چراغ یا آتشبازی میں سے پھول نکلنا +

پھول چڑھانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ تُربت یا مزار وغیرہ پر پھول رکھنا +

پھول چُننا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) پھول چُگنا۔ پھول بینا۔ پھول توڑنا + (۲) ہندوؤں کی ایک رسم جو تیجے کے دن ہوتی ہے اُس روز مُردے کی ہڈیاں جن کو پھول کہتے ہیں مرگھٹ میں سے چُنکر گنگا جی بھیجتے ہیں +

پھول سُونگھ کے رہنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (طنزاً) بہت کم کھانا۔ صرف پھول کی خوشبو پر رہنا۔ ذرا سا کھا کر زندگی بسر کرنا۔ کم خوراک ہونا +

پھول کترنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) گُل کترنا۔ مقراض سے گُل بنانا (۲) کوئی انوکھا کام کرنا۔ (گُل کترنا زیادہ بولتے ہیں)

پھول کُملانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ پھول کا مُرجھانا۔ گُل کا پژمردہ ہونا +

پھول کھلنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) گُل کا شگفتہ ہونا۔ (۲) بیاہ ہونا۔ شادی ہونا۔ کتخدا ہونا۔ باہم عقد و مناکحت ہونا۔ ناکتخدا عورت کا بیاہا جانا۔ جیسے دیکھئے اِس لڑکی کے کب پھول کھلتے ہیں یعنی بیاہ کا موقع کب آتا ہے اور کس دن سہرے میں کھلے ہوئے پھول گُوندھے جاتے ہیں۔

تو عروسِ بہاری کے مگر پھول کھلے تو نہیں غنچے بجاتے ہیں چمن زار و نفیں (امداد علی بحر)

پھول کی جگہ پنکھڑی - ہ - محاورہ - بہت سے کی بجائے تھوڑا سا ٭ بہت نہیں تھوڑا ہی سہی ٭

پھول گوبھی - ہ - اسمِ مؤنث - وہ گوبھی جسمیں بڑا پھول آتا ہے - ایک قسم کا کرم کلا

پھول مرجھانا - ہ - فعلِ لازم - پھول کُملاجانا - گُل کا پژمُردہ ہو جانا - پھول کا بیم ہو جانا

پھول مرجھانا - ہ - فعلِ لازم - دیکھو (پھول کملانا) ٭

پھول نہیں پنکھڑی سہی - ہ (کہاوت) بہت نہیں تھوڑا ہی سہی ٭

پھول والوں کی سیر - ا - اسمِ مؤنث - سیرِ گلفروشاں -

(دلی سے سات کوس جانب جنوب مہرولی ایک گاؤں ہے - حضرت خواجہ قطب الدّین بختیار کاکی رحمتہ اللہ علیہ کا وہاں مزار ہے - اس سبب سے یہ گاؤں خواجہ صاحب یا قطب صاحب کرکے مشہور ہے - بادشاہوں کی بڑی بڑی نامی عمارتیں بنائی ہوئی یہاں موجود ہیں - بلکہ اخیر زمانے کے عالی رُتبہ امیروں نے اکبر ثانی کے زمانے سے نہایت شاندار بالاخانے اور مکان خاص اسی سیر کی خاطر بنا ڈالے ہیں اور ابھی تک بنتے چلے جاتے ہیں - برسات میں یہاں عجیب کیفیت ہوتی ہے - اکبر شاہ ثانی کو اس جگہ کی پہاڑی آب و ہوا موافق تھی اور سیر بہت پسند تھی - اس سبب سے برسات کے موسم میں یہاں آکر رہتے تھے - جس زمانے میں مرزا جہانگیر اکبر شاہ کے چاہیتے بیٹے گورنمنٹ کی طرف سے نظر بند ہو کے الہ آباد بھیجے گئے تھے تو نواب ممتاز محل اُنکی والدہ نے یہ منت مانی تھی کہ مرزا جہانگیر چھُٹ کر آئیں گے تو حضرت خواجہ صاحب کے مزارِ پُرانوار پر پھولوں کا چھپر کھٹ اور غلاف بڑی دھوم سے چڑھاؤنگی - جب مرزا جہانگیر چھُٹ کر آئے تو اُنکی والدہ نے اپنی منت پوری کی - غلاف اور پھولوں کا چھپر کھٹ اور چھپر کھٹ میں پھول والوں نے اپنا ایجاد ایک پھولوں کا پنکھا بھی بنا کر لٹکا دیا تھا - حضرت خواجہ صاحب کے مزار پر چڑھا دیا اور بہت سا کھانا دانا فقیروں کو لٹایا - بادشاہ کی خوشی کے سبب سے سارے قلعہ کے لوگ اور شہر کی خلقت جمع ہوگئی - گویا ایک بڑا بھاری میلہ بنگیا - اکبر شاہ بادشاہ کو یہ میلہ بہت پسند آیا - ہر برس ساون کے مہینے میں مقرر کردیا - دو سَو رُوپے پھول والوں کو پنکھے کی تیاری اور انعام کے جیب خاص سے ملنے لگے (جو اب بھی میونسپل کمیٹی کی طرف سے بدستور دئیے جاتے ہیں) - ہر برس یہ میلہ ہوتا تھا بلکہ اب بھی ہوتا ہے - یہ نہایت اُجلا - دلکش اور فرحت افزا میلا ہے - غدر کے بعد سے اس میلے نے اور بھی ترقی کی یعنی صاحبانِ ہنود کی طرف سے بُدھ کے روز جوگ مایا جی پر ایسے ہی دھوم دھڑکے سے پنکھا چڑھنا شروع ہوگیا سات سات اور نو نو پنکھے آگے پیچھے ہوتے ہیں - ہر ایک پنکھے کے آگے روشن چوکی والے اس انداز سے نفیری بجاتے ہیں کہ مردہ دلوں میں جان پڑجاتی ہے تماذن اللہ کا لُطف آجاتا ہے - پھُہار کا پڑنا - رنگ برنگ پوشاکوں کا نظارہ ایک دُوسری دنیا کا ایکٹ ہو جاتا ہے - دن بھر جھرنے پر گدائی اور شام کو پنکھے چڑھنے کی دھوم دھام کے بعد رات بھر جابجا ناچ رنگ کی محفلیں گرم رہتی ہیں -

ہمنے اپنے ایک مضمون میں اِسکی کیفیت لکھکر اس سیر کا سماں باندھا ہے - جو مجلد ستہ مضامین جلد دوم مؤلفہ مولوی عبداللہ خاں صاحب میں چھپ گیا ہے -

اس میلے میں عمدہ عمدہ دستکار اور خاصکر سادہ کار - چھلّے انگوٹھیاں زیور وغیرہ بنا کر لے جاتے ہیں اُنکے علاوہ اور مختلف سوداگر بھی جاتے ہیں -

اگر لوکل فنڈ سے کچھ انعام ایسے موقع پر عمدہ دستکاروں کو ملا کرے اور اِسکے ساتھ ایک نمائیش بھی مقرر ہو جائے تو اہلِ دہلی کو جو اوّل درجہ کے ہنرمند ہیں اپنے ہنروں میں ترقی کرنیکا ایک اچھا موقع ملے اور یہ میلا ایک کارآمد میلا ہو جائے) ٭

پھول وہی جو مہیش چڑھے - ہ - (کہاوت) چیز وہی عمدہ ہے جسے حمایہ پسند کریں ٭ (اصل میں مہیش اور مہیشور مہادیو جی کا لقب ہے مگر لکھنؤ میں مہیسر بولتے ہیں - چنانچہ شیخ امداد علی بحر فرماتے ہیں ؎

کب شعر ہمنے یار کے آگے پڑھے نہیں ۔ کس دن ہمارے پھول مہیسر چڑھے نہیں ٭

پھول ہونا - ہ - فعلِ لازم - فاتحۂ سوم کی رسُوم کا ادا ہونا - تیجا ہونا ؎

کج کہتے ہیں کہ ہیں پھول ترے کُشتے کے ۔ مہندی ہاتھوں میں تو قاتل نہ لگا تیسرے دن (شاہ نصیر)

(یہ رسم ہندؤں سے لی گئی ہے اور اسکا نام پھول ہونا جلال الدّین اکبر کے اُن قواعد سے متعلق ہے جو انہوں نے ہندؤں اور مسلمانوں میں باہم میل جول بڑھانے کی غرض سے مقرر فرمائے تھے چونکہ ہندؤں میں تیجے کے روز مُردے کے پھول یعنی ہڈیاں چُنی جاتی ہیں انہوں نے اس کی بجائے مسلمانوں میں یہ رواج دیا کہ اُس روز چنوں ؎ وغیرہ کے ساتھ کچھ پھول اور ارگجا بھی شامل ہو اور وہ پھول سورۂ فاتحہ پڑھکر ہر ایک حاضرینِ مجلس اُس ارگجے میں ڈلے اور وہ سب مُردے کی قبر پر پہنچائے جائیں)

پھولا - ہ - اسمِ مذکر - (گنوار) (۱) آنکھ کا ٹینٹ - پھُلی (۲) پھپولا - آبلہ (۳ - گنوار) روئی کا گالا (۴ - پنجاب) کا جل ٭

پھولا - ہ - اسمِ مذکر - ایک مرض کا نام جو اکثر پرندوں مثلِ بلبل اور لال وغیرہ کو ہو جاتا ہے اِس سے جانور پھُول جاتا اور بعد میں کانٹا نکل کر مر جاتا ہے ٭

یارب اُس گُل کی محبت میں دم اپنا نکلے ۔ جان پھوڑے سی جو بچ جائے تو کانٹا نکلے (امداد علی بحر)

(۲) پھُولنے کا ماضی - ابھرا ٭ پھول کیا (۳) پھولا ہوا - شگفتہ ٭

پھولا پھلا - ہ - صفت - دیکھو (پھلا پھولا) ٭

پھولا نہ سمانا - ہ - فعلِ لازم (اصل میں پھولا انگ نہ سماتا تھا) نہایت خوش ہونا

؎ چونکہ سوا لاکھ مرتبہ کلمہ پڑھکر مُردے کی ارواح کو ثواب پہنچانے سے مغفرت بخشا جاتا ہے اس لحاظ سے سوا سوا سیر چنے فاتحۂ سوم کے روز کلمہ پڑھنے کیواسطے مقرر کئے گئے جنکی تعداد سوا لاکھ سے کم نہیں رکھی

خوشی کے مارے پھول جانا ٭

پھولام - ہ - اسمِ مذکر - ایک قسم کا ریشمی کپڑا جسمیں طرح بطرح کے پھول بنے جاتے ہیں
باں پہنکے آئی ہے تو دیکھو تو بہار ستاگری کے مول یہ پھولام ہوگیا (میر یار علی)

پھول بیٹھنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) ناراض ہوکر بیٹھنا - اپنے گھر بیٹھ رہنا - اینٹھ جانا - (۲) خوش ہوکر بیٹھنا مگر اس صورت میں پھولکر بیٹھنا تھا ٭

پھول پھول کر بیٹھنا - ہ - فعلِ لازم (۱) نہایت خوش ہوکر بیٹھنا - (۲) مغرور ہونا - متکبر ہونا -

پھولتا پھرنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) خوش ہوتا ہوا پھرنا - اینٹھتا پھرنا - اینڈنا ٭ اترانا ٭ (مگر گلزارِ نسیم والے نے اس شعر خفگی کے موقع پر باندھا ہے)
ہر باغ میں پھولتی پھری وہ ہر شاخ پہ جھولتی پھری وہ

پھول جانا - ہ - فعل - (۱) سوجنا - ورم ہو جانا - بھر بھرانا ٭ ابھر جانا ٭ (۲) موٹا ہو جانا - فربہ ہو جانا (۳) ہوا بھر کر ابھر جانا (۴) مغرور ہونا - اترا جانا

پھولنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) سوجنا - ہوا بھرنا - ورم ہونا - (۲) ابھرنا - تقیح ہونا (۳) شگفتہ ہونا - کھلنا - پھولنا پھلنا جیسے گل پھولنا (۴) موٹا ہونا - فربہ ہونا
اے نشاط افزائے گلشن دیکھکر غنچہ تجھے اس قدر پھولا کہ تنگی سے قبا میں پھنس گیا (شاہ ظفر)
(۵) ظاہر ہونا - نمودار ہونا - جیسے شفق پھولنا (۶) اترانا - مغرور ہونا -
چار دن اور بھی گلشن میں گلوں کی ہے بہار دیکھ بلبل نہ بہت جھپے تو مارے پھول (محبت)
(۷) خوش ہونا - مگن ہونا - (۸) سرسبز ہونا - بارور ہونا ٭ مراد مند ہونا ٭

پھولنا پھلنا - ہ - فعلِ لازم - لغوی معنی پھولکر پھل آنا - درخت کا سرسبز اور بار آور ہونا - بارور ہونا (۲) آسودہ و خوشحال ہونا - دولتمند اور صاحبِ اولاد ہونا - آل اولاد بڑھنا (۳) بامراد ہونا - مراد مند ہونا ٭

پھولوں - ہ - اسمِ مذکر - پھول کی جمع - بہت سے پھول ٭

پھولوں کا گہنا - ہ - اسمِ مذکر - (۱) وہ گلوں کا زیور جو شادی میں دولھا دلہن کو پہنایا جاتا ہے - جسمیں سہرا بدھی طرّہ وغیرہ یہ چیزیں ہوتی ہیں (۲) وہ نازک چیز جو دیرپا نہو اور تھوڑی دیر کے استعمال کے واسطے خریدی جائے (۳ - ہندو) چیچک - سیتلا - ماتا ٭

پھولوں کا ہار - ا - اسمِ مذکر - پھولوں کی مالا جو گلے میں پہنتے ہیں - حمایلِ گل - کنٹھا

پھولوں کی چادر - ا - اسمِ مؤنث - وہ چادرِ گل جو بزرگوں کے مزار پر خواہ منت کی خواہ اعتقاداً چڑھاتے ہیں ٭

پھولوں کی چھڑی - ہ - اسمِ مؤنث - (۱) وہ لکڑی جسمیں پھولوں کے ہار چوتھی کھیلنے کے واسطے لپیٹ دیتے ہیں (۲) معشوقوں کے ہاتھ کی مار - ضربِ معشوق ٭

پھولوں کی سیج - ہ - اسمِ مؤنث - بسترِ گل - وہ پلنگ جو پھولوں سے سجایا جائے - بسترِ راحت ٭
پھولوں کی سیج پر تو عاں چاندنی میں سویا اور رات ہنے کاٹی بالیِ سخت بیکلی سے (انشا)

پھولے پھلے - ہ - دعا - سرسبز و شاداب ہو - خوش و خرم اور با اولاد ہو

پھونٹ - ہ - اسمِ مؤنث - دیکھو (پھوٹ نمبر ۲) ٭

پھونس - ہ - اسمِ مذکر - دیکھو (پھوس) ٭

پھونسڑا - ہ - اسمِ مذکر - دیکھو (پھوسڑا) ٭

پھونک - ہ - اسمِ مؤنث (۱) وہ ہوا جو منہ سے نکالیں - بادِ دہن - بھاپ (۲) سانس - دم (۳) روح - نفس (۴) اُف - پف - (۵ - صفت) ہلکی اور کاغذ جیسی چیز - ورق سی چیز - ہلکا زیور (عو) ٭

پھونک پھونک کر پاؤں رکھنا }
پھونک پھونک کے قدم رکھنا } - ا - فعلِ لازم - ہر قدم پر اللہ بسم اللہ پڑھ پڑھ کر قدم رکھنا ٭ کمالِ احتیاط سے چلنا - آہستہ آہستہ قدم رکھنا ٭ بچ بچ کر کوئی کام کرنا ٭ ڈرتے ڈرتے کچھ کرنا - خائف رہنا ٭ سنبھلکر چلنا
یہ چلبلے کہ رکھیں قدم پھونک پھونک کر چیونٹی بھی اپنے پاؤں کے نیچے نہ پائے رنج (بحر)
سوزش نے آبلوں کی جلایا بیابان تلک رکھتے ہیں پھونک پھونک کے پاؤں صبا پہ ہم (مولف)

پھونک دینا - ہ - فعلِ متعدی - (۱) جلا دینا - آگ لگا دینا (۲) بھسم کر دینا - خاکستر کر دینا - جلا کر راکھ کر دینا (۳) بہکا دینا - کان بھر دینا (۴) حقّہ کا پانی نکالنا (۵) مشتہر کر دینا - پھیلا دینا - جیسے خبر پھونک دینا ٭

پھونک مارنا - ہ - فعلِ متعدی - (۱) زور کے ساتھ منہ سے ہوا نکالنا (۲) بجھانا - خاموش کرنا - (اس معنی میں چراغ کے ساتھ آتا ہے) (۳) جادو کرنا - (۴) جلانا - سلگانا (اس معنی میں آگ کے ساتھ آتا ہے) ٭

پھونک نکل جانا - ہ - فعلِ لازم (عو) دم نکل جانا - روح نکل جانا - سانس نکل جانا - پران چھوٹ جانا (فقرہ) پھونک نکل گئی گھر کی صورت بدل گئی

پھونکنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) پھونک مارنا - بادِ دہن نکالنا (۲) جلانا - آگ لگانا (۳) بھسم کرنا - کشتہ کرنا - خاکستر کرنا (۴) حقّے کا پانی بادِ دہن کے ذریعہ سے نکالنا (۵) دم کرنا - چھو کرنا - (۶) آگ مشتعل کرنا - بھڑکانا - دھونکنا (۷) بہکانا - لگانا - کان بھرنا (۸) تشہیر کرنا - شائع کرنا -

پھیلانا۔(۹) دِل جلانا۔ ستانا۔ کھولانا (۱۰۔عو) ضائع کرنا۔ برباد کرنا اُڑانا جیسے دولت پھونکنا (۱۱) سنکھ بجا۔ صُور کی آواز نکالنا جیسے صُور پھونکنا۔ (جب کان میں پھونکنا کہیں گے تو وہاں غیبت کرنے اور کان بھرنے سے مراد ہوگی بعض اوقات کان کے بغیر بھی بولتے ہیں)۔

پھوہا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) دہ رُوئی کا ذرا سا ٹکڑا۔ جسے تر کرکے بچّے کے مُنہ میں دودھ چوآتے ہیں۔ مُطلق رُوئی کا فتیلہ یا ذرا سا ٹکڑا جو کان میں رکھیں یا عطر میں تر کریں (۲) گالے کا ٹکڑا۔

پھوہڑ یا۔ پھوہڑ۔ ہ۔ صفت۔ (۱) سُگھڑ کا نقیض۔ بے سلیقہ (۲) بدتہذیب۔ ناشائستہ۔ بے تمیز۔ گھامڑ (۳) ناتعلیم یافتہ۔ غیر مہذب۔ وہ عورت جو خانہ داری کے معاملوں کی عقل نہ رکھتی ہو (۴) بے ہنر۔ وہ عورت جس کے ہاتھ میں کوئی ہنر نہ ہو (۵) بیوقوف۔ گدھی۔ گدھیڑ ہی۔ (مرد اور عورت دونوں کے واسطے مگر عورت کے لئے زیادہ بولتے ہیں)۔

پھوہڑپن۔ یا۔ پنا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) بدسلیقگی۔ ناشائستگی (۲) بے ہنری۔ (۳) بے وقوفی۔ نادانی۔

پھوئی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (عوام) (۱) پھپھوندی (۲) گھی کا پھول جو تاتے وقت اُوپر آجاتا ہے۔

پھویا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دیکھو (پھوہا)۔

پھوئیاں۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ تقاطر۔ ترشح۔ پھوہار۔ کم کم اور چھوٹی چھوٹی بوندیں گرنا۔

پھوئیاں پھوئیاں۔ ہ۔ تابع فعل۔ قطرہ قطرہ۔ کم کم۔ ذرا ذرا۔ تھوڑا تھوڑا۔ (جیسے پھوئیاں پھوئیاں یا پھوئیوں پھوئیوں تالاب بھرتا ہے یعنی تھوڑا تھوڑا کرکے بہت ہو جاتا ہے)

پھوئیوں۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ دیکھو (پھوئیاں)۔

پھوئیوں پھوئیوں۔ ہ۔ تابع فعل۔ دیکھو (پھوئیاں پھوئیاں)۔

پھیاہ۔ اسم مذکر (قانون) وہ منافع یا سُود جو زرِ معاملہ پر دو پیسے فی روپیہ پٹواری کی خاطر لگایا جاتا ہے۔

پھیپھڑا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ شُش۔ ریہ۔ (ایک متخلخل عضو بشکل اسفنج کا نام جو سینہ کے اندر اور دل کے قریب ہے اسمیں خون ہوا سے صاف ہوتا اور سانس رہتا ہے)۔

پھیپھڑا جلانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (عو) کسی کی خیر خواہی کرنا۔ سگھڑ سلاپا جتانا۔

پھیپھڑی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ہونٹوں کی خشکی۔ (گرمی یا پیاس کے باعث لبوں کے خشک ہوکر پپڑی سی بندھنے کو پھیپھڑی کہتے ہیں)۔

پھیپھڑی بندھنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ پیاس کے مارے ہونٹوں کا نہایت خشک ہو جانا۔ ازحد پیاس لگنا۔ دل کی گرمی سے لبوں کا خشک ہونا۔

پھیپھیٹ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ دکنوا۔ کمر کا پٹکا۔ کمر بند۔ وہ کپڑا جو کمر سے بندھا ہو۔

بہت دِنن میں آیو سانورے اب تو بے جانے نہ دُوں گی
چھین لُونگی مُرلی جھانجھ کو پھیپھیٹ پکڑ کر لُوں گی
ساس کے دو بول سہُونگی اب پیچھے نہ رہوں گی } (ہولی)

پھیٹا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ سر سے باندھنے کا چھوٹا دوپٹہ۔ چھوٹی پگڑی۔ سرپیچ۔ صافہ۔

پھینٹنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (ہندی) ہلانا۔ لتھنا۔ ایک جان کرنا۔ ہاتھ انگلی یا چمچہ وغیرہ سے خوب متھنا۔

پھیر۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) چکر۔ گھماؤ۔ موڑ۔ (۲) دوری۔ فاصلہ۔ فرق۔ (۳) تغیّر۔ انقلاب۔ تبدّل۔ الٹ (۴) راستہ کی ٹیڑھ۔ کجی راہ (۵) پیچ۔ جال۔ فریب۔ پھندا (فقرہ عو)۔ خدا بنیوں کے پھیر سے بچائے (۶) اُلجھاؤ۔ جھمیلا۔ بکھیڑا۔ دِقّت۔ سختی۔ مشکل۔ تشویش۔ (۷) بل۔ تفاوت۔ فرق (۸) چنتا۔ فکر۔ دھکڑ پکڑ۔ سہ

مالا پھیرت جُگ گیا گیا نہ من کا پھیر کر کا منکا چھوڑ کے من کا منکا پھیر (دوہا)

(۹) دائرہ۔ اِحاطہ۔ حلقہ (۱۰) گردش۔ برائی۔ جیسے قسمت کا پھیر (۱۱) ٹھیک اندازہ۔ تخمینہ۔ پُورا پُورا حال جیسے راجہ اور دریا کا کس نے پھیر پایا۔

پھیر باندھنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ سلسلہ ڈالنا۔ تسلسل ڈالنا۔ تار باندھنا۔

پھیر بدل۔ ہ۔ اسم مذکر۔ عوض معاوضہ۔ الٹا پلٹی۔ ادل بدل۔ سہ

اس دل کی عوض مانگتے تقدیر سے پتھر کیا کیجئے موقع نہیں اب پھیر بدل کا (بحر)

پھیر بندھنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ کسی چیز کا تسلسل بندھنا۔ سلسلہ پڑنا۔ چک بندھنا۔ رہٹ لگنا۔ دور بندھنا۔

پھیر پڑنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) چکر پڑنا (۲) تسلسل بندھنا۔ چک بندھنا۔ (۳) فرق اور تفاوت ہونا۔

پھیر پھار۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) ہیرا پھیری۔ کبھی لینا کبھی پھیرنا۔ اُلٹ پلٹ (۲) پیچ۔ فریب۔

پھیر دینا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) واپس کر دینا۔ لوٹا دینا (۲) رُخ موڑنا سمت بدلنا (۳) پچارا کر دینا۔ کوچی کر دینا۔ جیسے ریپے پر پنڈول پھیر دینا۔ چونا پھیر دینا۔

پھیر ڈالنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ دیکھو (پھیر باندھنا)۔

پھیر لینا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ واپس کر لینا۔ لوٹا لینا۔

پھیر میں آنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ اُلجھیڑے میں پھنسنا۔ چکر میں آنا۔ گردش

میں آگیا۔ مُصیبت کے دائرہ میں آجانا جیسے سو عیب کے پھیر میں ہم بھی آگئے۔

پھیر میں ڈالنا - ہ - فِعلِ مُتعدّی - (۱) بھٹکانا - گمراہ کرنا (۲) مُصیبت میں پھنسانا - چکّر میں ڈالنا۔

پھیرا - ہ - اِسمِ مذکّر - (۱) گشت - دورہ (۲) پرکمّا - طواف (۳) کسی جگہ جاکر پھر آنا (۴) حلقہ - گردہ - دائرہ (۵) گھماؤ - موڑ۔

پھیرا پھیری - ہ - اِسمِ مُؤنّث - کسی چیز کا آپسمیں لینا اور پھر واپس کردینا - ہیرا پھیری۔

پھیرا لگانا - ہ - فِعلِ لازم - گشت لگانا - دَورہ کرنا۔ جاکر پھرنا۔

پھیرنا - ہ - فِعلِ مُتعدّی - (۱) گھمانا - چکّر دینا - پھرانا - گشت کرانا (۲) واپس کرنا - لَوٹانا (۳) موڑنا - رُخ بدلنا - پیچھے ہٹانا - (۴) سدھانا - نِکالنا جیسے گھوڑا پھیرنا - (۵) گھوڑے کو آگے یا پیچھے موڑنا (۶) پوتنا کُوچی لگانا۔ رنگ چڑھانا - مُلمّع کرنا - قلعی کرنا - (۷) پلٹنا - اُلٹنا - روگردان کرنا - (۸) سُمرنا - مالا جپنا (۹) دوہرانا - پڑھے ہُوئے سبق کو دوبارہ کہنا - خواندگی پڑھنا - آموختہ کہنا (۱۰) برگشتہ کرنا - بیزار کرنا - متنفّر کرنا - ناراض کرنا - جیسے ہماری طرف سے اُنکو پھیر دیا (۱۱) مس کرنا - چھونا - ہاتھ لگانا (۱۲) اگھا دینا - سیر کرنا - چھکا دینا (۱۳) بدلنا - پلٹنا - مُکرنا - زبان بدلنا۔

پھیری - ہ - اِسمِ مُؤنّث - (۱) پرکمّا - طواف (۲) گشت - چکّر - پھیرا (۳) فقیروں کا مُقرّرہ جگہ پر دَورہ کرنا - دریُوزہ گری کے لئے جانا۔ خُردہ فروش کا گشت (۴) ہندو چیت سُدی چودس کو اپنے شہر کے گرد گشت لگانے کو پھیری کہتے ہیں - نیز ہر سُمواری اماوس کو ایکسو آٹھ پھل وغیرہ کے پُن کرنے کو بھی پھیری بولتے ہیں۔

پھیری پھرنا - ہ - فِعلِ لازم - بیچنے یا بھیک مانگنے جانا - گشت لگانا۔

پھیری لگانا - ہ - فِعلِ لازم - (۱) گشت لگانا - دَورہ کرنا - گدائی کے واسطے نکلنا (۲) کمائی کو جانا۔

پھیری والا - ہ - اِسمِ مذکّر - (۱) وہ شخص جو محلّوں میں پھر کر بیچے - گھروں پر بیچتا پھرنے والا (۲) بساطی - بکس والا - خوانچہ والا - خُردہ فروش - بیکار (۳) وہ فقیر جو کئی روز تک پھیری لگائے۔

پھیرے - ہ - اِسمِ مذکّر - (۱) پھیرا کی جمع (۲) بھانوریں۔ (ہندوؤں میں عقدِ نکاح کو کہتے ہیں کیونکہ اُس وقت دُولہا دلہن کو منڈھے کے نیچے ہوم کے گرد پھراتے ہیں)

پھیرے پڑنا - یا - ہونا - ہ - فِعلِ لازم (ہندو) عقدِ نکاح ہونا - نکاح پڑھا جانا۔

پھیرے ڈالنا - ہ - فِعلِ مُتعدّی - (ہندو) نکاح کرنا - عقد کرنا - نکاح پڑھانا۔

پھیکا - ہ - صِفت - (۱) الونا - بِن نمک کا - بے نمک (۲) کم شیریں - کم مٹھاس کا (۳) بدمزہ - سیٹھا - بد ذائقہ - بے لذّت (۴) ہلکا - کم - خفیف - مدّھم - مندا۔ بد رنگ جیسے پھیکا رنگ (۵) اُداس - بے رونق جیسے سُہاگ سِندگار بِن پھیکا (۶) غیر ملیح - وہ شخص جسمیں گرمی نہ ہو - حُسن سے بے نمک - وہ شخص جو سُرخ و سفید نہ ہو۔

(عورتیں پھیکے شلغم کا ڈلا یا چربی بھی کہتی ہیں) ؎

شب ماہ کو دیکھکر وہ بولا ہے اِس کا بھی کتنا حُسن پھیکا (مُصحفی)

(۷) رُوکھا - کج اخلاق۔ وہ شخص جو زندہ دِل نہو۔

پھیکا پڑجانا - ہ - فِعلِ لازم - (۱) رنگ مدّھم ہوجانا - رونق میں فرق آجانا - بے آب ہوجانا (۲) شرمندہ ہوجانا - اوس پڑجانا۔

پھیکا پڑنا - ہ - فِعلِ لازم (پُورب) (۱) ذلیل ہونا - شرمندہ ہونا (۲) بد رنگ ہونا - بے رونق ہونا۔

پھیکا پنڈا ہونا - ہ - فِعلِ لازم - (عو) خفیف سا بُخار رہنا - کسلمند ہونا - جی اَنمنا ہونا۔ مُطلق بُخار ہونا۔

پھیلانا - ہ - فِعلِ مُتعدّی - (۱) پسارنا - بچھانا - فرش کرنا (۲) دراز کرنا - لمبا کرنا (۳) کھولنا - کُشادہ کرنا - چوڑانا - بڑھانا (۴) بانٹنا - تقسیم کرنا جیسے پرت پھیلانا (۵) حِساب کرنا - بِد لگانا - تخمینہ کرنا (۶) شایع کرنا - مُشتہر کرنا - پرگھٹ کرنا (۷) کھنڈانا - بکھیرنا جیسے بِلّی کھا نہ سکی نہیں تو پھیلا ضرور دیگی (۸) شروع کرنا - لگا لگانا جیسے کام پھیلانا (۹) پڑتال کرنا - ضرب و تقسیم وغیرہ کو جانچنا۔

پھیلاؤ - ہ - اِسمِ مذکّر - (۱) چوڑائی - کُشادگی - وُسعت - فراخی (۲) درازی - طوالت (۳) ضرب و تقسیم کی پڑتال (۴) اندازہ - مقدار - تخمینہ۔

پھیلاوٹ - ہ - اِسمِ مُؤنّث (۱) تقسیم - عمل - بانٹ (۲) حساب کا عمل یا ...

پھیل پھیل کر - یا - پھیل کر سونا - ہ - فِعلِ لازم - نہایت آرام اور بےفکری سے سونا - خوب ہاتھ پاؤں کُشادہ کرکے آرام کرنا - فراغت سے سونا۔

خُوب تنہا ہیں پھیل کر سوتے ہم تو برسوں خبر نہیں ہوتے (شوق)

پھیل کر بیٹھنا - ہ - فِعلِ لازم - فراغت سے بیٹھنا - کھلکر بیٹھنا۔ آرام سے بیٹھنا۔

پھیلنا - ہ - فِعلِ لازم - (۱) پسرنا - بچھنا (۲) فراخ ہونا - کُشادہ ہونا - وسیع ہونا

پھیل

(۳) مشہور ہونا۔ شہرت پانا۔ شایع ہونا (۴) پراگندہ ہونا۔ کھنڈنا۔ بکھرنا (۵) چھانا۔ سایہ دار ہونا جیسے درخت پھیلنا (۶) بڑھنا۔ گھن کا ہونا۔ درخت کا پھد بھدانا (۷) ضد کرنا۔ ہٹ کرنا (۸) پود بڑھنا۔ کثیر الاولاد ہونا (۹) موٹا ہونا۔ فربہ ہونا (۱۰) اندازہ ہونا بانٹ کا ٹھیک بیٹھنا۔ ضرب و تقسیم کا درست ہونا (۱۱) حد سے بڑھنا۔ تجاوز کرنا (۱۲) بہتات ہونا۔ بکثرت ہونا (۱۳) پاؤں پھیلانا۔ زیادہ طلبی کرنا۔ (۱۴) اترانا۔ گھمنڈ کرنا۔ اکڑنا ~

بیخود کہیں خلل تو نہیں ہے دماغ میں آپ اور پھیلے عذرِ جفا اُس نے جب کیا (بیخود)

(۱۵) بپھرنا۔ مچلنا ~

قیامت جسطرح لوٹی ترے قامت کے جوبن پہ ✤ فروغ آفتاب حشر پھیلا روئے روشن پر (نکتہ کرالوی)

پہیلی۔ ہ۔ اسم مؤنث ✤ بجھول۔ بوجھ۔ بجھارت۔ چیستاں۔ لغز۔ معمّا ✤

پہیلی بوجھنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ پہیلی بتانا۔ لغز حل کرنا ✤

پھیپن۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (پورب) (۱) جھاگ۔ کف (۲) رینٹ۔ وہ رطوبت جو ناک سے نکلے۔ سنک ✤

پھیپیٹا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ رینٹ کا لبلبا۔ سنک۔ بہت سا رینٹ جو ایک دفعہ ہی ناک سے چھینک کے ساتھ نکل پڑے ✤

پھیپٹا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دیکھو (پھیپیٹا) ✤

پھینٹنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ دیکھو (پھیٹنا) ✤

پھینٹی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (ہندو) سوت کی انٹی ✤

پھینٹاٹ۔ ہ۔ اسم مؤنث (ہندو) دیکھو (بکھیر) ✤

پھینک دینا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) گرا دینا۔ ڈال دینا (۲) ضایع کر دینا۔ تلف کر دینا۔ کھو دینا (۳) اچھال دینا (۴) بکھیر دینا۔ کھنڈا دینا ✤

پھینکنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) ڈالنا۔ گرانا (۲) کھنڈانا۔ بکھیرنا۔ (۳) پٹکنا۔ دے مارنا (۴) قرعہ ڈالنا۔ پانسہ زُد کانا (۵۔ پورب) سرپٹ دوڑانا۔ بگٹٹ بھگانا (۶) اچھالنا (۷) ضایع کرنا۔ کھونا۔ بیقدری سے اٹھانا۔ مفت برباد کرنا (۸۔ پورب) پٹا کھیلنا۔ چوب بازی کرنا ✤

پھینی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ایک قسم کی مٹھائی جسکی ساخت سوت کے لچھوں کی مانند ہوتی ہے اور اسے اکثر دودھ میں بھگو کر کھاتے ہیں ✤

پے۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) پٹھا۔ عصب (۲) تانت۔ رودہ جو غلیل یا کمان پر لپیٹتے ہیں (۳) پائے کا مخفف بمعنی ...

پیا

پیچھے۔ عقب ✤ نشان۔ علامت (۵) برائے۔ واسطے ✤

پی۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (گیتوں میں) (۱) پیا۔ پریتم۔ پیارا۔ دلدار ✤ محب۔ عزیز (۲) خاوند۔ خصم۔ شوہر۔ سائیں۔ سوامی۔ وارث

(چونکہ ہند میں عورتوں کی طرف سے مرد کا عشق مانا جاتا ہے اور شادی کی درخواست بھی اسی طرف سے ہوتی ہے اسلئے مرد معشوق قرار دیا گیا) ✤

پیا۔ ہ۔ اسم مذکر (گیتوں میں)، دیکھو (پی) ✤

پیاب۔ ف۔ اسم مذکر۔ (صحیح پایاب) گھاٹ۔ دریا سے اُترنے کی جگہ ✤ دریا سے عبور کرنے کا وہ چوڑا راستہ جہاں اُتر جائیے قابل تھوڑا تھوڑا ...

پیّا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ گاڑی کا چکّر۔ چرخی۔ چاک۔ چکر۔ وہ مدوّر پایہ جس کے بل کوئی چیز چلے۔ پائیہ گردوں ✤

پیا بانسا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دیکھو (بانسا نمبر ۳) ✤

پیادہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) پیدل۔ سوار کا نقیض (۲) شطرنج کا مہرہ۔ گھوڑے۔ فیل۔ رُخ۔ فرزیں اور بادشاہ کے علاوہ مہرہ جس کی چال ایک گھر کی ہوتی ہے۔ بیدق (۳) شاہی ہرکارہ۔ نفر۔ رونہ۔ چپراسی۔ کوتوال یا حاکم کا نوکر جیسے قاضی کا پیادہ ✤

پیادہ پا۔ ف۔ تابع فعل۔ دیکھو (پا پیادہ) ✤ پیدل ✤

پیادۂ محاصل۔ ف۔ اسم مذکر (قانون) محصّل خراج۔ وہ شخص جو لگان وصول کرنے پر مقرر کیا جائے ✤ متقاضی ✤

پیار۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) جوش محبت جو نہایت تہ دل سے ہو۔ پریت۔ محبت۔ حُب۔ پریم (۲) لاڈ۔ دُلار ✤ ماملا۔ مادری اُلفت (۳) عشق۔ نیہ۔ پیار (۴) بپّی۔ مٹھو۔ بچے کا بوسہ (۵) دوستی۔ اخلاص۔ ربط۔ میل جول (۶) التفات۔ شفقت۔ مہربانی ~

مرتے ہیں ترے پیار سے ہم اور زیادہ گو لطف میں کرتا ہے ستم اور زیادہ (ذوق)

پیار آنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ محبت آنا۔ دل کا مائل اُلفت ہونا۔ بھلا لگنا۔ سیرت یا صورت پر لُبھایا جانا ✤

پیار رکھنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ محبت و اخلاص رکھنا۔ ربط بڑھانا۔ دوستی رکھنا

پیار کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ محبت کرنا۔ مالوف ہونا (۲) چمکارنا۔ پچکارنا (۳) بوسہ لینا۔ مٹھو لینا (۴) چاہنا۔ عشق رکھنا ✤

پیار نکالنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ حسرت نکالنا۔ چاؤ نکالنا ~

... تو خفا ہو کے لگے کہنے وہ وارڈوں ہاتھوں کو ترے آج ہی سب پیار نکال (جرأت)

پیارا - ہ - صفت - (۱) محبوب - لاڈلا - چاہیتا - منظورِ نظر - دل پسند - پریمی - سنیہی (۲) دوست - محب - میت (۳) دلبر - دلربا - منموہن - معشوق

آہ کیونکر نہ جدا ہیں وہ پیارا ہوتا ٭ وہ نہیں ہم ہیں کہ جس سے وہ ہمارا ہوتا (جرأت)

(۴) - عو) عزیز - یگانہ - پاس کے رشتہ کا جیسے اپنے پیاروں کو رو دے (۵) وہ شخص یا بچہ جس پر پیار آئے (۶) سُندر - بھلا - خوب صورت سوہنا - سُہاونا (۷) قابلِ قدر ٭

پیاروں پیٹی - ہ - اسمِ مؤنث (عو) وہ عورت جس کے عزیز مر گئے ہوں - نگوڑی ناٹھی - بن بھائی اور بہن کی (بطور بددعا مستعمل ہے)

پیاری - ہ - اسمِ مؤنث - عزیزہ - محبوبہ - لاڈلی - ناز و - ناز پروردہ - معشوقہ ٭

پیاری پیاری باتیں - ہ - اسمِ مؤنث - میٹھی میٹھی باتیں - بھولی بھولی باتیں - سخنانِ دلاویز ٭

پیاز - ہ - اسمِ مؤنث - بصل - برادرِ سیر - گنٹھا ٭

(ایک پرت در پرت جڑ کا نام ہے جس کی بو ناگوارِ طبع اور فائدہ زائد از وصف ہے مزاجًا گرم و خشک اس کے ہر ایک عدد کو گٹھی کہتے ہیں مگر کہاوت میں ڈلا بھی آیا ہے جیسے ہاتھ نہ گلے - ناک میں پیاز کے ڈلے) ٭

پیازی - ہ - صفت - (۱) پیاز کے رنگ کا - ہلکا سُرخ - شربتی - گلابی - (۲ - اسمِ مذکر) ایک قسم کا نہایت قیمتی اور خوش رنگ لعل ٭

پیاس - ہ - اسمِ مؤنث (۱) تشنگی - عطش - تس - ترکھا - پانی پینے کی خواہش ترشنا (۲) خواہش - آرزو - چاہنا - چاہت (۳) تونس (عوام ہندو پیاس بھی کہتے ہیں) (گنوار) سڑپ ٭

پیاس بُجھانا - ہ - فعلِ متعدی (۱) تشنگی فرو کرنا - ترشنا کھونا - پانی پلا کر تسلی دینا (۲) آرزو بر لانا - خواہش پوری کرنا - مصرع

سب بچ ہے گر پیاس نہ بچّوں کی بجھا دے (انیس)

پیاس بُجھنا - ہ - فعلِ لازم - تشنگی کا رفع ہونا - عطش فرو ہونا - پیاس بجھنا -

پیاس لگنا - ہ - فعلِ لازم - پانی کی خواہش ہونا - تشنگی ہونا ٭

پیاس مارنا - ہ - فعلِ متعدی - پانی کی خواہش کو روکنا - تشنگی کی برداشت کرنا ٭

پیاس مَرنا - ہ - فعلِ لازم - از خود تشنگی رفع ہونا ٭

پیاسا - ہ - صفت - (۱) تشنہ - عطشان - ترکھاونت (۲) خواہشمند - حاجتمند - غرضمند جیسے پیاسا کنوے کے پاس جاتا ہے کنواں پیاسے کے پاس نہیں آتا (۳) مشتاق - آرزومند - خواہشمند جیسے ہر روشن کی پیاسی

انکھیاں ہر روشن کی پیاسی ٭

پیاسا مَرنا - ہ - فعلِ لازم - تشنگی سے مضطرب ہونا - پانی کیلئے بیقراری ہونا

پیال - ہ - اسمِ مذکر - (پورب) دھان یا کودوں کا بھُس جسے اکثر غریب آدمی جاڑوں میں بچھا کر سوتے ہیں - اس طرف اُسے پرال کہتے ہیں ٭

پیالہ - ف - اسمِ مذکر - (۱) کاسہ - جام - ساغر - قدح - ایاغ - پیمانہ ٭ کٹورا - بیلا - ڈھوبرا (۲) توپ یا بندوق میں رنجک رکھنے کی جگہ (۳) کاسۂ گدا - کھپر - بھیک کا ٹھیکرا (۴ - فقرا) عرس - فقرا کے پھول ٭ فاتحۂ سوم (۵ - م) پٹا بازوں وغیرہ کا جمگھٹا - اکھاڑہ

پیالہ بھرنا - ا - فعلِ متعدی - (۱) پیالے کو پُر کرنا - لبالب کرنا (۲ - فعلِ لازم) عمر کا پیمانہ پورا ہونا - عمر آخر ہونا - دن پورے ہونا ٭

پیالہ بہنا - ا - فعلِ لازم - (عوام عو) اسقاط ہونا - گربھ پات ہونا

پیالہ پینا - ا - فعلِ لازم - (۱) بنگ یا شراب پینا (۲ - فقرا) چیلا ہونا - مرید ہونا - معتقد ہونا - صحبتِ آزاداں میں رہنا - فقیروں کی آنکھیں دیکھنا ٭

پیالہ دینا - ا - فعلِ متعدی (کایستھ) شراب کی تواضع کرنا -

پیالہ لینا - ا - فعلِ متعدی (کایستھ) شراب پینا ٭

پیالہ ہونا - ا - فعلِ لازم - (۱) آزاد فقیروں کی اصطلاح میں فاتحۂ سوم کی ضیافت ہونے کو کہتے ہیں - عرس ہونا ٭

ارے مے نوش تو بھی آ کہ جلدی تا پہنچا ٭ گدائے حسن کا کہتے ہیں تیرے آج پیالہ ہے (مرزا جانِ طپش)

(۲) دُنیا سے گزرنا - مرنا - کام تمام ہونا - قتل ہونا ٭

پیالہ مجھ آزاد کا بھر دے ساقی ٭ نہیں میرا پیالہ ہوا چاہتا ہے (ناسخ)

(۳) آزادوں کی آزاد کے تکیہ میں اور پٹا بازوں کی پٹا باز کے گھر میں ضیافت ہونے کو بھی کہتے ہیں ٭

پیالی - ا - اسمِ مؤنث - پیالہ کی تصغیر - چھوٹا پیالہ - بلیا ٭

پیام - ف - اسمِ مذکر - (۱) پیغام - سندیسہ (۲) زبانی - عرض - زبانی درخواست - منہ زبانی کہلا بھیجنا - زبانی سوال کرنا ٭

اور باتوں کا اب پیام ہُوا ٭ مینڈکی کو بھی لو زکام ہُوا (شوق)

پیام بر - ف - اسمِ مذکر - قاصد - نامہ بر - ایلچی - سفیر ٭

پیام سلام - ف + ع - اسمِ مذکر - زبانی بات چیت - دوسرے کی معرفت کسی بات کا جواب و سوال کرنا ٭

پیامی - ف - اسمِ مذکر - پیام رساں - پیغام پہنچانے والا - ایلچی - قاصد - دوت

پیپ - ہ - اِسم مؤنث - ریم - راد ھ - مواد ہا

پیپ پڑنا - ہ - فِعلِ لازم - دیکھو (پپیانا) ،زخم پکنا ۔

پیپ ڈالنا - ہ - فِعلِ لازم - زخم پکانا - زخم میں مواد پکنے کی صلاحیت کرنا ۔

(چونکہ زخم پکنے کی حالت میں کھوان کے باعث زیادہ تکلیف ہوتی ہے - اِسلئے شعراء نے کمال دُکھ اور تکلیف کے موقع پر استعمال کیا ہے) ؎

ڈالدی پیپ کلیجوں میں غمِ فرقت نے غور کرتے ہو تو کر دو جگر انگار دوں کی (رِند)

پیپا - اِنگلش - صحیح (Pipe پائپ) اِسمِ مذکر - وہ چوبی ظرف جسمیں ۱۲۶ گیلن یعنی ۶۳۰ بوتل شراب آتی ہے ۔

(اس چوبی ظرف کی شکل ڈھولکی سے مشابہ ہے) ۔

پیپر - اِنگلش - Paper - اِسمِ مذکر - (۱) کاغذ - قرطاس - پتّر (۲) پُرزہ - پرچہ ۔ اخبار - گزٹ ۔

پیپل - ہ - اِسمِ مذکر - ایک بڑے سایہ دار درخت کا نام جس کے پتے پان سے مشابہ ہوتے ہیں - ہندو اس کو متبرک مانکر پوجتے اور اسکی لکڑی کاٹنے اور جلانے کو بہت بُرا جانتے ہیں (۲) فِلفِل دراز - دارِ فِلفِل - ایک درخت کے پھل کا نام جو شہتوت سے مشابہ رنگ میں بھورا ذائقہ میں تلخ تر اور مزاجًا دوسرے درجہ میں گرم و خشک ہے

پیپلا - ہ - اِسمِ مذکر - تلوار کی نوک - تیغ کا سرا - سرِ شمشیر - تلوار کی انی - مضرب ۔

پیپلا مُوڑ - ہ - اِسمِ مؤنث - (صحیح پیپلا مُول) پیپل دوا کی جڑ - بیخ دارِ فلفل - اصل الفلفلہ

پیپلی - ہ - اِسمِ مؤنث - پیپل کا پھل - پیپلی - پیپلونڈی ۔

پیت - ہ - اِسمِ مؤنث - (۱) دیکھو (پریت) (۲) زرد - پیلا - اصفر ۔

پیتامبر - ہ - اِسمِ مذکر - (۱) زرد رنگ کا ریشمی کپڑا (۲) زرد پوش (۳) زرپوشش - ریشمی دھوتی جو اکثر ہندو عورتیں باندھتی ہیں ۔

(چونکہ سری کرشن مہاراج اکثر ریشمی زرد رنگ کی دھوتی استعمال کرتے تھے - اسلئے اُنکو پیتامبر دھاری کہتے تھے ۔

پیتاوا - ا - اِسمِ مذکر - دیکھو (پاتابہ) ۔

پینترا - ا - اِسمِ مذکر - (۱) کُشتی یا پٹا کے داؤ کرتے وقت کا ٹھاٹھ - چوب بازی کے انداز کے موافق قدم رکھنا (۲) پاؤں کا نشان - کھوج - سُراغ - پے - اثر ۔

پینترا بدلنا - ا - فِعلِ لازم - ٹھاٹھ بدلنا - قدم بدلنا - کُشتی یا پٹا کے وقت اُس کے قاعدہ کے موافق پاؤں رکھنا اور اٹھانا ؎

یکساں رہا نہ ٹھاٹھ کسی کا جہان میں کون آکے پینترے نہ یہاں پر بدل گیا (صبا)

پیتس - ہ - اِسمِ مؤنث - (ہندو عو) خُسر کے بھائی کی بیوی چچیا ساس ۔

پیتسرا - ہ - اِسمِ مذکر - (ہندو عو) چچیا خُسر ۔

پیتل - ہ - اِسمِ مذکر - برنج - صُفر - ایک قسم کی زرد اور مرکب دھات جو جست اور تانبا مِلا کر بنائی جاتی ہے (مثنس) کچا سونا ۔

پیتلی - ہ - صِفت (۱) پیتل کا - برنجی (۲) زرد - پیلا ۔

پیتم - ہ - اِسمِ مذکر - دیکھو (پریتم) ۔

پیتمبر - س (पीतम्बर) اِسمِ مذکر - دیکھو (پیتامبر) ۔

پیٹ - ہ - اِسمِ مذکر - (۱) شکم - بطن - اوجھ - پوپٹا (۲) رحم - بچہ دان - کوکھ - گربھ دھام - گربھ استھان (۳) معدہ - اوجھ - کھانا ٹھیرنے اور ہضم ہونے کی جگہ (۴) حمل - گربھ جیسے دائی سے پیٹ نہیں چھپتا (۵) خلا - جوف - (۶) بندوق یا توپ کے پیاے کے قریب کی جگہ - توپ کا وہ حصہ جہاں گولہ جاکر ٹھیرے (۷) گنجائش - سمائی (۸) حوصلہ - ظرف - پوٹا (۹) اندرون بھیتر - باطن (۱۰) راز - بھید (۱۱) محاط - دائرہ کا اندرونی حصہ - محیط کے اندر کی سطح (۱۲) بھوک کے موقع پر بھی بولتے ہیں جیسے پیٹ بڑی بلا ہے (۱۳) طمع - لوبھ - ہوس - جیسے پیٹ سب رکھتے ہیں (۱۴) خوراک - خواہش معدہ (۱۵) وہ گھی کی مقدار جو مٹھائی کی خستگی کیلئے اسکے خشک میدہ میں دیجائے جیسے آدھ سیر پیٹ کے بالو شاہی ۔

پیٹ اُبھرنا - ہ - فِعلِ لازم - پیٹ پھولنا - نفخ ہونا ۔

پیٹ آنا - ہ - فِعلِ لازم - (پُورب) پیٹ چلنا - دست آنا -

پیٹ باندھنا - ہ - فِعلِ لازم - (پُورب) خواہش سے کم کھانا - اشتہا ضبط کرنا ۔

پیٹ بجانا - ہ - فِعلِ لازم - (اطفال) خوشی منانا - شکم کا نقارہ بجانا - خوب خوش ہونا

پیٹ بڑھانا - ہ - فِعلِ لازم - (۱) خوراک بڑھانا - مقدار سے زیادہ کھانیکی عادت ڈالنا (۲ - پُورب) دُوسرے کے حصّہ پر دانت رکھنا ۔

پیٹ بڑھنا - ہ - فِعلِ لازم - (۱) خوراک بڑھنا - خوراک زیادہ ہونا - (۲) جلندھر یا استسقا کے باعث پیٹ بڑھ جانا ۔

پیٹ بولنا - ہ - فِعلِ لازم - قراقر ہونا - گڑگڑ ہونا - ریح کے باعث پیٹ میں سے آواز نکلنا ۔

پیٹ بھاری ہونا - ہ - فِعلِ لازم - گرانیٔ شکم ہونا - سوء ہضمی ہونا ۔

پیٹ بھرا - ہ - صِفت (۱) شکم سیر - اگھایا - دھاپا ہوا (۲) تونگر - مالدار - مستغنی - فارغ البال (۳) آزاد منش - خود مختار - من موجی - بے پروا ۔

پیٹ بھراؤ - ہ - اِسمِ مذکر - سیر ہو جانیکے لایق - بھر پیٹ - پیٹ بھر جانے کے قابل - بخوبی - من مکتا - من مانا ۔

پیٹ بھر جانا - ہ - فعلِ لازم - (۱) سیر ہو جانا - دھاپ جانا - اگھا جانا (۲) اپھر جانا - چل نکلنا - مغرور ہو جانا - ناکسوں کا تُنک ظرفی سے اترانا ؛

پیٹ بھر کر - یا - بھر کے - ہ - تابعِ فعل - بخوبی - خاطر خواہ - از حد جیسے پیٹ بھر کر احمق یا جھوٹا ۔

ہر طرف ہیں ترے دیدار کے بھوکے لاکھوں ۔ پیٹ بھر کر کوئی ایسا بھی طرحدار نہ ہو (انشا)

جو کھانا قوات گت چوپنا تو بجید ۔ غرض یہ کہ سرکار ہیں پیٹ بھر کے (حالی)

پیٹ بھرنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) سیر ہونا - اگھانا - دھاپنا (۲) گزران کرنا - دِن کاٹنا جیسے پیٹ بھر لیتے ہیں (۳) مستغنی ہونا - دولتمند ہونا - مالدار ہونا - (۴) اُکتانا - طبیعت بھرنا ؛ اجیرن ہو جانا ؛ ناگوار ہونا ؛

پیٹ بھرے کی باتیں - ہ - اسمِ مؤنث - متکبرانہ باتیں - دیکھو (پیٹ بھرے کے گُن)

پیٹ بھرے کے گُن - ہ - اسمِ مذکر - مغرورانہ کلام یا ڈھنگ - آزادانہ اطوار (جب کوئی نو دولت آدمی بد وضع اور خراب ہو جاتا ہے تو اُس کی نسبت بھی کہتے ہیں) ؛

پیٹ پاٹنا - ہ - فعلِ لازم - (لکھنؤ) بھوک میں جیسا بُرا بھلا ملے اُسی کو سیر ہو کر کھا لینا - اوجھ بھرنا ؛

پیٹ پالنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) مشکل سے کما کر کھانا - بدشواری گزرِ اوقات کرنا - متوسطانہ گزر کرنا - (۲) پیٹ بھرنا - پرورشِ شکم کرنا - اپنے گزارہ کے قابل کر لینا جیسے پیٹ پالنا کُتّا بھی جانتا ہو (۳) نفس پرستی کرنا - اپنا قلب تازہ رکھنا

پیٹ پالو - ہ - صفت - نفس پرست - بندۂ شکم - عبدالبطن - شکم بندہ ؛

پیٹ پانی ہونا - ہ - فعلِ لازم - (پورب) دست آنا - بدہضمی ہونا ؛ تخمہ ہونا

پیٹ پکڑ کر بھاگنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) مضطربانہ بھاگنا - بے تابانہ دوڑنا - کسی صدمہ یا حادثہ کے باعث دل تھام کر دوڑنا - گھبرا کر بھاگنا جلد جانا (۲) دِل کو لگنا - دل پر صدمہ گزرنا ؛

پیٹ پکڑ کر دوڑنا - ہ - فعلِ لازم - دیکھو (پیٹ پکڑ کر بھاگنا) ؛

پیٹ پکڑے - یا - تھامے پھرنا - ہ - فعلِ لازم (عو) مضطرب الحال پھرنا بیقرار اور پریشان ہونا - آپ میں نہ رہنا ۔

گورا گورا وہ بدن دیکھے جو مہتاب سا تو ۔ پیٹ پکڑے ہوئے دوڑا پھرے بیتاب سا تو (جرأت)

پیٹ پوچھن - ہ - اسمِ مذکر - (ہندو عو) اخیر کا بچہ - وہ بچہ جس کے بعد اور بچہ پیدا نہ ہوا ہو ؛

پیٹ پھاڑنا - ہ - فعلِ متعدی - (۱) شکم چاک کرنا - شکم دریدن کا ترجمہ (۲ - فعلِ لازم) بیقرار ہونا - مضطرب ہونا ؛ حصہ لینے میں جلدی کرنا -

(۳ - عو) پھونکنا - حسد سے تڑکنا - حسد کرنا ؛

پیٹ پھٹنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) شکم چاک ہونا - پیٹ شق ہونا (۲) زیادہ ہنسنے کی سمائی نہ رہنا - ہنسی کے مارے بیتاب ہونا (۳ - بازاری) وضعِ حمل ہونا - بچہ پیدا ہونا (۴) مرنا - جہان سے اُٹھنا - دُور ہونا - غارت ہونا - جیسے مینہ برسنے سے کال کا پیٹ پھٹنا (۵ - عو) حسد کرنا - رشک کرنا - اِیرکھا میں مرنا - (جب چاول کی نسبت کہینگے تو اُسکے پھول کر شق ہو جانے سے مُراد ہوگی)

پیٹ پھلانا - ہ - فعلِ لازم (عو) (۱) شکم کو سانس سے اونچا کرنا (۲) حاملہ ہونا گربھ سے ہونا (۳ - عو) کھانے کے شوق میں بھرنا - کھانے کی آرزو میں تیار ہو کر بیٹھنا ؛

پیٹ پھولنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) نفخ ہونا - پیٹ اپھرنا (۲ - بازاری) حاملہ ہونا (۳ - عو) بیتاب ہونا - بیقرار ہونا ؛ اضطرابی اور جلدی ہونا ؛

پیٹ پیٹنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) دیکھو (پیٹ بجانا) (۲) بھوک کے مارے شور مچانا - کھاؤں کھاؤں کرنا (۳) بیقراری ظاہر کرنا - مضطرب ہونا - پھڑکنا - پھڑ پھڑانا (۴) ہوس کرنا - ہوکا کرنا ؛

پیٹ پیٹھ ایک ہو جانا - ہ - فعلِ لازم - (۱) بھوک یا فاقہ کے باعث پیٹ کمر سے لگ جانا - بھوک سے پیٹ کا اندر دھنس جانا (۲) نہایت دُبلا اور لاغر ہو جانا - نقاہت ہو جانا ؛

پیٹ پیٹھ سے لگنا - ہ - فعلِ لازم - نہایت دُبلا ہونا - از حد لاغر ہونا - فاق ہونا - نقاہت ہونا - سُوکھ کر کانٹا ہونا ؛

پیٹ ٹھنڈا رہنا - ہ - فعلِ لازم (عو) اولاد سے خوش رہنا - بچوں کا سُکھ دیکھنا - اولاد کا زندہ و قائم رہنا ؛

پیٹ جاری ہونا - ہ - فعلِ لازم (ہندو) دست آنا - دستوں کی بیماری ہونا

پیٹ جلنا - ہ - فعلِ لازم - (عو) بخار میں تپنا ؛

پیٹ چپاتی ہونا - ہ - فعلِ لازم - بھوک کے مارے پیٹ اندر دھنس جانا

پیٹ چلنا - ہ - فعلِ لازم - دیکھو (پیٹ جاری ہونا) ؛

پیٹ چوٹی - ہ - اسمِ مؤنث - وہ حاملہ عورت جس کا حمل اچھی طرح نہ پہچانا جائے

پیٹ چھٹنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) پیٹ صاف ہونا (۲) پیٹ کی مُٹائی یا اُبھار کا کم ہونا - جھٹکنا - دُبلا ہونا (۳) نفاس کا بخوبی جاری ہونا - زچہ کے پیٹ کی آلائش نکلنا ؛

پیٹ چھوٹنا - ہ - فعلِ لازم - دست جاری ہونا - سنگرہنی ہونا ؛

پیٹ دکھانا - ہ - فعلِ لازم - (عو) افلاس اور گرسنگی کی شکایت کرنا -

پیٹ

(۲-عو) دائی سے حمل کی شناخت کرانا +

پیٹ ڈالنا - ہ - فعلِ لازم - حمل گرانا - اسقاطِ حمل کرنا +

پیٹ رکھانا - ہ - فعلِ متعدی (۱) حاملہ کرنا (۲- فعلِ لازم) حاملہ ہونا - باردار ہونا +

پیٹ رکھنا - ہ - فعلِ متعدی (عو) حاملہ کرنا +

پیٹ رکھوانا - ہ - فعلِ لازم - (۱) حاملہ ہونا - نطفہ قبول کرنا (۲- فعلِ متعدی) حاملہ کرانا - نطفہ ڈالنا +

پیٹ رہنا - ہ - فعلِ لازم - حمل قرار پانا - حاملہ ہونا - باردار ہونا +

پیٹ سے باہر پاؤں نکالنا }
پیٹ سے پاؤں نکالنا } - ہ - فعلِ لازم (عو) اوگن دکھانا - اپنی چھپی ہوئی خباثتِ طبع کو ظاہر کرنا - بدراہ ہونا - سیدھے آدمی کا ناشائستہ کام کرنے لگنا - اپنی والی پر آنا - بدی پر آنا -

پیٹ سے پاؤں اگر ایسے نکالوں میں بھی ایک کیا دیکھنا گھر سیکڑوں گھاتوں میں بھی (میر یار علی)

(۲) بڑھ چلنا - اپنی بساط سے باہر کام کرنا - حد سے گزرنا +

ڈھنگ یہ آپ کے نرالے ہیں پیٹ سے پاؤں کچھ نکالے ہیں (شوق)

پیٹ سے ہونا - ہ - فعلِ لازم - حمل ہونا - باردار ہونا +

پیٹ کا بچہ - ا - اسمِ مذکر - (۱) اپنا جنا - اپنا زائیدہ - سگا بچہ - حقیقی اولاد (۲) حمل کے اندر کا وہ بچہ جو ابھی تک پیدا نہیں ہوا مگر پیٹ میں ہے +

پیٹ کا پانی نہ ہلنا - ہ - فعلِ لازم - بے تکان جانا - سواری میں جنبش اور تکلیف نہ ہونا (سبک رفتار سواری کی تعریف میں بولتے ہیں) +

پیٹ کا پردہ - ا - اسمِ مذکر - آنتوں کی جھلی - اوجھڑی +

پیٹ کاٹنا - ہ - فعلِ متعدی - (۱) اپنی خوراک سے بچانا - معمولی خوراک سے کم کھانا - کم کھا کر گزر کرنا (۲) خوراک سے کم دینا - بھوکا مارنا - معمولی خوراک سے کم کھلانا +

پیٹ کا دکھ دینا - ہ - فعلِ متعدی - (۱) بھوک کی سزا دینا - بھوکا مارنا - کھانے کو نہ دینا +

پیٹ کا دکھیا - ہ - اسمِ مذکر - (۱) مریضِ شکم - وہ شخص جسے کھانا کم ہضم ہو (۲) شکم بندہ - بسیار خوار (۳) بھوکا - مفلس - قلاش - (۴) نفس پرست - نفس پرستی کی خاطر دکھ سہنے والا + تن پرور +

پیٹ کا دھندا - ہ - اسمِ مذکر - محنت مزدوری - تدبیرِ اکل و شرب +

پیٹ کا کتا - ہ - اسمِ مذکر - عبدالبطن - شکم بندہ - کھانے پر دم دینے والا +

پیٹ

پیٹ کا ہلکا - ہ - صفت - وہ شخص جسے بات نہ پچے + اوچھا - کم ظرف تنگ ظرف + راز نہ چھپا سکنے والا + گمبھیر کا نقیض +

صورتِ فوارہ اتنا پیٹ کا ہلکا ہے تو بات جو کچھ دل میں تھی تیرے زباں پر آگئی (شاہ نصیر)

جو پیٹ کے ہلکے ہیں تو پچے بات کب انسو رو کیں تو ابھر جائے شکم اور زیادہ (ذوق)

پیٹ کو دھوکا دینا - ہ - فعلِ لازم - بھوک کو دم دینا + بن کھائے رہنا +

پیٹ کو لگنا - ہ - فعلِ لازم - اشتہا ہونا - خواہشِ طعام ہونا - بھوک لگنا +

پیٹ کی آگ - ہ - اسمِ مؤنث (۱) الفتِ مادری - ماں کی ممتا - پیٹ میں رکھنے کی محبت (۲) اولاد - بال بچے (۳) بھوک - اشتہا +

پیٹ کی آگ بجھانا - ہ - فعلِ متعدی - (فقیر) بھوکے کو کھلانا - اشتہا فرو کرنا - روٹی کھلانا + لگی کو بجھانا +

پیٹ کی بات - ہ - اسمِ مؤنث - رازِ نہاں - پوشیدہ بھید - مخفی بات +

پیٹ کے بال - ہ - اسمِ مذکر - وہ بال جو بچے کے سر و جسم پر حمل کے اندر ہی نکل آتے ہیں - وہ بال جو بچہ ساتھ لیکر پیدا ہوتا ہے +

پیٹ کے لئے دوڑنا - ہ - فعلِ لازم - تلاشِ معاش میں پھرنا +

پیٹ کی ماردینا - ہ - فعلِ متعدی (عو) عداوتاً یا تنبیہً کسی کو بھوکا مارنا - بھوک کی سزا دینا +

پیٹ گدرانا - ہ - فعلِ لازم (گنوار) علامتِ حمل کا ظاہر ہونا +

پیٹ گرانا - ہ - فعلِ متعدی - اسقاطِ حمل کرنا - قصداً حمل نکالنا - اخراجِ جنین کرنا

پیٹ گرنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) اسقاطِ حمل ہونا - حمل جاتا رہنا - گربھ پات ہونا - (۲- اسمِ مذکر) اسقاط - گربھ پات - وضعِ حمل جیسے پیٹ گرنے کا مرض +

پیٹ گڑگڑانا - ہ - فعلِ لازم - پیٹ میں قراقر ہونا - پیٹ بولنا +

پیٹ لگجانا - ہ - فعلِ لازم - بھوک کے باعث شکم کا اندر کو دھنس جانا +

پیٹ لگنا - ہ - فعلِ لازم پیٹ دھنسنا (گنوار) ننگر لگنا - بھوک کی علامت کا ظاہر ہونا +

پیٹ مار مرنا - ہ - فعلِ لازم - خودکشی کرنا - پیٹ میں خنجر مار کر مر جانا +

پیٹ مارنا - ہ - فعلِ متعدی - (۱) بھوک کو مغلوب کرنا - خوراک سے کم کھانا - کھانے میں کمی کرنا - تقلیلِ غذا کرنا (۲) نفس مارنا - نفس کشی کرنا (۳- فعلِ لازم) خودکشی کرنا - پیٹ میں چھری مار لینا ؎

نظر آیا جو پیٹ ساقی کا شیشۂ مے نے اپنا مارا پیٹ (ناسخ)

پیٹ مرانی - ہ - اسمِ مؤنث (بازاری) وہ عورت جو معاش کی خاطر بدکاری کر[ے]

پیٹ مسوسنا - ہ - فعلِ لازم (ہندو عو) پیٹ کاٹنا - اپنی خوراک میں سے بچانا - پیٹ مارنا * تھوڑا کھانا کھاکر گزر کرنا *

پیٹ ملوانا - ہ - فعلِ متعدی - پیٹ کی مالش کرانا - ناف ٹلے دُرست کرانا *

پیٹ میں آنت نہ منہ میں دانت - ہ - (کہاوت) نہایت ضعیف کے حق میں بولتے ہیں) بوڑھا پھونس - پیرِ فرتوت *

پیٹ میں بل پڑنا - ہ - فعلِ لازم - ہنسی کے باعث شکم میں شکن پڑنا - ہنستے ہنستے کمر کا دوہرا ہو جانا - نہایت ہنسنا * پیٹ میں شکن پڑنا *

پیٹ میں بیٹھنا - ہ - فعلِ لازم - پیٹ میں گھسنا * بھید لینا * اپنے مطلب کے لئے کسی کو دوست بنانا - یارانہ گانٹھنا - خوشامد کرکے دوست بنجانا - دوست بنکر مطلب نکالنا *

پیٹ میں پانی پڑنا - ہ - فعلِ لازم - خوف سے دست آنے لگنا *

پیٹ میں پاؤں ہونا - ہ - فعلِ لازم - پوشیدہ گُن ہونا - پیٹ میں گُن بھرے ہوئے ہونا * نہایت مکّار ہونا *
(یہ محاورہ سانپ سے لیا گیا ہے ایسے شخص کے حق میں بولتے ہیں جو ظاہر میں غریب اور باطن میں سب گُنوں پورا ہو) (۲) گُھنّا ہونا * گُھنسا ہونا *

پیٹ میں چھو لینا - ہ - فعلِ لازم (اطفال) کھیل میں اپنے پیٹ میں ایک ذی نفس قرار دے کر دو کے برابر خیال کرنا *

پیٹ میں چھو ہونا - ہ - فعلِ لازم (اطفال) ایک اور فرضی آدمی پیٹ میں کھیل کے وقت کمی اطفال کے باعث مان لیا جانا *

پیٹ میں پڑنا - ہ - فعلِ لازم (۱) پیٹ میں جانا (۲ - عو) حمل رہنا - نطفہ قرار پانا * رحم کا نطفہ کو قبول کر لینا -

پیٹ میں پیٹھنا - ہ - فعلِ لازم - دیکھو (پیٹ میں بیٹھنا) * پیٹ میں گھسنا *

پیٹ میں چوہے دوڑنا - یا - چھوٹنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) کسی کے خوف کے باعث کمال اضطراب و اضطرار ہونا - نہایت تشویش ہونا (۲) بھوک کے مارے قُل ہونا - بھوک سے بے قرار ہونا *

پیٹ میں چوہے قلابازی کھانے لگے - ۱ - (کہاوت) نہایت بھوک لگ آئی - بھوک کے باعث بیتاب ہونے لگے *

پیٹ میں چیونٹے کی گرہ ہونا - ہ - فعلِ لازم - (عو) حقارتاً - نہایت کم خوراک ہونا - بِن کھائے جینا - پھول سونگ کر رہنا *
(چونکہ چیونٹے کی نسبت یہ بات مشہور ہے کہ وہ صرف اناج سونگھ کر رہتا ہے کیونکہ اُس کی کمر میں

اتنی گنجائش نظر نہیں آتی کہ اُس میں خوراک جاسکے پس اس لئے کم خوراک آدمی کے حق میں جو اپنے تئیں نازک سمجھے از روئے طنز یہ محاورہ بولنے لگے)

پیٹ میں داڑھی ہونا - ہ - فعلِ لازم - حالتِ طفلی میں پیرانہ عقل کی باتیں کرنا - (عقلمند لڑکے کی نسبت بولتے ہیں یعنی ابھی سے بڑے بوڑھے ہونے کی حالت جو ریشِ سفید خیال کیجاتی ہے پیٹ کے اندر پوشیدہ ہے) *

پیٹ میں ڈالنا - ہ - فعلِ متعدی - طوعاً و کرہاً یعنی بے رغبتی سے کھانا *

پیٹ میں سے پاؤں نکالنا - ہ - فعلِ لازم - نئے نئے گُن سیکھنا بدراہی اور بد اطواری میں قدم رکھنے لگنا - بساط سے باہر پاؤں رکھنے لگنا - اپنی حد سے بڑھنا *

پیٹ میں گڑبڑ ہونا - ہ - فعلِ لازم - پیٹ میں قراقر ہونا - دست آنے کی علامت ظاہر ہونا *

پیٹ میں گھسنا - ہ - فعلِ لازم - دیکھو (پیٹ میں بیٹھنا) *

پیٹ میں گھوڑے دوڑنا - ہ - فعلِ لازم - قراقر و قباقب ہونا - گڑبڑ ہونا - پیٹ کی کسر سے بد ہضمی کی علامت ظاہر ہونا *

پیٹ میں گیدڑیاں دوڑنا - ہ - فعلِ لازم - (گنوار) خوف یا بھوک کے مارے بے قرار ہونا * بھوک کے سبب انتڑیوں کا بل کھانا *

پیٹ والی - ہ - اسمِ مؤنث (عو) (۱) حاملہ - دوجیا - زنِ باردار (۲) ہر ایک کھانے پینے کی چیز پر دل چلانے والی *

پیٹ ہڑبڑانا - ہ - فعلِ لازم - (عوام) پیٹ میں گڑبڑ یا قراقر ہونا - پیٹ میں گڑبڑاہٹ ہونا *

پیٹا - ہ - اسمِ مذکر - (۱) دَور - گولائی - محیط (۲) تکّل یا کنکوے کی ڈور کا جھول جو کنکوے کی کم زوری کے باعث نمایاں ہوتا ہے (۳ - تابع فعل) تقریباً - اندازاً - تخمیناً * اندر جیسے پچاس برس کے پیٹے میں ہے (۴ - پُورب) گزر گاہِ دریا - دریا کے بہنے کا راستہ (۵) تفصیل حساب جو ایک مد کے اندر لکھی جائے (۶) دریا کا پاٹ (۷) حیوانات کا اوجھ - اوجھڑی (۸) کتاب کا متن (۹) دیکھو نمبر ۱۳ پیٹ (۱۰) فاصلہ - دُوری (۱۱ - لکھنؤ) قابو - بس *

پیٹا توڑنا - ہ - فعلِ متعدی - اُڑتے ہوئے کنکوے کی ڈور کے جھول کو توڑنا

پیٹا چھوڑنا - ہ - فعلِ متعدی - کنکوے کی ڈور کا لٹک جانا *

پیٹارتھو - ہ - صفت (ہندو) بسیار خوار - پیٹو *

پیٹ

پیٹ پیٹ کر - ہ - تابعِ فعل (۱) مار مار کر جیسے پیٹ پیٹ کر سمجھا دیا (۲) اپنے آپ کو ضرب لگانا جیسے پیٹ پیٹ کر اپنا خون کر دیا (۳) جھینک جھینک کر - دق کر کے - رُلا رُلا کے - بمشکل تمام جیسے اُس کا خاوند پیٹ پیٹ کر روٹی دیتا ہے یا پیٹ پیٹ کر بیس میں سے دس رُوپے وصول ہوگئے۔

پیٹرن - انگلش (Patron) اسمِ مذکر - مُربّی - سرپرست - حامی۔

پیٹک پیّا - ہ - اِسمِ مذکر - (عو) نوحہ - ماتم - کہرام - جھگڑا - فِتنہ۔

پیٹک پیّا ڈالنا - ہ - فعلِ لازم (عو) رونا پیٹنا ڈالنا - کہرام مچانا - ماتم ڈالنا - جھگڑا اٹھانا - فِتنہ برپا کرنا۔

پیٹل - ہ - صفت - بڑے پیٹ والا - توندل - پکھال پیٹیا۔

پیٹنا - ہ - فعلِ متعدی - (۱) مارنا - ضرب لگانا - جسمانی سزا دینا - چوٹ لگانا - کُوٹنا - کچلنا (۲ - عو) نوحہ و ماتم کرنا - رونا - بُرا چاہنا - کسی کا مرنا چاہنا جیسے

آنکھیں پھوٹیں جو بھر نظر دیکھے ۔ ہم کو پیٹے اگر ادھر دیکھے (شوق)

(۳) چپٹا کرنا - چوڑا کرنا (۴) سخت محنت کرنا - محنتِ شاقہ اٹھانا جیسے رات دِن کا غذ پیٹنا یعنی لکھنے کی سخت محنت اٹھانا (۵) حاصل کرنا - کمانا جیسے مہینے میں چار پانچ روپے پیٹ لیتا ہے۔ (۶) جھینکنا (۷) سرزنش کرنا جیسے روز پیٹتے ہیں مگر وُہی کام نہیں سیکھتا (۸) اندیشہ کرنا - فکر کرنا - جیسے اسی دن کو پیٹتے تھے۔

پیٹنا - ہ - اسمِ مذکر - (۱) ماتم - نوحہ جیسے ایک کی سیر دو کا تماشا تین کا پیٹنا چار کا سیاپا (مثل) (۲) مُصیبت - آفت جیسے یہ اور پیٹنا پڑ گیا۔

پیٹنا پڑنا - ہ - فعلِ لازم - رونا پڑنا - مُصیبت لاحق ہونا - آفت کا سامنا ہونا - ماتم پڑنا - ماتم ہونا - جیسے دُکھ کا رونا تو تھا ہی چوری کا اور پیٹنا پڑ گیا۔

اے تقاضائے شہادت دم تو لے ۔ پیٹنا کیوں پڑ گیا جلّاد کا (بیخود)

ابتدائے عشق وہ لایا ہے رنگ ۔ پڑ گیا ہے پیٹنا انجام کا (رونق)

پیٹنٹ - انگلش Patent - صِفت - کسی فن کے مُوجد کی رجسٹری شدہ چیز - سند یافتہ - مستند - اجازت یافتہ۔

پیٹو - ہ - اکال - بسیار خوار - شکم بندہ - بہت کھانے والا - کھانے کا لالچی - جیسے پیٹو مرے پیٹ کو نامی مرے نام کو۔

پیٹھ - ہ - اسمِ مؤنث (۱) پُشت - ظہر (۲) مدد - حمایت - کمک - پُشت گرمی - پناہ - سہارا - ستون - اوٹ (۳) عقب - پیچھے - پچھاڑی (۴) بیرون - بیرونی حصّہ - ہر ایک چیز کے اُوپر کا حصّہ۔

پیٹ

پیٹھ پر کا - ہ - اِسمِ مذکر - (عو) (۱) اُوپر کا - بعد کا - وہ بچّہ جو کسی بچّہ کے بعد پیدا ہوا ہو (۲) چھوٹا بھائی۔

پیٹھ پر کھانا - ہ - فعلِ متعدی - نامردی سے بھاگتے ہوئے پٹنا - سامنے نہ ٹھیر سکنا - قابلِ شرم شکست کھانا - چوتڑوں پر کھانا۔

پیٹھ پر ہاتھ پھیرنا - ہ - فعلِ متعدی - شاباش دینا - پیار کرنا - ہمت بڑھانا۔

پیٹھ پر ہونا - ہ - فعلِ لازم - (۱) مدد پر ہونا - کمک پر ہونا - حمایتی بننا - معاون ہونا (۲) ایک بچّے کے بعد دُوسرے بچّے کا پیدا ہونا۔

پیٹھ پھیرنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) پیٹھ موڑنا - جانا - سدھارنا - رُخصت ہونا - (۲) انتقال کرنا - مرنا - رحلت کرنا - دُنیا سے گزر جانا (۳) لڑائی سے بھاگنا - رُوگرداں ہونا - ہزیمت اُٹھانا (۴) مُڑ کر بیٹھنا - رُخ بدل کر بیٹھنا - پہلو بدلنا - اِعراض کرنا - بیزاری یا نفرت کے باعث ایک طرف سے دوسری طرف مُنہ کر لینا

پیٹھ پیچھے - ہ - تابعِ فعل - (۱) غیبت میں - بعد میں - غیر حاضری یا عدم موجودگی میں

پیٹھ پیچھے میرے بد کہنے سے ناسخ یہ ملا ۔ پیٹھ پر بارِ گنہ کا جمع پُشتارا ہوا (ناسخ)

(۲) مرنے کے بعد - بعد از انتقال۔

پیٹھ پیچھے کہنا - ہ - فعلِ لازم - غیبت کرنا - بعد میں بُرا کہنا - بدیاں کرنا۔

پیٹھ توڑنا - ہ - فعلِ لازم - مایُوس کرنا - نا اُمید کرنا - ہمت توڑنا - ہراس کرنا (۲) چڑھ لینا - پُشت پر سوار ہونا۔

پیٹھ ٹھوکنا - ہ - فعلِ متعدی - (۱) شاباش دینا - ہمت بندھانا - تقویت دینا (۲) پیار کرنا - چُمکارنا - دلاسا دینا - پُچکارنا۔

پیٹھ چارپائی سے لگ جانا - ہ - فعلِ لازم - صاحبِ فراش ہونا - چارپائی پر پڑے پڑے پیٹھ لگ جانا - بیماری کے باعث ناتوان ہو کر چارپائی سے نہ اُٹھ سکنا - طاقتِ نشست و برخاست نہ رہنا۔

پیٹھ دکھا کر جانا - ہ - فعلِ لازم - (عو) پیٹھ موڑ کر جانا - رُخصت ہو کر مُنہ موڑنا - رُخصت ہو کر چلنا - جاتے وقت مُنہ موڑنا - سفر کو روانہ ہونا

چلی جس طرح پیٹھ اپنی دکھا ۔ اسی طرح دکھلائیو مُنہ پھرا (میرحسن)

پیٹھ دکھانا - ہ - فعلِ لازم (۱) رُوگرداں ہونا - مُنہ موڑنا - لڑائی سے بھاگ جانا (۲) ترک کر دینا - چھوڑ دینا (۳) پردیس کو جانا - سفر کو جانا۔

پیٹھ دینا - ہ - فعلِ لازم - (۱) رُوگرداں ہونا - مُنہ موڑنا (۲) بیوفائی کرنا - بیمروّتی کرنا - دغا دینا - فریب دینا (۳) لڑائی سے بھاگ جانا (۴) مرجانا - گزر جانا - انتقال کر جانا - فوت ہو جانا۔

پیٹ

پیٹھ کا - ہ - اسمِ مذکر - دیکھو (پیٹھ پکا) ؛

پیٹھ کا کچا - ہ - صفت - پیٹھ کا نازک - وہ جانور جسکی پیٹھ سواری لیتے سے جلد زخمی ہو جائے - سواری کا بودا ؛

پیٹھ لگانا - ہ - فعلِ متعدی - (۱) چوپایہ کی پیٹھ پر زخم ڈالنا یعنی بے تمیزی سے کسنا یا سواری لینا یا لادنا جسمیں اُس کی پیٹھ زخمی ہو جائے (۲) کُشتی میں پچھاڑنا - چت کرنا - پٹکنا - مغلوب کرنا - گرانا ؛

پیٹھ لگنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) پیٹھ میں زخم ہوجانا - پڑے پڑے پیٹھ کا پک جانا (۲) کُشتی میں چت ہوجانا - پچھڑنا - مغلوب ہونا - زیر ہونا (۳) چپک جانا - چسپاں ہونا - چمٹ ہونا - ملتزق ہونا ع

لگ گئی بیماری فرقت میں یہ بستر سے پیٹھ ؛ اُٹھ چلوں بالفرض میں تو ساتھ ہی بستر چلے (ناسخ)

پیٹھ موڑنا - ہ - فعلِ لازم - دیکھو (پیٹھ پھیرنا)

پیٹھ نہ لگنا - ہ - فعلِ لازم (عو) مضطرب رہنا - آرام نہ پانا - تڑپنا - بیقرار رہنا - بے چین رہنا ع

مرکر بھی پیٹھ لگتی نہیں ہے زمین کو ؛ عاشق نا چین تو نے خدایا اُٹھا لیا

پیٹھ - ہ - اسمِ مؤنث - (۱) دخل - باریابی - رسائی - گزر جیسے اُس کو توپ گھس پیٹھ آتی ہے - (۲) وہ بازار جو آٹھویں دسویں روز مقررہ مقاموں میں لگا کرتا ہے - ہاٹ - روزبازار (۳) مثلثی - نقل - گم شدہ ہنڈوی کی نقل ؛

پیٹھا - ہ - اسمِ مذکر - ایک پھل کا نام - جو گول کھٹے سے مشابہ ہوتا اور اس کی مٹھائی اور مربا مشہور ہے ؛

پیٹھانا - ہ - فعلِ متعدی - (پورب) بھیجنا - رخصت کرنا ؛

پیٹھنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) گھسنا - داخل ہونا - جانا - بیٹھنا ع

جن ڈھونڈا اُن پائیاں گہرے پانی پیٹھ ؛ میں بوری ڈوبن ڈری رہی کنارے بیٹھ (دوہا)

(۲) پیوست ہونا - جمنا - گڑنا ؛

پیٹھی - ہ - اسمِ مؤنث - دیکھو (پیٹھی)

پیٹی - ہ - اسمِ مؤنث - (۱) پٹکا - کمربند - وہ چمڑے کا چوڑا تختہ دار تسمہ جو سپاہی کمر سے باندھتے ہیں (۲) وہ صندوقچہ جسمیں کارخانہ دار نقدی یا جوکھوں رکھتے ہیں - پاس لیکر جیسے کا صندوقچہ (۳) خرجی - جامہ دانی (۴) وہ ڈورا جو بلبل پالنے کی کمر میں ہاتھ پر بٹھا کر لئے پھرنے کو باندھ دیتے ہیں (۵) توپ و بندوق کے سامان رہنے کا بکس یعنی گولہ بارود رکھنے کا صندوق (۶ - عو) نیفہ کا استر - (مگر لکھنؤ میں سوہاف کی بھرتی کو بھی کہتے ہیں اور وہ ایک کپڑا ہوتا ہے

پیٹ

جو عورتیں چوٹی محفی گرنے کے واسطے پیٹ لپیٹ کر اوپر سے سوہاف لپیٹ لیتی ہیں)

(۷) وہ کپڑا جو بچّہ ہونے کے بعد زچہ کی کمر سے باندھا جاتا ہے ؛

پیٹی اُترنا - ہ - فعلِ لازم - سپاہی یا کونسٹبل کا معطّل ہونا

پیٹی باندھنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) سپاہی کا کمر باندھکر مستعد ہونا - کمر کسنا - کمربندی کرنا (۲) دست آموز جانور کی کمر میں ڈورا باندھنا ؛

پیٹیا - ہ - اسمِ مذکر (۱) پیٹ کے موافق خوراک - ایک آدمی کی خوراک رسد - روزینہ - وظیفہ - وثیقہ - آذوقہ - پنشن ؛

پیج - انگلش (Page) اسمِ مذکر - صفحہ - پنّا - ورق کا ایک رخ ؛

پیجامہ - ۱ - اسمِ مذکر - مخفف پائجامہ - (دیکھو پائجامہ)

پیجامے سے باہر ہونا - یا - نکلا پڑنا - ۱ - فعلِ لازم - حقارتاً آپ سے باہر ہوئے جانے کو کہتے ہیں ؛

پیچانا - ہ - فعلِ متعدی - (۱) نوش کرلینا ؛ غٹک لینا ؛ اُتار جانا (۲) طرح دے جانا - ٹال جانا - چپ ہو رہنا - غم کھانا - برداشت کرنا - درگزر کرنا - ضبطِ سخن یا ضبطِ اشک کرنا ع

سخن اوروں کا نشہ ہوکے سنتا اور سب کہتا ؛ مگر جب آبرو کی بات کو سُنتا تو پی جاتا (آبرو)

پیچ یا پیچھ - ہ - اسمِ مؤنث - مانڈ - مانڈی - مانڈو - کانجی - اُبلے ہوئے چاولوں کا پانی جسے غریب غربا پیتے دھوبی کلف بناتے کاغذی اس کو کام میں لاتے ہیں

پیچ پی ہزار نعمت کھائی - ۱ - (کہاوت) جو کچھ کھانے کو ملگیا اُسی کو نعمت اور غنیمت سمجھا ؛

پیچ - ف - اسمِ مذکر - از پیچیدن - (۱) البیٹ - بل - تاب ع

بھولجائے اپنا بل کرنا بھی شاخ غزال ؛ پیچ دکھلا دے جو گیسوئے عنبر فام کا (گویا)

(۲) حلقہ - چھڑی - کڑی (۳) پھیر - چکر (۴) خم - ٹیڑھ (۵) مروڑ - بھروڑ - درد شکم (۶) رشک وحسد - (مگر اس معنی میں اپنے مترادف لفظ تاب کے ساتھ آتا ہے) (۷) ابہام - عُقدہ - عقدہ لاینحل - گتھی - الجھن جیسے اس بات کا پیچ نہیں کھلتا ع

عشق تکفر سے گور کر دھندلا - ایسے لکھوے پیچ کو بی کیا ؛ ایک کھلا تو دوسرا الجھ کم پیچ کے اوپر پیچ پڑا (ظفر)

(۸) حلقہ دار کھیل - وہ کھیل جس میں چھڑیاں کٹی ہوئی ہوں (۹) مشکل - دقت - دشواری جیسے خدا ہی اس پیچ کو نکالے (۱۰) دم - چھل - فریب - دھوکا - چال - چالبازی ع

اُس کے پھندے سے کوئی نکلے خدایا کیونکر ؛ آہ ہر بات میں ہو جس صنم ایجاد کے پیچ (شاہ نصیر)

پیچ سودہ کرتا ہے یاری باتیں اُسکی پیچ کی سدی ؛ نکلیں اسکے پیچ سے کیا ہم پیچ کے اوپر پیچ پڑا (ظفر)

(۱۱) کُشتی کا داؤں۔ بندِ کُشتی ؎

مُجھکو اے چرخِ کہن دیکھہ دکھاؤ لگا زمیں ﴿ کہ جواں پر نہیں چلتے ہیں یل پیر کے پیچ (شاہ نصیرؔ)

(۱۲) دبانے کی کل یا مشین جیسے رُوئی کا پیچ (۱۳) پگڑی کی لپیٹ۔ دور۔ البیٹ۔

طرحدار اِک سر پہ چھیلا سجا ۔۔۔ تمامی کا پٹکا کمر سے بندھا
عجب پیچ پر پیچ بیٹھے تھے بل ۔۔۔ کہ ہر پیچ پر پیچ کھاتا تھا دل (قطعۂ میرحسنؔ)

(۱۴) جب پتنگ بازی میں ایک پتنگ کی ڈور دُوسرے پتنگ پر پڑجاتی ہے تو اُس کے گِھسنے کو بھی پیچ کہتے ہیں (۱۵) حلقۂ مار۔ گُنڈلی۔ گمینڈلی ؎

تیرے آگے نہ چلے جانِ سیہ مار کے پیچ ﴿ زلفِ پیچاں نے اُسے مار رکھا مار کے پیچ (ناسخؔ)

(۱۶) پھندا۔ گرہ۔ اُلجھاؤ (۱۷) پیچ۔ پتلی پگڑی ﴿

پیچ اُٹھانا ۔ا۔ فعلِ مُتعدّی۔ (۱) رنج و سختی اُٹھانا۔ تکلیف اُٹھانا۔ غم و غصّہ کھانا ؎

اُٹھائے عشقِ پیچاں کی طرح سے ﴿ گُلستانِ جہاں میں پیچ پر پیچ (آتشؔ)

(۲) کنکوّے کی ڈور کو دُوسرے کنکوّے کی ڈور سے الگ کرلینا ﴿

پیچ اُٹھنا ۔ا۔ فعلِ لازم۔ (۱) مروڑ اُٹھنا۔ پیٹ میں پیچش کا سا درد ہونا۔ (۲) کنکوّے بڑھنا یا اُلجھنا ﴿

پیچ اُکھڑنا ۔ا۔ فعلِ لازم۔ (۱) کل کے پُرزے کا ڈھیلا ہوجانا (۲) فریقین کے ہاتھوں سے کنکوّے کی ڈور ٹُوٹ جانا ﴿

پیچ باندھنا ۔ا۔ فعلِ متعدّی (۱) کُشتی کے داؤں کا توڑ کرنا ﴿ گرفت کرنا۔ پکڑ لانا (۲) پگڑی باندھنا۔ دستار باندھنا۔

پیچ پر پیچ پڑنا ۔ہ۔ فعلِ لازم (۱) جھگڑے میں جھگڑا پڑنا۔ بکھیڑے میں بکھیڑا ہونا۔ دِقّت میں دِقّت پیش آنا۔ عقدہ میں عقدہ پڑنا ؎

زلف میں بل اور کاکل پرخم پیچ کے اُوپر پیچ پڑا ﴿ وہ ہوئے سرکش یہ ہوئے برہم پیچ کے اوپر پیچ پڑا (ظفرؔ)

دل تو کنجِ غم میں پھنسا ہی جان اسیرِ دام بلا ہے ﴿ عشق کے ہاتھوں ناک میں ہے دم پیچ کے اُوپر پیچ پڑا (")

یار نے جب یک پیچہ بجکر باندھا پھر سرپیچ کو سر پر ﴿ ہوگیا اپنا اور ہی عالم پیچ کے اُوپر پیچ پڑا (")

(۲) مشکل پر مشکل پیش آنا ؎

دِلکو ہے پیچ و تاب الم سے دو جگر پیچیدہ دم سے ﴿ دیکھ تو کیسا عشق میں ہمدم پیچ کے اوپر پیچ پڑا (ظفرؔ)

(۳) گِھسّے پر گِھسّا لگنا۔ زد پر زد پڑنا۔ ضرب پر ضرب لگنا۔ چوٹ پر چوٹ لگنا ؎

دو نو طرف کو تارِ نظر کے کھنچتے ہیں دل دونوں طرف ﴿ خوب پلکوں میں ہے باہم پیچ کے اُوپر پیچ پڑا (ظفرؔ)

(۴) داؤں پر داؤں پڑنا۔ داؤں پر داؤں ڈالنا ؎

جب کہ فتح پیچ اُس نے سر پر گوندھ کے باندھا چیرا اکٹھا ﴿ دل نے جانا کہ مسلّم پیچ کے اُوپر پیچ پڑا (ظفرؔ)

پیچ پڑنا ۔ا۔ فعلِ لازم۔ (۱) اُلجھنا ﴿ بکھیڑا پڑنا۔ (۲) سخت مشکل یا دِقّت پیش آنا ﴿ ہرج و مرج واقع ہونا ؎

جوابِ خط خبرداری سے لانا ﴿ نہ پڑنے پائے کچھ اے نامہ بر پیچ (آتشؔ)

(۳) ایک پتنگ کی ڈور دُوسرے پتنگ کی ڈور پر پڑنا (۴) مزاحمت پیش آنا ﴿

پیچ تختی ۔ا۔ اسم مؤنث۔ ایک آہنی اوزار کا نام جس سے کسی چیز میں پیچ کاٹنے یا بنانے کا کام لیتے ہیں ﴿

پیچ چلنا ۔ا۔ فعلِ لازم (۱) فریب سے غالب آنا۔ دغا سے کامیاب ہونا۔ (۲) چال چلنا۔ دھوکا دینا۔ جُل دینا ﴿

پیچ چھٹنا یا چھوٹنا ۔ا۔ فعلِ لازم دو کنکوّوں کی ملی ہوئی ڈور کا علیحدہ علیحدہ ہوجانا ﴿

پیچ دار ۔ف۔ صفت (۱) بل دار۔ بل کھایا ہوا۔ مُڑواں۔ تابیدہ۔ (۲) پیچیدہ۔ پہلودار (۳) مشکل یا دقیق بات ﴿

پیچ در پیچ ۔ف۔ صفت۔ (۱) بل پر بل پڑا ہُوا۔ نہایت پیچیدہ (۲) عقدۂ لاینحل۔ نہایت مُشکل ﴿ دشوار گزار ﴿

پیچ در پیچ کھانا ۔ا۔ فعلِ لازم۔ بل پر بل کھانا۔ پیچ پر پیچ کھانا ﴿

(صرف گلزارِ نسیم میں اس طرح دیکھا گیا ہے ورنہ اُردو میں ایسے موقع پر دَر کی بجائے لفظ پر مستعمل ہے۔ گلزارِ نسیم۔ ﴿ واں زلف نے کھائے پیچ در پیچ ﴿ کرہ کلغی یہ تھا یہاں سرپیچ) ﴿

پیچ دینا ۔ا۔ فعلِ مُتعدّی۔ (۱) بل دینا۔ مروڑنا۔ لپیٹنا۔ گھمانا (۲) دغا دینا۔ فریب دینا۔ دھوکا دینا ؎

اُلفتِ گیسوئے جاناں نے بڑا پیچ دیا ﴿ دام میں آگئے ہم آپ کے دانا ہوکر (صباؔ)

پیچ ڈالنا ۔ا۔ فعلِ مُتعدّی۔ (۱) داؤں ڈالنا (۲) چال چلنا۔ جال پھیلانا۔ دامِ فریب بچھانا (۳) مشکل ڈالنا۔ دِقّت پیش لانا (۴) دُوسرے کے کنکوّے کی ڈور پر ڈور ڈالنا ﴿

پیچ کاٹنا ۔ا۔ فعلِ مُتعدّی (۱) کنکوّے سے کنکوّا کاٹنا۔ کنکوّے کی ڈور کے گِھسّے سے ڈور اُڑا لانا (۲) پیچ تختی کے ذریعہ کسی کیل یا کابلے میں چوڑیاں کاٹنا ﴿

پیچ کرنا ۔ہ۔ فعلِ مُتعدّی (۱) کُشتی کا داؤں کرنا (۲) فریب کرنا۔ دھوکا دینا ؎

نہیں دمساز ہم ہمکو نہ دے دم ﴿ کرے جو پیچ اے یار اُس سے کر پیچ (آتشؔ)

پیچ کھانا ۔ا۔ فعلِ لازم (۱) بل کھانا۔ اینٹھنا ؎

زُلفیں چہرے پہ پیچ کھانے لگیں ﴿ پنڈلیاں دونوں تھرتھرانے لگیں (شوقؔ)

(۲) دِل ہی دِل میں غُصّہ کرنا ﴿

پیچ کُھلنا ۔ا۔ فعلِ لازم۔ بل دُور ہونا۔ سُلجھنا۔ پگڑی کا پھیر کُھلنا (۲) عُقدہ وا ہونا (۳) بھید کُھلنا۔ راز فاش ہونا ﴿

پیچ کھیلنا - ا - فعلِ متعدی - جُل کھیلنا - چال چلنا - دھوکا دینا - داؤں ڈالنا ۔

پیچ لڑانا - ا - فعلِ متعدی (۱) کنکوا لڑانا - پتنگ کی ڈور سے ڈور لڑانا - (۲) لاؤ لنگر لڑانا ۔

پیچ مارنا - ا - فعلِ لازم (۱) بل کھانا - اینٹھنا (۲) فریب دینا - دھوکا دینا - جُل کھیلنا ؎

زلف نے کُھلکر پیچ یہ مارے پیچ میں لائے دل کو ہمارے
چوٹی کُھلی تو اور بھی اُس دم پیچ کے اُوپر پیچ پڑا (ظفر)

(۳) کام اٹکانا - حرج کرنا ۔ مزاحمت کرنا ۔

پیچ میں آنا - ا - فعلِ لازم (۱) مُصیبت میں پھنسنا - گردش میں آنا - دِقّت میں پڑنا ۔ پھیر میں آنا - کسی طرح کا زیان و نقصان ہونا (۲) دم میں آنا - جُل میں آنا (۳) پھندے میں آنا - جال میں پھنسنا - دامِ فریب میں مُبتلا ہونا ؎

نہ کسی کی زلف سے کام تھا نہ کسی کا گیسو ہی دام تھا ہمیں تو فراغ مدام تھا مگر اب کے پیچ میں آگئے (میر حسن)

پیچ میں لانا - ا - فعلِ متعدی - داؤں میں لانا - فریب میں لانا - دم میں لانا - پھنسانا ۔

پیچ و تاب - ف - اسمِ مذکر - (۱) بل - مروڑ - خم و پیچ ۔

دیکھا نہ ہے یہ رشک و حسد وہ بلا کہ آج سُنبُل کو تیری زلف کا سا پیچ و تاب تھا (مومن)

(۲) غم و غصّہ - گھٹاؤ ۔ قہر و غضب ؎

خط پڑھ کے اور بھی وہ ہُوا پیچ و تاب میں کیا جانے لکھ دیا اُسے کیا اضطراب میں (ذوق)

(۳) خم و چم - معشوقانہ خرام ؎

تھا عجب پیچ و تاب اُس گُل کا پھٹا پڑتا تھا جوبن اُس گُل کا (شوق)

(۴) اِضطراب - بیقراری - بیچینی ؎

ہیں مضطرب ہُوں وصل میں خوفِ رقیب سے ڈالا ہے تم کو وہم نے کس پیچ و تاب (غالب)

(۵) فکر و اندیشہ - تشویش و تردد و کشش و پیچ ۔

اتناہی مجھ کو اپنی حقیقت سے بُعد ہے جتنا کہ وہمِ غیر سے ہُوں پیچ و تاب میں (غالب)

پیچ و تاب کھانا - ا - فعلِ لازم - (۱) لپٹنا - بل کھانا (۲) دل ہی دل میں غم و غُصّہ سے گُھٹنا - حسد یا رشک سے جلنا ۔ جھلّانا - افروختہ ہونا - (۳) مُضطرب رہنا - بیقرار ہونا - انگاروں پر لوٹنا (۴) فکر و اندیشہ میں رہنا ۔

پیچاں - ف - صِفت - پیچیدہ - تابیدہ - بل کھایا ہُوا - بلدار جیسے زلفِ پیچاں ۔

پیچش - ف - اسمِ مؤنث - مروڑ - مروڑا - درد ہو کر دست یا پیچانہ یا آنوْ آنا ۔

پیچک - ف - اسمِ مؤنث (۱) لپیٹے ہوئے سُوت کی گُتھی گول ہو خواہ لمبی - ریل - پکّے سوت کی گگری یا گولی (۲) پیچیدہ نال کا تنبچہ ۔

پیچُو - ہ - اسمِ مذکر (پُورب) ایک قسم کا آڑو - چیلو - زرد آلو (۲) گنوار) پکا سُرخ ٹینٹ - کریل کا پکّا پھل ۔

پیچوان - ف - اسمِ مذکر - شک (۱) ایک قسم کا حُقّہ جس کا لچکدار نیچہ چِت کے تار اور پھوج پتّر وغیرہ لپیٹ کر بناتے ہیں تاکہ دُور سے یا لپیٹ کر جسطرح چاہیں بہ آسانی پی سکیں اسکا ایجاد نُور جہاں بیگم نُور الدین جہانگیر بادشاہ کی بیوی نے سانپ کو کُنڈلی مارے ہوئے بیٹھا دیکھکر کیا تھا - فارسی میں صرف پیچ کہتے ہیں ۔

پیچھا - ہ - اسمِ مذکر - (۱) سامنے کا نقیض - پُشت - عقب - پس - پچھلا حصّہ (۲) تعاقُب - پیروی ۔

پیچھا بھاری ہونا - ہ - فعلِ لازم - (۱) عقب کا خوف ہونا ۔ دُشمن کا پسِ پُشت آجانا (۲) بعد میں دِقّت پیش آنا جیسے بیاہ کا پیچھا بھاری ہوتا ہے (۳) دُشمن کی کمک آجانا - مخالف کا قوی پُشت ہونا ۔

پیچھا پکڑنا - ہ - فعلِ متعدی (عو) (۱) سر ہونا - پیچھا لینا - آزار کے درپے ہونا - ستانا (۲) ہر وقت ساتھ رہنا - پچھلا بننا - دُنبالہ ہونا ۔

پیچھا چُھڑانا - ہ - فعلِ متعدی - آزادی حاصل کرنا - مخلصی پانا - چُھٹکارا پانا - پنڈ چُھڑانا - جان بچانا ۔ عقب گزاری کرانا ۔

پیچھا چھوڑنا - ہ - فعلِ لازم (۱) پنڈ چھوڑنا - رہائی دینا - مخلصی دینا (۲) باز آنا - کنارہ کرنا ۔ ہاتھ اُٹھانا ۔

پیچھا کرنا - ہ - فعلِ متعدی - (۱) تعاقب کرنا - رگیدنا (۲) سر ہونا - درپے ہونا (۳ - عو) ستانا - دِق کرنا ؎

میرا پیچھا بس اب کیجے آپ میرے گھر مجکو جانے دیجے آپ (شوق)

(۴) بندوق یا توپ کا چھوٹتے وقت پیچھے کو سرکنا - دھچکا دینا ۔

پیچھا لینا - ہ - فعلِ متعدی - (عو) (۱) تعاقب کرنا (۲) سر ہونا ۔ ستانا ۔ ساتھ لگے رہنا (۳) مزاولت کرنا - بار بار آنا جیسے بخار نے بڑا پیچھا لیا ۔

پیچھا نہ چھوڑنا - ہ - فعلِ متعدی - ساتھ نہ چھوڑنا - پنڈ نہ چھوڑنا - سر ہونا - جان کو آنا - ہمزاد کی طرح ساتھ رہنا - تعاقب سے باز نہ آنا ۔ درپے آزار رہنا - درپے ہونا ؎

پیچھے - ہ - تابعِ فعل - (۱) بعد میں - عقب میں - غیبت میں - عدم موجودگی میں (۲) بعد - عقب ۔ پسِ غَیبت (۳) بعدہ - بعد ازاں - پس ازاں - (۴) خاطر - واسطے - برائے - لئے - باعث - سبب - کارن جیسے اُن کے

پیچھے سب بیچ دیا۔ (۵) اخیر۔

پیچھے آنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) تعاقب کرنا۔ عقب میں آنا (۲) دیر میں آنا۔ بعد میں آنا

پیچھے پڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) سر ہونا۔ لپٹنا۔ درپے ہونا۔ گرد ہونا۔ ؎

بلا سی وہ دیکھ اُسکے پیچھے پڑی ۔ کہاں تو وہ اور موذی و مدعی (میر حسن)

زلفیں رخسار پہ ناگنیں کیوں ۔ اُنکے پیچھے پڑیں بلائیں کیوں (داغ)

(۲) دق کرنا۔ ستانا۔ درپے آزار ہونا۔ ؎

دم تو نہیں جو بال اُلجھے تو بولے ۔ یہ چوٹی کس لئے پیچھے پڑی ہے (طالب)

بظاہر تیرے اور باطن میں میرے ۔ یہ چوٹی کس لئے پیچھے پڑی ہے (کرامت)

(۳) دشمنی کرنا۔ عداوت کرنا (۴) درپے تضحیک ہونا۔ رسوائی چاہنا (۵) بار بار مانگنا۔

پیچھے پھرنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ مڑنا۔ لوٹنا۔ واپس ہونا۔

پیچھے پیچھے۔ ہ۔ تابع فعل (۱) آگے آگے کا نقیض۔ پئے درپے۔ عقب سے (۲) عنقریب۔ تھوڑی دیر بعد۔ جیسے تم چلو پیچھے پیچھے میں بھی آتا ہوں (۳) ساتھ لگا ہوا۔ ساتھ ساتھ۔ ساتھ میں۔

پیچھے چھوڑنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) کسی کے آگے بڑھنا۔ سبقت لیجانا۔ (۲) اندوختہ یا املاک چھوڑ کر مرنا۔

پیچھے ڈالنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) تعاقب کرنا۔ جیسے گھوڑے پیچھے ڈالنا۔ (۲) پیچھے چھوڑنا۔ آگے بڑھ جانا (۳) پس انداز کرنا۔ تھوڑا تھوڑا بچا کر جمع کرنا۔

پیچھے رہنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) اخیر رہنا (۲) بعد میں باقی رہنا۔

پیچھے سے۔ ہ۔ تابع فعل۔ عقب سے۔ بعد ازاں۔ تھوڑی دیر بعد۔ تھوڑے وقفہ کے بعد۔

پیچھے لگنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) دیکھو (پیچھے پڑنا) (۲) ساتھ ہولینا۔ ہمراہ ہو جانا

پیچیدگی۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ لپیٹ۔ مروڑ۔ البیٹ۔ اینٹھ (۲) اُلجھاؤ۔ جھگڑا

پیچیدہ۔ ف۔ صفت (۱) لپٹا ہوا۔ ملفوف (۲) مشکل بات جو دقت سے سمجھ میں آئے۔ لپیٹواں۔

پیخال۔ ف۔ اسمِ مؤنث۔ بیٹ۔ فضلۂ پرند۔ فضلۂ پرندگان

پیخانہ۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ (۱) بیت الخلا۔ جائے ضرور۔ صحت خانہ (۲) براز۔

پیخانہ پھرنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ ہگنا۔ براز کرنا۔

پیدا۔ ف۔ صفت (۱) ہویدا۔ ظاہر۔ موجود۔ عیاں (۲-۱) زائیدہ۔ متولد۔ جنا ہوا (۳-۱۔ اسمِ مؤنث) کمائی۔ یافت۔ آمدنی۔ حاصل۔ محصول

(۴۔ اسمِ مذکر) ایجاد۔ اختراع۔

پیدا کرنا۔ ا۔ فعلِ متعدی (۱) ظاہر کرنا۔ موجود کرنا۔ ہست کرنا (۲) جننا۔ تولد کرنا (۳) کمانا۔ معاش حاصل کرنا (۴) حاصل کرنا۔ بہم پہنچانا جیسے کمال پیدا کرنا (۵) نکالنا۔ ایجاد و اختراع کرنا۔

پیدا ہونا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ (۱) ظاہر ہونا (۲) تولد ہونا۔ دُنیا میں آنا۔ شکم سے نکلنا۔ جنم لینا (۳) حاصل ہونا۔

پیداوار۔ ف۔ اسمِ مؤنث (۱) محاصل۔ زراعت یا تجارت وغیرہ کی آمدنی۔ نفع (۲) وہ چیز جو کھیت میں اُگے۔ زراعت۔ فصل۔

پیداوارِ خودرو۔ ف۔ اسمِ مؤنث (قانون) وہ پیداوار جو بغیر بوئے جتے پیدا ہو

پیداواری۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ دیکھو (پیداوار)۔

پیدائش۔ ف۔ اسمِ مؤنث۔ خلقت۔ جنم۔ آفرینش۔

پیدائشی۔ ف۔ صفت۔ جنمی۔ جنم کا۔ فطرتی۔ خلقی۔ جبلی۔ اصلی۔

پے درپے۔ ف۔ تابع فعل۔ (۱) ایک کے بعد ایک۔ یکے بعد دیگرے (۲) متواتر۔ اوپر تلے۔ برابر۔ لگاتار۔ مکرر سہ کرر۔

پیدل۔ ہ۔ تابع فعل (۱) پیادہ۔ پیروں۔ سوار کا نقیض (۲) شطرنج کا وہ ادنے درجہ کا مُہرہ جو ہمیشہ سیدھا چلتا اور آڑا مارتا ہے۔ بیدق (۳۔ اسمِ مذکر) پیروں چلنے والا آدمی۔ وہ شخص جو سوار نہ ہو (۴) ہم تنگ پیادوں کی سپاہ۔ پلٹن

پیڈ۔ انگلش (Paid) صفت۔ وصول کردہ شدہ۔ وہ محصول جو ادا کر دیا گیا

پیر۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (ہندو) (۱) دکھ۔ تکلیف۔ درد (۲) دردِ زہ۔ پیڑ۔ بچہ پیدا ہونے کا درد۔ یہ لفظ سنسکرت میں (پیڑا पीडा) تھا چنانچہ گنوار ابھی پیڑ پیر بولتے ہیں۔

پیر۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ سوموار۔ دوشنبہ۔ چندر باسرے۔ چاند کا دن۔

پیر۔ ہ۔ اسمِ مذکر (۱) چرن۔ قدم۔ پاؤں۔ پید (۲) کھوج۔ سراغ۔ نقشِ پا۔ پیر پڑ (۳) وہ جگہ جہاں نیا اناج بالوں میں سے بیلیں چلا کر نکالتے ہیں۔ اناج صاف کرنے کی جگہ (۴) کھلیان۔ ہلر۔ غلہ۔ اناج کا ڈھیر بن صاف کئے ہوئے غلہ کا اٹم (۵) حیض جاری رہنے کی بیماری۔

پیر پھیرنے جانا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) دیکھو (پاؤں پھیرنے جانا)۔

پیر چھوٹنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ حیض کا معمول سے زیادہ جاری ہونا۔

پیر نکالنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) دیکھو (پاؤں نکالنا)

دردِ نہاں نے پیر نکالا ۔ عمرِ ابد نے ماہی نکالا

(۲) کسی ذمہ داری سے علیحدگی اختیار کرنا۔ ضمانت چھوڑنا۔ (آج کل متروک ہے)۔

پیر۔ ف۔ صفت۔ (۱) بوڑھا۔ سالخوردہ۔ مُسن۔ عمر رسیدہ۔ مُعمر (۲-۲)

شریر۔ حرامزادہ۔ سب گنوں پورا۔ اُستاد۔ گرو گھنٹال۔ چترّا انٹ۔ آٹھوں گانٹھ کمیت (۳۔ ف۔ اسمِ مذکر) ہادی۔ رہنما۔ مُرشد۔ گرو خدا کا راستہ دکھلانے والا (۴) بانی فرقہ۔ پیشوائے فرقہ۔ کسی چیز کا موجد (۵۔ ا۔ اسمِ مذکر) بُڈھا۔ بُزرگ۔ ولی۔ خنگر۔

پیر بھچڑی۔ ا۔ اسمِ مذکر۔ ہیجڑوں کا مانا ہوا پیر جسکی کڑھائی میں اثر بتاتے ہیں کہ آدمی کھاتے ہی ہیجڑا بننے پر راضی ہوجاتا ہے۔ واللہ اعلم بالصّواب۔ میر بھچڑی زیادہ بولتے ہیں (مفصّل دیکھو میر بھچڑی)۔

پیر بھچڑی کی کڑھائی۔ ا۔ اسمِ مؤنث۔ وہ پیر بھچڑی کی فاتحہ کا حلوا یا پکوان جو ہیجڑا بناتے وقت خاص ہیجڑوں کو تقسیم ہوتا ہے۔

پیرزادہ۔ ف۔ اسمِ مذکر (۱) مُرشد کا بیٹا۔ گُرو کی اولاد (۲) وہ شخص جسکے ہاں پیری مُریدی ہوتی ہے۔

پیر کرنا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ مُرشد بنانا۔ ہادی تسلیم کرنا جیسے پانی پیجے چھان کے پیر کیجے جان کے۔

پیرِ مُغاں۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ (۱) آگ کا پجاری۔ آتش پرستوں کا پادری۔ آتشخانہ کا مجاور (۲) آتش پرستوں کا پیشوا (۳۔ ا۔) گرو گھنٹال۔ پیر کھا مخدوم۔ مخادیم بمعنی مخدوموں کا مخدوم (طنزاً بولتے ہیں)، (۴) میفروش۔ کلال۔ شراب بیچنے والا (۵) باصطلاح صُوفیاں مُرشدِ کامل۔ ہادیِ برحق پیر و مُرشد۔

پیرِ نابالغ۔ ف+ع۔ صفت۔ بُوڑھا بیوقُوف۔ بُوبک۔ وہ بُوڑھا جو ناسمجھ بچّوں کی سی باتیں کرے۔

پَیرا۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ (ع) مُقدّم۔ اثرِ قدوم۔ کسی چیز کے آنے کا شگون جیسے دلہن۔ گھوڑے اور غلام وغیرہ کے آنے کا پَیرا۔

تُم جو آئے جسم میں جاں آگئی ٭ جانِ من پَیرا تُمہارا خوب ہے (بحر)

(بول چال میں پَیرا زیادہ مستعمل ہے مگر صحیح پیرا ہے)

پَیراک۔ ہ۔ صفت (فصیح تیراک) شناور۔ پانی پر تیرنے والا۔

پَیراکی۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (فصیح تیراکی) شناوری۔

پیراگراف۔ انگلش (Paragraph) اسمِ مذکر۔ کسی مضمون کے مطلب کو نئی سطر سے شروع کرنا۔ سطر توڑ دینا (عوام) پیر گراف۔

پَیراؤ۔ ہ۔ صفت (فصیح تیراؤ) تیرنے کے قابل پانی۔ ڈُباؤ پانی۔

پیراہن۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ لغوی معنی گرتہ اصطلاحی۔ لباس۔ پوشاک جامہ۔ چولا۔ بدن کا کپڑا۔ رخت۔

پَیرا ہوا۔ ہ۔ صفت۔ تیرا ہوا۔ نہایت تجربہ کار۔ ماہر۔

پَیرا ہوا نسیم ہے باتوں میں عشق کی ٭ اُستاد بن کے اب اُسے گھاتیں بتائے کون (لالہ نسیم دہلوی)

پیرائی۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (۱) تیرائی۔ تیرنے کا ڈھنگ (۲) تیرنا سکھانے کی اُجرت (۳۔ پُورب) تیرنا سکھانے کی جگہ۔ وہ مقام جہاں تیرنا اچھی طرح آجائے۔ تیرنے کی جگہ جیسے تالاب باؤلی۔ نہر وغیرہ۔

پیرائی۔ ا۔ اسمِ مذکر۔ وہ قوم جس کا پیشہ پیروں کے گیت گانے کا ہے۔ ڈفالی۔ میراں وغیرہ کے سوہلے گانے والے جو ڈھولک۔ دف۔ وغیرہ منڈھنے کا کام بھی کرتے ہیں۔

پیرایہ۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ (۱) زیور۔ آرایش۔ زینت (۲) لباس۔ پوشاک (۳۔ ویفتح تا۔ فارسی) طرز۔ روِش۔ ڈھنگ۔ جیسے کسی پیرایہ میں مانگنا یا کتاب لکھنا۔

پَیرنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) تیرنا۔ شناوری کرنا (۲) بہنا۔ رواں ہونا۔

پیر کی چوٹی۔ ہ۔ صفت۔ (لکھنؤ) طنزاً عظمت اور بزرگی کے موقع پر بولتے ہیں۔

پَیرَو۔ ف۔ صفت۔ مُقلّد۔ تقلید کرنے والا۔ متّبع۔ کسی کے قدم بقدم چلنے والا۔ چیلا۔ مرید۔ پیچھ لگو۔ کسی فرقہ کا معتقد۔

پیروکار۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ (قانون) مُقدّماتِ فوجداری کا پیرو۔ وہ شخص جو فوجداری کے مُقدمہ میں مدّعی کی طرف سے پیروی کرے۔

پیروکارِ سرکاری۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ (قانون) فوجداری مقدمات کی سرکار کی طرف سے پیروی اور کارروائی کی نگرانی کرنے والا۔

پیرُو۔ ا۔ اسمِ مذکر۔ (صحیح پیلو) فیل مُرغ۔

(ایک قسم کے خانگی مُرغ کا نام جو حبش سے رُوم میں اور وہاں سے یُورپ میں پہنچا۔ چونکہ فارس والے اسکو پیل مُرغ کہتے تھے اُردو والوں نے ہندی قاعدہ کے موافق لام کو رائے مُہملہ سے بدل اُو حرفِ نسبت لگاکر پیرُو کردیا اور لفظِ مُرغ حذف کرکے صرف پیرُو بولنے لگے (۲۔ ہ)

نیچ قوم کے مسلمان اُس لڑکے کو بھی پیرُو کہتے ہیں جو سُور دار کو پیدا ہوا ہو۔ نیز پیرا۔

پَیروں۔ ہ۔ تابعِ فعل۔ پاپیادہ۔ پیدل۔ پاؤں پاؤں۔ سوار کے خلاف۔

پیروں پڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (ہندو عو) (۱) قدموں میں سر دینا۔ پاؤں پر سر رکھنا۔ پابوسی کرنا۔ قدمبوسی کرنا (۲) نہایت عجز کرنا۔ منّت کرنا۔ سماجت کرنا۔ خوشامد کرنا (۳۔ ہندو) قدم لینا۔ گوڈے چھونا۔ تعظیماً سسرال کے رشتہ داروں کا آداب بجالانا۔

پیروں پھرنا۔ فعلِ لازم (ہندو عو) پردہ نشین عورت کا سواری بغیر باہر نکلنا۔

پیروں پیروں چلنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ اپنے پاؤں سے چلنا۔ سواری کے بغیر راستہ طے کرنا۔

پَیروں میں سر دینا - ا - فعلِ متعدّی - قدموں پر سر رکھنا - نہایت عجز کرنا - از حد خوشامد کرنا۔

پَیروں میں مہندی لگنا - ہ - فعلِ لازم - عذرِ بیجا ہونا - نامعقول حیلہ کرنا

پَیرَوی - ف - اسمِ مؤنث (۱) تقلید - کسی کے قدم بقدم چلنا - پیچھے چلنا - (۲) اطاعت - فرمانبرداری (۳ - ا) کوشش - تندہی - تلاش - جستجو۔

پَیرَہَن - ف - اسمِ مذکر - پیراہن کا مخفف (دیکھو پیراہن)

پِیری - ف - اسمِ مؤنث - (۱) بڑھاپا - کہن سالگی - ضعیفی (۲) مرید بنانے کا پیشہ - کارِ ہدایت (۳ - ا) اُستادی - چالاکی - عیاری ؎

نہ کچھ پیری چلی باد صبا کی ۔۔۔ بگڑنے میں بھی زلف اُس کی بنا کی (مومن)

(۴ - ا) طنزاً بجائے اجارہ - حکومت - دعویٰ جیسے ایسی ہی تیرے باوا کی پیری ہے (عوام یالاکے بولتے ہیں) (۵ - ا) طنزاً کرامات - اعجاز -

پیری ہے - ۱ - (محاورۂ پتنگ بازاں) پس پا کردیا ہے - پدا دیا ہے - مات ہوی - شکست ہے ۔ بھگا دیا ہے ۔ وہ پچھاڑا ہے - وہ مارا۔

پِیڑ - ہ - اسمِ مؤنث - دیکھو (پیر بمعنی تکلیف)۔

پیڑ - ہ - اسمِ مذکر (۱) درخت - شجر - برِوا - رُوکھ - برچھ - تروَر (۲) پودا - نہال - بوٹا (۳) گوبی - کرم کلّا (ترکاری فروشں)۔

پیڑ لگانا - ہ - فعلِ متعدّی - پودا جمانا۔

پیڑ لگنا - ہ - فعلِ لازم - درخت کا کسی دُوسری زمین میں جڑ پکڑ لینا - پودا جمنا۔

پیڑا - ہ - اسمِ مذکر (۱) گندھے ہوئے آٹے کی لوئی - گندھے ہوئے آٹے کا وہ گولا جو روٹی بڑھانے سے پہلے بنایا جاتا ہے (۲) ایک قسم کی شیرینی جو دُودھ کے ماوے اور کھانڈ سے بنائی جاتی ہے (۳ - ترکاری فروشں) گول اور خستہ - گول مول - جیسے پیڑا اروی۔

پیڑا - ہ - اسمِ مؤنث (گنوار) دُکھ - تکلیف ۔ دردِ زہ۔

پیڑو - ہ - اسمِ مذکر - ناف سے نیچے کا حصّہ - زیرِ ناف - عانہ۔

پیڑو کی آنچ - ہ - اسمِ مؤنث (عوام) وہ محبّت جو عورت کو خواہشِ نفسانی کے باعث مرد سے ہو۔

پیڑھا - ہ - اسمِ مذکر (گنوار) وہ مربع چھوٹا سا کھٹولا جس پر عورتیں اکثر بیٹھ کر چرخہ وغیرہ کاتا کرتی ہیں - چھپا - پُشت دار یا کُرسی نما کھٹولا (اِسکا مادہ پیٹھ ہے)۔

پیڑھی - ہ - اسمِ مؤنث (۱) چوکور چھوٹی سی کھٹولی جس سے پُشت لگا کر بیٹھیں ۔ عام کھٹولی (۲) پُشت ۔ کُرسی - نسل - خاندان کا سلسلہ - بنساؤلی (۳) قرن - عرصۂ مدید - قدامت جیسی پیڑھیوں سے ہوتی آئی ہے (اِسکا مادّہ پیٹھ ہے)۔

پیڑھی دَر پیڑھی - ہ - تابعِ فعل (۱) پُشت در پُشت - نسلاً بعد نسل - پُشتین سے - قدامت سے (۲ - صفت) مورُوثی ۔ پُشتینی ۔ روایتی۔

پیڑھیوں سے - ہ - تابعِ فعل - قدامت سے - قرنوں سے - پرم پرا سے - مُدّت سے ۔ بڑوں سے۔

پَیڑی - ہ - اسمِ مؤنث (گنوار) (۱) قدمچہ - پیر رکھکر چڑھنے کی جگہ ۔ سیڑھی کا ڈنڈا - زینہ پر چڑھنے کی سیڑھی (۲) زینہ - سیڑھی - نشیمن زدبان جیسے گھر میں نہائے سے کیا پھل پاوے ہر کی پیڑی چل رے - تو ہے گنگا نہلا لاؤں چل رے۔

پیڑیں لگنا - ہ - فعلِ لازم (گنوار - عو) درد لگنا - دردِ زہ ہونا۔

پَیز - ا - اسمِ مؤنث - (ا - عو) ضد - مخالفت - دُشمنی جیسے میری پیز سے یہ وہاں جاتا ہے (۲ - گنوار) دیوار کی شور خوردہ اینٹوں کی مرمّت۔ (ظاہرا بحث کا بگاڑ ہے)۔

پَیز پڑ جانا - ا - فعلِ لازم - ضد ہو جانا - دُشمنی پڑ جانا - مخالفت پکڑ باندھ لینا۔

پَیزار - ف - اسمِ مؤنث - (پائے + زار) (عو) جوتی - کفشِ پا - جفتِ پا - پگ رکھی - پاپوش - نعلین (فقیر) اندھا گھوڑا۔

پَیزار پہ مارنا - ا - فعلِ متعدّی (عو) حقیر جاننا - اصل نہ سمجھنا - خاطر میں نہ لانا - بےحقیقت سمجھنا ۔ پروا نہ کرنا۔

پَیزار دکھانا - ا - فعلِ متعدّی - (عو) جوتی دکھانا معشوقانہ شوخی کے ساتھ انکار کرنا - بےپروائی جتانا - خاطر میں نہ لانا ؎

بیدید وہ بےرُخ کب دیدار دکھاتا ہے ۔۔۔ بیزار یہاں تک ہی پیزار دکھاتا ہے (نکہت)

پَیزار سے - ا - تابعِ فعل (عو) جوتی سے - بلا سے ۔ کچھ پروا نہیں - کیا پروا ہے ؎

جاں بلب سُنکے کسی سے وہ مجھے یوں بولا ۔۔۔ میری پیزار سے مرنے دو پڑا مجھکو کیا (جرأت)

پَیسا - ہ - اسمِ مذکر - (۱) پول - فلس - پولِ سیاہ - وہ تانبے کا سکّہ جو تین پائی یا پلؤ آنے میں چلتا ہے - روپیہ کا چونسٹھواں حصّہ (۲) دولت - مال - زر (بعض شعرائے فارس جیسے مرزا وحید اور ملّا طغرا وغیرہ نے بھی اپنے کلام میں باندھا ہے شاید توافقِ لسانین ہو)

پَیسا اُٹھانا - ہ - فعلِ لازم (۱) روپیہ صرف کرنا - خرچ کرنا (۲) پیسے کی منّت ماننا - مراد بر آنے کے واسطے پیسہ اُٹھا کر طاق میں رکھدینا۔

پَیسا اُڑانا - ہ - فعلِ لازم - فضول خرچی کرنا - روپیہ برباد کرنا - نہایت خرچ کرنا

پَیسا دھو کر اُٹھانا - ہ - فعلِ لازم (عو) پیر یا دیوی دیوتا کے نام کا پیسا پاک صاف کرکے رکھنا تاکہ مُراد پوری ہونے پر تقسیم کر دیا جائے۔

پَیسا ڈبونا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی۔ رُوپیہ کھونا۔ زر برباد کرنا +

پَیسا ڈُوبنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ زر یا دولت کا تلف ہونا۔ گھاٹا آنا۔ نقصان ہونا۔ خسارہ ہونا۔ قرضہ نہ پٹنا +

پیسا ڈھونا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی۔ کسی کے مال سے ہاتھ رنگنا۔ تغلّب کرنا۔ کسی کی دولت غائبانہ لاد کر لیجانا +

پِیس ڈالنا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی (۱) رگڑ دینا + باریک ریزہ ریزہ کر ڈالنا۔ ٹکڑے ٹکڑے کر دینا (۲) تباہ کر دینا۔ نہایت تکلیف پہنچانا۔ خاک میں ملا دینا +

پِیس لُون تو پِیٹ پُوں۔ ہ (کہاوت) یعنی فکرِ روزی ماتمِ مُردہ پر مقدم ہے (ع)

پِیس مارنا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی (ع) ستا مارنا۔ نہایت ستانا۔ از حد تکلیف پہنچانا۔ دِق کرنا۔ تنگ کرنا۔

پِیسنا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی (۱) ریزہ ریزہ کرنا۔ آٹا آٹا کرنا۔ سفُوف کرنا (۲) رگڑنا گھسنا (۳) سخت رنج پہنچانا + ستانا + تباہ کرنا۔ برباد کرنا۔ خاک میں ملانا (۴) سخت کام کرنا۔ محنتِ شاقہ اُٹھانا۔ جی توڑ کر کام کرنا۔ پلنا +

پِیسنا۔ ہ۔ اسمِ مذکّر۔ محنتِ شاقہ۔ سخت محنت یا مُصیبت +

پِیسنا پِیسنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ محنتِ شاقہ اُٹھانا۔ دُکھ بھرنا۔ نہایت تکلیف سے کمانا۔ سخت مزدُوری کرنا +

پَیسنجر۔ اِنگلش Passenger اسمِ مذکّر۔ مسافر +

پَیسنجر ٹرین یا گاڑی۔ ا۔ اسمِ مؤنّث۔ ریل کی سواری گاڑی۔ مسافر گاڑی۔ وہ گاڑی جسمیں مسافر بیٹھیں +

پِیسنی۔ ہ۔ اسمِ مؤنّث۔ غلّہ کی وہ مقدار جو ایک مرتبہ پیسنے کو دی جائے۔ ایک نفری کے پیسنے کی مقدار +

پَیسے۔ ہ۔ جمع مذکّر۔ پَیسا کی جمع +

پیسے برابر بوٹیاں کرنا۔ ا۔ فعلِ مُتعدّی (ع) پرزے پرزے اُڑانا۔ چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کرنا + کھال اُڑانا۔ سخت جسمانی سزا دینا +

پَیسے پَیسے بھر کر بوٹیاں اُڑانا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی (ع) پُرزے پُرزے اُڑانا۔ قیمہ قیمہ کرنا۔ سخت جسمانی سزا دینا۔ کھال اُڑانا۔ خوب پیٹنا۔

پَیسے کا مِیت۔ ہ۔ صفت۔ زر دوست۔ زر پرست +

پَیسے والا۔ ہ۔ اسمِ مذکّر۔ دولتمند۔ امیر۔ دھنوان۔ مالدار +

پیش۔ ف۔ تابعِ فعل (۱) نقیضِ پس۔ آگے۔ سامنے (۲) زمانۂ ماضی و مستقبل۔ پہلے۔ قبل۔ آیندہ (۳)۔ اسمِ مذکّر) ضمہ۔ ضم۔ رفع۔ وہ

علامت جو کسی حرف کے اُوپر نصف واؤ کی بجائے لکھتے ہیں جیسے اُس اور تُس میں (۴۔ اسمِ مذکّر) انگرکھے کی اگاڑی (۵) امامِ تسبیح۔ تسبیح کا وہ بڑا دانہ جو سب دانوں کے اُوپر ہوتا ہے +

پیش امام۔ ف۔ ع۔ اسمِ مذکّر۔ نماز پڑھانیوالا۔ پیش نماز۔ مسجد کا امام۔ مُقتدا +

پیش آنا۔ ا۔ فعلِ لازم (۱) آگے آنا۔ ظہُور میں آنا (۲) سلُوک ہونا۔ بُرا یا بھلا سلُوک کرنا +

پیش بَند۔ ف۔ اسمِ مذکّر۔ زیر بند۔ وہ چمڑا یا نواڑ وغیرہ جو گھوڑے کی پُوزی اور تنگ کے بیچ میں گردن کو جھکی رہنے کی غرض سے باندھتے ہیں +

پیش بَندی۔ ف۔ اسمِ مؤنّث۔ حفظ ماتقدّم۔ دُور اندیشی۔ پہلے سے کسی بات کی تدبیر کرنا۔ یا کسی بات کو جمانا +

پیش بین۔ ف۔ صفت۔ دُور اندیش۔ مآل اندیش۔ عاقبت اندیش۔ آخر بیں + ہوشیار۔ تجربہ کار + دانا۔ عقلمند +

پیش بینی۔ ف۔ اسمِ مؤنّث۔ دُور اندیشی۔ مآل اندیشی +

پیش جانا۔ یا چلنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ پار بسانا۔ قابو چلنا۔ کارگر ہونا۔ موفق ہونا

پیش خدمت۔ ف۔ اسمِ مذکّر (۱) ٹہلوا۔ خدمتگار (۲۔ اسمِ مؤنّث) وہ عورت جو امیروں کی بیویوں کی خدمت کرے۔ خادمہ۔ ماما۔ آیا +

پیش خیمہ۔ ف۔ اسمِ مذکّر۔ (۱) وہ خیمہ جو اُمراء کے واسطے آگے جاکر کھڑا ہوتا ہے۔ سامانِ تشریف آوری۔ لین ڈوری۔ وہ فوج کا سامان جو کُوچ سے آگے بھیجا جاتا ہے۔ سہ

باغ کو جائیگا ابرِ سیر مست اُٹھا　پیش خیمہ تو روانہ ہُوا سرکار کا آج　(وزیر)

(۲) کسی امر کے قریب آنے کی علامت۔ کسی کام کے ظہُور کا سامان (۳) ہرکارہ۔ پیادہ۔ ملازم (۴) مقدمۃ الجیش۔ ہراول +

پیش دست۔ ف۔ اسمِ مذکّر (۱) آگے کام کرنے والا۔ نائب۔ معاون۔ پیشکار۔ اسسٹنٹ (۲) فائق۔ مرجّح۔ سبقت کُنندہ +

پیش دستی کرنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ (۱) سبقت کرنا۔ پہل کرنا (۲) جریہ کرنا۔ حملہ کرنا۔ ہاتھ ڈالنا۔ سہ

وصول وصیّا اُس سراپا ناز کا شیوہ نہ تھا　ہم ہی کر بیٹھے تھے غالب پیشدستی ایکدن　(غالب)

پیش رفت۔ ف۔ اسمِ مذکّر۔ قابو۔ بس +

پیش رو۔ ف۔ اسمِ مذکّر۔ اگوا۔ آگے آگے چلنے والا +

پیش قبض۔ ف۔ ع۔ اسمِ مذکّر۔ خنجر۔ دشنہ۔ چھُرا۔ کٹارا۔ قتالہ۔ کتارہ

پیش قدمی - ف + ع - اسمِ مؤنث - (۱) سبقت - پہل - آغاز - (۲) چڑھائی - حملہ (۳) جرأت - دلیری - چالاکی + پھرتی -

پیش کرنا - ا - فعلِ متعدی - رُوبرُو کرنا - سامنے کرنا - حاضر کرنا + آگے رکھنا - نذر دکھانا + نذر پکڑنا +

پیش نماز - ف - اسمِ مذکر - امام - اگوا - نماز پڑھانے والا +

پیش نہاد - ف - اسمِ مذکر - مدِنظر - ارادہ +

پیشاب - ف - اسمِ مذکر - (۱) بَول - مُوت - شاشہ (۲ - عوام) نُطفہ - تخم - بِند +

پیشاب بند ہونا - ا - فعلِ لازم (۱) مُوت بند ہونا (۲) کسی شخص کو نہایت ڈرنا

پیشاب خطا ہونا - ا - فعلِ لازم - (۱) مُوت نکلنا (۲) نہایت ڈرنا ڈر کے مارے کانپنا +

پیشاب کرنا - ا - فعلِ لازم - (۱) مُوتنا - بَول کرنا (۲) حقیقت نہ سمجھنا - خاطر میں نہ لانا +

پیشاب کی راہ بہانا - ا - فعلِ متعدی (۱) کھانے پینے میں اُڑانا فضول خرچی کرنا - روپیہ کی حقیقت نہ سمجھ کر اُڑانا (۲) بدچلنی میں صرف کرنا +

پیشاب نہ کرنا - ا - فعلِ متعدی - بالکل خاطر میں نہ لانا - انتہا حقیر سمجھنا

پیشاب نکلنا - ا - فعلِ لازم - خوف کے مارے مُوت دینا - نہایت ڈرنا - خوف سے کانپنا + رعب چھانا - رعب غالب ہونا +

پیشانی - ف - اسمِ مؤنث (۱) ناصیہ - ماتھا - جبین (۲ - ا -) تقدیر - قسمت - پرالبدھ (۳) سرنامہ - القاب - سُرخی (۴) وہ کاغذ کی حد جو عبارت سے اُوپر چھوڑ دیتے ہیں +

پیشتر - ف - تابع فعل - سب سے پہلے - مُقدّم - اوّل - بہت پہلے +

پیشکار - ف - اسمِ مذکر - (۱) پیشدست - مینجر - ایجنٹ - مددگار - نائب (۲) مسلخواں - نائب سررشتہ دار - نائب تحصیلدار +

پیشکاری - ف - اسمِ مؤنث - مینجری - نیابت + مسلخوانی + نائب تحصیلداری

پیشکش - ف - اسمِ مذکر (۱) نذر - بھینٹ (۲) تحفہ - ہدیہ - سوغات (۳) خراج محصول

پیشگاہ - ف - اسمِ مؤنث - (۱) سامنے - روبرو - حضور میں (۲) اجلاس - دربار - صدر (۳) صدرِ مجلس (۴) بادشاہ - صاحبِ تخت - صاحبِ مسند + حاکم + حضور + سرکار +

پیشگی - ف - اسمِ مؤنث - وہ اُجرت جو کام سے پہلے دیجائے + سائی - بیعانہ

پیشوا ف - اسمِ مذکر (۱) نمونہ - نظیر (۲) رہنما - ہادی - اگوا - رہبر + امام (۳) مرہٹوں کا مُورثِ اعلےٰ +

(چونکہ بالاجی بشوناتھ برہمن پیشوائے اوّل ۱۲ سنہ ۱۷ء کے قریب سا ہو یعنی سیواجی کے پوتے کے ہاں بعہدۂ پیشوائی ممتاز ہوا تھا اور اخیر کو گدّی کا مالک ہو کر بھی اُس نے یہی لقب قایم رکھا اِس وجہ سے مرہٹوں کا یہ خاندان اِس نام سے مشہور ہوا) +

پیشواز - ف - اسمِ مؤنث (صحیح پیش باز یعنی - پیش کشادہ - آگے سے کھلا ہوا جامہ - دیکھو (پشواز) +

پیشوائی - ف - اسمِ مؤنث (۱) رہنمائی - رہبری (۲) اگوائی - استقبال کسی کے آنے کی خبر سُنکر اُسے لینے جانا +

پیشہ - ف - اسمِ مذکر - (۱) ہنر - فن + کسب - شغل - حرفہ - کام - دھندا - روزگار - کام

پیشہ ور - ف - اسمِ مذکر - (۱) اہلِ حرفہ - کسی قسم کا کام کرنیوالا (۲) دوکاندار - تاجر +

پیشی - ف - اسمِ مؤنث (۱) حضوری + زیرِ نظر + زیرِ تجویز (۲) مُقدمہ کی شنوائی کی تاریخ - تاریخِ مقدمہ + تاریخِ حاضری +

پیشی کا محرر - یا - **مُنشی** - ا - اسمِ مذکر - وہ شخص جو مُقدمات کے کاغذات پیش کرے - مسلخواں - پیشکار + سررشتہ دار +

پیشینگوئی - ف - اسمِ مؤنث - نجوم وغیرہ کے ذریعہ سے ایندہ کا حال بتانا - کسی واقعہ کا قبل از وقوع بیان کرنا +

پیشینگوئی کرنا - ا - فعلِ لازم - علاماتِ نجوم وغیرہ سے آیندہ کا حال بیان کرنا - پیش آمدنی واقعات کا پہلے سے حال کھول دینا + رائے لگانا - قیاس دَوڑانا +

پیغام - ف - اسمِ مذکر (۱) پیام - سندیسا - زبانی بات + خبر + سِفارت + جو کچھ کہلا کر بھیجیں (۲) شادی یا نِسبت کا سوال - درخواست +

پیغام بھیجنا - ا - فعلِ لازم - (۱) خبر یا سندیسا بھیجنا (۲) شادی کی درخواست

پیغام ڈالنا - ا - فعلِ لازم (عو) نسبت کی درخواست کرنا - شادی کی درخواست کرنا + شادی کے واسطے رُقعہ یا پرچہ بھیجنا +

پیغام سلام - ا - اسمِ مذکر (عو) سوال و جواب - درخواست - بات چیت نسبت

پیغاما پیغامی - ا - اسمِ مؤنث - (۱) سوال و جواب + بات چیت (۲) خط و کتابت - پیغام و سلام +

پیغامی - ا - اسمِ مذکر - پیغامبر - پیغام سلام پہنچانے والا +

پیغمبر - ف - اسمِ مذکر - (۱) پیغام پہنچانے والا - قاصد - رسول - دُوت - ایلچی سفیر - سندیسا لانیوالا (۲) خدا کا حکم لانے والا - مُرسل - پیشوائے دین - نبی - نائب

تیغ

پیغمبری - ف - اسم مؤنث - رسالت - ایلچیگری - نبوت ٭

پیک - ہ - اسم مؤنث - پان کا رنگین تھوک ٭

پیک - ف - اسم مذکر - پیادہ ٭ ہرکارہ - قاصد - دُوت ٭

پیکار - ف - اسم مذکر (۱) محصل تحصیل کنندہ (۲) خردہ فروش - پھیری پھر کر بیچنے والا (۳) جنگ - لڑائی ٭

پیکان - ف - اسم مذکر - نیزہ کی نوک - بھال - تیر یا برچھی کی انی ٭

پیکٹ - انگلش (Packet) اسم مذکر - کاغذوں کا وہ چھوٹا سا بنڈل جو کسی جگہ روانہ کرنے کے لئے باندھا جائے ٭

پیکدان - ا - اسم مذکر (عوام) اُگالدان - وہ ظرف جسمیں پان کی پیک یا اُگال ڈالتے ہیں

پیکر - ف - اسم مؤنث (مرکبات میں) چہرہ صورت - شکل - جیسے پری پیکر ٭

پیکڑا - ا - اسم مذکر - (۱) حلقہ یا جو تیلیوں کے پیروں میں ڈالا جاتا ہے - بیڑی (۲) عورتوں کے پیر کا نقرئی زیور - جیسے تھا پینکڑا نہ ہیر پیکڑا (کہاوت) ٭

پیکھنا - ہ - فعل متعدی - بیائے مجہول (پورب) (ہندی گیتوں میں - (۱) دیکھنا - نظر کرنا (۲) ریس کرنا - حرص کرنا - خواہش کرنا - جیسے دیکھا سو پیکھا میری لاڈو کا یہی لیکھا (کہاوت) (۲ - اسم مذکر) سیر و تماشا - (اب متروک ہے) ؎

کھڑے سب کا لاچار منہ دیکھنا   کہ یارب یہ کیا ہے جہاں پیکھنا (میر حسن)

پیگو - برہما - اسم مذکر - برٹش برہما کے ایک شہر کا نام - جہاں کا ٹٹو نہایت تیز رفتار و قدم باز ہوتا ہے - برہما پونی اسی جگہ کے ٹٹو سے مراد ہے - نیز وہاں سے ایک قسم کا سبز پتھر بھی آتا ہے ٭

پیل - ہ - اسم مونث - ریلا - دھکا - ٹھیلا ٭

(یہ لفظ ریل یا دھکا کے ساتھ آتا ہے جیسے ریل پیل - دھکا پیل) ٭

پیل - ف - اسم مذکر (۱) فیل - ہاتھی (۲) شطرنج کا وہ مہرا جو آڑا چلتا اور آڑا ہی مارتا ہے ٭

پیلا - ہ - اسم مذکر - دیکھو (پیلڑا بمعنی خایہ) (مرکبات میں آتا ہے)

پیلا - ہ - صفت - (ہندو) زرد - کیسری - زعفرانی - اصفر ٭

پیلبان - ف - اسم مذکر - مہاوت - فیلبان - فوجدار خاں یعنی شاہی فیلبان

پیلپا - ف - اسم مذکر - ایک بیماری کا نام جس کے باعث پاؤں پھول کر نہایت موٹا ہو جاتا ہے - یہ مرض اکثر مرطوب ملکوں میں ہوتا ہے ٭

پیلپایہ - ف - اسم مذکر - پتھر یا چونے کا ستون - کھم - تھم ٭

پیلڑ - ہ - اسم مذکر - (پورب) فوطہ - خصیہ - پیلا - آنڈ - خایہ ٭

پہین

پیلڑا - ہ - اسم مذکر (عوام) پیلڑ - فوطہ - خصیہ - بیضہ - آنڈا - خایہ - رنبھا

پیلنا - ہ - فعل متعدی (۱) ریلنا - دھکیلنا - آگے یا پیچھے ہٹانا (۲) تیل نکالنا - گرمیہ میں پیلنا (۳) داخل کرنا (۴) جب ڈنڈ کے ساتھ کہیں گے تو معنی ڈنڈ پیلنا ہی کے ہونگے

پیلو - ہ - اسم مذکر (۱) ایک درخت کا نام جس کی جڑ اور شاخوں کی مسواکیں بناتے ہیں - جال (۲) چھتیس راگنیوں میں سے ایک راگنی کا نام (۳) فیل مرغ ٭

پیلہ - ف - اسم مذکر (۱) کویہ ابریشم (۲) ریشم کا کیڑا (۳) - فیل - شطرنج کا مہرا - فیلہ - شطرنج کا شتر ٭

پیلی - ہ - اسم مؤنث (ہندو) (۱) اشرفی - زردی (۲) زرد - ندمنگ ٭

پیم - ہ - اسم مذکر - (ہندو) بیائے مجہول (۱) پیار - سنیہ - محبت - الفت (۲) دوستی - اخلاص - یارانہ -

پیمان - ف - اسم مذکر - (۱) اندازہ (۲) عہد - وعدہ - قول و قرار - قسم - بچن

پیمانہ - ف - اسم مذکر - (۱) سیال یا مشروبات یا مائیات کے ناپنے کا ظرف (۲) جام شراب - وائن گلاس (۳) نپانہ - ناپ - ناپنے کا آلہ ٭

پیمائش - ف - اسم مؤنث - ناپ ٭ زمین کی ناپ ٭

پیمبر - ف - اسم مذکر - دیکھو (پیغمبر) ٭

پیمفلٹ - انگلش (Pamphlet) (۱) کم حجم کی کتاب - رسالہ - چھوٹی سی کتاب (۲ - ۲) ڈاک بہنگی - بک پوسٹ ٭ پیکٹ ٭

پیمک - ہ - اسم مونث - ایک قسم کا کلابتون کا بنا ہوا سنہری گوٹا جو انگرکھوں ٹوپیوں وغیرہ پر لگایا جاتا ہے - لیس ٭

پین - ہ - اسم مؤنث (اطفال) نفیری کی آواز - باریک آواز ٭

پین نکالنا - ہ - فعل متعدی - (اطفال) چین بلوانا - عاجز کرنا - گھمنڈ دور کرنا ٭

پینا - ہ - صفت (ہندو) (۱) تیز - تیز دھار کا - بُراں (۲ - اسم مذکر) آر - انکس

پینا - ہ - فعل متعدی - (۱) نوش کرنا - آشامیدن کا ترجمہ کسی رقیق چیز کو حلق کے اندر اتارنا (۲) بادہ نوشی کرنا - مے نوشی کرنا (۳) حقے کا دم لگانا قلیان کشی کرنا (۴) جذب کرنا - سوکھنا - چوسنا (۵) برداشت کرنا جھیلنا - سمائی کرنا - خاموش رہنا - ٹالنا (۶ - اسم مذکر) تلوں کی کھلی - میٹھی کھلی (کہاوت) ایسے پوت نہ جنے جائیں گُڑ دیئے پینا کھائیں ٭

پینتالیس - ہ - صفت - پانچ اوپر چالیس - چہل و پنج - خمس و اربعون - ۴۵ ٭

پینتیس - ہ - اسم مؤنث - صفت - پانچ اوپر تیس - سی و پنج - خمس و ثلثون - ۳۵

پینٹلون - اِنگلش (Pantaloon) - اِسمِ مؤنث - پتلون - انگریزی تراش کا پیجامہ جسمیں میانی علیحدہ نہیں پڑتی اور ایک سالگ ہوتا ہے ٭

پینٹھ - ہ - اِسمِ مؤنث - ہاٹ - روزبازار - آٹھویں روز کا بازار جو قصبات میں لگا کرتا ہے ٭

پینجن - ہ - اِسمِ مذکر (ہندی) ایک قسم کا پاؤں کا زیور مثل جھانجن - پایل ٭

پینجنی - ہ - اِسمِ مؤنث (۱) کبوتروں کے پاؤں میں ڈالنے کی بجتی ہوئی مجوف پتلی کڑی (۲) گاڑی کی وہ قوس نما لکڑی جو پہیئے کی روک ہوتی ہے اور اُسکے سبب سے پہیا دُھری سے باہر نہیں نکلنے پاتا ٭

پیندا - ہ - اِسمِ مذکر - تلی - تلا - ظرف کے نیچے کا حصّہ ٭ کسی چیز کی بیٹھک - سافِل - پائینِ ظرف ٭

پیندی - ہ - اِسمِ مؤنث (۱) تلی ٭ ظرف کی بیٹھک - حصّۂ زیرینِ ظرف (۲) توپ یا بندوق کی کوٹھی (۳) گاجر یا مولی وغیرہ کی جڑ ٭

پیندے کا ہلکا - ہ - صفت - جو بھاری بھرکم نہ ہو - غیر مستقل المزاج - وہ شخص جو قابلِ اعتماد نہو - قول کا کچا - وہ شخص جسکی بات کو استحکام نہو - لچر و پوچ آدمی ٭ تھالی کا بینگن - بات کا بودا - جسکی بات میں بھدر کُ نہو ٭

پیندے کے بل بیٹھنا - ہ - فعلِ لازم (عوام) (۱) چوتڑوں کے بل بیٹھنا (۲) ڈوبنا - غرق ہونا - (۳) ہار ماننا - تھک جانا - عاجز ہوجانا ٭ دیوالہ نکلنا (۴) سِٹ پٹا جانا - گھبرا جانا - بدحواس ہوجانا ٭

پینڈ - ہ - اِسمِ مذکر (ہندو) قدم ٭ راستہ ٭ پگ ڈنڈی ٭

پینڈ بھرنا - ہ - فعلِ لازِم - (ہندو گنوار) لغوی معنی قدم رکھنا - اصطلاحی کسی تیرتھ کی طرف قسم کھانیکے لئے قدم اُٹھانا جیسے تو سچا ہے تو گنگا جی کی مائیں چار پینڈ بھر جا ٭

پینڈ - ہ - اِسمِ مذکر - (گنوار) پورا - درخت کا ٹکڑا ٭ منڈلا ٭

پینڈا - ہ - اِسمِ مذکر - (گنوار) (۱) راستہ - باٹ - راہ - گیل (۲) گھڑونچی - پلینڈا ٭

پینڈلم - اِنگلش - Pendulum اِسمِ مذکر - گھنٹے کا لٹکن یا لنگر ٭

پینڈی - ہ - اِسمِ مؤنث - ایک قسم کے لڈو جو میدے کو گھی میں بھونکر اور اُسمیں کھانڈ میوہ وغیرہ ڈالکر بنائے جاتے ہیں - مسلمانوں میں دستور ہے کہ بیاہ میں ساچق کے روز دُلہن کیطرف سے دولہا کو پینڈیاں بھیجی جاتی ہیں بعض اوقات زچہ کے واسطے بھی بنتی ہیں ٭

پینس - ا - اِسمِ مؤنث - (۱) پالکی - ایک قسم کا ڈولا ٭ (یہ لفظ انگریزی Pinnace پینس بمعنی کشتی سے اہل فرنگ نے اختراع کیا ہے)

(یہ لفظ چونکہ زبانِ انگریزی میں ایک فحش معنی رکھتا ہے اِس وجہ سے اب متروک ہوکر پالکی یا اصل فِنس بولا جانے لگا ہے) (۲) ناک کی ایک بیماری کا نام ٭ باسُری

پینسٹھ - ہ - صفت - پانچ اُوپر ساٹھ - شصت و پنج - خمس و ستین ٭

پینک - ہ - اِسمِ مؤنث - افیون یا پوست کے نشہ کی غنودگی - افیونی کی اُونگھ (یہ لفظ فارسی میں پینکی پایا جاتا ہے - چنانچہ باقر کاشی نے بھی باندھا ہے) ٭

ریزد زوہانش آبِ حیواں   گردد ہرگاہ پینکی زن

پینک میں آنا - ا - فعلِ لازم - افیون کی غنودگی میں آنا - افیونی کا اُونگھ جانا ٭

پیے نکالنا - ا - فعلِ متعدّی - (لکھنؤ کے کایستھ) فی نکالنا ٭ نقص نکالنا - نکتہ چینی کرنا ٭

شک یہ ساقی سے بے جا ئیگا جو تیغا تو نمیں   پے نکالیگا کسی طرح کی پیمانوں میں   (رشک)

پینگ - ہ - اِسمِ مؤنث (۱) جھولے کا وہ لمبا جھونٹا جو خود کھڑے ہوکر لیتے ہیں (۲) جھولے کی رسی (۳) ایک قسم کی چڑیا ٭

پینگ بڑھانا - یا - چڑھانا - ہ - فعلِ لازم - ایسا لمبا جھونٹا لینا کہ بہت اونچا جائے ٭

پیننا - ہ - فعلِ متعدّی - تُومنا - روئی بچھورنا ٭ دھُنکنا ٭

پیو - ہ - اِسمِ مذکر - (گیتوں میں) پیارا - خاوند - پیا - پریتم (۲) معشوق - محبوب ٭

پیوڑی - ہ - اِسمِ مؤنث (بیائے مجہول) ایک قسم کی سوڈنگ کی ٹکلی جو عمارتوں کی نقاشی کے کام میں آتی اور ہڑتال سے تیار کیجاتی ہے ٭

پیوشت کرنا - ا - فعلِ متعدّی (۱) مِلانا - چسپاں کرنا (۲) مضبوط کرنا - مستحکم کرنا (۳) خشک کرنا - جذب کرنا - پلانا (۴) ایک جان کرنا - ایک جگر کرنا

پیوست ہونا - ا - فعلِ لازم - (۱) ملنا (۲) ایک جان ہونا - ایک جگر ہونا - (۳) مضبوط ہونا - مستحکم ہونا (۴) جذب ہونا -

پیوستہ - ف - صفت (۱) ملا ہوا - بلا فاصلہ - متصل - مماس - ملصق (۲) پیچھا ایک جان - ایک جگر - درہم بستہ (۳) ہمیشہ - مدام ٭

پیوسی - ہ - اِسمِ مؤنث - حیوانات کا وہ گاڑھا دودھ جو بچّہ ہونیکے تین روز بعد غلیظ رہتا اور جب اُسکو آگ پر رکھتے ہیں تو منجمد ہوکر کھیل کھیل ہوجاتا ہے ٭

پیون - اِنگلش (Peon) اِسمِ مذکر - قاصد - چٹھی رساں - ہرکارہ - ڈاکیا ٭

پیوند - ف - اِسمِ مذکر - (۱) بندش - بستگی (۲) پارہ - جوڑ - تھگلی - چیپی (۳) میل - مناسبت - جیسے پیوند کو پیوند ملنا وغیرہ (۴) خویش و تبار - عزیز و اقربا (۵) ترکیبِ اشجار - ایک ہمجنس درخت کی دوسرے ہمجنس درخت میں ٹہنی لگانا تاکہ اُسکا پھل بڑا اور خوش ذائقہ ہوجائے ٭

پیوند لگانا - ا - فعلِ متعدی (۱) جوڑ لگانا - قلم لگانا - گُدّی گانٹھنا (۲) ایک درخت کی شاخ کو دوسرے درخت کی شاخ میں پیوست کرنا (۳) میل سے میل ملانا ٭

پیوندی - ت - صفت (۱) قلمی - قلم لگایا ہُوا + پیوند لگایا ہُوا + وہ درخت جسمیں پیوند لگایا گیا ہو - نخلِ پیوند (۲) پیوند والے درخت کا پھل جیسے پیوندی بیر یا آم وغیرہ (۳) بڑا آڑو - شفتالو (۴ - عوام) دوغلا دوجنا - متیسا - یا - سیتسا - دورنگا - بیسنی ٭

پیوندی موچھیں - ا - اسمِ مؤنث (عوام) وہ حلقہ نما موچھیں جنہیں بانکے آدمی اکثر گالوں سے چپکا لیتے ہیں ٭

پیہر - ہ - اسمِ مذکر - (ہندو) میکا - ماکا گھر - پیتا کا گھر ٭

پیہم - ف - تابعِ فعل - برابر - متواتر - لگاتار - تابڑ توڑ - اوپر تلے - سلسلہ وار - مسلسل ٭

پیہو - ہ - اسمِ مذکر - (گنوار) پیشو - کیک ٭

پیٹی - ہ - اسمِ مؤنث - (۱) وہ چھوٹا سا صندوق یا پٹارا جسمیں پہننے کے کپڑے رکھتے ہیں ٭ پیٹی (۲) مستطیل قد کا چھوٹا بکس جسمیں خردہ فروش اپنی چھوٹی چھوٹی چیزیں اور نقدی وغیرہ رکھتے ہیں ٭

ت

ت - ع - اسمِ مؤنث (۱) عربی الف بے تے کا تیسرا - فارسی اور اُردو کا چوتھا - ہندی حروفِ صحیح کا سولہواں اور حروفِ سنی (یعنی دنتی) اکشروں کا پہلا حرف جسے اصطلاحِ نحو میں تاء مثناۃ فوقانی یا تاء قرشت اور ہندی میں ت کہتے ہیں - عربی فارسی میں اسکا ملفوظ الف کے ساتھ (تا) ادا ہوتا ہے (۲) حسابِ جمل میں اسکے ۴۰۰ عدد مقرر کیے گئے ہیں (۳) یہ حرف اُردو میں دالِ مہملہ سے اکثر اور دیگر حروف سے کمتر بدلا جاتا ہے - چنانچہ بتفصیل ذیل چند مثالیں درج فرہنگ کیجاتی ہیں

ٹ - تسر (تسرج) تاجھا (مٹاتا) بجھانا (ج) تھوپنا - چھوپنا - تلاہ - چلا - ٹھڈا - چھڈا + ت - پیچ (د) لدرت - ادروت - ادرود + باروت - بارود + کمیت - کمید + تاگا - دھاگا + تریڑ - دریڑ - بیت - بید + کھات - کھاد + پلیت - پلید (س) تے - سے + تھا - سا - تیعرا - تیسرا (ک) ترنگ - کرنگ + تنک - کنک جیسے ٹوپا ٹوپا دیاؤ اور کنک کنک رایں + بیتھا - بکھا + سوتن - سوکن - اکنت - اکنک

(گ) ریت - ریگ (ل) ہٹک - لگ - تھپیڑ - لپیڑ + توتو - للو اتسی - السی (م) پیت - پیم + ماتا - ماما (و) تہاں - وہاں + تس - وس ٭

تا - ہ - ایک آگاہی اور جتانے کا کلمہ جسکو اکثر ننھے بچے خود چھپکر ظاہر ہوتے وقت زبان پر لاتے یا انکے ماں باپ اپنے تئیں اوٹ میں ہو کر اور پھر سر نکالکر بچّے کے خوش کرنے کے واسطے تا کہتے اور چُھپ جاتے ہیں اسکے معنے ہیں دیکھو ہم کہاں ہیں جیسے تتو تا - للّا تا

تا - ف - تابعِ فعل - (۱) تک - جب تک - جسوقت تک

اُن سے مرے جنازہ پہ آیا نجائے گا ٭ تا پہلے اذنِ عام سنایا نجائے گا (شاہی)

(۲) عدد - شمار جیسے یکتا (۳) تہ - بل جیسے زُلفِ دوتا - یعنی بلدار - (۴) تک - حرفِ انتہا جیسے تابخانہ - تا ایں دم - (۵) تو - جیسے تاہم بمعنی تو بھی (۶) اسلئے - اسواسطے - جیسے تاکہ - (۷) اسمِ مذکر تختہ کاغذ - تاؤ -
(یہ لفظ فارسی میں بہت سے موقعوں پر آتا ہے مگر اُردو میں مرکبات کے ساتھ چند مقام پر مستعمل ہے جو لکھے گئے) ٭

تا بہ حیات - ف + ع - تابعِ فعل - جیتے جی - جب تک زندگی ہے - جنم بھر عمر بھر - عمر بھر تک ٭

تا بہ زیست - ف - تابعِ فعل - (دیکھو تا بہ حیات)

تا بکجا - ف - تابعِ فعل - کہاں تک - کب تک ٭

تا بکے - ف - تابعِ فعل - دیکھو (تا بکجا)

تا بکے دوں صبر دلکو کب تلک چھپکا رہوں ٭ یا دیا آوے کہیں تجکو قسم کھائی ہوئی (سید)

تا مقدور - ف + ع - تابعِ فعل - حتی الامکان - پار بساتے - جہانتک ممکن تھا

تا حال - ف + ع - تابعِ فعل - اب تک - اِسوقت تک ٭

تاکہ - ا - حرفِ علت - اس لئے کہ - اسواسطے کہ + کیونکہ ٭

تاہم - ف - تابعِ فعل - اسپر بھی - تو بھی -

تاب - ف - اسمِ مؤنث (از تابیدن) چمک - روشنی - فروغ - نور (۲) گرمی تابش - حرارت (۳) بل - پیچ - خم (۴) قدرت - طاقت - مجال جیسے کیا تاب (۵) صبر - تحمّل - برداشت - جیسے تاب نہ رہنا (۶) رنج و محنت (۷) جلا - آب - اوپ

ہے سوا الماس سے بھی تیرے دانتوں کی چمک ٭ تاب رکھتا ہے دُرِ شہوار ایسی کاہے کو (ظفر)

(۸) پیچ - مروڑ (مرکبات میں) ٭

تاب نہ رہنا - ا - فعلِ لازم - برداشت نہ ہونا - سہار نہ رہنا * گھبرا جانا *

تاب نہ لانا - ا - فعلِ لازم - متحمل نہ ہونا - برداشت نہ کر سکنا * گھبرا جانا
بوکھلا جانا * مضطرب ہو جانا *

تاب و تواں - ف - اسمِ مؤنث (۱) مجال و قدرت - زور بل (۲)
ظرف و حوصلہ (۳) صبر و قرار * برداشت *

تاب و طاقت - ف + ع - اسمِ مؤنث (دیکھو تاب و تواں)
فلک کو کب ہے یہ دستِ قدرت - زمیں کو کب ہے یہ تاب و طاقت
وہی اُٹھائیں گے بارِ الفت جو ناز تیرے اُٹھا چکے ہیں (نامعلوم)

تاباں - ف - صفت (۱) روشن - درخشاں - چمکدار - نُورانی - مہرِ تاباں (۲)
تابیدہ - پیچیدہ - خمدار - بل کھائی ہوئی - جیسے زُلفِ تاباں (۳) میر
عبدالحی دہلوی شاگردِ شاہ حاتم اور میر محمد علی حشمت بادشاہِ حُسن و سیرت
اور نہایت خوبصورت جوان کا تخلص - (ایک جہان ان پر مرتا تھا - خود بھی کسی
کے عاشقِ زار تھے - جو صاحبِ دیوان بنے - افسوس کہ عین عنفوانِ شباب میں معشوقِ
حقیقی کا وصال میسر ہوا کہتے ہیں کہ حضرت ۱۱۸۰ھ تک زندہ و موجود تھے)

تابدان - ف - اسمِ مذکر - روشندان - وہ موکھا جو روشنی کے واسطے عمارت
میں چھوڑ دیتے ہیں - روزنِ دیوار *

تابڑ توڑ - ہ - تابعِ فعل - (عوام) متواتر - پے در پے - لگاتار - برابر - اوپر تلے -
پیہم - علی الاتصال - جیسے حیدر ہی ایک تو دھان پان تھی ہی دُوسرے
تابڑ توڑ چار بچے ہو جانے سے اور بھی لٹ گئی *

تابِش - ف - اسمِ مؤنث (۱) گرمی - حرارت - حدت - تپش (۲ - حدت)
چمک - دھوپ کی چمک - تمازت - روشنی *

تابع - ع - صفت (۱) مطیع - فرمانبردار * محکوم * ماتحت * پابند -
(۲ - اسمِ مذکر) نوکر - ملازم *

تابع کرنا - ا - فعلِ متعدی - مطیع کرنا - بس میں کرنا - قابو میں لانا -
زیر کرنا - فرمانبردار بنانا - تابعدار بنانا *

تابعِ مرضیٔ مالک - ف - اسمِ مذکر - (۱) مالک کی مرضی کا تابعدار -
آقا کے حکم کے مطابق کام کرنیوالا - فرمانبردار (۲ - قانون) وہ کاشتکار
جو مالک کی مرضی کا تابع ہو اور خود کسی امر کا مجاز نہ ہو *

تابعدار - ا - صفت - (عوام) (۱) مطیع - فرماں پذیر - اگیا کاری * پابند
(۲ - اسمِ مذکر) نوکر - ملازم * نمکحلال - وفادار *

(یہ لفظ غلط مشہور ہے - کیونکہ تابع خود فاعل کا صیغہ ہے)

تابعداری - ا - اسمِ مؤنث (۱) اطاعت - فرمانبرداری * پابندی -
(۲) ملازمت - نوکری *

تابعداری کرنا - ا - فعلِ متعدی (عوام) (۱) اطاعت کرنا - حکم
ماننا (۲) نوکری کرنا - ملازمت کرنا *

تابعین - ع - اسمِ مذکر - (۱) تابع کی جمع - تابعدار لوگ (۲) پیرو - مقلد -
(۳) محدثین کی اصطلاح میں وہ گروہ جس نے رسُولِ مقبول کے
ایک یا زیادہ صحابی سے مُلاقات کی ہو اور تبعِ تابعین وہ لوگ جنہوں
نے تابعیں میں سے کسی کو دیکھا ہو *

تابندہ - ف - صفت - دیکھو (تاباں)

تابُوت - ع - اسمِ مذکر - (۱) مُردہ کا صندوق - وہ صندوق جس میں
مُردہ کی لاش رکھکر لے جاتے ہیں * یوان (۲) ارتھی (۳) جنازہ
لاش - لاشہ - نعش - میت *

تابہ - ف - صفت - اسمِ مذکر - (۱) بل کھایا ہوا - بٹا ہوا - پیچیدہ (۲)
تاباں و درخشاں (۳) توا - وہ آہنی ظرف جس پر روٹی پکے *

تابیدہ - ف - صفت (۱) بل کھایا ہوا - بٹا ہوا - پیچیدہ (۲) تاباں - درخشاں

تاپ - ہ - اسمِ مذکر - (۱) گرمی - حرارت - تاب (۲ - گنوار) بخار - حمی - تپ

تاپ تلی - ا - اسمِ مؤنث - ورمِ طحال جو بخار کے باعث ہو جاتا ہے
تلی کا بڑھ جانا - مرضِ سپرز *
(بعض لوگوں نے اسکو تاب تلی لکھا ہے اگرچہ فارسی تاب اور ہندی تاپ میں چنداں فرق
نہیں مگر ہندی کا جوڑ ہندی کے ساتھ دیا ہے اور بول چال کے موافق بھی بائے فارسی
سے سُنا جاتا ہے - عوام میں یہ بھی مشہور ہے کہ تپ میں پانی پینے سے تلی بڑھ جاتی ہے -
پس اس سے بھی اس لفظ کا بپاء فارسی ہونا ثابت ہوتا ہے)

تاپنا - ہ - فعلِ متعدی - سینکنا - گرمی پہنچانا (۲ - فعلِ لازم) دھوپ یا آگ
کے سامنے بیٹھکر سِکنا - گرم ہونا - الاؤ پر بیٹھکر اپنے جسم کو گرمی پہنچانا *
آگ تاپنے کہاں تلک انساں دھوپ کھائے کہاں تلک جاندار (غالب)

تاتا تھئی - ہ - اسم - مؤنث - یہ ایک کلمۂ وزن ہے جو رقاص تال پر آنے
کے واسطے زبان اور ہتیلی سے ادا کرتے ہیں *
(فارسی میں اسے تے تے کہتے ہیں)

تاثر - ع - اسمِ مذکر - اثر قبول کرنا - اثر پذیر ہونا *

تاثیر - ع - اسمِ مؤنث - (۱) لغوی معنی کسی چیز میں نشان چھوڑنا یا چن - نشان (۲) نتیجہ - پھل - ثمر (۳) اثر - خاصیت + عمل - گُن - سبھاؤ +

تاثیرِ قانون - ع - اسمِ مؤنث (قانون) قانون کا اثر - قانون کا کارگر ہونا

تاثیر کرنا - ا - فعلِ متعدی - گُن کرنا - اثر کرنا - عمل کرنا - خاصیت ظاہر کرنا + سرایت کرنا +

تاج - ع - اسمِ مذکر (۱) مُکٹ - شاہی ٹوپی - دیہیم - افسر (۲) کلغی - پروں کا طُرّہ - پرند کی چوٹی (۳) مکان کا چھجا - دیوار کی کنگنی + وہ گُنٹی دار بُرجی جو کسی دیوار یا مکان وغیرہ کے سر پر بنا دیتے ہیں (۴) گنجیفہ کے ایک رنگ کا نام +

تاج بخش - ع + ف - صفت شہنشاہ - بڑا بادشاہ جو اوروں کو بادشاہ بنا سکے +

تاج بخشی کرنا - ا - فعلِ متعدی - سلطنت بخشنا - بادشاہی دینا

تاجِ خروس - ع + ف - اسمِ مذکر (۱) مرغ کے سر کی کلغی - وہ سُرخ گوشت کا ٹکڑا جو مرغ کے سر پر ہوتا ہے (۲) ایک قسم کا سُرخ پھول جو تاجِ خروس سے مشابہ ہوتا ہے +

تاج رکھنا - و - فعلِ متعدی - دیکھو تاج بخشی کرنا و ۲ - فعلِ لازم،

تاجدار - ع + ف - اسمِ مذکر - صاحبِ تاج - بادشاہ +

تاج پہننا + بادشاہ بن بیٹھنا +

تاجر - ع - اسمِ مذکر - تجارت کرنے والا - بَنج کرنے والا - سوداگر - بیوپاری - بنجارا +

تاجو - ہ - اسمِ مؤنث (عوام) (۱) ایک گنواری برادر کُش عورت کا نام - (۲) وہ عورت جو بھائی کے ساتھ بدسلوکی کرے - برادر کُش - کٹر - ظالم - بیدرد و بیرحم عورت - جیسے تاجو بہن - تاجو ماں وغیرہ + بھائی تمہاری بہن تاجو بہن سے کم نہیں اُسنے سب کا حق مار لیا اور ابتک کچھ نہ کچھ ستائے جاتی ہے (اس کا قصہ یوں مشہور ہے کہ جب تاجو کا بھائی پردیس سے خوب کما دھما کر آیا تو اُسنے کہا کہ آؤ راستہ میں اپنی بہن سے بھی ملتا چلوں۔ جب اُسکے مکان پر پہنچا تو رات ہوگئی اس نے اپنا سارا مال بہن کے پاس رکھوا دیا تاجو نے طمع میں آکر اپنے خاوند سے کہا کہ تو اسے مار ڈال جو یہ دولت ہمارے ہی گھر رہے لیکن اس بات پر راضی نہوا تو تاجو نے اپنے دیور کو لالچ دیا اُس نے اسکے بھائی کا کام تمام کر دیا یہ قصہ یہانتک مشہور ہوا کہ جوگی بھی گاتے پھرتے ہیں +

تاجور - ع + ف - اسمِ مذکر - صاحبِ تاج - بادشاہ (اشعار میں)

تاخت - ف - اسمِ مؤنث (۱) دوڑ - حملہ - ہلّہ - دھاوا (۲) لوٹ - غارت +

تاخت و تاراج کرنا - ا - فعلِ متعدی - برباد کرنا - لوٹ کھسوٹ کر برباد کرنا - تہس نہس کرنا - ستیاناس کھونا - قلع و قمع کرنا +

تاخیر - ع - اسمِ مؤنث - ڈھیل - دیر - درنگ - توقّف - اویر - تعویق - وقفہ

تادیب - ع - اسمِ مؤنث (۱) ادب دینا - آداب سکھانا (۲) علمِ مجلسی و علمِ ادب کی تعلیم دینا (۲) علمِ زبان سکھانا (۳) تنبیہ - چشم نمائی +

تار - ف - اسمِ مذکر (۱) تاگا - دھاگا - رشتہ + لوہے - پیتل - تانبے اور جست وغیرہ کا لمبا اور گول ڈورا + بال (۲) تانا - تانی + بانا (۳) سلسلہ - لگا لانگا ٹیر - قطار جیسے تار باندھ دیا (۴) ریزہ - پارہ - جیسے تار تار - یعنے ریزہ ریزہ (۵) قوام کا چیپ جو پختگی کی علامت ہے (۶) فائل خطوط پرونے کا تار (۷) ٹیلیگراف - تار برقی (۸) وہ خبر جو برقی تار کے وسیلے سے آئے (۹) اندھیرا - تاریکی (صرف فارسی یا اُردو میں) (۱۰ - عو) زیور کا کوئی حصّہ - چھلا - انگوٹھی جیسے تانبے کا تار نہیں (۱۱) بادلہ یا گوٹے کناری کا تار +

تار باندھنا - ا - فعلِ متعدی - سلسلہ باندھنا - کسی کام کا علی الاتصال و متواتر کرنا +

تار برقی - ف + ع - اسمِ مؤنث (۱) وہ تار جو مصالح کے اثر سے برقی قوت پیدا کر دینے کے باعث ایک جگہ کی حرکت کو دوسری جگہ جوں کا توں پہنچا دیتا ہے - علامات سے خبر پہنچانے کا آلہ (۲) وہ خبر جو اس تار کے ذریعہ سے آئے +

تار بندھنا - ا - فعلِ لازم - سلسلہ بندھنا - تسلسل ہونا - کسی کام کا برابر اور متصل وقوع میں آنا +

تار تار - ا - تابعِ فعل - (۱) ٹکڑے ٹکڑے - جھیر جھیر - دھجی دھجی - ایک ایک تار جُدا + نہایت پھٹا ہوا کپڑا - بور بور - جھوتا جیسے سارا کُرتہ تار تار کر دیا (۲) تمام زیور جیسے تار تار گروی پڑا ہے +

تار تار کرنا - ا - فعلِ متعدی - دھجی دھجی کرنا - جھیر جھیر کرنا - لیر لیر کرنا - کپڑا ٹکڑے ٹکڑے کرنا - پھاڑنا +

تار تار ہونا - ا - فعلِ لازم (۱) ٹکڑے ٹکڑے ہونا - ایک ایک تار الگ ہونا (۲) بور بور ہونا - دھجی دھجی ہونا (۳) ہر ایک تار تقسیم ہونا - ایک ایک کپڑا تقسیم ہو جانا +

تار تِرِنگا ۔ ہ ۔ صِفت ۔ جھر جھرا ۔ جھونا ۔ تار تار الگ ۔ نہایت پتیل ۔ دُور دُور بُناوٹ کا ٭

تار توڑ ۔ ا ۔ اِسم مذکّر ۔ ایک قِسم کا سوئی کا کام جو کپڑے پر ہوتا ہے ۔ کارچوبی کام

دکھاوے کوئی گوکھرو موڑ موڑ کہیں سُوت بوٹی کہیں تار توڑ (میر حسن)

تار ٹوٹنا ۔ ا ۔ فعلِ لازم ۔ تسلسُل میں فرق آنا ۔ حرج واقع ہونا ۔ کسی ہوتے ہُوئے کام کا رُک جانا ۔ سلسلہ نہ رہنا ٭

تار دُبکنا ۔ ا ۔ فعلِ لازم ۔ سُنہری رُپہلی تاروں کو کُوٹ کر گوٹے کے واسطے چوڑا کرنا ٭ بادلہ بنانا ٭

تارکش ۔ ف ۔ اِسم مذکّر ۔ سونے چاندی کے تاروں کو جنتری میں کھینچکر باریک اور لمبا کرنے والا ٭

تارکشی ۔ ف ۔ اِسم مؤنّث ۔ تار کھینچنے کا کام یا پیشہ ٭

تار گھر ۔ ا ۔ اِسم مذکّر ۔ تار برقی کا دفتر ۔ وہ مکان جہاں سے تار برقی کی خبر روانہ ہوتی ہے ٭

تار لگانا ۔ ا ۔ فعلِ متعدی کسی کام کا تسلسل باندھنا ۔ متّصل یا متواتر کوئی کام کئے جانا ٭

تار نِکالنا ۔ ا ۔ فعلِ متعدّی (۱) کپڑے میں سے کشیدہ کے واسطے تاگے نِکالنا ۔ (۲ ۔ عو) سُراغ نکالنا ۔ پتا لگانا ۔ کھوج نکالنا ۔ (۳ ۔ ہندُو عو) سوئیاں بننے میں باریک اور لمبی سوئیں سُٹھانیکو کھینچے کر

تار نہ ٹُوٹنا ۔ ا ۔ فعلِ لازم ۔ تسلسل میں فرق نہ آنا ۔ وار خالی نہ جانا ۔ کِسی کام کا متّصل ہوئے جانا ۔ جیسے ہٹ جا تار نہ ٹُوٹے ٭

تارا ۔ ف ۔ س ۔ اِسم مذکّر ۔ ستارہ ۔ کوکب ۔ نجم ۔ نیّر ۔ نچھتر ۔ اختر ۔ (۲) آنکھ کی پُتلی ۔ مردُمکِ چشم (۳) ترمرا جو صدمۂ دماغی وغیرہ کے باعث آنکھ کے سامنے نظر آتا ہے (۴ ۔ صِفت) نہایت بلند یا نیچا ۔ نہایت فاصلہ پر ۔

تارا ٹُوٹنا ۔ ا ۔ فعلِ لازم ۔ شہابِ ثاقب کا گرِنا ۔ حُقّۂ آتشیں کا آسمان سے نیچے گرنا ؎

چرخ میں دیکھ کے نالہ کو مرے کہتے ہیں ٭ ہاں چھُوٹا ہے کہیں یا کہ ہے تارا ٹُوٹا ۔ (مصحفی)

تارا ڈوبنا ۔ ا ۔ فعلِ لازم (۱) ستارہ غروب ہونا ۔ مگر جوتشیوں کی اصطلاح میں زُہرہ اور مشتری یعنی سُوکھ غروب ہونے کو کہتے ہیں ۔ اِن دِنوں میں ہندُو کوئی مبارک کام نہیں کرتے (۲) برسات کے موسم میں جو ستاروں میں ایک طرح کی جنبش سی پائی جاتی ہے اُس کو بھی تارا ڈوبنا کہتے اور وقوعِ بارش کا شگون لیتے ہیں

مالِ رُخ جبکہ پسینے میں ہمارا ڈُوبا ٭ جوشِ بارش ہو نہ کس وجہ کہ تارا ڈوبا (شاہ نصیر)

تاراسی آنکھیں ہو جانا ۔ ا ۔ فعلِ لازم ۔ آنکھوں کا آشوب سے صاف و پاک ہو جانا ۔ بتاسی آنکھیں ہو جانا ٭

تارا منڈل ۔ ا ۔ اِسم مذکّر ۔ (۱) ستاروں کا حلقہ ۔ تاروں کا کُنڈل (۲) ایک قِسم کی آتشبازی ٭

تارا ہو جانا ۔ ا ۔ فعلِ لازم (۱) نہایت بلند اور اُنچا ہو جانا ۔ آسمان سے لگ جانا جیسے مِصرع آفتاب اِتنا ہوا اُونچا کہ تارا ہوگیا (۲) نہایت تہ میں ہو جانا ۔ جیسے گہرے کنوے کا پانی یعنی اسقدر بلند یا فاصلہ پر ہونا کہ تارے کی مانند چھوٹا سا دکھائی دینے لگے ؎

ہم یوں پستی میں بالاتر ہمارا ہو گیا ٭ جسطرح پانی کنوئیں کی تہ میں تارا ہوگیا (ذوق)

تاراج ۔ ف ۔ اِسم مذکّر ۔ لُوٹ ۔ غارت ۔ دست بُرد ٭ بربادی ۔ غارتگری

تاراج کرنا ۔ ا ۔ فعلِ متعدّی ۔ غارت کرنا ۔ برباد کرنا ٭

تارِک ۔ ع ۔ اِسم مذکّر ۔ چھوڑنے والا ۔ ترک کرنے والا ۔ تیاگی ٭

تارِکُ الدُّنیا ۔ ع ۔ صِفت ۔ وہ شخص جسنے دُنیا کو چھوڑ دیا ہو ۔ پرہیزگار ۔ متّقی ٭ درویش صِفت ٭ گوشہ نشین ۔ خلوت گزین ٭ صحرانشیں ۔ بن باسی ٭

تارِکُ الصَّلوٰۃ ۔ ع ۔ صِفت ۔ نماز چھوڑ دینے والا ۔ بے نماز ٭

تاروں ۔ ا ۔ اِسم مذکّر ۔ تارا کی جمع ٭

تاروں بھری رات ۔ ا ۔ اِسم مؤنّث (عو) (۱) شبِ بے کدُورت ایسی رات جس میں مطلع صاف اور ستارے بخوبی کھلے ہوئے ہوں ؎

اُودے دسے کی نہیں تیرے رضائی سر پر ٭ مہ جبیں رات یہ تاروں بھری آئی سر پر (شاہ نصیر)

(۲) آسمانِ بے کدُورت سر پر گواہ ہے اور شب موجودہ ستاروں کی آنکھوں سے ہمہ تن چشم بنکر دیکھ رہی ہے ٭

(جب رات کی شہادت دیتے ہیں تو بطور قسم یہ جُملہ زبان پر لاتے ہیں)

آسماں تاروں بھری رات کی کھاتا ہے قسم ٭ کہ نہ ہے طالع اگر ہم بھی ہوں یاں کے فانُوس (انشا)

تاروں کی چھاؤں ۔ ا ۔ اِسم مؤنّث (عو) (۱) روشنیٔ ستارگاں ۔ ستاروں کی چاندنی (۲) آخرِ شب ۔ پچھلی رات ۔ صبح کاذب ۔ صبحِ صادق سے پہلے کا وقت (۳) نُور کا تڑکا ۔ بہت سویرا ٭

سو رہا وہ ماہ وش دکھلا کے زلفِ پُر شکن ٭ یہ اشارہ تھا کہ ہم گھر جائیں لے تاروں کی چھاؤں (نکہت)

تارے۔ ا۔ اسمِ مذکر۔ تارا کی جمع ٭

تارے توڑنا۔ ا۔ فعلِ متعدی (ع) (۱) کارِ شگرف کرنا۔ ایسا کام کرنا جو دُوسروں سے نہ ہو سکے۔ حیرت انگیز و تعجب خیز کام کرنا۔ فوق العادۃ کام کرنا (۲) کمال عیاری کرنا۔ چالاکی کرنا ٭

تارے ٹوٹنا۔ ا۔ فعل لازم۔ شہابِ ثاقب کا گرنا۔ شہابوں کا آسمان سے چھوٹنا ؎

تاروں کا ٹوٹنا اُنھیں کچھ ایسا بھا گیا ٭ افشاں لگا لگا کے چھڑائی تمام رات (سیّد)

تارے چھٹکنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ (۱) تارے کِھلنا۔ مطلع صاف ہو کر ابر کا جاتا رہنا اور ستاروں کا نکل آنا ٭

ہُوا ہے زُلف یکسُو ہو تو خالِ رُخ چمکتے ہیں ٭ کبھی بادل گھر آتا ہے کبھی تارے چھٹکتے ہیں (شاہ نصیر)

(۲) تارے چمکنا۔ ستاروں کا تاباں ہونا ؎

شب کو تارے نہیں چھٹکتے ہیں ٭ آبلے ہیں جو یہ چھلکتے ہیں۔ (جُرأت)

(اگرچہ بول چال میں بکسرِ جیم فارسی بولتے ہیں مگر شعراء کے کلام میں بفتحِ جیم فارسی پایا جاتا ہے کیونکہ انھوں نے برابر چمک جھلک ڈھلک وغیرہ کے ساتھ اسکا قافیہ باندھا ہے)

تارے دِکھانا۔ ا۔ فعلِ متعدی (ع) (۱) ہندوستان کی مسلمان عورتوں کی جو جن و پری کے وہم میں گھری ہوئی ہیں یہ ایک رسم ہوتی ہے کہ چھٹی کی رات کو والان کے آگے چوکی بچھاتے زچہ اور بچّے کو بناؤ سنگار کراتے۔ سوشہ دار کارچوبی پٹّی دونوں کے سر سے باندھتے اور باہر چوکی پر کھڑا کرنے لاتے ہیں۔ زچہ بچّے کو گود میں لیکر باہر آتی ہے۔ دو عورتیں دونوں پہلوؤں میں ننگی تلواریں لئے ساتھ ہوتی ہیں۔ دائی آٹے کی چومک[1] اٹھائے آگے آگے چلتی ہے۔ زچہ بچّے کو گود میں اور قرآن شریف کو سر پر رکھ کر آسمان کی طرف دیکھتی اور چوکی پر کھڑی ہو کر سات ستارے گنتی ہے اسوقت دونوں تلواروں کی نوک سے نوک ملا کر زچہ کے سر پر قوس بنا دیتے ہیں تاکہ اُوپر سے جن اور پری کا گزر نہ ہو سکے۔ گویا آج سے جن و پری کے سایہ کا خوف دُور ہو جاتا ہے۔ اِدھر زچہ تارے دیکھنے جاتی ہے اُدھر لڑکے کا باوا تیر کمان لیکر زچہ کے پلنگ پر کھڑا ہو جاتا اور پوری بِسمِ اللّٰہ پڑھ چھت میں تیر لگا کر گویا فرضی مرگ[2] مارتا ہے۔ چنانچہ اس رسم کا نام ہی برگ مارنا پڑ گیا ہے۔ مرگ مارنے کا نیگ ساس داماد کو دیتی ہے۔ شاہ نصیر شاعرِ دہلی نے ایک موقع پر جبکہ بہادر شاہ دہلی کے گھر میں شہزادہ جواں بخت پیدا ہوئے تو اس طرح اِس رسم کو نظم میں ادا کیا ؎

وہیں پھر شاہ نے یہ رسم کی واں ٭ چھپر کھٹ پر قدم رکھ ہو کے شاداں
ادا کر حرفِ بسم اللہ سارا ٭ کمان و تیر لیکر مرگ مارا
نمودار اس طرح تھا سقف میں تیر ٭ فلک پر کہکشاں کی جیسے تحریر

مطلب:۔ یعنی جسوقت زچہ تارے دیکھنے گئی۔ تو وہاں بادشاہ نے فوراً خوش ہو کر یہ رسم ادا کی۔ کہ چھپر کھٹ پر چڑھ پُوری بسم اللہ پڑھ کمان اور تیر ہاتھ میں لے مرگ مارا۔ بادشاہ کا تیر چھت میں ایسا معلوم ہوتا تھا جیسے آسمان پر کہکشاں کی لکیر ٭ زچہ تارے دیکھکر پلنگ پر آ بیٹھتی ہے۔ پلنگ کے آگے دسترخوان بچھایا جاتا۔ چوکی میز کی طرح لگا دی جاتی۔ اور اُس پر چوپہ چُنا جاتا ہے۔ جس میں پکی ہوئی سات ترکاریاں اور مختلف طرح کے کھانے ہوتے ہیں۔ سات سہاگنوں کے ساتھ ملکر زچہ رانی۔ ذرا ذرا سا چکھ لیتی ہے۔ جسے چوپہ چکھانا کہتے ہیں۔ مبارک سلامت سے کان پڑی آواز نہیں سنائی دیتی۔ گانا۔ شروع ہو جاتا ہے :۔

چھاجب دیکھنے کو آئی تارے ٭ ستارے چرخ گردوں نے اُتارے
ہوا فرحہ یہ سب کو مبارک ٭ کہو لڑکے کا باوا مرگ مارے
چھٹی کی دھوم جو پہنچی فلک تک ٭ قمر اور مشتری دونوں پکارے
خدا نے کیا خوشی دونوں کو دی ہے ٭ دمامے بج گئے گونجے نقارے

اِسکے بعد زچہ کے آگے کے تودے اور چومک میں روپے ڈال کے دائی کو دیئے جاتے ہیں۔ اور خاص قلعہ میں تو اس کے ساتھ ایک اور رسم بھی برتی جاتی ہے۔ جسے بگیر بچہ کہتے تھے (اس کی مفصل کیفیت لفظِ بگیر بچہ میں دیکھو)

(۲) کبوتر بازوں میں بھی دستور ہے کہ وہ کابلی کبوتر کو جو نہایت بلند پرواز ہوتا اور اکثر رات بھر اُڑتا رہتا ہے تاری یا چراغ اِس طرح دِکھاتے ہیں کہ چھتّی اُسکے مُنہ پر رکھ دیتے ہیں تاکہ تاروں میں اُڑنے سے مانوس ہو جائے اور رات کو باہر رہ جائے تو گھبرائے نہیں ٭

تارے دِکھائی دے جانا۔ م۔ فعلِ لازم۔ صدمہ و ماغی یا ناتوانی کے باعث آنکھوں کے سامنے ترمرے نظر آجانا ٭

تارے دیکھنا۔ م۔ فعلِ لازم۔ زچہ کا اُس رسم کو ادا کرنا جس کا بیان تارے دکھانے میں لکھا گیا ہے ٭

تارے کِھلنا۔ م۔ فعلِ لازم۔ تارے نکلنا۔ ستاروں کا طلوع کرنا یا دکھائی دینا ٭ تارے چھٹکنا ٭

تارے گِننا۔ م۔ فعلِ لازم (۱) اختر شماری کرنا (۲) عاشق کا شبِ انتظار یا شبِ ہجراں میں شغلِ تنہائی کرنا ؎

[1] آٹے کا ایک چراغ چومونا بنایا جاتا ہے اُس میں چار بتّیاں اور گھی ڈالکر جلاتے ہیں ۱۲

[2] مرگ ظاہر مرگسرا یا مرگ راج یعنی شیر کا مخفف ہے بلکہ وہ شیر جو شمالی چھ برجوں میں سے ایک کہلاتا ہے۔ جس سے یہ مراد ہے کہ گویا بیٹے کا جنوانا شیر مارنے کے برابر ہے ۱۲

مشغلہ دل کے لئے یہ شب تار اچھا تھا ۔ تارے گننے سے جفاؤں کا شمار اچھا تھا (بیخود)

(۳) پریشانی اور مصیبت کے سبب جاگ کر رات کاٹنا ۔ رات بھر جاگنا ۔

دن گزرتا ہے دم شماری میں ۔ شب کو رہتے ہیں گنتے تارے ہم (میرتقی)

تاریخ ۔ ع ۔ اسم مؤنث (۱) کسی چیز کے ظہور کا وقت (۲) کسی امر عظیم کے وقت کا تعین ۔ زمانہ کا عرصہ (۳) شمسی یا قمری مہینے کا ہر ایک دن شب (۴ ۔ قانون) وہ دن جو عدالت مقدمہ کی پیشی کے لئے مقرر کرے پیشی مقدمہ کا دن ۔

(اگرچہ تاریخ کے لغوی معنی وقت پیدا کرنے کے ہیں اور اصطلاح میں ایک دن ایک رات کو تاریخ کہتے ہیں اور دن ہر چند عموماً آفتاب کے طلوع ہونے سے اور عالم شب اسکے غروب ہونے سے شمار ہوتی ہے ۔ مگر مختلف ملکوں میں رات اور دن یعنی تاریخ کا حساب مختلف اوقات سے شروع کیا جاتا ہے مثلاً اہل توران ایک دن کی دوپہر سے دوسرے دن کی دوپہر تک ایک تاریخ یعنی شبانہ روز کا حساب لگاتے ہیں ۔ اہل فرنگستان آدھی رات سے آدھی رات تک ۔ اہل ہند ایک صبح سے دوسری صبح تک اور اہل عرب شام سے شام تک ایک تاریخ کی مقدار خیال کرتے ہیں) ۔

(۵) واقعات عظیمہ و سیر کی کتاب ۔ وہ کتاب جس میں بادشاہوں کا حال مع سن پیدائش و جلوس اور وفات وغیرہ درج ہو ۔ نظم الزماں (۶) اُس فن کا نام جس میں واقعات عظیمہ کا حال مندرج ہو (۷) حساب جمل کے موافق کسی بات کا جملے یا فقرے یا شعر میں بیان جسکے عدد نکالنے سے مادۂ تاریخ نکل آئے (۷) تذکرۂ بزرگان و نام آوران و علماء و فضلاء و شعراء وغیرہ ۔ (۸) قصص و افسانہائے زبان زد عام ۔ روایات ۔ (۹) جنگنامہ ۔ ساکھا ۔

تاریخ اِرجاع ۔ ف + ع ۔ اسم مؤنث (قانون) مقدمہ دائر ہونے ۔ بنائے دعوی پیش کرنے ۔ عرضی دینے یا نالش کرنے کی تاریخ ۔

تاریخ ٹھیرنا ۔ ا ۔ فعل لازم (عو) نسبت یا بیاہ یا کسی تقریب کا دن مقرر ہونا

تاریخ کہنا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ کسی واقع کی تاریخ ۔ نظم یا نثر عبارت میں بحساب جمل ظاہر کرنا ۔

تاریک ۔ ف ۔ صفت (۱) سیاہ ۔ کالا ۔ تار ۔ (۲) دھندلا ۔ اندھیرا ۔

تاریکی ۔ ف ۔ اسم مؤنث (۱) سیاہی ۔ تیرگی ۔ ظلمت (۲) اندھیری ۔ دھندلاپن ۔

تاڑ ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ ایک کھجور کی مانند لمبے درخت کا نام جس میں سے تاڑی نکالتے ہیں ۔ درخت الجو جہل ۔

تاڑنا ۔ یا ۔ تاڑ جانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ (۱) کسی علامت کے بغیر پہچانتا ۔ بھانپنا ۔ جان لینا ۔ سمجھ جانا ۔ دوسرے کی مدد بغیر صحیح قیاس لگانا ۔ پہچاننا ۔

نگاہوں میں وہ تاڑ جانا کسی کا ۔ مجھے دیکھکر مسکرانا کسی کا (بیخود)

ہوتے آتش کے ہیں یہ پرکالے ۔ تاڑ جاتے ہیں تاڑنے والے (نسیم)

(۲) قیافہ سے جاننا ۔ علامات سے پہچاننا (۳ ۔ گنوار) نکالنا ۔ دھتکارنا ۔ ہنکانا جیسے اُسے گھر سے تاڑ دیا (۴ ۔ پورب) ہارنا ۔ دوسرے کے بٹ کا جانچنا (۵ ۔ ہندو) مارنا ۔ پیٹنا ۔ جسمانی سزا دینا ۔ تنبیہ کرنا ۔ ڈانٹنا ۔ دھمکانا ۔

تاڑو ۔ ہ ۔ صفت ۔ نہایت تاڑنے والا ۔ تاڑباز ۔ تاڑیا ۔ بھانپو ۔ پرکھیا ۔ جانچو

تاڑی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) تاڑ کا دودھ یا رس جس کے پینے سے نشہ ہوتا ہے

(جس طرح تاڑ کے رس کو تاڑی کہتے ہیں اسی طرح کھجور کے دماغی رس کو سیندھی کہتے ہیں)

(۲ ۔ پورب) کٹار کا قبضہ یا موٹھ ۔

اُس ترک کو ہے نشہ سے نفرت یہ ساقیا ۔ نے ڈھال میں ہے پھول نہ تاڑی کٹار میں (اسیر)

تاڑیا ۔ ہ ۔ صفت ۔ دیکھو (تاڑو)

تازگی ۔ ف ۔ اسم مؤنث (۱) پژمردگی کا نقیض ۔ طراوت ۔ سرسبزی ۔ ہراپن (۲) جدت ۔ نیاپن (۳) سرسراہٹ ۔

تازہ ۔ ف ۔ صفت ۔ نقیض پژمردہ ۔ ہرا ۔ سبز ۔ سرسبز ۔ تر ۔ مرطوب ۔ (۲) جدید ۔ نیا ۔ حال کا ۔ غیر مستعمل (۳) نورسیدہ ۔ ڈال کا ٹوٹا ۔ پیڑ کا اترا (۴) فربہ ۔ موٹا ۔ تنومند ۔ جیسے موٹا تازہ (۵) تندرست ۔ قوت یافتہ ۔ تکان اترا ہوا (۶) ترت کا ۔ گرماگرم ۔ نونو ۔

تازہ بتازہ ۔ ف ۔ تابع فعل ۔ نو بنو ۔ ترت کا ۔ گرماگرم ۔ ڈال کا ٹوٹا ۔ نیا ۔ جدید ۔ حال کا ۔

تازہ خیال ۔ ف + ع ۔ صفت ۔ وہ شخص جسے ہر دفعہ نئی سوجھے نئی بات نکالنے والا ۔ موجد ۔

تازہ دم ۔ ف ۔ صفت ۔ نو قوت یافتہ ۔ طاقتور ۔ دم کس والا ۔ مستعد ۔ چست ۔ توانا ۔ نیا ۔ تکان اترا ہوا ۔

تازہ کار ۔ ف ۔ صفت ۔ نیا کام کرنیوالا ۔ نو کار ۔ عجیب ۔ انوکھا ۔

عشق ہے تازہ کار تازہ خیال ۔ ہر گھڑی اسکی اک نئی ہے چال (میرتقی)

تازہ کرنا ۔ ا ۔ فعل متعدی (۱) تازگی بخشنا ۔ طراوت پہنچانا ۔ پژمردگی دور کرنا (۲) یاد دلانا ۔ ہرا کرنا جیسے غم یا زخم تازہ کرنا (۳) حقہ کا پانی بدلنا ۔

نیچے بھگونا (۴) بہلانا۔ خوش کرنا۔ جیسے سیر یا نہانے سے طبیعت کو تازہ کرنا (۵) تھکان اُتارنا۔ آرام دینا

تازہ وارِد۔ ف + ع۔ صفت۔ نُووارد۔ حال کا آیا ہوا

تازہ وِلایت۔ ف + ع۔ صفت (۱) نووارد۔ پردیسی۔ ترت کا آیا ہوا (۲) وہ شخص جو دُوسرے کی زبان نہ سمجھے + بیوقوف۔ بُوش۔ وحشی۔ نوگرفتار

تازہ ہونا۔ ا۔ فعلِ لازم (۱) ہرا ہونا۔ ہرسبز ہونا (۲) جان آنا۔ دم آنا۔ طاقت آنا (۳) سستانا۔ آرام لینا۔ تکان اُتارنا (۴) موٹا ہونا۔ فربہ ہونا۔ پھُولنا (۵) گرماگرم ہونا۔ تُرت کا ہونا۔ نیا ہونا۔ سڑا بُسا نہ ہونا

تازی۔ ف۔ صفت (۱) عرب کا۔ عربی۔ (۲۔ اِسمِ مذکر) عرب کا گھوڑا۔ یا شکاری کُتّا (۳۔ اِسمِ مؤنث) زبانِ عربی (۴۔ قواعد) وہ حروف جو عجمی نہ ہوں

تازی خانہ۔ ف۔ اِسمِ مذکر۔ عربی کُتّوں کا طویلہ + کُتّوں کا طویلہ

تازیانہ۔ ف۔ اِسمِ مذکر (۱) کوڑا۔ چابک۔ ہنٹر + قمچی (۲۔ قانون) وہ بیت جس سے ملزموں کو سزا دیجائے

تازیانہ ہونا۔ ا۔ فعلِ لازم (۱) کوڑا لگنا۔ چابک پڑنا (۲) تنبیہ ہونا + ٹھوکا جانا

بلدِ عِشق یہ طرّہ ہوئی ہوائے بہار سمندِ ناز پہ اِک اور تازیانہ ہوا (صبا)

تأسُّف۔ ع۔ اِسمِ مذکر۔ افسوس۔ پچھتاوا۔ حسرت۔ واویلا۔ نوحہ + کُڑھنا

تاش۔ ہ۔ اِسمِ مذکر (۱) ایک قسم کا زری کا کپڑا جس کا تانا ریشم کا بانا بادلہ کا ہوتا ہے۔ زربفت۔ بادلہ۔ تمامی (۲) ایک گنجیفہ کی وضع کا کھیل جو اکثر بازاری عورتیں کھیلتی ہیں

(محققانِ زمانہ اِس کا ایجاد چین۔ عرب۔ اور مصر وغیرہ ممالکِ مشرقی سے منسوب کرتے ہیں مگر یہ کوئی نہیں کہتا کہ یہ دل بہلانے والا کھیل خاص کس مُلک نے سب سے اوّل ایجاد کیا۔ ہاں اِس میں شبہ نہیں کہ تاش پہلے پہل ایشیا میں بنایا گیا اور عرب کے ذریعہ سے یورپ میں برا جا۔ از روئے تاریخ جرمن میں یہ کھیل ۱۲۷۵ء میں۔ اٹلی میں ۱۲۹۹ء میں فرانس میں ۱۳۹۵ء میں جاری ہوا۔ اہلِ جرمن نے پندرہویں صدی میں اس کی تجارت تمام ملکوں میں پھیلا دی اور خوب روپیہ کمایا۔ شاہ ایڈورڈ چہارم کے زمانہ میں اِنگلستان میں غیر مُلک سے آنے کی بندی کی گئی۔ جس کے باعث وہاں کی تجارتِ تاش زور پکڑ گئی۔ آجکل فرانس سے اکثر آتے ہیں لیکن اِنکی تصویریں ہندوستانی وضع کی اور خاص کر پنجابی لباس میں ہوتی ہیں جنہیں دیکھکر کہہ سکتے ہیں کہ عجب نہیں جو یہ کھیل ہندوستان سے دیگر ممالک میں گیا ہو)

تاشہ۔ ا۔ اِسمِ مذکر۔ ایک قسم کے باجے کا نام جسکو گلے میں ڈالکر ڈھول

کے ساتھ بجاتے ہیں

(اِسکی اصل عربی طاسہ ہے کیونکہ وہ طاس یعنی طشت پر منڈھا ہوا ہوتا ہے)

تافتان۔ ا۔ اِسمِ مؤنث۔ صحیح تفتان۔ ایک قسم کی گول موٹے کناروں کی نہایت ملایم خمیری روٹی

تافتہ۔ ف۔ اِسمِ مذکر۔ (۱) ایک قسم کا ریشمی چمکدار کپڑا (۲) گھوڑے اور کبوتروں میں ایک خاص قسم کا رنگ

تاقی۔ ا۔ صفت۔ مختلف رنگ کی آنکھوں کا گھوڑا یا جانور جسکی دونوں آنکھیں یک رنگ نہ ہوں

(اصل میں یہ لفظ طاقی ہے کیونکہ طاق اُسکو کہتے ہیں جس کا جوڑا نہ ہو پس جس جانور کی دُوسری آنکھ ہمرنگ نہ ہو اُس کو طاقی کہتے ہیں مگر عوام اس کا تلفظ تے سے کرتے ہیں (مثل) تاقی نہ رکھے باقی (لیکن ترکی میں تاج دار ٹوپی کو کہتے ہیں)

تاک۔ ف۔ اِسمِ مذکر۔ انگور کی بیل یا درخت

تاک۔ ہ۔ اِسمِ مؤنث۔ (۱) ٹکٹکی۔ نگاہ۔ جمی ہوئی نظر (۲) گھات۔ کمین تلاش۔ جیسے کِس تاک میں بیٹھے ہو ؎

یوں ہے طبیعت اپنی ہوس پر لگی ہوئی + مکڑی کی جیسے تاک مگس پر لگی ہوئی (ظفر)

(۳) انتظار (۴) تاکنے کا امر (۵) شست۔ نشانہ

تاک باندھنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) ٹکٹکی باندھنا۔ برابر دیکھے جانا (۲) شست باندھنا۔ نشانہ باندھنا

تاک جھانک۔ ہ۔ اِسمِ مؤنث۔ دیکھ بھال۔ تلاش و تجسّس۔ نظربازی۔ گھُوراگھاری۔ نظارۂ خفیہ۔ نظرِ خائنہ ؎

رکھتی ہے زیرِ برقع فانوس تاک جھانک پروانہ سے ہے شمع مقرر لگی ہوئی (ذوق)

تاک جھانک کرنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ لُک چھپ کے دیکھنا۔ دیکھا بھالی کرنا۔ نظربازی کرنا

تاک رکھنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) گھات میں لگے رہنا۔ قابو ڈھونڈھنا (۲) پہچان رکھنا۔ پہلے سے دیکھ رکھنا۔ جان لینا۔ تاڑ رکھنا ؎

میسّر گر نہ ہو صہبا پئیں گے خونِ دل اپنا یہ ہمنے تاک رکھتی ہے مئے انگور سینے میں (ذکی)

تاک لگانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) گھات لگانا۔ واقف رکھنا۔ تلاش میں رہنا۔ ہمیشہ جستجو میں رہنا + انتظار میں رہنا (۲) گھورنا

تاک میں رہنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ تلاش میں رہنا۔ گھات میں رہنا موقع تکنا۔ وقت کا انتظار کرنا۔ منتظر رہنا

تاکنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) گھورنا - ٹکٹکی باندھکر دیکھنا (۲) دیکھنا - خیال کرنا پہلے سے جان رکھنا (۳) چھپکر دیکھنا - جھانکنا (۴) تاڑنا - پہچاننا - جیسے خُوب تاکا (۵) نشانہ باندھنا - شست لگانا (۶) انتظار کرنا - (صرف اُردو میں)

تاکہ - ف - حرفِ علّت - اس لئے کہ +

تاکید - ع - اسمِ مؤنث (۱) ضد - اصرار - ہٹ - استبداد (۲) تقاضا - کوشش + بار بار کہنا - زور دینا + سخت حکم کرنا +

تاکید کرنا - ا - فعلِ متعدی - اِصرار سے کہنا - زور ڈالنا - سخت تقاضا کرنا سخت حکم دینا +

تاکیداً - ع - تابعِ فعل - ازرُوئے تاکید - نہایت اصرار سے - زور ڈالکر +

تاکیدی حکم - ا - اسمِ مذکر - سخت حکم - تقاضائے سخت + اشد ضروری حکم +

تاگا - ہ - اسمِ مذکر (۱) دھاگا - ڈورا - سُوت - تار - رشتہ - (۲ - پُورب) آدمیوں کا گروہ

تاگا ڈالنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) ہندو) ٹگندے ڈالنا - سینا - لحاف یا توشک میں رُوئی پھٹ جانے سے روکنے کو بڑے بڑے فاصلے سے شلنگے بھرنا (۲) پرونا +

تاگڑی یا **تگڑی** - ہ - اسمِ مؤنث (ہندو) (۱) تاگوں کا بٹا ہوا ڈورا جو ہندو یا گنوار یا بچے لنگوٹی اُلجھانے کے واسطے ناف سے نیچے باندھتے ہیں (۲) ایک زنجیر کی قسم کا زیور جسے امیر ہندو اور اُنکی عورتیں زیبِ کمر کرتی ہیں +

تال - ہ - اسمِ مذکر (۱) تالاب - پوکھر (۲) عینک کا ہر ایک شیشہ - چشمہ (۳ - اسمِ مؤنث) اصولِ نغمہ کے ضبط کرنے کے واسطے ہاتھ پر ہاتھ مارنا - (اہلِ لکھنؤ مذکر بولتے ہیں) ؎

راحت کے لئے رنج خدا نے کیا پیدا ... یہ تال بنایا ہے میاں ایک ہی سُر کا (راحت)

(۴) منجیرے کی جوڑی - پیتل کی دو چھوٹی چھوٹی کٹوریاں جو طبلہ یا ڈھولک کے ساتھ بجاتے ہیں - جوڑی (۵ - پُورب) پہلوانوں کا خم ٹھوکنا - تھاپی مارنا +

تال بے تال - ہ - تابعِ فعل - سُر بے سُر + موقع بےموقع +

تال دینا - ہ - فعلِ متعدی - اصولِ نغمہ کے ضبط اور وزن پر لانے کے واسطے تالی بجانا - تالی کے وسیلہ سے گانے یا بجانے میں اصول قایم رہنے کے واسطے سہارا دینا +

تال سے بے تال ہونا - ہ - فعلِ لازم - اصولِ نغمہ کے مقام سے اُکھڑ جانا - بے موقع تان لینا - سُر سے باہر ہو جانا +

تال میل - ہ - اسمِ مذکر (۱) ضبطِ اُصُول - موزونیت - موافقت (۲) ربط ضبط - میل جول (۳) تناسب - موقع مناسب - حسبِ موقع قرینہ سے +

تال میل کھانا - ہ - فعلِ لازم - سنجوگ ہونا + موافقت ہونا - ستارہ ملنا +

تالا - ہ - اسمِ مذکر (پُورب) قفل - بغیر کُنجی نہ کُھلنے کا آلہ +

تالا پھڑنا - ہ - فعلِ لازم (ہندوؤں) قفل لگنا - دروازہ بند ہونا + کوئی مالکِ مکان یا وارث نہ رہنا + ایک قسم کی بددُعا +

تالا بھیڑنا - ہ - فعلِ متعدی - قفل لگانا - دروازہ بند کرنا +

تالا توڑنا - ہ - فعلِ متعدی - قفل توڑنا - قفل توڑنے کا جرم کرنا +

تالا جوڑنا - ہ - فعلِ متعدی - قفل لگانا +

تالا کنجی - ہ - اسمِ مذکر - اوّل معلوم (۲) ہندوؤں کے بچوں کے ایک کھیل کا نام +

تالاب - ا - اسمِ مذکر - مُرکّب از (تال + آب) آبگیر - غدیر - پانی کا بڑا حوض چشمہ - پوکھر + (اصل سنسکرت میں تر آب اور آپ بہ بائے فارسی پانی)

تال مکھانہ - ہ - اسمِ مذکر - ایک قسم کے بیج کا نام جو پانی کے کنارے اُگتا - تودری کی مانند ہوتا اور اکثر معجون وغیرہ میں پڑتا ہے - مزاجاً اوّل درجے میں گرم و خشک - مقوّی و مفرّح ہے +

تالو - ہ - اسمِ مذکر (۱) کامِ دہن - مُنہ کے اندر کی چھت یا فوخ (۲) دماغ کے اُوپر کی سطح - چندیا (۳) گھوڑے کے ایک عیب کا نام

تالو اُٹھانا - ہ - فعلِ متعدی - جب بچّہ پیدا ہوتا ہے تو دائی اُنگلیوں سے اُس کے کامِ دہن کو دبا کر دُرست اور باموقع کرتی ہے - پس اُسی کو تالو اُٹھانا کہتے ہیں - ترجمہ کام برداشتن +

تالو سے زبان نہ لگنا - ا - فعلِ لازم - چُپ نہ رہنا - بکے جانا - خاموش نہ رہنا - ٹرٹر کئے جانا ؎

نہ انتظار میں یاں آنکھ ایک آن لگی ... نہ ہائے ہائے میں تالو سے شب زبان لگی (مومن)

تالو لٹکنا - ہ - فعلِ لازم - مُنہ کی بیماری کے باعث تالو کا ورم رسیدہ ہو کر اپنے مقام سے کچھ نیچے آجانا +

تالی - س - اسمِ مؤنث (پُورب) کُنجی - کلید - چابی - مفتاح +

تالی - ہ - اسمِ مؤنث - از (س - تال) (۱) کف - ہتیلی + دستک + تھپڑی (۲) ہتیلی پیٹنے کی آواز - دونوں ہاتھوں کے بجانے کی آواز +

تالی ایک ہاتھ سے نہیں بجتی -ا (محاورہ) محبت یا لڑائی ایک طرف سے نہیں ہوتی +

تالی بجانا - ہ - فعلِ متعدی - ہاتھ پر ہاتھ مار کر صدا نکالنا - ہتیلی پیٹنا - کف زدن یا خمک زدن کا ترجمہ -

(کبھی خوشی یا آگاہی کے موقع پر کبھی تضحیک یا ہنسی اڑانے کے مقام پر اور گانے بجانے کے بُلانے یا ضبطِ اصولِ نغمہ پر تالی پیٹا کرتے ہیں اور بچوں کو بھی یہ کہکر کھلاتے ہیں جیسے تالی بجاؤ بنّو بیاہ ہوگا - تالی تالی باج کرے بیوی میری راج کرے +

تالی بج جانا - ہ - فعلِ لازم - تالی پٹ جانا - تھپڑی پٹ جانا - ذِلّت رسوائی اور بدنامی کے ساتھ مشہور ہو جانا +

تالی بجنا - ہ - فعلِ لازم - رُسوائی ہونا - بدنامی ہونا - تھپڑی پٹنا +

تالی پٹنا - ہ - فعلِ لازم - دیکھو (تالی بجنا)

تالی پیٹنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) دیکھو (تالی بجانا) تھپڑی پیٹنا (۲) ہیجڑوں یا زنخوں کا پیشہ لینا - زنخہ بننا +

تالی دونوں ہاتھوں سے بجتی ہے - ہ (محاورہ) لڑائی یا محبت دونوں ہی طرف سے ہوتی ہے +

تالیاں بجانا یا دینا - ہ - فعلِ متعدی - ذلیل و رسوا کرنا + ہنسی اُڑانا مسخرا بنانا + (تالیاں دینا اس معنی میں صرف اہلِ لکھنؤ بولتے ہیں)

رسوا ابھی ہوں تو دل ہیں کہ قدرت نہ لاؤں میاں + دے تالیاں وہ شوخ تو تعلیں بجاؤں میں (اسیر)

تالیف - ع - اسم مؤنث (۱) دو چیزوں کو باہم ملانا یا جمع کرنا (۲) مختلف کتابوں کے مضامین چنکر ایک نئے پیرایہ میں ترتیب دینا (۳) باہم اُلفت ڈالنا - دوستی پیدا کرنا - دو دلوں کو ملانا (۴ - بحالتِ مفعول) یعنی تالیف کردہ شدہ - مؤلفہ +

تالیفِ قلوب - ع - اسم مؤنث - آدمیوں کے دلوں کو ہاتھ میں لانا دلجوئی کرنا - باہم الفت دلانا + لُبھانا +

تام - ع - صفت - پورا - تمام - کامل - کُل +

تامجان - یا - **تام جھام** - ا - اسم مذکر - ہوادار - نالکی - ایک قسم کی پالکی (امیروں کی ایک طرح کی سواری کا نام)

تامچی - ہ - صفت - وہ سُرخ رنگ کی اشرفی جسمیں تانبے کا میل ہو - رُوپچی کا نقیض +

تامڑا - ہ - اسم مذکر (۱) ایک قسم کا جواہر جسے یاقوت کی ادنےٰ قسم میں خیال کرنا چاہئیے - یاقوتِ بدرنگ یا سیاہ (۲) کھوپری - گنجے کی کھوپری (۳ - صفت) تانبے کے رنگ کا جیسے تامڑا کبوتر یا گوشت وغیرہ

(۴ - گنوار) صاف مطلع (۵) ایک قسم کا کاغذ +

تامّل - ع - اسم مذکر (۱) نہایت غور اور فکر سے دیکھنا - سوچ - فکر - اندیشہ - بچار (۲ - ا -) ڈھیل - دیر و توقّف - درنگ - عرصہ - وقفہ (-ا) صبر و تحمّل - برداشت (۴ - ا -) شُبہ - شک - تذبذب

تاملوٹ - یا - **تاملیٹ** - ا - اسم مذکر - یہ انگریزی Tumbler ٹمبلر کا بگاڑ ہے - پانی پینے کا ٹین کا برتن - ٹین کا ڈونگا یا آبخورہ +

تامیسری - ہ - اسم مذکر - (صحیح تانبیسری) سُرخ سرکا گنجا (۲) تانبا ملا ہوا سونا یا چاندی (۳) تانبے کے رنگ کا مسی +

تان - ہ - اسم مؤنث (۱) سُر کے نئی طرح سے حصّے کرکے ایک موقع کے ساتھ تال یا سم پر لانا + الاپ + سُر - گت + تال (۲) لوہے کی سلاخ - پلنگ یا ہوادار ہودہ وغیرہ کا وہ لوہا جو استقلال اور استحکام کے واسطے سلاخ کے طور پر لگا دیتے ہیں + چھتری کی تیلی (۳) ایک درخت کا نام +

تان اُڑانا - ہ - فعلِ لازم - (۱) گانا - الاپنا (۲ - متعدی) کسی کے گانے کا ڈھنگ یا لے حاصل کر لینا +

تان بھرنا - **تان لینا** - یا - **تان مارنا** - ہ - فعلِ لازم - گانے میں ایک خوبصورتی اور دلربایانہ انداز سے بعض سُروں کو مکرّر سہ کرّر زبان سے نکالنا - ع

کاں میں دیس کی آواز چلی آتی ہے تانیں لیتی ہے کوئی حُور لقا ساون کی (رند)

تان کی جان - ا - اسم مؤنث - خلاصۂ مقصد - حاصلِ مُدّعا - مغزِ سخن - معنیِ سخن

گوشِ بیجاں میں دم کیا دم کو تان کی جان ہے تری آواز (نکہت)

تانا - ا - اسم مذکر - تار - بخلاف پُود - وہ طولانی تار جسے جولاہوں نے بننے کیواسطے ترتیب دیا ہو (یہ لفظ اصل میں فارسی ہے چنانچہ تان اور تانا برابر شعرائے عجم نے لکھا ہے)

تانا بانا - ہ - اسم مذکر (۱) تار و پود (۲) آرجار - خواہ مخواہ آنا جانا +

تانا باتا کرنا - ہ - فعلِ لازم - آرجار کرنا - ہیرا پھیری کرنا - بیفائدہ چکر لگانا - اِدھر سے اُدھر پھرنا - آنا جانا +

تانا - ہ - فعلِ متعدی - (ہندی) (۱) گرم کرنا - پگلانا (۲ - عوام) تاؤ دینا - تپانا - (۳) آزمانا - تجربہ کرنا - جانچنا - ع

جُھوٹوں اُسنے تھا اُنکو تایا سچوں کھوٹوں نے داغ کھایا (گلزارِ نسیم)

تانبا - ہ - اسم مذکر (۱) ایک دھات کا نام جس کو عربی میں نحاس فارسی میں مس کہتے ہیں (۲ - ا -) وہ گوشت کا ٹکڑا جو بازوں شاہین وغیرہ شکاری پرندوں کو کھلاتے ہیں - اصل میں طعمہ سے بگاڑ لیا ہے ع

(وہ شوخِ صید افگن چشم ہیں گرسنہ لگا ہے اے) شہباز نظر ہے گرسنہ تانبا کھلاتا ہے (نکہت)

(جب گومتی کی نسبت کہیں گے تو رُوکھا یعنی بن چربی کا مُراد ہوگی)

تانبا سا - ہ - صِفت - گلابی - کم سُرخ ◆

تانب چون - ہ - اِسمِ مذکر (لکھنؤ) برادۂ مِس - مِثل لوہ چون ◆

تانبے تاثیر - ا - (محاورہ - زبانِ لکھنؤ) حسبِ ضرورت جسب خوراک - گنی بائی وہی اتنا وہی کھانا ◆ جیسے اُس کا میاں تو تانبے تاثیر خرچ دیتا ہے ◆

تانبے کا تار نہیں - ا - (محاورہ عو) نہایت مُفلس و مفلوک ہے - از حد تنگ دست اور قلاّش ہے۔

(عورتیں اُس عورت کی نسبت زیادہ بولتی ہیں جس کے پاس زیور بالکل نہ ہو)

تانت - ہ - اِسمِ مؤنث (۱) رودۂ تابیدہ جو چلّۂ کمانِ غُلیل اور سارنگی وغیرہ میں لگاتے ہیں - بھیڑ بکری کی وہ انتڑی جو بٹکر سُتلی سی بنائی جاتی ہے یا گائے کا پٹھا سوکھ کر تیار کرتے ہیں (۲) سارنگی وغیرہ کا تار - جیسے تانت باجی راگ بوجھا (۳ - پورب) جولاہے کا راچھ - آلۂ پارچہ بافی ◆

تانت باندھنا - ہ - فعلِ متعدی (بازاری) مضبوط تاگا باندھنا ◆ نشانی باندھنا (یاوہ گو کی نسبت بیہودہ بات کے جواب میں اُس کے بند کرنے کے واسطے جھگڑا باز اِس لفظ کو بولتے ہیں)

تانت سا - ہ - صِفت - نہایت دُبلا - از حد لاغر - منحنی ◆

تانتا - ہ - اِسمِ مذکر - قطار - لانگا ٹیر - سلسلہ ◆

تان ترُوز - ا - اِسمِ مذکر (عو) طعنہ مہنہ - آوازہ توازہ ◆ اشارہ کنایہ - بطریقِ تضحیک (یہ لفظ اصل میں تعریز بمعنی اشارۂ طعنہ پھینکنا تھا - اِسی سے طعن تعرض ہوا اور اُس سے تان تروز بنگیا)

تانتڑی - ہ - اِسمِ مؤنث (۱) تانت کی تصغیر (۲ - عو) تانت سا - نہایت دُبلا پتلا - منحنی - جیسے پچاسوکھ کر تانتڑی ہو گیا ◆

تانتڑی سا - ہ - صِفت (عو) دیکھو (تانت سا)

تانتوا - ہ - اِسمِ مذکر (۱) فتق - آنت اُتر آنے کی بیماری ◆ ایک مشہور مرض کا نام جو اکثر پورب کے رہنے والوں کو ہو جاتا ہے (۲) وہ تانت سا ڈورا یا پٹھا جو نوزائیدہ بچے کی زبان اور اُسکی جڑ سے مُلحق ہوتا ہے جسے اکثر دائیوں سے کتروا دیا کرتے ہیں تاکہ وہ نُطق میں فرق نہ آنے دے ◆

تان توڑنا - ا - فعلِ متعدی صحیح طعن توڑنا (عو) طعنہ دینا - (۲ - ہ) دیکھو (تان لینا) آوزہ پھینکنا - چھیڑنا ◆

تانتی - ہ - اِسمِ مؤنث (۱) تانتا کی تانیث - سلسلہ - قطار (۲) ذُرّیات - اولاد - پود - بال بچے - (۳ - پورب) جُلاہا - نور باف - پارچہ باف ◆

تانتیا - ہ صِفت (پورب) (۱) دیکھو (تانت سا) (۲) ایک مشہور بھیل ڈاکو کا ...

تانسنا - ہ - فعلِ متعدی (عو) (۱) چشم نمائی کرنا - ڈر دکھانا - دھمکانا ڈانٹنا گھرکنا - تنبیہ کرنا - سختی کرنا - جبر کرنا ۔ ف

گو مجھے تانسیگی باجی تیرے کارن ای ددا میں نہیں کرنیکی تجکو شور مت الشوی ہیا - (رنگین)

(۲) بھوکا مارنا - خوراک سے کم کھانے کو دینا - کھینچکر روٹی دینا - جیسے اُسکی ساس تانسکر روٹی دیتی ہے (۳) بُرا کہنا - بدسلوکی کرنا ◆

تان سین - ہ - اِسمِ مذکر - ایک مشہور برہمن کلاونت اور اُستادِ فنِ موسیقی کا نام جو ایک درویشِ کامل محمد غوث گوالیاری رحمہ کے ہاں مسلمان ہو کر میاں صاحب کے نام سے نامزد ہوا یہ ہند کے نامی نایکوں میں چھٹا نایک ہے - اوّل راجا رامچندر بگھیلا کی سرکار میں ملازم تھا - بعد ازاں جلال الدین اکبر نے اُسکی تعریف سنکر نواب مُعتمد خاں کی معرفت اپنے ہاں دسویں سنہ جلوسی میں بلا لیا - لیکن مرنے کے بعد سنہ ۳۴ جلوس اکبری میں اپنے پیر کے شہر مقام گوالیار میں دفن ہوا اسکی قبر کے پاس ایک املی کا درخت ہے جو گویے وہاں زیارت کو جاتے ہیں وہ تبرکاً اسکے پتے لاکر تقسیم کرتے اور کہتے ہیں کہ انکے کھانے سے کنٹھ رس پیدا ہوتا ہے گویوں کو اس کے نام کی یہاں تک تعظیم منظور ہے کہ نام سُننے کے ساتھ اپنا کان پکڑتے ہیں (مؤلفِ فرہنگ اسکے مقبرہ کو دیکھ آیا ہے)

تان کے - ہ - تابع فعل - زور سے - کھینچ کے - چٹاخ سے ◆ جیسے تول سے ۔ ف

جی پاہتا ہے شیخ کی پگڑی اُتا لے اور تان کے چٹاخ سے ایک دھول مارئے (انشا)

تانگا - ہ - اِسمِ مذکر - ایک قسم کی تیز رفتار چھوٹی سی بِن چھتری کی ہندوستانی بیلوں کی گاڑی جس کو رہڑو کہتے ہیں - عرابۂ خورد -

(آجکل جو انگریزی فیشن کے تانگے چلے ہیں اُنکے اُوپر چھتری بھی ہوتی اور کرسی کی طرح بیٹھنے کا تختہ بھی لگا ہوا ہوتا ہے - نیز گھوڑے سے چلتی ہے)

تاننا - ہ - فعلِ متعدی - (۱) لمبے یا چوڑے کپڑے کو بالائے سر - یا بطورِ قنات کھینچنا - تنیدن کا ترجمہ ◆ پھیلانا ◆ بڑھانا (۲) کسنا - جکڑنا ◆ جھول دور کرنا - کھینچنا (۳) مقدمہ دائر کرنا (۴) قید کرنا - میعاد کرنا - جیسے دو برس کو تان دیا (۵ - عوام) ارسال کرنا - بھیجنا - روانہ کرنا - جیسے خط تان دیا - (۶) سیدھا کھڑا کرنا - عمود وار کھڑا کرنا ۔ ف

جل ولاوقت ہے سینہ کے سپر کرنے کا   برچھیاں تانے ہوئے ہیں صفِ مژگاں تیار (آتش)

تانی - ہ - اسمِ مؤنث (۱) تانہ و تار بخلاف پود (۲ - ہندو عو) خیاطہ - بخیہ جس سے گوٹا کناری ٹانکتے ہیں ٭

تانیث - ع - اسمِ مؤنث - تذکیر کا نقیض - مؤنث ہونا - مؤنث - استری لِنگ ٭ ضدِ نر - مادہ - مادین ٭

تاؤ - ہ - اسمِ مذکر - (ہندو) تایا - بڑا چچا - باپ کا بڑا بھائی ٭

تاؤ - ہ - اسمِ مذکر (۱) تاب - تاپ - گرمی - حرارت - آنچ کی تیزی (۲ - گنوار) بخار - تپ (۳) چرخ دینا - گلانا - پگلانا - پگلانا - گداختہ کرنا - کسی دھات کو آگ میں تپانا یا چرخ دینا (۴ - ہندو) غصہ - جھنجھل - غضب - کرودھ - خشم ٭ پیچ وتاب (۵) بل - اینٹھ - مروڑ - اینٹھی تاب - خم - پیچ (۶) طاقت - زور (۷ - ا) تا - تختہ کاغذ (۸) مقدار قلیل - ذرا سا جیسے میرے پان میں تاؤ بھاؤ چونا لگانا ٭

تاؤ آنا - ہ - فعلِ لازم (۱) کسی دھات کا تپجانا - لوہے تانبے وغیرہ کا گرمائی سے سُرخ ہو جانا (۲) چرخ کھاجانا - پگھل جانا - پگل جانا (۳) جوش کھانا - جیسے خون تاؤ کھا گیا (۴) حسبِ موقع چاشنی کا پکنے پر آجانا (۵) غصہ آنا - جھنجھلانا - جیسے اُسکو کڑی بات سُنتے ہی تاؤ آجاتا ہے ٭

تاؤ بند - ا - اسمِ مذکر (مُہوس) وہ دوائی جس کے اثر سے چاندی یا سونے کا چرخ دینے یا تپانے پر بھی کھوٹ ظاہر نہ ہو ٭

تاؤ بھاؤ - ہ - صفت - حباب سا - بہت کم - ذرا سا - کسی قدر - رمق

تاؤ پیچ - ہ - تابعِ فعل - پیچ وتاب - غم و غصہ ٭

تاؤ دینا - ہ - فعلِ متعدی (۱) گرمانا - تانا - تپانا (۲) تچانا - پگلانا - پگلانا - چرخ دینا - آنچ دینا ٭ آگ میں لال کرنا (۳ - ا) بل دینا - مروڑنا - جیسے موچھوں کو تاؤ دینا ٭

تاؤ کھانا - ہ - فعلِ لازم (۱) سُرخ ہو جانا - آنچ کھا کر لال ہو جانا (۲) جوش کھاجانا - چرخ کھاجانا - (۳) قوام جل جانا - چاشنی کا سوختہ ہو جانا کسی قدر حرارت سے چاشنی یا قوام تیز ہو جانا (۴) گرم ہو کر ٹھنڈا ہو جانا - اینٹھنا - پیچیدہ ہونا (۵) پگلنا - پگلنا - رقیق ہونا (۶) گشتہ کا آنچ کھاجانا (۷) غصہ کھانا - غصہ کرنا ٭

(مصرعِ قطعہ) مجھسے اس بات کو سن تاؤ بہت سا کھایا (۸) بل کھانا - پیچیدہ ہونا - پیچدار ہونا ٭

ذرا سی بات میں اکڑ کے بیچ یوں اکھاڑ کے ہر ایک مونچھ یہ تیری جو تاؤ دکھائی ہے (نظیر)

تاؤ لگنا - ہ - فعلِ لازم - آنچ لگنا - خوب گرم ہونا ٭

تاوا - ہ - اسمِ مذکر - چکر - گردش - کبوتروں کا مکان کے گرد اگرد چکر کھانا

تاوا دینا - ہ - فعلِ متعدی - (کبوتر باز) کبوتروں کو چکر دینا ٭

تاوا کھلانا - ہ - فعلِ متعدی (کبوتر باز) دیکھو (تاوا دینا)

تاوان - ف - اسمِ مذکر - ڈانڈ - ڈنڈ - جرمانہ ٭ عوضہ - بدلہ - مکافات ٭ دیت - قصاص ٭ کفارہ - حرجہ ٭

تاول - ہ - اسمِ مؤنث - (گنوار) جلدی - شتابی - گھبری - اضطرابی - تعجیل ٭

تاولا - ہ - اسمِ مذکر (گنوار) جلد باز - مضطرب جیسے تاولا سو باؤلا ٭

تاولی - ہ - اسمِ مؤنث - جلدی - شتابی - جیسے کیوں تاولی کرتا ہے ٭

تاویل - ع - اسمِ مؤنث (۱) بازگشت - واپسی (۲) خواب کی تعبیر - کسی خواب کا قیاسی نتیجہ (۳) کسی ظاہر المعانی فقرے کو کسی مناسبت کے باعث دوسرے معنی کی طرف منسوب کرنا - اصل کے خلاف بیان کرنا - کسی بات کو دوسری طرح بیان کرنا - کسی مسئلہ کو اور طرح ڈھالنا کسی عبارت کا دوسرے طور پر مطلب بٹھانا ٭ حیلۂ شرعی - (یہ کلمہ لفظ اوّل سے مشتق ہے اسکے معنی ہیں کلام اوّل کی طرف رجوع کرنا) ٭ (۴ - ا) عذرِ بیجا - بچاؤ کی دلیل ٭

تاہم - ف - حرفِ ربط - تو بھی - پھر بھی - اسپر بھی - باوجودیکہ ٭

تائی - ہ - اسمِ مؤنث (ہندو) باپ کے بڑے بھائی کی بیوی - بڑی چچی ٭

تایا - ہ - اسمِ مذکر (ہندو) تاؤ - باپ کا بڑا بھائی - بڑا چچا ٭

تائب - ع - اسمِ مذکر - توبہ کرنے والا - گناہ سے باز آنے والا - گناہ سے پچھتانے والا ٭ رجوع کرنے والا ٭

تائید - ع - اسمِ مؤنث (۱) لغوی معنی طاقت بخشنا ٭ استحکام - استواری تقویت (۲) مدد - معاونت - پشتی - حمایت (۳ - ا) رعایت - طرفداری (۴ - قانون) استحکام دعوے کی دستاویز (۵ - اسمِ مذکر) مددمحرر - وہ محرر جو کسی عملہ کے ساتھ کام کرے - اسسٹنٹ - بیچ کا مددگار (۶ - پورب) اُمیدوارِ ملازمت ٭

تائید کرنا - ا - فعلِ متعدی (۱) مدد کرنا - سہارا دینا - ساتھ دینا ٭ حمایت کرنا ٭ پیچ کرنا (۲) ہمرائے ہونا - اتفاق رائے کرنا - متفق الرائے ہونا ٭

تائید کلام - ع - اسمِ مذکر - بات کی پچ - سخن پروری ٭

تائیدی شہادت۔ ف۔ اِسم مؤنث (قانون) مُقدمہ یا شہادت کی تائید کرنے والی گواہی ✤

تائین یا۔ تائیس۔ ہ۔ اِسم مؤنث (ہندو) خسر کے بڑے بھائی کی بیوی۔ زوجہ کی تائی۔ بڑی چچیا ساس ✤

تائیسر یا۔ تائیسرا۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ (ہندو) خسر کا بڑا بھائی۔ زوجہ کا تایا۔ بڑا چچیا خسر ✤

تب۔ ہ۔ ظرفِ زماں (۱) بعد ازاں۔ تد۔ اُسوقت۔ جب۔ اُس حالت میں۔

خط کے آغاز میں تو مجھ سے ہوا صاف تو کیا لطف تب تھا کہ صفائی میں صفائی ہوتی (ناسخ)

(۲۔ جزائے شرط) تو۔ جب کا جواب ✤

تب بھی۔ ہ۔ تابع فعل۔ پھر بھی۔ اِسپر بھی۔ تاہم ✤

تب تک۔ ہ۔ تابع فعل۔ تا وقتیکہ۔ جب تک۔ اُس وقت تک

تب تو۔ ہ۔ تابع فعل۔ پھر تو (متروک)

تب ہی۔ ہ۔ تابع فعل (۱) فوراً۔ اُسی وقت۔ جب ہی (۲۔ پورب) اِسی سبب سے۔ اِس وجہ سے۔ اِس ہی باعث سے ✤

تبادل۔ ع۔ اِسم مذکر۔ باہم تبادلہ ✤

تبادلِ سزا۔ ع ✤ ف۔ اِسم مذکر (۱) سزا کا بدلنا۔ ایک سزا کی بجائے دوسری سزا (۲۔ قانون) ایک سزا کی دوسری سزا سے تبدیلی۔

تبار۔ ف۔ اِسم مذکر۔ قوم۔ خاندان۔ کُنبہ۔ رشتہ ✤

تبارک۔ ع۔ صفت۔ (۱) بڑا۔ بزرگ۔ عالی ✤

(اصل میں باب تفاعل سے ماضی کا صیغہ ہے مگر چونکہ اِسم الٰہی کا حال واقعہ ہوتا ہے اِس وجہ سے بزرگ سے مراد لیتے ہیں) ✤

(۲) اِسم مؤنث۔ قرآن شریف کی ایک سُورہ کا نام جس سے اُنتیسویں سیپارہ کا آغاز ہوتا ہے۔ اور اِسکی بہت سی بزرگی لکھی ہے۔ از روئے مذہب اِسلام یہ سُورہ مانع عذابِ قبر اور شافع روزِ محشر ہے

(۳) اِسم مذکر۔ مسلمانوں کی ایک مذہبی رسم کا نام جو رجب کے مہینے میں مُردہ کی بخشش کے واسطے اکتالیس بار سُورۂ تبارک پڑھکر ادا کی جاتی ہے۔ اِس میں اکثر میٹھی روغنی روٹی جسکے اُوپر سونف کلونجی وغیرہ لگی ہوئی ہوتی ہے تقسیم کیجاتی ہے یا کچھ اور شیرینی اگرچہ یہ رسم شارعِ اسلام نے مقرر نہیں فرمائی مگر ایک تو ذریعۂ خیرات ہے دوسرے اِس سُورہ کے پڑھے جانے کی وجہ سے مسلمانوں میں مثل اعمال

ماثور کے مانی جاتی ہے ✤

تبارہ۔ ا۔ صفت۔ سہ کرر۔ تیسری دفعہ ✤

تباسی۔ ہ۔ صفت۔ تین روز کی رکھی ہوئی چیز۔ تین روز کا باسی ✤

تباہ۔ ف۔ صفت (۱) خراب۔ برباد۔ ویران۔ اُجڑا ہوا (۲) شکستہ۔ زدہ۔ خستہ۔ جیسے تباہ حال (۳۔۱) غرقاب۔ مغروق۔ غرق شدہ۔ جیسے جہاز یا کشتی کا تباہ ہونا ✤

تباہ حال۔ ف ✤ ع۔ تابع فعل خستہ حال۔ زدہ حال۔ ذلیل حالت

تباہ کرنا۔ ا۔ فعل متعدی (۱) برباد کرنا۔ ویران کرنا۔ اُجاڑنا (۲) لُٹانا۔ ضائع کرنا۔ رائیگاں کھونا (۳) دیوالہ نکالنا۔ لُوٹ کھسوٹ کر مفلس بنانا۔ (۴) غرق کرنا۔ ڈبونا (۵) ستیاناس کھونا۔ بگاڑنا۔ (۶۔ کبوتر باز) کھونا جیسے ہوا نے کبوتروں کو تباہ کر دیا ✤

تباہ ہونا۔ ا۔ فعل لازم (۱) برباد ہونا۔ خراب ہونا۔ اُجڑنا (۲) لُٹنا۔ غارت ہونا (۳) ضائع ہونا۔ رائیگاں جانا (۴) دیوالہ نکلنا۔ مفلس ہونا (۵) ڈوبنا۔ غرق ہونا۔ جیسے کشتی تباہ ہونا (۶) بگڑنا۔ ستیاناس ہونا (۷۔ کبوتر باز) بھٹکنا۔ گمراہ ہونا۔ بہ جانا۔ تتر بتر ہو جانا (۸۔ پتنگ باز) کنکوا اُکھڑنا۔ ڈور ٹوٹ جانا (۹) مفتون ہونا۔ عاشق ہونا۔ مر مٹنا ✤

تباہی۔ ف۔ اِسم مؤنث۔ عوام (تواہی) (۱) خرابی۔ بربادی (۲۔۱) ذِلّت۔ رسوائی۔ (۳۔۱) آفت۔ بلا۔ مصیبت ✤

تباہی آنا۔ ا۔ فعل لازم۔ آفت آنا۔ بلا نازل ہونا ✤

تباہی پڑنا۔ ا۔ فعل لازم۔ آفت آنا۔ مصیبت وارد ہونا۔ اضطراب پیدا ہونا

تباہی زدہ۔ ف۔ فلک زدہ۔ مصیبت زدہ۔ مفلوک۔ بدبخت۔ بدنصیب ✤

تباہی کا مارا۔ ا۔ صفت۔ آفت زدہ۔ مصیبت کا مارا ✤

تباین۔ ع۔ اِسم مذکر۔ جدا جدا ہونا۔ تفاوت۔ فرق۔ دو چیزوں کا فرق۔ ضد۔ عکس۔ خلاف۔ نقیض ✤

تبحّر۔ ع۔ اِسم مذکر۔ دریائے علم کے قعر میں غوطہ لگانا۔ نہایت عالم ہونا۔ علامہ ہونا۔ کسی ہنر میں کمال دخل ہونا۔

تبخالہ۔ ف۔ اِسم مذکر۔ وہ چھالے جو بخار کے بعد ہونٹوں پر ہو جاتے ہیں۔ آبلۂ تب

تبختر۔ ع۔ اِسم مذکر۔ (۱) لغوی معنی اِترا کر چلنا۔ اصطلاحی ناز و انداز۔ ادا ~

کہنے لگے ز راہ تبختر مجھے بہ طنز معلوم ہوگا حشر کو پینا شراب کا (اختر)

(۲) غرور۔ تکبّر۔ کبر ✤

تَبخِیر - ع - اِسمِ مؤنّث (۱) مہک (۲) بھاپ (۳) حرارتِ خفیف + وہ بخارات جو کھانا کھانے کے بعد یا خلوئے معدہ پر دماغ کو لگتے ہیں + بلد کا بخار

تَبَدُّل - ع - اِسمِ مذکّر - بدلنا - بدل - عزل و نصب + موقوفی و بحالی +

تَبدِیل - ع - اِسمِ مؤنّث - ایک جگہ سے دُوسری جگہ بدلا جانا - نقلِ مکان وغیرہ - پلٹنا - بدلنا +

تَبدِیلِ آب وہوا - ع + ف - تابعِ فعل - پانی اور ہوا کا اثر بدلنے کے واسطے دُوسری جگہ جانا +

تَبدِیل کرنا - ا - فعلِ متعدّی (۱) بدلنا - پلٹنا - بدلی کرنا - ایک جگہ سے دُوسری جگہ بھیجنا (۲) لباس بدلنا +

تَبدِیلِ مکان - ع - تابعِ فعل - نقلِ مکان - گھر بدلنا +

تَبدِیلِ ناجائز - ع - تابعِ فعل (قانون) دستاویز وغیرہ میں جعل سے کچھ بدل دینا - جعل +

تَبدِیل ہونا - ا - فعلِ لازم - ایک جگہ سے دُوسری جگہ بدلا جانا - بدلنا +

تَبدِیلِ ہیئت کرنا - ا - فعلِ لازم (قانون) بھیس بدلنا - رُوپ دھارنا دھوکا دینے کے واسطے صورت بدلنا +

تَبدِیلی - ا - اِسمِ مؤنّث - (غلط العوام) بدلی - پلٹی - ملازم کا ایک جگہ سے دُوسری جگہ بدلا جانا +

تَبَر - ف - اِسمِ مذکّر - کلہاڑی - ایک قسم کا فولادی آلہ جس سے لکڑی چیرتے اور درخت کاٹتے ہیں - نیز ایک ہتھیار +

تَبَرّا - ع - اِسمِ مذکّر (۱) بیزاری - نفرت - تنفّر (۲) وہ نا ملایم الفاظ جو کسی مخالف کی نسبت بطورِ لعنت زبان پر لاتے ہیں - لعن طعن +

تَبَرّا بھیجنا - ا - فعلِ متعدّی - نفرت کرنا - لعنت بھیجنا - اِکراہ ظاہر کرنا +

تَبَرّا کرنا - ا - فعلِ لازم - بُرا بھلا کہنا - لعنت ملامت کرنا +

(اہلِ تشیعہ کے عوام میں دستور ہے کہ وہ محرّم الحرام کی آٹھویں تاریخ کو کچھ نا ملایم الفاظ مخالفانِ اہلِ بیت رسولِ مقبول و بعض صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین کی شان میں زبان پر لاتے ہیں)

تَبَرّائی - ع - اِسمِ مذکّر - تبرّا کرنے والا - بخلافِ تولّائی - اہلِ تشیعہ کا وہ گروہ جو تبرّی کو داخلِ مذہب خیال کرتا ہے +

تَبَرُّک - ع - اِسمِ مذکّر - وہ شے جسمیں برکت ہونے کا اعتقاد ہو - (۲) پرشاد - تحفہ (۳) کسی بزرگ کا اُلش یا کسی پیشوائے دین کی فاتحہ کی چیز + بزرگانِ دین کا عطیہ (۴ - ا - صفت) قلیل - تھوڑا سا +

تَبَرُّکاً - ع - تابعِ فعل (۱) از روئے تبرّک - بخیالِ برکت - برکت حاصل کرنے کی امید سے (۲ - صفت) قدرِ قلیل - ذرا سا +

تَبَرُّکاً و تیمُّناً - ع - تابعِ فعل - یُمن و برکت کے لحاظ سے مُبارک اور متبرّک جانکر

تَبَرُّکات - ع - اِسمِ مذکّر - (۱) تبرّک کی جمع (۲) وہ چیزیں جو بزرگانِ دین کی نشانیاں سمجھکر رکھی جائیں + برکت حاصل کرنے کی چیزیں +

تَبرِید - ع - اِسمِ مؤنّث (۱) ٹھنڈا کرنا (۲) ٹھنڈائی - وہ سرد شربت یا دوا جو تپ کے اوّل تین دن اور مُسہل کے بعد اُسکی حرارت کے اِنطفا کرنے اور دلکو تقویت دینے کے واسطے دی جاتی ہے - ٹھنڈی دوا +

تَبَسُّم - ع - اِسمِ مذکّر (۱) مُسکراہٹ - ہونٹوں ہی ہونٹوں میں ہنسنا - خندۂ زیرِ لب - ایسی ہنسی جسمیں ہونٹھ نہ کُھلیں (۲) غنچہ کی شگفتگی -

تَبَعِیّت - ع - اِسمِ مؤنّث (۱) اِتّباع - تابعداری - فرماں پذیری (۲) تعلیم

تَبلی - ا - اِسمِ مؤنّث (پُورب) (۱) توسدان - توشہ دان - وہ چھوٹا سا بکس جس میں بندوق کے کارتوس وغیرہ رکھتے ہیں (۲) پردہ - وہ تختہ جو ستار یا طنبور کے تونبے پر لگایا جاتا ہے (اصل میں طبلی ہے) +

تَبَنّی - تَبَنِّیت - ع - اِسمِ مؤنّث (قانون) گود لینا - بیٹا بنانا - مُنہ بولا بیٹا بنانا - فرزندی میں لینا +

تَپ - س - اِسمِ مذکّر (۱) گرمی - حرارت - بُخار (۲) جپ کا نقیض تپسیا - رُوحی یا قلبی عبادت + کایا کو کشٹ دیکر عبادت کرنا - دُھونی رما کر دھیان کرنا - پرستش +

تَپ - ف - اِسمِ مؤنّث - حُمّیٰ - گرمی کا بُخار - وہ حرارت جو مادّہ کی عفونت وغیرہ سے جسم میں پیدا ہو +

(بعض مستند اساتذہ کے کلام میں اِس لفظ کا قافیہ بائے موحّدہ کے ساتھ آیا ہے اِس صورت میں خیال کرسکتے ہیں کہ یہ لفظ فارسی تاب کا مخفّف ہو تو عجب نہیں یا تپ اور تاب فلولجی کے مُوافق قریب الاصل ہیں ؎

خوشا کز غمے روز گردد شبم ۔ ز سوزِ مرض سوز گردد تبم - (ظہوری)

اسی طرح قاسم دیوانہ نے اپنے ہاں کوکب وغیرہ کے ساتھ قافیہ باندھا ہے)

تَپ اُترنا - ا - فعلِ لازم - بُخار دھیما ہونا - بُخار کم ہونا +

تَپ چڑھنا - ا - فعلِ لازم (عو) بُخار کا نمایاں ہونا + بُخار سے بدن کا جلنے لگنا - بُخار کا دَورہ ہونا +

تپخالہ - یا - تبخالہ - ف - اِسمِ مذکّر - (تپ + خالہ) دیکھو (تبخالہ)

تپِ دِق - ف + ع - اِسمِ مؤنث - تپِ مزمن - تپِ کہنہ - تپ سل - تپ دق - وہ بخار جس سے حرارتِ غریبی اعضائے رئیسہ و اصلیہ وغیرہ میں سرایت کرکے بدن کی رطوبت سکھا دے (عو) بڑا آزار۔

تپِ لرزہ - ف - اِسمِ مؤنث - جُر - سردی کا بخار ؛

تپ موت جانا - ا - فعلِ لازم - ہونٹوں پر تبخالوں کا نمایاں ہونا۔ بخار کے جاتے رہنے کی علامت کا ظاہر ہونا ؛

تپِ نوبت - ف - اِسمِ مؤنث - باری کا بخار ؛

تپاک - ف - اِسمِ مذکر - (۱) اِضطراب - بیقراری - دھڑکن - اختلاج - بے چینی جیسے تپاکِ قلب - (۲-۱) گرمجوشی - سرگرمی - گرم اختلاطی ؛ فرطِ ارتباط - فرطِ محبت - آؤ آدر - آؤبھگت - خاطر و مدارات (۴) عشق - اخلاص - نہایت محبت - دل لگی ؛

تپ جلانے کو اے سنگدل صنم ہمنے اک اور صاعقۂ طور سے تپاک کیا (ناسخ)

تپانا - ہ - فعلِ متعدی (۱) گرم کرنا (۲) تاؤ دینا - سونے چاندی وغیرہ کو آگ پر رکھکر کھرا کھوٹا دیکھنا (۲) شراب کو آگ کی لو پر اُڑا کر خالص اور غیر خالص پہچاننا

تپائی - ا - اِسمِ مؤنث - سہ پائی - تین پایوں کی چوکی - بنچ ؛ اسٹول ؛

تپڑ - ہ - اِسمِ مؤنث - ساہوکار کے بیٹھنے کی گدی ؛

تپش - ف - اِسمِ مؤنث (۱) اضطراب - بیقراری - اِضطرار بباعث حرارت (۲) گرمی - حرارت - تمازت - شدتِ گرمی ؛ سوزش - جلن یقف ؛

تپشی یا تپسی - ہ - اِسمِ مذکر - عابد - تپشیا کرنے والا ؛

تپشیا - ہ - اِسمِ مؤنث (۱) دیکھو (تپ - ہ - نمبر ۲) ۲ کفارہ - گناہ پر اچھت - پرا شچت

تپک - ت - اِسمِ مؤنث - توپ کی تصغیر ؛

تپک - ا - اِسمِ مؤنث (ہندو) کھٹوتن - پکے ہوئے زخم کی ٹیس - چپک لپک (عربی) ضربان ؛

تپکنا - ا - فعلِ لازم - (ہندو) زخم میں ٹیسوں کا ہونا - چپکنا لپکنا - چپک مارنا - چپک مارنا - ہولیں اُٹھنا ؛

تپنا - ہ - فعلِ لازم (۱) گرم ہونا - جلنا - بھبکنا - تتا ہونا - دہکنا (۲ - گنوار) صاحبِ جلال ہونا - رعب دار ہونا - تیجوان ہونا (۳ - ہندو - پورب) بھاگوان ہونا - صاحبِ نصیب ہونا (۴ - ہندو فقیر) دھونی میں سکنا - دھونی رمانا

تپوبن - ہ - اِسمِ مذکر - تپشیا کرنے کا بن - وہ جنگل جہاں جوگی تپ کرتے ہیں (۲) ایک تیرتھ کا نام جو ہردوار کے قریب واقع ہے اور وہاں

اکثر جوگی سنیاسی وغیرہ ہندو فقرا مسکن گزین ہیں ؛

تت - ہ - اِسمِ مذکر (۱) ست - انس - روح - جان - عِطر - مغز - کسی چیز کا جوہر - لبِ لباب الکحل (۲) ذاتی پونجی - سرمایہ - زرِ اصل - رأس المال - مول (۳) نتیجہ - پھل - حاصل - ثمرہ (۴) انجام - انتہا - انت - اخیر (۵) ماہیتِ خدا - حقیقتِ حق تعالےٰ ؛ معرفتِ ذاتِ باری ؛ ذات بخلافِ صفات (۶) شناختِ روح - سار - مول - ارتھات ؛

تتا - ہ - صِفت (۱) نہایت گرم - جلتا ہوا - بھبکتا ہوا جیسے تتا پانی - تتی پوری (۲) تند - تیز مزاج غصیل - غضبناک - مغلوب الغضب (۳) جری - بہادر - سشجاع ؛

تتا تَوا - ہ - صِفت (۱) تابۂ سوزاں - گرم توا (۲) وہ شخص جو بات بات پر لڑے - لڑاک - فسادی - جھگڑالو - فتنہ انگیز - غضبناک غصیل

تتبع - ع - اِسمِ مذکر - تقلید - پیروی - نقل - ریس سہ

ابر اکثر اس برس برسا کیا یا تتبع دیدۂ تر کا کیا (رند)

تتر بتر - ہ - صفت - تار بتار - تار کتار - منتشر - پراگندہ - پریشان - متفرق - بکھرا ہوا ؛ الگ الگ اور جدا جدا ؛

تترّی - ہ - اِسمِ مؤنث (عو ۱) سخت منحوس عورت ؛ وہ عورت جس بہن تہا بہت ہو - جنم جلی - جلجوگنی - تیز مزاج غصیلی (۲) بخل - نہایت بخیل وہ عورت جو خرچ کرنے سے جلے - جیسے تترّی نے دیا جنم جلی نے کھایا جیب جلی[1] نہ سواد آیا ؛

تتکال - ہ - تابع فعل (ہندو) ترت - فوراً - اُسی وقت ؛

تتلانا - ہ - فعلِ لازم - لکنت کرنا - صاف نہ بولنا - رک رک کر بولنا - بات کرنے میں حروف اُنکے مخارج کے موافق ادا نہ ہونا اور کچھ سے کچھ نکلنا

تتلی - ہ - اِسمِ مؤنث - (پورب) تیتری - بھنبیری - تیتری ؛

تتمبا - ا - اِسمِ مذکر - (عو) جھگڑا - بکھیڑ ؛ دِقت - دشواری ؛

تتمہ - ع - اِسمِ مذکر (۱) باقی ماندہ - بقیہ - بچا ہوا - (۲) کتاب یا عبارت کا وہ حصہ جو اخیر میں اُسی کتاب کے متعلق لگا دیتے ہیں - ضمیمہ - خاتمہ - متمم

تتنا - ہ - صِفت (ہندو) اتنا - اُسقدر - (متروک)

تتو تھمبو - ہ - اِسمِ مؤنث (عو) (۱) روک تھام - بیچ بچاؤ - (۲) دم دلاسا - بہلاوا - پھسلاوا - دفع الوقتی (یہ لفظ تو تو بمعنی زبان اور تھامنے سے مرکب ہے)

تتھ - ہ - اِسمِ مؤنث - چاند کی تاریخ ؛ ہندی مہینوں کے دن ؛

[1] جلی کی بجائے چلی بھی درست ہے ؛

تنھا - ہ - اسم مؤنث (ہندو) (۱) طاقت - بُوتا (۲) قابلیت - لیاقت (۳ - صفت) ویسا - اُسی طرح کا - تئیسا - جیسے جھمار اجاتنھا پرجا (کہاوت)

تنی - ہ - اسم مؤنث - ایک چھوٹی سی وغیرہ کی ٹونٹی دار بچوں کے پانی پینے کی لُٹیا جس سے بچے پانی پیا کرتے ہیں - چھوٹی سی بدھنی ۔

تتیا - ہ - اسم مذکر - (۱) لال رنگ کی بھڑ - برنی - زنبور سرخ - ڈیموں - ایک قسم کی ڈنک مارنے والی مکھی جو چھتا بنا کر رہتی ہے اسکے ڈنک سے آدمی کا جسم سُوج جاتا اور نہایت درد کرتا ہے (۲ - صفت) تیز - چالاک - تُرتُریا - پھرتیلا (۳) ذہین - ذکی (۴) چرپرا - زبان میں سوزش پیدا کرنے والا ۔

تتیا مرچ - ہ - اسم مؤنث (۱) ایک قسم کی چھوٹی پہاڑی زرد اور نہایت تیز مرچ (۲ - صفت) ذکی - ذہین - تیز - ہوشیار - پھرتی باز - پھرتیلا

تتیری - ہ - اسم مؤنث (۱) ایک مشہور تیز پرواز پرند کا نام جو قد میں بٹیر کے برابر - رنگ میں مینا کے مُشابہ ہوتا اور موسم برسات میں نظر آتا ہے اس کا خاصہ ہے کہ جب تک مینہ برستا رہتا ہے بادلوں کے نیچے برابر بوقت شب خوش الحانی سے بولتا رہتا ہے - ہوائی چھوٹے چھوٹے پردار کیڑے مکوڑے ٹڈیاں وغیرہ اسکا کھاجا ہیں (۲) نہایت جلد باز - پھرتیلا - تُرتُریا -

تتیری ہو جانا یا بنجانا - ہ - فعل لازم - ہوا ہو جانا - تیزی سے بھاگ جانا - اُڑ جانا - غائب غلّہ ہو جانا - پتا نہ لگنے دینا - ہاتھ نہ آنا - ہاتھ نہ لگنا (فقرہ) چھوٹا اپنے بڑے بھائی کی گیند لیکر تتیری ہو گیا اور اُسکے ہاتھ نہ آیا - اُچکا بچے کی ٹوپی اُچک کر تتیری بنگیا -

تتیرا یا تتہرا - ہ - اسم مذکر - پانی گرم کرنے کا مسی یا گلی ظرف ۔

تثلیث - ع - اسم مؤنث (۱) تین حصّوں میں تقسیم کرنا (۲) مذہب عیسوی کے مُوافق خدائے واحد کی وحدانیت کی تین شاخیں جنکی ایک ہی ماہیت - قدرت اور ہمیشگی ہے یعنی باپ (خدا) بیٹا (عیسے) رُوح القدس (جبرائیل) (۳) نجومیوں کی اصطلاح میں قمر اور سعد کے درمیان ۱۲۰ منزل قمر درجات کے حساب کے مُوافق آسمان کا تیسرا حصّہ ۔

تثنیہ - ع - اسم مذکر - دگنا - دو کرنا ۔ عربی زبان کا وہ صیغہ جس میں دو سمجھے جائیں جیسے طرفین - جانبین - قرنین وغیرہ ۔

تج - ہ - اسم مذکر - دارچینی - ایک قسم کے درخت کا خوشبودار بکل جو مانجھے وغیرہ

میں لیس کے واسطے ڈالتے ہیں اور دوا کے کام میں بھی آتا ہے - مزاجاً تیسرے درجہ میں گرم و خشک ۔

تجار - ع - اسم مذکر - تاجر کی جمع - سوداگر لوگ ۔

تجارت - ع - اسم مذکر - بنج - سوداگری - بیوپار ۔

تجارتی مال - ا - اسم مذکر - سوداگری اسباب - سامان تجارت ۔

تجاوز - ع - اسم مذکر (۱) گزرنا ۔ حد سے گزرنا (۲) لانگنا - اُلانگنا (۳) انحراف سرتابی - سرکشی (۴-۱) فرق - تفاوت ۔

تجاہل - ع - اسم مذکر (۱) جان بوجھکر جاہل بننا - انجان بننا (۲) ٹالنا اعراض کرنا - چشم پوشی کرنا ۔

تجاہل عارفانہ - ع - اسم مذکر (۱) جان بوجھکر انجان بننا (۲) علم بدیع میں کسی معلوم بات کو نامعلوم بات کے قائم مقام کرنا - یا موصوف کی صفت بیان کر کے اُسکی تمیز میں اپنی حیرانی وعدم واقفیت کا اظہار کرنا -

صنم کہتے ہیں تیرے بھی کمر ہے — کہاں ہے کس طرف ہے اور کدھر ہے (جرأت)
ہوش ربا شگر آماہ لقا کو کون ہے — صبر و قرار لے چلا یہ تو بتا کو کون ہے (ظفر)

تجدید - ع - اسم مؤنث (۱) جدت - ابداع - نیا کرنا - نئے سرے سے کوئی کام کرنا - از سر نو کچھ کرنا ۔ ایجاد - اختراع (۲) تازگی - تازہ پن

تجدید بنائے دعویٰ - ف - اسم مذکر - (قانون) دعوے کی بنیاد از سر نو قایم کرنا ۔

تجربہ - ع - اسم مذکر (۱) آزمایش - جانچ - امتحان (۲) ثبوت - دلیل - دلالت (۳) وہ انسانی معلومات جو قوت حافظہ اور قیاس کے باہم ملنے سے پیدا ہوتی ہے مشاہدہ اسی کا جزو ہے ۔

تجربہ کار - ع + ف - صفت - آزمودہ کار - واقف کار - ہوشیار - جہاندیدہ جہاں

تجربہ کاری - ع + ف - اسم مؤنث - واقفیت - آزمایش ۔

تجرد - ع - اسم مذکر (۱) لغوی معنی عُریانی (۲ - اصطلاحی) تنہائی - تجرّدی - علیحدگی - خلوت - عزلت - مجرد رہنا (۳) ترک دنیا - قطع علائق - آزادی

تجرید - ع - اسم مؤنث (۱) عُریانی - برہنگی (۲) تنہائی - علیحدگی (۳) علم بیان کی ایک صنعت کا نام جسمیں زوائدات کو دُور کر کے صرف ایک معنی سے غرض رکھتے ہیں جیسے گل - اسکے معنی ہیں گلاب کا پھول مگر بقاعدہ تجرید مطلق پھول پر اطلاق ہونے لگا ۔

تجسس - ع - اسم مذکر - تلاش - ڈھونڈ ڈھانڈ - جستجو - کھوج - تحقیقات

تجلّی - ع - اسم مؤنث (۱) پردہ ہٹنا - آشکارا ہونا (۲) روشنی - چمک - نور - (۳) جلوہ + جھلاک - (۴) میر حسن عرف میر حاجی دہلوی خلفِ میر محمد حسن کلیم خواہرزادۂ میر محمد تقی میر کا تخلص - لیلیٰ مجنوں کا قصہ اردو میں اوّل انہیں نے نظم کیا - بڑے ظریف خوش مزاج خوش اخلاق تھے ایک دیوان بھی اِنسے یادگار ہے +

تجمّل - ع - اسم مذکر - (۱) جمال کی آرائش - زیب و زینت حسن (۲) شان و شوکت - ٹھاٹ باٹ - آرایش - زیبائیش + جلو - تزک - حشم و خدم و دھام -

تجنا - ہ - فعل متعدی - (ہندو) (۱) چھوڑنا - تیاگنا - ترک کرنا - کنارہ کرنا (۲) لادعوی ہونا - دست بردار ہونا (۳) طلاق دینا +

تجنیس - ع - اسم مؤنث (۱) ایک جنس ہونا - ہمجنس ہونا (۲) صنائع لفظی میں دو لفظوں کا تلفظ میں مشابہ اور معنی میں متغائر ہونا جیسے آہنگ بمعنی قصد و آواز اسکی بہت سی قسمیں ہیں جو علم بدیع دیکھنے سے معلوم ہوسکتی ہیں

تجویز - ع - اسم مؤنث (۱) جائز رکھنا - روا رکھنا (۲) رائے - تدبیر - اُپائے (۳ - قانون) فیصلہ - تصفیہ - نیز وہ کارروائی جو تحریرِ قرار دادِ جرم کے بعد عمل میں آئے (۴ - ا) بندوبست - انتظام - درستی جیسے دو روز میں ہزار روپے کی تجویز کردی (۵ - ا) غور - فکر - تامّل - سوچ بچار +

تجویزِ اخیر - ع - اسم مؤنث (قانون) اخیر فیصلہ +

تجویزِ ثانی - ع - اسم مؤنث (قانون) نظرِ ثانی - فیصلہ کی پڑتال +

تجھ یا تُج - ہ - اسم ضمیر - ضمیرِ واحد حاضر - تو + تیرے +

(جب واحد مخاطب کی ضمیر کے بعد ماسوائے حروفِ علّت یا اضافت ان حرفوں میں سے کوئی حرف مثلاً (میں - نے - سے - کو - تک - پر - تلک) وغیرہ آجاتا ہے تو ایسی صورت میں لفظ تُو کو تجھ سے بدل لیا کرتے ہیں - جیسے تجھ میں - تجھ سے - تجکو - تجھ تک - تجھ پر - تجھ تلک وغیرہ یعنی ایسے موقع پر تجھ کا - تجھ کی - تجھ نے وغیرہ نہیں کہیں گے - البتہ قدیم یا گنواری زبان میں اس امر کا لحاظ نہیں ہے گنوار لوگ اب بھی تو میں - تو سے - تو کو - تو پر - بواوِ مجہول بولتے ہیں لیکن تک یا تلک کے ساتھ انکے ہاں بھی تجھ تلک بولیں گے - قدما نے حالتِ اضافی میں بھی اسکا استعمال کیا ہے چنانچہ تجھ حسن کی بہار - تجھ عشق نے - تجھ زلف کی باس - تجھ صنم کی انکھیاں وغیرہ برابر انکے کلام میں دیکھا)

تجھ سے - ہ - تابع فعل - تیرے سے + تیری ذات سے - از تو +

تجھ سے پھرے تو خدا سے پھرے - ا (محاورہ) یہ فقرہ قسم یا عہدِ واثق کے موقع پر مستعمل ہے یعنی تجھ سے وفا نہ کرے تو کافر ہو

کیا عہد بھنے یہ اب دلربا سے ۔ جو تجھ سے پھرے تو پھرے وہ خدا سے (قسم)

تجھ سی تو جا ضرور میں بھی پانی نہ رکھواؤں - ا - (محاورہ عو)

(طنزاً حالتِ تنفر یا اکراہ میں کسی بدصورت کی نسبت یہ فقرہ زبان پر آتا ہے یعنی تو بالکل ہماری خاطر میں نہیں آتا - تجھسے اِسقدر نفرت ہے کہ ادنیٰ کام لینے کو بھی جی نہیں چاہتا -

تجھ مجھ - ہ - تابع فعل - (عو) اپنا بیگانہ - ہر کس و ناکس - ہر ایک +

تجھے - ہ - حالتِ مفعولی - تجھکو - ترا +

(یہ اصل میں پراکرت ہندی کے موافق تو + ہے سے مرکب ہے - چونکہ لفظ ہے علامت مفعولی ہے اسکو جوں کا توں برقرار رکھکر تجھے بنالیا اور دو ہم مخرج حرفوں کے جمع ہو جانے کے باعث ایک ہائے ہوز کو حذف کر دیا) +

تجہیز و تکفین کرنا - ا - فعل متعدی - گور گڑھا کرنا - مُردہ کو گاڑنا دبانا + کریا کرم کرنا - کفن کاٹھی کرنا +

(تجہیز کے معنی مُردہ کا سامان طیار کرنا - اور تکفین کے معنی کفن پہنانا) +

تچانا - ہ - فعل متعدی - (ہندو) (۱) سینکنا - گرم کرنا - آگ پر رکھنا (۲) پگلانا - تانا -

تچنا - ہ - فعل لازم (ہندو) (۱) گرم ہونا - سِنکنا (۲) پگلنا - تپنا + گداختہ ہونا +

تچھ - ہ - صفت (ہندو) (۱) خالی - تہی - کھوکھلا (۲) ہیچ - اوچھے - ناکارہ - نکمّا - بے وقر - کمقدر (۲) ذلیل - خوار - حقیر - کمینہ - سفلہ +

تحائف - ع - اسم مذکر - تحفہ کی جمع - سوغاتیں +

تحت - ع - اسم مذکر (۱) نیچے کا حصّہ - بخلافِ فوق (۲ - ا) قبضہ - اختیار تصرّف - قابو (۳ - صفت) نیچے - تلے - زیر +

تحت الثریٰ - ع - اسم مؤنث - پاتال - زمین کے سب سے نیچے کا طبقہ - دیپ لوک +

(ثریٰ کے لغوی معنی زمینِ نمناک ہیں چونکہ زمین کی مٹی نیچے سے نم ہوتی ہے اسوجہ سے پاتال کو کہتے ہیں)

تحت اللفظ - ع - تابع فعل (۱) حرف بحرف - لفظی ترجمہ + وہ ترجمہ جسمیں لفظوں کے معنی جوں کے توں نیچے لکھے ہوں (۲) مرثیہ کو راگ میں نہ پڑھنا - سیدھی طرح مرثیہ پڑھنا - (۳ - لکھنؤ) جریدہ - تنہا - یک بینی دو گوش - دم نقد - چھڑی سواری - تن تنہا - چھڑا اِد نینگ

تحت و تصرّف میں لانا - ا - فعل متعدی (قانون) قبضہ میں لانا - قبضہ کرنا - صرف میں لانا - کام میں لانا +

تحت لفظی - ع - تابع فعل - دیکھو (تحت اللفظ نمبر ۱ - ۲) +

تحریر - ع - اسم مؤنث (۱) آزاد کرنا - غلام یا لونڈی کو رہا کرنا (۲) نوشت -

لِکھت - لِکھاوٹ (۳) - قانُون) دستاویز - نوشتہ - وثیقہ - تمسّک لِکھتم (۴) عبارت - مضمُون + لکھنے کا ڈھنگ - مضمُون نگاری کا انداز (۵) خط - رُقعہ - نامہ - چِٹھی - صحیفہ + خط و کتابت (۶) ہلکی لکیر - ہلکا نقش - ریکھا - وہ باریک خط جو مُوقلم سے نقوش و تصاویر وغیرہ پر کھینچ دیتے ہیں + مُطلق لکیر - مطلق خط (۷) گوٹے - دریائی - بافتے وغیرہ کی مغزی جو سنجاف کے نیچے لگاتے ہیں (۸) اُقلیدس - یوکلیڈ - عِلمُ الاشکال - عِلمِ ہندسہ کی ایک کِتاب کا نام (۹) اُجرت نوشت - لکھائی - جیسے تحریر کی بابت دس روپیہ (۱۰ صفت) لِکھا ہوا - نوشتہ -

(چونکہ لکھ دینے کے بعد کسی بات پر قابو نہیں رہتا - اس سبب آزاد کرنے سے یہ معنی نکالے گئے)

تحریرِ ظہری - ع - اِسمِ مؤنّث - پُشت پر کا لکھا ہوا - وہ عبارت جو کسی کاغذ کی پُشت پر لکھ دیتے ہیں - دُوسری طرف کی عبارت +

تحریص - ع - اِسمِ مؤنّث (۱) حرص دلانا - لالچ - لوبھ + ترغیب (۲) اغوا - ورغلانا - بہکاوا +

تحریف - ع - اِسمِ مؤنّث - ایک حرف کی جگہ دُوسرے حرف کو رکھنا + کسی چیز یا کسی بات کو اُسکی حالت اور اُسکی وضع سے بدل دینا + کسی بات کو اُسکے موضُوع کے خِلاف بیان کرنا +

تحریک - ع - اِسمِ مؤنّث (۱) حرکت دینا (۲) رغبت دینا - ترغیب دینا - (۳) ورغلانا - بہکانا + اشتعال دینا - اُبھارنا (۴) سِلسلہ جنبانی کرنا - کسی بات کو چھیڑنا یا شرُوع کرنا (۵) برانگیختگی (۶) کوشش - سعی +

تحس نحس - ا - صِفت (عو) تہ و بالا - تباہ و برباد - ویران و خراب - ستیاناس

(عربی میں تحس دل پر غم کی زیادتی ہونے کو کہتے ہیں - نحس تابع مُہمل ہے یا نحاس بمعنی سرشت و اصل کا مخفّف کر لیا ہے - مگر اسجگہ لغوی اور اصطلاحی معنے سے کوئی نسبت تامّہ نہیں معلوم ہوتی البتہ یُوں تاویل کر سکتے ہیں کہ دِل چونکہ اعضائے رئیسہ میں ایک اعلیٰ درجہ کا عضو ہے جب تک یہ خوش اور اپنی اصلی حالت پر رہتا ہے - تمام کام دُرست اور باموقع ہوتے رہتے اور جب اسمیں کسی طرح کا فتور آجاتا ہے تو سب کام تباہ اور برباد ہو جاتے ہیں - اس سبب سے تباہی اور خرابی پر اطلاق ہونے لگا - لیکن اس صُورت میں اُردو سمجھنا اور ہائے ہوز سے لکھنا مناسب ہے)

تحس نحس کرنا یا کھونا - ا - فِعلِ مُتعدّی (عو) خراب کرنا - بگاڑنا - ستیاناس

تحسین - ع - اِسمِ مؤنّث - نیکی کے ساتھ نسبت کرنا - سراہنا - تعریف کرنا - آفرین - واہ واہ - مرحبا +

تحصیل - ع - اِسمِ مؤنّث (۱) حاصل کرنا - وصُول کرنا + آگاہی - وصُولیت

(۲) جمع کرنا - اِکٹھا کرنا (۳) عِلم سیکھنا + اکتساب (۴ - قانُون) خراج محصُول - لگان + جمع شدہ لگان + (۵) نفع - فائدہ (۶) تحصیلداری کچہری

تحصیلِ حاصِل - ع - صِفت (۱) خاتمہ - اِنقطاع (۲) بے سُود - بے فائدہ - ناحق - بیجا - نامُوزُوں - فضُول - جیسے اب بحث کرنی تحصیلِ حاصل ہے۔

تحصیل کرنا - ا - فِعلِ مُتعدّی (۱) حاصِل کرنا - وصُول کرنا - اُگاہنا - (۲) جمع کرنا - اِکٹھا کرنا (۳) کمانا - کھٹنا - بٹنا +

تحصیلدار - ع + ف - اِسمِ مذکّر - مُحصّل - وصُول کرنے والا - اُگاہی کرنے والا - سب کلکٹر - وہ سرکاری عُہدہ دار جو زمین کی مالگذاری اور محاصل وصول کرتا ہے

تحصیلداری - ع + ف - اِسمِ مؤنّث (۱) تحصیلداری کا کام - (۲) عُہدہ تحصیلداری +

تحصیلنا - ا - فِعلِ مُتعدّی - دیکھو (تحصیل کرنا)

تحفجات - ف - اِسمِ مذکّر - تحائف - تحفہ کی جمع +

(یہ جمع تصرفات فارسی کے مُوافق لفظ جات سے بنائی گئی ہے جیسے بیرونجات - علاقہ جات وغیرہ)

تحفگی - ف - اِسمِ مؤنّث (۱) عُمدگی - خُوبی (۲) بہتری - بھلائی + فوقیت +

تحفگی نکلنا - ا - فِعلِ لازم (عوام) خُوبی نکلنا - بھلائی حاصِل ہونا - فوقیت نکلنا - جیسے تکرار میں کیا تحفگی نکلے گی +

تحفہ - ع - اِسمِ مذکّر (۱) ارمغان - ہدیہ - سوغات (۲) نذر - پیشکش بھیٹ - اِنعام (۳ - صفت) عجیب - انوکھا - طُرفہ (۴ - صفت) عُمدہ - بہتر - اچھا - نفیس - نادر +

تحفہ یا طُرفہ معجُون - ع - اِسمِ مذکّر (۱) انوکھا آدمی - عجیب شخص (۲) خُوش مسخرا - مسخرا - نُقلِ محفل +

(آج کل طُرفہ معجُون زیادہ بولتے ہیں یہ جُملہ اکثر طنزاً استعمال میں آتا ہے - یعنی عجیب توام کا آدمی ہے) +

تحقیر - ع - اِسمِ مؤنّث - ذِلّت - حقارت - بیقدری - بے حُرمتی + سُبکی - خفّت - ندامت + ذلیل سمجھنا - حقیر جاننا +

تحقیرِ عدالت - ف - اِسمِ مؤنّث (قانُون) عدالت کی حقارت - توہینِ عدالت - گُستاخیٔ عدالت +

تحقیق - ع - اِسمِ مؤنّث (۱) راست - صحیح - دُرست - ٹھیک - سچ - حق حق (۲) تصدیق (۳) ثبُوت (۴) مُسلّم - تسلیم کردہ شدہ - (۵) یقین - اعتبار (۶) چھان بین + تلاش - تجسّس - تفتیش (۷)

¹ چونکہ تحصیل حاصل کے معنی ہیں حاصل شدہ چیز کو حاصل کرنا جو ایک فضول بے سُود اور بے فائدہ امر ہے اسوجہ سے یہ معنے ہوگئے

کھوج۔ سُراغ۔ پتہ (۸) دریافت۔ پُوچھ گچھ (۹) جانچ۔ شناخت (۱۰) معتبر۔ پکّی۔ واثق۔ قابلِ اعتبار۔ جیسے تحقیق خبر۔ (۱۱) اِمتحان۔ تجربہ۔

تحقیق کرنا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی (۱) دریافت کرنا۔ حقیقت پُوچھنا۔ کھوج لگانا۔ ثبُوت پُہنچانا۔ چھان بین کرنا۔ تفتیش کرنا (۲) آزمائش کرنا۔ تجربہ کرنا۔ امتحان میں لانا۔

تحقیق ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ ثبُوت کو پُہنچنا۔ محقق ہونا۔ دریافت ہونا۔ حقیقت کو پُہنچنا۔ اصل بات معلُوم ہونا۔ تصدیق ہونا۔ اِمتحان یا تجربہ میں آنا۔ آزمائش یا تجربہ میں پُورا اُترنا۔ یقین ہونا۔

تحقیقات۔ ع۔ اِسمِ مُؤنّث (قانُون) تحقیق کی جمع۔ سُراغ رسانی۔ جھُوٹ سچ کا ثبُوت۔ مقدمہ کی ابتدائی کارروائی۔ جس پر حکم لگانے کی بِنا قائم ہو۔ قانُونی تفتیش۔ آئینی دریافت۔

تحکُّم۔ ع۔ اسمِ مذکّر۔ زبردستی کی حکُومت۔ دعوے۔ غلبہ۔ زبردستی۔ زور آوری۔ زبردستی۔ اجارہ۔

تحکُّم جتانا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی۔ خواہ مخواہ حکُومت جتانا۔ زبردستی دکھانا۔ زور آوری کرنا۔ زبردستی کرنا۔ دعوے سے کوئی کام لینا۔ اجارہ دکھانا۔ غلبہ ظاہر کرنا۔

تحکُّم کرنا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی۔ دیکھو (تحکُّم جتانا)۔

تحلیل۔ ع۔ اِسمِ مُؤنّث (۱) حل کرنا۔ اجزا ملانا۔ ایک جان کرنا۔ گھوٹنا۔ پیسنا۔ کھرل کرنا (۲) اجزا جُدا جُدا کرنا۔ اجزا کھولنا۔ تفتیحِ اجزا (۳) گُداختگی۔ گھلاوٹ۔ کسی چیز کو گلا کر خالی کر دینا (۴) حلال کرنا۔ ذبح کرنا (۵) ہضم۔ پچاؤ۔ گوارِش (۶) فرو کشی۔ ورُود (۷) باصطلاحِ معمّا کسی لفظ کے دو یا زیادہ حصّے کرکے ہر ایک حِصّہ کے جُدا جُدا معانی لینے سے مُراد ہے۔

تحلیل کرنا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی (۱) پچانا۔ ہضم کرنا (۲) گھلانا۔ گلانا۔ پگھلانا (۳) حل کرنا۔ ایک جان کرنا (۴) کسی چیز کو پگھلا کر فنا کرنا (۵) دُبلا کرنا۔ لاغر کرنا۔

تحلیل ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) پچنا۔ ہضم ہونا (۲) گھلنا۔ گلنا۔ پگلنا (۳) اجزا کا جُدا جُدا ہونا (۴) حل ہونا۔ گھُل مِل جانا۔ فنا ہو جانا (۵) دُبلا ہونا۔ لاغر ہونا۔ جیسے چار دِن کے بُخار میں

بچہ تحلیل ہو گیا (۶۔ عو) مر جانا۔ تمام ہو جانا۔ دم نکل جانا۔

تحمُّل۔ ع۔ اِسمِ مذکّر (۱) برداشت۔ سہار۔ بُردباری (۲) صبر۔ شکیبائی۔ حلیمی۔ رحم دِلی۔ غمخواری۔

تحویل۔ ع۔ اِسمِ مُؤنّث (۱) لَوٹنا۔ پھرنا (۲) ودیعت۔ سپُردگی۔ حوالگی (۳) امانت۔ دھروڑ (۴) سرمایہ۔ خزانہ۔ جمع پُونجی (۵۔ نجُوم) داخل ہونا۔ کسی سِتارے کا بُرج میں آنا۔ کسی سِتارے کا عمل ہونا (۶۔ حِساب) ایک نام کی رقم کو دُوسرے نام کی رقم میں لے جانا۔ مثلاً روپیوں کے آنے یا آنوں کی پائیاں بنانا۔

تحویلِ امانتی۔ ع۔ اِسمِ مُؤنّث (قانُون) کسی غرض سے مال کا دُوسرے شخص کے حوالے کیا جانا بایں شرط کہ وہ غرض پُوری ہو جانے کے بعد مال واپس دیدیا جائے۔

تحویلدار۔ ع + ف۔ اِسمِ مذکّر (۱) خزانچی۔ فوطہ دار (۲۔ قانُون) وہ شخص جو خزانچی کی طرف سے اُسکی ذاتی ذِمّہ داری سے مُقرر ہوتا اور تحصیل کا روپیہ پرکھنے کے بعد داخلِ تحصیل کرتا ہے۔ امانت دار۔

تحیُّر۔ ع۔ اِسمِ مذکّر۔ حیرت۔ اچرج۔ اچنبھہ۔ تعجُّب۔

تخت۔ ف۔ اِسمِ مذکّر (۱) چوکی۔ سنگھاسن۔ سریر۔ اورنگ۔ دیہیم بادشاہ کے بیٹھنے کی چوکی۔ گدّی۔ مسند (۲۔ ۱) دارُالسلطنت دارُالخلافہ۔ تخت گاہ (۳۔ پُورب) کلاں۔ بڑا۔ جیسے تخت گاؤں (۴۔ عو) پلنگ۔ چارپائی (کہاوت میں آیا ہے) چراغ میں بتّی پڑی لاڈو میری تخت چڑھی۔

تخت بخت۔ ف۔ دُعا (عو) راج سُہاگ۔ سُہاگ بھاگ۔

تخت پر بٹھانا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی۔ تخت نشین کرنا۔ عنانِ حکُومت سپُرد کرنا۔ بادشاہ بنانا۔ مسند نشین کرنا۔

تخت پر بیٹھنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ تخت نشین ہونا۔ حکُومت ہاتھ میں لینا۔ بادشاہ بننا۔

(خاندانِ مُغلیہ کے بادشاہوں کا دستُور تھا کہ جس وقت کوئی بادشاہ تخت پر بیٹھتا تو پہلے بادشاہ مُتوفّی کے جنازہ کو ٹھوکر لگا لیتا۔ پھر یہ رسم عمل میں آتی اور بعدۂ تجہیز و تکفین کا بند و بست کیا جاتا)

تخت پوش۔ ف۔ اِسمِ مذکّر (۱) تخت کا غلاف۔ تخت کی چادر

تخت کا فرش (۲) گدّی ۔ مسند (۳) پُورب ۔ بڑا تخت ۔

تخت چڑھنا ۔ ا ۔ فعلِ متعدّی (ع) پلنگ پر جانا ۔ چار پائی پر چڑھنا ۔ سونا ۔ آرام کرنا ۔ جیسے چراغ میں بتّی پڑی لاڈو میری تخت چڑھی (سویرے سے سو جانے والی کی نسبت طنزاً یہ کہاوت بولی جاتی ہے) ۔

تخت چھوڑنا ۔ ا ۔ فعلِ متعدّی ۔ بادشاہی سے کنارہ کش ہونا ۔ راج تیاگنا ۔ سلطنت چھوڑنا ۔

تختِ رواں ۔ ف ۔ اسمِ مذکّر (۱) ہوادار ۔ وہ تخت جس پر بادشاہ سوار ہو کر نکلتا ہے (۲) وہ تخت جس پر شادیوں میں لونڈے ناچتے ہوئے چلتے ہیں ؎

ہزاروں تمامی کے تختِ رواں ۔ اور اہلِ نشاط اُن پہ جلوہ کناں (میر حسن)

(۳) اُڑن کھٹولا ؎

ہوا اک چل گئی تھی شعبدہ تھا چرخِ گرداں کا
نہ وہ تختِ رواں اب ہے نہ وہ منصب سلیماں کا ([illegible])

بس سلیمان کا جنازہ بنا ۔ کچھ جو تختِ رواں بلند ہوا (ناسخ)

تختِ سلیمان ۔ یا ۔ سلیمانی ۔ ف ۔ اسمِ مذکّر (۱) وہ تخت جس پر حضرت سلیمان علیہ السلام بیٹھ کر اُڑا کرتے تھے (۲) ایک پہاڑ کا نام جو مضافات کشمیر میں واقع ہے ۔ لوگوں کا خیال ہے کہ یہاں حضرتِ سلیمان کا تخت ٹھیرا تھا ۔

تخت سے اُتارنا ۔ ا ۔ فعلِ متعدّی ۔ بادشاہی سے معزول کرنا ۔ فرمانروائی کے اختیارات چھین لینا ۔ سلطنت سے بے اختیار کرنا ۔

تختِ طاؤس ۔ ف ۔ ع ۔ اسمِ مذکّر ۔ اُس تخت کا نام تھا جسے شاہجہاں بادشاہ نے اپنے ایجاد سے چھ کروڑ روپیہ لگا کر بنوایا تھا اس کے اوپر ایک مرصّع مور پنکھ پھیلائے ہوئے کھڑا تھا ۔ اِس تخت کو نادرشاہ ۱۱۵۱ہجری میں ہندوستان سے لُوٹ کر لے گیا ۔

تخت کا تختہ ہونا ۔ ا ۔ فعلِ لازم ۔ بادشاہی کا جاتا رہنا ۔ سلطنت کا تباہ ہو جانا ۔

تخت کی رات ۔ ا ۔ اسمِ مؤنّث ۔ بیاہ کی رات ۔ شبِ خلوت ۔ شبِ زفاف ۔ سہاگ رات ؎

سچ ہے دُنیا میں جو کنواری ہے ۔ تخت کی رات اُس پہ بھاری ہے (میر علی)

تخت گاہ ۔ ف ۔ اسمِ مؤنّث ۔ مسکنِ شاہی ۔ دارُالخلافہ ۔ دارُالسّلطنت ۔ راجدھانی ۔

تخت نشینی ۔ ف ۔ اسمِ مؤنّث ۔ تختِ سلطنت پر بیٹھنا ۔ راج تلک ۔ راج گدّی ۔ رسمِ تخت نشینی ۔

تختہ ۔ ف ۔ اسمِ مذکّر (۱) پٹڑا ۔ لکڑی کا مسطّح چوڑا چرا ہوا ٹکڑا ۔ پارچۂ چوب (۲) لوح ۔ پٹّی ۔ تختی (۳) کاغذ کا تاؤ (۴) جہاز کی لکڑی کا ہر ایک ٹکڑا (۵) مینچ ۔ چوکی ۔ لمبی ۔ تپائی (۶) مسطّح چبوترا (۷) قطعۂ زمین ۔ خطّہ ۔ زمینِ آباد و معمور (۸) وہ لکڑی کی تپائی جس پر مُردہ کو نہلاتے ہیں جیسے جس وقت بادشاہ کو تخت سے تختہ پر بٹھایا آنسو ٹپکے دل بھر آیا (۹) بورڈ ۔ تختۂ سیاہ ۔ اشتہار لگانے یا طلبا کو سکھانے کا مسطّح لکڑی کا ٹکڑا ۔ نوٹس بورڈ (۱۰) چمن ۔ کیاری ۔ باغ کا کھیت ۔ چھوٹا سا باغ کا ٹکڑا ۔ قطعۂ باغ (۱۱) تابوت ۔ ارتھی کی ٹھٹری ۔

تختہ اُلٹنا ۔ ا ۔ فعلِ لازم ۔ آباد جگہ کا تہ و بالا ہونا ۔ شہر اُجڑنا ۔

تختہ بندی ۔ ف ۔ اسمِ مؤنّث (۱) لکڑی کے تختوں کا فرش یا تختوں کی دیوار ۔ خاتم بندی (۲) کیاریوں کا باقرینہ اور خوش اسلوب ہونا ۔

تختہ پُل ۔ ف ۔ اسمِ مذکّر ۔ وہ پُل جو قلعہ کی خندق پر اندر آنے جانے کے واسطے تختوں کا بنا دیتے ہیں ۔ یہ پُل کواڑ کی وضع کا ہوتا ہے ۔ جب چاہیں اسکو اپنی طرف کھینچ لے سکتے ہیں ۔

تختہ تابُوت ۔ ف ۔ اسمِ مذکّر ۔ ارتھی ۔ وہ صندوق یا تختہ جس پر مُردہ کو لے جاتے ہیں ۔

تختہ تباہ ہونا ۔ ا ۔ فعلِ لازم (۱) آباد مقام کا برباد ہو جانا ۔ اینٹ سے اینٹ بج جانا ۔ قطع و قمع ہونا (۲) کیاری یا کھیت وغیرہ کا اُجڑ جانا ۔

تختۂ تعلیم یا مشق ۔ ف ۔ اسمِ مذکّر (۱) وہ تختی جس پر بچّے مشق کرتے ہیں ۔ لکھنے کی پٹّی ۔ لوح (۲) وہ چیز جو بہت استعمال میں آوے (با اضافت و بلا اضافت) ۔

تختہ گردن ۔ ف ۔ اسمِ مذکّر ۔ سخت اور موٹی گردن کا گھوڑا جو لگام کے اشارہ کے ساتھ نہ مُڑ سکے ۔

تختۂ نرد ۔ ف ۔ اسمِ مذکّر (۱) وہ تختہ جس پر نردیں رکھ کر کھیلتے ہیں (۲) ایک قسم کا کھیل جو شطرنج کے جواب میں ایجاد ہوا تھا ۔

تختہ ہو جانا ۔ ا ۔ فعلِ لازم ۔ اکڑ جانا ۔ جکڑ جانا ۔ سخت ہو جانا ۔

جیسے کمر تختہ ہو گئی +

تختی ۔ ۃ ۔ اسمِ مؤنث (۱) چھوٹا تختہ (۲) لوح ۔ پٹی ۔ تختۂ مشق (۳) تانبے ۔ چاندی ۔ عقیق ۔ یشب وغیرہ کا وہ نقوش یا دُعا کھدا ہوا ٹکڑا جو بچوں کے گلے میں نظر گزر کے واسطے ڈالدیتے ہیں ۔ (۴ ۔ عو) سینہ ۔ چھاتی ؎

تختی تیری اگر بھلی ہے توسانچے میں چھپ مری ڈھلی ہے (رنگین)

(۵ ۔ عو) چھب ۔ وضع و اندازِ جسم ۔ جامہ زیبی (۶ ۔ کبوتر باز) کبوتر کے چوڑے سینے پر بھی اسکا اطلاق ہوتا ہے +

(یہ لفظ فارسی زبان میں نہیں پایا جاتا ۔ عوام اسکو تقطیع کے موقع پر بھی استعمال کرتے ہیں)

تخریب ۔ ع ۔ اسمِ مؤنث ۔ خرابی ۔ ویرانی ۔ تباہی ۔ بربادی ۔ ابتری + بیخکنی ۔ قلع و قمع +

تخصیص ۔ ع ۔ اسمِ مؤنث ۔ خصوصیت +

تخفیف ۔ ع ۔ اسمِ مؤنث (۱) کمی ۔ گھٹتی + اختصار ۔ خفیف کرنا ۔ بوجھ اُتارنا ۔ ہلکا کرنا + کمیِ خرچ (۲) افاقہ ۔ آرام ۔ شدت کا نقیض ۔ خفت

تخفیف کرنا ۔ ۃ ۔ فعلِ متعدی (۱) کمی کرنا ۔ گھٹانا ۔ خرچ کم کرنا + نوکر کم کرنا (۲) توڑنا ۔ موقوف کرنا +

تخفیف میں آنا ۔ ۃ ۔ فعلِ لازم ۔ کمی میں آنا ۔ برخاستگی میں آنا ۔ ابولش میں آنا + ٹوٹ جانا ۔ جیسے کسی محکمہ کا تخفیف میں آنا +

تخلّص ۔ ع ۔ اسمِ مذکر (۱) چھٹکارا ۔ بچاؤ (۲) شاعر کا وہ مختصر اور فرضی نام جو شعر میں ڈالا جاتا ہے +

تخلیہ ۔ ع ۔ اسمِ مذکر ۔ خلوت ۔ تنہائی ۔ ایکانت + علیحدگی +

تخم ۔ ف ۔ اسمِ مذکر (۱) دیکھو (بیج نمبر ۱ ۔ ۲ ۔ ۳) (۲) بیضہ ۔ انڈا ۔ (۳) گٹھلی (۴) اولاد ۔ نسل +

تخم بالنگا ۔ یا ۔ **بالنگو** ۔ ۃ ۔ اسمِ مذکر ۔ تلسی کا بیج (پورب) لُنڈائی ۔ ایک قسم کے بیج جو پانی میں ڈالنے سے بہت پھول جاتے ہیں +

تخمِ بد ۔ ف ۔ صفت ۔ بداصل ۔ بدذات ۔ حرامی +

تخم تاثیر صحبت کا اثر ۔ ۃ (کہاوت) نطفہ اور صحبت اثر کئے بغیر نہیں رہتی +

تخمِ ریحاں ۔ ف ۔ ع ۔ نازبو کے بیج ۔ پہلے درجہ میں حار ۔ تیسرے میں یابس +

تخم ریزی ۔ ف ۔ اسمِ مؤنث ۔ بیج بونا ۔ بوائی ۔ بوارا ۔ بوار ۔ تخم افشانی ۔ دانہ افشانی +

تخم کتاں ۔ ف ۔ اسمِ مذکر ۔ السی کا بیج (بعض لوگوں نے سن کے بیج کو بھی لکھا ہے) +

تخمہ ۔ ع ۔ اسمِ مذکر ۔ ایک قسم کی قے جو بدہضمی یا فسادِ غذا سے ہوجاتی ہے ۔ اس میں اور ہیضہ میں یہ فرق ہے ۔ کہ ہیضہ اخلاط میں فساد ہوکر ہوتا ہے ۔ اور تخمہ غذا کے فساد سے + بدہضمی +

تخمہ نکلنا ۔ ۃ ۔ فعلِ لازم (کبوتر باز) کبوتر کے جسم پر مسّوں کا نکلنا ۔ کبوتر کے پھنسیاں سی ہوجانا +

تخمیناً ۔ ع ۔ تابعِ فعل (۱) ازروئے انداز ۔ اندازسے ۔ قیاس سے ۔ اٹکل سے (۲) قریب قریب ۔ تقریباً ۔ کم و بیش +

تخمینہ ۔ ع ۔ اسمِ مذکر ۔ اندازہ ۔ تکدمہ +

تخویف ۔ ع ۔ اسمِ مؤنث ۔ خوف ۔ ڈر ۔ دھمکی +

تخویفِ مجرمانہ ۔ ع + ف ۔ تابعِ فعل (قانون) ناجائز دھمکی ۔ بدنیتی کی دھمکی +

تد ۔ ہ ۔ تابعِ فعل (پرانی ہندی) تب ۔ جب کا جواب ۔ اُس وقت ۔ بعد ازاں (متروک) +

تدارک ۔ ع ۔ اسمِ مذکر (۱) لغوی معنے گم شدہ چیز کا پانا + تلافی + پاداش ۔ بدلہ + مکافات (۲) دادرسی (۳ ۔ ا) تدبیر ۔ بندوبست ۔ انتظام + پیش بندی ۔ انسداد (۴) سزا ۔ دھمکی +

تدارک خفیف ۔ ف ۔ اسمِ مذکر (قانون) سزائے خفیف +

تدارک کرنا ۔ ۃ ۔ فعلِ متعدی (۱) سزا دینا ۔ تلافی کرنا (۲) تیاری کرنا + بندوبست کرنا ۔ انتظام کرنا ۔ تدبیر کرنا +

تدبیر ۔ ع ۔ اسمِ مذکر (۱) کسی کام کی ابتدا و انتہا سوچنا (۲) اُپائے ۔ علاج ۔ چارہ ۔ درماں ؎

چارہ گر مرتے ہیں کیوں تدبیر پر چھوڑ دیں مجھ کو مری تقدیر پر (داغ)

(۳) خیال ۔ منصوبہ ۔ فکر و اندیشہ ۔ غور و تامّل ۔ سوچ بچار (۴) کوشش ۔ جتن (۵) تجویز ۔ بندوبست

تدریج ۔ ع ۔ تابعِ فعل ۔ درجہ بدرجہ ۔ تھوڑا تھوڑا ۔ آہستہ آہستہ +

تدریس ۔ ع ۔ اسمِ مؤنث ۔ درس دینا ۔ تعلیم ۔ پڑھائی +

تِندھارا - ہ - اِسم مذکّر (۱) تین دھاروں کا مِلاپ * وہ جگہ جہاں تین دریا ملے ہوں * تِرِبینی (۲) ایک قسم کا تھوہر جسکی تین تین شاخیں ہوتی ہیں - تِشاخہ تھوہر - تین دھار کا تھوہر - مزاجاً تیسرے درجہ میں گرم دُوسرے میں خُشک - دست آور نیز مُخرجِ بلغم و صفرا و سَوداوغیرہ *

تَذَبذُب - ع - اِسم مذکّر - دُھکڑ پکڑ - دُبدھا - شک و شُبہ - دُو دِلہ ہونا - مُتردّد ہونا *

تَذکِرہ - ع - اِسم مذکّر (۱) ذِکر مذکور * یاد - یادداشت - بیان - یادگار (۲) چرچا - افواہ (۳) تارِیخ واقعات * سرگُزشت * سوانحعُمری * وہ کتاب جس میں شعرا کا حال لکھا جائے *

تَذکِیر - ع - اِسم مؤنّث - مذکّر ہونا - نَرپن - نَرپنا - مردانیت - مردیت *

تَر - ہ - اِسم مذکّر - تَرا - وہ لکڑی جس پر جولاہے کپڑا بُن بُنکر لپیٹتے جاتے ہیں * وہ بیلن جس پر گوٹہ کناری بُن کر لپیٹیں *
(فارسی میں اِسے نُور کہتے ہیں اور عربی میں منوال) *

تَر - ف - صِفت (۱) تازہ - نیا - ترُت کا (۲) سبز - ہرا * شاداب * رسیلا - رسدار جیسے میوۂ تر (۳-ف) نرم - مُلائم - کومل (۴-ف) ڈِھیلا - کُشادہ - فراخ - کُھلا ہُوا - جیسے تر آستین اور تر جُوتا وغیرہ (۵-ف) زیادہ - افزُوں اور بڑھا ہُوا (۶-ف) چکنا - مُرغّن - جیسے تر مال (۷-ع) دَولتمند - مالدار - خوشحال - جیسے اِسکی چھاتی تر ہے - یعنی مالدار ہے (۸-ف) آلُودہ - لِتھڑا ہُوا - جیسے تر دامن (۹-ف) علامتِ تفضیلِ بعض جیسے خُوب تر - بد تر - بہتر وغیرہ (۱۰-ف) صاف - آبدار - پاکیزہ - جیسے اشکِ تر (۱۱-ف) خُوش - عمدہ جیسے تر زبان (۱۲-ف) نم - گیلا - بھیگا ہُوا - مرطُوب - نمناک - جیسے تر کپڑا یا زمین *

تَربَتر - ف - صِفت (۱) شور بور - شُوراب - شَرابور (۲) تر تراتا - گھی ٹپکتا ہُوا - چک بچک - مُرغّن *

تَر زَبان - ف - صِفت (۱) فصِیح - خُوش بیان (۲) مدّاح - وصّاف - تعریف کُنندہ ؎

خنجر کِسی کا مدح میں دِل کی ہے تر زبان
مُجھ کو بھلا نصیب سے یہ قدردان آج (بیخُود)

تَروتازہ - ف - صِفت (۱) ترُت کا اُترا ہُوا - ڈال کا ٹُوٹا - وُہ پھل جو ابھی اُترا ہو (۲) بارونق * آبدار * سُرخ و سفید (۳)

سرسبز و شاداب - ہرا بھرا *

تَرَا - ہ - اِسم مذکّر - ایک قسم کے روغن دار تُخم کا نام جو سرسوں کی مانند ہوتا اور اُسے پیل کر تیل نکالا جاتا ہے

تَرارا - ہ - اِسم مذکّر (۱) گھوڑے کی جَست - زَغند - کُلانچ - چھلانگ ؎

غُبارِ راہ ہیں گو آج ہم اِن رشہ سواروں میں
سمندِ عُمر منزل طے کرے گا دو تراروں میں (آتش)

(۲) تیزی - چُستی - پُھرتی (۳-گنوار) ڈینگ - غپ - شیخی - (۴-پُورب) نشہ - سُرُور - ترنگ *

تَرارا بھرنا - ہ - فعلِ لازم (۱) زغند مارنا - کُلانچیں بھرنا - تیز دَوڑنا - سرپٹ جانا - ڈُلکی چلنا - چھلانگیں مارنا (۲) فرّاٹے بھرنا - نہایت مشتاق ہونا - اَڑکر کوئی کام کرنا * دَوڑنا - جلدی جلدی کوئی کام کرنا *

تَرارا مارنا - ہ - فعلِ لازم (گنوار) ڈینگ مارنا - غپ ہانکنا *

تَرازُو - ف - اِسم مؤنّث (۱) تکھڑی - تک - میزان - وزن کرنے کا آلہ - مقیاس - تولنے کا آلہ (۲) بُرجِ میزان - تُلا راس *

تَرازُو ہوجانا - ہ - فعلِ لازم (۱) نصف تیر کا نشانہ سے باہر گُزر کر لٹکا رہنا - تیر کا آر پار ہوکر نکل جانا - آدھا تیر اِدھر آدھا تیر اُدھر ہوجانا ؎

جا نچے گا نگہِ ناز کی شوخی بسمل
تیرِ سفّاک اگر دِل میں ترازُو ہوگا (رونق)

(۲) دو لشکروں کا تعداد میں برابر ہوجانا کہ ایک دُوسرے پر غلبہ کرسکے *

تَراش - س - اِسم مؤنّث (۱) پیاس - تشنگی - عطش (۲-مذکّر) خوف - بھَے *

تِراسی - ہ - صفت - تین اُوپر اسّی - ہشتاد و سہ - ثلٰثۃ و ثمانُون - ۸۳ -

تَراش - ف - اِسم مؤنّث (۱) کاٹ - قطع و بُرید - کاٹ چھانٹ - کتر بیونت (۲) کاٹنے کا ڈھنگ - تراشنے کا انداز - (۳) اختراع - اِیجاد (۴) قطع وضع - طرز - ڈھنگ - طریق - انداز * آرایش - آراستگی * بناؤ - سِنگار ؎

پاتُوں تو چُوم لوں دستِ صنم تراش
سب سے علیحدہ ہے، تری نئے صنم تراش (رشک)

(۵) تراشہ یا گنجیفہ کے پتّوں میں وہ پتّا جو تراشنے کے بعد حاصل ہو *

تَراش و خَراش - ف - اِسم مؤنّث - قطع و بُرید * وضع و طریق *

طرز و انداز + بناؤ سنگار - زیب و زینت +

تراشنا - ا - فعلِ متعدّی (۱) کاٹنا - کترنا - چھانٹنا - بیونتنا - قطع کرنا - قلم کرنا - کاٹ کر صورت گھڑنا (۲) ٹانکی لگانا - قاش اُتارنا (۴) گنجیفہ یا تاش کے اکٹھے پتّوں سے کچھ پتّے تقسیم کرنے سے پہلے کھلاڑی کے ہاتھوں میں سے اُٹھانا (۳) مونڈنا - حجامت بنانا (مرکبات میں) +

ترانا - ہ - فعلِ متعدّی (۱) ڈبانے کا نقیض - تیرانا - پیرانا + اُبھارنا + ڈوبتے کو نکالنا یا بچانا + پار لنگھانا (۲) گناہوں سے بچانا +

ترانوے - ہ - صفت - تین اوپر نوّے - نود و سہ - ثلٰثہ و تسعون - ۹۳ +

ترانہ - ف - اسم مذکّر (۱) لغوی معنے جوانِ رعنا (۲) نغمہ - گیت - الاپ (۳) ایک خاص قسم کا گیت جس کو عوام تلّانہ بولتے ہیں + ایک خاص قسم کی لَے یا سُر +

تراوش - ف - اسم مؤنث - ٹپکاؤ - چُواو - چکیدگی - تقاطر - ترشح +

تراوش کرنا - ا - فعلِ لازم (۱) ٹپکنا - مترشح ہونا (۲) ظاہر ہونا - اشارہ - کنایہ یا انداز سے پایا جانا +

تراوش ہونا - ا - فعلِ لازم - ٹپکنا - ظاہر ہونا - ترشح ہونا + سکنات و حرکات سے پایا جانا +

تراویح - ع - اسم مؤنث - ترویحہ کی جمع - لغوی معنے راحت دینا - (اصطلاحی) نمازِ نفل کی وہ بیس رکعتیں جو ماہِ صیام میں عشا کی نماز کے بعد اُسی مہینے کے اندر تمام قرآن شریف سُننے کی غرض سے روزمرّہ پڑھی جاتی ہیں +
(چونکہ وہ دو دو رکعت پر سلام پھیر کر چوتھی رکعت کے بعد کسی قدر ٹھیر کر طبیعت کو آرام دیتے جاتے ہیں اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا) +

تراہ - ہ - ندا (۱) پناہ دو! رحم کرو! بچاؤ! دیا کرو! (۲) الاماں - پناہ - واویلا - فریاد و فغاں (۳) - اسم مذکّر - ایک شہر کا نام جس میں عمدہ تلواریں اور کٹاریں بنا کرتی تھیں +

تراہ تراہ کرنا - ہ - فعلِ متعدّی (۲) پناہ مانگنا - واویلا کرنا - ہائے وائے کرنا - فریاد و فغاں کرنا + پناہ پناہ پُکارنا - الاماں الاماں کہنا ؎

تلوار وہ تراہ کی باندھے تو سب فلک کرنے لگیں تراہ تراہ آسمان پر (ناسخ)

(۲) توبہ توبہ کرنا - خوفِ خدا کھانا (۳) کسی چیز کی کمی کے باعث پُکار مچانا - دھوم ڈالنا - شور مچانا +

تراہ تراہ ہونا - ہ - فعلِ لازم (۱) فریاد و فغاں ہونا - واویلا مچنا - الاماں الاماں ہونا (۲) توبہ تلّا ہونا (۳) قحط ہونا - کمی ہونا - کسی چیز کی کمی کے باعث پُکار پڑنا +

تراہا - ا - اسم مذکّر - وہ مقام جہاں تین راستے ملیں +

تراہی - ہ - صفت - مقام تراہ کی بنی ہوئی تلوار - کٹار وغیرہ +

ترائی - ا - اسم مؤنث (۱) نمناک زمین - وہ زمین جو کسی دریا یا ندی وغیرہ کے قریب واقع ہو - کھادر - جلا بھومی - بیلہ - دریا کے کنارہ کی زمین - وہ پست اور مرطوب جگہ جہاں اکثر پانی ٹھیرا رہے - یا پانی کی سرسائی پہنچے (۲) مرغزار - سبزہ زار +

ترب - ا - اسم مذکّر - وہ تار جو اصل تار کی مدد یا اُس کے واسطے اکثر مزامیر مثل ستار اور سارنگی وغیرہ میں ہوتا ہے +

تُربت - ع - اسم مؤنث - لغوی معنے مٹّی - زمین (اصطلاحی) قبر - گور - مزار - ڈھیر ؎

مانگنا گو ہے بُرا پر جو ملے مانگے سے اپنی تربت کے لئے کوچۂ جاناں مانگوں (ثاقب)

تربوز - ا - اسم مذکّر (ف) - تربُز - بڑا ہتیرا - ہندوانہ - ایک قسم کا پھل جس کے اندر سے میٹھا اور سُرخ گودا نکلتا ہے - مزاجاً پہلے دُوسرے اور آخر درجہ میں سرد ہے +

تُربہ - ع - اسم مذکّر - قبرستان - گورستان - تکیہ - مدفن +

تربھر ہونا - ہ - فعلِ لازم (عو) خفا ہونا - ناراض ہونا - بگڑنا - تیوری چڑھانا

تربھون - س - اسم مذکّر (ہندو) تینوں لوگ + سورگ - پرتھوی - پاتال + مجازاً کُل دُنیا - تمام جہان - تمام مخلوق +

تربیت - ع - اسم مؤنث (۱) پرورش - پالن - پرداخت (۲) تعلیم - تادیب - تعلیمِ اخلاق - تہذیب +

تربیت کرنا - ا - فعلِ متعدّی (۱) پالنا - پرورش کرنا (۲) تعلیم کرنا - سکھانا - سدھانا - تادیب دینا (۳) تنبیہ مارنا - گوشمالی کرنا - کان اینٹھنا + ادب دینا +

تربیدی - ہ - اسم مذکّر (بیائے مجہول) (ہندو) تین وید کا جاننے والا + برہمنوں کی ایک قوم +

ترنی

ترب | ترج

تربینی - س - اسم مؤنث (ہندو) وہ جگہ جہاں تین دریا ملیں مگر محاورہ میں الہ آباد کا وہ مقام جس جگہ پر دریائے گنگ - جمن اور سرستی کا اتصال ہوا ہے -
تین تربینی تو دو آنکھیں مری اب الہ آباد بھی پنجاب ہے (ناسخ)
(سرستی کی نسبت صاحبان ہنود کا خیال ہے کہ وہ یہاں زمین کے نیچے مخفی بہتی ہے)

ترُپ - انگلش (Troop) اسم مذکر - اتنی سواروں کی جماعت رسالہ کا آٹھواں حصہ -

تریپال - انگلش (Tarpaulin) اسم مذکر - رال چڑھایا ہوا ٹاٹ -

ترپائی - ا - اسم مؤنث - اُڑھیاون - تیپچی یا بخیہ کے اوپر کی سیون -

ترپائی کرنا - ا - فعل متعدی - اُڑھیانا - تیپچی یا بخیہ کے اوپر کی سلائی کرنا -

ترپن - س - اسم مذکر (ہندو) پتروں کو جل دینا -

ترپن - ا - اسم مؤنث - ایک قسم کی سلائی جو اکثر کنارہ پر کوریں دبانے کے واسطے کی جاتی ہے - بخیہ کا نقیض - اُڑھیاون -

ترپن - یا - تارپین - ا - اسم مذکر - گندہ بروزے کا تیل جو چیڑ (صنوبر) کے درخت سے نکلتا ہے -
(انگریزی میں تارپنٹائن گندہ بروزہ کو اور پائین درخت صنوبر یعنی چیڑ کو کہتے ہیں)

ترپنا - ہ - فعل متعدی - ترپائی کرنا - دبا کر سینا - اُڑھیانا - سیون پر ایک اور سلائی کرنا - کپڑے کے سرے کو اُلٹ کر سینا -

ترپولیا - ہ - اسم مذکر - سہ درہ - وہ مقام جہاں ایک سمت میں برابر تین دروازے ہوں - وہ بڑا سہ درہ پھاٹک جو بادشاہوں اور راجاؤں کی سواری کا جلوس بآسانی نکل جانے کی غرض سے محل کے سامنے یا بیچ بازار یا شہر پناہ میں بنا دیا جاتا ہے -

ترپھلا - ہ - اسم مذکر (۱) ہلیلہ - بلیلہ - آملہ - ہر - بہیڑہ - آنولہ ملا ہر پھل (۲) صفت) تین پھل کا چاکو (۳) بازاری) فحش مقام پر بھی استعمال کرتے ہیں -

ترُت - ہ - تابع فعل - معاً - فوراً - جلد - ابھی - اسی وقت - اسی گھڑی (پورب) ترنت -

ترُت پھرت - ہ - تابع فعل - بہت جلد اور پھرتی سے - کمال سُرعت کے ساتھ - فوراً (فارسی) فرت فرت (۲) اسم مؤنث) پھرتی - چالاکی - طراری -

ترتا ترت - ہ - پورب - تابع فعل - دیکھو (ترت) -

ترتراتا - ا - صفت - تربتر - گھی میں ڈوبا ہوا - گھی میں چور - چک بچک -

ترترِیا - ہ - صفت (عو) (۱) طرار - تیز - چالاک (۲) لسان - چرب زبان - جلد جلد باتیں کرنے والا - جلد باز (۳) بے چین طبیعت کا -

ترتیب - ع - اسم مؤنث (۱) اپنے اپنے مرتبہ سے رکھنا - درجہ بدرجہ ٹھیک رکھنا - آراستگی - دُرستی - انتظام - ذیل بندی - صف بندی - تسلسل (۲) جبر و مقابلہ میں ہر ایک قاعدہ کا نام -

ترتیب تہجّی - ع - اسم مؤنث - حروف تہجّی کا سلسلہ - الف - بے - تے کے قاعدہ پر درجہ وار - حروف تہجّی کے قرینہ کے موافق -

ترتیب سے - ا - تابع فعل - قرینہ سے - قاعدہ سے - ڈھنگ سے - موقع بموقع - درجہ بدرجہ - سلسلہ وار -

ترتیب دینا - یا - کرنا - ا - فعل متعدی - ربط دینا - سلسلہ وار رکھنا - سجانا - ٹھکانے سے چُننا - قطار جمانا -

ترتیب وار - ع + ف - تابع فعل - سلسلہ وار - قاعدہ سے - باقاعدہ - قرینہ با قرینہ - موقع بموقع - باضابطہ - درجہ بدرجہ -

ترجمان - ع - اسم مذکر - مترجم - ایک زبان سے دوسری زبان میں بیان کرنے والا - شارح - معبّر - دو بھاشیا - مفسّر - ٹیکا کرنے والا -

ترجمہ - ع - اسم مذکر - ایک زبان سے دوسری زبان میں بیان کیا ہوا - اُلتھا -

ترجیح - ع - اسم مؤنث - غلبہ - افزونی - فوقیت - بہتری - برتری - فضیلت - بڑائی -

ترجیح دینا - ا - فعل متعدی - فوقیت دینا - فوق دینا - غلبہ دینا - فضیلت دینا -

ترجیح رکھنا - ا - فعل متعدی - فوقیت رکھنا - فضیلت رکھنا - شرف رکھنا -

ترجیع - ع - اسم مؤنث (۱) پھیرنا - بازگشت - رجعت (۲) نجوم)

ترح

ستاروں کا اپنی حرکتِ اکثری یعنی مغرب سے مشرق کی طرف جانے میں رجعت کرنا +

ترجیع بند - ع + ف - اِسم مذکّر - لغوی معنے بند کو پھر بیان کرنا - اصطلاحِ عروض میں جب شاعر چند ایسے بند جو بحر میں موافق اور قافیہ میں مختلف ہوں بیان کرتا اور ہر ایک بند کے بعد ایک اُسی وزن اور مختلف قافیہ کی مُعیّن بیت اِسطرح بار بار لاتا ہے کہ یہ بیت ہر بند کی بیتِ آخر کے مضمون سے مربوط ہو تو اِسے ترجیع بند کہتے ہیں +

ترچھا - ہ - صفت (۱) شیر ھا بانکا آڑا - بینڈا - مُحرّف - کج (۲) ایک قسم کا ریشمی کپڑا - جس کا اکثر استر لگایا جاتا ہے +

ترچھی نظر - یا - نگاہ - ا - تابعِ فعل (۱) نظرِ قہر - نگاہِ غضب - چشمِ خشم آلود (۲) نگاہِ ناز - معشوقانہ انداز سے دیکھنا - کن انکھیوں سے دیکھنا - نیم نگاہی ؎

ترچھی نظروں سے نہ دیکھو عاشقِ دلگیر کو
کیسے تیر انداز ہو سیدھا تو کر لو تیر کو (نامعلوم)

ترحّم - ع - اِسم مذکّر - رحم - دیا - کرپا - مہربانی - ترس + خوفِ خدا +

ترخیم - ع - اِسم مؤنّث - لغوی معنے دُم کاٹنا - اِصطلاحِ نحو میں کسی کلمہ کے اخیر سے کسی حرف یا جزءِ لفظ کو دُور کرنا - جیسے مانند سے ماں اور گوزن سے گوز وغیرہ +

تردّد - ع - اِسم مذکّر (۱) آمد و رفت (۲) سوچ - فکر - تشویش - اندیشہ - تذبذب + پس و پیش - اُدھیڑ بن (۳ - ا) زراعت - کشتکاری +

تردّدِ ناجائز - ف - اِسم مذکّر (قانون) ناجائز کاشت - خلافِ قانون کاشت +

تردید - ع - اِسم مؤنّث (۱) رد کرنا - کاٹنا - منسوخ کرنا - منسوخی (۲) کسی بات کا جواب دینا +

ترس - ف - اِسم مذکّر - ڈر - خوف - دہشت - بیم - بھے +

ترس - ہ - اِسم مذکّر (۱) ترحّم - رحم - دیا (۲) درد + خوفِ خدا (۳) ترسنا سے امر کا صیغہ - للچا تا رہ - مشتاق رہ ؎

انہیں گو کہ بارہواں سال ہے وے مجھ سے یہی مقال ہے
ابھی تو ترس ابھی تو ترس ابھی تو ترس ابھی تو ترس (شہیدی)

ترس

ترس آنا - ہ - فعلِ لازم - رحم آنا - درد آنا - دِل دُکھنا - دِل دھڑکنا + خدا کا خوف آنا +

ترس کھانا - ہ - فعلِ متعدّی - رحم کرنا - دیا کرنا - کُڑھنا - درد کرنا +

ترسا - رومی - اِسم مذکّر - لغوی معنے خائف اور وہمی - اصطلاحی - نصرانی - آتش پرست +

(چونکہ یہ لوگ عموماً خوبصورت ہوتے ہیں اور نیز اہلِ اسلام کے عقائد کے موافق کافر پس اِس وجہ سے شعراء اکثر معشوق کو اس نام و صفت سے تعبیر کیا کرتے ہیں)

ترسا ترسا کر دینا - ہ - فعلِ متعدّی - شوق دِلا دِلا کر دینا - خواہش سے کم دینا - کم کم دینا +

ترسا ترسا کر مارنا - ہ - فعلِ متعدّی (ع) (۱) پھڑکا پھڑکا کر مارنا - ایک دفعہ ہی کام تمام نہ کرنا اور بار بار تکلیف دیکر جان لینا (۲) کسی چیز کو خواہش کے موافق نہ دیکر رنج دینا - ڈھکا ڈھکا کر جلانا - یا رشک دِلا کر رنج دینا - للچا للچا کر نہ دینا +

ترساں - ف - اِسم حالیہ - ڈرتا ہوا - خوف سے کانپتا ہوا + خائف - خوف زدہ +

ترسانا - ہ - فعلِ متعدّی - للچانا - خواہش دِلانا + اُمید دِلا کر محروم رکھنا + جھوٹی اُمید دِلانا - آرزو پوری نہ ہونے دینا + ڈھکانا - شوق میں مارنا ؎

نہ بوسہ دینا آتا ہے نہ دِل بہلانا آتا ہے
تجھے اے کافرِ ترسا فقط ترسانا آتا ہے (رشک)

(۲) پھڑکانا - مشتاق کرنا - آرزو میں رکھنا - بلکانا - جیسے پانی تک کو ترسا رکھا ہے (۳) خواہش سے کم دینا - ضرورت کے موافق نہ دینا +

(اصل میں اِس کے معنے پیاسا مارنا ہے - کیونکہ اِس کا مادّہ तृष ترس ہے) +

ترسنا - ہ - فعلِ لازم (۱) خواہشمند ہونا - کسی چیز کا بھوکا ہونا (۲) ندیدہ ہونا (۳) ایسی چیز کی اُمید باندھنا جو ہاتھ نہ آسکے (۴) کمال مشتاق رہنا - آرزو میں ہونا - اِشتیاق میں رہنا - پھڑکنا ؎

انہیں گو کہ بارہواں سال ہے وے مجھ سے یہی مقال ہے
ابھی تو ترس ابھی تو ترس ابھی تو ترس ابھی تو ترس (شہیدی)

(۵) محتاج ہونا - تنگ ہونا - جیسے کوڑی کوڑی کو ترستا ہے +

ترسول - ہ - اِسم مذکّر (ہندی) (ترے + سول) تین کانٹے وہ لوہے کا سہ شاخہ جو

ترس

اکثر دیوی کے بھُوَن پر نصب رہتا ہے - مہادیو کا ہتھیار + سہ شاخہ تیر۔ یا بھالا جو پھینک کر مارا جائے +

تَرسِیل - ع - اسمِ مؤنث - روانگی - ابلاغ - ارسال +

تُرش - ف - صِفت (۱) کھٹا۔ حامض (۲) ناخوش - ناراض (۳) بے دماغ

تُرش رُو - ف - اسمِ مذکر (۱) ناخوش - ناراض - بے دماغ + مکدّر منغّض (۲) بدمزاج - بددماغ - تُند و تیز - چڑچڑا - نک چڑھا +

تُرش رُوئی - ف - اسمِ مؤنث (۱) بدمزاج - بددماغ - چڑچڑاپن (۲) سختی - سخت گیری +

تُرشا جانا - ۱ - فعلِ لازم - کھٹا ہو جانا - کھٹاس آجانا +

تُرشائی - ۱ - اسمِ مؤنث (صحیح تُرشی) (عوام) کھٹاس کھٹائی + حموضت + ترشی +

تَرَشُّح - ع - اسمِ مؤنث (۱) تقاطر - بوندا باندی - قطرہ افشانی - ٹپکنا + چھلکنا (۲ - ۱) ظاہر - عیاں +

تَرَشُّح ہونا - ۱ - فعلِ لازم (۱) ٹپکنا + بوندا باندی ہونا (۲) ظاہر ہونا - پایا جانا - جیسے اُنکے کلام سے خفگی تَرَشُّح ہوتی ہے +

تِرشنا - س (तृष्णा) اسمِ مؤنث (۱) پیاس - عطش - تشنگی - (۲) لالچ - لوبھ - طمع (۳) خواہش - چاہ - لابھ +

تَرشنا - ۱ - فعلِ لازم - چاقو یا چھری وغیرہ سے کٹنا - قلم ہونا + کترا جانا

تَرشوانا - ۱ - ترشنا کا متعدی المتعدی - کٹوانا - قلم کرانا + کتروانا

تُرشی - ف - اسمِ مؤنث (۱) کھٹائی - کھٹاس - حموضت (۲) ناراضگی - ناخوشی + بدمزگی +

تَرَصُّد - ع - اسمِ مذکر - آس - اُمّید +

تَرغیب - ع - اسمِ مؤنث - رَغبت دِلانا - لالچ دِلانا + خواہش - تحریص - شوق - فریفتگی + اغوا - بہکاوٹ - پھسلاوٹ +

تَرغیب دینا - ۱ - فعلِ متعدی - لالچ دینا - رَغبت دِلانا + شوق دِلانا + بہکانا - پھسلانا - ورغلانا - اغوا کرنا - اشتعالک دینا - دم دینا - فریب دینا +

تَرغان - ۱ - اسمِ مذکر - ایک کھونٹا لمبا سوہان ہوتا ہے - جس سے بندوق کی نال کو کاریگر تیار کرنے کے بعد اندر سے صاف کیا کرتا ہے +

(اس کا مادہ طرف تھا شاید اوّل میں طرفین ہوگا) +

تَرَقّی - ع - اسمِ مؤنث (۱) لغوی معنے اُوپر چڑھنا - بلندی - برتری

ترک

(۲) افزائش - افزونی + زیادتی - اضافہ - بڑھوتری +

تَرَقّی پانا - ۱ - فعلِ لازم (۱) عہدہ بڑھنا + درجہ بڑھنا - نمبر بڑھنا + جماعت چڑھنا (۲) تنخواہ بڑھنا - تنخواہ میں اضافہ ہونا - جیسے دس روپے کی ترقی پائی +

تَرَقّی دینا - ۱ - فعلِ متعدی (۱) تنخواہ یا درجہ بڑھانا (۲) جماعت چڑھانا - نمبر آگے کرنا +

تَرقِیم - ع - اسمِ مؤنث - رقم لکھنا + تحریر - لکھتم - نوِشت +

تُرک - ف - اسمِ مذکر (۱) یافث بن نوح کے ایک بیٹے کا نام جس سے تُرکوں کا سلسلہ چلا (۲) باشندگانِ تُرکستان - مسلمانوں کی وہ قوم جو تاتارِ خاص میں آباد ہے (۳) معشوق (۴) سپاہی (۵ - ۱) کھیتوں میں اور باہر گانوں میں مسلمانوں کو تُرک کے نام سے موسوم کرتے ہیں - اِس صورت میں بفتحِ رائے مہملہ مستعمل ہے - جیسے :-

جیسے تُرکوا نے دینی موہے گاری رام

تُرک سَوار - ۱ - اسمِ مذکر - وہ ہندوستانی سوار جنہیں ایامِ غدر سے پیشتر سرتاپا انگریزی پوشاک پہنائی جاتی تھی - اور گھوڑے سے لگا کر تمام سامان سرکار سے مِلا کرتا تھا چونکہ تُرکوں کی پوشاک بھی ایسی ہی ہے شاید اِس وجہ سے نام رکھا گیا +

تَرک - ع - اسمِ مذکر (۱) چھوڑنا - واگُذاشت - درگُزر - فروگُذاشت - تیاگ + دست برداری (۲ - ۱) بھُول - سہو - چُوک (۳ - اسمِ مؤنث) وہ کلمہ یا لفظ جو صفحہ تمام ہو جانے کے بعد جدول سے باہر صفحے کے اخیر کونے پر صفحۂ آئندہ کے شروع عبارت میں سے لکھدیتے ہیں - یہ ہندسہ کی جگہ کام دیتا ہے - پاورق - خارجہ - رکاب سہ

بہرِ تسکیں دیکھتا ہُوں ہجر میں جب میں کتاب

ترک اک اک جزو کی دو دو پہر ملتی نہیں (اسیر)

تَرکِ اَدَب - ع - اسمِ مذکر (۱) بے قاعدگی - بے ادبی - گستاخی - بدتہذیبی (۲) مُبادرت - جرأت +

تَرکِ دُنیا - ع - تابعِ فعل - دُنیاداری اور عیش و عشرت

وغیرہ سے باز آنا۔ قطعِ تعلق۔ توبہ کرنا۔

ترکِ وطن۔ ع۔ تابعِ فعل۔ مُہاجرت۔ ہجرت کرنا۔ اپنا دیس چھوڑنا۔ سفر کرنا۔

ترکاری۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) بھاجی۔ تَرہ۔ ساگ پات۔ بقلہ۔ سبزی۔ مثلاً سویا۔ میتھی۔ گاجر۔ مُولی۔ اروی وغیرہ (۲) پھل۔ پھلیاری۔ میوائے سبز و تر۔ جیسے آم۔ امرود۔ کیلا۔ خربزہ وغیرہ (۳۔ ہندو) گوشت۔ لحم۔ ماس۔

ترِگٹا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ سونٹھ۔ پیپل۔ مرچ کا سفوف جو بید لوگ ہاضمہ وغیرہ کے لئے بناتے ہیں۔

ترکش۔ ف۔ اسم مذکر۔ تیردان۔ تیر رکھنے کا نلوا۔ تُون۔ جیسے

ترکش میں دو تیر نہیں پر شر ما شہری لڑتے ہیں ۔

تیر نظروں کے چلے غیر پہ زخمی تھا جس پہ ترکش کئے خالی وہ شکار اچھا تھا (بیخود)

(اصل میں تیر کش تھا یعنی وہ جگہ جہاں سے تیر نکالکر کمان میں رکھیں)

ترکن۔ ف۔ اسم مذکر (۱) ترک کی بیوی (۲) قومِ ترک کی عورت۔ (۳) سپاہی کی جورو (۴۔ گنوار) مسلمانی۔

ترکنی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ سپاہی عورت۔ وہ عورت جو بادشاہوں کے محل میں چوکی پہرہ دیا کرتی ہے۔ قلماقن۔ قلماقنی۔

ترکہ۔ ع۔ اسم مذکر (مشہور۔ ترکہ) میراث۔ ورثہ۔ مال و متاعِ مُردہ۔ متوفی کی جائداد جو حقداروں کو پہنچے۔

ترکہ بٹنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ متوفی کی چیز بست اور جائداد و مال اسباب وغیرہ کا حقداروں کو تقسیم ہونا۔

ترکھا۔ ہ۔ اسم مؤنث (ہندو) (۱) پیاس۔ تس۔ تراس۔ عطش۔ تشنگی (۲) خواہش۔ اچھا۔ ضرورت۔

ترکی۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) ترکستان کی زبان۔ ترکوں کی بولی (۲) ترکستان کے کھیت کا گھوڑا (۳۔ صفت) معشوقیت (۴) سپاہی پن۔ مردانگی (مجازاً) غرور و نخوت۔ مصرع

اے ترک من مناز کہ ترکی تمام شد

(۵) ترکستانی باشندہ۔ باشندۂ ترکستان یا روم واقعِ یورپ۔

ترکی تمام ہونا۔ ف۔ فعلِ لازم (۱) گھمنڈ جاتا رہنا۔ غرور ڈھینا۔

گھمنڈ نکلنا (۲) خاتمہ ہونا۔ کچھ باقی نہ رہنا۔ ہوچکنا (۳) ساری بہادری و سپاہ گری نکل جانا۔

(زوالِ حسن اور زوالِ معشوقیت سے مراد ہے) ۔

اے ترک تو بھی اب نہ رکھا کسی کو قتل میں کیا تمام تُوں تیری ترکی تمام ہے (اسیر)

ترکیب۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) مرکب کرنا۔ کئی چیزوں کو بلاکر بنانا۔ (۲) بناوٹ۔ ساخت۔ تناسب (۳) ارکان۔ ڈھب۔ طور۔ ڈھنگ۔ ڈول۔ کسی چیز کے بنانے یا تیار کرنے کا کوئی خاص طریقہ (۴۔ عوام) تدبیر۔ اُپائے۔ علاج (۵۔ قواعد) انوے۔ پدچھیدن۔ اشلوک پدونکا۔ سمبندھ ملانا۔ نحو میں جملہ کے ہر لفظ یعنے اسم۔ ضمائر۔ فعل۔ فاعل۔ مفعول و متعلقات کو بلاکر بتانا۔

ترکیب بند۔ ع۔ ف۔ اسم مذکر۔ ترجیع بند اور ترکیب بند میں صرف اتنا فرق ہے کہ اُس میں ایک معین بیت کو ہر بند کے بعد لاتے ہیں اور اسمیں ہر بند کی جداگانہ گرہ ہوتی ہے۔

ترکیب دینا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ ملانا۔ بنانا۔ مختلف ادویات کو بلاکر ایک خاص مزاج پیدا کرنا۔

ترکیب کرنا۔ ف۔ فعل متعدی (۱) مرکب کرنا۔ ملانا (۲۔ عوام) تدبیر کرنا۔ صورت نکالنا۔ تجویز کرنا (۳۔ قواعد) نحو کے موافق جملے کے ٹکڑے کرکے اُسکے متعلقات کو بتانا۔

ترلوک۔ س۔ اسم مذکر (ہندو) دیکھو (تربھون)

ترم۔ انگلش (Trumpet ترمپٹ) بگل۔ ترئی۔ وہ منہ سے بجانے کا آلہ جس سے فوج میں قواعد کا حکم سنایا جاتا ہے۔ لڑائی کے موقع پر اس سے بہت کام نکلتا ہے۔ وغیرہ

ترمتی۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) ایک قسم کا شکاری پرند مثل بیری اور باز اور شکرا وغیرہ (ترکی میں ترمتا تھا) (۲) ایک قسم کا چھوٹا الّو۔ گھونسٹ۔ چغد۔ گھگو۔

ترمرا۔ ہ۔ اسم مذکر (از تیل + ملنا) (۱) دھنیت یا چکنائی کے دھبے جو پانی یا شوربہ پر آجاتے ہیں۔ روغن کا تار (۲) کمزوری یا صدمۂ دماغ کے باعث جو آنکھ کے آگے تارے سے آجاتے ہیں انہیں بھی ترمرے کہتے ہیں۔

ترم

(یہ لفظ اکثر جمع کے ساتھ مستعمل ہے) +

ترمیم - ع - اسم مؤنث (۱) درستی - اصلاح (۲) - قانون، تبدیل و تغییر - نظرِ ثانی +

ترنا - ہ - فعلِ لازم (۱) ڈوبنا کا نقیض - کسی چیز کا پانی پر تیرنا - (۲) اُبھرنا - اُوپر آنا + ظاہر ہونا ؎

جو ڈوبی مسرتیں تھیں دل میں سب اسدم لگیں ترنے
مزے عیش و طرب لذت لگے یوں ٹوٹ کر گرنے (نظیر)

(۳) مشہور ہونا - متوّر ہونا - ادنے مرتبہ سے اعلیٰ مرتبہ پر پہنچنا ؎

ہزاروں آشنائے عشق نام آور ہیں عالم میں بہت سے تر گئے ڈوبے ہزاروں دریائے الفت کے (نظیر)

(۴) مراد کو پہنچنا - کامیاب ہونا - مراد حاصل ہونا (۵) نجات پانا - مکت ہونا ؎

بحرِ ہستی سے کنارہ کرنے میں تر جائیگے اے اجل ڈوبے ہوؤں سے آشنائی خوب ہے (رشک)

(۶) گزرنا - عبور کرنا - پار ہونا +

ترنج - ف - اسم مذکر (عربی - اُترنج) چکوترا - کدر پھل - بجورا - ایک قسم کا بڑا خوشبودار لیمو جسکو کھٹے اور نگترے میں پیوند لگا کر پیدا کیا ہے (۲) وہ پان کی شکل کے کار چوبی کام کے ٹکڑے جو اکثر مونڈھوں اور پشت پر انگرکھے - قبا اور شال میں چار کونوں پر لگا دیتے ہیں - مداخل (پورب) پان +

ترنجبین - ف - اسم مؤنث (۱) ایک قسم کی شکر - جو اکثر درختِ خار (اونٹ کٹارا) کے کانٹوں پر شبنم کی طرح خراسان میں گر کر جم جاتی ہے - مسہل میں اکثر کام آتی ہے (۲) افشردۂ لیمو جس میں کھانڈ ڈالکر پیتے ہیں +

ترنگ - ف - اسم مؤنث (۱) صدا - کمان کے چلّہ کی آواز جو تیر چلاتے وقت صادر ہوتی ہے - کبھی ساز بجاتے وقت تار کی آواز (لفظ جل ترنگ اسی سے مرکب ہی) (۲) انگیز - جنبش - انگیختی +

ترنگ - ہ - اسم مؤنث (۱) لہر - موج - ہلکورا (پورب) ہلپھا - بلغا - (۲) للک + اُمنگ - اُچنگ - جوشِ طبع - ولولہ - دلی بھر ؎

زُہد و طاعت پر جوانوں کی نہ جاؤ یہ بھی ہے اک نوجوانی کی ترنگ (حالی)
تو بہ بھی کرلی تھی بیہوش نشہ کی تھی اک ترنگ آپ سمجھے تھے کہ بیخود پارسا ہو جائے گا (بیخود)

(۳) خیال - تصوّر - دھیان ؎

تری

کچھ آئی جو اس من کے جی میں ترنگ کہا آج کوٹھے پہ بچھے پلنگ (میر حسن)

(۴) وہم - خام خیالی + تلوّن مزاجی + لاف و گزاف - تعلّی - ڈون - شیخی ؎

توڑے ملکہ سے شیشۂ و ساغر جو ساقیا یہ بھی اک اپنے نشہ کی ہے ترنگ ہے (ناسخ)

(عوام براہ تثقیل ترنگ زیادہ بولتے ہیں) +

تُرنگ - ہ - اسم مذکر (س) تُرگ وت + تُرنگ گھوڑا - تازی - مرد - اسپ

جیسے جُت جُت مرے بیل بیٹھا کھائے تُرنگ +

ترَوٹ - ہ - اسم مؤنث - ایک قسم کا گانا - ایک طرح کا راگ مثل ترانہ +

تروُدشی - ہ - اسم مؤنث (ترَ + دش) چاند کے پندرہ ہواڑے کی تیرہویں تاریخ - اُجالے اور اندھیرے پاکھ کی تیرہویں تاریخ - تیرس (سنسکرت میں تریودشی ہے)

ترُوَر - ہ - اسم مذکر - درخت - پیڑ - رُوکھ - برواہ ؎

ایک نار ترور سے اُتری ماں سے جنم نہ پایا باپ کا نام جو اُس سے پوچھا آدھا نام بتایا
آدھا نام پدر کا خسرو کون دیس کی بولی اسکا نام جو اُس سے پوچھا اپنا نام نبولی

ترہ تیزک - ف - اسم مذکر - جرجیر - ترہ تیزک - ہالم کا ساگ - جند سور - ایک قسم کے ساگ کا نام جسکی چٹنی بنتی ہے +

تری - ہ - صفت - تین + طاس کا وہ پتّا جس پر تین نقش ہوں - گورکی لگے کا پتّا +

تری پھل - ہ - اسم مذکر - دیکھو (اطریفل) ہڑ بہیڑہ - آملہ +

تری - ف - اسم مؤنث (۱) خشکی کا نقیض - سیل - نمی - رطوبت (۲) بحر - سمندر جیسے تری کا سفر - تری کی اصطلاحیں +

ترئی - ہ - اسم مؤنث (۱) ایک ترکاری کا نام جسے گنوار توری کہتے ہیں (۲) سرنائے بگل - ترم - ایک قسم کی لمبی نفیری جو ہندوؤں کی شادیوں میں بجتی ہے یا کبھی جنگ میں

ترئی کا سا پھول - ہ - اسم مذکر (دو) (۱) ترئی کے زرد پھول کی مانند جسکی زردی آنکھوں میں کھپتی ہو (۲) زرِ خالص - بے غش - چرکتے ہوئے روپے، کھرے روپے - عمدہ اور خوشنما سکّہ جیسے ترئی کے سو پھول دس روپئے انکو بھی کھرو کھر

تریا - ہ - اسم مؤنث - عورت - استری - لگائی - نار - ناری - مہرارو +

تریا چلتر - ہ - اسم مذکر (صحیح تریا چرتر) عورتوں کی چال - عورتوں کے مکر و فریب - کید زن - عورتوں کی چال بازی - عورتوں کی عیاری + تریا کرتوت - تریا سبھاؤ -

جیسے تریا چلتر جانے نہ کوئے + خصم مارکے ستی ہوئے (مثل) +

تریا راج - ہ - اسم مذکر - عورتوں کی حکومت - عورتوں کا زور + جورو کا غلبہ +

تریا ہٹ - ہ - اسم مؤنث - عورت کی اُڑ - عورت کی ضد - اصرارِ زنان - استبدادِ نسواں

تریاق - معرب - اسم مذکر (۱) زہر مہرہ - فادزہر +

(۲) ایک خاص قسم کی معجون کا نام جو شہد اور دیگر ادویات سے نباتی و حیوانی زہر کے دفع کرنے کے لئے بناتے ہیں۔ تریاقِ فاروق بھی یہی ہے (۳) افیون۔ افیم ✦

تریاک ۔ ف۔ اسم مذکر۔ دیکھو (تریاق) ✦

تریتا ۔ س۔ اسم مذکر۔ اہلِ ہند کا دوسرا جگ جسکی تعداد بارہ لاکھ چھیانوے ہزار برس کی تھی۔ اسکو چاندی کا پہرا کہتے ہیں ✦

(اصل میں تریتا کے معنے تین ہیں چنانچہ اسی وجہ سے ولیسن صاحب مؤلف تاریخ عالم نے دھوکا کھاکر اسکو تیسرا اور دواپر کو دوسرا جگ لکھدیا ہو حالانکہ یہ بات غلط ہو صرف تین اگنیوں کے سبب سے اسکا نام تریتا اور چونکہ دواپر دو جگ کے بعد آیا اسلئے اسکا نام دواپر قرار پایا تعداد میں صاحب موصوف نے کچھ غلطی نہیں کی وہ تینوں مقدس اگنیاں جو اُس جگ سے متعلق ہیں انمیں سے ایک کا نام کشناگنی، دوسری کا گاہپت۔ تیسری کا آہونی ہے جسکی تشریح سنسکرت کی بڑی بڑی کتابوں میں موجود ہے۔ یہاں لکھنے کی گنجایش نہیں اور نہ ہماری زبانمیں اسنے کچھ کام پڑے۔ بعض کا یہ بھی خیال ہے کہ ست جگ میں سرتاپا راست بازی تھی اور جھوٹ کا نام و نشان نہ تھا۔ تریتا میں تین حصے راستی رہگئی اور ایک حصہ اسمیں دروغ شامل ہوگیا دواپر میں جھوٹ اور سچ دونوں برابر ہیں۔ کلجگ میں جھوٹ کی زیادتی ہو اور سچائی کی کمی۔ چونکہ تریتا میں تین حصے راستی ہو اسلئے اسکا یہ نام رکھا گیا) ✦

تریڑا ۔ ہ۔ اسم مذکر (عوام ترترا) پانی کا دھار باندھکر کسیقدر اونچے سے ڈالنا۔ ادویات جوشیدہ سے نطول کرنا۔ نطول ✦

تریڑا دینا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) نطول کرنا۔ دھار باندھکر پانی ڈالنا۔ برابر پانی ڈالے

دَور ہے سو حالت غش کی ہو انشا کو نے ساقی شرابِ پرتگالی کے دئے منہ پر تریڑے جا (انشاء)

(۲) کسی چیز کو نجاست دور کرنے کے بعد دھار ڈالکر پاک کرنا ✦

تریز ۔ ف۔ اسم مؤنث۔ کرتے کے چوڑے منہ کی کلی جو چو بغلے کے نیچے پڑتی ہے ✦

ترط ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ تھپیڑے کی آواز۔ چٹاخ۔ صدمہ یا ضرب کی آواز ✦

ترا بھڑی ۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) جلدی، شتابی۔ شتاب زدگی (۲) موت کی گرم بازاری۔ وبائے اموات۔ پے درپے مرنا۔ بھیڑوں بکریوں کیطرح روگ آنا ✦

ترابھڑی پڑنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ جلدی پڑنا۔ اضطراب ہونا۔ گھبراہٹ پڑنا ✦ ابتر ہونا ✦ تہلکہ پڑنا ✦

ترابھڑی ہونا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ موت کی گرم بازاری ہونا ✦ تہلکہ پڑنا ✦

تراپڑ یا ترپڑ ۔ ہ۔ تابع فعل۔ پے درپے۔ متواتر۔ کسی بات کا جلد بدون توقف جواب دینا

تراتر ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ متواتر آواز۔ لگاتار مارنے کی آواز ✦ بڑی بڑی بوندوں کی آواز جو تسلسل برسنے سے پیدا ہوتی ہے ✦ دھواں دھوں۔ جوتیوں یا لکڑی سے

مارنے کی آواز۔ پٹاپٹ ✦

تڑاق ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ کسی سخت چیز کے ٹوٹنے یا سینگی توڑنے کی آواز۔ چٹاخ ✦

تڑاق پڑاق ۔ ہ۔ تابع فعل (۱) جلد جلد پے درپے۔ متواتر۔ برابر ؎

نہ کیجے ہم سے بحث گفتگو تڑاق پڑاق وگرنہ ہووے گی پھر دُو بدُو تڑاق پڑاق (ظفر)

(۲) چٹاچٹ۔ چٹ پٹ۔ چٹاخ چٹاخ۔ ٹوٹنے کی آواز ؎

ذرا بھی سینۂ صد چاک میں جو تڑپا دل تو ٹوٹ جائینگے تارِ رفو تڑاق پڑاق (ظفر)

(۳) تڑاتڑ۔ پڑاپڑ۔ سڑاسڑ ؎

سزا ہے دل کی اگر اُس کو باندھ کر زلفیں لگائیں کوڑے جو تم دو بدو تڑاق پڑاق (ظفر)

(۴) دُو بدُو۔ منہ درمنہ۔ سنمکھ ہوکے ؎

جو ایک بات کہوں تو جواب میں اُسکے سنائے سو مجھے وہ تندخو تڑاق پڑاق (ظفر)

(۵) پٹاپٹ۔ سٹاسٹ۔ بیباکانہ۔ نڈر ہوکر۔ گفتگوے باآواز ؎

جو کچھ وہ پوچھے تو رک جائیو نہ اے قاصد تجھے خدا کی قسم کہیو تو تڑاق پڑاق (ظفر)

(۶۔ صفت) شوخ طبع۔ شوخ مزاج۔ چلبلا۔ طرّار فرّار ؎

ظفر مزاج تو شوخی پسند ہے اپنا تو چاہتا ہے کوئی ہو برو تڑاق پڑاق (ظفر)

تڑاق تڑاق ۔ ہ۔ تابع فعل (عوام) دیکھو (تڑاق پڑاق نمبر ۱-۲-۵) ✦

تڑاقا ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) کسی سخت چیز کے ٹوٹنے کی آواز ✦ سینگیاں کھینچنے کی آواز ✦ بوسہ کی آواز۔ چٹاخا (۲) حقہ کا دم لگانے کی وہ آواز جو صاف اور زور سے کڑاکے کے ساتھ نکلتی ہے۔ کڑاکا (۳) چٹخارا۔ ذائقہ کی آواز ؎

چکھتے ہی زباں بھرتی ہے اس دعوت کے تڑاقے شبرات میں جسطرح سے چھٹتے ہیں پٹاخے (نظیر)

(۴) زور۔ شدت۔ تیزی۔ جیسے تڑاقے کا مینہ (۵۔ عوام) کمی۔ نا میسری۔ قحط۔ نایابی۔ توڑا۔ جیسے اناج کا تڑاقا گزر رہا ہے (۶) حسن بسیار۔ حسنِ خداداد۔ قبول صورتی

تڑاقا بیتنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم (ہندوعی) فاقہ گزرنا ✦

تڑاقا کھاکر گرنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ غش کھاکر گرنا۔ کسی صدمہ یا فاقہ کے باعث بے ہوش ہوکر گرنا ✦

تڑاقا ہونا ۔ ہ۔ فعلِ لازم (عوام) کمی ہونا۔ توڑا ہونا ✦ قحط ہونا ✦

تڑاقے کا ۔ ہ۔ صفت (۱) مزے دار۔ لذیذ۔ لذت کا۔ خوش ذائقہ چٹپٹا جیسے تڑاقے کی چٹنی ؎

بوسہ ہی تڑاقے کا مزے کی کوئی گالی جھڑکی ہی تبسم ہی غرض کھانیکی ٹھہرے (جرأت)

(۲) چٹکیلا۔ بھڑکدار۔ چمکیلا۔ زرق برق۔ بھڑک ؎

گرتی نادر تڑاقے کی محرم تھر پا جامہ سر کی شال پری (رنگین)

(۳) شدّت کا۔ زور کا۔ شدّومد کا۔ جیسے تڑاقے کا اینٹھ +

ترآنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ تڑخا جانا۔ تڑقنا۔ ورم کے باعث جسم کا پھٹا پڑنا۔ زخم کا پھٹنے لگنا + درد یا سوزش کے سبب کسی عضو کا پھٹا جانا +

تُڑانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) چھُڑانا۔ علیحدہ کرنا۔ جُدا کرنا۔ جُدائی کرنا جیسے بچے کو ماں سے بیوی کو خاوند سے تُڑانا (۲) توڑ ڈالنا۔ توڑ لینا۔ جیسے رسّی تُڑانا۔ باگ تڑانا (۳) خُردہ کرانا۔ روپیہ بُھنانا۔ ریزگاری لینا۔ ریزہ کرانا۔ بھُنجانا (۴) قیمت میں کمی کرانا۔ قیمت چھٹوانا +

تُڑائی۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (۱) پھل وغیرہ تُڑوانے کی اُجرت (۲) روپیہ خُردہ کرانیکا بٹا۔ بھانج۔ بھُنجائی +

تَڑَپ۔ ا۔ اسمِ مؤنث (۱) پھڑک۔ بیقراری۔ بےچینی۔ اضطراب ؎

تُو جو آئی تو مجھے ہجر میں آیا آرام ۔۔۔ ورنہ اے موت تڑپ کیا دِل بیمار کی تھی (آباد)

حال جیب دل کی تڑپ کا مجھ سے پُوچھا یار نے + ذبح کرکے جیسے ایک لوٹ کبوتر رکھدیا (رونق)

(۲) التہاب۔ تپش + گرمی۔ گرماگرمی۔ جیسے شعر یا مضمون کی تڑپ (۳) اُچھل کُود۔ کُود پھاند جیسے گھوڑے کی تڑپ (۴) بجلی کی تڑپ کہینگے تو وہاں اُس کے کوندنے اور جلد جلد چمکنے سے مُراد ہوگی۔ تلملاہٹ +

تَڑَپ کر۔ ا۔ تابعِ فعل۔ بیقرار ہوکر۔ جلدی سے۔ پھُرتی سے۔ کُود کر۔ پھاند کر۔ تلملا کر۔ کسمسا کر۔ مضطربانہ جیسے گھوڑے یا پہلوان کا تڑپ کر نکلجانا +

تَڑپانا۔ ا۔ فعلِ متعدی (۱) پھڑکانا۔ اِضطراب میں ڈالنا۔ ترسانا۔ بیقرار کرنا۔ بےچین کرنا (۲۔ پُورب) گدانا۔ گُدگُدانا۔ کھُڑکانا +

تَڑپتا ہُوا۔ ا۔ صِفت۔ گرماگرم۔ پُرمضمون۔ مؤثر۔ ایسا شعر یا مضمون جو آدمی کو بیقرار کردے + پھڑکتا ہوا +

تَڑپڑاہٹ۔ ا۔ اسمِ مؤنث (پُورب) دیکھو (تڑپ)

تَڑَپنا۔ ا۔ فعلِ لازم (۱) پھڑکنا۔ بیتاب ہونا۔ بیقرار ہونا۔ مُضطرب ہونا (۲) لوٹنا۔ تلملانا۔ پھڑپھڑانا۔ چٹپٹانا ؎

تاڑکے تیرے صید نہ چھوڑا زمانہ میں ۔۔۔ تڑپے ہے مُرغِ قبلہ نما آشیانہ میں (سودا)

(۳) التہاب ہونا۔ دھڑکنا (۴) اُچھلنا۔ کُودنا۔ جست بھرنا (۵) بسمل کا ہاتھ پاؤں مارنا۔ مذبُوح کا لوٹنا۔ جاں کنی کے عالم میں ہاتھ پاؤں دے دے مارنا (۶) کمال مُشتاق و آرزومند ہونا +

تڑپھڑانا۔ ا۔ فعلِ لازم (پُورب) دیکھو (تڑپنا) +

تَڑخ تَڑخ کر بولنا۔ ا۔ فعلِ لازم (عو) تِنخ تِنخ کر بولنا۔ خفگی سے کسی بات کا جواب دینا۔ کلیجہ پھاڑ کر بولنا۔ بگڑ کر جواب دینا +

تَڑَخنا۔ یا **تَڑَقنا۔** ا۔ فعلِ لازم (از تڑقیدن) (۱) پھٹنا۔ شق ہونا۔ کسی خشک چیز کا پھٹنا۔ دراڑ پڑنا۔ درز پڑنا۔ بال آنا۔ کھِلکھِلانا (۲) زخم وغیرہ کا پھٹا پڑنا (۳) بگڑ بگڑ کر بولنا۔ خفگی سے جواب دینا +

تَڑق کر جواب دینا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ بگڑ کر جواب دینا۔ جھنجلا کر جواب دینا +

تَڑکا۔ ہ۔ اسمِ مذکر (ہندو) صبح۔ فجر۔ بھور۔ سویرا۔ علی الصباح (مُسلمان تڑکا بولتے ہیں)

تَڑکا ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) سویرا ہونا۔ صبح ہونا + چاندنا ہونا (۲) صدمۂ دماغی کے باعث آنکھوں کے سامنے تارے نظر آنا + خُوب پٹنا۔ از حد مار کھانا (۳) صفایا ہونا۔ دیوالہ نکلنا + کچھ نہ رہنا +

تَڑَکنا۔ ا۔ فعلِ لازم (عوام) دیکھو (تڑخنا) +

تَڑَنگ۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (عوام) دیکھو (ترنگ) +

تُڑوانا۔ ہ۔ توڑنے کا متعدی المتعدی +

تَڑی۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (۱) مار۔ ضرب (۲۔ بازاری) دھونس۔ دم۔ فریب۔ دھوکا جیسے اچھی تڑی دی +

وفا کیسی کہاں کی مہر و اُلفت ۔۔۔ مگر یاروں کی یہ بھی ایک تڑی ہے (طالب دہلوی)

(۳۔ بقال) نُقصان۔ خسارہ +

(جب گیند تڑی کھیلنے میں چور کسی لڑکے کی کمر پہ مار دیتا ہے تو اس وقت پکار کر کہدیتا ہے۔ کہ تڑی ہے یعنے اب چور ہوگیا)

تَڑی دینا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) دھونس دینا۔ دم دینا۔ پٹی دینا۔ بھڑا دینا (۲) بنانا۔ بیوقُوف بنانا۔ احمق ٹھیرانا +

تَڑیانا۔ ہ۔ فعلِ لازم (لکھنؤ) ٹریانا۔ پر بند کبوتر کا کم کم اُڑ کر چلدینا +

تُزُک۔ ف۔ اسمِ مؤنث (۱) ترتیب۔ انتظام۔ ضابطۂ لشکر و مجلس (۲) وہ واقعات جو بادشاہ خود اپنے زمانہ کی بابت قلمبند کرے۔ روزنامچۂ شاہی (۳۔ ۱) احتشام لاؤ لشکر۔ ٹھاٹ باٹ۔ ٹیپ ٹاپ۔ تجمّل۔ دھوم دھڑکا + شان و شوکت +

تزکیہ۔ ع۔ اسمِ مذکر۔ تصفیہ۔ صفائی + پاک کرنا جیسے تزکیۂ نفس +

تَزَلزُل۔ ع۔ اسمِ مذکر۔ ہلچل۔ ہولجولی۔ کھلبلی۔ زلزلہ۔ لرزش۔ جنبش۔ تہلکہ۔ گڑبڑ۔ ہڑبڑ +

تَزَلزُلِ بیانی۔ ف۔ اسمِ مؤنث (قانون) اظہار بیان میں لغزش۔

بیان میں ٹھوکر کھائی +

تَرْوِیرہ - ع - اسم مؤنث - مکر - فریب +

تَزْئِین - ع - اسم مؤنث - آراستگی - آرایش - زینت +

تِس - ہ - اسم مؤنث - تشنگی - پیاس +

تِس - ہ - اسم اشارہ (پُرانی ہندی) یہ - اِس + وہ اُس جیسے
جس تس کو دیکھے بدنام ہو گئے (۲) اپنے بیگانے - واقف و ناواقف + ؎
پکارا وہ جس تس کو فریاد کر نہ پہنچا کوئی کارواں بھی اُدھر (میر حسن)

تُس - ہ - اسم مذکر - ریشہ جو اناج وغیرہ کے اُوپر سے اُترے - اناج کا چھلکا +

تِسالا - ہ - صفت (عوام) تین برس کا - سہ سالا - (گھوڑے یا حساب کی نسبت بولتے ہیں)

تَساہُل - ع - اسم مذکر - سہل انگاری - سُستی - غفلت - آلکسی - بیساواتی -

تَسبیح - ع - اسم مؤنث (۱) سُبحان اللہ سُبحان اللہ کہنا (۲) سنوا دانو نکی مالا - سُبحہ - سُمرن (۳ - ۱ - ع) ورد - وظیفہ جیسے اِسکو تو بہن کے نام کی تسبیح ہو گئی (۴ - ا) ایک قسم کے پودے کا نام جسکے کالے کالے بیج تسبیح کے دانوں سے مُشابہ اور پھول سُرخ ہوتا ہو - عقیقُ البحر +

تَسبیح پھیرنا - ا - فعل لازم - مالا جپنا +

تَسبیح خواں - ع + ف - اسم مذکر (۱) خُدا کی پاکی بیان کرنے والا - خُدا کا تقدّس ظاہر کرنے والا - تسبیح پھیرنے والا + وہ شخص جو اُجرت پر کسی کے واسطے تسبیح پڑھے (۲) جپ کرنے والا - جپنے والا - پریوگ کرنے والا +

تِسپر - ہ - تابع فعل - اِسپر - باوجود اس کے + پھر - پھر بھی +

تَسخیر - ع - اسم مؤنث (۱) تابع کرنا - فرماں بردار بنانا (۲) محاصرہ کرنا - گھیرنا - (۳ - ا) قابو میں لانا - جن یا پری کو قید کرنا (۴) کسی کے دل کو اپنی طرف مائل کرنا - موہنا + لُبھانا (۵) بھوت بدیا (اسپر پھیل لازم) عمل رُوحانیت - حاضرات +

تَسطیر - ع - اسم مؤنث - لغوی معنی سطر بندی - اصطلاحی تحریر - ترقیم - قلمبند کرنا

تَسکِین - ع - اسم مؤنث (۱) آرام دینا + تسلّی - تشفّی - دِلاسا - ڈھارس - اطمینان (۲ - ا) اِفاقہ - آرام - صحت - تندرستی (۳) امیر حسن دہلوی شاگردِ شاہ نصیر و مومن خاں کا تخلّص جنہوں نے ۱۲۶۳ھ میں انتقال کیا - میر حیدر قاتل وزیر فرخ حسن سیر کی اولاد میں تھے - اشعار نمکیں کہتے تھے +

تَسلا - ہ - اسم مذکر - تانبے یا پیتل وغیرہ کا طشت - پرات - لگن + (آٹا گوندھنے یا ہاتھ پاؤں دھونے کے کام میں آتا ہے) +

تَسَلْسُل - ع - اسم مذکر - سلسلہ بندی - لڑی + روانی + تواتر - توالی - پیہم +

تَسَلُّط - ع - اسم مذکر (۱) غلبہ - حکومت (۲ - ا) قبضہ - دخل - تحت +

تَسَلّی - ع - اسم مؤنث - لغوی معنی خوشی - طمانیت - خاطر جمع - دیکھو تسکین

تَسلیم - ع - اسم مؤنث (۱) سلام کرنا (۲) سپرد کرنا - سونپنا - راضی برضائے الٰہی ہونا (۳) ماننا - قبول کرنا (۴ - ۱) بندگی - آداب - نمسکار - کورنش +

تَسلیم کرنا - ا - فعل لازم (۱) ماننا - قبول کرنا - منظور کرنا (۲) آداب بجالانا - بندگی کرنا - بڑے کو سلام کرنا +

تَسلیمات - ع - اسم مؤنث (۲) تسلیم کی جمع - آداب - بندگی - کورنش - کورنشات (۲) تھینکس - شکریہ +

تَسمہ - ف - اسم مذکر - دوالِ چرم - چمڑے کا عرض میں کم طول میں دراز ٹکڑا +

تَسمہ کھینچنا - ا - فعل متعدی - ایک خاص طریقے سے گلا گھونٹ کر مارنا - پھانسی دینا - گَل دینا +

تَسمہ لگا نہ رکھنا - ا - فعل لازم - دو ٹوک کرنا - صاف گردن اُڑا دینا + ذرا لگاؤ نہ رکھنا ؎
ہے دل کیساتھ دل کی تمنّا کا خاتمہ چھوٹے گی تیغ یار نہ تسمہ لگا ہوا (بیخود)

تَسُّو یا تَسُو - ہ - اسم مذکر سوا انچ - گز کا چوبیسواں حصّہ $\frac{1}{24}$ گز +

تِسواسی - ہ - اسم مؤنث - ہ - بسوانسی کا بیسواں حصّہ - بِچوانسی +

تَشبیہ - ع - اسم مؤنث - مُشابہت - باہمی مشابہت - تمثیل (اصطلاح معانی میں ایک چیز کو دُوسری چیز کے ساتھ کسی صفت میں مشابہ کرنیکو کہتے ہیں اس میں وجہ شبہ ظاہر ہو یا نہو جسے تشبیہ دیں اُسے مشبّہ اور جس سے تشبیہ دیں اُسے مشبّہ بہ کہتے ہیں - مشبّہ اور مشبّہ بہ کو طرفینِ تشبیہ اُس صفت کو وجہ شبہ اور جو حرف اُسپر دلالت کرے اُسے حرفِ تشبیہ کہتے ہیں - اسکی مفصّل کیفیت رسالۂ علمِ بیان میں بہت کچھ موجود ہے) -

تَشت - ع - اسم مذکر (۱) تسلا - پرات - لگن (۲) وہ تانبے کا بڑا ظرف جو امیروں کے صحت خانہ میں رکھا جاتا ہے - جسے انگریزی میں پاٹ کہتے ہیں - (طشت اسی کا معرب ہے)

تَشت اَز بام ہونا - ا - فعل لازم (۱) مشہور ہونا - مُشتہر ہونا - اظہر من الشمس ہونا (۲) ظاہر ہونا - آشکارا ہونا - بھانڈا پھوٹنا - کُھل جانا +

تَشت چَوکی - ا - اسم مؤنث وہ چوکی اور وہ طشت جو زچہ خانے یا امیروں کے بیخانہ میں رکھا جاتا ہے - جسے کوٹ اور پاٹ بھی کہہ سکتے ہیں

تَشتَری - ا - اسم مؤنث - چھوٹی رکابی +

تشخ

تَشْخِیص - ع - اِسمِ مُؤنّث - مقرر کرنا - معیّن کرنا - ٹھیرانا - قرار دینا + مرض کا پہچاننا + جانچ - کُونت + تحقیق +

تَشْخِیصِ جَمعبندی - ف - اِسمِ مُؤنّث (قانون) سالانہ بندوبست کا وُہ نقشہ جو زمینداروں تعلقہ داروں اور دیگر باشندگانِ شہر کے معاملۂ زمین کا بنایا جاتا ہے +

تَشَدُّد - ع اسم مذکر - سختی + زیادتی + جبر - تعدی +

تَشْدِید - ع - اِسم مُؤنّث (۱) حرف کو مُشدّد کرنا - ایک جنس کے دو حرفوں کو ایک لکھنا اور دو پڑھنا جیسے تکلّف کا لام - توقّف کا قاف (۲) دوسرے وہ تین دندانے کی علامت جو حرفِ مشدّد پر لکھی جاتی ہے جیسے

تَشْرِیح - ع - اِسمِ مُؤنّث (۱) شرح کرنا - بخُوبی بیان کرنا + تفصیل - تفسیر (۲) شرح - ٹیکا - حاشیہ جیسے متن کی تشریح وضاحت (۳) جسم کے رگ و پے و اعضائے جسمانی کا بیان - جسم کی بناوٹ کی تحقیق -

تَشْرِیف - ع - اِسمِ مُؤنّث (۱) شرف - بزرگی - عظمت + عزّت (۲) تعظیم و تکریم (۳ - ف) خلعت اعزازی لباس جو بادشاہ یا کسی رئیس کی طرف سے مرحمت ہو + خلعتِ فاخرہ + وہ لباس جو حکام ماتحتوں کو امتیاز کے لیے پہنائیں +

تَشْرِیف آوَرسانی فرمانا - ا - فعلِ لازم - لغوی معنے بزرگی بخشنا - اصطلاحی کسی امیر و بزرگ کا درآمد ہونا - پدھارنا - تشریف لانا - سر آنکھوں پر جان ہونا +

تَشْرِیف رَکھنا - ا - فعلِ لازم - بیٹھنا - قیام کرنا - ٹھیرنا - پدھارنا -

تَشْرِیف لانا - ا - فعلِ لازم - آنا - قدم رنجہ فرمانا - پگ دھارنا +

تَشْرِیف لیجانا - ا - فعلِ لازم - سدھارنا - پدھارنا - رخصت ہونا -

تَشَفِّی - ع - اِسمِ مُؤنّث (۱) لغوی معنی شفا چاہنا (۲) تسلی - تسکین - ڈھارس طمانیت - دلجمعی (۳ - ا) سیری - اگھائی +

تَشْنا - ا - اِسم مذکر (عو) ملامت - بدگوئی - طعنہ مہنا - طعن و تشنیع + (یہ لفظ تشنیع سے بگڑا ہے اور اکثر طعنہ کے ساتھ مستعمل ہے) +

تِشْنا دینا - ا - فعلِ متعدی (عو) طعنہ دینا - لعنت ملامت کرنا + باتیں چبا چبا کر کہنا

تَشَنُّج - ع - اِسمِ مذکر - اینٹھن - جکڑ جانا - اکڑ جانا - یبوست یا برودت کے باعث اعصابِ جسمانی کا کھنچنے لگنا +

تِشْنَگی - ف - اِسمِ مُؤنّث - عطش - پیاس - تراس +

تعر

تِشْنَہ - ف - صفت (۱) پیاسا (۲) خواہشمند - نہایت متمنی +

تِشْنَہ خُوں - ف - صفت - لہو کا پیاسا - جانی دشمن +

تِشْنَہ لَب - ف - صفت (۱) نہایت پیاسا - ایسا پیاسا جسکے ہونٹوں پر پپڑیاں جم جائیں - خشک لب (۲) نہایت مشتاق - نہایت خواہشمند +

تَشْنِیع - ع - اِسم مذکر - طعنہ ملامت - برا بھلا کہنا (طعن تشنیع زیادہ بولتے ہیں)

تَشْوِیش - ع - اِسم مُؤنّث (۱) پریشانی - گھبراہٹ (۲) سوچ - تردّد - فکر -

تَشْہِیر - ع - اِسم مُؤنّث - مشہور کرنا - شہرت دینا - آشکارا کرنا - ڈھنڈورا پیٹنا + منادی کرنا + کسی مجرم کا منہ کالا کرکے رسوائی کے ساتھ گدھے کی سواری پہ بازار در بازار پھرانا +

تَصانِیف - ع - اِسمِ مُؤنّث - تصنیف کی جمع + بنائی ہوئی کتابیں

تَصْحِیح - ع - اِسمِ مُؤنّث (۱) صحت - تندرستی (۲) صحیح کرنا - غلطی دور کرنا + املا یا انشا کی درستی - اصل اور نقل کا مقابلہ +

تَصَدُّق - ع - اِسم مذکر (۱) صدقہ دینا - وارنا - نثار کرنا (۲) قربانی - بلدان (۳ - ا) طفیل - بدولت +

تَصَدُّق کرنا - ا - فعلِ متعدی - نثار کرنا - صدقہ کرنا - وارنا - نچھاور کرنا

تَصَدُّق ہونا - ا - فعلِ لازم - واری جانا - نثار ہونا - صدقہ ہونا - بل جانا

تَصْدِیع - ع - اِسم مُؤنّث - دردِ سر - تکلیف - دُکھ +

تَصْدِیعَہ - ع - اِسم مذکر - تکلیف - دردِ سر - دُکھ +

تَصْدِیعَہ اُٹھانا - ا - فعلِ لازم - دردِ سر مول لینا - تکلیف گوارا کرنا -

تَصْدِیعَہ دینا - ا - فعلِ متعدی - تکلیف دینا + کام لینا +

تَصْدِیق - ع - اِسم مُؤنّث (۱) صداقت - صحت - سچائی (۲ - ا) ثبوت - اثبات (۳ - ا) شہادت - گواہی (۴) منطق، تصوّر یا حکم +

تَصْدِیق کرنا - ا - فعلِ لازم (۱) صحت بہم پہنچانا - صحت کرنا + ثابت کرنا (۲) شہادت دینا - تائید کرنا (۳) سفارش کرنا - سرٹیفکٹ دینا + کسی بات کو اپنے روبرو تحقیق کرکے لکھنا (۴) تشخیص کرنا +

تَصَرُّف - ع - اِسم مذکر (۱) دست اندازی + کوئی کام شروع کرنا (۲) قبضہ - دخالت - تحت - اختیار (۳) صرف - خرچ (۴) تبدّل - تغیّر - اپنی طرف سے کچھ بڑھانا - کچھ کا کچھ کر دینا (۵) کسی بزرگِ دین یا درویش کی کرامت - خرقِ عادت (۶) غبن - خیانت - تغلّب +

تصر

تصرّف بیجا کرنا - ا - فِعلِ متعدّی (۱) غبن کرنا - خیانت کرنا - کسی ناجائز طریقہ سے صرف میں لانا - خُوردبُرد کرنا (۲) - قانون) قبضۂ ناجائز کرنا -

تَصَرُّفی - ع - اسم مؤنث (پُورب) وُہ کھانا جو نوکروں چاکروں کیواسطے تیار ہو - خاصے کا نقیض +

تصحیح - ع - اسم مؤنث - دیکھو (تشریح)

تصریف - ع - اسم مؤنث - مصدروں کی گردان - دھانورویانسر +

تصغیر - ع - اسم مؤنث (۱) چھوٹا کرنا - تخفیف تقلیل - چُھٹائی - کوتاہی - خُردی - چھُوٹاپن + اختصار (۲) - قواعد) وُہ اِسم ذات جسمیں چھُٹائی کے معنے پائے جاتے ہیں - جیسے ٹٹوا - بچھُومڑا +

تصفیہ - ع - اسم مذکر (۱) صفائی (۲) فیصلہ - رفع تکرار - صُلح (۳) نیاوُ - نبیج بچاؤ (۴ - ۱) چکوتا - بیباقی - اِنفصال +

تصنّع - ع - اسم مذکر (۱) بناوٹ - ساخت (۲) آراستگی - بناؤ + تکلّف (۳) محض نمُود - دِکھاوا - اُوپری نمائش (۴ - قانُون) جعل - مکر - دھوکا - تلبیس + اِبطال - تقلیب + تبدیل - تغیّر +

تصنیف - ع - اسم مؤنث (۱) قِسم قِسم علیحدہ کرکے بیان کرنا (۲) دِل سے کوئی کتاب بنانا - طبیعت سے کوئی مضمُون لِکھنا (۳) ایجاد + اختراع

تصوُّر - ع - اسم مذکر - کسی شے کی صُورت دِل میں باندھنا + تأمُّل - غور - دِھیان - مُراقبہ - فِکر (۲) خیال - ادراک - منصُوبہ + سُوجھ (۳) منطق کی اصطلاح میں کسی چیز کی صُورت کا حکم کے بغیر عقل میں آنا +

تصوّف - ع - اسم مذکر - خواہشِ نفسانی سے پاک ہونا - وُہ علم جسکے وسیلہ سے صفائی قلب حاصِل ہو - تزکیۂ نفس کا طریقہ + اشیاء عالم کو مظاہرِ صِفاتِ حق جاننا - قطع عن الغیر یعنے سوائے واجب الوجود کے سب اشیاء کو مَوہُوم اور لاموجود سمجھکر مشغولی کے لائق نہ جاننا + مذہبِ صُوفیہ + اگر اسکا مادہ بفتح صادِ مُہملہ صُوف قرار دینگے تو پشمینہ پوشی اور گردن تک کا کلیں چھوڑنا اِسکی اصل ٹھیرےگی یعنے فقرا کا وُہ فرقہ جو اوّل میں پشمینہ پہنا کرتا یا کاکلیں چھوڑا کرتا تھا اور جو صوف بفتح صاد ٹھیرائینگے تو یکسُو و یکسُو گردان ہونے سے مراد ہوگی چونکہ د ر اصلاحِ حق ماسوی اللہ سے یکسُو اور رُو گرداں ہوتے ہیں لہذا اُنکو صُوفی اور اُنکے فعل کو تصوّف کہتے ہیں)

تصویر - ع - اسم مؤنث (۱) لُغوی معنے صُورت بنانا مگر یہ مصدر اسم مفعول کے معنے میں مُستعمل ہو (۲) مُورت - شبیہ - رُوپ + فوٹو + نقش نقشہ + بُت (۳ - ۴ - صِفت) نہایت خُوبصُورت - نہایت عُمدہ - قابلِ تصویر سے

تعب

سب گفتار عُمدہ سب نرالی نِک سُک واقت تصویر میں ہستی کی بجاوٹ خاصی دیدنیں)

تصویر کھینچنا - ا - فِعلِ متعدّی (۱) عکس اُتارنا - شبیہ اُتارنا - فوٹو بنانا (۲) تصویر بنانا - مُورت بنانا - نقش بنانا - نقشہ اُتارنا (۳) سماباندھنا - ہیئت پیدا کرنا +

تصویر کی حالت - ا - تابعِ فِعل - تصویر کی مانند - تصویر بننے کے قابِل - نہایت حسین - قبُول صُورت صاحبِ جمال +

تصویر ہوجانا - ا - فِعلِ لازِم - بُت بنجانا - بحس و حرکت ہوجانا +

تضحیک - ع - اسم مؤنث - ہنسی اُڑانا - ذِلّت - رُسوائی - تذلیل - توہین -

تضرُّع - ع - اسم مؤنث (۱) گریہ وزاری - رونا پیٹنا - نالہ وفریاد (۲ - ۱) خوشامد و رآمد - منّت سماجت +

تضمین - ع - اسم مؤنث - مِلانا - شامِل کرنا - اِصطلاحِ عرُوض میں کسی مشہُور مضمُون یا شعر کو اپنی نظم میں داخِل یا چسپاں کرنا - دُوسرے کے شِعر پر مصرعے یا بند لگانے +

تضییع - ع - اسم مؤنث (صحیح تضییع) ضایع کرنا +

تضییعِ اوقات - ع - اسم مؤنث - وقت گنوانا - وقت اکارت کھونا - بے فائدہ وقت کھونا - عمر رائیگاں کھونا +

تطابُق - ع - اسم مذکر - مُطابقت - باہم مُطابق ہونا + مشابہت - تشابُہ +

تطبیق - ع - اسم مؤنث - دیکھو (تطابُق) +

تعارُف - ع - اسم مذکر - شناسائی - جان پہچان - واقفیت - واقفکاری +

تعاقُب - ع - اسم مذکر - پیچھا - پیروی - پیچھے جانا +

تعاقب کرنا - ا - فِعلِ متعدّی - پیچھا کرنا - رگیدنا - بھاگتے ہوئے کے پیچھے جانا +

تعالیٰ - ع - بلند - برتر - عالی مرتبہ - بزرگ - اعلیٰ + (لُغوی معنے بلند ہُوا کیونکہ یہ بابِ تفاعل سے ماضی معرُوف کا صیغہ ہے مگر اکثر اسم الہٰی کا حال واقعہ ہوتا ہے جیسے خُدا تعالےٰ یعنے بلند ہے خُدا)

تعالے اللہ - ع - کلمۂ تعجّب - لُغوی معنے خُدا بزُرگ ہے + (چونکہ جب کسی عُمدہ یا نادر چیز کو دیکھتے ہیں تو ساتھ ہی زبان پر صانعِ حقیقی کی تعریف لاتے ہیں پس اس وجہ سے تعجُّب - تعریف - حیرت - سبحان اللہ - واہ واہ کے موقع پر بولنے لگے +

تعب - ع - اسم مذکر - رنج + کُلفت - ماندگی - دُکھ - تکلیف - محنت - مشقّت

تعبیر - ع - اسم مؤنث (۱) بیان کرنا - عبارت میں لانا (۲) خواب کا نتیجہ بتانا + نتیجۂ خواب +

تعبیر کرنا - ۱ - فعلِ لازم - مُراد لینا - مُراد رکھنا +

تعجُّب - ع - اسمِ مذکّر (۱) دیکھو (اچرج) (۲) انوکھاپن +

تعجیل - ع - اسمِ مؤنّث - جلدی - شتابی - عُجلت - اضطرابی - کسی کام میں اُسکا وقت آنے سے پہلے جلدی کرنا +

تعداد - ع - اسمِ مؤنّث (۱) گنتی - شُمار - نمبر - مقدار (۲) اندازہ - تخمینہ - رقم مشخصہ

تعدّی - ع - اسمِ مؤنّث (۱) حد سے تجاوز کرنا - ظلم و ستم - جبر و سختی (۲) فعلِ لازم کو متعدی بنانا - فعل کا فاعل سے تجاوز کرکے مفعول پر واقع ہونا

تعرُّض - ع - اسمِ مذکّر (۱) سامنے آنا - آگے آنا - مُقابلہ کرنا (۲) حائل ہونا - سدِ راہ ہونا - روکنا - مُزاحمت - روک ٹوک +

تعریف - ع - اسمِ مؤنّث (۱) واقفیت - شناسائی - پہچان (۲) بیان - تشریح - (۳) اثنا - مدح - توصیف - وصف - صفت +

تعریف المجہُول بالمجہُول - ع - تابع فعل - کسی نامعلوم بات کو اس طرح جتانا کہ سمجھ میں نہ آئے +

تعریف کرتے مُنہ سُوکھنا - ۱ - فعلِ لازم - کمال عجز کے ساتھ تعریف کرنا - حسب دلخواہ تعریف نہ کرسکنا +

تعزیت - ع - اسمِ مؤنّث - تسلی دینا - صبر دینا (۲) ماتم پُرسی کرنا - پُرسا دینا - غم میں شریک ہونا +

تعزیت نامہ - ع + ف - اسمِ مذکّر - ماتم نامہ - وُہ خط جو کسی میت کے رشتہ دار کو متوفی کے افسوس کے متعلق لکھا جائے - ماتم پُرسی کا خط +

تعزیر - ع - اسمِ مؤنّث (۱) سیاست - سزا - گوشمالی (۲) حدِ شرعی سے کم سزا دینا کم سے کم چالیس دُرّے لگانا - مصلحتِ وقت کے موافق تنبیہ کرنا - مثل

تعزیر دیکھے اپنے عادت بگاڑ دی + جی ابتو ما تماہی نہیں بے خطا کئے (لا اعلم)

تعزیراتِ ہند - ف - اسمِ مؤنّث (قانون) بلغوی معنی ہندوستان کی سزائیں - اصطلاحی وہ مجموعۂ قوانین - یا ایکٹ جسمیں ہندوستان کی سزاؤں کا ذکر ہے - پینل کوڈ +

تعزیہ - ع - اسمِ مذکّر (۱) ماتم پُرسی (۲) امام حسن و حسین علیہم السلام کی تُربتوں کی نقل جو کاغذ اور بانس کے قُبّہ کے اندر محرّم کے دنوں میں دس روز تک اُنکا ماتم یا فاتحہ دلانے کے واسطے بطورِ یادگار بناتے ہیں +

(یہ دستور صرف ہندوستان میں ہے اسکی ابتدا اس طرح پر ہوئی تھی کہ جب تیمور گورگان اہلِ کُوفہ کو قتل کرنیکے بعد کربلائے مُعلّےٰ گیا تو وہاں سے کچھ تبرّکات ایک پالکی میں رکھکر نہایت ادب کے ساتھ لایا پس جبسے لوگ اس طرح پر تعزیہ بنانے اور اُسے اُٹھانے لگے - ایک اور محقق نے تعزیہ کی ابتدا اس طرح بیان کی کہ تیمور لنگ صاحبقران حضرت سیدُ الشہدا کا بڑا معتقد تھا جب

بایزید قیصرِ رُوم کو گرفتار کرچکا تو متبرک اور مقدس مقامات متعلقہ سلطنت رُوم جب اُسکے قبضہ میں آگئے تو کربلائے مُعلّےٰ کی زیارت کو گیا حسبِ بشارتِ سیدُ الشہدا کچھ تبرکات مثلاً ملبوس - رُومال اُسے تبرکاً ملے جنہیں محل میں رکھکر فوج کے آگے آگے لے چلا - خدا کی شان جسطرف رُخ کیا ان تبرکات کی برکت سے وہیں فتحیاب ہوا - جب ہندوستان میں آیا تو محمل کی بجائے ہاتھی کی عماری پر اُس ہاتھی کو سب سے آگے رکھنے لگا - ایک دفعہ اُسکے وزیر نے بھی کسی جنگ کے موقعہ پر یہی عمل کیا اور فتحیاب ہوا - پس اُس زمانہ سے رواج ہوگیا - چونکہ محرّم کے موقع پر صاحبقران اس محل کے پردے زیارت کیواسطے اُٹھا دیتا تھا - پس تعزیہ داروں نے بھی وہی ترکیب و ترتیب اختیار کرلی - تبرکات کی بجائے سبز و سُرخ تربتیں اندر رکھنے لگے - ہند کے سوا اور ولایت میں یہ دستور نہیں ہے)

(۳) ہندُو بطورِ مزاح دُکان مکان اور کارخانہ کو بھی کہدیتے ہیں اور بعض عوام مُسلمان امیر - بڑے بھاری رئیس کی نسبت بھی اسکا استعمال کرتے ہیں مثلاً کوئی امیر مرگیا تو کہیں گے اُسکا تعزیہ ٹھنڈا ہوگیا +

تعزیہ اُٹھانا - ۱ - فعلِ لازم - تعزیہ کو امام باڑے یا تعزیہ خانہ سے گشت پھرانے یا دفن کرنے کے واسطے لے جانا +

تعزیہ بنانا - ۱ - فعلِ متعدی (۱) تعزیہ کا ڈھانچ وغیرہ تیار کرنا (۲ - ہندُو) گدّا بنانا - رُسوا کرنا +

تعزیہ ٹھنڈا کرنا - ۱ - فعلِ متعدی (۱) تعزیہ دفن کرنا (۲ - عوام) کسی امیر کو مار ڈالنا - کسی نامی شخص کا کام تمام کردینا (بطورِ تضحیک) +

تعزیہ ٹھنڈا ہونا - ۱ - فعلِ لازم (۱) تعزیہ دفن ہونا (۲ - عوام) کسی نامی شخص کا مرنا (کمی کا کُپّا اُڑھنا بھی کہتے ہیں) (۳ - ہندُو) دیوالہ نکلنا - ٹوٹا آنا +

تعزیہ دار - ع + ف - اسمِ مذکّر - وُہ شخص جو تعزیہ نکالے +

تعزیہ داری - ع + ف - اسمِ مؤنّث - تعزیہ بنانا - تعزیہ نکالنا +

تعزیہ داری لینا - ۱ - فعلِ لازم - تعزیہ نکالنے کو اپنے اوپر واجب گرداننا - گھر میں تعزیہ رکھنا اختیار کرنا +

تعزیہ رکھنا - ۱ - فعلِ لازم - تعزیہ نکالنا - امام باڑے یا تعزیہ خانے میں حضرت سیدُ الشہدا کے مزار کی نقل کو رکھنا + تعزیہ داری کرنا +

تعزیہ نکالنا - ۱ - فعلِ لازم - دیکھو (تعزیہ داری لینا)

تعشُّق - ع - اسمِ مذکّر (۱) اظہارِ محبّت - چاہ - پیار (۲ - ۱) شوق - اشتیاق - چاؤ - آرزو - تمنا +

تعصُّب - ع - اسمِ مذکّر (۱) حمایت - پشتی - طرفداری (۲) مذہبی رعایت - مذہبی

تعط

تَعطِیل - ع - اِسمِ مؤنث (۱) بیکاری - بے شغلی + خانہ نشینی - چھٹی + تہوار کا دن - یوم الرّاحت +

تَعظِیم - ع - اِسمِ مؤنث (۱) بڑا جاننا - بزرگ ماننا (۲) بزرگی - عظمت - عزّت - حُرمت - تکریم - توقیر - قدر و منزلت - رفعت - آؤ آدر - آؤ بھگت - خاطر و مدارات

تَعظِیم دینا - ا - فعلِ متعدی (۱) کسی کی تشریف آوری پر کھڑا ہو جانا - کھڑے ہو کر عزّت کرنا - اِستقبال کرکے صدر میں بٹھانا (۲) سلامی اُتارنا +

تَعظِیم کرنا - فعلِ متعدی (۱) عزّت کرنا - آداب بجالانا (۲) سلامی اُتارنا +

تَعَفُّن - ع - اِسمِ مؤنث - سڑاند - بدبو +

تَعقِید - ع - اِسمِ مؤنث - لغوی معنے گِرہ دینا - اصطلاحِ عروض میں بے موقع الفاظ کو بٹھانا - اُلٹ پلٹ کر بیان کرنا +

تَعَلُّق - ع - اِسمِ مذکر (۱) علاقہ - لگاؤ (۲) مناسبت - ربط - میل (۳) رشتہ - خویشاوندی (۴) مائل - میلان - رجحان (۵) واسطہ - سروکار - لاسطہ (۶) ملازمت - خدمت - سروس +

تَعَلُّقِ خاطِر - ع - تابع فعل (۱) نگاوِ طبع - فکر - دِل کا کسی طرف لگاؤ ہونا (۲) میلانِ طبع + وابستگی +

تَعَلُّقَہ - ع - اِسمِ مذکر (۱) قبضہ - تصرّف (۲) عِلاقہ - ضِلع - ڈسٹرکٹ (۳) محال - جائداد - ملکیت - حقیقت - جاگیر +

تَعَلُّقَہ دار - ع + ف - اِسمِ مذکر - ضلعدار - عِلاقہ دار - جاگیر دار + بڑا

تَعَلُّقَہ داری - ع + ف - اِسمِ مؤنث (۱) علاقہ داری - زمینداری (۲ - قانون) حق اعلیٰ استحقاقِ عظیم سب سے بڑا حق +

تَعَلِّی - ع - اِسمِ مؤنث (۱) بلندی - برتری (۲) درجہ بدرجہ ترقی (۳ - ۱) شیخی - ڈینگ - گھمنڈ - اپنے تئیں سب سے اعلیٰ سمجھنا

تَعَلِّی کی لینا - فعلِ لازم - ڈوں کی لینا - بہت بڑی ہانکنا - شیخی بگھارنا - ڈینگ مارنا - گھمنڈ کرنا - بات بنانا

تَعلِیق - ع - اِسمِ مؤنث (۱) کسی چیز کا لٹکانا - معلّق کرنا (۲ - قانون) موقوف رکھنا +

تَعلِیق میں رہنا - ا - فعلِ لازم - اِلتوا میں رہنا - ملتوی رہنا + موقوف رہنا +

تَعلِیقَہ - ع - اِسمِ مذکر (۱) مال و اسباب کی ضبطی - مکان کی قُرقی (۲) قُرق شدہ - اسباب کی فہرست جسے فردِ تعلیقہ بھی کہتے ہیں +

(یہ لفظ عربی زبان میں ضبط یا قُرقی وغیرہ کے معنے میں مطلق نہیں پایا جاتا البتہ منشیانِ ایران و شعرائے عجم نے نوشتۂ سلاطین کو رقم اور تحریرِ اُمرائے عظام مثلاً وکیل - وزیر یا بیگا بیگی یعنی امیرالامراء وغیرہ کو تعلیقہ لکھا ہے جیسا کہ نکی ندیم شاعرِ ایرانی کے اِس شعر سے ظاہر ہے ؎

خط آمد و کیفیتِ رُخسارِ تو کم شد　　تعلیقۂ معزولئ نازِ تو رقم شد

مگر ہندوستان میں بادشاہوں کی باہمی تحریر کو نامہ اور جو کچھ امرائے عظام کے نام لکھا جائے اُسے فرمان کے نام سے تعبیر کرتے ہیں جسے وہ لوگ اپنے صدر مقام سے اِستقبالاً آگے بڑھ کر سر پر رکھتے اور نہایت احترام سے لے آتے ہیں - اور اگر شاہی ارکانِ سلطنت و امرائے حضور کو ارقام ہو تو اُسے شقۂ مزیّن بدستخطِ خاص اور جو اہلکارانِ سلطنت بادشاہ کی طرف سے تحریر کریں تو اُسے حسب الحکم کے نام سے موسوم کرتے ہیں - پس اِس صورت میں اس لفظ کو اُردو قرار دینا واجب ہے +

تعو

تَعلِیل - ع - اِسمِ مؤنث (۱) کسی شخص کو کسی چیز کی طرف مشغول کرنا (۲) کسی چیز کا سبب قائم کرنا (۳ - گرامر) عِلّت زائل کرنا - سہولتِ کلام کے واسطے حروفِ عِلّت کے بدل دینے - یا ساکن کر دینے یا حذف کر دینے سے تخفیف کرنا (۴) وجہ بیان کرنا - سبب پیدا کرنا +

تَعلِیم - ع - اِسمِ مؤنث (۱) سِکھانا + عِلم سِکھانا (۲) ترتیب - تادیب (۳) تفہیم - تلقین - ہدایت - وہ باتیں جو پیر اپنے مُریدوں کو بتائے (۴) تہذیب - آراستگی (۵ - ۱) ناچنے یا گانے بجانے اور رقص کی مشق (۶ - ۱) خوشخطی کا نمونہ - جس سے دیکھ کر طالبِ علم لکھنا سیکھے +

تَعلِیم پانا - ا - فعلِ لازم (۱) عِلم حاصل کرنا - عِلم سیکھنا (۲) تربیت پانا - ہدایت پانا - تلقین پانا (۳) ناچنا گانا سیکھنا - رقص و سرود کی مشق کرنا +

تَعلِیم دینا - ا - فعلِ متعدی - ناچنا گانا سِکھانا +

تَعلِیم لینا - ا - فعلِ لازم - گانا بجانا سیکھنا - ناچنا سیکھنا +

تَعمِیر - ع - اِسمِ مؤنث - عمارت بنانا + مرمّت کرنا - نئے سرے سے مکان بنانا

تَعمِیل - ع - اِسمِ مؤنث (۱) عمل کرنا - عمل میں لانا (۲) بجا آوریٔ حکم - فرمانبرداری - خدمتگزاری - حکم بجا لانا - حکم پورا کرنا +

تَعمِیلِ مُعاہدہ - ع - اِسمِ مؤنث - قانون - کسی معاہدہ یا اقرار کی تکمیل

تَعمِیَہ - ع - اِسمِ مذکر (۱) پوشیدگی - چھپانا (۲) تاریخ گوئی میں مادہ کو معمّہ کے طور پر بیان کرنا +

تَعوِیذ - ع - اِسمِ مذکر (۱) پناہ دینا - پناہ میں لانا - امان - بچاؤ (۲) دُعا یا کوئی آیت یا اسمائے الٰہی کے اعداد یا کوئی نام جو لکھ کر گلے میں ڈالتے یا بازو وغیرہ پر باندھتے ہیں - حرز - جنتر - نقش ؎

کیا پوچھتا ہے تو محلِ نبض و محبت   چلتا ہوا تعویذ ہے مجھ نقش درم کو (ذوق)

(۳-۱) کوہانِ قبر۔ لوحِ مزار۔ وہ پتھر جو قبر کے بیچ بیچ تعویذ کے اُوپر رکھا جاتا ہے ۵

دشمن و دوست پس از مرگ ملیں گے آنکھیں + نقش جب کا ہو مرے سنگِ لحد کا تعویذ (آتش)

تعویذ چاٹنا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ ذہن بڑھنے کے واسطے کسی نقش یا کلامِ الٰہی کا لکھا ہوا پرزہ زبان سے چوسنا۔ اُستاد ذوق نے قبر کے تعویذ کی طرف بھی اشارہ کیا ہے ۵

عشق کے مکتب میں ہو فرہاد سے تیز ذہن   تین دن چاٹے اگر تعویذ میری گور کا (ذوق)

تعویذ و طومار۔ ع۔ اسمِ مذکر (عو) گنڈا۔ تعویذ + ٹوٹکا۔ جادو ٹونا + (اگر چہ طومار کے معنے نامہ و صحیفہ ہیں مگر اس جگہ اُسکو تعویذ کا مُترادف خیال کیا جاتا ہے)

تعویذی گلوری۔ ا۔ اسمِ مؤنث۔ مُربع پان کا بیڑا۔ چوکھونٹا بیڑا +

تعویق۔ ع۔ اسم۔ مؤنث۔ ڈھیل۔ دیر + تساہل + لیت و لعل +

تعہد۔ ع۔ اسمِ مذکر۔ عہد + عہدنامہ۔ اقرار نامہ + ذمہ داری۔

تعیّن۔ ع۔ اسمِ مذکر (۱) تقرر۔ تشخص۔ مخصوص۔ مُعیّن کرنا۔ ٹھیرانا (۲) تصوّف) مُطلق کا نقیض۔ قید۔ روک۔ انحصار ۵

پردہ کو تعین کے درِ دل سے اُٹھا دے   کھلتا ہے ابھی پل میں طلسماتِ جہاں کا (سودا)

تعینات۔ ا۔ اسمِ مذکر (غلط العوام) متعین۔ مُقرر۔ وہ شخص جو کسی کام پر مقرر کیا جائے (اسے اُردو والوں نے تعین بروزنِ یقین سے جو اصل میں مُتعرس ہے عربی کے طور پر جمع بنالیا ہے اور یہ قاعدہ کے خلاف ہے اور مُکرہ یہ ہے کہ اِسکا اطلاق مُفرد پر کیا جاتا ہے۔ تلفظ میں بھی فرق ہو گیا ہے۔ صحیح تعیینات تحقیقات کے وزن پر ہے) +

تعیناتی۔ ا۔ اسم مؤنث۔ (عوام) تقرری + ڈیوٹی + نوکری خدمت۔

تغار۔ ف۔ اسمِ مذکر (۱) مٹی کا کونڈا یا ناند (۲-۳) وہ گڑھا جو گارا بنانے یا چونہ بھگونے کے واسطے تھاؤڑے کی شکل کا بنایا جاتا ہے +

تغاری۔ ا۔ اسمِ مؤنث (گنوار) تغارہ۔ آٹا گوندھنے کا مٹی کا برتن۔ گونڈا جیسے توانہ تغاری کا ہیکی بھٹیاری +

تغافل۔ ع۔ اسمِ مذکر (۱) اپنے تئیں غافل بنانا۔ غفلت۔ بیخبری (۲-۱) بے اتفاقی۔ کم توجہی۔ بے پروائی + بے احتیاطی (۳-۱) تکاسل تساہل۔ سستی +

تغافل شعار۔ ع صفت۔ غفلت شعار۔ غفلت کیش۔ بے پروا۔

تغلّب۔ ع۔ اسمِ مذکر (۱) غلبہ کرنا۔ مغلوب کرنا۔ قبضہ کرنا (۲-۱)

غبن + خیانت۔ تصرّفِ بیجا +

تغما۔ ا۔ اسمِ مذکر (صحیح ترکی تمغا) (۱) نشانی۔ مُہر + مہرِ شاہی + میڈل یا کارگزاری کی علامت۔ سِکّہ (۲) محصولِ جنگی (۳-۱-عو) حُکم۔ حکومت +

تغما بٹھانا۔ ا۔ فعلِ متعدی (عو) حُکم جتانا + سِکّہ بٹھانا۔ رُعب بٹھانا +

تغیُّر۔ ع۔ اسمِ مذکر۔ تبدّل۔ بدلی۔ تبدیل + حالت پلٹنا۔ انقلاب +

تغیّراتِ ہر سالہ۔ ف۔ اسمِ مؤنث (قانون) (۱) ہر سال کے تغیر و تبدل (۲) ہر سالہ تغیرات کا رجسٹر جس میں نمبرداروں کے داخل خارج لکھے جاتے اور تحصیلدار کی تحویل میں رہتا ہے +

تُف۔ ف۔ اسمِ مذکر (۱) آبِ دہن۔ لعابِ دہن۔ رال + تھوک۔ جیسے تف ہے تیری ڈاڑھی پر (۲-۱) کلمۂ تنفر و نفرت۔ لعنت۔ ملامت۔ پھٹکار۔ دھرکار +

تُف ہے تیری اوقات پر۔ ا۔ محاورہ۔ لعنت ہے تیری ڈھنگ پر

تفاخر۔ ع۔ اسمِ مذکر۔ فخر۔ ناز + گھمنڈ۔ ڈینگ۔ فخر جتانا۔ ڈینگ مارنا +

تفاریق۔ ع۔ اسمِ مؤنث۔ تفریق کی جمع (۱) جُدائیاں۔ تفرقے (۲) تیج۔ اوقاتِ مختلف + فرق۔

تفاوت۔ ع۔ اسمِ مذکر۔ فاصلہ۔ دُوری۔ بُعد۔ بل + فرق + جُدائی +

تفتہ۔ ف۔ صفت۔ تپیدہ۔ جلا بُھنا۔ سوختہ۔ گداختہ + عاشق +

تفتہ جگر۔ ف۔ صفت۔ سوختہ جگر۔ دل جلا۔ آتشِ عشق کا جلا ہوا۔ عاشقِ دل سوختہ + عاشق +

تفتیش۔ ع۔ اسمِ مؤنث (۱) کھوج لگانا (۲) چھان بین۔ تحقیق و تدقیق۔ کھوج۔ سُراغ (۳) کوشش و جستجو۔ تفحّص۔ دریافت۔ پوچھ گچھ +

تفحّص۔ ع۔ اسمِ مذکر۔ دیکھو (تفتیش)

تفرقہ۔ ع۔ اسمِ مذکر (۱) پھٹنا۔ دو چیزوں میں فرق ہونا (۲) جُدائی۔ مفارقت۔ فرقت۔ علیحدگی۔ ہجر۔ بِرہ (۳) پھوٹ۔ نااتفاقی + نفاق (۴) پراگندگی۔ ابتری + تِتر بِتر +

تفرقہ انداز۔ ع۔ ف۔ صفت۔ جُدائی کرانے والا۔ مفارقت کرانیوالا + نفاق ڈالنے والا۔ دلوں میں فرق ڈلوا دینے والا۔ پھوٹ کرا دینے والا۔ اَن بن کرانیوالا + تتر بتر کرنیوالا +

تفرقہ پرداز۔ ع + ف۔ دیکھو تفرقہ انداز ۵

کیا کھوں دل ذرّہ ذرّہ کر رفت اُٹھائی کیسی   ہے تری تفرقہ پردازی کی ایسی تیسی (جُرات)

تفرقہ پڑنا - ا - فعلِ لازم (۱) جدائی ہونا - تتر بتر ہونا - بجوگ پڑنا - درہمی برہمی ہونا (۲) اختلاف رائے ہونا - پھوٹ پڑنا - نفاق ہونا - نااتفاقی ہونا +

تفرقہ ڈالنا - ا - فعلِ متعدی - مخالفت کرانا - پھوٹ ڈالنا - ان بن

غم فرقت ہی ڈالے تفرقے ہیں یاریاں کیا کیا انہیں نفرت ہو مجھ سے - مجھکو دل ہو - دل کو ارماں (حسن)

تفریح - ع - اسم مؤنث (۱) فرحت - خوشی - راحت (۲-۱) خوش طبعی مزاح ٹھٹھا - دل لگی - ہنسی - چہل (۳-۱) ہوا خوری - سیر - دل بہلانا (۴-۱) تازگی - شگفتگی - نضارت + لطافت +

تفریحِ طبع - ع - اسم مذکر (۱) دل بہلاؤ - خوشی - انبساط - فرحت - (۲) مزاح - دل لگی - ہنسی - چہل - کھیل +

تفریحاً - ع - تابع فعل (۱) از روئے تفریح - مزاحاً - ہنسی سے - دل لگی سے - بطورِ خوش طبعی +

تفریق - ع - اسم مؤنث (۱) جدائی - علیحدگی - فرق - تفاوت - پراگندگی (۲ حساب) منہائی - کسی بڑے عدد میں سے چھوٹے عدد کو گھٹانا (۳) تمیز - امتیاز (۴ - قانون) بٹوارا - بٹائی - بانٹ +

تفریق نامہ - ف - اسم مذکر - (قانون) وہ فیصل کن اقرارنامہ جو اُن حقوں کا جنکا مختلف آدمیوں نے دعویٰ کیا ہو فیصلہ کردے +

تفسیر - ع - اسم مؤنث (۱) مفہومِ سخن کو ظاہر کرنا - تشریح - تفصیل - تصریح (۲) قرآن شریف کی شرح + ٹیکا + آسمانی کتاب کی شرح +

تفسیر کرنا - ا - فعل متعدی - کھولکر بیان کرنا - تشریحاً بیان کرنا - صراحتاً بیان کرنا +

تفصیل - ع - اسم مؤنث (۱) جدا جدا کرنا فیصل کرنا - علیحدہ کرنا + بیان کرنا (۲) تشریح - تفسیر - تصریح (۳-۱) فہرست - فرد (۴-۱) کیفیت - چلچوگی +

تفضیل - ع - اسم مؤنث - فضیلت دینا - ترجیح دینا - فوقیت دینا +

تفضیلِ بعض - ع - اسم مؤنث (۱) بعض پر ترجیح دینا (۲ - گریمر) صفت کی وہ قسم جسمیں سے موصوف کو بعض موصوف پر فضیلت دی جائے +

تفضیلِ کُل - ع - اسم مؤنث (۱) سب پر فوقیت دینا (۲ - گریمر) صفت کی وہ قسم جسمیں کہ موصوف کو سب موصوفوں پر فضیلت دی جائے +

تفضیلِ نفسی - ع - اسم مؤنث (۱) ذاتی فضیلت (۲ - گریمر) صفت کی وہ قسم کہ جسمیں ایک موصوف کو دوسرے موصوف پر ترجیح دیجائے +

تفکّر - ع - اسم مذکر - سوچ - فکر - اندیشہ +

تفنگ - ف - اسم مؤنث (۱) ہوائی بان + بندوق - توپ (۲) وہ بڑی نلی جس سے تھوڑا نرسل جسمیں مٹی یا آٹے وغیرہ کی گولیاں یا چھوٹا سا تیر ڈالکر پھونک کے زور سے چلاتے ہیں ؎

تفنگ و تیر تو ظاہر نہ تھا کچھ پاس قاتل کے الٰہی پھر جو دل پر تاک کر مارا تو کیا مارا (ذوق)

(لفظِ تف توپ کا مخفف یا مبدل ہے - نگ کلمۂ نسبت و تشبیہ) +

تفنّن - ع - اسم مذکر (۱) شاخ شاخ ہونا - رنگ برنگ کا ہونا - طرح بطرح کا ہونا - ایک حال ہو دوسری حال پر ہونا (۲) چہل - دل لگی (۳) شغل مشغلہ +

تفنّنِ طبع - ع - اسم مذکر (۱) دل لگی ہنسی - خوش طبعی (۲) دل کا بہلاوا - تفریحِ طبع +

تفو - ف - کلمۂ تنفر (دیکھو تف) تفو بر تو اے چرخِ گرداں تفو (۲) تھوکنا - تھوک ڈالنا +

تفویض - ع - اسم مؤنث - سپردگی + تحویل - حوالگی +

تقاضا - ع - اسم مذکر (۱) خواہش - طلب - مانگ طلبی - درخواست - استدعا (۲-۱) تاکید - تشدد (۳-۱) کام مثلاً درزی کہا کرتے ہیں کہ چار تقاضے پڑے ہیں (۴ - قانون) دعوے - مطالبہ +

تقاضائے سن - یا عمر - یا وقت - ع - تابع فعل مقتضائے عمر طفلی یا پیری کی طبعی خواہش کے موافق + مقتضائے وقت + حسبِ موقع +

تقاطع - ع - اسم مذکر - باہم ایک دوسرے کو قطع کرنا + منقطع ہونا کٹنا +

تقاوی - ع - اسم مؤنث (۱) قوت دینا - طاقت دینا - مدد دینا (۲) وہ روپیہ جو زراعت کے واسطے سرکار کیطرف سے بطورِ امداد زمیندار کو قرض دیا جاتا ہے

تقدّم - ع - اسم مذکر (قانون) پیشی + صدر نشینی +

تقدیر - ع - اسم مؤنث (۱) اندازہ - مقدار (۲) قسمت - نصیب - بھاگ بخت - پرالبدھ - مقسوم + وہ اندازہ قدرت یا فطرت جو خدا تعالیٰ نے ہر ایک چیز کے مادے میں رکھدیا ہے +

تقدیر آزمانا - ا - فعلِ لازم - بخت آزمائی کرنا - قسمت کے بھروسے پر کوئی کام کرنا - مقسوم کا تجربہ کرنا - مقدر کو دیکھنا +

تقدیر آزمائی - ا - اسم مؤنث - دیکھو (تقدیر آزمانا) +

تقدیر بگڑنا - ا - فعل لازم - مقدر کا ناموافق ہونا + ادبار ہونا - بداقبالی ہو -

تقدیر پلٹنا - ا - فعلِ لازم - بخت کا برگشتہ ہونا - بداقبالی ہونا - ادبار

ہونا۔ بقسوم بگڑنا ✤

تقدیر پھر جانا۔ ا۔ فعلِ لازم (۱) بخت کا برگشتہ ہونا۔ ادبار آنا۔ اقبال بدلنا (۲) دن پھرنا۔ بھلے دن آنا۔ تقدیر کا سامنے ہونا۔ اقبال یاور ہونا۔ قسمت کا سامنے ہونا

تقدیر پھوٹ جانا۔ ا۔ فعلِ لازم (عو) (۱) بدبھاگی ہونا۔ تقدیر بگڑ جانا۔ تقدیر پھوٹ جانا۔ مقدر کا برخلاف ہو جانا (۲) بُری جگہ شادی ہونا۔ بُرے کے پلّے بندھنا ✤

تقدیر جاگنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ نصیبا جاگنا۔ طالع یاور ہونا۔ رتی جاگنا۔ بخت کا بیدار ہونا۔ بھلے دن آنا۔ اقبال کا سامنے ہونا۔ مساعدتِ بخت ہونا۔ بخت کا یاور ہونا۔ وقت کا موافق ہونا ✤

تقدیر چمکنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ دیکھو (تقدیر جاگنا) ✤

تقدیر سیدھی ہونا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ بخت کا مساعد اور یاور ہونا۔ بات بننا۔ زمانہ موافق ہونا۔ اقبال یاور ہونا ؎

بزنگِ آئینہ انساں کی ہو تقدیر اگر سیدھی   موافق ہو زمانہ دوست دشمن کی نظر سیدھی (آتش)

تقدیر کا بدا۔ ا۔ تابع فعل (عو) نصیبوں کا لکھا۔ جو کچھ مقدر میں ہو۔ نوشتۂ ازلی

تقدیر کا بل۔ ا۔ اسم مذکر۔ واژونیِ بخت ✤ نگوں بختی۔ قسمت کا پھیر۔ مقدر کا بگاڑنا

تقدیر کا بناؤ۔ ا۔ تابع فعل۔ سازگاریِ بخت۔ مساعدتِ زمانہ۔ مساعدتِ وقت

تقدیر کا پلٹا کھانا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ نصیب برگشتہ ہونا۔ قسمت اُلٹنا ✤

تقدیر کا سو جانا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ بخت کا ناسازگار و ناموافق ہونا۔ نصیبے کا غافل ہو جانا ✤

تقدیر کا کھیل۔ ا۔ اسم مذکر۔ امرِ تقدیر۔ نصیب کے کام۔ قسمت کے کرشمے۔ تقدیر کے کارخانے ✤

تقدیر کا لکھا۔ ا۔ اسم مذکر۔ نوشتۂ ازلی۔ خطِ تقدیر۔ تقدیر کا بدا۔ کرم ریکھ

یا تو میں ہی نہیں یا وصل تمھارا ہوگا   آج پورا مری تقدیر کا لکھا ہوگا۔ (نامعلوم)

تقدیر کا ہیٹا۔ ا۔ اسم مذکر۔ درماندۂ ازلی۔ بدنصیب۔ کرم ہین۔ ابھاگا۔ بدبھاگا

تقدیر لڑنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ تقدیر کا سازگار ہونا۔ کارسازیِ تقدیر۔ کسی امر میں تقدیر کا شامل ہونا۔ قسمت کا مناسب ہونا۔ تقدیر کا موافق ہونا ✤

تقدیر لوٹ جانا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ تقدیر کا برگشتہ ہو جانا۔ تقدیر کا دغا دے جانا۔ نصیب کا یاور نہ ہونا ✤

تقدیری اَمر۔ ع۔ اسم مذکر۔ شدنی کام۔ وہ بات جو تقدیر سے نسبت رکھے۔ تقدیر کا لکھا۔ نوشتۂ ازلی ✤ ہونے والی بات۔ ہونی۔ شُدنی۔ وہ بات جس میں تدبیر کو دخل نہ ہو ✤

تقدیم ع۔ اسم مؤنث (۱) پیش دستی۔ پیشقدمی۔ پہل (۲) برتری۔ ترجیح۔ فوقیت (۳) پیش کرنا۔ جیسے تقدیم مراسم ✤

تقرُّب ع۔ اسم مذکر۔ نزدیکی۔ قُربت ✤

تقرُّر ع۔ اسم مذکر۔ تعیُّن ✤ قیام ✤

تقرُّری ع۔ اسم مؤنث۔ تعیناتی۔ مُقرر ہونا۔ نوکری۔ ملازمت۔ ناخُن بندی ✤

تقریب ع۔ اسم مؤنث (۱) نزدیکی ✤ قریب کرنا (۲-۱) ذریعہ۔ باعث۔ سبب۔ موقع (۳-۱) چھوٹی سی شادی۔ رشتہ داروں کے جمع ہونے کا باعث۔ دوست احباب کے اکھٹّا کرنے کی وجہ۔ تہوار۔ ریت۔ رسم (۴-۱) مُراد۔ مطلب۔ مقصد (۵-۱) کسی شخص کا دوسرے شخص کے رُو برُو قبل از مُلاقات ذکر کرنا۔ تعارُف کرانا۔ شناسائی کرانا۔ جان پہچان کرانا۔ مُلاقات کا ذریعہ نکالنا۔ سفارشِ ملاقات۔ کسی شخص کو دوسرے کی مُلاقات کیواسطے ذکر کرکے رجُوع کرنا

تقریباً۔ ع۔ تابعِ فعل۔ قریب قریب۔ اُنمان سے۔ اندازاً۔ تخمیناً ✤

تقریر۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) بیان۔ ذکر۔ گفتگو۔ بات چیت۔ (۲-۱) بحث علمی یا عقلی تکرار۔ مباحثہ۔ حُجّت (۳-۱) لکچر۔ زبانی بیان۔ وعظ۔ درس

تقریری ع۔ صفت۔ زبانی۔ تحریری کا نقیض ✤

تقریریا ۔ ا۔ صفت (۱) حُجّتی۔ تکراری۔ جھگڑالو۔ جھکّی (۲) باتُونی۔ زیادہ گو۔ بکواسی۔ فضُول گو ✤

تقریض۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) ساتھی یا دوست کی تعریف (۲) ریویو۔ کسی کتاب پر رائے دینا۔ کسی تحریر پر اپنی رائے ظاہر کرنا ✤

تقریظ۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) زندہ کی تعریف خواہ راست ہو خواہ دروغ۔ (۲) دیکھو (تقریض نمبر ۲) ✤

تقسیم۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) بانٹ۔ بٹوارہ۔ قسمت۔ کھنڈ (۲) حساب کا وہ قاعدہ جس میں ایک عدد کو دوسرے پر بانٹتے ہیں۔ اصل میں تفریقِ متواتر کا اختصار ہے ✤

تقسیم کرنا ا۔ فعلِ مُتعدّی۔ بانٹنا۔ بھاگ کرنا ✤

تقسیم نامہ ۔ ف۔ اسم مذکر۔ تحریرِ تقسیم۔ وہ تحریر جسکے ذریعے جائداد حصّہ داروں میں برابر تقسیم ہو جائے ✤

تقسیم ہونا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ بٹنا۔ بھاگ ہونا۔ حصّہ ہونا۔ حصّۂ رسد ملنا

تقصیر۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) کوتاہی۔ کمی (۲) سہو۔ چُوک۔ خطا۔ قصُور (۳) گُناہ۔ جُرم حیدرآباد دکن میں یہ لفظ۔ جناب۔ قبلہ۔ حضرت۔ حضُور کی بجائے بولا جاتا

ہے۔ کم رُتبہ آدمی ذی رُتبہ کو اس لفظ سے خطاب کرتا ہے +
تقصیروار۔ ع + ف۔ صفت۔ گنہگار۔ قصوروار۔ مُجرم۔ مُلزم۔ خطاوار +
تقطیع۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) ٹکڑے ٹکڑے کرنا (۲) بیت کے اجزا کو بحر کے اجزا کے ساتھ برابر کرکے تولنا +
(یعنے بیت کے متحرک اور ساکن حرفوں کو بحر کے ساکن اور متحرک حرفوں کے مقابل کرنا اِس میں یہ ضرور نہیں ہے کہ کسرہ کے مقابل کسرہ اور فتح کے مقابل فتح آئے۔ مثلاً "خُوبی" "فعلن" کے وزن پر ٹھیک ہے) +
(۳) الف بے تے کے وہ حصے جن میں حرفوں کو ایک دوسرے سے ملانا سکھایا جاتا ہے۔ جیسے۔ بابت۔ حاجت۔ طاعت۔ وغیرہ +
تقلید۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) نقل۔ پیروی۔ کسی کے قدم بقدم چلنا (۲) (قانون) جعل۔ فریب۔ تلبیس +
تقویٰ۔ ع۔ اسم مذکر۔ پرہیزگاری۔ بھگتائی۔ خدا کا خوف کرنا +
تقویت۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) قوت دینا۔ طاقت۔ زور (۲-۱) ڈھارس پُشتی۔ مدد (۳-۱) تسکین۔ تسلی +
تقویم۔ ع۔ اسم مؤنث۔ جنتری۔ پترا۔ وہ کتاب جس میں سال بھر کی تاریخیں ستاروں کے مقامات اور گرہن وغیرہ کا ذکر ہوتا ہے +
تقویم پارینہ۔ ع۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) پُرانی جنتری (۲) بیکار چیز۔ وہ چیز جو کار آمد نہ ہو +
تقیید۔ ع۔ اسم مؤنث (جمع تقییدات) لغوی معنے قید کرنا۔ اصطلاحی: تاکید۔ تنبیہ
تک۔ ہ۔ اسم مذکر۔ قافیہ۔ سجع +
تک بندی۔ ا۔ اسم مؤنث۔ قافیہ بندی۔ تک سے تک ملانا۔ بے معنی اور بے موقع قافیہ پیمائی +
تک جوڑنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ قافیہ ملانا۔ تک ملانا +
تک۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ بڑی ترازو۔ ڈنڈی +
تک۔ ہ۔ حرفِ انتہا۔ حروفِ مُغیرہ میں سے ایک حرف (۱) حد۔ انتہا۔ انحصار۔ خاتمہ۔ تا (۲) پاس۔ نزدیک۔ جیسے تُم تک۔ مجھ تک وغیرہ +
تکّا۔ ا۔ اسم مذکر (دف تکّے) (۱) گوشت کا ٹکڑا۔ پارچہ۔ گوشت کی لمبی بوٹی پتلی بوٹی۔ (۲) حصہ۔ لوتھڑا (۳) وَلَد۔ زائیدہ۔ نوزائیدہ جیسے حرامی تکّا بمعنے وَلَدُ الزّنا +
تکّا اُتارنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ (مسلمان ضعیف الاعتقاد عورتوں کا دستور ہے کہ وہ نظر گزر کے واسطے منگل کے روز بچوں کے اُوپر سے گوشت کے ٹکڑے اُتار کر چیلوں کو ڈالا کرتی ہیں اور بچے "آئین گوشت کر چیلیں چلو" کہہ کر اچھالا کرتے ہیں۔ جسے چیلیں جھپٹ کر لیجاتی ہیں (جمع کے ساتھ زیادہ بولتے ہیں) +
تکّا بوٹی کرنا۔ ا۔ فعل متعدی (۱) ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ دھجی دھجی کرنا (۲) تیا پانچا کرنا۔ بانٹ لینا۔ تقسیم کرنا +
تکّا بوٹی ہوجانا۔ ا۔ فعل لازم۔ بالکل تقسیم ہو جانا۔ ہاتھوں ہاتھ اُڑ جانا۔ صرف ہو جانا +
تُکّا۔ ا۔ اسم مذکر (دف تُکّے) (۱) وہ تیر جس میں بھال نہ ہو + بان۔ تیر۔ ناوک۔ (اصل میں ایک خاص قسم کا تیر ہے جس میں نوک کی بجائے گھنڈی ہوتی ہے)
(۲) صفت۔ ا۔ ع۔ سیدھا۔ عمود وار جیسے جب دیکھو تکّا سی بیٹھی ہے +
تُکّلسا۔ ا۔ تابع فعل۔ تیر سا۔ سیدھا۔ عمود وار۔ جیسے گھوڑے پر تُکّا سا بیٹھتا ہے
تکافضیحتی۔ ا۔ اسم مؤنث۔ ع۔ تُوتکار۔ تُو تُو مَیں مَیں۔ ذلت و رسوائی (اصل میں تکا فضیحتی ہے)
تکان۔ ا۔ اسم مؤنث۔ کسلمندی۔ تھکان۔ تھکاوٹ۔ ماندگی + اعضا شکنی سستی۔ آلکس۔ کاہلی۔ تکاسل۔ ہچکولوں کا صدمہ +
تکان اُتارنا۔ ا۔ فعل لازم۔ سستی کھونا۔ تازہ دم ہونا۔ آرام کرنا +
تکان چڑھنا۔ ا۔ فعل لازم۔ تھکنا۔ سستی آنا +
تکبّر۔ ع۔ اسم مذکر۔ بڑائی ظاہر کرنا۔ غرور۔ گھمنڈ۔ انانیت۔ ہماہمی۔ رعونت +
تکبیر۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) اللہ اکبر کہنا + بزرگ جاننا۔ تعظیماً خدا کا نام لینا۔ (اصطلاحی) یا نماز یا ذبح کرتے وقت یا خوف اور تعجب کے موقع پر اللہ اکبر کہنا +
تکبیر اولےٰ۔ ع۔ اسم مؤنث۔ نماز کی اوّل تکبیر۔ تکبیر تحریمہ۔ نیت کے بعد نماز کی پہلی تکبیر +
تِک تِک۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ایک آواز ہے جو بیل ہانکتے وقت اُن کے آگے چلانے کو زبان سے نکالتے ہیں +
تِک تِک کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) ہکس کرنا۔ آر کرنا۔ ہم ہکلانا (۲) ہر وقت یا وہ ہانی کرنا۔ ٹھونکنا۔ جتانا +
تکرار۔ ع۔ اسم مؤنث۔ (۱) مکرر سہ کرر کہنا۔ بار بار کہنا + حجت۔ بحث۔ ردّ و کد ردّ و بدل۔ ~

مُنہ دکھائی بحث رہی تکرار   اَرنی اور لن ترانی کی   (آتش)

(۲-ا) جھگڑا۔ ٹنٹا۔ لڑائی بھڑائی۔ (۳) اصطلاح بدیع میں کسی قافیہ یا مضمون یا مصرع کو دوبارہ لانا +

تکر

تکرار کرنا - ا - فعل متعدی - جھگڑنا - جھگڑ کر سودا لینا - اُلجھنا - سر ہونا ❖

تکراری - ا - صفت - جھگڑالو - جھگڑی - حجتی - لڑاکا ❖

تکریم - ع - اسم مؤنث - عزت کرنا - بزرگی کرنا - تعظیم - ادب ❖ آؤ - آؤ بھگت - خاطر و مدارات ❖

تگڑا - ہ - صفت (۱) کڑا - مضبوط - سخت - ہٹا کٹا - (۲) فربہ اندام - موٹا تازہ - (۳) چست و چالاک ❖ توانا - زور آور ❖

تکس - ا - اسم مذکر - عوام (اصل میں ترکش تھا) وہ پانوں کے اوپر کا پتا جس میں پان رکھکر مخروطی شکل کی پڑیا بنا دیتے ہیں (۲) تار کی گتّی کی چپٹ - گڈیوں کا بنا ٹل ❖

تکش - ا - اسم مذکر - ترکش - تیروں کے رکھنے کا خانہ - تیر دان - تیروں کا نلوا - توان جعبہ

تکفیر - ع - اسم مؤنث - کافر کہنا - کفر کا فتوے دینا ❖ کفر ❖

تکل - ا - اسم مؤنث - ایک قسم کا دو کاپوں والا پتنگ - جس کا سر تکّہ سے اور پیٹا تیتری سے مشابہ ہوتا ہے ❖

تکلا - ہ - اسم مذکر - (۱) ٹوک - تکوا - چرخے کی وہ آہنی سلائی جس پر کاتتے وقت ککڑی بنتی جاتی ہے (۲) بٹیوں کی وہ ٹوک جسپر کلابتون بٹے بٹ کر لپیٹے جاتے ہیں ❖

تکلّف - ع - اسم مذکر (۱) اپنے اوپر تکلیف گوارا کرنا - تکلیف اٹھا کر کوئی کام کرنا (۲) تصنّع - بناوٹ - نمود - ایسی بات دکھانی جو اپنے میں نہو - نمایش - ظاہر داری -

لے ذوق تکلّف میں ہے تکلیف سراسر آرام سے وہ ہے جو تکلّف نہیں کرتا (ذوق)

(۳) زینت - تزئین - ٹھاٹ - آرایش - ٹیپ ٹاپ (۴-۱) غیریت برتنا - مغائرت برتنا - وہ برتاؤ جو حجاب یا کسی اور باعث سے برتا جائے (۵) دقّت ❖ کشاکش - جیسے تکلّف سے اٹھنا یا بیٹھنا ❖

تکلّف برتنا - ا - فعل لازم - ظاہر داری برتنا - مغائرت کا برتاؤ کرنا - تصنّع کا برتاؤ کرنا

تکلّف برطرف - ع + ف - تابع فعل - تکلّف اٹھا کے - بے تکلّف - بعد از عذر زو ائدہ ❖ بے حجابانہ - آزادانہ - بلا تصنّع - صاف صاف - خطا معاف

تکلّف کا کھانا - ا - اسم مذکر - قیمتی اور لذیذ کھانا ❖ امیرانہ کھانا ❖

تکلّف کا مکان - ہ - اسم مذکر - مکان آراستہ - سجا ہوا مکان ❖

تکلّف کرنا - ا - فعل لازم - (۱) ٹیپ ٹاپ کرنا - آراستگی دکھانا - ٹھاٹ باٹ دکھانا - آراستہ کرنا (۲) حجاب کرنا - شرم کرنا ❖

تکلیف - ع - اسم مؤنث (۱) طاقت یا بساط سے زیادہ کام - دُکھ - رنج - ایذا - درد - (۲-۱) مصیبت - بپتا (۳-۱) تنگی - تنگدستی - مفلسی (۴-۱) دشواری - دقّت ❖

تکے

تکلیف دینا - ا - فعل متعدی (۱) دُکھ دینا - ایذا دینا (۲-۱) کسی کام کو کہنا - کسی کام کی درخواست کرنا ❖

تکلیف کرنا - ا - فعل لازم - تکلیف اٹھانا - قدم رنجہ فرمانا - تشریف لانا ❖

تکلے کے سے بل نکالنا - ہ - فعل متعدی (عو) کجی نکالنا - خوب سیدھا بنانا - کما حقّہٗ ٹھیک کرنا - ساری شرارت دور کر دینا ؎

بل ترے تکلے کی مانند نکالوں تو سہی کیا بری سوت کی انٹی پہ اکڑی باندی (رنگین)

تکلے کے سے بل نکلنا - ہ - فعل لازم - ساری کجی دور ہونا - خوب ٹھیک بننا - قرار واقعی سزا ملنا - سیدھا بننا - ساری شرارت دور ہونا ❖

تکمہ - ف - اسم مذکر - لغوی معنے گھنڈی - مگر اردو میں حلقۂ گریبان وغیرہ کو کہتے ہیں ❖

تکمیل - ع - اسم مؤنث (۱) اتمام - انجام - پورا کرنا - کمال کو پہنچانا ❖

تکمیل تمسّک - ع - اسم مؤنث (قانون) قانونی شرائط کے موافق تمسّک کا پورا ہو جانا ❖

تکمیل رہن - ع - اسم مؤنث (قانون) رہن کی میعاد کا پورا ہو جانا

تکنا - ہ - فعل متعدی (۱) دیکھنا - گھورنا - بغور دیکھنا - ٹکٹکی باندھنا (۲) آسرا رکھنا - اُمید رکھنا - (۳) انتظار کرنا - راہ دیکھنا (۴) گھورا گھاری کرنا - نیّت بد سے دیکھنا - نظر بازی کرنا (۵) لینے کا ارادہ رکھنا - دانت رکھنا - اڑانے یا چرانے کا موقع دیکھنا - جیسے مال تکنا (۶) اختیار کرنا لینا - قبول کرنا - منظور کرنا - جیسے سب کام تھکا تو برا کام تکا - (کہاوت)

تکوا - ہ - اسم مذکر (ہندو) ٹوک - تکلا ❖ تکلے کی تصغیر ❖

تک و دو - ا - اسم مؤنث (صحیح تگ و دو) کوشش - تجسّس - (۲) پیروی - دوڑ دھوپ (۳-۱) فکر - تشویش - اُدھیڑبن ❖

تکونا یا تکونیا - ہ - صفت - سہ گوشہ - مثلّث - تر کھونٹ ❖

تکھڑی - ہ - اسم مؤنث (پورب) چھوٹی ترازو - ترزہ ❖

تکھونٹا - ہ - صفت - دیکھو (تکونا)

تکے لگانا - ا - فعل لازم (عو) (۱) کباب لگانا - جلانا - بھوننا (۲) رشک لانا چھیڑنا - مرچیں لگانا - غصّہ دلانا ❖

تکی لگانا - ہ - فعل متعدی (لکھنؤ) گھورنا ❖

تکیہ۔ ف۔ اسم مذکر (۱) آرام کی جگہ (۲) بالش۔ وسادہ۔ سرہانے رکھنے کی چیز (۳) بھروسا۔ اعتماد۔ کلی (۴)۔ (۱) فقیر کے رہنے کی جگہ۔ فقیر کا گھر۔ (۵)۔ (۶) گورستان۔ قبرستان۔ ے

پیام موت یا دوصل ہو زفرقت میں عاشق کو   سُلائیگا ہمیں تکیئے میں تکیہ تیرے پہلو کا (برق)

تکیہ دار۔ ف۔ اسم مذکر۔ وہ فقیر جو گورستان میں رہے۔ قبرستان کا محافظ۔ گورکن ۔

تکیہ کرنا۔ ف۔ فعل لازم۔ بھروسہ کرنا۔ کسی پر اعتماد کرنا ۔

تکیہ کلام۔ ف۔ ع۔ اسم مذکر۔ سخن تکیہ۔

(بعض لوگوں کی عادت ہوتی ہے کہ وہ موقع و بے موقع کسی ایسے لفظ کو کہ جو اُن کی زبان پر چڑھا ہوا ہو ہر ایک کلام کے بعد بولتے ہیں۔ پس اسی کو تکیہ کلام اور سخن تکیہ کہتے ہیں) ۔

تکیہ لگانا۔ ف۔ فعل لازم۔ دیوار یا کسی چیز کے سہارے سے بیٹھنا ۔

تگا۔ ہ۔ اسم مذکر (دہنا) تاگا کا مخفف۔ دھاگا۔ تار۔ ڈورا ۔

تگا۔ اسم مذکر (صحیح۔ ت۔ آنگہ) شوہر دایہ۔ آنا کا خاوند۔ وہ دودھ پلانے والی کا خصم۔ دھاوڑا ۔

(یہ لفظ اصل میں بزبان ترکی آناگاہ تھا۔ کیونکہ ترکی میں آنا بمعنے پدر اور گاہ بمعنے قائم مقام آیا ہے۔ یعنے وہ شخص جو باپ کا قائم مقام ہو۔ آنگہ اس کا مخفف ہے۔ اہل قلعہ اور اہل دہلی اس لفظ کو زیادہ بولتے ہیں) ۔

تگا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) برہمنوں کی ایک قوم کا نام جنہے وان کو تیاگ رکھا ہے (۲) بعض لوگوں نے بنسلوچن طباشیر کے معنے بھی لکھے ہیں ۔

تگا۔ ہ۔ صفت۔ ٹیڑھا۔ خمیدہ + کجرفتار۔ وہ شخص جو ٹیڑھا اور کبڑا ہو کر چلے ۔

تگاپو۔ ف۔ اسم مؤنث۔ دوڑ دھوپ۔ آمد و شد از روئے تعجیل۔ جلدی سے آمدورفت کرنا۔ سعی۔ کوشش۔ نہایت جستجو۔ بیفائدہ تردّد ۔

تگڑی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ تاگڑی کا مخفف۔ (دیکھو تاگڑی) ۔

تگدمہ یا تگدمہ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ کسی چیز کی تیاری کا حساب جو منظوری سے پہلے پیش کیا جائے۔ تخمینہ۔ اندازہ۔ برآورد (یہ لفظ تقدمہ اور تقادمہ سے بگڑا ہے)

تگنا۔ ہ۔ صفت۔ سہ چند۔ تین گنا ۔

تگی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) (اطفال) خمیدہ ہو کر کسی کے اوپر چڑھنا۔ چڑھی آدمی کی سواری۔ لڑکوں کا ایک کھیل (۲) تاش یا گنجفہ کا وہ پتا جس پر تین نشان ہوں

تل۔ ہ۔ اسم مذکر۔ تلے کا مخفف۔ نیچے نیچے کا حصہ۔ پتھا۔ سفیب ۔

تل دھار موسل دھار برسنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ زور شور سے بارش ہونا

چھاجوں مینہ برسنا۔ نیچے سے اُبلنا اُوپر سے برسنا ۔

تل کرلینا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (قمار بازی) نیچے دبا لینا۔ چھپا لینا۔ غائب کر دینا۔ چُرا لینا ۔

تل نظرا۔ ہ۔ اسم مذکر (عو) وہ شخص جو نیچی نظروں سے دیکھے + وہ نظر جو چپکے چپکے دیکھے ۔

تل۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) ایک قسم کا تخم جس سے تیل نکلتا ہے۔ کنجد۔ مزاجاً اوّل درجے میں گرم و تر (یہ سیاہ یا سفید دو رنگ کا ہوتا ہے) (۲) خال۔ وہ نقطۂ سیاہ جو جسم یا رخسار پر ہو۔ نیز کاجل کا نقطہ جو خوبصورت آدمی دفع نظر بد یا خوبصورتی کے واسطے رخساروں پر بنا لیتے ہیں (۳) مردمک چشم۔ آنکھ کی پتلی (۴) رتی۔ ذرہ۔ بہت کم مقدار۔ قلیل جیسے تل چور سو بجر چور (کہاوت)

(بعض اگلے شاعروں جیسے مظہر خان و میرزا جان طپش وغیرہ نے اس لفظ کو لمحہ۔ طرفۃ العین۔ پل۔ ورچشم زدن کے معنوں میں باندھا ہے مگر یہ سراسر غلطی ہے۔ کیونکہ لفظ پل زمانہ کی مقدار قلیل ظاہر کرتا ہے اور لفظ تل جسم یا جگہ وغیرہ کی قلّت بتاتا ہے۔ یعنے لفظ تل اشیاء کے واسطے موضوع ہے اور لفظ پل مقدار زمانہ کے لئے) ے

تل میں دل لیکے یوں بگڑتے ہو   کہ گویا ان تلوں میں تیل نہیں (مظہر خاں)

تل برابر۔ ہ۔ صفت۔ ذرا سا۔ بمقدار قلیل۔ رائی بھر۔ رائی برابر۔ ذرہ بھر

لب نازک کے پاس رہنے دو   تل برابر ہے دل مسافر کے (نامعلوم)

تل بنانا۔ یا لگانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ خوبصورتی کے واسطے کاجل کی بندی چہرے۔ رخسارے یا ماتھے پر لگانی ے

لگاؤ نہ کاجل کے تل اپنے منہ پر + ابھی خاک میں گر کے اختر ملیں گے (نامعلوم)

تل بن بیٹھنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ آفتاب کی شعاع کا آتشی شیشے سے نکل کر کسی چیز پر تل کی مانند نمایاں ہونا ۔

تل بھگا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ وہ کٹے ہوئے تل جن میں کھانڈ ملی ہوئی ہوتی ہے۔ اور مٹھائی کی بجائے کھاتے ہیں ۔

تل چاٹنا۔ ہ۔ فعل لازم (مسلمان عورتوں میں ایک رسم ہے کہ وہ دولہا کو وداع کے وقت دولہن کے ہاتھ میں کالے تل رکھوا کر چٹواتی ہیں تاکہ دولہا تمام عمر اس کو دیکھنے سے جیتے رہے)

تل چاولے بال۔ ہ۔ اسم مذکر۔ کھچڑی بال۔ سیاہ و سفید بال ۔

تل چاولی داڑھی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ کھچڑی داڑھی۔ وہ داڑھی جس میں آدھے کالے آدھے سفید بال ہوں ۔

تِل چِٹّا۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ ایک قسم کا جھینگر ٭

تِل دَھرنے کی جگہ نہ ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم (عو) تنگیٔ جا ہونا۔ بالکل جگہ نہونا۔ کثرتِ اسباب و انبوہ کے جیسے غیرہ کیوسطے بھی بولتے ہیں

تِل شکری۔ ا۔ اسمِ مؤنث۔ ایک قسم کی شیرینی کا نام جو تِل اور شکر کی آمیزش سے بنائی جاتی ہے عوام اُسے تِلگ (گزک) کہتے ہیں ؎

اُسکے خالِ لبِ شیریں کا جو کرتا ہوں بیاں ٭ مُنہ میں بنتی ہے زباں تلشکری کا ٹکڑا (جگر)

تِل کُٹ۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ دیکھو (تِل بُھگّا) ٭

تِل کی اوجھل پہاڑ۔ ہ۔ (کہاوت) ذرا سے پردے میں کسی بڑی بھاری بات کا پوشیدہ ہونا۔ (کبھی کسی شعبدہ یا انوکھی چیز کے ظاہر ہونے سے بھی مراد ہوتی ہے) ٭

تلا۔ ہ۔ اسمِ مذکر (۱) جوتی کے نیچے کا حصہ (۲) پیندا ٭

تلا دینا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (عو) ہانڈی یا پتیلی کے نیچے گیلی مٹی چڑھانا۔ تاکہ آگ کی تیزی کے سبب اُس کا جسم تپ کر گل نہ جائے۔ آنچ زیادہ اثر نہ کرے

تِلا۔ ا۔ اسمِ مذکر (از طلا) (۱) پگڑی کا زریں سرا (۲) تارِ زریں۔ گوٹہ کناری وغیرہ ٭

تُلا۔ ہ۔ اسمِ مذکر (۱) ترازو۔ تکھڑی۔ کانٹا (۲) برجِ میزان۔ ساتویں راس۔ (عرب والوں نے لفظ طلا اسی سے معرب کیا ہے کیونکہ ہندوستان میں دستور تھا کہ راجہ لوگ سالانہ جشن یا سالگرہ کے موقع پر سونے کی برابر تُل کر وہ سونا خیرات کیا کرتے تھے اہلِ عرب نے اُس سونے کو طلا سمجھکر زر کے معنوں میں لفظِ تلا کا استعمال کرلیا) ٭

تُلادان۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ ایک قسم کی خیرات جس میں سونا چاندی چاول اور بیش قیمت چیزیں وغیرہ اپنے برابر تولکر برہمن کو ہندو لوگ دیتے ہیں

تلاتل۔ س۔ اسمِ مذکر۔ زمین کا چوتھا طبقہ ٭

تلاش۔ ت۔ اسمِ مؤنث (۱) جستجو۔ سعی۔ کوشش (۲) ڈھونڈھنا۔ ڈھونڈھ (۳)۔ (۱) کھوج۔ تحقیقات

تلاش کرنا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ ڈھونڈھنا۔ کھوج لگانا۔ سراغ لگانا ٭

تلاشِ معاش۔ ف ہ ع۔ اسمِ مؤنث۔ فکرِ روزی۔ جستجوئے روزگار

تلاشی۔ ت۔ اسمِ مؤنث (۱) جوئندہ۔ جستجو کنندہ۔ ڈھونڈھنے والا۔ (لفظِ متلاشی اِس معنے [illegible] ہے) ٭ (۲۔ ا) جھاڑا۔ گم شدہ چیز کے شبہ میں گھر بار وغیرہ کی دیکھ بھال کرنا۔

تلاشی لینا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ جھاڑا لینا۔ ٹٹول کرنا۔ کپڑوں یا گھر کی چیزوں کا چوری وغیرہ کے شبہے میں معائنہ کرنا ٭

تلاطُم۔ ع۔ اسمِ مذکر (۱) موج۔ لہر۔ پانی کی تھپیڑیں۔ ہلہلا (۲) جوش۔ ولولہ

قیامت ہے بندھی ہے ذبح کے دم آنکھ پریٹی ٭ رہا دل میں تلاطمِ حسرتِ دیدارِ قاتل کا (امیر)

تلافی۔ ع۔ اسمِ مؤنث (عو) صلہ۔ پاداش۔ مکافات ٭

اگر غفلت سے باز آیا جفا کی ٭ تلافی کی بھی ظالم نے تو کیا کی۔ (مومن)

تلاگودن کرنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (عو) لغوی معنے طمال پر کچو کے لگانا اصطلاحی۔ طعن و تشنیع سے دل جلانا۔ طعنے مہنے دینا ٭

تلاملی۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (عو) اضطراب۔ بے چینی۔ بے کلی۔ بے قراری۔ گھبراہٹ ٭ جلدی۔ شتابی ٭

تِلانا۔ ا۔ اسمِ مذکر۔ دیکھو (ترانہ)

تلاؤ۔ ا۔ اسمِ مذکر۔ تالاب۔ حوض۔ جوہڑ۔ آبگیر۔ پوکھر۔ تال۔ غدیر ٭

تلاوا۔ ا۔ اسمِ مذکر۔ وہ فوج کا دستہ جو رات کو لشکر گاہ یا شہر کی حفاظت کے واسطے گشت کرے۔ شب گرد ٭

(یہ لفظ صحیح طلایہ ہے لیکن صاحبِ بہارِ عجم کے نزدیک اصل میں طلایع تھا جو عربی طلیعہ کی جمع ہے جسکے معنے فوجِ محافظ ہیں مگر فارس والوں نے بجائے مفرد استعمال کیا ہے جو کسن ڈکشنری اور منتہی الارب وغیرہ میں طلیعہ کے معنے مقدمۂ لشکر۔ ہراول وغیرہ بھی لکھے ہیں)

تُلاوا۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ گاڑی کی وہ لکڑی جس پر اُس کا تمام بوجھ تُلا رہتا ہے اور وہ دُھری کے اوپر لگائی جاتی ہے ٭

تِلاوت۔ ع۔ اسمِ مؤنث۔ پڑھنا۔ مطالعہ کرنا۔ قرآن شریف پڑھنا۔ (بفتحِ تائے قرشت بھی جائز ہے) ٭

تِلائی۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (۱) مشعل کو کپی سے تیل پلانا (۲۔ پورب) کڑھائی تلنے کا چھوٹا سا برتن ٭

تُل بیٹھنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ ہموزن ہو کر بیٹھنا۔ بادشاہوں۔ راجاؤں اور امیروں میں دستور تھا کہ وہ سالانہ جشن یا سالگرہ کو ترازو میں بیٹھکر اس طرح تُلا کرتے تھے کہ ایک طرف آپ بیٹھ جاتے تھے اور دوسری جانب سونا چاندی خواہ ناج یا غلہ اور جواہر وغیرہ رکھکر تصدق کر دیا کرتے تھے۔ ؎

تُل کے اک بادام سے بیٹھا ترا بیمارِ چشم ٭ یہ ہوا لاغر ہے اُس کا جسمِ زار اِک برس (معروفی)

تلبیس۔ ع۔ اسمِ مؤنث (۱) لغوی معنے لباس پوشی (۲) اصطلاحی دغا فریب۔ چھل۔ دھوکا۔ کیونکہ آدمی مکر و فریب سے اپنے ارادہ کو چھپاتا ہے کسی چیز میں دوسری چیز کی مشابہت بغرضِ مغالطۂ عام پیدا کرنا ٭

تلبیسِ سکہ۔ ع۔ اسمِ مذکر (قانون) قلبِ سکہ۔ سکہ بدل کر چلانا۔

تلبیسِ لباس۔ ع۔ اسمِ مذکر (قانون) دھوکا دینے کیواسطے سرکاری وردی پہننا

تلپٹ کرنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) تہ وبالا کرنا - تلے اوپر کرنا - زیر و زبر کرنا - گھونٹنا - پامال کرنا - روندنا - تباہ و برباد کرنا - اُجاڑنا - خراب کرنا (۲) کسی چیز کو غائب کر دینا - چرا لینا - چھپا دینا - گم کر دینا۔

تلپٹ ہونا - ہ - فعلِ لازم (۱) تہ و بالا ہونا - زیر و زبر ہونا - اُتھل پتھل ہونا - اُلٹ پلٹ ہونا + روندن میں آنا - پامال ہونا +

ساقیا تیری نگاہِ ناز کی گردش سے دیکھ جامِ جم اوندھے ہیں اور تلپٹ ہیں پیمانے پڑے (مکین)

(۲) ضائع ہونا - رائگاں جانا - کھویا جانا - گم ہونا - غائب ہو جانا -

جو دل کو دیتے ہو ناحق تو کچھ سمجھ کے دو کہیں نہ مُفت میں دیکھو یہ مال تلپٹ ہو (داغ)

تلچھٹ - ہ - اسمِ مؤنث - دُرد - تہ نشین - ثُفل - گاد - وہ چیز جو پانی وغیرہ میں نیچے بیٹھ جاتی ہے - ؎

مجھ بلانوش کو تلچھٹ ہی پلا دے ساقی بھر دے چلّو میں جو ہو شیشے میں باقی ساقی (رند)

(حضرتِ اختر نے اس کو نہیں معلوم کس وجہ سے مذکر باندھا ہے) ؎

کس کی مٹی خراب ہو ساقی اُس کا تلچھٹ خمار کرتا ہے (اختر)

تلچھنا - ہ - فعلِ لازم - (پوربی) بے چین ہونا - مضطرب ہونا - تڑپنا - بیکل ہونا - بیتاب ہونا - بیقرار رہنا +

تلچھوں تلچھوں کرنا - ہ - فعلِ لازم (عو) بیتابانہ پھرنا - مضطربانہ کوئی کام کرنا + چلبلا پن دکھانا - ٹھہر نہ رہنا - نچلا نہ بیٹھنا +

تلخ - ف - صفت (۱) کڑوا (۲) بدمزہ - بدذائقہ (۳) کھاری - (۴) ناگوار - ناپسند - نامرغوب +

تلخ کرنا - ۱ - فعلِ متعدی - کڑوا کرنا - بدمزہ کرنا + ناگوار کرنا - جیسے زندگی تلخ کرنا +

تلخ ہونا - ۱ - فعلِ لازم - کڑوا ہونا - ناگوار ہونا + بدمزہ ہونا +

تلخی - ف - اسمِ مؤنث (۱) کڑواہٹ (۲) شدّت - سختی + سکرات - جیسے تلخیِ موت +

تلڑ - ہ - اسمِ مذکر (گنوار) (۱) پیٹ - اوجھ - شکم - جیسے تلڑ بھرنا وغیرہ (۲) قبضہ - جیسے مال تلڑ میں ہونا +

تلڑا - ہ - اسمِ مذکر (۱) تین لڑ کا (۲) تین لڑوں کا توڑا - ایک زیور کا نام جس میں تین لڑیاں ہوتی ہیں اور اُسے عورتیں گلے میں پہنا کرتی ہیں +

تلذّذ - ع - اسمِ مذکر - لذّت - مزہ - ذائقہ - حظ + لُطف - کیفیت +

تلسی - ہ - اسمِ مؤنث (۱) ایک پودے کا نام جسے ہندو لوگ پوجتے اور متبرک سمجھتے ہیں - ریحان - بالنگو - نیازبو - مزاجاً اوّل درجے میں گرم دوسرے میں خشک مُفید

خفقان و ضعف بلکہ اس کا گھر میں رکھنا حشرات الارض - جیسے کھٹملوں جوؤں اور مچھروں وغیرہ کو نیست و نابود کرتا ہے (۲) ایک عورت کا نام جس پر کرشن جی عاشق تھے اور اُسے انہوں نے تلسی کا پودا بنا دیا تھا (۳) ایک مشہور عارف باللہ موحّد خدا پرست ناصح مشفق ہندی شاعر کا نام جو سمت ۱۵۸۳ میں پیدا ہوئے اور سمت ۱۶۸۰ بکرمی میں انتقال فرمایا جنکے اکثر ناصحانہ دوہے اور عارفانہ ہندی اشعار زبانِ خاص و عام ہیں۔ تلسی کرت رامائن آپ ہی کی تصنیفِ دلکش سے ہے جو سمت ۱۶۳۱ میں لکھی گئی - تلسی داس کا زمانہ اکبر و جہانگیر کے عہدِ حکومت میں مانا جاتا ہے اور آپ نواب خانخاناں کے گہرے دوستوں میں تسلیم کئے جاتے ہیں +

تلسی دانہ - ۱ - اسمِ مذکر - ایک زیور کا نام +

تلسی دَل - ہ - اسمِ مذکر - تلسی کا پتّا - برگِ ریحاں +

تلطّف - ع - اسمِ مذکر - مہربانی - عنایت و کرم +

تلف - ع - اسمِ مذکر (۱) ضائع - برباد - خراب + رائگاں (۲) ہلاک - فنا - مُردہ - جیسے اتنے آدمی یا اتنی جانیں تلف ہوئیں +

تلفّظ - ع - اسمِ مذکر - لفظ کا منہ سے ادا کرنا - اکشر و نکا اُچارن + لہجہ +

تلقین - ع - اسمِ مؤنث - تعلیم دینا - سمجھانا + مذہبی تعلیم دینا - نصیحت - موعظت - پند +

تِلک - ہ - اسمِ مذکر (۱) قشقہ - ٹیکا - وہ نشان جو ہندو لوگ صندل یا رولی یا سیندور وغیرہ کا ماتھے پر لگاتے ہیں (۲-ہ) جامہ - پیشواز - ایک قسم کی زنانہ پوشاک جو پہلے زمانہ میں عورتیں پہنا کرتی تھیں یا اب پنج قوم کی مسلمان عورتیں پہنتی ہیں +

(یہ لفظ اس معنی میں اصل میں تُرکی ترلیک کا مخفف ہے) +

(۳) خلعت (۴) مسند نشینی کی رسم - گدّی نشینی کا ٹیکا (۵) ایک زیور کا نام جو ماتھے پر پہنا جاتا ہے - ٹیکا (۶) وہ روپیہ جو شادی سے پہلے دلہن کا باپ داماد کے گھر بھیجتا ہے +

تِلک دھارنا یا دھارن کرنا - ہ - فعلِ لازم (ہندو) ٹیکا لگانا - قشقہ کھینچنا - تلک لگانا +

تِلک دھاری - ہ - اسمِ مذکر - وہ شخص جو تلک لگائے - وہ شخص جس کے ٹیکا لگا ہوا ہو +

تِلک لگانا - ہ - فعلِ متعدی (ہندو) (۱) گدّی نشین کرنا - تخت پر بٹھانا - (۲) شادی کرنا - بیاہ کرنا (۳) رخصت کرنا - وداع کرنا +

تلک - ہ - تابعِ فعل - دیکھو تک (یہ پرانی ہندی کا لفظ ہے تک اسی کا مخفف ہے)

ترج کل کم مستعمل ہے۔ مگر شعرا نے بضرورت اس کو جائز رکھا ہے) +

تُلّلی ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث ۔ دھار۔ خون ۔ پانی ۔ تیل وغیرہ سیال چیزوں کی دھار +

تُلّلی بندھنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ دھار بندھنا ۔ فوارہ چھوٹنا + ڈونٹی جاری ہونا +

تلملانا ۔ ہ ۔ فعل لازم (۱) مضطرب ہونا ۔ بیقرار ہونا ۔ بیچین ہونا ۔ تڑپنا ۔ بیتاب ہونا

ابرِ تر آنسو بہانا کوئی ہم سے سیکھ جائے ۔ برقِ مضطر تلملانا کوئی ہم سے سیکھ جائے (ذوق)

(۲) بوکھلانا ۔ بولانا ۔ گھبرانا +

تلمیح ۔ ع ۔ اسمِ مؤنث ۔ علمِ بیان کی اصطلاح میں کسی قصہ وغیرہ کا کلام میں اشارہ کرنا

تلمیذ ۔ ع ۔ اسمِ مذکر ۔ شاگرد ۔ چیلا ۔ طالب علم ۔ چیلا +

تلنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ کڑھائی میں گھی یا تیل گرم کرکے کچھ پکانا +

تُلنا ۔ ہ ۔ فعل لازم (۱) وزن ہونا ۔ جچنا (۲) برابر ہونا ۔ ہم وزن ہونا (۳) کسی کام پر آمادہ ہونا ۔ جیسے لڑائی پر تُلا ہوا ہے (۴) پُر ہونا ۔ بھرنا ۔ جیسے منہ تک تلا کھڑا ہے (۵) بندھنا ۔ جیسے تیر تُلنا (۶) اندازہ ہونا ۔ آنکل ہونا ۔ جانچ ہونا ۔ جیسے ہاتھ تُلے ہوئے ہیں +

تلنگا ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر (۱) تلنگانہ کا رہنے والا (۲) وہ انگریزی سپاہی جسے انگریزی پوشاک پہنائی جاتی ہے +

(چونکہ ابتدا میں انگریزوں نے مقامِ تلنگانہ میں فوج بھرتی کرکے اُس کو انگریزی لباس پہنایا تھا اس وجہ سے انگریزی پیادہ سپاہ کا یہ لقب ہو گیا)

(۳) ایک قسم کا کنکوا +

تلنگنی ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث ۔ ایک قسم کی شیرینی جو نہایت پتلی شیشے کی شکل کی بنائی جاتی ہے ۔ اس میں خربزہ کے بیج کالی مرچیں کھانڈ ڈال کر قوام پکاتے اور اُس کے کوزے بنا لیتے ہیں ابتدا میں بیجوں کی بجائے تل ڈالا کرتے تھے اور اسی وجہ سے اس کا نام تل انگنی رکھا تھا +

تلوا ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر ۔ ایڑی اور پنجے کے بیچ کا حصہ ۔ پاؤں کے نیچے کا حصہ ۔ کفِ پا +

تلوا کھجلانا یا کھجانا ۔ ہ ۔ فعل لازم (۱) کفِ پا میں خارش ہونا (۲) علامتِ سفر ظاہر ہونا ۔ سفر کا شگون نکلنا ۔ سفر درپیش ہونا ۔ صحرا نوردی چاہنا ؎

رخصت اے زنداں جنوں زنجیر در کھڑکائے ہے ۔ مژدہ خارِ دشت پھر تلوا مرا کھجلائے ہے (ذوق)

تلوا نہ ٹکنا ۔ ہ ۔ فعل لازم (عو) ایک جگہ جم کر نہ بیٹھنا ۔ ایک جگہ نہ ٹھہرنا +

تلوا نہیں مرنا ۔ ہ ۔ فعل لازم (ہندو عو) دیکھو ۔ تلوا نہ ٹکنا +

تلوار ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث ۔ تیغ ۔ شمشیر ۔ سیف ۔ حسام ۔ صمصام ۔ کھانڈا ۔ کھڑک ۔ ایک قسم کا قوس نما آہنی ہتیار +

تلوار باندھنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ تلوار کو زیبِ کمر کرنا ۔ تلوار کو کمر میں لگانا +

تلوار برسنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ برابر تلوار چلنا ۔ پیہم تیغ زنی ہونا ۔ بشدت سے شمشیر زنی ہونا ؎

برسے اگر تلوار سروں پر منہ موڑیں نہ ہماری ہیں ۔ سیدھے جانے والے اُدھر کے کیسے پھیر پھیریں (امیر)

تلوار بند ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر ۔ وہ شخص جو تلوار باندھے رہے ۔ تلوریا ؎

کہیں نہ منہ کی کھائے یہ تو اپنی وہ طفل آنا کا ۔ سچ ہے یہ ہوتے ہیں درویشوں میں کم تلوار بند (ناسخ)

تلوار پر ہاتھ رکھنا ۔ ہ ۔ فعل لازم (۱) تلوار مارنے کے ارادے سے قبضہ پر ہاتھ ڈالنا ۔ دست بشمشیر بردن کا ترجمہ (۲) تلوار کی قسم کھانا +

تلوار تولنا ۔ ہ ۔ فعل لازم (۱) تیغ کو ہاتھ میں جانچنا تاکہ پورا وار پڑے ۔ تلوار سنبھالنا ۔ شمشیر زنی کا ارادہ کرنا ؎

یہ کس کے آج ظالم پھر قتل کا ارادہ ۔ ہر دم جو تولتا ہے تلوار تا بہ گردن (شیفتہ)

تلوار جڑنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ تلوار لگانا ۔ شمشیر مارنا ۔ ضربِ تیغ لگانا +

تلوار چلانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ تیغ زنی کرنا ۔ تلوار سے لڑنا ۔ جنگ کرنا +

تلوار چلنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ تیغ زنی ہونا ۔ جنگ ہونا ۔ لڑائی ہونا ۔ کشت و خون ہونا ؎

لگا جب عکسِ ابرو دیکھنے دلدار پانی میں ۔ لگی ہر موج سے چلنے ہم تلوار پانی میں (شاہ نصیر)

چھوڑ دے گھر سے نکلنا ورنہ او بانکی ادا ۔ آج کل تلوار چلتی ہے تیری رفتار پر (پاکباز)

تلوار زیبِ کمر کرنا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ کمر سے تلوار باندھنا ؎

تمہیں کو اگر تو زیبِ کمر نہ کرتا ۔ قاتل اِدھر کی دنیا کو ئی اُدھر نہ کرتا (آتش)

تلوار سونتنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ تلوار کھینچنا ۔ میان سے تلوار نکالنا ۔ قتل کا ارادہ کرنا +

تلوار کا اَبر ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر ۔ جوہرِ تیغ ۔ وہ نشان جو تلوار پر شکلِ ابر نمایاں ہوتے ہیں +

تلوار کا بل ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر ۔ تلوار کی کجی جو ضرب بے ضرب لگانے سے ہو جاتی ہے ۔ خمِ شمشیر ؎

کیا نہ قتل کسی سخت جان کو اے قاتل ۔ تمام بل تری تلوار کے نکل جانے

(۲) تلوار کا زور ۔ تلوار کا گھمنڈ ۔ تلوار کا غرور ۔ تلوار کا تکبر + تلوار کا بھروسا

(۳) تلوار کا رُخ +

تلوار کا پانی ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر ۔ آبِ دمِ شمشیر ۔ تلوار کی آبداری ؎

سینکڑوں تشنۂ دیدار ہیں معلوم نہیں ۔ کس کی قسمت کا ہے پانی تری تلوار کے پاس (آتش)

تلوار کا پٹھا۔ ہ۔ اسم مذکر (لکھنؤ) تلوار کی چوڑی دھار۔ ع

ازل سے قاتلوں کو نقشِ خوبی سے ہی محرومی ✧ کسی تلوار کے پٹھے پر ہم تو ہو نہیں سکتا (بحر)

تلوار کا پھل۔ ہ۔ اسم مذکر۔ قبضہ کے علاوہ جو شمشیر کی شکل ہے اُسے پھل کہتے ہیں جس طرح چاقو اور برچھی کا پھل کہلاتا ہے۔ پیکرِ تیغ

مرہم کے عوض زخم پہ اب چاہیئے تلوار ✧ انگور میں پایا نہ مزا تیغ کے پھل کا (بحر)

تلوار کا چھالا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ داغِ شمشیر۔ وہ نشان جو تلوار کے پھل میں بشکلِ آبلہ نمایاں ہو ✧

تلوار کا دھنی۔ ہ۔ صفت۔ زبردست تلوریا۔ تلوار چلانے میں کامل ✧ بڑا بھاری بہادر یا سپاہی ✧

تلوار کا ڈورا۔ اسم مذکر۔ دھار۔ باڑ۔ دمِ شمشیر۔ دھار کا نشان جو بشکلِ خطوط دکھائی دیتا ہے۔ ع

شب بسترِ راحت پہ بجز آزار نہ پایا ✧ تلوار کے ڈورے سے کم اک تار نہ پایا (ممنون)

(۲) وہ ڈورا جو تلوار کے میان میں بندھا رہتا ہے۔ جب تلوار کو میان کرتے ہیں تو اُسے قبضے کے ایکطرف باندھ دیتے ہیں تاکہ تلوار میان سے باہر نہ نکلے ✧

تلوار کا کسانا۔ ہ۔ فعلِ لازم (لکھنؤ) تلوار کا جھکانا ع

امتحاں پر تو اصیلوں کی نظر کھلتی ہے ✧ وقت پر ہیرے بھی تلوار کسائی ہوتی (برق)

تلوار کا کھیت۔ ہ۔ اسم مذکر۔ میدانِ جنگ۔ لڑائی کا میدان ع

چاک پیراہن ہیں رنگِ گل بعینہ زخم ہے ✧ کھیت ہے تلوار کا یارب کہ میدانِ بہار (آتش)

تلوار کا گھاٹ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ جہاں سے تیغ میں خم شروع ہو۔ اُس جگہ کو تلوار کا گھاٹ کہتے ہیں ع

قاتلِ عالم ہے عریانی میں عالم یار کا ✧ گھاٹ اُسکے تیر نے کا گھاٹ ہے تلوار کا (ناسخ)

تلوار کا منہ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دمِ شمشیر۔ باڑھ۔ تلوار کی دھار ع

پھیرینگے نہ منہ کو تیری تلوار سے قاتل ✧ ہم دل کے کڑے ہیں وہ اگر منہ کی کڑی ہے (ناسخ)

تلوار کا وار۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ضربِ شمشیر۔ حملۂ شمشیر ✧

تلوار کا ہاتھ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ضربِ شمشیر۔ زخمِ شمشیر ✧

تلوار کرنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ تلوار سے کسی کے ساتھ لڑنا۔ تلوار مارنا۔ شمشیر زنی کرنا۔ جیسے سپاہی آپس میں کہتے تھے۔ آج وہ تلوار کرینگے کہ غنیم کو دم میں فی النار کر دینگے ✧

تلوار کھینچنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ تلوار میان سے نکالنا۔ تلوار سونتنا۔ قتل کرنے کو مستعد ہونا۔ شمشیر برکشیدن کا ترجمہ ✧

تلوار کی آنچ۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ تلوار کا سامنا۔ زخمِ شمشیر کا مقابلہ

گزند و آسیبِ شمشیر ع

خوفِ ابرو سے گیا دل سُوئے رخ تھا تپش ✧ آنچ سے تلوار کی بھاگا یہ ڈر کر آگ میں (معروف)

تلوار کی مالا۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ پیوندِ شمشیر۔ تلوار کا جوڑ۔ جو دُنبالہ سے کسی قدر فاصلہ پر ہوتا ہے۔ سروہی سے یہ بات مخصوص ہے (اہلِ لکھنؤ تلوار کا مالا بولتے ہیں)

اے شہادت بس نہیں طالب طراؤ ہار کا ✧ چاہیئے زیور میں مالا تیغ جوہر دار کا (ناسخ)

تلوار لگانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ تلوار مارنا۔ تلوار سے زخمی کرنا ✧

تلوار مارنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ تلوار کا وار کرنا۔ شمشیر لگانا ✧

تلوار ملنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ تلوار صاف کرنا۔ تلوار پر صیقل کرنا۔ تلوار کا زنگ یا میل دور کرنا ✧

تلوار میان سے لینا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ تلوار سونتنا۔ تلوار کھینچنا۔ تلوار مارنے پر آمادہ ہونا ✧

تلوار میان سے نکلی پڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ قتل کرنے پر آمادہ رہنا۔ نہایت بہادری جتانا۔ جوشِ شمشیر زنی میں بیتاب ہونا۔ مرنے مارنے پر کمربستہ رہنا

تلوار میان میں کرنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ تلوار کو غلاف میں رکھنا۔ قتل کے ارادہ سے باز آنا (تلوار میان میں رکھنا بھی بولتے ہیں)

تلوار میں بال پڑنا یا آجانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ شکستگی کے آثار ظاہر ہونا۔ تلوار میں نقص آجانا۔ درز پڑنا ع

بال بیکانہ ہوا یاں تو سرِ مُو قاتل ✧ سخت جانی سے مری آگیا تلوار میں بال (حکمت)

تلواروں کی چھاؤں میں۔ ہ۔ تابعِ فعل۔ برہنہ شمشیروں کی حراست میں۔ تلواروں کے بیچ میں ✧

تلوانا۔ ہ۔ تلنے کا متعدی۔ المتعدی ✧

تُلوانا۔ ہ۔ تولنے کا متعدی۔ المتعدی ✧

تلوانسا۔ ہ۔ صفت۔ چراغ کو اس طرح جھکا کر رکھنا کہ جس سے تیل بتی کے قریب آجائے۔ تلونسا۔ تلونہا۔ (ہند و تلونٹہ ابھی کہتے ہیں)

تُلوائی۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ تولنے کی اُجرت ✧

تلوریا۔ ہ۔ اسم مذکر (گیتوں میں) (۱) شمشیر بند۔ تلوار چلانیوالا اور باندھنے والا ہتیاربند۔ سلحشور۔ مسلح ✧ بہادر۔ شور بادر (۲۔ پورب) تلوار کی تصغیر ✧

تلوّن۔ ع۔ اسم مذکر (۱) رنگ بدلنا۔ تبدیلِ رنگ (۲) ایک حالت پر نہ رہنا ✧ اضطراب ✧ چھچھورپن ✧

تلو

تلوّن مزاج - ع - صفت - غیر مستقل مزاج - وہ شخص جس کا مزاج ٹھکانے نہ ہو ❖ متوہّم (متلوّن مزاج زیادہ بولتے ہیں)

تلوّن مزاجی - ع - اسم مؤنث - بے استقلالی ❖

تلووں میں سے تیل نکالنا - ہ - فعل لازم (عو) کفایت شعاری میں سلیقہ دکھانا - مال کی قیمت پر دستوری کا حق بڑھانا - کسی چیز کا خرچ اُسی میں سے نکالنا ❖

تلووں تلے میٹنا - ہ - فعل متعدّی (عو) پامال کرنا - روندنا - جیسے جو میرے بچے کو مارے اُسے تلووں تلے میٹ دوں ❖

تلووں سے آگ لگنا - ہ - فعل لازم - ایک سرے سے آگ لگنا - اوّل سے اخیر تک مشتعل ہونا - نہایت غصّہ ہونا - غضب میں آنا ❖ (کمال غیظ و غضب سے مراد ہے کیونکہ جس شخص کے تلووں سے آگ لگائیں جس طرح وہ چین ہوکر نہیں ٹھیر سکتا اسی طرح مغلوب الغضب کو چین نہیں رہتا) ؎

رحمندی کو کفِ پا سے ترے لاگ لگی ہے ❖ میں کیا کروں تلووں سے مرے آگ لگی ہے (دبیحا)

دیکھے جو حنائی ہاتھ بے لاگ ❖ تلووں سے پری کے لگ گئی آگ (گلزارِ نسیم)

تلووں سے آنکھیں ملنا - ہ - فعل متعدّی (عو) تلووں کے تلے میٹنا - کسی دشمن کی آنکھیں نکلوا کر اپنے تلووں سے حسرت و عداوت نکالنے کی غرض سے ملنا ❖ سزائے چشم دینا - سخت سزا دینا ❖ (پہلی حکومتوں میں دستور تھا کہ جب بادشاہ کی ملکہ یا کوئی رانی کسی پر خفا ہوتی تھی تو وہ اِس قسم کی سزا دیا کرتی تھی)

(۲) نہایت عاجزی دکھانا - آدھینتائی کرنا - آنکھیں تلووں سے لگانا یا مَس کرنا - تلووں سے رگڑنا - حسرتِ پابوس نکالنا ؎

میں ملوں تلووں سے آنکھیں وہ کہیں سمجھوں گا میں ❖ یاد رکھیو کا اگر رنگِ حنا ہو جائیگا (بیخود)

عشق ہے آنکھوں کو تلووں سے مجھے ملنے کا ❖ پائنتی یار کی ہو میرا سرہانا شبِ وصل (آتش)

آنکھیں مری تلووں سے وہ ملجائے تو اچھا ❖ ہے حسرتِ پابوس نکلجائے تو اچھا (ذوق)

تلووں سے لگنا - ہ - فعل لازم (۱) تلووں میں اثر کرنا (۲) افروختگی ہونا - حسد یا رشک ہونا ❖ غصّہ آنا (۳) پیروی کرنا - سر ہونا ❖

تلووں سے لگنا سر میں جا کے بجھنا - ہ - فعل لازم - آتشِ غضب کا تلووں سے شروع ہوکر سر تک پہنچنا - سر سے پا تک غصّے میں جلنا - سر تا پا جلنا - نہایت برافروختہ ہونا ❖

[تلووں] سے ملنا - ہ - فعل متعدّی (عو) پیروں تلے ملنا - پامال کرنا - روندنا - خاک میں ملانا - پیسنا - پیس ڈالنا ❖

تلے

تلوے - ہ - اسم مذکر (۱) تلوا کی جمع (۲) حروفِ مغیّرہ کے سبب الف کی یائے مجہول سے بدلی ہوئی صورت

تلوے تلے آنکھیں ملنا - ہ - فعل لازم (دیکھو تلووں سے آنکھیں ملنا)

تلوے تلے ہاتھ دھرنا - ہ - فعل لازم - (پرانا محاورہ ہے) خوشامد کرنا - چاپلوسی کرنا ❖

تلوے چاٹنا - ہ - فعل متعدّی - نہایت خوشامد کرنا - ازحد چاپلوسی کرنا - للّو پتّو کرنا ❖

تلوے چھنی ہونا - ہ - فعل لازم - کسی کام کیواسطے نہایت پھرنا - پیروی کرنا - پیر دوڑی کرنا - پھرتے پھرتے پاؤں کا زخمی ہونا ❖

تلوے دھو دھو کے پینا - ہ - فعل متعدّی (عو) (۱) نہایت اطاعت اور فرمانبرداری کرنا (۲) کمال قدردانی کرنا - آنکھوں پر رکھنا ❖

تلوے سہلانا - ہ - فعل متعدّی (۱) دیکھو (تلوے چاٹنا) ❖

ہے یہ پامالئے خونِ دلِ عاشق ہی کا فیض ❖ حنندی اسطرح جو تلوے ترے سہلاتی ہے (میر اجاگن)

(۲) بہلانا - پھسلانا ❖

تلوے سہلاتی ہیں پریاں خانۂ زنجیر میں ❖ وقت کا اپنے سلیماں ہے ترا دیوانہ آج (آتش)

تلوے کھجانا - یا کھجلانا - ہ - فعل متعدّی (۱) دیکھو (تلوا کھجلانا) (۲) صحرانوردی چاہنا ؎

ہمیشہ تلوے کھجلایا کئے شوقِ بیاباں میں ❖ رہی نالاں ہمارے پاؤں کی زنجیر زنداں میں (مصحفی)

تلی - ہ - اسم مؤنث - تلا کی تانیث - پیندا - پیندی ❖

تلی - ہ - اسم مؤنث (پورب) جولاہے کی کوچی ❖

تلی - ہ - اسم مؤنث (۱) ایک اندرونی عضو کا نام ہے جو سودا پیدا ہونے کا مقام ہے اور معدے کی بائیں جانب واقع ہے - سپرز - طحال - پلہی ❖ (جب حالتِ بخار میں پانی وغیرہ پینے سے بڑھ جاتی ہے تو اُسکو تاپ تلی کہتے ہیں)

(۲ - پورب) تِل - کُنجد - ایک قسم کا غلّہ جس کا تیل نکالتے ہیں (دِلّی میں بلا تشدید اور پورب میں بالتّشدید بولتے ہیں) ❖

تلی - ہ - اسم مؤنث - تِل - کنجد - (دیکھو تلی نمبر ۲) (جب تلوں کو دھو کر تیل نکالتے ہیں تو اُس تیل کو دھوئی تلی کا تیل کہتے ہیں)

تلے - ہ - تابع فعل (۱) اوپر کا نقیض - نیچے - زیر - پائین - تحت (۲) ماتحت ❖

تلے اوپر - ہ - صفت (۱) تہ و بالا - زیر و بالا - اوپر نیچے - گڈمڈ (۲) پے درپے - متواتر - لگاتار (۳) ایک کے اوپر ایک - یکے بعد دیگرے - مرّۃً بعد اُخریٰ

تلے اُوپر کی اَولاد - ا - اسمِ مؤنث - وہ بچّے جو ایک دُوسرے کے بعد بلا فصل پیدا ہوں - ایک کی پیٹھ پر کا ایک ٭

(عورتوں کا خیال ہے کہ ان بچّوں میں ہمیشہ کھٹا پٹی رہتی ہے) ٭

تلے اُوپر ہونا - ہ - فعلِ لازم (۱) درہم برہم ہونا - تہ و بالا ہونا - انقلاب و اِنتشار واقع ہونا (جب دِل کے ساتھ کہینگے تو گھبرانے اور مضطرب ہونے سے عبارت ہوگی اور کبھی جی متلانے سے

تلے بَندی - ا - اسمِ مذکر (ساہوکار) باقی فاضل ٭

تلے پڑنا - ہ - فعلِ لازم - نیچے لیٹنا - آگے پڑنا ٭ زمین پر سونا ٭

تلے تلے دیکھنا - ہ - فعلِ متعدی - نیچی نظروں سے دیکھنا - خفیہ دیکھنا - چھپکر دیکھنا

تلے کا سانس تلے اُوپر کا اُوپر رہنا - ہ - فعلِ لازم - حیران و دم بخود رہنا - جھجک رہنا - ہکابکا ہونا - متحیر ہونا ٭

تلے کے دانت تلے اُوپر کے اُوپر رہ گئے - محاورہ - مُنہ کُھلا کا کُھلا رہ گیا خواہ بباعثِ حیرت خواہ بباعثِ تاسف خواہ بباعث رنج و خوشی

تلے کی دُنیا - یا - زمین اُوپر ہونا - ا - فعل لازم - انقلابِ عظیم واقع ہونا -

تَلَیّا - ہ - اسمِ مؤنث - چھوٹا تالاب - تلاؤ کی تصغیر ٭

تلیٹی - ہ - اسمِ مؤنث (۱) تلا - پیندا - تہ ٭ نیچے کی زمین (۲) دامنِ کوہ ٭ مضافات کوہ (۳ - پُورب) پکّا فرش - تہ زمین (۴) نواحی - سواد - اطراف (۵ - ہنود) مُردہ کے کفن کا وہ کپڑا جو اُسکے نیچے بچھایا جاتا ہے -

تلیچا - ہ - اسمِ مذکر - چھت کے نیچے کا وہ حصّہ جو ڈاٹ سے کنگنی یعنے زہ تک ہوتا ہے - محراب سے اُوپر کا حصّہ ٭ اجارہ سے اُوپر اور چھت سے تلے کا حصّہ - عجب نہیں جو (تلے سے اُونچا) کو تلیچا کر لیا ہو ٭

تِلے دانی - ہ - اسمِ مذکر (عو) قینچی - سُوئی - بیچاپ وغیرہ رکھنے کا چھوٹا سا جزدان یا تھیلی ؎

دُور کر باجی سے سینے کو نہ متلانی سہی ٭ پہلے تو یہ مری اطلس کی تلے دانی سہی (رنگین)

(مولانا صہبائی کی رائے میں یہ لفظ تلہ دان یعنی طلا رکھنے کا ظرف تھا یا تانیث لگا کر دانی کیطرح تلہ دانی کر لیا)

تلیر - ہ - اسمِ مذکر - ایک چھوٹے سے کالے پرند کا نام - جس کا گوشت نہایت لذیذ اور مقوی ہوتا ہے - مزاجاً گرم ٭

تَلیین - ع - اسمِ مؤنث - ملیّن کرنا - نرم کرنا ٭

تَلینٹڈی - ہ - اسمِ مؤنث (صحیح بکسرِ تال - ہنود) ہولی کا تیسرا دن جو دلینڈی کے بعد آتا ہے

تم - ہ - ضمیرِ مخاطب (۱) تُو کی جمع - تعظیماً واحد کیواسطے بھی جائز ہے ؎

وہ زندہ ہم ہیں کہ ہیں رُوشناس خلق اے خضر ٭ نہ تم کہ چور بنے عمرِ جاوداں کے لئے (غالب)

تُم ہی وہ غلط بھسل پڑو جس پر ٭ ایسی صُورت کو دیکھتے ہیں ہم (مستید)

(۳) کبھی معشوق کی طرف بھی خطاب ہوتا ہے جیسے (مصرع) محورِ اغلاط کرنے لگے اور طوفِ تم کیا

تُم سے پھرے تو خُدا سے پھرے - ا - کہاوت - ایک طرح کی سخت قسم اور واثق عہد ہے یعنے تم سے برگشتہ ہونا خُدا سے خلاف ہو جانے کے برابر ہے ٭

تُم سے خُدا پناہ میں رکھّے - ا - کہاوت - یعنے تمہاری بدذاتیوں سے خدا بچائے - تمہاری شرارتوں سے خُدا محفوظ رکھّے ٭

تُم کا تُو ناک کاٹی ہیں نہ چھوڑوں اپنی باقی - کہاوت (عو) (ضدی عورت کی نسبت بولتے ہیں) یعنی چاہے جیسی سزا دو میں اپنی عادت سے باز نہ آؤنگی) ٭

تُم نے اُڑائیں ہمنے بھُون بھُون کھائیں - ہ - محاورہ (اطفال) یعنی ہمنے تمہاری چالاکی تُمہارے ہی سر ڈالدی - تمہاری چالاکی نہ چلی

تَماچَہ - ا - اسمِ مذکر - تھپّڑ - طپانچہ ٭

(یہ لفظ فارسی رسم الخط میں طائے مُہملہ سے طپانچہ لکھا جاتا ہے لیکن لکھنا تائے فوقانی سے واجب تھا - کیونکہ یہ لفظ فارسی ہے خانِ آرزُو ہائے موقدہ سے طبانچہ بیان کرتے ہیں - مگر فُصحائے عراق بائے فارسی سے اِس کا استعمال کرتے ہیں) ٭

تَماخرہ - ف - اسمِ مذکر - ہزل - مسخرگی - تمسخر ٭

(بعض لوگوں نے لِکھا ہے کہ وہ بات جو بطریقِ سرزنش کسی سے کہیں - مگر یہ معنے کسی معتبر لُغات میں نہیں پائے گئے - بلکہ آجکل اُردو میں اِس لفظ کو بولتے بھی نہیں) ٭

تَمادی - ع - اسمِ مؤنث (۱) مُدّت - درازی - دیر - عرصہ - طوالت (۲ - قانُون) وُہ میعاد جسکے گزر جانے سے نالش کا اختیار نہ رہے - شنوائی کی مُدّت کا گزر جانا - سماعتِ دعوے کی میعادِ معیّنہ کا نکل جانا ٭

تَمادیِ اَیّام - ف - اسمِ مؤنث (قانُون) انقضائے میعاد - میعاد کا نکل جانا ٭

تَمارُض - ع - اسمِ مذکر - بے مرض اپنے تئیں بیمار بنانا - بیماری کا بہانہ کرنا ٭

تَماشا - ع - اسمِ مذکر (۱) لُغوی معنی باہم پیدل چلنا - دوستوں کے ساتھ پاپیادہ سیر کرنا (۲ - ف - ا) دید - نظارہ - جیسے بوڑھے مُنہ مُہاسے لوگ آئے تماشے ؎

دکھائی وہی ہمیں کیفیتِ کونین ہستی میں ٭ نظر آیا خدائی کا تماشا بُت پرستی میں (ظفر)

(۳-۱) سیر۔ لُطف۔ بہار۔ کیفیت ؎

تھی خبر گرم کہ غالب کے اُڑینگے پُرزے ٭ دیکھنے ہم بھی گئے تھے یہ تماشا نہ ہوا (غالب)

(۴) شعبدہ۔ بازی گری۔ بازیچۂ اطفال۔ بازیچہ۔ کھیل۔ لیلا (۵-ا۔ ف) مجمع۔ ہنگامہ۔ ہجوم۔ میلا۔ بھیڑ۔ جیسے گرگہ چھوڑ تماشے جائے۔ ناحق چوٹ جلاہا کھائے (۶-ا) نُمایش۔ دِکھائی۔ نمود۔ جیسے اصل بات اور ہی ہے یہ تو صرف تماشا ہے (۷-ف-ا) عجیب وغریب چیز۔ تعجب انگیز بات اچنبھے کی بات۔ انوکھی بات۔ طُرفہ معجُون۔ جیسے مزاج کیا ہے کہ اک تماشا گھڑی میں تولا گھڑی میں ماشا ؎

جمع کرتے ہو کیوں رقیبوں کو ٭ اِک تماشا ہُوا گِلا نہ ہُوا (غالب)

(۸-ا) سوانگ۔ کرتب۔ بلاس (۹-ا) ٹھٹھا۔ ہنسی۔ ٹھٹول۔ دل لگی۔ تمسخر۔ مزاح۔ مذاق۔ ظرافت (۱۰-ا) رنگ رس ٭ عیش وعشرت۔ بھوگ بلاس (مُرکبات میں) ٭

(تماشا عربی زبان میں تفاعُل کے وزن پر مشی سے تماشی تھا فارس والوں نے اسپر تصرُّف کرکے تقاضا۔ مدارا۔ تمنا کی طرح اسکی یائے تحتانی کو الف سے بدل کر مختلف معانی میں استعمال کرلیا)

تماشا بین ۔ ع۔ ف۔ اسمِ مذکر (۱) ہر قسم کی سیر دیکھنے والا۔ سیلانی (۲-ا۔ باظہارِ نُون) عیاش۔ حُسن پرست۔ رنڈی باز۔ بدچلن۔ شہوت پرست زناکار۔ اوباش (اس معنی میں یہ لفظ باظہار نُون تماشبین بولا جاتا ہے)

تماشا بینی ۔ ا۔ اسمِ مؤنث۔ رنڈی بازی۔ عیاشی۔ زناکاری۔ بدکاری شہوت پرستی ٭ اوباشی (تماش بینی زیادہ بولتے ہیں) ٭

تماشا خانم ۔ ف۔ اسمِ مؤنث (عو) مسخری عورت۔ بلّی عورت۔ انوکھی عورت۔ طُرفہ معجُون۔ نقلِ مجلس ٭

تماشا دِکھانا ۔ ا۔ فعلِ متعدی (۱) سیر دِکھانا۔ بہار دکھانا۔ لُطف دکھانا مزہ دِکھانا۔ کیفیت دِکھانا (۲) فعلِ لازم) سزا دینا۔ مزہ چکھانا۔ مارنا پیٹنا۔ ٹھیک بنانا۔ خبر لینا ٭

تماشا دیکھنا ۔ ا۔ فعلِ لازم (۱) سیر دیکھنا ٭ کیفیت اُٹھانا (۲) کُشتی دیکھنا۔ جھڑپ دیکھنا ٭

تماشا کرنا ۔ ا۔ فعلِ لازم۔ سوانگ کرنا۔ ناٹک کرنا۔ کرتب دکھانا ٭ نقل کرنا۔ رُوپ دھارنا۔ بھانبھی دکھانا (۲) کسی کا ٹھٹھا کرنا۔ ہنسی اُڑانا۔ احمق بنانا۔

تماشا کرنیوالا ۔ ا۔ اسمِ مذکر۔ بازیگر۔ نٹ۔ حُقّہ باز۔ بھانتی۔ مداری۔ بھانڈ۔ سوانگی ٭

تماشا گاہ ۔ ف۔ اسمِ مذکر (۱) سیرگاہ۔ منظر۔ وُہ جگہ جہاں بیٹھکر سیر دیکھیں

(۲) وُہ مقام جہاں اکثر تماشا ہوتا ہے۔ سوانگ گھر۔ ناچ گھر۔ تھیٹر۔ تماشا خانہ

تماشا ہونا ۔ ا۔ فعلِ لازم (۱) عجیب بات ہونا۔ انوکھی بات ہونا (۲) مزہ ہونا۔ لُطف ہونا (۳) انوکھا بننا۔ مسخرہ ہونا ٭

تماشائی ۔ ع۔ اسمِ مذکر۔ سیر دیکھنے والا۔ نظارہ کُن۔ سیلانی۔ تماشا بین

جان نثاری پر وہ بول اُٹھے مری ٭ ہیں فدائی کم تماشائی بہت (حالی)

تماشبین ۔ ا۔ اسمِ مذکر (تماشا بین کا مخفف) بدکار۔ عیاش۔ آوارہ ٭

تماشبینی ۔ ا۔ اسمِ مؤنث (تماشا بینی کا مخفف۔ رنڈی بازی۔ بدکاری۔ آوارگی۔ فسق وفجور ٭

تماشے کی بات ۔ ا۔ اسمِ مؤنث۔ انوکھی بات۔ عجیب بات۔ اچنبھے کی بات

تماشے کی باتیں ۔ ا۔ اسمِ مؤنث (۱) ایسی باتیں جن سے جی خوش ہو ٭ مزے کی باتیں۔ دل لگی کی باتیں۔ ہنسی مذاق کی باتیں ٭ عجیب باتیں (ذکر کی نسبت زیادہ بولتے ہیں)۔

تمام ۔ ع۔ صفت (۱) پُورا۔ ثابت۔ سمُوچا۔ سالم۔ کامل (۲) کُل۔ سب۔ سارا۔ بالکل۔ سمپُورن (۳) اخیر۔ آخر۔ ختم (۴) تیار۔ لیس ٭

تمام تر ۔ ع ٭ ف۔ تابعِ فعل۔ مُطلق۔ محض۔ بالکل۔

تمام کرنا ۔ ا۔ فعلِ متعدی (۱) ختم کرنا۔ انجام پر پہنچانا۔ پُورا کرنا (۲-عو) باقی نرکھنا۔ کچھ نہ چھوڑنا۔ جیسے مار کر تمام کردیا۔ کام تمام کردیا وغیرہ ٭

تمام وکمال ۔ ع۔ صفت (۱) سب کا سب۔ کُل۔ بتمامہ۔ سرتاپا۔ ذرّو بست۔ از اوّل تا آخر۔ بالکل۔ یک لخت (۲۔ تابعِ فعل) کامل طور۔ پُوری طرح۔ بہمہ وجوہ۔ ہر طرح سے واشگاف۔ پوست کندہ۔ کھول کے ٭

تمام ہونا ۔ ا۔ فعلِ لازم (۱) پُورا ہونا۔ انجام کو پہنچنا۔ آخر ہونا۔ ختم ہونا۔ (۲) مرجانا۔ خاک میں ملجانا۔ جان نکلجانا جیسے دو گھڑی میں بچہ تمام ہوگیا (۳) بند ہوجانا (۴) ہو چکنا۔ خرچ ہوجانا۔ صرف ہوجانا۔ بجھنا۔ فرو ہونا۔ ٹھنڈا ہونا۔ گل ہونا ٭

تمامی ۔ ف۔ اسمِ مؤنث (۱) آخر۔ انجام۔ انت (۲) ایک قسم کا ریشمی رُپہلی سُنہری تاروں کا بُنا ہُوا دھاری دار کپڑا ٭ اساوری ٭

تمباکو ۔ ا۔ اسمِ مذکر (یہ لفظ امریکہ کی زبان میں Tobacco. ٹبیکو تھا جسے پرتگالی ہند میں لائے۔ اصل میں ایک قسم کا پودا ہے جسکے پتّے حقہ میں پینے اور پان کے ساتھ کھانے میں آتے ہیں۔ ہندوستان میں اسکے ساتھ گُڑ ملا کر قلیان میں پیتے ہیں عوام اسے تماکو اور گُڑاکو کہتے ہیں۔ اِس کا رواج جلال الدّین اکبر کے وقت ۱۰۱۲ھ ہجری میں اوّل اوّل دکن میں پھر تمام ہند میں ہُوا جسکی مفصّل اور دلچسپ کیفیت وقائع اسد بیگ مشیر ومعتمدِ شہنشاہ اکبر سے اد اِکے

تنب

لکھی جاتی ہے۔ ایک دفعہ اسد بیگ بیجاپور کو بھیجے گئے تھے۔ جو اُس زمانہ میں جنوبی ہند کی ایک پر تکلف خود مختار سلطنت تھی۔ اِنکے بیجاپور جانے کی غرض یہ تھی کہ شہنشاہ اکبر کے ایک بیٹے سے اِس صوبہ کے فرمانروا کی ایک لڑکی کی شادی کے بارے میں گفتگو کریں وہاں اِنہوں نے تمباکو کو پہلی مرتبہ دیکھا اور تھوڑا سا اپنے ہمراہ لیتے آئے جو بطور تحفہ بادشاہ کی خدمت میں پیش کیا گیا۔ یہ واقعہ ۱۶۰۴ء کا ہے۔ اسد بیگ لکھتے ہیں کہ میں نے بیجاپور میں کچھ تمباکو دیکھا۔ چونکہ میں نے ہندوستان میں ایسی کوئی چیز نہیں دیکھی تھی۔ اِس لیئے میں تھوڑا سا اپنے ہمراہ لایا اور ایک خوبصورت مرصع حقہ تیار کرایا حقہ کا پیندا نہایت خوبصورت تھا اور اِس کے دونوں سرے جواہرات اور مینا کاری سے آراستہ کیئے گئے تھے لیکن مجھے محض اتفاق سے عقیق یمنی کی ایک مہنال نہایت عمدہ بیضوی مل گئی۔ جس کو میں نے نیچے پر چڑھا دیا۔ اس کے علاوہ میں نے عمدہ سونے کی ایک چلم بنوائی تاکہ حقہ ہمہ نوع خوبصورت نظر آئے۔ عاقل خان نے مجھکو پان رکھنے کا ایک گلور یعنی گلوریوں کے رکھنے کا ظرف دیا تھا۔ میں نے اُسکو ایسے عمدہ قسم کے تمباکو سے بھرا کہ اگر اِسکی ایک بتی جلائی جائے تو چلم روشن ہو جائے میں نے اِن کُل چیزوں کو خوبصورتی سے ایک چاندی کی طشتری میں آراستہ کیا۔ میں نے ایک خوبصورت نیچہ بھی بنوایا اور اُسے بھی سُرخ مخمل سے منڈھوایا۔ جب حضور شہنشاہ اکبر میرے تحائف دیکھ چکے تو اُنھوں نے مجھ سے پوچھا کہ تو نے اِس قلیل عرصہ میں اتنی چیزیں کیونکر جمع کرلیں۔ اور اِن کی نگاہ طشتری اور اُس کے لوازمہ پر پڑی اُنہوں نے کمالِ تعجب ظاہر کیا اور تمباکو دیکھا اور پوچھا کہ یہ کیا چیز ہے اور کہاں سے آئی ہے۔ نواب خان اعظم نے جواب دیا کہ یہ تمباکو ہے جو مکہ اور مدینہ میں مشہور عام ہے اور یہ صاحب بطور دوا کے حضورِ اقدس کی خدمت میں لائے ہیں۔ بادشاہ نے اسکی طرف دیکھا اور حکم دیا کہ حقہ بھر کر پیش کیا جائے۔ چنانچہ حقہ بھر کر آیا اور اُنہوں نے پینا شروع کیا۔ اِس پر بادشاہ کے حکیم نے اُنکو حقہ پینے سے منع کیا لیکن شہنشاہ اکبر نے ازراہِ عنایت خسروانہ جواب دیا کہ میں اسد بیگ کو خوش کرنے کیلیئے ضرور پیونگا اور حقہ کی مہنال اپنے مُنہ میں لگا کر دو تین کش کھینچے حکیم کی عجیب حالت تھی۔ اِسنے بادشاہ کو اور زیادہ کش پینے نہ دیئے۔ اکبر نے مہنال اپنے مُنہ سے نکال لی اور خان اعظم سے کہا کہ اِسکی آزمائش کریں۔ چنانچہ خان اعظم نے بھی دو تین دم کھینچے اِس کے بعد بادشاہ نے اپنے عطار کو بلایا اور اُس سے پوچھا کہ اِسکے خواص بیان کرے۔ اُسنے جواب دیا کہ کتابوں میں اِس چیز کا کوئی ذکر نہیں مگر یہ کوئی نئی ایجاد ہے اسکا پیندا چین کا بنا ہوا ہے اور یورپین ڈاکٹروں نے اِسکی بڑی تعریف لکھی ہے پہلے حکیم نے کہا کہ یہ ایک غیر آزمودہ دوا ہے۔ جسکے بارے میں حکماء نے کچھ بیان نہیں کیا ہے پس ہم ایک غیر معلوم شے کے خواص سے حضورِ اقدس کو کیونکر مطلع کر سکتے ہیں۔ یہ موزوں اور مناسب نہیں ہے کہ اعلےٰ حضرت اِس شے کی آزمائش فرمائیں۔ میں نے اِس حکیم سے کہا کہ انگریز ایسے ناتجربہ کار نہیں ہیں کہ اُنہیں اِسکے متعلق کامل آگاہی حاصل نہو۔ انگریزوں میں ایسے ایسے عاقل اور دانا ہیں جو شاذ و نادر غلطی کرتے ہیں۔ پس تم بغیر آزمائش کیونکر اِسکے خواص جان سکتے اور ایسی رائے دے سکتے ہو جس پر حکماء و فضلاء و امراء و اکابر بھروسہ کر سکیں کسی شے کا نیک و بد بغیر آزمائش کیئے نہیں معلوم ہو سکتا حکیم نے جواب دیا کہ ہم انگریزوں کی تقلید کرنا اور اِس رسم کو اختیار کرنا نہیں چاہتے۔ جسکی ہمارے بزرگوں نے بلا آزمائش اجازت نہیں دی میں نے کہا کہ یہ

تمت

ایک عجیب و غریب شے ہے مگر دُنیا میں کوئی شے نہیں ہے جو حضرت آدم کے وقت سے اب تک کسی نہ کسی زمانہ میں عجیب و غریب نہ ہو اور وقتاً فوقتاً ایجاد نہ ہوئی ہو جب کوئی نئی چیز لوگوں میں رائج اور دُنیا میں مشتہر ہو جاتی ہے تو ہر شخص اُسکو کام میں لانے لگتا ہے عقلاء و حکماء کو ہر شے کے نیک و بد خواص اچھی طرح جانکر اُن پر رائے ظاہر کرنی چاہیئے یہ ضروری بات نہیں ہے کہ کسی چیز کے عمدہ خواص یکبارگی ظاہر ہو جائیں مثلاً دارچینی جو سابقاً معلوم نہ تھی حال میں دریافت ہوئی ہے اور بہت سے امراض میں کام آتی ہے۔ جب شہنشاہ نے مجھکو حکیم سے مناظرہ اور مباحثہ کرتے سُنا تو وہ سخت متعجب ہوا اور بہت خوش ہو کر مجھکو دعائیں دیں اور خان اعظم سے کہا کہ تم نے سُنا۔ اسنے کیا عاقلانہ تقریر کی یہ بہت صحیح ہے کہ اگر ہم کسی ایسی شے کو اپنی کتابوں میں نہ پائیں جسکو اور قوموں کے عقلا استعمال کرتے ہوں تو یہ واجب نہیں ہے کہ ہم اُسکا استعمال نکریں اور اُسکو نہ آزمائیں حکیم کچھ اور کہنے کو تھا کہ شہنشاہ اکبر نے اُسکو روک دیا اور مولوی کو بلایا مولوی نے اسکی بڑی تعریف کی لیکن حکیم مذکور کو کسیطرح اطمینان نہیں ہوا چونکہ میں اپنے ہمراہ بہت سا تمباکو لایا تھا۔ اسلیئے ہم نے بہت سا ارکین سلطنت اور شرفا امراء میں تقسیم کیا۔ اور بہت لوگوں نے میرے پاس سے منگوا بھیجا۔ غرض بلا استثناء سب نے تمباکو کو استعمال کیا اور اسکا رواج پڑ گیا اِسکے بعد سوداگروں نے تمباکو بیچنا شروع کر دیا اور تمباکو نوشی نے بہت جلد ترقی کی مگر جہانگیر نے حقہ نوشی نہیں اختیار کی +

پرانی دُنیا میں تمباکو کے رواج کی ابتدا میں شہنشاہانِ وقت نے عوام میں اُسکی روز افزوں ترقی روکنے کی بڑی کوششیں کیں مگر سب بیکار ہوئیں جہانگیر نے اپنی یادداشت میں لکھا ہے +

چونکہ تمباکو نوشی کا بہت سے آدمیوں کی تندرستی اور دماغ پر بُرا اثر پڑا ہے لہذا میں نے حکم دیا کہ کوئی شخص تمباکو نوشی کی عادت نہ ڈالے۔ چونکہ شاہ عباس شاہ ایران اِسکی بُرائی سے واقف تھے لہذا اُنھوں نے بھی ممالک ایران میں استعمالِ تمباکو کے خلاف ایک حکم صادر فرمایا تھا لیکن خان اعظم کو تمباکو نوشی کی ایسی لت لگ گئی تھی کہ وہ چھوڑ نہ سکے بلکہ اکثر اوقات پیتے تھے) +

تمتمانا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) دُھوپ کی گرمی یا بخار کے باعث چہرہ سُرخ ہو جانا۔ گرمی سے مُنہ لال ہو جانا ؎

کس کی نگاہِ گرم سے تھا شب وہ چار رُخ　　جو تمتما رہا ہے ترا لالہ وار رُخ　　(حسن)

(۲) چمکنا۔ دمکنا۔ جگمگانا ؎

تمتماتا ہے چہرہ چاند سا سُورج کیطرح　　دم بھر اُس جانِ نزاکت پر جو پڑ جاتی ہے دُھوپ۔ ناسخ

(۳) گرم ہونا۔ گرمانا ؎

نزاکت میں وہاں دو نرخ ہے اُس کے　　جو ہوں زُو کش گُل و غنچہ کا کیا مُنہ
گُلِ خورشید کے سائے کے نیچے　　گیا جس شخص کا ہو تمتما مُنہ　　} [illegible]

تمتماہٹ۔ ہ۔ اِسم مؤنث (۱) چہرہ کی سُرخی جو گرمی یا بخار کے اثر سے ہو جاتی ہے (۲) چمک دمک (۳) گرمی۔ حرارت (۴) آماس۔ سُوجن +

تمثیل۔ ع۔ اِسم مؤنث۔ مثال۔ تشبیہ۔ نظیر۔ مشابہت۔ اوپما۔ درشٹانت۔

تمثیل دینا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ مثال دینا۔ نظیر بیان کرنا۔ اُوپما دینا ✦

تمرُّد۔ ع۔ اسمِ مذکر (۱) سرکشی۔ بغاوت۔ نافرمانی۔ عدُول حکمی۔ گستاخی ✦ توہینِ عدالت (۲) ضد۔ ڈھٹائی۔ اڑ۔ خودسری ✦

تمرُّد شعاری۔ ف۔ اسمِ مؤنث۔ (قانون) عادتِ تمرّدی۔ سرکشی۔ نافرمانی ✦

تمر ہندی۔ ع۔ اسمِ مؤنث۔ اِملی کا درخت اور اُس کا پھل مزاجاً اوّل درجہ میں سرد اور دُوسرے میں خشک مُفید صفرا و مخرجِ اخلاطِ محترقہ ✦

تمسخر۔ ع۔ اسمِ مذکر۔ مسخراپن۔ ٹھٹول۔ ٹھٹھے بازی۔ ہنسی۔ کھلی ✦

تمسُّک۔ ع۔ اسمِ مذکر۔ (۱) لغوی معنے گرفت۔ پکڑ۔ مضبوطی سے پکڑنا (۲) ف۔ (قانون) اقرارنامہ۔ وہ نوشتہ جو قرض کی سند میں قرضدار قرضخواہ کو لکھ دیتا ہے تاکہ قانونی گرفت کیجیے ✦

تمسّک مناطِ دعویٰ۔ ف۔ اسمِ مذکر (قانون) وہ اقرارنامہ جس پر دعویٰ کی بنیاد ہو ✦

تمغا۔ ت۔ اسمِ مذکر۔ (۱) محصُولِ چُنگی ✦ وہ مُہر جو سوداگری مال پر سرکار کی طرف سے لگائی جاتی ہے (۲) فرمانِ شاہی۔ عزّت کا نشان ✦ بلّا۔ چپراس۔ عوام اسکو تغما کہتے ہیں (۳) سند۔ جاگیر کی سند (۴) معافی یا انعامی زمین (۵) داغ۔ چرکا۔ بدنِستان علامت (۶) سکّہ۔ ٹھپّا (۷) ڈپلوما۔ میڈل۔ کارگزاری یا انعام وغیرہ کا نقرئی یا طلائی تمغا جو حاکم کی طرف سے زیبِ تن فرمانے کو دیا جاتا ہے ✦

تمغا بٹھانا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ (عو) سکّہ بٹھانا۔ حکومت بٹھانا۔ رُعب بٹھانا یا جمانا۔ تحکّم جتانا (تغمہ بٹھانا زیادہ بولتے ہیں)

تمکنت۔ ع۔ اسمِ مؤنث (۱) قُدرت۔ اختیار۔ زور۔ حکومت ✦ عزّت (۲) عزّت جتانا۔ مرتبہ ظاہر کرنا ✦ غُرور۔ گھمنڈ۔ تکبّر۔ نخوت۔ مان۔ نمود۔ تعلّی۔ ٹیپ ٹاپ۔ شان و شوکت ✦ دبدبہ ✦

تمکنت کرنا۔ ا۔ فعلِ لازم (عو) اترانا۔ نخوت کرنا۔ تعلّی کرنا۔ سُون کی لینا ✦

تمکین۔ ع۔ اسمِ مؤنث (۱) طاقت۔ زور۔ بل (۲) عزّت۔ توقیر۔ مرتبہ۔ وقار۔ قدر (۳) شان و شوکت۔ دبدبہ۔ جاہ و جلال۔ کرّوفر۔ عظمت۔ شکوہ ✦

تملّق۔ ع۔ اسمِ مذکر۔ نرمی۔ مُلائمت ✦ خوشامد۔ چاپلوسی۔ للّو پتّو ✦

تملیک۔ ع۔ اسمِ مؤنث۔ مالک بنانا۔ ملکیت دینا ✦

تملیک نامہ۔ ف۔ اسمِ مذکر (قانون) اصلیت نامہ کے علاوہ وہ تحریر جس کے ذریعے سے کسی اور کو جائداد کا مالک بنایا جائے ✦

تُمن۔ ت۔ اسمِ مذکر۔ مخفّفِ تومان (۱) دس ہزار (۲) رسالہ۔ پلٹن۔ گروہِ سپاہ ✦ ٹرپ ✦ سواروں کا دستہ ✦ سو سو آدمیوں کا فریق جس میں ایک نشان۔ باجہ اور عہدہ دار ہوتا تھا جسے انگریزی میں کمپنی کہتے ہیں یہ تعداد دہلی کے شاہانِ مغلیہ میں رائج تھی (۳) ایک سکّۂ طلا جو ساڑھے چار روپے کا ہوتا ہے پہلے بیس روپے کا ہوتا تھا ✦

تُمن دار۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ رسالدار۔ رسالہ کا کمانیر ✦

تُمن دارنی۔ ا۔ اسمِ مؤنث۔ تمندار کی بیوی۔ رسالدارنی ✦

تمنّا۔ ع۔ اسمِ مؤنث۔ خواہش۔ درخواست۔ آرزو۔ اُمید۔ چاہ ✦ شوق۔ اشتیاق ✦

تمنچہ۔ ف۔ اسمِ مذکر (۱) تفنگچہ۔ پستول۔ ایک قسم کی چھوٹی بندوق (۲) لشکری) بچکانہ چھوٹا سا معشوق ✦

تمنچہ داغنا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ تمنچہ چھوڑنا یا سر کرنا۔ پستول چلانا۔ پستول مارنا ✦

تموّج۔ ع۔ اسمِ مذکر (۱) موج زنی۔ ہلوریں مارنا۔ لہریں اُٹھنا۔ تلاطم۔ تحریک۔ جوش

تموّل۔ ع۔ اسمِ مذکر۔ دولت مندی۔ ثروت۔ مال داری ✦

تمہارا۔ ہ۔ ضمیرِ مضاف الیہ (۱) تُم سب کا۔ تہارا۔ تھارا (۲) آپ کا۔ حضُور کا ✦

تمہارا سر۔ ا۔ کلمۂ نفرین (جب کسی مستفسر کو غلطی پر دیکھتے یا اُس سے ناراض ہوتے ہیں تو جواباً یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں۔ لیکن اپنے سے کم مرتبہ والے یا برابر والے سے بول سکتے ہیں) ؎

پوچھتا ہوں جو اُن سے رازِ دہن ۔۔۔ جل کے فرماتے ہیں تمہارا سر (نامعلوم)

تمہارا کلیجہ۔ ا۔ کلمۂ نفرین (عو) جب کوئی شخص کسی کے مزاج کے خلاف کوئی بات کہتا یا پوچھتا ہے تو اُس کے جواب میں یہ لفظ کہا جاتا ہے ✦

تمہارا مال سو ہمارا مال اور ہمارا مال سو ہیں ہیں۔ ا۔ (محاورہ) خودغرض آدمی کی نسبت کہتے ہیں جو دُوسرے کا مال تو لے لے اور اپنی دفعہ ہنس کر رہ جائے ✦

تمہارے۔ ا۔ ضمیرِ مضاف الیہ۔ تُم سب کے ✦ آپ کے ✦

تمہارے لڑکے بھی کبھی گھٹنوں چلیں گے۔ ہ۔ تمہارے لڑکے بھی کبھی پاؤں چلیں گے تم بھی کبھی بچے ہو گے ✦ تمہارا مزاج بھی کبھی راستی پر آئیگا

تمہارے مُنہ میں گھی شکر۔ (محاورہ) خدا تمہارا کہنا راست لائے ✦ (حسبِ مُراد بات کے جواب میں یہ دُعا دیتے ہیں یعنی تمہارا مُنہ میٹھا ہو)

تمہید۔ ع۔ اسمِ مؤنث۔ فرش بچھانا ✦ کسی مضمون کی اُٹھان۔ کسی بات کی تقریب ✦ دیباچہ ✦ آغاز۔ عنوان۔ مُقدمہ۔ خطبۂ کتاب ✦

تمہید اُٹھانا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ کسی مضمون یا کسی بات کی تقریب کرنا۔ کسی اَمر کا ڈول ڈالنا۔ ابتداء کرنا۔ آغاز کرنا۔ عنوان شروع کرنا ✦

تمہید کرنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ کسی بات کا مُقدمہ پیش کرنا۔ تقریب کرنا

تمیز۔ ع۔ اسمِ مؤنث (۱) علیحدہ کرنا۔ جُدا کرنا (۲) شناخت۔ پہچان (۳) فرق۔ تفاوت (۴) جلیج۔ انداز (۵) عقل۔ دانش۔ ہوش۔ گیان۔ شعور۔ عقلِ سلیم (۶) ادب۔ قاعدہ۔ طبیت ✦

تمیزدار۔ ع + ف۔ صفت۔ ذی شعور۔ مودّب۔ اہل۔ لائق ✦ ہوشیار ✦ سلیقہ مند

تن

تُن - ہ - اِسمِ مذکر (۱) ایک درخت کا نام جس کی لکڑی سُرخ اور مہاگنی سے مُشابہ ہوتی ہے۔ اِس کے کواڑ، میز، کرسی، صندوق وغیرہ بناتے ہیں۔ (۲) تُن کا پھول جس سے زرد رنگ رنگتے ہیں ✢

تَن - ف - اسمِ مذکر۔ جسم۔ بدن۔ دیہہ۔ پنڈا۔ ڈیل۔ سریر۔ جُثہ۔ گات۔ انگ ✢

تَن آسانی - ف - اسمِ مؤنث۔ جسمانی تکلیف سے بچنا۔ آسایش۔ آرام طلبی۔ سہل انگاری ✢

تَن پَرور - ف - صفت۔ تن آسان۔ آپ خور۔ آپ مُرادی۔ شکم بندہ۔ خود غرض۔ آرام طلب۔ راحت پسند ✢

تَن پَروَری - ف - اسمِ مؤنث۔ خود غرضی۔ آرام طلبی ✢

تَنِ تنہا - و - تابعِ فعل (عو) جریدہ۔ دم نقد۔ اکیلا۔ اپنے دم سے ✢

تَن دِہ - ف - اِسمِ مذکر (۱) ساعی۔ کوشش کرنے والا۔ دِل سوز (۲) محنتی۔ زحمت کش ✢

تَن دِہی - ف - اسمِ مؤنث (۱) سعی۔ کوشش۔ دلسوزی۔ تجسّس (۲) محنت۔ زحمت کشی۔ پرِسرم۔ جانفشانی ✢

تَن دینا - ۱ - فعلِ لازم۔ توجہ کرنا۔ متوجہ ہونا۔ کوشش کرنا۔ سعی کرنا۔ جانفشانی کرنا۔ زحمت کشی کرنا ✢

تَن کو لگنا - ۱ - فعلِ لازم (۱) دِل پر اثر کرنا۔ جیسے ؎

جس کے تن کو لگی ہو وُہ جانے ۔۔۔ دُوسرے شخص کی بلا جانے۔ (نامعلوم)

(۲) انگ لگنا۔ جزوِ بدن ہونا۔ ہضم صحیح ہونا ✢

تَن کی تپت بُجھانا - ہ - فعلِ متعدی (ہندو) اِشتہا بجھانا۔ بھوک میں کھانا کھلانا۔ جیسے ہے کوئی ایسا ہر کا مودی تن کی تپت بجھائیگا (ہندو فقیروں کی صدا)

تَن لگو - ہ - صفت (ہندوعو) جان نثار۔ ساتھی۔ ساتھ رہنے والا۔ انگ لگو۔ دوست ✢

تَن مَن - ہ - اِسمِ مذکر۔ رُوح و قالب۔ جسم و جان ✢

نیہ نگر کی ریت ہے تن من دینو کھوئے
پیت ڈگر جب پگ دھرا ہوتی ہوئے سو ہوئے } دوہا۔

تَن مَن ایک ہونا - و - فعلِ لازم۔ دو قالب ایک جان ہونا۔ گہرا دوست ہونا۔ جانی دوست ہونا۔ یارِ غار ہونا۔ محبِ صادق ہونا ✢

تَن مَن سے - ہ - تابعِ فعل۔ دِل و جان سے۔ بطیبِ خاطر ✢

تنا

تَن مَن مارنا - ہ - فعلِ لازم (۱) جسمانی اور نفسانی خواہشوں کو مارنا۔ اپنے کو مٹانا۔ خاک میں ملانا۔ حرص و ہوا کو چھوڑنا (۲) نہایت کوشش کرنا (۳) خاموش ہونا۔ ضبط کرنا۔ چُپ رہنا ✢

تَن مَن وارنا - ہ - فعلِ لازم۔ دِل و جان سے نثار ہونا۔ جان قربان کرنا۔ جان نثاری کرنا ✢

تِن - ہ - ضمیرِ غائب (متروک) وُہ۔ اُن ✢

تَنّا - ہ - فعلِ لازم (۱) کھنچنا۔ کشیدہ ہونا (۲) سپید ھا ہو کر بیٹھنا (۳) پھیلنا۔ دراز ہونا (۴) پھولنا۔ بھر کر موٹا ہونا جیسے مشک تنا (۵) اینٹھنا۔ اکڑنا۔ سینہ اُبھارنا اور دکھانا (۶) کھڑا ہونا۔ گڑنا۔ جیسے خیمہ تنا (۷) طُول پکڑنا۔ جیسے مُقدمہ تنا (۸) میعاد ہونا۔ قید ہونا۔ جیسے چار برس کو تن گیا (۹۔ متعدی) پُورنا۔ پھیلانا۔ جیسے جالا تنا۔ گوٹا تنا ✢

تَناپا - ہ - اِسمِ مذکر (متروک) غرورِ جوانی۔ گھمنڈ ✢

تَناخوری - ۱ - اِسمِ مؤنث۔ صحیح (تنہا خوری) (عوام) (۱) شکم پروری۔ تن پروری (۲) آپادھاپی۔ خود غرضی۔ اپنا ہی بھلا چاہنا (۳) تنہائی۔ مجہوری۔ ایکانت۔ اکل کھرا پن

تَنارِیری - سہ - اسمِ مؤنث۔ (عوام تاناریری) (۱) چند مُعیّن کلمے جو گویے گانا سیکھنے میں استعمال کرتے ہیں (۲) کھڑاگ۔ جھگڑا۔ بے لُطف راگ۔ بیوقت کی راگنی جیسے کہاں کی تناریری لگا رکھی ہے ✢

تَنازُع - ع - اِسمِ مذکر (۱) باہمی نزاع۔ جھگڑا۔ ٹنٹا۔ مناقشہ۔ دنگا۔ فساد۔ تضیہ۔ تکرار۔ راڑ۔ باہم جھگڑا کرنا (۲) رنجش۔ بُغض۔ عداوت۔ نفاق۔ مخاصمت۔ خصومت۔ دشمنی ✢

تَناسُب - ع - اِسمِ مذکر - (۱) باہم نسبت ہونا۔ مُناسبت۔ موزونیت۔ خوبصورتی۔ باہمی تعلق۔ باہمی مُطابقت۔ موافقت (۲۔ قانون) رشتہ۔ ملاپ ✢

تَناسُبِ اعضا - ع - اسمِ مذکر۔ تمام اعضا کا اپنے اپنے انداز اور موقع سے ٹھیک ہونا۔ اعضا کا سڈول ہونا۔ موزونیِ اعضا ✢

تَناسُخ - ع - اِسمِ مذکر۔ آواگون۔ ایک صُورت سے دُوسری صُورت میں ہونا۔ رُوح کا ایک قالب سے نکل کر دُوسرے قالب میں آنا۔ بار بار جنم لینا۔ جُون بدلنا۔ چولہ بدلنا ✢

تَناسُل - ع - اسمِ مذکر۔ نسل بڑھانا۔ اولاد جنوانا۔ سنتان بڑھانا ✢

تَنانا - ہ - فعلِ متعدی (۱) کھینچنا۔ لمبا ہونا۔ دراز ہونا۔ تنا (۲۔ عوام) نعوظ ہونا۔ خیزی ہونا۔ شہوت سے عضوِ تناسل کا کھڑا ہونا۔ بِچھنا نا۔ ہوشیار ہونا۔

(۲۔ ہندو) جھنکار ہونا۔ کسی صدمہ سے سنا جانا۔ جھنجھانا (۴) زخم کا
پٹھا پڑنا۔ ورم کے مارے سخت تکلیف ہونا۔ تڑخا جانا۔

تَناؤ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ کھنچاؤ۔ کشش ✦

تَناوَر۔ ف صفت۔ قوی جثّہ۔ فربہ جسیم ✦ مسٹنڈا۔ موٹا۔ قوی مضبوط
بل شل۔ تن و توش والو ✦

تناوُل فرمانا۔ یا کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ کھانا نوش فرمانا۔ طعام کھانا۔
بھوجن کرنا۔ رسوئی جیمنا ✦

تنبا۔ یا تنبان۔ ف۔ اسم مذکر ایک قسم کا ڈھیلا ڈھالا پاجامہ ✦ غرارہ دار پاجامہ ✦

تنبو۔ ہ۔ اسم مذکر ڈیرہ خیمہ خرگاہ۔ پال۔ چھولداری۔ نمگیرہ۔ بے چوبہ ✦

تنبور۔ ا۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کا انگریزی ڈھول۔ طبل۔ انگریزی باجا ✦

تنبورچی۔ ا۔ اسم مذکر۔ تنبور بجانے والا۔ ڈھول نواز۔ ڈھولچی ✦

تنبورا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کا باجا جس میں ستار کی طرح تین تار لگے ہوئے ہوتے ہیں
چونکہ تونبے میں لکڑی لگا کر اس میں یہ تار باندھ دیتے ہیں۔ اس وجہ سے یہ نام رکھا
یہ ہندوستان کا قدیمی باجہ ہے)

مثال۔ تار تنبورا الگ ہم سے رہتے ہیں ✦ ذرا چھیڑے سے ملتے نہیں ملائے جب کل جی چاہے (نامعلوم)

تنبول۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) ایک قسم کا پتّا جو ہندوستان میں عورتیں کثرت
سے کھاتی ہیں۔ پان (۲) ایک جاہل عورتوں کی رسم جس میں شبِ زفاف
کی صبح کو میکے سے سٹھورے کے ساتھ پان کے مرکب عرق کا شیشہ
دولہن کے پینے کے واسطے آتا ہے یہ عرق اس ترکیب سے بنایا جاتا
ہے کہ بہت سے پان اور کتھا چونہ انداز کے موافق ڈالکر پانوں کو گھل لیتے
ہیں پھر جوز قرنفل چھوٹی الائچی اور قند گھولکر شربت سا بنا لیتے ہیں اس
میں ان کا خیال یہ ہے کہ دولہن کے جسم میں اسکے پینے سے زفاف کی
ناتوانی کے عوض خون پیدا ہو جاتا ہے۔ اب اسکا رواج شاذونادر ہے۔

پھر بلائی ہے بہانے سے مجھے تنبول کے ✦ جی میں آتا ہے کہ کچھ کہہ بیٹھے منہ کھول کے (رنگین)

(۳) ایک درخت کا نام جسکے پتے سلسلے سے مشابہ ہیں (۴۔ پنجاب)
بیاہ شادی کی ایک رسم کا نام جس میں نیوتہ کے طریق پر عزیز و اقارب
اور دوست احباب حسبِ مقدور نقدی دیتے ہیں (۵۔ پنجاب۔ ہندو)
وہ روپیہ جو تنی چھونے یا وداع کے وقت خواہ نھاپے کے آگے جاکر
دولہا چھند سنا کر اپنی سسرال والوں سے نیگ کے طور پر لیتا ہے
پس اس وقت کے رشتہ کی نقدی کو تنبولی سے تعبیر کرتے ہیں۔ چنانچہ

مثال سے ظاہر ہے۔

چھ چاول چھنگا چاول چھ چاول پر دھان ✦ ہاتھی منگوں گھوڑا منگوں رمنگوں غلام کچھ چند
اسی تولے سونا منگوں ٹھروں کا تنبول ✦ جنے میرا سسر سوہرا جن رکھا میرا بول

تنبول آنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ لگام کے صدمہ سے گھوڑے کے منہ سے
خون نکلنا۔ لگام کی کھپاوٹ سے منہ چھلنا ✦

تنبول پینا۔ ہ۔ فعل لازم۔ پان کا مرکب عرق پینا ✦

تنبولن۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ پنواڑن۔ پان بیچنے والی عورت ✦

تنبولی۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) پنواڑی۔ پان بیچنے والا (۲) ایک قوم جس کا
پیشہ پان بیچنے کا ہے ✦

تنبہ۔ ع۔ اسم مذکر۔ عبرت نصیحت ✦ دھمکی تنبیہ۔ آگاہی خبرداری ✦

تنبیا جانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ برسات کی ہوا سے گوٹہ کناری کا رنگ تانبے
کی مانند ہو جانا۔ ماند پڑجانا ✦

تنبیہ۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) جتلانا (۲) آگاہی۔ واقفیت۔ خبرداری۔ تاکید
(۲) پکار۔ نصیحت۔ عبرت (۳۔ ا) تاکید۔ ہلکی پیغام دینا (۴) جھڑکی۔
ملامت۔ گھرکی۔ چشم نمائی۔ تہدید ✦ سزا ✦

تنت۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ٹھیک وقت۔ عین موقع ✦ حاجت۔ ضرورت۔
موقع وقت (۲) اخیر۔ انجام۔ انتہا۔ توڑ (۳) نازک حالت۔ نازک وقت۔ اخیر وقت

تنتر۔ سہ دگنواں تنتر۔ ایک شاستر کا نام جس میں مہادیو اور پاربتی جی کا
مکالمہ ہے (۲) منتر۔ منتر جنتر۔ ٹونا۔ ٹوٹکا۔ جادو ✦

تنتری۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) گویا۔ قوال۔ مطرب۔ مغنی۔ گنیا گر۔ بجنتری
سماجی۔ گایک۔ سپردائی (۲) ایک قسم کا باجا جس میں تار لگے ہوئے ہوتے ہیں

تنت کار (اسم مذکر) (تانت کار) سازندہ۔ ساز بجانے والا۔ گویا۔
مغنی۔ گنیا۔ سارنگیا۔ ستار باز

جہاں تنک کر تھے گایک اور تنت کار ✦ لگے گانے اور ناچنے ایک بار (میر حسن)

تن تن۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ستار و تنبور وغیرہ کے تاروں کے ساز کی آواز

تنتنا۔ ا۔ اسم مذکر (عو صحیح (ع طنطنہ) (۱) کرّ و فر۔ دبدبہ (۲) حکومت تحکّم
(۳) غصہ۔ تیہا۔ خشم۔ غضب ✦

تنتنانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ پھنپھنانا۔ سنسنانا (گو رب) جھنجھنانا ✦

تنتناہٹ۔ ہ۔ اسم مؤنث (ہندو) (۱) ورم۔ سوجن (۲) تکلیف درد جو سوزش
سے ہو۔ سوزش۔ جھانجھ۔ جھارشت ✦

تنتنی - ہ - اسم مؤنث (۱) چھوٹا ستار۔ ستاری۔ سارنگی۔ دوتارا۔ جیسے
اپنی اپنی تنتنی اپنا اپنا راگ۔ تنتنی بجاتے میاں کھانے شکرگھی۔
اس نوکری کی ایسی تیسی ابکے بچے جی (۲) بچوں کے ایک کھلونے
کا نام جیسے اکتاری کہنا چاہیئے ٭

تن پھن - یا - تن فن کرنا - ہ - فعل لازم (تکلّفئ خشم آلودہ باتیں
کرنا - جلی کٹی باتیں کرنا ٭

تنخواہ - ف - اسم مذکر - مہینا - مشاہرہ - طلب - درماہہ - مواجب - ماہانہ - ماہیانہ

تنخواہ دار - ف - اسم مذکر - تنخواہ پانے والا - وہ نوکر جسے درماہے پر
نوکر رکھیں - ملازم ٭

تنخواہِ ذاتی - ف - اسم مؤنث - بچ کی تنخواہ - اپنی تنخواہ ٭

تند - ف - صفت (۱) تیز - چرپرا - تیکھا - جھلّا (۲) خونخوار - جلّاد - غضبناک -
غصیل (۳) سخت - کڑا (۴) وہ آتشلہ سیریع الاثر (۵) تلخ - کڑوا ٭

تندخو - ف - صفت - بدمزاج - جھلّا - زود رنج - بدخو - چڑچڑا - غصیل - غضبناک

تندرفتار - ف - صفت - تیز رفتار - زود رو - باد رفتار ٭

تندمزاج - ف + ع - صفت - دیکھو (تندخو) ٭

تندرست - ف - صفت - مرکب از (تن + درست) بھلا چنگا -
ہٹا کٹا - صحیح سالم - نروگا - سُکھی جسم - صحیح ٭

تندرستی - ف - اسم مؤنث - صحت - سلامتی - درستی ٭

تندور - ا - اسم مذکر - صحیح - تنور - بھٹی - مطبخ ٭ گلخن - روٹی پکانے کا تغار ٭

تندور جھونکنا - ا - فعل لازم - تنور گرم کرنا ٭ بھٹیارے کا کام کرنا ٭

تندی - ف - اسم مؤنث (۱) تیزی - چرپراہٹ (۲) سختی - خشونت (۳) غصہ
غضبناکی - بدمزاجی (۴) خیزی - نخوط - ایستادگی ٭

تندیل - ہ - صفت - توندل - بڑے پیٹ والا - بڑھ پیٹو - پکھال پیٹا - فربہ

تنزّل - ع - اسم مذکر - اترنا - درجے سے کم ہونا - درجہ ٹوٹنا - زوال
گھٹتی - گھٹاؤ - کمی - تخفیف ٭

تنزّل ہونا - ا - فعل لازم - گھٹنا - درجہ ٹوٹنا - تخفیف میں آنا ٭

تنزیہ[1] - ع - اسم مذکر - پاک کرنا ٭ صاف کرنا - اخلاطِ فاسدہ کو خارج کرنا - تنقیہ کرنا ٭

تنسیخ - ع - اسم مؤنث (۱) مٹانا - میٹنا - خاک کرنا - نیست و نابود کرنا (۲) قانون
منسوخ کرنا - رد کرنا - باطل کرنا ٭

تنسیخِ تبنیت - ع - اسم مؤنث - قانون متبنّٰی کرنے کی منسوخی -

گود لینے کی نامنظوری ٭

تنصیف - ع - اسم مؤنث (از نصف) برابر کے دو ٹکڑے کرنا - آدھوں آدھ
کرنا - دو برابر حصّوں میں تقسیم کرنا جیسے تنصیفِ دائرہ و خط وغیرہ ٭

تنفّر - اسم مذکر - نفرت - اکراہ - ناگواریدگی - بیزاری ٭

تنفّس - ع - اسم مذکر - سانس لینا ٭ دم لینا ٭ ہانپنا - دم کشی ٭

تنقیح - ع - اسم مؤنث (۱) کسی چیز کو زوائد و عیوب سے پاک و صاف کرنا -
خالص کرنا (۲) فیصلہ - صفائی (۳ - قانون) تحقیق - تفتیش - کھوج - تفحّص
مدّعی و مدّعا علیہ سے ثبوتِ مقدّمہ کے لئے تحریری استفسار - ثبوت طلبی ٭

تنقیح کرنا - ا - فعل لازم (۱) فیصلہ کرنا - صفائی کرنا (۲) تحقیق کرنا -
تفتیش کرنا (۳) حساب کتاب کی جانچ پڑتال کرنا (۴) قائم کرنا - مقرّر
کرنا - جمانا (۵) چکانا - چکتا کرنا ٭

تنقیہ - ع - اسم مذکر (۱) آنتوں کو صاف کرنا ٭ جلّاب لینا ٭ صاف کرنا -
جیسے تنقیۂ دماغ (۳) فیصلہ - چکوتا ٭

تنک - ہ - صفت (گنوار) ذرا - ذرا سا - تھوڑا - کچھ - قدرے - جیسے تنک سا ٭

تُنک - ہ - صفت - خفیف - کمزور - نازک - کم ٭ لطیف - اوچھا - ذرگ - بےحقیقت

تنک ظرف - ف - ع - صفت - اوچھا برتن - کم ظرف - کمینہ - کم حوصلہ
تنگ دِل - تھوڑے دل کا - پیٹ کا ہلکا - وہ شخص جسے بات نہ پچے

تنک مزاج - ف + ع - صفت - تیز مزاج - کرودھی - زود رنج -
نازک مزاج - چڑچڑا ٭

تنکا - ہ - اسم مذکر (۱) گھانس کا ڈنٹھل - گھانس کا پٹھا - ڈانٹھی - پرال
خس - برگ کاہ - سینک (۲ - گنوار) اُن کا - اُس کا - اُنہوں کا ٭ جن کا ٭
اُٹھا بولا پریم کا تنکا چڑھا اکاس ٭ تنکا تھا رتن میں بِلا تنکا تنکے پاس

تنکا اُتارے کا اِحسان ماننا - ا - فعل لازم - ذرا سے
احسان کو بہت بڑا احسان ماننا - بڑا گن ماننا ۔

اُتارا تُونے تو سرتن سے اِس شامت کے مارے کا ٭ ارے احسان مانوں سر سے تیں تنکا اُتار لیکا (ذوق)

تنکا دانتوں میں لینا - یا - پکڑنا یا - تنکا مُنہ میں لینا } ہ - فعل لازم (ہندو) (۱) عجز کرنا - ہاہا کھانا - گڑگڑانا
(۲) جی دان مانگنا - جان بخشی چاہنا - امان مانگنا - پناہ مانگنا (۳) مغلوب ہونا

تنکا سر سے اُتارنا - ا - فعل لازم - کسی پر خفیف احسان کرنا
تھوڑا سا احسان کرنا ٭

[1] چونکہ اس کا مادہ تنز ہے اور نسخ باب تفعیل سے نہیں آتا اس وجہ سے لفظ تنزیہ عربی ناخواندہ مقتنوں یا مترجموں کی گھڑت ہے ٭

تنک

تِنکا نہ رہنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) بالکل صفایا ہو جانا کچھ باقی نہ رہنا۔ ایسا لُٹنا کہ کچھ نہ رہنا۔ جھاڑو پھر جانا (۲۔ دُعائے بد) مُفلس ہو جانا۔ فقیر ہو جانا۔ کنگال ہو جانا۔ قلّاش ہو جانا ٭

تُنکنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (عو) (۱) ناراض ہونا۔ بگڑنا۔ خفا ہونا۔ تر بھر ہونا۔ جھلّانا۔ جیسے تنک کر چلی گئی۔ تنک کر بولی کہ میں تمہارے مُنہ نہیں لگتی۔ (بعض تائے فوقانی بھی بولتے ہیں) (۲۔ عوام) پھڑ پھڑانا۔ بے چین ہونا۔ بیقرار ہونا۔ مضطرب ہونا ٭

تُنکی۔ ف۔ اسمِ مؤنث۔ ایک قسم کی نہایت باریک اور خستہ روٹی (فقرہ) روٹی ہے تو وہ کراری گرم گرم جیسے تنکی ٭

تِنکے۔ ہ۔ (تنکا کی جمع) بہت سے تنکے ٭ (دیکھو تنکا)

تِنکے چُننا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) نشہ کے عالم میں بدحواس ہونا۔ نشہ میں دیوانہ بنتا۔ مبہوت ہونا۔ مخبوط الحواس ہونا۔ دیوانوں کے سے کام کرنا (۲) پاگل ہو جانا۔ مجنوں ہو جانا۔ سودائی ہو جانا۔ باؤلا ہونا۔ وحشی ہونا ؎

باغباں آتا نہیں گلگشت کو وہ رشکِ گُل   تنکے اب چننے لگا دیوانہ گلچیں ہو گیا (ناسخ)

(۳) مفتوں و فریفتہ ہونا۔ والہ و شیدا ہونا ٭

خوبرو لاکھ جہاں میں کوئی ہشیار سنے   پر تجھے دیکھے تو تنکے سرِ بازار چنے (معروف)

تِنکے چُنوانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) پاگل بنانا۔ دیوانہ بنانا۔ باؤلا بنانا۔ وحشی بنانا۔ سودائی بنانا ؎

باعثِ وحشت ہوئی بے اعتنائی آپ کی   تنکے چنوانے لگی ہم سے جدائی آپکی (امانت)

(۲) فریفتہ کرنا۔ مفتوں کرنا۔ خراب و خستہ پھرانا۔ آوارہ پھرانا ؎

موئی نے قیس سے عاشق کو تنکے چنوائے   چھنگانا! کی تھی وہ قربان گلگوئی لیلا (نازنین)

تِنکے کا سہارا۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ ذرا سی مدد۔ تھوڑی سی ڈھارس۔ جیسے ڈوبتے کو تنکے کا سہارا بہت ہے ؎

قلزمِ عشق میں تنکے کا سہارا مت ڈھونڈھ   آسرا وہ نہیں لیتے جو خدا رکھتے ہیں (آتش)

تِنکے کا پہاڑ کر دکھانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ چھوٹی سی بات کو بہت بڑھا دینا۔ رائی پہاڑ بنا دینا (۲) خدا تعالیٰ کا اپنی قدرتِ کاملہ سے ادنیٰ کو اعلیٰ مرتبہ پر پہنچا دینا۔ گدا کو بادشاہ بنا دینا ؎

غالب کہ دینے قوّتِ دلِ اِس ضعیف کو   تنکے کو جو دکھائے ہے پل میں پہاڑ کر (میر تقی)

تِنکے کی اوٹ۔ یا۔ اوجھل پہاڑ ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) ذرا سی بات میں کسی بڑی بات کا مخفی ہونا۔ ہر چیز میں ایک مخفی اور مختص کیفیت کا ہونا۔ تھوڑی سی آڑ میں بہت کچھ چھپ جانا ؎ معروف

وہ تجھی میں ہے جسے ڈھونڈے ہے تو مُرشد سے پوچھ
کہتے ہیں تنکے کی اوجھل ہے لئے غافل پہاڑ

(۲) عقدۂ مالاینحل کا کسی سہل تدبیر سے حل ہو جانا ٭ (بعض اوقات شعبدہ کے موقع پر بھی بولتے ہیں) ٭

تنگ

تَنگ۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ تھیلا۔ گون ٭

تَنگ۔ ف۔ صفت (۱) نقیضِ فراخ۔ ضیق۔ سکڑا ٭ کم چوڑا۔ بھچا ہوا (۲) چُست۔ بھنسا ہوا (۳) کم۔ تھوڑا۔ قلیل ٭ نازک ٭ اوچھا (۴) غریب مفلس۔ محتاج۔ مصیبت زدہ (۵) عاجز۔ زچ۔ مغلوب۔ ناچار (۶) مشکل۔ دُشوار۔ (مرکبات میں) (۷) اسمِ مذکر۔ گھوڑے کی پیٹی۔ چار جامہ کسنے کی نواڑ یا چوڑا فیتہ۔ بیل یا گدھے وغیرہ کا کمربند ٭

تَنگ آنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ عاجز آنا۔ ناچار ہونا۔ ضیق میں آنا۔ مجبور ہونا۔ دِق ہونا ٭ بیزار ہونا۔ گھبرا جانا۔ تھک جانا ٭

تَنگ پکڑنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) سخت گرفت کرنا۔ عاجز کرنا۔ زچ کرنا۔ چاروں طرف سے مجبور کرنا (۲) گھوڑے کی لگام کو تنا ہوا رکھنا۔ لگام کو کھچا ہوا رکھنا ؎

او شہسوارِ حُسن زیادہ پکڑ نہ تنگ   ڈر ہے سمندِ ناز شوخی اُلف نہ ہو (میر تقی)

تَنگ چشم۔ ف۔ صفت۔ کم بین۔ کم حوصلہ۔ کم ظرف۔ پست ہمت کمینہ۔ بخیل۔ کنجوس۔ مُمسک ٭

تَنگ حال۔ ف۔ ع۔ صفت۔ (۱) غریب۔ خستہ حال۔ مصیبت زدہ۔ مُفلس۔ محتاج (۲) نازک حالت۔ قریبِ مرگ ٭ تباہ حال۔ جاں کنی ٭

تَنگ حوصلہ۔ ف ع۔ صفت۔ پست ہمت۔ کمظرف۔ کمینہ۔ اوچھا ٭

تَنگ دست۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ صفت۔ مفلس۔ نادار۔ غریب۔ محتاج ٭ کنگال۔ تہیدست۔ مفلوک ٭

تَنگ دہن۔ ف۔ صفت۔ غنچہ دہن۔ چھوٹے سے مُنہ کا معشوق پسندیدہ ٭

تَنگ طلبی کرنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (قانون) شدّت سے تقاضا کرنا سخت مطالبہ کرنا ٭

تَنگ ظرف۔ ف۔ ع۔ صفت۔ اوچھا۔ کم حوصلہ۔ پست ہمت۔ تھُڑدلا ٭

تَنگ کرنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) ستانا۔ دِق کرنا ٭ مجبور کرنا۔ عاجز کرنا۔ حیران کرنا۔ تکلیف دینا ؎

یا تنگ نہ کرنا صح ناداں مجھے اتنا	یا چل کے دکھا دے دہن ایسا کمر ایسی (آرزو)

(۳) چُست کرنا۔ کسنا۔ کھینچنا+

تنگ وقت۔ ف۔ ع۔ اسم مذکر۔ نازک وقت۔ کم وقت۔ فرصتِ قلیل+

تنگ ہاتھ ہونا۔ و۔ فعلِ لازم۔ مفلس ہونا۔ پیسہ پاس نہ ہونا۔ نادار ہونا+

تنگ ہونا۔ و۔ فعلِ لازم۔ دُکھی ہونا۔ عاجز ہونا۔ رنج ہونا۔ دق ہونا+ مجبور ہونا۔ ناچار ہونا+

تنگا تُرشی کرنا۔ و۔ فعلِ لازم (غیر فصیح) پیسے کی کفایت اور از حد جزرسی کو کام میں لانا۔ آمدنی کی کمی کے سبب تکلیف اور دقت سے اوقات بسری کرنا

تنگدستی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ مفلسی۔ ناداری۔ فلاکت+

تنگدل۔ ف۔ صفت۔ بخیل۔ کنجوس۔ تھڑدلا۔ کنتنک۔ اوچھا۔ کم ظرف+

تنگی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ فراخی۔ کا نقیض۔ کوتاہی۔ کمی (۲) مفلسی۔ محتاجی۔ غریبی (۳) مُصیبت۔ سختی (۴) مشکل۔ دِقت۔ دُشواری (۵) کم ظرفی۔ اوچھائی (۶) جزرسی+

تنگی تُرشی۔ و۔ اسم مؤنث۔ نہایت کفایت شعاری و جزرسی۔ آمدنی کی ہیں بسرِ اوقات۔ مشکل گزارا۔ آمدنی کی کمی کے سبب تکلیف اور دِقت سے اوقات بسری+

تنگی تُرشی کرنا۔ و۔ فعلِ متعدی۔ (دیکھو تنگا تُرشی کرنا)

تنگی کرنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) کوتاہی کرنا۔ کمی کرنا (۲) کنجوسی کرنا۔ جزرسی کرنا (۳) سختی کرنا۔ جبر کرنا (۴) کم ظرفی کرنا۔ اوچھائی کرنا+

تنگی گئی فراخی آئی۔ و۔ (محاورہ) مفلسی دُور ہوئی اور فراغبالی آئی۔ بُرے دن گئے بھلے دِن آئے+

تنگی ہونا۔ و۔ فعلِ لازم (۱) کمی ہونا۔ قلّت ہونا (۲) سختی ہونا۔ مُصیبت ہونا (۳) افلاس ہونا۔ تنگدستی ہونا (۴) گنجائش نہ ہونا۔ سکڑاپن ہونا+

تنُور۔ ع۔ اسم مذکر۔ دیکھو (تندُور) روٹی پکانے کی بھٹی یا تغار+

تنومند۔ ف۔ صفت۔ شہ زور۔ زور آور۔ قوی۔ موٹا۔ تازہ۔ قوی جُثّہ۔ بلی۔ سانڈ+ سینہ زور۔ تناور۔ بلوان۔ مجازاً مالدار (صرف فارسی میں)

تنومندی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ زور آوری۔ شہ زوری+ فربہی۔ موٹاپا+

تنوین۔ ع۔ اسم مؤنث۔ کسی حرف پر دو زبر یا زیر یا پیش لگانے سے نُون کی آواز نکالنا۔ نُون پیدا کرنا+

تنہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ درخت کا وہ حصّہ جہاں تک شاخ نہ نکلی ہو۔ منڈلا درخت کا دھڑ+

تنہا۔ ف۔ صفت۔ تابعِ فعل (۱) اکیلا۔ فرد۔ جُدا۔ جریدہ۔ مُجرّد۔ اکانت+ خلوت گزین۔ نرالا (۲) صرف۔ فقط اپنے دم سے (۳) یکتا۔ لاثانی۔ بے نظیر۔ طاق+

تنہائی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ جُدائی۔ علیحدگی۔ مفارقت۔ خلوت۔ اکیلا رہنا۔

تنی۔ ہ۔ اسم مؤنث (ہندو) (۱) ڈوری۔ بند۔ کسی چیز کے باندھنے یا کسنے کی ڈور۔ جیسے ٹاٹ کی انگیا۔ مونچھ کی تنی۔ دیکھ میرے دیور اپنا کیسی بنی (۲) ہند وعو) حصّہ۔ ساجھا۔ پٹی۔ شیئر (۳) کھتری اور سارسُت برہمنوں کی ایک رسم۔ جس کا خلاصہ یہ ہے کہ شادی کے وقت پچھ کورے سکورے لے کر اُن کے پیندے میں سوراخ کرتے۔ اور اُن میں سے دو میں روٹی چاول وغیرہ بھر کر اُوپر سے دو بطورِ سرپوش ڈھک کر باقی کے دو اُن کے اُوپر رکھ دیتے ہیں۔ اِس کے بعد مَولی یعنے کلاوہ سے لپیٹ کر تین رُخ بان کے توڑے سے باندھ دیتے ہیں۔ اسے تنی کہتے ہیں+ برات کے دِن دُولہا سہ پہر کے وقت اپنے دو چار ہمجولیوں کے ساتھ گھوڑے پر سوار ہو تلوار ہاتھ میں لے۔ اپنی سسرال میں جاتا ہے۔ اور تلوار کی نوک سے تنی کو چھوتا ہے۔ جسے تنی چھونا کہتے ہیں۔ نیز لگن کے بعد دُولہا ہی اِسکی گرہ کھولتا ہے۔ جس کو تنی کھولنا کہتے ہیں۔ اور دُولہا کے گھر میں جو تنی باندھی جاتی ہے۔ اُسے دُلہن آ کر کھولتی ہے۔ جس روز تنی بندھتی ہے اِس کو تنی کڑاہی کہتے ہیں۔ تنی کی رسم مُونڈن اور جنیئو یعنے زنّار بندی کی تقریب میں بھی برتی جاتی ہے۔ ایسی تقریبوں میں صاحبِ خانہ ہی تنی کھولتا اور باندھتا ہے+

تنی میں گانٹھ دینا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (ہندو) (۱) منسوب کرنا۔ نام زد کرنا۔ نسبت کرنا۔ منگنی کرنا۔ سگائی کرنا (۲) یاد رکھنا۔ یادداشت کے واسطے بند میں گرہ لگانا+

تینا۔ ہ۔ اسم مذکر (گنوار) لنگوٹی۔ ایک کپڑے کی دھجّی جو رذیل قوموں کے مرد ستر پوشی کے واسطے باندھ لیتے ہیں+

تو۔ ہ۔ حرف جزا۔ تب۔ پس۔ فاِنّا+ الحاصل۔ حاصلِ کلام+ جو کا جواب۔ اُس وقت+ پھر+ اُس حالت میں۔ برائے تاکید و تحسین و تائید+

(یہ لفظ بواوِ مجہول کبھی بحرکتِ فوقانی مفتوح کبھی تائے مُثنّاۃ مضموم کے ساتھ بولنے میں آتا ہے اور جزائے شرط کے علاوہ تحسینِ کلام و تاکید کے موقع پر بھی مُستعمل ہے۔ جیسے واہ تُم تو خوب آئے دیکھو تو۔ سُنو تو۔ ٹھیرو تو۔ کبھی تائید بھی آتا ہے جیسے میں تو آتا تھا اُس نے روک لیا۔ ہ

تو

میں نے کہا کھو تو مسیحا کہیں تمہیں کہنے لگے کہ کہنا ابھی پہلے مر تو لو (ظفر)

تُو - ہ - اسم مؤنث - کُتّے کے بُلانے کی آواز جیسے تو کُتّے تو ۔

تُو - ہ - ضمیر واحد حاضر ۔ حرفِ خطاب - جواد نظیا کم درجہ والے کی نسبت بُولا جاتا ہے (گنوار بواوِ مجہول بولتے ہیں جیسے تو کو تو ہے - ارے تو کہا بونے ہے تو کو نہ مو کر پے بھاڑ میں جھو کو وغیرہ وغیرہ) ۔

توتڑاق کرنا - ا - فعلِ لازم - بدزبانی اور بدکلامی سے پیش آنا - گالی گلوچ کرنا - زبان درازی کرنا ۔

تُو تکار - ہ - تابع فعل - گالی گلوچ - بدزبانی - زبان درازی - بدکلامی - لام کاف ۔

تُو تُو مَیں مَیں - ہ - اسم مؤنث (۱) گالی گلوچ - زبان درازی - (۲) جھگڑا - ٹنٹا - اجلافوں کی سی لڑائی ۔

توڈال ڈال تومیں پات پات - ہ - محاورہ - میں تجھے ایک درجے سوا ہوں ۔ جیسا تو ویسا میں میں تجھ سے کم نہیں ہوں ۔

تو مجھکو میں تجھکو - ہ - محاورہ - تو میرا ساتھ دیگا تو میں تیرا ساتھ دوں گا ۔

تو ہی جائے گا - ہ (محاورہ) تو ہی ذمہ دار ہے - تیری ہی شامت آئیگی تجھ ہی کو سزا ملے گی - تجھ ہی سے اس کا مواخذہ ہوگا ؎

پر کون سا ظلم اُس کا اے شورِ فغاں باقی رہا تو ہی جائے گا اگر اب آسماں باقی رہا (بیخود)

توا - ہ - اسم مذکر (۱) تابہ - لوہے کا وہ گول چتر جس پر روٹی پکاتے ہیں (۲) ٹھیکرے کا گُلّا جس کو تمباکو کے اوپر رکھکر چلم بھرتے ہیں (۳) تانبے یا لوہے کی گول چادر جس کو حمام یا سقابہ میں پانی گرم کرنے کی غرض سے لگاتے ہیں (۴) صفت) نہایت کالا ۔

توا سے باندھنا - ہ - فعلِ لازم (عوام) اپنے تئیں مستحکم کرنا - مضبوط بنانا - صدمۂ دماغی و سر کی حفاظت کرکے لڑنے کو مستعد ہونا - سر کا بچاو کرنا ۔

توا ہنسنا - ہ - فعلِ لازم (۱) جب جلتے جلتے توے کے نیچے بہت سا کاجل جمع ہو کر روشن ہو جاتا ہے تو اُسے توا ہنسنا کہتے اور اس سے شادی و رزق کی افزونی کا شگون لیتے ہیں ؎

دیکھ تاروں کو فلک پر شبِ تارِ فراق رو کے کہتا ہے بحسرت کہ توا ہنستا ہے (زحمت)

(۲) جب کچھ گئی ہو - کالا آدمی پان کھا کر ہنستا ہے تو اس پر بھی توا ہنسنے کی پھبتی ہوتی ہے ؎

اس شیخ سیہ چہرہ کو ہنگام تبسم دیکھا تو کہا میں نے یہ ہنستا ہے توا گرم (انشاء)

تواتُر - ع - اسم مذکر - پے درپے - برابر - مدام - لگاتار - تابڑتوڑ ۔

تو

توارُد - ع - اسم مذکر - لغوی معنے باہم ایک جگہ اُترنا - اصطلاحی ، دو شاعروں کا باہم مضمون لڑ جانا - ایک ہی مضمون دو شخصوں کے ذہن میں آنا ۔ شعر لڑ جانا ۔

تواری - ہ - اسم مذکر - برہمنوں کے ایک فرقہ کا نام - جنہیں تین وید پڑھنے کا استحقاق تھا ۔

تواریخ - ع - اسم مؤنث - جمع تاریخ (۱) مہینے کے دن (۲) سنون کا علم سمبت کی یادداشتیں (۳) علم واقعات - قصے - تذکرے - کہانیاں - داستانیں - برتانت - اتہاس - کتھا ۔

تواضع - ع - اسم مؤنث (۱) عاجزی - فروتنی - انکسار - آدھینتی (۲) خاطر - مدارات - آدر مان - آؤبھگت ۔ خوش اخلاقی (۳) نذر بھینٹ (۴) مہمان داری ۔ ضیافت - دعوت ۔

تواضع سمرقندی - ع - ف - اسم مؤنث - جھوٹی خاطر - ظاہر داری کی آؤ بھگت - اوپری صلا ۔

تواضع کرنا - ا - فعلِ متعدی (۱) عاجزی سے پیش آنا ۔ خوش اخلاقی سے پیش آنا (۲) خاطر و مدارات کرنا - آؤبھگت کرنا (۳) نذر کرنا - بھینٹ دینا (۴) عوام) ضیافت کرنا - دعوت کرنا ۔

توام - ع - صفت - جوڑواں ۔ ایک ساتھ کے پیدا شدہ بچے ۔

توان - ف - اسم مؤنث (بواو مجہول) طاقت - زور - بل - قوت - قدرت ۔

توانا - ف - صفت (۱) زورآور - طاقتور (۲) جسیم - تنومند - ہٹاکٹا - مُسٹنڈا ۔

توانائی - ف - اسم مؤنث - طاقت - زور - بل ۔ قدرت ۔

توائی - ا - اسم مؤنث - دیکھو (تباہی) ۔

توباہ - ا - اسم مؤنث - (بواو مجہول) اردو والوں نے توبہ کا اشباع کر لیا ہے ؎

مے کے پینے سے توبہ چند بناہی توباہ پر مغاں سے یہ خجل ہوں کہ الٰہی توباہ (للا اعلم)

توبڑا - ا - اسم مذکر - ف - توبرہ - تبرہ (۱) گھوڑے کو دانہ چڑھانے کا ٹاٹ یا چمڑے کا تھیلا (۲) حقارتاً توبہ کو بھی کہہ دیتے ہیں مثلاً جب کوئی شخص بہت توبہ توبہ کرے تو کہتے ہیں اس کے منہ ذو توبڑے بندھ گئے ۔

توبڑا چڑھانا - ا - فعلِ متعدی (۱) گھوڑے کو دانہ کھلانا ۔ گھوڑے کے منہ پر دانہ بھر کے توبڑہ چڑھانا (۲) سخت سزا دینا مگر مرچوں کا توبڑا کہتے ہیں کیونکہ پہلے زمانہ میں سخت مجرم کے واسطے یہ ایک سزا تھی ۔

توبہ - ع - اسم مؤنث (۱) لغوی معنے گناہ سے باز آنا ۔ افسوس - پچھتاوا -

توب

پشیمانی۔ اِستغفار۔ ندامت۔ اِنفعال (۲۔ و) عہد۔ اِنکار۔ قول۔ قسم (۳) انحراف۔ برگشتگی (۴) ترک۔ تیاگ ✤ عذرِ گناہ۔ طلبِ مغفرت۔ اِستغفار۔ جیسے توبہ استغفار ؎

دروازۂ میکدہ کا نہ کر بند محتسب — ظالم خدا سے ڈر کہ درِ توبہ باز ہے (ذوق)

(۵۔ و) خدا نہ کرے۔ خدا بچائے۔ خدا محفوظ رکھے (۶۔ و) پناہ۔ زنہار ✤ رحم کر۔ ترحم فرما ✤

توبہ بُلوانا۔ یا۔ کرانا۔ و۔ فعلِ متعدی۔ چیں بلوانا۔ چھوا دینا۔ عاجز کر دینا بوکھلا دینا۔ گھبرا دینا ✤

توبہ تِلّا کرنا / توبہ تِلّی مچانا / توبہ دہاڑ مچانا۔ و۔ فعلِ لازم (۱) واویلا کرنا۔ آہ و فریاد کرنا ✤ آہ و زاری کرنا ✤ شور و غل مچانا (۲) شکوہ و شکایت کرنا ✤ اظہارِ عجز کرنا۔ پناہ مانگنا۔

توبہ توبہ۔ ع۔ ندا۔ (۱) نفرتِ کلّی یا عہدِ واثق یا مقامِ عبرت و تاسّف پر یہ کلمہ بولتے ہیں (۲) نعوذ باللہ۔ معاذ اللہ۔ خدا کی پناہ۔ خدا نہ کرے ؎

توبہ توبہ اُس کا منہ اور مُردے قاتل کا جواب — ذرّۂ خاکِ قدم ہے ماہِ کامل کا جواب (رشوفق)

توبہ توڑنا۔ و۔ فعلِ لازم۔ عہد شکنی کرنا۔ قول و قسم سے پھرنا ؎

زاہد کا دل نہ خاطرِ میخوار توڑیئے — سو بار توبہ کیجیے سو بار توڑیئے (نامعلوم)

توبہ کر بندے اِس گندے روزگار سے۔ ا۔ کہاوت کارِ بد و روزگارِ موجودہ سے باز آ۔ اِس بُرے پیشہ کو چھوڑ ✤

توبہ کر کے کہنا۔ و۔ فعلِ لازم (۱) خُدا سے ڈر کر کہنا۔ خاک چاٹ کے کہنا ✤ شیخی سے باز آ کر کہنا (۲) دعوے سے کہنا۔ شرطیہ کہنا ✤

توبہ کرنا۔ و۔ فعلِ لازم (۱) گناہ سے باز آنا (۲) عہد کرنا۔ قسم کھانا (۳) عبرت پکڑنا (۴) فریاد کرنا۔ واویلا کرنا (۵) چھوڑنا۔ تیاگنا (۶) پناہ مانگنا۔ مغفرت چاہنا (۷) معذرت کرنا۔ معافی چاہنا (۸) افسوس کرنا۔ تاسّف کرنا ✤

تو بھی۔ ہ۔ تابعِ فعل (عوام) باوجودیکہ۔ پھر بھی۔ تاہم۔ تس پر بھی ✤ پرنتو ✤ اس کے برعکس ✤ اس پر بھی ✤

توبیخ۔ ع۔ اسمِ مؤنث۔ زجر۔ ملامت۔ جھڑکی ✤ طعن۔ ترموز۔ طنز ✤

توپ۔ ت۔ اسمِ مؤنث (۱) گولا چلانے کا آلہ (۲) بہت موٹا آدمی پھپّس آدمی ✤

توپ چلانا۔ و۔ فعلِ متعدی۔ توپ چھوڑنا۔ توپ کو بتّی دکھانا۔

توت

توپ مارنا۔ گولہ مارنا۔ توپ کی آواز کرنا ✤

توپ چلنا۔ و۔ فعلِ لازم۔ توپ چھوٹنا۔ توپ دغنا۔ توپ کا پہر رات سے رعایا کے کار و بار بند کرنے اور آرام کے لیے حاکمِ وقت کی طرف سے داغا جانا۔ نیز علی الصباح کار و بار شروع کرنے کی غرض سے سر ہونا اور قلعہ یا شہر پناہ کا دروازہ کھول دیا جانا۔ مجازاً صبح ہونا ؎

ہجر کی رات کسی طور نہیں ٹلنے کی — توپ تا صبحِ قیامت بھی نہیں چلنے کی (رند)

توپ خانہ۔ ف۔ اسمِ مذکر (۱) توپوں کے رہنے کا مقام۔ میگزین۔ (۲) چند توپیں مع سامان یعنے پیٹی اور پتھر وغیرہ۔ توپوں کی ایک تعداد ✤

توپ داغنا۔ و۔ فعلِ متعدی۔ دیکھو توپ چلانا۔ توپ چھوڑنا۔ توپ کو بتّی دینا یا دِکھانا ✤

توپ دغنا۔ و۔ فعلِ لازم۔ دیکھو توپ چلنا۔ توپ سر ہونا ✤

توپ دم کرنا۔ و۔ فعلِ لازم (لکھنؤ) توپ کی بھاپ سے اُڑانا۔ توپ کے منہ اُڑانا۔ توپ سے اُڑانا ✤

توپ سر کرنا۔ و۔ فعلِ لازم (دیکھو توپ چلانا)

توپ کے منہ اُڑانا۔ و۔ فعلِ متعدی۔ ایک سخت سزا جس میں مجرم کو توپ کے منہ سے باندھکر توپ چھوڑ دیتے ہیں (یہ بے رحمی کے زمانہ کی سزا میں تھیں) ✤

توپچی۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ گولنداز۔ توپ چھوڑنے والا ✤ اصطلاحی ماہرِ آتش ✤

توپنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (گنوار۔ عو) زمین میں گاڑنا۔ زمین میں دفن کرنا۔ دبانا۔ پیوندِ زمین کرنا ✤

توت۔ ف۔ اسمِ مذکر (ف۔ تود) ایک درخت اور اُس کے پھل کا نام۔ جس کو شہتوت بھی کہتے ہیں۔ اِس کے پتّوں سے ریشم کے کیڑوں کی پرورش ہوتی ہے۔ (عیلیبا) اس کی دو قسمیں ہیں ایک اُودا ترش ہوتا ہے دوسرا بھورا جو میٹھا ہوتا ہے) ✤

توتا۔ و۔ اسمِ مذکر (ف۔ توتہ) (۱) ایک پرند کا نام جسکے پر سبز۔ چونچ سُرخ اور گلے میں طوق ہوتا ہے۔ طوطا۔ سُوآ۔ مِٹھو۔ سُوگا اس کی کئی قسمیں ہیں کوئی لبھری توتا ہے کوئی ٹوئیاں کوئی کر میل اور کوئی کاکاتُوا کہلاتا ہے جو غیر مُلک سے آتا ہے رنگ میں سفید اور چیل کے برابر قد رکھتا ہے ✤ اردو میں اسکا اِملا اکثر بطائے مہملہ لکھا جاتا ہے (۲) توڑے دار بندوق کا گھوڑا۔ ماشہ ؎

کلمہ پڑھیں گے دونوں لشکر خانۂ جنگ کا — زاغِ کماں ہوا ہے ہیں کہ توتا تفنگ کا (آتش)

(۳-۱) بیماری کا کلمہ (۴) بھنگ کی گلدی ✤

توتا پالنا۔ ف۔ فعل لازم۔ علاج نہ کرکے بیماری بڑھانا۔ بیماری مول لینا۔ مرضِ آتشک کو چھپانا ✤

توتا چشم۔ ف۔ صفت۔ بے مروّت۔ بیوفا۔ بیدید ✤

تو تلا۔ ہ۔ صفت۔ وہ آدمی جسکی زبان موٹی ہونے کے باعث الفاظ صاف نہ نکلیں۔ اٹکن۔ ہکلا ✤

تو تو۔ ہ۔ ندا۔ بواوِ مجہول۔ کُتّے کے بُلانے کی آواز ✤

تُو تُو۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ عو۔ (متروک) زبان۔ للّو۔ جیب ؎

تیری تُو تُو نہیں رہتی ہے بھلا جس بس سے ✤ پھر یہ کیوں کرتی ہے زنگیں کا تو منہ کو رودا (رنگین)

تُوتی۔ ف۔ اسم مذکر۔ ایک خوش آواز چھوٹی سی سبز یا سُرخ رنگ کی چڑیا کا نام ہے جو توت کے موسم میں اکثر دکھائی دیتی اور شہتوت کمال رغبت سے کھاتی ہے چنانچہ اسی وجہ سے اِس کا نام توتی رکھا گیا ہے اہلِ دہلی اسکو مذکر بولتے ہیں گو بقاعدہ اُردو تانیث ہے۔ فارسی والے طوطے کو بھی توتی کہتے ہیں اس کا اِملا معرب ہونے کی وجہ سے بطائے حطی بھی جائز ہے ✤

اِس لفظ کی تذکیر و تانیث پر جو لطیفہ حضرتِ اُستاد ذوق اور ایک لکھنوی شاعر سے ہُوا اُسے ناظرین کی تفنّنِ طبع کی غرض سے اِس تجدیدِ فرہنگِ آصفیہ میں درج کیا جاتا ہے وہو ہذا اُستاد ذوق کے پاس ایک مرتبہ اُنکے ایک لکھنوی دوست شیخ ناسخ کی ایک تازہ غزل سُنانے آئے۔ جس کے تین شعر یہ ہیں۔ اشعار

کوئی غنچہ ہے کوئی گُل ہے کوئی پژمُردہ ہے — دیکھتے ہیں ہم تماشا گلشنِ ایجاد کا
عاشقِ جانباز کا ضائع نہیں جاتا ہے خون — خسرو و شیریں سے پوچھو ماجرا فرہاد کا
باغ سے وحشت ہوئی یادِ قدِ دلدار میں — دیو کا سایہ ہوا سایہ مجھے شمشاد کا

مگر اُستادِ ذوق کے پاس یہ غزل پہلے ہی پہنچ چکی تھی اور وہ اُس پر غزل بھی لکھ چکے تھے۔ چنانچہ جھٹ اُٹھکر اندر گئے اور وہ غزل لاکر سُنانے بیٹھ گئے۔ جس کے تین شعر یہ ہیں

سرو عاشق ہو گیا اُس غیرتِ شمشاد کا — غُل مچایا قمریوں نے ہے مُبارکباد کا
ہے قفس سے شور اک گلشن تلک فریاد کا — خوب طوطی بولتا ہے اِن دنوں صیاد کا
کچھ گدازِ عشق میں ہوتا اثر دیکھتے — کوہ کے چشموں سے ہوتا خوں رواں فرہاد کا

دُوسرا شعر سُنتے ہی چونکے اور فرمایا کہ ہیں؟ آپنے طوطی کو مذکر باندھ دیا۔ حالانکہ اس میں یائے معروف علامتِ تانیث موجود ہے۔ کل کو آپ جوتی کو بھی احاطۂ تذکیر میں لے آئیں گے۔ اُستادِ ذوق نے فرمایا کہ حضرت محاورے پر کسی کے باپ کا اجارہ نہیں ہے

آج آپ میرے ساتھ چوک پر چلئے اور اکبرآباد کی یہ ضرب المثل کہ "چڑیمار ٹولا بھانت بھانت کا جانور بولا" آزمایئے۔ دیکھئے کہاں کہاں کے بکھیڑ کو جمع ہوتے اور کیا کیا ناٹک لگاتے ہیں۔ وہ اِس بات پر راضی ہو گئے جب شام کا وقت ہُوا۔ دونوں صاحب جامع مسجد کی سیڑھیوں پر جہاں گُذری لگتی ہے پہنچے۔ دیکھا کوئی قسم قسم کے کبوتروں کا پنجرا لئے بیٹھا ہے کسی کے پنجرے میں لال ہیں کسی کے بئے۔ کوئی اصیل مُرغ کی گردن پر ہاتھ پھیر پھیر کر دکھا رہا ہے کوئی مینا کوئی اگن۔ کوئی بٹیر۔ کوئی تیتر لئے ہُوئے ٹہل رہا ہے ایک شہدے صاحب بھی ہاتھ میں طوطی کا پنجرہ اُٹھائے ڈنڈ خم دکھاتے چلے آتے ہیں۔ اُستاد ذوق نے اشارہ کیا۔ ذرا ان سے بھی دریافت کیجئے۔ آپنے بے تکلف پوچھا کہ "بھیّا تمہاری طوطی کیسی بولتی ہے"؟ بھلا۔ شہدے سے ایسے موقع پر کب رہا جاتا ہے جواب دیا کہ "میاں بولتی تمہاری ہوگی۔ یاروں کا طوطی تو خوب بولتا ہے" یہ غریب بہت خفیف ہوئے اور اپنا سا مُنہ لیکر رہ گئے۔ اُستاد ذوق نے کہا کہ حضرت اِس بات پر نجایئے کہ شہدوں کی زبان ہے۔ یہی دہلی کے خاص و خواص کی منطق ہے جس موقع پر یہ محاورہ بولا جاتا ہے اُس کے لئے مذکر بولنا اور بھی باعثِ لطف ہو گیا

ایک جھنجھانوی شاعر مالکِ رسالۂ اصلاحِ سخن نے بھی اپنی خاص الخاص زبان کے موافق غفرانمآب ایڈورڈ ہفتم آنجہانی کی وفات کے موقع پر جو "طوطی بجنا" استعمال فرمایا ہے عجب نہیں جو اُنکے ہمخیال شعرا اسے جاری کرنے میں ساعی ہوں۔ وہو ہذا ؎

وجاہت آج نوبت اُٹھ گئی اڈورڈ ہفتم کی — بجے ہے دھوم سے دنیا میں طوطی جارج پنجم کی۔

(از رسالۂ محاکمۂ مرکزِ اُردو۔ مصنّفۂ مؤلفِ فرہنگِ آصفیہ)

تُوتی بولنا۔ ا۔ فعل لازم۔ شہرۂ آفاق ہونا۔ کسی ہنر یا کمال مرتبہ یا حسن و جمال وغیرہ میں دھاک ہونا ✤ دَور دَورا ہونا۔ اقبال سامنے ہونا۔ کسی امیر کے دَربار یا سرکار میں خوب کہنا سُننا چلنا ؎

ہے قفس سے شور اک گلشن تلک فریاد کا — خوب تُوتی بولتا ہے ان دنوں صیاد کا (ذوق)
شُہرہ ہے اِس سبزۂ رخسار کا — خُوب تُوتی بولتا ہے یار کا (بحر)

تُوتی کا پڑھنا۔ ا۔ فعل لازم۔ طوطی کا چہچہانا۔ تُوتی کا سخن سرائی کرنا۔

تُوتی کی آواز نقّار خانہ میں کون سُنتا ہے۔ ا۔ کہاوت۔ بڑے کارخانوں میں چھوٹوں کی کچھ سماعت نہیں ہوتی۔ بڑے آدمیوں کی رائے کے سامنے ادنےٰ آدمیوں کی رائے کو کوئی نہیں پوچھتا ✤

تُوتے۔ ا۔ اسم مذکر (۱) توتا کی جمع (۲) حروفِ مغیّرہ کے آنے سے الف کی یائے مجہول سے بدلکر بھی یہ شکل ہو جاتی ہے ✤

توتے اُڑ جانا۔ یا ہاتھوں کے توتے اُڑ جانا۔ ا۔ فعل لازم۔ حواس باختہ ہو جانا۔ سٹ پٹا جانا۔ گھبرا جانا۔ ہکا بکا ہو جانا۔ اوسان نہ رہنا ؎

اُسنے دیکھا جو اُٹھ کے سوتے سے — اُڑ گئے آئینہ کے توتے سے (میر تقی)

عقل کے جال میں کب حُسنِ خداداد آیا — اُڑ گئے ہاتھوں کے توتے جو وہ صیاد آیا (شیخ امداد علی)

توتے کی سی آنکھیں پھیرنا۔ ا۔ فعل لازم۔ یک لخت بیمروت اور بے دید ہو جانا۔ جیسے باتیں کرے مینا کی سی آنکھیں پھیرے توتے کی سی

توتے کی طرح آنکھ بدل جانا۔ ا۔ فعل لازم۔ دفعتہً بیمروت ہو جانا۔ آنکھوں پر ٹھیکری رکھ لینا ؎

خط بھیجنے لگا جو اُس آئینہ رو کو میں — توتے کی طرح آنکھ کبوتر بدل گیا (اسیر)

توتے کی طرح پڑھنا۔ یا } ا۔ فعل متعدی۔ بے سمجھے پڑھنا۔
توتے کی طرح یاد کرنا } بے سمجھے یاد کرنا۔

توتیا۔ ف۔ اسم مذکر (۱) نیلا تھوتا۔ مِس کشتہ (۲) سرمہ۔

توتے جوڑنا۔ یا توتے جوڑنا۔ ہ۔ فعل لازم (عو) تہمت اور بہتان لگانا بدنام کرنا۔ طوفان لینا ؎

ہیں بے جا جو تجھ کو لے رنگین — مجھ سے ہر ایک بدگمان ہو
توتے جوڑتی ہے کیا کیا خلق — جی لگانا بلائے جان ہوا

توجُّہ۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) کسی کیطرف منہ کرنا۔ رُخ دینا (۲-۱) رُجحان میل۔ رغبت۔ رُجوع (۳-۱) خیال۔ لحاظ۔ تعلقِ خاطر۔ مسرت (۴-۱) مہربانی۔ عنایت۔ شفقت۔

توجُّہ باطنی۔ ع۔ اسم مؤنث۔ ظاہری توجہ کا نقیض۔ دلی رجوع دلی مہربانی۔ اہلِ تصوف کی اصطلاح میں رُجوع الی اللہ کی طرف تصور بندھوانا۔ اندرونی کیفیت دل پر وارد کرنا۔

توجیہ۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) وجہ بیان کرنا۔ دلیل لانا۔ وجہ۔ باعث۔ سبب۔ بیانِ واضح (۲) حُلیہ۔ چہرہ کا خط و حال۔

توجیہ نویس۔ ع۔ ف۔ اسم مذکر۔ حُلیہ نویس۔

توحید۔ ع۔ اسم مؤنث۔ ایک ماننا۔ ایک جاننا۔ واحد جاننا۔ خدا کے ایک ہونے پر یقین لانا۔ ایک ہونا۔ وحدانیت۔ یکتائی۔

تودہ۔ ف۔ اسم مذکر (صحیح تودہ) (قانون) بُرجی۔ ڈھولا۔ ٹھڈا۔ سوانا۔ وہ مٹی کا ڈھیر جو اراضی کی حدود پر قائم کیا جائے۔

تودہ۔ ہ۔ ف۔ اسم مذکر (۱) انبار۔ ڈھیر۔ انبوہ (۲) وہ مٹی کا ٹیلا یا کچی دیوار جس پر تیر انداز تیروں کی مشق کرتے ہیں۔ تھوا۔ نشانہ گاہ۔ ہدف۔ (۳۔عو) بہت۔ انباروں۔ بکثرت۔ جیسے۔ جب گھر میں ہی تودہ مرچیں ہیں تو اور کیوں خریدی جائیں۔

تودہ بندی۔ ا۔ اسم مؤنث۔ حدود بندی۔ سوانہ بندی۔ ڈھولا بندی۔

تودہ طوفان۔ ا۔ اسم مذکر۔ بہت الزام لگانے والا۔ فسادی۔ فتنہ انگیز۔ نہایت شریر۔ مکار۔

تُور۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) ایک قسم کا غلہ جسکی دال پکاتے ہیں (۲-۱) چوبندی وہ رسی جو زنانی رہنیں یا ٹھیکپال یا میانہ کے گرداگرد پردہ نہ اُڑنے کی غرض سے باندھتے ہیں ؎

باندھے سات سہاگن کے رسی ٹہوالا — واسطے میرے میانہ کے تو ایک تور بنے (سودا)

تورَہ۔ ت۔ اسم مذکر (۱ عو) شرع۔ سنت۔ طریق۔ قانونِ اسلام۔ دستور العمل۔ رسم۔ مجازاً وہ شریعت جو چنگیز خان نے وضع کی تھی۔ نیز بمعنی حکم شہریار شاہی (۲) حصہ۔ بخرہ۔ مختلف کھانوں کا ایک خوان یا کئی خوان جو امیروں میں شادی وغیرہ کے موقع پر کچھ روز پیشتر تقسیم کئے جاتے ہیں ؎

لگا کے خوان میں بہا بھیجا نہ کیجئے کچھ چیز — خدا کیواسطے ہم گزرے ایسے تورسے (انشا)

(۳۔ ا۔ عو) غرور۔ گھمنڈ۔ نمود (۴۔ ا۔ عو) عزت۔ مرتبہ۔

تورہ بندی۔ ت+ف۔ اسم مؤنث۔ شادی سے پیشتر گھر گھر تورہ تقسیم کرنے کی تقریب۔ مختلف قسم کے کھانوں کی رکابیاں نیز تشتریاں مع خوان بھیجنے کی تقریب۔

تورہ پوش۔ ت+ف۔ اسم مذکر۔ خوان پوش۔ وہ سرپوش جو توروں کے خوانوں پر بانس کا بنا ہوا ڈھانکا جاتا ہے۔

تورہ بیٹی۔ ا۔ اسم مؤنث۔ عو طنزاً (۱) نخرہائی عورت۔ مغرور عورت۔ متکبر عورت۔ شیخی باز عورت (۲) وہ عورت جو بہت سا شرع تورہ ظاہر کرے۔ ظاہر کی پابند شرع عورت۔

تورہ جتانا۔ ا۔ فعل متعدی (عو طنزاً) (۱) نخرہ کرنا۔ غرور کرنا۔ اترانا۔ شیخی کرنا۔ تعلی کرنا (۲) پابندی شرع ظاہر کرنا۔ دکھاوے کی پرہیزگاری جتانا۔

تورہ لگنا۔ ا۔ فعل لازم۔ نخرہ لگنا۔ اترانا۔ دماغ ہونا۔ مغز چلنا۔

توُرہی - اسمِ مؤنث (پُورب) تُرہی - ایک قسم کا بِگل - نَرم - ایک قسم کی لمبی نفیری جو بیاہ شادیوں میں بجاتے ہیں - قرنائے - کرنائے - دُھوتُو ۔

توری - ہ - اسمِ مؤنث (پُورب) تُرئی - ایک قسم کی ترکاری ۔

توریت - عبرانی - اسمِ مؤنث - وہ آسمانی کتاب جو حضرت موسیٰ علیہ السّلام پر اُتری تھی

تورے والی - ا - اسمِ مؤنث (عو - طنزاً) پابندِ شرع عورت - پرہیزگار عورت - ثقہ عورت (۲) مغرور عورت - متکبّر عورت - ناک والی عورت

توڑ - ہ - اسمِ مذکر (۱) شکستگی - ٹوٹ پھوٹ - درز - شق - رخنہ - شگاف - ناکا (۲) غار جو توپ یا بندوق سے دیوار یا فصیل وغیرہ میں پڑ جائے (۳) آب پاشی (۴) چڑھاؤ - طغیانی - بہاؤ کا زور ؎

خیر ہو ہم عاشقوں کی عشق ہو دریائے قہر ٹوٹتا ہے توڑ کے پانی میں دم ہیراک کا (امداد علی)

(۵) دہی کا پانی (۶) جواب - جرح و قدح - رد (۷) ٹپّہ - انتہا - گولی یا گولہ کی مقدارِ مسافت ؎

سخت جانی نے کیا تن کو حصارِ آہنی آج تیرے تیر کا دیکھینگے اے خونخوار توڑ (جلال)

(۸) علاج - چارہ - مارگ - بدرقہ (۹) پیچ یا داؤں کا اُلٹ - بدل (۱۰) کسی چیز کی قیمت کا فیصلہ - چکوتا (۱۱) غل - شور ؎

کم بضاعت جتنے ہیں وہ کرتے ہیں جوش و خروش توڑ ہوتا ہی کسی دریا میں کب سیلاب کا (ناسخ)

توڑ پھوڑ - ہ - اسمِ مؤنث (۱) شکستگی - ٹوٹ پھوٹ (۲) انہدام - تخریب - غارت - پائمالی - خرابی - ویرانی - نیست و نابود کرنا (۳) سازش - بہکاوٹ - اغوائے ابلیس ۔

توڑ جوڑ - ہ - اسمِ مذکر (۱) توڑنا جوڑنا - جنگ و صلح - لڑائی اور ملاپ ؎

ہم سے توڑی رقیب سے جوڑی واہ اِس توڑ جوڑ کے صدقے (حکمت)

(۲) داؤ پیچ - داؤ گھات - تدبیر - جتن - فطرت (۳) سازش - سازباز - گٹھوت - گٹھت (۴) چالاکی - عیاری - شوخی ؎

جوڑی جو اُسنے تجھ سے تو توڑی رقیب سے انشا تو اپنے یار کے یہ توڑ جوڑ دیکھ (انشا)

(۵) بندش - عبارت - انشا پردازی (۶) دانائی - فیلسوفی - پُرکاری (۷) دو آدمیوں میں نفاق ڈلوا دینے یا جھگڑا کرا دینے کے ڈھنگ - (۸) قطع - تراش - قطع و برید - کاٹ چھانٹ - چلتر - چال ؎

جو دیکھا چُھپے تو لیا مُنہ کو موڑ اِسی طرح کرتی رہی توڑ جوڑ (میر حسن)

توڑ کرنا - ا - فعلِ لازم - بدل کرنا - جواب دینا - داؤں کا جواب دینا - کشتی یا خیرہ بازی کے پیچ کا جواب دینا ؎

اے دلِ صد چاک اُلجھکر زندگی سے ہو نہ تنگ یہ پیچ کا اُن گیسوؤں کے شانہ بنکر توڑ کر (خواجہ آتش)

تُوڑا - ا - ہ - اسمِ مذکر - بھُس - چارہ ۔

توڑا - ا - ہ - اسمِ مذکر (۱) کمی - قحط - قلّت - کوتاہی - نایستری ؎

ہوس عمر تشنہ کامی کا نہ کھا تو کوئے قاتل میں نہیں اے یاریاں آبِ دمِ شمشیر کا توڑا (ہوس)

سیمتن توڑوں کا کیا توڑا ہے گردر کار ہے ہم بھی رنگِ زرد کی دولت اپنے دارہیا (؟)

(۲) رسّی کا ٹکڑا (۳) ہلس - ہل کی پھاڑ - ہل کی وہ لمبی لکڑی جس میں پھالا ہوتا ہے (۴) فتیلہ بندوق - بندوق چھوڑنے کا رسّی کا ٹکڑا - شتابہ - بتی - سوختہ - پلیتہ - فلیتہ ؎

دل ہے ہدف بارود کا دانہ خالِ بینی گلرو ہے
بینی ہے بندوق دونالی توڑا تارِ گیسو ہے (نامعلوم)

(۵) زنجیرِ گلو خواہ پا جو بطورِ زیور اکثر عورتیں پہنا کرتی ہیں - صاحبانِ ہنود میں مردوں کے گلے کا بھی توڑا ہوتا ہے ؎

گلے کا ہیں تمہارے آج اس میں سر اگر جاوے پچھوڑوں گا نہ میں آپکے سر کی قسم توڑا (مسرور)

(۶) گردن کی معشوقانہ حرکت یا ناچنے وقت گھنگھروؤں کو بجا کر پاؤں سے گت لینا (۷) ہتھیلی - اشرفی یا روپوں کی تھیلی - ہزار روپے یا اشرفیوں کی بھری ہوئی تھیلی ؎

راہِ دیں سے اُسنے ہے توڑا تجھے اشرفی کا کب دیا توڑا تجھے (رنگین)

مفلس کی بر ہیں یار وہ لالچی کب آیا رکھتا ہے گرم زر کا جسکی بغل کو توڑا (انشا)

(۸) ایک قسم کی زنجیرِ طلا یا نُقرہ جو اکثر بانکے ترچھے سپاہی پگڑی کے اُوپر لپیٹ لیتے ہیں ؎

شفق میں یہ نہیں تارِ شعاعِ مہر ہے مہوش لپیٹا تو نے ہو دستارِ گلگوں پر ستم توڑا (مسرور)

(۹) جزیرہ - ٹاپو (۱۰) کنارۂ دریا - مینڈ - کنارہ (۱۱) آڑ - روک ۔

توڑا پڑنا - یا - پڑ جانا - ہ - فعلِ لازم - قلّت ہو جانا - قحط پڑ جانا - کمی ہونا ؎

لگے اشکوں کی جا آنے جو خونِ دل کے اب قطرے تو شاید کانِ گوہر میں پڑا اے چشمِ نم توڑا (مسرور)

توڑا مروڑی - ہ - اسمِ مؤنث (بازاری) توڑنا - مروڑنا - چھینا جھپٹی - ہاتھا پائی - ملنا دلنا ؎

اگر یہ ہی توڑا مروڑی رہے گی تو کاہے کو انگیا انگوٹھی رہے گی (میر یار علی)

توڑنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) شکستہ کرنا - ٹکڑے کرنا - پھوڑنا - پھاڑنا - چیرنا - شق کرنا - جیسے سر توڑنا ؎

سمن ڈور ایرم کا جن توڑ دو چٹکا ہے توڑے پر جو جڑ ہو بیچ گانٹھ پڑ جائے (دوہا)

(۲) چُور چُور کرنا۔ بکھانا۔ چُور کرنا۔ پاش پاش کرنا (۳) جدا کرنا۔ علیحدہ کرنا۔ ٹہنی سے کسی پھل کا الگ کرنا۔ بِیننا۔ چُننا۔ جیسے پھول توڑنا (۴) زمیندار، ہل جوتنا۔ زمین کو پھاڑ کر قابل زراعت کرنا۔ غلبہ رانی کرنا (۵) ڈاکا ڈالنا۔ سینڈھ لگانا۔ کوٹھبل دینا (۶) ازالۂ بکر کرنا۔ چیرا اُتارنا۔ بکارت دُور کرنا (۷) کم کرنا۔ گھٹانا۔ نکال ڈالنا۔ جیسے کنوئیں کا پانی توڑنا۔ (۸) مینڈ یا پانی کی ڈول کاٹنا۔ پانی کاٹنا۔ نہر سے پانی لینا (۹) رَد کرنا۔ منسوخ کرنا۔ فسخ کرنا۔ ارادہ پھیرنا (۱۰) منہدم کرنا۔ ڈھانا۔ گرانا۔ جیسے دیوار توڑنا (۱۱) دُور کرنا۔ مِٹانا ؎

لائے اِس بُت کو اِلتجا کر کے کُفر توڑا خُدا خُدا کر کے (مؤمن)

(۱۲) اِنقطاع کرنا۔ قطعِ تعلّق کرنا۔ دوستی نہ رکھنا۔ ربط نہ رکھنا۔ جیسے سب توڑیں مہر ارب نہ توڑے ؎

تُجھ سے میں اکبار توڑوں کس طرح میں قدم تیرے بھی چھوڑوں کس طرح (انشاؔ)

(۱۳) موقوف کرنا۔ ابالش کرنا۔ تخفیف کرنا۔ جیسے محکمہ یا عملہ توڑنا۔ (۱۴) فتح کرنا۔ جیتنا۔ لے لینا۔ جیسے قلعہ توڑنا (۱۵) کُھلنا۔ چھیننا۔ جیسے مُنہ توڑنا (۱۶) مِلا لینا۔ اپنی طرف کر لینا۔ جیسے گواہ توڑنا (۱۷) ورزش کرنا۔ کسرت کرنا۔ بدن کمانا۔ ریاضت کرنا (۱۸) خُردہ کرنا۔ روپیہ بُھنانا۔ (۱۹) کھانا۔ مُفت اور بے محنت کھانا۔ جیسے روٹیاں توڑنا (۲۰) اُکھاڑنا۔ الگ کرنا۔ جیسے دانت توڑنا (۲۱) کمزور کرنا۔ نحیف کرنا۔ ناتوان کرنا۔ قوّت گھٹانا۔ جیسے بیماری نے توڑ دیا (۲۲) ہٹانا۔ گھٹانا۔ جیسے ہمّت توڑنا (۲۳) نفاق ڈلوانا۔ دل میں فرق کرانا (۲۴) بھانجی مارنا (۲۵) بنانا۔ تیار کرنا۔ جیسے بڑیاں توڑنا۔ سویاں توڑنا ✤

توڑنا جوڑنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) بگاڑنا۔ سنوارنا۔ اُجاڑنا۔ بسانا (۲) کسی امر میں نہایت قُدرت اور اختیار رکھنا۔ بگاڑنے اور بنانے پر قادر ہونا (۳) مُلاقات و ترکِ مُلاقات کرنا۔ مِلنے نہ مِلنے پر اختیار ہونا۔ سازو ناساز ہونا۔ موافق و ناموافق ہونا ✤

سررشتۂ محبت یاروں کے ہاتھ ہے کیا وہ آپ ہی توڑتے ہیں اور آپ ہی جوڑتے ہیں (ہدایت)

توڑ کا مروڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ تلملانا۔ مسلنا۔ چُور چُور کرنا۔

توڑی۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (پورب) (۱) رائی۔ سرسوں۔ خردل۔ سرشف (۲) سرسوں کا درخت ✤

تُوڑی۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (گنوار) (۱) گیہوں یا جَو کا بُھس۔ بُھس (۲) چارہ ✤

توڑے دار۔ ا۔ صفت۔ وہ بندوق جو فلیتہ کے ذریعہ چھوڑی جائے۔

تُوزُک۔ ت۔ اسمِ مؤنث (۱) سامان۔ آرایش۔ انتظام (۲) شان و شوکت۔ (۳) قانون۔ قاعدہ۔ ضابطہ۔ آئین (۴) روزنامۂ شاہ۔ بادشاہ کا روزنامچہ جو اُس نے خود لکھا ہو۔ جیسے تُوزُک بابری۔ جہانگیری۔ تیموری وغیرہ ✤

تُوزُک و احتشام۔ ع۔ اسمِ مذکر۔ شان و شوکت۔ شان و شکوہ۔ بھیڑ بھڑکّا۔ فوجی دُھوم دَھام ✤

توزیع۔ ع۔ اسمِ مؤنث (۱) پراگندگی۔ (۲) قانون) زرِ لگان کے ادا کرنے والے پر حساب ظاہر کرنا ✤

توشدان۔ ا۔ اسمِ مذکر۔ صحیح (توشہ دان) کارتوس رکھنے کا بکس جو سپاہیوں کی پیٹی سے وابستہ رہتا ہے ✤

توسُّط۔ ع۔ اسمِ مذکر (۱) میانہ روی۔ اعتدال۔ بیچ۔ درمیان (۲) ذریعہ وسیلہ۔ آسرا ✤

توسُّل۔ ع۔ اسمِ مذکر۔ وسیلہ ڈھونڈنا۔ کسی کو بیچ میں ڈالنا۔ وسیلہ۔ ذریعہ۔ سفارش۔ شفاعت ✤

تَوسَن۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ بے سدھا گھوڑا۔ تُند اور سرکش بچھیرا۔ وہ بچھیرا جو لانگھا نہ گیا ہو۔ گھوڑا ✤

تَوسہی۔ ہ۔ تابعِ فعل (عو) (۱) ضرور بالضرور۔ لا کھو نہیں مقرر۔ شرطی ؎

تُجھ لکا دیا تھا نہ تُو نے یہی بھلا اِس کا بدلا نہ لُوں تو سہی (میر حسن)

(۲) بے شک۔ بے شبہ۔ بے گمان۔ یقیناً ؎

ان دونوں کچھ بن نہیں آتا ہے آنے دو بہار چھین لوں مجنوں سے اقلیمِ بیاباں تو سہی (امیر)

(۳) سمجھو نگا۔ تو میرا نام دیکھ تو ؎

تو سہی رشک کی آتش سے جلاؤں تجھکو سچ تو ہے حرفِ غلط اور اٹھاؤں تجھکو (نگہت)

اہلِ دل دیتے نہیں محزوں جو غم کی دلکو داد کوہکن کو خواب شیریں سے جگاؤں تو سہی (محزوں)

رُو دے ناصح اپنے مُنہ پر رکھکے داماں تو سہی ایکے یاں پائے نہ اک تارِ گریباں تو سہی (ناسخ)

(یہ لفظ ضد کے موقع پر بولا جاتا ہے)

توغدان۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ توشہ دان۔ وہ ظرف جس میں سفر کی خوراک رکھیں۔

توشک۔ ت۔ اسمِ مؤنث۔ رُوئی دار بستر۔ گبھا۔ گدّا۔ گدیلا۔ نہالچہ۔ گدڑی۔ بچھونا۔ رُوئی دار فرشِ پلنگ۔ سوڑیا ✤

توشک خانہ۔ ت۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ وہ مکان جہاں اوڑھنے پہننے بچھانے کے کپڑے رہیں۔ اسباب اور زیور کا مکان یا

دفتر جو امیروں کے ہاں ہوتا ہے۔ پارچہ خانہ۔ ملبوس خانہ ٭ کوٹھا کوٹھیار۔ ذخیرہ ٭

توشہ۔ ف۔ اسمِ مذکر (۱) زادِ راہ۔ وُہ کھانا جو مسافر اپنے ساتھ لیجائے جیسے بغل میں نہیں توشہ اور منزل کا بھروسہ (۲) کھانے پینے کی چیز جیسے اپنا توشہ اپنا بھروسہ (۳) وُہ کھانا جو مُردے کے ساتھ لے جاتے اور وہاں گورکن کو بعد از دفن دیدیتے ہیں (۴) کسی ولی یا بزرگ کے نام کا کھانا جو عُرس کے روز تقسیم کیا جاتا ہے۔ مثلاً توشۂ اصحابِ کہف و توشۂ حضرت نظام الدین اولیا قدس سرہ العزیز (۵) راستہ کا خرچ۔ سفر خرچ ٭

توشۂ عاقبت یا توشۂ عُقبےٰ۔ ف۔ ع۔ اسمِ مذکر۔ اعمالِ نیک اچھے کام۔ وُہ کام جو اُس جہان میں کام آئیں ٭ وُہ معصوم بچہ جو ماباپ کے سامنے مرجائے اُس کو بھی اِس نظر سے کہ وُہ گناہ بخشوائے گا صبر دلانے کے لیے توشۂ عاقبت کہتے ہیں ٭

توشہ خانہ۔ یا توشیخانہ۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ دیکھو (توشک خانہ) ٭

توشیح۔ ع۔ اسمِ مؤنث (۱) لغوی معنے بدھی گلے میں ڈالنا۔ آرایش کرنا۔ (۲) علمِ بیان کی ایک صنعت کا نام جس میں ابیات کے اوّل کا ایک ایک حرف یا مصرعوں کے شروع کا ایک ایک لینے سے ممدوح کا نام نکل آئے جیسے اِن بیتوں سے احمد کا نام نکلتا ہے۔

اے خداوندِ ہر زمین و مکان — حمد تیری ہو کس زباں سے بیاں
مجھ میں جرأت نہ دل کو تابِ تواں — دادِ قدرت کہاں۔ کہاں انساں } مؤلف

توصیف۔ ع۔ اسمِ مؤنث۔ تعریف۔ خُوبی۔ وصف ہمراہ۔ بیان۔ بکھان ٭

توضیح۔ ع۔ اسمِ مؤنث (۱) روشن اور ظاہر کرنا ٭ شرح۔ تشریح۔ انشراح۔ تصریح توجیہ ٭ نظیر۔ تعبیر۔ بیان۔ وضاحت ٭ عقدہ کشائی (۲)۔ قانون) نقشۂ مالگزاری ٭

توغل۔ ع۔ اسمِ مذکر۔ کامل شوق کرنا۔ ایک کام میں بہت لگا رہنا ٭

توفیر۔ ع۔ اسمِ مؤنث (۱) زیادتی۔ بچت ٭ فائدہ۔ فاضل۔ فالتو۔ جو اجارہ پر ہو۔ فراوانی (۲) بالائی یافت۔ دستوری۔ حق السعی۔ حق المحنت ٭

توفیق۔ ع۔ اسمِ مؤنث (۱) لغوی معنے مُوافق و برابر کرنا (۲) خدا تعالےٰ کا بندہ کی خواہش کے موافق نیک اسباب بہم پہنچانا (۳) ہدایت۔ رہنمائی خدا کا فضل۔ خدا کی مہربانی (۴۔ ا) قابلیت۔ لیاقت (۵) مدد۔ معاونت

آسرا۔ وسیلہ۔ وساطت (۲) سرو ہا۔ ہمت۔ طاقت۔ حوصلہ ٭

توقع۔ ع۔ اسمِ مؤنث۔ اُمید۔ بھروسا۔ آس۔ خواہش۔ آرزو۔ اِچھا۔ آسرا۔ تمنا

توقف۔ ع۔ اسمِ مذکر۔ دیر۔ وقفہ۔ ڈھیل۔ صبر۔ تامل۔ تاخیر۔ تحمل ٭

توقیر۔ ع۔ اسمِ مذکر۔ عزت۔ حُرمت۔ تعظیم و تکریم۔ بزرگی۔ وقعت۔ عظمت۔ قدر و منزلت

توکل۔ ع۔ اسمِ مذکر (از وکل) اپنے تئیں خدا کے سپرد کرنا۔ خدا پر بھروسا کرنا۔ دُنیا سے دل برداشتہ ہونا۔ خدا تعالےٰ کی طرف توجہ کرنا ٭ اپنے عجز کا اقرار کرنا ٭ تکیہ۔ بھروسا۔ اعتماد۔ اپنے کاموں کو وُہ سر سے پر چھوڑ دینا ٭

توکل پر بیٹھنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ خدا پر بھروسہ کرکے بیٹھنا۔ اپنے سارے کام خدا پر چھوڑ دینا۔ خدا کے نام پر رہنا ٭ بیکار بیٹھنا۔ خالی رہنا ٭ بہتری کی اُمید رکھنا ٭

توکھ۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ (قانون) وُہ بڑا استون جو تین موضعوں کی حد ملنے کی جگہ پر گاڑا جاتا ہے۔ بُرجی۔ ٹھڈا ٭

تول۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ وزن۔ مقررہ وزن ٭ جانچ۔ اندازہ ٭

تولا۔ ہ۔ اسمِ مذکر (۱) بارہ ماشہ کا وزن۔ ۹۶ رتی کا بٹ (اس معنی میں تولہ بھاے ہوز بھی لکھا جاتا ہے) (۲) تولنے والا۔ تلوَیّا ٭

تولاماشہ۔ ا۔ صفت۔ متلوّن مزاج۔ وُہ مریض یا نازک مزاج آدمی جو ذرا سی بے اعتدالی میں دگرگوں ہو جائے۔ غیر مستقل مزاج۔ بے سکون۔ بے ثبات

تولا۔ ع۔ اسمِ مذکر (۱) محبت (۲) اُمید ٭

تولا۔ ہ۔ اسمِ مذکر (گنوار) بڑے مُنہ کا ہنڈا ٭

تولائی۔ ع۔ اسمِ مذکر۔ محبت رکھنے والا۔ محبِ اہلِ بیت۔ اہلِ تشیعہ کا وُہ فرقہ جو تبرا نہ کرے۔ تبرائی کا نقیض ٭

تولد۔ ع۔ اسمِ مذکر۔ پیدائش۔ پیدایش ہونا۔ جنم ٭

تولد ہونا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ پیدا ہونا۔ جنم لینا ٭

تولنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) وزن کرنا۔ جوکھنا۔ اندازہ کرنا۔ جانچنا (۲) لیاقت و قابلیت کا تخمینہ کرنا ؎

روئے کو مرے تولے ہے وُہ نظروں میں ٭ اِس گوہرِ اشک کی بھی رتی چمکی (درد)

(۳) مقابلہ کرنا (۴) فکر کرنا۔ خیال جمانا ٭ تصور کرنا (۵) حربہ کا وار جانچنا۔ تلوار یا کسی اور ہتھیار سے حملہ کرنے پر آمادہ ہونا

تولیا۔ ا۔ اسمِ مذکر (انگریزی ٹویل Towel کا بگڑا ہوا ہے)۔ دستمال۔ رومال۔ انگوچھا ٭

تَولِیَت - ع - اسمِ مذکر - ولی بنانا ٭ کسی شخص کو کسی کام کا ذمہ دار بنانا - مختار قرار دینا ٭ سرپرستی - ذمہ داری ٭ امین بنانا ٭

تَولِیَت نامہ - ف - اسمِ مذکر (قانون) ولی بنانے کی تحریر - مختار نامہ

تَولِید - ع - اسمِ مؤنث (۱) جنانا - پیدا کرنا - کسی چیز کا خاصیت اور تاثیر سے پیدا کرنا (۲) پرورش کرنا ٭

تومڑی، یا، تونبڑی - ہ - اسمِ مؤنث (۱) چھوٹا تونبا - سوکھے ہوئے تونبے کی چھاگل جس میں فقیر پانی یا آٹا رکھتے ہیں ٭ کچکول (۲) مٹی کی چھوٹی سی لالٹین جس پر جھلی منڈھ کر چراغ جلاتے ہیں - اور کبھی ملیرے یا تربوز کی بھی نیچے بنا لیتے ہیں (۳) ایک قسم کی آتشبازی - (۴) گھڑیال کی ٹھونٹھنی - مگر کی ٹھوتھنی (۵) رسولی - بتوڑی - گھینگا - سر گلڑ

تُومنا - ہ - فعلِ متعدی - بکھیرنا - رواں رواں جدا کرنا - روئی کو ہاتھوں سے کاتنے کے واسطے بکھیرنا (۲) ملنا دلنا - سوست مالی کرنا (۳) عیب کھولنا - قلعی کھولنا - پُٹنا - گڑے مُردے اُکھاڑنا ؎

دیکھا کیسی دھوم ڈالوں گی ٭ روئی کی طرح تُوم ڈالوں گی (شوق)

تُومیا سُوت - ہ - اسمِ مذکر - بہت باریک اور عمدہ کتا ہوا سوت - جو انگلیوں سے اوّل روئی تُوم کر بعد میں کاتا جاتا ہے ٭

تُون - ہ - اسمِ مذکر (متروک) ترکش - تیروں کا ٹکلوا ٭

تُونا، یا، تُوجانا - ہ - فعلِ لازم - حیوانات کا حمل گرنا - اسقاط ہونا - گرب پات ہونا ٭

تُونبا - ہ - اسمِ مذکر (۱) ایک قسم کا کدو کے تیغ - جسکو اندر سے خالی کر کے فقیر کشکول اور چھاگل وغیرہ بناتے یا ستار تنبورے وغیرہ میں لگاتے ہیں - مزاجاً گرم و خشک ٭

تونبی - ہ - اسمِ مؤنث (۱) چھوٹا تونبا - تونبڑی - چھوٹا - کچکول ؎

کیا ہے آج تو مجلس کو مست او مطرب ٭ زہی ستار کی تونبی ہو کیا کدوئے شراب (ناسخ)

(۲) تونگی جو سپیرے بجاتے ہیں ٭

تونبی ہاتھ میں لینا - ہ - فعلِ لازم - فقیری لینا - جوگی بننا ٭ جوگن بننا ؎

بنا ہیں جوگن کالے ہاتھ تونبی ٭ چلی ڈھونڈنے پیا کو بندی خدا کی (نامہ بن ناتواں)

تُوں تاں کرنا - ہ - فعلِ لازم - تُو تُو مَیں مَیں کرنا - گالی گلوچ کرنا (۲) مغلظات بکنا - بد تہذیبی سے کلام کرنا ٭

تونْد - ہ - اسمِ مؤنث - بڑا پیٹ - بھونڈ - دھونڈ - فربہی شکم ٭

تونْدل - ہ - صفت - بڑ پیٹو - پیٹل - بڑے پیٹ والا - فربہ شکم - شکم دراز

تَونْس - ہ - اسمِ مؤنث - وہ تشنگی جو کسی طرح نہ بجھے - از حد پیاس - عطش ٭

تَونْسنا - ہ - فعلِ لازم - آفتاب کی گرمی کے مارے مضمحل اور بے تاب ہو جانا ٭ پیاس اور تشنگی کا بڑھ جانا ٭

تَونگر - ف - صفت - صحیح (تُوانگر) (۱) تُوانا - طاقت ور (۲) امیر دولتمند - مالدار - دھنی - متمول - مالامال (۳ - ا) غنی - بے پروا ٭

تَونگری - ف - اسمِ مؤنث - توانائی ٭ دولتمندی - استغنا ٭ لاأبالی پن ٭

تَوَہُّم - ع - اسمِ مذکر - وہم میں ڈالنا ٭ وہم - وسواس - گمان - شک -

توہین - ع - اسمِ مؤنث (۱) لغوی معنے سست کرنا - ڈھیلا کرنا - کمزور کرنا ناتوان کرنا (۲) طعن کرنا - طنز کرنا ٭ طعنہ - طنز (۳) اہانت ذلت - حقارت - بے عزتی - آبرو ریزی ٭

توہینِ عدالت - ع - اسمِ مؤنث - عدالت کی حقارت - عدالت کی بے توقیری

توئی - ا - اسمِ مؤنث - ایک قسم کی کپڑے پر بنی ہوئی بیل جو عورتیں اکثر دوپٹوں اور رضائیوں وغیرہ پر لگاتی ہیں ٭

توے کی بُوند - ہ - صفت (۱) بہت جلد فنا اور معدوم ہو جانے والی چیز - ناپائدار - فناپذیر (۲) معدوم - فنا - غائب غلّہ ؎

اپنے سوزِ دل سے ایسا تابہ گردوں ہے گرم ٭ صبح کے ہوتے ہی ہر اختر توے کی بوند ہو (حکمت)

ہو جائیں پتلیوں ہی پہ آنسو توے کی بوند ٭ گر کام کر گئی تفِ دل چشمِ تر تلک (مصحفی)

(۳) غیر تسکین بخش - سیر و مطمئن نہ کرنے والی چیز ٭

حرارت سے تپِ فرقت کی سوزِ دل دو بالا ہے ٭ توے کی بوند ہو جو داغ دل پر اپنے چھالا ہو (حکمت)

توے کی تیری ہاتھ کی میری - ا - محاورہ - نہایت لوٹ کھسوٹ - بے انتظامی - بد امنی اور فضائی فراوانی کی نسبت بولتے ہیں -

تَہ - ف - اسمِ مؤنث (۱) نقیضِ بالا - نیچے - پائیں - زیر - نشیب - نچان - پستی (۲) تلا - پیندا - تلی - پیندی (۳) تھاہ - انت - قعر - پایان انتہا (۴) پرت - لپیٹ - گنجلک - لائے ہوئے میں پھینٹ - سلوٹ ٭ بٹ - طبق - پردہ - ردا - جیسے تہ جائے چلا جاتا ہے - یعنے خوب کھائے جاتا ہے (۵) اصل - مآل - انجام - جیسے تہ کار (۶) پوشیدہ مطلب - مخفی بات پیچ - راز - بھید (۷) نکتہ - باریکی - جیسے زیر کر غور تہ تو اُدھر ہی کچھ ہے ٭ اس معنے باریکیوں میں تہ اُدھر ہی کچھ ہے (حکمت)

ته

(۸) عددِ واحد۔ طاق۔ نقیضِ جفت ۔ ایک (۹) تلوار یا خنجر وغیرہ کا زنگ (صرف فارسی میں) (۱۰) تلچھٹ۔ دُرد۔ گاد (۱۱) فرش۔ سطح۔ زمین۔ جیسے سندل کی تہ جو عطریات میں دیجاتی ہے (۱۲) منشا۔ مغز۔ عندیہ۔ مُبطون (۱۳) جھلک۔ تحریر۔ باریک اور پتلا ورق ؎

رنگِ رفتہ نے جھلک دکھلائی ۔ مُنہ پہ ایک سُرخی کی تہ سی آئی (مومن)

تہ بازار۔ ف۔ اسمِ مؤنث۔ بازار کی زمین۔ جیسے تہ میکدہ۔ بمعنے زمینِ میکدہ (فارسی میں آتا ہے)

تہ بازاری۔ ف۔ اسمِ مؤنث۔ وُہ محصول جو بازار نشینوں جیسے ترکاری فروشوں اور بساطیوں وغیرہ سے لیا جائے۔ لیکن محاورۂ حال میں بازار کے عام محصول کو کہتے ہیں اس میں خواہ دوکانوں کے آگے تخت بچھانے والے ہوں۔ خواہ زمین پر بیٹھنے والے ہوں ۔

تہ بہ تہ۔ ف۔ تابع فعل (۱) تُو بر تُو۔ ہر ایک تہ میں۔ ہر ایک پرت میں۔ ایک کے نیچے ایک۔ پرت در پرت۔ طبق در طبق (۲۔ صفت) پیچ در پیچ۔ خم در خم ۔

تہ بند۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ تہمت۔ لُنگی۔ لنگوٹ۔ دھوتی ۔ تہمد ۔

تہ پوشی۔ ف۔ اسمِ مؤنث۔ زنانہ پیجامہ ۔ وہ کپڑا جو ساڑھی کے نیچے ستر پوشی کے واسطے لپیٹ لیتے ہیں ۔

تہ پیچ۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ پگڑی کے نیچے کا کپڑا۔ بطانہ ۔

تہ توڑنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ (۱) تمام کر دینا۔ انتہا کو پہنچا دینا۔ بیڑ دینا۔ نمٹا دینا۔ ختم کر دینا (۲) کنوے کا پانی نکال دینا۔ کنوے کی زمین نکال دینا ۔

تہ جمانا۔ ا۔ فعلِ متعدی (۱) ایک چیز کے اُوپر دُوسری چیز ملا کر رکھنا۔ ایک چیز کھا کر دُوسری چیز کھانا۔ کھانے پر کھانا ۔

تہ خانہ۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ بھونرا۔ دخمہ۔ سرداب۔ نہانخانہ۔ سرد خانہ۔ وُہ مکان جو زمین کے اندر بنایا جائے۔ وہ مکان جو مکان کی تہ میں گرمی سے بچنے کیلئے بنایا جائے

تہ دار۔ ف۔ صفت۔ دقیق۔ مشکل۔ پیچدار۔ پہلو دار۔ ظاہر میں کچھ باطن میں کچھ۔ کنایہ دار ؎

اِس میں تہ کیا ہے خدا جانے کہ اُس کا فرنے ۔ آج جو شعر پڑھے بزم میں تہ دار پڑھے (معروف)

تہ دَرْز۔ ا۔ صفت (عو) نیا کپڑا۔ وہ کپڑا جس کی تہ نہ ٹوٹی ہو ۔ نیا۔ غیر مستعمل ۔

تھاپ

تہ دیگی۔ یا تہ دیغی۔ ا۔ اسمِ مؤنث۔ نیچے کا کھانا جس میں روغن زیادہ ہوتا ہے۔ اکثر پلاؤ زردہ وغیرہ۔ چاولوں کے طعام کی نسبت بولتے ہیں ۔ کھرچن ۔

تہ دینا۔ ا۔ فعلِ لازم (۱) ہلکا رنگ دینا (۲) تہ بہ تہ کسی چیز کا ڈالنا یا بچھانا جیسے بخت میں میوہ کی تہ دینا وغیرہ ۔

تہ کر رکھو۔ ا۔ محاورہ۔ اظہارِ بیغرضی و استغنا کے موقعہ پر بولتے ہیں۔ لپیٹ رکھو۔ رکھ چھوڑو۔ اب نہیں چاہئے۔ ہوا نہ لگنے دو ؎

یار کا جامہ نہیں ہے گا عزیز ۔ یوسف اپنا پیرہن تہ کر رکھے (سجاد)

تہ کرنا۔ ا۔ فعلِ متعدی (۱) لپیٹنا (۲) کوتہ کرنا۔ تصفیہ کرنا۔ فیصلہ کرنا۔ چکانا۔ نمٹانا (۳) ترک کرنا۔ چھوڑنا ۔

تہ کا پہنچا۔ ا۔ صفت۔ تھان کا پورا۔ گردان۔ وہ کبوتر جو اپنا گھر نہ بھولے

تہ کو پہنچنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ کسی بات کے مغز کو پہنچنا۔ حقیقت کو پہنچنا۔ انتہا کو پہنچنا۔ اصل مطلب دریافت کر لینا۔ منشاء کو پہچاننا ۔

تہ کی بات۔ ا۔ اسمِ مؤنث۔ انتہا کی بات۔ اصل بات۔ گہری بات

تہ ملانا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ جوڑا لگانا۔ نر کے ساتھ مادہ کو ملانا ۔

تہ نشین ہونا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ نیچے بیٹھنا۔ دل نشین ہونا۔ دل میں جم جانا۔ نیچے ہونا۔ نقش کالحجر ہونا ۔

تہ نہ ٹوٹنا۔ ا۔ فعلِ متعدی (عو) کسی کپڑے کا برتنے میں نہ آنا۔ نیا کا نیا ہونا۔ بالکل نیا و غیر مستعمل ہونا ۔

تہ و بالا۔ ف۔ تابع فعل۔ زیر و زبر۔ نیچے اُوپر۔ اُلٹا پلٹا۔ اُلٹ پلٹ۔ تلے کا اُوپر اُوپر کا تلے۔ متزلزل ۔

تہ و بالا کرنا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ نیچے اُوپر کرنا۔ زیر و زبر کرنا۔ اُلٹ پلٹ کرنا (۲) متزلزل کرنا۔ خاک میں ملانا۔ برباد کرنا۔ مسمار کرنا۔ منہدم کرنا۔ پائمال کرنا۔ غارت کرنا۔ ڈھانا ۔

تہ و بالا ہونا۔ ا۔ فعلِ لازم (۱) زیر و زبر ہونا۔ اُلٹ پلٹ ہونا۔ تتر بتر ہونا۔ مسمار ہونا۔ برباد ہونا۔ منہدم ہونا۔ غارت ہونا ۔

تھا۔ ہ۔ فعلِ ناقص۔ علامت ماضی بعید۔ بُود کا ترجمہ ۔

تھاپ۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (۱) تھپیڑ۔ تماچہ۔ تھپکی۔ جیسے شیر کی تھاپ (۲) طبلہ کی آواز جو دونوں ہاتھوں کی پوری اُنگلیوں کی ضرب سے نکلتی ہے ۔

تھاپ دینا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔(۱) تھپڑ مارنا(۲) طبلہ پر ضرب لگانا(۳) ناچ ختم ہونے یا دوسرا طائفہ بدلا جانے کی علامت ظاہر کرنا ✤

تھاپ مارنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ طپانچہ مارنا۔ شیر کا تھپڑ مارنا۔ پہلوانوں کا ماتھے پر تھپکی دینا ✤

تھاپا۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ (ہندو) (۱) لغوی معنے جو پاپہ کے پاؤں کا نشان (۲) ہاتھ کا وہ پورا نشان جو مہندی ملکر دیواروں پر یا وداع کے وقت صاحبانِ ہنود میں سمدھی کی کمر پر لگاتے ہیں (۳) وہ چاک کا نشان جو زمیندار نم مٹی ڈالکر کھلیان پر شب کو لگا جاتے ہیں۔ تاکہ کوئی اُس میں سے چرائے تو معلوم ہوجائے (۴ کھتری) وہ نقش و نگار جو ہلدی اور آٹا گھول کر دیوار پر بیاہ شادی اور مونڈن وغیرہ کے موقع پر بناکر اُسے پوجتے ہیں۔ بلکہ چھٹے مہینے نورانتروں کی چھماہی اشٹمی کو کوبھی دیوی کے نام کا "تھاپا" لگاتے ہیں ✤

تھاپنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) گوبر پاتھنا۔ اُپلے بنانا (۲) نوراترے میں ایک کورے گھڑے میں پانی بھر کے دُرگا کے سامنے رکھنا اور اُسکی پوجا کرنا۔ (۳) مورتی استھاپن کرنا۔ مورتی رکھنا ✤

تھاپنا کی پُوجا۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (ہندو) وہ دیوی کی پوجا جو چیت سُدی پڑوا کو ہوتی ہے ✤

تھاپی۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (۱) تھپکی۔ طمانچہ (۲) کمہار کا اوزار جس سے برتن گھڑتا ہے (۳) کوبہ۔ چونے پر چوٹ لگانے کا چوبی آلہ ✤

تھال۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ پیتل یا کانسی کا خوان۔ طشت۔ بڑا طباق۔ سینی۔ خوانِ شیرینی ✤

تھالی۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ تھال کی تصغیر۔ تشتری۔ تانبے پیتل یا کانسی کی چھوٹی رکابی۔ مٹھائی کا خوان ✤

تھالی بجنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ سانپ کے کاٹے کے آگے تھالی کی آواز کے ساتھ منتر پڑھنا ✤

تھالی بجانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) سانپ کے کاٹے ہوئے کے آگے تھالی بجاکر منتر پڑھنا (۲) بچہ پیدا ہونے پر اُس کا ڈر نکالنے کیواسطے تھالی یا توا بجانا۔ مگر صاحبانِ ہنود میں لڑکا پیدا ہونے پر تھالی اور لڑکی پیدا ہونے پر چھاج بجاتے ہیں جس سے یہ غرض ہو کہ لڑکا کھانے کے واسطے پیدا ہوا ہے اور لڑکی پچانے کو ✤

تھالی پھرنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ اسقدر ہجوم ہونا کہ اگر تھالی پھینکیں تو زمین پر نہ گرے لوگوں کے سروں پر پھرے۔ کثرت سے ہجوم ہونا۔ بھاری ازدحام ہونا۔ بیان سے باہر انبوہ ہونا ✤

تھالی جوڑا۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ کٹورا مع تھالی و سرپوش جو اکثر جہیز میں دیا جاتا یا امیروں کو اُس میں ڈھانک کر ادب اور حفاظت سے پانی پلایا جاتا ہے ✤

تھالی کا بینگن۔ ہ۔ صفت۔ رکابی مذہب۔ وہ شخص جو لالچ یا طمع کے باعث ہر ایک کی طرفداری کرنے لگے۔ بن پیندی کا بدھنا۔ غیر مستقل مزاج۔ جس کی بات میں بعد رک نہو۔ قول کا کچا ✤

تھامنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) روکنا۔ مزاحمت کرنا۔ باز رکھنا (۲) آڑ لگانا۔ ٹیکن لگانا۔ اڑواڑ لگانا (۳) پکڑنا۔ گرفتار کرنا (۴) ہاتھ میں لینا۔ لینا (۵) ٹھیرانا۔ کھڑا کرنا۔ جیسے گاڑی تھامنا (۶) سنبھالنا۔ آسرا دینا۔ پُشتی کرنا۔ مدد کرنا (۷) پرورش کرنا۔ پالنا (۸) سائی لینا۔ بیعانہ پکڑنا۔ (۹) نظر بند رکھنا۔ بٹھا رکھنا ✤

تہاں۔ ہ۔ تابع فعل۔ وہاں۔ اُس جگہ جیسے جہاں تہاں مارا پھرتا ہے۔

تھان۔ ہ۔ اسمِ مذکر (۱) جگہ۔ مقام۔ استھان۔ مکان۔ ٹھیرنے کی جگہ۔ قیامگاہ۔ صدر مقام۔ ہیڈ کوارٹر (۲) گھوڑا باندھنے کی جگہ۔ اصطبل۔ آخور۔ وہ گھاس جو گھوڑے کے نیچے بچھا دیتے ہیں (۳) مزار۔ درگاہ۔ روضہ۔ قبر۔ جیسے سیّد کا تھان (۴) کپڑے گوٹے وغیرہ کی مقدار۔ آدھا۔ طاقہ (۵) عدد۔ ٹھور۔ سکہ کا عدد جیسے ایک تھان اشرفی (۶) جوتے کا جوڑا (۷) نسل۔ کیفیت۔ جیسے اچھے تھان کا گھوڑا (۸) بازاری) عضوِ تناسل و خصیتین

تھان کاٹرا۔ ہ۔ صفت (۱) وہ گھوڑا جو تھان پر شرارت کرے۔ اپنے گھر پر شیر ہونے والا آدمی ✤ گلی کا کتّا ✤

تھان کا سچا۔ ہ۔ صفت۔ غریب گھوڑا۔ وہ گھوڑا جو ہر ایک جگہ سے چھوٹ کر اپنے تھان پر آ ٹھیرے ✤

تھان میں آنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ گھوڑے کا خاک میں لوٹنا ✤

تھانگ۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (۱) چوروں کا گھر۔ مسکن۔ دزواں (۲) اپنا کھوج سُراغ (۳) سازش۔ بھید۔ جیسے بے تھانگ چوری نہیں (۴) چوروں کی گھات۔ کمینگاہ ؎

جب سے خیال ہے خال کی تھانگ ✤ تب سے لٹتا ہے بند چاروں دانگ (میر)

تھانگ دار۔ ا۔ اسمِ مذکر۔ مالِ مسروقہ کا دربردہ فروخت کرنے والا۔

تھان

تھانگ لگانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ پتا لگانا ۔ سُراغ لگانا ۔ کھوج لگانا ۔ چور یا مجرم کا پتا لگانا ۔ مال یا دولت کا پتا لگانا ۔

تھانگی ۔ یا ۔ **تھانگیا** ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث (۱) سُراغ رَساں ۔ پتا لگانے والا (۲) چوروں کو خبر دینے والا ۔ چوروں کا بھیدی (۳ ۔ قانون) چوری کا مال لینے والا (۴) چوری کا مال نکالنے یا برآمد کرانے والا ۔ مُخبر ۔ جاسُوس (۵) چوروں کا سردار ۔

تھانولا ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر ۔ درخت کی جڑ کا چوطرفہ گڑھا جو پانی دینے کے واسطے کھود دیتے ہیں (اہلِ لکھنؤ نے اسکو تھالا باندھا ہے) ۔

تھانہ ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر (۱) پولیس کی چوکی ۔ پولیس اسٹیشن ۔ کوتوالی ۔ وہ جگہ جہاں سرکاری سپاہی رہتے ہیں (۲) بانسوں کا ڈھیر ۔

تھانہ بٹھانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ پہرا بٹھانا ۔ پہرا لگانا ۔ حراست کرنا ۔ چوکی بٹھانا ۔

تھانہ چڑھ آنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ سرکاری سپاہیوں کا کسی مکان پر چڑھ آنا ۔ پولیس کے سپاہیوں کا گھیر لینا ۔

تھانیدار ۔ ا ۔ اسمِ مذکر ۔ پولیس کا سب انسپکٹر ۔ پولیس کا افسر ۔ کوتوال ۔

تھانے داری ۔ ا ۔ اسمِ مؤنث ۔ تھانے کی افسری ۔ کوتوالی ۔ تھانہ داری کا منصب یا عہدہ ۔

تھاور ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر (ہندو) سنیچر ۔ ہفتہ ۔ شنبہ ۔

تھاوس ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر (گنوار) صبر ۔ تحمّل ۔ برداشت ۔

تھاہ ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث (۱) دریا ۔ سمندر یا کنوئیں کی تہ ۔ عُمق ۔ گہرائی ۔ گہراؤ (۲) پتا ۔ ٹھکانا (۳) انتہا ۔ انجام ۔ انت ۔ نہایت ۔ غایت (۴) اور اکِ معنی ۔ مغزِ سخن (۵) حالِ دل ۔ راز ۔ بھید ۔ عندیہ ۔ منشا ۔

تھاہ پانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ (۱) عمق معلوم کرنا ۔ دریا وغیرہ کی گہرائی دریافت کرنا (۲) کُنہ کو پہنچنا ۔ حقیقت دریافت کرنا ۔ ماہیت سے واقف ہونا (۳) انجام دریافت کرنا ۔ انتہا پانا ۔ حقیقت کو پہنچنا ۔ اصل بھید سے واقف ہونا ۔ راز پانا ۔ ع

ہیں مثلِ حباب گرچہ فانی ۔ مشکل ہے ہماری تھاہ پانی (بہار)

(۴) منشا پانا ۔ عندیہ دریافت کرنا ۔

تھاہ لینا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ پانی کی گہرائی دریافت کرنا (۲) عندیہ لینا ۔ منشا معلوم کرنا ۔

تھاہ ملنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ (۱) دریا کی گہرائی معلوم ہونا ۔ تہ ملنا (۲) انجام معلوم ہونا ۔ انتہا کو پہنچنا ۔ پتہ لگنا ۔ سراغ ملنا ۔ ع

غوطے کھلواتی ہیں یہ مرمریں تری ای بحرِ حسن ۔ تھاہ ایک ایک بات کی وہ دو پہر ملتی نہیں (صبا)

تھپی

تھپائی ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث ۔ تھیہ ۔ تھپیر احصّہ ۔ ثلث ۔

تھپند ۔ ف ۔ اسمِ مذکر ۔ فارسی میں تہمد بھی آیا ہے ۔ لنگی ۔ تہ پوشی ۔ لنگوٹ دھوتی ۔ انگوچھا وغیرہ ۔

تھپّ جانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) لِس جانا ۔ چپک جانا ۔ چپاں ہو جانا (۲) تھتے پڑ جانا ۔ سر ہو جانا ۔ کسی الزام کا لگ جانا ۔ ع

دیکھ گالی گر کوئی بازار میں مُڑ کر نہ دیکھ ۔ تجھ بھی پر تھپ جائیگی دیکھا اگر مُنہ موڑ کر (معروف)

تھپّڑ ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر ۔ طمانچہ ۔ تھاپ ۔ کپّڑ ۔ رہپٹ ۔ ریپٹا (۲) تہ ۔ طبق ۔ تھتلا پَرت ۔ لیو (۳) تھپیوں وغیرہ کا چھتا ۔ داد کا چھتا (۴) پانی کی جھال ۔ ہلپھا ۔ لطمۂ آب ۔ تلاطمِ موج ۔ ہلکورا ۔ جھکولا (۵) تیز ہوا کا صدمہ ۔ ضربِ بادِ تُند (۶) پنجہ ۔ چنگال ۔ چنگل جیسے شیر کا تھپّڑ ۔

تھپّڑ لگانا ۔ یا ۔ مارنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ طمانچہ رسید کرنا ۔ دھپ جڑنا ۔

تھپڑی ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث ۔ تالی ۔ دونوں ہتھیلیوں کو ملا کر ہاتھ بجانا ۔

تھپڑی بجنا ۔ یا ۔ **پٹنا** ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) تالی بجنا (تالی پٹنا) (۲) خاک اُڑنا ۔ رُسوائی ہونا ۔ بے عزتی ہونا ۔

تھپڑی پیٹنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) تالی بجانا (۲) رُسوا کرنا ۔ خاک اُڑانا ۔ بے عزت کرنا ۔ تفضیک کرنا ۔

تھپک تھپک کر رکھنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ تھام تھام کر رکھنا ۔ روک تھام کرنا ۔ دم دلاسا دیکر روکنا یا باز رکھنا ۔ کچھ طمع دیکر صبر دلانا ۔

تھپکنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) بچے کی پیٹھ پر سُلانے کے واسطے آہستہ آہستہ تھپکی لگانا ۔ بچے پر سہج سہج ہاتھ مارنا تاکہ وہ سو رہے ۔ ع

طفلی ہی میں اسکو فتنہ تک کر ۔ دایہ بھی سُلاتی تھی تھپک کر (غیرت)

(۲) آہستہ آہستہ چوٹ لگانا (۳) غصہ دھیما کرنا ۔ غصّہ فرو کرنا ۔ کسی بات کو روکنا ۔ تھامنا ۔ دبانا وغیرہ ۔

تھپکی ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث (پہلوان) کسی کے ماتھے پر ہتیلی سے ضرب لگانا (۲) حریف کی تلوار یا اسی قسم کے اور ہتھیار پر اس طرح ہاتھ مارنا کہ اوندھا جا پڑے ۔

تھپّنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ لگنا ۔ ذمہ پڑنا ۔ سر ہونا ۔ الزام لگنا ۔ ع

کر کے خون دل ہیں مژگاں لگا تو چھپ گئی ۔ چشمِ پُر پَر دیدہ و دانستہ تہمت تھپ گئی (نکہت)

تھپیڑا ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر ۔ تھپّڑ کی تصغیر یا تحقیر ۔

تہتّر - ہ - صفت - تین اور ستر - ہفتاد و سہ - ۷۳ *

تہتّر کے بیجوں کو پہنچانا - ہ - فعلِ متعدی (عو) نہایت مفلس بنا دینا کھوج کھو دینا - ستیاناس کر دینا - صحیح تر تیلے کے بیجوں کو پہنچانا ہے کیونکہ یہ ہندی محاورہ ہے اور ہندوؤں میں اسی طرح بولا جاتا ہے - ہندوؤں ہی سے مسلمان عورتوں میں رائج ہو گیا) *

تہتّر کے بیجوں کو پہنچنا - ہ - فعلِ لازم (عو) ستیاناس ہونا - برباد ہونا تباہ ہونا - نیواں ناس ہو جانا *

(ہندو تر تیلے کے بیجوں میں ملنا بوتے ہیں) *

تہتیڑ - ا - اسم مذکر - دیوار کا سالیو - پپڑی * پرت طبق *

تہتیڑ لگنا یا جمنا - ہ - فعلِ لازم - جمنا - پپڑی جمنا جیسے میل کے تہتڑ لگ گئے - دانت نہ مانجھنے سے میل کے تہتڑ جم گئے *

تُہتَک - ع - اسم مذکر - پردہ دری - رسوائی - ذلت * بے عزتی - بے آبروئی * حقارت *

تھتکارا - ہ - اسم مذکر (عو) (۱) تھو تھو کرنے کے قابل - نام نہ لینے کے قابل (۲) ہیضہ - نہنا نواں - تخمہ (۳) نزلہ - زکام (متروک) (۴) صفت) نالائق - مردود - مطرود - لعنت زدہ - ملعون - پھٹکار کا مارا *

تھتکارنا - ہ - فعلِ لازم (عو) (۱) تھو تھو کرنا - ذرا سا تھوکنا (۲) نفرت کرنا - لعنت بھیجنا - کسی بری چیز یا بات کے اثر سے بچنے کے واسطے تھوکنے کی آواز نکالنا (۳) جھوٹی قسم یا سہو کے بعد تھو تھو کرنا - توبہ کرنا - نفرت ظاہر کرنا (۴) حقارت سے نکال دینا - دھتکار دینا *

تھتکاری - ہ - اسم مؤنث (عو) (۱) زنجیر - بیڑی - جولان - سلاسل (۲) چڑیل - ڈائن - بلا *

کیوں چڑھی آتی ہے تھتکاری سے سر پہ بڈھی   بھوت پیٹے ہے جو کرتی نہیں مرد کا لحاظ (میر یار علی)

(۳) چھپکلی - چلپاسہ * چپل *

تھتکاریاں - ہ - اسم مؤنث - (۱) بیڑیاں - سلاسل *

باز آوے اپنی فطرت سے وہ تب تنگ کر گیا   پاؤں میں جب تنگ کو کاکے پڑیں تھتکاریاں (رنگین)

(۲) جوتیاں - پاپوشیں (۳) چڑیلیں - بلائیں (۴) چھپکلیاں * چیلیں *

تھتھانا - ہ - فعلِ متعدی - تھوتنی پھلانا - منہ پھلانا - خفگی ظاہر کرنا - ناراضی دکھانا منہ بنانا - منہ پھلانا *

تھتی - ہ - اسم مؤنث - (عو) تودہ - ڈھیر - انبار جیسے مجھ پر تو قرض کی تھتی ہو گئی کس کس کو دوں - اُبلی کے پیٹھ ہے نہ سے پہلے کپڑوں کی تھتی لگ گئی *

تہجّد - ع - اسم مؤنث - لغوی معنی رات کو جاگنا اصطلاحی نمازِ شب جو اکثر نیک آدمی آدھی رات کے بعد اٹھ کر پڑھا کرتے ہیں - اس نماز کی آٹھ رکعتیں ہُوا کرتی ہیں اور وتر ملا کر گیارہ اور کبھی اس سے بھی زیادہ پڑھا کرتے ہیں *

تہجّی - ع - اسم مؤنث - ہجے کرنا - حروفِ مفردہ کا پڑھنا *

(جب حروفِ تہجی کہیں گے تو الف بے تے سے مراد ہوگی)

تہدید - ع - اسم مؤنث (۱) خوف - دھمکی - ڈر - گھڑکی - چشم نمائی (۲) سرزنش - ڈانٹ * تنبیہ - تاکید *

تہذیب - ع - اسم مؤنث (۱) آراستگی - صفائی - پاکی - درستی - اصلاح (۲) شائستگی - خوش اخلاقی * اہلیت - لیاقت - آدمیت * تربیت * انسانیت * شرافت *

تہذیبِ اخلاق - ع - اسم مؤنث - (۱) درستیِ اخلاق - حسنِ اخلاق - خوش اخلاقی (۲) اس رسالہ کا نام جو سر سید مرحوم کی ایڈیٹری سے شائع ہوتا تھا *

تہذیب کے خلاف - صفت - ادب و قاعدہ کے خلاف - نامعقول - خلافِ وضع * بد قماش - بد کردار - نا اہل - نالائق *

تہذیب یافتہ - ع + ف - صفت - مہذب - تربیت یافتہ - مؤدب - شائستہ * تعلیم یافتہ *

تھر - ہ - صفت (ہندو) ٹھیرا ہُوا + اٹل - اچل - مستقل - قائم - ساکن - برقرار * استوار - مستحکم * بے زوال *

تھر رہنا - ہ - فعلِ لازم (ہندو) (۱) ٹھیرا رہنا - قائم رہنا - اٹل رہنا (۲) سدا رہنا - مستقل رہنا - مستحکم رہنا - بنا ٹھہرا رہنا *

سدا نہ پھولیں توریاں سدا نہ ساون ہوے   سدا نہ جوبن تھر رہے سدا نہ جیوے کوے (دوہا)

تہرا - ہ - صفت (۱) تِگنا - سہ چند * تلڑا - تین تہ کا - تین طرح کا - تین لڑ کا *

تہرانا - ہ - فعلِ متعدی - تسرانا - تیسری دفعہ کرنا - تلڑا کرنا - تہرانا? *

تھرانا - ہ - فعلِ لازم (۱) کانپنا - لرزنا - تھر تھرانا - لڑکھڑانا - کپکپانا - سردی تپ لرزہ یا خوف سے ہلنا (۲) خوف کھانا - ڈرنا - ڈرنا جیسے کسی کے نام سے تھرانا - وہ تو استاد کے نام سے تھراتا ہے *

تھرتھرانا - ہ - فعلِ لازم - دیکھو تھرانا

تھرتھراہٹ - ہ - اسم مؤنث (۱) لرزہ - کپکپی (۲) لرزش - جنبش *

تھرتھر کانپنا - ہ - فعلِ لازم - جسم کا نہایت کپکپانا - سردی یا خوف یا بخار سے ہلنا *

تھر تھر کنپنی - ہ - اِسم مؤنث - رپورب) ایک چڑیا کا نام جو ہر وقت درخت پر تھر تھراتی رہتی ہے + ممولا - دھوبن +

تھرتھری - ہ - اِسم مؤنث (۱) کپکپی - لرزہ - تھرتھراہٹ - لرزش ؎

آتش کے جو یہ ہوا ہے دو پُکے شُعلہ کے جاں تن کو تھرتھری ہے (جرأت)

(۲) جاڑے کا بُخار - تپِ نوبت - جُوڑی - تپِ لرزہ +

تھرتھری چھُوٹنا - ہ - فعلِ لازم - کپکپی چھُوٹنا - کپکپانا - کانپنا - تھرتھرانا +

تھِرکنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) ناچنا - مٹکنا - اعضا کا متحرک کرنا - ٹھمکنا - پھڑکنا + جیسے بوٹی بوٹی پڑی تھرکتی ہے (۲ - دکن) پرند کا اُڑنا - منڈلانا +

تھرمامیٹر - انگلش (Thermometer) اِسمِ مذکر - مقیاسُ الحرارت - حرارت نپنے کا آلہ - حرارت پیمائیہ آلہ جس سے گرمی کا اندازہ لگایا جائے +

تھرُوٹ - اِسمِ مذکر - زین کے نیچے کی گدی - تھرُو - نمدِ زین - خوگیر +

تھڑا - ہ - اِسمِ مذکر - جگہ - استھان + گدی - دوکاندار کے بیٹھنے کی جگہ +

تھُڑدِلا - ا - صفت (۱) تنگ دل - بخیل - کنجوس (۲) کم ظرف + کم حوصلہ (۳) بُزدِل - نامرد - ڈرپوک +

تھُڑم تھُڑا کرنا - ہ - فعلِ لازم (عو) (۱) نفرین کرنا - لعنت ملامت کرنا - تھُو تھُو کرنا - دُر دُر کرنا - پھٹ پھٹ کرنا - تھُڑی بنانا + رُسوا کرنا +

تھُڑم تھُڑم ہونا - ہ - فعلِ لازم (عو) ذلیل ہونا - بے عزت ہونا - رسوا و بدنام ہونا - مطعون ہونا - تھُڑی تھُڑی ہونا +

تھُڑی - ہ - اِسم مؤنث (۱) کمی - توڑا (۲ - عو) کلمۂ نفرین - لعنت - پھٹکار - تُف - پھٹ

تھُڑی ہے تری ذات بُنیاد پر + کہ عاشق ہُوئی آدمی ذات پر (امانت)

تھُڑی تھُڑی کرنا - ہ - فعلِ متعدی (عو) لعنت ملامت کرنا - نفرین کرنا - بُرا کہنا - تھُڑی بنانا + اُدُو اُدُو کرنا +

تھُڑی تھُڑی ہونا - ہ - فعلِ لازم (عو) رُسوائی ہونا - نفرین ہونا - اُدُو اُدُو ہونا - دھتکار اور پھٹکار ہونا - لعنت ملامت ہونا +

تھُڑنا - ہ - فعلِ لازم (۱) کمی ہونا - توڑا ہونا + کم ہونا (۲) خاتمہ ہونا - تمام ہونا +

تھس نہس - ا - صفت - تہ و بالا - تباہ و برباد - ناس - غارت - برباد - اُجڑا - ویران +

(بعض لوگ اس کا املا تحس نحس لکھتے ہیں اور یہ محض غلط ہے کیونکہ عربی میں تحس بمعنی غم زدہ اور نحس نامبارک آیا ہے جس سے یہاں کچھ تعلق نہیں - البتہ تہ اور ناس سے مرکب خیال کر سکتے ہیں جسکے معنی جڑ بنیاد سے برباد ہونے کے صاف ظاہر ہیں - اہلِ لکھنؤ تہس نہس بولتے ہیں)

تھس نہس کرنا - ا - فعلِ متعدی (عو) کھوج کھونا - ملیامیٹ کرنا - تباہ و برباد کرنا +

تھس نہس گئی - ہ - صفت (عو) خانہ خراب - بے ٹھوڑ ٹھکانے - وہ عورت جس کا کہیں ٹھکانا نہ ہو +

تھکا - ہ - اِسم مذکر (پورب) (۱) چکا - کسی جمی ہوئی چیز کا تھکّا (۲) ڈھیر - انبار - اٹالا - انبار +

تھکا - ہ - صفت (۱) ہارا - ماندہ - کوفتہ - ماندہ شُدہ - (۲) عاجز - سُست - ناچار - اُکتایا ہُوا - ہمت ہارا ہُوا +

تھکا اُونٹ سرا کو دیکھتا ہے - ا - کہاوت - ناچار آدمی سہارا تکتا ہے - مبتلائے آفت مخلصی کا طالب رہتا ہے +

لحد کو چاہئے یوں پیرِ پُشت خم دیکھے سرا کو جیسے تھکا اونٹ دم بدم دیکھے (ذوق)

تھکائیل - ہ - صفت (عو) سُست آدمی - مجہول آدمی + جی چھوڑُو - کام چور - حیلہ جُو +

تھکا مارنا - ہ - فعلِ متعدی - پدا مارنا - دِق کر دینا - جی چھڑا دینا - ہرا دینا - عاجز کر دینا - چیں بُلوا دینا ؎

جلد واں پہنچنے کا دم کوئی کیا ماریگا اے صبا دُور کا رستہ ہے تھکا ماریگا (ظفر)

تھکا ماندہ - ا - صفت - تھکا تھکایا - عاجز شُدہ - تھکا ہارا +

تھکان - ہ - اِسم مؤنث - ماندگی - کوفتگی - تکان +

تھکانا - ہ - فعلِ متعدی (۱) ہرانا - ماندہ کرنا - کوفتہ کرنا - شل کرنا (۲) عاجز کرنا - جی چھڑانا - سخت محنت لے کر مضمحل کرنا - دِق کرنا - تنگ کرنا - پدانا - بھگانا - پھرانا + حیران کرنا +

تھک کر چُور ہونا - ہ - فعلِ لازم - بہایت شل ہونا - از حد مضمحل ہونا - متکسر ہونا - جوڑ جوڑ دُکھنا +

تھکم تھکا - ہ - اِسم مؤنث (پورب) تکا فضیحتی + لڑائی - جھگڑا - جھگڑا ٹنٹا + احمقانہ تکرار - آپس کی تکرار ؎ جولاہے نو حقہ جس پر دیکھو تھکم تھکا (کہاوت - پورب)

تھکن - ہ - اِسم مؤنث - ماندگی - کوفت - تکسر - تکان +

تھکنا - ہ - فعلِ لازم (۱) شل ہونا - ہارنا - محنت سے ماندہ ہونا - مضمحل ہونا - کوفتہ ہونا (۲) عاجز ہونا - مغلوب ہونا (۳) بوڑھا ہونا - کام سے جاتا رہنا - اپاہج ہونا - طاقت سے رہنا - ضعیف ہونا - ناتوان ہونا (۴) سُست ہونا - ڈھیلا ہونا (۵) مندا ہونا - کساد بازاری ہونا جیسے کام تھک گیا - روزگار

تھک

روزگار تھک گیا (۶) مایوس ہونا۔ ناامید ہونا۔ ہمت ہارنا (۷) بند ہوجانا۔ رُک جانا۔ جیسے کاروبار تھکنا ✤

تُھکوانا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ ذلیل کرانا۔ رُسوا کرانا۔ بدنام کرانا ✤ تھڑی کرانا ✤

تھِگلی ۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (عو) پیوند۔ رُقعہ۔ جوڑ۔ ٹِکلی ✤

تھِگلی لگانا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی (عو) (۱) پیوند لگانا۔ جوڑ لگانا۔ رقعہ دوختن کا ترجمہ (۲) کسی جگہ رسائی پیدا کرنا۔ جہاں پہنچنا ممکن نہ ہو وہاں پہنچنا۔ جیسے آسمان میں تھگلی لگانا (۳) کمال عیاری کرنا۔ چالاکی دکھانا۔ آسمان کے تارے توڑنا (۴) عیب چھپانا۔ پردہ پوشی کرنا (۵) توڑ جوڑ کرنا۔ جتن کرنا ✤ (چالاک عیار اور فرادکُش عورت کی نسبت زیادہ بولتے ہیں)

تھل ۔ ہ۔ اسمِ مذکر (۱) جگہ۔ استھان۔ ٹھور۔ ٹھکانا۔ مقام (۲) مضبوط اور خشک زمین (۳) تھلی۔ بھُوڑ۔ بالو کی زمین۔ وہ جگہ جہاں بہت سا ریتا اکٹھا ہو۔ ریگستان (۴) شیر یا تیندوے کا بھٹ۔ شیر کے رہنے کی جگہ (۵) کنارہ۔ ساحل (۶) لکھنؤ میں ایک کا مدار گول چیز جسے جہاں چاہیں پوشاک پر ٹانک لیں ✤

تھل بیٹھنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ آرام کرنا۔ آرام سے بیٹھنا۔ اطمینان سے بیٹھنا ✤

تھل بیڑا ۔ ہ۔ اسمِ مذکر (۱) بیڑا ٹھیرنے کی جگہ۔ ناؤ یا جہاز کے قیام کی جگہ۔ لنگرگاہ۔ بندر۔ ساحل۔ کنارہ ؎

تھرگھرا ہے یہ دریائے محبت باللہ ۔۔۔ جس کا تھل بیڑا ہی ملتا ہے نہ کچھ اس کی تھاہ (رنگین)

(۲) ٹھور ٹھکانا۔ پتا۔ سُراغ۔ نشان جیسے تمہارا ابھی کہیں تھل بیڑا ہے۔ (۳) وجہ معیشت ✤

تھل بیڑا لگانا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ بیڑے کو تھل یعنی کنارے یا بندرگاہ پر پہنچانا۔ ٹھکانے لگانا۔ اطمینان سے بٹھانا۔ طمانیت کے ساتھ بٹھانا۔ ساحل مراد پر پہنچانا۔ بیڑا پار لگانا ؎

خدا کہیں تو لگادے گا اپنا تھل بیڑا ۔۔۔ نہ ہو اگر نہیں کشتی کا ناخدا پیدا (بحر)

تھل بیڑا لگنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) ٹھکانا لگنا ✤ سہارا ملنا (۲) سُراغ لگنا۔ پتا ملنا۔ پتہ لگنا ؎

لگے نہ بحرِ جہاں میں کچھ اس کا تھل بیڑا ۔۔۔ کہ بہر کشتیِ مے قہر تیرا طوفان ہے (گویا)

تھل سے بیٹھنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ آرام سے بیٹھنا۔ ٹھور ٹھکانے سے بیٹھنا۔ سلطنت سے بیٹھنا ✤ اطمینان سے بیٹھنا۔ جگہ سے بیٹھنا ✤

تھل تھل ۔ ہ۔ صفت (۱) ڈھیلا۔ تھلتھل۔ پلپلا ✤ پولا۔ نرم۔ پچپچا۔

تھن

ڈھل ڈھلا۔ موٹا۔ بھپس (۲) مشک یا پیٹ میں بھرے ہوئے پانی کی آواز ✤

تھلتھلانا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ مُٹاپے کے مارے جسم کا ہلنا۔ موٹے بدن کا تھل تھل کرنا۔ پیٹ یا مشک کا پانی کے باعث تھل تھل کرنا ✤

تہلکہ ۔ ع۔ اسمِ مذکر (زبان زد تہِلکہ) (۱) ہلاکت۔ موت۔ مرن (۲) غارت۔ تباہ۔ برباد (۳۔ ل) خوف۔ دہشت (۴۔ ل) غُل غپاڑا۔ شور غوغا۔ کہرام۔ کھلبلی۔ دھوم۔ ہنگامہ ✤ آفت۔ بلا۔ مُصیبت ✤

تہلکہ پڑنا یا مچنا ۔ و۔ فعلِ لازم۔ دھوم مچنا۔ کہرام پڑنا۔ آفت پڑنا۔ مُصیبت آنا۔ افراتفری ہونا۔ خوف چھانا ✤ ہنگامہ برپا ہونا ✤

تھم ۔ ہ۔ اسمِ مذکر (۱) کھم۔ ستون۔ کھمبا۔ رُکن۔ تھونی۔ پایہ۔ لاٹ۔ منارہ۔ مینار۔ پیل پایہ (۲) کیلے کے درخت کا ثمر (۳) ایک قسم کی مٹھائی جو ہندو عورتیں مندروں پر چڑھاتی ہیں جس میں صرف چند پوریاں اور حلوا ہوتا اور یہ خاص دیوی کے مندر میں چڑھایا جاتا ہے ✤

تھمانا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ روکنا۔ باز رکھنا۔ ملتوی کرنا۔ ٹھیرانا۔ اٹکانا ✤

تہمت ۔ ع۔ اسمِ مؤنث۔ گمانِ بد۔ الزام۔ بہتان۔ جھوٹا عیب۔ افترا ✤ کلنک۔ طوفان ✤ بُطلان ✤

تہمت جوڑنا۔ دھرنا۔ دینا۔ لگانا یا لینا ۔ و۔ فعلِ متعدی۔ کسی کو متہم کرنا۔ عیب لگانا۔ الزام دینا۔ برائی تھوپنا ؎

تہمتیں چند اپنے ذمہ دھر چلے ۔۔۔ کس لئے آئے تھے کیا ہم کر چلے (درد)

ہر ایک جوڑتی ہے مجھ پہ تہمتیں لاکھوں ۔۔۔ کہے ہے مجھ کو ہر اک اسے کیسا غم (رنگین)

تہمت کا گھر } ۔ و۔ صفت۔ عیب کی جگہ۔ بدنامی کا گھر۔ کاجل کی کوٹھڑی۔ وہ چیز جس میں بدنامی کا اندیشہ ہو ✤ وہ شخص جو ہر ایک پہ الزام دھرے ✤
تہمت کی ٹٹی

تہمت سے مرنا ۔ و۔ فعلِ لازم۔ جھوٹا الزام لگا دینا۔ بہتان کھڑا کردینا۔ عیب جڑ دینا ✤

تہمت لئے مرنا ۔ و۔ فعلِ لازم۔ زبردستی تہمت دھرنا۔ ناحق الزام لگانے کی درپے ہونا۔ بیجا الزام لگانا

تہمتی ۔ و۔ صفت۔ تہمت لگانیوالا۔ عیب دھر دینے والا۔ بہتانی۔ کلنکی ✤

تھمنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) رُکنا۔ ٹھیرنا۔ باز رہنا (۲) صبر کرنا۔ تحمل کرنا (۳) قائم ہونا۔ سہارا پانا (۴) چپ ہونا۔ خاموش رہنا (۵) بند ہونا۔ رُکنا۔ ٹھیرنا جیسے مینہ تھم گیا۔ رونا تھم گیا ✤

تھن ۔ ہ۔ اسمِ مذکر (۱) گائے بکری کی چوچی۔ پستانِ چارپایہ (۲) چھاتی۔ چوچی۔ کچ۔ کچیں۔ پستان ✤

تھنال۔ ف۔ اسمِ مذکر (۱) میان کٹورہ ہتھیلی۔ یا مسی۔ یا تفرئی حصہ جہاں تلوار کا پھیلاؤ رہتا ہے۔ جمع تھنل (۲)۔ ہندی بجائے تھناول جیسے تھنال لٹرائیے

تہنیت۔ ع۔ اسمِ مؤنث۔ مبارکبادی۔ بدھائی۔ بدھاوا۔ مُبارکی ✤

تھُو۔ ہ۔ ندا۔ تھوکنے کی آواز۔ تُف۔ تھوک۔ بُرا۔ چھی۔ قابلِ نفرت ✤

تھُوتھُو۔ ہ۔ کلمۂ نفرین (عو) نہایت نفرت ظاہر کرنا۔ نوج۔ خدا نکرے۔ خدا بچائے۔ چھائیں پھوئیں جیسے تھُو تھُو نوج ایسی عورت ہو

تھُوتھُو تھُدّا۔ ہ۔ اسمِ مؤنث جب کھیل یا کسی شرط میں لڑکا ہارنے لگتا ہے اور اُسے کوئی عذر پیش ہوتا ہے تو یہ لفظ کہتا ہے۔ یعنی ابھی سہی نہیں ہے جیسے بھُوے کی تھُو تھُو تھُدّا ✤

تھُوتھُو کرنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ نفرت کرنا۔ نفرین کرنا۔ تھُوکنا ✤

تھُوتھُو ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم (ہند و) تھُڑی تھُڑی ہونا۔ بدنامی ہونا۔ رُسوائی ہونا ✤

تھُوا۔ ہ۔ اسمِ مذکر (۱) ڈُھوا۔ ڈُھولا۔ تودۂ گِل (۲) ڈھیلی۔ ڈھیما۔ گیلی مٹّی کا بنایا ہُوا پنڈا یا لوندا خواہ بھنڈا (۳) مضغۂ گوشت۔ لوتھڑا۔ مجازاً نِکما آدمی

تھوبڑا۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ حقارتاً مُنہ۔ تھوتھنی ✤

تھوبڑا سُجانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ غصّے سے مُنہ پھلانا۔ رُوٹھنا۔ خفا ہونا۔ مُنہ بنانا

تھوپنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) ڈھیری لگانا۔ بٹورنا۔ الگ کرنا (۲) یُونہی بن گھڑے توے پر ڈال کر روٹی پکانا۔ تھاپنا۔ چھوپنا جیسے روٹی تھوپنا (۳) لیپنا۔ لیوجانا۔ لبسنا (۴) لگانا۔ ذِمّہ ڈالنا۔ لم لگانا۔ جیسے تُہمت تھوپنا ؎

سلوک غیر سے اتنا ضرور میں نے کیا ✤ کہ اُسپہ تھوپ یا جو قصور میں نے کیا (بیخود)

(۵) سہارا دینا۔ پشتی لینا ✤

تھوتھرا۔ ہ۔ صفت (عوام) تھوتھا کیڑ ملا ہُوا ہو کا کاٹا ہُوا اناج ✤ نِکما۔ خراب ✤

تھوتھنا۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ حقارتاً مُنہ۔ دہن حیوان کا مُنہ۔ تھوتھنی ✤

تھوتھنی۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ گھوڑے یا اُونٹ کا مُنہ۔ ریچھ یا سُور کا مُنہ حقارتاً آدمی کا مُنہ ✤

تھوتھنی پھلانا۔ ہ۔ فعل لازم (عوام۔ عو) مُنہ پھلانا۔ تیوری چڑھانا۔ مُنہ بنانا۔ ناراض ہونا۔ خفا ہونا ✤

تھوتھ۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ پول۔ خلا۔ کھوکلا پن۔ کھوکرا ✤ جوف۔ خالی۔ خُلو ✤

تھوتھا۔ ہ۔ صفت (۱) خالی۔ کھوکلا۔ مُجوّف۔ اندر سے خالی۔ بے مغز۔ پولا جیسے تھوتھا چنا باجے گھنا (۲) کُند۔ بِن نوک کا۔ بِن دھار کا۔ کھونڈا۔ جیسے تھوتھا تیر (۳) دُم کٹا سانپ۔ دُم گلا (۴) ٹھوٹیا۔ نیلا تھوتھا۔ (۵) مہمل۔ بیکار۔ لغو ✤

تھوتھا چنا باجے گھنا۔ ہ۔ کہاوت۔ یعنی ناحق شیخی بگھارتا ہے۔ کھوکھلی چیز کی آواز بہت ہوتی ہے۔ جو کچھ نہیں ہوتا وہی بکارتا ہے۔ ڈھول میں پول۔ مہمل بات ✤

تھوتھی بات۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (ہندو) بے مغز بات ✤ بیہودہ بات۔ لغو بات

تھوتھے تیروں سے اُڑانا۔ ا۔ فعلِ متعدی (عو) کُند تیروں سے چھیدنا تاکہ سخت تکلیف ہو۔ سزائے سخت دینا۔ کھونڈی چھُری سے حلال کرنا۔ بُرے ہتھیار سے مارنا ✤

تہوّر۔ ع۔ اسمِ مذکر۔ بہادری۔ شجاعت۔ مردانگی۔ دلیری ✤ قوّتِ غضبی کی زیادتی

تھوتر۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ ایک قسم کا سِینا جو گنّوں کے کھیت کے چاروں طرف جھاڑی کی طرح اُگ آتا ہے۔ غریب غربا اِس سے دال کا کام لیتے ہیں ✤

تھُوتھرنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ حقارتاً کھانے کو کہتے ہیں۔ نگلنا۔ ٹھونسنا۔ زہر مار کرنا۔ دھڑ میں ڈالنا ✤

تھوڑا۔ ہ۔ صفت۔ کم۔ اندک۔ قلیل۔ ذرا سا۔ تنک تنک۔ کچھ ✤ کتنی۔ خفیف۔ ادنےٰ۔ ذرا جیسے تھوڑا سا ✤

تھوڑا بہت۔ ہ۔ صفت۔ کم و بیش۔ کسی قدر۔ کچھ کچھ۔ ذرا ذرا۔ تھوڑا سا ✤ قریب قریب ✤

تھوڑا تھوڑا ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم (عو) منفعل ہونا۔ خفیف ہونا۔ شرمندہ ہونا۔ عرق عرق ہونا۔ نادم ہونا۔ خجل ہونا ؎

ساقِ سیمیں وہ تری دیکھ کے گوری گوری ✤ شمع مجلس سے ہُوئی جاتی ہے تھوڑی تھوڑی (سودا)

ابر کو دعوےٰ جُرأت تھا ہر شجر کے سامنے ✤ تھوڑا تھوڑا ہو گیا وہ چشمِ تر کے سامنے (حکمت)

تھوڑا ہی۔ ہ۔ ندا۔ نہیں۔ بالکل نہیں۔ جیسے وہ تھوڑا ہی کہتے تھے ✤

تھوک۔ ہ۔ اسمِ مذکر (۱) ڈھیر۔ انبار۔ اکٹھا۔ یکمشت (۲) روکڑ۔ نقدی۔ جمع (۳) حِصّہ۔ پتّی (۴) جماعت۔ گروہ۔ جتھا۔ مجمع۔ کمپنی (۵) میزان کُل (۶) وہ مقام جہاں کئی سرحدیں ملیں۔ شملہ والے اسکو ٹھڈّا کہتے ہیں (۷) مقدار۔ تعداد۔ اندازہ (۸) پٹّہ۔ سند ✤

تھوک بست۔ ا۔ اسمِ مؤنث۔ حد بندی ✤ پیمایش کر کے حد باندھنا ✤

تھوک دار۔ ا۔ اسمِ مذکر۔ کسی گروہ کا سردار۔ سرگروہ ✤ کسی مجمع یا جماعت کا پیشوا (۲) پٹّہ دار (۳) اکٹھا بیچنے والا ✤

تھوک فروش - ا - اسم مذکر - یکمشت بیچنے والا - اکٹھا مال فروخت کرنے والا - بخلافِ خردہ فروش ٭

تھوک - ہ - اسم مذکر - آبِ دہن - منہ کا لعاب - تُف - کف - رال ٭

تھوک اُچھالنا - ہ - فعل متعدی (مجرب) بیہودہ بکنا - حجتِ ناحق و بیجا کرنا

تھوک بلونا - ہ - فعل لازم - بیہودہ بکنا - بیفائدہ باتیں کرنا ٭

تھوک دینا - ہ - فعل متعدی - چھوڑ دینا - نفرت سے ترک کرنا - عاق کر دینا - غرض نہ رکھنا ٭

تھوک کر چاٹنا - ہ - فعل لازم - اقرار سے پھرنا - عہد توڑنا ٭ کچھ دیکر واپس لینا

تھوک لگانا - ہ - فعل متعدی (۱) زک دینا - چونہ لگانا - ہرانا - شکست دینا (۲) ایک قسم کی گالی ٭

تھوک لگا کر رکھنا - ہ - فعل متعدی - سینت کر رکھنا - بڑی حفاظت سے رکھنا - جوڑ جوڑ کر رکھنا - کنجوسی سے جمع کرنا ٭

تھوک لگا کر یا تھوک کر چھوڑنا - ہ - فعل متعدی - ذلیل کرکے چھوڑنا - رسوا کرکے چھوڑنا ٭

تھوک ہے - ہ - ندا - لعنت ہے - تُف ہے - پھٹے سے منہ پر پھٹے

تھوکنا - ہ - فعل متعدی (۱) لعابِ دہن کا پھینکنا (۲) برا بھلا کہنا - لعنت ملامت کرنا - نفریں کرنا - نفرت ظاہر کرنا ٭

بدگتی ہے ساری خلقت ای دوست ٭ دشمن کو زمانہ تھوکتا ہے (نامعلوم)

(۳) پسند کرنا - توجہ دینا - رُخ دینا (ان معنوں میں نہیں کے ساتھ آتا ہے) ٭

دُنیا کو تھوکتے نہیں مردانِ راہِ عشق ٭ نامرد رکھیں آنکھوں پہ اِس پیرزن کے پاؤں (آتش)

(۴) ذلیل کرنا - رسوا کرنا جیسے اُسے سب نے تھوکا ٭

تھوکی - ہ - اسم مؤنث - ڈلیا ٭ میٹھا ڈلیا ٭

تھونی - ہ - اسم مؤنث - ستون - تھم - کھم - آڑ - آڑواڑ - اسطوانہ - عماد - عمود ٭

تھوہر - ہ - اسم مذکر - ایک قسم کا خاردار زہریلا درخت جس میں سے دودھ نکلتا ہے - زقونیا - زقوم - مزاجاً تیسرے درجہ میں گرم - دوسرے میں خشک مُحلّلِ ریاح و مخرجِ اخلاطِ صفرا و سودا و بلغم ٭

تھئی - ہ - اسم مؤنث (گنوار) (۱) روٹیوں کی جھیٹھ - ڈھیر - بہت سی اوپر تلے رکھی ہوئی روٹیاں (۲) پانوں کا مٹھا یا ڈھولی (۳) تہ بہ تہ رکھے ہوئے کپڑے

تھئی تھئی - ہ - اسم مؤنث - اصولِ موسیقی کی آواز - تالی - سم - تالی (۲) ناچنے گانے کی آواز - تھاپ کی آواز ٭

تھئی تھئی کرنا - ہ - فعل لازم - ناچنا - ناچنے کی آواز نکالنا - راگوں کی لے ظاہر کرنا ٭

تھئی تھئی ہونا - ہ - فعل لازم - ناچ رنگ ہونا ٭

تھیلا - ہ - اسم مذکر - گون - پلہ ٭ بڑی تھیلی - کیسۂ بزرگ - ٹاٹ کی بوری -

تھیلا کرنا - ہ - فعل متعدی - ہڈی پسلی توڑ کر رکھ دینا - لوندہ کر دینا ٭

پڑے شراب پہ چھینٹی نشہ کو آگ لگے ٭ کیا دوا کو مری مار مار کر تھیلا (نازنین)

تھیلی - ہ - اسم مؤنث (۱) کیسہ - کوتھلی - گوچھی - جیب (۲) توڑا - توڑا ہزار روپیہ کی تعداد ٭

تھینکس - انگلش (Thanks.) اسم مذکر - شکریہ - بہت سے شکریے

تھیوا - ہ - اسم مذکر - تانبے خواہ پیتل کی تھگلی جس پر مہر کندہ کی جائے - انگوٹھی کا گھر جس میں نگینہ یا کندہ شدہ مُہر جڑی جاتی ہے ٭

تہیہ - ع - اسم مذکر - سامان آمادگی - تیاری - مستعدی جیسے تہیۂ سفر ٭

تئی - ہ - اسم مؤنث کڑھائی - چوڑی کڑھائی جس میں شامی یا ٹکیا کے کباب تلتے ہیں ٭ وہ چوڑے پیندے کی کڑھائی جس میں حلوائی اِمرتیاں اور جلیبیاں تلتے - نیز اُس میں کوئلے رکھکر نان خطائی کے تھال کو گرمائی پہنچا کر خطائیاں تیار کرتے ہیں ٭

تی - ہ - صفت - تین کا مخفف ٭

تیا - ہ - اسم مذکر (۱) گنجیفہ کا وہ پتہ جس پر تین نشان بنے ہوئے ہوتے ہیں جسے تری بھی کہتے ہیں (۲) چوسر کا وہ دانوں جسے تین کانے بھی کہتے ہیں (۳) سولھٹری یا سُکھئی کی بازی میں تین کوڑیوں کا چت آنا (۴) تکا مُوٹھ کے کھیل میں وہ تین کوڑیاں جو گنڈے گنڈے الگ کرنے کے بعد مُوٹھ سے بچ رہتی ہیں - جن پر کھیل کا مدار ہے -

تیا پانچہ کرنا - ہ - فعل متعدی (عوام) کسی چیز کے حصے کرنے - تقسیم کرنا - بانٹنا - حصہ لگانا (۲) کوڑے کرنا - بیچ ڈالنا ٭

تیار - ع - صفت - لغوی معنی موجزن - جاری رفتار (۲) اصطلاحی - کام میں آنے کے قابل - مستعد - موجود - آمادہ - لیس - درست - مہیا (۳) پورا - کامل - مکمل - پختہ - پکا ہوا - جیسے پھل کا تیار ہونا (۴) موٹا تازہ - فربہ - قوی جثہ (۵) بالغ - بلوغت کو پہنچا ہوا ٭

(جھندہ اور متلاج کے علاوہ جس قدر معانی ہیں وہ سب اصطلاحی ہیں یعنی فلاں چیز اپنی درستی کے باعث اپنے استعمال کی طرف جلد جانے والی ہے مگر بہتر یہ ہے کہ اس کا مادّہ

طائے مہملہ سے طیار۔ بمعنے اُڑنے والا خیال کیا جائے۔ کیونکہ یہ اصطلاح اصل میں میر شکاریوں سے لی گئی ہے۔ جب کوئی شکاری پرند گریز سے نکل کر اُڑنے اور شکار کرنے کے قابل ہو جاتا ہے تو اُسے طیار کہا کرتے ہیں۔ پس اِس سے ہر ایک مہیا چیز کے واسطے اصطلاح ہو گئی۔ بلحاظِ ماحصل اس کا اِملا دونوں طرح درست ہو سکتا ہے ٭

تیّار کرنا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ (۱) لیس کرنا۔ مہیا کرنا۔ درست کرنا (۲) بہم پُہنچانا۔ موجود کرنا (۳) پکانا۔ رسوئی کرنا (۴۔ کبوتر بازی) ہلانا۔ سدھانا۔ جیسے کبوتر تیار کرنا (۵) موٹا تازہ کرنا جیسے گھوڑے کو مسالہ دیکر تیار کرنا (۶) پورا کرنا۔ بنانا۔ انجام پر پہنچانا جیسے مکان تیار کرنا (۷) کسنا۔ چار جامہ لگانا ٭ جوتنا۔ گاڑی کو چلانے کے قابل بنانا ٭

تیّار ہونا۔ ا۔ فعلِ لازم (۱) مستعد ہونا۔ آمادہ ہونا (۲) موٹا تازہ ہونا۔ فربہ ہونا (۳) پک چکنا (۴) بن چکنا۔ عمارت کا ختم ہونا۔ بن جانا ٭

تیّاری۔ ا۔ اسمِ مؤنث (۱) آمادگی۔ مستعدی۔ درستی ٭ موجودگی۔ آراستگی ٭ شان و شوکت ٭ دھوم دھام ٭ آرایش و سامان (۲) فربہی۔ مٹاپا ٭

تیّاری کا رنگ روغن۔ ا۔ اسمِ مذکر۔ وہ وارنش یا رنگ جو گاڑی وغیرہ کے ہر طرح درست ہو جانے پر چمک دمک کے واسطے دیتے ہیں ٭

تیاگنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (ہندو) چھوڑنا۔ ترک کرنا ٭ دست بردار ہونا۔ تجنا ٭

تیپچی۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ ایک قسم کی کچی سیون۔ بخلافِ بخیہ ٭

تیپچی بھرنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ کچی سیون سینا ٭ کھرا کرنا ٭

تیپچی کا نکاح۔ ا۔ اسمِ مذکر (ظرافۃً) کچا نکاح۔ بودا نکاح ٭

تیتا۔ ہ۔ صفت (پُورب) (۱) کڑوا۔ تلخ (۲) تیز۔ جھلا۔ چرچرا ٭

تیتالیس۔ یا۔ **تینتالیس۔** ہ۔ صفت۔ چہل و سہ۔ تین اُوپر چالیس۔ ۴۳ ٭

تیتر۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ دُرّاج۔ ایک قسم کا پرند . جسے اکثر شوقین لڑانے کے واسطے پالا کرتے ہیں ٭

تیتر کے مُنہ چھمی۔ ہ۔ کہاوت۔ دُوسرے کے ہاتھ بات ہے۔ قسمت پر موقوف ہے ٭

(چُونکہ تیتر کی آواز سے چور مال ہاتھ لگنے کا شگون لیتے ہیں۔ اِس سبب سے یہ خیال کرنے لگے کہ تیتر کے بولنے پر دولت کا ہاتھ لگنا موقوف ہے۔ تیتر کا دائیں ہاتھ پر بولنا چوروں کے حق میں اچھا گنا جاتا ہے۔ لیکن اِس کا استعمال ایسے موقع پر ہوتا ہے جب کسی نافہم یا بے وقوف آدمی کو ایسے کام کے فیصلہ پر مقرر کریں۔ جس کی اُسے لیاقت نہ ہو) ٭

تیترا۔ ہ۔ صفت۔ تیسرا لڑکا یا لڑکی۔ تیترا بیٹا راج رجائے۔ تیتری

بیٹی بھیک منگائے (مثل)

تیتری۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (۱) تیتر کی تانیث۔ تیتر کی مادہ (۲) ایک قسم کی جھنبیری۔ تتلی۔ ایک پردار رنگ برنگ کا خوبصورت کیڑا (۳۔ بید) ایک قسم کی دوا جو باری کے بخار میں دیتے ہیں ٭

تینتیس۔ یا۔ **تیتیس۔** ہ۔ صفت۔ سی و سہ۔ تین اُوپر تیس۔ ۳۳۔

تیج۔ ہ۔ اسمِ مذکر (۱) رُعب داب۔ جلال۔ طاقت ٭ غصّہ۔ جوش۔ تیزی۔ (۲) شعاعِ مہر۔ سُورج کی کرن۔ آفتاب کی روشنی۔ جیسے تیج بھان ٭

تیج۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (۱) تیسری تاریخ (۲) ہندوؤں کا وہ تہوار جو ساون سُدی تیج کو ہوتا اور آپس میں بہنوں اور بیٹیوں کو اپنے گھر بلاتے اور اُن کی سسرال سے سندھارا آتا ہے۔ ماں باپ کے گھر سلونے میٹھے پوڑے اور چلڑے یعنی چلتے تل کر انھیں کھلائے جاتے ہیں۔ مجازاً اِسے بھی سندھارا کہنے لگے ہیں جیسے کڑوے ری آتاں میٹھا سندھارا پھیکا سندھارا تیج نویلیاں آئیاں جی (ساون کا گیت) ٭

تیج تہوار۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ ہر ایک تہوار ٭ پرب۔ تیج کا تہوار جیسے مسلمانوں کے ہاں

تیجا۔ ہ۔ اسمِ مذکر (۱) تیسرا۔ سوم (۲) پھول۔ فاتحۂ سوم اور اُسکی رسم۔ (ہندو) اُٹھائونی۔ پھول چُننا۔ یہ رسم مسلمانوں میں جس طرح برتی جاتی ہے اُسکی مفصل کیفیت حسبِ ذیل ہے ٭

وفات کے تیسرے روز تیجے کی رسم ادا کی جاتی ہے۔ اگر بُدھ کو تیسرا روز پڑتا ہے تو ایک دن بڑھا دیتے ہیں۔ عورتوں کا خیال ہے کہ اگر بُدھ کے روز پھول کئے جائیں تو چار بُدھوں کو رنج اُٹھانا پڑتا ہے اور ویسا ہی موقع پیش آجاتا ہے۔ علیٰ ہذا اگر بُدھ کو کوئی خوشی کا کام کیا جائے تو اُسے متواتر چار چار خوشیوں کا موقع ملتا ہے۔ جس روز میّت کو دفن کر کے آتے ہیں۔ صاحبخانہ تیجے کا دن اُسی روز بتا دیتا ہے کہ فلاں روز رسم فاتحۂ سوم ادا ہو گی۔ تیجے کے روز صبح سے دس بجے تک مرد مقامِ فاتحہ پر جمع ہو جاتے ہیں اور عورتوں کے آنے کا تانتا تو شام تک برابر لگا رہتا ہے۔ مہمانوں کے واسطے عمدہ عمدہ کھانے تیار کئے جاتے اور بعد از فاتحہ اُنہیں کھلائے جاتے ہیں۔ مردوں کو کھلانے کا دستور امیروں میں اور عورتوں کو کھلانے کا طریق عام ہے بلکہ رشتہ دار مردوں کو بھی اِس کھانے میں شریک کر دیا جاتا ہے۔ عورتوں میں گھر کے اندر حلوے پر مُردے کی نیاز دلوائی جاتی ہے جسے بھتی۔ یا حلوائے مرگ کہتے ہیں۔ یہ فاتحہ ماتم دار یعنے صاحبِ خانہ یا چچا یا ماموں یا

تیج

باپ وغیرہ اندر آکر دے جاتا ہے۔ باہر مردوں میں پورا قرآن شریف ایک ایک دو دو سیپارہ کرکے ختم کیا جاتا اور مُردے کی رُوح کو ثواب پہنچایا جاتا ہے چنوں پر فی چنا ایک ایک کلمہ پڑھا جاتا ہے۔ پڑھنے کے واسطے ساڑھے بارہ سیر چنے کافی ہوتے ہیں۔ کیونکہ سوا لاکھ مرتبہ کلمہ پڑھا جانا چاہئے۔ جس سے مُردے کی نجات ہوجاتی ہے اور یہ مقدار اسکے لئے کافی ہوتی ہے لیکن ہجوم خلقت کے موافق یہ وزن بڑھا بھی دیا جاتا ہے۔ جب چنے اور قرآن شریف ختم ہوجاتا ہے تو چنوں کو ایک چادر میں اکٹھا کرکے اُس میں الائچی دانے مِلا دیتے ہیں۔ اب فاتحہ خوانی شروع ہوتی ہے کئی آدمی بلکہ باری باری سے قرآن شریف کی سُورتیں پڑھتے ہیں سپ جسے قل بھی کہتے ہیں۔ کیونکہ اس روز اوّل کوئی رکوع یا بڑی سورت پڑھ کر ایک مرتبہ قُلْ یَا تین مرتبہ قُلْ ھُوَ اللّٰہ ایک ایک مرتبہ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ و قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ پڑھ کر سُوْرَۂ فَاتِحَہ شروع کر دیتے ہیں۔ اور اُسکے ساتھ ہی سُوْرَۂ بَقَرَہ کا رکوع شروع کرکے باقی معمولی آیتیں پڑھ میّت کے واسطے دُعائے مغفرت مانگتے ہیں جس وقت فاتحہ شروع کرتے ہیں اُس وقت ارگجا چنوں کے پاس رکھ دیتے اور لوبان یا اگر کی بتّی روشن کر دیتے ہیں۔ جب فاتحہ ختم ہوجاتی ہے تو ایک طرف سے لوگ چنے تقسیم کرتے جاتے ہیں۔ دُوسری جانب سے ارگجے میں پھُول ڈلواتے جاتے ہیں۔ کچھ چنے بعد میں آنے والوں کے واسطے رکھ چھوڑتے ہیں۔ اور باقی عورتوں میں تقسیم کرنے کو بھیجدیتے ہیں۔ ارگجا اُس مرکّب خوشبو کا نام ہے جو بُرادہ صندل۔ مشک۔ کافور۔ عنبر۔ اور عرقِ گلاب سے تیار کرکے ایک پیالے کے اندر رکھی جاتی ہے۔ اور اس پیالے کو پھولوں کی بھری ہوئی رکابی میں رکھکر ہر ایک فاتحہ خواں کے پاس لے جاتے ہیں۔ وُہ ایک ایک پھُول اُٹھا اور اُس پر سُورۂ اخلاص پڑھ کر ارگجے کے پیالے میں ڈال دیتا ہے۔ اور یہ سارا سامان معہ چادرِ گُل مُردے کی قبر پر اُسی روز بھیجدیا جاتا ہے

اگر کسی کا باپ مرجاتا ہے تو اُس وقت اُسے جائز وارث قرار دینے کی غرض سے ننہال والوں کی طرف سے پگڑی بندھوائی جاتی ہے جسے دستاربندی کہتے ہیں۔ سب سے پہلے بڑے لڑکے کو جو اُس کا جانشین قرار دیا جاتا ہے اُسکے بعد باقی لڑکوں خواہ بیٹیوں کو۔ دستاربندی میں ایک ایک پگڑی اور اُسکے ساتھ کچھ نقدی دیجاتی ہے۔ دستاربندی یا فاتحہ خوانی کے بعد اُن دیگوں پر نیاز دیجاتی ہے جو مہمانوں اور غربا کو تقسیم کرنے کے لئے پکائی جاتی ہیں۔

جس طرح مرنے کے ساتھ ہی ایک جوڑا فی سبیل اللہ دیتے ہیں۔ اُسی طرح آج کے روز دُوسرا جوڑا دیا جاتا ہے۔ بلکہ دسویں بیسویں۔ مہینے اور چہلم کی فاتحہ کو بھی ایک ایک جوڑا اللہ دیتے ہیں۔ جس کا ذکر اپنے موقع پر آئے گا ❊

کہتے ہیں کہ یہ رسم بزمانۂ جلال الدّین اکبر ہندؤوں کی رسم سے لی گئی ہے۔ جس کی غرض یہ تھی کہ ہندؤوں اور مسلمانوں میں ہر قسم کے تہوار۔ اور تقریب میں باہمی مُطابقت پیدا کی جائے جو زیادہ مُوانست اور یک جہتی کا باعث ہو۔ چنانچہ پھُول اِسی وجہ سے نام رکھا گیا۔ کہ اُن کے ہاں مُردے کی سوختہ ہڈی کو پھُول کہتے ہیں۔ اور یہ سوختہ ہڈیاں تیجے کے روز گنگا جی میں ڈالنے کو بھیجدی جاتی ہیں۔ اکبر بادشاہ نے۔ عُلمائے دین سے اِس رسم کے جاری کرنے کے واسطے مشورہ لیا تو اُنھوں نے فرمایا کہ اگر سوا لاکھ مرتبہ کلمہ پڑھ کر مُردہ کو بخشا جائے تو وُہ جنّت میں جاتا ہے۔ اور ساڑھے بارہ سیر چنے سوا لاکھ کی تعداد میں ہوتے ہیں۔ پس تیجے کے روز سوا لاکھ مرتبہ کلمہ پڑھوانا۔ اور قبر پر پھُول ڈالنا بہتر ہے۔ اِس رسم کا رواج بخیالِ ثواب مُخلِ مذہب نہیں۔ ہندؤوں میں اِس کو پھُول چُنتے یا اُٹھاؤنی سے تعبیر کرتے ہیں اور اُن کے ہاں بھی تیجے کے روز عزیز و اقارب کا جمع ہونا۔ میّت کی نرینہ اولاد کے سروں پر پگڑی باندھنا ظہور میں آتا ہے۔ جسکی مفصّل کیفیت ہم نے رسالۂ "رسومِ اقوام" میں لکھی تھی۔ جو مع دیگر تصانیف جل کر خاکستر ہوگیا) ❊

تیج پات - ہ - اسم مذکّر - ایک خوشبودار چوڑے پتّے کا نام جسے بعض لوگ لونگ کا پتّا خیال کرتے ہیں۔ سازِج ہندی۔ تیج پتر۔ مزاجاً دُوسرے درجہ میں خشک تیسرے میں گرم۔ سفید سنگ شانہ وغیرہ (مسلمان تیز پات بولتے ہیں)

تیجا - ا - صفت - صحیح (تیکھا) (۱) لغوی معنے تیز (۲) شوخ و شنگ۔ شریر۔ چُلبُلا معشوق ❊ ٹھکیلا۔ بانکا۔ طرحدار ❊ وضعدار۔ منموہن ❊ اچپل ❊

(بازاری اس معنی میں بولتے ہیں)

تیجی - ا - صفت - (عو) (صحیح تیکھی) (۱) تیز۔ شوخ۔ تیتیا مرچ (۲) خام پارہ۔ مالزادی۔ زبان دراز۔ سرکش و بے حیا۔ عورت۔ فتنہ پرداز عورت (۳) اونچا سُر ❊

تیر - س - اسم مذکّر (۱) دریا کا کنارا۔ ساحل۔ لبِ دریا (۲) پار۔ دُوسری طرف تٹ (۳) نیڑے۔ پاس۔ نزدیک۔ دھورے (۴) پڑوس۔ ہمسایہ ❊

تیر - ف - اسم مذکّر - بان۔ سہم۔ خدنگ۔ تُکّہ۔ ناوک۔ سری۔ ایک قسم کے آلۂ جنگ کا نام جو کمان میں رکھکر چھوڑا جاتا ہے ❊

تیر

دیکھ بھال لاگی ہے سر سوں ماج نہ بُوجھو بُوجھو پر سوں (تیر کی پہیلی)

(بُوجھ۔ سر کہتے ہیں سرکنڈے کو جس میں تیر لگا رہتا ہے اور بھال تیر کا پھل۔ ماج کہتے ہیں ہاتھی دانت کو چونکہ سُوفار یعنی چُٹکی ہاتھی دانت کی ہوتی ہے اور پر تیر کے دونوں طرف لگا ہوا ہوتا ہے اسی وجہ سے شاعر پر کا لفظ لایا اور سارے پتے دے دیئے۔) (۴) شمسی چوتھا مہینہ جس میں آفتاب برجِ سرطان میں ہوتا ہے۔ ساون ✤ شمسی ہر مہینے کا تیرھواں کا دن (۲) صفت۔ اندھیرا۔ تاریک۔ تیرہ اندھکار (۳) سیدھی لکڑی (۵) عُطارد۔ بدھ۔ دبیرِ فلک (۶) طعنہ۔ نشتر ✤

تیر انداز۔ ف۔ اسم مذکر۔ تیر چلانے والا سپاہی۔ وُہ شخص جو تیر مارنے میں کامل مہارت رکھتا ہو۔ تیر زن۔ قدر انداز۔ دھنک دھر۔ کماں دار ✤

تیر اندازی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ ناوک فگنی۔ تیر چلانا۔ کمانداری ✤ قدر اندازی ✤

تیر بہدف۔ ف۔ صفت (۱) ٹھیک نشانہ پر۔ بے چُوک۔ بے خطا ✤ ایک بر ایک (۲) سریع التاثیر جیسے دُعا یا دوا کا تیر بہدف ہونا ✤

تیر پھینکنا۔ ۔ فعل لازم۔ بان چلانا۔ بان مارنا۔ ناوک فگنی کرنا ✤

تیر تکوں پر گزران کرنا۔ فعل لازم (۱) در بدر پھر کر گزارہ کرنا۔ ہر حیلے اور بہانے سے روٹی کما کر کھانا (۲) شکار مار کر کھانا۔ شکار پر گزر اوقات کرنا۔ شکار سے پیٹ پالنا ✤

تیر حکمی۔ ف۔ ع۔ صفت۔ وُہ تیر جو خطا نہ کرے۔ شرطی تیر۔ دعوے کا تیر ✤ دعوے کا نشانہ ✤

تیر چلانا۔ ۔ فعل متعدی۔ تیر چھوڑنا۔ تیر پھینکنا۔ نشانہ مارنا ✤ کوئی بڑا کام کرنا جیسے ایسا ہی تیر چلایا تھا (طنزاً)

تیر سا لگنا۔ ۔ فعل لازم۔ نہایت تیز معلوم ہونا ✤ تیر کی مانند چُبھنا ✤

تیر کرنا۔ ۔ فعل متعدی (۱) چھپا لینا۔ غائب کرنا۔ اُڑانا۔ چُرا لینا ۔

بیمار پن ہے کیا دلِ دلگیر کر گیا تیرِ نگہ جو آکے لگا تیر کر گیا (نکہت)

(۲) بسر کرنا۔ بسر کرنا۔ گزرانا ✤ اس معنی میں سانے شغل کے ساتھ بولا جاتا ہے

تیر کمان میں رکھنا۔ ۔ فعل لازم۔ کسی پر چلانے کے واسطے تیر تیار کرنا۔ تیر مارنے پر آمادہ ہونا ✤

تیر کوّے تیر۔ ۔ ندا (عو) کوّے کو اُڑانے یا ڈرانے کی آواز ۔ بھاگ کوّے بھاگ (چونکہ کوّا تیر سے ڈرتا ہے اسی وجہ سے اس نام سے ڈرا دیا جاتا ہے اور اُڑ جاتا ہے)

تیر گر۔ ف۔ اسم مذکر۔ تیر ساز۔ تیر بنانے والا ✤

تیر لگنا۔ ۔ فعل لازم (۱) تیر کا نشانے یا کسی چیز پر پہنچنا۔ نشانہ لگنا ✤ تیزی کے ساتھ اثر کرنا ✤ تیر بہدف ہونا (۲) ناگوار معلوم ہونا ✤

تیر نتھنوں میں دینا۔ ۔ فعل متعدی۔ (عو) نہایت دق کرنا۔ ضیق میں جان کرنا۔ ناک چنے چبوانا۔ ناک میں دم کرنا۔ ناک کے رستے نکالنا ✤ (نتھنوں میں تیر دینا زیادہ بولتے ہیں) ✤

تیر ہوائی۔ ف۔ صفت (۱) وُہ تیر جو ہوا کے رُخ چھوڑیں اور اس کا کوئی نشانہ معیّن نہ ہو۔ آسمانی تیر۔ بے ٹھکانے تیر (۲) فضول۔ بے کار۔ بے مصرف ✤

تیرا۔ ہ۔ ضمیرِ مخاطب۔ ایک کلمہ خطاب ہے جو ادنیٰ کی طرف کیا جاتا ہے ✤

تیرا میرا کرنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) کسی چیز کی بابت جھگڑنا (۲) غیریت کی باتیں کرنا

تیرا نور اُڑ جائے۔ ۔ دُعائے بد (عو) تیرا چہرہ بے رونق ہو جائے ۔ تیرے چہرے پر نُور نہ رہے۔ تیرا رُوپ جاتا رہے ✤

تیراک۔ ہ۔ اسم مذکر۔ شناور۔ تیرنا جاننے والا۔ پیراک ✤

تیراؤ پانی۔ ہ۔ صفت۔ تیر جانے کے قابل پانی۔ تیرنے کے لائق پانی ✤ پیراؤ پانی ✤ گہرا پانی ✤

تیرتھ۔ ہ۔ اسم مذکر (س۔ تیرتھ) (۱) کنارۂ دریا۔ ساحل وغیرہ (۲) درشن۔ زیارت۔ جاترا (۳) پاک جگہ۔ مقدّس مقام۔ زیارت گاہ ✤ معبدِ خاص گروہ ✤ مُقدّس مقامات جو دریا کے کنارہ پر واقع ہوں جیسے کانشی جی۔ پرباگ۔ جگنناتھ پُری وغیرہ (۴) سنیاسی فقیروں کا خطاب برہمنوں کی قوم ✤

تیرتھ جاترا۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ زیارت۔ مثل حج ✤

تیرتھ کرنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ زیارت کو جانا۔ حج کو جانا ✤ زیارت کرنا ✤

تیرگی۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) تاریکی۔ تار۔ سیاہی۔ دُھندلاپن ✤ اندھیرا ✤ کلوش کلجھواں پن (۲) کدُورت۔ گدلاپن (۳) کدُورتِ خاطر۔ دل کا غبار۔ دل کا رنج ✤

تیرنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) شناوری کرنا۔ پیرنا (۲) ماہر کامل ہونا۔ کسی کام میں بخوبی مہارت رکھنا ✤

تیرہ۔ ف۔ صفت (۱) اندھیرا (۲) کالا۔ سیاہ ✤

تیرہ بخت۔ یا۔ **تیرہ روزگار**۔ ف۔ صفت۔ بدنصیب۔ بدبخت ✤ بدقسمت

تیرہ۔ ہ۔ صفت۔ سیزدہ۔ تین اُوپر دس۔ ۱۳ ✤

تیرہ تیزی۔ یا۔ تیراں تیزی -ا- اسم مذکر (عو) (۱) ماہِ صفر کے اوّل تیرہ روز جس میں رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم سخت بیمار پڑے تھے اور اسی وجہ سے یہ مہینا منحوس خیال کیا جاتا ہے (۲) صفر کا مہینا ✤

(یہ نام نورجہاں بیگم ملکہ جہانگیر بادشاہ کے ایجاد سے ہے)

تیرھویں -ہ- اسم مؤنث (۱) سیزدہم (۲)۔ ہنگام ہندوؤں کی ایک رسم جو موت کے تیرھویں روز ہوتی ہے۔ اسمیں کم سے کم تیرہ برہمن جمائے جاتے ہیں ✤

تیرھویں صدی -ہ- اسم مؤنث- ہجری سنہ کے تیرہ سو کا زمانہ جسے نہایت خراب اور منحوس خیال کرتے ہیں جسکے اسوقت ۱۳۳۶ سنہ ہیں کلجگ کا زمانہ

تیز -ف- صفت۔ (۱) نقیضِ کُند۔ دھاردار۔ نوکدار۔ باڑھدار۔ کاٹنے والا۔ بُرّاں۔ بُرّندہ۔ پینا (۲) تُند۔ تلخ۔ سرتیتا۔ چرپرا (۳-ف) جلد۔ زُود۔ شتاب جیسے تیزرو تیزرفتار (۴-ا) ذہین۔ فہیم۔ ہوشیار۔ زُودفہم ✤ چالاک ✤ تڑتڑیا۔ پھرتیلا۔ پھرتی باز (۵-ا) غصیل۔ غضبناک۔ بدمزاج ظالم (۶-ا) مضبوط۔ قوی۔ سینہ زور (۷-ا) تیزرو۔ تیزرفتار۔ جلد چلنے والا (۸-ا) شوخ۔ شریر (۹-ا) شدید۔ سخت (۱۰-ا) غالب زبردست (۱۱-ا) اکرا۔ گراں۔ مہنگا۔ مندا کا نقیض جیسے فلاں چیز کا بھاؤ تیز ہے (۱۲-ا) سرگرم۔ مستعد (۱۳-ا) گرم۔ تتتا۔ حار۔ محرق۔ سوزاں۔ پُرازحدت۔ حدت افزا (۱۴-ا) مقدار سے زیادہ جیسے نمک تیز ہے۔ (۱۵-ا) دوربین۔ باریک بین جیسے تیزنظر یا نگاہ (۱۶-ا) غایر بہ غور کرنے والی۔ اندر پیٹھنے والی (نظر کی صفت میں بولتے ہیں) (۱۷-ا) زخم میں کاٹ کرنے والا۔ زخم یا آنکھ میں لگنے والا۔ کاسٹک جیسے تیز دوا۔ تیز سرمہ ✤

تیز پرواز -ف- صفت۔ جلد اُڑنے والا۔ زُود پرواز

تیز دست -ف- صفت۔ جلد جلد کام کرنے والا۔ چابک دست ✤

تیز دستی -ف- اسم مؤنث۔ جلدی جلدی ہاتھ لگانا۔ چالاکی۔ مستعدی۔ چابک دستی ✤

کیا تیز دستیاں کہوں قاتل کی اپنے میں ۔۔۔ تلواریں اتنی ماریں کہ بس کردیا تو (نکہت)

تیز رفتار -ف- صفت۔ جلد چلنے والا۔ بہت جلد چلنے والا۔ شتاب رو۔ زُود رفتار۔ زُود رو۔ چالاک ✤

تیز کرنا -ا- فعل متعدی (۱) دھار نکالنا۔ باڑھ رکھنا (۲) طاقت یا قوت بڑھانا (۳) خفا کرنا۔ غصہ دلانا۔ غضبناک کرنا۔ چڑانا۔ چھیڑنا۔ اکسانا۔ بھڑکانا (۴) تُند کرنا ✤

تیز مزاج -ف۔ ع- صفت۔ غصیل۔ غضبناک۔ تُند مزاج ✤ زُود رنج ✤

تیز ہونا -ا- فعل لازم- (۱) دھاردار ہونا۔ بُرّاں ہونا (۲) خفا ہونا۔ ناراض ہونا۔ غضبناک ہونا۔ بگڑنا ✤

تیزاب -ف- اسم مذکر (۱) نہایت تُند عرق۔ ایک قسم کا کیمیائی مرکب ایسڈ (۲) صفت۔ نہایت تُرش ✤

تیزی -ف- اسم مؤنث- (۱) کُندی کا نقیض (۲) تُندی۔ شدت جیسے بخار کی تیزی (۳) تلخی۔ کڑواہٹ۔ تیتاپن۔ چرپراہٹ (۴-ا) غضبناکی۔ خشونت۔ گرم مزاجی۔ بدمزاجی (۵-ا) سختی۔ ظلم۔ تعدی (۶-ا) گرمی۔ حدت۔ تمازت۔ (۷-ا) گرانی۔ اکراپن۔ مہنگاپن (۸-ا) مانگ۔ خواہش۔ ضرورت۔ (۹-ا) کاٹ۔ زخم یا آنکھ میں لگنے والی دوا کا اثر (۱۰-ا) اسم مذکر۔ عو۔ ماہِ صفر۔ (۱۱) افراط۔ کثرت۔ زیادتی ✤

تیس -ہ- صفت۔ سی۔ دس اوپر بیس- ۳۰ ✤

تیس دن۔ یا۔ تیسوں دن -ہ- تابع فعل (عو) ہمیشہ۔ مدام۔ آئے دن روزمرہ۔ تمام ماہ ✤

تیس مار خاں -ا- اسم مذکر (طنزاً) بہادر آدمی۔ دلاور آدمی۔ زبردست زور آور (۲) اسم صفت) رُستم خاں۔ ترم باز (اصل میں وہ آدمی جس اکیلے نے تیس آدمیوں کو مار کر خطابِ خانی حاصل کیا ہو) ؎

نکلی پڑے ہے ترچھوں کی تیس مار خانی ۔۔۔ چوروں کو ڈاکوؤں کو یاد آرہی ہے نانی

تیسوں کلام -ہ- اسم مذکر (عو) قرآن شریف کے تیسوں پارے ✤ قرآن شریف۔ کلام اللہ جیسے تیسوں کلام کی قسم ؎

قسم نہ کھاؤں گا تیسوں کلام کی اے بحر ۔۔۔ کسیکا خواب میں بوسہ تو لاکلام لیا (بحر)

تیسا -ہ- صفت۔ ویسا۔ اُس طرح کا (مثلاً) جیسے کو تیسا ✤

تیسرا -ہ- صفت۔ ثالث ✤ تین سے نسبت رکھنے والا ✤

تیسرا آنکھوں میں ٹھیکرا -ا- ک- (کہاوت) یعنی دو سے زیادہ آدمی ناگوار ہوتے ہیں۔ تیسرا مخل ہوا کرتا ہے ✤

تیسی -ہ- اسم مؤنث۔ دیہات (۱) السی۔ کتاں (۲) صفت۔ تیس برس کی۔ ادھیڑ جیسے تیسی سو کیسی (یعنی تیس برس کی عورت عمر سے اُتر جاتی ہے) (۳) تیس برس کا مجموعہ۔ سی سالہ جنتری یا پترہ ✤

تیشہ -ف- اسم مذکر۔ لکڑی چھیلنے کا ہتھیار۔ بسولا ✤ کلہاڑی ✤

تیغ -ف- اسم مؤنث۔ شمشیر۔ تلوار۔ کھانڈا۔ کھڑگ۔ خنجر۔ جیسے جس کی

تیغ

تیغ اُس کی دیغ ●

تیغا یا **تیغہ**۔ ف۔ اسم مذکر (۱) چھوٹی چوڑی تلوار (۲)۔ (ع) محراب یا دروازے کے اینٹ پتھر سے چُننے کو بھی تیغا کہتے ہیں (۳)۔ (ع) کشتی کے ایک داؤں کا نام ●

تیغا کرنا۔ ع۔ فعل متعدی۔ بند کر دینا۔ چُن دینا۔ کسی سُوراخ یا محراب یا دروازے کو اینٹ پتھر، مٹی وغیرہ سے بند کر دینا ●

تیغا ہونا۔ ع۔ فعل لازم۔ چُنا جانا۔ بند ہونا۔ دروازہ میں دیوار اُٹھا دینا ؎

تیغ کے نیچے بھی سر رکھ کر نہ ہل پائیں گے ہم اے پری تیغا در باغ ارم ہو جائے گا (امداد علی بحر)

تیقن۔ ع۔ اسم مذکر۔ یقین۔ اعتبار۔ نشچے ●

تیکھا۔ ہ۔ صفت (۱) تیز۔ نکیلا۔ نوکدار ● پینا۔ تیز۔ دھاردار (۲) دل میں بیٹھنے والا۔ کھُبنے والا۔ مؤثر۔ سریع الاثر جیسے تیکھا سُر یا آواز (۳) چرپرا تیتا ● تلخ ● کڑوا (۴) تنک مزاج۔ زود رنج۔ غُصیل۔ غصّہ ور ● جنگ جُو۔ غضب ناک ؎

تیکھے تو ہو یہ سچ کہو اُس وقت کیا کرو تم کو گلے لگانے اگر پیار سے کوئی (مصحفی)

(۵) چوکھا۔ اچھا۔ عمدہ (۶) کجکلاہ۔ وضعدار۔ طرحدار۔ سجیلا۔ بانکا۔ ترچھا۔ البیلا۔ چھبیلا ؎ میر تقی

سارے رِندو اوباش جہاں کے تم کو سجدہ کرتے ہیں
بانکے ٹیڑھے ترچھے تیکھے سب کا تجھ کو امام کیا

(۷) تیز زبان ● رعنا۔ اچپل۔ چلبلا۔ تُرتُریا۔ شوخ و شنگ۔ طرار ● چالاک (۸) گرما گرم۔ جوانی میں سرشار۔ مد میں بھرا ہُوا (۹)۔ اسم مذکر، خوبصورت اور جوان آدمی (اردو میں عوام تیکھا ہی بولتے ہیں) ●

تیکھی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) ترچھی۔ ٹیڑھی۔ بانکی (۲) البیلی۔ رعنا۔ اچپل (۳) دھیمی۔ نرم۔ زیر۔ گانے کی مدھم آواز ●

تیل۔ ہ۔ اسم مؤنث (ہندو پنجاب) (دیہور) زنانی پوشاک۔ زنانہ جوڑا۔ جس میں دوپٹہ، انگیا، لہنگا ہوتا ہے جیسے سیاپے کی تیل علاوہ ●

تیل۔ ہ۔ اسم مذکر۔ اصل میں وُہ روغن جو تلوں سے نکالا جائے۔ مجازاً۔ روغن۔ چکنائی۔ دُہن ● روغن سیاہ۔ روغن تلخ ●

تیل پانی کا گلاس۔ ا۔ اسم مذکر۔ کنول۔ وہ گلاس جس میں نیچے پانی اور اُوپر تیل بھر کر روشنی کی جاتی ہے ●

تیل پانی کے وُہ چڑھے تھے گلاس جن سے شرمائے ساغر الماس (رنا ملوم)

تیل

تیل پھل۔ ہ۔ اسم مذکر (ہندو۔ پورب) وُہ ناریل اور تیل وغیرہ جو دولہا کے ہاں سے دلہن کے واسطے شادی سے چند روز پیشتر بھیجا جاتا ہے ●

تیل تلوں ہی سے نکلتا ہے۔ ہ (کہاوت) ہر چیز کا خرچ اُسی میں سے نکالا اور اُسی پر ڈالا جاتا ہے ●

تیل توا کالا۔ ہ۔ صفت۔ ایسا کالا جیسے توے کی سیاہی تیل میں ملی ہوئی۔ نہایت کالا۔ از حد سیاہ۔ کالا کلوٹا ●

تیل جل چکا۔ ہ۔ محاورہ (۱) رُوح تحلیل ہو گئی۔ انس نکل گیا۔ ست نکل گیا۔ رس کس جاتا رہا (۲) پُونجی سرمایہ نہیں رہا ●

تیل جلے گھی۔ گھی جلے تیل۔ ہ۔ (محاورہ) یعنی جلتے جلتے تیل کی کثافت دُور ہو کر گھی کا اثر آ جاتا ہے اور گھی کی دُہنیت جل جانے کے بعد اُس طرح ہی نقص اور ضرر پیدا ہو جاتا ہے جو تیل میں ہُوا کرتا ہے

تیل چڑھانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ ہندوؤں کی ایک رسم جسے تیل پان کرنا یا مائیوں بٹھانا کہتے ہیں اس میں دولہا دلہن کے سر کندھے ہاتھ پاؤں میں تیل اور ہلدی مَلی جاتی ہے ●

تیل چلاؤ کرنا۔ ہ۔ فعل لازم (عو) یہ ایک پرانا ٹوٹکا ہے جب زیادہ بارش ہوتی ہے تو جھلا بارش کے پانی پر تیل ڈال کر بہاتے ہیں اور وُہ اُس پر بادل پھٹنے کی شکل بن جاتا ہے جس سے واقعی بادلوں کے پھٹنے کا شگون لیتے ہیں اسی کو تیل چلاؤ بھی کہتے ہیں۔ جن لوگوں نے یہ لکھا ہے کہ چراغ روشن کر کے بارش میں رکھتے ہیں وہ غلطی پر ہیں ●

تیل دیکھو تیل کی دھار دیکھو۔ ہ۔ کہاوت یعنی تامّل کرو سوچو سمجھو پھر یہ کام کرنا ●

(اصل میں مطلب یہ تھا کہ تیل کا بھاؤ بن دیکھے نہیں کرنا چاہیے اوّل تیل کو دیکھو کہ صاف ہے یا نہیں مگر اس کی صفائی تیل کی دھار بغیر تیسر نہیں ہو سکتی پس ہر ایک کام کو خوب دیکھ بھال کر کرنا چاہیے) ●

تیل لگانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ تیل چپڑنا۔ تیل ملنا۔ تیل سے چکنانا ●

تیل ماش اُتارنا۔ یا **دکھانا**۔ ع۔ فعل متعدی (عو) مستورات میں دستور ہے کہ جب کوئی اپنا عزیز سفر سے آتا ہے تو ایک خوان میں کچھ پیسے، ٹکے، ماش بھر کر اُس کے اندر تیل کا کٹورا رکھ دیتے ہیں۔ مسافر اُس تیل میں اپنا مُنہ دیکھ کر دو چار اُڑد کے دانے ڈال دیتا ہے۔ اور یہ سب بطور صدقہ مہترانی کو دے دیتے ہیں گویا یہ صحیح سلامت پہنچنے کا صدقہ ہے ●

تیل ملنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ تیل کی مالش کرنا +

تیل میں ہاتھ ڈالنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ سخت قسم کھانا + زمانہ جاہلیت میں دستور تھا کہ جب کوئی شخص کسی بات سے منکر ہوتا تھا تو وہ اپنے صدق کے ثبوت کے واسطے جلتے تیل میں ہاتھ ڈالتا اور کہہ دیتا تھا کہ اگر میں سچا ہوں گا تو سارچ کو آنچ نہیں آئے گی بعض اوقات چور کو بھی اسی طرح آزمایا کرتے تھے۔ لیکن چونکہ آگ کا کام جلانا ہے اور بے لاگ اُس کے اثر سے آدمی بچ نہیں سکتا اس سبب سے اکثر چور ڈر کے مارے اس قسم کا نام لیتے ہی اقرار کر دیا کرتے تھے۔ ؎

کس سے پوچھوں گم ہوا ہے دل ہزاروں کے بیچ
ایک شانہ تھا سو وہ بھی تیل میں ڈالے ہے ہاتھ

تیل نکالنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) روغن کشی کرنا۔ تل وغیرہ پیلنا۔ کسی دہنیت والی چیز میں سے روغن نکالنا (۲) نہایت سخت محنت لینا۔ جان نکال لینا۔ پسینے پسینے کرنا +

تیل نکلنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) روغن برآمد ہونا۔ چربی یا چکنائی کا نکلنا۔ (۲) پسینے پسینے ہونا۔ عرق عرق ہونا۔ سخت محنت کرنا + جان نکلنا + ست نکلنا۔ طاقت نکلنا جیسے تکتے تکتے آنکھوں کا تیل نکل گیا +

تیلڑی۔ ہ۔ اسم مؤنث (گنوار) تیل کا برتن۔ روغن دان +

تیلن۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ روغن کش کی بیوی۔ تیلی قوم کی عورت + روغن فروش عورت۔ بندیلن +

تیلی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) سینک۔ سلائی + پنجرہ کا تار۔ سیخ (۲) متروک ساق۔ پنڈلی +

تیلی۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) روغن کش۔ روغن گر۔ روغن فروش + ایک قوم کا نام جس کا پیشہ روغن کشی ہے (۲) نہایت میلا آدمی میلا چکٹ آدمی +

تیلی تنبولی۔ ہ۔ اسم مذکر۔ تیل اور پان بیچنے والی قوم۔ مجازاً رذیل قوم کے آدمی جیسے چوڑھے چمار۔ کرکین۔ کمینے آدمی وغیرہ +

تیلی خصم کیا اور پھر بھی روکھا ہی کھایا۔ ہ۔ کہاوت۔ یعنی خلاف وضع کام کیا پھر بھی مراد نہ ملی دوسرے یہ کہ امیر سے شادی کی اور پھر بھی تنگی اٹھائی +

تیلی راجا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) فقیروں کا ایک فرقہ جو تیل مانگ کر اپنے کپڑوں اور سر پر ملا کرتا ہے (۲) نہایت میلے کپڑے پہننے والا آدمی +

تیلی کا بیل۔ ہ۔ اسم مذکر۔ وہ شخص جو رات دن محنت کے چکر میں رہے۔ کولہو کا بیل +

تیلی کے بیل کو گھر ہی کوس پچاس۔ ہ۔ کہاوت یعنی غریب آدمی کو گھر ہی کی محنت بڑی محنت کے برابر ہے۔ غریب گھر میں بھی مسافر کی برابر تھک جاتا ہے +

تیلیا۔ ہ۔ صفت (۱) تیل کے رنگ کا + چکنائی لیئے ہوئے۔ چکنا (۲) اسم مذکر ایک رنگ کا نام۔ سیاہی لیئے ہوئے رنگ +

تیلیا پانی۔ ہ۔ اسم مذکر۔ نہایت کھاری اور بزمرے والا پانی جو اکثر پرانے کنوؤں میں نکلا کرتا ہے +

تیلیا سُرنگ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ سیاہی لیئے ہوئے سرخ گھوڑا +

تیلیا سہاگہ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کا سہاگہ جو دیکھنے میں چکنا چکنا معلوم ہوتا ہے +

تیلیا کاکریزی۔ ہ۔ اسم مذکر۔ گہرا اودا رنگ جو سیاہی مائل ہو +

تیلیا کنگھا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کا کنگھا جو اندر سے سیاہ نکلتا ہے +

تیلیا کمیت۔ ہ۔ اسم مذکر۔ زیادہ سیاہی مائل کمیت گھوڑا۔ سیاہی مائل سرخ رنگ گھوڑا +

تیمارداری۔ ف۔ اسم مؤنث۔ غم خواری۔ ہمدردی بیمار کی خدمت علاج۔ معالجہ +

تیمم۔ ع۔ اسم مذکر۔ حالت بیماری یا پانی کی نامیسری میں پانی کی بجائے خاک پاک سے حسب شریعت بجائے وضو ہاتھ اور منہ مسح کرنا + مٹی سے وضو کرنا +

تیمم کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ لغوی معنے طہارت کا قصد کرنا۔ اصطلاح میں خاک پر ہاتھ ملکر وضو کرنا۔ حالت بیماری یا پانی کی نامیسری میں بہ نیت عبادت بدل وضو و غسل کرنا +

تین۔ ہ۔ صفت۔ سہ۔ ثلث۔ ہتری۔ ۳ +

تین بلائے تیرہ آئے دے دال میں پانی۔ ہ۔ کہاوت۔ یعنی جب تعداد مطلوبہ سے زیادہ آدمی آجائیں تو اُسی کھانے میں نمٹانا چاہیئے۔

تین پانچ۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) تکرار۔ جھگڑا۔ قضیہ۔ فتنہ۔ فیل۔ راڑ پرخاش + رد و کد (۲) فریب۔ چالاکی۔ دغا۔ مکر +

تین پانچ کرنا۔ یا۔ لانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) تکرار کرنا۔ جھگڑنا + رد و بدل کرنا +

تین | تیو

فیل لانا، شرارت کرنا (۲) مکّاری کرنا۔ دغابازی کرنا۔ فریب دینا۔ دھوکا دینا ✤

تین پیڑ بکائن کے میاں بانغ ہیں۔ ا۔ کہاوت۔ شیخی باز کی نسبت بولتے ہیں جو تھوڑی سی پونجی پر بہت سا اترائے ✤

تین تیرہ۔ ہ۔ صفت۔ بارہ باٹ۔ متفرق۔ پریشان۔ تتر بتر ✤

تین تیرہ کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) بارہ باٹ کرنا۔ منتشر کرنا۔ تتر بتر کرنا۔ درہم برہم کرنا۔ پراگندہ کرنا۔ تفرقہ ڈالنا (۲) صرف کر دینا۔ اڑا دینا۔ خرچ کر دینا ✤

تین حرف بھیجنا۔ ا۔ فعل لازم۔ لعن بھیجنا۔ لعنت کرنا۔ پھٹکار کرنا۔ دھتکار کرنا

تین دِن قبر میں بھی بھاری ہیں۔ ا۔ کہاوت۔ یعنی مرکر بھی تین روز تک قبر کے حساب کتاب میں جان بکل رہتی ہے غرض یہ ہے کہ دنیا قبر تک بھی ستانے کے واسطے ساتھ جاتی ہے ✤

تین کانے۔ ہ۔ اسم مذکر۔ وہ تین نقطے جو نرد بازی کے تین پانسوں میں ایک ایک ہوتا ہے جب پانسے پھینکنے سے داؤں میں یہ تینوں صفر اکٹھے پڑتے ہیں تو وہ داؤں گھٹیا خیال کیا جاتا ہے۔ اِس وجہ سے ناکامیابی اور نامرادی کے موقع پر اس کا استعمال ہوتا ہے ✤

تینڈوا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک درندہ کا نام جسکو فارسی میں پلنگ کہتے ہیں۔ ایک قسم کا چیتا۔ باگھ۔ لکڑ بگھا۔ سگ خوار (اِس کا جبڑا سگر پلانے سے سگ گزیدہ یقیناً [illegible])

تینوں۔ ہ۔ صفت۔ ہر سہ ✤

تیور۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) بینائی۔ روشنیٔ چشم۔ بصارت۔ نورِ نظر جیسے آنکھ کے تیور مل گئے (۲) نظر۔ چتون۔ سو شتی۔ اندازِ سورت و نگاہ ؎

ہم نے پہلے ہی کہا تھا تُو کرے گا ہم کو قتل ✤ تیوروں کا تاڑ جانا کوئی ہم سے سیکھ جائے (ذوق)

(۳) تیرگیٔ چشم جو رنج یا صدمۂ دماغی کے باعث ظہور میں آتی ہے۔ آنکھوں کا اندھیرا (۴) گرمی کی شدت سے آنکھ کی تپلی یا بصارت کی سرگشتگی ✤

تیور آنا۔ ہ۔ فعل لازم (لکھنؤ) آنکھوں کے آگے اندھیرا آنا۔ تیرگی چھانا۔ اُٹھتے بیٹھتے سر میں چکر آکر اندھیرا آجانا ؎

ناتوانی کا بُرا ہو ہم اُدھر کو جو چلے ✤ تیور آ گئے گر گر پڑے جایا نہ گیا (امداد علی بحر)

تیور بجھنا۔ ہ۔ فعل لازم (لکھنؤ) نظر سے دل کی افسردگی کا تاڑ جانا۔ چتونوں سے دل کا حال جان لینا (یہاں بجھنا۔ بوجھنا سے بنا ہے)

تیور بجھانا۔ ہ۔ فعل لازم (لکھنؤ) نظر سے دل کی افسردگی اور رنجش کا ظاہر ہونا۔ چتونوں سے جتانا (بوجھوانا سے بنا ہے) ؎

خوش نگاہوں کو جلاتی ہیں وہ دلبر پلکیں
چشم حوراں کے بجھا دیتے ہیں تیور پلکیں (امداد علی بحر)

تیور بدل جانا۔ ا۔ فعل لازم (۱) نظر کا متغیر ہو جانا۔ اندازِ نگاہ کا بدل جانا۔ بے مروت ہو جانا۔ محبت نہ رکھنا (۲) علامتِ مرگ ظاہر ہونا۔ آنکھوں کی تپلیوں کا پھر جانا ✤

تیور بُرے نظر آنا۔ ا۔ فعل لازم۔ دشمنی ٹپکنا۔ دشمنی ظاہر ہونا۔ دل میں فرق ہونا۔ دشمنی کی نظر پائی جانا۔ نگاہِ بد معلوم ہونا ؎

مبادا جھاڑ کر پیچھے لپٹ جائے کہیں وحشت ✤ بُرے تیور نظر آتے ہیں مجکو اس دشت ہو (انشا)

تیور بگڑنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) مرتے وقت ہیئت بگڑ جانا۔ آنکھوں کی تپلیوں کا پھر جانا۔ علامتِ مرگ ظاہر ہونا (۲) نظریں پھر جانا۔ پہلی سی نظر نہ رہنا۔ نگاہوں سے خفگی اور دشمنی ٹپکنا ؎

پیکر شرمہ کیا جب اُن نگاہوں نے مجھے ✤ آنکھ سیدھی ہو گئی بگڑے ہوئے تیور بنے (امداد علی بحر)

تیور جلنا۔ ہ۔ فعل لازم (عو) نظر کی تیزی میں فرق آجانا۔ آنکھ کی روشنی میں کمی ہو جانا۔ نورِ نظر نہ رہنا۔ کسی چمکتی ہوئی چیز کی تاب نہ لانا۔ چکا چوند لگنا ؎

خاصیت آفتاب کی رکھتے ہیں خوبرو ✤ تیور جلیں جو سینکے آنکھیں حسین سے (امداد علی بحر)

تیور میلے ہونا۔ ہ۔ فعل لازم (لکھنؤ) نظروں سے کدورت اور ملال ٹپکنا۔ چتونوں سے رنجش کے آثار ظاہر ہونا ؎

نہ لغزش ہو قدم کو عشق میں تیور نہ میلے ہوں
سنبھالا چاہیئے اِس بوجھ کو سر پر تحمل سے (امداد علی بحر)

تیورانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ چکرانا۔ غش آنا۔ عالمِ غشی طاری ہونا۔ آنکھوں کے سامنے کسی صدمۂ دماغی کے باعث اندھیرا آجانا۔ سر پھرنا۔ ڈگمگانا ✤

تیورس۔ ہ۔ اسم مذکر (عو) آیندہ یا گزرا ہوا تیسرا برس۔ پچھلے برس سے پہلا برس یا اگلے برس اگلا برس

تیوری۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) چینِ جبیں۔ ماتھے کی سلوٹیں یا بل۔ جو خفتے اور بد مزاجی سے پڑ جاتے ہیں (۲) نظر۔ چتون۔ نگاہ ✤

تیوری بدلنا } تیوری چڑھانا۔ یا۔ تیوری میں بل ڈالنا فعل لازم۔ بھوں چڑھانا۔ چین بجبیں ہونا۔ آنکھیں بدلنا۔ غصّہ ہونا۔ آزردہ ہونا۔ ماتھے پر بل ڈالنا۔ خفا ہونا۔ چین بر ابرو ہونا۔ ترش رو ہونا ؎

ہم خستہ دل ہیں تجھ سے بھی نازک مزاج تر ✤ تیوری چڑھائی تُو نے یہاں دم نکل گیا (میر تقی)

چڑھائے پھول مری قبر پر جو آئے ہو ✤ کہ اب زمانہ گیا تیوری چڑھانے کا (داغ)

تیو

تیوری چڑھنا یا بیل پڑنا / تیوری میں بل پڑنا - ہ - فعلِ لازم - بھوں چڑھنا - ماتھے پر شکن پڑنا - آزردگی اور خفگی کی علامت کا ظاہر ہونا - ترش رو ہونا -

تیون - ہ - اسمِ مذکر (ہندو) لاوَن - سالن - ترکاری - نان خورش +

تیوہار - ہ - اسمِ مذکر - پرب - عید - جشن - خوشی کا دن + جگ - مثلاً ہولی - دیوالی وغیرہ +

تیوہاری - ہ - اسمِ مؤنث - عیدی - پربی - تیوہار کا انعام +

تیہ - ہ - اسمِ مذکر - (قانون) سرحدی نشان +

تیہا - ہ - اسمِ مذکر - (عو) (۱) تیزی - حرارت - جُشّہ - جوش (۲) غصہ غضب - خشم - چھو - جیسے اپنے تیہے میں آپ ہی مری جاتی ہے - ۵ انشاء

تئی

غفت ہیں کل کھا کے تیہا آپ ناحق لڑ پڑے
نرگستاں سے جو میری آنکھیں لڑیاں باغ میں

تیئیس - ہ - صفت - تین اوپر بیس - بست و سہ - ۲۳ +

تئیں - ہ - حرف ربط - کو - واسطے - لئے +

(یہ لفظ اپنے کے ساتھ مستعمل ہے جیسے اپنے تئیں کچھ غرض نہیں - پہلے غیر کے ساتھ بھی بولتے تھے جیسے تیرے تئیں اُس کے تئیں وغیرہ - اِس لفظ پر ایک مرتبہ ایک لکھنوی صاحبِ زبان اور حضرتِ غالب کے درمیان ایک عجیب لطیفہ سرزد ہُوا - دہلی میں "اپنے تئیں" - "آپکو" کی بجائے بہت بولا جاتا تھا لیکن لغت تراشانِ لکھنؤ نے اسے بالکل ترک کر دیا تھا اور اسکی بجائے لفظ "آپ کو" کو ترجیح دیتے تھے حضرت غالب سے پوچھا کہ آپکے نزدیک لفظ اپنے تئیں بہتر ہے یا آپ کو؟ انہوں نے جواب دیا کہ میں تو آپکو حقیر ذلیل نالائق نابلد سمجھتا ہوں کسی ایسے ہی مشورہ دیجئے کہ ایسے موقع پر "اپنے تئیں" خوشنما ہے یا لفظ "آپکو" میرے نزدیک "اپنے آپکو" کہنے سے یہ غم گل جاتا ہے)

تمت

جلدِ اوّل ختم ہُوئی

خدا تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ آج پُورے ساڑھے دس مہینے میں **فرہنگِ آصفیہ** کی جلدِ اوّل فرضی وظنّی اسقام سے پاک - خُردہ بینوں و عیب چینوں کے حاسدانہ خیالات سے بیباک ہو کر باضافۂ لُغات و مصطلحات و بکثرت مطالب مُفیدہ انجام پر پہنچی اور اعلیٰ حضرت والاشوکت سُلطانُ اللسان نواب **میر عُثمان علی خان بہادر** کے عہد کی یادگاریں بامداد ذقابلِ وادِ اختتام پر پہنچکر حضورِ ممدوح القدر کے یادگار کی تازہ نشانی بنی - فقط

سیّد احمد - دہلوی
مؤرخہ ۱۵ر نومبر سنہ ۱۹۱۷ء
مطابق ۲۹ محرم الحرام سنہ ۱۳۳۶ھ
یوم پنجشنبہ

تجدیدِ فرہنگِ آصفیہ

جلدِ اوّل

بہ عہدِ پرفیضِ عثمانیہ

تصنیف و تالیف کی جانکاہ مشقت اور اُس پر طبع کرانے کی مصیبت کوئی مصنف کے دل تردّد منزل سے پوچھے۔ بقولِ خان بہادر شمس العلماء منشی ذکاء اللہ صاحب مرحوم کہ تصنیف کرنا آسان ہے اور اُس کا چھپوانا مشکل کیونکہ تصنیف اپنے ہاتھ کا کام ہے اور چھپوانا کئی ہاتھوں کا محتاج۔ مصنف جس کے ہتّے چڑھ جاتا ہے وہی اُسے طرح طرح کا ناچ نچاتا ہے۔ اہلِ مطبع کی بے پروائیاں، سو عدہ خلافیاں، مسلمانِ سنگ کی خودمختاریاں، کاتبوں کے شتر غمزے اس شعر کے مصداق ہیں ؎

ہرگز از چنگیز خاں بر عالمِ صورت نرفت آن ستم کز کاتباں بر اہلِ معنی میرود

مصنف کو بہت بڑا دماغ سوزی سے کام لینا پڑتا ہے اور چھپوانے کے تفکرات ایک ایک کے آگے ناک رگڑواتے ہیں مگر پھر بھی حسبِ دل خواہ کام نہیں بنتا۔ خود غرضان حاسدِ تصانیف و ترقی زبان کو جھوٹ سچ گپیں اڑانے کا موقع مل جاتا ہے۔ لیکن جو لوگ جوہر شناس، نکتہ رس اور مغزِ سخن کو پہنچنے والے ہیں وہ مصنف کو اُس کی محنت کی داد دیئے بغیر نہیں رہتے۔ بلکہ اُس کے ہر ایک کارنامے پر صاد کرتے ہیں۔ لہٰذا ہم اس امر کی پروا نہ کر کے شیفتگانِ اردو و ہندوستانی زبان کو یہ مژدہ سناتے ہیں کہ فرہنگ ایسی گرانی اخراجات اور ہجومِ آفات میں بھی آصف جاہِ ہفتم کی بدولت اور اُن کے اقبالِ بے زوال کے طفیل چھپنی شروع ہو گئی۔ اور پہلی جلد بہ ترمیم و اضافہ مختلفہ اشاعت پذیر ہوئی +

اے فریفتگانِ اردو! دل دادگانِ فصاحت و بلاغت!! تحقیق پسندانِ مادّہائے لغات و اصطلاحات!!! نکتہ رسانِ محاورات و مصطلحات۔ مشتاقانِ زبان، مبصرانِ نکاتُ اللسان۔ اُٹھو! اُٹھو!! کس نیند سو رہے ہو؟ کامیابی کی مبارک گھڑی آ گئی۔ اچھلو۔ کودو۔ جشن مناؤ۔ ڈھول دمامے بجا کر شاہی مدعی شادی رچاؤ خدا کی قدرت دیکھو کہ اُس نے آتشِ نمرود کی طرح فرہنگ کے سوختہ انبار کو گلزار بنا دیا اور ایک جبرئیل صفت مددگار بھی پہنچا دیا۔ تمہیں خبر بھی ہے کہ "فرہنگِ آصفیہ" کا آتش زدہ باغ پھر ہرا ہوتا ہے۔ جس آتشِ زدگی نے اس کے پودوں بوٹوں کو جلا کر خاکستر۔ مہکتی ہوئی مسکراتی کلیوں کو مرجھا کر چرمر کر دیا تھا۔ ابھی تک پھول پھل سے تھے کہ ناگاہ حاسدانِ فرہنگ کی آتشیں انفاس نظر لگی جس سے دم بھر میں تمام اثاث البیت تمام کتب خانہ و ذخیرہ فرہنگ مع یک مسودہ سوختہ ہو کر معدوم و مفقود ہو گیا دوبارہ سرسبز ہونے کی اُمید نہ تھی۔ اب دوبارہ سرِ نو اعلیٰ حضرت والا شوکت نواب میر عثمان علی خاں بہادر آصف جاہِ ہفتم کی شاہانہ فیاضی کی بدولت پھر پروان چڑھنا شروع ہو گیا۔ آتشِ نمرود گلزارِ خلیل سے مبدل ہو گئی، دریختانہ نادانوں کی کچھ نہ چلی +

یہ گلزار پر بہار اوّل حضور مغفور نواب میر محبوب علی خاں بہادر آصف جاہِ ششم نوّر اللہ مرقدہٗ و جعل الجنّۃ مثواہ کے زمانہ میں لگایا گیا۔ ہنوز اُس کے

پُھولوں پھلوں نے اپنی پُوری پُوری بہار نہیں دکھائی تھی کہ ایک ناگہانی پھول[1] آپڑا کہ اُس نے اپنی تپتی ہوئی لپٹ دکھا کر ہرے بھرے گلزار کو سرسبزی و شادابی سے افسردگی و پژمردگی کی نوبت پہنچادی اور اِس باغ کے شیدا و آنکھیں تر سے تکیں۔ شیدایانِ ٹکسالی زبان و کلام تشنہ کام رہ گئے۔ ماہیِ بے آب کی طرح تڑپنے لگے مخالفوں کی بن آئی۔ بغلیں بجانے لگے۔ اُنہیں خبر نہ تھی کہ ابھی اِس کے سرپرست اِس کے دستگیرِ بے نظیر موجود ہیں۔ اِسی فیاض خاندان کے تاجدار نے اِس کا ہاتھ پکڑا اور مُشتاقانِ اُردو کے سر پر ہاتھ رکھا کہ گھبراؤ نہیں ہم اِسے پہلے سے بھی زیادہ پُھولا پھلا۔ سرسبز و شاداب دکھادیں گے۔ چنانچہ قابلِ داد امداد فرمائی اور اِس کے مصنف ہی کو اِس کا باغبان بناکر آبیاری پر لگادیا۔ اُس نے بھی اِس فیاضی سے بھرے زمانہ کو دیکھکر سابقہ حالت اور ہیئت سے بہت کچھ اِس قدردانی کے زمانہ میں بڑھادیا نہ کوئی تاریخی واقعہ متعلقہ زبان چھوٹا اور نہ دلکش مطالب مفیدہ سے مُنہ موڑا بلکہ فرہنگ میں لطائف و ظرائف سے ناول کا مزہ پیدا کیا۔ زبانِ دہلی کی ابتدائی کیفیت اور انتہائی حجت کا سماں باندھکر زندہ تصویر آنکھوں کے سامنے پھیروی۔ مثلاً زبان کی ابتدا یعنی سب سے اوّل کونسی زبان تھی؟ اِس میں سائنسدانوں کی کیا رائے ہے؟ انگریزی مؤرخ کیا کہتے ہیں؟ مؤرخانِ ہند کیا فرماتے ہیں؟ نیز مؤرخانِ اسلام کیا ارشاد کرتے ہیں۔ ہماری کیا رائے ہے۔ زبانوں کے مختلف ہوجانے کی کیا وجہ ہے؟ آواز کسے کہتے ہیں؟ حرف کی اصلیت کیا ہے؟ زبان کا رواج کیونکر پڑا؟ امیر خسرو دہلوی کے چوچلوں نے ہندوستانی زبان میں کیا لُطف پیدا کیا۔ دہلی کی آب و ہوا نے کیا کیا کرامتیں دکھائیں۔ کون کونسی بہت گئیں کون کونسی رہ گئیں اِس کے علاوہ اور بہت سی باتیں اپنے اپنے موقع پر جنکر تجدیدکے رتبہ کو پہنچادیا۔ کہیں بچپن کی رسموں سے بگیر بچہ کا تماشا دکھایا۔ اور کہیں ابجد کے لفظ میں تاریخی تشریح پیش کی۔ لفظِ اجارہ۔ آخری چہارشنبہ کی دلچسپ کیفیت۔ براتِ عاشقاں برشاخِ آہو کی تشریح۔ بسنت رُت کی وجہ تسمیہ اور مسلمانوں میں اُس کا رواج۔ الائچی بمعنی خواہر خواندہ کی تاریخی تفصیل۔ تیجا بمعنی فاتحہ سوم کا ہندوستان میں رواج وغیرہ وغیرہ کو داخلِ فرہنگ کردیا اکثر جگہ معانی بڑھائے۔ اصطلاحیں بڑھائیں۔ لفظ بڑھائے۔ تشریحیں زیادہ کیں۔ صحیح ادائے تلفظ کے لحاظ سے خاص لُغات میں اعراب کی پابندی مدِّ نظر رکھی۔ قانونی مُہروری اصطلاحوں کو درج کیا۔ بہت سے تاریخی واقعات کے حوالے دیئے ہر مذہب و ملّت کی تاریخوں سے اکثر اُمور کو ثابت کیا۔ خاص دہلی کے متعلق قابلِ یادگار باتیں مقدمہ میں ظاہر کیں۔ بہت سی نظیریں بڑھائیں۔ اشعار۔ ضرب الامثال۔ گیت۔ دوہے۔ کبت۔ پہیلیوں۔ کہہ مکریوں وغیرہ سے تازہ مثالیں دیں۔ بہت سے تاریخی۔ مذہبی کتابوں کے اکثر موقعوں پر حوالے پیش کئے۔ از سرِ نو ترتیب پر نظر کی اور ثابت کردیا کہ۔ مصرع

نقّاش نقشِ ثانی بہتر کشد ز اوّل

سیّد احمد ۔ دہلوی

مُصنّفِ فرہنگِ آصفیہ و لُغات النساء وغیرہ وغیرہ

[1] پھول باصطلاحِ بنگلہ بمعنی چنگا۔ چنگاری۔ جسے زندہ رکھنے کی غرض سے اِس جگہ برتا گیا۔ اِس کی طویل بحث ہمارے رسالہ "محاکمۂ مرکزِ اُردو" میں پُرلطف اسلوب سے کی گئی ہے نیز فرہنگ میں بھی یہ معنے بہ سند موجود ہیں، قیمت رسالہ محاکمۂ مرکزِ اُردو ساڑھے چار آنے رہے گی، جس کا بھی جی چاہے دفترِ فرہنگِ آصفیہ دہلی سے منگالے۔

ایک تازہ تقریظ

تقریظ ذیل مع قطعات تاریخ طبع ہماری درخواست کے بغیر ایک سخن کے جوہری، کلام کے نقاد عالیجناب فضیلت مآب نواب مولوی محمد تقی جان صاحب قمرؔ[1] جامع قمر اللغات و آفتاب اردو وغیرہ رئیس عظیم مخدوم پور ضلع گیا صوبہ بہار کی ہمدردی اور دل سوزی سے بھری ہوئی پہنچی۔ جسے دیکھکر ہمارا دلِ پژمردہ ہرا ہو گیا اور ہماری محنت کی داد ملی۔ بلکہ اس ضعیف پیری میں جوانوں کی سی ہمت پہلوانوں کی سی طاقت آگئی +

ہمیں خبر نہ تھی کہ اس ہندوستان کے کونے کھدرے میں ایسے لوگ بھی ہیں جو ہر ایک ہنر کو دیکھکر اس کی باریکی کو پہنچتے، کلام کو جانچتے، جوہر کو پرکھتے اور اُس کی پوری پوری داد دیتے ہیں۔ یہ جوہری ہندوستان کے ایسے ایسے گوشوں میں مثلِ بحرِ ظلمات چھپے پڑے ہیں، کہ ہم انہیں جانتے بھی نہیں۔ نہ وہ شہرت طلب ہیں نہ خود ستا و خود پرست۔ اپنی خداداد عقل سے آسمان کا چاند بن کر قدر افزائی کی شعاعوں سے اندھیرے گھروں کو روشن کر رہے ہیں +

نواب ممدوح نے کالے کوسوں سے اپنے میر منشی نیز دیگر ملازمانِ خاص کو ہمارا دفتر دیکھنے دہلی بھیجا۔ جنہوں نے ہماری مصروفیت، سامانِ تصانیف و عملہ و دفتر کو ملاحظہ فرما کر نواب صاحب قبلہ کی خدمت میں حسبِ معائنہ صحیح صحیح رپورٹ پیش کی۔ اول تو نواب صاحب خود بھی اپنے خداداد علم اشراق کی بدولت ہر بات سے کامل واقفیت رکھتے ہیں اس کے علاوہ لوگوں کی تصانیف سے رہا سہا پتہ لگا کر بذریعہ معتمدانِ خاص اپنے خیالِ پاک کی تصدیق فرما لیتے ہیں انہوں نے ہماری فرہنگ کی نسبت جو کچھ لکھا ہے۔ ہم حیران ہیں کہ یہ ذاتی واقفیت کہاں سے بہم پہنچائی۔ بجدید فرہنگِ آصفیہ کی نسبت جس پر ہمیں اس عمر میں از بس ناز ہے اور جو ایک جدید یادگارِ عثمانیہ ہے کیونکر رائے لگائی۔ یہی نہیں بلکہ اس کی عزت افزائی کے واسطے بھی اپنے دل میں جگہ دیکر امداد کی سفارش فرمائی +

لہٰذا ہم نہایت شکریہ کے ساتھ اس تقریظ اور اُن کی متبرک تاریخوں کو زیبِ فرہنگ کرتے اور نواب صاحب کو دعا دیتے ہیں کہ خدا تعالیٰ ایسے جوہر شناسوں کو تا قیامت سلامت رکھے اور ہمارے سلطان دکن سلطان اللسان حامیٔ اردو زبان اعلیٰ حضرت فلک مرتبت میر عثمان علی خان بہادر سلمہ الرحمٰن کو زمانے کے ہر ایک دور کے لیے منتخب فرمائے۔ شاہانہ فیاضی اُن کی قسم کھاتی ہے۔ انسانی ہمدردی و دل سوزی اُن پر جان چھڑکتی ہے یہاں تک کہ آپ ہی کی بدولت فرہنگِ آصفیہ کی تجدید ہو کر طبعِ ثانی کی نوبت پہنچی۔ زبانِ اردو کے سر پر معطر سہرا بندھا اور اُس کی مہک نے اردو زبان کے ہر ایک گلی اور کوچے کو مہکا دیا۔ اگر سلطنتِ آصفیہ اس کے سر پر ہاتھ نہ رکھتی اور مصنف کی دستگیری نہ فرماتی تو یہ کتاب دیکھنی بھی نصیب نہ ہوتی۔ پس حضورِ نظام ہی ہر پہلو سے اس کی شکر گزاری و ممنونی کے مستحق ہیں +

ہم نے جو کچھ تجدید میں اضافہ کیا اور تازہ معلومات بڑھائی گو وہ ایک قابلِ قدر کام ہے مگر یہ سارا حضور ہی کے دم قدم کا ظہور اور شایستہ انعام ہے۔ اگر تجدید کی منظوری نہ ہوتی تو یہ ساری باتیں ہمارے ساتھ ہماری قبر میں سوتی ہوئی نظر آتیں۔ ہم نہایت سچے دل سے دعا دیتے اور دیگر ہوا خواہانِ اردو سے امید رکھتے ہیں کہ وہ بھی حضورِ نظام الملک آصف جاہ کی درازیٔ عمر و دولت و افزونیٔ جاہ و جلال کی ہاتھ اُٹھا اُٹھا کر دعا مانگیں +

اقتباسِ فقرات از خطوطِ عالی جناب نواب مولوی محمد تقی جان صاحب قمرؔ سلمہ اللہ تعالیٰ

خط ۷ اکتوبر ۱۹۱۷ء جس قدر آپ نے علم زبان کی خدمت کی ہے۔ وہ جوہر شناسوں پر آفتاب نصف النہار کی طرح آئینہ ہے حاسدوں اور جاہلوں کے اعتراضات کی آپ کو پروا نہیں کرنی چاہیے۔ وہ آپ کی فرہنگ کی خوبیوں اور محاسن سے اس طرح ناواقف ہیں۔ جیسے ایک الف بے کا پڑھنے والا بچہ سعدی کی گلستان سے

[1] انہیں نے گانے بہائے تصویر ... [illegible]

لاعلم ہے۔ یہ سنکر مجھے بے حد خوشی ہوئی کہ فرہنگِ آصفیہ کی تجدید ہو رہی ہے اور لغات النسا زیرِ طبع ہے۔ میری یہ آرزو ہے کہ میں دو تین قطعاتِ تاریخ جو تیس چالیس شعر کی تعداد میں ہوں گے لغات النسا کیواسطے لکھوں اور آپ انہیں لغاتِ مذکورہ میں درج فرمائیں۔ مجھے امید ہے کہ یہ سعادت حاصل کروں گا۔ آپ براہِ کرم مجھے جلد اطلاع دیں کہ کس سن میں یہ تاریخیں کہوں ✚

لغت کی تدوین کرنا کوئی آسان کام نہیں ہے۔ جب انسان اسی کا ہو رہے تو کچھ کامیاب ہو سکتا ہے۔ تعریف کے قابل آپ کی ذات ہے کہ تنِ تنہا اکتیس برس تک اسی کام میں مصروف رہے اور دنیا کے حوادث نے ہرچند آپ کو بہت کچھ ایذائیں دیں لیکن آپ نے اس کام کے انجام دینے میں تساہل نہیں کیا۔ اِن سائیکلوپیڈیا کی ترتیب و تالیف پر مجھے ذرا بھی حیرت نہیں ہے۔ بعض انگریزوں نے مِل کر اس کو مرتب کیا ہے۔ مثلاً ایک نے علمِ تاریخ لیا۔ دوسرے نے علمِ جغرافیہ لیا۔ اور تیسرے نے علمِ طب لیا۔ وغیرہ وغیرہ۔ اس کے علاوہ اگلوں کی محنت سے مدد لی ہے۔ فرہنگِ آصفیہ میں آپ کس کتاب سے مدد لیتے۔ شاہ جہاں کے عہد سے لے کر بہادر شاہ ثانی تک کسی نے کوئی لغت کی ایسی کتاب نہیں لکھی ہے۔ جس میں بالاستیعاب اتنے الفاظ مل سکتے ہوں جتنے آپ کی فرہنگ میں ہیں۔ سب الفاظ ایک جگہ لکھے نہیں ہوئے تھے۔ میر اور سودا کے دیوانوں میں اکثر الفاظ ملتے ہیں۔ لیکن اُن کے معانی بیان کرنے والے بہت کم ہیں۔ آپ نے ہر لفظ کی پوری تشریح و توضیح کی ہے۔ میں کسی لالچ سے آپ کی یہ تعریف نہیں کرتا۔ بلکہ ایک امرِ حق اور ایمان کی کہتا ہوں۔ مسلمانوں کی قوم بڑی چرب زبان ہے۔ کہے گی بہت کچھ۔ لیکن ایک کام کو بھی سلیقے سے نہیں کرے گی۔ میں ایک جاہل آدمی ہوں اور کئی برس سے سر میں یہ سودا سمایا ہے کہ اُردو کی خدمت کروں۔ آفتابِ اردو کا کچھ حصہ تیار ہو گیا ہے۔ خدا سے آپ دعا کیجئے کہ میری محنت ٹھکانے لگے اور یہ کتاب طبع ہو کر ملک و قوم میں عزت کی نگاہ سے دیکھی جائے۔ آمین۔

خط ۱۹ اکتوبر ۱۹۱۷ء۔ آپ کی تندرستی تو بیشک مخدوش حالت میں ہے۔ پیری و صد عیب۔ لیکن آج آپ کا دم غنیمت ہے کہ اس عالم میں بھی آپ اردو زبان کی خدمت میں آٹھوں پہر مصروف ہیں۔ اس عمر میں تو اب کے لوگ ہل کے پانی بھی نہیں پیتے۔ آپ کی نادرستیِ طبع کا مفصل حال میں نے اپنے منشی صاحب سے سُنا ہے۔ میں آپ کی ہر طرح کی امداد کے لیے مستعد ہوں۔ آپ جس قسم کی خدمت مجھ سے لینا چاہتے ہوں۔ مجھے آگاہ فرمائیں ✚

فرہنگِ آصفیہ کے غوامض کا سمجھنا کچھ آسان نہیں ہے۔ اللہ نے سب سے بڑا جوہر جو آپ کو عطا کیا ہے وہ یہ ہے کہ ہر لفظ کے معانی یوں بیان کرتے ہیں کہ صحیح معانی ذہن نشین ہو جاتے ہیں۔ اتنی بڑی قوتِ تفہیم کسی صاحبِ لغت نے کم پائی ہے۔ دوسری کتاب سے جب فرہنگِ آصفیہ کو ملاتا ہوں۔ تو آسمان و زمین کا فرق پاتا ہوں۔ اب ملاحظہ فرمایئے گلشنِ فیض میں جلال لکھنوی لکھتے ہیں۔ بھر پانا۔ کنایہ از وصول یافتن چیزے از کسے بود تمام و کمال ہے مشوش رنج بیافتن نیز باشد۔ سودا سے جامِ خالی سے جو ساقی نے مجھے ڈھکایا ✚ میں کہا بخشیئے صاحب مجھے میں بھر پایا۔ جلال نے فقط ایک معنے بیان کئے ہیں۔ اور معنی دُوم کا وہ بالکل علم نہیں رکھتے تھے۔ سودا کے شعر کے معنے بھی غلط بیان کئے ہیں۔ فرہنگِ آصفیہ میں ہے۔ بھر پانا (۱) کوڑی کوڑی وصول ہونا۔ بھانا آنا۔ (۲) عاجز آ جانا۔ نجات پانا چھٹ جانا۔ شیشہ ہاتھ آیا نہ ہم نے کوئی ساغر پایا ✚ ساقیا لے تری محفل سے چلے بھر پایا (۳) جزا پانا۔ جیسا کرنا ویسا پانا۔ اپنے کئے کو پہنچنا۔ اس کے بعد سودا کا وہی شعر مندرج ہے جو جلال نے لکھا ہے۔ اب غور و کیجئے تو داغ کے اس شعر میں بھی وہی معنی پائے جاتے ہیں۔ جو فرہنگ میں ہیں۔ سے مرادہ چھیڑنا آغازِ الفت میں شکایت سے ✚ وہ ہر کسکر ہاتھ کانوں پر پُکارا کہ بھر پایا۔ آپکے جوہر میں یہی خوبی ہے۔ کہ دہلی کی زبان کے الفاظ جب کہتے ہیں تو اس کے معانی تشریح و توضیح کے ساتھ بیان کرتے ہیں۔ اس کو انگریزی میں (Sence of word) سنس آف ورڈ کہتے ہیں۔ محققین کہتے ہیں کہ ایسا سنس وہی بیان کر سکتا ہے جو مادری زبان پر اچھی طرح حاوی ہو۔ جلال لکھنوی اور امیر مینائی آپ سے بہتر آپ کے برابر اردو الفاظ کے معنی کیا بیان کر سکتے ہیں۔ گلشنِ فیض کے متعلق لکھنؤ والے کہتے ہیں کہ خواجہ اوسط علی رشک لکھنوی کی غیر مطبوعہ کتاب نفس اللغۃ کی نقل ہے۔ اور امیر اللغات و فرہنگِ آصفیہ یا سیدُ اللغات کی نقل ہے۔ امیر اللغات یا گلشنِ فیض میں جہاں دہلی کے الفاظ ہیں۔ وہاں ان کے معنی بالکل غلط بیان کئے ہیں۔ میں اُن ناکمل کتبِ لغات کو دیکھ چکا ہوں جو صاحبانِ لکھنؤ کی قلم سے نکلی ہیں۔ فقط

محمد تقی جان عفی عنہ

تقریظ برائے فرہنگِ آصفیہ

از جناب نواب محمد تقی جان صاحب قمر گیاوی مؤلفِ آفتابِ اردو و قمر اللغات

جب تک اردوئے معلّٰی کے معاونین زندہ رہے اس زبان کی گیتی کے چار دانگ میں ایک دھاک بندھی رہی۔ دہلی کے لال قلعہ سے لیکر لندن تک اور پنجاب سے لیکر بنگالہ تک اُسکے محاسن کا آوازہ تھا۔ اردو کی اکثر کتابوں کے ترجمے انگریزی میں کئے گئے۔ یورپ کے اکثر محققین نے اردو الفاظ کے معانی و مطالب اور اعراب کی تحقیق میں اپنی عمریں گزار دیں۔ حکومتِ برطانیہ نے ہند کے سکولوں میں یہ زبان داخل کی۔ ڈاکٹر فیلن صاحب نے مولوی سید احمد صاحب دہلوی کی امداد سے ایک ضخیم ڈکشنری مرتب کی جس کے لغات کی ترتیب اور صحتِ الفاظ کی تحقیق پر تحسین و آفرین کے نعرے بلند ہوئے ۱۸۷۹ء میں یہ ڈکشنری چھپکر شائع ہوئی۔ لکھنؤ میں امیر اور جلال اور دہلی میں داغ بہ قیدِ حیات تھے۔ لیکن چونکہ یہ لوگ انگریزی نہیں جانتے تھے اس لیے وہ اس کی خوبیوں کا اندازہ نہیں کر سکے۔ اس ڈکشنری کے علاوہ کہاوتوں کا بھی ایک رسالہ مرتب کیا جس سے علمِ بیان کو بڑی ترقی ہوئی یہ مسئلہ بہت ہی غور طلب ہے کہ ایک دوسرے ملک کے آدمی نے لغاتِ اردو کی تدوین میں جانکاہ مشقت کی۔ اور اُن مسلمانوں نے جو اپنے آپکو فصحا و اہلِ زبان کہتے تھے لغاتِ اردو کی تدوین کیطرف رُخ بھی نہ کیا۔ مسلمان مؤرخین کہتے ہیں کہ اردو کا ایجاد شاہجہاں کے لشکر سے ہوا۔ شاہجہان کے زمانے کو چھوڑ کر بہادر شاہ کے عہد سے لیکر اس وقت تک اگر ڈھونڈیئے کہ اردو لغت کی کتنی کتابیں مسلمانوں نے مدوّن کیں تو شاید آپ کو ایک کتاب بھی ایسی نہیں ملے گی جس میں بالاستیعاب تمام اردو الفاظ مل سکتے ہوں۔ میں ان کتابوں کا مجمل ذکر کرتا ہوں جو آج تک مرتب کی گئی ہیں اور طبع ہوئیں اور بالغ نظر اصحاب نے اُن کی نیاز نہیں کی ہے۔ قولِ اوّل انشاء اللہ خاں دہلوی نے ایک کتاب دریائے لطافت لکھی۔ یہ کتاب ۱۸۰۳ء میں طبع ہوئی تھی۔ اس کتاب کا آدھا حصہ قواعدِ عروض پر مشتمل ہے جس کے مصنف میاں قتیل بیان کئے جاتے ہیں۔ حضرت انشاء نے زبان کے متعلق بہت سی نادر باتیں لکھی ہیں۔ لکھنؤ میں اس کتاب کی بڑی دھوم ہوئی۔ ناسخ کے شاگرد میر علی اوسط رشک نے اردو لغات اکھٹے کئے اور ان کے معنی کی تشریح فارسی زبان میں کی۔ اور اس رسالہ کا نام نفس اللغۃ رکھا۔ نہ تو یہ رسالہ چھپا اور نہ لکھنؤ سے باہر نکلا فقط شہر کے چند شعراء کے پاس اس کی نقلیں موجود ہیں۔ میں تو یہ کہوں گا کہ قوم نے جب اس سے کوئی فائدہ حاصل نہیں کیا تو سمجھنا چاہئے کہ وہ فنا ہو گیا۔ مرزا محمود بیگ عاشق لکھنوی شاگرد نسیم دہلوی نے اپنی بساط سے زیادہ حوصلہ ظاہر کیا اور بہارِ عجم کی طرز پر ایک اردو لغت کی تدوین پر کمر باندھی۔ ہر چند یہ ایک آدمی کا کام نہیں ہے لیکن مرزا صاحب نے تن تنہا اس لغت کی دو فصلیں مرتب کیں۔ اور بہارِ ہند نام رکھکر اس کو چھپوایا۔ پھر خدا جانے کیا بجوگ پڑا کہ اس کے اور حصے طبع ہونے سے رہ گئے۔ حکیم ضامن علی جلال لکھنوی شاگرد برق لکھنوی نے ۱۲۹۰ھ میں کتاب گلشنِ فیض لکھی۔ اردو لغات کے معانی فارسی میں بیان کئے ہیں ۱۸۸۰ء میں یہ طبع ہوئی تھی اب نہیں ملتی۔ گلشنِ فیض کے متعلق لکھنؤ والے کہتے ہیں کہ رشک کی کتاب نفس اللغۃ کی وہ نقل ہے۔ اسی طرز اور رنگ کی ایک کتاب جلال کی اور بھی ہے جس کا نام سرمایۂ زبانِ اردو ہے۔ لیکن گلشنِ فیض میں الفاظ اس سے زیادہ ہیں ۱۸۸۸ء میں منشی امیر احمد مینائی لکھنوی شاگرد اسیر لکھنوی نے جب مولوی سید احمد دہلوی کی کتاب سید اللغات دیکھی تو ان کو بھی ایک اردو لغت کی تدوین کا شوق ہوا۔ اخیر ۱۸۹۱ء میں امیر اللغات کے دو حصے آگرہ میں طبع ہوئے۔ امیر صاحب نے اپنے تجربہ کے زور سے زبانِ لکھنؤ کے لغات کی صحت میں بڑی کوشش کی۔ اور ایک حد تک وہ کامیاب بھی ہوئے لیکن اتنی محنت پر بھی اکثر الفاظ چھوٹ گئے۔ اس لغت کی اشاعت کے بعد بارہ برس زندہ رہے خبر نہیں کن دقتوں نے اُن کو اس کام سے باز رکھا۔ امیر اللغات کی اٹھان دیکھکر حضرت سرسید احمد کو بڑی حیرت ہوئی چنانچہ وہ اپنی تقریظ میں لکھتے ہیں کہ جو ڈھنگ انہوں نے (امیر نے) اس نمونے میں اختیار کیا ہے اگر اسی طرح یہ کتاب انجام کو پہنچی تو کوئی لغت کسی زبان میں باقی نہیں رہیگا۔ سید صاحب کے اس خیال کے یہ معنی ہیں کہ مؤلف ناظرِ لطیفہ تقریظ سے استقدر علیم ہیں کہ اس لغت کا انجام کو پہنچنا دشوار ہے۔ مسلّم کہ امیر لکھنؤ کے لغت کے نویسوں میں کوئی محقق ایسا نہیں گزرا جس نے شہر دہلی اور قلعہ معلّٰی کی زبان کے لغت لکھے ہوں اور اُسکے صحیح معانی بیان کئے ہوں۔ امیر اللغات کو دہلی کی زبان سے کوئی انتساب نہیں ہے دہلی کے وہ چند الفاظ سنئے جو اس لغت میں نہیں ہیں اٹے تھڑے میں کام آنا، قلعہ، وقت بے وقت میں کام آنا۔ دہلی والوں میں سے یہ دو پٹے: اڑٹے تھڑے کو لگا رکھے ہیں۔ داغ۔ سکرے نہ قدر جو دل کی تو اور کس کی کریں * اڑٹے تھڑے میں ہمارے یہ کام آتا ہے۔ ناز کی انذ

جملے کی تونس۔ ٹھیک ٹھیک جیسے اُس کی ماہیت کی کیفیت بیان کی دی اُتر (۱) اثر تا کا حاصل مصدر۔ ضد۔ ہٹ۔ پیچ (۲) وہ قبض جو بچوں کو فسادِ غذا سے ہو جاتا ہے۔ اِس معنی میں لکھنؤ والے بھی بولتے ہیں سا نونث۔ (۱) آن کی تصغیر۔ ادا۔ چھب۔ انداز۔ داغ سے (۵) وہ حسن وہ انداز وہ بھولا پن اُس کا چل بل ہے قیامت کی توا نونث ہے غضب کی (۲) پاؤں کے انگوٹھے کا زیور۔ اہلِ لکھنؤ اِس معنی میں بولتے ہیں۔ اِس کے علاوہ اور بھی بہت سے الفاظ ہیں۔ جو امیر اللغات میں نہیں ہیں۔ لکھنؤ کے شعراء اور فصحا یہ نہ سمجھیں کہ میں آمیر مرحوم پر اعتراض کرتا ہوں۔ ہرگز ہرگز میرا یہ مدعا نہیں کہ لکھنؤ والوں پر چوٹ کروں۔ میں نے سچے واقعات لکھے ہیں چونکہ اردوئے معلّٰی کا ایجاد دہلی سے ہوا ہے اِس لیے ہر لغت نویس کا یہ پہلا فرض ہے کہ دہلی کی زبان کے لغات پہلے مندرج کرے اور اس کے صحیح معنی لکھے۔ اِس بات کو ہر ذی علم نے تسلیم کر لیا ہے کہ دہلی کے بعد زبان اور علم و ادب کا مرکز لکھنؤ ہے۔ لکھنؤ میں اردو کو انہیں فصحاء نے سنوارا جو دہلی سے آئے تھے۔ لکھنؤ کے سب سے بڑے شاعر میر انیس نے جن کا آخری وقت تک یہ ناز تھا کہ میں دہلوی ہوں، اُردو کو چار چاند لگا دیئے ہیں۔ اُدبا کہتے ہیں کہ زبان کو واقعہ نگاری سے بہت ہی وسعت ہوتی ہے۔ ہندوستان میں میر انیس سے بہتر واقعہ نگار شاعر کوئی نہیں گزرا۔ اِن کے کلام میں تمام صنائع و بدائع پائے جاتے ہیں۔ یہ اُس ڈھب کی شاعری ہے جو صدیوں زندہ رہے گی اور دلوں پر اردوئے معلّٰی کے سکے بٹھائے گی متقی شعراء میر انیس کے کلام کی تعریف بہ لحاظ زبان کرتے ہیں۔ اور اُن روایات سے اتفاق نہیں رکھتے جن کو میر صاحب نے نظم کیا ہے۔ مرثیوں میں تخیّل کا زور تلوار اور گھوڑے کی تعریف تک محدود ہے۔ صنعتِ مُراعات النظیر (جو اہلِ لکھنؤ کی شاعری کا زیور ہے) ہر شعر میں ہے۔ واقعاتِ کربلا کو میر انیس نے اپنی قادر الکلامی سے بڑی وسعت دی ہے۔ اس وسعت سے زبانِ اردو بہت ہی صاف ہو گئی۔ ہر قسم کے الفاظ نظم کے اندر آ گئے۔ میر انیس کے بعد اُن کے خلفِ اکبر میر خورشید علی نفیس نے مرثیوں کا رنگ ہی بدل دیا۔ نئی بندشیں۔ اچھوتے محاورات۔ نئی تشبیہیں اور نئے استعارات سے اپنے کلام کی شان بڑھا دی۔ میر نفیس اور میر بادی وحید لکھنوی خلف میر مہر علی اُنس لکھنوی کے کلام کو مقبولیت اور شہرت جو نصیب نہیں ہوئی اُس کا اصل باعث یہ ہے کہ ان دونوں کے بہت سے مرثیے نہیں چھپے۔ اور ایسے جاہلوں نے یہ غیر مطبوعہ مرثیے وثیقہ لیے جو اور مراد و مرحوم کے دنوں میں پڑھتے پھرتے ہیں اور اُن مرثیوں کو اپنی تصنیف کہہ کر سناتے ہیں۔ اُن میں اکثر ایسے بھی ہیں جو فقط اِن مرثیوں کے پڑھنے کی اُجرت لیتے ہیں۔ مرشد آباد اور حیدر آباد دکن سے بڑی بڑی رقمیں لاتے ہیں۔ لکھنؤ کے ایک اثنا عشری مطبع نے دو سو سے ایک قلمی مرثیے کی قیمت پانچ روپے رکھی ہے۔ امامیہ اُس کو اپنے مذہب کی ایک تحفہ نعمت سمجھ کر مول لیتے ہیں۔ چونکہ اردو میں رزمیہ مثنوی ایک بھی نہیں ہے۔ اِس لیے اردو لغت نویس کو ان مرثیوں سے کچھ مدد نہیں ملتی فنِ جنگ کی اصطلاحوں کے استعمال کا موقع و محل بہ آسانی مرثیوں کے اشعار سے پیش کرنا۔ اور آلاتِ حرب مثلاً۔ ڈھال۔ بوزی۔ سپر۔ جمدھر وغیرہ کی تذکیر و تانیث صحیح اعراب لغت میں اسناد کے ساتھ درج کرتا۔ لیکن جب مرثیوں پر سوز خوانوں اور مرثیہ خوانوں کی روزی کا انحصار ہے تو یہ محال ہے کہ وہ مرثیے لغت نویسوں کو دستیاب ہوں۔ ہمیں بہت ہی افسوس ہے کہ ہندوستان کے بلند خیال اور سب سے بڑے شاعر مرزا غالب نے اُردو میں کوئی رزمیہ مثنوی نہیں لکھی۔ اگر اردو میں بطرز شاہنامہ غالب کی کوئی مثنوی ہوتی۔ تو ہماری زبان کے وہ لغات جو فنا ہو گئے ہیں زندہ رہتے۔ اور بہت سے الفاظ کی صحت تذکیر و تانیث اور صحیح اعراب معلوم ہو جاتے۔ ہندوستان میں ٹکسالی زبان شرفائے دہلی اور لکھنؤ کی عورتوں کی سمجھی جاتی ہے اور بیگماتِ قلعہ کی زبان اُس سے بھی فصیح تر تصور کی جاتی تھی۔ لیکن زینت محل کے اُٹھتے ہی قلعہ کی زبان کا خاتمہ ہو گیا۔ اب تو فقط نام ہی نام باقی ہے۔ سعادت یار خاں رنگین دہلوی اِس زبان کے ماہر گزرے ہیں۔ انشا نے دریائے لطافت میں لکھا ہے کہ میں نے یہ زبان رنگین سے سیکھی ہے۔ رنگین کے چار دیوان ہیں اور اُن کا نام چار عنصر رنگین ہے۔ افسوس کہ اب نہیں ملتے۔ جب سے قوم نے ناولوں کا مطالعہ شروع کیا اِس قسم کی کتابیں نہیں طبع ہوتیں۔ یہ سُن کر آپ کو تعجب ہوگا کہ زبانِ اردو کا سرمایہ ہم مسلمانوں سے زیادہ محققین یورپ کے پاس ہے۔ لندن کنگ کالج کے پروفیسر مسٹر ڈنکن فاربس نے ١٨۴٨ء میں ایک ہندوستانی ڈکشنری مرتب کی تھی اُس میں عربی۔ فارسی۔ اردو۔ اور ہندی الفاظ و مشتقات ہیں جن کی تعداد پندرہ ہزار ہے۔ وہ اُس کے دیباچے میں لکھتے ہیں کہ ہمارے ملک میں اِس قسم کی ایک ڈکشنری کی بہت ہی ضرورت تھی۔ ہم اُمید کرتے ہیں کہ اُس طالب علم کو یہ نوشت و خواند میں مدد دے گی جو غیر ملک کی زبان سیکھنے کا شوق رکھتا ہے۔ تیس برس کی تحقیق نے ہمیں اِس بات پر مستعد کیا کہ ایک سستی اور متداول ڈکشنری مرتب کریں۔ کلکتہ کے عجائب خانے کے ملازم ڈاکٹر مسٹر چارلس ہیں جن کا ہم شکریہ ادا کرتے ہیں۔ حق یہ ہے کہ انہوں نے ہم کو بڑی مدد دی اور اصل نسخے کی تصحیح کر دی۔ فارسی الفاظ کی صحت میں ہم نے سعدی کی گلستان اور قانونِ اسلام سے مدد لی ہے"۔ ہم یہی کہتے ہیں کہ پروفیسر صاحب نے بڑی محنت کی ہے اور اپنی تحقیق کے جوہر دکھائے ہیں۔ اور نادم ہو کر عرض کرتے ہیں کہ ہم مسلمانوں میں ایسے افراد بہت کم ہیں جو اِس طرح کے کاموں میں اتنی محنت کریں جتنی آپ نے کی ہے۔ اُن کا تعیّش۔ اُن کا غرور۔ اُن کی تن پروری۔ اُن کو اِن کاموں سے مُنہ موڑنے اور کنارہ کشی کی ترغیب دیتی ہے۔

ج۔ ک۔ ب

جس کتاب کو انہوں نے ردّی سمجھ کر پھینک دیا تھا اُن سے یورپ کے محققین نے موتی رولے ہیں۔ لغت نویسی کو بھانمتی کا نوالہ سمجھتے ہیں لیکن آج تک اُردو کا کوئی مکمل لغت مرتب نہ کر سکے۔ **لُغت نویسی** ایک بہت مشکل فن ہے۔ لوگوں نے عمریں گزار دی ہیں لیکن پھر بھی اپنی خواہش کے مطابق اس کام کو نہیں سنوار سکے۔ غدر کے بعد دلّی میں جب امن ہوا تو خدا نے اُس زمین پاک پر اردو کا ایک ایسا حامی پیدا کیا جس کی صریرِ قلم ہماری مردہ زبان کے لئے انفاسِ مسیحا ثابت ہوئی۔ اے اللہ تو ہم مسلمان کے سروں پر مولانا سید احمد دہلوی مؤلف فرہنگِ آصفیہ و لغات النساء وغیرہ کا سایہ رکھ۔ ان کے دم سے اردو زندہ زبانوں میں منسوب ہوئی۔ آج ہم اُن ذی علم اصحاب کی میز پر فرہنگِ آصفیہ کی جلدیں دیکھتے ہیں جو اردو کو ایک غریب زبان تصور کرتے تھے۔ وہ حسّاد اور اغیار بھی اردو کی خوبیوں کے معترف ہو گئے جو اس کے مٹانے پر اپنی کمر باندھے ہوئے تھے۔ یہ غریب سید نہ ہوتا تو ہم اردوئے معلّیٰ کے محاسن سے ناواقف رہتے۔ اللہ اللہ اکتیس برس تن تنہا اردو کی خدمت کی، اور ہمت و استقلال کے ساتھ زمانے کے حوادث کا رنگ دیکھا۔ عزیزوں کی مفارقت کے داغ اٹھائے۔ نقد و جنس کو تباہ و برباد ہوتے دیکھا۔ لیکن واہ رے صابر کہ اُس نے اُف نہیں کی۔ اور زبان کی خدمت میں برابر مصروف رہا۔ سب سے زیادہ اس کو اپنی قوم نے دُکھ دیئے۔ آپ نے سُنا نہیں کہ ؎ یوسف از بے مہریِ اخوان بہ چاہ افتادہ است ۔ بے حسد نہ بود برادر گر بہ پیر زادہ است۔ مسلمان بھائیوں نے جل جل کے بڑے بڑے اعتراضات کئے۔ اور یہ کوشش اس لئے کی گئی تھی کہ اس کی ہمت پست ہو جائے اور بدنصیب اردو پھولنے پھلنے نہ پائے۔ لیکن جُہلا کی باتوں کا کوئی محقق کیا خیال کر سکتا ہے۔ حق جو ہے وہ حق ہی ہو کر رہتا ہے۔ بڑے بڑے جوہریوں نے فرہنگِ آصفیہ کی جانچ اور پرکھ میں اپنی جانیں لڑا دیں۔ اور ایک زبان ہو کر کہا کہ اے سید تو اردو زبان کا بادشاہ ہے۔ حاسد اپنا سا منہ لے کر رہ گئے اور **دولتِ آصفیہ** نے اپنے مصارف سے فرہنگِ آصفیہ کو چھپوا کر شائع کیا۔ اِس محقق نے جو اپنی زبان کے جوہر دکھائے ہیں وہ قابلِ صد آفریں ہیں۔ ہر لغت کے معنی سلیس لفظوں میں بیان کئے ہیں۔ یہ ایک اس محقق کا خاص جوہر ہے۔ اردو کے اکثر ایسے الفاظ اور محاورات ہیں جن کو ہم تم بولتے ہیں لیکن اُن کے صحیح معنی نہیں بیان کر سکتے۔ اور اُن کا کیا ذکر ہے محققین دھوکا کھا گئے ہیں۔ لیکن اس سید نے نہایت وضاحت کے ساتھ بیان کئے ہیں۔ خدا نے اس دہلوی ادیب کی فطرت میں یہ جوہر عطا کیا ہے۔ انسائیکلوپیڈیا کو ۲۵۔ ۳۰ آدمیوں نے مل کر مرتب کیا ہے۔ اور اس نے فرہنگِ آصفیہ کی تدوین تن تنہا کی ہے۔ شاہجہان کے عہد سے لے کر اس وقت تک اگر کوئی معتبر اور مکمل لغت اردو کا مرتب کیا گیا ہے تو فقط یہی ایک ہے۔ سید ہزاروں آلامِ روحانی اور بعض مرضِ صعب میں مبتلا ہے۔ لیکن اس پر بھی اُس نے اس فرہنگ کی ترمیم کی۔ اس ترمیم سے فرہنگ کا حُسن بہت کچھ بڑھ گیا ہے۔ ہم قوم سے التجا کرتے ہیں کہ سید کی مالی امداد کرے کہ ترمیم کا کام بہ سرعت تمام ہو اور چاروں جلدیں اچھے کاغذ پر طبع ہوں۔ سید کی بصارت اور تاب و توان اس قابل نہیں ہے کہ وہ اس کام کو اپنے ہاتھوں سے انجام دے۔ اب تو محترموں کی امداد کی آس ہے۔ اور اس وجہ سے دفتر کا خرچ بہت بڑھ گیا ہے اور کاغذ بھی گران ہو گیا ہے۔ سید اپنی ذات کے لئے تم سے مالی امداد کا خواہاں نہیں ہے۔ وہ اردو کی خدمت کرتا ہے تم اُس سے اس کام میں محنت لو اور فرہنگ کو چھپوا دو۔ تم اپنی زبان کی حفاظت کے لئے امداد کرو۔ اور سید کی زندگی کو مغتنم سمجھو۔ تمہاری آئندہ نسلوں کے لئے اس نے دہلی کے موتیوں کا خزانہ جمع کیا ہے ؎

شب زندہ دار باش کزیں باغِ دل فریب
آن غنچہ فیض بُرد کہ پیش از سحر شگفت

قمر گیاوی۔ از مخدوم پور

۸؍ نومبر ۱۹۱۷ء

قطعاتِ تاریخ برائے فرہنگِ آصفیہ جلد اول

از جناب نواب مولوی محمد تقی جان صاحب قمر گیاوی

صبا سے یہ خبر میں نے سُنی ہے
لگی ہے طرح گل سے عجب آگ
وہ اپنے وقت کا ایسا ہے سلطاں
یہ گل بوٹے اُسی کے ہیں جو ہکو
جنابِ مولویِ سید احمد
نے عمر سے ہوئی پھر اسکی ترمیم
ہر اک صفحہ وہ اس کا ہے کہ جس پر
کفت ایسا ہے بے مثل جس پر
یہ مرکز کاف کا دل سا نئے کو
دیکھ لو اسکے غوامض کو بغور

کھلا ہے پھر چمن علمِ بیاں کا
ذرا تختہ تو دیکھو ارغواں کا
۴. اکسیر وہ ہے جسکے آستاں کا
پتے دیئے ہیں گلزارِ جہاں کا
کہ جن سے نام زندہ ہے زباں کا
کھلا اک حسنِ معنی و بیاں کا
گماں ہے تختۂ باغِ جناں کا
نچھاور ہو رہا ہے نقد جاں کا
کرے گا کام جمدحر کا رستاں کا
فرد ہے ایسا لغت ہے واہ واہ
ہے اگر تاریخ کی فکر اے قمر

بہار آئی ہے باغِ علم میں پھر
نظامُ الدین میں ہے اک ساقی
قدم اُسنے جہاں رکھے ہیں اپنے
جناں سے ہے جو بہتر شہر دہلی
مُرتب آپنے کی ہے وہ فرہنگ
محاسن وہ کئے اُردو کے ظاہر
کبھی میں نے جو اسکے پھول دیکھے
کوئی کافر جو دیکھے گا حسد سے
لکھی ہے اے قمر میں نے یہ تاریخ
الغرض جس میں سب الفاظ اے سید ملیں
لکھ بہت اچھا لغت ہے واہ واہ
۱۹ ع ۱۲

نہیں اب دخل گلشن میں خزاں کا
عجب بادہ ہے اُس آرامِ جاں کا
بلا رتبہ زمیں کو آسماں کا
یہ چرچا ہے وہاں کے بوستاں کا
کہ جس پر لوٹ ہے دل اک جہاں کا
رشا جو ہر زبانِ صفہاں کا
اُٹھا یا لطف سیرِ بوستاں کا
قلم ہو جائے گا سر مرغِ جاں کا
یہ اچھا باغ ہے اُردو زباں کا
وہ فقط تیرا لغت ہے واہ واہ

تنبیہ

چونکہ فرہنگِ آصفیہ کی تحقیق و تدوین وغیرہ پر ہمارا بہت سا قیمتی وقت اور روپیہ صرف ہوا ہے لہذا جملہ مصنفین و مؤلفین سرقہ شعار کتب فروشانِ ہوشیار دو یار اور تمام صاحبانِ مطابع بکارِ خود ہوشیار کی خدمتِ بابرکت میں نہایت ادب اور انکسار کے ساتھ گزارش ہے کہ وہ طمعِ دنیوی و غیر منصفی کو کام فرما کر سالمًا خواہ اجمالًا یا اختصارًا اسی قالب یا اور قالب میں تغیرِ الفاظ خواہ عبارت خواہ معانی - بتبدیلِ ہیئت یا چالاکیٔ طبیعت - بلا اجازت چھاپ لینے یعنی ہماری برسوں کی محنت پر خاک ڈالنے کا قصد نہ فرمائیں اور بیٹھے بٹھائے قانونِ جدید یعنی ایکٹ نمبر ۳ - ۲۷ فروری ۱۹۱۴ء متعلقۂ تصنیف و تالیف کی زد میں نہ آئیں - فقط

سید احمد دہلوی (خان صاحب) مؤلفِ فرہنگِ آصفیہ و لغات النساء وغیرہ وغیرہ ممبرِ ٹیکسٹ بک کمیٹی و ممتحن مختلف امتحاناتِ پنجاب یونیورسٹی

ضروری اطلاع

جس کتاب پر مصنف کے خاص دستخط یا مہرِ دفتر نہ ہو وہ مسروقہ و قابلِ مواخذہ ہے فقط
سید احمد دہلوی "خان صاحب"

ملنے کا پتہ — منیجر دفترِ فرہنگِ آصفیہ - گلی شاہ تارا - دہلی





اردو سائنس بورڈ

وفاقی وزارت تعلیم - حکومت پاکستان

299-اپر مال، لاہور